فقیہ اُمت امام اعظم ابو حنیفہؓ سے مروی احادیث و آثار پر مشتمل ۱۵ مسانید کا مجموعہ

جامع المسانید

الامام ابو المؤید محمد بن محمود الخوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حضرت علامہ ابو الفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ۰ لاہور

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145

شعبہ ناظرہ: 200

درسِ نظامی: 105

شعبہ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ

شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

باورچی: 2

خادم: 4

چوکیدار: 2

کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

@markazuloloom

waseem ziyai

www.waseemziyai.com

فقیہ اُمّت امام اعظم ابوحنیفہ سے مروی احادیث وآثار پر مشتمل ۱۵ مسانید کا مجموعہ

جامع المسانید

1

الامام ابو المؤید محمد بن محمود الخوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حضرت علامہ ابو الفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز®
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب	ــــــــــــــ	جامع المسانید
مترجم	ــــــــــــــ	حضرت علامہ ابو الفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی
باہتمام	ــــــــــــــ	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	ــــــــــــــ	نومبر 2016ء
سرورق	ــــــــــــــ	اے ایف ایس ایڈورٹائزر
طباعت	ــــــــــــــ	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	ــــــــــــــ	روپے

شبیر برادرز
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکرگزار ہوگا۔

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

شرفِ انتساب

میرے استادِ محترم

محقق اہل سنت، ادیب ملت، خطیب ذیشان

حضرت علامہ مولانا **محمد صدیق ہزاروی** دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ (زیر سایہ حضور داتا گنج بخش) لاہور

آپ کی بارگاہ میں شرف تلمذ تہہ کر کے متعدد فنون پڑھنے کی سعادت میسر آئی اور تدریس کے ساتھ ساتھ آپ کی تحریری مصروفیات کو دیکھ کر زمانہ طالب علمی میں لکھنے کا شوق پیدا ہوا، آپ کی شفقت اور توجہ کے باعث علوم وفنون کی راہ میں آنے والی مشکلات آسان ہوئیں۔ تحریر کے در ''وا'' ہوئے۔

نیازمند: محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

الاھـــــــــــــــداء

میرے استاد محترم

عالم باعمل، مربی کامل، سرمایہ اہل سنت، حضرت علامہ مولانا

ڈاکٹر فضل حنان سعیدی صاحب

دامت برکاتھم العالیہ، ومتعنا اللہ بطول حیاتہ

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

آپ کا ہر لفظ اور ہر جملہ طالب علم کے لئے تربیت کا منارہ نور ہوتا ہے

آپ کی ہر ادا ہی قابل تقلید ہے اور ہر بات قابل عمل ہے، آپ کے فرمودات کو آبِ زر سے لکھنا بھی اُن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ شخصی اور اخلاقی تربیت کے لئے ارشاد فرمائے ہوئے آپ کے جملوں کی قیمت لگانا چاہیں تو ہیرے اور جواہرات بھی مٹی کے ڈھیلے اور کسی ٹوٹے ہوئے مٹکے کی ٹھیکریوں سے زیادہ اہم نظر نہیں آتے۔ امور میں کامیابی کے لئے آپ کے بیان کردہ اصولوں میں سے ایک یہ بھی ہے

"ہر دن کا کام، ہر دن کرو"

اللہ کریم کا احسان ہے جس نے مجھ جیسے حقیر شخص کو ایسے عظیم اساتذہ کے ساتھ نسبت کی دولت سے نوازا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبلہ استاذ مکرم کی لمبی زندگی سے اہل سنت کو فیضیاب فرمائے

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

نیازمند: محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

استاذی المکرّم حضرت علامہ مولانا **حافظ عبدالستار سعیدی** صاحب دامت برکاتہم العالیہ، (شیخ الحدیث وناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور وشیخوپورہ) کچھ عرصہ قبل میاں چنوں جامعہ کنزالایمان تشریف لائے، راقم نے المعجم الصغیر کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ آپ نے بنظر غائر جائزہ لیا اور بہت پسند کیا اور ساتھ ہی فرمایا ''امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ میں علم وعمل بالخصوص عقائد اہل سنت کا بہت بڑا خزانہ پوشیدہ ہے لیکن عوام تو کیا بہت سارے خواص بھی اس سے بے خبر ہیں۔ صغیر کے ترجمہ کے بعد ،کیا ہی اچھا ہو کہ اوسط اور کبیر پر بھی کام کیا جائے اور المعجم الصغیر کی طرز پر ان کی بھی موضوعاتی فہرستیں مرتب کی جائیں''۔

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسّل سے اوسط کا کام شروع کر دیا، ایک جلد تک تو کام بہت برق رفتاری سے ہوا، اس کے بعد حالات دگرگوں ہونا شروع ہو گئے اور ہر آنے والا دن ایک نئی ابتلاء اور آزمائش لے کر آتا رہا۔ جب دل ودماغ پر سوچ، فکر اور غم کا بوجھ ہو تو ذہنی آسودگی ختم ہو جاتی ہے توجہ کا ارتکاز نہیں رہتا، جس کی بناء پر تصنیف وتحریر اور انشاء پردازی جیسے کام کرنے کی صلاحیت منجمد ہو جاتی ہے۔ حالات کی کشتی ابھی بچی تکالیف کے بھنور سے نکلی نہیں تھی کہ ایک اور موج نے آلیا۔ قبلہ والدگرامی حضرت قبلہ صوفی محمد رفیق قادری رحمۃ اللہ علیہ داغ مفارقت دے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آئی ایسی موج کہ ساحل چھوٹ گیا

وہ میرا ساحل تھا مجھ سے چھوٹ گیا، وہ میرا سائباں تھا، جو نہ رہا۔ میرے دکھ درد کا ساتھی بہت دور چلا گیا۔ اس کی مفارقت کا گھاؤ کبھی بھی نہیں بھر سکتا، اللہ تعالیٰ ان کے مزار کو اپنی رحمت سے بھر دے، آمین۔ المعجم الاوسط ایک سال پہلے آپ کے ہاتھ میں ہوتی اگر آزمائشوں کے اس گرداب میں نہ پھنسا ہوتا۔ لیکن ہر کام کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک مقرر وقت لکھا ہوا ہے، اُس سے پہلے وہ نہیں ہو سکتا، شاید ابھی اس کا وقت نہیں آیا تھا، بہر حال، اللہ جل مجدہ نے دوبارا ہمت دی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ کرم ہوئی، والدگرامی کے مزار پرانوار پر مستقل حاضری کا فیض ملا، حالات درست ڈگر پر چلے، خیالات مجتمع ہوئے ،طبیعت کا جمود ختم ہوا، دوبارہ کام شروع کیا اور آج سے ۲ ماہ قبل الحمد للہ المعجم الاوسط ۸ جلدوں میں آپ تک پہنچ چکی ہے۔ اور آج قبلہ اباجی کا دوسرا عرس مبارک ہے اور اس موقع پر جامع المسانید کا تحفہ اُن کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

مترجم کا مسلک

ہر ترجمہ میں یہ بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میرا مسلک اہلسنّت وجماعت ہے، سنی حنفی بریلوی ہوں۔ اعلیٰ حضرت امام

احمد رضا خان اور مشائخ اہلسنّت کے معمولات کا پابند اور ان کی تشریحات اور تاویلات پر قائم ہوں۔ اس لئے میرے کسی بھی ترجمہ کو میرے مسلک کے خلاف دلیل کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکتا، کسی بھی غیر معمول بہا حدیث کے بارے میرا موقف وہی ہے جو اہل سنت کا ہے اور اس کے بارے وہی تاویل معتبر ہے جو اکابرین اہل سنت سے منقول ہے۔ تاہم حدیث شریف کا ترجمہ من حیث الحدیث کرتا ہوں۔ کیونکہ رسول اکرم ﷺ کی یہ دعا ''اللہ تعالیٰ اس شخص کو سرسبز وشادات (خوش وخرم) رکھے جو میری بات سن کر آگے پہنچادے'' اس شخص کے لئے ہے جو آپ ﷺ کی بات سن کر اپنی جانب سے ردوبدل کئے بغیر من وعن آگے پہنچادے۔ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ جس تک حدیث پہنچائی گئی ہے وہ پہنچانے والے سے زیادہ سمجھدار اور صاحب علم ہو، وہ اس حدیث سے وُہ بات اخذ کرلے جو پہنچانے والا نہ کر سکا۔

جامع المسانید کا محرک

المعجم الاوسط کا کام ابھی پایہ تکمیل کو نہیں پہنچا تھا، اسی دوران میرے محسن جناب حضرت علامہ مولانا محمد اشرف زاہد عطاری صاحب دامت بر کاتہم العالیہ کا فون آیا۔ اس فون سے قبل آپ سے میری شناسائی نہ تھی، یہی فون پہلا تعارف تھا۔ علیک سلیک کے بعد تعارف ہوا، حضرت موصوف چک نمبر ۵۸ (گ ب) تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کے رہنے والے ہیں، جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کے قدیم فضلاء میں سے ہیں۔ حضرت نے مستدرک حاکم کے کام کرنے پر بہت شاباش دی اور بہت اچھی دعاؤں سے نوازا۔ ساتھ ہی خواہش کا اظہار کیا کہ اگر آپ امام خوارزمی کی ''جامع المسانید'' پر کام کریں تو کیا ہی اچھا ہو، اس سے پہلے اس کا کوئی اردو ترجمہ موجود نہیں ہے۔ راقم نے فوراً فرمائش قبول کرلی اور جناب مولانا اشرف زاہد عطاری صاحب نے اپنی ذاتی لائبریری سے جامع المسانید کے دو نسخے بذریعہ ڈاک روانہ فرمادیئے۔

کتاب کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ اور چند دنوں میں ہی بلا تاخیر اس پر کام کا آغاز کردیا۔ کام کرنے میں کتنی کامیابی ملی ہے، یہ فیصلہ آپ نے کرنا ہے، بہرحال اپنی دن رات کی محنت آپ کی خدمت میں پیش کررہا ہوں۔ یاد رہے ساتھ ہی ساتھ المعجم الکبیر کا کام بھی چل رہا ہے اور اب تک اس کی ۵ جلدیں چھپ چکی ہیں۔

جامع المسانید کا مختصر تعارف

جامع المسانید بنیادی طور پر امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی ان ۱۵ مرویات کا مجموعہ ہے جو آپ کے مختلف اصحاب نے تالیف کی تھیں، ان تمام مسانید کا اور ان کے مولفین کا ذکر جامع المسانید کے مقدمہ میں آرہا ہے ،حضرت امام ابوالموید محمد بن محمود خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے ان ۱۵ مسانید کو جمع کیا ہے، ان کو فقہی ابواب کی طرز پر مرتب کیا اور ہر باب کے تحت اس سے متعلق احادیث ذکر کی ہیں، ان کی اسناد کا آغاز امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے کیا ہے، اس کے بعد حدیث بیان کی ہے۔ پھر اس کے ذیل میں صاحب مسند سے لے کر امام اعظم رضی اللہ عنہ تک مکمل سند بیان کی ہے اور اس کے بعد اُس حدیث کی بابت احناف کا موقف بھی واضح کیا ہے۔

ہم نے حدیث کی عربی عبارت پر اعراب لگائے، اس کے بعد سند سمیت اس کا ترجمہ کیا ہے، پھر ذیل میں اسانید کی عربی عبارت شامل کی گئی ہے اور اس کے بعد اسانید کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

اسانید کے ضمن میں جہاں کہیں عربی عبارات بطورمتن ہیں، ان کو عربی رسم الخط کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔ اوراس کے بعدوہیں پرقوسین میں اس عربی عبارت کا ترجمہ بھی دیا ہے۔

اصل کتاب میں احادیث پرعنوانات نہیں تھے، میرے مخلص احباب کا مشورہ تھا کہ معاجم ثلاثہ والا انداز یہاں پربھی اپنایاجائے اورہر حدیث پراس کا عنوان قائم کیا جائے، چنانچہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی اس کتاب میں ہرروایت کے اوپراس کا مرکزی خیال عنوان حدیث کےطورپرذکرکردیا ہے۔

حدیث کے اختتام پراس کی تخریج بھی شامل کی گئی ہےاوراس سلسلے میں ہم نے جامع المسانید کے محقق الاستاذ شیخ نجم الدین محمد درکانی کی تحقیق سے استفادہ کیا ہے۔

جامع المسانید میں کل ۱۷۷۸ احادیث بمعہ اسانید ہیں۔اوران مرویات میں تقریباً سب موضوع زیر بحث آئے ہیں۔

قرون اولیٰ میں کسی مجموعہ حدیث کا مولف نہ ہونا کوئی عیب نہیں ہے

کچھ لوگوں کواعتراض ہے کہ امام اعظم رضی اللہ عنہ کا کوئی بڑا مجموعہ حدیث کیوں نہیں ہے؟ ویسے بحث کی تو کوئی انتہا نہیں ہوتی،لیکن اگر بات سمجھنا چاہیں تو چندالفاظ کافی ہوتے ہیں۔آپ صرف اس بات پرغورکرلیں، کہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی پیدائش ۸۰ہجری کی ہے۔اورآپ کاوصال مبارک ۱۵۰ہجری کا ہے۔امام اعظم رضی اللہ عنہ کا وجودمسعودخیرالقرون میں تھا،آپ تابعی ہیں،ثم الذین یلونھم کا مصداق ہیں،وہ سچائی کا زمانہ تھا،اس زمانے کی سچائی کی شہادت خودسرکارمدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔اس دورمیں علماء وفقہاء اورارباب علم وفن اپنے حافظے پربھروسہ رکھتے تھے۔علم کولکھنے کا سلسلہ شروع نہیں ہواتھا،یہی وجہ ہے کہ آپ کوصرف امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ہی نہیں بلکہ اس دورکے کسی بھی عالم کا مجموعہ احادیث نہیں ملے گا۔آپ چاہ کربھی اُس دورکے کسی عالم کا مجموعہ حدیث نہیں ڈھونڈ پائیں گے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش سے بھی ۴۴سال قبل امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی رحلت فرماگئے تھے۔خیرالقرون کا زمانہ گزر چکا تھا،جھوٹ عام ہوگیا،اہل علم میں سے بعض فتنہ پرورلوگوں نے علم میں خیانتیں شروع کردیں،رطب ویابس کوخلط ملط کیا جانے لگا،اسلام کے اصل ماخذ ضائع ہونے کا اندیشہ ہوا،تب محدثین کرام نے احادیث لکھنے کا کام شروع کیا۔ان کے دورمیں دین کی اعلیٰ خدمت یہی تھی کہ اچھی طرح چھان بین کرکے صحیح احادیث کو یکجا کرلیا جائے،چنانچہ محدثین نے یہ ذمہ داری نبھائی ہے،اورخوب نبھائی ہے۔

فقہاء نے جوذمہ داریاں ادا کی ہیں،وہ جمع حدیث سے کچھ کم نہیں

من گھڑت اورباطل روایات کوالگ کرکے صحیح احادیث کوجمع کرنا،پھران کو،خبرمتواتر،مشہور،عزیز،واحد،نیزمتصل اورمنقطع اورحدیث کے دیگردرجات میں تقسیم کرنا بھی اگرچہ اپنے طورپرایک بہت بڑی خدمت ہے،لیکن اسی پراکتفاء کرنے سے امت کے مسائل حل نہیں ہوتے کیونکہ محدثین کوتوجوصحیح روایت ملتی ہے،وہ اپنے مجموعہ میں شامل کرلیتے ہیں۔ان کا اس سے کوئی سروکارنہیں ہوتا کہ وہ قابل عمل ہے یانہیں،اس کا حکم صرف ایک شخص کے لئے خاص ہے یاسب مسلمانوں کے لئے عام ہے۔وہ حدیث کسی

مخصوص خطہ کے لئے ہے یا پوری روئے زمین والے اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ یہ کام محدثین نہیں کرتے۔ بلکہ محدثین کے جمع کئے ہوئے اس ذخیرے پر عمل کرنے کا طریقہ فقہاء سکھاتے ہیں۔ مثال کے طور پر

محدثین نے ایک حدیث نقل کی ہے ''جب تم بیت الخلاء میں جاؤ تو اپنا چہرہ اور پشت قبلہ کی جانب مت کرو، بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو'' اب فقہاء کرام کی تشریحات کے بغیر آپ اس پر عمل کر کے دکھایئے۔ کہ چہرہ مشرق یا مغرب کی جانب ہو، لیکن ایسی صورت میں قبلہ کی جانب چہرہ یا پشت نہ ہو۔ حدیث کی جتنی کتابیں پڑھتے جاؤ گے، یہ حدیث آپ کو بار بار ملتی جائے گی۔ سندیں بدل بدل کر یہ حدیث آئے گی۔ لیکن ان کتب حدیث میں آپ کو اس پر عمل کا طریقہ نہیں ملے گا۔

ہاں کسی فقیہ کے پاس جاؤ تو وہ بتائے گا کہ یہ حدیث ایک مخصوص علاقے والوں کے لئے ہے، یہ حدیث ان لوگوں کے لئے ہے جو قبلہ سے شمال یا جنوب کی طرف رہتے ہیں، ان کو حکم ہے کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پشت قبلہ کی جانب نہ کرو بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کرلو۔ اس حدیث میں اگرچہ یہ الفاظ موجود نہیں ہیں کہ یہ حکم کسی مخصوص خطے کے لوگوں کے لئے ہے لیکن اہل علم حدیث پر عمل کرنے کے لئے ہمیں راستہ نکال کر دیتے ہیں۔

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے کسی موضوع کی بھی حدیث کو تشنہ نہیں چھوڑا

احادیث کو جمع کرنا، پھر ایک ہی حدیث کو ایک ہزار اسانید کے ساتھ نقل کرنا بے شک ایک خدمت ہے۔ لیکن امت کی اصل خدمت یہ ہے کہ اُن ایک ہزار میں سے چاہے صرف ایک حدیث کو بیان کرلو لیکن امت کو اس پر عمل کا طریقہ بتا دو۔ یہی ہے وہ کمال جو امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ میں ہے۔ آپ نے قرآن و حدیث پر ایک ساتھ عمل کیا ہے۔ امام اعظم پر قلت حدیث کا اعتراض کرنے والے ہمیں صرف ایک بات کا جواب دے دیں، کہ قرآن اور حدیث کا کوئی ایک ایسا موضوع بتا دیں جس پر امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے ہاں گفتگو نہ ہوئی ہو، اور جس کے بارے میں آپ نے امت کو احکام بیان نہ کئے ہوں۔

ہمیں تو اللہ کریم کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے ہمیں ایسے امام سے نوازا ہے جس نے ایک ایک آیت اور ایک ایک حدیث میں جس قدر احتمالات ممکن تھے سب پر غور کر کے ہمیں قابل عمل احتمالات الگ کر کے دے دیئے ہیں۔

اکثر جید محدثین ایک یا دو واسطوں سے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں

اگر محدثین کرام کے ساتھ تقابل کیا جائے تو صرف ایک ہی بات عرض کروں گا، محدثین کے پاس اسانید عالیہ میں سب سے بڑا سرمایہ ''ثلاثیات'' ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی پوری بخاری میں صرف ۲۲ ثلاثیات ہیں۔ اور آپ کو شاید یہ پڑھ کر حیرانگی ہو کہ ان میں سے ۲۱ کی اسانید امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے تلامذہ کے واسطے سے ہیں۔ اور آپ ان مسانید میں پڑھیں گے کہ امام بخاری اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما کے استاذ، حضرت امام اعظم کے شاگرد ہیں۔ اور بعض مقامات پر شیخین کے دادا استاد، امام اعظم رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں۔ بطور مثال دو چار ذکر ہم یہاں پر کر دیتے ہیں، ویسے تیسری جلد میں جہاں ان مسانید کے رواۃ کا تذکرہ ہے وہاں بہت تفصیل موجود ہے

(۱) حضرت ''عبداللہ بن مبارک ابوعبدالرحمٰن مروزی علیہ الرحمۃ''

یہ ائمہ حدیث کے بھی امام ہیں، حضرت ''امام بخاری علیہ الرحمۃ'' اور حضرت ''مسلم علیہ الرحمۃ'' کے شیوخ کے بھی شیخ ہیں اور یہ حضرت ''امام شافعی علیہ الرحمۃ'' کے بعض شیوخ کے بھی شیخ ہیں اور حضرت ''امام احمد بن حنبل علیہ الرحمۃ'' کے بھی شیخ ہیں۔ لیکن یہ بزرگ امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ سے روایت کرتے ہیں، آپ ان کی مرویات ان مسانید میں ان شاءاللہ پڑھیں گے۔

(۲) حضرت ''علی بن صالح بن حی علیہ الرحمۃ''

یہ حضرت ''امام بخاری علیہ الرحمۃ'' اور حضرت ''مسلم علیہ الرحمۃ'' کے شیوخ میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ'' ان کے شیخ ہیں، اس طرح حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ'' حضرت ''بخاری اور حضرت ''مسلم علیہ الرحمۃ'' کے شیخ کے شیخ ہوئے۔ یعنی دادا استاد ہوئے۔

(۳) حضرت ''عبداللہ بن یزید بن عبدالرحمٰن اودی کوفی علیہ الرحمۃ''

یہ حضرت ''امام مالک علیہ الرحمۃ'' کے شیخ ہیں، حضرت ''امام بخاری علیہ الرحمۃ''، حضرت ''امام مسلم علیہ الرحمۃ''، حضرت ''امام شافعی علیہ الرحمۃ'' اور حضرت ''امام احمد علیہ الرحمۃ'' کے شیوخ کے شیخ ہیں۔ لیکن امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں۔

(۴) حضرت ''عبدالملک علیہ الرحمۃ''

یہ اماموں کے بھی امام ہیں، حضرت ''امام بخاری علیہ الرحمۃ'' اور حضرت ''مسلم علیہ الرحمۃ'' کے شیوخ میں سب سے بڑے شیخ ہیں، یہ حضرت ''امام شافعی علیہ الرحمۃ'' کے شیوخ کے بھی شیخ ہیں، لیکن امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں۔

امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی مجلس علمی کی شان

پھر فقہی مسائل پر اعتراض تو تب بنتا ہے جب امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے تن تنہا مسائل بیان کردیے ہوں، ایسا نہیں ہے فقہ حنفی امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے اکیلے بیٹھ کر مرتب نہیں کردی بلکہ آپ کے ہاں علماء و فقہاء کا ایک جمع غفیر تھا اور سب اپنے فن کے ماہر اور متقی اور پرہیزگار تھے، سب لوگ ایک مسئلے پر گفتگو کرتے تھے، تب ایک مسئلہ حل ہوتا تھا۔

ان کے پاس حضرت ''ابویوسف علیہ الرحمۃ'' اور حضرت ''زفر علیہ الرحمۃ'' جیسے قیاس کے ماہر لوگ موجود تھے، اور حضرت ''یحییٰ بن ابی زائدہ علیہ الرحمۃ''، حضرت ''حفص بن غیاث علیہ الرحمۃ''، حضرت ''حبان بن علی علیہ الرحمۃ''، حضرت ''مندل بن علی علیہ الرحمۃ'' جیسے حافظ الحدیث لوگ موجود تھے۔ حضرت ''قاسم بن معن علیہ الرحمۃ'' لغت کے ماہران کے پاس موجود تھے۔ حضرت ''داؤد طائی علیہ الرحمۃ'' حضرت ''فضیل بن عیاض علیہ الرحمۃ'' جیسے زاہد اور متقی لوگ ان کے پاس موجود تھے ان کے پاس اس طرح کے ۳۶ آدمی ہیں، ان میں سے ۲۸ آدمی مسند قضا کے قابل تھے اور اصحاب فتویٰ تھے۔

اللہ تعالیٰ کا کروڑ ہا بار شکر ہے جس نے اس امت میں محدثین کی بدولت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو جمع کروایا اور فقہاء و مجتہدین کی بدولت امت کے لئے قرآن و حدیث سے ثابت ہونے والے مسائل واضح فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے مزارات پر

اپنے نور و رضوان کی بارشیں نازل فرمائے اور پوری امت کی طرف سے ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اظہار تشکر

جامع المسانید کی عربی عبارات پر اعراب لگانے کا کام عزیزم جناب علامہ مولانا محمد علیم صاحب زید مجدہ نے کیا، جو کہ جامعہ کنزالایمان کے شعبہ کتب کے قابل فخر مدرس ہیں۔ مزید معاونت جناب قاری ظفر اقبال صاحب زیدہ مجدہ کی حاصل رہی نیز عزیزم مولانا مطیع اللہ جاوید صاحب (خطیب اعظم ونجاری) نے پہلی اس کو بغور پڑھ کر متعدد مقامات کی نشاندہی کر کے تصحیح کروائی۔

المعجم الاوسط اور جامع المسانید کی تیاری کے دوران موقع بموقع حضرت علامہ مولانا محبوب عالم صاحب خطیب مرکزی جامع مسجد دتو چوڑ تھیوہ منڈی بہاؤالدین، اپنے قیمتی مشوروں سے نوازتے رہے۔ اللہ تعالیٰ سب کی مخلصانہ کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ اس خدمت حدیث کو قبلہ والد گرامی حضرت صوفی محمد رفیق رحمۃ اللہ علیہ کے لئے باعث مغفرت اور ترقی درجات کا ذریعہ بنائے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے مزار پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ اللہ کریم ملک محمد شبیر صاحب کی زندگی میں برکت عطا فرمائے اوران کے ادارے کو اللہ تعالیٰ مزید ترقی عطا فرمائے جن کی بدولت حدیث شریف کی ترویج واشاعت ہو رہی ہے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

نیازمند: محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

بانی ومہتمم: جامعہ کنزالایمان، الفرید ٹاؤن، عقب چیمہ کولڈ سٹور، میاں چنوں

فہرست مضامین

باب(۱)''امام اعظم'' کے وہ فضائل جن میں آپ اجماعًا یکتا ہیں

❁ امام اعظم ابو حنیفہ جو کہ صاحب رائے (یعنی مجتہد) سیدہ عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں

چوتھی نوع: امام اعظم نے تابعین کے زمانہ میں اجتہاد کیا ہے اور فتویٰ دیا ہے

پانچویں نوع: کبار تابعین نے آپ سے حدیث روایت کی ہے

چھٹی نوع: امام اعظم ابو حنیفہ نے ۴۰۰۰ کے قریب ائمہ و تابعین کی شاگردی اختیار کی ہے

ساتویں نوع: آپ کی رائے کے ساتھ آپ کے بہت سارے اصحاب کا اتفاق ہے

آٹھویں نوع: آپ وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے شریعت کو ابواب میں مرتب فرمایا، امام اعظم وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے سب سے پہلے ''کتاب الشروط'' وضع کی ''علم الاحکام'' ایجاد کیا اور احکام کے لئے اجتہاد کے قواعد مقرر فرمائے

نویں نوع: آپ اپنی گزر اوقات اپنی کمائی سے کیا کرتے تھے

دسویں نوع: آپ کا وصال مبارک مظلومیت میں ہوا، قید میں ہوا، یا زہر سے ہوا

باب(۲)

ان مسانید میں رواۃ کے طرق کا بیان

❁ پہلی مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ دوسری مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ تیسری مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ چوتھی مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ ساتویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ آٹھویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ نویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ دسویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ گیارہویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ بارہویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

❁ تیرہویں مسند (امام خوارزمی سے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک رواۃ کا متصل سلسلہ)

باب (۳) ایمانیات سے متعلق روایات (اس میں چار فصلیں ہیں)

پہلی فصل: نیکیوں میں دلچسپی پیدا کرنے اور گناہوں سے نفرت دلانے کے بیان میں

دوسری فصل: ایمان لانے، قضاء و قدر پر اور شفاعت وغیرہ کا یقین رکھنے کا بیان

چوتھی فصل فضائل کے بیان میں

باب(۴) طہارت کا بیان

پہلی فصل: وضو اور تیمّم کرنے کا طریقہ

دوسری فصل ان چیزوں کے بیان میں جن سے وضو اور تیمّم ٹوٹ جاتا ہے اور حدث کے احکام کے بیان میں

تیسری فصل ''جن امور سے غسل لازم ہوجاتا ہے اور جنابت کے احکام کے بیان میں''

چوتھی فصل پانی اور نجاستوں کے بیان میں

پانچویں فصل موزوں پر مسح اور دیگر امور کے بیان میں

باب (۵) نماز کا بیان (یہ سات فصلوں پر مشتمل ہے)

پہلی فصل نماز کے اوقات اور قبلہ اور اذان کے بیان میں

چوتھی فصل: نماز عید جمعہ سنتوں اور نوافل کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ *وَصَلّٰى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ)(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَحْقَرُهُمْ وَاَحْوَجُهُمْ اِلٰى عَفْوِهٖ وَاَفْقَرُهُمْ مُحَمَّدٍ ابْنِ مَحْمُوْدِ الْعَرَبِيُّ مُحْتداً الْخَوارَزمِيُّ مَوْلِداً (اَلْحَمْدُ) لِلّٰهِ الَّذِىْ سَقَانَا بِطُوْلِهٖ مِنْ اَصْفٰى شَرَائِعَ وَكَسَانَا بِفَضْلِهٖ مِنْ اَصْفٰى الْمَدَارِعِ الرَّوَائِعَ *وَاطَّلَعَ وَهُوَ مُطَّلِعُ دَرَارِى شَرَائِفِهَا مِنْ اَشْرَفِ الْمَطَالِعِ سَيِّدِ الاَصْفِيَاءِ *وَخَاتَمِ الأَنْبِيَاءِ *وَشَفِيْعِ الاُمَمِ يَوْمَ الْجَزَاءِ *صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَنْجَمَ الظُّلَمَاءِ *وَسُيُوْفُ الاَوْلِيَاءِ وَحَتُوْفُ الاَعْدَاءِ *

(وَبَعْدُ) فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَضَّلَ نَبِيَّنَا عَلٰى سَائِرِ الاَنْبِيَاءِ *فَجَعَلَ فِى اُمَّتِهٖ مُجْتَهِدِيْنَ عُلَمَاءَ *مُتَبَحِّرِيْنَ فُقَهَاءَ * عَلٰى مَا وَصَفَهُمْ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَقَالَ فُقَهَاءُ كَاَنَّهُمْ مِنَ الْفِقْهِ اَنْبِيَاءُ *وَقَالَ تَعَالٰى:(اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءَ) *وَقَدْ شَرَفَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِالثَّنَاءِ عَلَيْهِمْ فِى مَوَاضِعَ مِنَ التَّنْزِيْلِ وَجَعَلَهُمْ بِلِسَانِ نَبِيِّهٖ كَاَنْبِيَاءِ اَهْلِ التَّوْرَاةِ والاِنْجِيْلِ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عُلَمَاءُ اُمَّتِى كَاَنْبِيَاءِ بَنِى اِسْرَائِيْلَ كَانَ اَسْبَقُهُمْ اِجْتِهَاداً وَاَطْيَبُهُمْ اِعْتِقَاداً *وَاَبْيَنُهُمْ رِشَاداً وَاَقْوَمُهُمْ طَرِيْقاً وَسَدَاداً *اِمَامُ الأَئِمَّةِ وَسِرَاجُ هٰذِهِ الاُمَّةِ اَبُوْ حَنِيْفَةَ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ الْكُوْفِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَحَطَّ عَنْ وَّجْهِ الشَّرِيْعَةِ لِثَامَ الاِنْكِتَامِ *وَكَشَفَ عَنْ جَبِيْنِ الْفِقْهِ غَمَامَ الظَّلَامِ *وَقَدَمَ حَلُوْقَ عُلَمَاءِ عَصْرِهٖ بِقَدَامِ الاَفْحَامِ *وَاَرْسٰى قَدَمَهُ فِى مَزَالِقِ الاَقْدَامِ وَبَذَلَ مَجْهُوْدَهُ فِى اِحْكَامِ الاَحْكَامِ *فَمَنْ بَعْدَهُ يَغُوْصُوْنَ فِى عَمَانِ النُّعْمَانِ فَيَسْتَخْرِجُوْنَ مِنْهُ دُرَرَ فَوَائِدِهٖ *وَيَرْتَضِعُوْنَ اَصْفَى دُرَرِ فَرَائِدِهٖ *وَيَتَنَاوَلُوْنَ اَشْهٰى اَغْذِيَةِ الدَّقَائِقِ مِنْ مَوَائِدِهٖ *فَمَنِ اسْتَطْعَمَهُ وَاسْتَعْظَمَهُ فَقَدْ تَنَاوَلَ حَلَالاً *وَجَعَلَ النَّاسُ لَهُ فِى الْفِقْهِ عِيَالاً *مِثْلُ الاِمَامِ الْمُعَظَّمِ وَالصَّدْرِ الْمَفْخَمِ الشَّافِعِىُّ الْمُطَّلَبِىُّ ابْنُ عَمِّ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَرَضِىَ عَنْهُ حَيْثُ قَالَ النَّاسُ عِيَالُ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى الْفِقْهِ (وَقَدْ نَظَمَ) هٰذَا الْمَعْنٰى اَخْطَبُ الْخُطَبَاءِ شَرْقاً وَغَرْباً اَبُو الْمُؤَيِّدِ الْمَكِّىُّ الْخَوارَزمِىُّ عَلٰى مَا اَنْشَدَنِى الصَّدْرُ الْكَبِيْرُ شَرَفُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُؤَيِّدُ بْنُ مَوْفِقَ الْمَكِّىُّ بِخَوارَزْمَ قَالَ اَنْشَدَنِى فِى جَدِّىْ الصَّدْرُ الْعَلَّامَةُ اَخْطَبُ خُطَبَاءِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ صَدْرُ الاَئِمَّةِ اَبُو الْمُؤَيِّدِ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدُ الْمَكِّىُ الْخَوارَزمِىُّ لِنَفْسِهٖ فِى عِدَةِ اَبْيَاتٍ يَمْدَحُ بِهَا اَبَا حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ*

شعر

اَئِمَّةُ هٰذِهِ الدُّنْيَا جَمِيْعاً ...بِلَا رَيْبَ عِيَالُ اَبِى حَنِيْفَةَ

(وَقَدْ بَلَغَ) اللّٰهُ تَعَالٰی مَذْهَبَهُ حَيْثُ اَشْرَقَتْ اَنْوَارُ الصَّبَاحِ وَانْسَحَبَتْ اَذْيَالُ الرِّيَاحِ مِنْ حَيْثُ مَدَّتِ الشَّمْسُ جَنَاحَيْهَا اِلٰى اَنْ ضَمَّتْهَا لِلْوُقُوْعِ فِي اُفُقِ الْغُرُوْبِ فَثَوّٰى ثَوَاءَ عَلٰى مَذْهَبِهِ وَطَرِيْقَتِهِ وَمَحَبَّتِهِ اَكْثَرَ اَهْلِ الْاِسْلَامِ مِنْ اَهْلِ الْمَشْرِقِ وَالسِّنْدِ وَالْهِنْدِ وَالرُّوْمِ وَطَائِفَةٌ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ عَلٰى رَغْمِ حَاسِدٍ مُنْكِرٍ لِتَقَدُّمِهِ بَغْياً وَّعُدْوَاناً وَجَاحِدٍ (وَقَدْ سَمِعْتُ) بِالشَّامِ عَنْ بَعْضِ الْجَاهِلِيْنَ مِقْدَارُهُ اَنَّهُ يَنْقُصُهُ وَيَسْتَصْغِرُهُ وَيَسْتَعْظِمُ غَيْرَهُ وَيَسْتَحْقِرُهُ وَيُنْسِبُهُ اِلٰى قِلَّةِ رِوَايَةِ الْحَدِيْثِ وَيَسْتَدِلُّ بِاشْتِهَارِ الْمُسْنَدِ الَّذِى جَمَعَهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْاَصَمُّ لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَمُوَطَّأَ مَالِكٍ وَمُسْنَدُ الْاِمَامِ اَحْمَدُ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَزَعَمَ اَنَّهُ لَيْسَ لِأَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ مُسْنَدٌ وَكَانَ لَا يَرْوِى اِلَّا عِدَّةَ اَحَادِيْثَ فَلَحِقَتْنِى حَمِيَّةٌ دِيْنِيَّةٌ رَبَّانِيَّةٌ وَعَصَبِيَّةٌ حَنَفِيَّةٌ نُعْمَانِيَّةٌ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَجْمَعَ بَيْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ مِنْ مَسَانِيْدِهِ الَّتِى جَمَعَهَا لَهُ فُحُوْلُ عُلَمَاءِ الْحَدِيْثِ

(اَلْاَوَّلُ) مُسْنَدٌ لَّهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ ابْنِ الْحَارِثِ الْحَارِثِيُّ الْبُخَارِيُّ الْمَعْرُوْفُ بِعَبْدِ اللّٰهِ الْاُسْتَاذُ رَحِمَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً وَاسِعَةً

(اَلثَّانِى) مُسْنَدٌ لَّهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْ الْقَاسِمِ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الشَّاهِدُ الْعَدْلُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(اَلثَّالِثُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْمُحَمَّدٍ الْخَيْرُ مُحَمَّدٌ بْنُ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوْسٰى بْنِ عِيْسٰى بْنِ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(اَلرَّابِعُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَصْفَهَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(اَلْخَامِسُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الشَّيْخُ الْاِمَامُ الثِّقَةُ الْعَدْلُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِىْ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(اَلسَّادِسُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ صَاحِبُ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ اَبُوْ اَحْمَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ الْجُرْجَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(اَلسَّابِعُ) مُسْنَدُ لَهُ رَوَاهُ عَنْهُ الْاِمَامُ الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِىُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(اَلثَّامِنُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْنَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(اَلتَّاسِعُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِيِّ الْكَلَاعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(اَلْعَاشِرُ) مُسْنَدُ لَهُ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ خُسْرُو الْبَلْخِيُّ

رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(اَلْحَادِیْ عَشَرَ) مُسْنَدُ لَہٗ جمعه الإمام اَبُوْ یُوْسُفَ الْقَاضِیُّ یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْاَنْصَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَرَوَاهُ عَنْهُ یُسَمّٰی نُسْخَةَ اَبِیْ یُوْسُفَ*

(اَلثَّانِی عَشَرَ) مُسْنَدُ لَہٗ جَمَعَهُ الاِمَامُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَرَوَاهُ عَنْهُ یُسَمّٰی نُسْخَةَ مُحَمَّدٍ*

(اَلثَّالِثُ عَشَرَ) مُسْنَدُ لَهٗ جَمَعَهُ ابْنُهُ الاِمَامُ حَمَّادُ بْنُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَرَوَاهُ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا*

(اَلرَّابِعُ عَشَرَ) مُسْنَدُ لَہٗ جَمَعَهُ اَیْضاً اَلْاِمَامُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ مُعَظَّمُهُ عَنِ التَّابِعِیْنَ وَرَوَاهُ عَنْهُ یُسَمّٰی الْآثَارُ*

(اَلْخَامِسُ عَشَرَ) مُسْنَدُ لَهٗ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ اَبِی الْعَوَّامِ السَّعْدِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَاسْتَوْفَقْتُ اللّٰهَ تَعَالٰی وَاسْتَخْرَجْتُهُ فِیْ جَمْعِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ عَلٰی تَرْتِیْبِ اَبْوَابِ الْفِقْهِ فِیْ اَقْرَبِ حَدٍ *وَنَظَمَهَا فِیْ اَقْصَرِ عِقْدٍ *بِحَذْفِ الْمَعَادِ وَتَرْكِ تَكْرِیْرِ الاِسْنَادِ اِلَّا اِذَا كَانَ الْحَدِیْثُ الْوَاحِدُ مُشْتَمِلاً عَلٰی مَسَائِلَ لِاَبْوَابٌ مُّخْتَلِفَةٌ اَوِ اخْتَلَفَتْ اَسَانِیْدُهُ لِیَغْلِبَ بِحُجَّتِهِ الْعَالِمُ الْمُسَاعِدُ *وَیَدْحَضُ شُبْهَةَ الْجَاهِلِ الْمُعَانِدِ *وَیَسْتَیْقِنُ مِصْدَاقَ قَوْلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارِكِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی حِیْنَ سَمِعَ طَعْناً فِیْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ مُنْشِداً هٰذَیْنِ الْبَیْتَیْنِ الْمُكَرَّمَیْنِ*

حَسَدُوا الْفَتٰی اِذْ لَمْ یَنَالُوا سَعْیَهٗ ...فَالْقَوْمُ اَعْدَآءٌ لَّهٗ وَخُصُوْمُ

كَضَرَائِرِ الْحَسَنَآءِ قُلْنَ لِوَجْهِهَا ...حَسَداً وَّبُغْضاً اِنَّهٗ لَذَمِیْمُ

(وَذَكَرَ) الْقَاضِی اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّیْمَرِیُّ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی الْمَاْمُوْنِ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنَّهٗ جُمِعَ فِیْ عَصْرِهٖ كِتَابٌ فِی الاَحَادِیْثِ وَوُضِعَ فِیْ یَدِهٖ وَقَالُوا اِنَّ اَصْحَابَ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ هُمْ مُقَدِّمُوْنَ عِنْدَكَ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ لا یَعْلَمُوْنَ بِهَا فِیْ قِصَّةٍ طَوِیْلَةٍ اِلٰی اَنْ صَنَّفَ عِیْسٰی بْنِ اَبَانٍ (كِتَابَ الْحَجَّةِ الصَّغِیْرَةِ) وَبَیَّنَ فِیْهِ وُجُوْهُ الاَخْبَارِ وَمَا یَجِبُ قُبُوْلُهٗ وَمَا یَجِبُ رَدُّهٗ وَمَا یَجِبُ تَاْوِیْلُهٗ وَمَا یَجِبُ بِالْعَمَلِ بِالْمُتَضَادَّیْنِ وَبَیَّنَ فِیْهِ حِجَجُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلَمَّا قَرَاَهُ الْمَاْمُوْنُ تَرَحَّمَ عَلٰی اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَتَمَثَّلَ بِبَیْتَیِ ابْنِ الْمُبَارَكَ *حَسَدُوا الْفَتٰی اِلٰی آخِرِهِمَا*

(وَذَكَرَ) اَكْثَرُ اَصْحَابِ الْمَنَاقِبِ بِاَسَانِیْدَهُمْ اِلٰی مُكَرَّمِ بْنِ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ حِبَّانٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كَانَ اِمَامُ اَئِمَّةِ الْحَدِیْثِ الَّذِیْ بِیَدِهٖ زَمَامُ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِیْلِ یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِذَا ذَكَرَ لَهٗ مَنْ یَّتَكَلَّمُ فِیْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَتَمَثَّلُ بِهٰذَیْنِ الْبَیْتَیْنِ لِابْنِ الْمُبَارِكِ *حَسَدُوْا الْفَتٰی اِلٰی آخِرِهِمَا*

(اَنْشَدَنِی) الصَّدْرُ الْكَبِیْرُ شَرْفُ الدِّیْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُوَیَّدِ بْنِ مُوَفَّقِ الْمَكِّیُّ الْخَوَارَزْمِیُّ قَالَ اَنْشَدَنِی جَدِّیْ الصَّدْرُ الْعَلَّامَةُ اَخْطَبُ خُطَبَآءِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ اَبُوْ الْمُؤَیَّدُ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَكِّیُّ الْخَوَارَزْمِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

تَعَالیٰ لِنَفْسِہ*

شعر

أیا جلی نُعْمَانَ اِنْ حَصَاکُمَا	لَتُحْصیٰ وَلَا تُحْصیٰ فَضَائِلُ نُعْمَانَ
جَلائِلُ کُتُبِ الْفِقْہِ طَالَعَ تَجِدُبِھَا	دَقَائِقَ نُعْمَانَ شَقَائِقَ نُعْمَانَ

اَسْاَلُ اللّٰہَ الَّذِیْ سَبَغَتْ نِعْمَتُہٗ *وَسَبَقَتْ رَحْمَتُہٗ غَضَبَہٗ *اَنْ یَرُشَّ عَلَیْنَا اَھْلَ الْمَعَاصِی مِنْ بَرِیَّتِہٖ *قَطْرَۃً مِنْ بَحَارِ مَغْفِرَتِہٖ *یَغْسِلُ بِھَا اَوْضَارَنَا *وَیَغْفِرُ بِھَا اَوْزَارَنَا *اِنَّہٗ ھُوَ الْجَوَّادُ الْکَرِیْمُ *الْبَرُّ الرَّحِیْمُ*

(وَاَرَدْتُّ) اَنْ اَجْمَعَ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ فِی اَرْبَعِیْنَ بَاباً عَلٰی تَرْتِیْبِ الْمُخْتَصَرِ مُبَوَّبَۃً رَجَاءَ مَثُوْبَۃٍ فِی ذٰلِكَ مَأْثُوْرَۃٌ مَرْوِیَّۃٌ رَوَاھَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبَّاسٍ وَعَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ عُمَرَ وَاَبُوْ سَعِیْدٍ وَاَبُوْ ھُرَیْرَۃَ وَاَبُوْ الدَّرْدَآءِ وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ بِاَلْفَاظٍ مُّخْتَلِفَۃِ الْمَبَانِی مُتَقَارِبَۃِ الْمَعَانِی عَنِ النَّبِیِّ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلہ وَسَلَّمَ لمن ینقل عنہ أربعین حدیثاً *ویحفظ علی أمتہ أربعین حدیثاً*

(اَمَّا حَدِیْثُ) ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَدْ اَخْبَرَنِی بِہٖ سُلْطَانُ الطَّرِیْقَۃِ بُرْھَانُ الْحَقِیْقَۃِ نَجْمُ الدِّیْنِ اَبُو الْجَنَابِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْخُیُوْقِیُّ الْخَوَارَزْمِیُّ فِی قِرَاءَۃٍ عَلَیْہِ وَاَنَا اَسْمَعُ بِجُرْجَانِیَۃِ خَوَارَزْمَ عَمَّرَھَا اللّٰہُ تَعَالٰی ثَانِیاً وَاَمَّرَ عَلَیْھَا بَانِیاً بِالنِّظَامِیَۃِ مِنْھَا سَنَۃَ خَمْسَ عَشَرَۃَ وَسِتَّ مِائَۃٍ (وَالشَّیْخُ) الْعَدْلُ الثِّقَۃُ الْمُعَمَّرُ صَالِحُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُدْلَجِیُّ بِمِصْرَ حَرَسَھَا اللّٰہُ تَعَالٰی اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ *(وَالشَّیْخُ) الْمُعَمَّرُ اَبُو نَصْرٍ الاَغَرُّ بْنُ اَبِی الْفَضَائِلِ ابْنِ اَبِی نَصْرِ بْنِ الْعَلِیْقِ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ بِجَامِعِ الْمَنْصُوْرِ مِنْ مَدِیْنَۃِالسَّلَامِ وَاَنَا اَسْمَعُ بِرِوَایَتِھِمْ عَنِ الاِمَامِ الْحَافِظِ شَیْخِ الاِسْلَامِ اَبِی طَاھِرٍ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ السَّلَفِیِّ الاَصْفَھَانِیِّ *الشَّیْخُ الاَوَّلُ نَجْمُ الدِّیْنِ سَمَاعاً وَالآخَرَانِ اِذْناً *(قَالَ) اَخْبَرَنِی اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ الْقَاسِمُ بْنُ فَضْلِ بْنِ مَحْمُوْدٍ الثَّقَفِیُّ رَئِیْسُ اَصْحَابِ اَصْفَھَانَ سَنَۃَ ثَمَانٍ وَّثَمَانِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَۃٍ وَتُوُفِّیَ سَنَۃَ تِسْعٍ وَّثَمَانِیْنَ وَکَانَ مَوْلِدُہٗ سَنَۃَ ثَمَانٍ وَّتِسْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَۃٍ (قَالَ) اَنْبَانَا اَبُوْ اَحْمَدَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ الْکَرَخِیّ (قَالَ) اَنْبَانَا اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الآجِرِیُّ (قَالَ) اَنْبَانَا اَبُو عَبْدِ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدٍ

ابْنِ مُخَلَّدٍ الْعَطَّارُ (قَالَ) اَنْبَانَا اَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَنْدَقِیُّ وَکَانَ لَہٗ حِفْظٌ (قَالَ) اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ السَّائِحُ (قَالَ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِیْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِی رَوَّادٍ (عَنْ) اَبِیْہِ (عَنْ) عَطَآءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ (عَنْ) مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِی اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثاً مِنْ اَمْرِ دِیْنِھَا بَعَثَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی زُمْرَۃِ الْفُقَھَآءِ *

(وَاَخْبَرَنِی) بِہٖ أَیْضاً الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَۃُ اَبُو الدُّرِّ یَاقُوْتُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْجَوْھَرِیُّ بِقِرَآءَتِی عَلَیْہِ (وَالشَّیْخُ) الثِّقَۃُ الْعَدْلُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْفَضْلِ السُّلَمِیِّ (وَالشَّیْخُ) الْمُعَمَّرُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

مُحَمَّدٍ بِمِصْرَ قَالُوا (اَنْبَاَنَا) الإِمَامُ تَاجُ الدِّينِ اَبُوْ الْقَاسِمِ مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ الْفَزَارِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِشَاذْ بَاخْ نِيْسَابُوْرَ (قَالَ اَنْبَاَنَا) جَدُّ اَبِي مُحَمَّدُ بْنُ صَاعِدٍ الْفَزَارِيُّ (قَالَ اَنْبَاَنَا) الشَّيْخُ الزَّكِيُّ اَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ كِتَابَةً (قَالَ اَنْبَاَنَا) اَبُو حَمْزَةَ مُحَمَّدُ ابْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ الْجِيزِيُّ (قَالَ اَنْبَاَنَا) الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ (قَالَ اَنْبَاَنَا) عَلِيُّ بْنُ حَجَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ نُجَيْحٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِي اَرْبَعِينَ حَدِيْثاً مِنَ السُّنَّةِ كُنْتُ لَهُ شَفِيْعاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ*

(وَاَمَّا حَدِيْثُ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ (فَقَدْ اَخْبَرَنِي) بِهٖ شَيْخُ شُيُوْخِ الطَّرِيْقَةِ اِمَامُ اَئِمَّةِ الْحَقِيْقَةِ نَجْمُ الدِّيْنِ اَبُو الْجَنَابِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَوَارَزْمِيُّ الْخُيُوْقِيُّ بِقِرَآءَتِي عَلَيْهِ بِجُرْجَانِيَّةَ خَوَارَزْمَ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَسِتَّ مِائَةٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْحَافِظُ اَبُوْ طَاهِرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ السِّلَفِيُّ الاَصْفَهَانِيُّ بِالاِسْكَنْدَرِيَّةِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْقَاضِي اَبِي نَصْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ وَدْعَانَ حَاكِمُ الْمُوْصَلِ قَدِمَ عَلَيْنَا بَغْدَادَ فَاَقَرَّ بِهٖ قُلْتُ لَهُ اَخْبَرَكَ عَمُّكَ

الشَّيْخُ الإِمَامُ اَبُو الْفَتْحِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدِ بْنِ وَدْعَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو سَعِيدٍ الآمِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاضِي اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيِّ الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَاحِ الْبَزَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ نَقَلَ عَنِّي اِلٰى مَنْ لَّمْ يَلْحَقْنِي مِنْ اُمَّتِي اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثاً كُتِبَ فِي زُمْرَةِ الْعُلَمَآءِ وَحُشِرَ فِي جُمْلَةِ الشُّهَدَآءِ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ*

(وَاَمَّا حَدِيْثُ) اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَدْ اَخْبَرَنِي بِهٖ هٰذَا الشَّيْخُ الْمَذْكُوْرُ بِاِسْنَادِهٖ هٰذَا اِلٰى اَبِي الْفَتْحِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ وَدْعَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَزَّارُ بِالرَّمْلَةِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الاَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ مَوْلَى ابْنِ سِبَاعٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِي اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثاً مِنْ سُنَّتِي اَدْخَلْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي شَفَاعَتِي*

(وَاَمَّا حَدِيْثُ) اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَدْ اَخْبَرَنِي الْمَشَايِخُ الثَّلَاثَةُ نَجْمُ الدِّيْنِ اَبُو الْجَنَابِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَوَارَزْمِيُّ الْخُيُوْقِيُّ قِرَآءَةً عَلَيْهِ بِجُرْجَانِيَّةِ خَوَارَزْمَ وَاَنَا اَسْمَعُ *وَالشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ الصَّالِحُ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُدْلَجِيُّ بِمِصْرَ *وَالشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ اَبُو نَصْرٍ الاَغَرُّ بْنُ اَبِي الْفَضَائِلِ فَضَائِلُ ابْنُ اَبِي نَصْرِ بْنِ الْعَلِيْقِ بِرِوَايَتِهِمْ عَنْ اَبِي طَاهِرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ السِّلَفِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُظَفَّرِ سَعْدُ

بْنُ الْحَسَنِ الْجَصَّاصُ عَنْ اَبِی سَهْلٍ اَحْمَدُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّیْرَفِیُّ
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَیْثَمِ عَنْ سَهْلِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ نُجَیْحٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ رَوٰی عَنِّی اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثاً حُشِرَ فِی زُمْرَةِ الْعُلَمَآءِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ*

(وَاَمَّا حَدِیْثُ) اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ بِهٖ الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ عَنْ اَبِی طَاهِرٍ السَّلَفِیِّ عَنْ اَبِی سَعْدٍ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْفَضْلِ الشِّیْرَازِیِّ عَنْ اَبِی طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ غَیْلَانَ عَنْ اَبِی بَکْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ الشَّافِعِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الدُّنْیَا عَنِ الْفَضْلِ بْنِ غَانِمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ هَارُوْنَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِی اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثاً مِنْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِیْهاً وَکُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَافِعاً وَشَهِیْداً *فَاَقُوْلُ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ وَهُوَ حَسْبِی وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ*

(اَلْبَابُ الاَوَّلُ) فِی ذِکْرِ شَیْءٍ مِّنْ فَضَائِلِهٖ الَّتِی تَفَرَّدَ بِهَا اِجْمَاعاً*
(اَلْبَابُ الثَّانِی) فِی ذِکْرِ طُرُقِنَا فِی هٰذِهٖ الْمَسَانِیْدِ اِلٰی اَصْحَابِهَا*
(اَلْبَابُ الثَّالِثُ) فِیْمَا یَتَعَلَّقُ بِالاِیْمَانِ مِمَّا لَا یُذْکَرُ فِی الْفِقْهِ غَالِباً*
(اَلْبَابُ الرَّابِعُ) فِی الطَّهَارَةِ*
(اَلْبَابُ الْخَامِسُ) فِی الصَّلَاةِ*
(اَلْبَابُ السَّادِسُ) فِی الزَّکٰوةِ*
(اَلْبَابُ السَّابِعُ) فِی الصَّوْمِ*
(اَلْبَابُ الثَّامِنُ) فِی الْحَجِّ*
(اَلْبَابُ التَّاسِعُ) فِی الْبُیُوْعِ*
(اَلْبَابُ الْعَاشِرُ) فِی الصَّرْفِ*
(اَلْبَابُ الْحَادِیْ عَشَرَ) فِی الرَّهْنِ*
(اَلْبَابُ الثَّانِی عَشَرَ) فِی الْحَجْرِ*
(اَلْبَابُ الثَّالِثُ عَشَرَ) فِی الاِجَارَاتِ*
(اَلْبَابُ الرَّابِعُ عَشَرَ) فِی الشُّفْعَةِ*
(اَلْبَابُ الْخَامِسُ عَشَرَ) فِی الْمُضَارَبَةِ وَالشَّرْکَةِ*
(اَلْبَابُ السَّادِسُ عَشَرَ) فِی الْکَفَالَةِ*

(اَلْبَابُ السَّابِعُ عَشَرَ) فِی الصُّلْحِ*
(اَلْبَابُ الثَّامِنُ عَشَرَ) فِی الْھِبَةِ*
(اَلْبَابُ التَّاسِعُ عَشَرَ) فِی الْغَصَبِ*
(اَلْبَابُ الْعِشْرُوْنَ) فِی الْقَرْضِ وَالْوَدِیْعَةِ وَالْعَارِیَةِ*
(اَلْبَابُ الْحَادِی وَالْعِشْرُوْنَ) فِی الْمَاذُوْنِ*
(اَلْبَابُ الثَّانِی وَالْعِشْرُوْنَ) فِی الْمُزَارَعَةِ وَالْمُسَاقَاةِ*
(اَلْبَابُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ) فِی النِّکَاحِ*
(اَلْبَابُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ) فِی الطَّلَاقِ*
(اَلْبَابُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ) فِی النَّفَقَاتِ*
(اَلْبَابُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ) فِی الْعِتَاقِ*
(اَلْبَابُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ) فِی الْمُکَاتِبِ*
(اَلْبَابُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ) فِی الْوَلَاءِ*
(اَلْبَابُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ) فِی الْجَنَایَاتِ*
(اَلْبَابُ وَالثَّلَاثُوْنَ) فِی الْحُدُوْدِ*
(اَلْبَابُ الْحَادِیْ وَالثَّلَاثُوْنَ) فِی السَّرِقَةِ*
(اَلْبَابُ الثَّانِی وَالثَّلَاثُوْنَ) فِی الْاُضْحِیَةِ وَالصَّیْدِ وَالذَّبَائِحِ*
(اَلْبَابُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْنَ) فِی الْاَیْمَانِ*
(اَلْبَابُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ) فِی الدَّعْوٰی*
(اَلْبَابُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ) فِی الشَّھَادَاتِ*
(اَلْبَابُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ) فِی اَدَبِ الْقَاضِی*
(اَلْبَابُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ) فِی السِّیَرِ*
(اَلْبَابُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُوْنَ) فِی الْحَظْرِ وَالْاِبَاحَةِ*
(اَلْبَابُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ) فِی الْوَصَایَا وَالْمَوَارِیْثِ*
(اَلْبَابُ الْاَرْبَعُوْنَ) فِی مَعْرِفَةِ مَشَائِخِ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ عَلٰی حُرُوْفِ الْمُعْجَمِ وَفِی ھٰذَا الْبَابِ فُصُوْلٌ*
(فَصْلٌ) فِی مَعْرِفَةِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الَّذِیْنَ لَھُمْ ذِکْرٌ فِی ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ*
(فَصْلٌ) فِی مَعْرِفَةِ مَشَائِخِ اَبِی حَنِیْفَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْھُم اَجْمَعِیْنَ وَیَقْرُبُ عَدَدُھُمْ

مِنْ ثَلَاثَ مِائَةِ شَيْخٍ*

(فَصْلٌ) فِي مَعْرِفَةِ اَصْحَابِ اَبِي حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ وَهُمْ خَمْسُ مِائَةٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ * وَفِيْهِ ذِكْرُ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الاِمَامُ الْمُعَظَّمُ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي مُسْنَدِهِ الَّذِي جَمَعَهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الاَصَمُّ وَجَمِيْعُ مَشَائِخِهِ فِيْهِ مِنْ اَصْحَابِ اَبِي حَنِيْفَةَ وَغَيْرِهِمْ اثْنَانِ وَثَلاثُوْنَ شَيْخاً *وَفِيْهِ ذِكْرُ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَالْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَّشُيُوْخُهُمْ مِنْ اَصْحَابِ اَبِي حَنِيْفَةَ*

(فَصْلٌ) فِي مَعْرِفَةِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

(فَصْلٌ) فِي مَعْرِفَةِ غَيْرِهِمْ مِنْ مَشَائِخِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

....

اَلْبَابُ الاَوَّلُ فِي ذِكْرِ شَيْءٍ مِّنْ فَضَائِلِهِ الَّتِي تَفَرَّدَ بِهَا اِجْمَاعاً

فَنَقُوْلُ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ مَنَاقِبُهُ وَفَضَائِلُهُ كَالْحِصٰى وَلاَ تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى وَلاَ يُمْكِنُ اَنْ يَسْتَقْصِيَ لٰكِنْ مِنْ فَضَائِلِهِ خَاصَّةً الَّتِي تَفَرَّدَ بِهَا وَلَمْ يُشَارِكْهُ اَحَدٌ اِجْمَاعاً مِنْ بَعْدِهِ فِيْهَا يُمْكِنُ حَصْرُهَا وَضَبْطُهَا فِي اَنْوَاعٍ عَشَرَةٍ*

(اَلْاَوَّلُ) فِي الاَخْبَارِ وَالآثَارِ الْمَرْوِيَةِ فِي مَدْحِهِ دُوْنَ مَدْحٍ مِّنْ بَعْدِهٖ*

(الثاني) فِي أنه ولد فِي زمن الصحابة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم والقرن الذى شهد له صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دون من بعده*

(اَلثَّالِثُ) فِي اَنَّهُ رُوِيَ عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلرَّابِعُ) فِي تَبَرُّزِهٖ فِي عَهْدِ التَّابِعِيْنَ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلْخَامِسُ) فِي رِوَايَةِ الْكِبَارِ عَنْهُ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَعُلَمَآءِ الْمُسْلِمِيْنَ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلسَّادِسُ) فِي اَنَّهُ تَلَمَّذَ وَاسْتَفَادَ عَنْ اَرْبَعَةِ آلافٍ مِّنَ التَّابِعِيْنَ وَغَيْرِهِمْ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلسَّابِعُ) فِي اَنَّهُ اتَّفَقَ لَهُ مِنَ الاَصْحَابِ الْعُظَمَآءِ الْمُجْتَهِدِيْنَ مَا لَمْ يَتَّفِقْ لاَحَدٍ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلثَّامِنُ) فِي اَنَّهُ اَوَّلُ مَنِ اسْتَنْبَطَ حِكَمَ الاَحْكَامِ وَاَسَّسَ قَوَاعِدَ الْاِجْتِهَادِ وَبَالَغَ فِي الْاَحْكَامِ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلتَّاسِعُ) فِي اَنَّهُ لَمْ يَقْبَلِ الْعَطَايَا عَنْ خُلَفَاءِ الْبَرَايَا بَلْ اَفْضَلَ مَنْ كَسَبَهُ الْحَلَالُ عَلٰى جَمَاعَاتِ الْفُقَهَآءِ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

(اَلْعَاشِرُ) فِي وَفَاتِهٖ وَشَهَادَتِهٖ لِسَبَبِ تَوَرُّعِهٖ عَنِ الدُّنْيَا وَجَاهِهَا دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ*

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلام عَلَيۡكَ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ ، وَعَلٰى آلِكَ وَاَصۡحَابِكَ يَا حَبِيۡبَ اللّٰهِ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کامل رحمتیں نازل فرمائے ہم سب کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر، آپ کی آل پاک پر اور آپ کے تمام اصحاب پر۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سب سے زیادہ کمزور اور حقیر شخص، جو عفو و درگزر کا سب سے زیادہ ضرورتمند ہے، اور جو سب سے زیادہ نادار ہے، یعنی محمد بن محمود جو کہ اقامت کے لحاظ سے عربی ہے اور پیدائش کے لحاظ سے ''خوارزمی'' ہے، وہ کہتا ہے: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے فضل سے اپنی شریعت کا مشروب پلایا جو کہ سب سے زیادہ صاف ستھرا ہے اور اپنے لطف اور مہربانی سے ہمیں شاندار لباس پہنائے ، اور اس نے سب سے اعلیٰ مطلع سے سید الاصفیاء، خاتم الانبیاء، شفیع الامم یوم الجزاء ﷺ (جو کہ قیامت کے دن امت کی شفاعت کرنیوالے ہیں) کو طلوع فرمایا، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں آپ ﷺ پر، آپ کی آل پر اور ان اصحاب پر جنہوں نے اندھیرں کو دور فرمایا، جو کہ اولیاء کی تلواریں ہیں، اور دشمنوں کے لئے نشانہ ہیں۔

امابعد:

اللہ تعالیٰ نے ہمارے رسول اکرم ﷺ کو تمام انبیاء پر فضیلت عطاء فرمائی اور آپ ﷺ کی امت میں مجتہد علماء اور متبحر فقہاء پیدا فرمائے جیسا کہ خود رسول اللہ ﷺ نے ان کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے ''وہ ایسے فقہاء ہیں گویا کہ فقہ کے لحاظ سے وہ نبیوں کی مانند ہیں'' اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء

''بے شک اللہ کے بندوں میں سے علماء ہی اللہ سے ڈرتے ہیں''۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں متعدد مقامات پر ان کی تعریف و ثناء بیان کی ہے، اور اپنے نبی علیہ السلام کی زبانی ان کو اہل توراۃ و انجیل کے انبیاء کی مانند قرار دیا ہے چنانچہ ارشاد فرمایا

علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل

''میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کی مانند ہیں''۔(۱)

اور اس امت کے سب سے اعلیٰ مجتہد، سب سے نفیس اعتقاد والے، سب سے زیادہ واضح ہدایت والے، اور سب سے زیادہ اچھے طریق سے صراط مستقیم پر گامزن وہ شخصیت ہیں جو امام الائمہ، اس امت کے چراغ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کوفی رضی اللہ عنہ'' ہیں آپ نے شریعت کے چہرے سے چھپانے والے نقاب کو ہٹایا اور فقہ کی پیشانی سے اندھیروں کا بادل ہٹایا، آپ اپنے دلائل کی پختگی کی بناء پر اپنے زمانے کے علماء سے آگے نکلے، اور جہاں پاؤں پھسلنے کا ظن غالب تھا وہاں بھی ان کے قدم جمے

رہے انہوں نے اپنی تمام تر کاوشیں احکام واضح کرنے میں خرچ فرمائیں، ان کے بعد آنے والے علماء ومحدثین بھی امام اعظم کے بحر علم میں غوطے لگاتے ہیں، آپ کے افادات کے موتی چنتے ہیں، اور آپ کے یگانہ روزگار قیمتی موتیوں کو حاصل کرتے ہیں۔

جس نے ان کی تعظیم کی اور ان کو دل سے اپنانا چاہا اس نے حلال کو پالیا، اور دیگر فقہاء کو فقہ میں امام اعظم کے عیال قرار دیا، جیسا کہ حضرت امام شافعی مطلبی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کی اولاد امجاد میں سے ہیں: فرماتے ہیں

''لوگ (یعنی علماء) فقہ میں امام اعظم ابوحنیفہ کے عیال (یعنی بچے) ہیں''

اور اسی مفہوم کو شعر کی صورت میں بیان کیا ہے مشرق ومغرب کے سب سے بڑے خطیب ابوموئید مکی خوارزمی نے، وہ کہتے ہیں کہ یہ اشعار خوارزم میں مجھے صدر کبیر شرف الدین احمد بن موید بن موفق مکی رحمۃ اللہ علیہ نے سنائے، وہ کہتے ہیں کہ: میرے دادا صدر علماء، اخطب خطباء الشرق والغرب، صدر الائمہ، ابوالموید، موفق بن احمد مکی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کی مدح میں متعدد اشعار لکھے ہیں ان میں سے یہ بھی ہیں

''اس دنیا کے تمام امام بے شک وشبہ امام اعظم ابوحنیفہ کے عیال ہیں''

اللہ تعالیٰ نے حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب کو اس مقام تک پہنچایا ہے جہاں صبح کی کرنیں پھوٹتی ہیں، اور ہواؤں کے دامن وہاں تک پہنچتے ہیں، جہاں سورج غروب ہونے کے لئے اپنی روشنیاں سمیٹ کر افق کی دوسری جانب لپیٹ لیتا ہے۔ اس مقام تک آپ کے مذہب، آپ کے طریقہ کار اور آپ کے انداز کو مشرق کے اکثر اہل اسلام نے، سند کے لوگوں نے، اہل روم نے اور عراق کی ایک جماعت نے اور شام کے لوگوں نے بہت پسندیدگی کے ساتھ اپنایا ہے، آپ سے حسد کرنے والے آپ سے بغض وعناد رکھنے والے اسی جلن میں جلتے رہیں۔

میں نے شام میں کچھ جاہل لوگوں کو دیکھا جو آپ کی شان میں تنقیص کرتے ہیں، آپ کے مقام کو چھوٹا قرار دیتے ہیں، دوسرے لوگوں کی برائی بیان کرتے ہیں، امام اعظم کی تحقیر کرتے ہیں اور کہتے ہیں: انہوں نے بہت کم احادیث روایت کی ہیں اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ حضرت ''ابوالعباس محمد بن یعقوب الاصم رحمۃ اللہ علیہ'' نے امام شافعی کی مسند کو جمع کیا ہے جو کہ مشہور ہے۔ حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کا مؤطا مشہور ہے اور حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کی مسند مشہور ہے اور وہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ امام اعظم ابوحنیفہ کی کوئی مسند نہیں ہے، بلکہ وہ چند گنی چنی احادیث روایت کیا کرتے ہیں۔

مجھے دینی ربانی غیرت آئی اور حنفی نعمانی تعلق نے مجھے ابھارا، میں نے ارادہ کرلیا کہ ان ۱۵ مسندات کو جمع کروں گا جن کو معتبر علمائے حدیث نے جمع کیا، ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام حافظ ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب ابن حارث حارثی بخاری جو کہ ''عبداللہ الاستاذ'' کے نام سے مشہور ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر وسیع رحمت فرمائے۔

(۲) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام حافظ ابو القاسم طلحہ بن محمد بن جعفر شاہد عدل رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کیا ہے۔

(۳) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام حافظ ابوالخیر محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد نے جمع کیا ہے۔

(۴) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ بن احمد اصفہانی نے جمع کیا ہے۔

(۵) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام ثقہ عدل ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد انصاری نے جمع کیا ہے۔

(۶) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام حافظ صاحب الجرح والتعدیل ابواحمد عبداللہ بن عدی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کیا ہے۔

(۷) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے امام حسن بن زیاد لولوی نے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو حضرت ''امام حافظ عمر بن الحسن الاشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔

(۹) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے، اس کو حضرت ''امام حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

(۱۰) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو حضرت ''امام حافظ ابوعبداللہ محمد بن الحسین بن محمد ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔

(۱۱) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو حضرت ''امام ابویوسف قاضی یعقوب بن ابراہیم الانصاری نے جمع کیا ہے، امام ابویوسف نے جن احادیث کو امام اعظم سے روایت کیا ہے اس کو ''نسخہ ابویوسف'' کہا جاتا ہے۔

(۱۲) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو حضرت ''امام محمد بن الحسن شیبانی نے روایت کیا ہے۔ امام محمد نے یہ روایات امام اعظم سے لی ہیں اس مجموعے کو ''نسخہ محمد'' کہا جاتا ہے۔

(۱۳) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو امام اعظم کے صاحبزادے حضرت ''امام حماد بن ابی حنیفہ نے جمع کیا ہے۔ اور انہوں نے یہ روایات خود اپنے والد سے روایت کی ہیں۔

(۱۴) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو حضرت ''امام محمد بن حسن نے جمع کیا ہے ان میں زیادہ تر ایسی روایات ہیں جو امام اعظم نے تابعین سے روایت کی ہیں۔ اور امام محمد نے یہ احادیث امام اعظم سے روایت کی ہیں۔ ان کو ''آثار'' کہا جاتا ہے۔

(۱۵) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند ہے اس کو حضرت ''امام حافظ ابوالقاسم عبداللہ بن محمد ابن ابی العوام

السندی ''رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔

میں نے اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگی اور ان تمام مسانید کی روایات کو فقہی ابواب کی ترتیب کے مطابق جمع کرنا شروع کیا اور انتہائی مختصر انداز میں ان کو سمیٹنا شروع کیا، ان میں معاد کو حذف کر دیا جہاں دو حدیثوں کی سند من وعن ایک جیسی تھی وہاں دوسری حدیث کی سند کو ترک کر دیا البتہ جہاں کہیں ایسی حدیث پائی جس میں دو مختلف ابواب کے احکام موجود تھے یا ان کی اسانید میں فرق تھا ان کو میں نے الگ ذکر کیا ہے تاکہ محنت اور کوشش کرنے والے عالم کی دلیل میں مضبوطی آئے اور وہ ہٹ دھرم جاہل کے شبہ کو ختم کر دے۔ اور اس کو یوں یقین حاصل ہو جائے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مبارک نے جب امام اعظم کے بارے میں طعن سنا تو اس کے جواب میں آپ نے یہ دو اشعار کہے۔

لوگ اس جوان کے مرتبے کو جب نہ پہنچ پائے تو ان سے حسد کرنے لگ گئے اس لئے لوگ ان کے دشمن اور مخالف ہیں۔

جیسا کہ حسین وجمیل شخص سے جلنے والیاں حسد اور بغض کی بنا پر کہا کرتی ہیں ''وہ تو بدصورت ہے''

اور قاضی ابوعبداللہ صمیری مامون تک اپنی اسناد بیان کر کے فرماتے ہیں: انہوں نے خلیفہ مامون کے زمانے میں احادیث کی ایک کتاب لکھی اور مامون کو پیش کی، لوگوں نے کہا: امام اعظم ابوحنیفہ کے فلاں فلاں شاگرد جو آپ کی بارگاہ میں بہت مقرب ہیں وہ ان احادیث سے واقف نہیں ہیں۔ ایک لمبا قصہ بیان کیا پھر بات یہاں تک پہنچی کہ عیسیٰ بن ابان نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ''کتاب الحجۃ الصغیرۃ'' ہے، اس میں انہوں نے وجوہ الاخبار بھی بیان کی ہیں جن روایات کو قبول کرنا واجب ہے وہ بھی بیان کی ہیں اور جن کو رد کرنا واجب ہے ان کو بھی بیان کیا ہے، جن کی تاویل واجب ہے اس کا بھی ذکر کیا ہے۔ اور متضاد احادیث میں سے کس پر عمل واجب ہے یہ بھی بیان کیا ہے۔ اور اس میں انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ کے دلائل بھی ذکر کئے ہیں، جب خلیفہ مامون نے اس کتاب کو پڑھا تو امام اعظم کا گرویدہ ہو گیا اور ابن المبارک کے وہ دونوں اشعار پڑھے، اکثر اصحاب مناقب نے اپنی سند ''مکرم بن احمد'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے کہ ہمیں علی بن حسین بن حبان نے اپنے والد کا یہ بیان سنایا ہے (وہ فرماتے ہیں) امام ائمۃ الحدیث جن کے ہاتھ جرح وتعدیل کی لگام ہے یعنی حضرت ''امام یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے سامنے جب کسی ایسے شخص کا ذکر کیا جاتا جو امام اعظم پر طعن کرتا تھا تو وہ بھی علامہ ابن المبارک کے وہ دو شعر پڑھتے۔

صدر الکبیر شرف الدین احمد بن موید بن موفق مکی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے وہ اشعار سنائے اور انہوں نے فرمایا: میرے دادا صدر علامہ، شرق وغرب کے سب سے بڑے خطیب، ابوالموید موفق بن احمد مکی خوارزمی نے مجھے یہ اشعار سنائے۔

ایا جبلی نعمان ان حصا کما   لتحصی ولا تحصیٰ فضائل نعمان

اے نعمان کے دو پہاڑ و تمہاری کنکریاں گنی جا سکتی ہیں لیکن نعمان کے فضائل نہیں گنے جا سکتے

جلائل کتب الفقہ طالع تجد بھا   دقائق نعمان شقائق نعمان

فقہ کی بڑی بڑی کتابوں کا مطالعہ کر کے دیکھ لو تمہیں ان میں نعمان کی باریکیاں اور نعمان کی تشریحات ملیں گی۔

میں نے اللہ سے سوال کیا جس کی نعمتیں بے انتہا ہیں اور جس کی رحمت اس کے غضب پر حاوی ہے کہ وہ ہم گنہگاروں پر اپنی

مغفرت کے سمندروں کی برسات کر دے اس کے ساتھ ہماری سیاہیوں کو دھو دے اور ہمارے گناہوں کو بخش دے بے شک وہی سخی ہے، کریم ہے، اچھا صلہ دینے والا ہے اور رحم کرنے والا ہے۔

اور میں نے ارادہ کیا کہ میں ان مسانید کو مختصر کی ترتیب کے مطابق ۴۰ ابواب میں جمع کروں اور اس عمل میں نیت خالص ثواب کی تھی کیونکہ جو شخص رسول اکرم ﷺ کی ۴۰ احادیث نقل کرے اور امت تک پہنچائے اس کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث شریف مروی ہے، اس کو حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت ابو سعید، حضرت ابو ہریرہ، حضرت ابوالدرداء، اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے، سب نے رسول اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے ان کے الفاظ اگرچہ مختلف ہیں لیکن مطلب سب کا ایک ہی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث

اس حدیث کی اسناد درج ذیل ہے

(۱) حضرت ''سلطان الطریقہ، برہان الحقیقہ، نجم الدین ابو جناب احمد بن عمر بن محمد بن عبداللہ خیوفی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ''۔ ۶۱۵ ہجری میں ان کے پاس حدیث کی سماعت ہوئی اور میں بھی وہاں سن رہا تھا یہ بات جرجانیہ خوارزم کی ہے اللہ تعالیٰ اس کو دوبارہ آباد کرے اور اللہ تعالیٰ اس پر کوئی اچھے نظام والا حکمران بھیج دے۔

(۲) حضرت ''شیخ عدل ثقہ معمر صالح بن شجاع بن محمد مدلجی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے مصر میں حدیث پڑھائی (اللہ تعالیٰ قیامت تک اس کی حفاظت فرمائے)

(۳) حضرت ''شیخ معمر ابونصر اغر بن ابی نصر بن علیق رحمۃ اللہ علیہ''۔ شہر سلام کی جامع مسجد المنصور میں ان کی مجلس میں یہ حدیث پڑھی گئی اور میں بھی ان کی روایت کو سن رہا تھا۔

(۴) حضرت ''امام حافظ شیخ الاسلام ابو طاہر احمد بن محمد بن احمد سلفی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے پہلے شیخ سے یہ حدیث سنی ہے۔ اور دوسرے شیخ سے اس حدیث کی روایت کی اجازت ملی ہے۔

(۵) حضرت ''ابوعبداللہ قاسم بن فضل بن محمود ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' (اصفہان کے علماء کے رئیس ہیں) ۴۸۸ ہجری میں ان سے حدیث پڑھی۔ ان کی ولادت ۳۹۸ ہجری کو ہوئی اور ان کا وصال ۴۸۹ کو ہوا۔

(۶) حضرت ''ابواحمد عبداللہ بن عمر عبدالعزیز کرخی رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۷) حضرت ''ابوبکر محمد بن حسین آجری رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۸) حضرت ''ابوعبداللہ بن محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۹) حضرت ''ابومحمد جعفر بن محمد خندفی رحمۃ اللہ علیہ''۔ وہ صاحب حفظ شخص ہیں۔

(۱۰) حضرت ''محمد بن ابراہیم سائح رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۱) حضرت ''عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۲) حضرت ''عبدالعزیز بن ابورواد رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۳) حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے مروی ہے' حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے دینی معاملات میں ۴۰ حدیثیں میری امت تک پہنچائیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو فقہاء کی جماعت میں اٹھائے گا''

اسی حدیث کی دوسری سند

(۱) حضرت ''ابوالدر یاقوت بن عبداللہ جوہری رحمۃ اللہ علیہ (میں نے یہ حدیث پڑھ کر ان کو سنائی)

○ حضرت ''شیخ ثقہ عدل محمد بن عبداللہ بن محمد بن ابوفضل سلمی رحمۃ اللہ علیہ

○ حضرت ''شیخ معمر حسن بن محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے مصر میں بیان کیا۔ تینوں شیخ فرماتے ہیں:

○ یہ حدیث مجھے حضرت ''امام تاج الدین ابوقاسم منصور بن عبدالمنعم بن عبداللہ بن محمد بن صاعد فراری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی اس طرح کہ میں نے یہ حدیث نیشاپور کے شاذباخ کے علاقے میں پڑھ کر ان کو سنائی۔

○ وہ فرماتے ہیں: ہمیں یہ حدیث حضرت ''ابومحمد بن صاعد فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔

○ وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''شیخ ذکی ابوالحسن عبدالقاہر بن محمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث لکھوائی ہے۔

○ وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوحمزہ محمد بن احمد بن حمدان حیزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''علی بن حجر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔

○ وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''اسحاق بن نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

○ انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○ انہوں نے حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○ انہوں نے حضرت ''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے سنت میں سے ۴۰ احادیث میری امت تک پہنچائیں قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا''

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث

حدیث کی سند درج ذیل ہے

○ حضرت ''شیخ شیوخ الطریقہ امام ائمۃ الحقیقہ نجم الدین ابوجناب احمد بن عمر بن محمد بن عبداللہ خوارزمی خیوفی رحمۃ اللہ علیہ''، میں

نے یہ حدیث ان کے سامنے خوارزم جرجانیہ میں ۶۱۷ ہجری میں پڑھی۔

○حضرت ''حافظ ابوطاہر احمد بن محمد بن احمد سلفی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ''۔(انہوں نے اسکندریہ میں یہ حدیث پڑھائی)

○حضرت ''قاضی ابونصر محمد بن علی بن عبداللہ بن احمد بن صالح بن سلیمان بن ودعان رحمۃ اللہ علیہ''۔ جب وہ ہمارے پاس بغداد تشریف لائے تو میں نے حضرت ''حاکم موصل رحمۃ اللہ علیہ'' کے سامنے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے میری حدیث کی تائید کی۔ میں نے کہا: آپ کو آپ کے چچا حضرت ''شیخ امام ابوالفتح احمد بن عبداللہ بن احمد بن ودعان رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔انہوں نے اس کی سند یوں بیان کی

○حضرت ''ابوسعید الآملی رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''قاضی ابومحمد عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''قاضی ابومحمد عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے والد۔

○حضرت ''ابوالحسن بن صباح بزار رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''عبداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما'' سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے ان لوگوں تک میری ۴۰ حدیثیں پہنچائیں جن کو مجھ سے ملاقات کا شرف حاصل نہ ہوسکا، میں اس کو علماء کے زمرہ میں دیکھ رہا ہوں اور اس کا حشر شہداء کے ہمراہ کرونگا اور جس نے میری طرف جھوٹ منسوب کیا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے''

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

مذکورہ شیخ نے اپنی سند حضرت ''ابوالفتح احمد بن عبداللہ بن احمد بن ودعان رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر آگے یہ سند بیان کی

○حضرت ''ابوالعباس احمد بن حسن مؤدب رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''رملہ میں علی بن شعیب بزار رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''اسماعیل بن ابراہیم اسدی رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''عباد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''عبدالرحمن بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ''

○حضرت ''ابن سباع کے آزاد کردہ غلام رحمۃ اللہ علیہ''

○مذکورہ سند کے ہمراہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے میری سنتوں پر مشتمل ۴۰ حدیثیں میری امت تک پہنچائیں قیامت کے دن میں اس کو اپنی شفاعت میں شامل کرونگا''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

○ حضرت ''نجم الدین ابو جناب احمد بن عمر بن محمد بن عبداللہ خوارزمی خیوقی رحمۃ اللہ علیہ''

○ خوارزم جرجانیہ میں یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی گئی اور میں اس کو سن رہا تھا۔

○ حضرت ''شیخ معمر صالح، صالح بن محمد مدلجی رحمۃ اللہ علیہ'' (مصر میں بیان کی)

○ حضرت ''شیخ معمر ابونصر اغر بن ابی الفضائل فضائل بن ابی نصر بن علیق رحمۃ اللہ علیہ''

○ انہوں نے حضرت ''ابو طاہر احمد بن محمد بن احمد سلفی رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت کے مطابق حدیث بیان کی ہے۔ (اس کے بعد سند یہ ہے)

○ حضرت ''ابوظفر سعد بن حسن جصاص رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے

○ حضرت ''ابوسہل احمد بن احمد صیرفی۔ رحمۃ اللہ علیہ''

○ حضرت ''عبداللہ بن احمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ''۔

○ حضرت ''محمد بن عمر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ''۔

○ حضرت ''عبداللہ بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ''۔

○ حضرت ''سہل بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ''۔

○ حضرت ''اسحاق بن نجیح رحمۃ اللہ علیہ''۔

○ حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ''۔

○ حضرت ''عطاء (ابن ابی رباح) رحمۃ اللہ علیہ''۔

○ (مذکورہ سند کے ہمراہ) حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے میری ۴۰ حدیثیں روایت کیں اس کو قیامت کے دن علماء کی جماعت میں اٹھایا جائے گا''

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

یہ حدیث بھی تین مشائخ سے مروی ہے (وہ تین مشائخ یہ ہیں)

(۱) حضرت ''ابوطاہر سلفی رحمۃ اللہ علیہ''

(۲) حضرت ''ابوسعد ہبۃ اللہ بن علی بن فضل شیرازی رحمۃ اللہ علیہ''

(۳) حضرت ''ابوطالب محمد بن محمد بن محمد بن ابراہیم بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ (ان کے بعد سند اس طرح ہے)

○ حضرت ''ابوبکر محمد بن ابراہیم شافعی رحمۃ اللہ علیہ''

○ حضرت ''عبداللہ بن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ''

○ حضرت ''فضل بن غانم رحمۃ اللہ علیہ''
○ حضرت ''عبدالملک بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''
○ حضرت ''عبدالملک بن ہارون کے والد رحمۃ اللہ علیہ''
○ حضرت ''عبدالملک بن ہارون کے دادا رحمۃ اللہ علیہ''
○ (مذکورہ سند کے ہمراہ) حضرت ''ابودرداء رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے میری امت کے دینی امور کے متعلق ۴۰ حدیثیں امت تک پہنچائیں، اللہ تعالیٰ اس کو فقہاء میں اٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا گواہ و شفیع ہونگا''

اب میں اللہ کی توفیق سے (اپنا مدعیٰ) عرض کرتا ہوں، میرے لئے وہی کافی ہے اور وہی کارساز ہے۔

جامع المسانید کے ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(باب۔۱) اس میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے فضائل کا ذکر ہے۔ جو صرف حضرت ''امام اعظم کا خاصہ ہیں اور اس پر امت کا اجماع ہے۔

(باب۔۲) اس میں ہمارے ان طرق کا تذکرہ ہے جو ان مسانید میں ان کے اصحاب تک پہنچتے ہیں۔

(باب۔۳) اس میں ایمانیات سے متعلق ایسی احادیث کا ذکر ہے جن کو عموماً فقہ میں بیان نہیں کیا جاتا۔

(باب۔۴) طہارت کے بیان میں

(باب۔۵) نماز کے بیان میں

(باب۔۶) زکوٰۃ کے بیان میں

(باب۔۷) روزہ کے بیان میں

(باب۔۸) حج کے بیان میں۔

(باب۔۹) بیوع کے بیان میں۔

(باب۔۱۰) صرف کے بیان میں۔

(باب۔۱۱) رھن کے بیان میں۔

(باب۔۱۲) حجر کے بیان میں۔

(باب۔۱۳) اجارہ کے بیان میں۔

(باب۔۱۴) شفعہ کے بیان میں۔

(باب۔۱۵) مضاربت اور شرکت کے بیان میں۔

(باب۔۱۶) کفالہ کے بیان میں۔

(باب۔۱۷) صلح کے بیان میں۔

(باب۔۱۸) ہبہ کے بیان میں۔

(باب۔۱۹) غصب کے بیان میں۔

(باب۔۲۰) قرض، ودیعت اور عاریت کے بیان میں۔

(باب۔۲۱) ماذون کے بیان میں۔

(باب۔۲۲) مزارعہ اور مساقاۃ کے بیان میں۔

(باب۔۲۳) نکاح کے بیان میں۔

(باب۔۲۴) طلاق کے بیان میں۔

(باب۔۲۵) نفقات کے بیان میں۔

(باب۔۲۶) عتاق کے بیان میں۔

(باب۔۲۷) مکاتب کے بیان میں۔

(باب۔۲۸) ولاء کے بیان میں۔

(باب۔۲۹) جنایات کے بیان میں۔

(باب۔۳۰) حدود کے بیان میں۔

(باب۔۳۱) سرقہ کے بیان میں۔

(باب۔۳۲) اضحیہ، صید، ذبائح کے بیان میں۔

(باب۔۳۳) ایمان کے بیان میں۔

(باب۔۳۴) دعویٰ کے بیان میں۔

(باب۔۳۵) شہادات کے بیان میں۔

(باب۔۳۶) ادب القاضی کے بیان میں۔

(باب۔۳۷) السیر کے بیان میں۔

(باب۔۳۸) حظر واباحت کے بیان میں۔

(باب۔۳۹) وصایا اور مواریث کے بیان میں۔

(باب۔۴۰) اس میں ان مسانید کے راویوں کا ذکر حروف تہجی کے لحاظ سے کیا گیا ہے اور اس میں چند فصلیں ہیں۔

(پہلی فصل) اس میں ان صحابہ کرام کا تذکرہ ہے جن کے اسمائے گرامی ان مسانید میں مذکور ہیں۔

(دوسری فصل) اس میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان مشائخ کا ذکر ہے جو صحابہ کرام اور تابعین میں سے

ہیں۔ان کی تعداد ۳۰۰ کے قریب ہے۔

(تیسری فصل) اس میں حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان کے شاگردوں کا ذکر ہے جنہوں نے اس کتاب میں حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ان کی تعداد ۵۰۰ یا اس سے بھی زیادہ ہے۔اور ان میں ان محدثین کا ذکر ہے جو حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد ہیں اور ان سے حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں روایت کی ہے۔جس کو حضرت ''ابوالعباس محمد بن یعقوب اصم رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ایسے جمیع مشائخ کا ذکر ہے جو کہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد ہیں اور کچھ شیوخ کا بھی تذکرہ ہے۔یہ ۳۲ شیوخ ہیں۔اسی فصل میں ان مسانید میں مذکور دیگر محدثین کا تذکرہ ہے۔

(چوتھی فصل) اس میں ان مسانید میں مذکور دیگر محدثین کا تذکرہ ہے۔

(پہلا باب) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے وہ فضائل جن میں آپ اجماعاً یکتا ہیں۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے فضائل و مناقب اس قدر ہیں کہ ان کو شمار نہیں کیا جاسکتا اور نہ مکمل طور پر ان کو بیان کیا جاسکتا ہے۔تاہم حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے وہ فضائل جو صرف انہی کا خاصہ ہیں اور ان فضائل میں دوسرا کوئی بھی آپ کا شریک نہیں ہے،اور آپ کے بعد یہ مقام و مرتبہ اور کسی کے حصہ میں نہیں آیا۔ان کو ۱۰ انواع میں بیان کیا جارہا ہے۔

(پہلی نوع)

اس میں ان اخبار و آثار کا ذکر ہے جو بنفس نفیس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی شان میں مروی ہیں اور آپ کے بعد کسی اور کو یہ مقام نہیں ملا۔

(دوسری نوع)

اس نوع میں یہ بیان ہے کہ

''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' صحابہ کرام کے زمانہ میں پیدا ہوئے''

اور یہ وہ زمانہ ہے جس کے بارے میں خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گواہی دی ہے۔اور یہ مرتبہ بعد کے زمانے والوں کو میسر نہیں ہے۔

(تیسری نوع)

اس بارے میں کہ

''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' وہ شخصیت ہیں جنہوں نے صحابہ کرام سے روایت کی ہے''

آپ کے بعد والوں کو یہ منصب نصیب نہیں ہوا۔

(چوتھی نوع)

اس بارے میں کہ

''آپ کا ظہور تابعین کے زمانہ میں ہے''

آپ کے بعد والوں کو یہ مقام بھی نہیں ملا۔

(پانچویں نوع)

اس بارے میں کہ

''کبار تابعین نے اور علماء مسلمین نے ان سے روایت کی ہیں''

آپ کے بعد والوں کو یہ فضیلت بھی نہیں ملی۔

(چھٹی نوع)

اس بارے میں کہ

''کم وبیش ۴۰۰۰ تابعین سے آپ نے تلمذ کیا (یعنی شاگردی کی)''

آپ کے بعد اور کسی کو یہ مقام نہیں ملا۔

(ساتویں نوع)

اس بارے میں کہ

''بڑے بڑے عظیم مجتہدین آپ کی رائے سے متفق ہو جاتے ہیں''

جب کہ اور کسی مجتہد کی رائے سے اس قدر اتفاق بہت کم ہوتا ہے۔

(آٹھویں نوع)

اس بارے میں کہ

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے احکام مستنبط کئے اور اجتہاد کے قواعد مقرر کئے''

اور احکام مستنبط کرنے میں بہت محنت فرمائی، آپ کے بعد اور کسی نے ایسا نہیں کیا۔

(نویں نوع)

اس بارے میں کہ

''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حکمرانوں کے تحائف کبھی قبول نہیں کئے''

بلکہ اپنی حق حلال کی کمائی میں سے فقہاء کی جماعت کی خدمت کیا کرتے ہیں۔ آپ کے بعد یہ فضیلت بھی کسی کے حصہ میں نہیں آئی۔

(دسویں نوع)

اس بارے میں کہ

''آپ کی وفات اور آپ کی شہادت دنیا سے بے رغبتی کے باعث ہوئی''

اور اس سے دور رہنے کے سبب ہوئی یہ مقام بھی کسی اور کو نہیں ملا۔

☆أما النوع الأول☆

[1]

فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ الصَّدْرُ الْكَبِيْرُ شَرْفُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُؤَيَّدِ بْنِ مُوَفَّقِ بْنِ اَحْمَدَ الْمَكِيِّ بِخَوَارَزْم **قَالَ** اَخْبَرَنِیْ جَدِّیْ الصَّدْرُ الْعَلَّامَةُ اَبُو الْمُؤَيَّدِ مُوَفَّقُ ابْنُ اَحْمَدِ الْمَكِيِّ قَالَ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الزَّاهِدُ **مُحَمَّدُ بْنُ** اِسْحَاقَ السِّرَاجِیُّ الْخَوَارَزِمِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُو جَعْفَرٍ عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ الْكَرَابِيْسِیُّ اَخْبَرَنَا الإمَامُ اَبُو الْفَضْلِ **مُحَمَّدُ** بْنُ الْحَسَنِ النَّاصِحِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو سَهْلٍ عَبْدُ الْحَمِيْدِ ابْنِ مُحَمَّدٍ **الطَّوَّافِیُّ** حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ يُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ الْبَصَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو يُوْسُفَ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاعِظُ **فِی رِبَاطِ** اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَدْهَمٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصِيْرٍ الْوَرَّاقُ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰه الْمَامُوْنِ بْنِ **اَحْمَدِ بْنِ** خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِیِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَلِیِّ الْحَنَفِیِّ حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ مُوْسٰی السِّيْنَانِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ **عَمْرٍو عَنْ اَبِی** سَلْمَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِی اُمَّتِی رَجُلٌ يُّقَالُ لَهٗ اَبُوْحَنِيْفَةَ هُوَ سِرَاجُ **اُمَّتِی يَوْمَ** الْقِيَامَةِ *

(پہلی نوع)

اس میں ان اخبار و آثار کا ذکر ہے جو بنفس نفیس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی شان میں مروی ہیں اور آپ کے **بعد کسی** اور کو یہ مقام نہیں ملا۔

(۱)

○ مجھے خبر دی ہے حضرت ''الصدر الکبیر شرف الدین احمد بن مؤید بن موفق احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خوارزم میں

○ وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی ہے میرے دادا حضرت ''الصدر العلامہ ابوالمؤید موفق بن احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''الشیخ الزاہد محمد بن اسحاق سراجی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوجعفر عمر بن احمد کراسی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''امام ابوالفضل محمد بن حسن ناصحی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابومحمد حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوسہیل عبدالمجید بن محمد طوانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوالقاسم یونس بن طاہر بصری رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابویوسف احمد بن محمد واعظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ابراہیم بن ادہم کے قلعہ میں)

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن نصیر وراق رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوعبداللہ مانون بن احمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوعلی حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○انہوں نے حضرت ''محمد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میری امت میں ابوحنیفہ نامی ایک شخص ہوگا، وہ قیامت کے دن میری امت کا چراغ ہوگا''

[2,3]

(وَاَنْبَانَاهُ) عَالِياً الْمَشَائِخُ الْخَمْسَةِ *الشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بِنِ مَسْلِمَةَ *وَالشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ اَبُو الْفَضْلِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعِرَاقِيُّ كِلَاهُمَا بِدِمَشْقٍ وَالشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ ضِيَاءُ الدِّيْنِ صَفْرُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ صَفْرٍ *وَالشَّيْخُ الْفَقِيْهُ شَرَفُ الدِّيْنِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كِلَاهُمَا بِحَلَبٍ * وَالشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ عِيْسٰى بْنُ سَلَامَةَ بْنِ سَالِمِ الْخَيَّاطُ الْحِرَانِيُّ بِحِرَانَ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِی الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْبَطِّيِّ عَنْ اَبِی الْفَضْلِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوْنَ عَنِ الْقَاضِی اَبِی الْعَلَاءِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْوَاسِطِيُّ وَاَبِی عَبْدِ اللّٰه اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْقَصْرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِی زَيْدِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَامِرِ الْكِنْدِيِّ عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَاسِر بْنِ جَابِرٍ عَنْ بَشْرِ بْنِ يَحْيٰى عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى السِّيْنَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَوَ هُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِی سَلْمَةَ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ فِی اُمَّتِی رَجُلاً *وَفِی حَدِيْثِ الْقَصْرِيِّ *يَكُوْنُ فِی اُمَّتِی رَجُلٌ اسْمُهُ النُّعْمَانَ وَ كُنْيَتُهُ اَبُوْحَنِيْفَةَ هُوَ سِرَاجُ اُمَّتِی هُوَ سِرَاجُ اُمَّتِی هُوَ سِرَاجُ اُمَّتِی *

(قَالَ) اَبُوْ الْعَلَاءِ الْوَاسِطِيُّ كَتَبَ عَنِّی هٰذَا الْحَدِيْثَ الْقَاضِیُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الصَّيْمَرِيُّ *وَاَخْرَجَهُ الْحَافِظُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو الْبَلْخِيُّ فِی مُسْنَدِهِ عَنْ اَبِی الْفَضْلِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوْنَ عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ الْوَاسِطِيُّ وَاَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْقَصْرِيُّ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ *وَاَخْرَجَهُ الْحَافِظُ اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

ثَابِتٍ الْخَطِيْبُ فِي تَارِيْخِهٖ لِبَغْدَادٍ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ الْوَاسِطِيِّ وَاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيِّ الْقَصَرِيِّ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ * وَاَخْرَجَهُ الْقَاضِيُّ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي ابْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطِيْبِ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ وَاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ *

(۴،۲)

سند عالی کے ساتھ ہمیں پانچ مشائخ نے حدیث بیان کی (۱) حضرت ''الشیخ المعمر احمد بن مفرج بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''

(۲) حضرت ''الشیخ المعمر ابوالفضل اسماعیل بن احمد بن حسین عراقی رحمۃ اللہ علیہ'' ان دونوں بزرگوں نے دمشق میں حدیث بیان کی

(۳) حضرت ''الشیخ المعمر ضیاء الدین صفر بن یحییٰ بن صفر رحمۃ اللہ علیہ''

(۴) حضرت ''الشیخ الفقیہ شرف الدین عبدالرحمٰن بن عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ان دونوں بزرگوں نے حلب میں حدیث بیان کی

(۵) حضرت ''الشیخ معمر عیسیٰ بن سلامہ بن سالم بن سالم خیاط اکرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حران میں بیان کی۔

○ یہ پانچوں بزرگ حضرت ''ابوالفتح محمد بن عبدالباقی بن احمد معروف بابن البطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

○ انہوں نے حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

○ انہوں نے حضرت ''قاضی ابوالعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ اور حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن علی قصوبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے

○ ان دونوں نے حضرت ''ابوزید حسین بن حسن بن علی بن عامر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

○ انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن سعید مرزوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○ انہوں نے حضرت ''سلیمان بن جابر بن سلیمان بن یاسر بن جابر رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○ انہوں نے حضرت ''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○ انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○ انہوں نے حضرت ''محمد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ حضرت ''علقمہ بن وقاص لیثی رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحبزادے ہیں)

○ انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اس کے مطابق حدیث میں ''ان فی امتی رجلا'' کے الفاظ ہیں جبکہ قصری سے مروی حدیث میں یہ الفاظ ہیں ''یکون فی امتی رجل'' یعنی)

''میری امت میں ایک شخص ہوگا اس کا نام ''نعمان'' ہوگا اس کی کنیت ''ابوحنیفہ'' ہوگی وہ میری امت کا چراغ ہوگا، وہ میری امت کا چراغ ہوگا، وہ میری امت کا چراغ ہوگا''

حضرت ''ابوالعلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں کہ یہ حدیث مجھ سے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ صمیری رحمۃ اللہ علیہ'' نے لکھی ہے اور اس کو حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابوالعلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبداللہ قصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے جیسا کہ ہم نے بھی اس کو نقل کیا ہے۔ اور اسی حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابوالعلاء رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ جیسا کہ ہم نے اس کو نقل کیا ہے۔

[4,5]

(وَاَخْبَرَنِی الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ) شَرَفُ الدِّیْنِ الْحَسَنُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ یُوْسُفَ بِمَحْرُوْسَةِ دِمَشْقٍ * وَشَرَفُ الدِّیْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْسِنِ الْاَنْصَارِیّ بِحَمَاهُ مِنْ بِلَادِ الشَّامِ حَمَاهَا اللّٰهُ تَعَالٰی وَعِزُّ الدِّیْنِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ ابْنِ رِزْقِ اللّٰهِ اِذْنًا كُلُّهُمْ عَنْ اَبِی الْیُمْنِ زَیْدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَیْدٍ الْكِنْدِیّ عَنْ اَبِی مَنْصُوْرٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ اَبِی الْحَسَنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ رَوْحٍ النَّهْرَوَانِیُّ عَنْ اَبِی بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیْسٰی الْقَطِیْعِیُّ عَنْ اَبِی اَحْمَدَ مُحَمَّدِ ابْنِ حَامِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِیِّ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ قَیْسٍ عَنْ اَبِی الْمُعَلَّاتِ الْمُهَاجِرِ عَنْ اَبَانَ بْنِ اَبِی عَیَّاشٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَیَأْتِی مِنْ بَعْدِیْ رَجُلٌ یُقَالُ لَهُ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ وَیُكَنّٰی اَبَا حَنِیْفَةَ لَیُحْیِیَنَّ دِیْنَ اللّٰهِ وَسُنَّتِی عَلٰی یَدَیْهِ *

وَاَخْرَجَهُ الْحَافِظُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو عَنْ اَبِی الْحَسَنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ رَوْحٍ النَّهْرَوَانِیّ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ * وَاَخْرَجَهُ الْحَافِظُ اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ ابْنِ ثَابِتٍ الْخَطِیْبُ فِی تَارِیْخِهٖ عَنْ اَبِی الْحَسَنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ رَوْحِ النَّهْرَوَانِیِّ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ * وَاَخْرَجَهُ الْقَاضِیُ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی عَنْ اَبِی بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ بْنِ ثَابِتِ الْخَطِیْبِ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ رَوْحِ النَّهْرَوَانِیّ بِاِسْنَادِهٖ كَمَا اَخْرَجْنَاهُ * وَقَدْ اَخْرَجَ هٰذَیْنِ الْحَدِیْثَیْنِ جَمَاعَةٌ مِنَ الْحُفَّاظِ الثِّقَاتِ یَطُوْلُ ذِكْرُ طُرُقِهِمَا * وَقَدْ قَالَ الْخَطِیْبُ فِی تَارِیْخِهٖ اَحْمَدُ بْنُ رَوْحٍ كَانَ صَدُوْقًا اَدِیْبًا اَحْسَنَ الْمُذَاكَرَةِ مَلِیْحَ الْمُحَاضَرَةِ *

(۵،۴)

اور مجھے مشائخ ثلاثہ نے یہ حدیث بیان کی ہے (مشائخ ثلاثہ سے مراد یہ محدثین ہیں)

(۱) حضرت ''شرف الدین حسن بن ابراہیم بن حسین بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے محروسہ دمشق میں یہ حدیث بیان کی

(۲) حضرت ''شرف الدین ابو محمد عبدالعزیز بن محمد عبدالمحسن انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بلاد شام میں یہ حدیث بیان کی اللہ تعالیٰ اس علاقے کی حفاظت فرمائے۔

(۳) حضرت ''عزالدین عبدالرزاق بن رزق اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ، اسطرح کہ اس حدیث کی روایت کی اجازت عطا فرمائی

○ان تینوں بزرگوں نے حضرت ''ابوالیمن زید بن حسن بن زید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

○انہوں نے حضرت ''ابومنصور عبدالرحمٰن بن محمد قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''احمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابوالحسن احمد بن عمر بن روح نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن اسحاق بن محمد بن عیسیٰ قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابواحمد محمد بن حامد بن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید بن عبداللہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''سلیمان بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابوالعلاء مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابان بن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میرے بعد عنقریب ایک شخص پیدا ہوگا ، اس کا نام ''نعمان بن ثابت'' ہوگا اس کی کنیت ''ابوحنیفہ'' ہوگی ، اس کے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ کا دین اور میری سنت زندہ ہوگی۔

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابوحسن احمد بن عمر بن روح نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے جیسا کہ ہم نے اس کو روایت کیا ہے۔ اسی کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب ''تاریخ بغداد'' میں حضرت ''ابوحسن احمد بن عمر بن روح نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے جیسا کہ ہم نے اس کو روایت کیا ہے۔

○ان دونوں حدیثوں کو حافظ اور ثقہ محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے ان کے طرق کو بیان کرنا طوالت کا باعث ہوگا۔ خطیب بغدادی نے اپنی کتاب ''تاریخ بغداد'' میں فرمایا ہے ''احمد بن روح صدوق تھے۔ ادیب تھے حسن المذاکرہ (یعنی اچھے انداز میں مذاکرہ کرنے والے) تھے اور ملیح المحاضرہ (یعنی میٹھی گفتگو کرنے والے) تھے۔

[6]

وَقَدْ اَنْبَاَنِي الصَّدْرُ الْكَبِيْرُ شَرَفُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُؤَيَّدِ بْنِ مُوَفَّقِ ابْنِ اَحْمَدَ الْمَكِّي الْخَوَارَزِمِيّ عَنْ جَدِّهٖ

صَدْرُ الأئِمَّةِ اَبِی الْمُؤَیِّدِ مُوَفَّقِ بْنِ اَحْمَدَ الْمَکِّیِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ اَحْمَدَ الْبَرَاتِقِیْنِیِّ عَنِ الإمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ السِّرَاجِیِّ الْخَوَارَزْمِیِّ عَنْ اَبِی حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ الْکَرَابِیْسِیِّ عَنْ اَبِی الْفَتْحِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ النَّاصِحِیِّ عَنِ الزَّاهِدِ اَبِی مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِی سَهْلٍ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّوَّافِیِّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِی الْقَاسِمِ یُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ النَّضَرِیِّ عَنْ اَبِی نَصْرٍ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَیْنِ الاَدِیْبِ عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ سَعِیْدِ ابْنِ بَشَرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَظْهَرُ مِنْ بَعْدِی رَجُلٌ یُعْرَفُ بِاَبِی حَنِیْفَةَ یُحْیِی اللّٰهُ سُنَّتِی عَلٰی یَدَیْهِ*

(۶)

- اور مجھے حضرت ''صدر الکبیر شرف الدین احمد بن مؤید بن موفق ابن احمد مکی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے
- انہوں نے ان کے دادا حضرت ''صدر الائمہ ابو مؤید موفق بن احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے
- انہوں نے حضرت ''عبدالحمید بن احمد برتقینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''امام محمد بن اسحاق سراجی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''ابوحفص عمر بن احمد کربیسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''ابوالفتح محمد بن حسن ناصحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''الزاہد ابومحمد حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''ابوسہل عبدالحمید بن محمد طوافی رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،
- انہوں نے حضرت ''ابوالقاسم یونس بن طاہر نضری رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن حسین ادیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''ابوسعید احمد بن محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''سعید بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے ایک آدمی سے
- انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

''میرے بعد ایک آدمی ظاہر ہوگا جو''ابوحنیفہ'' کے نام سے پہچانا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر میری سنت کو زندہ کرے گا''

[7]

(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) إِلٰى يُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ النَّصْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيِّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى الْقُزْوِيْنِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ قَحْطَبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْقَاضِيْ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ رَجُلٌ مِنْ كُوْفَانَ مِنْ بَلْدَتِكُمْ هٰذِهٖ اَوْ مِنْ كُوْفَتِكُمْ هٰذِهٖ يُكَنّٰى بِاَبِي حَنِيْفَةَ قَدْ مُلِئَ قَلْبُهُ عِلْماً وَّحِكْماً وَّسَيُهْلَكُ بِهٖ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ الْغَالِبُ عَلَيْهِمُ التَّنَابُزُ يُقَالُ لَهُمُ الْبَنَانِيَّةُ كَمَا هَلَكَتِ الرَّافِضَةُ بِاَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا*

(۷)

یہی اسناد حضرت ''یونس بن طاہر نضری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر

- فرماتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوعلی حسین بن محمد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''احمد بن یحییٰ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''اسماعیل بن حسن بن قحطبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''محمد بن سعید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''حجاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''عبیداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- وہ کہتے ہیں کہ میں نے امیر المومنین حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ

''کیا میں تمہیں کوفان کے ایک ایسے شخص کی خبر نہ دوں جو تمہارے اسی شہر سے تعلق رکھتا ہوگا یا تمہارے اسی کوفہ سے تعلق رکھتا ہوگا اس کی کنیت ''ابوحنیفہ'' ہوگی اس کا دل علم اور حکمت سے بھرا ہوا ہوگا اور اس کی وجہ سے آخری زمانہ میں ایک قوم ہلاک ہو جائے گی جو ان پر تبرا کریں گے ان کا نام بنانیہ ہے جیسا کہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر تبرا کر کے ہلاک ہوئے''

[8]

(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) اِلٰى يُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ النَّصْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ قَتَادَةَ الْحِرَانِيُّ عَنْ عَبْدِ

اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جُوَيْبِرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الضَّحَاكِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ يَطْلُعُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَدْرٌ عَلٰى جَمِيْعِ خُرَاسَانَ يُكَنّٰى بِاَبِي حَنِيْفَةَ*

(۸)

اسی اسناد کو حضرت ''یونس بن طاہر نصری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر

○بیان کرتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن طور رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں مجھے یہ حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''یوسف بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن عبدالملک مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوقتادہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''عبداللہ بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○وہ روایت کرتے ہیں، حضرت ''اجبیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے

وہ فرماتے ہیں

''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پورے خراسان پر ایک چاند طلوع ہوگا اس کی کنیت ''ابوحنیفہ'' ہوگی''

[9]

(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) إِلٰى يُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ النَّضَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيِّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى الْقُزْوَيْنِيُّ ثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْهَزْهَازُ قَالَ شَهِدْتُّ حَمَّاداً وَّجَاءَهٗ أَبُو حَنِيْفَةَ فَقَالَ لَهٗ حَمَّادُ يَا اَبَا حَنِفَةَ اَنْتَ النُّعْمَانُ الَّذِي ذَكَرَ لَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ سَقَى اللّٰهُ زَمَاناً يَكُوْنُ فِيْهِ رَجُلٌ يُّقَالُ لَهُ النُّعْمَانُ يُكَنّٰى بِاَبِي حَنِيْفَةَ يُحْيِي اَحْكَامَ اللّٰهِ تعالٰى وَرَسُوْلِهٖ وَتَجْرِي بَعْدَهٗ أبداً مَا بَقِيَ الإِسْلَامُ وَلَا يَهْلِكُ مَنِ اتَّخَذَهَا وَعَمِلَ بِهَا فَإِنْ اَنْتَ لَقِيْتَهٗ فَاقْرَأْهُ مِنِّي السَّلَامُ*

(۹)

اسی اسناد کو حضرت ''یونس بن طاہر نصری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچایا گیا ہے، انہوں نے فرمایا ہے کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''احمد بن یحییٰ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''حسن بن اسماعیل بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ اسے روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوعبدالرحمٰن ہزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا یا ان کے پاس حضرت ''ابوحنیفہ'' آئے تو حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اے ابوحنیفہ! کیا آپ وہی نعمان ہیں جن کا ذکر ہمارے لئے حضرت ''ابراہیم نے کیا ہے؟، انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ اس زمانے کو سیراب کرے جس کے اندر ایسا شخص ہو جس کا نام نعمان اور کنیت ''ابوحنیفہ'' ہے، جو اللہ تعالیٰ کے احکام کو اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کا مذہب اس کے بعد ہمیشہ ہمیشہ جاری رہے گا جب تک کہ اسلام رہے گا اور وہ شخص کبھی ہلاک نہیں ہوگا جو ان کے مذہب پر عمل کرے گا اور ان کی تحقیقات کو اپنا لے گا، اگر تو اس کو ملے تو اس کو میرا اسلام کہنا۔

[10]

(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) اِلٰى يُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى الْقَزْوِيْنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ كَعْبِ الاَحْبَارِ قَالَ اِنِّي لاَجِدُ اَسَامِي الْعُلَمَاءِ وَاَهْلِ الْعِلْمِ مَكْتُوْبَةً بِصِفَاتِهِمْ وَاَنْسَابِهِمْ اَهْلَ زَمَانٍ زَمَانٍ وَاِنِّي لاَجِدُ اسْمَ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ يُكَنّٰى بِاَبِي حَنِيْفَةَ وَاَجِدُ لَهُ شَأناً عَظِيْماً فِي الْعِلْمِ وَالْفِقْهِ وَالْحِكْمَةِ وَالْعِبَادَةِ وَالزَّهَادَةِ وَقَدْ سَادَ اَهْلَ زَمَانِهِ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِمَّنْ يُشْبِهُهُمْ وَهُوَ بِدِرْهَمٍ يَعِيْشُ مَغْبُوطاً وَيَمُوْتُ مَغْبُوطاً*

(۱۰)

یہی اسناد حضرت ''یونس بن طاہر نضری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچتی ہے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن موسیٰ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''احمد بن یحییٰ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''حسن بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ اس حدیث کو روایت کرتے ہیں حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○وہ حضرت ''محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○وہ حضرت ''کعب الاحبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں:

حضرت ''کعب الاحبار رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میرے پاس ہر زمانے کے لحاظ سے اہل علم کے اسماء گرامی انکی صفات اور انکے نسب لکھے ہوئے ہیں۔ میں ان میں ایسے شخص کو پاتا ہوں جن کا نام ''نعمان بن ثابت'' ہے، کنیت ''ابوحنیفہ'' ہے اور علم، حکمت، فقہ، عبادت اور زہد و تقویٰ میں انکی عظیم شان پاتا ہوں اور وہ اپنے زمانے کے اہل علم لوگوں سے آگے بڑھ جائیں گے اور یہ انکے لئے

چودھویں کے چاند کی حیثیت رکھتے ہوں گے، یہ زندگی اس حال میں گزاریں گے کہ لوگ ان سے حسد کریں گے اور ان کی وفات بھی اسی حال میں ہی ہوگی۔

[11]

(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) اِلٰی یُوْنُسَ بْنِ طَاهِرٍ النَّضْرِیِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَاصِرٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ لَهِیْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی كُلِّ قَرْنٍ مِنْ اُمَّتِی سَابِقُوْنَ وَاَبُوْ حَنِیْفَةَ سَابِقُ هٰذِهِ الاُمَّةِ*

(۱۱)

اسی اسناد کو حضرت ''یونس بن طاہر نضری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر

- وہ فرماتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن طور رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی میرے والد نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''حامد بن آدم مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی حضرت ''ابن لہیعہ رضی اللہ عنہ'' نے
- وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہر صدی میں میری امت میں کوئی نہ کوئی سب سے آگے بڑھنے والا ہوگا اور میری امت میں سب سے آگے بڑھنے والا ''ابوحنیفہ'' ہے۔

[12]

(وَبِهٰذَا الْإِسْنَادِ) قَالَ رَاٰی اَبُوْحَنِیْفَةَ فِی الْمَنَامِ كَاَنَّهٗ نَبَشَ قَبْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَجَمَعَ عِظَامَهٗ اِلٰی صَدْرِهٖ فَهَالَهٗ ذٰلِكَ فَارْتَحَلَ اِلَی الْبَصْرَةِ فَسَاَلَ مُحَمَّدَ بْنَ سِیْرِیْنَ عَنْ هٰذِهِ الرُّؤْیَا وَقِیْلَ نَفَذَ رَجُلاً فَقَالَ لَهٗ مُحَمَّدُ بْنُ سِیْرِیْنَ لَسْتَ بِصَاحِبِ هٰذِهِ الرُّؤْیَا صَاحِبُ هٰذِهِ الرُّؤْیَا أَبُو حَنِیْفَةَ فَحَضَرَ اَبُوْحَنِیْفَةَ فَقَالَ اَنَا اَبُو حَنِیْفَةَ فَقَالَ اكْشِفْ عَنْ ظَهْرِكَ وَیَسَارِكَ فَكَشَفَ فَرَاٰی بَیْنَ كَتِفَیْهِ اَوْ عَضُدِ یَسَارِهٖ خَالاً فَقَالَ لَهٗ ابْنُ سِیْرِیْنَ صَدَقْتَ اَنْتَ اَبُوْحَنِیْفَةَ الَّذِیْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی حَقِّهٖ یَخْرُجُ فِی أُمَّتِی

رَجُلٌ يُّقَالُ لَهُ اَبُوْحَنِيْفَةَ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ *وَفِي رِوَايَةٍ *عَلٰى يَسَارِهٖ خَالٌ يُحْيِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى يَدَيْهِ سُنَّتِي

(۱۲)

اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے خواب میں دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کو کھودا گیا ہے اور آپ کی ہڈیاں مبارک آپ کے سینہ مبارک کی جگہ اکھٹی کی گئیں ہیں، آپ یہ خواب دیکھ کر بہت گھبرائے اور سفر کر کے بصرہ تشریف لے گئے اور حضرت ''امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنے اس خواب کی تعبیر پوچھی اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت ''امام اعظم نے کسی آدمی کو حضرت ''امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس اپنے اس خواب کی تعبیر پوچھنے کے لئے بھیجا، حضرت ''امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس آدمی سے فرمایا کہ یہ خواب تو نے نہیں دیکھی یہ خواب دیکھنے والا ''ابوحنیفہ'' ہے، پھر حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کے پاس گئے اور عرض کیا: میں ابوحنیفہ ہوں حضرت ''امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اپنی پشت سے کپڑا ہٹائیے اور اپنے بائیں کندھے سے پردہ ہٹائیے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے جب پردہ ہٹایا تو حضرت ''امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان یا بائیں بازو پر ایک تل دیکھا، دیکھ کر امام سیرین نے فرمایا: تم نے سچ کہا ہے، تم ''ابو حنیفہ'' ہی ہو، تم وہی ہو جن کے حق میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میری امت میں ایک شخص پیدا ہوگا جس کی کنیت ''ابوحنیفہ'' ہوگی اسکے دونوں کندھوں کے درمیان یا ایک روایت کے مطابق بائیں کندھے پر ایک تل ہوگا، اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر میری سنت کو زندہ کرے گا۔

(اَخْرَجَهُ) الْحَافِظُ طَلْحَةُ ابْنُ مُحَمَّدٍ فِي مُسْنَدِهٖ مُخْتَصِراً عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنِّي اُنَبِّشُ قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ سِيْرِيْنَ الرَّائِيُّ لِهٰذَا عَالِمٌ يُفَحِّصُ عَنْ عِلْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر مختصر طور پر حضرت ''ابو العباس بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابراہیم بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''اسباط بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ، میں نے خواب میں دیکھا جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کو کھود دیا گیا ہو، ابن سیرین نے کہا: اس خواب کو دیکھنے والا شخص ایسا عالم ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم پر تحقیق کرے گا۔

[13]

(اَخْبَرَنِيْ) سَيِّدُ الْوُعَاظِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ الْحَجِيُّ بِخَوَارَزْمَ اِجَازَةً قَالَ اَخْبَرَنِي الصَّدْرُ الْعَلَّامَةُ صَدْرُ الْاَئِمَّةِ اَبُو الْمُؤَيَّدِ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَكِّيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي الْاِمَامُ اَبُو الْمَحَاسِنِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي كِتَابِهٖ اَخْبَرَنَا اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الزَّاهِدُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّفَّارُ اَخْبَرَنَا اَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا الْاُسْتَاذُ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ

اَلْحَارِثِیُّ الْبُخَارِیُّ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی اَبِی الْبَخْتَرِیِّ قَالَ دَخَلَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَلٰی جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا نَظَرَ اِلَیْهِ جَعْفَرٌ قَالَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلَیْكَ وَاَنْتَ تُحْیِیْ سُنَّةَ جَدِّیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا انْدَرَسَتْ وَتَکُوْنُ مُفْزِعاً لِکُلِّ مَلْهُوْفٍ وَغِیَاثاً لِکُلِّ مَهْمُوْمٍ بِكَ یَسْلُكُ الْمُتَحَیِّرُوْنَ اِذَا وَقَفُوا وَتَهْدِیْهِمْ اِلَی الْوَاضِحِ مِنَ الطَّرِیْقِ اِذَا تَحَیَّرُوْا فَلَكَ مِنَ اللّٰهِ الْعَوْنُ وَالتَّوْفِیْقُ حَتّٰی یَسْلُكَ بِكَ الرَّبَّانِیُّوْنَ الطَّرِیْقَ*

(۱۳)

مجھے خبر دی ہے حضرت ''سید الوعاظ اسماعیل بن محمد جی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (خوارزم کے اندر اس طور پر کہ مجھے اس حدیث کی روایت کی اجازت دی ہے)

- وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی حضرت ''صدر علامہ صدر الائمہ ابوالمؤید موفق بن احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی ہے حضرت ''ابوالمحاسن حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب میں۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''ابواسحق ابراہیم بن اسماعیل زاہد صفار رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوعلی حسین بن علی صفار رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''ابونصر محمد بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی الاستاذ حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ اپنی اسناد حضرت ''ابوختری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر کہتے ہیں: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' حضرت ''جعفر رضی اللہ عنہ'' کے

پاس گئے، جب حضرت ''جعفر رضی اللہ عنہ'' نے ان کی طرف دیکھا تو فرمایا: میں تمہیں دیکھ رہا ہوں گویا کہ تو میرے دادا کی سنت مٹنے کے بعد زندہ کر رہا ہے، تم ہر خوف زدہ کے لئے ٹھکانہ ہو گے اور ہر پریشان کی مدد کرنے والے ہو گے، پریشان ہونے والے لوگ جب کھڑے ہو جائیں گے تو تمہارے ذریعے وہ راہ پائیں گے، اور جب وہ حیران و ششدر ہو کر رک جائیں گے تو آپ ان کو واضح راستہ دکھاؤ گے، اللہ پاک کی بارگاہ سے تمہیں مدد بھی ملے گی اور توفیق بھی ملے گی، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں چلنے والے بھی تم سے راستہ پوچھیں گے۔

[14]

(وَبِهٰذَا الاِسْنَادِ) اِلٰی اَبِی الْمَحَاسِنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ رَوٰی مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْفَقِیْهُ بِاِسْنَادِهٖ اِلَی الضَّحَّاكِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ اِنَّ الرَّأیَ الْحَسَنَ یُغْنِی صَاحِبَهٗ وَاَنَّهٗ سَیَکُوْنُ مِنْ بَعْدِنَا رَأْیُ حَنِیْفٌ تَجْرِیْ بِهِ الاَحْکَامُ مَا بَقَی الاِسْلَامُ وَاَنَّهٗ کَرَأْیِنَا وَاَحْکَامِنَا یَقُوْمُ بِهٖ رَجُلٌ یُقَالُ لَهُ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ وَیُکَنّٰی بِاَبِیْ حَنِیْفَةَ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْکُوْفَةِ جَهْبَذٌ فِی الْعِلْمِ وَالْفِقْهِ یُصَرِّفُ الاَحْکَامَ عَلٰی وُجُوْهِهَا حَنِیْفِیُّ الدِّیْنِ وَالرَّأْیُ الْحَسَنِ*

(۱۴)

اسی اسناد کو حضرت ''ابوالمحاسن حسن بن علی ﷫'' تک پہنچا کر بیان کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ''محمد بن حسن فقیہ ﷫'' نے اپنی اسناد حضرت ''ضحاک ﷫'' تک پہنچا کر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عباس ﷠'' سے فرمایا: اچھی رائے اپنے رائے دہندہ کو بے نیاز کر دیتی ہے، ہمارے بعد ایک ایسی الگ تھلگ رائے والا شخص ہوگا کہ جب تک اسلام باقی ہے اس پر احکام جاری ہونگے اسکی رائے ہماری رائے کی طرح ہوگی اور اس کے احکام ہمارے احکام کی طرح ہونگے اس کو ایک آدمی قائم کرے گا جس کا نام ''نعمان بن ثابت'' ہے اور اس کی کنیت ''ابوحنیفہ'' ہے اور وہ کوفہ سے تعلق رکھتا ہوگا اور علم اور فقہ کے اندر ماہر ہوگا، اور احکام کو دین حنیفی اور اچھی رائے پر وہی پھیر کر لائے گا۔

[15]

(اَخْبَرَنِیْ) الشَّیْخُ الثِّقَةُ تَاجُ الدِّیْنِ اَبِی اَحْمَدُ بْنُ اَبِی الْحُسَیْنِ الْعَرَبِیُّ الْحَنْبَلِیُّ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِ بِالْجَابِیَةِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ اَبُو عَلِیٍّ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ اَبِی الْخَطَّابِ وَاَبُوْ بَکْرٍ عَتَّابُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ الْبَنَّاءِ وَاَبُوْ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بِنِ اَبِی الْمَجْدِ قَالُوْا أَخْبَرَنَا الْقَاضِیُّ اَبُو بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی بْنِ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطِیْبُ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الصَّیْمَرِیُّ اَخْبَرَنَا الْقَاضِیُّ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْمُقْرِی حَدَّثَنَا مُکْرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَیْمُوْنِ قَالَ سَمِعْتُ الإِمَامَ الشَّافِعِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ اِنِّی لَأَتَبَرَّكُ بِاَبِی حَنِیْفَةَ وَاَجِیْءُ اِلٰی قَبْرِهٖ فَاَسْاَلُ اللّٰهَ تَعَالٰی الْحَاجَةَ عِنْدَهٗ فَمَا تَبْعُدُ عَنِّی حَتّٰی تَنْقَضِیَ*

(۱۵)

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''شیخ ثقہ تاج الدین ابی احمد بن ابی حسین عربی حنبلی ﷫'' نے (جابیہ کے اندر میں نے ان کے سامنے یہ روایت پڑھی تھی)

- وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی ہے مشائخ ثلاثہ یعنی حضرت ''ابوعلی عبدالسلام بن ابی خطاب ﷫'' اور حضرت ''ابوبکر عتاب بن حسن بن سعید بن بناء ﷫'' اور حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن احمد ابی الجد ﷫'' نے
- یہ تینوں بزرگ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد انصاری ﷫'' نے
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب ﷫'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''ابوعبداللہ صمیری ﷫'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''قاضی حسین بن علی بن محمد ﷫'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''ابراہیم مقری ﷫'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''مکرم بن احمد ﷫'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''محمد بن اسحق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی حضرت ''علی بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے تبرک حاصل کرتا ہوں۔ میں آپ کی قبر انور پر جاتا ہوں اور وہاں پر کھڑا ہو کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' مجھے دور ہونے سے پہلے میری حاجت کو پورا کر دیتے ہیں۔

(اَنْشَدَنِی) الصَّدْرُ الْکَبِیْرُ شَرْفُ الدِّیْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُؤَیَّدِ الْمَکِّیُّ بِخَوارَزَمَ قَالَ اَنْشَدَنِی جَدِّیُ الصَّدْرُ الْعَلَّامَۃُ صَدْرُ الائِمَّۃِ اَبُو الْمُؤَیَّدِ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَکِّیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی لِنَفْسِہٖ*

شعر

رَسُوْلُ اللّٰہِ قَالَ سِرَاجُ دِیْنِی وَاُمَّتِی الْھُدَاۃِ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ

غَدا بَعْدَ الصَّحَابَۃِ فِی الْفَتَاوَی لاَحْمَدَ فِی شَرِیْعَتِہٖ خَلِیْفَۃَ

سَدَی دِیْبَاجُ فُتْیَاہُ اجْتِھَادٌ وَلُحْمَتُہٗ مِنَ الرَّحْمٰنِ خَیْفَۃَ

حضرت ''صدر کبیر شرف الدین احمد بن مؤید مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خوارزم کے اندر مجھے یہ شعر سنائے، وہ کہتے ہیں: مجھے یہ اشعار میرے دادا حضرت ''صدر علامہ صدر الائمہ ابوالمؤید موفق بن احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سنائے ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے دین کا، میری امت کا اور ہدایت دینے والوں کا چراغ ''ابوحنیفہ'' ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فتاویٰ شریعت کے بارے میں دینے کے حوالے سے یہ آپ کے نائب ہیں۔

ان کے فتاویٰ کے دیباچے کا تانا اجتہاد کا ہوتا ہے اور اس کا بانا خوف خدا ہوتا ہے۔

(اس کتاب جامع المسانید کے مولف حضرت شیخ امام ابوالموید محمد بن محمود خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کے آغاز میں دس فصول کا ذکر کیا ہے اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے فضائل پر مشتمل یہ پہلی نوع ان کی کتاب کا حصہ تھی، بعد میں شیخ نجم الدین محمد درکانی نے جامع المسانید پر تحقیق کا کام کیا، اس کی احادیث کی تخریج کی، لیکن افسوس ہے کہ انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ کے فضائل پر مشتمل یہ نوع کتاب سے نکال دی ہے اور عذر یہ پیش کیا ہے کہ اس فصل میں ایسی مرویات ہیں جن کی کوئی اصل نہیں ہے۔ اس لئے ہم نے ان کا ذکر نہیں کیا، اس کی بجائے شیخ درکانی نے کچھ اور احادیث ذکر کر دی ہیں جو بالواسطہ طور پر امام اعظم ابوحنیفہ کے فضائل بنتی ہیں۔ حالانکہ ان کا حق یہ تھا کہ امام خوارزمی کی ذکر کردہ روایات بیان کر دیتے، پھر اگر ان کو اُن پر کوئی کلام تھا تو وہ بھی ذکر کرتے ،یوں کسی مصنف کی مرویات سرے سے غائب ہی کر دینا مناسب معلوم نہیں ہوتا، بہرحال ہم نے پرانے نسخہ سے لے کر امام خوارزمی کی تصنیف کردہ پہلی نوع کی احادیث ذکر کر دی ہیں اور اب شیخ درکانی کی روایت کردہ وہ مرویات ذکر کر رہے ہیں جو انہوں نے حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ بن احمد اصفہانی کی کتاب تاریخ اصفہان کے حوالے سے ذکر کی ہیں۔)

1/عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ،قَالَ: كُنَّاعِنْدَالنَّبِيِّ ﷺ ،اِذْاُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ ،فَلَمَّاقَرَاَ:(وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّايَلْحَقُوابِهِمْ)،قِيْلَ :مَنْ هٰٓؤُلَآءِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ ﷺ حَتّٰى سَاَلَهُ مَرَّتَيْنِ اَوْثَلَاثًا،قَالَ:لَوْكَانَ الْاِيْمَانُ عِنْدَالثُّرَيَّالَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھے، حضور ﷺ پر سورۃ الجمعہ نازل ہوئی، جب آپ ﷺ نے یہ آیت

وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّايَلْحَقُوابِهِمْ

پڑھی، تو عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ یہ کون لوگ ہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے اس سوال کا کوئی جواب نہ دیا، پوچھنے والے نے جب دو یا تین مرتبہ یہ سوال پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ایمان ثریا پر بھی ہوگا تو ان میں سے ایک شخص ایسا ہوگا جو وہاں سے بھی ایمان کو پالے گا''

2/وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ،قَالَ كُنَّاجُلُوْسًاعِنْدَالنَّبِيِّ ﷺ ،فَاُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ :(وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّايَلْحَقُوابِهِمْ)فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ هٰٓؤُلَآءِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟فَلَمْ يُجِبْهُ حَتّٰى سَاَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَفِيْنَاسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ ،فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَهُ عَلٰى سَلْمَانَ وَقَالَ:لَوْكَانَ الْاِيْمَانُ بِالثُّرَيَّالَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھے، آپ ﷺ پر سورۃ الجمعہ نازل ہوئی، اس میں یہ آیت بھی تھی

وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّايَلْحَقُوابِهِمْ

ایک شخص نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ یہ کون لوگ ہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے اس کو کوئی جواب نہ دیا، حتیٰ کہ اس شخص نے تین مرتبہ یہی سوال کیا، ہمارے اندر حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، رسول اکرم ﷺ نے حضرت سلمان پر اپنا دست مبارک رکھا اور فرمایا: اگر ایمان ثریا پر بھی ہوگا تو ان میں سے ایک شخص وہاں سے بھی ایمان لے آئے گا''

3/وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ،قَالَ :تَلَارَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هٰذِهِ الْاٰيَةَ :(وَاِنْ تَتَوَلَّوْايَسْتَبْدِلْ قَوْمًاغَيْرَكُمْ ثُمَّ لَايَكُوْنُوااَمْثَالَكُمْ)فَقَالُوا :مَنْ هٰٓؤُلَآءِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الَّذِي اِنْ تَوَلَّيْنَااسْتَبْدَلَ قَوْمًاغَيْرَنَا،ثُمَّ لَايَكُوْنُوااَمْثَالَنَا،فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى فَخِذِسَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ ثُمَّ قَالَ:هٰذَاوَقَوْمُهُ ،وَلَوْكَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًابِالثُّرَيَّالَنَالَهُ رِجَالٌ مِنَ الْفُرْسِ

---

(1) اخرجه احمد 417:2 و مسلم (2546) (231) و ابو نعيم في اخبار اصفهان 2:1 والنسائي في الكبرى (8278)

(2) اخرجه ابن حبان (7123) وابو نعيم في تاريخ اصفهان 3:1 والترمذي (3261) في التفسير: باب و من سورة محمد۔

(3) اخرجه ابونعيم في تاريخ اصفهان 5,4,3,1 والطحاوي في شرح مشكل الآثار 31:3 والبغوي في شرح السنة 186:6 والبيهقي في دلائل النبوة 334:6

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی،

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ

لوگوں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ یہ کون لوگ ہیں؟ کہ اگر ہم اس سے منہ پھیرلیں تو اللہ تعالیٰ ہماری جگہ کوئی اور قوم لے آئے گا اور ہمارا نام ونشان تک نہیں رہے گا۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت سلمان کے ران پر اپنا دست مبارک مارا اور فرمایا: یہ اوراس کی قوم ہے۔ اگر دین ثریا پر بھی ہوگا تو فارس کا ایک شخص ایسا ہوگا جو وہاں سے بھی دین کو لے آئے گا۔

4/وَعَنْ أَبُوْوَائِلٍ، عَنْعَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْكَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسٍ

حضرت ابووائل سے مروی ہے حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر دین ثریا پر بھی لٹکا ہوگا تو فارس کا ایک شخص وہاں سے بھی اس کو حاصل کرلے گا۔

5/عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَلا هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوا أَمْثَالَكُمْ) فَسُئِلَ مَنْ هُمْ؟ قَالَ: فَارِسٌ، لَوْكَانَ الدِّيْنُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوا أَمْثَالَكُمْ

آپ ﷺ سے پوچھا گیا: یہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فارس۔ اگر دین ثریا پر بھی ہوگا تو فارس کا ایک شخص (ایسا ہے) جو وہاں سے بھی دین حاصل کرلے گا۔

6/وَعَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، سَمِعْتُ سَلْمَانَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَاسَلْمَانُ، لَوْكَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسٍ يَتَّبِعُوْنَ سُنَّتِي وَيَتَّبِعُوْنَ آثَارِي وَيُكْثِرُوْنَ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ، يَاسَلْمَانُ، أُحِبُّ الْمُجَاهِدِيْنَ أُحِبُّ الْمُرَابِطِيْنَ وَأُحِبُّ الْغُزَاةَ

حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر دین ثریا کے ساتھ بھی لٹکا ہوگا تو اہل فارس میں سے ایک شخص وہاں سے بھی دین حاصل کرلے گا، وہ میری سنت کی پیروی کریں گے، میرے آثار کی اتباع کریں گے، مجھ پر کثرت سے درود پڑھیں گے، میں مجاہدین سے محبت کرتا ہوں، میں سرحدوں کے محافظین سے محبت کرتا ہوں اور میں غازیوں سے محبت کرتا ہوں۔

7/وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَوْكَانَ الْعِلْمُ

(4) اخرجه ابو نعيم في تاريخ اصفهان 1:6، والطبراني في الكبير (10470)، والهيثمي في مجمع الزوائد 10:65 (16688)، وفي المناقب: باب ما جاء في ناس من ابناء فارس-

(5) اخرجه ابو نعيم في تاريخ اصفهان 1:7۔

(6) اخرجه ابو نعيم في تاريخ اصفهان 1:7-

مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ نَاسٌ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر علم ثریا کے ساتھ بھی لٹکا ہوگا تو فارس سے تعلق رکھنے والا ایک شخص (ایسا ہے جو علم کو وہاں سے بھی) حاصل کرلے گا۔

8/عَنْ عَلِيِ بْنِ اَبِى طَالِبٍ ،قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم:لَوْكَانَ الاِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسٍ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فارس کا ایک شخص ایسا ہے کہ اگر ایمان ثریا کے ساتھ بھی لٹکا ہوگا تو وہ اس کو وہاں سے بھی حاصل کرلے گا۔

(یہ وہ مرویات ہیں جو جامع المسانید کے محقق علامہ درکانی نے پہلی نوع کے مقام پر نقل کی ہیں، اس کتاب میں احادیث کی جو تخریج پیش کی گئی ہے، یہ انہی کی ہے)

☆وأما النوع الثانی☆

فِى مَنَاقِبِهِ وَفَضَائِلِهِ الَّتِى لَمْ يُشَارِكْهُ فِيْهَا مَنْ بَعْدَهُ مِنْ اَرْبَابِ الْمَذَاهِبِ اَنَّهُ وُلِدَ فِى زَمَنِ الصَّحَابَةِ عَلٰى مَا اَنْبَانِى الشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ رَشِيْدُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَالِياً بِدِمَشْقَ عَنِ الْإِمَامِ الْحَافِظِ اَبِى الْقَاسِمِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَرْجِ سَعِيْدُ بْنُ اَبِى الرَّجَاءِ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ اَنْبَانَا اَبُو الْحُسَيْنِ الاِسْكَافُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَنْدَةَ الاَصْفَهَانِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا الاُسْتَاذُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ الْحَارِثِيُّ الْبُخَارِيُّ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْخَلَّالُ قَالَ سَمِعْتُ مُزَاحِمَ بْنَ ذَوَّادِ بْنِ عُلَيَّةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ وُلِدَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ سَنَةَ إِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَمَاتَ سَنَةَ مِائَةٍ وَّخَمْسِيْنَ *وَهٰذَا الْقَوْلُ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ الْخَلَّال *فَاَمَّا الْقَوْلُ الْمَشْهُوْرُ اَنَّهُ وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ عَلٰى مَا اَخْبَرَنِىْ بِهِ الْمَشَايِخُ الثَّلَاثَةُ شَرَفُ الدِّيْنِ الْحَسَنُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ يُوْسُفَ بِدِمَشْقَ وَشَرَفُ الدِّيْنِ بْنُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْسِنِ بِحَمَّاهُ حَمَّاهَا اللّٰهُ وَعِزُّ الدِّيْنِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا رِزْقُ اللّٰهِ بِالْمَوْصِلِ اِجَازَةً كُلُّهُمْ عَنْ تَاجِ الدِّيْنِ اَبِى الْيُمْنِ زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدِ الْكِنِدِيِّ عَنْ اَبِى مَنْصُوْرٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازِ عَنِ الْحَافِظِ اَبِى بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطِيْبِ قَالَ اَخْبَرَنَا التَّنُوْخِيُّ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نُعَيْمٍ يَقُوْلُ وُلِدَ اَبُوْحَنِيْفَةَ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ مِنَ الْهِجْرَةِ *وَهٰكَذَا اَخْرَجَهُ الْقَاضِىْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ ابْنُ عَلِيِّ الصَّيْمَرِيُّ عَلٰى مَا اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بْنِ مَسْلَمَةَ اِجَازَةً عَنِ ابْنِ الْبَطِيِّ عَنْ اَبِى الْفَضْلِ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوْنَ عَنِ الْقَاضِىْ الصَّيْمَرِيِّ عَنْ

(7)اخرجه ابو نعيم فى تاريخ اصفهان 7:1-تاريخ اصفهان 1:20-26لابى نعيم الاصفهانى-

(8)اخرجه ابو نعيم فى تاريخ اصفهان 1:8ذواد بالذال المعجمة و تشديد الواو الحارثى الكوفى لا بأس به-

اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَمْرٍ والحَرِيْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّخْعِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِي اُسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْوَاقِدِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ اَبِي حَنِيْفَةَ يَقُوْلُ وُلِدَ اَبِي سَنَةَ ثَمَانِيْنَ* وَهٰكَذَا اَخْرَجَهُ الْحَافِظُ اَبُو الْقَاسِمِ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّعَّارُ فِي مُسْنَدِهٖ قَالَ تُوُفِّيَ فِي اَيَّامِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَّاَبُو اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ وَّوَاثِلَةَ بْنِ الاَسْقَعِ وَعَمْرُوٌ بْنُ حُرَيْثٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي اَوْفٰى وَجَمَاعَةٌ مِّنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِاللّٰهِ مُحَمَّدُ الْعَرَبِيُّ الْخَوَارَزِمِيُّ فَثَبَتَ بِهٰذَا اَنَّهُ وُلِدَ فِي زَمَنِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْقَرْنِ الَّذِيْنَ شَهِدَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالْخَيْرِيَّةِ وَوَصَّفَهُمْ بِالْعَدَالَةِ فَاِنَّ اَصْحَابَ الْحَدِيْثِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَنْ جَعَلَ اَبَا حَنِيْفَةَ مِنَ الْقَرْنِ الثَّانِي وَاَبَى ذٰلِكَ بَعْضُهُمْ لٰكِنْ اتَّفَقُوْا اَنَّهُ مِنَ الْقَرْنِ الثَّالِثِ الَّذِيْنَ شَهِدَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَيْضاً وَقَدْ اَجْمَعُوا اَنَّ وِلَادَتَهُ كَانَتْ فِي آخِرِ الْقَرْنِ الأَوَّلِ وَنَشْاَتُهُ فِي الْقَرْنِ الثَّانِي وَاجْتَهَدَ وَاَفْتٰى فِي آخِرِ الْقَرْنِ الثَّانِي وَصَدْراً مِنَ الْقَرْنِ الثَّالِثِ*(اَنْشَدَنِي) الصَّدْرُ الْكَبِيْرُ شَرَفُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُؤَيَّدٍ قَالَ اَنْشَدَنِي الصَّدْرُ الْعَلَّامَةُ صَدْرُ الائِمَّةِ اَبُو الْمُؤَيَّدُ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَكِّيُّ الْخَوَارَزْمِّي لِنَفْسِهٖ*

شعر:

غَدَا مَذْهَبُ النُّعْمَانِ خَيْرَ الْمَذَاهِبِ　　كَذَا الْقَمَرُ الْوَضَاحُ خَيْرُ الْكَوَاكِبِ

تَفَقَّهَ فِي خَيْرِ الْقُرُوْنِ مَعَ التُّقٰى　　فَمَذْهَبُهُ لَا شَكَّ خَيْرُ الْمَذَاهِبِ

دوسری نوع

اس میں امام اعظم کے وہ فضائل ومناقب بیان کئے گئے ہیں کہ آپ کے بعد آنے والے دیگر اصحاب مذاہب میں سے کوئی بھی آپ کے ان فضائل میں شریک نہیں ہے اور وہ فضیلت یہ ہے کہ

امام اعظم صحابہ کرام کے زمانے میں پیدا ہوئے

حضرت ''شیخ المعمر رشید الدین احمد بن مفرج بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سند عالی کے ساتھ دمشق میں حضرت ''امام حافظ ابوالقاسم علی بن حسین بن ہبۃ اللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

- وہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوفرج سعید بن ابی رجاء صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسین اسکاف رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوعبداللہ بن مندہ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
- وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے الاستاذ حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''مزاحم بن ذواد بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو
○اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے کہ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سن ۶۱ ہجری کو پیدا ہوئے

اور ۱۵۰ ہجری کو فوت ہوئے ،لیکن یہ قول صرف حضرت ''حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔ جب کہ مشہور قول یہ ہے کہ آپ کی ولادت ہوئی ۸۰ ہجری میں ہوئی ،اس کی خبر مجھے مشائخ ثلاثہ نے دی ہے (مشائخ ثلاثہ سے مراد)
○حضرت ''شرف الدین حسن بن ابراہیم بن حسن بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں بیان کی
○حضرت ''شرف الدین بن ابومحمد عبدالعزیز بن محمد بن عبد بن عبدمحسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں بیان کی (اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے)
○اور حضرت ''عزالدین عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں کہ
○ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''رزق اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے موصل میں (انہوں نے اس حدیث کی روایت کی اجازت عطا فرمائی ہے)
○سب بزرگ روایت کرتے ہیں، حضرت ''تاج الدین ابوالیمن زید بن حسن بن زید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔
○رگوہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابومنصور عبدالرحمٰن بن محمد قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔
○وہ روایت کرتے ہیں: حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے
○وہ بیان کرتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔
○وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے

''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' ۸۰ ہجری کو پیدا ہوئے۔

یونہی حضرت ''قاضی ابوعبداللہ حسین بن علی صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت نقل کی ہے (وہ فرماتے ہیں) ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن مفرج بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اس طرح کہ حدیث روایت کرنے کی اجازت دی ہے) حضرت ''ابن بطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔
○انہوں نے حضرت ''ابوالفضل حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''قاضی صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''علی بن عمرو حریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''علی بن محمد نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''حارث بن ابی اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○انہوں نے حضرت ''محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے

○میں نے حضرت ''حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

''میرے والد سن ۸۰ ہجری میں پیدا ہوئے''

یونہی حضرت ''حافظ ابوالقاسم طلحہ بن محمد بن جعفر نعار رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی مسند میں ذکر کرتے ہیں کہ انہی ایام میں حضرت ''عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوامامہ باہلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''واثلہ بن اسقع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کا وصال ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سب سے کمزور حضرت ''محمد عربی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتا ہے، اس تحقیق سے یہ ثابت ہوگیا کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' صحابہ کرام کے زمانے میں پیدا ہوئے تھے، اور آپ اُس زمانے والوں میں سے ہیں جن کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کی گواہی دی تھی اور ان کو عادل قرار دیا تھا، اس سلسلہ میں محدثین کا اختلاف ہے، بعض محدثین آپ کو دوسری قرن میں قرار دیتے ہیں اور بعض اس کا انکار کرتے ہیں، تاہم اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ آپ تیسری قرن میں سے ہیں، ان کے بارے میں بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عدالت کی گواہی دی ہے، اور سب کا اس بات پر بھی اتفاق ہے کہ آپ کی پیدائش پہلی قرن کے آخر میں ہے اور آپ کی زیادہ عمر دوسری قرن میں گزری ہے، آپ نے اجتہاد اور فتویٰ دینے کا سلسلہ دوسری قرن کے آخر میں شروع کیا، اور تیسری قرن کے شروع تک یہ سلسلہ جاری رہا۔

حضرت ''صدر الکبیر شرف الدین احمد بن مؤید رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے یہ اشعار سنائے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ اشعار حضرت ''صدر العلامہ صدر الائمہ ابومؤید موفق بن احمد مکی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سنائے

نعمان کا مذہب سب سے اچھا مذہب ہو چکا ہے جیسا کہ چمکتا ہوا چاند، ستاروں سے اچھا ہوتا ہے

آپ نے خیر القرون میں فقہ حاصل کی ساتھ ہی ساتھ تقویٰ بھی حاصل کیا، بے شک آپ کا مذہب سب سے اچھا مذہب ہے

☆و أما النوع الثالث☆

مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَفَضَائِلِهِ الَّتِي لَمْ يُشَارِكْهُ فِيهَا اَحَدٌ بَعْدَهٗ اَنَّهٗ رَوٰى عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَآلِهٖ وَسَلَّمَ*

(فَإِنَّ الْعُلَمَاءَ) اتَّفَقُوْا عَلٰى ذٰلِكَ وَإِنَّ اخْتَلَفُوا فِي عَدَدِهِمْ *فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ أَنَّهُمْ سِتَّةٌ وَامْرَأَةٌ *وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ خَمْسَةٌ وَامْرَأَةٌ *وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ سَبْعَةٌ وَّامْرَأَةٌ*

(اَمَّا الْقَوْلُ الأَوَّلُ)

9/فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ بِهِ الشَّيْخُ الإِمَامُ اَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمَعَالِي بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاسِمُ ابْنُ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْهُذَلِيِّ بِقِرَائَةٍ عَلَيَّ بِالْمَدِيْنَةِ النَّبَوِيَّةِ تُجَاهَ الرَّوْضَةِ الشَّرِيْفَةِ زَادَهَا اللّٰهُ عَظْمَةً وَمَهَابَةً قَالَ اَخْبَرَنِی الإِمَامُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْقُرْطَبِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الصَّالِحُ اَبُو الْفَتْحِ مَحْمُوْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ الْمَحْمُوْدِيِّ*

(وَاَخْبَرَنِیْ) الشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ عَبْدُ الْقَادِرِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْقُزْوِيْنِيُّ وَنَاوَلَنِیْ اَصْلَ كِتَابِهٖ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ غَالِبِ الْعُمَرِيِّ اِجَازَةً كِلاهُمَا عَنِ الشَّرِيْفِ اَبِي السَّعَادَاتِ اَحْمَدَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ عِيْسٰى مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُتَوَكِّلِ بْنِ الْمُعْتَصِمِ بْنِ الرَّشِيْدِ بْنِ الْمَهْدِيِّ بْنِ الْمَنْصُوْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَسَنِ السَّمْنَانِيِّ عَنْ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عِيْسٰى النَّهْفَقِيِّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ قَدِمَ عَلَيْنَا بَغْدَادَ يُرِيْدُ الْحَجَّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو اَحْمَدَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ ابْنِ اَحْمَدَ الذُّهْلِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَوَيْهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَرْوَزِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ الصَّلْتِ بْنِ مُغَلِّسِ الْحِمَانِيُّ اَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْقَاضِيُّ عَنْ اَبِيْ يُوْسُفَ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْقَاضِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ*

10/(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ النَّهْفَقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيُّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْيَمَانِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ بَابَوَيْهِ الاَسْوَارِيُّ بِشِيْرَازَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

(9)اخرجه أبو يعلى في المسند (2837) وابن ماجه (224) في المقدمة: باب فضل العلماء والحث على طلب العلم، و ابو نعيم في حلية الأولياء 323:8، والخطيب في تاريخ بغداد 4:207-208، و 9:111، وفي الرحلة في طلب الحديث (1-2-3)، والطبراني في الصغير 16:1-

(10)اخرجه الحصكفي في مسند الامام (481)، والحافظ ابن عساكر في تاريخ دمشق 234:4، و يشهد له حديث أبي الدرداء: اخرجه أبو داود (5130) في الأدب: باب في الهوى، واحمد 194:5، والبيهقي في شعب الايمان 368(411)و(412)، والبخاري في التاريخ الكبير 172:1:3-

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الاَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وُلِدْتُّ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَقَدِمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُنَيْسٍ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْكُوْفَةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَرَاَيْتُهٗ وَسَمِعْتُ مِنْهُ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ سَنَةً سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ*

11/(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) إِلٰى أَبِي الْحَسَنِ عَلِيّ بْنِ اَحْمَدَ النَّهَفْقِيّ اَخْبَرَنَا اَبُو عَلِيّ الْحَسَنُ ابْنُ الدِّمِشْقِيّ حَدَّثَنَا أَبُو زُفَرَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْحُسَيْنِ الطِّبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُكَرَّمٌ ابْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُكَرَّمٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَمَاعَةَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْقَاضِيْ حَدَّثَنَا اَبُو يُوْسُفَ الْقَاضِيْ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ قَالَ وُلِدْتُّ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَحَجَجْتُ مَعَ اَبِي سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَاَنَا ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ سَنَةً فَلَمَّا دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ رَاَيْتُ حَلْقَةً عَظِيْمَةً فَقُلْتُ لِاَبِيْ حَلْقَةُ مَنْ هٰذِهٖ فَقَالَ حَلْقَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَدَّمْتُ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَفَقَّهَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ*

12/(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ النَّهَفْقِيُّ اَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ غِيَاثٍ الْقَاضِي الْبَغْدَادِيّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا الْجُلُوْدِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ التِّمْتَامِ يَحْيٰى بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي حَنِيْفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الاَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رُزِقْتُ وَلَدًا قَطُّ وَلَا وُلِدَ لِي قَالَ فَاَيْنَ اَنْتَ مِنْ كَثْرَةِ الِاسْتِغْفَارِ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ تُرْزَقُ بِهِمَا الْوَلَدُ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ يُكْثِرُ الصَّدَقَةَ وَيُكْثِرُ الِاسْتِغْفَارَ قَالَ جَابِرٌ فَوُلِدَ لَهٗ تِسْعَةُ ذُكُوْرٍ*

(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ النَّهَفْقِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو عَلِيّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ غِيَاثٍ الْقَاضِي الْبَغْدَادِيّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا الْجُلُوْدِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ التِّمْتَامِ يَحْيٰى بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي حَنِيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي أَوفٰى يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَحْفَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ*

13/(وَبِهٰذَا) الْإِسْنَادِ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ النَّهَفْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ

(11) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (33)، والخطیب فی تاریخ بغداد 32:3، والعراقی فی تخریج أحادیث احیاء علوم الدین 6:1، وذکرہ المتقی الہندی فی کنز العمال (28855)

(12) اخرجه الحافظ عبد المؤمن بن خلف الدمیاطی فی جزء جمعه، قاله الحافظ بدر الدین العینی فی العمدة 481:3 فی ذیل حدیث (450)۔

الدِّمَشْقِی حَدَّثَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ الْحَنَفِیُّ اِمْلاءً بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ سِنَانِ الْیَامِیُّ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السِّرِیِّ عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ الْجُنْدِیِّ عَنْ اَبِی حَنِیْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنِ الاَسْقَعِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُظْهِرْ شَمَاتَةً لِأَخِیْكَ فَیُعَافِیَهُ اللّٰهُ وَیَبْتَلِیْكَ*

14/(وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ) قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدَ النَّهْفَقِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِیٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِیْرٍ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی حَاتِمٍ الرَّازِیُّ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ صَاحِبَ الرَّأْیِ سَمِعَ عَائِشَةَ ابْنَةَ عَجْرَدٍ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ اَكْثَرُ جُنْدِ اللّٰهِ فِی الأَرْضِ الْجَرَادُ لَا آكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ *فَهٰؤُلَاءِ سِتَّةٌ مِنَ الصَّحَابَةِ وَّامْرَأَةٍ مِنَ الصَّحَابِیَاتِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ*

(وَاَمَّا مَنْ) قَالَ بِاَنَّهُمْ خَمْسَةٌ وَّامْرَأَةٌ فَاَخْرَجَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الأَنْصَارِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَذٰلِكَ لِوَجْهَیْنِ (اَحَدُهُمَا) اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانِیْنَ عِنْدَ اَكْثَرِ الْعُلَمَاءِ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الأَنْصَارِیُّ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِیْنَ فَكَیْفَ یُتَصَوَّرُ اَنْ یَّرْوِیَ عَنْهُ (وَالثَّانِی) اَنَّ هٰذَا الْحَدِیْثَ مُعَنْعَنٌ مِنَ الاَحَادِیْثِ الَّتِی یَدْخُلُهَا التَّدْلِیْسُ فَیَظُنُّ الرَّاوِیْ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ مِنْهُ وَلَمْ یَكُنْ سَمِعَهٗ مِنْهُ وَالدَّلِیْلُ عَلٰی ذٰلِكَ اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ فِی سَائِرِ الاَحَادِیْثِ سَمِعْتُ وَفِی رِوَایَتِهٖ عَنْ جَابِرٍ مَا قَالَ سَمِعْتُ وَاِنَّمَا قَالَ عَنْ جَابِرٍ كَمَا هُوَ عَادَةُ التَّابِعِیْنَ فِی اِرْسَالِ الاَحَادِیْثِ حَتّٰی قَالَ اِبْرَاهِیْمُ اِذَا قُلْتُ لَكُمْ اَخْبَرَنِیْ فُلَانٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَهُوَ الَّذِی اَخْبَرَنِیْ عَنْهُ وَاِذَا قُلْتُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ عَنْهُ جَمَاعَةٌ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ*

(وَاَمَّا مَنْ) قَالَ اِنَّهٗ لَقِیَ سَبْعَةً مِنَ الصَّحَابَةِ فَاَلْحَقَ بِهٰؤُلَاءِ السِّتَّةِ مَعْقَلَ بْنَ یَسَارٍ الْمُزَنِیَّ وَفِیْهِ كَلَامٌ اَیْضاً فَاِنَّهٗ مَاتَ فِی اِمَارَةِ مُعَاوِیَةَ بْنِ اَبِی سُفْیَانَ وَمَاتَ مُعَاوِیَةُ ابْنُ اَبِی سُفْیَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سَنَةَ سِتِّیْنَ فَكَیْفَ یُتَصَوَّرُ رُؤْیَتُهٗ وَرِوَایَتُهٗ عَنْهُ*

(وَاَمَّا) اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَغَیْرُهٗ مِنْ هٰؤُلَاءِ فَلَا مَانِعَ مِنْ ذٰلِكَ وَقَدِ اشْتَهَرَتِ الرِّوَایَاتُ فِی ذٰلِكَ فَاِنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اخْتَلَفُوا فِی وَفَاتِهٖ *فَقِیْلَ سَنَةَ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ *وَقِیْلَ سَنَةَ اثْنَتَیْنِ وَتِسْعِیْنَ *وَقِیْلَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِیْنَ فَیَكُوْنُ عُمْرُ اَبِی حَنِیْفَةَ یَوْمَ مَاتَ اَكْثَرَ مِنْ عَشَرِ سِنِیْنَ بِالاِتِّفَاقِ *وَعِنْدَ الْبَعْضِ ثَلَاثِیْنَ سَنَةً فَاَیُّ مَانِعٍ مِنْ صِحَّةِ رِوَایَتِهٖ عَنْهُ*

---

(13)اضرجه الحصكفی فی مسند الامام (482)والترمذی(2506)فی صفة القیامة، والطبرانی فی الكبیر 22:(127)وابونعیم فی الحلیة 5:186، والخطیب فی تاریخ بغداد 9:95-96-

(14)اضرجه الحافظ صدر الدین الحصكفی فی "مسند الامام"(٤٠٤)قلت: وقد اخرج ابو داود(٣٨١٣)فی الاطعمة:باب فی اكل الجراد، وابن ماجة(٣٢١٩)فی الصید:باب صید الحیتان والجراد، والخطیب فی "تاریخ بغداد" ١٤:٧٢، واللفظ لابی داود، عن سلمان قال: سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الجراد فقال: "اكثر جنود الله لا آكله ولا

احرمہ"۔

تیسری نوع

اس میں امام اعظم کے وہ فضائل و مناقب ذکر کئے گئے ہیں جس میں آپ کے بعد میں آنے والا کوئی بھی شریک نہیں ہوسکا، وہ یہ کہ

آپ بلا واسطہ صحابہ کرام سے روایت کرتے ہیں

علماء کرام اس بات پر متفق ہیں کہ حضرت "امام اعظم رضی اللہ عنہ" نے صحابہ کرام سے روایت لی ہے، لیکن ان کی تعداد کتنی ہے، اس میں اختلاف ہے بعض کا کہنا ہے کہ ۶ صحابہ اور ایک صحابیہ سے روایت لی ہے، بعض کہتے ہیں: پانچ صحابہ کرام اور ایک صحابیہ سے روایت لی ہے اور کچھ یہ کہتے ہیں کہ آپ نے ۷ صحابہ کرام اور ایک صحابیہ سے روایت لی ہے

پہلے قول کی دلیل:۔

ہمیں خبر دی ہے حضرت "الشیخ الامام ابوبکر عبداللہ بن مبارک بن محمد بن ابی معالی بن محمد بن حسن بن علی بن عبداللہ بن حسن بن علی بن احمد بن علی بن حسن بن محمد بن عقیل بن عثمان بن ابی بکر بن ابی عبداللہ قاسم بن معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی رحمۃ اللہ علیہ" نے (اس طرح کہ مدینہ منورہ میں روضہ اطہر "اللہ تعالیٰ اس کی عزت اور احترام میں اضافہ فرمائے" کے سامنے میں نے ان کے سامنے یہ حدیث پڑھ کر سنائی)

○ وہ فرماتے ہیں: یہ حدیث ہمیں بیان کی ہے حضرت "امام ابوعبداللہ محمد بن عمر قرطبی رحمۃ اللہ علیہ" نے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "الشیخ الصالح ابوالفتح محمود بن احمد بن علی محمودی رحمۃ اللہ علیہ" نے۔

○ ہمیں خبر دی ہے حضرت "الشیخ المعمر عبدالقادر بن عبدالجبار قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" نے۔ (اور ان کی اصل کتاب مجھے دی، اس میں روایت ہے) حضرت "عبدالرحمٰن بن احمد بن ابی غالب عمری رحمۃ اللہ علیہ" سے (اس طرح کہ انہوں نے یہ حدیث روایت کرنے کی اجازت عطا فرمائی)

○ دونوں نے حضرت "الشریف ابوالسعادات احمد بن احمد بن عبدالواحد بن محمد بن عبداللہ بن ابی عیسیٰ محمد بن متوکل بن معتصم بن رشید بن مہدی بن منصور بن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ وہ فرماتے ہیں: ہمیں یہ حدیث حضرت "ابوالحسن احمد بن ابی حسن سمنانی رحمۃ اللہ علیہ" نے بیان کی ہے۔

○ انہوں نے حضرت "ابوالحسن علی بن احمد بن عیسیٰ نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔ (اس طرح کہ ان کے ہاں یہ حدیث پڑھی گئی اور میں سن رہا تھا) آپ سفر حج کے دوران ہمارے پاس بغداد تشریف لائے تھے۔

○ آپ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "ابواحمد محمد بن عبداللہ بن خالد بن احمد ذہلی رحمۃ اللہ علیہ" نے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن عمرویہ بن عبدالرحمٰن مروزی رحمۃ اللہ علیہ" نے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت "ابوالعباس احمد بن صلت بن مغلس حمانی رحمۃ اللہ علیہ" نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○انہوں نے روایت کی ہے حضرت ''ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے۔

○آپ فرماتے ہیں کہ

''میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے''

کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''

(۱) اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے

○آپ فرماتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ فرماتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوعلی حسن بن علی بن محمد بن اسحاق یمانی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ فرماتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوالحسن علی بن بابویہ اسواری رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔ (شیراز میں)

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''جعفر بن محمد بن علی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یونس بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوداود طیالسی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی۔

حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں ''میں سن ۸۰ ہجری میں پیدا ہوا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں وہ سن ۹۴ ہجری میں کوفہ تشریف لائے

میں نے ان کی زیارت بھی کی اور ان سے حدیث کا سماع بھی کیا

،اس وقت میری عمر ۱۴ برس تھی، میں نے ان کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''**تمہیں کسی چیز کی محبت اندھا** اور بہرہ کر دیتی ہے''

(۲) اسی اسناد کو حضرت ''ابوالحسن علی بن نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر آگے سند یوں بیان کرتے ہیں

○وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن بن دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوزفر عبدالعزیز بن حسن طبری رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوبکر مکرم ابن احمد بن مکرم بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن سماعۃ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے

○وہ کہتے ہیں: میں سن ۸۰ ہجری میں پیدا ہوا اور اپنے والد محترم کے ہمراہ سن ۹۶ ہجری میں حج کیا، اس وقت میری عمر ۱۶ برس تھی جب ہم مسجد حرام میں داخل ہوئے تو وہاں میں نے ایک بہت بڑا حلقہ دیکھا، میں نے اپنے والد محترم سے پوچھا کہ یہ حلقہ کس کا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حلقہ حضرت ''عبداللہ بن حارث بن جزءزبیدی رضی اللہ عنہ'' جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں ان کا حلقہ ہے،

میں ان کے حلقے میں آیا، میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے

وہ فرمارہے تھے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو اللہ تعالیٰ کے دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی تمام ضروریات اور اس کے رزق کا انتظام ایسی جگہ سے کردیتا ہے جہاں سے اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا''

(۳) اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے

آپ فرماتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوالحسن علی بن غیاث قاضی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''جلودی محمد بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○انہوں نے حضرت ''تمتام یحییٰ بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○انہوں نے روایت کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ روایت کرتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

:ایک انصاری آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی؟: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کبھی اولاد نہیں ملی اور میرا کوئی بچہ نہیں ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کثرت سے استغفار کیوں نہیں کرتے ہو اور کثرت سے صدقہ کیوں نہیں کرتے ہو؟ کیونکہ ان دونوں کی بدولت اولاد ملتی ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ وہ آدمی کثرت سے صدقہ کرنے لگ گیا اور کثرت سے استغفار کرنے لگ گیا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے ہاں ۹ بیٹے پیدا ہوئے۔

(۴) اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے

○ آپ فرماتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوالحسن علی بن غیاث قاضی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''جلودی محمد بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○انہوں نے اس کو روایت کیا ہے حضرت ''تمتام یحییٰ بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے
○انہوں نے روایت کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

امام اعظم ابوحنیفہ روایت کرتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے مسجد بناتا ہے اگرچہ کھجور کی گٹھلی کے برابر ہی کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

(۵) اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے
○ آپ فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوعلی الحسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن حسین حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○یہ حدیث انہوں نے ہمیں کوفہ میں املاء کروائی وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''طلحہ بن سنان یامی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ہناد بن سری رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○انہوں نے یہ حدیث حضرت ''ابوسعید جندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے
○انہوں نے یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی

امام اعظم فرماتے ہیں میں نے حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا

''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کی آزمائش کو ظاہر مت کرورنہ اللہ تعالیٰ اس کو عافیت عطاء کردے گا اور تجھے اس میں مبتلا کردے گا''

(۶) اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے
○ آپ فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوعلی حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن کثیر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابی حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ اس حدیث کو حضرت ''عباس بن محمد دوزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں

○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ

امام اعظم ابوحنیفہ جو کہ صاحب رائے (یعنی مجتہد) سیدہ عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں

،وہ فرماتی ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا لشکر ''ٹڈی'' ہے میں اس کو کھاتا بھی نہیں ہوں اس کو حرام بھی قرار نہیں دیتا۔

یہ ہیں ۶ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ایک صحابیہ خاتون جن کا تعلق صحابیات سے ہے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ ان سے روایت کرتے ہیں۔

جن لوگوں کا مؤقف یہ ہے کہ وہ صحابہ کرام جن سے امام اعظم روایت کرتے ہیں ان کی تعداد ۵ ہے اور ایک خاتون صحابیہ ہیں وہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری کو امام اعظم کے شیوخ سے خارج کرتے ہیں اور اس کی دو وجہ ہیں

(۱) اکثر علماء کے نزدیک امام اعظم سن ۸۰ ہجری کو پیدا ہوئے اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سن ۷۹ ہجری کو فوت ہو گئے، تو کیسے متصور ہو سکتا ہے کہ امام اعظم ان سے روایت کریں۔

(۲) یہ حدیث معنعن ہے اور معنعن ان احادیث میں سے ہوتی ہے جس کے اندر تدلیس داخل ہو جاتی ہے راوی یہ گمان کرتا ہے کہ اس نے اپنے شیخ سے سنا ہے لیکن اس نے اپنے شیخ سے سنا نہیں ہوتا، اس کی دلیل یہ ہے کہ باقی تمام احادیث میں امام اعظم نے ''سمعت'' فرمایا ہے جبکہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ والی حدیث میں آپ نے سمعت نہیں فرمایا بلکہ عن جابر فرمایا جیسا کہ حدیث کے ارسال کرنے میں تابعین کی عادت ہے، حتیٰ کہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ کہا ہے کہ جب میں تمہیں یہ کہوں کہ مجھے اس حدیث کی خبر دی ہے فلاں شخص نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے یہاں پر روایت کرتے ہوئے لفظ یہ بولوں ''اخبرنی فلان عن عبداللہ بن مسعود'' اس کا مطلب یہ ہوگا کہ مجھے اس شخص نے عبداللہ بن مسعود کے حوالے سے خبر دی ہے اور جب میں یہ کہوں'' **قال عبداللہ'' تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ حضرت عبداللہ کے حوالے سے مجھے پوری ایک جماعت نے خبر دی ہے۔**

اور جن کا مؤقف یہ ہے کہ امام اعظم ابوحنیفہ ۷ صحابہ کرام سے ملے ہیں انہوں نے ان ۶ کے ہمراہ حضرت معقل بن یسار مزنی رضی اللہ عنہ کو بھی شامل کیا ہے مگر اس پر بھی اعتراض ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کی امارت میں فوت ہوئے اور حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ سن ۶۰ ہجری کو فوت ہوئے تو کیسے ہو سکتا ہے کہ امام اعظم نے ان کو دیکھا ہو اور ان سے ملاقات کی ہو۔

بہرحال حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا امام اعظم کے شیوخ میں سے ہونا اس میں کوئی مانع نہیں ہے اس سلسلے میں روایات مشہور ہیں، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات میں اختلاف ہے بعض مؤرخین نے کہا کہ آپ کا وصال سن ۹۱ ہجری میں ہوا اور بعض نے یہ کہا ہے کہ ۹۲ ہجری میں آپ کا وصال ہوا، بعض نے یہ کہا ہے کہ ۹۳ ہجری میں آپ کا وصال ہوا۔ اس طرح امام اعظم کی عمر جس دن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال ہے وہ بالاتفاق ۱۰ سال سے زیادہ ہی ہے، اور بعض مؤرخین کے

نزدیک ۳۰ سال ہے۔ تو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے میں اور ان کی روایت صحیح ہونے میں کونسی چیز مانع ہے؟

☆وأما النوع الرابع☆

مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَفَضَائِلِهٖ الَّتِی تَفَرَّدَ بِهَا وَلَمْ يُشَارِكْهُ فِيْهَا مَنْ بَعْدَهٗ اَنَّهٗ اجْتَهَدَ وَاَفْتٰى فِی زَمَنِ التَّابِعِيْنَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

(عَلٰى مَا اَخْبَرَنِیْ) الشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بْنِ مَسْلِمَةَ بِدِمَشْقَ اِجَازَةً قَالَ اَنْبَانِی الْحَافِظُ اَبُو الْقَاسِمِ عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ عَنْ اَبِی الْفَرَجِ سَعِيْدِ ابْنِ اَبِی الرَّجَاءِ الصَّيْرَفِیِّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الرَّجَاءِ الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الاِسْكَافُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ مَنْدَةَ اَخْبَرَنَا الْاُسْتَاذُ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ الْحَارِثِیُّ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ مُسْهِرٍ يَقُوْلُ خَرَجَ الْاَعْمَشُ اِلَى الْحَجِّ فَشَيَّعَهٗ اَهْلُ الْكُوْفَةِ وَاَنَا فِيْهِمْ فَلَمَّا اَتَى الْقَادِسِيَّةَ رَاَوْهُ مَغْمُوماً فَقَالُوا فِی ذٰلِكَ فَقَالَ عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ شَيَّعَنَا قَالُوْا نَعَمْ قَالَ ادْعُوْهُ لِی فَدَعُوْنِی وَكَانَ يَعْرِفُنِی بِمُجَالَسَةِ اَبِی حَنِيْفَةَ فَقَالَ لِی ارْجِعْ اِلَى الْمِصْرِ وَسَلْ اَبَا حَنِيْفَةَ اَنْ يَكْتُبَ لِی الْمَنَاسِكَ فَرَجَعْتُ فَسَاَلْتُهٗ فَاَمْلَا عَلَیَّ ثُمَّ اَتَيْتُ بِهَا اِلَى الْاَعْمَشِ*

(وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ) قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ الْبُخَارِیُّ الْحَارِثِیُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا اَبِی قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرَ يَقُوْلُ كَانَتْ اَشْيَاخُنَا يُفْتُوْنَ وَيُهَابُوْنَ فَاِذَا وَافَقَ فُتْيَاهُمْ فُتْيَا اَبِی حَنِيْفَةَ سَرُّوْا بِذٰلِكَ قُلْتُ مَنْ هُمْ قَالَ مِنْهُمُ الْاَعْمَشُ*

(وَبِهٖ) قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَارِثِیُّ الْبُخَارِیُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ صَاحِبُ الْاِمْلَاءِ بِبَلْخَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ قَالَ لَقِيَنِی الْاَعْمَشُ فَقَالَ صَاحِبُ هٰذَا الَّذِی يُخَالِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ قُلْتُ لَهٗ فِيْمَا يُخَالِفُهٗ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بَيْعُ الْاَمَةِ طَلَاقُهَا *وَصَاحِبُكَ يَقُوْلُ لَيْسَ بَيْعُ الْاَمَةِ طَلَاقُهَا فَقُلْتُ لَهٗ اَنْتَ حَدَّثْتَنَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ لَمْ يَجْعَلْ بَيْعَ الْاَمَةِ طَلَاقَهَا فَقَالَ الْاَعْمَشُ وَاَيْنَ حَدِيْثُ ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ لَهٗ اَنْتَ حَدَّثْتَنَا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتَ الصِّدِّيْقِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خَيَّرَ بَرِيْرَةَ *فَقَالَ اَبُوْ يُوْسُفَ فَلَو كَانَ بَيْعُ الْاَمَةِ طَلَاقَهَا لَمَا كَانَ لِلتَّخْيِيْرِ مَعْنًى لِاَنَّ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اشْتَرَتْهَا فَلَوْ كَانَ بَيْعُهَا طَلَاقَهَا لَمَا خَيَّرَهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْاَعْمَشُ يَا يَعْقُوْبُ هٰذَا فِی هٰذَا قَالَ نَعَمْ*

(قَالَ) اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِیُّ الْبُخَارِیُّ وَفِی رِوَايَةٍ اُخْرٰى اَنَّ الْاَعْمَشَ قَالَ اِنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ يُحْسِنُ الْمَعْرِفَةَ بِمَوَاضِعِ الْفِقْهِ الدَّقِيْقَةِ وَغَوْرِ غَوَامِضِ الْعُلُوْمِ الْخَفِيَّةِ رَآهَا اَبُو حَنِيْفَةَ فِی ظُلْمَةِ اَمَاكِنِهَا مِنْ فَسِيْحِ ضَوْءِ سِرَاجِ قَلْبِهٖ حَيْثُ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ هُوَ سِرَاجُ اُمَّتِی*

15/(وَبِهٖ) قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَارِثِیُّ الْبُخَارِیُّ اَخْبَرَنَا اَبِی وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ بَشْرِ بْنِ یَحْیٰی عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الاَعْمَشَ وَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَسَاَلَهٗ عَنْ مَسْئَلَةٍ فَقَالَ عَلَیْكَ بِاَهْلِ تِلْكَ الْحَلْقَةِ فَاِنَّهُمْ اِذَا وَقَعَتْ لَهُمْ مَسْئَلَةٌ لَّا یَزَالُوْنَ یُدِیْرُوْنَهَا حَتّٰی یُصِیْبُوْنَهَا یَعْنِی حَلْقَةَ اَبِی حَنِیْفَةَ*

(وَبِهٖ) قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَارِثِیُّ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَمْرٍو الْعَبْقَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَیَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَنِیْفَةَ یَقُوْلُ صَحِبْتُ الشَّعْبِیَّ فِی السَّفِیْنَةِ فَقَالَ لَا نَذْرَ فِی مَعْصِیَةٍ وَّلَا كَفَّارَةَ فِیْهِ *فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ (وَاِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَراً مِنَ الْقَوْلِ وَزُوْراً) * وَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰہُ فِیْهِ الْكَفَّارَةَ فَقَالَ اَقِیَاسٌ اَنْتَ*

(وَبِهٖ) قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ الْبُخَارِیُّ الْحَارِثِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُو صَالِحِ السَّرْخَسِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیٰی ابْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَرِیْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ عَنْ اَبِی حَنِیْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِلشَّعْبِیِّ مَا تَقُوْلُ فِی حُرَّةٍ تَحْتَ عَبْدٍ كَمْ طَلَاقُهَا فَقَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ الطَّلَاقُ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ فَاَخْبَرْتُ حَمَّاداً فَقَالَ اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مِثْلَهٗ*

16/(اَنْبَاَنِی) اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بْنِ مَسْلِمَةَ عَنْ اَبِی الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی عَنِ الْفَضْلِ ابْنِ خَیْرُوْنِ عَنْ اَبِی بَكْرٍ الْخَیَّاطُ عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰہِ الْعَلَّافُ عَنِ الْقَاضِی عُمَرَ الاَشْنَانِیِّ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ اَبَانَ النَّخْعِیِّ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ الْحَمَانِیُّ حَدَّثَنَا شَرِیْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ الاَعْمَشِ فِی مَرَضِهِ الَّذِی مَاتَ فِیْهِ فَدَخَلَ عَلَیْهِ اَبُو حَنِیْفَةَ وَابْنُ اَبِی لَیْلٰی وَابْنُ شُبْرُمَةَ فَالْتَفَتَ اَبُوْحَنِیْفَةَ اِلَیْهِ وَكَانَ اَكْبَرَهُمْ فَقَالَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ اتَّقِ اللّٰہَ فَاِنَّكَ فِی اَوَّلِ یَوْمٍ مِنْ اَیَّامِ الآخِرَةِ وَآخِرِ یَوْمٍ مِنْ اَیَّامِ الدُّنْیَا وَقَدْ كُنْتَ تُحَدِّثُ فِی عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ بِاَحَادِیْثَ لَوْ سَكَتَّ عَنْهَا كَانَ خَیْراً لَكَ فَقَالَ الاَعْمَشُ اَلِمِثْلِی یُقَالُ هٰذَا اَسْنِدُوْنِی اَسْنِدُوْنِی حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِیُّ عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِی وَلِعَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَدْخِلِ الْجَنَّةَ مَنْ اَحَبَّكُمَا وَاَدْخِلِ النَّارَ مَنْ اَبْغَضَكُمَا فَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ (اَلْقِیَا فِی جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِیْدٍ) * قَالَ فَقَالَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ قُوْمُوا لَا یَجِیْءُ بِاَظْهَرَ مِنْ هٰذَا قُوْمُوا لَا یَجِیْءُ بِاَحْكَمَ مِنْ هٰذَا فَوَاللّٰہِ مَا خَرَجْنَا مِنَ الْبَابِ

(۱۵) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصكفی فی "مسند الامام" (۲۹۴) وابن حبان (۴۲۷۱) والبخاری (۶۷۵۴) واحمد ۱۸۶:۶ وابوداود (۲۹۱۶) فی الفرائض: باب فی الولاء-

(۱۶) اخرجه الامام عبدالرحمان ابن الجوزی فی "الموضوعات" ۱:۴۰۰ وقال: هذا حدیث موضوع و كذب علی الاعمش والواضع له اسحاق النخعی وكذا قال عبد الرحمان السیوطی فی "اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة" ۱:۳۸۱ موضوع و "ترتیب الموضوعات" للامام شمس الدین الذهبی: ۱۲۱ و "الفوائد المجموعة فی الاحادیث الموضوعة" ۱:۳۸۲ للشوكانی-

حَتّٰی مَاتَ الاَعْمَشُ "فَثَبَتَ بِمَا ذَکَرْنَا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ کَانَ مُقَدَّماً فِی الْفَتْوٰی مُعَظَّماً فِی زَمَنِ التَّابِعِیْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی"

چوتھی نوع

(اس میں امام اعظم کے وہ فضائل ومناقب ذکر کئے گئے ہیں جوصرف آپ ہی کا خاصہ ہیں اوران میں آپ کے بعدکوئی شخص ان مناقب میں شریک نہیں ہوا۔اوروہ فضیلت یہ ہے کہ

امام اعظم نے تابعین کے زمانہ میں اجتہادکیاہےاورفتویٰ دیاہے

اس کی دلیل یہ ہے کہ

○ہمیں خبردی حضرت ''شیخ معمراحمد بن مفرج بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں اوراس روایت کی اجازت بھی دی ہے۔
○وہ کہتے ہیں ہمیں خبردی ہے حضرت ''حافظ ابوالقاسم علی بن حسین بن ہبۃ اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوفرج سعید بن ابی رجاءصیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے
○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبردی ہے حضرت ''ابورجاءحسین بن احمد بن محمد اسکاف رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں ہمیں خبردی ہے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن اسحاق بن مندہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں ہمیں خبردی ہے الاستاذ حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حسن بن معروف رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' کو کہتے ہوئے سنا
○وہ کہتے ہیں حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' حج کے لئے روانہ ہوئے تو کوفہ کے بہت سے لوگ ان کے ہمراہ تھے، میں بھی ان میں شریک ہوگیا، جب آپ قادسیہ پہنچے تو لوگوں نے ان کو پریشان پایا، لوگوں نے ان سے پوچھا تو حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' نے دریافت کیا: کیا یہ ہماری جماعت ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔آپ نے فرمایا: اس کو بلاؤ، لوگوں نے مجھے بلایا، وہ مجھے امام اعظم کی مجالس میں اٹھنے بیٹھنے کی وجہ سے پہچانتے تھے۔آپ نے فرمایا: امام اعظم ابوحنیفہ کے پاس جاؤاورکہو کہ وہ ہمیں مناسک حج کے بارے میں کچھ لکھ دیں، میں لوٹ کرآیا تو میں نے امام اعظم سے درخواست کی، انہوں نے مجھے مناسک حج لکھوائے پھر میں وہ لے کرحضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس آگیا۔

اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے آپ فرماتے ہیں کہ

○ہمیں خبردی حضرت ''ابومحمد بخاری حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبردی حضرت ''محمد بن احمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابراہیم بن محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی ہمارے والد نے

○ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے بزرگ فتویٰ دیا کرتے تھے اوران کی بہت ہیبت ہوا کرتی تھی لیکن جب ان کا فتویٰ امام اعظم کے فتویٰ کے موافق ہوتا تو وہ خوش ہو جاتے۔ میں نے پوچھا وہ کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ان میں سے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' بھی ہیں۔

اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں کہ

○ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' (جنہوں نے بلخ کے اندر ہمیں یہ روایات املاء کروائیں)

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ''اعمش رضی اللہ عنہ'' کے ساتھ میری ملاقات ہوئی، انہوں نے کہا: اسی کا ساتھی ہے جو کہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کی مخالفت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے ان سے کہا: وہ کس معاملے میں ان کی مخالفت کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: عبداللہ نے کہا ہے ''لونڈی کی بیع اس کی طلاق ہے''۔ لیکن تمہارا ساتھی کہتا ہے ''لونڈی کی بیع اس کی طلاق نہیں ہے'' میں نے ان سے کہا کہ آپ رسول اکرم و صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈی کی بیع کو طلاق قرار نہیں دیا''۔ حضرت ''اعمش رضی اللہ عنہ'' نے کہا: وہ حدیث کہاں ہے؟ میں نے کہا: آپ نے ہی ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنت صدیق اکبر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا۔ چنانچہ اگر لونڈی کی بیع اس کی طلاق ہوتی تو حضرت بریرہ کو اختیار دینے کا کوئی مطلب نہیں بنتا، اس لئے کہ ام المومنین ''سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' نے ان کو خرید لیا تھا، اگر لونڈی کی بیع اس کی طلاق ہوتی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اختیار نہ دیتے تو حضرت ''اعمش نے کہا: اے یعقوب! کیا یہ حدیث اسی بارے میں ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت ''اعمش رضی اللہ عنہ'' نے کہا کہ ابوحنیفہ فقہ کے دقیق مقامات کو بڑے اچھے انداز میں سمجھتے ہیں اور باطنی علوم کی گہرایوں میں غوطہ زنی کرتے ہیں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا ہے کہ تاریک مقامات میں بھی امام اعظم کا دل چراغ کی طرح چمکتا ہوتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ میری امت کا چراغ ہے۔

اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ

○ ہمیں خبر دی میرے والد اور حضرت ''محمد بن عبداللہ بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ دونوں فرماتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''محمد بن احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○انہوں نے اسے حضرت ''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا

○اور وہ اس کو حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں

○وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ''اعمش رضی اللہ عنہ'' کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے حضرت اعمش سے کوئی مسئلہ پوچھا تو حضرت اعمش نے فرمایا کہ تم اس حلقے کو لازم پکڑ لو کیونکہ جب ان کو کوئی مسئلہ درپیش آتا ہے تو یہ اس پر مسلسل غور وفکر کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ حق بات تک پہنچ جاتے ہیں اس سے مراد حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کا حلقہ تھا۔

اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں کہ

○ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابراہیم بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''حسین بن عمرو عبقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابوبکر بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کو سنا آپ فرما رہے تھے کہ میں نے کشتی کے اندر حضرت شعبی کی صحبت اختیار کی ہے انہوں نے فرمایا تھا اللہ کی نافرمانی کے بارے میں کوئی نذر نہیں ہے اور نہ اس کا کوئی کفارہ ہے۔ میں نے ان سے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

''وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا''

''اور وہ بیشک بُری اور نری جھوٹ بات کہتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جبکہ اللہ تعالیٰ نے تو اس میں کفارہ واجب کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کیا یہ تمہارا قیاس ہے

○اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت ''ابو محمد بخاری حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا کہ

○ہمیں خبر دی حضرت ''ابوصالح سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے

آپ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے عرض کی: آپ ایسی آزاد عورت کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو کسی غلام کے نکاح میں ہو اس کی طلاق کیسے ہوگی؟۔ انہوں کہا: حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا ہے کہ اس کی طلاق اور اس کی عدت عام عورتوں کی طرح ہوگی، میں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کو بتایا تھا، انہوں نے کہا: مجھے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے واسطے سے اسی کی مثل خبر دی۔

ہمیں خبر دی حضرت ''احمد بن مفرج بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوالفتح محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوعبداللہ علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابواسحاق بن محمد ان ابان نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''یحییٰ بن عبدالمجید دحمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں ہم حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تھے جب وہ مرض الموت میں مبتلا ہوئے، تو ان کے پاس حضرت ''امام ابو حنیفہ، حضرت ''ابن ابی لیلیٰ اور حضرت ''ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' آئے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے انکی طرف دیکھا اور وہ ان سب سے بڑے تھے اور کہنے لگے: ابومحمد! اللہ سے ڈرو کیونکہ آپ اس وقت آخرت کے دنوں میں سے سب سے پہلے دن میں ہو اور دنیا کے دنوں میں سب سے آخری دن میں ہو کیونکہ آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ایسی باتیں کرتے رہے ہو کہ اگر آپ ان کے بارے میں خاموشی اختیار کرتے تو یہ آپ کے لئے بہتر ہوتا۔ حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اس طرح کی جو روایات بیان کی جاتی ہیں وہ لوگوں نے میری طرف منسوب کر دی ہیں۔

ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابومتوکل ناجی رحمۃ اللہ علیہ'' نے وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا، اللہ تعالیٰ مجھے اور علی کو فرمائے گا: آپ ان لوگوں کو جنت میں داخل کر دیں جو آپ سے محبت کرتے رہے اور ان لوگوں کو دوزخ میں ڈال دیں جو آپ سے دشمنی کرتے رہے، یہ ہے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا مطلب

''القیا فی جهنم كل كفار عنيد''

''حکم ہوگا تم دونوں جہنم میں ڈال دو ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ سن کر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور کہا: چلو اٹھو، اس سے زیادہ واضح گفتگو نہیں ہوسکتی، اٹھو تمہارے پاس اس سے اچھی خبر کوئی نہیں لائے گا، اللہ کی قسم! ہم ابھی دروازے سے باہر نہیں آئے تھے کہ حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کا وصال ہو گیا۔

اس گزشتہ گفتگو سے یہ ثابت ہو گیا کہ امام اعظم فتویٰ کے حوالے سے لوگوں سے آگے تھے اور تابعین کے زمانے میں فتویٰ کے حوالے سے سب سے معظم سمجھے جاتے تھے۔

﴿وأما النوع الخامس﴾

مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَفَضَائِلِهِ الَّتِی لَمْ یُشَارِکْهُ فِیْهَا اَحَدٌ مِنَ الَّذِیْنَ بَعْدَهٗ فِی رِوَایَةِ الْکِبَارِ عَنْهُ

(وَالدَّلِیْلُ) عَلٰی ذٰلِکَ مَا اَخْبَرَنِی الشَّیْخُ الْمُعَمَّرُ اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَسْلِمَةَ بِدِمَشْقَ اِجَازَةً قَالَ اَنْبَانِی الْحَافِظُ اَبُو الْقَاسِمِ عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ الشَّافِعِیُّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَرَحِ سَعِیْدُ بْنُ اَبِی الرَّجَاءِ الصَّیْرَفِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَیْنِ الاِسْکَافُ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ یَحْیٰی ابْنِ مَنْدَةَ الاَصْفَهَانِیُّ قَالَ اَخْبَرَنَا الاُسْتَاذُ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَعْقُوْبَ الْبُخَارِیُّ الْحَارِثِیُّ فِی کِتَابِ الْکَشْفِ لَهٗ قَالَ لَوْ لَمْ یُسْتَدَلَّ عَلٰی فَضَائِلِ اَبِی حَنِیْفَةَ اِلَّا بِرِوَایَةِ الْکِبَارِ عَنْهُ کَعَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ فَاِنَّهٗ مِنْ شُیُوْخِ اَبِی حَنِیْفَةَ وَکِبَارِ الْعُلَمَاءِ وَقَدْ رَوٰی عَنْهُ وَنُظَرَائِهٖ وَاَشْبَاهِهٖ کَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَکِ -وَیَزِیْدَ بْنِ هَارُوْنَ -قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ یَعْنِی الْبُخَارِیُّ رَوٰی عَنْهُ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ وَهُشَیْمٌ وَوَکِیْعٌ وَهَمَّامُ بْنُ خَالِدٍ وَاَبُو مُعَاوِیَةَ الضَّرِیْرُ وَقَدْ رَوٰی عَنْهُ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ اَبِی رَوَّادٍ وَعَبْدُ الْمَجِیْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِی رَوَّادٍ -وَسُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ- وَفُضَیْلُ ابْنُ عَیَاضٍ -وَدَاوٗدُ الطَّائِیُّ وَابْنُ جُرَیْجٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیْدَ الْمُقْرِیُّ رَوٰی عَنْهُ تِسْعَ مِائَةِ حَدِیْثٍ* وَسُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ وَابْنُ اَبِی لَیْلٰی وَابْنُ شُبْرُمَةَ رَوٰی عَنْهُ حَدِیْثًا وَاحِداً *وَمِسْعَرُ بْنُ کُدَامٍ -وَاِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ -وَشَرِیْکُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

وَحَمْزَةُ بْنُ حَبِیْبٍ الْمُقْرِیُّ -رَوٰی عَنْهُ الْکَثِیْرَ -وَعَاصِمُ بْنُ اَبِی النَّجُوْدِ اِمَامُ الْقُرَّاءِ وَشَیْخُ اَبِی حَنِیْفَةَ کَانَ یَسْاَلُهٗ وَیَاْخُذُ بِقَوْلِهٖ وَیَقُوْلُ جَزَاکَ اللّٰهُ خَیْراً یَا اَبَا حَنِیْفَةَ وَکَانَ یَقُوْلُ اَتَیْتَنَا صَغِیْراً وَاَتَیْنَاکَ کَبِیْراً *وَقَدْ ذَکَرَ اَخْطَبُ خُطَبَاءِ خَوَارَزَمَ صَدْرُ الاَئِمَّةِ اَبُو الْمُؤَیَّدِ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَکِّیُّ فِی مَنَاقِبِ اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعَ مِائَةٍ وَثَلَاثِیْنَ رَجُلاً مِنْ مَشَائِخِ الْمُسْلِمِیْنَ فِی الآفَاقِ وَاَقْطَارِ الاَرَضِیْنَ مِمَّنْ رَوَوْا عَنْهُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ*

پانچویں نوع

اس نوع میں امام اعظم ابوحنیفہ کہ وہ فضائل ومناقب ذکر ہیں جن میں آپ کے بعد کوئی بھی شخص شریک نہیں ہے اور وہ یہ ہے

کبار تابعین نے آپ سے حدیث روایت کی ہے

اس کی دلیل یہ ہے کہ ہمیں خبر دی ہے شیخ معمر احمد بن مفرج بن احمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں اس طرح کہ ہمیں حدیث روایت کرنے کی اجازت دی ہے،

- وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حافظ ابوالقاسم علی بن حسین بن ہبۃ اللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوفرج سعید بن ابی رجاء صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسین اسکاف رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''استاذ ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب بخاری حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' نے انہوں نے اپنی کشف کتاب میں لکھا ہے'' کاش کہ امام اعظم کے فضائل پر یہی استدلال لایا جاتا کہ کبار تابعین نے ان سے روایت کی ہے'' مثلاً حضرت ''عمرو بن دینار'' یہ امام اعظم کے شیوخ میں سے ہیں، اسی طرح کبار علماء آپ کے شیوخ میں سے ہیں ، اور یہ لوگ امام اعظم سے بھی روایت کرتے ہیں اور ان جیسے بہت سے علماء بھی آپ سے روایت کرتے ہیں جیسا کہ عبداللہ بن مبارک اور یزید بن ہارون بھی امام اعظم سے روایت کرتے ہیں۔

محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ (درج ذیل محدثین نے) امام اعظم سے روایت کی ہے

○ حضرت عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت وکیع رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت ہمام بن خالد رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت عبدالحمید بن عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت سفیان بن عیینۃ رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت داود بن طائی رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ (انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ سے ۹۰۰ حدیثیں روایت کی ہیں۔)

○ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ۔ (انہوں نے امام اعظم سے ایک حدیث روایت کی ہے)

○ حضرت ابن شبرمۃ رحمۃ اللہ علیہ (انہوں نے ان سے ایک حدیث روایت کی ہے۔)

○ حضرت مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ۔

○ حضرت حمزہ بن حبیب مقری رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے بہت ساری حدیثیں روایت کی ہیں

○ حضرت عاصم بن ابی نجود رحمۃ اللہ علیہ، جو کہ امام القراء ہیں اور امام اعظم کے شیخ ہیں، یہ امام اعظم سے پوچھا بھی کرتے تھے اور انہی کے قول کو اختیار بھی کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے "اے ابوحنیفہ! اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطاء فرمائے"۔ اور فرمایا کرتے تھے "تو ہمارے پاس بچپن میں آیا اور ہم تمہارے پاس بوڑھے ہو کر آئے"۔ اور اخطب الخطباء خوارزم صدر الائمہ ابومؤید موفق بن احمد مکی نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے مناقب میں ۷۳۰ ایسے آدمیوں کا ذکر کیا ہے جو روئے زمین پر مسلمانوں کے مشائخ ہیں اور وہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت لیتے ہیں۔

☆وأما النوع السادس☆

مِنْ مَنَاقِبِه وَفَضَائِلِه الَّتِي تَفَرَّدَ بِهَا اَنَّهُ تَلَمَّذَ عِنْدَ اَرْبَعَةِ آلافٍ مِنْ شُيُوْخِ أئِمَّةِ التَّابِعِيْنَ دُوْنَ مَنْ بَعْدَهُ

(فَالدَّلِيْلُ) عَلَيْهِ مَا اَخْبَرَنَا جَمَاعَةٌ مِنَ الثِّقَاتِ الْمَشَائِخِ عَنِ الصَّدْرِ الْعَلَّامَةِ اَخْطَبُ خُطَبَاءِ خَوَارَزَمَ صَدْرُ الأئِـمَّةِ اَبِى الْمُؤَيَّدِ مُوَفَّقُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَكِّيُّ عَنْ اَبِى حَفْصٍ عُمَرَ ابْنِ الامَامِ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِ الزَّرَنْجَرِيُّ عَنْ وَالِدِهٖ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ وَقَعَتْ مُنَازَعَةٌ بَيْنَ اَصْحَابِ الاِمَامِ الاَعْظَمِ اَبِى حَنِيْفَةَ وَاَصْحَابِ الاِمَامِ الْمُعَظَّمِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنْهُ فَفَضَّلَ كُلُّ طَائِفَةٍ صَاحِبَهَا فَقَالَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ اَبِى حَفْصٍ الْكَبِيْرُ وَهُوَ اِمَامُ أئِمَّةِ الْحَدِيْثِ لاَصْحَابِ الشَّافِعِيِّ عُدُّوْا مَشَائِخَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَمْ هُمْ فَعَدُّوْهُمْ فَقَالُوا اِنَّهُمْ بَلَغُوا ثَمَانِيْنَ شَيْخاً فَقَالَ لَهُمْ فَعُدُّوا مَشَائِخَ اَبِى حَنِيْفَةَ فَعَدُّوْهُمْ فَقَالُوا اِنَّهُمْ بَلَغُوا اَرْبَعَةَ آلافٍ وَّقَدْ صَنَّفَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ فِي ذٰلِكَ وَعَدُّوْهُمْ عَلٰى حُرُوْفِ الْمُعْجَمِ

(وَقَدْ) اَخْبَرَنِىْ الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ مُحْيُ الدِّيْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ يُوْسُفُ بْنُ اَبِى الْفَرْجِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ ابْنِ الْجَوْزِيُّ -وَاَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِى الثَّنَاءِ مَحْمُوْدُ بْنُ سَالِمٍ وَّاَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَقَا قَالُوا اَخْبَرَنَا الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ ذَاكِرُ بْنُ كَامِلٍ وَّاَبُو الْقَاسِمِ يَحْيٰى بْنُ اَسْعَدَ بْنِ يُوْنُسَ وَالْقَاضِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْعُمَرِيُّ قَالُوْا اَخْبَرَنَا الاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو الْبَلْخِيُّ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُو الْحُسَيْنِ الْمُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الْمَحَامِلِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو حَفْصٍ عُمَرَ بْنُ عُثْمَانَ الْوَاعِظُ اَخْبَرَنَا مُكَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَطِيَّةَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى اُوَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ بْنَ يُوْنُسَ يَقُوْلُ دَخَلَ اَبُوحَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِى جَعْفَرٍ الْمَنْصُوْرِ وَعِنْدَهُ عِيْسٰى بْنُ مُوْسٰى فَقَالَ لِلْمَنْصُوْرِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ هٰذَا عَالِمُ الدُّنْيَا الْيَوْمَ فَقَالَ لَهُ الْمَنْصُوْرُ يَا نُعْمَانُ مِمَّنْ اَخَذْتَ الْعِلْمَ فَقَالَ عَنْ اَصْحَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُم (وَعَنْ) اَصْحَابِ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ (وَعَنْ) اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ (وَعَنْ) اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُم عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَمَا كَانَ فِي وَقْتِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى وَجْهِ الاَرْضِ اَعْلَمُ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ الْمَنْصُوْرُ لَقَدِ

اسْتَوْثَقْتَ لِنَفْسِكَ*

چھٹی نوع

اس نوع میں امام اعظم کے وہ فضائل ذکر ہیں جن میں آپ یکتا ہیں، اور آپ کے بعد یہ مقام کسی کو نصیب نہیں ہوا (وہ مقام یہ ہے)

امام اعظم ابوحنیفہ نے ۴۰۰۰ کے قریب ائمہ و تابعین کی شاگردی اختیار کی ہے

اس پر دلیل یہ کہ ہمیں خبر دی ہے ثقہ مشائخ کی پوری ایک جماعت نے

انہوں نے روایت کیا حضرت ''صدر، علامۃ اخطب خطباء خوارزم صدر الائمہ ابومؤید موفق بن احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

وہ روایت کرتے ہیں حضرت ''ابوحفص عمر بن امام بکر بن محمد بن علی زرنجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں اس بارے میں تنازع ہو گیا کہ دونوں میں زیادہ فضیلت کس کی ہے؟۔ ہر جماعت اپنے شیخ کو فضیلت دے رہی تھی تو حضرت ''ابوعبداللہ بن ابی حفص کبیر رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے بہت بڑے امام الحدیث ہیں، انہوں نے کہا کہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے مشائخ کو شمار کرو کہ وہ کتنے ہیں؟ انہوں نے ان کو شمار کیا اور کہنے لگے کہ امام شافعی کے مشائخ کی تعداد ۸۰ تک پہنچ رہی ہے۔ پھر انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں سے کہا: امام اعظم کے مشائخ کو شمار کرو انہوں نے شمار کیا تو انہوں نے کہا: حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے اساتذہ کی تعداد ۴۰۰۰ تک پہنچ چکی ہے۔ اس بارے میں کئی علماء نے کتابیں بھی لکھی ہیں اور حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے مشائخ کو حروف تہجی کے اعتبار سے ذکر کیا ہے۔

ہمیں مشائخ ثلاثہ نے خبر دی ہے (مشائخ ثلاثہ سے مراد یہ ہیں) حضرت ''محی الدین ابومحمد یوسف بن ابی فرج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن علی ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومحمد ابراہیم بن ابی ثنا محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن علی بن بقا رحمۃ اللہ علیہ''، یہ تینوں بزرگ فرماتے ہیں کہ

ہمیں خبر دی مشائخ ثلاثہ نے (مشائخ ثلاثہ سے مراد یہ ہیں) حضرت ''ذاکر بن کامل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقاسم یحییٰ بن اسعد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاضی عبدالرحمٰن ابن عمری رحمۃ اللہ علیہ''، یہ تینوں بزرگ فرماتے ہیں کہ

- ہمیں خبر دی حضرت ''امام حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''شیخ ابوحسن مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''ابوالفتح عبدالکریم بن محمد بن احمد بن قاسم بن اسماعیل محالی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''ابوحفص عمر بن عثمان واعظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی حضرت ''مکرم بن احمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''احمد بن عطیہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''ابن ابی اویس رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ''ربیع بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا

○وہ کہہ رہے تھے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' امیر المؤمنین حضرت ''ابوجعفر منصور رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تشریف لائے ،ان کے پاس حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' موجود تھے،انہوں نے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ شخص آج پوری دنیا کا عالم ہے۔حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' نے آپ سے کہا: اے نعمان! آپ نے علم کس کس سے حاصل کیا؟۔امام اعظم نے کہا: حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے شاگردوں سے اور حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے شاگردوں سے اور حضرت ''عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے شاگردوں سے اور حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کے شاگردوں سے اور حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے اور حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کے زمانے میں پوری روئے زمین پر ان سے بڑا عالم کوئی نہیں تھا۔منصور نے کہا: آپ نے اپنے آپ کو بہت مضبوط کرلیا ہے۔

☆وَاَمَّا النَّوْعُ السَّابِعُ☆

مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَفَضَائِلِهٖ الَّتِی تَفَرَّدَ بِهَا وَلَمْ يُشَارِكْهُ فِيْهَا اَحَدٌ مِنْ بَعْدِهٖ بِالْاِجْمَاعِ اَنَّهٗ اتَّفَقَ لَهٗ مِنَ الْاَصْحَابِ مَا لَمْ يُتَّفَقْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ*

(فَالدَّلِيْلُ) عَلَيْهِ مَا اَخْبَرَنِی الْمَشَائِخُ الثِّقَاتُ عَنْ صَدْرِ الْاَئِمَّةِ اَبِی الْمُؤَيَّدِ مُوَفَّقِ ابْنِ اَحْمَدَ الْمَكِّيِّ الْخَوَارَزْمِيِّ اِجَازَةً قَالَ اَخْبَرَنِی الْاِمَامُ الْعَلَّامَةُ رُكْنُ الْاِسْلَامِ اَبُو الْفَضْلِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَمِيْرَوَيْهِ قَالَ اَخْبَرَنَا قَاضِی الْقُضَاةِ اَبُو بَكْرٍ عَتِيْقُ بْنُ دَاوٗدُ الْيَمَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِی تَرْجِيْحِ مَذْهَبِ اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَلٰی سَائِرِ الْمَذَاهِبِ فِی كَلَامٍ طَوِيْلٍ فَصِيْحٍ بَلِيْغٍ اِلٰی اَنْ قَالَ هُوَ اِمَامُ الْاَئِمَّةِ وَسِرَاجُ الْاُمَّةِ ضَخْمُ الدَّسِيْعَةِ السَّابِقِ اِلٰی تَدْوِيْنِ الشَّرِيْعَةِ ثُمَّ اَيَّدَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی بِالتَّوْفِيْقِ وَالْعِصْمَةِ فَجَمَعَ لَهٗ مِنَ الْاَصْحَابِ وَالْاَئِمَّةِ عِصْمَةً مِنْهُ تَعَالٰی لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ مَا لَمْ يَجْتَمِعْ فِی عَصْرٍ مِنَ الْاَعْصَارِ فِی الْاَطْرَافِ وَالْاَقْطَارِ*

(منهم) ذو الفقه والدراية -المعترف له بعلم الحديث والرواية -إمام المسلمين وقاضی قضاة المؤمنين أبو يوسف يعقوب بن إبراهيم الأنصاری رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وَمِنْهُمْ) ذُوْ الْفَهْمِ وَالْبَيَانِ الْمَاهِرُ فِی عِلْمَيِ الْفِقْهِ وَاللِّسَانِ الْعَالِمُ الرَّبَّانِيُّ مُحَمَّدُ ابْنُ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وَمِنْهُمْ) ذُو الذَّكَاءِ الْبَاهِرِ وَالْعِلْمِ الزَّاهِرِ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ التَّمِيْمِيُّ الْعَنْبَرِيُّ*

(وَمِنْهُمْ) الْفَاضِلُ النَّزِيْهُ وَالْكَامِلُ الْفَقِيْهُ الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

(وَمِنْهُمْ) الْفَقِيْهُ الْبَصِيْرُ الْمُقَرُّ لَهٗ بِالتَّفْسِيْرِ الْوَرْعُ الْفَصَاحُ وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ*

(وَمِنْهُمْ) الْفَقِيْهُ الْكَامِلُ الْمَاجِدُ الْوَرْعُ الزَّاهِدُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمَرْوَزِيُّ*

(وَمِنْهُمْ) اَزْهَدُ الاَئِمَّةِ وَرَاهِبُ هٰذِهِ الاُمَّةِ دَاوٗدُ بْنُ نَصِيْرٍ الطَّائِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

(وَمِنْهُمْ) اِمَامُ اَئِمَّةِ حَدِيْثِ النَّبِيِّ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ النَّخْعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وَمِنْهُمْ) اَلْإِمَامُ الْمُعَظَّمُ وَالْعَالِمُ الْمُقَدَّمُ مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ*

(وَمِنْهُمْ) اَلْإِمَامُ ابْنُ الاِمَامِ حَمَّادُ بْنُ اَبِي حَنِيْفَةَ وَيُوْسُفُ بْنُ خَالِدِ السَّمْتِيُّ وَعَافِيَةُ بْنُ يَزِيْدَ الاَوْدِيُّ -وَحَبَّانُ وَمَنْدَلُ ابْنَا عَلِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّالْقَاسِمُ بْنُ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّاَسَدِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ قَاضِي وَاسِطٍ وَنُوْحُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ الْجَامِعِ وَغَيْرِهِمْ مِمَّنْ يَّطُوْلُ ذِكْرُهُمْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ*

(وَقَدْ) قَرَأْتُ بِخَطِّ سَيِّدِيْ وَاُسْتَاذِي وَوَالِدِي رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ الإمَامِ سَيْفِ الاَئِمَّةِ السَّائِلِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهٗ قَالَ اشْتَهَرَ وَاسْتَفَاضَ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَلَمَّذَ عِنْدَ اَرْبَعَةِ آلافٍ مِنْ شُيُوْخِ اَئِمَّةِ التَّابِعِيْنَ وَتَفَقَّهَ عِنْدَ اَرْبَعَةِ آلافٍ فَلَمْ يُفْتِ بِلِسَانِهٖ وَلَا بِقَلَمِهٖ حَتّٰى اَمَرُوْهُ فَجَلَسَ فِي مَجْلِسٍ فِي جَامِعِ الْكُوْفَةِ فَاجْتَمَعَ مَعَهُ اَلْفٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ اَجَلُّهُمْ وَاَفْضَلُهُمْ اَرْبَعُوْنَ قَدْ بَلَغُوا حَدَّ الاِجْتِهَادِ فَقَرَّبَهُمْ وَاَدْنَاهُمْ وَقَالَ لَهُمْ اَنْتُم اَجِلَّةُ اَصْحَابِي وَمَسَارُ قَلْبِي وَجِلاءُ اَحْزَانِي وَاِنِّي اَلْجَمْتُ هٰذَا الْفِقْهَ وَاَسْرَجْتُهُ لَكُم فَاَعِيْنُوْنِي فَاِنَّ النَّاسَ قَدْ جَعَلُوْنِي جِسْراً عَلٰى النَّارِ فَاِنَّ الْمُتَهَنَّا لِغَيْرِي وَالْعَبْءُ عَلٰى ظَهْرِي *وَكَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِذَا وَقَعَتْ وَاقِعَةٌ شَاوَرَهُمْ وَنَاظَرَهُمْ وَحَاوَرَهُمْ وَسَأَلَهُمْ فَيَسْمَعُ مَا عِنْدَهُمْ مِنَ الاَخْبَارِ وَالآثَارِ وَيَقُوْلُ مَا عِنْدَهٗ وَيُنَاظِرُهُمْ شَهْراً أَوْ اَكْثَرَ حَتّٰى يَسْتَقِرَّ اَحَدُ الاَقْوَالِ فَيُثْبِتُهٗ اَبُو يُوْسُفَ رَحِمَهُ اللّٰهُ حَتّٰى اَثْبَتَ الاُصُوْلَ عَلٰى هٰذَا الْمِنْهَاجِ شُوْرٰى لَا اَنَّهٗ تَفَرَّدَ بِذٰلِكَ كَغَيْرِهٖ مِنَ الاَئِمَّةِ (وَالدَّلِيْلُ) عَلٰى ذٰلِكَ مَا اَخْبَرَنِي بِهِ الْمَشَايِخُ الثَّلَاثَةُ شَرَفُ الدِّيْنِ الْحَسَنُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بِدِمَشْقٍ وَشَرَفُ الدِّيْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْمُحْسِنِ الاَنْصَارِيُّ بِحَمَاهُ وَعِزُّ الدِّيْنِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ رِزْقُ اللّٰهِ بِالْمُوْصَلِ اِجَازَةً قَالُوْا اَخْبَرَنَا اَبُو الْيُمْنِ زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ الْكِنْدِيِّ الاَوَّلِ سَمَاعاً وَالآخَرَانِ اِجَازَةً قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو مَنْصُورٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ قَالَ اَخْبَرَنَا الْحَافِظُ اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ ابْنُ عَلِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطِيْبُ اَخْبَرَنَا الْخَلَّالُ اَخْبَرَنَا الْجَرِيْرِيُّ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّخْعِيِّ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا نَجِيْحُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَرَامَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ وَكِيْعٍ بْنِ الْجَرَّاحِ يَوْماً فَقَالَ رَجُلٌ اَخْطَأَ اَبُوْحَنِيْفَةَ فَقَالَ وَكِيْعٌ كَيْفَ يَقْدِرُ اَبُوْحَنِيْفَةَ اَنْ يُخْطِءَ وَمَعَهُ مِثْلُ اَبِي يُوْسُفَ وَزُفَرَ وَمُحَمَّدٌ فِي قِيَاسِهِمْ وَاجْتِهَادِهِمْ وَمِثْلُ يَحْيَى ابْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَحَبَّانُ وَمَنْدَلُ ابْنَا عَلِيٍّ فِي حِفْظِهِمْ لِلْحَدِيْثِ وَمَعْرِفَتِهِمْ بِهٖ وَالْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي مَعْرِفَتِهٖ بِاللُّغَةِ وَالْعَرَبِيَّةِ وَدَاوٗدُ بْنُ نَصِيْرٍ الطَّائِيُّ وَفُضَيْلٌ ابْنُ عَيَاضٍ فِي زُهْدِهِمَا وَوَرْعِهِمَا مَنْ كَانَ اَصْحَابُهٗ هٰؤُلَاءِ وَجُلَسَآؤُهٗ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِءَ لِاَنَّهٗ اِنْ اَخْطَأَ رَدُّوْهُ اِلَى الْحَقِّ *ثُمَّ قَالَ وَكِيْعٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَالَّذِي يَقُوْلُ مِثْلُ هٰذَا كَالاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ *فَمَنْ زَعَمَ اَنَّ الْحَقَّ فِيْمَنْ خَالَفَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَوَضَعَ الْمَذْهَبَ وَحْدَهٗ اَقُوْلُ لَهٗ مَا قَالَ الْفَرَزْدَقُ لِجَرِيْرٍ*

شعر

اُولَـٓئِكَ آبَـآئِـي فَـجِـئْـنِـي بِمِثْلِهِمْ — اِذَا جَـمَـعَـتْـنَـا يَـا جَـرِيْـرُ الْمُجَامِعُ

ساتویں نوع

اس نوع میں امام اعظم ابوحنیفہ کے وہ فضائل ومناقب مذکور ہیں جن میں آپ یکتا ہیں ان فضائل میں آپ کے ساتھ دوسرا کوئی شریک نہیں ہے۔اور وہ یہ ہے کہ

آپ کی رائے کے ساتھ آپ کے بہت سارے اصحاب کا اتفاق ہے

اس کی دلیل یہ حدیث ہے:

ہمیں ثقہ مشائخ نے حضرت ''صدرالائمہ ابومؤید موفق بن احمد مکی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا، اس طرح کہ انہوں نے یہ حدیث روایت کرنے کی اجازت عطا فرمائی ہے

وہ فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی ہے حضرت ''امام علامہ رکن الاسلام ابوالفضل عبدالرحمٰن نب محمد بن امیرویہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''قاضی القضاۃ ابوبکر عتیق بن داؤد یمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

انہوں نے دیگر تمام مذاہب پر امام اعظم کو ترجیح دینے کے سلسلے میں بہت طویل اور بہت فصیح وبلیغ کلام کیا ہے اس میں یہ بھی فرمایا: وہ امام الائمہ ہیں، وہ امت کے چراغ ہیں، وہ طبیعت کے سخی ہیں، وہ شریعت کے امور کی تدوین میں سب سے آگے نکل گئے، اللہ تعالیٰ توفیق اور حفاظت کے ساتھ ان کی مدد فرمائے۔ اصحاب اور ائمہ، امام اعظم کے لئے اس طرح جمع ہو جاتے ہیں کہ کسی بھی زمانے میں روئے زمین میں کہیں بھی اتنے ائمہ کا ایک مسئلہ پر اجماع نہیں ہوتا۔

ان میں سے چند ایک مشہور فقہاء کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں

(۱) یہ امام اعظم کے لئے علم حدیث اور علم روایت کا اعتراف کرنے والے امام المسلمین قاضی القضاہ المؤمنین ذوالفقہ والدرایۃ حضرت ''امام ابویوسف یعقوب بن ابراہیم انصاری رحمۃ اللہ علیہ''

(۲) ذوالفہم والبیان علم فقہ ولسان کے ماہر عالم ربانی محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۳) ذوالزکاء الباھر والعلم الزاھر زفر بن ھذیل التمیمی عنبری رحمۃ اللہ علیہ۔

(۴) فاضل النزیہہ والکامل الفقیہ حسن بن زیاد لؤلؤی رحمۃ اللہ علیہ۔

(۵) فقیہ البصر جن کے لئے تفسیر کا اقرار کیا گیا، پرہیزگار، فصیح گفتگو کے مالک، حضرت امام وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ

(۶) فقیہ الکامل، الماجد، الورع، الزاھد عبداللہ بن مبارک مہروزی رحمۃ اللہ علیہ۔

(۷) ازہد الائمہ اور اس امت کے راہب حضرت ''داؤد بن نصیر الطائی رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۸) امام الائمہ امام المحدثین حضرت ''حفص بن غیاث نخعی رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۹) امام المعظم العالم المتقدم حضرت ''محمد بن زکریا بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۰) امام ابن الامام حضرت ''حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۱) حضرت ''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۲) حضرت ''عافیہ بن یزید اودی رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۳) حضرت ''حبان اور مندل رحمۃ اللہ علیہما'' جو کہ دونوں علی کے بیٹے ہیں۔

(۱۴) حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۵) حضرت ''قاسم بن معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''۔

(۱۶) حضرت ''اسد بن عمرو بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ واسط کے قاضی ہیں۔

(۱۷) حضرت ''نوح بن ابی مریم جامع اور دیگر محدثین بھی ہیں جن کا ذکر طوالت کا باعث ہوگا۔

میں نے اپنے استاذ المکرّم جناب والد محترم کی ایک تحریر پڑھی ہے اس میں امام سیف الائمہ السائلی کا یہ بیان لکھا تھا'' یہ بات خوب مشہور و معروف ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ۴۰۰۰ تابعین ائمہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا اور ۴۰۰۰ فقہاء سے فقہ سیکھی لیکن جب تک آپ کے شیوخ نے اجازت نہ دی تب تک آپ نے اپنی زبان سے اور اپنے قلم سے کوئی فتویٰ جاری نہیں فرمایا۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپ کوفہ کی جامع مسجد میں تشریف فرما تھے۔ آپ کے گرد ایک ہزار کے قریب آپ کے اصحاب جمع ہو گئے، ان میں سے زیادہ علم و فضل والے ۴۰ افراد تھے، یہ سب مقام اجتہاد پر فائز تھے۔ امام اعظم نے ان کو اپنے قریب بلوایا، اپنے نزدیک کیا اور فرمایا: تم میرے انتہائی معتمد علیہ شاگرد ہو، میرے دل کا چین ہو اور میری پریشانیوں کا مداوا ہو۔ میں نے اس فقہ کو سمیٹا ہے اور تمہارے لئے واضح کیا ہے لہٰذا تم میری مدد کرو کیونکہ لوگوں نے مجھے آگ کے اوپر سے گزرنے والا پل بنالیا ہے کیونکہ اس سے شاباش دوسروں کو ملے گی جبکہ اس کا بوجھ میری پشت پر رہے گا۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی عادت کریمہ تھی جب بھی کوئی اہم واقعہ پیش آتا تو آپ اپنے اصحاب سے مشورہ کرتے، ان سے مناظرہ کرتے، ان سے بحث و تمحیص کرتے اور ان سے مسئلہ کا جواب پوچھتے۔ آپ وہ اخبار اور آثار بھی سنتے جو ان کے پاس موجود ہوتے اور اپنے دلائل بھی پیش کرتے، پورا پورا مہینہ بلکہ اس سے بھی زیادہ عرصہ ان کے درمیان مناظرہ چلتا حتیٰ کہ تمام کے اقوال میں سے کوئی ایک قول دلائل سے ثابت ہو جاتا، حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اس ثابت شدہ قول کو لکھ لیتے اور اسی طرح مشاورت کے ساتھ اصول وضع کئے جاتے۔ ایسا نہیں ہے کہ دیگر فقہاء کی طرح اکیلے بیٹھ کر قوانین مرتب نہیں کر لیئے۔

اس بات پر دلیل درج ذیل روایت ہے

ہمیں مشائخ ثلاثہ نے خبر دی ہے (مشائخ ثلاثہ سے مراد) حضرت ''شرف الدین حسن بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں روایت کی، حضرت ''شرف الدین ابومحمد عبدالعزیز بن محمد بن عبدالمحسن انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حماۃ میں بیان کی، حضرت ''عزالدین عبدالرزاق رزق اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے موصل میں بیان کی اس طرح کہ اس کی روایت کی اجازت دی، یہ تینوں کہتے ہیں

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالیمن زید بن حسن بن زید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے پہلے دو بزرگوں سے یہ حدیث سنی ہے اور دوسرے

دونوں نے اس کی اجازت دی ہے وہ فرماتے ہیں

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابومنصور عبدالرحمٰن بن محمد قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''خلال رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں حضرت ''علی بن محمد نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''نجیح بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○ وہ فرماتے ہیں: ہم ایک دن حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھے، ایک آدمی نے کہا: حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے غلطی کی ہے۔ حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے غلطی کیسے سرزد ہو سکتی ہے؟ جبکہ ان کے پاس ان کے قیاس اور ان کے اجتہاد میں شریک حضرت ''ابو یوسف، زفر، اور محمد رحمۃ اللہ علیہم'' جیسی شخصیات موجود ہیں۔ یونہی حضرت ''یحییٰ بن زکریا بن زائدہ رحمۃ اللہ علیہما'' حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہما'' حضرت ''حبان بن مندل رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ دونوں حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں ان کے پاس حفظ حدیث اور معرفت حدیث کے سلسلے میں موجود ہیں اور لغت عربی کی معرفت کے معاملے میں حضرت ''قاسم بن معن یعنی ابن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' موجود ہیں اور زہد و ورع میں تقویٰ اور پرہیز گاری میں حضرت ''داؤد بن نصیر الطائی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے لوگ موجود ہیں جس شخص کے دوست واحباب اور ہمنشیں ایسے عظیم المرتبت لوگ ہوں (اور وہ ان سے باہم مشاورت بھی کرتے ہوں تو ایسا شخص غلطی نہیں کر سکتا کیونکہ اگر بالفرض حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' سے غلطی ہوگی تو یہ تمام لوگ ان کو راہ حق پر لے آئیں گے پھر حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جو شخص ایسی بات کرتا ہے (کہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' سے غلطی ہوئی) وہ خود جانور کی مثل ہے بلکہ جانوروں سے بھی گمراہ ہے۔

جو شخص سمجھتا ہے کہ حق اس مذہب میں ہے جو حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کا مخالف ہے اور جو کہتا ہے کہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنا الگ مذہب بنایا ہوا ہے میں اس کے بارے میں وہی بات کہتا ہوں جو حضرت ''فرزدق رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے۔ جس کو حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے

وہ میرے آباواجداد ہیں تو ان کی مثل لا کر دکھا اے جریر تو جب ہمارے سامنے تمام خوبیوں والے لوگ جمع کرے گا،

(تب بھی وہ ہمارے آباء کے مقابلے کے نہیں ہیں)

☆ وَاَمَّا النَّوْعُ الثَّامِنُ ☆

مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَفَضَائِلِهِ الَّتِي لَمْ يُشَارِكْهُ فِيهَا مَنْ بَعْدَهُ اَنَّهُ اَوَّلُ مَنْ دَوَّنَ عِلْمَ الشَّرِيْعَةِ وَرَتَّبَهُ اَبْوَابًا ثُمَّ تَابَعَهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي تَرْتِيْبِ الْمُوَطَّأ لَمْ يَسْبِقْ اَبَا حَنِيْفَةَ اَحَدٌ لاَنَّ الصَّحَابَةَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

وَالتَّابِعِيْنَ بِاِحْسَانٍ لَمْ يَضَعُوا فِي عِلْمِ الشَّرِيْعَةِ اَبْوَاباً مُبَوَّبَةً وَّلَا كُتُباً مُرَتَّبَةً وَّاِنَّمَا كَانُوا يَعْتَمِدُوْنَ عَلٰى قُوَّةِ حِفْظِهِمْ فَلَمَّا رَأى اَبُوْحَنِيْفَةَ الْعِلْمَ مُنْتَشِراً فَخَافَ عَلَيْهِ الْخَلْفَ السُّوْءَ اَنْ يُّضَيِّعُوْهُ عَلٰى مَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

17/ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعاً يَّنْتَزِعُهُ وَاِنَّمَا يَقْبِضُهُ بِمَوْتِ الْعُلَمَاءِ فَيَبْقٰى رُؤساً جُهَالاً فَيُفْتُوْنَ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَيَضِلُّوْنَ وَيُضِلُّوْنَ *فَلِذٰلِكَ دَوَّنَهُ اَبُوْحَنِيْفَةَ فَجَعَلَهُ اَبْوَاباً مُبَوَّبَةً وَّكُتُباً مُرَتَّبَةً فَبَدَأَ بِالطَّهَارَةِ ثُمَّ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ بِالصَّوْمِ ثُمَّ سَائِرُ الْعِبَادَاتِ ثُمَّ بِالْمُعَامَلَاتِ ثُمَّ خَتَمَ الْكِتَابَ بِالْمَوَارِيْثِ وَاِنَّمَا بَدَأَ بِالطَّهَارَةِ وَالصَّلَاةِ لِاَنَّهَا اَهَمُّ الْعِبَادَاتِ وَاَعَمِّهَا وَاِنَّمَا خَتَمَهَا بِالْمَوَارِيْثِ لِاَنَّهَا آخِرُ اَحْوَالِ النَّاسِ*

(وَهُوَ اَوَّلُ) مَنْ وَضَعَ كِتَابَ الْفَرَائِضِ وَاَوَّلُ مَنْ وَضَعَ كِتَابَ الشُّرُوْطِ وَالدَّلِيْلُ عَلَيْهِ مَا اَنْبَانِي الشَّيْخُ الثِّقَةُ اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرِّجِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَسْلِمَةَ بِدِمَشْقَ عَنْ اَبِي الْفَتْحِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِي اِجَازَةً عَنْ اَبِي الْفَضْلِ بْنِ خَيْرُوْنَ عَنِ الْقَاضِيْ الصَّيْمَرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مُكَرَّمٌ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا اَبُو سُلَيْمَانَ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ لِيْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَاضِي الْبَصْرَةِ نَحْنُ اَبْصَرُ بِالشُّرُوْطِ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ فَقُلْتُ لَهُ اِنَّ الْاِنْصَافَ بِالْعُلَمَاءِ اَحْسَنُ اِنَّمَا وَضَعَ هٰذَا

اَبُوْحَنِيْفَةَ فَاَنْتُمْ زِدْتُّمْ وَنَقَصْتُمْ وَحَسَّنْتُمُ الْاَلْفَاظَ وَلٰكِنْ هَاتُوا شُرُوْطَكُمْ وَشُرُوْطَ اَهْلِ الْكُوْفَةِ قَبْلَ اَبِي حَنِيْفَةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ التَّسْلِيْمُ لِلْحَقِّ اَوْلٰى مِنَ الْمُجَادَلَةِ فِي الْبَاطِلِ*

(وَالدَّلِيْلُ) عَلٰى اَنَّ الْعُلَمَاءَ بَعْدَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ اتَّبَعُوْهُ وَزَادُوا وَنَقَصُوا اِلَّا اَنَّهُمْ وَضَعُوا مَا اشْتَهَرَ وَاسْتَفَاضَ عَنِ الْاِمَامِ الْكَامِلِ الْمُنْصِفِ ابْنِ سُرَيْجٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَهُوَ اَزْكٰى اَصْحَابِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً جَاهِلاً يَّقَعُ فِي اَبِي حَنِيْفَةَ فَقَالَ لَهُ يَا هٰذَا اَتَقَعُ فِي اَبِي حَنِيْفَةَ وَثَلَاثَةُ اَرْبَاعِ الْعِلْمِ مُسَلَّمَةٌ لَّهُ وَهُوَ لَا يُسَلِّمُ لَهُمُ الرُّبْعَ فَقَالَ الرَّجُلُ وَكَيْفَ ذٰلِكَ قَالَ لِاَنَّ الْعِلْمَ -سُؤَالٌ وَّجَوَابٌ وَّهُوَ اَوَّلُ مَنْ وَضَعَ الْاَسْئِلَةَ فَلَهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَاَجَابَ عَنْهَا فَقَالَ مُخَالِفُهُ فِي الْبَعْضِ اَصَابَ وَفِي الْبَعْضِ اَخْطَأَ فَاِذَا قَابَلْنَا صَوَابَهُ بِخَطِئِهٖ فَلَهُ نِصْفُ النِّصْفِ اَيْضاً فَسَلَّمَ لَهُ ثَلَاثَةُ اَرْبَاعِ الْعِلْمِ بَقِيَ الرُّبْعُ فَهُوَ يَدَّعِيْهِ وَمُخَالِفُوْهُ يَدَّعُوْنَهُ وَهُوَ لَا يُسَلِّمُهُ لَهُمْ *وَقَدْ قِيْلَ بَلَغَتْ مَسَائِلُ اَبِي حَنِيْفَةَ خَمْسُ مِائَةِ اَلْفِ مَسْئَلَةٍ وَكُتُبُهُ وَكُتُبُ اَصْحَابِهٖ تَدُلُّ عَلٰى ذٰلِكَ مَعَ مَا تَضَمَّنَ مَذْهَبُهُ مِنَ الْمَسَائِلِ الْغَامِضَةِ الْمُشْتَمِلَةِ عَلٰى دَقَائِقِ النَّحْوِ وَالْحِسَابِ مَا يَتْعَبُ فِي اسْتِخْرَاجِهَا الْعُلَمَاءُ بِالْعَرَبِيَّةِ وَالْجَبْرِ وَالْمُقَابَلَةِ وَفُنُوْنِ الْحِسَابِ*

(وَذَكَرَ) اَبُوْ بَكْرٍ الرَّازِيُّ فِي شَرْحِ الْجَامِعِ الْكَبِيْرِ وَقَالَ كُنْتُ اَقْرَأُ بَعْضَ مَسَائِلِ الْجَامِعِ الْكَبِيْرِ عَلٰى بَعْضِ الْمُبْرِزِيْنَ فِي النَّحْوِ قِيْلَ هُوَ اَبُو عَلِي الْفَارِسِيُّ فَكَانَ يَتَعَجَّبُ مِنْ تَغَلْغُلِ وَّاضِعِ هٰذَا الْكِتَابِ فِي النَّحْوِ

(۱۷) اخرجه ابن حبان (۶۷۱۹) واحمد ۲:۱۶۲ والبخاری (۱۰۰) فی العلم: باب کیف یطلب العلم. ومسلم (۲۶۷۳) (۱۳) فی العلم: باب العلم و قبضه. عن عبدالله ابن عمرو رضی اللہ عنہ

يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ وَاِنَّمَا نَقَلَهَا مِنْ عِلْمِ اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَهُوَ اَوَّلُ مَنِ اسْتَنْبَطَ عِلْمَ الاَحْكَامِ وَاَسَّسَ قَوَاعِدَ الاِجْتِهَادِ عَلٰى سَبِيْلِ الاَحْكَامِ*

(وَالدَّلِيْلُ) عَلَيْهِ مَا اشْتَهَرَ وَاسْتَفَاضَ عَنِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ عِيَالٌ عَلٰى اَبِي حَنِيْفَةَ فِي الْفِقْهِ

*(اَخْرَجَهُ) الْخَطِيْبُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ فِي تَارِيْخِهِ

عَنِ التَّنُوْخِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِدْرِيْسَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُوْلُ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّعْرِفَ الْفِقْهَ فَلْيَلْزَمْ اَبَا حَنِيْفَةَ وَاَصْحَابَهُ فَاِنَّ النَّاسَ كُلَّهُمْ عِيَالٌ عَلَيْهِ فِي الْفِقْهِ *وَاَخْرَجَهُ الْقَاضِي الصَّيْمَرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَيْضاً فِي مَنَاقِبِهِ *وَقَدْ اَخْبَرَنِي الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ شَرَفُ الدِّيْنِ الْحَسَنُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَسَنِ بِدِمَشْقَ وَشَرَفُ الدِّيْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَبْدِ الْمُحْسِنِ الاَنْصَارِيُّ بِحَمَاهُ وَعِزُّ الدِّيْنِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ بِالْمُوْصَلِ اِجَازَةً قَالُوا اَخْبَرَنَا اَبُو الْيُمْنِ زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ اَبِي مَنْصُورٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اَحْمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اَخْبَرَنَا الْعَتِيْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ مَعِيْنٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ يَقُوْلُ لَا نُكَذِّبُ عَلَى اللّٰهِ مَا سَمِعْنَا بِاَحْسَنَ مِنْ رَأْيِ اَبِي حَنِيْفَةَ وَقَدْ اَخَذَ بِاَكْثَرَ اَقْوَالِهِ *قَالَ اِمَامُ اَئِمَّةِ الْحَدِيْثِ يَحْيٰى ابْنُ مَعِيْنٍ وَّكَانَ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ يَذْهَبُ فِي الْفَتْوٰى اِلٰى قَوْلِ الْكُوْفِيِّيْنَ وَيَخْتَارُ قَوْلَهُ مِنْ اَقْوَالِهِمْ*

آٹھویں نوع

اس میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے وہ فضائل ومناقب ذکر کئے گئے ہیں جن میں آپ کے بعد کوئی آپ کا شریک نہیں ہے وہ یہ ہیں کہ

❀ آپ وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے شریعت کو ابواب میں مرتب فرمایا ❀

آپ کے بعد حضرت ''امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' نے آپ کی اتباع کرتے ہوئے ''موطا'' کو مرتب کیا لیکن حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے یہ کام کسی نے نہیں کیا کیونکہ صحابہ کرام اور تابعین شریعت کے امور میں نہ کوئی ابواب باندھتے تھے اور نہ کوئی کتاب مرتب کرتے تھے، وہ اپنے قوت حافظہ پر اعتماد کرتے تھے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے جب علم کو بکھرتے دیکھا تو آپ کو یہ خدشہ ہوا کہ بعد میں آنے والے لوگ اس عظیم ورثہ کو ضائع نہ کر دیں گے جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ علماء کے سینوں سے علم نہیں اٹھائے گا بلکہ علماء کو وفات دے کر علم اٹھائے گا۔ (علماء اٹھتے جائیں گے اور) جاہل لوگ سربراہ بن جائیں گے وہ خود بھی گمراہ ہونگے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔''

اس لئے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے شریعت کو مدون کیا، اس کے ابواب بنائے، اور ترتیب کے لحاظ سے کتابیں

مقرر کیں، کتاب الطہارت، سے آغاز کیا پھر کتاب الصلوٰۃ رکھی، پھر کتاب الصوم، اس کے بعد دیگر عبادات، پھر معاملات، اور آخر میں وراثت، کتاب الطہارت اور کتاب الصلوٰۃ سے آغاز کرنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ تمام عبادات سے زیادہ بھی ہیں اور سب سے اہم بھی اور کتاب الوراثت پر اختتام اس لئے کیا کہ انسان کے آخری حال سے اس کا تعلق ہے،

امام اعظم وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے سب سے پہلے ''کتاب الشروط'' وضع کی

اس پر دلیل درج ذیل روایت ہے۔

مجھے خبر دی ہے حضرت ''شیخ ثقہ احمد بن مفرج بن احمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں حضرت ''ابوالفتح محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اس طرح کہ روایت کرنے کی اجازت دی ہے۔

- انہوں نے روایت کیا ہے حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- انہوں نے روایت کیا ہے حضرت ''قاضی صمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے
- وہ فرماتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے
- وہ کہتے ہیں ہمیں بیان کیا ہے حضرت ''ابوسلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

وہ فرماتے ہیں: مجھے قاضی بصرہ حضرت ''احمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا کہ وہ اہل کوفہ سے زیادہ شروط کو سمجھنے والے ہیں، میں نے ان سے کہا: علماء کے ساتھ انصاف بہتر ہوتا ہے، یہ قانون حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے مقرر کیا ہے تم لوگوں نے اس میں کمی زیادتی کر کے الفاظ میں ردوبدل کر لیا ہے تم اپنی شرائط اور اہل کوفہ کی کوئی ایسی شرط کو پیش کرو جو حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے کی مقرر شدہ ہوں، وہ خاموش ہو گئے، پھر کہنے لگے: حق کو قبول کر لینا بلاوجہ جھگڑتے رہنے سے بہتر ہے۔

اس بات پر دلیل یہ ہے کہ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بعد علماء کرام نے آپ کی پیروی کی ہے، اور (آپ کے مسائل میں) کچھ کمی زیادتی بھی کی ہے۔ اس سلسلے میں امام الکل، منصف حضرت ''ابن سریج رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سب سے زیادہ بااعتماد ہیں، ان کے بارے میں مشہور ہے کہ انہوں نے ایک جاہل شخص کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی شان میں نازیبا الفاظ بولتے سنا، انہوں نے فرمایا: اے شخص! تو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں ایسے الفاظ بول رہا ہے، حالانکہ ان کو تین چوتھائی علم حاصل تھا جبکہ تمہیں تو ایک چوتھائی بھی میسر نہیں ہے۔ اُس آدمی نے پوچھا: وہ کیسے؟ ان (سریج) نے کہا: اس لئے کہ علم ''سوال و جواب'' کا نام ہے۔ اور سب سے پہلے (دینی امور کے بارے میں) سوالات حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ہی مرتب کئے ہیں، اس لئے نصف علم تو ان کا ہے، پھر آپ نے ان سوالوں کے جوابات بھی دیئے، تاہم ان کے کئی مخالفین کہتے ہیں کہ بعض سوالات کے جوابات درست ہیں اور بعض کے غلط ہیں۔ (فرض کر لیں کہ آپ کے آدھے جوابات غلط

اور آدھے درست ہیں تب بھی) جب ہم موازنہ کریں گے تو آدھا درست ہوگا، اور یہ باقی نصف کا نصف ہوا، اس سے ثابت ہوا کہ علم کا تین چوتھائی حصہ تو حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس ہے باقی بچا ایک چوتھائی، اس کے بارے میں بھی امام اعظم کا اور مخالفین کا دعویٰ ہے کہ وہ ان کے پاس ہے۔ یعنی وہ چوتھائی بھی مکمل طور پر مخالفین کے پاس نہیں ہے۔ (ایک موقف یہ بھی ہے کہ) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے سوالات پانچ لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔ آپ کی کتابیں اور آپ کے اصحاب کی کتب اس بات کا بین ثبوت ہیں، ان کتب میں آپ کے مذہب مہذب کے وہ دقیق مسائل موجود ہیں جو کہ نحو اور حساب کی ان پیچیدگیوں پر مشتمل ہیں، جن کے استخراج میں لغت عرب، جبر، مقابلہ اور فنون حساب کے ماہرین عاجز آچکے ہیں۔

حضرت ''ابوبکر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جامع کبیر کی شرح میں فرمایا ہے: میں جامع کبیر کے کچھ مسائل، نحو کے ایک بہت بڑے عالم (کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت ''ابوعلی الفارسی رحمۃ اللہ علیہ'' تھے) کے سامنے بیان کئے، وہ اس کتاب کے مصنف کی نحو میں مہارت سے بہت متعجب ہورہے تھے (اس کتاب کے مصنف حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ کتاب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے افادات سے اخذ کرکے لکھی تھی۔) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے

''علم الاحکام'' ایجاد کیا اور احکام کے لئے اجتہاد کے قواعد مقرر فرمائے''

اس بات پر دلیل حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ ارشاد ہے ''(دوسرے علماء) فقہ میں امام اعظم کے (سامنے) بچوں کی طرح ہیں، اس کو حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔ آپ روایت کرتے ہیں حضرت ''تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''محمد بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام شافعی محمد ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''جو فقہ میں مہارت حاصل کرنا چاہتا ہو، وہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے اصحاب کو اختیار کرے، کیونکہ فقہ میں سب لوگ ان کے بچے ہیں''۔

حضرت ''قاضی صمیری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی اس روایت کو آپ کے مناقب میں ذکر کیا ہے۔

اور مجھے مشائخ ثلاثہ یعنی حضرت ''شرف الدین حسن بن ابراہیم بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں یہ حدیث بیان کی اور حضرت ''شرف الدین ابومحمد عبدالعزیز بن محمد بن عبدالمحسن انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حماہ میں بیان کی اور حضرت ''عزالدین عبدالرزاق بن رزق اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے موصل میں بیان کی، (اس طرح کہ انہوں نے حدیث بیان کرنے کی اجازت عطا فرمائی) تینوں بزرگ فرماتے ہیں:

ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوالیمن زید بن حسن بن زید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

انہوں نے حضرت ''ابومنصور عبدالرحمٰن بن محمد قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے

انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے

وہ کہتے ہیں: مجھے حدیث بیان کی ہے حضرت ''عتیقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبدالرحمن دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد نے

وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے

(وہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت ''سعید بن قطان رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر جھوٹ نہیں باندھتے، ہم نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی رائے سے زیادہ اچھی رائے کسی کی نہیں سنی، اور انہوں نے اکثر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہی کے اقوال کو اپنایا ہے۔

امام ائمہ حدیث حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' فتویٰ دینے میں کوفہ کے فقہاء کے موقف کو اپناتے تھے اور ان میں سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے قول کو ترجیح دیتے تھے۔

☆وَاَمَّا النَّوْعُ التَّاسِعُ☆

مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَفَضَائِلِهٖ الَّتِی لَمْ يُشَارِكْهُ فِيهَا اَحَدٌ مِنْ بَعْدِهٖ اَنَّهٗ كَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَتَعَيَّشُ بِكَسْبِهٖ وَحَلَالِهٖ وَيَفْضُلُ وَيُنْفِقُ عَلٰى جَمَاعَةِ الْمَشَايِخِ وَلَمْ يَقْبَلِ الْجَوَائِزَ وَالْعَطَايَا*

(اَمَّا الدَّلِيْلُ) عَلَى الاَوَّلِ فَمَا اَنْبَانِی الْمَشَايِخُ الثَّلَاثَةُ الْحَسَنُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ الْحَسَنِ بِدِمَشْقَ وَاَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بِحَمَاهُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ اِذْنًا بِالْمَوْصِلِ عَنْ اَبِی الْيُمْنِ زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِی بَكْرٍ الْخَطِيْبِ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الاَصْفَهَانِيِّ اِذْنًا عَنْ اَبِی اَحْمَدَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَكْبَرِیِّ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰى مِسْعَرِ بْنِ كُدَامٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ كُلَّمَا اشْتَرٰى شَيْئًا لِعِيَالِهٖ اَنْفَقَ عَلٰى شُيُوْخِ الْعُلَمَاءِ مِثْلَهٗ وَاِذَا اكْتَسٰى ثَوْبًا فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا جَاءَ تِ الْفَاكِهَةُ اَوِ الرُّطَبُ فَكُلُّ شَیْءٍ يُرِيْدُ اَنْ يَّشْتَرِيَهٗ لِنَفْسِهٖ وَعِيَالِهٖ لَا يَفْعَلُ حَتّٰى يَشْتَرِیَ لِشُيُوْخِ الْعُلَمَاءِ مِثْلَهٗ وَكَذٰلِكَ اِذَا اكْتَسٰى ثَوْبًا ثُمَّ يَشْتَرِی بَعْدَ ذٰلِكَ لِنَفْسِهِ الْحِكَايَةَ بِطُوْلِهَا وَاَخْرَجَهَا الْقَاضِی الصَّيْمَرِی اَيْضًا*

(وَبِهٖ) اِلَى الْخَطِيْبِ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ سَمِعْتُ شَقِيْقَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ الْبَلْخِیَّ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِی حَنِيْفَةَ فِی طَرِيْقٍ نَّعُوْدُ مَرِيْضًا فَرَآهُ رَجُلٌ مِنْ بَعِيْدٍ فَاخْتَبَاَ مِنْهُ وَاَخَذَ فِی طَرِيْقٍ آخَرَ فَلَمَّا عَلِمَ الرَّجُلُ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ اَبْصَرَهٗ خَجِلَ وَوَقَفَ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ حَنِيْفَةَ لِمَ عَدَلْتَ عَنِ الطَّرِيْقِ فَقَالَ لَكَ عَلَیَّ عَشَرَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ وَّقَدْ طَالَ الْوَقْتُ وَامْتَدَّ وَلَمْ اَقْدِرْ اَنْ اُؤَدِّیَ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ حَنِيْفَةَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَلَغَ بِكَ الْاَمْرُ اِلٰى هٰذَا حَتّٰى اِذَا رَاَيْتَنِی تَوَارَيْتَ عَنِّی قَدْ وَهَبْتُهٗ لَكَ كُلَّهٗ وَاجْعَلْنِی فِی حِلٍّ مِّمَّا دَخَلَ فِی قَلْبِكَ حِيْنَ رَاَيْتَنِی قَالَ شَقِيْقٌ فَعَلِمْتُ اَنَّهٗ زَاهِدٌ حَقِيْقِیٌّ*

نویں نوع

اس میں امام اعظم رضی اللہ عنہ کے ان فضائل ومناقب کا ذکر کے جن میں آپ کے ساتھ دوسرا کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ یہ کہ

آپ اپنی گزر اوقات اپنی کمائی سے کیا کرتے تھے

لوگوں سے تحائف وغیرہ قبول نہیں کرتے تھے بلکہ اپنے علماء ومشائخ پر بھی خرچ کرتے تھے۔

اس کی دلیل یہ ہے کہ

○ ہمیں مشائخ ثلاثہ یعنی حضرت ''حسن بن ابراہیم بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں دمشق میں بیان کیا

○ حضرت ''ابو محمد عبدالعزیز بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حماہ میں ہمیں بیان کیا

○ حضرت ''عبدالرزاق بن رزق اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے موصل میں ہمیں اس کی (روایت کی) اجازت عطا فرمائی

○ وہ حضرت ''ابوالیمن زید بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں

○ وہ حضرت ''قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ حضرت ''ابوبکر خطیب احمد بن علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے

○ وہ حضرت ''محمد بن علی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت (اجازت کے ساتھ) کرتے ہیں

○ وہ حضرت ''ابواحمد حسن بن عبداللہ عکبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں

○ وہ اپنی اسناد حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کرتے ہیں کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' (کی عادت کریمہ تھی کہ آپ) جب بھی اپنے گھر والوں کے لئے کوئی چیز خریدتے تو اسی طرح کی چیز علماء ومشائخ کے لئے بھی خریدتے، یونہی جب کبھی اپنے لئے کوئی کپڑا خریدتے تو علماء ومشائخ کے لئے بھی خریدتے (یہ روایت اسی طرح بہت طویل بیان کی ہے اور اس کو حضرت ''قاضی صمیری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی بیان کیا ہے۔

اور اسی اسناد کو حضرت ''خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچانے کے بعد (آگے یوں سند بیان کی)

○ ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''اسلم بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے

○ وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''شقیق بن ابراہیم بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے

''میں ایک مریض کی عیادت کرنے کے لئے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ کسی راستہ سے گزر رہا تھا، امام اعظم رضی اللہ عنہ کی نظر ایک آدمی پر پڑ گئی، وہ بندہ چھپ گیا اور اس نے دوسرا راستہ اختیار کر لیا، جب اُس شخص کو پتہ چلا کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اس کو دیکھ لیا ہے تو وہ بہت شرمندہ ہوا، اور وہیں رک گیا، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: تو نے راستہ کیوں بدل لیا؟ اس نے کہا: میں نے آپ کے دس ہزار درہم دینے ہیں، وقت بہت گزر گیا ہے اور میں آپ کا قرضہ واپس نہیں کر سکا ہوں۔ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: سبحان اللہ! نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ تو مجھے دیکھ کر چھپ رہا ہے؟ میں نے تمام قرضہ تجھے معاف

کر دیا ہے، اور مجھے دیکھ کر تیرے دل پر جو گھبراہٹ طاری ہوئی، وہ مجھے معاف کر دے۔ حضرت ''شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: تب مجھے یقین ہو گیا کہ آپ حقیقی زاہد ہیں۔

☆وَاَمَّا النَّوْعُ الْعَاشِرُ☆

مِنْ مَنَاقِبِهِ الَّتِي لَمْ يُشَارِكْهُ فِيهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ بَعْدَهُ اَنَّهُ مَاتَ مَظْلُوماً اَوْ مَحْبُوساً مَسْمُوماً*

(فَالدَّلِيْلُ) عَـلٰـى ذٰلِكَ مَا اَنْبَأَنِي الشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَرَّجِ بْنُ اَحْمَدِ بْنِ مَسْلِمَةَ بِدَمَشْقٍ عَنْ اَبِي الْفَتْحِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِي عَنْ اَبِي الْفَضْلِ بْنِ خَيْرُوْنٍ عَنِ الْقَاضِي الصَّيْمَرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مُكَرَّمٍ بْنِ اَحْـمَـدَ بْـنِ عَبْـدِ الْـوَهَّـابِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ بَعَثَ الْمَنْصُوْرُ اِلٰى اَبِي حَنِيفَةَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَادْخُلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ لَمْ اَدْعُكُمْ اِلَّا لِخَيْرٍ وَّكَتَبَ قَبْلَ ذٰلِكَ ثَلاثَةَ عُهُودٍ *فَقَالَ لِسُـفْيَانَ هٰذَا عَهْدُكَ عَلَيَّ قَضَاءُ الْبَصْرَةِ فَخذْهُ وَالْحَقْ بِهَا وَقَالَ لِشَرِيْكٍ هٰذَا عَهْدُكَ عَلَى قَضَاءِ الْكُوْفَةِ فَخُذْهُ والْحَقْ بِهَا *وَقَـالَ لِاَبِـي حَـنِيْفَةَهٰذَا عَهْدُكَ عَلَى مَدِيْنَتِي هٰذِهٖ ثُمَّ قَالَ لِحَاجِبِهٖ وَجِّهْ مَعَهُمْ اَوْ كَمَا قَالَ فَمَنْ اَبٰى فَاضْرِبْهُ مِائَةَ سَوْطٍ *فَاَمَّا شَرِيْكٌ فَاَخَذَ عَهْدَهُ وَمَضٰى *وَاَمَّـا سُفْيَانُ فَاَخَذَ عَهْدَهُ وَتَرَكَهُ فِي الْمَنْزِلِ وَهَرَبَ اِلَى الْيَمَنِ *وَاَمَّـا اَبُوْحَنِيْفَةَ فَلَمْ يَقْبَلِ الْعَهْدَ فَضَرَبَ مِائَةَ سَوْطٍ وَحَبَسَ فَمَاتَ بِالْحَبْسِ *وَقَدِ اتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ عَلٰى اَنَّهُ ضُـرِبَ عَـلٰى الْقَضَاءِ فَلَمْ يَقْبَلْ وَمَاتَ فِي الْحَبْسِ ثُمَّ اخْتَلَفُوا *فَـقَالَ بَعْضُهُمْ مَاتَ مِنَ الضَّرْبِ *وَقَالَ بَعْضُهُم سُقِيَ السُّمُ *وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ اَشْيَاءَ اُخَرَ وَاللّٰهُ تَعالٰى اَعْلَمُ بِالْحَقِيْقَةِ*

دسویں نوع

اس نوع میں آپ کے وہ فضائل ومناقب مذکور ہیں جن میں آپ کے ساتھ دوسرا کوئی شریک نہیں ہے، وہ یہ کہ

آپ کا وصال مبارک مظلومیت میں ہوا، قید میں ہوا، یا زہر سے ہوا۔

اس کی دلیل یہ ہے

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''شیخ معمر احمد بن مفرج بن احمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق میں

انہوں نے حضرت ''ابوالفتح محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

انہوں نے حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے

انہوں نے حضرت ''قاضی صمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے

انہوں نے حضرت ''عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے

انہوں نے حضرت ''مکرم بن احمد بن عبدالوہاب بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے

انہوں نے حضرت ''عبید بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

(وہ فرماتے ہیں) حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو اپنے پاس بلوایا، یہ سب لوگ اس کے پاس گئے۔ اس نے کہا: میں نے تمہیں فقط بھلائی کے لئے بلوایا ہے، اس سے پہلے اس نے ۳ عہدنامے تیار کر رکھے تھے، اس نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: یہ لو بصرہ کی قضا کی ذمہ داری تمہارے پاس ہے، یہ سنبھالو اور وہاں چلے جاؤ۔

حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: کوفہ کی مسند قضاء تمہارے سپرد ہے، یہ اپنا خط لو اور وہاں جا کر اپنی ذمہ داریاں سنبھالو۔

پھر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' سے کہا: میرے شہر کا منصب قضاء آپ کے سپرد ہے، پھر اُس نے اپنے محافظ سے کہا: ان کو روانہ کر دو، اور اگر یہ منصب کے قبول کرنے سے انکار کریں تو ان کو ۱۰۰ کوڑے مارو۔ حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذمہ داری قبول کر لی اور وہاں چلے گئے۔ حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے وہ اتھارٹی لیٹر وصول تو کر لیا، لیکن گھر جا کر اس کو رکھ دیا اور خود یمن کی جانب فرار ہو گئے۔ جبکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے وہ خط ہی قبول نہیں کیا۔ جس کی پاداش میں آپ کو ۱۰۰ کوڑے مارے گئے اور آپ کو قید کر دیا گیا، اور قید ہی میں آپ کا وصال ہوا۔

اس بات پر علماء کا اتفاق ہے کہ آپ کو منصب قضاء کی پیشکش کی گئی تھی لیکن آپ نے اس کو ٹھکرا دیا تھا اور آپ کا وصال قید کی حالت میں ہوا تھا لیکن اس کے آگے علماء کا اختلاف ہے، بعض کہتے ہیں کہ کوڑے لگنے سے آپ کا وصال ہوا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ آپ کو زہر پلا دیا گیا تھا اس کی وجہ سے وصال ہوا۔ کچھ دیگر مورخین نے اور بھی کئی وجوہ کا ذکر کیا ہے جبکہ حقیقت حال اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

(فَإِنْ قِيلَ) قَدْ ذَكَرَ اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الخَطِيْبُ فِي تَارِيْخِ بَغْدَادَ مِنَ الْمَطَاعِنِ فِي اَبِي حَنِيْفَةَ وَمَعَائِبَهُ وَنَقَائِصَهُ وَمَثَالِبَهُ مَا يُعَارِضُ مَا ذُكِرَتْ مِنْ فَضَائِلِهِ وَمَنَاقِبِهِ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ خَمْسَةٍ (اَرْبَعَةٌ) مِنْ حَيْثُ الإِجْمَالِ (وَالْخَامِسُ) مِنْ حَيْثُ التَّفْصِيْلِ*

(أَمَّا الاَوَّلُ) فَإِنَّ الاَخْبَارَ إِذَا تَعَارَضَتْ تَسَاقَطَتْ وَتَهَادَرَتْ وَتَهَاتَرَتْ وَجُعِلَتْ كَأَنَّهَا لَمْ تَرِدْ وَلَمْ تُرْوَ عَنْ اَحَدٍ وَّقَدْ ذَكَرَ الْخَطِيْبُ الْحَسُوْدُ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ مَنَاقِبِ الإِمَامِ الْمَحْسُوْدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَفَاخِرِهِ وَمَحَامِدِهِ وَمَاثِرِهِ الَّتِي حَدَّثَتْ بِهَا الرُّكْبَانُ فِي الْفَلَوَاتِ وَالنِّسْوَانُ فِي الْخَلَوَاتِ وَجَرَتْ بِهَا اَلْسِنَةُ اَهْلِ الآفَاقِ وَخِيَارِ اَهْلِ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ وَاَنَّهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَفَضَائِلُهُ*

شِعْرٌ

كَالشَّمْسِ فِي كَبَدِ السَّمَاءِ وَضَوْئُهَا ۔۔۔ يُغْشِي الْبِلَادَ مَشَارِقاً وَّمَغَارِباً

اَضْعَافَ اَضْعَافَ مَا حُكِيَ عَنْ حُسَّادِهِ وَمَنَاوِيْهِ ظَنّاً مِنْهُ اَنَّ ذٰلِكَ يُدْنِيْهِ اِلٰى مَبَاغِيْهِ فَلَمَّا تَعَارَضَتْ رِوَايَاتُهُ وَتَنَاقَضَتْ تَهَادَرَتْ وَتَسَاقَطَتْ وَجُعِلَتْ كَأَنَّ الْخَطِيْبَ مَا هٰذَا بِهَا وَلَا ذَكَرَهَا فِي تَارِيْخِهِ وَلَا رَوَاهَا وَبَقِيَ مَا ذَكَرْنَا وَسَائِرُ اَئِمَّةِ الاِسْلَامِ

فَحُوِّلَ الأنَامُ بِلَا مُعَارِضٍ*

(وَالدَّلِيلُ) عَلٰى مَا ذَكَرْنَا اَنَّ التَّعْدِيلَ مَتٰى تُرَجَّحُ عَلَى الْجَرْحِ يُجْعَلُ الْجَرْحُ كَانَ لَمْ يَكُنْ وَقَدْ ذَكَرَ ذٰلِكَ إِمَامُ اَئِمَّةِ التَّحْقِيقِ اَبُو الْفَرَجِ ابْنُ الْجَوْزِيِّ فِي (كِتَابِ التَّحْقِيقِ فِي اَحَادِيْثِ التَّعْلِيقِ) فِي مَوَاضِعَ مِنْهُ فَقَالَ فِي حَدِيْثِ الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ الَّذِي يَرْوِيْهِ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْمَضْمَضَةُ وَالاِسْتِنْشَاقُ مِنَ الْوُضُوْءِ الَّذِي لَا يَتِمُّ الْوُضُوْءُ اِلَّا بِهِمَا (فَإِنْ قَالَ) الْخَصْمُ اَعْنِي الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَاِنَّهُ يَرَاهُمَا سُنَّةً فِيْهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ قَدْ كَذَّبَهُ اَيُّوبُ السُّخْتِيَانِيُّ وَزَائِدَةُ*

(قُلْنَا) قَدْ وَثَّقَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَكَفٰى بِهِمَا *وَقَالَ فِي حَدِيْثِ الاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ *فِيْمَا يَرْوِيْهِ سِنَانُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ

18/ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ*

(فَإِنْ) قَالَ الْخَصْمُ اَعْنِي الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَاِنَّهُ قَالَ يَاْخُذُ لَهُمَا مَاءً جَدِيْدًا سِنَانُ ابْنُ رَبِيْعَةَ مُضْطَرِبُ الْحَدِيْثِ وَشَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيْثِهِ قَالَ ابْنُ عَدِيٍّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيْثِهِ*

(قُلْنَا) فِي الْجَوَابِ اَمَّا شَهْرٌ فَقَدْ وَثَّقَهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَيَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَمَّا سِنَانٌ فَاضْطِرَابُ حَدِيْثِهِ لَا يَمْنَعُ ثِقَتَهُ *وَقَالَ فِي حَدِيْثِ مَسِّ الَّذِي يَرْوِيْهِ اِسْحَاقُ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

19/ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ*

(فَإِنْ) قَالَ الْخَصْمُ اِسْحَاقُ لَيْسَ بِثِقَةٍ قَالَ النَّسَائِيُّ اِسْحَاقُ لَيْسَ بِثِقَةٍ*

(قُلْنَا) وَثَّقَهُ يَحْيٰى وَشُعْبَةُ وَهٰكَذَا فَعَلَ غَيْرُهُ مِنْ عُلَمَاءِ الْحَدِيْثِ مَتٰى تُرَجَّحُ التَّعْدِيْلُ جُعِلَ الْجَرْحُ كَاَنْ لَمْ يَكُنْ فَالَّذِي يُرْوٰى عَنْ بَعْضِ الْمُحَدِّثِيْنَ تَوْثِيْقُهُ لَا يُعْتَبَرُ

فِيْهِ طَعْنُ الطَّاعِنِيْنَ فَاِمَامُ الْمُسْلِمِيْنَ الَّذِي قَلَّدَتْهُ الاُمَّةُ اِلٰى اَقْطَارِ الاَرَضِيْنَ اَوْلٰى اَنْ لَّا يُعْتَبَرَ فِيْهِ طَعْنُ الْحَاسِدِيْنَ الْمُعَانِدِيْنَ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) اَنَّ شَهَادَةَ الَّذِي لَيْسَ بِعَدْلٍ وَّرِوَايَتُهُ غَيْرُ مَقْبُوْلَةٍ وَّالْمُحَدِّثُوْنَ طَعَنُوا فِي الْخَطِيْبِ وَذَكَرُوا فِيْهِ خِصَالاً مُّوْجِبَةً عَدَمَ قَبُولِ رِوَايَتِهِ وَلَوْلَا مَوَانِعُ ثَلَاثٍ لَذَكَرْنَاهَا*

(اَلْمَانِعُ الاَوَّلُ) اَنَّ اِمَامَنَا الَّذِي نُقَلِّدُهُ وَهُوَ اَبُوْحَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَمْ يُنْقَلْ عَنْهُ اَنَّهُ ذَكَرَ اَعْدَاءَهُ بِسُوْءٍ اَوْ

(۱۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۳) وابوداود (۱۳۴) فی الطهارۃ: باب صفة وضوء النبی صلی اللہ علیہ وسلم والترمذی (۳۷) فی الطهارۃ: باب الاذنان من الرأس-

(۱۹) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۷۴:۱ فی الطهارۃ: باب مس الفرج والبزار (۱۴۸:۱- کشف) (۲۸۵) والدار قطنی ۱۴۷:۱ فی الطهارۃ: باب ما روی فی لمس القبل والحاکم فی "المستدرک" ۱۳۸:۱-

سَبَّ اَحداً مِنَ الاَمْوَاتِ بَلْ مَذْهَبُهُ حُسْنُ الظَّنِّ بِالْمُسْلِمِينَ حَتّٰى قَالَ بَعْدَ التُّهَمِ اِلَّا اِذَا وُجِدَ دَلِيْلٌ *وَمَذْهَبُهُ اَنَّهُ لَا يَخْرُجُ اَحَدٌ مِنَ الاِيْمَانِ بِذَنْبٍ وَّلَا يُوْجَدُ فِي كُتُبِ اَصْحَابِنَا رَحِمَهُمُ اللّٰهُ ذِكْرُ اَحَدٍ مِّنَ الاَئِمَّةِ اِلَّا بِخَيْرٍ قَالُوْا يَجِبُ عَلَيْنَا الاِهْتِدَاءُ بِهِمْ وَالاِقْتِدَاءُ بِهَدْيِهِمْ*

(وَالْمَانِعُ الثَّانِي)

20/ظَاهِرُ قَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا تَذْكُرُوا اَمْوَاتَكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ وَّالْخَطِيْبُ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ وَاِنْ كَانَ قَدْ ظَلَمَنَا فِيْمَا اَحَبَّ اَنْ يُشَنِّعَ فِي اِمَامِنَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ تَعَالٰى (لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ) لٰكِنَّ الْوَاجِبَ الْاِقْتِدَاءُ بِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَيْثُ رَاٰى رَجُلاً يَّتَنَفَّلُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْعِيْدِ فَلَمْ يَنْهَهُ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنَّ الصَّلَاةَ قَبْلَ الْعِيْدِ مَنْهِيٌّ عَنْهَا فَقَالَ اَخَافُ اَنْ اَدْخُلَ تَحْتَ قَوْلِهِ تَعَالٰى (اَرَاَيْتَ الَّذِي يَنْهٰى عَبْداً اِذَا صَلّٰى)*

(وَالْمَانِعُ الثَّالِثُ) اَنَّ سَبَّ الْخَطِيْبِ وَذِكْرَ مَا قِيْلَ فِيْهِ اشْتِغَالٌ بِمَا لَا يَعْنِيْنَا

21/ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ *وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَعْرِفَ سَرِيْرَةَ الْخَطِيْبِ فَلْيُطَالِعْ تَرْجَمَتَهُ مِنْ (كِتَابِ التَّارِيْخِ الْكَبِيْرِ لِدِمَشْقَ) الَّذِيْ جَمَعَهُ الْحَافِظُ اَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ هِبَةِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ وَ (كِتَابَ الاِنْتِصَارِ لِاِمَامِ اَئِمَّةِ الاَمْصَارِ) الَّذِيْ جَمَعَهُ الْحَافِظُ يُوْسُفُ سِبْطُ ابْنِ الْجَوْزِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَتَرٰى مِنْ سِيْرَتِهِ وَسَرِيْرَتِهِ مَا يَقْضِي مِنْهُ الْعَجَبُ كَيْفَ يَتَكَلَّمُ مِثْلُهُ فِي الاِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّ رِوَايَةَ مَنْ كَانَ كَثِيْرُ الْغَلَطِ وَالزَّلَلِ وَاِنْ كَانَ وَرِعاً غَيْرُ مَقْبُوْلَةٍ وَّالْخَطِيْبُ بِهٰذِهِ الْمَثَابَةِ وَقَدْ كَفٰى تَقْرِيْرُ ذٰلِكَ الاِمَامُ الْحَافِظُ ابْنُ الْجَوْزِيِّ فِي كِتَابِهِ الْمَوْسُوْمِ (بِالسَّهْمِ الْمُصِيْبِ فِي الرَّدِّ عَلَى الْخَطِيْبِ) وَغَيْرُهُ مِنَ الْعُلَمَاءِ فَلَا نَذْكُرُهَا عَمَلاً بِالْمَوَانِعِ السَّابِقَةِ*

(وَالْجَوَابُ الرَّابِعُ) اَنَّ الَّذِي حُكِيَ عَنْهُمُ الْمَطَاعِنُ حَمَلَهُمُ الْحَسَدُ فَاِنَّ ذَا الْفَضْلِ لَا يَزَالُ مَحْسُوْداً وَاَنَّ الْحَاسِدَ لَمْ يَزَلْ مَطْرُوْداً وَلَعَمْرِي اِنَّ الْحَسَدَ قَلَّمَا يَنْجُو مِنْهُ اَحَدٌ وَّسَبَبُهُ اَنَّ الآدَمِيَّ لَا يُحِبُّ اَنْ يَّفُوْقَهُ اَحَدٌ مِنْ اَبْنَاءِ جِنْسِهِ فَاِذَا رَاٰى مَنْ قَدْ بَرَزَ عَلَيْهِ امْتَعَضَ فِي بَاطِنِهِ فَاِنْ كَانَ عَاقِلاً تَقِيّاً قَهَرَ نَفْسَهُ وَحَفِظَ لِسَانَهُ وَتَمَنّٰى مِثْلَ تِلْكَ النِّعْمَةِ لِنَفْسِهِ وَلَا يَتَمَنّٰى زَوَالَهَا عَنْهُ فَهُوَ فِي غِبْطَةٍ وَّهُوَ قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

22/ لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ الْحَدِيْثَ وَاِنْ كَانَ غَيْرَ تَقِيٍّ

(۲۰) اورده المتقی الہندی فی "کنز العمال" (۴۲۷۱۳)، والمرتضی الزبیدی فی "اتحاف سادة المتقین" ۷:۴۹۰، والنسائی ۴:۵۲۔

(۲۱) اخرجه احمد ۱:۲۰۱، والطبرانی فی "الکبیر" (۲۸۸۶)، وفی "الصغیر" (۱۰۸۰)، والقضاعی فی "مسند الشہاب" (۱۹۴)، والھناد فی "الزھد" (۱۱۱۷)، من حدیث حسین بن علی رضی اللہ عنہم۔

غَلَبَتْ نَفْسُهُ الاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ فَتَعَرَّضَ لِلْمَحْسُوْدِ *ثُمَّ هُمْ عَلٰی مَرَاتِبَ *فَمِنْهُمْ مَنْ یَتَعَرَّضُ لَهٗ بِالسَّیْفِ وَالسِّنَانِ* وَمِنْهُمْ مَنْ یَتَعَرَّضُ لَهٗ بِاللِّسَانِ *وَمِنْهُمْ مَنْ تَغْلِبُهُ النَّفْسُ الْاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ تَارَةً وَّتَارَةً یَغْلِبُهَا وَهُمُ الْعُلَمَاءُ الَّذِیْنَ حَسَدُوا اَبَا حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ فَتَارَةً مَدَحُوْهُ وَتَارَةً قَدَحُوا فِیْهِ وَهٰکَذَا حَالُ الْمُؤْمِنِ یَغْلِبُ الشَّیْطَانُ تَارَةً وَّیَغْلِبُهٗ اُخْرٰی وَقَدْ صَرَّحُوا بِذٰلِكَ وَاعْتَرَفُوا بِهٖ مِنْهُمْ ابْنُ اَبِی لَیْلٰی فَاِنَّهٗ کَانَ یَقَعُ فِی اَبِی حَنِیْفَةَ تَارَةً وَیَمْدَحُهٗ تَارَةً اُخْرٰی فَقِیْلَ لَهٗ فِی ذٰلِكَ فَقَالَ الْفَتٰی مَحْسُوْدٌ*

(یہاں یہ اعتراض کیا جاسکتا ہے)

آپ نے حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے اس قدر فضائل ومناقب بیان کر دیئے ہیں جبکہ خطیب بغدادی حضرت ''ابو بکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب ''تاریخ بغداد'' میں اُن پر بہت طعن کیا ہے اور ان کے بہت سارے عیوب اور نقائص بیان کئے ہیں اور اُن کا بیان آپ کے بیان سے بالکل ٹکراتا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: اس اعتراض کے پانچ جواب ہیں، چار اجمالی طور پر ہیں اور ایک قدرے تفصیل کے ساتھ ہے۔

جواب نمبر (۱)

قانون یہ ہے کہ جب کسی کے بارے میں روایات آپس میں ٹکراتی ہیں تو وہ ساقط ہو جاتی ہیں، ان میں سے کسی کا بھی کوئی اعتبار نہیں رہتا، ان کی حیثیت یوں ہو جاتی ہے گویا کہ وہ روایات کسی سے مروی ہی نہیں۔ اور خطیب بغدادی نے حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ حسد کی وجہ سے وہ باتیں ذکر کی ہیں (اللہ تعالیٰ اُن کی یہ لغزش معاف فرمائے) جبکہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے فضائل ومناقب تو ایسے ظاہر باہر ہیں کہ میدانوں میں قافلوں والے، گھروں میں عورتیں ان کو کثرت سے بیان کرتی ہیں۔ پوری دنیا کی زبان پر حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے فضائل کے چرچے ہیں، شام اور عراق کے معتبر لوگ آپ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ جیسا کہ کسی نے کہا ہے

جیسا کہ آسمان کے جگر پر سورج، جس کی روشنی مشرق ومغرب میں تمام کائنات کو روشن کرتی ہے۔

حسد کرنے والوں نے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے جو باتیں ذکر کی ہیں، اُن کے مقابلے میں آپ کے فضائل بیان کرنے والوں کی تعداد کئی گنا زیادہ ہے۔ اور جب روایات آپس میں ٹکراتی ہیں تو ان کی حیثیت ختم ہو جاتی ہے۔ اس لئے خطیب بغدادی کی مرویات کی حیثیت دوسرے لوگوں کی مرویات سے ٹکرا کر اپنی معنویت اس طرح کھو چکی ہیں گویا کہ خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد میں حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں کچھ لکھا ہی نہیں ہے۔ اور نہ انہوں نے کوئی روایت ذکر کی ہے۔ اس کے بعد وہ باتیں باقی بچ جاتی ہیں جو ہم نے ذکر کی ہیں اور جن کو باقی دیگر ائمہ مسلمین نے ذکر کیا ہے۔ اور یہ دلائل ایسے ہیں جن سے ٹکراتی ہوئی کوئی روایت موجود نہیں ہے۔

(۲۲) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۹۱:۱، والحمیدی (۶۱۷)، وابن ابی شیبه ۵۵۷:۱۰، والبخاری (۷۵۲۹) فی التوحید، والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱۸۸:٤۔

دلیل۔

ہمارے دعوے کی دلیل یہ ہے کہ جب کسی شخص کے بارے میں تعدیل بھی موجود ہو اور جرح بھی موجود ہو (یعنی کچھ علماء نے اس کو عادل قرار دیا ہو اور دیگر نے اس پر طعن کیا ہو اور تعدیل والے لوگ قوی ہوں) تو ایسی صورت میں جرح کی حیثیت ختم ہو جاتی ہے۔اس بات کا ذکر امام ائمہ التحقیق حضرت ''ابوالفرج ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''کتاب التحقیق فی احادیث التعلیق ''میں کئی مقامات پر کیا ہے۔ان میں سے ایک جگہ یہ ہے

وضو کے دوران کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے والی حدیث جو کہ حضرت ''جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا وضو سے ہے۔اور ان کی حیثیت یہ ہے کہ ان کے بغیر وضو مکمل نہیں ہوتا۔مقابلے میں حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اس عمل کو سنت سمجھتے ہیں۔اگر وہ فرمائیں کہ اس روایت میں حضرت ''جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' موجود ہے اور حضرت ''ایوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور زائدہ نے ان کو جھوٹا قرار دیا ہے۔

اس کے جواب میں ہم یہ کہیں گے کہ اس روایت کی توثیق حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کی ہے ،اور کسی بھی حدیث کی توثیق کے لئے ان دونوں کی رائے کافی ہوتی ہے۔(لہذا حضرت ''جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' پر جرح کی حیثیت ختم ہو گئی)

اور ''الاذنان من الراس ''والی حدیث جو کہ حضرت ''سنان بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابوامامہ رضی اللہ عنہ'' کے ذریعے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' کان سر میں سے ہیں''۔

اس حدیث کے مقابلے میں حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا کہنا ہے کہ کانوں کے لئے نیا پانی لیا جائے گا۔اور اِس حدیث میں حضرت ''سنان بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' مضطرب الحدیث ہیں اور حضرت ''شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' کی مروی حدیث سے دلیل نہیں پکڑی جاسکتی۔حضرت ''ابن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ''لیس بقوی ''وہ قوی نہیں ہیں اور نہ ہی ان کی حدیث کو دلیل کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے۔

ہم جواب میں یہ کہیں گے کہ حضرت '' شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' کو حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے مضبوط قرار دیا ہے اور حضرت ''سنان بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' اگرچہ مضطرب الحدیث ہیں لیکن ان کی حدیث کا اضطراب ان کے ثقہ ہونے میں کوئی فرق نہیں ڈالتا۔(حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے موقف کے بعد حضرت ''شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' پر جرح کی حیثیت ختم ہو گئی)

حضرت ''اسحاق بن محمد فروی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت '' عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگایا، وہ نماز کے

وضو جیسا وضو کرے۔

اب اگر سامنے والا کہے کہ ''اسحاق'' ثقہ راوی نہیں ہیں جیسا کہ حضرت ''امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہہ بھی دیا ہے کہ ''اسحاق ثقہ نہیں ہے''

ہم جواب میں یہ کہیں گے کہ حضرت ''یحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے۔(اوران کے ثقہ قرار دینے کے بعدان پر جرح کی حیثیت ختم ہو جاتی ہے)

الغرض: علماء حدیث کا یہی وطیرہ ہے کہ جب جرح وتعدیل میں سے تعدیل کو ترجیح مل جائے تو جرح کو یوں کر دیتے ہیں گویا کہ جرح ہوئی ہی نہیں۔

وہ روایات جن کی توثیق چند محدثین کر دیں، ان مرویات میں کسی طعن کرنے والے کے طعن کو قبول نہیں کیا جاتا، تو وہ امام المسلمین، کہ روئے زمین پرامت کی ایک تعداد ان کی مقلد ہے، ان کے بارے میں کسی حسد کرنے والے کے حسد اور کسی بغض رکھنے والے کا طعن قابل قبول کیسے ہوسکتا ہے۔

دوسرا جواب:

خطیب بغدادی ایسا شخص ہے جس کی گواہی سچی نہیں ہے، جس کی روایت قابل قبول نہیں ہے، محدثین کرام نے اس پر طعن کیا ہے، اوراس میں ایسی عادات ثابت کی ہیں جو کسی بھی شخص کی روایت قبول کئے جانے میں رکاوٹ ہیں۔ اگر میرے پیش نظر تین چیزیں نہ ہوتیں تو میں خطیب بغدادی کی وہ خصال کھول کھول کر بیان کر دیتا۔

وہ تین باتیں یہ ہیں۔

(۱)

ہمارے وہ امام جن کی ہم تقلید کرتے ہیں وہ ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' ہیں۔ آپ نے اپنے کسی فوت شدہ دشمن کی کبھی بھی عیب جوئی نہیں کی اور نہ کبھی کسی کو سب وشتم کیا ہے، بلکہ آپ نے ہمیشہ مسلمانوں کے ساتھ حسن ظن ہی رکھا۔ اوراگر کسی کو متہم کیا بھی ہے تو اس کے بعد فرمایا: مگر جب کہ دلیل مل جائے۔

حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف یہ ہے کہ کوئی مومن کسی گناہ کی وجہ سے ایمان سے خارج نہیں ہوتا اور ہمارے اصحاب کی جمیع کتب میں تمام ائمہ کا ذکر اچھائی کے ساتھ ہی ملتا ہے، سب یہی درس دیتے ہیں کہ ہمیں ان کی اقتداء اور پیروی کرنی چاہئے۔

(۲)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے فوت شدگان کو اچھے لفظوں میں یاد کیا کرو۔ (جیسا کہ درج ذیل حدیث میں ہے)

حَـدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اِيَاسُ بْنُ اَبِي تَمِيمَةَ، ثنا عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، ذُكِرَ عِنْدَهَا رَجُلٌ فَنَالَتْ مِنْهُ، فَقِيلَ لَهَا اِنَّهُ قَدْ مَاتَ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهَا تَرَحَّمْتَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَذْكُرُوا مَوْتَاكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ

''ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک آدمی کا ذکر ہوا تو ام المومنین نے ان سے بیزاری کا اظہار کیا، ان کو بتایا گیا کہ وہ تو فوت ہوگیا ہے تب ام المومنین نے اس کے لئے دعائے رحمت مانگی۔ ان سے عرض کی گئی کہ آپ اب ان کے لئے دعائے رحمت کیوں مانگ رہی ہیں؟ تو فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''اپنے فوت شدگان کو ہمیشہ اچھے لفظوں میں یاد کیا کرو'' (الدعاء للطبرانی، حدیث نمبر ۲۰۶۵)

خطیب بغدادی نے ہمارے حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' پر تشنیع کر کے اگرچہ ہم پر ظلم کیا ہے (میں نے ان کے عمل کو ظلم اس لئے قرار دیا ہے کہ) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا (النساء:148)

''اللہ پسند نہیں کرتا بُری بات کا اعلان کرنا مگر مظلوم سے اور اللہ سنتا جانتا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

لیکن ہم پر لازم ہے کہ ہم امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اقتداء کریں، جیسا کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ عید والے دن نماز عید سے پہلے نوافل پڑھ رہا تھا، آپ نے اس کو نفل پڑھنے سے منع نہیں فرمایا۔ آپ سے کسی نے کہا: آپ تو جانتے ہیں کہ عید سے پہلے نوافل پڑھنا منع ہے (تو پھر آپ نے اس شخص کو روکا کیوں نہیں؟) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اس بات کا خوف تھا کہ میں کہیں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد مبارک کی زد میں نہ آجاؤں۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى عَبْدًا اِذَا صَلّٰى

''بھلا دیکھو تو جو منع کرتا ہے بندہ کو جب وہ نماز پڑھے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(۳)

خطیب بغدادی کو برا بھلا کہنا اور مورخین نے اس کے بارے میں جو اعتراضات کئے ہیں، ان کا ذکر کرنا، یہ فضول کام میں مشغول ہونے کے مترادف ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کے حسن میں سے یہ بھی ہے کہ بندہ فضولیات کو چھوڑ دے۔

تاہم جو شخص خطیب بغدادی کے بارے میں حقائق جاننے کا شوق رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ حضرت ''حافظ ابوالقاسم علی بن حسن ابن ہبۃ اللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کی تحریر کردہ کتاب ''کتاب التاریخ الکبیر لدمشق'' کا مطالعہ کرے اور حضرت ''امام حافظ یوسف سبط ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' کی لکھی ہوئی کتاب ''کتاب الانتصار لامام ائمۃ الانصار'' کو پڑھے، اس میں آپ کے سامنے خطیب بغدادی صاحب کی شخصیت کے بارے میں ایسے ایسے حیرت انگیز انکشافات ہونگے جن کو پڑھ کر آپ یہ سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ ایسے شخص کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں طعن کرنے کا حق کیسے پہنچتا ہے۔

تیسرا جواب:

ایسا شخص جو اکثر غلطیاں کرتا ہو اور اس سے بہت زیادہ خطاء سرزد ہوتی ہو، وہ اگرچہ بذات خود بہت نیک اور متقی ہی کیوں نہ ہو، اس کی روایت قابل قبول نہیں رہتی۔ اور خطیب بغدادی صاحب کی کیفیت بھی اس سے کچھ مختلف نہیں ہے۔ امام ابن جوزی نے اپنی کتاب ''السھم المصیب فی الرد علی الخطیب'' میں اور دیگر کئی علماء نے اپنی اپنی کتابوں میں اس کا ذکر کیا ہے۔ لیکن

سابقہ تین رکاوٹوں کی بناء پر ہم اس کا ذکر بھی چھوڑ دیتے ہیں۔

چوتھا جواب:

خطیب بغدادی نے جن لوگوں کے حوالے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر طعن نقل کیا ہے، یہ سب حسد کی وجہ سے تھا کیونکہ فضیلت والے شخص سے ہمیشہ حسد کیا گیا ہے اور حاسد کی بات کو کبھی بھی مانا نہیں جاتا، اور یہ بات امر واقعی ہے کہ حسد سے بہت کم لوگ محفوظ ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کو یہ کبھی بھی اچھا نہیں لگتا کہ اسی جیسا کوئی دوسرا بندہ اس سے اوپر ہو جائے، اور جب وہ دیکھتا ہے کہ دوسرا شخص اس سے آگے بڑھ گیا ہے تو اس کے دل میں اس کی برائی آنا شروع ہو جاتی ہے، اگر وہ عقل مند اور متقی شخص ہوگا تو اپنے نفس کو دبالے گا اور اپنی زبان کو بچائے گا، اور یہ تمنا کرے گا کہ اُسی جیسی نعمت مجھے بھی مل جائے جبکہ اُس کی نعمت کے زوال کی خواہش نہیں کرے گا، اس کو رشک کہتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسد (یعنی رشک) صرف دو آدمیوں پر جائز ہے، وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا، وہ اُس میں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہے الحدیث۔

اور اگر وہ شخص متقی نہیں ہے تو اس کا نفس امارہ اس پر غالب آ جاتا ہے اور وہ حسد کا شکار ہو جاتا ہے۔ پھر حسد کے کئی درجے ہیں۔

(۱) ایک یہ ہے کہ بندہ اپنی تلوار اور زبان کے ساتھ اس سے دشمنی کرتا ہے

(۲) دوسرا یہ ہے کہ بندہ اُس کے خلاف اپنی زبان استعمال کرتا ہے۔

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن پر کبھی ان کا نفس امارہ غالب آ جاتا ہے اور کبھی وہ نفس پر غالب آ جاتے ہیں، اس بات کی کئی بزرگوں نے تصریح بھی کی ہے اور اعتراف کیا ہے۔ مثلاً حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، کبھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بہت عیب بیان کرتے اور کبھی بہت تعریف کرتے ہیں۔ ان سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواباً کہا: وہ جوان (یعنی امام اعظم) محسود ہے (یعنی اس کے ساتھ حسد کیا گیا ہے)

(وَالْجَوَابُ) الْخَامِسُ مِنْ حَيْثُ التَّفْصِيلِ عَمَّا ذَكَرَهُ الْخَطِيبُ (فَمِنْهَا) مَا شَنَعَ هُوَ وَغَيْرُهُ عَلٰى اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ لَا يَعْمَلُ بِالْخَبَرِ وَاِنَّمَا يَعْمَلُ بِالرَّاْيِ وَهٰذَاقَوْلُ مَنْ لَا يَعْرِفُ شَيْئاً مِنَ الْفِقْهِ وَمَنْ شَمَّ رَائِحَتَهُ وَاَنْصَفَ اعْتَرَفَ اَنَّ اَبَا حَنِيفَةَ مِنْ اَعْلَمِ النَّاسِ بِالْاَخْبَارِ وَاِتِّبَاعِ الْآثَارِ ٭وَالدَّلِيلُ عَلٰى بُطْلَانِ مَا قَالُوا مِنْ وُجُوهٍ ثَلَاثَةٍ٭

(اَحَدُهَا) اَنَّ اَبَا حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَرَى الْمَرَاسِيلَ حُجَّةً وَيُقَدِّمُهَا عَلَى الْقِيَاسِ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ٭

(وَالثَّانِي) اَنَّ اَنْوَاعَ الْقِيَاسِ اَرْبَعَةٌ (اَحَدُهَا) الْقِيَاسُ الْمُؤَثِّرُ وَهُوَ الَّذِي يَكُونُ بَيْنَ الْاَصْلِ وَالْفَرْعِ مَعْنًى مُشْتَرِكٌ مُؤَثِّرٌ (وَالثَّانِي) الْقِيَاسُ الْمُنَاسِبُ وَهُوَ اَنْ يَكُونَ بَيْنَ الْاَصْلِ وَالْفَرْعِ مَعْنًى مُنَاسِبٌ (وَالثَّالِثُ) قِيَاسُ الشِّبْهِ وَهُوَ اَنْ يَكُونَ بَيْنَ الْاَصْلِ وَالْفَرْعِ مُشَابَهَةٌ صُورَةً فِي الْاَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ (وَالرَّابِعُ) قِيَاسُ الطَّرْدِ وَهُوَ اَنْ

يَكُوْنَ بَيْنَ الاَصْلِ وَالْفَرْعِ مَعْنًى مُّطَّرِدٌ *وَاَبُوْحَنِيْفَةَ وَاَصْحَابُهٗ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالُوا بِاَنَّ قِيَاسَ الشِّبْهِ وَالْمُنَاسَبَةِ بَاطِلٌ وَاخْتَلَفَ هُوَ وَاَصْحَابُهٗ فِي قِيَاسِ الطَّرْدِ فَاَنْكَرَهٗ بَعْضُهُمْ*

(وَقَالَ) اَبُوْ زَيْدِ الْكَبِيْرُ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِاَنَّ الْقِيَاسَ الْمُؤَثِّرَ حُجَّةٌ (وَالْبَاقِي) لَيْسَ بِحُجَّةٍ *وَقَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِاَنَّ الاَنْوَاعَ الاَرْبَعَةَ مِنَ الْقِيَاسِ حُجَّةٌ وَّيُسْتَعْمَلُ قِيَاسُ الشِّبْهِ كَثِيْراً فَمِنْ ذٰلِكَ قِيَاسُ الْمَطْعُوْمَاتِ عَلَى الْمَنْصُوْصَاتِ لِلْمُشَابَهَةِ بَيْنَهُمَا فِي الطَّعْمِ وَاِنْ لَّمْ يَكُنِ الطَّعْمُ مُؤَثِّراً فِي الزِّيَادَةِ وفِي الْمِقْدَارِ كَالْكَيْلِ وَالْوَزْنِ (وَمِنْ ذٰلِكَ) قَوْلُهٗ اَنَّ الْعَاقِلَةَ تَتَحَمَّلُ قَلِيْلَ الْجِنَايَةِ لِمُشَابَهَتِهَا الْكَثِيْرَةِ (وَمِنْ ذٰلِكَ) قَوْلُهُمْ اَلْخَلُّ مَائِعٌ لَا تَبْنِي الْقَنْطَرَةُ عَلٰى جِنْسِهَا فَلَا يُزِيْلُ النَّجَاسَةَ كَالدُّهْنِ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ ذٰلِكَ مُؤَثِّراً فَجَمَعَ الشَّافِعِيُّ بَيْنَ الْخَلِّ وَالدُّهْنِ لِمُشَابَهَتِهِمَا فِي الصُّوْرَةِ وَاَبُوْحَنِيْفَةَ جَمَعَ بَيْنَ الْخَلِّ وَالْمَاءِ فِي الْمَعْنَى الْمُؤَثِّرِ فِي اِزَالَةِ النَّجَاسَةِ مِنَ التَّرْقِيْقِ بِالْمُجَاوَرَةِ وَالشُّيُوْعِ بِالدَّلْكِ وَالتَّقَاطُرِ وَالزَّوَالِ بِالْعَصْرِ وَلِذٰلِكَ اَمْثِلَةٌ كَثِيْرَةٌ

ثُمَّ الْعَجَبُ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَا يَسْتَعْمِلُ اِلَّا نَوْعاً وَنَوْعَيْنِ وَالشَّافِعِيُّ يَسْتَعْمِلُ الاَنْوَاعَ الاَرْبَعَةَ وَيَرَاهَا حُجَّةً*

پانچواں جواب:

خطیب بغدادی کے ذکر کئے ہوئے اعتراضات کا تفصیلی جواب

خطیب بغدادی اور دیگر کئی لوگوں کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر یہ اعتراض ہے کہ وہ حدیث پر عمل نہیں کرتے بلکہ اپنی رائے پر عمل کرتے ہیں۔

جواب:

یہ بات ایسا شخص کرسکتا ہے جو فقہ کی بنیادی اکائی سے بھی واقف نہیں ہے، اور جس نے فقہ کی تھوڑی سی خوشبو بھی سونگھی ہے اور وہ منصف مزاج ہو، وہ اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اخبار و آثار پر دوسرے لوگوں سے زیادہ عمل کرتے تھے۔ اس بات کا اعتراض کرنے والوں کے موقف کے باطل ہونے پر تین دلیلیں پیش کر رہا ہوں۔

دلیل نمبر ا۔

(احادیث صحیحہ تو بہت عظیم چیز ہے) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' تو مرسل احادیث کو بھی حجت مانتے ہیں اور اس کو قیاس پر مقدم رکھتے ہیں، جبکہ حضرت ''امام شافعی علیہ الرحمۃ'' مرسل حدیث پر قیاس کو ترجیح دیتے ہیں۔

دلیل نمبر ۲۔

قیاس کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) قیاس موثر۔ یہ وہ قیاس ہے جس کی اصل اور فرع میں کوئی معنی مشترک موثر ہو۔

(۲) قیاس مناسب۔ یہ وہ قیاس ہے جس میں اصل اور فرع کے درمیان مناسبت رکھنے والا کوئی مفہوم موجود ہو۔

(۳) قیاس شبہ۔ یہ وہ قیاس ہے جس میں اصل اور فرع کے مابین احکام شرعیہ میں صورت کے لحاظ سے مشابہت ہوتی ہے۔

(۴) قیاس طرد۔ یہ وہ قیاس ہے، جس کی اصل اور فرع کے مابین معنی مطرد موجود ہو۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اور آپ کے اصحاب کا موقف یہ ہے کہ قیاس شبہ اور قیاس مناسبت باطل ہے جبکہ قیاس طرد کے بارے میں بھی حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' اور آپ کے اصحاب میں اختلاف پایا جاتا ہے، کچھ احناف علماء نے اس کا بھی انکار ہی کیا ہے۔

حضرت ''ابوزید الکبیر رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: صرف قیاس موثر حجت ہے اور باقی کوئی بھی قیاس حجت نہیں ہے۔ جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں کہ قیاس کی چاروں قسمیں حجت ہیں اور قیاس شبہ تو بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے اسی بناء پر مطعومات (کھائی جانے والی چیزوں) کو منصوصات (بیان کی جانے والی چیزوں) پر قیاس کرتے ہیں کیونکہ ان دونوں کے درمیان ''طعم'' کی مشابہت پائی جاتی ہے اگرچہ ''طعم'' زیادت اور مقدار میں ''کیل اور وزن'' کی مانند موثر نہیں ہے۔ اسی بناء پر انہوں نے یہ فیصلہ بھی کرڈالا کہ مجرم کے قریبی رشتہ دار معمولی جرم کی بھی دیت دینے کے پابند ہونگے کیونکہ معمولی جرم کو غیر معمولی جرم کے ساتھ مشابہت حاصل ہے۔ (توجس طرح بڑے جرم کے مرتکب کی دیت اس کے عاقلہ یعنی قریبی رشتہ داروں کے ذمہ ہوتی ہے اسی طرح معمولی جرم کی دیت بھی ان کے ذمہ لازم ہوگی)

اسی بناء پر انہوں نے یہ فیصلہ بھی کرڈالا کہ سرکہ مائع ہے اس کے قطرے نہیں ٹپکتے لہذا تیل کی مانند یہ بھی نجاست کو زائل نہیں کرسکتا۔ اس میں جو علت ہے وہ سرکہ اور تیل میں موثر نہ ہونے کے باوجود حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے قیاس کرڈالا صرف اتنی بات پر کہ بظاہر دیکھنے میں سرکہ اور تیل ایک جیسے لگتے ہیں۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سرکہ اور پانی کو ایک جیسا قرار دیا اور اس کی وجہ یہ بیان کی کہ یہ دونوں نجاست زائل کرنے میں موثر ہیں کیونکہ یہ جس چیز میں شامل ہوجاتے ہیں، اس میں رقت (یعنی نرمی) پیدا کردیتے ہیں، اور رگڑنے سے یہ پھیل جاتے ہیں، اور نچوڑنے سے یہ الگ بھی ہوجاتے ہیں اور ان کے قطرے بھی ٹپکتے ہیں، اس کی دیگر بہت ساری مثالیں موجود ہیں۔

تعجب اور حیرانگی کی بات تو یہ ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' قیاس کی صرف ایک قسم کو استعمال کرتے ہیں (تین کو چھوڑتے ہیں) پھر بھی اُن پر یہ الزام ہے کہ وہ قیاس کو ترجیح دیتے ہیں، جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' قیاس کی چاروں قسموں کو مانتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کا حدیث پر زیادہ عمل ہے۔

(وَيَقُوْلُ) الْخَطِيْبُ وَاَمْثَالُهُ بِاَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ كَانَ يَسْتَعْمِلُ الْقِيَاسَ دُوْنَ الْاَخْبَارِ وَهٰذَا لِغَلَبَةِ الْهَوٰى وَقِلَّةِ الْوُقُوْفِ عَلَى الْفِقْهِ *وَالْوَجْهُ لِاِبْطَالِ مَا قَالَ اَنَّهُ كَانَ لَا يَتَّبِعُ الْاَخْبَارَ اَنَّ مَنْ عَرَفَ مَآخِذَ اَبِىْ حَنِيْفَةَ وَاَصْحَابِهٖ عَرَفَ بُطْلَانَ مَا قَالَهُ* (وَبَيَانُ) ذٰلِكَ مِنْ حَيْثُ التَّفْصِيْلِ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ بِاَنَّ الْقَهْقَهَةَ فِى الصَّلَاةِ نَاقِضَةٌ لِحَدِيْثِ الْاَعْمٰى الَّذِىْ وَقَعَ فِى الزُّبْيَةِ فَضَحِكَ بَعْضُ الْقَوْمِ قَهْقَهَةً

23/ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا مَنْ قَهْقَهَ مِنْكُمْ فَلْيُعِدِ الْوُضُوْءَ وَالصَّلَاةَ وَهٰذَا

(۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۶٤) والدار قطني في "السنن" ۱:۱٦٦ في الطهارة: باب احاديث القهقهة في الصلاة' وعبد الرزاق (۳۷٦۰) في الصلاة: باب التبسم والضحك في الصلاة-

اَلْحَدِيْثُ وَاِنْ كَانَ ضَعِيفاً فَقَدْ قَالَ بِهٖ اَبُوْحَنِيْفَةَ وَتَرَكَ بِهٖ قِيَاسَ الْقَهْقَهَةِ فِى الصَّلَاةِ عَلٰى غَيْرِ الصَّلَاةِ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَاِنَّهٗ اَخَذَ بِالْقِيَاسِ *

وَقَالَ اَبُوْحَنِيْفَةَ يَجُوْزُ الْوُضُوْءُ بِنَبِيْذِ التَّمَرِ لِحَدِيْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ لَيْلَةَ الْجِنِّ وَاِنْ كَانَ ضَعِيفاً فَقَدْ اَخَذَ بِهٖ اَبُوْحَنِيْفَةَ وَتَرَكَ بِهٖ قِيَاسَ النَّبِيْذِ عَلٰى سَائِرِ الاَشْرِبَةِ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاِنَّهٗ اَخَذَ بِالْقِيَاسِ *

(فَعُلِمَ) اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ يُقَدِّمُ الاَحَادِيْثَ الضَّعِيْفَةَ عَلَى الْقِيَاسِ وَلٰكِنَّ رَاَى الْخَطِيْبِ وَاَمْثَالِهٖ اَنَّهٗ تَرَكَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ الْعَمَلَ بِبَعْضِ الاَحَادِيْثِ الَّتِى اَخَذَ بِهَا الشَّافِعِيُّ وَظَنُّوا اَنَّهٗ تَرَكَهَا بِالْقِيَاسِ وَلَمْ يَعْلَمُوا اَنَّهٗ تَرَكَهَا لِاَحَادِيْثَ اَصَحَّ مِنْهَا *

خطیب بغدادی صاحب اور دیگر کئی انہی جیسے لوگ کہتے ہیں کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' قیاس استعمال کرتے ہیں اور حدیث کو چھوڑ دیتے ہیں، یہ محض نفسانی خواہشات کے غلبہ اور فقہ کے بارے میں معلومات کم ہونے کا شاخسانہ ہے۔

ان لوگوں نے اپنے موقف پر یہ دلیل دی کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' احادیث کا تتبع اور چھان بین نہیں کرتے تھے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ جو شخص حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی مرویات کے ماخذ کو جانتا ہے، اس کو پتہ ہے کہ ان کا یہ موقف سراسر غلط ہے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: نماز کے دوران قہقہہ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ ایک نابینا صحابی گڑھے میں گر پڑے اور کچھ لوگ قہقہہ لگا کر ہنس پڑے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو شخص قہقہہ لگا کر ہنسا، وہ وضو اور نماز لوٹائے، یہ حدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس کو اپنایا ہے (اور یہ فیصلہ کیا ہے کہ جو شخص بھی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسے گا اس کا وضو اور نماز ٹوٹ جائے گی) لیکن اس پر قیاس کرتے ہوئے یہ نہیں کہہ سکتے کہ جس طرح نماز میں قہقہہ لگانے سے نماز اور وضو ٹوٹ جاتے ہیں اسی طرح خارج نماز بھی قہقہہ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے قیاس کو اپنایا ہے اور یہ خارج نماز بھی قہقہہ کو ناقض وضو قرار دیا ہے۔

حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے کہ ''لیلۃ الجن'' میں حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، جب صبح کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے) پوچھا: اے ابن مسعود! تمہارے پاس پانی ہے؟ انہوں نے کہا: (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، پانی تو نہیں ہے تاہم) ایک برتن میں نبیذ تمر موجود ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اچھا پھل ہے اور اس کا پانی پاک ہے، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نبیذ تمر پکڑ کر اس سے وضو کیا۔

یہ حدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن پھر بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس کو اپنایا ہے اور ایسا نہیں کیا کہ اس پر قیاس کرتے ہوئے دیگر مشروبات سے بھی وضو جائز قرار دیا جائے۔ جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس موقع پر بھی قیاس کا سہارا لیا اور نبیذ تمر پر قیاس کرتے ہوئے دیگر مشروبات کے ساتھ بھی وضو جائز قرار دیا۔

ان دونوں مثالوں سے اتنا ثابت ہوگیا کہ حدیث پاک چاہے ضعیف ہی کیوں نہ ہو، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اس کو قیاس پر ترجیح دیتے ہیں۔

24/(فَمِنْهَا) قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ خُبْثاً *تَرَكَهُ أَبُوحَنِيْفَةَ لِأَنَّهُ لَيْسَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلِأَنَّ الْقُلَّةَ اِسْمٌ مُشْتَرَكٌ وَإِسْنَادُهُ مُضْطَرِبٌ وَأَخَذَ بِالْحَدِيْثِ الَّذِي اتَّفَقَ عَلَيْهِ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلَى إِخْرَاجِهِ فِي صَحِيْحَيْهِمَا وَهُوَ قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

25/ لَا يَبُوْلَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ *وَلَفْظُ مُسْلِمٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ*

(۱) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ خُبْثاً

''جب پانی دو قلے ہوجائے تو وہ نجاست کا احتمال نہیں رکھتا''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کو ترک کردیا کیونکہ ''قلہ'' مشترک لفظی ہے (یعنی اس کا صرف ایک ہی معنیٰ نہیں ہے بلکہ اس کے معانی ایک سے زیادہ ہیں) اور اس کی اسناد میں بھی اضطراب ہے۔ اس حدیث کو بخاری و مسلم میں درج نہیں کیا گیا۔ جبکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے جس حدیث کو اپنایا ہے، اس کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' دونوں نے اپنی اپنی صحیح میں لکھا ہے وہ حدیث یہ ہے

لَا يَبُوْلَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ

''کوئی شخص ایسا ہرگز نہ کرے کہ وہ کھڑے پانی میں پیشاب کرلے، پھر اسی میں سے وضو کرلے''۔

اوپر دیئے گئے الفاظ حدیث بخاری کے ہیں جبکہ امام مسلم نے وضو کی جگہ غسل کا لفظ استعمال کیا ہے (اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ جب پانی کھڑا ہو تو نجاست گرنے سے وہ ناپاک ہوجاتا ہے، اس حدیث میں کوئی لفظ مشترک استعمال نہیں ہوا، اس کی سند میں بھی کوئی اضطراب نہیں ہے، اس لئے امام اعظم نے اضطراب والی، مشترک الفاظ والی روایت کو اگر چھوڑا ہے تو اُس سے زیادہ صحیح حدیث پر عمل کرتے ہوئے چھوڑا ہے، پھر یہ الزام دینا کہ امام اعظم حدیث پر عمل نہیں کرتے کتنی بڑی زیادتی ہے)

(وَمِنْهَا) حَدِيْثُ أُمِّ هَانِىءٍ أَنَّهَا كَرِهَتْ أَنْ تَتَوَضَّأَ بِالْمَاءِ الَّذِي يَبُلُّ فِيْهِ شَيْءٌ *تَرَكَهُ أَبُوْحَنِيْفَةَ لِأَنَّ أُمَّ هَانِىءٍ رَوَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثاً يُخَالِفُ هٰذَا وَالْحَدِيْثُ الصَّحِيْحُ الَّذِي اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلَى إِخْرَاجِهِ وَهُوَ حَدِيْثُ أُمِّ عَطِيَّةَ

26/قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدٰى بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِسِدْرٍ وَّاجْعَلْنَ فِي

(۲۴) اخرجه ابوداود (۶۳) فی الطهارة: باب ماینجس الماء" والترمذی (۵۰) فی الطهارة والشافعی فی "الام" ۱۸:۱ فی الطهارة: باب الماء الراکد، واحمد ۲۷:۲، وابن ماجة (۵۱۷) فی الطهارة: باب مقدار الماء الذی لاینجس-

(۲۵) اخرجه ابن حبان (۱۲۵۱) واحمد ۴۹۲:۲، وعبدالرزاق (۳۰۰) وابو عوانة ۲۷۶:۱، وابن الجارود فی "المنتقی" (۵۴)، والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۴:۱-

الاٰخِیـرَۃِ کَافُوْراً *فَلِھٰذَا الْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ قَالَ اَبُوْحَنِیْفَۃَ بِاَنَّ الْمَاءَ الْمُطْلَقَ اِذَا زَالَ بِاخْتِلَاطِ شَیْءٍ طَاھِرٍ کَالسِّدْرِ وَالْکَافُوْرِ وَالْاُشْنَانِ وَالصَّابُوْنِ وَالزَّعْفَرَانِ یَجُوْزُ الْوَضُوْءُ بِہٖ خِلَافاً لِلشَّافِعِیِّ رَحِمَہُ اللّٰہُ *

(۲) سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' کے بارے میں مروی ہے کہ وہ ایسے پانی کے ساتھ وضو کرنا مکروہ سمجھتی تھیں جس میں کوئی دوسری چیز مل گئی ہو۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس روایت کو ترک کیا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ خود حضرت ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایک حدیث روایت کی ہے اور وہ حدیث اس روایت کے مخالف ہے

۔ اور وہ صحیح حدیث جس کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی اپنی صحیح میں درج کیا ہے، وہ حضرت ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' کی روایت ہے۔ (وہ حدیث یہ ہے

- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ، قَالَ: حَدَّثَنِی مَالِکٌ، عَنْ اَیُّوبَ السَّخْتِیَانِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اُمِّ عَطِیَّۃَ الاَنْصَارِیَّۃِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِینَ تُوُفِّیَتِ ابْنَتُہُ، فَقَالَ: اغْسِلْنَھَا ثَلاثًا، اَوْ خَمْسًا، اَوْ اَکْثَرَ مِنْ ذَلِکَ اِنْ رَاَیْتُنَّ ذَلِکَ، بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِی الآخِرَۃِ کَافُورًا - اَوْ شَیْئًا مِنْ کَافُورٍ -فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِی ،(البخاری:1253)(المسلم:939)

''آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی صاحبزادی کا وصال ہوگیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور آخر میں کافور (یعنی خوشبو) شامل کر دو''۔

اس صحیح حدیث کی بناء پر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: مطلق پانی میں جب کوئی پاک چیز مل جائے مثلاً بیری کے پتے، کافور، اشنان (ایک خاص قسم کی گھاس) صابن اور زعفران وغیرہ۔ تو اس سے وضو جائز ہے۔ جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اس روایت پر عمل نہیں کرتے۔

(وَمِنْھَا) اَحَادِیْثُ وَرَدَتْ فِی عَدَمِ جَوَازِ الْوُضُوْءِ بِفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْاَۃِ لَیْسَ شَیْءٌ مِنْھَا فِی الصِّحَاحِ تَرَکَ الْعَمَلُ بِھَا لِلْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الَّذِی ذَکَرَہُ التِّرْمَذِیُّ فِی جَامِعِہٖ وَھُوَ حَدِیْثُ مَیْمُوْنَۃَ

27/قَالَتْ اُجْنِبْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْتُ فِی جَفْنَۃٍ فَفَضُلَتْ فَضْلَۃٌ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لِیَغْتَسِلَ مِنْھَا قُلْتُ اِنِّی اغْتَسَلْتُ مِنْھَا قَالَ اِنَّ الْمَاءَ لَیْسَ عَلَیْہِ جَنَابَۃٌ وَلَا یُنَجِّسُہُ شَیْءٌ فَاغْتَسَلَ مِنْہُ قَالَ اَبُوْ عِیْسٰی التِّرْمَذِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ حَسَنٌ فَلِھٰذَا قَالَ اَبُوْحَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ یَجُوْزُ الْوُضُوْءُ بِذٰلِکَ خِلَافاً لِبَعْضِ اَصْحَابِ الْحَدِیْثِ*

(۳۶) اخرجہ احمد ۶:۴۰۸، وابن سعد فی ''الطبقات'' ۸:۴۵۵، والشافعی فی ''المسند'' ۱:۲۰۳، وعبد لرزاق (۴۰۹۰)، والبخاری (۱۲۶۳)، وابو داود (۴۱۴۴)، وابن الجارود فی ''المنتقی'' (۵۲۰)۔

(۲۷) اخرجہ البخاری (۲۵۳) فی الغسل: باب الغسل بالصاع ونحوہ، ومسلم (۴۷) فی الحیض: باب القدر المستحب من الماء فی غسل الجنابۃ، والترمذی (۶۳) فی الطہارۃ: باب ماجاء فی وضوء الرجل والمرأۃ من اناء واحد۔

(۳) ایسی بہت ساری روایات ہیں کہ عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا جائز نہیں ہے۔ مثلاً مسند امام احمد بن حنبل میں ہے

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَاجِبٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، "اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ (1) وَضُوءِ الْمَرْاَةِ
(مسند احمد: 20657)

لیکن ان میں سے کوئی بھی روایت بخاری اور مسلم میں نہیں ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ان احادیث پر عمل ترک کیا اور اُس صحیح حدیث پر عمل کیا جس کو امام ترمذی نے اپنی جامع کے اندر ذکر کیا ہے، (وہ حدیث یہ ہے

حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ. (الترمذی: 62)

سیدہ ''میمونہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: مجھ پر اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل فرض ہو گیا، میں نے ایک ٹب میں پانی ڈال کر غسل کیا، کچھ پانی بچ گیا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پانی سے وضو کرنے کے لئے تشریف لائے، میں نے عرض کی: اس پانی سے تو میں نے غسل کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی پر جنابت نہیں ہوتی اور کوئی چیز اس کو ناپاک نہیں کرتی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پانی سے غسل فرمایا۔ حضرت ''امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح حسن ہے۔

اس حدیث کی بناء پر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: عورت کے بچے ہوئے پانی کے ساتھ وضو کرنا جائز ہے۔ جبکہ کئی محدثین اس حدیث پر عمل نہیں کرتے اور عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع کرتے ہیں)

(وَمِنْهَا) الْاَحَادِيثُ الْعَامَّةُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي نِجَاسَةِ الْمَاءِ بِمَوْتِ الْحَيَوَانِ تَرَكَهَا اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي مَوْتِ مَا لَيْسَ لَهُ دَمٌ سَائِلٌ كَالْبَقِّ وَالذُّبَابِ وَالزَّنَابِيْرِ وَالْعَقَارِبِ لِلْحَدِيْثِ الْخَاصِّ الَّذِي اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهِ **28**/اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَاِنَّ فِي اَحَدَ جَنَاحَيْهِ شِفَاءٌ وَّفِي الْآخَرِ دَاءٌ *

(۴) بہت ساری ایسی احادیث بھی ہیں جن کا مفہوم یہ ہے کہ پانی میں کسی جانور کے مر جانے سے پانی ناپاک ہو جاتا ہے، لیکن حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ایسے جانوروں کے معاملے میں اس حدیث پر عمل چھوڑ دیا ہے جن میں خون جاری نہیں ہوتا۔ مثلاً مچھر، مکھی، بھڑ اور بچھو وغیرہ۔ اس کی وجہ یہ حدیث پاک ہے

(حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، مَوْلَى بَنِي تَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، مَوْلَى بَنِي زُرَيْقٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي اِنَاءِ

(۲۸) اخرجه الطحاوی فی "شرح مشکل الآثار" (۳۲۹۰) والنسائی فی "المجتبی" ۱۷۸:۷ وابو یعلی (۹۸۶) وابن حبان

اَحَدِکُمْ فَلْیَغْمِسْهُ کُلَّهُ، ثُمَّ لِیَطْرَحْهُ، فَإِنَّ فِی اَحَدِ جَنَاحَیْهِ شِفَاءً، وَفِی الآخَرِ دَاءً (بخاری: 5782)

حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ اس کو مکمل طور پر ڈبوکر باہر نکالے، کیونکہ اس کے ایک پر میں شفاء ہوتی ہے اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے۔ اس حدیث پاک کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے۔ (آپ غور کریں، کیا جرم کیا ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے؟ سوائے اس کے کہ ایک صحیح حدیث پر عمل کیا ہے، خطیب صاحب کو ضعیف احادیث کا ترک تو نظر آجاتا ہے لیکن صحیح حدیث پر حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے عمل سے اُن کی آنکھیں کیوں بند ہو جاتی ہیں؟)

(وَمِنْهَا) اَلْعُمُومَاتُ الَّتِی وَرَدَتْ فِی الْمَیْتَةِ تَرَکَهَا اَبُوْحَنِیْفَةَ فِی جَوَازِ دِبَاغِ جِلْدِهَا خَاصَّةً لِلْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الَّذِی اتَّفَقَ الشَّیْخَانِ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰی اِخْرَاجِهٖ وَهُوَ حَدِیْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ

29/ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَیِّتَةٍ فَقَالَ اَلاانْتَفَعْتُمْ بِاِهَابِهَا فَقَالُوا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَیْتَةٌ فَقَالَ اِنَّمَا حَرَّمَ اَکْلَهَا *فَلِهٰذَا قَالَ یُطَهَّرُ جِلْدُهَا بِالدِّبَاغِ خِلَافاً لِجَمَاعَةٍ*

(۵) کچھ احادیث ایسی ہیں جن کا مفہوم یہ ہے کہ مردار کا جسم پاک نہیں ہوتا، حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' ان روایات پر عمل نہیں کرتے کیونکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے پیش نظر وہ حدیث ہے جس کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' دونوں نے نقل کیا ہے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے مروی حدیث ہے (حدیث یہ ہے:

حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ، اَنَّ عُبَیْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَخْبَرَهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَیِّتَةٍ، فَقَالَ: (ص:82) هَلَّا اسْتَمْتَعْتُمْ بِاِهَابِهَا؟، قَالُوا: اِنَّهَا مَیِّتَةٌ، قَالَ: اِنَّمَا حَرُمَ اَکْلُهَا (البخاری:2221)(مسلم:363))

آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک مری ہوئی بکری سے ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مردار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا کھانا حرام ہے (اس کو کھائے بغیر استعمال میں لانا حرام نہیں ہے)

اس حدیث کے پیش نظر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے۔ جبکہ فقہاء کی ایک جماعت ہے جو اس موقف کے قائل نہیں ہیں۔ (اور وہ اس صحیح حدیث کے ترک کے مرتکب ہوتے ہیں۔ لیکن پھر بھی ترک حدیث کا الزام حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے سر ہے۔)

(وَمِنْهَا) هٰذِهِ الْعُمُومَاتُ الْوَارِدَةُ فِی الْمَیْتَةِ اَیْضاً تَرَکَهَا اَبُو حَنِیْفَةَ لِهٰذَا الْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ وَهُوَ قَوْلُهُ

(۲۹) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۴۶۹، وابن حبان (۱۲۸۳) ومسلم (۳۶۴) فی الحیض: باب طهارة جلود المیتة بالدباغ، والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱:۲۳، والحمیدی (۴۹۱) وابو عوانة ۱:۲۱۱، والطبرانی فی "الکبیر" (۱۱۳۸۳)۔

اِنَّمَا حَرَّمَ اَكْلَهَا *فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّ شَعْرَ الْمَيْتَةِ وَعَظْمَهَا وَقَرْنَهَا وَصُوْفَهَا طَاهِرٌ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

(۶) ایسی روایات بھی عموماً منقول ہیں کہ مردار کے جسم کو استعمال میں نہ لایا جائے، لیکن حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ان روایت پر عمل ترک کیا کیونکہ آپ کے پیش نظر صحیح حدیث تھی، وہ یہ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا کھانا حرام ہے، (یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے) اس بناء پر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: مردار کے بال، ہڈیاں، سینگ اور اون پاک ہیں۔ اس میں حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے وہ مردار کے بال، ہڈیوں، سینگوں اور اون کو پاک تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

(وَمِنْهَا) اَحَادِيْثُ وَرَدَتْ فِي عَدَمِ وُجُوْبِ غَسْلِ الْمَنِيِّ وَجَوَازِ الْقُرْصِ وَالْفَرْكِ ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَهَا حَيْثُ قَالَ بِنَجَاسَةِ الْمَنِيِّ وَلَمْ يَتْرُكْهَا بَلْ عَمِلَ بِهَا فَقَالَ يُجْزِى الْفَرْكُ فِي الْيَابِسِ وَيَجِبُ غُسْلُ الرَّطْبِ لِلْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِى اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا وَهُوَ حَدِيْثُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ

30/ اَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ وَيُصَلِّي وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَى الْبُقْعِ فِي ثَوْبِهٖ مِنْ اَثَرِ الْغُسْلِ فَلِهٰذَا قَالَ اِنَّهٗ نَجَسٌ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(۷) کچھ احادیث اس بارے میں منقول ہیں کہ منی کو دھونا ضروری نہیں ہے بلکہ کپڑے سے اس کو کھرچ دینا بھی جائز ہے وہ حدیث یہ ہے

عَنْ عَائِشَةَ فِي الْمَنِيِّ قَالَتْ: كُنْتُ اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "(مسلم:106)

اور خطیب صاحب اور ان کے ساتھیوں کو یہ خدشہ ہوا کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کو ترک کر دیا ہے، کیونکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے منی کے پلید ہونے کا فتویٰ دیا ہے (اس وجہ سے کئی لوگوں کو یہ خدشہ ہو گیا کہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث کو ترک کر دیا حالانکہ بات یہ نہیں ہے۔ بلکہ بات دراصل یہ ہے کہ) حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث کو ترک نہیں کیا بلکہ آپ نے تو اس پر عمل کیا ہے اور فرمایا: اگر منی خشک ہے (جو کپڑے میں جذب نہ ہوئی ہو) اس کو کھرچ دینا ہی کافی ہے (کیونکہ ام المومنین اپنے ناخن کے ساتھ اس کو کھرچتی تھیں جیسا کہ اس حدیث میں ہے

وَاِنِّي لَاَحُكُّهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَابِسًا بِظُفُرِي(مسلم:109)

اور ناخن کے ساتھ کسی چیز کو تبھی کھرچا جا سکتا ہے جب وہ خشک ہو چکی ہو۔ اسی لئے حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے موقف اپنایا ہے کہ اگر خشک ہو تو اس کو کھرچ دینا کافی ہے، کیونکہ اس طرح وہ کپڑے سے الگ ہو جائے گی اور کپڑا پاک ہو جائے گا)

اور اگر منی تر ہے (اور وہ کپڑے میں جذب ہو گئی) تو اس کو دھونا ضروری ہے۔ اس پر دلیل ایک صحیح حدیث ہے

(۳۰) اخرجه ابن حبان (۱۳۸۱) وابو داود الطيالسي ۱:۴۴' والبخاری (۲۲۹) فی الوضوء' ومسلم (۲۸۹) وابن خزيمة في "صحيحه" (۲۸۷) وابن ماجة (۵۳۶) والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲:۴۱۸و۴۱۹۔

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَغْسِلُ الجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَخْرُجُ اِلَى الصَّلَاةِ، وَاِنَّ بُقَعَ المَاءِ فِي ثَوْبِهِ (بخاری:229)

حضرت ''عطاء (سلیمان) بن یسار رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ مجھے ام المومنین حضرت ''عائشہ رضی اللہ عنہا'' نے بتایا ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے مادہ کو دھو دیتی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کپڑے پہن کر نماز کے لئے تشریف لے جایا کرتے تھے اور میں کپڑے کا وہ دھلا ہوا مقام دیکھ رہی ہوتی تھی۔

(مادہ کو دھونے کی ضرورت تب پیش آتی جب وہ تر ہوتی کیونکہ گیلے مادہ کو ناخن سے کھرچا نہیں جا سکتا اور کپڑا پاک نہیں ہو سکتا اس لئے اس کو پانی کے ساتھ دھونا ضروری ہے۔ بہرحال مادہ کو کھرچنا، اور دھونا، یہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ منی کپڑے پر ہوتے ہوئے نماز نہیں ہوگی اس کو کپڑے سے بہر طور جدا کرنا ضروری ہے کیونکہ اگر مادہ پاک ہوتا تو کوئی ایک روایت تو ایسی ہوتی کہ اس کے کپڑے پر موجود ہوتے ہوئے نماز پڑھی گئی)

اس بناء پر حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے کہ مادہ منویہ ناپاک ہے۔ اس میں بھی حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے، اُن کے نزدیک منی ناپاک نہیں ہے۔ (بتائیے، حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے صحیح حدیث پر عمل کیا ہے، اور خطیب صاحب کو نظر آ رہا ہے کہ امام اعظم حدیث کو ترک کر رہے ہیں)

31/(وَمِنْهَا) حَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ رَقِيْتُ يَوْماً عَلٰى بَيْتِ حَفْصَةَ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى حَاجَتِهٖ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ مُسْتَدْبِرَ الشَّامِ فَظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَ الْعَمَلَ بِهٖ بَلْ قَالَ اَبُوْحَنِيْفَةَ يَحْتَمِلُ اَنَّهُ كَانَ قَاعِداً لِيَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَلَمَّا ابْتَدَأَ فِي قِضَائِهَا اسْتَدْبَرَ الْقِبْلَةَ جَمْعاً بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى إِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا وَهُوَ حَدِيْثُ اَبِي اَيُّوْبَ

32/ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَّلَا بَوْلٍ وَّلٰكِنْ شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا فَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا يَجُوْزُ اسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ فِي قَضَاءِ الْحَاجَةِ فِي الصَّحَارٰى وَالْبُنْيَانِ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَبَعْضِ اَصْحَابِ الْحَدِيْثِ*

کئی فقہاء نے یہ موقف اپنایا ہے کہ قضائے حاجت کرتے وقت قبلہ کی جانب پشت کر سکتے ہیں اس پر دلیل یہ حدیث لاتے ہیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: ارْتَقَيْتُ فَوْقَ بَيْتِ حَفْصَةَ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

(۳۱) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۲۳۴:۴ وابن حبان (۱۴۱۸) واحمد ۴۱:۲ والبخاری (۱۴۹) فی الوضوء: باب التبرز فی البیوت، وابن ماجة (۳۲۲) وابو عوانة ۲۰۱:۱۔

(۳۲) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۲۳۴:۴ واحمد ۴۲۱:۵ وابو عوانة: ۱۹۹:۱ والطبرانی فی ''الکبیر'' (۳۹۳۵) والشافعی فی ''المسند'' ۲۵:۱ والحمیدی (۳۷۸) والبخاری (۳۹۴) فی الصلاة: باب قبلة اهل المدینة واهل الشام

وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ، مُسْتَقْبِلَ الشَّأْمِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دن میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چھت پر چڑھا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ قبلہ کی جانب پیٹھ کر کے اور شام کی جانب چہرہ کر کے بیٹھے قضائے حاجت فرمارہے تھے۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اس کو ناجائز قرار دیتے ہیں، اور حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے اس موقف کو دوسرے فقہاء یہ سمجھتے ہیں کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک کردیا ہے۔ حالانکہ یہ بات درست نہیں ہے، امام اعظم نے اس حدیث کو ترک نہیں کیا بلکہ اس کی تاویل کی ہے اور اس میں یہ احتمال بیان کیا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے جب بیٹھے ہوں تو اس وقت چہرہ قبلہ کی جانب ہو، لیکن جب قضائے حاجت کا آغاز فرمایا تو قبلہ سے رُخ ہٹالیا ہو۔ اس حدیث میں یہ احتمال ثابت کرنے کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے پیش نظر حضرت ''ابوایوب رضی اللہ عنہ'' سے مروی وہ حدیث ہے کہ

عن اَبِى اَيُّوبَ الاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ، فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يُوَلِّهَا ظَهْرَهُ، شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا (بخاری:144)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب نہ چہرہ کرو اور نہ پیٹھ کرو، بلکہ مشرق یا مغرب کی جانب کرلو۔ اس حدیث کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی نقل کیا ہے اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی نقل کیا ہے۔ اس حدیث کی بناء پر حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا کہ قضائے حاجت میدان میں کررہے ہوں یا مکان میں، کسی بھی صورت میں قبلہ کی جانب چہرہ یا پشت کرنا جائز نہیں ہے۔ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حدیث دانی کے کئی دیگر دعوے داروں کو اس سے اختلاف ہے۔ (حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے تو دونوں حدیثوں پر عمل کیا ہے، کسی کو بھی ترک نہیں کیا، اور صاحبوں کو ناراضگی ہے کہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' حدیث کو ترک کررہے ہیں)

(وَمِنْهَا) الاَحَادِيْثُ الَّتِي وَرَدَتْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا *فَظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَمْ يَعْمَلْ بِهِ حَيْثُ لَمْ يَرَ تَكْرَارَ الْمَسْحِ مُسْتَحَبًّا وَاَبُوْحَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ اَلْوُضُوْءُ هُوَ الْغُسْلُ فَيُسْتَحَبُّ فِيْهِ التَّكْرَارُ فَاَمَّا الْمَسْحُ فَلَيْسَ بِوُضُوْءٍ فَلَا يُسْتَحَبُّ فِيْهِ التَّكْرَارُ لِلْحَدِيْثِ الَّذِي رَوَاهُ اَبُو عِيْسَى التِّرْمَذِيُّ فِي جَامِعِهِ فِي حَدِيْثِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ حَكَى وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ فِيْهِ اَنَّهُ مَسَحَ بِرَاْسِهِ مَرَّةً *ثُمَّ قَالَ التِّرْمَذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ*

(۹) کچھ احادیث کا مفہوم ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو کیا (اس سلسلے میں ایک حدیث درج ذیل ہے)

عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا. (الترمذی:43)

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے مسح کو تین مرتبہ کرنا مستحب قرار نہیں دیا۔ اس سے خطیب صاحب نے یہ فتویٰ جڑ دیا کہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث کو ترک کردیا۔ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف یہ ہے کہ وضو تو دھونے کا نام ہے، لہٰذا جن

اعضاء کو دھویا جائے گا ان میں تکرار مستحب ہوگا، اور مسح کیونکہ وضو (یعنی دھونا) نہیں ہے اس لئے اس میں تکرار بھی مستحب نہیں ہے اور حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ موقف اپنی رائے سے قائم نہیں کیا، بلکہ آپ کے سامنے ایک صحیح حدیث ہے جس کو حضرت ''امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی جامع میں نقل بھی کیا ہے، (وہ حدیث یہ ہے)

عَنْ اَبِی حَیَّۃَ، قَالَ: رَاَیْتُ عَلِیًّا تَوَضَّاَ، فَغَسَلَ کَفَّیْهِ حَتّٰی اَنْقَاهُمَا، ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثًا، وَذِرَاعَیْهِ ثَلاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ مَرَّةً، ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَیْهِ اِلَی الْکَعْبَیْنِ، ثُمَّ قَامَ فَاَخَذَ فَضْلَ طَهُوْرِهِ فَشَرِبَهُ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ قَالَ: اَحْبَبْتُ اَنْ اُرِیَکُمْ کَیْفَ کَانَ طُهُوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ.

(الترمذی: 48)

حضرت ''ابوحیہ رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کو دیکھا کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو جیسا وضو کر کے دکھایا، اس میں یہ بھی ذکر ہے کہ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے اس دوران اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا۔ پھر حضرت ''امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی جامع میں اس کو نقل بھی کیا ہے اور اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ (اس میں بھی حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' حدیث پر عمل کرتے ہوئے سر کے مسح کے تکرار کے عدم استحباب کا قول فرما رہے ہیں اور خطیب صاحب کہتے ہیں کہ امام اعظم حدیث کا ترک فرما رہے ہیں)

(وَمِنْهَا) الاَحَادِیْثُ الَّتِی وَرَدَتْ فِی تَعْجِیْلِ الْمَغْرِبِ وَکَرَاهَةِ تَاْخِیْرِهٖ فَظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ لَمْ یَعْمَلْ بِهَا حَیْثُ قَالَ لِلْمَغْرِبِ وَقْتَانِ کَسَائِرِ الصَّلَاةِ وَاَبُوْ حَنِیْفَةَ یَقُوْلُ یُکْرَهُ تَاْخِیْرُهٗ لِهٰذِهِ الْاَحَادِیْثِ وَلَا تَدُلُّ کَرَاهَةُ التَّاْخِیْرِ عَلٰی اَنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ وَقْتُ جَوَازِ الاَدَاءِ کَتَاْخِیْرِ الْعَصْرِ اِلٰی وَقْتِ اصْفِرَارِ الشَّمْسِ فَیَجُوْزُ الْمَغْرِبُ لَوْ اَدَّاهُ قَبْلَ غَیْبُوْبَةِ الشَّفَقِ لِلْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الَّذِی اتَّفَقَ الشَّیْخَانِ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰی اِخْرَاجِهٖ فِی صَحِیْحَیْهِمَا

33/عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا قُدِّمَ الْعَشَاءُ فَابْدَؤُا بِهٖ قَبْلَ اَنْ تُصَلُّوا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَلَا تَعَجَّلُوا عَنْ عَشَائِکُمْ "فَلِهٰذَا قَالَ بِالْجَوَازِ خِلَافاً لِلشَّافِعِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی"

(۱۰) کچھ احادیث اس بارے میں مروی ہیں کہ مغرب کی نماز جلدی پڑھنی چاہئے اور اس میں تاخیر مکروہ ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر شفق کے غائب ہونے سے پہلے نماز پڑھ لی تو نماز ادا ہو جائے گی۔ (اس پر خطیب صاحب کو اعتراض ہے کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک کر دیا ہے، حالانکہ اصل بات خطیب بغدادی صاحب کو سمجھ ہی نہیں آئی وہ یہ ہے کہ) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: باقی نمازوں کی طرح اس نماز کے بھی دو وقت ہیں۔ اس حدیث سے یہ تو ثابت ہوتا ہے کہ اگر کسی نے نماز مغرب میں تاخیر کی تو وہ کراہت سے خالی نہیں ہوگی، اس کو امام اعظم بھی مانتے ہیں لیکن اس حدیث سے یہ

(۳۳) اخرجه الطحاوی فی "شرح مشکل الآثار" (۱۹۸۶) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱:۴۵۷ وابو داود (۳۷۵۷) واحمد ۲:۲۰ والبخاری (۶۷۳) ومسلم (۵۵۹) والطبرانی فی "الصغیر" (۹۹۵) عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

ثابت نہیں ہوتا کہ جس نے تاخیر سے مغرب کی نماز پڑھی، اس کی نماز ادا بھی نہیں ہوگی، جیسا کہ عصر کی نماز کو سورج کے زرد ہونے تک لیٹ کرنا مکروہ ہے لیکن اگر کوئی شخص اتنی تاخیر سے پڑھے گا تو اس کی نماز میں اگرچہ کراہت ہوگی لیکن اس کی نماز بہرحال ادا ہو جائے گی۔ اسی طرح مغرب کی نماز بھی اگرچہ لیٹ کرنا مکروہ ہے، لیکن شفق کے غائب ہونے سے پہلے کسی نے پڑھ لی تو ادا ہو جائے گی۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے یہ موقف اس لئے اپنایا ہے کہ آپ کے سامنے ایک صحیح حدیث پاک موجود تھی اور اس کو امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی صحیح میں بھی نقل کیا ہے، وہ یہ ہے

عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُ وْا بِالْعَشَاءِ (بخاری: 671)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب شام کا کھانا تیار ہو جائے (اور نماز کے لئے اقامت ہو جائے، پھر بھی) نماز مغرب پڑھنے سے پہلے کھانا کھاؤ (اور کھانا چھوڑ کر پہلے نماز مت پڑھو)'' اس حدیث کے پیش نظر امام اعظم شفق سے پہلے پڑھی گئی نماز کے جائز ہونے کے قائل ہیں۔ لیکن حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کو اس سے اختلاف ہے (اور خطیب بغدادی صاحب کو یہاں بھی یہی لگ رہا ہے کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک فرما دیا)

(وَمِنْهَا) الأَحَادِيْثُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي اَدَاءِ الصَّلَوَاتِ لِمَوَاقِيْتِهَا وَفِي اَوَّلِ الْوَقْتِ فَظَنُّوا اَبَا حَنِيْفَةَ لَمْ يَعْمَلُوْا بِهَا حَيْثُ قَالَ بِاَنَّ الاِسْفَارَ اَفْضَلُ وَاِنَّمَا جَمَعَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بَيْنَهَا لاِحْتِمَالِهَا وَبَيْنَ الْحَدِيْثِ الآخَرِ الصَّحِيْحِ الصَّرِيْحِ الَّذِي رَوَاهُ اَبُو عِيْسٰى التِّرْمَذِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ

34/قَالَ اَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلاَجْرِ "قَالَ التِّرْمَذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ فَلِهٰذَا قَالَ يَسْتَحِبُّ الْاُسْفَارُ جَمْعاً بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَدِيْثِ الآخَرِ الصَّحِيْحِ اَفْضَلُ الاَعْمَالِ اَدَاءُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا "فَاِنَّ آخِرَ الْوَقْتِ اَيْضاً وَقْتُهَا "وَاَمَّا قَوْلُهُ اَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَآخِرُهُ عَفْوُ اللّٰهِ فَهُوَ مِنَ الْمَوْضُوْعَاتِ اَشَارَ اِلَيْهِ ابْنُ الْجَوْزِيُّ فِي (كِتَابِ التَّحْقِيْقِ) وَلَمْ يُصَرِّحْ بِكَوْنِهِ مَوْضُوعاً وَقَدْ صَرَّحَ بِهِ غَيْرُهُ"

(۱۱) کچھ احادیث اس بارے میں مروی ہیں کہ نمازیں اول وقت میں ادا کرو۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ فجر کی نماز دن اچھی طرح روشن ہونے پر پڑھنا افضل ہے۔ (اس سے خطیب بغدادی صاحب کو یہ سمجھ آئی کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک کر دیا ہے، حالانکہ حدیث کو ترک نہیں کیا گیا بلکہ امام اعظم اس حدیث سمیت دیگر احادیث پر عمل کر رہے ہیں۔ (وہ اس طرح کہ) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کو بھی اپنایا ہے اور ایک دوسری حدیث صحیح صریح ہے

(عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلاَجْرِ. (الترمذی: 154)

(۳٤) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۱۷۹- والبیہقی فی "السنن الکبری" ۱:٤۵۷ والطیالسی (۹۵۹) والترمذی (۱۵٤) فی الصلاۃ: باب ماجاء فی الاسفار بالفجر والطبرانی فی "الکبیر" (٤۲۸٦) عن رافع بن خدیج قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "اسفروا بالفجر فانہ اعظم للاجر"۔

حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: فجر کی نماز کواچھی طرح صبح ہونے پر پڑھو کہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔) امام ترمذی نے اس حدیث کواپنی جامع میں نقل کیا ہے اوراس کے بارے میں فرمایا ہے کہ ''یہ حدیث حسن صحیح ہے'' اس حدیث کی بناء پر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا کہ فجر کی نماز روشنی میں پڑھنا مستحب ہے اورایک دوسری صحیح حدیث پاک ہے

(عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَىُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا

حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''وقت کے اندر نماز پڑھنا'' اور صبح کا آخری وقت بھی کیونکہ نماز کا وقت تو بہر حال ہوتا ہی ہے، اس طرح دونوں حدیثوں پر عمل ہوگیا کہ پہلی حدیث کی بناء پر فجر کو روشن کر کے پڑھ لیا گیا اوردوسری کی بناء پر وقت کے اندر پڑھا گیا۔ اورایک حدیث جوپیش کی جاتی ہے

(عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَقْتُ الْاَوَّلُ مِنَ الصَّلَاةِ رِضْوَانُ اللهِ، وَالْوَقْتُ الْآخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ. (الترمذی:172)

''اول وقت اللہ کی رضا ہے اورآخری وقت اللہ کی معافی ہے'' یہ موضوع (یعنی من گھڑت) ہے، علامہ ابن جوزی نے اپنی کتاب (کتاب التحقیق) میں اس کی جانب اشارہ کیا ہے (امام ترمذی نے فرمایا ہے کہ محدثین کے نزدیک یہ حدیث قوی نہیں ہے) ابن جوزی نے وضاحت کے ساتھ اس کا موضوع (یعنی من گھڑت) ہونا بیان نہیں کیا ہے البتہ دیگر محققین نے صراحت کے ساتھ اس کوموضوع قرار دیا ہے۔

(وَمِنْهَا) الاَحَادِيْثُ الَّتِي وَرَدَتْ اَنَّ الصَّلَاةَ الْوُسْطٰى صَلَاةُ الْفَجْرِ *فَظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَمْ يَعْمَلْ بِهَا حَيْثُ قَالَ الْوُسْطٰى صَلَاةُ الْعَصْرِ وَاِنَّمَا قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ بِمَوْجَبِ الْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِىْ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ

35/مَلَأَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَاراً كَمَا شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطٰى صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ * فَلِهٰذَا قَالَ اِنَّ الْوُسْطٰى صَلَاةُ الْعَصْرِ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فإنه قال الفجر *

(۱۲) کچھ احادیث ایسی ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ صلوٰۃ الوسطیٰ (یعنی درمیانی نماز) نماز فجر ہے۔

جیسا کہ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے

---

(۳۵) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۱:۱۷۳، واحمد ۱:۷۹، وابو یعلی (۳۸۴)، ومسلم (۶۲۷) (۲۰۳) فی المساجد، والنسائی (۴۷۴) فی الصلاۃ: باب المحافظة علی صلاۃ العصر، والبخاری (۲۹۳۱) فی الجهاد: باب الدعاء علی المشرکین بالحضرمیة۔

(مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: سَالْتُ اَبَا اُمَامَةَ، عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطٰى، فَقَالَ: لَا اَحْسَبُهَا اِلَّا الصُّبْحَ(مصنف ابن ابی شیبة:8601)

''حضرت''معاویہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت''موسیٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا کہ میں نے حضرت'' ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے''نمازِ وسطیٰ'' کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں تو نمازِ وسطیٰ فجر کی نماز کو سمجھتا ہوں'')

حضرت''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے کہ:صلوٰۃ الوسطیٰ''نمازِ عصر'' ہے۔(اس پر خطیب صاحب پھر پریشان ہو گئے کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک کر دیا حالانکہ اصل بات یہ ہے کہ) حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے پیش نظر وہ صحیح حدیث ہے جو

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الاَحْزَابِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلَا اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا، شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ (ص:44) الْوُسْطٰى حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ(بخاری:2931،مسلم:627)

حضرت''علی رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احزاب کے دن فرمایا: اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے دلوں کو اور ان کی قبروں کو آگ سے بھر دے، انہوں نے ہمیں''صلوٰۃ الوسطیٰ''نمازِ عصر سے مصروف رکھا حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا(جس کی وجہ سے ہم صلوٰۃ الوسطیٰ یعنی نمازِ عصر نہ پڑھ سکے) حضرت''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کی بناء پر کہا ہے کہ صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد ''نمازِ عصر'' ہے۔اس میں بھی حضرت''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کو اختلاف ہے، وہ فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد''نمازِ فجر'' ہے۔

(وَمِنْهَا) الاَحَادِيْثُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي الْجَهْرِ بِالتَّسْمِيَةِ ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ خَالَفَهَا بِالْقِيَاسِ وَاِنَّمَا لَمْ يَعْمَلْ بِهَا لاَنَّهَا لَمْ تَصِحَّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ فَاَمَّا عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ فَقَدْ صَحَّ مِنْهُ شَيءٌ وَلَمْ يَصِحَّ الْبَاقِي وَالْعَجَبُ كُلَّ الْعَجَبِ مِنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِي حَيْثُ صَنَّفَ كِتَاباً فِي الْجَهْرِ بِالْبَسْمَلَةِ تَعَصَّبَ وَاَوْرَدَ فِيْهِ اَحَادِيْثَ مَوْضُوْعَةٍ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ الْمُحَدِّثُوْنَ وَرَمَوْهُ عَنْ قَوْسٍ وَّاحِدَةٍ فَلَمَّا قَدِمَ مِصْرَ قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمَالِكِيَّةِ اُنْشِدُكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ هَلْ صَحَّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَدِيْثٌ فِي الْجَهْرِ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَقَالَ لَا فَلِهٰذَا لَمْ يَعْمَلْ بِهَا اَبُوْحَنِيْفَةَ وَاِنَّمَا عَمِلَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا

36/عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ اَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَكَانُوا لَا يَجْهَرُوْنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَفِي لَفْظٍ فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَداً مِنْهُمْ يَقُوْلُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَفِي لَفْظٍ كَانُوا لَا يَسْتَفْتِحُوْنَ الْقِرَاءَةَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ *فَلِهٰذَا قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا يَجْهَرُ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(۱۳) کچھ احادیث اس بارے میں وارد ہیں کہ نماز میں''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' بلند آواز سے پڑھی جائے۔حضرت''امام

(۳۶) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۲۰۲:۱ والبخاری فی ''القراء ة خلف الامام'' (۱۳۱) وابو یعلیٰ (۲۹۸۱) وابو عوانة ۱۲۲:۲ وابن حبان (۱۷۹۸) وابن ماجة (۴۹۱)۔

اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ ''اس بات کے قائل نہیں ہیں۔اس سے (خطیب صاحب اور دوسرے) لوگوں کو یہ خدشہ لاحق ہو گیا کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے قیاس پر عمل کیا ہے اور اپنے قیاس کے مقابلے میں حدیث کو ترک کر دیا ہے۔ حالانکہ ایسی بات ہرگز نہیں ہے۔اصل وجہ یہ ہے کہ ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' بلند آواز سے پڑھنے کے بارے میں کوئی بھی صحیح حدیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے البتہ کچھ صحابہ کرام سے ثابت ہے۔لیکن اگر بعض صحابہ کرام سے ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' کا بلند آواز سے پڑھنا ثابت ہے تو دیگر صحابہ کرام سے بلند آواز سے نہ پڑھنا بھی ثابت ہے اور انتہائی حیرانگی کی بات تو یہ ہے کہ حضرت ''علی بن عمر الدارقطنی صاحب رحمۃ اللہ علیہ'' نے تو تعصب کی حد کر دی۔انہوں نے ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' کے بلند پڑھنے کے موضوع پر پوری کتاب لکھ ماری۔اور اس میں من گھڑت روایت ڈالنے سے بھی گریز نہ کیا۔محدثین نے ان کی اس کتاب کا انکار کر دیا ہے اور سب نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ دارقطنی کی وہ کتاب ''موضوع'' یعنی من گھڑت ہے۔ جب دارقطنی مصر میں آئے تو ایک مالکی عالم صاحب نے ان سے کہا: میں تجھے اس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے کیا ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' بلند آواز سے پڑھنے کی بابت کوئی حدیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت ہے؟ انہوں نے (صاف لفظوں میں کہہ دیا) جی نہیں۔اس بناء پر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' اس حدیث پر عمل نہیں کیا۔ہاں حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' کی اس حدیث پر عمل کیا ہے

(عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: " صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِى بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَاُ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)(الفاتحة:)(صحيح مسلم : كتاب الصلاة،باب حجة من قال لايجهر بالبسملة،حديث نمبر399)

حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے، حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کے پیچھے، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کے پیچھے اور حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، یہ لوگ ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' بلند آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں

فلم أسمع أحداً منهم يقول ببسم الله الرحمن الرحيم

''میں نے ان میں سے کسی کو بھی ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھتے نہیں سنا''

اور ایک روایت کے یہ الفاظ ہیں

كانوا لا يستفتحون القراء ة ببسم الله الرحمن الرحيم

''یہ نفوس قدسیہ قرأت کا آغاز ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' سے نہیں کیا کرتے تھے''

ان روایات کی بناء پر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے نہیں پڑھی جائے گی۔اس میں بھی حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے (اور خطیب صاحب کو یہ خدشہ ہو رہا ہے کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک کر دیا)

37/(وَمِنْهَا) الاَحَادِيْثُ الَّتِى وَرَدَتْ فِى الْفَاتِحَةِ نَحْوُ قَوْلِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ *

38/وَقَوْلُهٗ كُلُّ صَلٰوةٍ لَمْ يُقْرَاْ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِىَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَمْ يَعْمَلْ بِهَا

حَيْثُ قَالَ بِاَنَّ الصَّلَاةَ بِدُوْنِ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ صَحِيْحَةٌ اِذَا قَرَاَ غَيْرَهَا وَلَمْ يَعْلَمُوا اَنَّهُ اِنَّمَا عَمِلَ بِهَا اَبُوْحَنِيْفَةَ وَاِنَّمَا جَمَعَ بَيْنَ الْكُلِّ اَبُوْحَنِيْفَةَ لِاَنَّهُ قَالَ الصَّلَاةُ بِغَيْرِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ خِدَاجٌ نَاقِصَةٌ غَيْرُ تَامَّةٍ فَاِنْ كَانَ تَرَكَهَا عَمَدًا فَهُوَ عَاصٍ وَصَلَاتُهُ نَاقِصَةٌ غَيْرُ تَامَّةٍ وَاِنْ كَانَ تَرَكَهَا نَاسِياً يُجْبَرُ ذٰلِكَ النُّقْصَانُ بِسُجُوْدِ السَّهْوِ وَقَالَ لَا صَلٰوةَ كَامِلَةً فَاضِلَةً اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ لٰكِنْ لَا تَبْطُلُ بِتَرْكِ الْفَاتِحَةِ لِلْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِىْ تَلَقَّتْهُ الْاُمَّةُ بِالْقَبُوْلِ وَاتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا

39/ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلَّمَ الْاَعْرَابِيَّ الصَّلَاةَ فَرَائِضَهَا كُلَّهَا فَقَالَ كَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ *وَالْعَمَلُ بِهٖ وَاجِبٌ لِاَنَّهُ مُوَافِقٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى حَيْثُ قَالَ: (فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ) * فَلِهٰذَا قَالَ لَا تَبْطُلُ الصَّلَاةُ بِتَرْكِهَا خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(۱۴) کچھ احادیث نماز میں سورت فاتحہ پڑھنے کے بارے میں منقول ہیں مثلاً ان میں سے ایک یہ ہے

(عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ص: 152) قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ (صحيح البخاری، كتاب الاذان، باب وجوب القراءة للامام والماموم، حديث نمبر756)

حضرت ''عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی نماز نہیں ہوئی جس نے سورت فاتحہ نہ پڑھی''

ایک دوسری حدیث ہے

(عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ (صحيح المسلم، كتاب الصلاة، باب وجوب قراءة الفاتحة فی كل ركعة، حديث نمبر395)

حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ نماز جو سورۃ فاتحہ کے بغیر پڑھی جائے وہ نامکمل ہے'')

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا مذہب یہ ہے کہ اگر نماز میں قرآن کریم کی کوئی دوسری سورت پڑھ لی گئی ہو اور سورت فاتحہ نہ پڑھی ہو تب بھی (سجدہ سہو کر لینے سے) نماز ہو جائے گی (اس سے خطیب صاحب اور دیگر علماء کو یہ خدشہ ہوا کہ امام اعظم نے

(۳۷) اخرجه ابن حبان (۱۷۸۲) وابن ابی شيبة ۱:۳۶۰ ومن طريقه اخرجه مسلم (۳۹۴) فی الصلاة: باب وجوب قراءة الفاتحة فی كل ركعة والشافعی فی ''المسند'' ۱:۷۵ والحميدی (۳۸۶) واحمد ۵:۳۱۴ والبخاری (۷۵۶) فی الاذان: باب وجوب القراءة للامام والمأموم فی الصلوات كلها عن عبادة بن الصامت۔

(۳۸) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۱:۲۱۶ واحمد ۲:۲۴۱ والحميدی (۹۷۳) ومسلم (۳۹۵) (۳۸) فی الصلاة: باب وجوب قراءة الفاتحة فی كل ركعة والبيهقی فی ''السنن الكبرىٰ'' ۲:۴۰ عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ۔

(۳۹) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۱:۲۳۳ وابن حبان (۱۸۹۰) والبخاری (۷۵۷) فی الاذان: باب وجوب القراءة للامام والمأموم فی الصلوات كلها والبيهقی فی ''السنن الكبرىٰ'' ۲:۱۲۲ واحمد ۲:۴۳۷ من حديث ابی هريرة رضی اللہ عنہ۔

حدیث کوترک کردیا، حالانکہ اصل بات ان لوگوں کوسمجھ ہی نہیں آئی ،اصل بات یہ ہے کہ) حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' تمام احادیث پرعمل کررہے ہیں ، مذکورہ حدیث کی بناء پر آپ کا کہنا ہے کہ جونماز سورت فاتحہ کے بغیر پڑھی جائے وہ نامکمل ہے ، پوری نہیں ہے ،اس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر بندہ جان بوجھ کرچھوڑے گا تو وہ گنہ گار ہوگا اوراس کی پڑھی ہوئی نماز ناقص اورغیرتام ہوگی اوراگراس نے بھول کرچھوڑا ہے تواس نقصان کوسجدہ سہو کے ذریعے پورا کیا جاسکتا ہے ، آپ کا کہنا ہے کہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نماز فاتحہ کے بغیر کامل نہیں ہوتی ،اس کا مطلب یہ ہرگزنہیں ہے کہ ترک فاتحہ سے نمازسرے سے باطل ہی ہوجائے گی۔

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے یہ موقف ایک صحیح حدیث کے پیش نظراپنایا ہے ، وہ حدیث امت مسلمہ میں مشہورمعروف ہے ،اس کوامام بخاری اورامام مسلم نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے ،وہ حدیث یہ ہے

(عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا كَانَ صَلَّى، ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا عَلِّمْنِي، قَالَ: إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ

حضرت''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے ،ایک آدمی نے مسجد میں آکرنماز پڑھی ، پھراس نے آکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دے کرفرمایا: تم واپس جاکر دوبارہ نماز پڑھوکیونکہ تمہاری نمازنہیں ہوئی ،اس آدمی نے جاکردوبارہ پہلے کی طرح نماز پڑھی ، پھرحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آکر سلام عرض کیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دے کرفرمایا: جاکردوبارہ نماز پڑھوکیونکہ تمہاری نمازنہیں ہوئی ۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار اس کونماز دہرانے کا فرمایا: تیسری مرتبہ نماز پڑھنے کے بعداس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے آپ کوحق کے ساتھ بھیجا ہے مجھے اس سے زیادہ بہتر انداز میں نماز پڑھنا نہیں آتی ،آپ مجھے سکھا دیجئے ۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تونماز کے لئے کھڑا ہوتو''اللہ اکبر'' پڑھ، پھر تجھے قرآن کریم میں سے جوآتا ہو،وہ پڑھ، پھراطمنان کے ساتھ رکوع کر پھر رکوع سے سر اٹھا اوراطمنان کے ساتھ کھڑا ہوجا پھرتسلی کے ساتھ سجدہ کر، پھرسجدے سے سراٹھا اوراطمنان سے بیٹھ جا، اپنی پوری نماز اسی طرح (اطمنان کے ساتھ)ادا کر۔

اس حدیث کی بنیاد پرحضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا ہے کہ سورت فاتحہ ترک کرنے سے نماز باطل نہیں ہوتی (البتہ کمی ضرور واقع ہوتی ہے ،جس کوسجدہ سہو کے ذریعے پورا کیا جاسکتا ہے)

حضرت''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اس میں بھی اختلاف ہے (اورخطیب صاحب کو یہاں بھی یہی لگ رہا ہے کہ امام اعظم نے حدیث کوترک کردیا حالانکہ امام اعظم تو دونوں حدیثوں پرعمل کررہے ہیں)

(وَمِنهَا) تَشَهُّدُ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُما ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيفَةَ تَرَكَهُ بِرَأيِهِ وَلَم يَعلَمُوا اَنَّ اَبَا حَنِيفَةَ اِنَّمَا اَخَذَ بِتَشَهُّدِ ابنِ مَسعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ فَاِنَّهُ اَصَحُّ مَا نُقِلَ قَالَ اَبُو عِيسٰى التِّرمَذِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَصَحُّ حَدِيثٍ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ حَدِيثُ ابنِ مَسعُودٍ ثُمَّ قَالَ التِّرمَذِيُّ وَعَلَيهِ اَكثَرُ اَهلِ العِلمِ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ*

(۱۵) حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے ایک تشہد مروی ہے (وہ تشہد یہ ہے)

(ابنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ القُرآنِ فَكَانَ يَقُولُ: التَّحِيَّاتُ المُبَارَكَاتُ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَينَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، اَشهَدُ اَن لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاَشهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ

حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کی سورت کی طرح یہ تشہد سکھایا کرتے تھے

التَّحِيَّاتُ المُبَارَكَاتُ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَينَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، اَشهَدُ اَن لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاَشهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' یہ تشہد نہیں پڑھتے۔ اس سے خطیب صاحب کو لگتا ہے کہ امام اعظم حدیث کو ترک کر رہے ہیں حالانکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اُس حدیث پر عمل کر رہے ہیں جو حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے (وہ حدیث یہ ہے)

(ابنَ مَسعُودٍ، يَقُولُ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، وَكَفِّي بَينَ كَفَّيهِ، التَّشَهُّدَ، كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّورَةَ مِنَ القُرآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَينَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشهَدُ اَن لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُهُ وَرَسُولُهُ

(صحیح البخاری، کتاب الاستئذان، باب الاخذ بالیدین، حدیث نمبر 6265)

حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ میرے دونوں ہاتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ تشہد اُس طرح سکھایا جیسے آپ ہمیں قرآن کریم کی سورتوں کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ (وہ تشہد یہ ہے)

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَينَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشهَدُ اَن لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت ''امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس حدیث کے بارے میں فرمایا ہے ''یہ حدیث تشہد کے بارے میں مروی تمام روایات سے زیادہ صحیح ہے'' پھر امام ترمذی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''اسی حدیث پر اکثر اہل صحابہ کرام اور تابعین کا عمل ہے۔ (دیکھ لیجئے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ترک حدیث نہیں کر رہے بلکہ عمل بالحدیث کر رہے ہیں جس کی سمجھ خطیب بغدادی صاحب اور دیگر حاسدین کو نہیں آ رہی)

40/(وَمِنهَا) قَولُهُ عَلَيهِ السَّلَامُ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِيْنِ ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ عَمِلَ بِهٖ فِيْمَا اِذَا لَمْ يَكُنْ لَّهُ غَالِبُ ظَنٍّ وَاِذَا كَانَ لَهُ غَالِبُ ظَنٍّ تَحَرَّى الصَّوَابَ عَمَلاً بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلَى اِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ

41/اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ *خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ*

(۱۶) رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو نماز میں شک واقع ہو، اس کو چاہئے کہ یقینی صورت پر عمل کرے (یعنی اگر دو اور تین رکعتوں میں شک ہوا تو ۲ رکعتوں کا ہونا تو یقینی ہے شک تو تیسری میں ہے اس لئے وہ دو رکعتیں ہی سمجھے اور تیسری پڑھ لے)۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا موقف ہے کہ یہ اس وقت ہے جب اس کا کوئی غالب گمان نہ ہو، اگر اس کا کسی طرف غالب گمان ہو تو غور و فکر کر کے اس بات پر عمل کرے جس پر اس کا غالب گمان ہو۔ (خطیب صاحب اور دیگر مخالفین) بہت سارے لوگوں کو یہاں بھی یہ خدشہ ہوا کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کر دیا ہے، حالانکہ بات یہ نہیں ہے، اصل وجہ یہ ہے کہ امام اعظم کے پیش نظر ایک صحیح حدیث تھی

(عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -قَالَ اِبْرَاهِيمُ: لَا اَدْرِي زَادَ اَوْ نَقَصَ -فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ، قَالُوا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا، فَثَنَى رِجْلَيْهِ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَلَمَّا اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، قَالَ: اِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَنَبَّاْتُكُمْ بِهِ، وَلَكِنْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، اَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَاِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَاِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُسَلِّمْ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ (صحيح البخاری، كتاب الصلاة، باب التوجه نحو القبلة حيث كان، حديث نمبر 401) (صحيح المسلم، كتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب السهو فی الصلاة والسجود له، حديث نمبر 572)

حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے نماز پڑھائی، ابراہیم کہتے مجھے یہ یاد نہیں کہ آپ ﷺ نے نماز میں کوئی رکعت چھوڑ دی تھی یا زیادہ پڑھا دی تھی (بہر حال معاملہ کچھ اسی طرح کا تھا) جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا نماز کا طریقہ کار تبدیل ہو گیا ہے؟ حضور ﷺ نے پوچھا: کیا ہوا؟ لوگوں نے وجہ بیان کی تو رسول اکرم ﷺ دوبارہ قبلہ رو ہوئے

---

(۴۰) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۳۳، وابن حبان (۲۶۶٤) وابن خزيمة (۱۰۲۳) وابو داود (۱۰۲٤) وابن ماجة (۱۲۱۰) فی اقامة الصلاة: باب فيمن شك فی صلاته فرجع الی اليقين، وابن ابی شيبة ۲:۲۵، من حديث ابی سعيد الخدری رضی اللہ عنہ۔

(۴۱) اخرجه ابن حبان (۲۶۵٦)، واحمد ۱:۴۱۹، والحميدی (۹٦)، والبخاری (٦٦٧١) فی الايمان: باب اذا حنث ناسياً فی الايمان، ومسلم (۵۷۲) (۹) فی المساجد: باب السهو فی الصلاة والسجود له، وابن ماجة (۱۲۱۱) فی اقامة الصلاة: باب ما جاء فيمن شك فی صلاته فتحرى الصواب، عن عبدالله بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

اور سجدہ سہوادا کیا پھر سلام پھیر دیا، پھر ہماری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اگر نماز کا طریقہ تبدیل ہوا ہوتا تو میں تمہیں ضرور آگاہ کرتا، میں تمہاری طرح انسان ہوں تمہاری طرح مجھے بھی بھول ہو جاتی ہے اسلئے (آئندہ کبھی) بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو اور جب تمہیں نماز میں شک ہو تو درستگی پر غور کرلو (پھر جدھر دل ٹھہرے) اسی کے مطابق نماز مکمل کر کے سلام پھیر دو اور آخر میں سجدہ سہو کرلو''۔

اس حدیث کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' دونوں نے روایت کیا ہے۔ اس میں بھی حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے۔ وہ فرماتے ہیں: جو صورت یقینی ہو اسی پر عمل کیا جائے گا۔ حالانکہ اس بارے میں مذکور حدیث کا مطلب (یہ نہیں ہے بلکہ اُس کا مطلب) یہ ہے کہ غور و فکر کیا جائے اور جدھر یقین ٹھہرے اس پر عمل کیا جائے۔ امام احمد بن حنبل نے اسی حدیث کو روایت کیا ہے

عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ یَدْرِ كَمْ صَلَّی، فَلْیَبْنِ عَلَی الْیَقِینِ، حَتَّی اِذَا اسْتَیْقَنَ اَنْ قَدْ اَتَمَّ، فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ یُسَلِّمَ، (مسند امام احمد بن حنبل 11689)

حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو نماز میں شک واقع ہو اور اس کو پتا نہ چلے کہ کتنی رکعتیں پڑھ چکا ہے تو اس کو چاہئے کی یقینی صورت حال کو اپنا لے اور اگر اس کو یہ یقین ہو کہ اس نے نماز مکمل کر لی ہے تو وہ سجدہ سہو کرلے''

اس حدیث کا آخری جملہ یہی بتا رہا ہے کہ اس کو غور و فکر کرنا چاہئے، غور و فکر کے بعد اگر فیصلہ ہو کہ نماز مکمل کر چکا ہے تو مزید کوئی رکعت پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ صرف دو سجدے کر لے اس کی نماز ہو جائے گی۔ یہی موقف حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اپنایا ہے اور یہ تمام احادیث کے عین موافق ہے)

(وَمِنْهَا) الاَحَادِیْثُ الَّتِی وَرَدَتْ فِی الْقُنُوْتِ فِی صَلٰوةِ الْفَجْرِ ظَنُّوْا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ تَرَكَهَا بِرَاْیِهٖ وَلَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ عَلِمَ اَنَّهَا مَنْسُوْخَةٌ وَالدَّلِیْلُ عَلَیْهِ مَا اَخْرَجَاهُ فِی الصَّحِیْحَیْنِ

42/عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی الْفَجْرِ شَهْراً یَدْعُو عَلٰی اَحْیَاءٍ مِنَ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهٗ*

(۱۷) کچھ احادیث نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنے کے بارے میں مروی ہیں۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَدْعُوَ عَلَی اَحَدٍ اَوْ یَدْعُوَ لِاَحَدٍ، قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ، فَرُبَّمَا قَالَ: " اِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الحَمْدُ اللّٰهُمَّ اَنْجِ الوَلِیْدَ بْنَ الوَلِیْدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَیَّاشَ بْنَ اَبِی رَبِیعَةَ، اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلَی مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا سِنِینَ كَسِنِی یُوسُفَ "یَجْهَرُ بِذَلِكَ، وَكَانَ یَقُولُ فِی بَعْضِ صَلَاتِهِ

(٤٢) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٢٤٥:١ وابن حبان (١٩٨٢) والبخاری (٤٠٨٩) فی المغازی: باب غزوة الرجیع ومسلم (٦٧٧) (٣٠٤) فی المساجد: باب استحباب القنوت فی جمیع الصلاة۔

فِی صَلاۃِ الفَجرِ: اللّٰھُمَّ العَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا، لِاَحْیَاءٍ مِنَ العَرَبِ حَتّٰی اَنْزَلَ اللّٰہُ: (لَیْسَ لَکَ مِنَ الاَمْرِ شَیْءٌ)(آل عمران:128) الآیَۃَ

حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے حق میں دعا کرنا چاہتے یا کسی کو بددعا دینا چاہتے تو رکوع کے بعد دعا مانگتے۔ بعض اوقات یوں ہوتا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سمع اللہ لمن حمدہ پڑھ لیتے تو ''اللّٰھم ربنا لک الحمد کہنے کے بعد ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کے لئے بددعا فرماتے، اور آپ یہ دعا بلند آواز سے مانگتے اور بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں عرب کے مخصوص قبیلوں کے لئے بددعا فرماتے۔ حتی کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمادیں۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اس کو جائز نہیں سمجھتے۔ اس سے خطیب صاحب اور دیگر کئی لوگوں کو یہ غلط فہمی ہوگئی کہ امام اعظم نے حدیث کو ترک کر دیا۔ جبکہ اصل بات یہ ہے کہ امام اعظم جانتے تھے کہ یہ حدیث منسوخ ہے، اس لئے اس پر عمل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کے منسوخ ہونے کی دلیل یہ ہے کہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے کئی قبیلوں کے لئے ایک مہینہ تک نماز فجر میں بددعا فرمائی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو چھوڑ دیا۔ اس حدیث کو امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے اور امام مسلم نے بھی۔

(وَمِنْھَا) الْعُمُومَاتُ الْوَارِدَۃُ فِی صَلاۃِ الْجَنَازَۃِ ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ خَالَفَھَا بِرَاْیِہٖ حَیْثُ کَرِہَ صَلاۃَ الْجَنَازَۃِ فِی الاَوْقَاتِ الْمَکْرُوْھَۃِ الثَّلاثَۃِ وَاِنَّمَا خَصَّصَھَا اَبُوْ حَنِیْفَۃَ بِالْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الْخَاصِّ الَّذِی اَخْرَجَہُ مُسْلِمٌ فِی صَحِیْحِہٖ فَرَوَاہُ عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ ثَلاثُ سَاعَاتٍ کَانَ نَھَانَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنْ نُّصَلِّیَ فِیْھِنَّ وَاَنْ نُّقْبِرَ فِیْھِنَّ مَوْتَانَا*

(۱۸) نماز جنازہ کے بارے میں احادیث وارد ہیں، جن سے ثابت ہوتا ہے کہ مکروہ اوقات میں جیسے عام نماز منع ہے اس طرح نماز جنازہ مکروہ نہیں ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عام نماز کی طرح مکروہ اوقات میں نماز جنازہ بھی مکروہ ہے۔ (اس سے خطیب بغدادی اور دیگر لوگوں کو غلط فہمی ہوئی کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے قیاس کی وجہ سے حدیث کو ترک کر دیا حالانکہ اصل بات یہ ہے کہ) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے قیاس کی وجہ سے نہیں بلکہ ایک دوسری حدیث کی وجہ سے اس کو ترک کیا ہے، وہ حدیث یہ ہے

43/عَنْ عُقْبَۃَ بْنَ عَامِرٍ الْجُھَنِیَّ، یَقُوْلُ: ثَلاثُ سَاعَاتٍ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْھَانَا اَنْ نُصَلِّیَ فِیھِنَّ، اَوْ اَنْ نَقْبُرَ فِیھِنَّ مَوْتَانَا: حِینَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَۃً حَتّٰی تَرْتَفِعَ، وَحِینَ یَقُومُ قَائِمُ الظَّھِیرَۃِ حَتّٰی تَمِیلَ الشَّمْسُ، وَحِینَ تَضَیَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتّٰی تَغْرُبَ

حضرت ''عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: تین اوقات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (عام) نماز اور نماز جنازہ پڑھنے

(۴۳) اخرجہ الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۱:۱۵۵ وابن حبان (۱۵۴۶) واحمد ۴:۱۵۲ والنسائی ۴:۸۲ فی الجنائز: باب الساعات التی نہی عن اقبار الموتی فیہا والبغوی فی ''شرح السنۃ'' (۷۷۸)-

سے منع فرمایا ہے(۱) جب سورج طلوع ہورہا ہو، اچھی طرح بلند ہونے تک (۲) جب سورج بالکل سر پرآ جائے، اس کے ڈھلنے تک (۳) جب سورج غروب ہونے سے پہلے زرد ہوجائے، غروب ہونے تک۔

44/(وَمِنْهَا) قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَفَوْتُ عَنْ اُمَّتِي صَدَقَةَ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ *ظَنُّوْا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَمْ يَعْمَلْ بِهٖ بِرَأْيِهٖ وَاِنَّمَا اَخَذَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي صَحِيْحَيْهِمَا

45/ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْخَيْلَ فَقَالَ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَعَفُّفاً ثُمَّ لَمْ يَمْنَعْ حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي رِقَابِهَا وَلَا ظُهُوْرِهَا فَهِيَ لِذٰلِكَ سِتْرٌ *فَلِهٰذَا قَالَ فِي الْخَيْلِ زَكٰوةٌ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

(۱۹) حدیث پاک میں ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا''میری امت کو گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کردی گئی ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے کہ گھوڑوں کی زکوٰۃ دی جائے گی، اس سے خطیب صاحب اوران کے رفقاء کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث کو ترک کردیا ہے حالانکہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے پیش نظر ایک دوسری حدیث تھی جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑوں کا تذکرہ کیا اور فرمایا: ایک آدمی تھا، جس نے گھوڑے کو باندھ رکھا تھا، پھر اس نے اس کی گردن اور اس کی پشت کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے حق کو روکا نہیں، وہ (قیامت کے دن) اس کیلئے (عذاب سے) بچاؤ (کا باعث) ہوگا۔ اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے، اس حدیث کی بناء پر امام اعظم نے فرمایا کہ گھوڑوں کی زکوٰۃ بھی دی جائے گی۔ جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اس میں اختلاف ہے۔

46/(وَمِنْهَا) قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَ الْعَمَلَ بِهٖ بِرَأْيِهٖ وَلَمْ يَعْلَمُوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ عَلِمَ مَعْنَاهُ وَتَأْوِيْلَهُ فَعَمِلَ بِمَعْنَاهُ وَالْحَجَامَةُ لَا تُفْطِرُ لِلْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي رَوَاهُ اَبُوْ عِيْسٰى التِّرْمَذِيُّ

47/ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ *قَالَ التِّرْمَذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

(٤٤) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۹:۲ واحمد ۱۲۱:۱ والحمیدی (٥٤) وابن ابی شیبة ۱۵۲:۳ وابن ماجة (۱۸۱۳) وابو یعلی (۲۹۹) والخطیب فی "تاریخ بغداد" ۱٤۱:۷ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱۱۸:٤ من حدیث علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

(٤٥) اخرجه البخاری (۱٤۰۲) ومسلم (۹۸۷) والعثمانی فی "اعلاء السنن" ۳۳:۹ (۲۳٦۳) فی الزکاة: باب الزکاة فی الضبیین وعدمه۔

(٤٦) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۹۸:۲ والحاکم فی "المستدرک" ٤۲۷:۱ واحمد ۲۸۰:٥ وابن خزیمة (۱۹٦۳) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۲٦٥:٤ وعبدالرزاق (۷٥۲۲) والطیالسی (۹۸۹) والدارمی ۱٤:۲ وابو داود (۲۳٦۷) فی الصوم: باب فی الصائم یحتجم۔

(٤۷) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۰۱:۲ واحمد ۲۱٥:۱ وابو یعلی (۲٤۷۱) والشافعی ۲٥٥:۱ وعبدالرزاق (۷٥٤۱) والحمیدی (٥۰۱) وابن ماجة (۱٦۸۲) والطبرانی فی "الکبیر" (۱۲۱۳۸) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۲٦۳:٤۔

صَحِیْحٌ

(۲۰) رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حجامہ کرنے والے والے اور کروانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ حجامہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اس سے خطیب صاحب کو اور دیگر کئی علماء کو خدشہ ہو گیا کہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے قیاس کی وجہ سے حدیث کو ترک کر دیا ہے، حالانکہ یہ بات نہیں ہے، اصل بات یہ ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اس حدیث کے اصل معنیٰ اور تاویل کو سمجھتے ہیں، اس لئے آپ نے اس کے حقیقی معنیٰ پر عمل کیا ہے، اور یہ فتویٰ دیا ہے کہ حجامہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے پیش نظر حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے مروی وہ حدیث تھی کہ ''رسول اکرم ﷺ نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا''۔ امام ترمذی نے اس حدیث کو نقل کیا ہے اور فرمایا ہے ''یہ حدیث صحیح ہے''

48/(وَمِنْهَا) اَلْحَدِيْثُ الَّذِى اَوْرَدَهُ مُسْلِمٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَهُ بِرَأْيِهٖ حَيْثُ قَالَ الْقُرْآنُ اَفْضَلُ وَاِنَّمَا رَجَّحَ اَبُوْحَنِيْفَةَ الْحَدِيْثَ الصَّحِيْحَ الَّذِى اتَفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ

49/عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ*

(۲۱) حضرت ''امام مسلم نے ایک حدیث نقل کی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ''حج افراد'' کیا تھا (وہ حج جس میں حج اور عمرہ کا احرام الگ الگ باندھا جاتا ہے) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: حج قران (جس میں حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا جائے) افضل ہے۔ اس سے خطیب بغدادی صاحب اور دیگر علماء نے یہ سمجھا کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کر دیا حالانکہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' ایک دوسری حدیث پر عمل پیرا ہیں، یہ حدیث حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ کہتے ہوئے سنا ہے۔ اس حدیث کو امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے اور امام مسلم نے بھی نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کی بناء پر فرمایا ہے کہ افضل حج ''قران'' ہے۔

50/(وَمِنْهَا) قَوْلُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطِبُ *اِنْفَرَدَ مُسْلِمٌ بِاِخْرَاجِهٖ فَظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَ الْعَمَلَ بِهٖ بِالْقِيَاسِ وَاِنَّمَا عَمِلَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الَّذِى اتَّفَقَا عَلٰى صِحَّتِهٖ وَاَخْرَجَاهُ فِىْ صَحِيْحَيْهِمَا مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ*

(٤٨) اخرج الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١٤٠:٢، واحمد ٣٩٤:٣، ومسلم (١٢١٣) (١٣٦)، وابوداود (١٧٨٥)، والنسائی ١٦٤:٥، وابن خزیمة (٣٠٢٥)، والحاکم فی "المستدرک" ٤٨٠:١، والبغوی فی "شرح السنة" (١٨٨٨)، عن جابر ابن عبدالله، قال: اقبلنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم مهلین بالحج مفردا......

(٤٩) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١٥٣:٢، واحمد ٩٩:٣، وابوداود (١٧٩٥)، ومسلم (١٢٥١)، وابن خزیمة (٢٦١٩)، وابن ماجة (٢٩٦٩)، وابویعلی (٣٦٤٨)۔

(٥٠) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٢٨٦:٢، واحمد ٥٧:١، والشافعی فی "المسند" ٣١٦:١، ومسلم (١٤٠٩) (٤١)، وابوداود (١٨٤١)، وابن ماجة (١٩٦٦)، وابن خزیمة (٢٦٤٩)، وابن الجارود (٤٤٤)، من حدیث عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔

(۲۲) رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: محرم نکاح نہ کرے، نہ اُس سے نکاح کیا جائے اور نہ وہ پیغام نکاح دے۔ حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس حدیث کو نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا موقف ہے کہ احرام کی حالت میں نکاح جائز ہے، خطیب صاحب کو یوں لگا جیسے امام اعظم نے حدیث کو ترک کر دیا، حالانکہ حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کے پیش نظر حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے مروی ایک دوسری حدیث ہے جس میں یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔ اس حدیث کو امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے اور امام مسلم نے بھی۔

51/(وَمِنْهَا) قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلشُّفْعَةُ فِيْمَا لَمْ يَقْسِمْ *ظَنُّوْا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَهُ بِالْقِيَاسِ وَاِنَّمَا اَخَذَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِى اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ وَهُوَ قَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقْبِهٖ*

(۲۳) رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شفعہ اس جائیداد میں ہے جو قابل تقسیم نہیں ہوتی، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' فرماتے ہیں جو چیز قابل تقسیم ہے اس میں بھی شفعہ ہوسکتا ہے (خطیب صاحب سمجھے کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کر دیا ہے حالانکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے پیش نظر رسول اکرم ﷺ کا یہ ارشاد ہے ''پڑوسی اپنے شہتیر کا زیادہ حقدار ہے، اس حدیث کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' دونوں نے نقل کیا ہے۔

(وَمِنْهَا) اَلْعُمُوْمَاتُ الْوَارِدَةُ فِى الْحَثِّ عَلٰى نَوَافِلِ الْعِبَادَاتِ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَهَا بِالْقِيَاسِ حَيْثُ قَالَ الْاِشْتِغَالُ بِالنِّكَاحِ اَفْضَلُ وَاِنَّمَا اَخَذَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ

52/ وَلٰكِنِّى اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِى فَلَيْسَ مِنِّى*

(۲۴) کچھ احادیث نفلی عبادت کی ترغیب میں وارد ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: نکاح میں مشغولیت، نفلی عبادت میں مصروف ہونے سے بہتر ہے۔ خطیب بغدادی سمیت کئی علماء کو یہ سمجھ آئی کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کر دیا ہے حالانکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے صحیح حدیث پر عمل کیا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے کہ (رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:) میں روزہ رکھتا بھی ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں، اور میں عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں اور جس نے میری سنت سے منہ موڑا وہ مجھ سے نہیں۔ (اس حدیث کی بنیاد پر حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: نکاح میں مشغولیت نفلی عبادت سے بہتر ہے۔)

(وَمِنْهَا) اَلْعُمُوْمَاتُ الْوَارِدَةُ فِى اشْتِرَاطِ الْوَلِيِّ فِى النِّكَاحِ نَحْوُ قَوْلِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ

53/لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَ الْعَمَلَ بِهَا بِالْقِيَاسِ حَيْثُ قَالَ بِاَنَّهٗ يَصِحُّ النِّكَاحُ بِغَيْرِ وَلِيٍّ

(۵۱) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۴:۱۲۱ وابن حبان (۵۱۸۵) والبیهقی فی ''السنن الکبری'' ۶:۱۰۳ وابن ماجة (۲۴۹۷) فی الشفعة: باب اذا وقعت الحدود فلا شفعة، وابو داود (۳۵۱۵) فی البیوع: باب فی الشفعة من حدیث ابی هریرة رضی اللہ عنہ۔

(۵۲) اخرجه ابن حبان (۱۴)، واحمد ۳:۲۴۱ ومسلم (۱۴۰۱) فی النکاح: باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسه الیه ووجد المؤونة والنسائی ۶:۶۰ فی النکاح: باب النهی عن التبتل والبیهقی فی ''السنن الکبری'' ۷:۷۷ من حدیث انس رضی اللہ عنہ۔

فِی الْبَالِغَةِ وَاِنَّمَا عَمِلَ اَبُوْحَنِیْفَةَ بِالْحَدِیْثِ الْخَاصِّ الصَّحِیْحِ الَّذِی رَوَاهُ اَبُو عِیْسٰی التِّرْمَذِیُّ فِی جَامِعِهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ

54/ الاَیِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِیِّهَا وَالْبِکْرُ تُسْتَأْذَنُ فِی نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صَمَاتُهَا * وَبِالْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الَّذِیْ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی صَحِیْحِه

55/ اَنَّ خُنَسَاءَ زَوَّجَهَا اَبُوهَا وَهِیَ کَارِهَةٌ وَکَانَتْ ثَیِّبَةً فَرَدَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نِکَاحَهُ فَلِهٰذَا قَالَ اَبُوْحَنِیْفَةَ الاَیِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِیِّهَا وَالْبِکْرُ تُسْتَأْذَنُ خِلَافاً لِلشَّافِعِیِّ *

(۲۵) رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ نکاح ولی (کی اجازت) کے بغیر نہیں ہوتا۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ بالغہ لڑکی کا نکاح ولی کی اجازت کے بغیر بھی ہو جاتا ہے۔ اس سے خطیب بغدادی اور دیگر علماء کو یہ خدشہ ہوا کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے حدیث پاک کو ترک کر دیا ہے۔ یہ بات نہیں، بلکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس صحیح حدیث پر عمل کیا ہے جس میں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ''ثیبہ اپنی ذات کا ولی کی بہ نسبت زیادہ حق رکھتی ہے جبکہ نابالغہ سے بھی اس کی ذات کے بارے میں اجازت لی جائے اور اس کی اجازت، خاموشی ہے۔ اس حدیث کو امام ترمذی نے اپنی جامع کے اندر ذکر کیا ہے۔

ایک اور صحیح حدیث ہے جس میں یہ ہے کہ خنساء (نامی عورت) کا نکاح اس کے والد نے کر دیا، خنساء کو یہ نکاح پسند نہیں تھا یہ عورت ثیبہ (یعنی بالغہ) تھی۔ رسول اکرم ﷺ نے اس نکاح کو کالعدم قرار دے دیا۔ اس حدیث کی بناء پر امام حضرت ''اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: بالغہ اپنے ولی کی بہ نسبت اپنی ذات کا زیادہ حق رکھتی ہے جبکہ باکرہ (یعنی کنواری) سے اجازت لی جائے۔ اس میں بھی حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے۔

(وَمِنْهَا) الْعُمُوْمَاتُ الدَّالَّةُ عَلٰی اشْتِرَاطِ التَّسْمِیَةِ فِی النِّکَاحِ ظَنُّوْا اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ تَرَکَ الْعَمَلَ بِهَا بِالْقِیَاسِ وَاِنَّمَا عَمِلَ اَبُوْحَنِیْفَةَ بِالْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ الَّذِی رَوَاهُ اَبُو عِیْسٰی التِّرْمَذِیُّ فِی جَامِعِهٖ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَدْ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ وَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ یَفْرِضْ لَهَا صَدَاقاً وَلَمْ یَدْخُلْ بِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَرٰی لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا وَلَهَا الْمِیْرَاثُ وَعَلَیْهَا الْعِدَّةُ فَشَهِدَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانِ الاَشْجَعِیُّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ

(۵۳) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۹:۳ وابن حبان (۴۰۷۷) وابن الجارود (۷۰۳) والحاکم فی ''المستدرک'' ۱۷۱:۲ والبیہقی فی ''السنن الکبری'' ۱۰۷:۷ والترمذی (۱۱۰۱) فی النکاح: باب ماجاء لانکاح الا بولی' وابن ماجة (۱۸۸۱) فی النکاح: باب لا نکاح الا بولی' من حدیث ابی موسی الأشعری-

(۵۴) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۱۱:۳ واحمد ۲۱۹:۱ ومالک ۵۲۴:۲ ومن طریقه اخرجه الشافعی فی ''المسند'' ۱۲:۲ وعبد الرزاق (۱۰۲۸۲) وسعید بن منصور (۵۵۶) وابن ابی شیبة ۱۳۶:۴ وابن حبان (۴۰۸۴) من حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ-

(۵۵) اخرجه احمد ۳۲۸:۶ ومالک فی ''الموطأ'' ۵۳۵:۲ ومن طریقه اخرجه الشافعی فی ''المسند'' ۱۲:۲ وابن سعد فی ''الطبقات'' ۴۵۶:۸ والبخاری (۵۱۳۸) وابوداود (۲۱۰۱) والنسائی فی ''المجتبی'' ۸۶:۶ وابن الجارود فی ''المنتقی'' (۷۱۰)-

وَسَلَّمَ

56/قَضٰى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ الْاَشْجَعِيَّةِ مِثْلَ مَا قَضٰى بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ *قَالَ التِّرْمَذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ فَلِهٰذَا قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ يَصِحُّ النِّكَاحُ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى *

(۲۶) کچھ احادیث کے مفہوم سے ثابت ہے کہ نکاح میں حق مہر مقرر کرنا ضروری ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ اگر حق مقرر نہ بھی کیا، تب بھی نکاح منعقد ہو جائے گا اور مہر مثل واجب ہوگا۔ اس سے خطیب بغدادی اور دیگر علماء کو یہ خدشہ لاحق ہوا کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کر دیا ہے جبکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے صحیح حدیث پر عمل کیا ہے، وہ صحیح حدیث یہ ہے ''ایک عورت حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے پاس آئی، اس نے ایک آدمی سے نکاح کیا تھا، اُس نے اِس عورت کا حق مہر مقرر نہیں کیا تھا، وہ آدمی ہمبستری کرنے سے پہلے فوت ہو گیا۔ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اس مرد کے خاندان کی خواتین کو جیسا مہر عام طور پر دیا جاتا ہے، وہ عورت اتنے حق مہر کی حقدار ہے اور یہ عدت بھی گزارے گی۔ حضرت معقل بن سنان الاشجعی رضی اللہ عنہ نے اس موقع پر گواہی دے کر کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''بروع بنت واشق اشجعیہ رضی اللہ عنہا'' کے بارے میں بالکل اسی طرح فیصلہ فرمایا تھا جیسا کہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے اِس خاتون کے بارے میں کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا ''یہ حدیث صحیح ہے'' اس حدیث کی بناء پر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: حق مہر مقرر کئے بغیر بھی نکاح صحیح ہو جاتا ہے۔ اس میں بھی حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے۔

(وَمِنْهَا) اَلْعُمُوْمَاتُ الْوَارِدَةُ فِي اِبَاحَةِ الطَّلَاقِ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ تَرَكَهَا بِالْقِيَاسِ حَيْثُ قَالَ بِحُرْمَةِ اِرْسَالِ الثَّلَاثِ اِنَّمَا اعْتَمَدَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي الصَّحِيْحَيْنِ

57/وَهُوَ حَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ فِي حَالِ الْحَيْضِ فَسَاَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ اِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا بَعْدُ وَاِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ تَبِيْنَ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ يُّطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ *

(۲۷) احادیث سے طلاق کا جائز ہونا ثابت ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: تین طلاقیں اکٹھی دینا حرام ہے۔ خطیب بغدادی اور دیگر علماء کو غلطی لگی کہ شاید حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کر دیا ہے حالانکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' والی اس صحیح حدیث پر عمل کیا ہے جس میں یہ ہے کہ انہوں نے حیض کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دی، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں مسئلہ پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

---

(۵۶) اخرجه ابن حبان (۴۰۹۸) وابن ابی شیبة ۴:۳۰۰ وابو داود (۲۱۱۴) فی النکاح: باب فیمن تزوج ولا یفرض لها فیموت علی ذلك والحاکم فی ''المستدرك'' ۲:۱۸۰ والبیهقی فی ''السنن الکبری'' ۷:۲۴۵-

(۵۷) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۳:۵۲-۵۳ واحمد ۲:۶ ومسلم (۱۴۷۱) (۳) وعبد الرزاق (۱۰۹۵۴) والطبرانی فی ''الاوسط'' (۱۶۴۶) والدار قطنی فی ''السنن'' ۴:۹-۱۰ وابو یعلی (۵۶۵۰) وابن حبان (۴۲۶۴) والنسائی فی ''المجتبی'' ۶:۱۴۱-

فرمایا: اُس سے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کرلے اور اس کو پاکی کے ایام آنے تک اپنے پاس رکھے، پھر جب اس کو حیض آئے اور وہ اُس حیض سے بھی پاک ہوجائے تو اس کے بعد چاہے تو اپنے پاس رکھے اور چاہے تو بائن ہونے سے پہلے طلاق دے دے، یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ عورتوں کو ان کی عدت کے لئے طلاق دو۔ (اس حدیث سے ثابت ہوا کہ تین طلاقیں اکٹھی دینا جائز نہیں ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اسی حدیث پر عمل کیا ہے) اس حدیث کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی نقل کیا ہے اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی۔

(وَمِنْهَا) جَرَيَانُ الْقِصَاصِ فِي كَسْرِ السِنِّ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ قَالَهُ بِالْقِيَاسِ وَاِنَّمَا اعْتَمَدَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِى اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيْحِهٖ وَهُوَ حَدِيْثُ اَنَسٍ اَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ النَّضْرِ عَمَّتَهُ لَطَمَتْ جَارِيَةً فَكَسَرَتْ سِنَّهَا فَعَرَضُوا عَلَيْهِمُ الْاَرْشَ فَاَبَوْا فَاَعْرَضُوا عَلَيْهِمُ الْعَفْوَ فَاَبَوْا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُمْ بِالْقِصَاصِ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ*

(۲۸) اگر کسی نے کسی کا دانت توڑ ڈالا تو اس میں دیت اور معافی کے بارے میں احادیث وارد ہیں، جبکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ اگر صاحب حق معاف نہ کرے اور دیت بھی نہ لے تو قصاص ضروری ہے۔ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں خطیب صاحب کی یہ رائے ہے کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے یہ فیصلہ اپنے قیاس سے کیا ہے، ان کا یہ خیال فاسد ہے کیونکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اپنے قیاس سے نہیں، بلکہ حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' سے مروی ایک صحیح حدیث کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا ہے، وہ حدیث یہ ہے کہ ''ربیع بنت النضر کی پھوپھی نے اپنی لونڈی کو تھپڑ مارا، جس کی وجہ سے اس کا دانت ٹوٹ گیا، اُس کے گھر والوں نے دیت پیش کی، لیکن لونڈی کے گھر والوں نے اس کو قبول نہ کیا، انہوں نے معافی طلب کی تو انہوں نے اس کو بھی قبول نہ کیا، یہ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوگئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص کا حکم صادر فرمایا۔ اس حدیث کو امام بخاری نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے (اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی)

(وَمِنْهَا) الْعُمُوْمَاتُ الْوَارِدَةُ بِقَتْلِ الْمُشْرِكِيْنَ ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ مَا عَمِلَ بِهَا بَلْ بِالْقِيَاسِ حَيْثُ قَالَ لَا تُقْتَلُ الْمَرْاَةُ وَلَا الشَّيْخُ الْفَانِي وَلَا الرُّهْبَانُ وَلَا الْعُمْيَانُ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ وَاِنَّمَا اعْتَمَدَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِىْ رَوَاهُ التِّرْمَذِيُّ فِي جَامِعِهٖ

58/ اَنَّ امْرَاَةً وُجِدَتْ مَقْتُوْلَةً فِي بَعْضِ مَغَازِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَنْكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ قَالَ التِّرْمَذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ

(۲۹) مشرکین کے قتل کے بارے میں بھی کچھ احادیث وارد ہیں، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں کہ عورتوں، بچوں، بوڑھوں، عبادت گزاروں اور اندھوں کو قتل نہیں کیا جائے گا (اس میں حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا اختلاف ہے)، اس سے خطیب

(۵۸) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۳:۲۲۰ واحمد ۲:۲۲ وابن ابی شیبة ۱۲:۳۸۱ وابوعوانة ۴:۹۳ والدارمی ۲:۲۲۲ والبخاری (۳۰۱۵) ومسلم (۱۷۴۴) (۲۵) من حدیث عبدالله بن عمر رضی اللہ عنہ۔

بغدادی اور دیگر لوگوں کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے حدیث کو ترک کیا، حالانکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے ایک صحیح حدیث پر عمل کیا ہے، وہ حدیث یہ ہے کہ ایک غزوہ میں ایک عورت مقتول پائی گئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کے قتل کرنے کو بہت ناپسند فرمایا۔ اس حدیث کو امام ترمذی نے جامع ترمذی میں نقل کیا ہے اور اس کے بارے میں فرمایا ہے ''یہ حدیث صحیح ہے''

(وَمِنْهَا) اَلْعُمُوْمَاتُ الْوَارِدَةُ فِي اِبَاحَةِ صَيْدِ الْكَلْبِ ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَمْ يَعْمَلْ بِهَا بَلْ بِالْقِيَاسِ حَيْثُ قَالَ بِاَنَّهُ لَا يُؤْكَلُ صَيْدُ الْكَلْبِ اِذَا اَكَلَ مِنْهُ خِلَافاً لِلشَّافِعِيِّ فِي اَحَدِ قَوْلَيْهِ وَاِنَّمَا اعْتَمَدَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي صَحِيْحَيْهِمَا اَنَّ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ

59/ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ فَقَتَلَ فَكُلْ وَاِذَا اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ*

(۳۰) کتے کے شکار کے جواز میں کئی احادیث وارد ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: اگر کتے نے اس میں سے کھالیا تو اس کا شکار کھانا جائز نہیں ہے، حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا ایک قول اس موقف کے خلاف ہے، اس سے خطیب بغدادی اور دیگر علماء کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اپنے قیاس پر عمل کیا اور حدیث کو ترک کر دیا، حالانکہ بات دراصل یہ ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ایک صحیح حدیث پر عمل کیا ہے، وہ یہ کہ حضرت ''عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (کتے کے شکار کے بارے میں) پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنا سدھایا ہوا کتا (شکار پر) چھوڑو، وہ شکار کو مار ڈالے، اس کو کھالو اور اگر وہ خود اس کو کھانے لگ جائے تو اس کو مت کھاؤ، کیونکہ اس نے یہ شکار خود اپنے لئے کیا ہے۔ اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے۔ (حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کی بناء پر فرمایا ہے کہ اگر کتا اُس میں سے کھائے تو وہ حلال نہیں ہے)

*(وَمِنْهَا) اَلرَّدُّ عَلٰى ذَوِي السِّهَامِ اِلَّا عَلَى الزَّوْجِ وَالزَّوْجَةِ وَعِنْدَ الشَّافِعِيِّ يُوْضَعُ فِي بَيْتِ الْمَالِ *ظَنُّوا اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ قَالَ ذٰلِكَ بِالْقِيَاسِ وَاِنَّمَا اعْتَمَدَ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ الَّذِي اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي صَحِيْحَيْهِمَا وَهُوَ حَدِيْثُ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

60/ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي جَنِيْنِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتاً بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ ثُمَّ تُوُفِّيَتِ الْمَرْاَةُ الَّتِي قُضِيَ لَهَا بِالْغُرَّةِ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِاَنَّ مِيْرَاثَهَا لِبَنِيْهَا

(۵۹) اخرجه ابن حبان (۵۸۸۱) ومسلم (۱۹۲۹)(۱) فی الصید: باب الصید بالکلاب المعلمة والبیہقی فی ''السنن الکبری'' ۹:۲۳۵ وابو داود (۲۸۴۷) فی الصید: باب فی اتخاذ الکلاب للصید واحمد ۴:۲۵۸ عن عدی بن حاتم۔

(۶۰) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۳:۲۰۵ وابو یعلی (۵۹۱۷) واحمد ۲:۴۳۸ وابو داود (۴۵۷۹) فی الدیات: باب ما جاء فی دیة الجنین وابن ماجة (۲۶۳۹) فی الدیات: باب دیة الجنین ومالک (۵) فی العقول: باب عقل الجنین والبخاری (۵۷۵۹) فی الطب: باب الکہانة من حدیث ابی ھریرة رضی اللہ عنہ۔

وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا وَاَحَادِيْثُ اُخَرُ اَخْرَجَهَا مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِهٖ

(۳۱) جب ذوی الفروض کوان کے حصص دینے کے بعد میت کا کوئی عصبہ رشتہ دار (ایسا رشتہ دار جو ذوی فرض سے بچا ہوا تمام مال لیتا ہے اور ذوی الفروض نہ ہونے کی صورت میں کل مال لیتا ہے) نہ ہو تو ذوی الفروض کو دوبارہ حصے دیئے جاتے ہیں اور اس صورت میں شوہر اور بیوی کو دوبارہ حصہ نہیں ملتا۔ جبکہ حضرت''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں کہ ذوی الفروض کو دوبارہ نہیں دیا جائے گا، بلکہ ان کے حصے دینے کے بعد اگر مال بچ جائے تو وہ بیت المال میں رکھا جائے گا۔ خطیب بغدادی اور دیگر علماء کو یہ فکر ہے کہ حضرت''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اپنے قیاس کی بناء پر حدیث کو ترک کر دیا ہے حالانکہ آپ نے ایک صحیح حدیث پر عمل کیا ہے، وہ حدیث یہ ہے کہ حضرت''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے کہ بنی لحیان کی ایک عورت کا پیٹ کا بچہ مر گیا تھا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں ایک لونڈی یا غلام دینے کا فیصلہ فرمادیا، پھر وہ عورت فوت ہوگئی جس کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈی یا غلام کا فیصلہ فرمایا تھا۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اس عورت کی میراث اس کے بیٹوں اور شوہر کے لئے ہے اور دیت عورت کے عصبات کے ذمہ لازم ہوگی۔ اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے۔ اسی طرح کئی احادیث امام مسلم نے اپنی صحیح میں نقل کی ہیں۔

(فَعُلِمَ) بِهٰذَا كُلِّهٖ اَنَّ الَّذِىْ قَالَهُ الْخَطِيْبُ وَغَيْرُهٗ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ كَانَ يَعْمَلُ بِالْقِيَاسِ وَالرَّاْيِ دُوْنَ الْاَخْبَارِ بُهْتٌ وَافْتِرَاءٌ وَهُوَ وَاَصْحَابُهٗ بُرَآءٌ وَاِنَّمَا يَعْمَلُوْنَ بِالْقِيَاسِ عِنْدَ عَدَمِ الْحَدِيْثِ وَكَذٰلِكَ جَمِيْعُ الْمُجْتَهِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ فَهٰذَا هُوَ الْجَوَابُ بِقَدْرِ الْاِسْتِطَاعَةِ عَنْ قَوْلِهٖ هٰذَا*

(وَاَمَّا) قَوْلُهٗ بِاَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ لَحَنَ حَيْثُ قَالَ فِيْ مَسْئَلَةِ الْقَتْلِ بِالْمُثَقَّلِ وَلَوْ رَمَاهُ بِاَبَا قُبَيْسٍ*

(فَالْجَوَابُ عَنْهُ) مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّهَا لُغَةٌ مَّشْهُوْرَةٌ قَالَ ابْنُ الْاَنْبَارِىْ رَحِمَهُ اللّٰهُ هٰذِهٖ لُغَةُ الْحَارِثِيِّيْنَ قَالَ شَاعِرُهُمْ*

اِنَّ اَبَاهَا وَاَبَا اَبَاهَا ۔۔۔ قَدْ بَلَغَا فِي الْمَجْدِ غَايَتَاهَا

وَقَالَ سِيْبَوَيْهِ قَدْ جَاءَ نَا الْقُرْآنُ بِذٰلِكَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (اِنْ هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ) وَاَنْشَدَ سِيْبَوَيْهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

اَىُّ قُلُوْصٍ رَّاكِبٌ نَرَاهَا ۔۔۔ طَارَ وَاَعْلَاهُنَّ فَطَرَ عَلَاهَا

وَاَنْشَدَ الزُّجَاجُ وَهُوَ بَيْتُ الْكِتَابِ*

شِعْرٌ

تَزَوَّجَهَا مَا بَيْنَ اُذُنَاهُ ضَرْبَةً ۔۔۔ دَعَتْهُ اِلٰى هَالِي التُّرَابِ عَقِيْمٌ

يَقُوْلُ الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ وَلَقَدْ رَاَيْتُ بِخَطِّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ بِدِيَارِ مِصْرَ عِنْدَ اَوْلَادِ تَمِيْمِ الدَّارِيِّ تَوَارَثُوْهُ عَنْ آبَائِهِمْ مَا كَتَبَهٗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ دَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ جَيْرُوْنَ وَكَذَا وَكَذَا قُرًى مِنَ الشَّامِ مِنْهَا قَرْيَةٌ

اَلْحِلِیْلِ عَلَیْهِ السَّلَامِ لِتَمِیْمِ الدَّارِیِّ وَاِخْوَتِهٖ وَکَتَبَ فِیْ آخِرِهٖ بِخَطِّهِ الشَّرِیْفِ کَتَبَهٗ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَشَهِدَ بِذٰلِكَ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبُوْ قُحَافَةَ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَمُعَاوِیَةُ بْنُ اَبُوْ سُفْیَانُ وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیّاً اَفْصَحُ الْعَرَبِ بَعْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَکَتَبَ اَبُوْ طَالِبٍ وَّاَبُوْ قُحَافَةَ وَاَبُوْ سُفْیَانَ *لِاَنَّهَا اشْتَهَرَتْ کَذٰلِكَ فَلَمْ یُغَیِّرْهَا فَاَنّٰی یُعَابُ عَلٰی اَبِیْ حَنِیْفَةَ لَوْ قَالَ اَبَا قُبَیْسٍ لِاَنَّ الْجَبَلَ اشْتَهَرَ بِذٰلِكَ فَلَا یُغَیِّرُ بِعَامِلٍ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِیْ) اَنَّهٗ ذَکَرَ الْاِمَامُ الْحَافِظُ سِبْطُ ابْنِ الْجَوْزِیِّ اَنَّهٗ افْتِرَاءٌ عَلٰی اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَاِنَّمَا الْمَنْقُوْلُ بِاَبِیْ قُبَیْسٍ کَذَا قَالَهُ الثِّقَاتُ مِنْ اَرْبَابِ النَّقْلِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) مَنْ اَرَادَ اَنْ یُّعْرَفَ مِقْدَارَ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ عِلْمِ النَّحْوِ وَالْاِعْرَابِ وَیَزِنُ مَا بَیْنَهٗ وَبَیْنَ غَیْرِهٖ مِنَ الْاَئِمَّةِ فَلْیُطَالِعْ مَسَائِلَ الْاِیْمَانِ مِنَ الْجَامِعِ الْکَبِیْرِ یَعْرِفُ تَبَحُّرَهٗ فِیْ عِلْمِ الْاِعْرَابِ لِاَنَّ مُحَمَّداً رَحِمَهُ اللّٰهُ مَا اَخَذَهَا وَمَا اغْتَرَفَهَا اِلَّا مِنْ بَحْرِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَقَدْ شَرَّحَهَا اَئِمَّةُ النَّحْوِ ابْنُ جِنِّیٍّ وَالْقَاضِیْ اَبُوْ سَعِیْدِ السِّیْرَافِیْ وَاَبُوْ عَلِیِّ الْفَارِسِیْ وَشَهِدُوْا بِاَجْمَعِهِمْ عَلٰی تَوَغُّلِ صَاحِبِهَا وَبُلُوْغِهٖ فِیْ عِلْمِ النَّحْوِ الدَّرَجَةَ الْعُلْیَا وَالنِّهَایَةِ الْقُصْوٰی وَاَنَّهٗ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّ الْخَطِیْبَ مَا طَالَعَ مِنْ مَسَائِلِ الْاِیْمَانِ وَمَا یَتَعَلَّقُ بِالنَّحْوِ وَمَا وَقَفَ عَلَیْهَا اِذْ لَوْ وَقَفَ عَلٰی شَیْءٍ مِنْهَا لَمَا اجْتَرٰی مِثْلَ هٰذِهِ الْجُرْاَةِ وَاِنْ غَلَبَهُ الْهَوٰی لِاَنَّ الْعَالِمَ بِمِقْدَارِ الْعَالِمِ الْآخَرِ لَا یُمْکِنُهٗ بِالطَّبْعِ الْقَدْحِ فِیْهِ وَالْمُکَابَرَةُ وَاَمَّا الْجَاهِلُ فَیَجْتَرِیْ لِجَهْلِهٖ*

(وَقَدْ اَجَادَ وَاَفَادَ) اَلسُّلْطَانُ الْفَاضِلُ الْکَامِلُ الْمَلِكُ الْمُعَظَّمُ عِیْسٰی ابْنُ الْمَلِكِ الْعَادِلِ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ اَیُّوْبَ صَاحِبِ الشَّامِ قَدَّسَ اللّٰهُ رُوْحَهٗ فِیْ کِتَابِهِ الَّذِیْ صَنَّفَهٗ فِی الرَّدِّ عَلَی الْخَطِیْبِ فِیْمَا طَعَنَ عَلٰی اِمَامِ الْاَئِمَّةِ وَسِرَاجِ الْاُمَّةِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَبَیَّنَ فِیْهِ مَا یَلِیْقُ بِهٖ جَزَاهُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ خَیْراً*

ہمارے مذکورہ دلائل سے یہ ثابت ہوگیا کہ خطیب بغدادی اور دیگر علماء نے جو کہا ہے کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' صرف رائے اور قیاس پر عمل کرتے تھے، احادیث کو ترک کرتے تھے، یہ سراسر بہتان اور الزام تراشی ہے، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' اور ان کے اصحاب اس جرم سے بری ہیں، یہ لوگ صرف وہاں پر قیاس سے کام لیتے ہیں جہاں کوئی حدیث نہیں ملتی، بلکہ تمام مجتہدین کا یہی دستور ہے۔ میرا خیال ہے ہمارے اس قدر جواب سے معترضین کے اعتراضات اٹھ گئے ہونگے اور ان کو حقیقت حال کا صحیح ادراک ہوگیا ہوگا۔

(یہاں یہ اعتراض کیا جا سکتا ہے)

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے قتل کے مسئلہ میں ایک بہت بڑی غلطی ہوئی ہے، کیونکہ انہوں نے قتل کا قصاص بیان کرتے ہوئے یہ لفظ بولے ہیں ''ولو رماہ باباقبیس'' اس میں انہوں نے ''اب'' (جو کہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے) کو (حرف جار کے بعد الف کے ساتھ منصوب) پڑھا ہے، (اس کی حالت نصبی الف کے ساتھ آتی ہے حالانکہ حرف جار کے بعد یاء کے ساتھ اس کی حالت جری آنی چاہیے تھی)

اس اعتراض کے تین جواب ہیں۔

جواب نمبر(۱)

یہ مشہور لغت ہے۔حضرت ''ابن الانباری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: یہ حارثین کی لغت ہے،ان کے کسی شاعر نے کہا ہے

إن أباها و أبا أباها ...قد بلغا في المجد غايتاها

اس شعر میں ''وابااباھا'' کے اندر پہلا ''ابا'' مضاف اور دوسرا ''اباہا'' مضاف الیہ ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔یہ بھی وہی لفظ ہے،یہاں بھی تو یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہی ہے۔مضاف کے بعد اس کو مجرور ہونا چاہئے لیکن شاعر نے اس کو یہاں پر منصوب پڑھا ہے۔صاحب لسان شاعر خود ''اب'' کو ''جر'' کے مقام پر الف کے ساتھ پڑھ رہے ہیں،اگر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اس لفظ کو الف کے ساتھ پڑھ دیا تو لغت کا ایسا کون سا نقصان ہو گیا جس کی تلافی نہیں ہو سکتی۔

سیبویہ نے کہا: قرآن کریم میں بھی یہ وارد ہے،اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

إن هذان لساحران

اس آیت میں بھی ''ان'' حرف مشبہ بالفعل کے بعد ''ہذان'' آیا،حالانکہ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم کو نصب دیا کرتا ہے اور تثنیہ کی حالت نصبی یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسور کے ساتھ آتی ہے،اس قانون کے مطابق ''ان ھذین لساحران'' ہونا چاہئے۔لیکن قرآن کریم میں بھی یاء کے ساتھ آنے کا تقاضا ہونے کے باوجود اس کو الف کے ساتھ پڑھا گیا۔

اور سیبویہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ اشعار پڑھے

أی قلوصٍ راكب نراها ...طار وأعلاهن فطر علاها

ان اشعار میں بھی ''فطر'' مضاف اور ''علاہا'' مضاف الیہ ہے۔مضاف الیہ مجرور ہونا چاہئے الف کے ساتھ نہیں آنا چاہئے لیکن الف کے ساتھ آیا۔

اور زجاج نے یہ اشعار پڑھے اور یہ اشعار کتاب کا بیت ہے

تزوجها ما بين أذناه ضربة ...دعته إلى هالي التراب عقيم

اس شعر میں ''بین'' مضاف ہے اور ''اذناہ'' مضاف الیہ ہے۔قانون کے مطابق ''اذنیہ'' (یاء کے ساتھ) ہونا چاہئے تھا لیکن یہاں بھی اس کو الف کے ساتھ پڑھا گیا۔

مصنف کہتے ہیں: میں نے مصر کے علاقے میں حضرت ''تمیم داری رحمۃ اللہ علیہ'' کی اولاد امجاد کے ہاں امیر المومنین،امام المسلمین حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کے ہاتھ کے لکھے ہوئے وہ خطوط دیکھے ہیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو لکھوائے تھے،اس میں یہ تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جیرون (کی سرزمین) اور شام کے فلاں فلاں علاقے جن میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی بستی بھی شامل ہے تمیم داری اور ان کے بھائیوں کو عطا فرمائی۔اس خط کے آخر میں آپ رضی اللہ عنہ نے بقلم خود لکھا ''اس کو حضرت ''علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ'' نے لکھا ہے اور حضرت ''ابوبکر بن ابوقحافہ رضی اللہ عنہ''،حضرت ''معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ'' اور فلاں فلاں شخص نے اس کی گواہی دی

ہے۔اس بارے میں شک نہیں ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے بعد حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سب سے زیادہ فصیح ہیں، آپ نے بھی اس خط میں یہ الفاظ اسی طرح استعمال کئے ہیں

آپ نے لکھا ہے ''کتبه علی ابن ابوطالب'' حالانکہ یہاں ''ابو'' مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے، اس کو ''ابی'' ہونا چاہئے تھا۔

آپ نے لکھا ہے ''ابو بکر بن ابو قحافه'' اور ''معاویه بن ابوسفیان'' ان دونوں مقامات پر بھی ''ابو'' مضاف الیہ ہے، ان کو بھی ''ابی'' ہونا چاہئے تھا۔لیکن کیونکہ یہ الفاظ اسی طرح مشہور ہیں، اس لئے ان کو اسی طرح استعمال کیا گیا ہے بالکل اسی طرح قبیس پہاڑ بھی ''اباقبیس'' کے لفظ کے ساتھ مشہور ہے اس لئے اس میں بھی عامل کا اثر نہیں ہوگا۔حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اس کو حرف جر کے دخول کے باوجود الف کے ساتھ ''اباقبیس'' پڑھ دیا ہے تو آپ پر کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔

دوسرا جواب:

یہ جواب امام حافظ حضرت ''سبط ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب سے ہے، وہ فرماتے ہیں کہ یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر صریح بہتان ہے۔امام اعظم سے ''بابی قبیس'' (حالت جری یاء کے ساتھ) ہی منقول ہے علوم نقلیہ کے ماہر بااعتماد علماء نے یہی کہا ہے۔

تیسرا جواب:

جس کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے نحو اور اعراب میں علمی تبحر کا اندازہ کرنے کا شوق ہو، اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا دیگر ائمہ کے ساتھ تقابلی جائزہ لینا چاہتا ہو، اس کو جامع کبیر میں ایمان کے مسائل کا مطالع کرنا چاہئے، اس کو پتا چلے گا کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' علم اعراب میں کس قدر مضبوط علم کے حامل تھے۔

آپ اس بات سے اندازہ لگائیے کہ یہ کتاب حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کی لکھی ہوئی ہے، اور حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے ہی سیکھا ہے، حضرت ''ابن جنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید سیرافی ابوعلی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' ایسے جلیل القدر ائمہ نحو نے اس کتاب کی شرح لکھی ہے، سب نے اس بات کی گواہی دی ہے کہ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' علم نحو میں سب سے بلند پایہ عالم ہیں اور اس علم میں (بھی) آپ مہارت تامہ اور دقت نظر رکھتے ہیں۔اور یہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ خطیب بغدادی صاحب نے مسائل الایمان اور اس میں نحو سے متعلق جو ابحاث شریفہ ہیں ان کا مطالعہ ہی نہیں کیا اور نہ ہی ان کو اس بارے میں کچھ واقفیت ہے۔کیونکہ خطیب صاحب کو اگر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے شاگرد (حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'') کے علم کا تھوڑا سا بھی ادراک ہوتا ہے، تو وہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر اتنی جسارت نہ کرتے، بس اُن (خطیب صاحب) پر خواہشات کا غلبہ تھا، ورنہ جس کو دوسرے کے علم کا اندازہ ہو، ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ اس پر اس طرح ضد بازی میں اعتراضات کرے، اور اس کی شخصیت پر کیچڑ اچھالے، ہاں جس کو سامنے والے کے علم کا اندازہ ہی نہیں ہے وہ اپنی جہالت کی وجہ سے ایسی حرکت کرتا ہے (جیسا کہ خطیب بغدادی نے کی ہے)

سلطان الفاضل الکامل الملک المعظم حضرت ''عیسیٰ بن ملک عادل ابوبکر بن ایوب شامی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خطیب بغدادی کے

حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' پر کئے ہوئے اعتراضات کے رد میں ایک کتاب لکھی ہے، اس میں انہوں نے خطیب بغدادی صاحب کو صحیح آئینہ دکھایا ہے، اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(وَاَمَّا) قَوْلُهُ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ فِيمَا حُكِيَ عَنِ ابْنِ عَيَّاشٍ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَا ضَرَبَ عَلَى الْقَضَاءِ وَاِنَّمَا ضَرَبَ عَلٰى اَنْ يَّكُوْنَ عِرِّيْفاً عَلَى الْخَزَّازِيْنَ*

(فَالْجَوَابُ عَنْهُ) مِنْ وُجُوْهٍ ثَلاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ الْخَطِيْبَ اَرَادَ اَنْ يُفْضِحَ الاِمَامَ فَمَا فَضَحَ اِلَّا نَفْسَهُ اِذِ الْمَعْرُوْفُ الْمَشْهُوْرُ الَّذِى بَلَغَ قَرِيْباً مِنْ حَدِّ التَّوَاتُرِ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ ضُرِبَ عَلَى الْقَضَاءِ وَقَدْ رَوَاهُ الْخَطِيْبُ بِنَفْسِهِ وَحَكَاهُ عَنْ جَمَاعَةٍ فَكَيْفَ يُمْكِنُ اِنْكَارُهُ بَلْ كُلُّ مَنْ رَاٰى هٰذَا مِنَ الْخَطِيْبِ يَقْضِى الْعَجَبَ مِنْ غَلَبَةِ الْهَوٰى وَقِلَّةِ الْحَيَاءِ عَلَيْهِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِى) اَنَّ الْخَطِيْبَ ذَكَرَ فِى مَوَاضِعَ مِنْ كِتَابِهٖ طَعْناً فِى ابْنِ عَيَّاشٍ وَقَالَ كَانَ كَثِيْرُ الْغَلَطِ وَحَكَاهُ عَنْ اَبِى نُعَيْمٍ وَّيَحْيٰى بْنِ مَعِيْنٍ فَلَيْتَ شَعْرِىْ مَا الَّذِى جَرَحَهُ ثَمَّه وَعَدَّلَهُ هُنَا وَاَقَلُّ دَرَجَاتِ الْعَاقِلِ اَنْ لَّا يُنَاقِضَ فِى كَلَامِهٖ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّ اِمْتِنَاعَ الاِمَامِ عَنْ اَنْ يَّكُوْنَ عَرِيفاً وَاَمَرَ مُلُوْكُ بَنِى مَرْوَان اِيَّاهُ لِمَحَبَّتِهٖ آلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا يَدُلُّ عَلٰى نَقْصِ اَبِى حَنِيْفَةَ بَلْ يَدُلُّ عَلٰى قُبْحِ ظُلْمِ ظَالِمِهٖ كَيْفُ وَقَدْ حَكَى الْخَطِيْبُ بِنَفْسِهٖ اَنَّ ابْنَ هُبَيْرَةَ ضَرَبَ اَبَا حَنِيْفَةَ عَلَى الْقَضَاءِ *

حضرت ''ابن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے منقول ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کو قضاء کی وجہ سے نہیں مارا گیا تھا بلکہ ان کو خزازین کے ذمہ دار ہونے پر مارا گیا تھا۔

اس کے تین جواب ہیں۔

پہلا جواب:

خطیب بغدادی صاحب حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کو رسوا کرنا چاہتے ہیں، لیکن انہوں نے یہ رسوائی خود اپنے گلے ڈال لی ہے کیونکہ یہ بات اس قدر مشہور و معروف ہے بلکہ تقریباً حد تواتر تک پہنچی ہوئی ہے کہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کو قضاء کی وجہ سے مارا گیا تھا۔ خطیب بغدادی نے خود بھی یہ بیان کیا ہے اور اس کو متعدد راویوں سے روایت کیا ہے تو (جس چیز کو وہ خود بیان کر رہے ہیں) اس کا انکار کیسے کر سکتے ہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ جو بھی خطیب بغدادی کے اس موقف کو دیکھتا ہے وہ حیران ہو جاتا ہے اور وہ اسی نتیجے پر پہنچتا ہے کہ خطیب بغدادی پر خواہشات کا شدید غلبہ تھا اور اس میں حیاء کی بہت زیادہ کمی تھی۔

دوسرا جواب:

خطیب بغدادی صاحب نے اپنی کتاب میں کئی مقامات پر ابن عیاش پر طعن کیا ہے اور کہا ہے کہ ''ابن عیاش بہت زیادہ غلطیاں کیا کرتا تھا'' اور اس بات کو ابونعیم اور یحییٰ بن معین کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ مجھے یہ بات سمجھ نہیں آ رہی کہ وہ کونسا فارمولا

ہے جس کی وجہ سے وہاں تو ابن عیاش پر جرح کی ہے اور یہاں وہی ابن عیاش عادل قرار پایا۔ کسی عقل مند کی گفتگو کا کم از کم درجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی اپنی باتوں میں تضاد نہ ہو۔

تیسرا جواب:

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا ذمہ دار بننے سے انکار کرنا اور بنی مروان کے ملوک کا حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کو اہل بیت اطہار کے محب ہونے کی بناء پر ان کو عریف بننے کا حکم دینا، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے عیب پر دلالت نہیں کرتا بلکہ ظالم کے ظلم کی قباحت پر دلالت کرتا ہے۔ اور خطیب صاحب نے بذات خود یہ بیان بھی کیا ہے کہ ابن ہبیرہ نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کو قضاء کے معاملے میں سزا دی تھی۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) بِاَنَّهُ عَمِلَ بِالاَخْبَارِ ثُمَّ رَجَعَ عَنْهَا*

(فَالْجَوَابُ عَنْهُ) مِنْ وُجُوْهٍ ثَلاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ الرُّجُوْعَ اِلَى الْحَقِّ خَيْرٌ مِنَ التَّمَادِى فِى الْبَاطِلِ وَاِذْ لَاحَ لَهُ اَنَّ تِلْكَ الاَخْبَارَ مَنْسُوْخَةٌ اَوْ مَأوَلَةٌ اَوْ مَرْجُوْحَةٌ اَوْ مُخَالِفَةٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى يَجِبُ الرُّجُوْعُ عَنْهَا وَلَا يَجُوْزُ الفَتْوٰى عَلَيْهَا اِصْرَاراً عَلَى الْبَاطِلِ وَمَحَامَاةً عَلَى الرِّيَاسَةِ وَالْجَاهِ فَقَدْ اَرَادَ الْخَطِيْبُ اَنْ يَّذُمَّهُ وَوَصَفَهُ بِالْوَرْعِ وَالدِّيَانَةِ وَعَدَمِ الاِصْرَارِ عَلَى الْبَاطِلِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِى) اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ وَاِنْ رَجَعَ عَنْ بَعْضِ اَقْوَالِهِ فَرُجُوْعُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنْ اَقْوَالِهِ الْقَدِيْمَةِ اَضْعَافُ اَضْعَافِ ذٰلِكَ وَكَذٰلِكَ فَعَلَ ذٰلِكَ غَيْرُهُ وَهُوَ دَلِيْلٌ عَلٰى دِيَانَتِهِمْ وَوَرْعِهِمْ وَاِيْثَارِهِمُ الْحَقَّ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّ الرُّجُوْعَ فِى الْمَذْهَبِ وَالْقَوْلُ لَا يَتَعَلَّقُ بِهِ غَرَضٌ دُنْيَوِيٌّ بِوَجْهٍ مِنَ الْوُجُوْهِ بَلْ يَتَعَلَّقُ بِهِ نَقْصٌ فِى الاُمُوْرِ الدُّنْيَوِيَّةِ فَكَيْفَ يَذْكُرُ هٰذَا عَلٰى وَجْهِ الذَّمِّ وَالْقَدْحِ فِيْهِ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر ایک اعتراض یہ بھی کیا جاتا ہے)

حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے کئی اخبار پر اولاً عمل کیا، بعد میں ان پر عمل چھوڑ دیا۔

اس اعتراض کے تین جواب ہیں۔

پہلا جواب:

حق کی جانب لوٹ آنا، باطل پر ہٹ دھرمی سے بہتر ہے۔ جب حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' پر یہ بات روشن ہوئی کہ فلاں حدیث منسوخ ہے، یا اس کی تاویل کی گئی ہے یا وہ مرجوح ہے یا کتاب اللہ تعالیٰ کے مخالف ہے، تو ان احادیث سے رجوع واجب ہوگیا، ایسا ہرگز جائز نہیں ہے کہ اپنے باطل موقف پر بلاوجہ اڑے رہیں اور حکومت اور منصب کی حمایت میں اُن احادیث پر فتویٰ دیں۔ خطیب بغدادی صاحب کا ارادہ تو حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کی برائی بیان کرنے کا تھا لیکن ثابت یہ کر بیٹھے کہ آپ بہت متقی اور پرہیزگار تھے اور بہت دیانتدار تھے اور باطل پر ہٹ دھرمی نہیں دکھاتے تھے۔

دوسرا جواب:

اگر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اپنے کچھ اقوال سے رجوع کیا ہے تو کیا ہوا، رجوع تو حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی بہت سارے پرانے اقوال سے کیا ہے اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے رجوع، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہیں۔ اسی طرح دیگر کئی مجتہدین سے بھی رجوع ثابت ہے اور یہ رجوع ان کے لئے وجہ تنقید نہیں ہے بلکہ یہ تو ان کی دیانتداری، تقویٰ اور قبول حق کو ترجیح دینے کی دلیل ہے۔

تیسرا جواب:

مذہب اور موقف سے رجوع کرنے میں کسی قسم کی کوئی دنیاوی غرض نہیں ہوتی، بلکہ اس میں دنیاوی طور پر انسان کی عزت نفس میں فرق آ تا ہے، تو اس بات کو خطیب صاحب نے برائی کے طور پر پتہ نہیں کس طرح ذکر کر دیا۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) حَاكِياً عَنْ وَكِيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ اَنَّهُ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ نَحْنُ مُؤْمِنُوْنَ وَلَا نَدْرِيْ مَا حَالُنَا عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ وَكِيْعٌ وَقَالَ اَبُوْحَنِيْفَةَ مَنْ قَالَ بِقَوْلِ سُفْيَانَ فَهُوَ شَاكٌّ فِيْ اِيْمَانِهٖ نَحْنُ الْمُؤْمِنُوْنَ هُنَا وَعِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ وَكِيْعٌ وَنَحْنُ نَقُوْلُ بِقَوْلِ سُفْيَانَ وَقَوْلُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ جُرْاَةٌ عَلَى اللّٰهِ *فَالْجَوَابُ عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ اَرْبَعَةٍ*

(اَحَدُهَا) اِنْ اَرَادَ الْخَطِيْبُ بِهٖ اَنْ يَّذُمَّ اَبَا حَنِيْفَةَ فَمَدَحَهُ وَحَكٰى مَا ظَهَرَ الْفَرْقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ غَيْرِهٖ فِيْ مَعْرِفَتِهٖ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَصِفَاتِهٖ وَتَبَحُّرِهٖ فِيْ عِلْمِ الْكَلَامِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِيْ) اَنَّ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةُ مِنْ عِلْمِ الْكَلَامِ وَلٰكِنْ ذٰلِكَ لَا يَخْفٰى عَلَى الْعُلَمَاءِ وَاِنَّمَا يَرُوْجُ كَلَامُ الْخَطِيْبِ عَلَى الْجُهَّالِ الَّذِيْنَ مَا لَهُمْ حَظٌّ مِنَ الْعِلْمِ غَيْرَ رِوَايَةِ اَلْفَاظِ الْحَدِيْثِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّ الشَّكَّ فِي الْاِيْمَانِ شَكٌّ فِيْ اَصْلِ الدِّيْنِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ حَقٌّ اَمْ بَاطِلٌ وَقَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِحَارِثَةَ كَيْفَ اَصْبَحْتَ قَالَ اَصْبَحْتُ مُؤْمِناً حَقّاً *حُجَّةٌ عَلٰى مَنْ يُّثْبِتُ الشَّكَّ فِي الْاِيْمَانِ *وَقَدْ حُكِيَ عَنْ سُفْيَانَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اَنَا مُؤْمِنٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اِلٰى اَنْ يَّبْلُغَهُ قَوْلُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ عَنْ قَوْلِهٖ وَكَذَا مُعْظَمُ مَسَائِلِ سُفْيَانَ مُسْتَفَادَةٌ مِنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ*

(وَالْجَوَابُ الرَّابِعُ) اَنَّ الْخَطِيْبَ ضَعَّفَ وَكِيْعاً وَحَكٰى عَنْ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ اَنَّهُ قَالَ غَيْرُ وَكِيْعٍ اَثْبَتُ عِنْدِيْ مِنْ وَكِيْعٍ وَالْعَجَبُ مِنَ الْخَطِيْبِ كَيْفَ يُضَعِّفُ رَجُلاً ثُمَّ يَنْقُلُ عَنْهُ طَعْناً فِيْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَكَاَنَّهُ يُثْبِتُ بِهٖ طَعْنَهُ فِيْهِ لَا فِيْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ*

خطیب بغدادی نے حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ قول نقل کیا ہے ''سفیان ثوری نے کہا ہے کہ ''ہم مومن ہیں، ہمیں نہیں معلوم کہ اللہ کی بارگاہ میں ہمارا کیا حال ہوگا (یعنی معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہم مومن ہیں بھی یا نہیں) وکیع کہتے ہیں: اور ابوحنیفہ کا موقف یہ ہے کہ جس نے سفیان کا موقف اپنایا، وہ اپنے ایمان میں شک کرنے والا ہے'' ہم یہاں بھی مومن ہیں اور اللہ

تعالیٰ کی بارگاہ میں بھی مومن ہیں'' وکیع کہتے ہیں: ہم سفیان کے موقف کو تسلیم کرتے ہیں اور ابوحنیفہ کا موقف اللہ تعالیٰ کی ذات پر بہت بڑی جرات ہے۔

اس کے چار جواب ہیں۔

پہلا جواب:

خطیب صاحب چاہتے تو تھے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی مذمت کرنا ،لیکن کر بیٹھے اُن کی تعریف۔ اور ایسی گفتگو کر گئے جس سے معرفت الٰہی میں حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کا دیگر علماء سے فرق واضح ہو گیا اور علم الکلام میں امام اعظم کا تبحر علمی ثابت ہو گیا۔

دوسرا جواب:

یہ مسئلہ علم کلام کا ہے اور یہ علماء پر مخفی بھی نہیں ہے، خطیب صاحب کا کلام صرف ان جاہل لوگوں میں عام ہوا ہے جن کو الفاظ حدیث کی روایت کے سوا علم کی ہوا تک نہیں لگی۔

تیسرا جواب:

ایمان کے بارے میں شک، دراصل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین میں شک ہے یعنی اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمیں معلوم ہی نہیں ہے کہ یہ دین حق ہے یا باطل۔ جبکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حارثہ سے پوچھا: تم نے کیسے صبح کی؟ انہوں نے کہا: میں نے پکا مومن ہونے کی حالت میں صبح کی۔ یہ حدیث ان لوگوں کے خلاف دلیل ہے جو ایمان میں شک رکھتے ہیں، اور سفیان ثوری کے بارے میں مروی ہے کہ وہ کہا کرتے تھے ''میں ان شاء اللہ مومن ہوں'' پھر ان تک امام اعظم کا موقف پہنچا (انہوں نے امام اعظم کے قول کو اپنا لیا) اسی طرح حضرت سفیان کے بہت سارے بڑے بڑے مسائل امام اعظم کے موقف سے اخذ کئے ہوئے ہیں۔

چوتھا جواب:

خطیب صاحب نے خود وکیع کو ضعیف قرار دیا ہے، اور حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ قول نقل کیا ہے کہ ''میرے نزدیک دیگر محدثین وکیع کی بہ نسبت زیادہ ثبت ہیں'' ہمیں تو خطیب صاحب پر حیرانگی ہو رہی ہے کہ ایک شخص کو خود ضعیف قرار دے رہے ہیں اور جب بات آتی ہے امام اعظم پر طعن کی تو اُسی اپنے ضعیف قرار دیئے ہوئے راوی کی روایت نقل بھی کر لیتے ہیں۔ خطیب صاحب کا کیا ہوا یہ طعن، وکیع پر ثابت ہوتا ہے، امام اعظم پر نہیں۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) حَاكِياً عَنْ وَكِيعٍ اَنَّهُ اجْتَمَعَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اَبِي لَيْلٰى وَشَرِيْكٌ وَالْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ وَاَبُوْحَنِيْفَةَ فَقَالُوا لِاَبِي حَنِيْفَةَ مَا تَقُوْلُ فِيْمَنْ قَتَلَ اَبَاهُ وَزَنٰى بِاُمِّهِ وَشَرِبَ الْخَمْرَ فِي رَأْسِ اَبِيْهِ اَيَخْرُجُ عَنِ الْاِيْمَانِ فَقَالَ لَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ اَبِي لَيْلٰى لَا قَبِلْتُ لَكَ شَهَادَةً اَبَداً *وَقَالَ لَهُ سُفْيَانُ لَا كَلَّمْتُكَ اَبَداً *وَقَالَ لَهُ شَرِيْكٌ لَوْ كَانَ لِيْ اَمْرٌ لَفَعَلْتُ وَفَعَلْتُ *وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ وَجْهِي مِنْ وَجْهِكَ حَرَامٌ

فَالْجَوَابُ عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ اَرْبَعَةٍ*

(اَحَدُهَا) اَنَّ الْخَطِیْبَ اَرَادَ اَنْ یُشْنِعَ بِهَا عَلٰی اَبِیْ حَنِیْفَةَ فَاَظْهَرَ بِهٖ فَضْلَهٗ وَصِدْقَهٗ بِالْحَقِّ وَقَدَحَ فِیْ ذٰلِكَ عَلٰی هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةِ لِاَنَّ اِخْرَاجَ صَاحِبِ الْكَبِیْرَةِ بِكَبِیْرَتِهٖ عَنِ الْاِیْمَانِ مَذْهَبُ الْخَوَارِجِ فَاَمَّا مَذْهَبُ الْجُمْهُوْرِ اَنَّهٗ لَا یَخْرُجُ عَنِ الْاِیْمَانِ الْمُطْلَقِ وَلَا یَصِیْرُ كَافِراً فَمَا قَالَهٗ اَبُوْحَنِیْفَةَ هُوَ الْحَقُّ وَمَا قَالُوْهُ هُوَ مَذْهَبُ الْخَوَارِجِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِیْ) اَنَّ الْخَطِیْبَ قَدْ ضَعَّفَ وَكِیْعاً فَكَیْفَ یُنَاقِضُ فِیْ كَلَامِهٖ وَمَا الَّذِیْ ضَعَّفَهٗ ثُمَّ وَعَدَّلَهٗ فِی الطَّعْنِ عَلٰی اَبِیْ حَنِیْفَةَ*

(اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّهٗ مُنَاقَضَةٌ مِنْ وَكِیْعٍ وَّالْخَطِیْبِ حَیْثُ حَكَی الْخَطِیْبُ عَنْ وَكِیْعٍ مَدْحَهٗ لِاَبِیْ حَنِیْفَةَ وَاَنَّهٗ مِنْ اَصْحَابِهٖ*

(وَالْجَوَابُ الرَّابِعُ) اَنَّ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةِ لَا یُعْتَبَرُ طَعْنُهُمْ فِیْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ لِوَجْهَیْنِ (اَحَدُهُمَا) اَنَّهٗ لَا خَفَاءَ اَنَّهٗ اَعْلَمُ مِنْهُمْ وَاَفْقَهُ (وَالثَّانِیْ) اَنَّهُمْ حَسَدُوْهُ وَاَظْهَرُوا الْحَسَدَ وَرُبَّمَا اعْتَرَفُوْا بِذٰلِكَ فَكَیْفَ یُعْتَبَرُ طَعْنُهُمْ فِیْهِ*

(یہاں یہ اعتراض بھی کیا جاسکتا ہے)

حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' ایک جگہ پر اکٹھے ہوئے، باقی لوگوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے کہا: جو شخص اپنے باپ کو قتل کرے، ماں کے ساتھ زنا کرے، شراب پیئے، کیا وہ ایمان سے خارج ہو جاتا ہے؟ حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا: نہیں۔ تو حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کہنے لگے: میں آج کے بعد کبھی بھی تمہاری گواہی قبول نہیں کروں گا۔ سفیان نے کہا: میں تم سے کبھی بھی کلام نہیں کروں گا اور شریک نے کہا: اگر میرے پاس حکومت ہوتی تو میں یہ کر دیتا، میں وہ کر دیتا۔ حسن بن صالح نے کہا: میرا چہرا تیرے چہرے پر حرام ہے (یعنی آج کے بعد میں کبھی تیرے سامنے نہیں آؤں گا)

اس کے چار جواب ہیں۔

(۱) خطیب صاحب نے یہ واقعہ بیان کر کے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی تنقیص کرنا چاہی تھی، لیکن کر بیٹھے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کی تعریف۔ اور حقیقت پر مبنی فیصلہ دے بیٹھے، اور اس بارے میں چاروں بزرگوں پر الزام لگا بیٹھے کیونکہ کبیرہ گناہ کے مرتکب کا گناہ کبیرہ کے باعث ایمان سے خارج ہونا یہ خوارج کا مذہب ہے، جبکہ جمہور اہل سنت کا مذہب یہ ہے کہ کبیرہ گناہ کے ارتکاب سے انسان مطلق ایمان سے نہیں نکلتا اور نہ کافر ہوتا ہے، اس لئے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے جو کچھ فرمایا ہے، وہ برحق ہے اور جوان لوگوں نے کہا، وہ خوارج کا مذہب ہے۔

(۲) خطیب صاحب تو خود ''وکیع'' کو ضعیف قرار دیتے ہیں، اب وہ اپنی بات کا رد بھی کر رہے ہیں، کیونکہ آخر کوئی تو وجہ ہوگی کہ ایک مقام پر خطیب صاحب ''وکیع'' کو ضعیف قرار دے رہے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر طعن کے موقع پر اسی

''وکیع'' کو عادل بھی مان لیا۔

(۳) یہاں پر وکیع اور خطیب کے موقف میں ٹکراؤ موجود ہے کیونکہ خطیب صاحب نے وکیع کے حوالے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی تعریف بھی نقل کی ہے اور ویسے بھی حضرت وکیع علیہ الرحمہ، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے تلامذہ میں سے ہیں۔

(۴)

ان چاروں لوگوں کا طعن حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں قابل قبول نہیں ہے، اس کی دو وجہیں ہیں

(۱) اس بارے میں کوئی دو رائے نہیں ہیں کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ'' ان چاروں سے زیادہ علم اور زیادہ فقہ والے تھے (تو کم علم والے کا طعن زیادہ علم والے کے بارے میں کیسے مانا جاسکتا ہے)

دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ چاروں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے حسد رکھتے تھے اور ان لوگوں نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے ساتھ اپنے حسد کا اظہار بھی کیا ہے۔ بلکہ کئی مقامات پر انہوں نے اس حسد کا اعتراف بھی کیا ہے۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَـفَا اللّٰهُ عَنْهُ حَاكِياً عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثْتُ اَبَا حَنِيْفَةَ بِحَدِيْثٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا آخُذُ بِهٖ*

(فَالْجَوَابُ) عَـنْهُ اَيْضاً مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ الْـخَـطِيْبَ هُوَ طَعَنَ فِي عَلِيِّ ابْنِ عَاصِمٍ وَحَكَى عَنْ يَـحْيٰـى بْـنِ مَـعِيْنٍ اَنَّهُ لَمَّا قِيْلَ لَهُ اَنَّ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ لَا بَأْسَ بِهٖ لَيْسَ بِكَذَّابٍ قَالَ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عِنْدَهُ بِثِقَةٍ وَّلَا حَدَّثَ عَنْهُ بِحَدِيْثٍ فَكَيْفَ صَارَ الْيَوْمَ ثِقَةً عِنْدَهُ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) مَـا بَيَّـنَّـا مِـنْ مَـذْهَبِ اَبِي حَنِيْفَةَ فِي الْاَخْذِ بِالْمَرَاسِيْلِ وَرِوَايَاتِ الضُّعَفَاءِ فَضْلاً عَنِ الْاَحَادِيْثِ الصِّحَاحِ فَكَيْفَ يَتْرُكُ مَذْهَبَهُ فِي ذٰلِكَ*

(وَالْـجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّـهُ اِنْ صَـحَّ ذٰلِكَ عَـنْـهُ فَـالْـحَقُّ مَا قَالَهُ اَنِّي لَا آخُذُ بِهٖ لِكَوْنِهٖ مَنْسُوخاً اَوْ مُاَوَّلاً اَوْ مُـعَـارِضـاً لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَوْ غَيْرُ صَحِيْحٍ وَكَمْ مِنْ اَحَادِيْثَ مَا اَخَذَ بِهَا الشَّافِعِيُّ وَمَالِكٌ وَغَيْرُهُمَا وَلَا يُظَنُّ بِهِمْ اِلَّا اَنَّهُمْ مَا اَخَذُوا بِهَا اِلَّا لِمَا عَلِمُوا فِيْهَا مِنَ الْاِعْتِلَالِ بِاِحْدَى الْمَعَانِي الَّتِي ذَكَرْنَاهَا*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ'' پر یہ اعتراض بھی ہے)

خطیب صاحب نے یہ اعتراض علی بن عاصم کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ حضرت ''ابوحنیفہ علیہ الرحمہ'' کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنائی جاتی تو وہ آگے سے کہتے ''میں اس پر عمل نہیں کرتا''

اس اعتراض کے تین جواب ہیں

(۱) خطیب صاحب نے علی بن عاصم پر طعن کیا ہے اور یحیٰی بن معین کے حوالے سے لکھا ہے کہ جب ان سے کہا گیا کہ ''احمد بن حنبل ''علی بن عاصم'' کو ''لا باس بہ'' قرار دیتے اور کہتے ہیں کہ ''وہ کذاب نہیں ہے'' تو یحیٰی بن معین نے کہا: اللہ کی قسم! اُن کے

نزدیک وہ ثقہ نہیں ہیں، اور نہ ہی انہوں نے اس سے کوئی حدیث لی ہے تو آج وہ اُن کے نزدیک ثقہ کیسے ہو گئے۔

(۲) ہم پہلے بھی بیان کر چکے ہیں کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' تو مرسل اور ضعیف احادیث کو بھی حتی الامکان ترک نہیں فرماتے، چہ جائیکہ صحیح احادیث کو ترک کریں، تو اب امام صاحب اپنا مذہب کیوں چھوڑیں گے۔

(۳) فرض کریں کہ امام صاحب نے واقعی کسی حدیث کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ میں اس کو نہیں لیتا تو اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ وہ حدیث منسوخ ہوگی، یا اس کی کوئی دوسری تاویل ہوگی یا وہ کتاب اللہ کے معارض ہوگی یا غیر صحیح ہوگی۔ پھر یہ بھی تو دیکھیں کہ بے شمار احادیث ایسی ہیں کہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر فقہاء نے ان کو نہیں لیا، ان لوگوں کے بارے میں بھی تو یہی گمان ہے کہ ان کو اُن احادیث کے بارے میں کسی علت یا ترک حدیث کی کسی دوسری وجہ کا علم ہو گیا ہوگا۔ (اگر دیگر فقہاء ان وجوہات کی بناء پر احادیث ترک کردیں تو کوئی بات نہیں اور یہی کام حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کریں تو اعتراض شروع ہو جاتا ہے)

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ حَاكِياً عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى السِّيْنَانِيِّ قُلْتُ لِاَبِي حَنِيْفَةَ حَدِيْثُ الْقُلَّتَيْنِ مَشْهُوْرٌ قَالَ لَا اَعْتَمِدُ عَلَيْهِ *فَالْجَوَابُ *عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ*

(اَحَدُهَا) اَنَّ مَا قَالَهُ حَقٌّ بِدَلِيْلِ اَنَّ حَدِيْثَ الْقُلَّتَيْنِ لَمْ يُخَرَّجْ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِي اَحَدِهِمَا وَحَدِيْثُ الاغْتِسَالِ مِنَ الْمَاءِ الدَّائِمِ بَعْدَ الْبَوْلِ فِيْهِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ بِلَفْظِ الْغُسْلِ وَالْبُخَارِيُّ بِلَفْظِ الْوُضُوْءِ *

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) مَا قَرَّرَهُ الطَّحَاوِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّ اسْمَ الْقُلَّةِ اِسْمٌ مُشْتَرِكٌ وَقَدْ جَعَلَهُ الشَّافِعِيُّ اسْماً لِقَلَالِ هَجَرٍ مِنْ غَيْرِ حَدِيْثٍ صَحِيْحٍ وَلَا دَلِيْلٍ مَعْقُوْلٍ وَالْمُشْتَرَكُ لَا يَجُوْزُ الْعَمَلُ بِهٖ اِلَّا بِدَلِيْلٍ مِنْ خَارِجٍ وَقَدْ انْعَدَمَ فَكَيْفَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ مِثْلُ الاِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ مَعَ عِلْمِهٖ بِكَيْفِيَّةِ التَّمَسُّكِ بِالاَحَادِيْثِ وَمَعَانِيْهَا*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّهٗ اَخْبَرَ عَنْ حَالِ نَفْسِهٖ اَنِّي لَا اَعْتَمِدُ عَلَيْهِ وَاَنَّهٗ لَا يُنَاقِضُ مَا اعْتَمَدَ عَلَيْهِ الشَّافِعِيُّ لِاَنَّ الدَّلِيْلَ الْوَاحِدَ يَتَرَجَّحُ عَلَى الْبَاقِي عِنْدَ بَعْضِ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَلَا يَتَرَجَّحُ عِنْدَ الْبَعْضِ وَذٰلِكَ لِاَسْبَابٍ مُخْتَلِفَةٍ مَوْضِعُ ذِكْرِهَا عِلْمُ اُصُوْلِ الْفِقْهِ وَلِهٰذَا اجْتَمَعَتِ الاُمَّةُ عَلٰى رَفْعِ الاِثْمِ عَنْهُمَا*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر یہ بھی اعتراض کیا گیا)

خطیب بغدادی نے فضل بن موسیٰ سینانی کا یہ قول نقل کیا ہے (وہ کہتے ہیں) میں نے حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے کہا: ''قلتین'' والی حدیث مشہور ہے، انہوں نے جواب دیا: میں اس کو نہیں اپناتا۔

اس کے تین جواب ہیں۔

(۱) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے جو فرمایا وہ بالکل برحق ہے، اس کی دلیل یہ بھی ہے کہ ''قلتین'' والی حدیث کو نہ امام بخاری نے نقل کیا ہے اور نہ امام مسلم نے نقل کیا ہے جبکہ کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کے بعد اُس کے پانی سے غسل کرنے کی بابت حدیث کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی نقل کیا ہے اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی۔ فرق صرف اتنا ہے کہ حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس میں ''غسل'' کے الفاظ استعمال کئے ہیں اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''وضو'' کے الفاظ

استعمال کئے ہیں۔

(۲) جیسا کہ حضرت ''امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: لفظ ''قلہ'' مشترک ہے۔ اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کو ''قلال ہجر'' کا نام قرار دیا ہے حالانکہ اس موقف پر ان کے پاس نہ کوئی صحیح حدیث ہے اور نہ کوئی عقلی دلیل ہے۔ اور مشترک لفظ پر اس وقت تک عمل نہیں کر سکتے جب تک اس پر الگ سے کوئی دلیل موجود نہ ہو۔ اور یہاں پر کوئی خارجی دلیل بھی موجود نہیں ہے تو پھر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' جیسا متبحر عالم دین جو کہ احادیث سے استدلال اور ان کے معانی کا خوب علم رکھتے ہیں، وہ ایسی حدیث پر کیسے اعتماد کر سکتے ہیں۔

(۳) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے تو اپنے حال کی خبر دی ہے کہ میں اس پر اعتماد نہیں کرتا اور یہ بات حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' والی حدیث کے منافی نہیں ہے کیونکہ ایک دلیل کسی مجتہد کی نگاہ میں ترجیح پاتی ہے اور وہی دلیل دوسرے مجتہد کی نگاہ میں راجح نہیں ہوتی۔ اس کی مختلف وجوہات ہیں، اس کو اصول فقہ میں بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے، اسی لئے پوری امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ خطاء پر بھی مجتہد گنہگار نہیں ہے۔

(وَاَمَّا قَوْلُہٗ) عَفَا اللّٰہُ عَنْہُ حَاکِیاً عَنِ ابْنِ الْمُبَارَکِ اَنَّہٗ قَالَ لِاَبِی حَنِیْفَۃَ فِی رَفْعِ الْیَدَیْنِ عِنْدَ الرُّکُوْعِ حَدِیْثُ الْبَرَّاءِ فَقَالَ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ کَاَنَّہٗ یُرِیْدُ اَنْ یَّطِّیْرَ*

(فَالْجَوَابُ عَنْہُ مِنْ وُجُوْہٍ ثَلَاثَۃٍ)(اَحَدُھَا) اَنَّ حَدِیْثَ الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ فِی رَفْعِ الْیَدَیْنِ لَمْ یَصِحَّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ فِی تَارِیْخِہٖ حَدِیْثُ الْبَرَاءِ فِی رَفْعِ الْیَدَیْنِ لَمْ یَصِحَّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَلَمَّا عَلِمَ اَبُوْحَنِیْفَۃَ اعْتِلَالَہٗ وَلَمْ یَسْتَحْسِنْ ذِکْرَ الرُّوَاۃِ الْاَمْوَاتِ بِسُوْءٍ دَفَعَ ابْنَ الْمُبَارَکِ عَلٰی وَجْہِ الْمُدَاعَبَۃِ وَالْمُلَاطَفَۃِ اِکْرَاماً مِنْہُ اِذْ لَمْ یَرِدْ اَنْ یُلْقِمَہٗ حَجَراً کَمَا فَعَلَہٗ فِی حَقِّ الْاَوْزَاعِیِّ لَمَّا سَاَلَہٗ عَنْ رَفْعِ الْیَدَیْنِ عَلٰی مَا حَکٰی عَنْہُ سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِی) اَنَّ مُسْلِماً رَحِمَہُ اللّٰہُ ذَکَرَ فِی صَحِیْحِہٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَالِی اَرَاکُمْ تَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَکُمْ فِی الصَّلَاۃِ کَاَنَّھَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمْسٍ اُسْکُنُوا فِی الصَّلٰوۃِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) مَا یَجِیْءُ فِی بَابِ الصَّلَاۃِ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی مِمَّا اَسْنَدَ اَبُوْحَنِیْفَۃَ مِنَ الْاَحَادِیْثِ وَالْآثَارِ مَا یَظْھَرُ بِہٖ اَنَّ الرَّفْعَ بِدْعَۃٌ وَّالدَّلِیْلُ عَلٰی ھٰذَا اَنَّ حَدِیْثَ رَفْعِ الْیَدَیْنِ حَدِیْثٌ رُوَاتُہٗ مَدَنِیُّوْنَ وَمَالِکُ بْنُ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَمْ یَاْخُذْ بِہٖ وَلَمْ یَعْمَلْ بِہٖ وَاَنَّہٗ اَعْلَمُ بِرِوَایَۃِ اَھْلِ بَلَدِہٖ مِنْ غَیْرِہٖ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر ایک اور اعتراض)

''خطیب بغدادی'' نے حضرت ''ابن المبارک رحمۃ اللہ علیہ'' کی یہ بات لکھی ہے (وہ کہتے ہیں) میں نے رفع الیدین کے معاملے میں حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' والی حدیث حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کو سنائی تو حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا: یوں لگتا ہے جیسے وہ اڑنا چاہتا ہو۔

اس اعتراض کے تین جواب ہیں

(۱) رفع الیدین کے بارے میں حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' والی حدیث صحیح نہیں ہے، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے ''رفع الیدین کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' کی جو روایت پیش کی جاتی ہے، وہ صحیح نہیں ہے۔ جب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کو اس حدیث کی علت کا علم ہوا اور آپ فوت شدگان کو برے الفاظ میں یاد کرنا اچھا نہیں سمجھتے تھے، اس لئے آپ نے ابن المبارک کے احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کو ترک کر دیا ہے کیونکہ آپ نہیں چاہتے تھے کہ ان کو لاجواب کیا جائے۔ جیسا کہ اوزاعی کے ساتھ ہوا، جس وقت ان سے رفع الیدین کے بارے میں پوچھا گیا، سفیان بن عیینہ نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۲) حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی صحیح میں ذکر کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے، میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم نماز کے دوران سرکش گھوڑوں کی دموں کی مانند اپنے ہاتھ اٹھاتے ہو، نماز میں سکون اختیار کیا کرو۔

(۳) نماز کے باب میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی مسند احادیث اور آثار آ رہے ہیں، جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نماز میں رفع یدین کرنا بدعت ہے اور اس پر دلیل یہ ہے کہ رفع الیدین والی حدیث کے تمام راوی مدنی ہیں اور حضرت ''مالک بن انس رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث کو نہیں لیا اور نہ اس پر عمل کیا ہے حالانکہ آپ دیگر محدثین بہ نسبت اپنے شہر والوں کی روایات سے زیادہ واقف ہیں۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) حَاكِياً عَنْ يُوْسُفَ بْنِ اَسْبَاطٍ اَنَّهُ قَالَ رَدَّ اَبُوْحَنِيْفَةَ اَرْبَعَ مِائَةِ حَدِيْثٍ اَوْ اَكْثَرَ وَعَدَّ مِنْهَا قَوْلُهُ لِلْفَارِسِ سَهْمَانِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمٌ *وَاَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ قَالَ لاَ اَجْعَلُ سَهْمَ الْبَهِيْمَةِ اَكْثَرَ مِنْ سَهْمِ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِلْمِقْدَادِ يَوْمَ بَدْرٍ سَهْمَانِ لِفَرَسِهٖ وَلَهُ سَهْمٌ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ رَدَّ بَعْضِ الاَحَادِيْثِ وَاجِبٌ اِمَّا لِكَوْنِهَا مَنْسُوْخَةً اَوْ مُاَوَّلَةً اَوْ مُعَارِضَةً لِكِتَابِ اللّٰهِ وَبِهٖ اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَيْثُ قَالَ

61 سَيَاتِيْكُمْ عَنِّي اَحَادِيْثُ مُخْتَلِفَةٌ فَمَا يَكُوْنُ مُوَافِقاً لِكِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ مِنِّي وَمَا يَكُوْنُ مُخَالِفاً لِكِتَابِ اللّٰهِ فَاَنَا مِنْهُ بَرِيْءٌ *وَقَدْ فَعَلَ ذٰلِكَ كِبَارُ الْمُجْتَهِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ الْعَارِفِيْنَ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ رَسُوْلِهٖ دُوْنَ الْجَهَلَةِ بِالْعُلُوْمِ الَّذِيْنَ يَنْقُلُوْنَ كَمَا يَسْمَعُوْنَ وَيَعْمَلُوْنَ بِهٖ نَاسِخاً كَانَ اَوْ مَنْسُوْخاً مُوَافِقاً لِكِتَابِ اللّٰهِ اَوْ مُخَالِفاً*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) اَنَّ قَوْلَهُ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِلْمِقْدَادِ يَوْمَ بَدْرٍ بِسَهْمَيْنِ * فَقَدْ ذَكَرَهُ الْوَاقِدِيُّ كَذٰلِكَ فِي الْمَغَازِيْ وَقَدْ طَعَنُوا فِيْهِ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ وَضَعَ الْوَاقِدِي عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عِشْرِيْنَ اَلْفَ حَدِيْثٍ *وَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ الْوَاقِدِي يَرْكَبُ الْاَسَانِيْدَ *وَقَالَ ابْنُ

(٦١) اخرجه الديلمي في "مسند الفردوس" ٣٢١:٢ (٣٤٥٦) من حديث ابي هريرة رضي الله عنه۔

الْمَدِيْنِيُّ لَا يُكْتَبُ حَدِيثَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ * وَقَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ كُتُبُ الْوَاقِدِيِّ كِذْبٌ * وَلَمْ يَعْمَلِ الْاِمَامُ اَبُوْحَنِيْفَةَ بِحَدِيْثِهِ هٰذَا وَلٰكِنْ لَّمْ يَسُبَّهُ كَمَا فَعَلَ غَيْرُهُ فَاَىُّ مَاْخَذٍ عَلَيْهِ *

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) مَا يَأْتِي فِي مَسَانِيْدِ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي بَابِ السَّيْرِ مَا يَظْهَرُ بِهِ صِحَّةُ مَذْهَبِ اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي هٰذِهِ الْمَسْئَلَةِ لٰكِنْ لَمْ نَذْكُرُهُ هاهُنَا احْتِرَازاً مِنَ التَّطْوِيْلِ *

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر یہ بھی اعتراض ہے)

خطیب بغدادی نے یہ یوسف بن اسباط کے حوالے سے یہ اعتراض بھی کیا ہے کہ انہوں (یوسف بن اسباط) نے کہا ہے'' حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ۴۰۰ بلکہ اس سے بھی زائد احادیث کو رد کیا ہے'' ان میں وہ حدیث بھی ذکر کی ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے'' سوار کے لئے دو حصے ہیں اور پیدل کیلئے ایک'' جبکہ حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا ہے'' میں جانور کا حصہ مومن کے حصے سے زیادہ قرار نہیں دے سکتا'' حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے موقع پر حضرت مقداد کو دو حصے دیئے تھے، ایک اُن کا اور ایک ان کے گھوڑے گا۔

اس اعتراض کے تین جواب ہیں۔

(۱) کچھ احادیث ایسی ہوتی ہیں جن کو رد کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ یا تو وہ منسوخ ہوتی ہیں، یا ان کی کوئی تاویل کی جاتی ہے یا وہ کتاب اللہ کے مدمقابل ہوتی ہے۔ اور یہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ عنقریب تمہارے پاس میرے حوالے سے مختلف احادیث لائی جائیں گی، اُن میں تم جو احادیث کتاب اللہ کے موافق پاؤ، ان کو میری حدیث سمجھنا اور جو کتاب اللہ کے مخالف ہو، میں اُن سے بری ہوں۔ یہ کام کبار مجتہدین رضی اللہ عنہم نے کیا ہے جو کتاب اللہ اور سنت رسول کی جزئیات کو گہرائی سے جاننے والے ہیں، البتہ وہ لوگ جو ان علوم سے ناواقف ہیں، وہ جو کچھ سنتے ہیں اُسی طرح نقل کر دیتے ہیں، وہ ہر حدیث پر عمل کرتے ہیں، چاہے وہ ناسخ ہو یا منسوخ، کتاب اللہ کے موافق ہو یا مخالف۔

(۲) یہ کہنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کو جنگ بدر کے موقع پر دو حصے عطا فرمائے، واقدی نے یہ روایت اسی طرح مغازی میں نقل کی ہے، محدثین نے اس پر جرح کی ہے۔

یحییٰ بن معین اس سلسلے میں کہتے ہیں:

''واقدی نے بیس ہزار حدیثیں خود بنائی ہیں''

حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں:

''واقدی اسانید کو جوڑ دیتا ہے''

ابن مدینی کہتے ہیں:

''حضرت ''واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کردہ کوئی حدیث نہ لکھی جائے''

حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا:

''واقدی کی کتابیں جھوٹ کا پلندہ ہیں''

حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' نے واقدی کی اِس حدیث پر عمل نہیں کیا لیکن دیگر محدثین کی طرح واقدی کو برا بھلا نہیں کہا، تو حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے کیا برا کیا؟

(۳) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی مسانید میں باب السیر میں وہ روایات آ رہی ہیں جن سے اس مسئلہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے مذہب کی سچائی ثابت ہوتی ہے۔ طوالت کے خوف سے وہ روایات ہم یہاں درج نہیں کر رہے۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَشْعَرَ الْبُدْنَ وَقَالَ اَبُوْحَنِیْفَةَ الْاِشْعَارُ مُثْلَةٌ* (وَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُّجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّهٗ اِنَّمَا یُنْکِرُ هٰذَا مَنْ لَّا یَعْرِفُ مَذْهَبَ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فَاِنَّ مَذْهَبَهٗ اَنَّ اِشْعَارَ زَمَانِهٖ مُثْلَةٌ وَّهُوَ مُخَالِفَةٌ لِاِشْعَارِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَقَّ سِنَامَهَا مِنَ الْجَانِبِ الْاَیْسَرِ شِقّاً لَطِیْفاً غَیْرَ مُوْجِعٍ لِلْحَیَوَانِ وَلَا مُؤَدٍّ اِلٰی تَعْذِیْبِهٖ وَقَدْ بَالَغَ الْجُهَّالُ فِیْ ذٰلِكَ فَجَعَلُوْا یَشُقُّوْنَ السِّنَامَ شِقّاً عَنِیْفاً مُخَالِفاً لِشِقِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَیُوْجِعُوْنَ الْحَیَوَانَ اَوَّلاً ثُمَّ یَتَقَیَّحُ الْجُرْحُ فِیْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَیَتَدَوَّدُ فَیَصِیْرُ مُثْلَةً فَلَمَّا رَاٰی اَبُوْحَنِیْفَةَ ذٰلِكَ کَرِهَ ذٰلِكَ الْاِشْعَارَ لِکَوْنِهٖ مُخَالِفاً لِلسُّنَّةِ وَمُثْلَةً وَاِنْ کَانَ الْخَطِیْبُ لَمْ یَعْرِفْ مَذْهَبَهٗ اَفَلَمْ یَنْظُرْ اِلٰی لَفْظِهٖ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حَیْثُ قَالَ الْاِشْعَارُ مُثْلَةٌ اَدْخَلَ الْاَلِفَ وَاللَّامَ وَهُمَا لِلْعَهْدِ فِی الْاَصْلِ یَعْنِی الْاِشْعَارَ الْمَعْهُوْدَ الْمُعَایَنَ ثُمَّ قَالَ مُثْلَةٌ وَّاِشْعَارُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَمْ یَکُنْ مُّثْلَةً *وَالْخَطِیْبُ بِهٰذَا الطَّعْنِ فَضَحَ نَفْسَهٗ حَیْثُ ظَهَرَ بِهٖ اَنَّهٗ کَانَ لَا یَعْرِفُ مَذْهَبَهٗ ثُمَّ عَابَهٗ عَلٰی مَا لَا یَعْرِفُهٗ وَلَیْسَ مِنَ الْعَدْلِ سُرْعَةُ الْعَذْلِ نَصَّ الطَّحَاوِیُّ عَلٰی هٰذَا وَقَالَ اَمَّا الْاِشْعَارُ الْمَسْنُوْنُ فَلَا بَاْسَ بِهٖ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِیْ) اَنَّ الْاِشْعَارَ کَانَ فِیْ ابْتِدَاءِ الْاِسْلَامِ حِیْنَ کَانَتِ الْمُثْلَةُ مُبَاحَةً کَمَا فِیْ حَدِیْثِ الْعُرَنِیِّیْنَ ثُمَّ نُسِخَتِ الْمُثْلَةُ فَنُسِخَ الْاِشْعَارُ کَمَا نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُثْلَةِ لِلْکُفَّارِ الْمُعَانِدِیْنَ الْمُحَارِبِیْنَ فَکَیْفَ بِالْحَیَوَانِ الَّذِیْ هُوَ غَیْرُ مُکَلَّفٍ وَّالْمَقْصُوْدُ مِنَ الْاِشْعَارِ الْاِعْلَامُ وَذٰلِكَ یَحْصُلُ بِتَعْلِیْقِ الْمَزَادَةِ وَالنَّعْلِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّ الْکُفَّارَ فِیْ ابْتِدَاءِ الْاِسْلَامِ کَانُوْا لَا یَتَعَرَّضُوْنَ لِلْهَدَایَا وَیَتَعَرَّضُوْنَ لِغَیْرِهَا فَاحْتِیْجَ اِلَی الْاِعْلَامِ لِئَلَّا یَتَعَرَّضَ لَهَا فَلَمَّا ظَهَرَ الْاِسْلَامُ وَحَصَلَ الْاَمْنُ لَمْ یَبْقَ الْاِشْعَارُ مِنْ تِلْكَ السُّنَنِ *وَاعْتَمَدَ اَبُوْحَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِحَدِیْثِ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ اِنْ شِئْتَ فَاَشْعِرْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تُشْعِرْ *وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِیُّ لَا نَعْلَمُ اَحَداً مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ اَسْنَدَ حَدِیْثَ الْاِشْعَارِ غَیْرُ اَبِیْ حَیَّانَ رَوَاهُ عَنْهُ قَتَادَةُ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر ایک اور اعتراض)

''خطیب بغدادی'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر یہ اعتراض بھی اٹھایا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے

جانوروں کا اشعار (نشانی کے طور پر اونٹ کی کوہان کو چیر دینا) کیا ہے جبکہ ابوحنیفہ اشعار کو مثلہ (شکل بگاڑنا) کہتے ہیں۔

اس اعتراض کے بھی تین جواب ہیں

(۱) اس بات کا انکار صرف وہی شخص کرسکتا ہے جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے مذہب سے واقف نہیں ہے کیونکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا مذہب یہ ہے کہ ہمارے زمانے میں جس اشعار کا رواج ہو چکا ہے وہ مثلہ کے حکم میں ہے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کی کوہان کی بائیں جانب ہلکا سا چیر ادیا تھا جس سے جانور کو تکلیف نہیں ہوتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عمل جانور کو اذیت دینے کی زد میں نہیں آتا تھا لیکن ہمارے زمانے میں جاہلوں نے اس سلسلے میں اس قدر مبالغہ کیا ہے کہ اب لوگ اونٹ کی کوہان کو اچھا خاصا گہرا زخم کر دیتے ہیں، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اشعار کے خلاف بھی ہے اور جانور کے لئے تکلیف کا باعث بھی ہے مزید برآں یہ کہ سخت گرمی میں جانور کے اس زخم میں پیپ پڑ جاتی ہے، بعض اوقات کیڑے پڑ جاتے ہیں یہ مثلہ ہی بن جاتا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے یہ دیکھا تو اس اشعار کو مکروہ قرار دیا کیونکہ یہ سنت کے مخالف ہے اور مثلہ (شکل بگاڑنا) ہے۔ خطیب بغدادی کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے مذہب کی سمجھ نہیں، اُن کو کم از کم حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی اس عبارت پر ہی غور کر لینا چاہئے تھا آپ نے فرمایا ''الاشعار مثلۃ'' اس میں اشعار پر جو الف لام داخل کیا ہے یہ عہد کے لئے اور اس کا معہود وہ اشعار ہے جو آپ کے زمانے میں مروج تھا، جس کا آپ مشاہدہ کر چکے تھے، پھر آپ نے فرمایا ''الاشعار مثلۃ'' اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اشعار مثلہ نہیں تھا۔ خطیب بغدادی نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر یہ اعتراض کر کے دراصل خود کو ذلیل کر لیا ہے کیونکہ یہ بات کہہ کر انہوں نے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ اُن کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا مذہب سمجھ ہی نہیں آیا، پھر نقص اُس بات میں نکالا جو خود کو سمجھ نہیں آیا، اعتراض قائم کرنے میں جلد بازی کرنا انصاف نہیں ہے۔ حضرت ''امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بیان کیا ہے۔ ہاں جو اشعار سنت ہے، اس کے کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲) اشعار ابتداء اسلام میں جائز تھا جس وقت مثلہ بھی جائز تھا جیسا کہ عرنیین والی حدیث میں ہے پھر مثلہ کو منسوخ کر دیا گیا، ساتھ ہی اشعار بھی منسوخ ہو گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ان کفار کا مثلہ کرنے سے بھی منع کیا ہے جو اسلام و مسلمین کے دشمن ہیں بلکہ ان کی مخالفت میں لڑتے ہیں تو بے زبان جانوروں کا مثلہ کیونکر جائز ہوگا۔ نیز یہ بھی وجہ ہے کہ اشعار کا مقصد صرف نشانی رکھنا ہے اور یہ مقصد جانور کے گلے میں کوئی چیز لٹکا کر بھی حاصل ہو سکتا ہے۔

(۳) ابتداء اسلام میں کفار قربانی کے جانوروں کو کچھ نہیں کہتے تھے دیگر جانوروں کو پکڑ لیتے تھے، اس لئے ضرورت تھی کہ جانور پر اس کے قربانی کے لئے ہونے کی کوئی نشانی لگا دی جائے تا کہ وہ اُس جانور کو کچھ نہ ، جب اسلام غالب آ گیا اور ہر طرف امن وامان ہو گیا تو اشعار کی ضرورت ہی نہ رہی۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ''سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا'' کی اُس حدیث کو پیش نظر رکھا ہے جس میں آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے ''تم اشعار کرنا چاہو تو کر لو، نہ کرنا چاہو تو نہ کرو''

حضرت ''محمد بن مقاتل الرازی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ اہل عراق میں سے ابوحیان کے علاوہ اور کسی محدث نے

اشعار والی حدیث کومسند بیان کیا ہو۔

62/(وَاَمَّا قَوْلُهٗ) عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا عَنْ مَجْلِسِ الْعَقْدِ *وَقَالَ اَبُوْحَنِيْفَةَ اِذَا وَجَبَ الْبَيْعُ فَلَا خِيَارَ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ ثَلَاثَةِ اَوْجُهٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ مَالِكاً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى هُوَ الَّذِىْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ثُمَّ هُوَ لَمْ يَعْمَلْ بِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِاَحَادِيْثِ نَافِعٍ وَّصِحَّتِهَا وَاعْتِلَالِهَا فَعَدَمُ عَمَلِهٖ بِهٖ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّهٗ غَيْرُ صَحِيْحٍ

(اَلْجَوَابُ الثَّانِى) اَنَّ مَالِكاً رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ وَجَدْتُ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ عَلٰى خِلَافِهٖ فَلَو صَحَّ هٰذَا الْحَدِيْثُ لَمَا خَفِيَ عَلٰى اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّهٗ اِنْ صَحَّ فَمَعْنَاهُ خِيَارُ الْقَبُوْلِ جَمْعاً بَيْنَ الْعَمَلِ بِهٖ وَبَيْنَ الْعَمَلِ بِسَائِرِ الاَحَادِيْثِ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر ایک اور اعتراض)

خطیب بغدادی کو یہ بھی اعتراض ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ''خرید وفروخت کرنے والے دونوں افراد جب تک اُس جگہ سے چلے نہ جائیں جہاں پر سودا طے ہوا ہے تب تک دونوں کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے'' حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کہتے ہیں ''جب سودا ہو گیا تو کالعدم کرنے کا کسی کو اختیار نہیں ہے''

اس اعتراض کے تین جوابات ہیں

(۱) اس حدیث کو روایت کرنے والے حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، آپ نے یہ حدیث حضرت ''نافع رضی اللہ عنہ'' کے ذریعے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے، خود حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' بھی اس حدیث پر عمل نہیں کر رہے، حالانکہ وہ حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کی احادیث کو، اُن کے صحیح یا معلل ہونے کو سب سے زیادہ جاننے والے ہیں، لہٰذا حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کا اِس حدیث پر عمل نہ کرنا اِس بات کی دلیل ہے کہ اُن کے نزدیک یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

(۲) حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں نے اہل مدینہ کو اس حدیث کے خلاف عمل کرتے ہوئے پایا ہے، اگر یہ حدیث صحیح ہوتی تو یہ اہل مدینہ کی نگاہوں سے اوجھل نہ رہتی۔

(۳) اگر بالفرض یہ حدیث صحیح ثابت ہو بھی جائے تو اس حدیث اور دیگر تمام احادیث پر عمل کرنے کے لئے اس حدیث کا مطلب یہ ہوگا کہ اس حدیث میں اختیار سے مراد ایک شخص کے ایجاب کو قبول کرنے کا اختیار ہے (یعنی مطلب یہ ہے کہ جب خرید وفروخت کرنے والوں میں سے کسی ایک نے ایجاب کر دیا تو وہاں سے ہٹنے سے پہلے سامنے والے کو اس کا ایجاب قبول کرنے کا اختیار ہے وہ قبول کرنا چاہے تو بھی ٹھیک ہے، انکار کرنا چاہے تو بھی ٹھیک ہے)

(۶۱) اخرجه ابن حبان(۴۹۱۶) واحمد ۱:۵۶، والبخاری(۲۱۱۱) فی البیوع:باب البیعان بالخیار مالم یتفرقا،ومسلم(۱۵۳۱) فی البیوع:باب ثبوت خیار المجلس، وابو داود(۳۴۵۴) فی البیوع:باب خیار المتبایعین-

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَرَادَ سَفَراً اَقْرَعَ بَیْنَ نِسَائِهٖ *قَالَ وَقَالَ: اَبُوْحَنِیْفَةَ الْقُرْعَةُ قِمَارٌ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ عَمِلَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ فِیْمَا وَرَدَ فِیْهِ فَقَالَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یُّسَافِرُ یَقْرَعُ بَیْنَ نِسَائِهٖ وَکَذَا فِی الْقِسْمَةِ الَّتِی فِی مَعْنَی الْمُسَافِرَةِ الَّتِی لَیْسَ فِیْهَا اِبْطَالُ حَقٍّ ثَابِتٍ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ تَفَطَّنَ لِلْفَرْقِ بَیْنَ الْمُسَافِرَةِ بِبَعْضِ اَزْوَاجِهٖ وَبَیْنَ الْحَکَمِ لِاَحَدِ الْمُدَّعِیَّیْنِ فَامْتَنَعَ عَنِ الْقِیَاسِ وَعَمِلَ بِالْحَدِیْثِ الَّذِی ورد فیه*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) مَا یَأْتِی مُفَصَّلاً اِنْ شَاءَ اللّٰه تَعَالٰی فِی اَثْنَاءِ الْمَسَانِیْدِ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پرایک اوراعتراض)

''خطیب بغدادی'' نے یہ اعتراض بھی کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں میں قرعہ اندازی کرتے (جس کے نام قرعہ نکلتا اس کو سفر میں اپنے ہمراہ لے جاتے) اور حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کہتے ہیں کہ قرعہ ڈالنا قمار یعنی جوا ہے۔

اس اعتراض کے تین جواب ہیں

(۱) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اس حدیث پر عمل کیا ہے، آپ فرماتے ہیں کہ جب بندہ سفر کا ارادہ کرے، اس کو چاہئے کہ اپنی بیویوں میں قرعہ اندازی کرلے، یونہی جو کام بھی سفر کا مفہوم رکھتا ہے، جس میں کسی کا ثابت شدہ حق ضائع کرنا نہ ہو، اس میں قرعہ اندازی کرنا جائز ہے۔ (اور حدیث پاک سے یہی ثابت ہوتا ہے)

(۲) حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' سمجھ گئے تھے کہ کسی بیوی کو ہمراہ لے کر سفر کرنے میں اور قرعہ اندازی کے جواز کے دعویداروں کے ثابت کئے ہوئے حکم میں کتنا فرق ہے، اس لئے آپ نے حدیث کے مفہوم پر عمل کرلیا اور مزید کسی قرعہ اندازی کو اس پر قیاس کرنے سے منع فرمادیا۔

(۳) تیسرا جواب مسانید کی اثناء میں تفصیل کے ساتھ آئے گا۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ بِاَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ قَالَ لَوْ رَآنِی النَّبِیُّ لَاَخَذَ بِکَثِیْرٍ مِنْ قَوْلِی*

(وَالْجَوَابُ عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ هٰذَا تَصْحِیْفٌ مِنَ الْخَطِیْبِ وَقَعَ مِنْهُ وَافْتَضَحَ بِهٖ فَاِنَّ الرِّوَایَةَ الَّتِی یَرْوِیْهَا اَبُوْ یُوْسُفَ اَنَّهُ لَمَّا ظَهَرَ عُثْمَانُ الْبَتِّی وَاَظْهَرَ مَذْهَبَهُ فِی الْاُصُوْلِ بَلَغَ ذٰلِكَ اَبَا حَنِیْفَةَ فَقَالَ لَوْ اَنَّ الْبَتِّی بِالْبَاءِ وَالتَّاءِ رَآنِی لَاَخَذَ بِکَثِیْرٍ مِّنْ اَقْوَالِی*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِی) اَنَّ الْخَطِیْبَ هُوَ الَّذِیْ رَوٰی اَنَّ اَبَا حَنِیْفَةَ کَانَ مَخْصُوصاً بِالْعَقْلِ وَالذَّکَاءِ وَالْعَاقِلُ لَا یَقُوْلُ هٰذَا*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّهُ اِنْ صَحَّتِ الرِّوَایَةُ فَالْمُرَادُ مِنْهُ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

كَانَ يُشَاوِرُ اَصْحَابَهٗ فِي اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَيَأْخُذُ بِاَقْوَالِهِمْ وَرُبَمَا يُخْطِءُ فِي ذٰلِكَ وَاِنَّمَا الْاِيْحَاءُ وَالْعِصْمَةُ لَهٗ فِي الزَّلَلِ فِي اَمْرِ الشَّرَائِعِ وَمَوْضِعُ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةِ اُصُوْلُ الْفِقْهِ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر ایک اور اعتراض)

حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا ہے کہ ''اگر کوئی نبی مجھے دیکھ لیتا تو وہ بھی میرے بہت سارے اقوال کو اپنا لیتا''

اس کے تین جواب ہیں

(۱) یہ ''خطیب بغدادی'' کی غلطی ہے اور یہ اعتراض کر کے وہ خود ہی رسوا ہوا ہے کیونکہ یہ واقعہ حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے منقول ہے، وہ یہ ہے کہ ''عثمان البتی'' جب ظاہر ہوا اور اس نے اپنا مذہب ظاہر کیا تو حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے ''بتی'' کے بارے میں فرمایا تھا کہ ''اگر بتی (یعنی عثمان البتی) مجھے دیکھ لیتا تو میرے بہت سارے اقوال اپنا لیتا''

(۲) ''خطیب بغدادی'' خود کہتے ہیں حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' ''عقل اور سمجھداری میں سب سے زیادہ تھے'' اور عقل مند ایسی بات کر ہی نہیں سکتا۔

(۳) اگر بالفرض یہ روایت درست بھی ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ دنیاوی امور میں میرے مشورے کو ترجیح دیتے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ دنیاوی معاملات میں اپنے اصحاب سے مشورہ کیا کرتے تھے، اور (بسا اوقات) ان کے مشورے کو اپنا بھی لیتے تھے، کبھی کبھی اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطا بھی ہو جاتی تھی کیونکہ انبیاء کرام علیہم السلام کا معصوم ہونا دینی معاملات میں ہے، اس مسئلہ کی مکمل تفصیل اصول فقہ میں ہے۔

(وَاَمَّا قَوْلُهٗ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ حَاكِياً عَنْ اَبِي مُطِيْعٍ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهَا اِلَّا قَالَ حَلَالٌ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ (اَحَدُهَا) اَنَّ الَّذِي قَالَهٗ اَبُوْحَنِيْفَةَ مَذْهَبُ كِبَارِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ فَكَيْفَ يُخَالِفُ الْآثَارَ وَيُفَسِّقُ الصَّحَابَةَ وَهُوَ الْمَرْوِيُّ عَنْهُ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنْ نَبِيْذِ التَّمَرِ وَاِبَاحَتُهٗ مَا لَمْ يُسْكِرْ فَقَالَ كَيْفَ اُحَرِّمُهٗ وَاُفَسِّقُ سَبْعِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) مَا يَأْتِي مُفَصَّلاً فِي اَثْنَاءِ الْمَسَانِيْدِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الْاَخْبَارِ وَالْآثَارِ مَا يَتَّضِحُ بِهٖ صِحَّةُ مَا قَالَهٗ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) مَا قَالَهٗ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ ثَلَاثَةُ اَحَادِيْثَ لَمْ تَصِحَّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ *وَمَنْ مَسَّ ذَكَرَهٗ فَلْيَتَوَضَّأْ *وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ *قَالَ عَبَّاسٌ الدَّوْرِيُّ لَمَّا سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ يَحْيٰى ابْنِ مَعِيْنٍ مَضَيْتُ اِلٰى اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ عُدْ اِلَيْهِ فَقُلْ لَهٗ فِي مَسِّ الذَّكَرِ حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَهُوَ حَدِيْثُ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ *قَالَ عَبَّاسٌ فَغَدَوْتُ اِلَيْهِ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ يَحْيٰى قُلْ لَهٗ مَكْحُوْلٌ لَمْ يَلْقَ عَنْبَسَةَ *وَذَكَرَ ابْنُ الْمُنْذِرِ فِي كِتَابِ الْاَشْرَافِ اَنَّ الْعُلَمَاءَ اخْتَلَفُوْا فِي

الطِّلاءِ وَاَکْثَرُ اَھْلِ الْعِلْمِ عَلٰی اَنَّہٗ اِذَا ذَھَبَ ثُلُثَاہُ وَبَقِیَ ثُلُثُہٗ فَشُرْبُہٗ مُبَاحٌ وَھُوَ قَوْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ وَاَبِی عُبَیْدَۃَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَاَبِی طَلْحَۃَ الْاَنْصَارِیِّ وَاَنَسِ ابْنِ مَالِکٍ وَعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّاَبِی الدَّرْدَاءِ وَمِنَ التَّابِعِیْنَ الْحَسَنُ الْبَصَرِیُّ وَالشَّعْبِیُّ وَاِبْرَاھِیْمُ النَّخْعِیُّ وَعِکْرَمَۃُ وَاللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ* وَالْعَجَبُ مِنَ الْخَطِیْبِ کَیْفَ یُشَنِّعُ عَلٰی اَبِی حَنِیْفَۃَ وَمَا حَمَلَ اَبَا حَنِیْفَۃَ عَلٰی ذٰلِکَ اِلَّا الْاِقْتِدَاءُ بِاَکَابِرِ الصَّحَابَۃِ وَقَالَ اَبُوْحَنِیْفَۃَ اِذَا شَرِبَ النَّبِیْذَ وَمَنْ عَزَمَہٗ اَنَّہٗ یَشْرَبُ حَتّٰی یَسْکُرَ فَالْجُرْعَۃُ الْاُوْلٰی حَرَامٌ وَکَذَا اِذَا شَرِبَہٗ لَھْوًا وَطَرَبًا وَاَمَّا اِذَا شَرِبَ مِنْہُ مَا یَغْلِبُ فِی ظَنِّہٖ اَنَّہٗ لَا یُسْکِرُہٗ مِنْ غَیْرِ لَھْوٍ وَّلَا طَرَبٍ فَلَا بَاْسَ بِہٖ* فَاَمَّا الْخَمْرُ فَحَرَامٌ قَلِیْلُہٗ وَکَثِیْرُہٗ *وَقَدْ صَرَّحَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلٰی مَا ھُوَ عَیْنُ مَذْھَبِ اَبِی حَنِیْفَۃَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِیْلُھَا وَکَثِیْرُھَا لِعَیْنِھَا وَالسُّکْرُ مِنْ کُلِّ شَرَابٍ *قَالَ الْخَطَّابِیُّ السَّکْرُ بِفَتْحِ السِّیْنِ خَطَاءٌ وَاِنَّمَا الصَّوَابُ السُّکْرُ بِضَمِّ السِّیْنِ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر ایک اور اعتراض)

(۱) اللہ تعالیٰ ''خطیب بغدادی'' کو معاف فرمائے، انہوں نے ابومطیع کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے کسی بھی مشروب کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا تو انہوں نے اس کے حلال ہونے کا ہی فتویٰ دیا۔

اس اعتراض کے تین جواب ہیں

(۱) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے جو فرمایا۔ ہے وہ کبار صحابہ کرام اور تابعین کا مذہب ہے، تو آپ اُن کے آثار کی مخالفت کیسے کر سکتے تھے اور صحابہ کرام پر فسق کا فتویٰ کیسے لگاتے؟ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں یہ مروی ہے کہ ان سے نبیذ تمر (کھجوروں کے مشروب) کے بارے میں پوچھا گیا اور جو چیز نشہ آور نہ ہو، اس کے حلال ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں اس کو کیسے حرام قرار دے دوں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ستر صحابہ کرام کو فاسق کیسے قرار دے دوں؟

(۲) مسانید کی اثناء میں ایسی احادیث اور آثار آرہے ہیں جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے موقف کا صحیح ہونا ثابت ہوتا ہے۔

(۳) حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: تین حدیثیں (جو) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے (بیان کی جاتی ہیں وہ) صحیح نہیں ہیں۔ ان میں سے ایک ''حجامہ کرنے والے اور کروانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے'' دوسری ''جس نے اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگالیا، وہ (دوبارا) وضو کرے'' اور تیسری ''ہر نشہ آور چیز حرام ہے''۔ حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے یہ وضاحت جب حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کی زبان سے سنی تو میں حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا اور ان کو یہ بات بتائی، انہوں نے فرمایا: حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس دوبارہ جاؤ اور ان کو بتاؤ کہ آلہ تناسل کے چھونے کے بارے میں صحیح حدیث موجود ہے اور وہ حضرت ''مکحول رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے عنبسہ کے ذریعے سیدہ ''ام حبیبہ رضی اللہ عنہا'' سے مروی ہے۔ حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں اگلے دن صبح سویرے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کی خدمت میں حاضر ہوگیا، اور

حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کی بات بتائی ، جواب میں حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ''اُن سے کہنا : حضرت ''مکحول رحمۃ اللہ علیہ'' کی تو حضرت ''عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ملاقات ہی ثابت نہیں ہے''۔اور حضرت ''ابن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''کتاب الاشراف'' میں لکھا ہے کہ علماء کا انگوروں کے گاڑھے رس میں اختلاف ہے، اکثر اہل علم کا یہ مذہب ہے کہ جب اس کا دو تہائی ختم ہو جائے اور صرف ایک تہائی باقی بچ جائے تو اس کا پینا جائز ہے، یہی قول عمر بن خطاب کا ہے، یہی مذہب علی ابن ابی طالب، ابوعبیدہ بن جراح، معاذ بن جبل، ابوطلحہ انصاری، انس بن مالک، عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہم کا ہے۔اور تابعین میں سے حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے، مجھے تو اس بات پر حیرانگی ہے کہ خطیب صاحب حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' پر یہ اعتراض کیسے کر رہے ہیں، جبکہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' تو صرف اکابر صحابہ کرام کی اتباع کرتے ہوئے یہ موقف قائم کر رہے ہیں۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے یہ فرمایا ہے ''جو شخص نبیذ پئے اور پیتے وقت اس کا ارادہ ہو کہ اس کے پینے سے اُسے نشہ آئے گا، اس کا پہلا گھونٹ ہی حرام ہے، اسی طرح اگر کوئی نبیذ کو لہو ولعب اور کھیل کود کے طور پر پئے تب بھی حرام ہے۔لیکن اگر کوئی شخص نبیذ پئے اور پیتے وقت اس کے نشہ آور ہونے کا اس کو ظن غالب نہ ہو اور وہ لہو ولعب اور مستی کے لئے اس کو نہ پی رہا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔لیکن جہاں تک تعلق ہے شراب کا تو وہ تھوڑی بھی حرام ہے اور زیادہ بھی حرام ہے۔

حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' نے بھی اس کی تصریح کی ہے جو کہ بعینہٖ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کا مذہب ہے، آپ فرماتے ہیں ''شراب تھوڑی ہو یا زیادہ بذاتِ خود حرام ہے، اور (دیگر ہر طرح کے) مشروب کا نشہ حرام ہے۔خطابی کہتے ہیں ''سکر'' میں سین پر زبر پڑھنا غلط ہے اور درست یہ ہے کہ سین پر پیش پڑھا جائے۔

(وَاَمَّا قَوْلُهٗ) حَاكِياً عَنْ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ التِّرْمَذِيِّ اَنَّهٗ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَرَى مَا فِيْهِ النَّاسُ مِنَ الْاِخْتِلَافِ قَالَ فِي اَيِّ شَيْءٍ قُلْتُ فِيْمَا بَيْنَ اَبِي حَنِيْفَةَ وَمَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ فَقَالَ اَمَّا اَبُو حَنِيْفَةَ فَلَا اَعْرِفُهٗ وَاَمَّا مَالِكٌ فَكَتَبَ الْعِلْمَ وَاَمَّا الشَّافِعِيُّ فَمِنِّي وَلِيْ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وَجْهَيْنِ (اَحَدُهُمَا) اَنَّ فِي مَتْنِهٖ مَا يَدُلُّ عَلٰى وَهْنِهٖ وَكِذْبِهٖ لِاَنَّهٗ صَحَّ فِي الْحَدِيْثِ اَنَّهٗ يُعْرَضُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَعْمَالُ اُمَّتِهٖ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ *فَكَيْفَ لَا يَعْرِفُهٗ وَاَنَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَعْرِفُ كُلَّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ تُعْرَضُ اَعْمَالُهُمْ عَلَيْهِ فَكَيْفَ لَا يَعْرِفُ اَبَا حَنِيْفَةَ وَاَعْمَالُ اَكْثَرِ اُمَّتِهٖ عَلٰى مَذْهَبِهٖ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) اَنَّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا مُعَارِضَةٌ بِمَا رُوِيَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّالِحِيْنَ وَعُلَمَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ رُؤْيَاهُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَزْكِيَةُ اَبَا حَنِيْفَةَ (مِنْهَا) مَا رُوِيَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ كُنْتُ اَبْغَضُ اَبَا حَنِيْفَةَ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ كَلَامُ اَبِي حَنِيْفَةَ كَكَلَامِ لُقْمَانَ بَلْ اَزْيَدُ *فَتُبْتُ وَاَحْبَبْتُ اَبَا حَنِيْفَةَ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر ایک اور اعتراض)

''خطیب بغدادی'' نے یہ اعتراض بھی کیا ہے کہ حضرت ''احمد بن حسن ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے لکھا ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کا آپس میں جو اختلاف ہو چکا ہے، اس سلسلے میں آپ کی رائے کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کون سا اختلاف؟ میں نے کہا: جو ابوحنیفہ، مالک اور شافعی کے مابین ہو رہا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوحنیفہ کو تو میں جانتا ہی نہیں ہوں، البتہ مالک علم کی بات لکھتا ہے اور شافعی مکمل طور پر میری بات کرتا ہے۔

اس اعتراض کے دو جواب ہیں

(۱) اس روایت کے متن میں ایسا مفہوم موجود ہے جو اس کے من گھڑت اور جھوٹا ہونے پر دلالت کرتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ صحیح حدیث میں یہ ہے کہ ہر سوموار اور جمعرات کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں، پھر جب سب لوگوں کے اعمال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کئے جانے کی وجہ سے آپ ہر اچھے برے شخص کو جانتے ہیں تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابوحنیفہ کو جانتے نہ ہوں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی اکثریت امام اعظم ابوحنیفہ کے مذہب پر ہی عمل پیرا ہے۔

(۲) یہ خواب ان خوابوں کے متضاد ہے جو علماء مسلمین اور صالحین کی ایک جماعت سے منقول ہیں کہ ان لوگوں نے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور اس میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی تعریف کی۔ ذیل میں ایک واقعہ درج کیا جاتا ہے

حضرت ''فضل بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے بغض رکھتا تھا، پھر ایک مرتبہ میں نے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوحنیفہ کی باتیں لقمان کی باتوں جیسی ہیں بلکہ اس سے بھی اچھی ہیں۔ تب میں نے توبہ کی اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے محبت کرنے لگ گیا۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ حَاكِياً عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ عَنْ اَبِى حَنِيْفَةَ اَنَّهُ قَالَ لَوْ اَنَّ مَيِّتاً دُفِنَ وَاحْتَاجَتْ وَرَثَتُهُ اِلٰى كَفَنِهٖ فَلَهُمْ اَنْ يُنَبِّشُوْهُ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ*

(اَحَدُهَا) اَنَّ هٰذَا الرَّاوِىَ كُنْيَتُهُ اَبُو جَعْفَرِ الشَّبَّاكُ مَتْرُوْكُ الْحَدِيْثِ كَذَّابٌ ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فَلَيْتَ شِعْرِىْ مَا الَّذِى عَدَّلَ الْكَذَّابِيْنَ اِذَا رَوَوْا طَعْناً فِى اَبِى حَنِيْفَةَ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِى) اَنَّ مَذْهَبَ اَبِى حَنِيْفَةَ عَلٰى خِلَافِ هٰذَا فَاِنَّ مَذْهَبَهُ اَنَّ الْكَفَنَ اِذَا نُبِشَ يَجِبُ عَلَى الْوَرَثَةِ اَنْ يُكَفِّنُوْهُ*

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) اَنَّهُ اِذَا كَانَ عَلَيْهِ كُفِّنَ زَائِدٌ عَلٰى حَالِهٖ كُفِنَ بِهٖ بِغَيْرِ اِذْنِ الْوَرَثَةِ وَاحْتَاجُوا فَلَهُمْ اَنْ يَأْخُذُوْهُ لِاَنَّهُ حَقُّهُمْ*

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر ایک اور اعتراض)

''خطیب بغدادی'' نے حضرت ''محمد بن غالب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا یہ قول نقل کیا ہے کہ اگر میت کو دفن کردیا گیا ہو، پھر اس کے وارثوں کو اس کے کفن کی ضرورت پڑ جائے تو ورثاء اُس کی قبر کھود سکتے ہیں۔

اس اعتراض کے تین جواب ہیں

(۱) اس راوی کی کنیت ''ابوجعفر شاک'' ہے، یہ متروک الحدیث ہے، کذاب (جھوٹا) ہے، خطیب بغدادی نے خود اس بات کا ذکر کیا ہے، مجھے نہیں سمجھ آتی کہ آخر وہ کونسی چیز ہے جس نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر طعن کرنے کے لئے کذابوں کو بھی عادل بنادیا۔

(۲) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا مذہب تو اس کے برخلاف ہے، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کا مذہب یہ ہے کہ اگر کسی میت کا کفن چُرالیا جائے تو ورثاء پر لازم ہے کہ وہ اس کو دوبارہ کفن دیں۔

(۳) اگر کسی میت کو اس کے کفن میں اُس کے حال سے زیادہ کپڑا لگادیا جائے اور وہ کفن ورثاء کی اجازت کے بغیر دیا گیا ہو، اور وارثوں کو اس کی ضرورت ہو تو اُن کو وہ زائد کپڑا لینا جائز ہے کیونکہ وہ ان کا حق ہے۔

(وَاَمَّا قَوْلُهُ) حَاكِياً عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ اَنَّهُ قَالَ اسْتُتِيْبَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ مِنَ الْكُفْرِ مَرَّتَيْنِ*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ*

(اَحَدُهَا) اَنَّ سُفْيَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَبِي حَنِيْفَةَ عَدَاوَةٌ ظَاهِرَةٌ لِاَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ كَانَ يُبْهِتُهُمْ وَيُلْقِمُهُمُ الْحَجَرَ فَلَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يَّتَكَلَّمُوا وَكَانَ سُفْيَانُ وَاَمْثَالُهُ مِنَ الْبَشَرِ تَأْمُرُهُمُ النَّفْسُ الْاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ عَلَى الْوَقِيْعَةِ فِيْهِ بِحُكْمِ الْبَشَرِيَّةِ كَاُخْوَةِ يُوْسُفَ اَوْلَادِ يَعْقُوْبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَتَذَكَّرُوْنَ فَاِذَا هُمْ مُبْصِرُوْنَ فَجَعَلُوا يَمْدَحُوْنَهُ *وَالدَّلِيْلُ عَلٰى صِحَّةِ مَا قُلْنَا اَنَّهُ مَا حُكِيَ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ هٰؤُلَاءِ الطَّعْنُ فِي اَبِي حَنِيْفَةَ اِلَّا حُكِيَ عَنْهُ ثَنَاءٌ وَمَدْحٌ فِي وَقْتٍ آخَرَ فَالْاَوَّلُ كَانَ بِحُكْمِ الْبَشَرِيَّةِ وَالنَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالثَّانِي بِحُكْمِ وَرْعِهِمْ وَتَقْوَاهُمْ وَاِلَيْهِ وَقَعَتِ الْاِشَارَةُ بِقَوْلِهِ تَعَالٰى (اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ) *اِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَيَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ فَلَمْ يَغْتَبْ اَحَداً كَاَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاِنَّهُ لَمْ يُنْقَلْ عَنْهُ اَنَّهُ ذَكَرَهُمْ بِسُوْءٍ عَلٰى مَا حَكٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سُفْيَانَ فَوَقَعَ فِي اَبِي حَنِيْفَةَ فَقُلْتُ لَهُ مَا اَبْعَدَ اَبَا حَنِيْفَةَ مِنَ الْغِيْبَةِ مَا رَاَيْتُهُ يَغْتَابُ اَحَداً فَقَالَ سُفْيَانُ اِنَّهُ لَاَعْقَلُ مِنْ اَنْ يُسَلِّطَ اَحَداً عَلٰى حَسَنَاتِهِ*

(وَالْجَوَابُ الثَّانِي) اَنَّ اَبَا يُوْسُفَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَسَّرَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَمَّا دَعَا ابْنُ هُبَيْرَةَ اَبَا حَنِيْفَةَ اِلَى الْقَضَاءِ فَامْتَنَعَ وَكَانَ مَذْهَبُ ابْنِ هُبَيْرَةَ اَنَّ مَنْ خَرَجَ عَنْ طَاعَةِ الْاِمَامِ كَفَرَ فَقَالَ لَهُ كَفَرْتَ يَا اَبَا حَنِيْفَةَ تُبْ اِلَى اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ ثُمَّ دَعَاهُ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ حَبَسَهُ فَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ

حَتّٰی اُشَاوِرَ اَصْحَابِی وَاَتَانِی فِی اَمْرِیْ فَخَلّٰی سَبِیْلَهٗ فَرَکِبَ دَابَّتَهٗ وَلَحِقَ بِمَکَّةَ فَلَمْ یَزَلْ بِهَا حَتّٰی تَصَرَّمَتِ الدَّوْلَةُ الْمَرْوَانِیَّةُ وَانْتَقَلَ الْاَمْرُ اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ السَفَاحِ فَوَفَدَ اِلَیْهِ اَبُوْحَنِیْفَةَ فَهٰذَا مَعْنٰی قَوْلِ سُفْیَانَ اسْتُتِیْبَ اَبُوْحَنِیْفَةَ مِنَ الْکُفْرِ مَرَّتَیْنِ *

(وَالْجَوَابُ الثَّالِثُ) مَا قِیْلَ اَنَّ الْخَوَارِجَ دَخَلُوا الْکُوْفَةَ وَقَصَدُوا اَبَا حَنِیْفَةَ بِالسُّیُوْفِ الْمُشْهَرَةِ وَقَالُوا اَنْتَ تَزْعَمُ اَنَّهٗ لَا یُکَفَّرُ اَحَدٌ بِذَنْبٍ * وَالْحِکَایَةُ مَشْهُوْرَةٌ اِلٰی اَنْ قَالَ اَبُوْحَنِیْفَةَ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ فَقَالَ اَعْدَاؤُهٗ اسْتُتِیْبَ اَبُوْحَنِیْفَةَ مِنَ الْکُفْرِ مَرَّتَیْنِ وَعَنَوا بِهٖ هٰذَا * وَحُکِیَ هٰذَا عَنِ الْکَرْخِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَقَالَ فِی آخِرِ الْحِکَایَةِ فَلَمَّا اُخْرِجُوْا عَنْهُ قِیْلَ لِکَبِیْرِهِمْ اِنَّمَا عَنٰی اَبُوْحَنِیْفَةَ بِالْکُفْرِ الَّذِی تَابَ عَنْهُ الَّذِی اَنْتَ عَلَیْهِ فَاسْتَرَدَّهٗ فَقَالَ اِنَّمَا تُبْتُ مِنَ الْکُفْرِ الَّذِی تَعْتَقِدُ اَنَا عَلَیْهِ فَقَالَ اَبُوْحَنِیْفَةَ اَتَقُوْلُ هٰذَا عَنْ ظَنٍّ اَمْ عَنْ عِلْمٍ فَقَالَ بَلْ عَنْ ظَنٍّ قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ (اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ) * وَهٰذِهٖ خَطِیْئَةٌ مِنْکَ وَهِیَ کُفْرٌ فَتُبْ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِنَ الْکُفْرِ فَقَالَ وَاَنْتَ فَتُبْ فَقَالَ اَنَا تَائِبٌ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ کُلِّ کُفْرٍ فَهٰذَا مَعْنٰی قَوْلِهِمْ اسْتُتِیْبَ اَبُوْحَنِیْفَةَ مِنَ الْکُفْرِ مَرَّتَیْنِ *

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر ایک اور اعتراض)

حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے کفر سے دومرتبہ توبہ کی ہے۔

اس کے تین جواب ہیں

(۱) حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے مابین بالکل واضح عداوت تھی، کیونکہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اُن کو لاجواب کردیا کرتے تھے اس لئے وہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے سامنے تو بولنے کی جرات نہیں کرسکتے تھے بلکہ بتقاضائے بشریت سفیان وغیرہ دیگر لوگوں کو ان کے نفس امارہ نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' پر یہ الزام عائد کرنے پر مجبور کیا جیسا کہ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ سلوک کیا، حالانکہ وہ تو سب ایک نبی کی اولاد تھے لیکن پھر ان کو سمجھ آ گئی تو وہ لوگ تائب بھی ہوئے اور حضرت یوسف علیہ السلام کے مدح خوان بھی بن گئے

ہم نے جو دعویٰ کیا ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ جس جس شخص سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں طعن مروی ہے، کسی دوسرے مقام پر انہی لوگوں نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کی تعریف بھی کی ہے۔ پہلی بات (یعنی طعن و تشنیع) بتقاضائے بشریت اور نفس امارہ کے ابھارنے کی وجہ سے ہوتا رہا اور دوسری بات (یعنی تعریف و مدح سرائی) ان کے تقویٰ اور پرہیزگاری کی بناء پر ہوتا رہا، اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد میں اسی بات کی جانب اشارہ کیا گیا ہے

ہاں اللہ تعالیٰ جس کو بچائے تو وہ غصے کی حالت میں خود پر کنٹرول کرلیتا ہے اور کسی کی غیبت میں مبتلا نہیں ہوتا جیسا کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' تھے، کہ آپ نے کبھی کسی کو برے الفاظ میں یاد نہیں کیا۔ جیسا کہ حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں ''ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھا، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی

عیب جوئی کی۔ میں نے اُن سے کہا: حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' تو غیبت سے بہت دور ہیں، میں نے ان کو کبھی کسی کی غیبت کرتے ہوئے نہیں سنا، حضرت ''سفیان رضی اللہ عنہ'' نے کہا: وہ بہت سمجھدار ہیں، وہ اپنی نیکیوں پر دوسرے کو قابض نہیں ہونے دیتے۔

(۲) حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ جب ابن ہبیرہ نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کو قاضی بننے کی پیشکش کی، تو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے انکار کردیا، ابن ہبیرہ کا مذہب یہ تھا کہ جو اپنے امام (یعنی حکمران) کی اطاعت نہ کرے، وہ کافر ہوگیا، اُس نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' سے کہا ''اے ابوحنیفہ! تم نے کفر کیا ہے، تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو'' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا ''میں ہر گناہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں'' ابن ہبیرہ نے دوسری بار پھر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کو بلایا اور (اُسی طرح منصب قضاء کی پیشکش کی، لیکن حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے حسب سابق انکار کردیا) یہ معاملہ تین مرتبہ پیش آیا۔ پھر ابن ہبیرہ نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کو قید کروادیا، پھر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: مجھے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مشورہ کرنے کا موقع دو، ابن ہبیرہ نے آپ کو چھوڑ دیا، آپ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور مکہ مکرمہ آگئے، پھر آپ مسلسل یہیں پر رہے حتیٰ کہ مروان کی حکومت ختم ہوئی اور عبداللہ سفاح نے اقتدار سنبھالا، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' اُس کے پاس تشریف لائے۔ یہ ہے مطلب حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے قول کا کہ'' حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے دومرتبہ کفر سے توبہ کی''

(۳) روایت ہے کہ خوارج کوفہ میں داخل ہوئے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر تلواریں سونت لیں اور کہنے لگے: تم یہ سمجھتے ہو کہ گناہ کی وجہ سے کوئی کافر نہیں ہوتا، یہ واقعہ بہت مشہور ہے، اس واقعہ میں یہ ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا ''میں ہر گناہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں'' اس سے آپ کے دشمن یہ سمجھے کہ حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے دومرتبہ کفر سے توبہ کی۔

یہی واقعہ حضرت ''کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی بیان کیا ہے، انہوں نے اس واقعہ کے آخر میں کہا ہے ''جب وہ (خوارج) لوگ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' سے واپس آئے تو کسی نے ان کے بڑے سے کہا: حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے جس کفر سے توبہ کی ہے، اس سے اُس کی مراد وہ کفر ہے جس پر آپ ہیں۔ وہ دوبارہ لوٹ کر حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے پاس آگیا اور کہنے لگا: آپ نے اس کفر سے توبہ کی ہے جو آپ کے زعم میں میرے اندر پایا جاتا ہے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: آپ یہ بات یقین سے کہہ رہے ہیں یا فقط آپ کا گمان ہے؟ اُس نے کہا: (یقین تو نہیں ہے البتہ) میرا گمان ہے۔ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

''بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ آپ سے گناہ سرزد ہوا ہے جو کہ (آپ کے مذہب کے مطابق) کفر ہے، اور آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کفر سے توبہ کریں، اُس نے کہا: اور آپ بھی توبہ کریں، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں ہر قسم کے کفر سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ

کرتا ہوں۔ یہ مطلب ہے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے کہنے کا کہ ''ابوحنیفہ نے دو مرتبہ کفر سے توبہ کی ہے''

(وَاَمَّا) قَوْلُهُ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ حَاكِياً عَنْ اَحْمَدَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ النَّظْرِ فِي كُتُبِ اَبِي حَنِيْفَةَ اَيَجُوْزُ فَقَالَ لَا*

(فَالْجَوَابُ) عَنْهُ مِنْ وُجُوْهٍ ثَلَاثَةٍ*

• (اَحَدُهَا) اَنَّ الْخَطِيْبَ هُوَ الَّذِىْ حَكٰى عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْحَرْبِيِّ اَنَّهُ ذَكَرَ اَحْمَدُ يَوْماً مَسَائِلَ دَقِيْقَةً فَقُلْتُ لَهُ مِنْ اَيْنَ لَكَ هٰذَا قَالَ مِنْ كُتُبِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ فَاِذَا كَانَ هُوَ يَنْظُرُ فِيْهَا وَيَسْتَفِيْدُ مِنْهَا فَكَيْفَ يَنْهٰى غَيْرَهُ*

(وَالثَّانِي) اَنَّ كُتُبَ اَبِي حَنِيْفَةَ لا يُخَالِفُهَا اَحْمَدُ اِلَّا فِي عِدَةِ مَسَائِلَ اَقَلَّ مِمَّا يُخَالِفُ فِيْهَا الشَّافِعِيُّ وَغَيْرُهُ وَقَدْ كَتَبْتُ مِائَةً وَّخَمْسَةً وَّعِشْرِيْنَ مَسْئَلَةً مِنْ اُصُوْلِ الْمَسَائِلِ الَّتِي وَافَقَ فِيْهَا اَحْمَدُ اَبَا حَنِيْفَةَ وَخَالَفَهُمَا الشَّافِعِيُّ فَكَيْفَ يُتَصَوَّرُ اَنَّ الْمَسَائِلَ الَّتِي هِيَ مَذْهَبُهُ مُخَالِفَةٌ لِمَا اَخَذَ بِهٖ*

(وَالثَّالِثُ) اَنَّ الْخَطِيْبَ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ قَدْ طَعَنَ فِي اَحْمَدَ اَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَقَالَ قَدْ وَثَّقَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ حَرِيْزَ بْنَ عُثْمَانَ فَقَالَ هُوَ ثِقَةٌ ثِقَةٌ ثِقَةٌ وَحَرِيْزٌ كَانَ يُبْغِضُ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَعَلِياً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَا فَرْقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَنْ يُبْغِضُ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ ثُمَّ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ حَرِيْزٌ كَذَّاباً فَاسِقاً *وَرَوٰى عَنْهُ ابْنُ عَيَّاشٍ اَنَّهُ قَالَ هُوَ الَّذِي يَرْوِىْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ اَنَّهُ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى *خَطَأٌ قَالَ ابْنُ عَيَّاشٍ فَقُلْتُ لَهُ فَمَا هُوَ قَالَ سَمِعْتُ الْوَلِيْدَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ يَرْوِيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَيَقُوْلُ عَلِيٌّ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى *ثُمَّ اَكَّدَ الْخَطِيْبُ هٰذِهِ الشَّنَاعَةَ عَلٰى اَحْمَدَ فَقَالَ بَلَغَنِي عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ هَارُوْنَ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ رَبَّ الْعِزَّةِ فِي النَّوْمِ فَقَالَ يَا يَزِيْدُ تَكْتُبُ عَنْ حَرِيْزِ بْنِ عُثْمَانَ فَقُلْتُ يَا رَبِّ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ اِلَّا خَيْراً فَقَالَ يَا يَزِيْدُ لَا تَكْتُبْ عَنْهُ فَاِنَّهُ يَسُبُّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ *وَهٰذِهٖ حِكَايَةٌ عَنْ اَحْمَدَ اَنَّهُ طَعَنَ فِي اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَصَدَ الْخَطِيْبُ بِهٖ تَنْفِيْرَ الْقُلُوْبِ عَنْهُ فَكَذٰلِكَ جَازَ اَنْ يَّكُوْنَ مَقْصُوْدُهُ فِي حِكَايَةِ الطَّعْنِ عَنْهُ فِي اَبِي حَنِيْفَةَ تَنْفِيْرُ قُلُوْبِ اَصْحَابِهٖ عَنْهُ *وَقَدْ قَالَ الْخَطِيْبُ اَيْضاً فِي حَقِّ اَحْمَدَ اَنَّهُ وَهِمَ فِي مَوَاضِعَ ذَكَرَهَا الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُو اَحْمَدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ الْجَوْزِيِّ فِي كِتَابِهِ الْمَوْسُوْمِ (بِالسَّهْمِ الْمُصِيْبِ فِي الرَّدِّ عَلَى الْخَطِيْبِ) وَاَجَابَ عَنْهَا*

(فَهٰذَا تَمَامُ) الْجَوَابِ الْخَامِسِ عَلَى التَّفْصِيْلِ مِمَّا ذَكَرَ الْخَطِيْبُ فِي حَقِّ الْاِمَامِ اَبِي حَنِيْفَةَ وَلْنُصَرِّفِ الْآنَ فِي هٰذَا الْمَقَامِ عَنَانَ الْكَلَامِ لِئَلَّا نَقَعَ فِي اغْتِيَابِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ *جَعَلَنَا اللّٰهُ مِنَ الْعَامِلِيْنَ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى (يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيراً مِنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضاً) *وَجَعَلَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى مُتَّبِعِيْنَ لِاِمَامِنَا اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَيْثُ يَسْمَعُ مِنْهُمْ مَا يَسْمَعُ وَيَمْلِكُ نَفْسَهُ فَلَمْ يَنْقُلْ عَنْهُ اَنَّهُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ذَكَرَهُمْ وَلَا اَحَداً بِسُوْءٍ بَلْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ وَيَحْلِمُ وَيَحْتَمِلُ*

(اَخْبَرَنِىْ) يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سِبْطُ ابْنُ الْجَوْزِيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِسَفْحِ جَبَلِ الصَّالِحِيْنَ بِدِمَشْقٍ قَالَ

اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَلِیٍّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ خَیْرُوْنَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَلِی الطَّحَّانِ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِیْ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ بْنَ هَمَّامٍ یَقُوْلُ مَا رَاَیْتُ اَحْلَمَ مِنْ اَبِی حَنِیْفَةَ کُنَّا جُلُوْساً فِی مَسْجِدِ الْخَیْفِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مُغَطِّی الْوَجْهِ فَسَاَلَ عَنْ اَبِی حَنِیْفَةَ وَقَالَ یَا ابْنَ الْفَاعِلَةِ سَفَّاهَةٌ فَقَالَ عَافَاكَ اللّٰهُ یَا هٰذَا مَا الَّذِی تُرِیْدُ قَالَ الْمَسْئَلَةُ الْفَلَانِیَّةُ سُئِلْتُ عَنْهَا فَاَفْتَیْتُ بِخِلَافِ مَا قَالَ بِهِ الْحَسَنُ الْبَصْرِیُّ فَقَالَ اَخْطَاَ الْحَسَنُ فَقَالَ الرَّجُلُ یَا کَافِرُ یَا زِنْدِیْقُ تُخْطِءُ الْحَسَنَ فَقَامَ اَصْحَابُهُ لِیَضْرِبُوْهُ فَنَهَاهُمْ عَنْهُ وَقَالَ اَصَابَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَخْطَاَ الْحَسَنُ * وَفِی رِوَایَةٍ اَنَّهُ اسْتَطَالَ عَلَیْهِ فَقَالَ لَهُ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ هُوَ یَعْلَمُ مِنِّی خِلَافَ مَا قُلْتَ مَا عَدَلْتُ بِهِ اَحَداً مُنْذُ عَرَفْتُهُ وَلَا رَجَوْتُ قَطُّ اِلَّا عَفْوَهُ وَلَا خَشِیْتُ اِلَّا عِقَابَهُ ثُمَّ بَکٰی عِنْدَ ذِکْرِ الْعِقَابِ حَتّٰی اخْتَلَجَ صُدْغَاهُ فَقَامَ اِلَیْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِ اللّٰهِ اَلَا جَعَلْتَنِی فِی حِلٍّ فَقَدْ اَخْطَاْتُ وَاعْتَرَفْتُ بِجَهْلِی فَازْدَادَ بُکَاءُ اَبِی حَنِیْفَةَ حَتّٰی تَحَرَّكَ مَنْکِبَاهُ وَقَالَ اَیُّهَا الرَّجُلُ فَقَدْ وَکَّلْتُكَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّی فَقَالَ اُرِیْدُ اَیْسَرَ مِنْ هٰذَا فَقَالَ اَنْتَ فِی حِلٍّ وَسِعَةٍ وَکُلُّ مَنْ یَّسُبُّنِی ثُمَّ قَالَ یَا اَخِی مَا اَضَرَّ الشُّهْرَةِ مَا اَضَرُّ الشُّهْرَةِ (وَبِالْاِسْنَادِ) الْمَذْکُوْرِ اِلٰی اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِیْ قَالَ لِیْ یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ مَا رَاَیْتُ اَحْلَمَ مِنْ اَبِی حَنِیْفَةَ کَانَ اِذَا بَلَغَهُ عَنْ رَجُلٍ اَنَّهُ نَالَ مِنْهُ وَذَکَرَهُ بِسُوْءٍ بَعَثَ اِلَیْهِ بِرِفْقٍ وَّقَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ یَا اَخِی فَقَدْ وَکَّلْتُكَ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مَنْ یَعْلَمُ مِنِّی خِلَافَ مَا قُلْتُ * وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهِ الطَّاهِرِیْنَ *

(حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' پر ایک اور اعتراض)

''خطیب بغدادی'' نے یہ اعتراض بھی کیا ہے کہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا ''کیا ابوحنیفہ کی کتابیں پڑھنا جائز ہے؟'' انہوں نے فرمایا: نہیں۔

اس کے تین جواب ہیں

(۱) خطیب بغدادی ہی نے حضرت ''ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے یہ بھی روایت کیا ہے کہ ایک دن حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے بہت پیچیدہ مسئلہ بیان کیا، میں نے ان سے پوچھا ''آپ نے یہ مسئلہ کس سے لیا؟'' انہوں نے کہا ''حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب سے''۔ جب حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتابوں سے مسائل سیکھتے ہیں تو اُن کے شیخ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی کتابوں سے منع کیسے کر سکتے ہیں؟

(۲) حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کا حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے ساتھ چند مسائل میں اختلاف ہے، جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر فقہاء کا تو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے ساتھ بہت زیادہ اختلاف ہے۔ تقریباً ۱۲۵ اصول مسائل ایسے ہیں جن میں حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے ساتھ موافقت کی ہے جبکہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اختلاف کیا ہے تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ مسائل جو حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے وہ

،اپنے ماخذ کے مخالف ہو۔

(۳) ''خطیب بغدادی'' کو اللہ تعالیٰ معاف فرمائے ، انہوں نے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' پر اس سے بھی زیادہ اعتراضات کئے ہیں، ایک جگہ پر انہوں نے کہا ''حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حریز بن عثمان کو ثقہ قرار دیا ہے، اور کہا ہے کہ وہ ثقہ ہے، ثقہ ہے جبکہ حریز امیر المومنین حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے بغض رکھتا تھا اور اس بات میں کوئی فرق نہیں ہے کہ کوئی حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے بغض رکھے یا حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما'' سے بغض رکھے'' پھر خطیب بغدادی نے کہا ''اور حریز کذاب تھا فاسق تھا''

حضرت ''عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' نے انہی سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: یہ وہی ہیں جنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں یہ ارشاد روایت کیا ہے ''علی کا میرے ساتھ وہی تعلق ہے جو حضرت ہارون رضی اللہ عنہ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا'' یہ غلط ہے، حضرت ''ابن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: اس کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے یہی روایت حضرت ''ولید بن عبد ملک رحمۃ اللہ علیہ'' کو منبر پر بیان کرتے ہوئے سنا ہے ''علی کا تعلق میرے ساتھ وہی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کا ہارون علیہ السلام کے ساتھ تھا'' پھر ''خطیب بغدادی'' نے حضرت ''امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ'' پر اس شناعت کو مزید پختہ کرنے کے لئے کہا: مجھے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے یہ روایت پہنچی ہے وہ کہتے ہیں ''میں نے خواب میں اللہ تعالیٰ کی زیارت کی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے یزید تو حریز بن عثمان کی روایات لکھتا ہے؟ میں نے کہا: اے میرے رب میں اُس کے بارے میں خیر کے سوا کچھ نہیں جانتا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے یزید اُس کی مرویات مت لکھا کرو کیونکہ وہ علی ابن ابی طالب کو برا بھلا کہتا ہے۔

یہ واقعہ ہے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کا کہ انہوں نے حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کی شان میں گستاخی کی ہے اور یہ بیان کر کے ''خطیب بغدادی'' صاحب لوگوں کے دلوں میں حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں نفرت پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ جب ''خطیب بغدادی'' حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ ایسا سلوک کر سکتے ہیں تو کیا بعید ہے کہ وہ حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے شاگردوں کے دلوں میں بھی اُن کے بارے میں نفرت ڈالنے کے لئے ایسی حکایات بیان کر رہے ہوں۔ مزید برآں یہ کہ خطیب صاحب نے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں یہ بھی کہا ہے ''ان سے کئی مقامات پر غلطی سرزد ہوئی ہے'' حضرت ''امام حافظ ابو احمد عبد الرحمٰن بن علی بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب ''السھم المصیب فی الرد علی الخطیب'' میں اس کا ذکر کیا ہے اور ان کے اعتراضات کا جواب بھی دیا ہے۔

''خطیب بغدادی'' کے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' پر کئے گئے اعتراضات کا پانچواں تفصیلی جواب مکمل ہوا، اب ہم اپنی گفتگو کا رُخ موڑ لیتے ہیں تا کہ ہم اہل اسلام کی غیبت کا ارتکاب نہ کر بیٹھیں، اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اِس فرمان پر عمل کرنے والا بنائے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا

''اے ایمان والو بہت گمانوں سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے امام، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کا سچا پیروکار بنائے جیسے آپ کو اپنی ذات پر مکمل کنٹرول حاصل تھا کسی مورخ نے آج تک آپ کے بارے میں یہ بات نہیں لکھی کہ آپ نے کبھی کسی کی غیبت کی ہو، بلکہ آپ کی عادت کریمہ عفوودرگزر، حوصلے اور بردباری کی تھی۔ آپ کے عفوودرگزر کی چند حکایات درج ذیل ہیں۔

(۱)

یوسف بن عبداللہ (جو کہ ابن جوزی کے نواسے ہیں) نے مجھے دمشق کے جبل الصالحین میں بیان کیا (اس طرح کہ میں نے ان کو پڑھ کر سنایا) وہ کہتے ہیں کہ مجھے خبر دی ہے حضرت ''عبدالوہاب بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے خبر دی ہے حضرت ''محمد بن ابی منصور رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبدالعزیز بن علی طحان رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''محمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ''عبدالرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے (وہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے زیادہ بردبار شخص کوئی نہیں دیکھا، ہم مسجد خیف میں بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی ان کے پاس آیا، اس نے اپنا چہرہ ڈھانپا ہوا تھا، اس نے آکر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں پوچھا، اور ''یا ابن الفاعله، یا ابن سفاه'' جیسے نازیبا الفاظ میں آپ کو پکارنے لگا، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اے فلاں شخص! اللہ تعالیٰ تجھے عافیت عطا فرمائے کیا بات ہے؟ تم کیا کہنا چاہتے ہو؟ اُس نے کہا: تم سے فلاں مسئلہ پوچھا گیا تھا، تم نے حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کے موقف کے خلاف فتویٰ دیا ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے خطا ہوئی ہے، یہ سن کر وہ آدمی آپ کو کافر و زندیق قرار دیتے ہوئے کہنے لگا ''تم حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کو غلط کہتے ہو'' حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے شاگرد اٹھ کر کھڑے ہوئے اور اس کو مارنے لگے لیکن حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' نے ان کو منع فرما دیا اور فرمایا: حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' کا موقف صحیح ہے لیکن حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف غلط ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ کسی شخص نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے بہت زیادہ فضائل ومناقب بیان کئے، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے اُس سے فرمایا: اللہ تعالیٰ تیری مغفرت کرے، تم نے میرے بارے میں جو کچھ کہا ہے، اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میں اُس کے برعکس ہوں، میں نے جب سے اُس کو پہچانا ہے تب سے کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہرایا اور میں ہمیشہ اس کے عفوودرگزر کی امید رکھتا ہوں، اور مجھے خوف صرف اُس کے عذاب کا ہے، جب عذاب کا ذکر کیا تو آپ زاروقطار رونے لگ گئے حتی کہ روتے روتے آپ کی ہچکیاں بندھ گئیں، ایک آدمی نے اٹھ کر پوچھا: میں اللہ کی قسم دے کر آپ سے عرض کرتا ہوں کہ آپ مجھے معاف فرما دیں، مجھ سے غلطی ہوگئی ہے اور میں اپنی جہالت کا اعتراف کرتا ہوں۔ یہ سن کر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' مزید رونے لگ گئے حتی کہ آپ کے کندھے ہلنے لگ گئے، آپ نے فرمایا: اے شخص! میں نے تجھے اپنے رب، اپنے اللہ کے سپرد کیا،

اُس نے کہا: میں اس سے بھی زیادہ معافی چاہتا ہوں، حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں نے تجھے معاف کیا اور ہر اس شخص کو معاف کیا جو مجھے گالی دے۔ پھر فرمایا: اے میرے بھائی، شہرت کتنی نقصان دہ چیز ہے، شہرت کتنی نقصان دہ چیز ہے۔

مذکورہ اسناد حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے بتایا ''میں نے حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے زیادہ بردبار شخص نہیں دیکھا، آپ کو اگر اطلاع ملتی کہ کسی شخص کو آپ سے شکایت ہے اور اُس نے آپ کی گستاخی کی ہے تو آپ اس کی جانب بہت نرم پیغام بھیجتے اور فرماتے ''اے میرے بھائی اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے، میں نے تجھے اُس اللہ کے سپرد کیا جو میرے بارے میں جانتا ہے کہ جو باتیں آپ نے میرے بارے میں کہی ہیں، وہ مجھ میں نہیں پائی جاتیں۔ وصلی اللہ علی سیدنامحمد وآلہ وصحبہ الطاھرین۔

اَلْبَابُ الثَّانِي فِي ذِكْرِ طُرُقِنَا فِي هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ عَنْ اَصْحَابِنَا

(اَمَّا الْمُسْنَدُ الأَوَّلُ) وَهُوَ مُسْنَدُ الاُسْتَاذِ اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيِّ الْبُخَارِيِّ فَقَدْ اَخْبَرَنِيْ بِهِ الاَئِمَّةُ الاَرْبَعَةُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِم (الإِمَامُ) اَقْضَى قُضَاةِ الاَنَامِ اَخْطَبُ خُطَبَاءِ الشَّامِ

جَمَالُ الدِّيْنِ اَبُو الْفَضَائِلِ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْفَضْلِ الاَنْصَارِيِّ الْحَرَسْتَانِيِّ (وَالشَّيْخُ) الثِّقَةُ صَفِيُّ الدِّيْنِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَحْيٰى الدَّرَجِيُّ الْقُرَشِيُّ الْمُقَدَّسِيُّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِمَا بِجَامِعِ دِمَشْقٍ (وَالشَّيْخُ) الْإِمَامُ شَمْسُ الدِّيْنِ يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَرَاعَلَى سِبْطُ الإِمَامِ الْحَافِظِ اَبِي الْفَرَجِ الْجَوْزِيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِسَفْحِ جَبَلِ الصَّالِحِيْنَ بِظَاهِرِ دِمَشْقٍ (وَالشَّيْخُ) الإِمَامُ اَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الْفَرْغَانِيُّ بِجَامِعِ دِمَشْقٍ عِنْدَ رَاسِ يَحْيٰى بْنِ زَكَرِيَّا عَلَيْهِمَا السَّلَامُ (قَالُوا) جَمِيْعاً اَخْبَرَنَا الْقَاضِي الإِمَامُ شَيْخُ الإِسْلَامِ جَمَالُ الدِّيْنِ اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبِي الْفَضْلِ الاَنْصَارِيِّ الْحَرَسْتَانِيِّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَنَحْنُ نَسْمَعُ بِجَامِعِ دِمَشْقٍ اِلَّا شَمْسُ الدِّيْنِ سِبْطُ ابْنِ الْجَوْزِيِّ فَاِنَّهُ قَالَ اِجَازَةً (قَالَ) اَخْبَرَنِي الإِمَامَانِ اَبُوْ الْفَرَجِ سَعِيْدُ بْنُ اَبِي الرَّجَاءِ الصَّيْرَفِيُّ وَاَبُو الْخَيْرِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَاغْبَانِيُّ اِجَازَةً (قَالَ الْبَاغْبَانِيُّ) اَخْبَرَنَا اَبُو عَمْرٍو عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ ابْنِ يَحْيٰى بْنِ مَنْدَةَ الاَصْفَهَانِيُّ (وَقَالَ الصَّيْرَفِيُّ اَخْبَرَنَا) اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَاطِرْقَانِيُّ (قَالَا اَخْبَرَنَا) الشَّيْخُ الْإِمَامُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ اِسْحَاقَ ابْنِ مَنْدَةَ الاَصْفَهَانِيُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) الْحَافِظُ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ ابْنِ الْحَارِثِ الْحَارِثِيِّ الْبُخَارِيِّ صَاحِبِ الْمُسْنَدِ*

دوسرا باب

اس باب میں ہمارے اصحاب کے وہ طرق بیان کئے گئے ہیں جو ان مسانید میں مذکور ہیں۔

پہلی مسند

یہ استاذ حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کی مسند ہے، ہمیں ائمہ اربعہ نے خبر دی ہے

(۱) سب سے بڑے قاضی اور شام کے سب سے بڑے خطیب حضرت ''جمال الدین ابوالفضائل عبدالکریم بن عبدالصمد بن محمد بن ابی الفضل انصاری حرستانی رحمۃ اللہ علیہ''

(۲) حضرت ''شیخ الثقہ صفی الدین اسماعیل بن ابراہیم بن یحییٰ درجی قرشی مقدسی رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے جامع دمشق میں بیان کیا)

(۳) حضرت ''شیخ الامام شمس الدین یوسف بن عبداللہ قزاعلی رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ امام حافظ ابوفرج جوزی کے نواسے ہیں، انہوں نے جبل الصالحین دمشق میں بیان کیا ہے)

(۴) حضرت ''شیخ الامام ابوبکر بن محمد بن عمر فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جامع دمشق حضرت ''یحییٰ بن زکریا علیہما السلام'' کے مزار مبارک کے سر کے قریب بیان کیا۔

سب نے کہا کہ ہمیں بیان کیا ہے حضرت ''قاضی امام شیخ الاسلام جمال الدین ابوقاسم عبدالصمد بن محمد ابوالفضل انصاری حرستانی رحمۃ اللہ علیہ'' (ان کے سامنے حدیث پڑھی گئی اور ہم سن رہے تھے، یہ حدیث جامع دمشق میں بیان کی گئی) البتہ حضرت ''شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' کے نواسے ہیں) نے یہ روایت اجازت کے طور پر کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے دو امام، حضرت ''ابوالفرج سعید بن ابی رجاء صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوخیر محمد بن احمد باغبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اجازت کے طور پر بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبدالوہاب بن محمد بن اسحاق بن یحییٰ بن مندہ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور صیرفی نے کہا: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوبکر احمد بن فضل باطرقانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ان دونوں نے کہا ہے کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''شیخ الامام ابوعبداللہ محمد بن یحییٰ بن اسحاق بن مندہ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حافظ ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب بن حارث حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' صاحب المسند نے۔

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الثَّانِی) وَهُوَ جَمَعَ طَلْحَةُ (فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ) بِهِ الْمَشَایِخُ الثَّلَاثَةُ (الصَّاحِبُ) الصَّدْرُ الْكَبِیْرُ الْعَالِمُ الْمُتَبَحِّرُ النِّحْرِیْرُ الْعَلَّامَةُ اُسْتَاذُ دَارِ الْخَلَافَةِ الْمُعَظَّمَةِ وَالْاِمَامَةِ الْمُكَرَّمَةِ ضَاعَفَ اللّٰهُ تَعَالٰی جَلَالَهَا وَمَدَّ عَلَی الْخَافِقَیْنِ ظِلَالَهَا مُحْیُ الدِّیْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ یُوْسُفُ ابْنُ شَیْخِ الْاِسْلَامِ اَبِی الْفَرَجِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْجَوْزِیِّ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِ بِدَارِ الْخَلَافَةِ (وَالْقَاضِیْ) الْاِمَامُ فَخْرُ الدِّیْنِ نَصْرُ اللّٰهِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الرَّشِیْدِ سِبْطِ الْحَافِظِ اَبِی الْعَلَاءِ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ الْهَمْدَانِیْ اِذْناً قَالَا اَخْبَرَنَا الْاِمَامُ ابْنُ الْاِمَامِ الْمُسْتَضِیءُ بِاَمْرِ اللّٰهِ اَبِی مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ابْنِ الْاِمَامِ اَبِی الْمُظَفَّرِ یُوْسُفَ الْمُسْتَنْجِدُ بِاللّٰهِ اِجَازَةً (قَالَ اَخْبَرَنِیْ) الشَّیْخُ عَبْدُ الْمُغِیْثِ بْنُ زُهَیْرِ الْحَرْبِیُّ اِجَازَةً (ح) وَاَخْبَرَنِیْهِ عَالِیاً الشَّیْخَانِ الْمُعَمَّرَانِ اَبُو مَنْصُوْرٍ عَبْدُ الْقَادِرِ بْنِ اَبِی نَصْرٍ الْقُزْوِیْنِیُّ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِ اَیْضاً (وَ) الشَّیْخُ یُوْسُفُ بْنُ اَحْمَدَ مُنَاوَلَةً كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْمُغِیْثِ بْنِ زُهَیْرِ بْنِ زُهَیْرٍ اِجَازَةً (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْبَرَكَاتِ عَبْدُ الْوَهَّابِ ابْنِ الْمُبَارَكِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَنْمَاطِیِّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ النَّقُّوْرِ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ یُوْسُفَ بْنِ دُوْسَتِ الْعَلَّافِ (قَالَ اَخْبَرَنَا) الْحَافِظُ اَبُو الْقَاسِمِ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ الْمَعْرُوْفُ بِالْغَارِ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ*

دوسری مسند

اس مسند کو حضرت ''طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے تین مشائخ نے خبر دی (ان تین مشائخ کے اسمائے گرامی یہ ہیں)

(۱) صاحب صدر الکبیر العالم المتبحر النحریر العلامہ، استاذ دار الخلافہ المعظمہ والامامۃ المکرّمہ، اللہ تعالیٰ ان کا مرتبہ بلند فرمائے اوران کے پیروکاروں پران کا سایہ تادیرقائم ودائم فرمائے ''حضرت ''محی الدین ابومحمد یوسف بن شیخ الاسلام ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' (دارالخلافہ میں، مَیں نے یہ احادیث پڑھ کران کوسنائیں)

(۲) حضرت ''قاضی الامام فخر الدین نصراللہ بن علی بن عبدالرشید رحمۃ اللہ علیہ'' (جوکہ حضرت ''حافظ ابوالعلاء حسن بن احمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے نواسے ہیں، انہوں نے احادیث روایت کرنے کی مجھے اجازت دی) یہ دونوں بزرگ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے، حضرت ''امام بن امام مستضیء بامراللہ ابومحمد حسن امیر المومنین بن امام ابومظفر یوسف مستنجد باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے روایتِ حدیث کی اجازت دی) وہ فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی ہے حضرت ''شیخ عبدالمغیث بن زہیر حربی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (انہوں نے بھی روایت حدیث کی اجازت دی ہے)

التحویل

سند عالی کے ہمراہ مجھے دوشیوخ نے خبر دی ہے (دونوں شیوخ کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''ابومنصور عبدالقادر بن ابونصر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' (میں نے احادیث ان کے سامنے بھی پڑھی ہیں) اورحضرت ''شیخ یوسف بن احمد مناولہ رحمۃ اللہ علیہ''، دونوں نے حضرت ''عبدالمغیث بن زہیر بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے (اس طرح کہ انہوں نے اِن کوروایت حدیث کی اجازت دی ہے) وہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالبرکات وہاب ابن مبارک بن احمد انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسن احمد بن محمد بن عبداللہ بن نقور رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے بلغار میں حضرت ''حافظ ابوالقاسم طلحہ بن محمد بن جعفر عدل معروف رحمۃ اللہ علیہ'' نے، یہ صاحب مسند ہے۔

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الثَّالِثُ) وَهُوَ جَمَعَ ابْنُ الْمُظَفَّرِ (فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ بِهٖ) الْمَشَائِخُ الْاَرْبَعَةُ الصَّدْرُ الصَّاحِبُ الْكَبِیْرُ الْمُعَظَّمُ ابْنُ الْجَوْزِیُّ الْمَذْكُوْرُ بِقِرَاءَتِیْ عَلَیْهِ دَاخِلَ دَارِ الْخَلَافَةِ (وَالشَّیْخُ) اَبُو الْمُظَفَّرِ یُوْسُفُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ حَسَنٍ وَ (الشَّیْخُ) عَلِیُّ بْنُ مَعَالِی (وَالشَّیْخُ) عَبْدُ اللَّطِیْفِ الْمَعْرُوْفُ بِالْخَیْمِیِّ اِذْنًا كُلُّهُمْ (عَنِ) الْقَاضِی الْاِمَامُ شَمْسُ الدِّیْنِ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَلِیْلِ السَّاوِیُّ اِجَازَةً قَالَ اَخْبَرَنَا الشَّیْخُ اَبُو الْبَرَكَاتِ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ الْمُبَارَكِ بْنِ اَحْمَدِ الْاَنْمَاطِی (قَالَ اَخْبَرَنَا) الشَّیْخُ اَبُو الْحَسَنِ الْمُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّیْرَفِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدٌ بْنُ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوْسٰی بْنِ عِیْسٰی بْنِ مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمُسْنَدِ*

تیسری مسند

اس کو حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے، وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے چار مشائخ نے (ان چار مشائخ عظام کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''صدر الصاحب الکبیر المعظم ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے (دارالخلافہ میں، مَیں نے

ان کے سامنے احادیث پڑھی ہیں) اور حضرت ''شیخ ابومظفر یوسف بن علی بن حسن اور شیخ علی بن معالی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شیخ عبد اللطیف رحمۃ اللہ علیہ'' جوکہ ''حیمی'' کے نام سے مشہور ہیں، (انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) سب مشائخ نے حضرت ''قاضی امام شمس الدین عبید اللہ بن محمد بن عبدالجلیل ساوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے (اس طرح کہ انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) وہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''شیخ ابوالبرکات عبدالوہاب بن مبارک بن احمد انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''شیخ ابوحسن مبارک بن عبدالجبار بن احمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی بن محمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسن محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسندانہی کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الرَّابِعُ) وَهُوَ الَّذِی جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُالإِمَامُ الْحَافِظُ اَبُو نُعَيْمٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الاَصْفَهَانِیُّ فَقَدْ (اَخْبَرَنِیْ بِهٖ) الْمَشَايِخُ الاَرْبَعَةُ *اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ (وَ) قَاضِی الْقُضَاةِ شَهَابُ الدِّيْنِ اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ ابْنُ قَاضِی الْقُضَاةِ عَبْدُ الْقَاهِرِ الشَّهْرَزُوْرِیّ بِالْمَوْصِلِ (وَ) ضِيَاءُ الدِّيْنِ صَفْرُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ صَفْرٍ بِحَلَبَ (وَ) نَجِيْبُ الدِّيْنِ اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ خَلِيْلٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بِدِمَشْقٍ اِذْناً (قَالُوا) جَمِيْعاً اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَرْحِ يَحْيٰى بْنُ مَحْمُوْدٍ بْنِ سَعْدٍ الثَّقَفِیُّ اِذْناً (قَالَ) اَخْبَرَنِیْ اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَدَّادُ (عَنِ) الْحَافِظِ اَبِی نُعَيْمٍ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الاَصْفَهَانِیِّ صَاحِبِ الْمُسْنَدِ*

چوتھی مسند

اس کو جمع کیا ہے حضرت ''امام حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ بن احمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی ہے چار مشائخ نے (ان چار مشائخ عظام کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن عثمان بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی القضاۃ شہاب الدین ابوعلی حسن بن قاضی القضاۃ عبدالقاہر شہرزوری رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے موصل شہر میں حدیث بیان کی) اور حضرت ''ضیاء الدین صفر بن یحییٰ بن صفر رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے حلب میں حدیث بیان کی) اور حضرت ''نجیب الدین ابواسحاق ابراہیم بن خلیل بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے دمشق میں روایت حدیث کی اجازت دی)، چاروں بزرگ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن احمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسند ان کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الْخَامِسُ) وَهُوَ الَّذِی جَمَعَهُ (الشَّيْخُ) الثِّقَةُ الْعَدْلُ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی ابْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعْرُوْفُ بِقَاضِی بِيمَارِسْتَانَ (اَخْبَرَنِیْ بِهٖ) اَيْضاً الْمَشَائِخُ الاَرْبَعَةُ (الشَّيْخُ) الثِّقَةُ تَاجُ الدِّيْنِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْعَرِيْنِیّ بِقِرَاءَتِی عَلَيْهِ بِالْخَرِيْبَةِ مِنْ مَدِيْنَةِ السَّلَامِ عَلٰى مَالِكِهَا اَلْفُ تَحِيَّةٍ وَسَلَامٍ بِرِوَايَتِهٖ عَنِ الْمَشَائِخِ الثَّلَاثَةِ اَبِی عَلِيٍّ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ اَبِی الْخَطَّابِ وَاَبِی بَكْرٍ عَتَّابٍ بْنِ الْحَسَنِ ابْنِ سَعِيْدٍ بْنِ الْبَنَّا (وَ) اَبِی مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی الْمَجْدِ بِرِوَايَتِهِمْ جَمِيْعاً (عَنِ) الْقَاضِی اَبِی بَكْرٍ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِی صَاحِبِ الْمُسْنَدِ (وَ) الشَّيْخُ اَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَحْمُوْدٍ بْنِ سَالِمٍ (وَ)

الصَّاحِبُ الصَّدْرِ الْكَبِيرِ الْعَلَّامَةُ اُسْتَاذُ دَارِ الْخَلَافَةِ وَالاِمَامَةِ مُحْيُ الدِّيْنِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْجَوْزِيِّ (وَ) اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَلِيِّ بْنِ بَقَّاءٍ اِذْناً بِرِوَايَتِهِمْ (عَنِ) الْمَشَايِخِ الثَّلَاثَةِ اَبِی الْفَرْجِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ الْجَوْزِيِّ (وَ) اَبِی الْقَاسِمِ ذَاكِرِ بْنِ كَامِلٍ (وَ) اَبِـی الْقَاسِمِ يَحْيٰى بْنِ اَسْعَدَ بْنِ نَوْشٍ بِرِوَايَتِهِمْ جَمِيْعاً (عَنِ) الْقَاضِـی الاِمَامُ اَبِـی بَكْرٍ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِی بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الاَنْصَارِيِّ صَاحِبِ الْمُسْنَدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

پانچویں مسند

اس کو جمع کیا ہے الشیخ الثقہ العدل حضرت ''ابوبکر محمد بن عبد الباقی ابن محمد بن عبداللہ معروف بقاجی رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے بیمارستان میں حدیث بیان کی) وہ فرماتے ہیں: مجھے چار مشائخ نے خبر دی ہے، (چاروں مشائخ عظام کے اسمائے گرامی یہ ہیں) الشیخ الثقہ حضرت ''تاج الدین بن احمد بن ابوحسن بن احمد بن عرینی (حضرت ''محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: مدینہ منورہ کے علاقہ خربیہ میں، مَیں نے یہ حدیث حضرت ''تاج الدین بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کو پڑھ کر سنائی، اللہ تعالیٰ مدینہ منورہ کے مالک، پر لاکھوں رحمتیں نازل فرمائے) اور یہ روایت تین مشائخ سے مروی ہے حضرت ''ابوعلی عبدالسلام بن ابی خطاب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر عتاب بن حسن بن سعید بن بنا اور ابومحمد عبداللہ بن احمد بن ابومجد رحمۃ اللہ علیہ''، ان تینوں بزرگوں نے حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے (یہ مسند ان کی ہے) اور حضرت ''شیخ ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم اور حضرت ''صاحب الصدر الکبیر العلامہ استاذ دارالخلافہ والامامۃ محی الدین ابومحمد یوسف بن عبدالرحمٰن بن علی بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبداللہ محمد ابن علی بن بقاء رحمۃ اللہ علیہ'' (ان کی روایت کی مجھے اجازت ملی ہے) انہوں نے تین مشائخ سے روایت کی ہے حضرت ''ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم ذاکر بن کامل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالقاسم یحیٰی بن اسعد بن نوش رحمۃ اللہ علیہ''، ان سب نے حضرت ''قاضی الامام ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے (یہ مسند ان کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ السَّادِسُ) الَّـذِیْ جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُ الاِمَامُ الْحَافِظُ صَاحِبُ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ اَبُو اَحْمَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ الْجُرْجَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ بِهِ الْمَشَائِخُ اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هِبَةَ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ اِذْناً (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُـو الْمَحَاسِنِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ الْجَوْهَرِيُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) السَّيِّدُ ظَفْرُ بْنُ دَاعِی الْعَلَوِيُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُـو الْقَاسِمِ حَمْزَةُ بْنُ يُوْسُفَ السَّهْمِيُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) الْحَافِظُ اَبُو اَحْمَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ صَاحِبِ الْمُسْنَدِ*

چھٹی مسند

اس کو حضرت ''امام حافظ صاحب الجرح والتعدیل ابواحمد عبداللہ بن عدی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے، (آپ فرماتے ہیں کہ) مجھے خبر دی ہے حضرت ''ابومحمد حسن بن احمد بن ہبۃ اللہ بن محمد بن ہبۃ اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے (انہوں نے ان احادیث کی روایت کی مجھے اجازت دی ہے) وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابومحاسن محمد بن عبدالخالق جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی

ہے حضرت ''سید ظفر بن داعی علوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالقاسم حمزہ بن یوسف سہمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حافظ ابو احمد عبداللہ بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسند ان کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ السَّابِعُ) اَلَّذِی رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِيُّ صَاحِبُ اَبِی حَنِيْفَةَ عن اَبِی حَنِيْفَةَ فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ بِهِ الْمَشَائِخُ الاَرْبَعَةُ الصَّاحِبُ الصَّدْرِ الْكَبِيْرُ الْعَلَّامَةُ اُسْتَاذُ دَارِ الْخَلَافَةِ وَالاِمَامَةِ مُحْيِی الدِّيْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ الْجَوْزِيِّ بِقِرَاءَتِی عَلَيْهِ بِدَارِ الْخَلَافَةِ شَيَّدَ اللّٰهُ اَرْكَانَهَا وَمَهَّدَ بُنْيَانَهَا (وَ) الشَّيْخُ اَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ سَالِمٍ (وَ) الشَّيْخُ اَبُو نَصْرٍ الاَغَرُّ ابْنُ أبِی الْفَضَائِلِ ابْنِ اَبِی نَصْرٍ (وَ) اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَقَّا وَآخَرُوْنَ اِذْناً (قَالُوْا جَمِيْعاً اَخْبَرَنَا) الْحَافِظُ اَبُو الْفَرَجِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَوْزِيُّ اَنْبَاهُ سَمَاعاً وَالْبَاقُوْنَ اِذْناً اِنْ لَمْ يَكُنْ سَمَاعاً (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْقَاسِمِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ السَّمَرْقَنْدِيُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْخَلَّالُ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حُنَيْسٍ الْبَغَوِيُّ (قَالَ حَدَّثَنَا) اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْبَلْخِيُّ (قَالَ حَدَّثَنَا) الْحَسَنُ ابْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِيُّ صَاحِبُ اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ (عَنْ) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

ساتویں مسند

اس کو حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے شاگرد حضرت ''امام حسن بن زیاد لؤلؤی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔ مجھے خبر دی ہے چار مشائخ نے (ان چار کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''صاحب الصدر الکبیر العلامہ استاذ دارالخلافہ والامامۃ محی الدین ابومحمد یوسف بن عبدالرحمٰن بن علی جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (میں نے دارالخلافہ میں یہ احادیث ان کے سامنے پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ اس دارالخلافہ کے ارکان کو مضبوط فرمائے اور اس کی بنیادوں کو پختہ کرے) اور حضرت ''شیخ ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''شیخ ابونصر اغر ابن ابی الفضائل بن ابی نصر اور ابوعبداللہ محمد بن علی بن بقا رحمۃ اللہ علیہ'' اور آخری تین مشائخ نے ان روایات کی مجھے اجازت دی ہے، وہ سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حافظ ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے سماع کی بنیاد پر اور باقیوں کا سماع اگر ثابت نہ بھی ہو (تو کوئی حرج کی بات نہیں ہے کیونکہ انہوں) نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالقاسم اسماعیل بن احمد بن عمر بن احمد سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالقاسم عبداللہ بن حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالحسن محمد بن ابراہیم بن حنیس بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں ہمیں خبر دی ہے حضرت ''حسن بن زیاد لؤلؤی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جو کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد ہیں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الثَّامِنُ) الَّذِی جَمَعَهُ الْقَاضِی اَبُو الْحَسَنِ الاُشْنَانِی فَقَدْ اَخْبَرَنَا بِالاَخْبَارِ الَّتِی اَوْدَعْتُهَا فِی هٰذَا الْكِتَابِ وَنَقَلَهَا الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ تَقِیُّ الدِّیْنِ یُوْسُفُ ابْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ الاِسْكَافُ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِ بِبَغْدَادَ (وَ) الشَّیْخُ اَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِیْمُ ابْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ سَالِمٍ (وَ) الشَّیْخُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ بَقَّاءٍ اِذْنًا (قَالُوا اَخْبَرَنَا الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ اَبُو الْقَاسِمِ ذَاكِرُ بْنُ كَامِلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُسَیْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْخَفَّافِ (وَ) اَبُو الْقَاسِمِ یَحْیٰی بْنُ اَسْعَدَ بْنِ نُوْشٍ وَالْقَاضِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْعُمَرِیُّ اِذْنًا (قَالُوا اَخْبَرَنَا) الْحَافِظُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو الْبَلْخِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْفَضْلِ اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ خَیْرُوْنَ (قَالَ اَخْبَرَنَا) خَالِی اَبُو عَلِیٍّ قَالَ اَخْبَرَنَا الْقَاضِی اَبُو الْحَسَنِ الاُشْنَانِی*

آٹھویں مسند

اس کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے، ہمیں ان احادیث کی خبر دی ہے جن کو میں نے اس کتاب میں درج کیا ہے اوران کونقل کیا ہے تین مشائخ نے (ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''تقی الدین یوسف بن احمد بن ابی حسن اسکاف رحمۃ اللہ علیہ'' (بغداد میں ،میں نے ان کے سامنے احادیث پڑھ کرسنائیں) اورحضرت ''شیخ ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''شیخ ابوعبداللہ محمد بن علی بن بقاء رحمۃ اللہ علیہ'' (ان سے روایت حدیث کی اجازت ملی ہے) سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے تین مشائخ نے (ان مشائخ کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''ابوالقاسم ذاکر بن کامل بن محمد بن حسین بن محمد خفاف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم یحییٰ بن اسعد بن نوش اورقاضی عبدالرحمٰن عمری رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) یہ سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت'' حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسین بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبردی ہے میرے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبردی ہے حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ التَّاسِعُ) الَّذِی جَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِیِّ الْكَلَاعِیُّ (فَقَدْ اَخْبَرَنِی) بِهِ الْمَشَائِخُ الاَرْبَعَةُ عَبْدُ اللَّطِیْفِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ نَصْرٍ الْحَرَّانِیِّ (وَ) الشَّیْخُ شَرْفُ الدِّیْنِ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عَلِیٍّ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِ بِمَدِیْنَةِ السَّلَامِ فِی مَجْلِسَیْنِ مُتَفَرِّقَیْنِ (وَالشَّیْخَانِ) اَبُو الْمَنْصُوْرِ عَبْدُ الْقَادِرِ بْنِ اَبِی نَصْرٍ الْقُزْوِیْنِیُّ (وَ) یُوْسُفُ بْنُ اَحْمَدَ ابْنِ اَبِی الْحَسَنِ اِذْنًا قَالُوا جَمِیْعًا (اَخْبَرَنَا) عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَلِیِّ بْنِ سَكِیْنَةَ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْقَاسِمِ عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبُسْرِیِّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ خَشْنَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِیِّ الْكَلَاعِیِّ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

نویں مسند

اس کوحضرت ''ابوبکراحمد بن محمد بن کالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔

مجھے اس کی خبر دی ہے چار مشائخ نے (ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''عبداللطیف بن عبدالمنعم بن علی بن نصر حرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شیخ شرف الدین ابوعبداللہ محمد بن محمد بن محمد بن عبدالوہاب بن علی بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' شہر سلام میں، مَیں نے دوالگ الگ مجلسوں میں اُن کو یہ روایات پڑھ کرسنائی ہیں۔اور حضرت ''ابومنصورعبدالقادر بن ابونصر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یوسف بن احمد بن ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ''، ان دونوں نے مجھے روایت حدیث کی اجازت دی ہے، یہ سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبدالوہاب بن علی بن علی بن سکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالقاسم علی بن احمد بن محمد بشری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسن محمد بن عبدالرحمٰن بن جعفر بن خشنام رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوبکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسندانہی کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الْعَاشِرُ) اَلَّذِیْ جَمَعَهٗ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو فَقَدْ (اَخْبَرَنِیْ) بِهِ الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ الصَّدْرُ الْکَبِیْرُ الْمُعَظَّمُ ابْنُ الْجَوْزِیُّ الْمَذْکُوْرُ بِقِرَاءَتِیْ عَلَیْهِ بِبَغْدَادَ (وَ) الشَّیْخُ اَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ سَالِمٍ (وَ) الشَّیْخُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ بَقَّا اِذْنًا قَالُوْا اَخْبَرَنَا الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ اَبُو الْقَاسِمِ ذَاکِرُ بْنُ کَامِلِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ مُحَمَّدِ الْخَفَّافُ وَاَبُو الْقَاسِمِ یَحْیٰی بْنُ اَسْعَدَ بْنِ نُوْشٍ الْخَبَّازُ وَاَبُو الْفَرْجِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْجَوْزِیِّ اِذْنًا قَالُوْا اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنُ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو الْبَلْخِیُّ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

دسویں مسند

اس کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔

مجھے ان کی خبر دی ہے تین مشائخ نے۔(ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''صدرالکبیرالمعظم ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' مذکور (بغداد میں، مَیں نے حدیث پاک پڑھ کراُن کو سنائی) اور حضرت ''شیخ ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''شیخ ابو عبداللہ محمد بن علی بن بقا رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) سب بزرگ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے تین مشائخ نے (ان مشائخ کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''ابوالقاسم ذاکر بن کامل بن محمد بن حسین بن محمد خفاف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو القاسم یحیٰی بن اسعد بن نوش خباز رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسندانہی کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الْحَادِیْ عَشَرَ) اَلَّذِیْ یَرْوِیْهِ اَبُوْ یُوْسُفَ یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْقَاضِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَیُسَمّٰی نُسْخَةُ اَبِیْ یُوْسُفَ (فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ) بِهِ الْمَشَائِخُ الصَّدْرُ الْکَبِیْرُ الْعَلَّامَةُ اُسْتَاذُ دَارِ الْخَلَافَةِ وَالْاِمَامَةِ اَبُو مُحَمَّدٍ یُوْسُفُ بْنُ اَبِی الْفَرْجِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْجَوْزِیِّ وَالشَّیْخُ اَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مَحْمُوْدٍ

بْنِ سَالِمٍ (وَ) الشَّيْخ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَقًّا وَآخَرُوْنَ اِذْناً (قَالُوا اَخْبَرَنَا) الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ اَبُو الْفَرَجِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَوْزِيُّ (وَ) اَبُو الْقَاسِمِ ذَاكِرُ بْنُ كَامِلٍ (وَ) اَبُو الْقَاسِمُ يَحْيٰى بْنُ اَسَدِ بْنِ نُوْشٍ اِذْناً (قَالُوا اَخْبَرَنَا) الْقَاضِي اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدٍ اِبْنُ عَبْدِ الْبَاقِي بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ اِجَازَةً (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو مُحَمَّدُ الْحَسَنُ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ الْاَبْهَرِيُّ (قَالَ حَدَّثَنَا) اَبُو عَرُوْبَةَ الْحُسَيْنُ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَوْدُوْدٍ الْحِرَانِيُّ (قَالَ حَدَّثَنَا) جَدِّى عَمْرٌو بْنُ اَبِى عَمْرٍو قَالَ (حَدَّثَنَا) اَبُو يُوْسُفَ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْقَاضِىْ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

گیارہویں مسند

اس کو حضرت ''ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے جمع کیا ہے ،اس کو ''نسخہ ابی یوسف'' کہا جاتا ہے۔

مجھے خبر دی ہے ان مشائخ نے ،حضرت ''صدر الکبیر العلامہ استاذ دار الخلافہ والامامۃ ،ابومحمد یوسف بن ابی الفرج عبدالرحمٰن بن علی بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شیخ ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شیخ ابوعبداللہ محمد بن علی بن بقا رحمۃ اللہ علیہ'' اور باقیوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے ،سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (انہوں نے بھی روایت حدیث کی اجازت دی ہے)وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابومحمد حسن جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوبکر محمد ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوعروبہ حسین بن محمد بن مودود حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے ہمارے دادا حضرت ''عمرو بن ابی عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ۔(یہ مسند انہی کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الثَّانِى عَشَرَ) الَّذِى يَرْوِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ اَبِى حَنِيْفَةَ وَيُسَمّٰى نُسْخَةُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِى حَنِيْفَةَ (فَاَخْبَرَنَا بِهٖ) هٰؤُلَاءِ الْمَشَائِخُ الثَّلَاثَةُ اِذْناً بِاِسْنَادِهِمْ اِلٰى اَبِى مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيِّ (عَنْ) اَبِى بَكْرٍ الْاَبْهَرِيِّ (عَنْ) اَبِى عَرُوْبَةَ الْحِرَانِيِّ (عَنْ) جَدِّهٖ (عَنْ) مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

بارہویں مسند

اس کو حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے جمع کیا ہے ،اس کو ''نسخہ محمد عن ابی حنیفہ'' کہا جاتا ہے۔

ان روایات کی ہمیں خبر دی ہے تین مشائخ نے اپنی اسناد حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر ان روایات کو نقل کرنے کی ہمیں اجازت عطا فرمائی ہے (حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے)اس کو حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے اپنے دادا سے اور انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے (یہ مسند ان کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الثَّالِثُ عَشَرَ) اَلَّذِی یَرْوِیْهِ حَمَّادُ بْنُ اَبِی حَنِیْفَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (فَقَدْ اَخْبَرَنِیْ) بِهٖ الْمَشَائِخ تَقِیُّ الدِّیْنِ یُوْسُفُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ الاِسْکَافُ بِمَدِیْنَةِ السَّلَامِ (وَ) مُوَفِّقُ الدِّیْنِ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّغْلَبِیُّ (وَ) جَمَالُ الدِّیْنِ اَبُو الْفَتْحِ نَصْرُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِلْیَاسِ الاَنْصَارِیُّ (وَ) اَخُوْهُ نَجْمُ الدِّیْنِ اَبُو غَالِبِ الْمُظَفَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِلْیَاسِ وَغَیْرُهُمْ اِذْناً وَکِتَابَةً بِدِمَشْقِ حَرَسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی کُلُّهُمْ عَنْ اَبِی طَاهِرِ بْنِ بَرَکَاتِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ طَاهِرِ بْنِ بَرَکَاتِ الْخُشُوْعِیُّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ الْمُسْلِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّلَمِیّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) اَبُو نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیْدٍ الصُّوْفِی قَالَ (اَخْبَرَنَا) اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَبِی رَبِیْعَةَ قَالَ (اَخْبَرَنَا) اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الطَّالْقَانِیُّ قَالَ (حَدَّثَنَا) صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ التِّرْمَذِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما*

تیرہویں مسند

اس کوحضرت''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے واسطے سے لکھا ہے۔

ہمیں اس کی خبر دی ہے ان مشائخ نے ،حضرت''تقی الدین یوسف بن احمد بن ابوحسن اسکاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے مدینۃ السلام میں حدیث پڑھائی ،اورحضرت''موفق الدین ابوعبداللہ محمد بن ہارون بن محمد ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''جمال الدین ابوالفتح نصر اللہ بن محمد بن الیاس انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، ان کے بھائی حضرت''نجم الدین ابوغالب مظفر بن محمد بن الیاس رحمۃ اللہ علیہ''اوردیگرمحدثین نے دمشق میں یہ احادیث روایت کرنے کی اجازت بھی دی اورتحریری اجازت نامہ بھی دیا،انہوں نے حضرت''ابوطاہر بن برکات بن ابراہیم بن طاہر بن برکات خشوعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ کہتے ہیں:ہمیں خبردی ہے حضرت''ابوحسن علی بن مسم بن محمد سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں:ہمیں خبردی ہےحضرت''ابونصر احمد بن محمد بن سعید صوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں:ہمیں خبردی ہے حضرت''ابوحسن علی بن ابی ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں:ہمیں خبردی ہے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن حفص طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں:ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں:ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسندان کی ہے)

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الرَّابِعُ عَشَرَ) اَلَّذِی جَمَعَهٗ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیُّ وَرَوَاهُ عَنْ اَبِی حَنِیْفَةَ فَقَدْ (اَخْبَرَنِیْ) بِهٖ الْمَشَائِخُ الاَرْبَعَةُ الصَّدْرُ الْکَبِیْرُ الْعَلَّامَةُ اُسْتَاذُ دَارِ الْخَلَافَةِ وَالاِمَامَةِ مُحْیِی الدِّیْنِ اَبُو مُحَمَّدٍ یُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْجَوْزِیّ بِقِرَاءَتِی عَلَیْهِ بِدَارِ الْخَلَافَةِ مِنْ مَدِیْنَةِ السَّلَامِ (وَ) اَبُو مُحَمَّدٍ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مَحْمُوْدِ بْنِ سَالِمٍ (وَ) اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ بَقَّا (وَ) اَبُو الْمُظَفَّرِ یُوْسُفُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ حَسَنٍ اِذْناً بِرِوَایَتِهِمْ (عَنِ) الْمَشَائِخِ الاَرْبَعَةِ اَیْضاً اَبِی الْفَرَجِ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ کُلَیْبٍ (وَ) اَبِی الْقَاسِمِ ذَاکِرِ بْنِ کَامِلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ (وَ) اَبِی الْقَاسِمِ یَحْیٰی بْنِ اَسْعَدَ بْنِ نُوْشٍ (وَ) اَبِی السَّعَادَاتِ نَصْرِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَزَّازِ اِذْناً بِرِوَایَتِهِمْ جَمِیْعاً (عَنْ) اَبِی سَعْدٍ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّیْرَفِیِّ اِذْناً قَالَ (اَخْبَرَنَا)

اَلْقَاضِی اَبُو الْقَاسِمِ عَلِیُّ بْنُ الْمُحْسِنِ التَّنُوْخِیُّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِیمَ بِنِ اَحْمَدَ الطِّبْرِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّازِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو عَامِرٍ عُمَرُ بْنُ تَمِیمِ بْنِ سَیَّارٍ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو سُلَیْمَانَ مُوْسٰی بْنُ سُلَیْمَانَ الْجَوْزَجَانِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَضِیَ عَنْهُ*

(وَزَادَ عَلَیْهِمْ) الشَّیْخُ الأَوَّلُ مُحْیُّ الدِّیْنِ ابْنُ الْجَوْزِیُّ فَرَوَاهُ (عَنْ) وَالِدِهِ الاِمَامِ الْحَافِظِ اَبِی الْفَرَجِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِیٍّ ابْنِ الْجَوْزِیِّ اِذْناً (عَنْ) اَبِی الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْبَطِّی (عَنْ) اَبِی الْفَضْلِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ خَیْرُوْنَ (عَنِ) الْقَاضِی اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ الصَّیْمَرِیُّ (عَنْ) اَبِی اِسْحَاقَ اِبْرَاهِیمَ ابْنِ اَحْمَدَ الطِّبْرِیْ (عَنْ) اَبِی بَکْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عِیْسٰی بْنِ عَبْدِكَ الرَّازِیِّ عَنْ اَبِی عَامِرٍ بْنِ تَمِیمِ بْنِ سَیَّارٍ (عَنْ) اَبِی سُلَیْمَانَ الْجَوْزَجَانِیِّ (عَنْ) مَحْمُوْدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیِّ*

(وَاَنْبَاَنَا) بِهٖ عَالِیاً الْمَشَائِخُ الاَرْبَعَةُ ضِیَاءُ الدِّیْنَ صَفْرُ (وَ) شَرْفُ الدِّیْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِیْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ کِلَاهُمَا بِحَلْبٍ (وَ) رَشِیْدُ الدِّیْنِ اَحْمَدُ ابْنُ الْمُفَرَّجِ بْنِ مَسْلِمَةَ بِدِمَشْقٍ (وَ) اَبُوْ مُحَمَّدُ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ سَالِمٍ بِبَغْدَادٍ (قَالُوا اَخْبَرَنَا) اَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْبَطِّی بِاِسْنَادِهٖ الْمَذْکُوْرِ اِلٰی صَاحِبِ الْکِتَابِ مُحَمَّدِبْنِ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

چودہویں مسند

اس کوحضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے، اورانہوں نے یہ مرویات حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے لی ہیں۔

ہمیں خبر دی ہے چار مشائخ نے (ان چار کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''صدر الکبیر العلامہ استاذ دارالخلافہ والامامۃ محی الدین ابومحمد یوسف بن عبدالرحمٰن بن علی بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (مدینۃ السلام میں، دارالخلافہ میں، مَیں نے یہ احادیث پڑھ کر ان کو سنائیں،) اور حضرت ''ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن علی بن بقا رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''ابومظفر یوسف بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) ان سب نے چار مشائخ سے روایت کی ہے (ان چار کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''ابوالفرج عبدالمنعم بن عبدالوہاب بن کلیب، ابوالقاسم ذاکر بن کامل بن محمد بن حسین ،ابوالقاسم یحیٰی بن اسعد بن نوش، ابوالسعادات نصراللہ بن عبدالرحمٰن قزاز رحمۃ اللہ علیہم'' (چاروں مشائخ نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے) سب نےحضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، انہوں نے روایت حدیث کی اجازت دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالقاسم علی بن محسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن احمد طبری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''محمد بن احمد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہےحضرت ''ابوعامر بن تمیم بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوسلیمان موسیٰ بن سلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (یہ مسند ان کی ہے)

اس مسند کے رواۃ پر کچھ مزید اضافہ کیا ہے، پہلے بزرگ حضرت ''محی الدین ابن جوز جانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اس کو اپنے والد حضرت ''امام حافظ ابوالفرج عبدالرحمٰن علی بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے (ان کے والد نے ان کو روایت حدیث کی اجازت عطا فرمائی ہے) انہوں نے اس کو حضرت ''محمد بن عبدالباقی معروف بابن بطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس کو حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس کو حضرت ''قاضی ابوعبداللہ حسین بن علی صمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس کو حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن احمد طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن عیسیٰ بن عبدک رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعامر بن تمیم بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلیمان جوز جانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے (یہ مسند ان کی ہے)

اسی مسند کی ایک دوسری سند عالی بھی ہے، وہ اس طرح کہ ہمیں مشائخ اربعہ (یعنی چار مشائخ) نے خبر دی ہے (چار مشائخ کے اسمائے گرامی یہ ہیں) حضرت ''ضیاء الدین صفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شرف الدین عبدالرحمٰن بن عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' (ان دونوں نے حلب میں حدیث بیان کی) اور حضرت ''رشید الدین احمد بن مفرج بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے دمشق میں حدیث بیان کی) اور حضرت ''ابومحمد ابراہیم بن محمود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے بغداد میں حدیث بیان کی) سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوالفتح محمد بن عبدالباقی معروف بابن بطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں مذکورہ اسناد صاحب کتاب حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر احادیث بیان کی ہیں۔

(وَاَمَّا الْمُسْنَدُ الْخَامِسُ عَشَرَ) اَلَّذِی جَمَعَهُ الْاِمَامُ الْحَافِظُالاِمَامُ الْحَافِظُ ابْنُ اَبِی الْعَوَّامِ السَّعْدِیُّ كُنْيَتُهُ اَبُوْ الْقَاسِمِ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْعَوَّامِ فَقَدْ (اَنْبَاَنِی) بِهٖ عَالِياً الْمَشَائِخُ الْخَمْسَةُ شَيْخُ شُيُوْخِ اَرْبَابِ الطَّرِيْقَةِ وَاِمَامُ اَئِمَّةِ اَصْحَابِ الْحَقِيْقَةِ نَجْمُ الدِّيْنِ اَبُو الْجَنَابِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَوَارِزْمِیُّ الْخُيُوقِیُّ بِجُرْجَانِيَةِخَوَارَزَمَ عَمَّرَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی ثَانِياً وَاَمَّرَ عَلَيْهَا بَانِياً (وَ) نَجْمُ الدِّيْنِ اَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ خَلْفِ الْبَلَخِیُّ وَرَشِيْدُ الدِّيْنِ اَبُو الْفَضْلِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْعِرَاقِی كِلَاهُمَا بِدِمَشْقِ حَرَسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی وَضِيَاءُ الدِّيْنِ صَفْرُ بْنُ يَحْيٰی بْنِ صَفْرٍ بِحَلْبٍ (وَ) اَبُو نَصْرِ الاَغَرُّ ابْنُ اَبِی الْفَضَائِلِ فَضَائِلُ بْنُ اَبِی نَصْرٍ بِبَغْدَادَ بِرِوَايَتِهِمْ جَمِيْعاً (عَنِ) الْاِمَامِ الْحَافِظِ شَيْخُ الْاِسْلَامِ اَبِی طَاهِرٍ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّلَفِیُّ الاَصْفَهَانِیُّ اِجَازَةً اِنْ لَّمْ يَكُنْ سَمَاعاً (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَحْمَدُ بْنُ اَبِی الْعَبَّاسِ الرَّازِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) الْقَاضِی اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامَةَ الْقُضَاعِیُّ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْعَوَّامِ (قَالَ اَخْبَرَنَا) اَبِی اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْعَوَّامِ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

پندرہویں مسند

اس کو حضرت ''امام حافظ ابن ابوالعوام سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے، ان کی کنیت ''ابوالقاسم'' ہے، ان کا نام ''عبداللہ بن محمد

بن ابی العوام'' ہے۔

مجھے خبر دی ہے سند عالی کے ہمراہ پانچ مشائخ نے (ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں) شیخ شیوخ ارباب الطریقہ، امام ائمہ اصحاب الحقیقہ حضرت ''نجم الدین ابوالجناب احمد بن عمر بن محمد بن عبداللہ خوارزمی خیوقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (انہوں نے خوارزم کے علاقے جرجان میں روایت بیان کی) اللہ تعالیٰ اس شہر کو دوبارہ آباد فرمائے اور کسی خیر خواہ کو اس کا حکمران بنائے۔ اور نجم الدین حضرت ''ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوبکر احمد بن خلف بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''رشید الدین ابوالفضل اسماعیل بن احمد بن حسن عراقی رحمۃ اللہ علیہ'' (ان دونوں بزرگوں نے دمشق میں روایت بیان کی، اللہ تعالیٰ اس شہر کی حفاظت فرمائے) اور حضرت ''ضیاء الدین صفر بن یحییٰ بن صفر رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے حلب میں حدیث بیان کی) اور حضرت ''ابونصر اغر بن ابی الفضائل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فضائل بن ابی نصر رحمۃ اللہ علیہ'' (انہوں نے بغداد میں یہ حدیث بیان کی) سب نے امام حافظ شیخ الاسلام حضرت ''ابوطاہر احمد بن محمد بن احمد بن محمد سلفی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اگر ان لوگوں کا ان سے سماع ثابت نہ بھی ہو تو کوئی حرج کی بات نہیں ہے کیونکہ ان کا اُن سے اجازت لینا ثابت ہے) وہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن ابی عباس رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ محمد بن سلامہ قضاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن ابی عوام رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی ہے میرے والد حضرت ''ابوالقاسم عبداللہ بن محمد بن ابی عوام رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔ (یہ مسند ان کی ہے)

اَلْبَابُ الثَّالِثُ فِيْمَا يَتَعَلَّقُ بِالْاِيْمَانِ مِمَّا لَا يُذْكَرُ فِي الْفِقْهِ غَالِباً وَاَنَّهُ يَشْتَمِلُ عَلٰى اَرْبَعَةِ فُصُوْلٍ

اَلْفَصْلُ الاَوَّلُ التَّحْرِيْضُ عَلَى الْحَسَنَاتِ وَالتَّحْذِيْرُ عَنِ السَّيِّئَاتِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي فِي الْاِيْمَانِ وَالتَّصْدِيْقِ بِالْقَضَاءِ وَالْقَدْرِ وَالشَّفَاعَةِ وَغَيْرِهَا

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِي الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا وَالتَّاَسِّي وَالتَّخَلُّقُ بِاَخْلَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهٖ

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِي الْفَضَائِلِ

تیسرا باب

اس باب میں وہ احادیث مروی ہیں جن کا تعلق ایمانیات سے ہے اور فقہ کی کتابوں میں عموماً ان کو ذکر نہیں کیا جاتا۔ یہ باب چار فصلوں پر مشتمل ہے

پہلی فصل: نیکیوں پر برانگیختہ کرنے اور گناہوں سے بچاؤ کے بارے میں

دوسری فصل: قضاء، تقدیر، شفاعت اور اس طرح کے دیگر امور کے بارے میں

تیسری فصل: دنیا سے بے رغبتی اور لاتعلقی اختیار کرنے اور رسول اکرم اور آپ کے صحابہ کرام کے اخلاق حسنہ اپنانے کے بارے میں۔

چوتھی فصل: فضائل کے بارے میں۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ اَلتَّحْرِيْضُ عَلَى الْحَسَنَاتِ وَالتَّحْذِيْرُ عَنِ السَّيِّئَاتِ

پہلی فصل: نیکیوں میں دلچسپی پیدا کرنے اور گناہوں سے نفرت دلانے کے بیان میں۔

☼ کسی چیز کی محبت انسان کو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے ☼

63/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عن عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ أُنَيْس رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ صاحب رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ حُبُّكَ لِلشَّيْءِ يُعْمِي وَيُصِمُّ

⁂ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی انیس رضی اللہ عنہ'' (صحابی رسول) سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی چیز کی محبت تمہیں (اپنے محبوب کی برائی دیکھنے سے) اندھا اور (اس کی برائی سننے سے) بہرا کر دیتی ہے۔

أخرجه أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) الشَّيخ الفَقِيْهِ أبى الفضل أحمد ابن الحسن بن حيرون (عن) القاضى عبد الملك بن عبد الرحمن بن محمد أبى بكر السرخسى (عن) أبيه القاضى الإمام أبى بكر عبد الرحمن بن أبى بكر بن محمد السرخسى (عن) أبى حمد محمد بن عبد الله بن بنت الوزير أبى العباس الإسفرائنى (عن) أبى على الحسن بن على (عن) على بن بابويه الأسوارى (عن) جعفر بن محمد بن على بن الحسن (عن) يونس بن حبيب (عن) أبى داود الطيالسى (عن) أبى حَنِيْفَةَ رحمه الله أنه قال ولدت سنة ثمانين وقدم عبد الله بن أنيس الكوفة سنة أربع وتسعين وسمعت منه وأنا ابن أربع عشرة سنة سمعته يقول قال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حبك للشيء يعمى ويصم

(ورواه) أيضاً (عن) المعمر بن محمد بن الحسن بن محمد بن جامع (عن) القاضى الإمام المؤتمن أبى جعفر محمد بن أحمد بن حامد (عن) أبى سعد إسماعيل بن على السمان الرازى (عن) أبى على الحسن بن على (عن) على بن بابويه (عن) جعفر ابن محمد بن على بن الحسن (عن) يونس بن حبيب (عن) أبى داود الطيالسى (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(ورواه) عن أبى العلاء صاعد بن يسار بن محمد الدهان الهروى (عن) القاضى أبى محمد عبد الله بن أبى حفص عمر بن محمد الأنصارى (عن) القاضى أبى العلاء محمد بن أبى الفضل الحمدانى (عن) أبى بكر محمد بن أحمد بن محمد الطالقانى (عن) أبى سعيد السمان الرازى (عن) الحسن بن على بن محمد بن إسحاق (عن) أبى الحسن على بن بابويه (عن) جعفر بن محمد بن على بن الحسن (عن) يونس ابن حبيب (عن) أبى داود الطيالسى (عن) أَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى فِي مسنده (عن) أبى السعادات أحمد ابن أحمد بن عبد الواحد المتوكلى (عن) أبى الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السمسانى (عن) أبى الحسن على بن أحمد بن عيسى

(٦٣) قد تقدم فى (١٠)۔

النهفقنی عن الحسن بن علی بن إسحاق التمار (عن) أبی الحسن علی بن بابویه الأسواری (عن) جعفر بن محمد بن علی بن الحسن (عن) یونس بن حبیب (عن) أبی داود الطیالسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ الحسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد میں رواۃ کی ترتیب یوں ہے)''الشیخ الفقیہ ابوالفضل حضرت''احمد بن الحسن بن خیرون ﷫''، حضرت''قاضی عبدالملک بن عبدالرحمٰن بن محمد ابوبکر ارخسی ﷫'' ان کے والد حضرت''قاضی امام ابوبکر عبدالرحمٰن بن ابوبکر بن محمد سرخسی ﷫''، حضرت''ابواحمد محمد بن عبداللہ بن بنت وزیر ابوعباس اسفرائینی ﷫''، حضرت''ابوعلی حسن بن علی ﷫''، حضرت''علی بن بابویہ اسواری ﷫''، حضرت''جعفر بن محمد بن علی بن الحسن ﷫''، حضرت''یونس بن حبیب ﷫''، حضرت''ابوداؤد طیالسی ﷫''، حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷜''(امام اعظم فرماتے ہیں) میں سن ۸۰ ہجری میں پیدا ہوا، حضرت''عبداللہ بن انیس ﷫'' ۹۴ ہجری کو کوفہ میں آئے، اس وقت میری عمر ۱۴ برس تھی، میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے

''رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی چیز کی محبت تجھے اندھا اور بہرا کر دیتی ہے''

○اسی حدیث کوحضرت''معمر بن محمد بن الحسن بن محمد بن جامع ﷫'' نے روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے)''حضرت''قاضی امام موتمن ابوجعفر محمد بن احمد بن حامد ﷫''، حضرت''ابوسعد اسماعیل بن علی سمان رازی ﷫''، حضرت''ابوعلی الحسن بن علی ﷫''، حضرت''علی بن بابویہ ﷫''، حضرت''جعفر ابن محمد بن علی بن حسن ﷫''، حضرت''یونس بن حبیب ﷫''، حضرت''ابوداؤد طیالسی ﷫''، حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷜''

○اسی حدیث کوانہوں نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے (وہ اسناد درج ذیل ہے)''حضرت''ابوالعلاء صاعد بن یسار بن محمد دہان ہروی ﷫''، حضرت''قاضی ابومحمد عبداللہ بن ابی حفص عمر بن محمد انصاری ﷫''، حضرت''قاضی ابوالعلاء محمد بن ابی الفضل حمدانی ﷫''، حضرت''ابوبکر محمد بن احمد بن محمد طالقانی ﷫''، حضرت''ابوسعید سمان رازی ﷫''، حضرت''حسن بن علی بن محمد بن اسحاق ﷫''، حضرت''ابوالحسن علی بن بابویہ ﷫''، حضرت''جعفر بن محمد بن علی بن حسن ﷫''، حضرت''یونس بن حبیب، حضرت''ابوداؤد طیالسی ﷫''، حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷜''

○اسی حدیث کوحضرت''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی ﷫'' نے اپنی مسند میں لکھا ہے (اسناد یوں ہے)''حضرت''ابوالسعادات احمد بن احمد بن عبدالواحد متوکلی ﷫''، حضرت''ابوحسین احمد بن محمد بن احمد سمنانی ﷫''، حضرت''ابوحسن علی بن احمد بن عیسیٰ نہفقنی ﷫''، حضرت''حسن بن علی بن اسحاق تمار ﷫''، حضرت''ابوحسن علی بن بابویہ اسواری ﷫''، حضرت''جعفر بن محمد بن علی بن حسن ﷫''، حضرت''یونس بن حبیب ﷫''، حضرت''ابوداؤد طیالسی ﷫''، حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷜''

٭ ٹڈی دل کوحضور ﷺ نے خود تناول نہیں فرمایا اور اس کوحرام بھی قرار نہیں دیا٭

64/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عن) عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَکْثَرُ جُنْدِ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ اَلْجَرَادُ لَا آکُلُهٗ وَلَا اُحَرِّمُهٗ

(٦٤) قد تقدم فی (١٤)-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، سیدہ ''عائشہ بن عجرد رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمین میں اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا لشکر ''ٹڈی'' (ٹڈی دل ایک چھوٹا سا پرندہ ہے جو لاکھوں کی تعداد میں آتے ہیں، جدھر سے گزر جاتے ہیں فصل در فصل تباہ کرتے جاتے ہیں) ہے۔ میں اس کو کھاتا نہیں ہوں، لیکن اس کو حرام بھی قرار نہیں دیتا ہوں۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي العلاء صاعد بن سيار بن محمد الدهان الهروى (عن) القاضي أبي العلاء محمد ابن أبي الفضل الهمداني (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن محمد الطالقاني (عن) أبي سعيد إسماعيل بن الحسن السمان (عن) أبي علي الحسن بن علي الدمشقي (عن) أبي محمد عبد الله بن كثير الرازى (عن) عبد الرحمن بن أبي حاتم الرازى (عن) عباس ابن محمد الدورى (عن) يحيى بن معين أن أبا حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سمع عائشة بنت عجرد تقول سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يقول أكثر جند الله فِي الأرض الجراد لا آكله ولا أحرمه

(ورواه) أيضاً (عن) أبي نصر معمر بن محمد بن حسين (عن) القاضي أبي جعفر بن محمد بن أحمد بن حامد (عن) أبي سعيد الرازى (عن) علي بن الحسين الدمشقي (عن) أبي محمد عبد الله بن كثير الرازى (عن) عباس بن محمد الدورى (عن) يحيى ابن معين أن أبا حنيفة سمع عائشة الحديث*

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي فِي مسنده (عن) أبي السعادات أحمد بن عبد الواحد المتوكلي (عن) أبي الحسين أحمد بن أحمد بن محمد بن أحمد السمناني (عن) أبي الحسن علي بن أحمد بن عيسى (عن) أبي علي الحسن بن علي الدمشقي (عن) أبي محمد عبد الله بن كثير الرازى (عن) عبد الرحمن بن أبي حاتم الرازى عن عباس الدورى (عن) يحيى بن معين رحمه الله أن أبا حنيفة صاحب الرأى سمع عائشة بنت عجرد الحديث*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (درج ذیل اسناد کے ہمراہ) ذکر کیا ہے'' حضرت ''ابوالعلاء صاعد بن سیار بن محمد دہان ہروی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی ابوالعلاء محمد بن ابی الفضل ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن محمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید اسماعیل بن حسن سمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن کثیر رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابی حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عباس بن محمد دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''، ''سیدہ عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا'' بیان کرتی ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' زمین میں اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا لشکر ''ٹڈی'' ہے، میں اس کو کھاتا نہیں ہوں اور اس کو حرام بھی قرار نہیں دیتا ہوں''

○اسی حدیث کا ایک سلسلہ اسناد یوں بھی ہے'' حضرت ''ابونصر معمر بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی ابوجعفر بن محمد بن احمد بن حامد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن حسین دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن کثیر رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عباس بن محمد دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''، سیدہ عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں لکھا ہے (اور اس کی اسناد میں راویوں کی ترتیب یوں ہے)''

حضرت ''ابوالسعادات احمد بن عبدالواحد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسین احمد بن احمد بن محمد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن کثیر رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' صاحب الرائے، سیدہ عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا''

۞ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے ۱۶ برس کی عمر میں حج کیا ۞

۞ دین اسلام میں مشغول لوگوں کے رزق کا انتظام خود اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ سے فرمادیتا ہے ۞

۞ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ سے حدیث کا سماع کیا ہے ۞

65/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ وُلِدْتُّ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَحَجَجْتُ مَعَ اَبِیْ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَاَنَا اِبْنُ سِتَّ عَشَرَةَ سَنَةَ فَلَمَّا دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ رَاَيْتُ حَلْقَةً عَظِيْمَةً فَقُلْتُ لاَبِیْ حَلْقَةُ مَنْ هٰذِهٖ قَالَ حَلْقَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جزءِ الزُّبَيْدِيِّ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَتَقَدَّمْتُ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَفَقَّهَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' (خود) فرماتے ہیں: میں ۸۰ ہجری میں پیدا ہوا ہوں، میں اپنے والد کے ہمراہ ۹۶ ہجری کو سفر حج پر گیا، اس وقت میری عمر ۱۶ برس تھی، جب میں مسجد حرام میں داخل ہوا تو وہاں میں نے ایک بہت بڑا حلقہ لگا دیکھا، میں نے اپنے والد سے پوچھا: یہ حلقہ کس کا ہے؟ انہوں نے بتایا'' یہ حلقہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ''عبداللہ بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ'' کا ہے۔ میں بھی آگے بڑھ کر اس حلقے میں شامل ہوگیا، وہ اس وقت کہہ رہے تھے: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

''جو اللہ کے دین کی سمجھ حاصل کرتا ہے (اور شب و روز اُسی میں لگا رہتا ہے) اللہ تعالیٰ اس کے رزق اور اس کی ضروریات کا انتظام ایسے مقام سے کر دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا''

*(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) الشَّيْخِ الْفَقِيْهِ أبی الفضل أحمد بن الحسن بن محمدابن خيرون (عن) أبی سعيد عبد الملك بن عبد الرحمن بن محمد السرخسی (عن) أبيه القاضی أبی بكر عبد الرحمن بن محمد السرخسی (عن) أبی أحمد محمد بن عبد الله ابن بنت الوزير أبی العباس الإسفراينی (عن) أبی علی الحسين بن علی الدمشقی (عن) أبی زفر عبد العزيز بن الحسن الطبری (عن) أبی بكر مكرم بن أحمد بن مكرم البغدادی (عن) محمد بن أحمد بن سماعة (عن) بشر بن الوليد القاضی (عن) أبی يوسف القاضی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً عن المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) القاضی أبی عبد الله الصيمری (عن) أبی بكر هلال بن هلال ابن أخی هلال الرازی (عن) أبيه (عن) محمد بن حمدان الطنافسی (عن) أحمد بن الصلت (عن) محمد بن شجاع (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(٦٥) قد تقدم فی (١١)

(ورواه) عن الشيوخ الثلاثة أبي محمد عبد الله بن علي بن عبد الله (و) أبي منصور محمد بن عبد الملك بن الحسن (و) أبي منصور عبد الرحمن بن زريق كلهم (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) القاضي أبي العلاء الواسطي (عن) أبي القاسم علي بن الحسين العدني (عن) أبي العباس محمد بن عمر بن الحسين ابن الخطاب (عن) جعفر بن علي الحافظ (عن) أحمد بن محمد الحماني (عن) محمد بن سماعة القاضي (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن) أبي السعادات أحمد بن عبد الواحد المتوكلي (عن) أبي الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السمناني (عن) أبي الحسن علي بن أحمد بن عيسى النهفقني (عن) أبي علي الحسن بن علي الدمشقي (عن) أبي زفر عبد العزيز بن الحسن الطبري (عن)أبي بكر مكرم بن أحمد بن مكرم (عن) محمد بن أحمد بن سماعة (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه)(عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) القاضي أبي العلاء الواسطي (عن) أبي القاسم علي بن الحسين العدني (عن) أبي العباس محمد بن عمر بن الحسين (عن) جعفر بن علي الحافظ (عن) أحمد بن محمد الحماني (عن) محمد بن سماعة القاضي (عن) بشر بن الوليد عن أبي يوسف القاضي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ الحسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں درج ذیل اسناد کے ہمراہ نقل کیا ہے ''شَیْخُ الْفَقِیْہِ اَبُو الفضل حضرت ''احمد بن حسن بن محمد ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید عبد الملک بن عبد الرحمٰن بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ''، ان کے والد حضرت ''قاضی ابوبکر عبدالرحمٰن بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواحمد محمد بن عبداللہ ابن بنت وزیر ابوالعباس اسفرائنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسین بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوزفر عبدالعزیز بن حسن طبری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر مکرم بن احمد بن مکرم بغدادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن احمد بن سماعۃ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (درج ذیل اسناد کے ہمراہ بھی نقل کیا ہے)'' حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر ہلال بن ہلال ابن اخی ہلال رازی رحمۃ اللہ علیہ''، ان کے والد حضرت ''محمد بن حمدان طنافسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○ حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس حدیث کو درج ذیل تین شیوخ کی اسانید کے ہمراہ بھی نقل کیا ہے'' حضرت ''ابو محمد عبداللہ بن علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومنصور محمد بن عبدالملک بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومنصور عبدالرحمٰن بن زریق رحمۃ اللہ علیہ'' ان سب محدثین کی اسناد درج ذیل ہے'' حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی ابوالعلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو القاسم علی بن حسین عدنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعباس محمد بن عمر بن حسین ابن خطاب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جعفر بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن سماعۃ قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (درج ذیل اسناد کے ہمراہ) درج کیا ہے'' حضرت ''ابوالسعادات احمد بن عبدالواحد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسین احمد بن محمد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن عیسی نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوزفر عبدالعزیز بن حسن طبری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر مکرم بن احمد بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن احمد بن سماعۃ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی ذکر کیا ہے (اس کی اسناد درج ذیل ہے)'' حضرت ''قاضی ابو العلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم علی بن حسین عدنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعباس محمد بن عمر بن حسین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جعفر بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن سماعہ قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

☼ تعمیر مسجد میں جس قدر حصہ شامل کیا جائے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بنا دیتا ہے ☼

66/اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْن اَبِیْ اَوْفٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ بَنٰی لِلّٰهِ مَسْجِداً وَلَوْ کَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَی اللّٰهُ لَه بَیْتاً فِی الْجَنَّةِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومعاویہ عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

''جس نے اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنائی (اگرچہ اس کی تعمیر میں بہت تھوڑا حصہ شامل کیا) جتنا سنگخوار جانور کے انڈے دینے کا سوراخ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين ابن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) الشيخ العدل أبي الفضل أحمد ابن الحسن بن محمد بن خيرون (عن) أبي سعيد عبد الملك بن عبد الرحمن بن محمد السرخسي (عن) أبيه القاضي أبي بكر عبد الرحمن بن محمد السرخسي (عن) أبي أحمد محمد بن عبد الله ابن بنت الوزير بن أبي العباس الإسفرايني (عن) أبي علي الحسين بن علي بن غياث القاضي (عن) محمد بن موسى (عن) الجلودى محمد بن عياش (عن) التمتام يحيى بن القاسم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه)(عن) أبي نصر المعمر بن محمد بن الحسن بن محمد بن جامع (عن) أبي جعفر محمد بن أحمد بن طاهر (عن) أبي سعيد بن علي الرازي السمان (عن) الحسن بن علي الدمشقي (عن) الحسن بن غياث القاضي (عن) محمد بن موسى (عن) الجلودى محمد بن عياش (عن) التمتام يحيى بن القاسم(عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله*

(٦٦) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في " مسند الامام" (٩٣)وقال الحافظ بدرالدين العيني في " عمدة القارئ" ٣:٤٨٠-الطبع الجديد-:وحديث عبدالله ابن ابی اوفی اخرجه الحافظ عبد المؤمن بن خلف الدمياطي في جزء جمعه في فضل المسجد-

(ورواه)(عن) أبی العلاء صاعد بن یسار بن محمد الدهان الهروی (عن) القاضی أبی محمد عبد الله بن أبی حفص عمر بن محمد الأنصاری (عن) القاضی الإمام أبی العلاء محمد بن أبی الفضل الحمدانی (عن) القاضی الفقیه أبی القاسم عبد الجبار بن زید بن أحمد کلاهما (عن) أبی بکر محمد بن أحمد ابن محمد (عن) أبی سعید إسماعیل بن الحسن السمان (عن) أبی علی الحسین ابن علی بن محمد بن إسحاق الدمشقی (عن) أبی الحسن علی بن غیاث القاضی (عن) محمد بن موسی (عن) الجلودی محمد بن عیاش (عن) التمتام یحیی بن القاسم (عن) أَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) أبی السعادات أحمد بن أحمد بن عبد الواحد المتوکلی (عن) أبی الحسین أحمد بن محمد بن أحمد السمنانی (عن) أبی الحسن علی بن أحمد بن عیسی النهفقنی (عن) أبی علی الدمشقی (عن) أبی الحسن علی بن غیاث القاضی (عن) محمد بن موسی (عن) الجلودی محمد بن عیاش (عن) التمتام یحیی بن القاسم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین ابن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اور اس کی اسناد میں راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''شیخ العدل ابوالفضل احمد ابن حسن بن محمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید عبدالملک بن عبدالرحمٰن بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ''، ان کے والد حضرت ''قاضی ابوبکر عبدالرحمٰن بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواحمد محمد بن عبداللہ ابن بنت وزیر بن ابی العباس اسفراینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسین بن علی بن غیاث قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن موسیٰ جلودی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''تمتام یحییٰ بن القاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے (اس کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابونصر معمر بن محمد بن حسن بن محمد بن جامع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوجعفر محمد بن احمد بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید بن علی رازی سمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن غیاث قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جلودی محمد بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''تمتام یحییٰ بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے (اس کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوالعلاء صاعد بن یسار بن محمد دہان ہروی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی ابومحمد عبداللہ بن ابی حفص عمر بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی امام ابوالعلاء محمد بن ابی الفضل حمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاضی فقیہ ابوالقاسم عبدالجبار بن زید بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' دونوں نے اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور آگے راویوں کی ترتیب یوں ہے'' حضرت ''ابوسعید اسماعیل بن حسن سمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسین ابن علی بن محمد بن اسحاق دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن علی بن غیاث قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جلودی محمد بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''تمتام یحییٰ بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اور اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوالسعادات احمد بن احمد بن عبدالواحد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسین احمد بن محمد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد بن عیسیٰ نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی بن غیاث قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت "جلودی محمد بن عیاش [illegible]" حضرت "[illegible] یحییٰ بن قاسم [illegible]" حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ [illegible]"

☆ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے ☆

67 (اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكِ الاَنْصَارِيِّ الْخَزْرَجِيِّ النَّجَّارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُه يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ

☆☆ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ [illegible]" حضرت "انس بن مالک انصاری خزرجی نجاری [illegible]" سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم [illegible] کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

(أخرجه) أبو عبد الله الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) الشيخ أبي محمد عبد الله بن علي بن عبد الله (و) أبي منصور محمد بن عبد الملك بن الحسن كلاهما (عن) أحمد بن علي بن ثابت (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن محمد الأرموي (عن) أبي عبد الله محمد بن عبد الله (عن) (أبي إسحاق إبراهيم بن محمد الواعظ المعروف بالعبد الذليل (عن) أبي العباس أحمد بن الصلت بن المغلس الحماني (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(ورواه) أيضا (عن) أبي محمد عبد الله بن علي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد ابن علي بن ثابت (عن) القاضي أبي العلاء الواسطي محمد بن يعقوب (عن) أبي غسان بن أبي سعيد وهو سعيد بن أحمد بن محمد بن جعفر النيسابوري (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن محمد بن عبد ربه المروزي (عن) أبي العباس أحمد ابن الصلت بن مغلس الحماني (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رحمه الله تعالى*

(ورواه) أيضاً (عن) أبي العلاء صاعد بن يسار بن محمد الهروي (عن) القاضي أبي محمد بن عبد الله بن أبي حفص عمرو بن محمد (عن) [illegible] أبي العلاء محمد بن أبي المعتصم (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن محمد الطالقاني (عن) إسماعيل بن الحسن [illegible] (عن) أبي الحسن [illegible] محمد بن محمود التستري (عن) أبي سعيد الحسن بن أحمد بن الصلت (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رحمه الله تعالى*

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) إسحاق بن إبراهيم بن محمد [illegible] (عن) أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحافظ (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن محمد الواعظ (عن) أبي العباس أحمد بن الصلت بن المغلس الحماني (عن (بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رحمه الله تعالى*

(ورواه) أيضاً (عن) أبي السعادات أحمد بن أحمد بن عبد الواحد المتوكلي عن أبي الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السمناني (عن) أبي الحسن علي بن أحمد ابن عيسى (عن) أبي أحمد محمد بن عبد الله بن خالد الذهلي (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن أحمد بن عمرويه (عن) أبي العباس أحمد بن الصلت (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي

(٦٧) اخرجه ابو يعلى (٢٨٣٨) وابو نعيم في "الحلية" ٣٢٣:٨ والخطيب في "تاريخ بغداد" ٢٠٧:٤ وفي "الرحلة في طلب الحديث" (١) والطبراني في "الصغير" ١٦:١ وابن ماجة (٢٢٤) في "المقدمة" والبيهقي في "شعب الايمان" (١٦٦٤) والبغوي في "شرح السنة" في ذيل (١٣٥)-

یوسف (عن) اَبی حَنِیفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حافظ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''حضرت ''شیخ ابومحمد عبداللہ بن علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومنصور محمد بن عبدالملک بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسحاق ابراہیم بن محمد ارموی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسحاق ابراہیم بن محمد واعظ المعروف بالعبد الذلیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو العباس احمد بن صلت بن مغلس حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت '' ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حافظ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن علی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت '' قاضی ابو العلاء واسطی محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعثمان بن ابی سعید رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ حضرت ''سعید بن احمد بن محمد بن جعفر نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں)، حضرت ''ابو اسحاق ابراہیم بن محمد بن عمرویہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو العباس احمد بن صلت بن مغلس حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حافظ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''حضرت ''ابوالعلاء صاعد بن یسار بن محمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت '' قاضی ابومحمد بن عبداللہ بن ابی حفص عمرو بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت '' قاضی ابو العلاء محمد بن ابی الفضل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن محمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن حسن رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن احمد بن محمد بن محمود تستری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید حسن بن احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کو حضرت '' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) '' حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحاق بن براہیم بن محمد مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن عبد اللہ حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسحاق ابراہیم بن محمد واعظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو العباس احمد بن صلت بن مغلس حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کو حضرت '' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) '' حضرت ''ابوالسعادات احمد بن احمد بن عبد الواحد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسین احمد بن محمد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن علی بن احمد ابن عیسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواحمد محمد بن عبداللہ بن خالد ذہلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن احمد بن عمرویہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعباس احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

☼ نیکی کی ہدایت کرنا بھی نیکی ہے اور مظلوم کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے ☼

68/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) رَحِمَهُ اللّٰهُ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه قَالَ اَلدَّالُ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِه وَاللّٰهُ یُحِبُّ اِغَاثَةَ اللَّهْفَانِ*

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: نیکی پر راہنمائی کرنے والا، خودنیکی کرنے والے کی طرح ہے، اوراللہ تعالیٰ مظلوم کی امداد کرنا پسند کرتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو بلخى فِى مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) القاضى الإمام أبى عبد الله الحسن بن على الصيرفِى (عن) هلال بن محمد بن محمد بن أخى هلال الرازى (عن) أبيه (عن) محمد بن حمدان الطنافسى (عن) أحمد بن الصلت بن المغلس الحمانى (عن) بشر بن الوليد القاضى (عن) أبى يوسف يعقوب بن إبراهيم القاضى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ*

(وروى أيضاً أول الحديث) وقوله الدال على الخير كفاعله (عن) أبى نصر المعمر بن على بن الحسن بن جامع (عن) القاضى أبى جعفر محمد بن أحمد بن حامد (عن) أبى سعيد إسماعيل بن أبى على الرازى السمان (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسين بن أحمد (عن) أبى العباس أحمد بن الصلت بن المغلس (عن) بشر بن الوليد القاضى (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ*

(وروى أيضاً) آخر الحديث وهو أن الله يحب إغاثة اللهفان بهذا الإسناد*

(ورواه أيضاً)(عن) أبى العلاء صاعد بن يسار (عن) القاضى عبد الله بنأبى حفص (عن) القاضى أبى العلاء محمد بن أبى الفضل الحمدانى (عن) أبى بكر محمد بن أحمد بن محمود الطالقانى (عن) أبى سعيد إسماعيل بن الحسن الرازى (عن) أبى الحسين أحمد بن محمد بن محمود التسترى (عن) أبى سعيد الحسن بن أحمد ابن المبارك الطوسى (عن) أحمد بن الصلت (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ

(وروى أيضاً) أول الحديث بهذا الإسناد*

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکرکیا ہے(اس کی اسناد میں راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبارصیر فی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی امام ابوعبداللہ حسن بن علی صیر فی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہلال بن محمد بن محمد بن اخی ہلال رازی رحمۃ اللہ علیہ''، ان کے والد حضرت ''محمد بن حمدان طنافسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن صلت بن مغلس حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف یعقوب بن ابراہیم قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کا اول حصہ اور'' الدال علی الخیر کفاعله ''کے الفاظ، حضرت ''ابونصر معمر بن علی بن حسن بن جامع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کئے ہیں (ان کی روایت کے رواۃ کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''قاضی ابوجعفر محمد بن احمد بن حامد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید اسماعیل بن ابی علی رازی سمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسین بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعباس احمد بن صلت بن مغلس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ''

---

(٦٨) اخرجه الترمذی(٢٦٧٠) فی العلم: باب الدال علی الخیر کفاعله' وابن عبدالبر فی ''جامع بیان العلم'' ۱۳-

نیز حدیث کا آخری حصہ ''ان اللہ یحب إغاثۃ اللّٰہفان '' بھی اسی اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت '' حافظ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) '' حضرت ''ابوالعلاء صاعد بن یسار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت '' قاضی عبداللہ بن ابی حفص رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت '' قاضی ابوالعلاء محمد بن ابی الفضل حمدانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن محمود طالقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید اسماعیل بن حسن رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسین احمد بن محمد بن محمود تستری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید حسن بن احمد ابن مبارک طوسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○نیز انہوں نے اسی اسناد کے ہمراہ حدیث کا اول حصہ بھی روایت کیا ہے۔

☼ کسی کی تکلیف پر ہنسنے والے ایسا نہ ہو کہ اُسے عافیت مل جائے اور تو پھنس جائے ☼

69/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) وَاثِلَۃَ بْنِ الاَسْقَعْ (عَنْ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہ قَالَ لاَ تَظْھَرَنَّ شَمَاتَۃَ لِاَخِیْکَ فَیُعَافِیْہِ اللّٰہُ وَیُبْتَلِیْکَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت '' واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کی آزمائش (دوسرے کے سامنے) ہرگز بیان مت کر (ایسا نہ ہو) کہ اللہ تعالیٰ اُسے عافیت عطا فرما دے اور تجھے اُس آزمائش میں مبتلا کر دے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو بلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن ابن خيرون (عن) أبيه القاضي أبي سعيد عبد الملك بن عبد الرحمن بن محمد السرخسي (عن) أبيه القاضي أبي بكر عبد الرحمن بن محمد (عن) أبي أحمد محمد بن عبد الله ابن بنت الوزير أبي العباس الإسفرائني (عن) أبي علي الحسين بن علي الدمشقي (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد بن الحسن الحنفِي (عن) طلحة بن سنان (عن) هناد بن السرى (عن) أبي سعيد (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رحمه الله قال سمعت واثلة بن الأسقع رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يقول سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يقول الحديث*

(ورواه)(عن) أبي نصر المعمر بن محمد بن الحسن بن محمد بن جامع (عن) القاضي الإمام المؤتمن أبي جعفر محمد بن أحمد بن حامد بن عبيد الله البخاري (عن) أبي سعيد إسماعيل بن علي الرازي السمان (عن) علي بن أحمد بن عبيد الله بن حزام (عن) المظفر بن سهل (عن) موسى بن عيسى بن المنذر عن أبيه (عن) إسماعيل بن عياش (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ*

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي فِي مسنده (عن) أبي السعادات أحمد بن أحمد بن عبد الواحد المتوكلي (عن) أبي الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السمناني (عن) أبي الحسن علي بن أحمد بن عيسى (عن) أبي علي الحسن بن علي الدمشقي (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد بن الحسين (عن) طلحة بن سنان اليامي (عن) هناد بن السرى (عن) أبي سعيد (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ*

(٦٩) قد تقدم في (١٣)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ''، ان کے والد حضرت ''قاضی ابوسعید عبدالملک بن عبدالرحمٰن بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ''، ان کے والد حضرت ''قاضی ابوبکر عبدالرحمٰن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواحمد محمد بن عبداللہ ابن بنت وزیر ابوالعباس اسفرائنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسین بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن حسن حنفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''طلحہ بن سنان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہناد بن سری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''،'' حضرت ''واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (اس کے بعد سابقہ حدیث بیان کی)''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابونصر معمر بن محمد بن حسن بن محمد بن جامع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی امام مؤتمن ابوجعفر محمد بن احمد بن حامد بن عبید اللہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید اسماعیل بن علی رازی سمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن احمد بن عبیداللہ بن حزام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مظفر بن سہل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن عیسیٰ بن منذر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن عیسیٰ بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' کے والد، حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوالسعادات احمد بن احمد بن عبدالواحد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسین احمد بن محمد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''طلحہ بن سنان یامی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہناد بن سری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

☼ صدقہ اور کثرت سے استغفار کے ذریعے بے اولادوں کو اولاد مل جاتی ہے ☼

70/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رُزِقْتُ وَلَداً قَطُّ وَلَا وَلَدَ لِیْ قَالَ فَاَيْنَ اَنْتَ مِنْ كَثْرَةِ الْاِسْتِغْفَارِ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ تُرْزَقُ بِهِمَا الْوَلَدُ قَالَ جَابِرٌ فَكَانَ الرَّجُلُ يُكْثِرُ الصَّدَقَةَ فَوُلِدَ لَه تِسْعَةُ ذُكُوْرٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: (وہ فرماتے ہیں:) ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں اولاد نہیں ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کثرت سے استغفار کیوں نہیں کرتے اور کثرت سے صدقہ کیوں نہیں کرتے؟ انہی دو چیزوں کی بدولت اللہ تعالیٰ بندے کو اولاد عطا فرماتا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (اس نے صدقہ دینا شروع کر دیا اور استغفار شروع کر دی) اُس آدمی کے ہاں اُس کے بعد ۹ لڑکے پیدا ہوئے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي في مسنده (عن) أبي السعادات أحمد بن عبد الواحد المتوكلي (عن) أبي الحسين أحمد بن محمد بن أحمد السمناني (عن) أبي الحسن علي بن أحمد بن عيسى النهفقني (عن)

أبی علی الحسن بن علی الدمشقی (عن) أبی الحسن علی بن غیاث القاضی (عن) محمد بن موسی (عن) الجلودی محمد بن عیاش (عن) التمتام یحیی بن القاسم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو بلخی فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکرمحمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے(اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)''حضرت ''ابوالسعادات احمد بن عبدالواحد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین احمد بن محمد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن عیسیٰ نہفقنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن علی بن غیاث قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جلودی محمد بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''تمتام یحییٰ بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے اس کو ذکر کیا ہے۔

☼دین کی تعلیم دینے والے کے میزان کا نیکیوں والا پلڑا تعلیم کی وجہ سے بھاری کردیا جائے گا☼

71/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ وُضِعَتْ حَسَنَاتُ الرَّجُلِ فِی کَفَّةِ الْمِیْزَانِ وَوُضِعَتْ سَیِّئَاتُه فِی الْکَفَّةِ الاُخْرٰی فَشَالَتْ سَیِّئَاتُه حَسَنَاتِه حَتّٰی اِذَا اَیِسَ فَظَنَّ النَّارَ جَاءَه شَیْءٌ مِثْلَ السَّحَابِ فَیَقَعُ فِیْ حَسَنَاتِه فِی کَفَّةِ الْمِیْزَانِ فَتَشِیْلُ حَسَنَاتُه سَیِّئَاتِه فَیُقَالُ اَتَدْرِی مَا هٰذا فَیَقُوْلُ مَا اَعْرِفُ هٰذامِنْ عَمَلِیْ فَیُقَالُ هٰذا مَا عَلَّمْتَ لِلنَّاسِ مِنَ الْخَیْرِ فَعَمِلُوْا بِه بَعْدَکَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، (وہ فرماتے ہیں) قیامت کے دن ایک آدمی کی نیکیاں میزان کے ایک پلڑے میں رکھی جائیں گی اور دوسرے پلڑے میں اس کے گناہ رکھے جائیں گے، گناہوں والا پلڑا بھاری ہوجائے گا، وہ شخص بہت مایوس ہوگا اور اس کو اپنے دوزخ میں جانے کا غالب گمان ہوجائے گا، اس وقت بادل کی صورت میں کوئی چیز آئے گی اور آکر اس کے نیکیوں والے پلڑے میں شامل ہوجائے گی، اس کی وجہ سے نیکیوں والا پلڑا بھاری ہوجائے گا، (اور اس کی نجات ہوجائے گی) اس آدمی سے پوچھا جائے گا: یہ کیا چیز تھی جو آکر تیری نیکیوں میں شامل ہوئی؟ وہ کہے گا: یہ میرا کوئی عمل تو نہیں تھا۔ اس کو بتایا جائے گا کہ یہ تیرا وہ علم ہے جو تو نے لوگوں کو سکھایا تھا، تیرے بعد لوگ اس پر عمل کرتے رہے (اور اس کا ثواب تجھے بھی ملتا رہا)

(أخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) والده أبی طاهر عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی القاسم عبید الله بن أحمد بن عثمان الصیرفِی (عن) عبید الله بن عثمان الدقاق (عن) أبی الحسین علی بن محمد بن یحیی المصری (عن) مالك بن یحیی بن مالك بن غسان الهمدانی (عن) علی بن عاصم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) أبی الحسن محمد بن علی المهتدی بالله (عن) أبی حفص عمر ابن أحمد بن شاهین (عن) علی بن محمد المصری (عن) مالك بن یحیی (عن) علی ابن عاصم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

لےOحضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری ''نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے(اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)''ان کے والد حضرت ''ابوطاہر عبدالباقی انصاری ''، حضرت ''ابوالقاسم عبیداللہ بن احمد بن عثمان صیر فی ''، حضرت ''عبیداللہ بن عثمان دقاق ''، حضرت ''ابوحسین علی بن محمد بن یحیی مصری ''، حضرت ''مالک بن یحیٰی بن مالک بن غسان ہمدانی ''، حضرت ''علی بن عاصم ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''

Oاسی حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے(اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت ''ابوحسن محمد بن علی مہتدی باللہ ''، حضرت ''ابوحفص عمر ابن احمد بن شاہین ''، حضرت ''علی بن محمد مصری ''، حضرت ''مالک بن یحیٰی ''، حضرت ''علی ابن عاصم ''، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''

☼ کبریائی اور عظمت، فقط اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان ہے ☼

72/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بِنْ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِـى مُسْلِمِ الْاَغَرْ صَاحِبِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِـىَ اللّٰهُ عَنْهُ *قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِىْ وَالْعَظْمَةُ إِزَارِىْ فَمَنْ نَازَعَنِى وَاحِداً مِنْهُمَا اَلْقَيْتُه فِىْ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' حضرت ''عطاء بن سائب ''کے واسطے سے حضرت ''ابومسلم الاغر '' (جو کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے صاحب ہیں) سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے'' کبریائی میری چادر ہے، اور عظمت میرا ازار ہے، جس نے ان میں سے ایک چیز بھی مجھ سے چھیننے کی کوشش کی، میں اس کو دوزخ میں ڈال دوں گا''

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو بلخی فِی مسنده (عن) الشيخ أبى السعود أحمد بن على بن محمد (عن) محمد بن أحـمد الخطيب (عن) عـلى بن ربيعة (عن) الـحسن بن رشيق (عن) مـحـمد بن أحمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله*

Oاس حدیث کو حضرت ''حافظ ابن خسرو بلخی ''نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے(اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) '' حضرت ''شیخ ابوسعود احمد بن علی بن محمد ''نے، انہوں نے محمد بن احمد خطیب '' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ '' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق '' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن حفص '' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد '' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ '' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ '' سے روایت کیا ہے۔

☼ ظلم سے بچو، کیونکہ (آج کا ایک) ظلم قیامت کے دن کئی ظلم شمار ہوگا ☼

73/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءَ بن السَّائِب (عَنْ) مَحَارِبْ بِنْ دِثَارِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰه بِنْ عُمَر رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

---

(۷۲) اخرجه احمد ۲:۴۱٤'والطيالسى (۲۳۸۷)'وابوداود(٤٠٩٠)'وابن حبان(۳۲۸)۔

(عَنْ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه، قَالَ اِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظلم سے بچو، کیونکہ (دنیا کا) ایک ظلم قیامت کے دن کئی ظلم بن کر سامنے آئے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری فِی مسنده (عن) إبراهيم ابن عمروس الهمدانی (عن) العباس بن يزيد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابراہیم ابن عمروس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ آزمائشیں اور تکالیف بھی انسان کے لئے بلندیٔ درجات کا باعث ہے ☼

74/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه، قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَكْتُبُ لِلْاِنْسَانِ اَلدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي الْجَنَّةِ وَلَا يَكُوْنُ لَه، مِنَ الْعَمَلِ مَا يبلغها فَلَا يَزَالُ يُبْتَلِيْهِ حَتّٰى يَبْلُغَهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' بیان کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ایک بندے کے لئے جنت میں ایک بلند مقام (اس کی قسمت میں) لکھ دیتا ہے لیکن وہ بندہ ایسے عمل نہیں کرتا جن کی بدولت وہ اس مقام تک پہنچ پائے، چنانچہ اللہ تعالیٰ اُس بندے کو مسلسل آزمائشوں میں ڈالے رکھتا ہے (بندہ ان آزمائشوں پر صبر کرتا ہے) اس طرح وہ اُس مقام کو پالیتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری فِی مسنده (عن) أحمد بن صالح ابن أبی صالح (عن) أحمد بن يعقوب بلخی (عن) أبی يحيی الحمانی*

(ورواه) علی (عن) علی بن الفتح بن عبد الله العسكری (عن) حميد بن الربيع (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد النعال فِی مسنده (عن) علی بن عبيد (عن) الحسن بن محمد والقاسم بن الحسن الهمدانيين كلاهما (عن) يحيی بن هاشم الغسانی عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو بلخی فِی مسنده (عن) الشيخ أبی محمد بن السراج عن أحمد بن علی عن أبی

(۷۳) اخرجه ابن حبان (۵۱۷۶) والطیالسی (۲۲۷۲) واحمد ۲:۱۹۵ والحاکم فی "المستدرک" ۱:۱۱ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱۰:۲۴۳ والدارمی ۲:۲۴۰-

الطیب محمد بن أحمد بن موسی الشروطی (عن) محمد بن أحمد بن یعقوب المدنی (عن) محمد بن أیوب بلخی (عن) یحیی بن ھاشم الغسانی عن اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو بلخی فِی مسنده (عن) الشیخ أبی محمد بن السراج عن أحمد بن علی عن أبی الطیب محمد بن أحمد بن موسی الشروطی (عن) محمد بن أحمد بن یعقوب المدنی (عن) محمد بن أیوب بلخی (عن) یحیی بن ھاشم الغسانی عن اَبی حَنِیْفَةَ رحمه الله*.

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی عن القاضی أبی الحسین محمد ابن علی بن المھتدی بالله (عن) أبی القاسم عبد الله بن أحمد بن علی بن الحسین الصیدلانی (عن) ابن مخلد بن جعفر العطار (عن) أحمد بن الحسن الھمدانی (عن) یحیی بن ھاشم (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد البخاری رحمة اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)''انہوں نے حضرت''احمد بن صالح ابن ابی صالح رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن یعقوب بلخی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو یحییٰ حمانی رحمة اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کوحضرت''ابومحمد بن بخاری رحمة اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت''علی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن فتح بن عبداللہ عسکری رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حمید بن ربیع رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمة اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد نعال رحمة اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت''علی بن عبید رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن محمد ہمدانی رحمة اللہ علیہ'' اور حضرت''قاسم بن حسن ہمدانی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''یحییٰ بن ہاشم غسانی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمة اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کوحضرت''حافظ ابن خسرو بلخی رحمة اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)''انہوں نے حضرت''شیخ ابومحمد بن سراج رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن علی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابو الطیب محمد بن احمد بن موسیٰ شروطی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بن یعقوب مدنی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ایوب بلخی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''یحییٰ بن ہاشم غسانی رحمة اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' رحمة اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کوحضرت''حافظ ابن خسرو بلخی رحمة اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)''انہوں نے حضرت''شیخ ابومحمد بن سراج رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن علی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابو الطیب محمد بن احمد بن موسیٰ شروطی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بن یعقوب مدنی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ایوب بلخی غسانی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''یحییٰ بن ہاشم غسانی رحمة اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمة اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کوحضرت''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمة اللہ علیہ'' نے بھی روایت کیا ہے (اور اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)'' حضرت''قاضی ابوحسین محمد ابن علی بن مہتدی باللہ رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوالقاسم عبداللہ بن احمد بن علی بن حسین صیدلانی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابن مخلد بن جعفر عطار رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن حسن ہمدانی رحمة اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''یحییٰ بن

ہاشم رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ“ سے روایت کیا ہے“

☼ قبروں پر جانے کی اجازت ہے، لیکن وہاں خلاف شرع بات کرنا منع ہے ☼

75/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثد وَحَمّاد اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَة (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه، قَالَ کُنْتُ نَهَیْتُکُمْ (عَنْ) زِیَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَلَا تَقُوْلُوْا هَجَراً

✦✦ حضرت ”امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ“ حضرت ”علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ“ اور حضرت ”حماد رحمۃ اللہ علیہ“ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں، حضرت ”عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ“ اپنے ”والد رضی اللہ عنہ“ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں قبروں پر جانے سے منع کیا تھا (اب میں تمہیں اجازت دیتا ہوں اب) تم قبروں کی زیارت کے لئے جاسکتے ہو (لیکن وہاں جاکر) خلاف شرع کوئی بات مت کرنا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن أحمد ابن محمد (عن) محمد بن إسماعیل (عن) أبی صالح (عن) اللیث (عن) أبی عبد الرحمن الخراسانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) القیاس السندی الأنطاکی (عن) أبی صالح (عن) اللیث (عن) أبی عبد الرحمن الخراسانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن جریر بن المسیب اللؤلؤی بلخی (عن) یحیی بن أکثم (عن) عبد الله بن صالح (عن) اللیث (عن) أبی عبد الرحمن الخراسانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رضی الله تعالی عنه*

○ اس حدیث کو حضرت ”ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ“ نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ”انہوں نے حضرت ”احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”لیث رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”ابوعبدالرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ“ سے روایت کیا ہے“

○ اسی حدیث کو حضرت ”ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ“ نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے اور اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ”انہوں نے حضرت ”احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”قیاس سندی انطاکی رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”لیث رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”ابوعبدالرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ“ سے روایت کیا ہے۔

○ اسی حدیث کو حضرت ”ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ“ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے اور اس کی اسناد کے روایوں کی ترتیب یوں ہے) ”انہوں نے حضرت ”احمد بن جریر بن مسیّب لولوئی بلخی رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”لیث رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت ”ابوعبدالرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ“ سے، انہوں نے حضرت“

(۷۵) اخرجه احمد ۵:۳۵۶ و مسلم (۹۷۷) و الترمذی (۱۰۵٤) و ابو عوانة (۷۸۷۹) و الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٤:۱۸۶ و فی "شرح مشکل الآثار" (٤۷٤۵) و الحازمی فی "الاعتبار" ۲۲۸ و الطیالسی (۸۰۷) و ابن حبان (۳۱۶۸)-

امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" سے روایت کیا ہے"

✿ رسول اکرم ﷺ نے بچوں اور عورتوں پر رحم کرنے کا حکم دیا ✿

76/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) شَیْخٍ لَہ یَرْفَعُہ' اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِرْحَمُوْا الضَّعِیْفَیْنِ اَلصَّبِیَّ وَالْمَرْاَةَ

✧ ✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" اپنے شیخ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں (کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا) دو نازک صنفوں (یعنی) بچوں اور عورتوں پر ترس کھایا کرو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے آثار میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

✿ متکبر کا سر اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان باندھ کر اس کو آگ کے تابوت میں ڈالا جائے گا ✿

77/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرْ اَنَّہ' بَلَغَہ' اَنَّ الْمُتَکَبِّرَ رَأْسُہ' بَیْنَ رِجْلَیْہِ فِی تَابُوْتٍ مِنْ نَارٍ مُقَفَّلٌ عَلَیْہِ فَلا یَخْرُجُ مِنَ التَّابُوْتِ اَبَداً فِی النَّارِ

✧ ✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: ان تک یہ خبر پہنچی کہ (رسول اکرم ﷺ نے فرمایا) متکبر کا سر آگ کے تابوت کے اندر اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان باندھ دیا جائے گا اور وہ اس آگ کے تابوت سے کبھی بھی باہر نہیں نکل سکے گا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو بلخی فِی مسنده (عن) أحمد بن علی بن محمد الخطیب (عن) علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی *

○اس حدیث کو حضرت "حافظ ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) "انہوں نے حضرت "احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

✿ بندہ خود چیز کو چھپانے کی کوشش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس پر پردہ ڈال دیتا ہے ✿

78/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ اَسِرُّوْا مَا شِئْتُمْ وَاَعْلِنُوْا مَا شِئْتُمْ فَمَا مِنْ عَبْدٍ یُسِرُّ شَیْئاً اِلَّا

(۷۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۲۳)-الطبع الجدید-فی الادب:باب من عمل عملاً البسه الله رداء ه"فارحموا الضعیفین: المراۃ والصبی"-

(۷۷) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۴۵۵)-

اَلْبَسَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی رِدَاءَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تم جو چاہو چھپالو اور جو چاہو ظاہر کردو (لیکن اتنی بات ضرور یاد رکھنا کہ) بندہ جس چیز کو (اپنے طور پر) چھپاتا ہے اس کو اللہ تعالیٰ بھی چادر اوڑھا دیتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے آثار میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

☼ خوش اخلاقی دکھائی دینے والی چیز ہوتی تو یہ سب سے خوبصورت ہوتی ☼

☼ بداخلاقی اگر دکھائی دینے والی چیز ہوتی تو اس سے بدصورت کچھ نہ ہوتا ☼

79/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ الرِّفْقَ خَلْقٌ یُرٰی لَمَا رُئِیَ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ اَحْسَنُ مِنْهُ وَلَوْ اَنَّ الْحَرْقَ خَلْقٌ یُرٰی لَمَا رُئِیَ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ اَقْبَحُ مِنْهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے اور سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' کے واسطہ سے روایت کرتے ہیں' (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اگر ''نرم مزاجی'' دکھائی دینے والی چیز ہوتی تو اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں اس سے زیادہ خوبصورت کوئی چیز نہ ہوتی، اور اگر بداخلاقی کوئی دکھائی دینے والی چیز ہوتی تو اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں اس سے بدصورت کوئی چیز نہ ہوتی''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسن بن سعيدعن عمر بن حميد عن نوح بن دراجعن اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) يحيی بن إسماعيل الجريری عن أسد بن عمروعن اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون عنخاله أبی علی الباقلانی عن أبی عبد الله بن دوست العلاف عن القاضی عمر الأشنانی باسناده المذكور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسن بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حمید رحمۃ اللہ علیہ''

(۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۹۲۲) الطبع الجديد-فی الادب:باب من عمل عملا البسه الله رداءه فارحموا الضعيفين المرأة والصبی. وابونعيم فی "الحلية" ۳۶:۵ وابن الشجری فی "اماليه" ۲۲۱:۲-

(۷۹) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفی فی "مسند الامام" (۴۵۷) والشهاب فی "المسند" ۲۱:۱ وعبد بن حميد ۴۳۳ وذكره العجلونی فی "كشف الخفاء" ۱۶۱:۲ والخرائطی فی "مكارم الاخلاق" ۶ وفيه: "لو كان حسن الخلق رجلا يمشی فی الناس لكان رجلا صالحا"-

سے،انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت '' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت '' حافظ ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک اسناد مکمل کر کے روایت بیان کی ہے۔

☼ حسن خلق سے زیادہ خوبصورت اور بداخلاقی سے زیادہ بدصورت کوئی چیز نہیں ☼

80/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَیُّوْبَ بْنِ عَائِذٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ یَرْفَعُهٗ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ نَظَرَ النَّاسُ اِلٰى صُوْرَةِ الرِّفْقِ لَمَا نَظَرُوْا اَحْسَنَ مِنْهُ وَلَوْ نَظَرُوْا اِلٰى صُوْرَةِ الْحَرْقِ لَمَا نَظَرُوْا اَقْبَحَ مِنْهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت '' مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) ''اگر لوگ حسن خلق کی شکل دیکھ پاتے تو ان کو اس سے زیادہ حسین کوئی چیز نہ دکھائی دیتی اور اگر لوگ بدخلقی کی شکل دیکھ پاتے تو ان کو اس سے زیادہ بدصورت کوئی چیز نظر نہ آتی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) يحيى بن إسماعيل (عن) الحسين ابن إسماعيل (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رضی الله تعالى عنه*

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) يحيى بن إسماعيل الجريرى (عن) الحسين بن إسماعيل الجريرى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِی مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت '' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت '' حافظ حسین بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں

---

(۸۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۸۹۷) فی الادب:باب الرفق والحزق وھو الاثر المتقدم-

نے حضرت'' ابو الفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابو علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک اسناد مکمل کر کے حدیث روایت کی ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں روایت کیا ہے۔

☼ جماعت کے ساتھ رہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ امت محمدیہ کو کبھی گمراہی پر جمع نہیں فرمائے گا ☼

81/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اِيَاسٍ (عَنْ) اَبِىْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ لَمَّا خَرَجَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِتَّبَعْتُهٗ فَقُلْتُ لَهٗ اَوْصِنِى فَقَالَ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَلُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَنْ يَّجْمَعَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَاصْبِرْ حَتّٰى تَسْتَرِيْحَ اَوْ يُسْتَرَاحَ مِنْ فَاجِرٍ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''عبدالملک بن ایاس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''عمر شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب حضرت''ابومسعود رضی اللہ عنہ'' مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تو میں ان کے پیچھے گیا، میں نے ان سے عرض کی: آپ مجھے کوئی نصیحت فرمادیں،انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جماعت کے ساتھ رہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ امت محمدیہ کو کبھی گمراہی پر جمع نہیں کرے گا اور صبر اختیار کرنا یہاں تک کہ تمہیں سکون مل جائے ،یا فسادی شخص سے دوسروں کو سکون مل جائے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو بلخي في مسنده (عن) الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد بن علي (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)''انہوں نے حضرت''فضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد سے،انہوں نے حضرت''حسن بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۸۱) قلت:وقد اخرج ابن حبان(۲۱۰۱)واحمد۵:۱۹۶ وابو داود(۵۴۷) فی الصلاة:باب فی التشدید فی ترک الجماعة، والحاکم فی "المستدرک"۱:۲۱۱؛والبیهقی فی "السنن الکبری"۳:۵۴؛والبغوی فی "شرح السنة" (۷۹۳)عن ابی الدرداء،قال:سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: "مامن ثلاثة فی قریة ولا بدو لا تقام فیهم الصلاة الا استحوذ علیهم الشیطان،فعلیک بالجماعة فانما یأکل الذئب القاصیة"۔

☼ فوت شدگان کو برے الفاظ سے یاد نہیں کرنا چاہئے ☼

☼ اس کو مبارک ہو جس کے نامہ اعمال میں کثرتِ استغفار موجود ہے ☼

82/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ (عَنْ) مَنْصُوْرِ ابْنِ صَفِيَّةَ (عَنْ) أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ سَبِّ الْاَمْوَاتَ وَقَالَ طُوْبٰى لِمَنْ وُجِدَ فِي صَحِيْفَتِهِ اِسْتِغْفَاراً كَثِيْراً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور ابن صفیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مُردوں کو برا بھلا کہنے سے منع فرمایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کو مبارک ہو جس کے نامہ اعمال میں کثرت سے استغفار ہو۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي القاضي (عن) أبي بكر الخطيب البغدادي عن أبي نعيم (عن) محمد بن إسماعيل الوراق عن سعيد بن القاسم الحافظ عن محمد بن يحيى ابن مندة عن الهذيل بن معاوية عن إبراهيم بن أيوب عن اَبي حَنِيْفَةَ رحمه الله*

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن قاسم حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یحییٰ ابن مندۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہذیل بن معاویۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اہل وعیال کی پریشانی میں وفات پانے والا شہداء کے مقام کو پالیتا ہے ☼

83/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ اَحَدُكُمْ مَغْمُوْماً مَهْمُوْماً مِنْ سَبَبِ الْعَيَالِ كَانَ اَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ اَلْفِ ضَرْبَةٍ بِالسَّيْفِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اہل وعیال کی وجہ سے دکھ اور پریشانی کے عالم میں وفات پائے، اس کا رتبہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس شخص سے بھی بلند ہے جس کے جسم پر جہاد فی سبیل اللہ میں ہزاروں زخم آئے ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن هشام بن همام الشيرازي (عن) محمد بن يحيى بن يزيد

(۸۲) اخرجه النسائي ٤:٥٢ والمرتضى الزبيدي في "الاتحاف" ٧:٤٩١ والمتقي الهندي في "الكنز" (٤٢٧١٣) والسيوطي في "الجامع الصغير" ٦:٢٩٤ مع فيض القدير (٩٧٦٥)-

(۸۳) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في "مسند الامام" (٣٠٢)-

النیسابوری عن المقری عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ہشام بن ہمام شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن یحییٰ بن یزید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے مقری حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حکومت،ایک امانت ہے جس نے اسکا حق ادا نہ کیا،وہ قیامت میں ذلیل ورسوا ہوگا ☼

84/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ اَبِیْ غَسَّان عَنِ الْحَسَنِ الْبَصرِی عَنِ النَّبِیِّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه قَالَ یَا اَبَا ذَرٍّ اَلْاِمَارَةُ اَمَانَةٌ وَهِیَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ خِزْیٌ وَنَدَامَةٌ اِلاَّ مَنْ اَخَذَ بِحَقِّهَا وَاَدَّی الَّذِیْ عَلَیْهِ مِنَ الْحَقِّ فِیْهَا وَاَنّٰی لَه ذٰلِكَ یَا اَبَا ذَرٍّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' اور'' حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اے ابوذر! امارت (حکومت) امانت ہوتی ہے یہ قیامت کے دن ذلت اورندامت کا باعث ہوگی تاہم جواس کا مستحق ہونے کی بنا پراس کو لے گا اوراس کی تمام ذمہ داریاں پوری کرے گا (اس کے لئے ذلت اور ندامت نہیں ہوگی) لیکن اے ابوذر: ایسا کون کرسکتا ہے؟

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ*

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کےحوالے سے آثار میں اس کوذکرکیا ہے۔

☼ علم حاصل کرنا ہرمسلمان پرفرض ہے ☼

85/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ''علم حاصل کرنا ہرمسلمان پرفرض ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) العباس بن محمد عن معاویة (عن) عمر (عن) داود بن علیة عن أبی حنفیة رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عباس بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''داود بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے

(۸٤) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۲۵) والحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (٤٨۹) ومسلم (۱۸۲۵) فی الامارة: باب کراهیة الامارة بغیر ضرورة واحمد ۱۷۳:۵-

(۸۵) اخرجه صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۱) والطبرانی فی "الکبیر" (۱۰٤۳۹) وفی "الاوسط" (۱۸ مجمع البحرین) والہیثمی فی "مجمع الزوائد" ۱۱۹:۱ والحافظ فی "المطالب العالیه" (۳۰٦۵)-

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مرنے کے بعد بھی اولاد کی دعاؤں، تعلیم اور صدقہ جاریہ کا ثواب ملتا رہتا ہے ☼

86/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ یُوْجَرُ فِیْهِنَّ الْمَیِّتُ بَعْدَ مَوْتِهٖ وَلَدٌ یَدْعُوْ لَهٗ بَعْدَ مَوْتِهٖ فَهُوَ یُوْجَرُ فِیْ دُعَائِهٖ - وَرَجُلٌ عَلَّمَ عِلْماً یَعْمَلُ بِهٖ وَیُعَلِّمُهُ النَّاسَ فَهُوَ یُوْجَرُ عَلٰی مَا عَمِلَ وَعَلَّمَ - وَرَجُلٌ تَرَكَ اَرْضًا صَدَقَةً

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) ''تین آدمی ایسے ہیں کہ ان کو وفات کے بعد بھی ان کے کاموں کا اجر ملتا رہتا ہے۔

○ آدمی کی اولاد جو آدمی کے مرنے کے بعد اس کے لئے دعا کرتی ہے اس کی دعا کی بناء پر مرنے والے کو ثواب دیا جاتا ہے۔

○ ایسا آدمی جس نے علم حاصل کیا پھر اس عمل پر کرتا رہا اور لوگوں کو وہ علم سکھاتا رہا اس کو اس علم اور عمل دونوں کا ثواب ملتا رہتا ہے۔

○ ایسا آدمی جس نے کوئی زمین صدقہ کر دی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ انسان عام طور اپنی باتوں کی وجہ سے پھنستا ہے ☼

87/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَلْبَلَاءُ مُوَکَّلٌ بِالْکَلَامِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) آزمائش گفتگو کے تابع کر دی گئی ہے'' (یعنی عام طور پر انسان پر آزمائش اس کی باتوں کی وجہ سے آتی ہے۔)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

(۸۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۲۴)-قلت:قد اخرج ابن حبان (۳۰۱۶) والطحاوی فی "مشکل الآثار" (۲۴۶) والبخاری فی "الادب المفرد" (۳۸) عن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال: "اذا مات الانسان انقطع عمله الا من ثلاث:صدقة جاریة او علم ینتفع به او ولد صالح یدعو له"-

(۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۲۶) وابن ابی شیبة ۸:۵۷۸ (۵۵۹۹) فی الادب:باب ما قالوا فی النهی والوقیعة فی الرجل والغیبة-

☼ لوگوں کو سکھایا ہوا علم قیامت کے دن میزان میں رکھا جائے گا تو نیکیوں والا پلڑا بھاری ہو جائے گا ☼

88/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ النَّخْعِیِّ فِی قَوْلِهٖ تَعَالٰی (وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیَامَةِ) * قَالَ لَمَّا یجاء بِعَمَلِ الْعَبْدِ فَیُجْعَلُ فِیْ مِیْزَانِهٖ فَیَخِفُّ فَیُجَاءُ بِشَیْءٍ کَالسَّحَابِ اَوْ کَالْغَمَامِ فَیُوْضَعُ فِی مِیْزَانِهٖ فَتَرَجَّحُ فَیُقَالُ لَهٗ هَلْ تَدْرِیْ مَا هٰذا فَیَقُوْلُ لَا فَیُقَالُ هٰذا عِلْمُكَ عَلَّمْتَه فَتَعَلَّمُوْهُ وَعَمِلُوْا بِهٖ بَعْدَكَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطہ سے حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کے ارشاد

ونضع الموازین القسط لیوم القیامة

''اور ہم عدل کی ترازوئیں رکھیں گے قیامت کے دن''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کا مطلب یہ ہے کہ جب بندہ کا عمل لا کر میزان میں رکھا جائے گا وہ عمل ہلکا ہوگا پھر بادل کی مانند کوئی چیز آئے گی، وہ اس آدمی کے میزان میں رکھ دی جائے گی تو اس کا پلڑا بھاری ہو جائے گا، اس آدمی سے پوچھا جائے گا: تمہیں معلوم ہے وہ کیا ہے؟ وہ کہے گا: جی نہیں۔ اس کو بتایا جائے گا ''وہ تیرا وہ علم ہے جو تو نے خود حاصل کیا، دوسروں کو سکھایا اور تیرے بعد لوگ اس پر عمل کرتے رہے''۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) عبد الصمد بن علی (عن) أبی إبراهیم إسماعیل ابن یوسف (عن) مسلم (عن) حماد بن زید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الحسن بن علی الفارسی (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''عبد الصمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو ابراہیم اسماعیل ابن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اسی حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن محمد بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''مبارک ابن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو محمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

☼ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے ☼

89/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ النَّخْعِیِّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

(۸۸) وقد اخرج ابن ماجة (۲۴۲) ومسلم ۵:۷۳ وابوداود (۲۸۸۰) والترمذی (۱۳۷۶) عن ابی هریرة قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: ''ان مما یلحق المؤمن من عمله وحسناته بعد موته: علماً علّمه ونشره...''۔

(۸۹) وقد مر فی (۸۵) من حدیث عبدالله بن مسعود۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ'' اور حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ'' کے حوالے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) قبيصة بن الفضل بن عبد الرحمن الطبرى (عن) عثمان الشجرى (عن) أبى عاصم النبيل (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله*

(ورواه)(عن) صالح ابن أبى رميح كتابة (عن) أبى أمية الطرطوسى (عن) عبد الرحمن بن صالح (عن) حماد بن زيد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''قبیصہ بن فضل بن عبدالرحمٰن طبری رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان شجری رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم نبیل رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''صالح ابن ابی رمیح رحمۃ اللہ'' سے (تحریری صورت میں)، انہوں نے حضرت ''ابوامیہ طرطوسی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن صالح رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے ☼

90/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ الـنَّـخْعِيْ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ اَنَسٍ اِلَّا حَدِيْثاً وَاحِداً سَمِعْتُه' يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ'' اور حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ'' کے واسطے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔''

(أخرجه) أبو محمد البخارى*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ'' نے بھی روایت کیا ہے۔

☼ امام اعظم ماں باپ سے بھی پہلے اپنے شیخ کے لئے دعا کیا کرتے تھے ☼

91/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ اِنِّى لَاَدْعُوْ لِحَمَّادٍ فَاَبْدَاَ بِهٖ قَبْلَ اَبَوَىَّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' فرماتے ہیں: میں (اپنے شیخ) حضرت ''حماد رحمۃ اللہ'' کے لئے دعا کرتا ہوں بلکہ اپنے والدین کے لئے دعا کرنے سے بھی پہلے ان کے لئے دعا کرتا ہوں''

(أخرجه) الحافظ بن خسرو فى مسنده (عن) أبى سعيد أحمد بن القاسم المقرى (عن) القاضى أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القاسم الثلاج (عن) أبى العباس ابن عقدة (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر الحضرمى (عن) عمير بن عمار الهمدانى (عن) محمد بن أبان القرشى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(۹۰) قد تقدم-

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابوسعید احمد بن قاسم مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو القاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو قاسم ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو العباس ابن عقدۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبد اللہ بن عامر حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمیر بن عمار ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اَبان قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیمار شخص خود کو بیمار تسلیم کر لے تو سمجھو کہ وہ بیمار نہیں ہے ☼

92/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ النَّخْعِیِّ اَنَّہٗ قَالَ اِذَا عَرَفَ الثَّقِیْلُ نَفْسَہٗ اَنَّہٗ ثَقِیْلٌ فَلَیْسَ بِثَقِیْلٍ*

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ''جب بیمار شخص خود کو بیمار تسلیم کر لے تو سمجھو کہ وہ بیمار نہیں ہے''

(أخرجه) ابن خسرو فِي مسنده فقال قرأت فِي تاريخ بخارى بغنجار قال أخبرنا أبو بكر محمد بن إبراهيم بن يعقوب الصوفِي (عن) محمد بن حاتم بن سعيد ابن حفص البيكندى (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) الحسن بن حازم (عن) بكر بن معروف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

○اس حدیث کو حضرت ''ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) اس میں انہوں نے کہا ہے کہ میں نے غنجار میں تاریخ بخاری کی قرأت میں پڑھا ہے، انہوں نے اس کی اسناد یوں بیان کی ہے ''وہ کہتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوبکر محمد بن ابراہیم بن یعقوب صوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حاتم بن سعید ابن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بیکندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بکر بن معروف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو بیماری سے بے خوف ہو جاتا ہے، وہ بیمار ہو جاتا ہے ☼

93/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ النَّخْعِیِّ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ اَمِنَ الثِّقْلَ ثَقُلَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ''جو بیماری سے بے خوف ہو جاتا ہے، وہ بیمار ہو جاتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن الحسن ابن خيرون (عن) أبى الحسين محمد بن عبد الواحد بن على بن إبراهيم بن رزمة (عن) أبى محمد على بن عبد الله بن العباس ابن المغيرة الجوهرى (عن) أبى عيسى أحمد بن محمد الوراق المقدسى (عن) أبى محمد الحارث بن محمد بن أمامة المداينى (عن) محمد بن منصور (عن) شيخ من أهل الكوفة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالحسین محمد بن عبدالواحد بن علی بن ابراہیم بن رزمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد علی بن عبداللہ بن العباس ابن المغیرۃ جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعیسیٰ احمد بن محمد وراق مقدسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حارث بن محمد بن امامۃ مداینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منصور سے، انہوں نے اہل الکوفہ کے ایک شیخ سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قضا نماز کی جماعت اذان اور اقامت کے ساتھ کروائی ☼

94/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ النَّخْعِیِّ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَعَرَّسَ وَاَمَرَ بِلَالًا اَنْ یَّكْلَا الصُّبْحَ فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَامَ الرَّهْطُ وَبِلَالٌ حَتّٰى كَانَ اَوَّلُ مَنِ اسْتَیْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَبَعْدَهٗ بِلَالٌ فَاَمَرَ اَنْ یَّقْتَادُوا الرَّوَاحِلَ مِنْ ذٰلِكَ الْمَحَلِّ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَاَمَرَهٗ فَاَقَامَ الصَّلَاةَ ثُمَّ صَلّٰى بِهِمِ الْفَجْرَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے اور حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے (ایک مقام پر) آپ نے رات کو پڑاؤ ڈالا، حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' کے ذمہ لگایا کہ فجر طلوع ہونے کا خیال رکھے، (یہ ذمہ داری دے کر) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور پورا قافلہ سو گیا، حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' کو بھی نیند آ گئی (فجر طلوع ہو گئی، نماز کا وقت بھی ختم ہو گیا، لیکن کسی کی آنکھ نہ کھلی) سب سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھلی، اس کے بعد حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' بیدار ہوئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں سے فوراً روانگی کا حکم دیا، (لوگ فوراً وہاں سے نکل پڑے، آگے ایک مقام پر پہنچ کر) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' کو حکم دیا، حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' نے اذان دی پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے وتر پڑھے پھر فجر کی دو سنتیں پڑھیں، پھر اقامت ہوئی، اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی۔

(أخرجه) طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) علی بن محمد بن عبید (عن) عبید الله بن عبد الجبار (عن) أبی مسلم بشر بن مسلم (عن) یحیی بن صالح (عن) محمد بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے ''انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومسلم بشر بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۹۴) اخرجه احمد ۱:۳۹۱ والطیالسی (۳۷۷) والنسائی فی "الکبری" (۸۸۵٤) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۲:۲۱۸ وابو

سورۃ اللیل میں حسنیٰ سے مراد کلمہ شریف ہے

95/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی (وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی) قَالَ بَلا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی قَالَ بَلَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰی

''اور سب سے اچھی کو سچ مانا''

اور فرمایا: (اس اچھی چیز کو ماننے سے مراد) ''لا الہ الا اللہ'' کو (ماننا ہے) پھر یہ آیت پڑھی

وَ کَذَّبَ بِالْحُسْنٰی

''اور سب سے اچھی کو جھٹلایا''

اور فرمایا: (اس سب سے اچھی چیز سے بھی مراد) ''لا الہ الا اللہ'' ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد ابن سعید (عن) بشر بن موسی (عن) عبد اللہ بن یزید المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ*

(وأخرجه) أیضاً (عن) زکریا بن یحیی بن الحارث النیسابوری (عن) محمد بن یوسف الرازی (عن) عبد اللہ بن أحمد (عن) المقری (عن(اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن النغار (عن) أحمد بن محمد بن سعید أیضاً (عن) بشر بن موسی (عن) عبد اللہ بن یزید المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ غیر أنه زاد فیه أن قال وصدق بالحسنی قال بلا إله إلا اللہ وکذب بالحسنی قال بلا إله إلا اللہ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اسی حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) ''انہوں نے حضرت'' زکریا بن یحییٰ بن حارث نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یوسف رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اسی حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن نغار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں ''صدق بالحسنی'' کے ساتھ ''لا إله إلا اللہ'' اور ''کذب بالحسنی'' (کے ساتھ) ''لا إله إلا اللہ'' کا اضافہ بھی ہے۔

---

(۹۵) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۵۱۶)۔

☼ علم چھپانے والے کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی ☼

96/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سُئِلَ (عَنْ) عِلْمٍ فَكَتَمَهٗ اُلْجِمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس سے علم کے بارے میں کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اس کو چھپا لے، اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

(أخرجه) الحافظ ابن المظفر فِي مسنده (عن) أبی بكر محمد بن القاسم بن سليمان المؤدب (عن) محمد بن يوسف الرازی (عن) إدريس (عن) علی (عن) السندی بن عمرويه (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن قاسم بن سلیمان مودب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یوسف رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سندی بن عمرویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی بھی مالدار یا فقیر کے ساتھ کی گئی بھلائی صدقہ ہے ☼

97/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوْفٍ فَعَلْتَهٗ اِلٰی غَنِیٍّ اَوْ فَقِیْرٍ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مالدار یا فقیر کے ساتھ کی ہوئی نیکی صدقہ ہے''

(أخرجه) أبو محمد البخاری فِي مسنده (عن) صالح الترمذی (عن) محمد بن خلف التميمی (عن) علی بن عبد الحميد (عن) القاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خلف تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۹۶) اخرجه ابن حبان (۹۵) واحمد ۲:۲۶۳ وابو داود (۳۶۵۸) فی العلم: باب كراهية منع العلم والترمذی (۲۶۴۹) فی العلم: باب ما جاء فی كتمان العلم۔

(۹۷) اخرجه احمد ۳:۳۶۰ وابن ابی شيبة ۸:۵۵۰ والبخاری فی "الصحيح" (۶۰۲۱) وفی "الادب المفرد" (۲۲۴) وابن حبان (۳۳۷۹) والطبرانی فی "الصغير" (۶۷۲)۔

☼امر بالمعروف اور نہی عن المنکر فرض ہے،لیکن اس کا تارک کافر نہیں ہے☼

98/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَرِيْضَةٌ قُلْتُ فَمَنْ تَرَكَه' كَفَرَ قَالَ لَا

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بھلائی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا فرض ہے۔(عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں) میں نے پوچھا: جس نے یہ ترک کیا، کیا اس نے کفر کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔''

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) محمد بن إسماعيل (عن) علي بن العباس (عن) عباد بن يعقوب (عن) عفان بن سنان الجرجانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) محمد بن القاسم بن زكريا (عن) عباد بن يعقوب (عن) عفان الجرنی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ غير أنه قال قلت له فمن تركه كفر قال نعم*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو بلخی (عن) أبی الحسين الصيرفِي (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی الحسن بن القاسم بن زكريا (عن) عباد بن يعقوب (عن) عفان الجرجانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ كما أخرجه محمد بن المظفر فِي مسنده*

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)''انہوں نے حضرت''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عفان بن سنان جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے)''انہوں نے حضرت''محمد بن قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عفان جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں ان الفاظ کا اضافہ بھی ہے''میں نے ان سے کہا: جس نے اس کو ترک کیا، کیا اس نے کفر کیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

○اسی حدیث کو حضرت''حافظ ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوالحسین صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوالحسن بن قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عفان جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔جیسا کہ حضرت''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کو اپنی مسند میں ذکر کیا ہے۔

☼وقفے وقفے سے ملنے سے محبت بڑھتی ہے☼

99/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

وَسَلَّمَ اَنَّه قَالَ زُرْ غِبّاً تَزْدَدْ حُبَّاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وقفے وقفے سے ملا کرو اس سے محبت بڑھتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر في مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن محمد بن الحسن الدينوري (عن) محمد ابن عبد العزيز الدينوري (عن) محمد بن العباس بن الفضل الأنصاري (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) القاضي أبي الحسين بن المهتدي بالله (عن) عمر الديلمي المقرى (عن) أبي بكر أحمد ابن محمد الضراب الدينوري (عن) أبي جعفر محمد بن عبد الله (عن) عبد العزيز (عن) محمد بن عباس بن الفضل الأنصاري (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن حسن دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عباس بن فضل انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اسی حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد باقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی ابوالحسین بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر دیلمی مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد ابن محمد ضراب دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عباس بن فضل انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو باغی گروہ سے جہاد کرنے اور گرمیوں کے روزے رکھنے کا شوق تھا ☼

100/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ قَالَ مَا آسِی عَلٰی شَیْءٍ اِلَّا اَنْ اَکُوْنَ قَاتَلْتُ الْفِئَةَ الْبَاغِیَةَ وَعَلٰی صَوْمِ الْهَوَاجِرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مجھے دو چیزوں کے علاوہ کبھی کسی چیز کی حسرت نہیں ہوئی (۱) باغی گروہ کو میں قتل کروں (۲) گرمیوں کے دنوں کے روزے رکھوں''

(۹۹) اخرجه الطبرانی فی "الاوسط" ۹:۶ (۵۶۴۱) والبزار (۱۹۳۳) والخطیب فی "تاریخ بغداد" ۵۷:۶ وابو نعیم فی "الحلیة" ۳۲۲:۳۔

(۱۰۰) اخرجه الحاکم فی "المستدرک" ۶۴۳:۳ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱۷۲:۸ باب ما جاء فی قتال اهل البغی والخوارج۔

(أخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر فِي مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن القاسم بن زکریا البخاری (عن) عباد بن یعقوب (عن) عفان بن سنان الجرجانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو بلخی فِي مسنده (عن) الشیخ أبی الحسن (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی الحسین (عن) أبی عبد الله محمد بن القاسم بن زکریا البخاری (عن) عباد بن یعقوب (عن) عفان الجرجانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن قاسم بن زکریا بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفان بن سنان جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کوحضرت ''حافظ ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد کے راویوں کی ترتیب یوں ہے) ''انہوں نے حضرت ''شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن قاسم بن زکریا بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفان جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کہیں سے گزرتے تو آپ اپنی خوشبو سے پہچانے جاتے تھے ☼

101/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُعْرَفُ بِرِیْحِ الطِّیْبِ اِذَا اَقْبَلَ بِاللَّیْلِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت تشریف لاتے تو آپ اپنی عمدہ خوشبو کی وجہ سے پہچانے جاتے تھے' (یعنی رات کی تاریکی میں اگر گلی سے گزرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور دکھائی نہ دیتا تھا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو سے پتا چل جاتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے ہیں''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) محمد بن أبی شجاع المعدل (عن) محمد بن عبد العزیز بن أبی رزمة (عن) أبیه (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابوشجاع معدل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

(۱۰۱) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۵۸) والدارمی ۱:۴۶(۶۶) وابن سعد فی "الطبقات" ۱:۳۹۹، وابن ابی شیبة ۹:۲۵ فی الادب: ما یستحب للرجل ان یوجد ریحه منه وعبدالرزاق (۷۹۳۴) وابوداود فی "المراسیل" (۴۴۵)-

روایت کیا ہے۔

☼ جس نے معذرت خواہ کی معذرت قبول نہ کی وہ سخت کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے ☼

102/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَیْہِ اَخُوْہُ الْمُسْلِمُ فَلَمْ یَقْبَلْ عُذْرَہٗ فَوِزْرُہٗ کَوِزْرِ صَاحِبِ مَکْسٍ اَیْ عَشَّارٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس کے پاس اس کا مسلمان بھائی معذرت کرنے آیا، اس نے اس کی معذرت کو قبول نہ کیا اس کو ''صاحب مکس''، یعنی عشر وصول کرنے والے جتنا گناہ ملے گا''۔ (یعنی جتنا گناہ عشر کی وصولی پر مامور شخص کو عشر میں خرد برد کرنے پر ملتا ہے)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس عن عقدة (عن) عبد الله بن محمد البخارى (عن) أبي الفضل العباس عن عبد العزيز القطان المروزى (عن) علىّ بن سليمان الرازى (عن) حكم بن يزيد قاضى مرو (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالفضل عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن یزید قاضی مرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ندامت توبہ ہے ☼

103/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عَبْدِ الْکَرِیْمِ بْنِ مَعْقَلٍ(عَنْ)عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلنَّدَمُ تَوْبَۃٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالکریم بن معقل رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ندامت توبہ ہے''۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين ابن محمد بن خسرو البلخى قال قرأت فِي كتاب أبي عبد الله محمد بن محمد ابن سليمان بن كامل يعرف بغنجار فِي تاريخ بخارى له (عن) أبي سهل بن عثمان ابن سعيد (عن) محمد بن محمد (عن) أبي زكريا يحيى بن إسماعيل بن الحسن بن عثمان (عن) جده الحسن بن عثمان (عن) مخلد بن

(۱۰۲) اخرجه ابن ماجة (۳۷۱۸) فى الادب: باب المفاديرو المنذرى فى "الترغيب" ۳: ۴۹۳ وابوداود فى "المراسيل" (۵۱۷) من حديث ابن جودان-

(۱۰۳) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۲: ۱۹۹ والحاكم فى "المستدرك" ۴: ۲۴۳ والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۱۰: ۱۵۴ وابن ماجة (۴۲۵۲)-

عمر (عن) أبی یوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن محمد بن محمد بن سلیمان بن کامل المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی (کتاب) تاریخ بخاری میں پڑھا ہے ،انہوں نے حضرت ''ابوسہل بن عثمان ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوزکریا یحییٰ بن اسماعیل بن حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مخلد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ناموں میں سب سے زیادہ پسند ''عبداللہ اور عبدالرحمٰن'' تھا☼

104/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ کَانَ اَحَبُّ الْاَسْمَاءَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ پسندیدہ نام ''عبداللہ اور عبدالرحمٰن'' تھے''۔

(أخرجه) أبو محمدالبخاری (عن قبیصة)(عن) زکریا بن یحیی (عن) أحمد بن عبد الله بن زیاد (عن) محمد بن المهدی (عن) علی بن عاصم بن مرزوق (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''قبیصہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عاصم بن مرزوق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼حضرت عامر شعبی اپنے بدخواہ کو بھی اچھے لفظوں سے مخاطب کرتے تھے☼

105/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِیِّ اَنَّهٗ کَانَ یُحَدِّثُ وَرَجُلٌ خَلْفَهٗ یَغْتَابُهٗ فَالْتَفَتَ اِلَیْهِ وَقَالَ*

شعر

هَنِیْئاً مَرِیْئاً غَیْرَ دَاءٍ مُخَامِرٍ ..لِعِزَّةٍ مِنْ اَعْرَاضِنَا مَا اسْتَحَلَّتْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عامر رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں مروی ہے کہ وہ حدیث بیان کررہے ہوتے ،ایک شخص ان کے پیچھے ان کی غیبت بیان کرتا تھا، آپ اس آدمی کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: تو صحت مند، تندرست وتوانا رہے، تجھے کوئی بیماری نہ آئے، ہماری عزت کو خراب کرنے کے سبب تو نے خود پر آزمائشوں کا دروازہ کھول لیا''۔

---

(۱۰٤) اخرجه احمد ۲:۲٤، ومسلم(۲۱۳۲)(۲)، والترمذی(۲۸۳٤)وابن ماجة(۳۷۲۸)، والطبرانی فی ''الکبیر'' (۱۳۳۷٤)، والبیهقی فی ''السنن الکبری'' ۹:۳۰٦۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) الشيخين أبى نصر المعمر بن محمد بن الحسن (و) أبـي منـصـور عبد الرحمن بن محمد بن عبد الواحد كلاهما (عن) الخطيب (عن) أبـي القاسم ابن الحسن الشاهد بالبصرة (عن) علي بن إسحاق (عن) أبي قلابة (عن) علي بن الجعد (عن) أبي يعلى العلاء ابن هارون أخي يزيد بن هارون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابو نصرمعمر بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''ابو منصور عبد الرحمٰن بن محمد بن عبد الواحد رحمۃ اللہ علیہ''سے،ان دونوں نے حضرت'' خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن حسن شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے (بصرہ میں) انہوں نے حضرت''علی بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابو قلابہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابویعلیٰ علاء بن ہارون (یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' (کے بھائی) سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ نیکی کبھی پرانی نہیں ہوتی اور گناہ کبھی بھلایا نہیں جاتا ☼

106/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْـنِ عُـمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُماُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا یُبْلٰی وَالْاِثْمُ لَا یُنْسٰی

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا''نیکی کبھی پرانی نہیں ہوتی اور گناہ کبھی بھلایا نہیں جاتا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن صالح بن أبي رميح عن يحيى بن إبراهيم عن محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى (عن) حميد بن عبد الرحمن الرواسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحیٰ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حمید بن عبدالرحمٰن رواسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ خضاب لگایا کرواور اس معاملے میں اہل کتاب کی مخالفت کرو ☼

107/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عن) نَافِعٍ (عَنْ) ابْـن عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قال اَخْضِبُوْا وَخَالِفُوْا اَهْلَ الْكِتَابِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت''(عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے

(١٠٦) اخرجه الحافظ صدر الدين فى " مسند الامام" (٤٦٧)، والديلمى فى " مسند الفردوس" (٢٢٠٣)، وابن عدى فى " الكامل" ١٥٨:٦، ترجمة (١٦٤٩)، عبدالرزاق (٢٠٢٦٢)-

(١٠٧) قلت: وقد اورد الهيثمى فى " مجمع الزوائد" ١٦٣:٥، عن عبد الله بن عمر رضى الله عنهما، قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: " الصفرة خضاب المؤمن، والحمرة خضاب المسلم، والسواد خضاب الكافر" -

روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا'' خضاب لگایا کرو اور اس معاملے میں اہل کتاب کی مخالفت کرو''۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح (عن) أبى جعفر القاسم بن مساور الجوهرى (عن) سوار بن عبد الله (عن) مزاحم بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوجعفر قاسم بن مساور ہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سوار بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مزاحم بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے ☼

108/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) الزُّهْرِيِّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ*

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا'' جس نے جان بوجھ کر میرے بارے میں جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) الحارث بن أسد بن الحارث (عن) عبد الله بن المرزبان (عن) عبد الله بن أبى سلم البجلى عن عمار بن ربيع عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حارث بن اسد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن ابی سلم بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عمار بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پڑوسی کے حقوق اور رات کے قیام پر جبریل امین علیہ السلام کی رسول اکرم ﷺ کو تاکید ☼

109/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ انهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرَئِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ وَمَا زَالَ جِبْرَئِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّ خِيَارَ اُمَّتِيْ لَنْ يَّنَامُوْا اِلَّا قَلِيْلًا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالرحمٰن بن حزم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت'' انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:'' جبریل امین علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے بارے میں وصیت کرتے رہے حتی کہ مجھے یوں لگنے لگا کہ اسے وراثت میں حصہ دار بنا دیں گے، اور مجھے رات کے قیام کی مسلسل وصیت کرتے رہے حتی کہ

(۱۰۸) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى '' مسند الامام'' (۴۰) وابو يعلى (۲۹۰۹) واحمد ۲۷۸:۳-

(۱۰۹) اخرجه البزار (۱۸۹۷) والهيثمى فى '' مجمع الزوائد'' ۱۶۵:۸-

مجھے لگا کہ میری امت کے نیک لوگ راتوں کو بہت کم سویا کریں گے"

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أحمد بن علي بن محمد (عن) أبي طاهر محمد بن أحمد الخطيب (عن) أبي الحسن علي بن ربيعة بن علي (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص بن عبد الملك (عن) صالح بن محمد الترمذي (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ*

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابو طاہر محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوحسن علی بن ربیعہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حفص بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں اس حدیث کو حضرت" نے حضرت "صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ ہر رات سورہ بقرہ کی آخری تین آیات کی تلاوت کرنے والے نے کافی تلاوت کی ☼

110/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَحْيٰى بِنْ عَمْرِو بْنِ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) اِبْنِ مُسْعُوْد رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ مَنْ اَوْتَرَ مِنْكُمْ وَفِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ مَنْ اَوْتَرَ مِنْكُمْ بِالثَّلَاثِ الْاٰيَاتِ الَّتِيْ فِي آخَرِ سُوْرَةِ الْبَقْرَةِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ فَقَدْ اَكْثَرَ وَاَطَابَ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "یحیٰی بن عمرو بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ" اور ان کے "والد رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے حضرت "ابن مسعود رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے ہر رات وتر میں سورۃ بقرہ کی آخری تین آیات پڑھیں اس نے کافی قرأت کر لی اور عمدہ کام کیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ*

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ قرآن کریم کو اشعار کی صورت میں گنگنا کر پڑھنا منع ہے ☼

111/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْد رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا تَهُذُّوا الْقُرْآنَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ وَلَا نَثْرًا كَنَثْرِ الدَّقْلِ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے روایت کرتے

(١١٠) اخرجه الطبرانی فی "الكبير" (٨٦٧١) و(٨٦٧٢) واورده الهيثمی فی "مجمع الزوائد" ٢:٢٧٠-

(١١١) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (٢٧١) وابن ابی شيبة ٢:٥٢١ فی الصلوات:باب فی قراءة القرآن والطبرانی فی "الكبير" (٩٨٥٥) وابو داود (١٣٩٦) فی الصلاة:باب تحزيب القرآن-

ہیں کہ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا ''قرآن کریم کو شعروں کی طرح گنگنا کر مت پڑھو اور نہ ہی ردی کھجوروں کے بکھیرنے کی طرح بے ڈھنگا پڑھو۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *قال محمد وبه نأخذ ينبغي للقارى أن يفهم ما يقول وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ*

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ پڑھنے والے کو چاہئے کہ وہ جو کچھ کہہ رہا ہے سمجھ کر پڑھے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی موقف ہے۔

☼ ٹڈی دل کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود نہیں کھایا، لیکن اسے حرام بھی قرار نہیں دیا ☼

**112/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) فَاطِمَةَ بِنْتِ عَجْرَدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَكْثَرُ جُنْدِ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ الْجَرَّادُ لَا آكُلُهٗ وَلَا اُحَرِّمُهٗ*

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سیدہ ''فاطمہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا لشکر ''ٹڈی'' ہے، میں اس کو خود نہیں کھاتا اور (دوسروں کے لئے) حرام نہیں کرتا''

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) القاضى أبي سعيد عبد الملك بن عبد الرحمن بن محمد السرخسى (عن) القاضى أبي بكر بن عبد الرحمن بن محمد (عن) أبي أحمد محمد بن عبد الله ابن بنت الوزير أبي العباس الإسفرائني (عن) الحسن بن على الدمشقى (عن) أبي محمد عبد الله بن كثير الرازى (عن) عبد الرحمن بن أبي حاتم الرازى (عن) عباس الدورى (عن) يحيى بن معين أن أبا حنيفة صاحب الرأى سمع فاطمة بنت عجرد هكذا رواه ابن خسرو البلخى فِي مسنده فِي حرف الفاء وإنما المشهور عن عائشة بنت عجرد*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' قاضی ابوسعید عبد الملک بن عبد الرحمٰن بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' قاضی ابوبکر بن عبد الرحمٰن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابواحمد محمد بن عبد اللہ بن بنت وزیر ابوالعباس اسفرائنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' حسن بن علی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابومحمد عبد اللہ بن کثیر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' عبد الرحمٰن بن ابی حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ صاحب رائے تھے) نے سیدہ ''فاطمہ بنت عجرد رحمۃ اللہ علیہا'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حرف فاء کے تحت اسی طرح ذکر کیا ہے۔ جبکہ یہ حدیث مشہور سیدہ ''عائشہ بنت عجرد رحمۃ اللہ علیہا'' کے حوالے سے ہے۔

(۱۱۲) قد تقدم في (۱٤)۔

☼اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے☼

113/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) یَحْیٰی بْنِ سَعِیْدٍ الْاَنْصَارِیْ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَاص اَللَّیْثِی (عَنْ) عُمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَاتِ وَلِکُلِّ اِمْرءٍ مَا نَوٰی فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُه' اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُه' اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُه' اِلٰی دُنْیَا یُصِیْبُهَا اَوْ اِمْرَاَةٍ یَنْکِحُهَا فَهِجْرَتُه' اِلٰی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''علقمہ بن وقاص لیثی رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی ،جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو، اس کی ہجرت اسی کی طرف سمجھی جائے گی ،اور جس کی ہجرت حصول دنیا یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہو، اس کی ہجرت اسی کی طرف سمجھی جائے گی ،جس کی اس نے نیت کی''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن محمد بن يحيی المازنی (عن) حسين بن سعيد اللخمی (عن) أبيه (عن) زکريا بن أبی العتيك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ مازنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن سعید لخمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن ابوعتیک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼فوت شدہ اپنے قرضوں کی وجہ سے پھنسا رہتا ہے☼

114/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) فِرَاسٍ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْمَیِّتُ مُرْتَهِنٌ بِدَیْنِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''فراس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے رسول اکرم کے صحابہ میں سے ایک صحابی کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مردہ اپنے واجب الاداء قرضہ جات کے ہاتھوں یرغمال ہوتا ہے'' (یعنی اس کی نجات نہیں ہوتی جب تک اپنے قرضہ جات ادا نہ کرلے)۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) ابن الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) عبد الله بن قريش بن

(۱۱۳) اخرجه الحافظ صدر الدين فی "مسند الامام" (۱) وابن حبان (۳۸۸) واحمد ۲۵:۱ والبخاری (۱) باب کيف بدء الوحی وابو داود (۲۲۰۱) فی الطلاق: باب فيما عنی به الطلاق-

(۱۱۴) اخرجه الامام الخوارزمی فی "جامع المسانيد" ۷۴:۲ فی هذا الکتاب-

إسماعيل (عن) أبيه (عن) عمر بن القاسم التمار (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن الفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابو علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن قریش بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن قاسم تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

ذکر الٰہی کی محفلوں کو فرشتے اپنے پروں میں ڈھانپ لیتے ہیں

115/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنِ) الْاَغَرِّ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه' مَرَّ بِقَوْمٍ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰی فَقَالَ اَنْتُمْ مِنَ الَّذِيْنَ اُمِرْتُ اَنْ اَصْبِرَ نَفْسِیْ مَعَهُمْ وَمَا جَلَسَ عِدَّتُكُمْ مِنَ النَّاسِ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰی اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ بِاَجْنِحَتِهَا وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَه'

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''اغر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے، جو اللہ کا ذکر کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان لوگوں میں سے ہو جن کے ہمراہ مجھے خود کو رکھنے کا حکم دیا گیا ہے، اور جب کچھ لوگ مل کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں، فرشتے ان کو اپنے پروں میں چھپا لیتے ہیں اور رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو اس جماعت میں یاد فرماتا ہے جو اس کے پاس موجود ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) الفضل بن بسام البخاری (عن) محمد بن أبی منصور (عن) خلف بن أيوب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِی كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) يحيى بن زكريا بن شيبان عن حسين بن عبد الرحمن الكندی (عن) الصلت بن الحجاج عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله ابن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه جاوز به الأغر عن رجل من أصحاب النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ*

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رجاء بن قريش (عن) المختار بن سابق الحنظلی (عن) نعيم بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه لم يجاوز به ابن الأقمر فقال (عن) علی بن الأقمر (عن) النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ*

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابو منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''۔

(۱۱۵) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۳۵)' واحمد ۹۴:۳ وعبدالرزاق (۲۰۵۵۷)' ومن طريقه عبد بن حميد فی "المنتخب" (۸۶۱) والبغوی فی "شرح السنة" (۹۴۷) والطبرانی فی "الدعاء" (۱۴۱) من حديث ابی سعيد الخدری رضی اللہ عنہ۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن زکریا بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالرحمٰن کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں حضرت ''اغر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک صحابی رسول کا ذکر کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن رجاء بن قریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مختار بن سابق حنظلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نعیم بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن حضرت ''ابن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے تجاوز نہیں کیا بلکہ انہوں نے حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کیا ہے۔

☼ پڑوسی تمہاری دیوار پر اپنی لکڑی رکھنا چاہے تو اس کو منع مت کرو ☼

116/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عَلِیِ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا رَامَ جَارٌ اَنْ یَضَعَ خَشْبَتَہٗ عَلٰی جِدَارِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَمْنَعْہُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا پڑوسی تمہاری دیوار پر اپنی لکڑی رکھنا چاہے تو اس کو منع مت کرو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) أبي يعلى محمد بن أحمد بن عبد الله بن مروان عن علي بن محمد (عن) بشر بن المنذر (عن) القاسم بن غصن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) ابن الخفاجي (عن) عبد الله بن وهب الدينوري (عن) أحمد بن عبد العزيز الرملي (عن) القاسم بن غصن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(۱۱٦) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۳۵۳) قلت: وقد اخرج ابن حبان (۵۱۵) والبيهقي في "السنن الكبرى" ٦:۱۵۷ وابو نعيم في "الحلية" عن ابي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "لا يمنعن احدكم جاره ان يغرز خشبة على جداره"۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعلیٰ محمد بن احمد بن عبداللہ بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن غصن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ شیطان کا جو چیلہ جتنا بڑا فتنہ پھیلاتا ہے، اس کو شیطان کے پاس اتنی زیادہ عزت دی جاتی ہے ☼

117/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِبْنِ الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه قَالَ عَرَّشَ اِبْلِيْسُ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبُثُّ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَه' اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''شیطان پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے، اور اپنی ذریت کو دنیا میں پھیلادیتا ہے، وہ لوگوں کو فتنے میں مبتلا کرتے ہیں، ان میں جو جتنا زیادہ بڑا فتنہ برپا کرتا ہے، اس کو اتنی زیادہ عزت دی جاتی ہے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) هناد النسفي (عن) أبي عبد الله الحسين بن أحمد (عن) محمد بن عثمان بن أبي شيبة (عن) الحسين بن عبد الأول (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہنادنسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالاول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب جان بوجھ کر جھوٹ منسوب کیا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

118/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''جس نے جان بوجھ کر میرے بارے میں جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) إبراهيم بن علي بن يحيى النيسابوري (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِي

(۱۱۷) اخرجه احمد ۳:۳۳۲ومسلم(۲۱۵۳)-

(۱۱۸) اخرجه الحافظ صدر الدين في "مسند الامام" (۳۸)وابن ماجة (۳۷) في المقدمة: باب التغليظ في تعمد الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم' وابن ابي شيبة ۸:۵۷٤' واحمد ۳:۳۹'وابو يعلى (۱۳۰۹)-

حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ) أیضاً (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) یحیی بن طلحة الیربوعی (عن) القاسم بن یزید الجرمی عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ)(عن) محمد بن ہمام الشیرازی (عن) محمد بن یزید (عن) حفص ابن عبد اللہ (عن) الہیاج بن بسطام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ) أیضاً (عن) أحمد بن محمد الھمدانی (عن) فاطمة بنت محمد بن حبیب *(عن) أبیھا قال ھذا کتاب حمزة فقرأت فیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه اللہ*

(ورواہ) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن الحسن بن علی قال ھذا کتاب الحسین ابن علی فقرأت فیه أخبرنا یحیی بن حسن (عن) زیاد عن أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

(ورواہ) أیضاً (عن) محمد بن علی بن ساوی السرخسی (عن) وھب ابن زمعة (عن) ابن المبارک (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ) أیضاً (عن) أبیه (و) سعید بن ذاکر (عن) أحمد بن زھیر (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ) أیضاً (عن) محمد بن الحسن الخثعمی (عن) عباد بن یعقوب (عن) الحمامی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن ھانیء (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ) أیضاً (عن) محمد بن رمیح (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ) أیضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ)(عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد اللہ (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ)(عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد ابن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ)(عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیه و (عن(أبی سھلان بشر بن سھل (عن) الفتح بن عمر کلاھما (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ)(عن) أحمد بن یونس (عن) سعید جناح (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوکة (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ)(عن) عبد اللہ بن محمد بن علی البلخی (عن) یحیی بن موسی (عن) محمد بن المیسر الصغانی (عن)

اَبی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ*

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) یزید بن شیبان (عن) أبی قطن عمرو بن الهیثم القطعی (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ*

(ورواه) أیضاً (عن) الحارث بن أسد بن الحارث (عن) عبید الله بن المرزبان (عن) عبد الله بن أبی أسلم (عن) عمار بن بزیع عن اَبی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ*

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) عبد الله بن إبراهیم المهلبی (عن) علی ابن الحسن (عن) علی بن یزید (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ*

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهیم بن الولید (عن) محمد بن الحارث عن أبیه (عن) محمد بن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) یحیی بن زکریا (عن) حسین بن عبد الرحمن الکندی (عن) الصلت بن الحجاج (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ رحمه الله*

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد قال أعطانی إسماعیل بن محمد بن إسماعیل کتاب جده وکان فیه (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ*

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد عن أبیه (عن) عمه سعید بن أبی الجهم (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ*

(ورواه)(عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید (عن)أبی یوسف (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوکة عن القاسم بن الحکم عن اَبی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ*

(ورواه) عن ابن عقدة عن ابن أبی میسرة عن أبی عبد الرحمن عن اَبی حَنِیْفَۃَ*

(قال الحافظ)

ورواه (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ حمزة بن حبیب والحسن بن زیاد وأیوب ابن هانیء والحمانی وأبو قطن ومحمد بن الحسن وعلی بن یزید وأسدبن عمرو والصلت بن الحجاج*

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) الحسین بن محمد بن شعبة (عن) محمد بن عمران الهمدانی (عن) بشر بن الحکم (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ*

(ورواه) عن أبی بکر القاسم بن عیسی العصار بدمشق (عن) عبد الرحمن ابن عبد الصمد عن جده (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ*

(ورواه)(عن) أبی علی محمد بن سعید (عن) أبی فروة یزید بن محمد (عن) أبیه (عن) سابق (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ*

(ورواه)(عن) الحسین بن الحسین (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ*

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي طالب ابن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني عن جده عن محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(ورواه) عن المبارك بن عبد الجبار الصيرفي عن أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده وألفاظه*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن علی بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن طلحہ یربوعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن یزید جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ہمام شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص ابن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمۃ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: یہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: یہ حضرت ''حسین بن علی رضی اللہ عنہما'' کی تحریر ہے، میں نے اس میں یہ پڑھا ہے: مجھے خبر دی ہے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن علی بن ساوی سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وہب بن زمعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''سعید بن ذاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن خثعمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابوسہلان بن بشر بن ہل رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''فتح بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے، دونوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید جناح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن میسر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی

حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقطن عمرو بن ہیثم قطعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) انہوں نے حضرت ''حارث بن اسد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابی اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن بزیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم مہلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالرحمٰن کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''اسماعیل بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے اپنے دادا کی کتاب دی، اس میں یہ تھا کہ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابی میسرۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حافظ کہتے ہیں: اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، ان راویوں کے اسماء یہ ہیں)'' حمزہ بن حبیب، حسن بن زیاد، ایوب بن ہانی، حمانی، ابوقطن، محمد بن حسن، علی بن یزید، اسد بن عمر اور صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' حسین بن محمد بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوبکر قاسم بن عیسیٰ عصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (دمشق میں)، انہوں نے حضرت'' عبد الرحمٰن بن عبد الصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے '' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوعلی محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو فروہ یزید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابو طالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسانید اور الفاظ کے ساتھ نقل کیا ہے۔

☼ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب جان بوجھ کر جھوٹ منسوب کیا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

119/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۱۹) وقد تقدم في (۱۱۸)۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شداد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے جان بوجھ کر میرے بارے میں جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمود ابن والان (عن) حامد بن آدم (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(ورواه)(عن) القاسم بن عباد بن صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(وأخرجه) القاضی عمر الأشنانی (عن) محمد بن عبد الله البغلانی (عن) محمود بن آدم (عن) أسد بن عمرو عن أبی حنیفة رحمه الله تعالیٰ*

(وأخرجه) أبو عبد الله خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی سعید محمد بن عبد الملك (عن) الحافظ أبی بکر أحمد بن محمد بن أحمد بن غالب الخوارزمی (عن) أبی حفص عمر بن محمد بن علی (عن) أحمد بن محمد بن إبراهیم (عن) أبی فروة (عن) أبیه (عن) سابق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

(وأخرجه) أیضاً فِی نسخة فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ بطوله وتمامه*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمود بن والان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''قاسم بن عباد بن صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ساتھ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ

’’ سے، انہوں نے حضرت ’’اسد بن عمرو ؒ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ؒ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ؒ‘‘ نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’ابوسعید محمد بن عبدالملک ؒ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن احمد بن غالب خوارزمی ؒ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوحفص عمر بن محمد بن علی ؒ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’احمد بن محمد بن ابراہیم ؒ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوفروہ ؒ‘‘ سے، انہوں نے اپنے ’’والد ؒ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’سابق ؒ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ؒ‘‘ سے روایت کیا ہے‘‘

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ؒ‘‘ نے اپنے ایک نسخہ میں مفصل طور پر نقل کیا ہے۔

☼ خیر بہت زیادہ ہے لیکن اس کے کرنے والے بہت کم لوگ ہیں ☼

120/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) وَلَادِ بِنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ اَلْمَدَنِيِّ (عَنْ) اَبِىْ اَيُّوْب اَلْاَنْصَارِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْخَيْرُ كَثِيْرٌ وَقَلِيْلٌ فَاعِلُه'

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ؒ‘‘ حضرت ’’ولاد بن داود بن علی مدنی ؒ‘‘ کے واسطے سے حضرت ’’ابوایوب انصاری ؓ‘‘ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خیر بہت زیادہ ہے، لیکن اس کے کرنے والے بہت کم ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن الحسين (عن) أبيه (عن) يحيى بن مهاجر العبدى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ’’حافظ طلحہ بن محمد ؒ‘‘ نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’ابوالعباس بن عقدہ ؒ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن احمد بن حسین ؒ‘‘ سے، انہوں نے اپنے ’’والد ؒ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’یحییٰ بن مہاجر عبدی ؒ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ؒ‘‘ سے روایت کیا ہے‘‘

☼ نیکیوں میں صلہ رحمی کا ثواب اور گناہوں میں جھوٹی قسم کا عذاب بہت جلدی ملتا ہے ☼

121/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) نَاصِحِ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَنْ) يَحْيٰى بِنْ اَبِىْ كَثِيْرٍ (عَنْ) اَبِىْ سَلْمَةَ (عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه قَالَ لَيْسَ شَىْءٌ مِمَّا اُطِيْعَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ اَعْجَلَ ثَوَاباً مِنْ صِلَةِ الرَّحْمِ وَلاَ عَمَلٌ مِمَّا عُصِىَ اللّٰهُ بِهٖ اَعْجَلَ عَقُوْبَةً مِنَ الْبَغْيِ وَالْيَمِيْنِ الْفَاجِرَةِ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلاقِع

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ ؒ‘‘ حضرت ’’ناصح بن محمد ؒ‘‘ سے، وہ حضرت ’’یحییٰ بن ابی کثیر ؒ‘‘ کے حوالے سے حضرت ’’ابوسلمہ ؓ‘‘ اور حضرت ’’ابوہریرہ ؓ‘‘ کے واسطے سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

---

(۱۲۰) اخرجه الخطيب فى "تاريخ بغداد" ۱۷۷:۸ وابو نعيم فى "تاريخ اصفهان" ۲۰۳:۱-

(۱۲۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۸۸۳) والحافظ صدر الدين الحصكفى فى "مسند الامام" (۳۰۷) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۳۵:۱۰ وفى "شعب الايمان" (۴۸۴۲) والطبرانى فى "الاوسط" ۱۵۵:۱-۲

اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری والے کاموں میں سب سے جلدی ثواب ''صلہ رحمی'' کا ملتا ہے (یعنی دنیا میں بھی اس کا ثواب مل جاتا ہے) اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کاموں میں بغاوت اور جھوٹی قسم ایسی چیزیں ہیں جن کا عذاب سب سے جلدی ملتا ہے، (یعنی دنیا میں بھی اس کا عذاب مل جاتا ہے) اور یہ (جھوٹی قسم) ملکوں کو کھنڈر بنا دیتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کی بینائی زائل ہو جائے، وہ صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت عطا فرماتا ہے ☼

122/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ عَطِیَّةِ الْعَوْفِیِّ عَنْ اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی مَنْ اَذْهَبْتُ کَرِیْمَتَیْهِ لَمْ یَکُنْ لَهٗ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں جس کی دو پیاری چیزیں (یعنی آنکھیں) لے لیتا ہوں (وہ اس پر صبر کرے تو) اس کا ثواب صرف جنت ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) إسماعيل بن بشر (عن) مقاتل ابن إبراهيم عن نوح بن أبي مريم عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقاتل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قرآن کریم کو اپنی سریلی آوازوں کے ساتھ خوبصورت انداز میں پڑھو ☼

123/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِکُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قرآن کریم کو اپنی (سریلی) آوازوں کے ساتھ خوب

(۱۲۲) اخرجه احمد ۲:۲۶۵ والترمذی (۲۹۳۲) ابن حبان (۲۹۳۰) من حدیث ابی هریرة رضی اللہ عنہ۔

(۱۲۳) اخرجه الطبرانی فی "الکبیر" (۱۱۱۱۳) و (۱۲۶۴۳) والهیثمی فی "مجمع الزوائد" ۷:۱۷۰ ومحمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۷۵) وابن ابی شیبة ۱۰:۴۶۴۔

صورت کرو"

(أخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی فِی مسنده (عن) القاضی أبی المظفر هناد بن إبراهیم النسفِی (عن) أبی الحسن الغمامی المقری (عن) أبی بکر الشافعی (عن) أحمد بن إسحاق بن صالح (عن) خالد بن خداش (عن) خویلد الصفار (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کوحضرت'' قاضی ابوبکرمحمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے ،اس کی اسنادیوں ہے)انہوں نے حضرت'' قاضی ابومظفر ہناد بن ابراہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوحسن غمامی مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن اسحاق بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' خویلد صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا،اس وقت توبہ کا دروازہ بند ہوجائے گا☼

124/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُعَاوِیَةَ بْنِ اِسْحَاقَ (عَنْ) زَرٍّ (عَنْ) صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَتَحَ بَاباً مِنَ الْمَشْرِقِ مَسِیْرَتُهُ خَمْسُ مِائَةِ عَامٍ لِلتَّوْبَةِ وَسَیُغْلَقُ وَیُفْتَحُ بِالْمَغْرِبِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبَهَا فَلا یَنْفَعُ نَفْساً اِیْمَانُهَا لَمْ تَکُنْ آمَنَتْ مِنْ قبلُ اَوْ کَسَبَتْ فِیْ اِیْمَانِهَا خَیْراً

✧✧حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' معاویہ بن اسحق رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ حضرت'' صفوان بن عسال رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:: اللہ تعالیٰ نے مشرق کی جانب توبہ کا ایک دروازہ کھولا ہے اس کی مسافت ۵۰۰ سال ہے یہ دروازہ عنقریب بند ہوجائے گا ،پھر یہ مغرب کی جانب کھلے گا اور یہ سورج کے مغرب کی جانب سے طلوع ہونے تک کھلا رہے گا،(جب سورج مغرب سے طلوع ہوجائے گا تب)اس وقت اگر کوئی ایمان لائے گا جو اس دن تک ایمان نہیں لایا تھا یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہیں کی تھی تو اس کا ایمان اسے کوئی فائدہ نہیں دے گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن علی (عن) ابن کاس (عن) إبراهیم بن مخلد (عن) عثمان بن عبد الله الأموی (عن) مسلمة بن سنان عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ*

○اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت'' احمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابن کاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عثمان بن عبداللہ اموی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' مسلمہ بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۴) اخرجه احمد ۲۴۰:۴ وعبدالرزاق(۷۹۵)ومن طریقه الطبرانی فی'' الکبیر'' (۷۳۵۳) والحمیدی(۸۸۱)والترمذی (۳۵۳۵)وابن حبان (۱۳۲۱)۔

☼ جو انسانوں کا شکرادا نہیں کرتا، وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکرگزار نہیں ہے ☼

125/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطِیَّةَ العَوْفِیِّ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا یَشْکُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا یَشْکُرُ النَّاسَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو بندوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا شکرگزار نہیں ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن صالح بن أبی رمیح کتابة عن یحیی بن علی الحمرانی (عن) سعد بن یزید الفراء عن سالم بن سالم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے تحریری طور پر حضرت ''یحییٰ بن علی حمرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن یزید فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سالم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اپنی آوازوں کو قرآن کریم کی بدولت خوبصورت کرو ☼

126/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ حَسِّنُوْا اَصْوَاتَکُمْ بِالْقُرْآنِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی آوازوں کو قرآن کے ساتھ خوبصورت بناؤ

(أخرجه) محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ أن القراءة کما روی طاوس قال إن من أحسن الناس قراءة الذی إذا سمعته یقرأ حسبته یخشی الله تعالی*

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے کہ ''(جیسا کہ طاؤس نے روایت کیا ہے) لوگوں میں سب سے اچھی قرأت اس کی شمار ہوگی کہ جب تم اس کو قرأت کرتے ہوئے سنو تو تمہیں پتا چلے کہ یہ اللہ سے ڈرتا ہے''۔

☼ خوش الحانی کی اجازت فقط قرآن کریم کو اچھے لہجے میں پڑھنے کے لئے ہے ☼

127/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ اَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَمْ یَاذَنْ لِشَیْءٍ اِذْنَهٗ لِلصَّوْتِ

(۱۲۵) اخرجه ابویعلی (۱۱۲۲) واحمد ۳۲:۳ و۷۳ و۷۴ والترمذی (۱۹۵۶) فی البر والصلة: باب ماجاء فی الشکر لمن احسن الیك والطبرانی فی "الاوسط" (۳۶۰۶) واورده الهیثمی فی "مجمع الزوائد" ۱۸۱:۸-

(۱۲۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۷۵) وابن ابی شیبة ۴۶۴:۱۰ وقد تقدم فی (۱۲۳)-

الحَسَن يَتَغَنّٰى بِالْقُرْآنِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے خوبصورت آواز کی اجازت صرف اس صورت میں دی ہے کہ قرآن کریم کو خوبصورت آواز میں پڑھا جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ جو سورۃ الاخلاص سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے ☼

128/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ عَوْفِ بِنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْعُوْدٍ اَخِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَجُلاً كَانَ اِذَا قَرَاَسُوْرَةً اَتْبَعَهَا بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحْمِلُكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ اُحِبُّهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قَدْ اَحَبَّكَ اللّٰهُ بِحُبِّكَ اِيَّاهَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عوف بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بھائی ہیں) سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی کی عادت تھی کہ وہ جب بھی (نماز میں) کوئی سورت پڑھتا تو اس کے بعد ''قل ھو اللّٰہ احد'' پڑھتا، اس بات کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اس کی وجہ پوچھی، اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس سورت سے محبت ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے اس سورت سے محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ اپنے بارے میں نفاق کا خوف ہی ایمان کی علامت ہے، منافق کو خود پر نفاق کا خوف نہیں ہوتا ☼

129/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) جَوَابِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيِّ (عَنِ) الْحَارِثِ بِنْ سُوَيْدٍ اَنَّ اِنْسَاناً اَتٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنِّي اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ النِّفَاقَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا يَخَافُ عَلٰى نَفْسِهٖ ذٰلِكَ مُنَافِقٌ فَاَبْشِرْ

(۱۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۷۷)

(۱۲۸) اخرجه احمد ۱٤۱:۳ وابن حبان (۷۹۲) والترمذی (۲۹۰۱) فی فضائل القرآن: باب ماجاء فی سورة الاخلاص والدارمی ٤٦۰:۲ فی فضائل القرآن: باب فی فضل (قل هو الله احد) من حديث انس بن مالك رضی اللہ عنہ۔

(۱۲۹) ...قلت: وقد اخرج مسلم ۱۱۹:۱ (۱۳۳) عن ابی هريرة، قال: جاء ناس من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم، فسألوه انا نجد فی انفسنا ما يتعاظم احدنا ان يتكلم به، فقال: وقد وجدتموه؟ قالوا: نعم، قال: ذاك صريح الايمان۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''، حضرت ''جواب بن عبیداللہ تیمی ''اور حضرت ''حارث بن سوید '' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ''عمر بن خطاب '' کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے امیر المومنین! میں اپنے اوپر نفاق کا خوف کھاتا ہوں۔ حضرت ''عمر '' نے فرمایا: سبحان اللہ جو منافق ہوتا ہے اس کو اپنے اوپر نفاق کا ڈر نہیں ہوتا۔ تجھے مبارک ہو۔ (کہ تو منافق نہیں ہے)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد عن إسماعيل بن محمد بن أبي كثير الفارسي عن مكى بن إبراهيم عنأبي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ*

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده عن أبي الفضل أحمد ابن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني (عن) إسماعيل بن محمد بن أبي كثير القاضي (عن) مكي بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد '' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابو عباس احمد بن محمد بن سعید '' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابو کثیر فارسی '' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم '' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے''

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی '' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو فضل احمد ابن حسن بن خیرون '' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے ماموں ابو علی '' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف '' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی '' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابو کثیر قاضی '' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم '' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے''

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی '' نے اپنی مذکورہ اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' تک پہنچا کر روایت کیا ہے۔

☼ چغل خور جنت میں نہیں جائے گا ☼

130/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) وَاصِلِ بْنِ حَيَّانِ الْاَسَدِيِّ الْكُوْفِيِّ (عَنْ) اَبِي وَائِلٍ (عَنْ) حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''، حضرت ''واصل بن حیان اسدی کوفی '' سے، وہ حضرت ''وائل '' کے حوالے سے حضرت ''حذیفہ '' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''قتات (چغلخور) جنت میں نہیں جائے گا''

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) الجعابي (عن) محمد بن عبيد الله (عن) عبد الرحمن بن

(١٣٠) اخرجه ابن حبان (٥٧٦٥) ومسلم (١٠٥)(١٦٩) في الايمان: باب غلظ تحريم النميمة، والطيالسي (٤٢١) واحمد ٥:٣٩٧ والحميدي (٤٤٣) والبخاري (٦٠٥٦) في الادب: باب مايكره من النميمة-

یحیی (عن) سحیم (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے، حضرت ''جعابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سحیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے رسول اکرم ﷺ کی جانب جان بوجھ کر جھوٹ منسوب کیا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

131/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) عَنْ اَبِیْ رُوْبَۃَ شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَصَرِیِّ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّداً فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوروبہ شداد بن عبدالرحمٰن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے''

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ جس نے رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے وہ بات بیان کی جو آپ ﷺ نے نہیں کہی، وہ جہنمی ہے ☼

132/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِیْہِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّداً وَقَالَ عَلَیَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے

(۱۳۱) اخرجه احمد ۳:۳۹،والطحاوی فی "شرح مشکل الآثار" (۴۰۲)،والخطیب فی "تقیید العلم" ۳۰:،ومسلم (۳۰۰۴)۔

(۱۳۲) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۸)، وابن ماجة (۳۷) فی المقدمة:باب التغلیظ فی تعمد الکذب علی رسول الله صلی الله علیه وسلم، وقد تقدم۔

حضرت "عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر میرے اوپر جھوٹ باندھا اور میرے حوالے سے وہ کچھ بیان کیا جو میں نے نہیں کہا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن(محمد بن إبراهيم بن زيادة الزيات (عن) عمر بن حميد (عن) علي بن غراب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "محمد بن ابراہیم بن زیادہ زیات رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عمر بن حمید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "علی بن غراب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

☼اللہ تعالیٰ کو وہ نماز زیادہ پسند ہے جس میں دعا لمبی مانگی جائے☼

133/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) مَیْمُوْنِ بْنِ سَیَاهِ الْبَصَرِیِّ اَنَّ رَجُلاً اَتَی الْحَسَنَ الْبَصَرِیَّ فَقَالَ اِنِّیْ اُصَلِی بِخَمْسِ مَائَةِ آیَةٍ فَتَعَجَّبَ مِنْ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ اَحَبُّ الصَّلَاةِ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی طُوْلُ الْقُنُوْتِ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "میمون بن سیاہ بصری رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی حضرت "حسن بصری رضی اللہ عنہ" کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نماز میں ۵۰۰ آیات پڑھتا ہوں، حضرت "حسن بصری رضی اللہ عنہ" کو اس پر بہت تعجب ہوا، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو وہ نماز سب سے زیادہ پسند ہے جس میں دعا زیادہ لمبی مانگی جائے"۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي بلال (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "ابوعباس ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

☼ایک ایسی دعا جس کو انسان مخلص ہو کر مانگ لے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں☼

134/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) لَاحِقِ بْنِ الْعَیْزَارِ الْیَمَانِیِّ (عَنْ) اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَرَ اللّٰهُ لَه مَا سَلَفَ مِنْ جُرْمِهٖ اِنْ کَانَ مُخْلِصاً

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "لاحق بن عیزار یمانی رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے حضرت "ابوذر رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے مخلص ہو کر یہ دعا مانگی:

(۱۳۳) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۹۹:۱، والحمیدی (۱۲۷۶) ومسلم (۱۶۴) فی صلاة المسافرین، والبیهقی فی "السنن الکبری" ۸:۳-

(۱۳۴) اخرجه الحاکم فی "المستدرک" ۵۱۱:۱، ۱۱۸:۲ والمتقی الهندی فی "الکنز" (۲۱۰۶) والبخاری فی "التاریخ الکبیر" ۳۸۰:۳-

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن عبيدة المقرى (عن) أحمد بن حفص (عن) على بن عبد الله (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ''نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن عبیدہ مقری ''سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص ''سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبد اللہ ''سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان ''سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے''

☼ قبر میں تین سوالات ہونگے، پہلا سوال اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہوگا ☼

135/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِیءٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِی الْقَبْرِ ثُلَاثُ سُؤَالٍ (عَنِ) اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَدَرَجَاتٌ فِی الْجَنَّاتِ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ عِنْدَ رَاْسِكَ فَعَلَيْكُمْ بِالْقُرْآنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک ''سے، وہ حضرت ''ابو صالح ''کے حوالے سے سیدہ ''ام ہانی ''سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قبر میں تین سوال ہونگے، ان میں ایک سوال اللہ تبارک وتعالیٰ کے بارے میں ہوگا اور جنت میں مختلف درجات ہیں۔ اور قرآن کریم کی تلاوت (قبر میں) تیرے سر کے پاس ہوگی۔ اس لئے تم قرآن کریم کی تلاوت پابندی سے کیا کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى عن أحمد بن محمد بن سعيد عن محمد بن أحمد الطالقانى (عن) أبى جعفر محمد بن القاسم عن أبى مقاتل السمرقندى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

*(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد بهذا الإسناد سواء *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ''نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ''سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد طالقانی ''سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم ''سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی ''سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ''نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید '' جس طرح سابقہ اسناد ہے۔

☼ جس نے بھوکا رہنا گوارا کرلیا، لیکن محرمات کا مرتکب نہ ہوا، وہ جنت کی نعمتیں کھائے گا ☼

136/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اُمِّ هَانِیءٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ جَاعَ وَاجْتَنَبَ الْمَحَارِمَ وَلَمْ يَاْكُلْ مَالَ الْمُسْلِمِيْنَ بَاطِلاً اِلَّا

اَطْعَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو مومن بھوکا رہا' محرمات سے دور رہا' اس نے مسلمانوں کا مال ناحق نہ کھایا' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو جنت کی نعمتیں کھلائے گا''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) محمد بن أحمد الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم الطالقانی (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے' اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ ماں باپ کا نافرمان، کینہ پرور کو سب سے سخت عذاب ہوگا ☼

137/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِيْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِيْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِءٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَاباً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُ وَالْمُشَاحِنُ وَسِيءُ التَّقَاضِيْ وَاَنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى مَدِيْنَةٌ مِنْ مِسْكٍ اَذْفَرٍ فِيْ جَنَّةِ عَدْنٍ لاَ يَدْخُلُهَا اِلَّا كُلُّ سَمْحٍ فِيْ تَقَاضِيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے' وہ حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب تین لوگوں ہوگا○ماں باپ کا نافرمان۔○ کینہ پرور۔○بدتمیزی کے ساتھ اپنے حق کا مطالبہ کرنے والا۔ اور جنت عدن میں اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا اذفر اور مشک کا ایک شہر ہے اس میں صرف وہ لوگ داخل ہونگے جو احسن انداز میں تقاضا کرنے والے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید (عن) أبی عبد الله محمد بن أحمد الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوالعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

138/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) سِعِيْدِ بْنِ مُسْرُوْقٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ التَّمِيْمِيِّ (عَنْ) اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے جان بوجھ کر میرے بارے میں جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح كتابة (عن) نصر بن يحيى (عن) أبي زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے تحریری طور پر روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''نصر بن یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۰۳ میں لا اثم علیہ کا مطلب ہے کہ یہ اس کو معاف ہے ☼

139/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَمَنْ تَعَجَّلَ فِی یَوْمَیْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ لِمَنِ اتَّقٰی) قَالَ مَغْفُوْرٌ لَهٗ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ (البقرة:203)

''تو جو جلدی کر کے دو دن میں چلا جائے اس پر کچھ گناہ نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کا مطلب ہے کہ اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أحمد بن علي بن محمد الخطيب (عن) محمد ابن أحمد الخطيب (عن) علي بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد ابن محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

---

(۱۳۸) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في "مسند الامام" (۴۰) وابو يعلى (۴۰۹۰) واحمد ۲۷۸:۳ والطيالسي ۳۸:۱ (۹۷) وقد تقدم-

(۱۳۹) اخرجه الطبراني في "الكبير" (۹۰۲۸) وابن ابي شيبة ۵۹:۲:۴ في الحج :في قوله تعالى :(فمن تعجل في يومين فلا اثم عليه) واورده الهيثمي في "مجمع الزوائد" ۳۱۸:۶-

☼ جو مشورہ مانگے، اس کو اچھا مشورہ دو، غلط مشورہ دینا خیانت ہے ☼

140/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) شَيْبَانَ (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ عَمَّنْ حَدَّثَهُ (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَشَارَكَ فَاَشِرْهُ بِالرُّشْدِ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَقَدْ خُنْتَهُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے ان کو یہ حدیث حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے بیان کی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو تم سے مشورہ مانگے اس کو نیک مشورہ دو، اگر تم نے اس کو درست مشورہ نہ دیا تو تم نے اس سے خیانت کی''

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) الحسن ابن يزيد بن يعقوب (عن) محمد بن عمران (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن یزید بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ نیکیوں سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے، گناہوں کے ارتکاب سے رزق میں کمی ہوتی ہے ☼

141/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) وسُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ (عَنْ) ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا يَزِيْدُ فِى الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَاَنَّ الْعَبْدَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيْبُهُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عبداللہ بن ابی جعد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ثوبان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمر میں اضافہ صرف نیکی کرتی ہے، اور تقدیر کو صرف دعا بدل سکتی ہے اور بندہ گناہ کا ارتکاب کر کے اپنے حصے کے رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى المظفر هناد بن إبراهيم (عن) الفقيه الحسن بن محمد بن الحسن المالكى (عن) أبى الحسن على بن عمر الدارقطنى (عن) أبى بكر أحمد بن محمد بن الحسن الضراب (عن) محمد بن عبد العزيز بن المبارك بن محمد الدينورى (عن) أبى نعيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله*

(۱۴۰) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى " مسند الامام" (۴۷۶) والبخارى فى " الادب المفرد" (۲۵۹) باب اثم من اشار على اخيه بغير رشد' والبيهقى فى " السنن الكبرى" ۱۰:۱۱۲'واحمد ۲:۳۲۱'والحاكم فى " المستدرك" ۴:۱۳۱-
(۱۴۱) اخرجه الطحاوى فى " شرح مشكل الآثار" (۳۰۶۹) واحمد۵:۲۷۷'وابن ماجة (۹۰) و (۴۰۲۲) وابن حبان (۸۷۲) وابن المبارك فى " الزهد" (۸۶) والطبرانى فى " الكبير" (۱۴۴۲)-

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابومظفر ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فقیہ حسن بن محمد بن حسن مالکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن حسن ضراب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد العزیز بن مبارک بن محمد دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کبریائی اللہ تعالیٰ کی چادر اور عظمت اس کا ازار ہے، جس نے یہ اختیار کیں، وہ جہنم میں جائے گا ☼

142/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِیْ مُسْلِمِ الْاَغَرِّ صَاحِبِ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلْکِبْرِیَاءُ رِدَائِیْ وَالْعَظْمَةُ اِزَارِیْ فَمَنْ نَازَعَنِیْ وَاحِداً مِنْهُمَا اَلْقَیْتُه' فِیْ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابومسلم الاغر رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' کے ساتھی ہیں) کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' ''اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: کبریائی میری چادر ہے، عظمت میرا ازار ہے جس نے ان میں سے کوئی چیز بھی مجھ سے چھینی، میں اس کو دوزخ میں ڈال دونگا''۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده عن أبي السعود أحمد بن علي ابن محمد (عن) محمد بن أحمد الخطيب عن علي بن ربيعة عن الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص عن صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''سعود احمد بن علی ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ اگر دل درست ہوتو سارا جسم درست ہے، یہ بیمار ہوتو سارا جسم بیمار ہوتا ہے ☼

143/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ (عَنِ) النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه' قَالَ اِنَّ فِی الْاِنْسَانِ مُضْغَةً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ بِهَا سَائِرُ الْجَسَدِ وَاِذَا سَقُمَتْ سَقُمَ بِهَا سَائِرُ الْجَسَدِ اَلَا وَهِیَ الْقَلْبُ

---

(۱۴۲) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۴۵۴)، وابن حبان (۳۲۸)، والطیالسی (۲۳۸۷)، وابو داود (۴۰۹۰) فی اللباس: باب ماجاء فی الکبر، والحمیدی (۱۱۴۹)، واحمد ۲:۲۴۸۔

(۱۴۳) اخرجه احمد ۴:۲۴۷، والحمیدی (۲:۹۱۹)، والطیالسی (۷۸۸)، وعبدالرزاق (۲۰۳۷۶)۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسن بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''نعمان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: انسان میں ایک لوتھڑا ہے، اگر وہ درست ہوتو پورا جسم درست ہوتا ہے، اور وہ بیمار ہوجائے تو پورا بدن بیمار ہوجاتا ہے، خبردار! وہ دل ہے۔

(وأخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) خلف بن شاذان (عن) عمه (عن) أبی حمزة السکری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحمزہ سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ حلال اور حرام تو واضح ہیں، جو مشتبہات سے بچا اس نے اپنے دین اور عزت کی حفاظت کر لی ☼

144/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ ابْنَ بشِیْرٍ یَقُوْلُ عَلٰی مِنْبَرِ الْکُوْفَةِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلْحَلَالُ بَیِّنٌ وَالْحَرَامُ بَیِّنٌ وَبَیْنَ ذٰلِكَ اُمُوْرٌ مُشْتَبِهَاتٌ فَمَنِ اتَّقَی الشُّبْهَاتِ فَقَدِ اسْتَبْرَأَ لِدِیْنِهٖ وَعِرْضِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسن بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''نعمان بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ''حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، لیکن ان کے درمیان کچھ امور مشتبہات ہیں، جو شخص ان مشتبہات سے بچا اس نے اپنے دین اور اپنی عزت دونوں کو محفوظ کر لیا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی عن عمرو بن حمید (عن) سلیمان بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ نیکیوں میں صلہ رحمی کا ثواب اور گناہوں میں بغاوت کا عذاب بہت جلد ملتا ہے ☼

145/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) یَحْیٰی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ (عَنْ) اَبِیْ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ

(۱۴۴) اخرجه ابن حبان (۷۲۱) والنسائی ۳۲۷:۸ فی الاشربة:باب الحث علی ترك الشبهات والبخاری(۲۰۵۱) فی البیوع:باب الحلال بین والحرام بین وبینهما مشتبهات وابو داود(۳۳۲۹) فی البیوع:باب فی اجتناب الشبهات-
(۱۴۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی '' الآثار'' (۸۸۳) والحافظ صدر الدین الحصکفی فی '' مسند الامام'' (۳۰۷) والبیهقی فی '' السنن الکبری'' ۳۵:۱۰ واسحاق بن راهویه فی '' المسند'' ۲۷۱:۵ والطبرانی فی '' الاوسط'' ۱۹:۲(۱۰۹۲) وعبد الرزاق(۲۰۲۳۱)-

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لَیْسَ شَیْءٌ مِمَّا عَصَی اللّٰہَ بِہٖ عَزَّ وَجَلَّ اَعْجَلَ عِقَاباً مِنَ الْبَغْیِ وَمَا مِنْ شَیْءٍ اُطِیْعَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِہٖ اَسْرَعَ ثَوَاباً مِنَ الصِّلَۃِ وَالْیَمِیْنُ الْفَاجِرَۃُ تَدَعُ الدِّیَارَ بَلَاقِعَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ناصح بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابوسلمہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کاموں میں بغاوت ایسی چیز ہے جس کا عذاب بہت جلدی مل جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری والے کاموں میں سے صلہ رحمی ایسی چیز ہے جس کا ثواب سب سے جلدی مل جاتا ہے، اور جھوٹی قسم ملکوں کو برباد کر دیتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي الحسين عبد الصمد بن علي بن محمد (عن) الحسين بن جعفر بن محمد (عن) جعفر بن حميد (عن) علي بن ظبيان (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسین عبدالصمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ظبیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے'

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ کسی میں موجود برائی بیان کرنا غیبت ہے، وہ برائی جو اس میں نہ ہو تو اس کو بہتان کہتے ہیں ☼

146/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ اِذَا قُلْتَ فِی الرَّجُلِ مَا فِیْہِ فَقَدِ اغْتَبْتَہٗ وَاِنْ قُلْتَ فِیْہِ مَا لَیْسَ فِیْہِ فَقَدْ بَھَتَّہٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' اگر تم نے کسی شخص کی وہ برائی بیان کی جو اس میں پائی جاتی ہے تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تم نے اس کی ایسی برائی بیان کی جو اس میں نہیں پائی جاتی تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمدابن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده و (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۴۶) اخرجه ابن حبان (۵۷۵۸) واحمد ۲:۲۳۰ والبغوی فی "شرح السنة" (۳۵۶۱) والدارمی ۲:۲۹۷ وابو داود (۴۸۷۴) فی الادب:باب فی الغیبة والترمذی (۱۹۳۴) فی البر والصلة:باب ماجاء فی الغیبة۔

☼ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے ☼

147/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) نَاصِحِ بْنِ عَجْلَانَ (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ اَبِی کَثِیْرٍ (عَنْ) اَبِی سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ناصح بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن أبی صالح (عن) محمد بن إبراهیم (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ حکومت ایک امانت ہے، لیکن یہ قیامت کے دن رسوائی کا باعث ہوگی ☼

148/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِی غَسَّانَ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) اَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه' قَالَ اَلْاِمَارَةُ اَمَانَةٌ وَهِیَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ خِزْیٌ وَّنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّی الَّذِیْ عَلَیْهِ وَاَنّٰی ذٰلِكَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''حکومت ایک امانت ہے، اور یہ قیامت کے دن ذلت ورسوائی کا باعث ہے، البتہ جو مستحق ہو کر اس کو لے اور تمام ذمہ داریاں پوری کرے (اس کے لئے باعث ندامت نہیں) لیکن اے ابوذر! تم ایسا کیسے کر سکتے ہو''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) حمدان بن ذی النون وإسماعیل بن بشیر وأحید بن الحسین کلهم (عن) مکی بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) عمه جبریل بن یعقوب (عن) أحمد بن نصر العتکی (عن) أبیه وأبی مقاتل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث الخجندی (عن) أبیه (عن) النضر

(۱۴۷) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۳۲)۔

(۱۴۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی ''الآثار'' (۹۱۵) والحافظ صدر الدین الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۴۸۹) ومسلم (۱۸۲۵) فی الامارة: باب کراهیة الامارة بغیر ضرورة واحمد ۱۷۳:۵ وابن سعد فی ''الطبقات'' ۱۷۴:۴ والحاکم فی ''المستدرک'' ۹۲:۴۔

بن محمد عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ)(عن) عبد اللہ بن عبد اللہ بن شریح (عن) علی بن خشرم عن یحیی ابن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

(ورواہ)(عن) أبی أسامة بن زید بن یحیی الفقیہ البلخی (عن) یحیی بن موسی (عن) عبد الحمید الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون واسماعیل بن بشیر واحید بن حسین کلہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے چچا حضرت ''جبریل بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن نصر عتکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الواحد بن حماد بن حارث نجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن عبد اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن خشرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ ابن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو اسامۃ بن زید بن یحییٰ الفقیہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ مشرق میں ایک توبہ کا دروازہ ہے جس کی مسافت ۷۰۰ برس ہے ☼

149/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) سَمِعْتُ مُعَاوِیَةَ بْنِ اِسْحَاقَ (عَنْ) زِرٍّ (عَنْ) صَفْوَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی فَتَحَ بَاباً بِالْمَشْرِقِ مَسِیْرَةَ سَبْعِ مِائَةِ خَرِیْفٍ لِلتَّوْبَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''معاویہ بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''صفوان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے مشرق میں ایک توبہ کا دروازہ کھولا ہے جس کی مسافت ۷۰۰ برس ہے''۔

(أخرجہ) أبو عبد اللہ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسندہ (عن) أبی سعید أحمد بن عبد الجبار (عن)

(۱۴۹) قد تقدم فی (۱۲۴)۔

أبی القاسم التنوخی (عن) أبی القاسم بن الثلاج (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) أبی محمد عبد الله بن محمد بن یعقوب المازنی قال وفیما کتب إلی زکریا بن یحیی النیسابوری وحدثنی قبیصة الطبری عنه (عن) عثمان بن عبد الله الأموی (عن) سلمة بن سنان الأنصاری الکوفی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو قاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبد اللہ بن محمد بن یعقوب مازنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ فرماتے ہیں: حضرت ''زکریا بن یحیٰی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے جو احادیث لکھ کر مجھے بھیجیں اور جو احادیث حضرت ''قبیصہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہیں، انہوں نے حضرت ''عثمان بن عبداللہ اموی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلمۃ بن سنان انصاری کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ایک ایسی دعا جس کے ثواب تک صرف وہی پہنچ سکتا ہے جو یہی دعا پڑھے☼

150/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ (عَنْ) اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه، قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی فِی کِتَابِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَلَا کُلِّ شَیْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ حِیْنَ یُصْبِحُ لَمْ یَسْبِقْهُ بِفَضْلِ عَمَلٍ اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهٖ اَوْ اَکْثَرَ فَاِنْ قَالَ ذٰلِكَ مَسَاءً کَانَ لَهٗ کَذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابو امامہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی فِی کِتَابِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَلَا کُلِّ شَیْءٍ

اسی طرح الحمدللہ بھی کہا، یعنی

(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی فِی کِتَابِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَلَا کُلِّ شَیْءٍ)

اس کے ثواب کے برابر صرف وہی پہنچ سکتا ہے جو یہ دعا پڑھے گا، اور اگر شام کے وقت کوئی یہ پڑھتا ہے تب اس کے ثواب تک بھی کوئی نہیں پہنچ سکتا صرف وہی پہنچ سکتا ہے جس نے یہ دعا پڑھی ہو''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) علی بن محمد بن عبید (عن) علی بن عبد الملك بن عبد ربه

(۱۵۰) اخرجه احمد ۲۴۹:۵ والحاکم فی "المستدرک" ۵۱۳:۱ والبیهقی فی "الدعوات الکبیر" (۱۳۲) والطبرانی فی "الکبیر" (۷۹۸۷) بالفاظ اخر-

(عن) أبيه (عن) أبي يوسف عن اَبِي حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن محمد بن حماد (عن) أبي بلال الأشعرى عن أبي يوسف عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله (عن) أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن عبد الملک بن عبدربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''قاسم بن محمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابو بلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویوسف'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''ماموں رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر حدیث بیان کی ہے۔

☼جبریل امین علیہ السلام بارگاہ مصطفیٰ میں تحفہ لاتے ہیں تو خود بھی خوش ہوتے ہیں☼

151/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) لَيْثٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ جِبْرِيْلَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي اَحْسَنِ صُوْرَةٍ لَمْ يَأْتِهِ فِي مِثْلِهَا قَطُّ ضَاحِكاً مُسْتَبْشِراً فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَ اِلَيْكَ سُبْحَانَهُ بِهَدْيَةٍ فَقَالَ يَا جِبْرِيْلُ وَمَا هِيَ تِلْكَ الْهَدْيَةُ وَذُكِرَ فِي الْحَدِيْثِ يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ اَلْحَدِيْث بِطُوْلِه

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت جبریل امین علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بڑی حسین وجمیل شکل و صورت میں ہنستے مسکراتے حاضر ہوئے،اس سے پہلے کبھی بھی اتنے خوش دکھائی نہیں دیئے،انہوں نے آ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سلام عرض کیا،پھر کہنے لگے: اللہ تعالیٰ نے آپ کی خدمت میں ایک خوبصورت تحفہ بھیجا ہے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے جبریل! وہ تحفہ کیا ہے؟ اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔اس میں یہ الفاظ بھی ہیں'' یا من اظهر الجميل وستر القبيح ''(اے وہ ذات جو ہماری اچھائیوں کو ظاہر کرتا ہے اور ہماری برائیوں پر پردہ ڈالتا ہے) الخ۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده قال قرأت فِي تاريخ بخارى لأبي عبد الله

(۱۵۱) اخرجه الحاكم في "المستدرك" ۵۴۴:۱ وذكره ابن حجر في "لسان الميزان" ۳۶۳:۱-

محمد بن محمد بن سليمان بن كامل المعروف بغنجار (عن) أبى محمد سهل بن عثمان (عن) القاسم بن محمد بن العليل (عن) إبراهيم ابن المهتدى (عن) أبى سعيد حاتم بن نصر (عن) أبى العباس البخارى (عن) أبى حذيفة (عن) مقاتل (عن) حفص بن مسلم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن محمد بن سلیمان بن کامل المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ''کی کتاب تاریخ بخاری میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت''ابومحمد سہل بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''قاسم بن محمد بن علیل رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم ابن مہتدی رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''ابوسعید حاتم بن نصر رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''ابوالعباس بخاری رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''ابو حذیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''مقاتل رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''حفص بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے''

☼ جو قرآن نہیں پڑھ سکتا، وہ یہ دعا پڑھ لے تو اس کو کفایت کرے گی ☼

152/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّكْسَكِيِّ الدِّمَشْقِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رُجَلاً اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَعَلِّمْنِيْ مَا يُجْزِيْنِيْ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَقَالَ هٰذَا لِرَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ فَمَالِيْ فَقَالَ قُلْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''ابراہیم بن عبدالرحمٰن سکسکی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''کے واسطے سے حضرت''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ''سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور کہنے لگا: میں قرآن سیکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا، آپ مجھے کوئی آسان سی چیز سکھا دیجئے جو مجھے کفایت کرے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھو

''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ''

اس بندے نے کہا: یہ تو میرے رب کے لئے ہے، میں اپنے لئے کیا مانگوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا مانگا کرو

''اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ''

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن تميم بن عباد المروزى (عن) سهل بن عمار (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

---

(۱۵۲) اخرجه احمد ٣٥٣:٤ وابو داود (٨٣٢) وبغوى فى "شرح السنة" (٦١٠) والدار قطنى فى "السنن" ٣١٤:١ وعبد الرزاق (٢٧٤٧) والحميدى (٧١٧)-اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (٥٠٣) والطبرى فى "التفسير" ١٢٨:١٢ قلت: وقد اخرج سعيد بن منصور وابن جرير وابن المنذر وابن ابى حاتم وابو الشيخ والبيهقى فى "شعب الايمان" عن الضحاك انه سئل عن قوله: (انا نراك من المحسنين) ماكان احسان يوسف عليه السلام؟ قال: كان اذا مرض انسان فى السجن قام عليه واذا ضاق عليه المكان او سع له واذا احتاج جمعه له كذا" الدر المنثور" ٥٣٧:٤ (الطبع الجديد)-

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني (عن) محمد بن زرعة بن شداد (عن) سهل بن عمار البلخي (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) القاضي عمر الأشناني بإسناده (عن) محمد بن زرعة بن شداد (عن) سهل بن عمار البلخي (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله*

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن تمیم بن عباد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سہل بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے ، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت '' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت '' ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' خالہ ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن زرعہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سہل بن عمار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کوحضرت '' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''محمد بن زرعہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سہل بن عمار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سورۃ یوسف کی آیت نمبر ۳۶ کی تشریح ☼

153/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) سَلْمَةَ بْنَ نَبِيطٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ فَسَاَلَه رَجُلٌ (عَنْ) هٰذِهِ الْاٰيَةِ (نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهِ اِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْن) مَا كَانَ اِحْسَانُهُ قَالَ كَانَ اِذَا رَاٰى مُضِيْقاً عَلَيْهِ وَسِعَ لَهُ وَاِذَا رَاٰى مَرِيْضاً قَامَ عَلَيْهِ وَاِذَا رَاٰى مُحْتَاجاً سَاَلَ لَه' وَجَمَعَ لَه'

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلمۃ بن نبیط رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت '' ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تھا کہ ان سے کسی شخص نے اس آیت کے بارے میں پوچھا

نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهِ اِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْن (یوسف:36)

''ہمیں اس کی تعبیر بتایئے بیشک ہم آپ کو نیکوکار دیکھتے ہیں'' ۔ (ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس میں ان کا احسان کیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کا احسان یہ تھا کہ جب وہ ان کے حالات تنگ دیکھتے تو ان پر وسعت کر دیتے ، کسی کو مریض دیکھتے تو اس کی خوب تیمارداری کرتے ، کسی کو محتاج اور ضرورت مند دیکھتے تو فنڈ جمع کر کے اس کو دیتے

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي السعود أحمد بن علي بن محمد الخطيب (عن) علي بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد الترمذي (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعود احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت دی گئی تھی☼

154/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مرْثَدٍ وَحَمَّادٍ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ قَدْ اُذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِى زِيَارَةِ قَبْرِ اُمِّهٖ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حماد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی والدہ مرحومہ کی قبر مبارک کی زیارت کی اجازت دی گئی تھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ الحديث بطوله*

اس پوری حدیث کو مکمل طوالت کے ساتھ حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼سیدہ اسماء بنت عمیس اپنے دو بیٹوں کو دم کروانے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لائیں☼

155/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ زِيَاد (عَنْ) اَبِى نجيح (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا مِنْ اَبِىْ بَكْرٍ وَابْنٍ لَهَا مِنْ جَعْفَرٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَخَافُ عَلَيْهِمَا الْعَيْنَ فَارْقِهِمَا قَالَ نَعَمْ اِذْ لَوْ كَانَ شِىْءٌ يَسْبِقُ الْقَدْرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ''اسماء بن عمیس رضی اللہ عنہا'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنا ایک بیٹا لائیں جو کہ حضرت ''ابوبکر'' سے تھا اور ایک بیٹا لائیں جو حضرت ''جعفر'' سے تھا، اور کہنے لگی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ڈر ہے کہ کہیں ان کو نظر نہ لگ جائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دم کر دیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے نکل سکتی ہے تو وہ نظر ہے''۔

(۱۵۴) اخرجه احمد ۳۵۹:۵ وابن ابی شیبة ۳۴۳:۳ والنسفی فی ''القند فی ذکر علماء سمرقند'' ۱۲۴:۲ والحاکم فی ''المستدرک'' ۳۷۵:۱۔

(۱۵۵) اخرجه الطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۳۲۷:۴ والطبرانی فی ''الکبیر'' ۳۷۷:۲۴ وابن ابی شیبة ۵۷:۸ والترمذی باثر (۲۰۵۹) والنسائی فی ''الکبری'' (۷۵۳۷) والبیهقی فی ''السنن الکبری'' ۳۴۹:۹۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) إبراهيم بن محمد بن شهاب (عن) عبيد الله بن عبد الرحمن الواقدی مولی المهدی (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن عن اَبی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبی طالب بن يوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبةالحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابراہیم بن محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن عبدالرحمٰن واقدی مولی مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو طالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی نوجوان کو بار بار تبلیغ کر کے بالآخر اسلام قبول کرنے پر راضی کر لیا☼

156/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا جُلُوْساً عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِاَصْحَابِهٖ انْهَضُوا بِنَا نَعُوْدُ جَارَنَا الْيَهُوْدِيَّ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ فِي الْمَوْتِ فَسَاَلَهُ ثُمَ قَالَ اِشْهَدْ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَنَظَرَ اِلٰى اَبِيْهِ فَقَالَ لَهٗ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِشْهَدْ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَنَظَرَ اِلٰى اَبِيْهِ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ اَبُوْهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِشْهَدْ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَنَظَرَ اِلٰى اَبِيْهِ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْهُ اِشْهَدْ لَهُ فَقَالَ الْفَتٰى اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْقَذَ بِيْ نَسَمَةً مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ہمارے ساتھ چلو ہم اپنے پڑوسی یہودی کی تیمارداری کرنے جارہے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر تشریف لے گئے، اس پر نزع کا عالم طاری تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خیریت دریافت کی، پھر فرمایا: تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں، اس نے اپنے والد کی جانب دیکھا، اس کا باپ کچھ نہ بولا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھر فرمایا: تم گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔ اس نے پھر اپنے والد کی

(۱۵۶) اخرجه الحافظ صدر الدين في "مسند الامام" (۵) ومحمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۷۵) وابن السني في "عمل اليوم والليلة" (۵۵۹) باب مايقول لمرضى اهل الكتاب: من طريق ابي حنيفة رضي الله عنه۔

جانب دیکھا، اس بار بھی اس کا والد خاموش رہا، رسول اکرم ﷺ نے تیسری بار پھر ارشاد فرمایا: تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں، اس نے پھر اپنے باپ کی جانب دیکھا، اس کے باپ نے کہا: گواہی دے دو، اس نوجوان نے کہا "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں" رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے سبب ایک شخص کو دوزخ میں جانے سے بچالیا"۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الأشرس بن موسى السلمی (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) قبيصة بن الفضل بن عبد الرحمن الطبری (عن) إسحاق بن إبراهيم الفارسی (عن) سعد بن الصلت (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) محمد بن يزيد بن خالد البخاری الكلاباذی (عن) الحسن بن محمد بن رشيق (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه لم يجاوز به علقمة ابن مرثد (عن) النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الحديث سواء *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) سويد بن يحيی (عن) محمد بن الحسن الهمدانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) أحمد بن عبد الرحمن بن خالد الرازی القلانسی (عن) عبد الله ابن الجراح (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه قال فأتيناه فقال كيف أنت وكيف حالك ثم قال يا فلان اشهد أن لا إله إلا الله الحديث إلى قوله الحمد لله الذی أعتق بی رقبة من النار*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) سعيد بن يحيی بن سعيد الأموی (عن) محمد بن الحسن عن اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو ألبلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه) أيضاً (عن) أبی الغنائم محمد (عن) ابن أبی عثمان (عن) أبی الحسن زرقويه (عن) أبی سهل بن زياد (عن) الحسن بن محمد بن حاتم (عن) سعيد بن يحيی الأموی*

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسی بن أبان (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *ثم قال محمد وبه نأخذ ولا بأس بعيادة اليهودی والنصرانی والمجوس وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) أيضاً فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد رحمہ اللہ" نے حضرت "محمد بن اشرس بن موسیٰ سلمی رحمہ اللہ" سے، انہوں نے حضرت "جارود بن یزید رحمہ اللہ"

''سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قبیصۃ بن فضل بن عبدالرحمٰن طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن یزید بن خالد بخاری کلاباذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' نے تجاوز نہیں کیا ہے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن بن خالد رازی قلانسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن اس میں یہ الفاظ بھی موجود ہیں ''پھر ہم ان کے پاس گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حال چال پوچھا، پھر فرمایا: اے فلاں! تو گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے یہ حدیث یہاں تک بیان کی ''اس اللہ کا شکر ہے جس نے میری بدولت ایک شخص کو دوزخ سے آزاد فرمایا''۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن یحییٰ بن سعید اموی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالغنائم محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابی عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن حاتم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن یحییٰ اموی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن

ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہودی، نصرانی اور مجوسی کی عیادت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت '' امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور نسخے میں بھی ذکر کیا ہے، وہ بھی انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ نیکی پر رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے ☼

157/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت '' علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت '' سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے '' والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا، نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

(أخرجه)الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) أبي بكر بندار بن بشار (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(وأخرجه) أبـو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي ياسر بن بندار (عن) أبي طالب بن أبي بكر (عن) أبي بكر بن مالك القطيعي (عن) عبد الله بن أحمد بن حنبل (عن) أبيه (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت '' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بندار بن بشار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت '' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابو یاسر بن بندار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابو طالب بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوبکر بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' عبد اللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے '' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

---

(١٥٧) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في " مسند الامام" (٤٧٢)واحمد ٥: ٣٥٧ من طريق ابي حنيفة واورده الهيثمي في " مجمع الزوائد" ١: ١٦٦-

☼ قبرستان میں جا کر سلام کرنے کا سنت طریقہ ☼

158/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) ابْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا خَرَجَ اِلَی الْمَقَابِرِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قبرستان تشریف لے جاتے تو یوں سلام کرتے

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ

مسلمانوں کے شہروالو! تم پر سلامتی ہو، عنقریب ہم بھی تم میں ملنے والے ہیں ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگتے ہیں''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) أبیه (عن) نصر بن عبد الکریم (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے، گدھے، تلوار اور خچر کے اسمائے گرامی ☼

159/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) عَنْ سَالِمِ بْنِ عَجْلَانَ الْاَمَوِیِّ الْجَزَرِیِّ الْاَفْطَسِ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ کَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَرَسٌ یُقَالُ لَہُ الْمُرْتَجِزُ -وَحِمَارٌ یُقَالُ لَہٗ یَعْفُوْرُ -وَسَیْفٌ یُقَالُ لَہٗ ذُو الْفِقَارُ -وَبَغْلَۃٌ یُقَالُ لَھَا دُلْدُلْ -وَلَمْ یَکُنْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ شَیْءٌ اِلَّا سَمَّاہُ بِاِسْمٍ یُحِبُّہٗ وَکَانَ یَاْتِیْہِ الرَّجُلُ لَہٗ اِسْمٌ مُسْتَنْکَرٌ فَیُسَمِّیْہِ بِاِسْمٍ حَسَنٍ -جَاءَ ہٗ رَجُلٌ فَقَالَ لَہٗ مَا اِسْمُکَ فَقَالَ شِھَابٌ فَقَالَ بَلْ اَنْتَ ھِشَامٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سالم بن عجلان اموی جزری افطس رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''سعد بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گھوڑا تھا، اس کا نام ''مرتجز'' تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گدھا تھا اس کا نام ''یعفور'' تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تلوار تھی، اس کا نام ''ذوالفقار'' تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا

---

(۱۵۸) اخرجه البیہقی فی "السنن الکبری" ۷۹:٤، واحمد ۳۵۳:۵، ومسلم (۹۷۵)، وابن ماجة (۱۵٤۷)، والبغوی فی "شرح السنة" (۱۵۵۵)، وابن السنی فی "عمل الیوم واللیلة" (۱۰۹۱)۔

(۱۵۹) اخرج احمد ۷۵:٦، والطیالسی (۱۵۰۱)، والبخاری فی "الادب المفرد" (۸۲۵)، والطبرانی فی "الاوسط" (۲٤۰۸)، والحاکم فی "المستدرک" ۲۷٦:٤ عن عائشة قالت: سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلاً یقول لرجل: ما اسمك؟ قال: شهاب. فقال: "انت هشام"۔

ایک خچر تھا، اس کا نام ''دلدل'' تھا، رسول اکرم ﷺ کی جو بھی چیز تھی، آپ ﷺ نے اس کا بہت پسندیدہ نام رکھا ہوا تھا، آپ ﷺ کے پاس اگر کوئی شخص ایسا آتا جس کا نام اچھا نہ ہوتا، آپ ﷺ اس کا بہت اچھا نام رکھ دیتے تھے، ایک آدمی آپ ﷺ کی خدمت میں آیا، آپ ﷺ نے اس کا نام پوچھا، اس نے اپنا نام ''شہاب'' بتایا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم (آج سے شہاب نہیں ہو بلکہ آج سے تم) ہشام ہو''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الله التسترى (عن) محمد بن عبد الله الراسبى البصرى (عن) على بن عاصم بن فيروز (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ تستری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ راسبی بصری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن عاصم بن فیروز ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے''

☼ منکرین تقدیر پر اللہ تعالیٰ کی اور انبیاء کرام کی لعنت ہے، ان سے کلام کرنا منع ہے ☼

160/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْقَدْرِيَّةَ وَمَا مِنْ نَبِىٍّ وَلَا رَسُوْلٍ اِلَّا لَعَنَهُمْ وَنَهٰى اُمَّتَهٗ عَنْ كَلَامِهِمْ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت علقمہ بن مرثد ﷫'' سے، وہ حضرت سلیمان بن بریدہ ﷫'' کے حوالے سے ان کے ''والد ﷛'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ''قدریہ'' (اس فرقے کے بنیادی عقائد میں سے یہ ہے کہ بندہ اپنے تمام افعال کفر و معصیت کا خالق خود ہی ہے۔ اور ان اعمال کے اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہونے کا انکار کرتے ہیں) پر لعنت فرمائی، اللہ کے نبی اور رسول نے ان پر لعنت کی ہے، اور اپنی امتوں کو ان کے ساتھ کلام کرنے سے منع فرمایا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى عن غيلان بن يعقوب العلاف (عن) صالح بن يحيى بن غيلان (عن) أبيه (عن) عبد الملك بن بزيع (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد ﷫'' نے حضرت'' غیلان بن یعقوب علاف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن یحییٰ بن غیلان ﷫'' سے، انہوں نے اپنے'' والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن بزیع ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے''

---

(١٦٠) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى " مسند الامام "(٣١)-

امام اعظم فرماتے ہیں: میں نے حضرت زید بن علی بن حسین سے زیادہ حاضر جواب کوئی نہیں دیکھا

161/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) قَالَ مَا رَاَیْتُ اَحْضَرَ جَوَاباً مِنْ زَیْدِ بْنِ عَلِیٍ بْنِ الْحُسَیْنِ قُلْتُ لَهٗ اَقْدَرَ اللّٰهُ الْمَعَاصِیَ قَالَ اَفَیُعْصٰی قَهْراً فَاَلْقَمَنِیْ حَجَراً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''زید بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ حاضر جواب کوئی شخص نہیں دیکھا، میں نے ایک دفعہ ان سے کہا: کیا اللہ تعالیٰ گناہ پر قادر ہے؟ انہوں نے کہا: کیا اللہ تعالیٰ کی زبردستی نافرمانی کی جاسکتی ہے؟ اس طرح انہوں نے مجھے لاجواب کردیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده عن أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن أحمد بن يزيد الحارسي (عن) الحسن بن زياد بن عمر (عن) مطلب بن زياد قال سمعت أبا حنيفة يقول ما رأيت أحضر جواباً من زيد بن علي*

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوالعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن احمد بن یزید حارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مطلب بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' میں نے حضرت'' زید بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ حاضر جواب کوئی شخص نہیں دیکھا''

جو شخص ان پانچ چیزوں کی معیت میں اللہ تعالیٰ سے ملے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا

162/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) یُوْنُسَ بْنِ زَهْرَانَ (عَنِ) الْحَشْخَاشِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَقِیَ اللّٰهَ تَعَالٰی بِخَمْسٍ اَعْتَقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی مِنَ النَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یونس بن زہران رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''خشخاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' جو شخص اللہ تعالیٰ سے پانچ چیزوں کی معیت میں ملے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا (وہ پانچ چیزیں یہ ہیں) (۱) سبحان اللہ (۲) الحمد للہ (۳) لا الہ الا اللہ (۴) اللہ اکبر (۵) لاحول ولاقوۃ الا باللہ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده عن أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) الحسن بن مالك نسيب بن أبي عنان (عن) زافر بن سليمان (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوالعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن مالک نسیب بن ابی عنان رحمۃ اللہ علیہ

(۱٦۲) اخرجہ احمد ۲:۴۴۳ والحاکم فی "المستدرک" ۱:۵۱۱ وابن سعد فی "الطبقات" ٦:۵۸ وابن حبان (۸۳۳) عن مولی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال " بخ بخ لخمس ما اثقلھن فی المیزان: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر وسبحان اللہ والحمد للہ..."۔

سے، انہوں نے حضرت ''زافر بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ سب سے اچھا شخص وہ ہے جو خود قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے ☼

163/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) وَشُعْبَةُ وَمِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ وَقَيْسٌ كُلُّهُمْ (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ (عَنْ) اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قیس رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعد بن عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے جو خود قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده عن كتاب تاريخ بخارى لأبى عبد الله محمد بن محمد بن سليمان بن كامل يعرف بغنجار (عن) محمد بن موسى بن جعفر (عن) أبى على بكر بن عبد الله بن محمد بن خالد بن يزيد الحبال الرازى وكان على حسبة بخارى (عن) أبيه (عن) سليمان بن الربيع (عن) كادح الزاهد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ وشعبة ومسعر وسفيان وقيس رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُم*

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) القاضى أبى يعلى محمد بن الحسن بن الفراء (عن) أبى محمد عبد الله بن أحمد بن مالك البيع (عن) عبد الله ابن أحمد بن ربيعة (عن) أحمد بن عبيد بن ناصح (عن) صالح بن بسام (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن محمد بن سلیمان بن کامل المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب تاریخ بخاری کے حوالے سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بکر بن عبداللہ بن محمد بن خالد بن یزید حبال رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (بخاری کے رہنے والے تھے) انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''کادح زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ نیز حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ، حضرت مسعر، حضرت سفیان اور حضرت قیس رضی اللہ عنہم سے بھی مروی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''قاضی ابویعلیٰ محمد بن حسن بن الفراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن احمد بن مالک بیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبید بن ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن بسام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

---

(۱۶۳) اخرجه احمد ۱:۵۷، والبخاری (۵۲۷) فی فضائل القرآن: باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه، وابو داود (۱۴۵۲) فی الصلاة: باب ثواب قراءة القرآن، والترمذی (۲۹۰۹) فی ثواب القرآن: باب ما جاء فی تعلیم القرآن۔

☼ بچھو سے حفاظت کی دعا ☼

164/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنِ الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبِ الصَّیْرِفِیِّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ یَضُرُّهٗ عَقْرَبٌ حَتّٰی یُمْسِیَ وَمَنْ قَالَهَا حِیْنَ یُمْسِی لَمْ یَضُرُّهٗ عَقْرَبٌ حَتّٰی یُصْبِحَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح کے وقت یہ دعا مانگی

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

اس کو شام تک بچھو نہیں کاٹے گا اور جو شام کے وقت یہ کلمات پڑھ لے گا اس کو صبح تک بچھو نہیں کاٹے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) نصر ابن أحمد الکندی و محمد بن المنذر بن سعید کلاهما (عن) محمد بن عمران (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد (عن) زکریا بن یحیی بن کثیر الأصفهانی (عن) أحمد بن ربیعة (عن) محمد بن المغیرة (عن) الحکم عن زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه قال حین یصبح قبل طلوع الشمس ثلاث مرات لم یضره عقرب یومئذ وإن قالها حین یمسی لم یضره لیلتئذ*

(ورواه)(عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عن) ذکوان فیما أحسب (عن) أبی هریرة مثل لفظ زفر*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب ابن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی بکر الخیاط المقری (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) عبد الله بن محمد الأعور (عن) محمد بن شوکة (عن) قاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده هذا إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''نصر بن احمد کندی اور محمد بن منذر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

---

(١٦٤) اخرجه ابن حبان (١٠٢٠) ومسلم (٢٧٠٩) فی الذکر والدعاء: باب التعوذ من سوء القضاء، والنسائی فی '' عمل الیوم واللیلة'' (٥٨٧)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن کثیر اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں :اگر وہ صبح کے وقت طلوع آفتاب سے پہلے تین مرتبہ پڑھ لے گا تو شام تک اس کو کوئی بچھو نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اگر وہ شام کے وقت پڑھ لے گا تو پوری رات کوئی بچھو نہیں کاٹے گا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ذکوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے (میرے خیال کے مطابق) انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے اُنہی الفاظ میں روایت کیا ہے جو حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت کے ہیں۔ انہوں نے احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد اعور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اور اسی حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

165/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ (عَنْ) اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے

(۱۶۵) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في "مسند الامام" (۳۸) وابن ماج (۳۷) في المقدمة: باب التغليظ في تعمد الكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم وابن ابي شيبة ۸:۵۷۴ وقد تقدم۔

روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

(أخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی بكر الخطيب (عن) أحمد بن الحسين السكری (عن) جده علی بن عمر (عن) أبی بكر محمد بن الحسن بن علی بن حامد البخاری (عن) عبد الله بن يحيی السرخسی (عن) الحسن بن المبارك (عن) إسماعيل بن عياش (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسین سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''علی بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن حسن بن علی بن حامد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یحییٰ سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے ☼

166/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَـحْيٰى بِنْ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِیْ (عَنْ) اَنَـسِ بْـنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جس نے جان بوجھ کر میرے بارے میں جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) علی بن الحسن ابن بشر (عن) داود بن المحبر (عن) القاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن ابن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داود بن محبر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایسی ذمہ داری قبول نہیں کرنی چاہئے جو نبھا نہ سکتے ہوں ☼

167/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَيْسَ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَذُلَّ نَفْسَهٗ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَذُلُّ نَفْسَهٗ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ مَالَا يَطِيْقُ

(۱٦٦) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفی فی "مسند الامام" (٤٠) وابو يعلی (٢٩٠٩) واحمد ٢٧٨:٣ والطيالسی (٣٨) برقم (٩٧)۔

(۱٦٧) اخرجه الطبرانی فی "الكبير" (١٣٥٠٧) وفی "الاوسط" (٥٢٥٧) والبزار (٣٣٢٣-كشف الاستار) واورده الهيثمی فی "مجمع الزوائد" ٢٧٤:٧ وفی "مجمع البحرين" ١٤٣:٤ (٤٣٩٥)۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''مومن کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ خودکو ذلیل کرے، کسی نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بندہ خودکو کیسے ذلیل کرسکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اپنے اوپر خود ایسی ذمہ داری ڈال لیتا ہے جس کو وہ نبھانہیں سکتا۔''

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد البجيري فِي كتابه (عن) أحمد بن سعيد (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعید بجیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی کتاب کے حوالے سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

قرآن کے ہرحرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں

168/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِیْ النَّجُوْدِ (عَنْ) اَبِی الْاَحْوَصِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه قَالَ اِنَّ لَكَ بِكُلِّ حَرْفٍ تَتْلُوْهُ عَشَرَ حَسَنَاتٍ اَمَّا اِنِّیْ لَا اَقُوْلُ الم حَرْفٌ وَلٰكِنْ اَلْفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِیْمٌ حَرْفٌ فَتِلْكَ ثَلَاثُوْنَ حَسَنَةً

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن ابی النجود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' قرآن کریم کے ہرحرف کی تلاوت کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں، میں یہ نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے بلکہ الف الگ حرف ہے، لام الگ اور میم الگ حرف ہے۔ اس طرح ان حروف کی تلاوت پر تیس نیکیاں ملتی ہیں۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضي أبي بكر بن أشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوبکر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

چھینکنے والا الحمدللہ کہے، سننے والا یرحمنا اللہ وایاک کہے

169/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَقُلْ

(۱۶۸) اخرجه الحاكم فى "المستدرك" ۷۴۱:۱ والترمذى (۲۹۱۰) والدارمى فى "السنن" ۵۲۱:۲ (۳۳۰۸)-

يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكَ وَلْيَقُلِ الَّذِىْ عَطَسَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب کسی کو چھینک آئے تو وہ ''الحمدللہ'' پڑھے، سننے والا ''یَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكَ'' کہے، پھر چھینکنے والا کہے' يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكَ'

(أخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ راہ گیروں سے مذاق کرنا اور ان سے جاہلانہ سلوک کرنا بڑی برائیاں ہیں ☼

170/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ (عَنْ) اَبِىْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِءٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا كَانَ الْمُنْكَرُ الَّذِىْ كَانُوْا يَاْتُوْنَ قَالَ يَحْبِقُوْنَ وَيَسْخُرُوْنَ مِنْ اَهْلِ الطَّرِيْقِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ جن برائیوں کا ارتکاب کیا کرتے تھے وہ کیا برائیاں تھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ راستے سے گزرنے والوں سے مذاق کیا کرتے تھے، اور ان سے جاہلانہ سلوک کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح (عن) الحسن بن سلام السواق (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تفرقہ ڈالنے والا واجب القتل ہے ☼

171/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةِ (عَنْ) عَرْفَجَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَيَكُوْنُ بَعْدِىْ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ اَتَاكُمْ لِيُشَتِّتَ اَمْرَكُمْ وَهُوَ مُجْتَمِعٌ فَاقْتُلُوْهُ كَائِناً مَنْ كَانَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عرفجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت

(۱۶۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۲۰۰) قلت: وقد اخرج الطبرانى فى "الكبير" (۹۹۹۸) عن عبدالله قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا اذا عطس احدنا ان نشمته۔

(۱۷۰) اخرجه الحافظ فى "مسند الامام" (۵۰۷) واحمد ۳۴۱:۶ و۴۲۴ والطبرى فى "التفسير" ۱۴۵:۲۰ والبخارى فى "التاريخ الكبير" ۱۹۶:۶ وذكر ابن كثير فى "التفسير" فى تفسير هذه الآية وعزاه لاحمد۔

(۱۷۱) اخرجه ابن حبان (۴۴۰۶) والطيالسى (۱۲۲۴) واحمد ۲۶۱:۴ ومسلم (۱۸۵۲) (۵۹) فى الامارة: باب حكم من فرق امر المسلمين وهو مجتمع وابوداود (۴۷۶۲) فى السنة: باب قتل الخوارج۔

کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب میرے بعد تم پر طرح طرح کی مصیبتیں آئیں گی، ان میں جو بھی تمہارے پاس، تمہاری اجتماعیت اور اتفاق کو بکھیرنے کے لئے آئے (یعنی تمہارے اندر اختلافات پیدا کرنے کے لئے آئے) تم اس کو مار ڈالو، وہ کوئی بھی ہو۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد الدمشقي (عن) أحمد بن عبيد ابن ناصح (عن) صالح بن بيان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) محمد بن سليمان (عن) عثمان بن أبي شيبة (عن) أمه (عن) العوام ابن حوشب (عن) زياد بن علاقة (عن) عرفجة الحديث*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الحسن بن على الفارسى (عن) محمد بن المظفر الحافظ باسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبد اللہ بن محمد دمشقی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبید ابن ناصح ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن بیان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے''

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے حضرت ''محمد بن سلیمان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن ابی شیبہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عوام بن حوشب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عرفجہ ﷫'' سے مفصل حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی فارسی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ ﷫'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ انسان کی خوبیوں میں سب سے اچھی چیز حسن اخلاق ہے ☼

172/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَالْاَعْرَابُ يَسْاَلُوْنَهٗ يَقُوْلُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْعَبْدُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''زیاد بن علقمہ ﷫'' کے حوالے سے حضرت ''اسامہ بن یکثیر ﷜'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''اسامہ بن شریک ﷜'' بیان کرتے ہیں، میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھا، دیہاتی لوگ آپ ﷺ سے پوچھا کرتے تھے: یارسول اللہ ﷺ بندے کو جو بھلائی عطا کی گئی ہے، اس میں سب سے اچھی چیز کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حسن اخلاق۔

(۱۷۲) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۴۵۶) وابن حبان (۴۷۸) وابن ابي شيبة ۸:۵۱۴ والطبراني في "الكبير" (۴۷۰) والطيالسي (۱۲۳۳) واحمد ۴:۲۷۸-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) حاتم بن موسی (عن) إسحاق بن القاسم (عن) محمد بن عبید (عن) اَبی حَنِیفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حاتم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ہر مسلمان کے ساتھ بھلائی کریں☼

173/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) زِیَادِ بْنِ عَلاقَةَ یَرْفَعُهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اُمِرَ بِالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر مسلمان کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا گیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن محمد ابن عبد الرحمن السرخسی (عن) محمد بن حمید (عن) علی بن مجاهد (عن) اَبی حَنِیفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن محمد بن عبدالرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی جاتی تھی☼

174/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) زِیَادِ بْنِ عَلاقَةَ (عَنْ) جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَایَعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰی اِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: میں نے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کے لئے خیرخواہی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) عبد الله بن محمد (عن) أحمد بن عبید بن ناصح (عن) صالح بن بیان (عن) اَبی حَنِیفَةَ

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن عبد العزیز (عن) خلف بن هشام (عن) أبی عوانة (عن) زیاد بن علاقة*

(ورواه) بطریق آخر غیر طریق اَبی حَنِیفَةَ*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الحسن

(۱۷۳) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۴۵۳) وابن حبان (۴۵۴۶) والطبرانی فی "الکبیر" (۲۴۱۴) وابو داود (۴۹۴۵) فی الادب: باب فی النصیحة والنسائی ۷: ۱۴۰ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۵: ۲۷۱-

(۱۷۴) وقد تقدم وهو الحدیث السابق-

بن علی الفارسی (عن) محمد بن المظفر الحافظ باسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبید بن ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک دوسری اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس میں حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا تذکرہ نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

اَلْفَصْلُ الثَّانِی فِی الْاِیْمَانِ وَالتَّصْدِیْقِ بِالْقَضَاءِ وَالْقَدْرِ وَالشَّفَاعَةِ وَغَیْرِہٖ

(دوسری فصل: میں ایمان لانے، قضاء وقدر پر اور شفاعت وغیرہ کا یقین رکھنے کا بیان ہے)

☼حضرت جبریل امین علیہ السلام بارگاہ مصطفیٰ میں دین سکھانے کے لئے بھی سائل کے انداز میں آتے ہیں☼

175/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ جِبْرِیْلُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی صُوْرَةِ شَابٍ عَلَیْهِ ثِیَابٌ بَیَاضٌ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ اُدْنُوْ فَقَالَ اُدْنُهُ فَدَنَا ثُمَّ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَلْاِیْمَانُ قَالَ اَلْاِیْمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ قَالَ صَدَقْتَ فَتَعَجَّبْنَا لِقَوْلِهٖ صَدَقْتَ کَاَنَّهٗ یَدْرِیْ ثُمَّ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا شَرَائِعُ الْاِسْلَامِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِقَامُ الصَّلَاةِ وَاِیْتَاءُ الزَّکٰوةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ قَالَ صَدَقْتَ فَتَعَجَّبْنَا لِقَوْلِهٖ صَدَقْتَ کَاَنَّهٗ یَدْرِیْ ثُمَّ قَالَ فَمَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْمَلَ لِلّٰهِ کَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَمْ تَکُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ یَرَاكَ قَالَ صَدَقْتَ ثُمَّ قَالَ فَمَتٰی قِیَامُ السَّاعَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَهْ مَهْ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ فَقَفَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلَیَّ بِالرَّجُلِ فَطَلَبْنَاهُ فَلَمْ نَرَ اَثَرَهٗ فَاَخْبَرَنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذٰلِكَ جِبْرِئِیْلُ جَاءَ کُمْ یُعَلِّمُکُمْ دِیْنَکُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت

(۱۷۵) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۳)-

''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں' حضرت جبریل امین علیہ السلام ایک نوجوان کی شکل میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے ،انہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے،(انہوں نے آکر) عرض کی السلام علیك یار سول اللّٰه۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کوسلام کا جواب دیا۔اس نے عرض کی: کیا میں قریب ہو جاؤں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قریب ہونے کی اجازت دے دی، پھر اس نے عرض کی:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں پر،اس کی کتابوں پر ،اس کے رسولوں پر، اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لائے۔

(یہ سن کر اس نوجوان نے) کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ہے۔

ہمیں اس کی یہ بات '' آپ نے سچ فرمایا ہے'' سن کر بہت حیرانگی ہوئی ،لگتا تھا کہ وہ اس سوال کا جواب پہلے سے جانتا تھا۔

اس نے پھر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسلام کے ارکان کیا ہیں؟

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا، جنابت کا غسل کرنا۔

اس نے پھر کہا'' آپ نے سچ فرمایا'' ہمیں پھر تعجب ہوا کہ یہ جواب میں '' آپ نے سچ فرمایا'' کیوں کہہ رہا ہے۔یوں لگ رہا تھا جیسے وہ اس کا جواب پہلے سے جانتا ہو۔

اُس نے پھر پوچھا: احسان کیا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ کے لئے اس طرح عمل کرو جیسا کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اس کو نہیں دیکھ پا رہے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

اس نے کہا'' آپ نے سچ فرمایا''

پھر اس نے کہا: قیامت کب قائم ہوگی؟ (یعنی وقوع قیامت کا معین ومقرر وقت کونسا ہے؟) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رک جا رک جا، کیونکہ (وقوع قیامت کے معین وقت کے بارے میں) جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔ تو اس نے یہ سوال چھوڑ دیا (وہ آدمی اٹھ کر چلا گیا) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کو بلا کر میرے پاس لاؤ، (صحابہ کرام فرماتے ہیں) ہم اس کو ڈھونڈنے نکلے لیکن ہمیں اس کا کہیں بھی نام ونشان تک نہ ملا، ہم نے واپس آکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا (کہ وہ ہمیں کہیں دکھائی نہیں دیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ حضرت ''جبریل امین علیہ السلام'' تھے، وہ تمہارے پاس تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث أبی سهل الخجندی (عن) أبیه حماد بن الحارث الخجندی عن نوح بن أبی مریم فی کتاب الإیمان (عن) أَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حماد بن حارث ابو سہل خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''حماد بن حارث خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے

کتاب الایمان میں، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

☼ جس نے کلمہ پڑھ لیا وہ جنتی ہے چاہے چور ہو، چاہے زانی ہو ☼

176/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا اَنَا رَدِيْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ مَنْ شَهِدَ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ قَالَ فَسَكَتَ عَنِّىْ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ مَنْ شَهِدَ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ فَسَكَتَ عَنِّىْ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ فَقَالَ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِى الدَّرْدَاءِ قَالَ وَكَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلٰى اِصْبَعِ اَبِى الدَّرْدَاءِ السَّبَابَةِ يُوْمِیْ بِهَا اِلٰى اَرْنَبَتِهٖ

✧ ✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "عبداللہ بن ابی حبیبہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے حضرت "ابودرداء رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سواری پر سوار تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو درداء! جس نے اس بات کی گواہی دی "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں" وہ جنتی ہے، حضرت "ابودرداء رضی اللہ عنہ" فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: وہ اگر چہ چور ہو اور زانی ہو؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے، پھر کچھ سفر طے کیا پھر فرمایا: جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، وہ جنتی ہے، میں نے پھر کہا: اگر چہ وہ چور اور زانی ہو؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پھر خاموش ہو گئے، پھر کچھ سفر طے کرنے کے بعد فرمایا: جو اس بات کی گواہی دے کہ "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں" وہ جنتی ہے۔ میں نے پھر کہا: وہ آدمی اگر چہ چور اور زانی ہو؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چہ چور اور زانی ہو، اور اگر چہ ابودرداء کی ناک خاک آلود ہو جائے (حضرت "عبداللہ ابن ابی حبیبہ رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں) مجھے آج بھی یونہی دکھائی دے رہا ہے جیسے حضرت "ابودرداء رضی اللہ عنہ" اپنی ناک کی جانب اشارہ کر کے بتا رہے ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) العباس بن عزيز القطان المروزی (عن) بشر بن يحيى (عن) النضر بن محمد وأسد بن عمر وكلاهما عن اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه)(عن) أبى موسى هارون بن هشام (عن) أبى حفص ومحمد بن سلام كلاهما (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(ورواه)(عن) أحمد بن هارون البخارى (عن) يوسف بن عيسى (عن) الفضل بن موسى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ غير أنه زاد فيه فكان أبو الدرداء يقوم كل جمعة عند منبر رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يحدث بهذا الحديث عن رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ *

(١٧٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٣٧٣) واحمد ٦:٤٤٢ والطبرانى فى "الاوسط" (٢٩٥٣) وفى "مسند الشاميين" (٢١١٣) وابونعيم فى "الحلية" ١٠:٣٩٨-

(ورواه) كذلك (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) عيسى بن أحمد (عن) زكريا بن يحيى (عن) محمد بن الفضل كلاهما (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) الربيع بن حسان (عن) يحيى بن عبد الغفار (عن) أبى عتاب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) على بن الحسن الذهلى (عن) يحيى بن اليمان الهمدانى (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) على بن الحسن الذهلى (عن) يحيى بن اليمان (و) عمرو بن محمد العبقرى وعلى بن عاصم كلهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد الشاهد العدل البقا (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن الفضل بن سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) ابن مخلد (عن) على بن إبراهيم الواسطى (عن) يزيد بن هارون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخى (عن) أبى الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب البخارى (عن) عبد الله ابن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

(ورواه)(عن) أبى سعيد محمد بن عبد الملك بن عبد القاهر بن أسد (عن) أبى الحسن بن قشيش (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(ورواه) أيضاً (عن) الشيخ أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

(وأخرجه) القاضى عمر الأشنانى (عن) محمود بن محمد (عن) الشاه بن مخلد (عن) أبى سليمان الجوزجانى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''عباس بن عزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوموسیٰ ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحفص رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن ہارون بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یوسف بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔تاہم اس میں یہ اضافہ

ہے" حضرت" ابودرداء رضی اللہ عنہ" ہر جمعہ کے دن رسول اکرم ﷺ کے منبر شریف کے پاس کھڑے ہو جاتے اور یہی حدیث بیان کرتے۔

○اسی حدیث کو حضرت" ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت" عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" مقری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت" ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت" ربیع بن حسان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" یحییٰ بن عبدالغفار رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" ابوعتاب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت" ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت" احمد بن محمد ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" علی بن حسن ذہلی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" یحییٰ بن یمان ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے" والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت" ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت" علی بن حسن ذہلی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" یحییٰ بن یمان رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت" عمرو بن محمد عبقری رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت" علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ" سے، ان سب نے حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

○اس حدیث کو حضرت" امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت" حافظ طلحہ بن محمد شاہد عدل بقاء رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت" ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" محمد بن فضل بن سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

○اس حدیث کو حضرت" حافظ طلحہ بن محمد شاہد عدل بقاء رحمۃ اللہ علیہ" نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت" ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" علی بن ابراہیم واسطی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

○اس حدیث کو حضرت" ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت" ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" قاضی ابونصر بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت" ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت" ابوسعید محمد بن عبدالملک بن عبدالقاہر بن اسد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" ابوحسن بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے" دادا رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

○اس حدیث کو حضرت" ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)

حضرت ''شیخ ابو طالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکرابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعروبہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے اپنے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمود بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شاہ بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوسلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼الٓمٓرٰ حروف مقطعات کی ایک تاویل☼

177/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِی الضُّحٰی (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما فِی قَوْلِهٖ تَعَالٰی المر انا اللّٰهَ اَعْلَمُ وَاَرٰی

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے،وہ حضرت''ابوالضحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' اللہ تعالیٰ کے ارشاد(المر)،یعنی حروف مقطعات) کے بارے میں فرماتے ہیں(اس سے مراد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے) میں اللہ ہوں، میں جانتا ہوں، دیکھتا ہوں''یعنی ''ا''اور''ل'' سے مراد''انا اللہ'' ہے اور''م'' سے مراد''اعلم'' ہے اور''ر'' سے مراد''اری'' ہے)

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخی (عن) أبی السعود أحمد بن علی بن محمد بإسناده المذكور فِی الحدیث المتقدم حدیث الكبریاء إلی حماد بن اَبی حَنِیْفَةَ (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں(ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوسعود احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے اپنی اس اسناد کے ہمراہ جو''الکبریاء''والی حدیث میں گزری ہے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پتھروں اور ڈھیلوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام کہا،سب نے جواب دیا☼

178/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) ابْنِ عُبَیْدَةَ السَّلْمَانِیِّ (عَنْ) اَبِیهِ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِرْكَبْ نَاقَتِیْ ثُمَّ اَمْضِ اِلَی الْیَمَنِ فَاِذَا وَرَدتَّ عُقْبَةَ الشَّقِ وَرَقِیْتَ عَلَیْهَا وَرَاَیْتَ النَّاسَ مُقْبِلِیْنَ یُرِیْدُوْنَكَ فَقُلْ یَا حَجَرُ یَا مَدَرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ یُقْرِاُ عَلَیْكُمُ السَّلاَمَ فَلَمَّا رَقِیْتُ العَقَبَةَ رَاَیْتُ قَوْماً مُقْبِلِیْنَ فَقُلْتُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكُمْ یَا حَجَرُ یَا مَدَرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ یُقْرِاُ عَلَیْكُمُ السَّلاَمَ فارْتَجَّتِ الاَرْضُ وَقَالُوا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلسَّلاَمُ فَلَمَّا سَمِعَ الْقَوْمُ اَقْبَلُوا اِلَیْهِ مُسْلِمِیْنَ

(۱۷۷) اخرجه الحصكفی فی '' مسند الامام ''(۵۰۲)،وابن كثیر فی '' التفسیر '' ۱:۳۶،والطبری فی '' التفسیر '' ۱:۶۷،والبغوی فی '' التفسیر '' فی اول البقرة-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبیداللہ سلیمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اونٹنی پر سوار ہو جاؤ اور یمن چلے جاؤ، جب تم پہاڑی کی گھاٹی کے پیچھے پہنچ جاؤ گے اور اس پر چڑھ جاؤ گے، جب تم دیکھو کہ لوگ تمہاری جانب آرہے ہیں، تو وہاں کے پتھروں اور ڈھیلوں کو میرا سلام کہنا (انہیں کہنا) اللہ کے رسول تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ جب میں گھاٹی پر چڑھا اور لوگوں کو اپنی جانب آتے ہوئے دیکھا تو میں نے کہا: اے پتھرو! اے مٹی کے ڈھیلو: السلام علیکم، اللہ کے رسول تمہیں سلام کہتے ہیں۔ تو زمین ہلنے لگ گئی اور انہوں (سب پتھروں اور مٹی کے ڈھیلوں) نے سلام کا جواب دیا۔ جب لوگوں نے (پتھروں کا جواب سنا تو) سب حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله العلاف عن القاضي أبي الحسن الأشناني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) الحافظ عمر بن الحسن الأشناني فِي مسنده (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده لكن عطاء غير منسوب وقال فيه نظر (عن) العباس بن أحمدابن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن على بن رفيع (و) الحسن بن على بن زريع كلاهما (عن) محمد بن عمرو الجرجاني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي بكر أحمد بن على بن ثابت الخطيب (عن) أحمد بن أحمد القصري (عن) محمد بن أحمد بن سفيان (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن ابن على بن زريع (عن) محمد بن عمرو الجرجاني (عن) بشر بن غياث (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) لیکن اس سند میں عطاء غیر منسوب ہے، اور فرمایا: اس میں غور و فکر کی ضرورت ہے) انہوں نے حضرت ''عباس بن احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن علی بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن عمرو جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکرمحمد بن عبدالباقی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکراحمد بن علی بن ثابت خطیب ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن احمد قصری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن سفیان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن زریع ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عمرو جرجانی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن غیاث ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویوسف ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے''

☼وہ کیسا شخص تھا جوجہنم میں مبتلائے عذاب ہوکر بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوا،اور بخشا گیا☼

179/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَۃَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَلْ یَبْقٰی اَحَدٌ مِّنَ الْمُوَحِّدِیْنَ فِی النَّارِ قَالَ نَعَمْ رَجُلٌ فِی قَعْرِ جَھَنَّمَ یُنَادِیْ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ حَتّٰی یَسْمَعَ صَوْتَہٗ جِبْرَئِیْلُ (عَلَیْہِ السَّلَامُ) فَیَتَعَجَّبُ مِنْ ذٰلِکَ الصَّوْتِ فَقَالَ اَلْعَجَبُ اَلْعَجَبُ حَتّٰی یَصِیْرَ بَیْنَ یَدَیْ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ سَاجِداً فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اِرْفَعْ رَاْسَکَ یَا جِبْرَئِیْلُ مَا رَاَیْتَ مِنَ الْعَجَائِبِ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا رَآہُ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ سَمِعْتُ صَوْتاً مِنْ قَعْرِ جَھَنَّمَ یُنَادِیْ بِالْحَنَّانِ وَالْمَنَّانِ فَتَعَجَّبْتُ مِنْ ذٰلِکَ الصَّوْتِ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی یَا جِبْرَئِیْلُ اِذْھَبْ اِلٰی مَالِکٍ وَقُلْ لَہٗ اَخْرِجِ الْعَبْدَ الَّذِیْ یُنَادِیْ بِالْحَنَّانِ وَالْمَنَّانِ فَیَذْھَبُ جِبْرَئِیْلُ اِلٰی بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ جَھَنَّمَ فَیَضْرِبُہٗ فَیَخْرُجُ اِلَیْہِ مَالِکٌ فَیَقُوْلُ لَہٗ جِبْرَئِیْلُ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَخْرِجِ الْعَبْدَ الَّذِیْ یُنَادِیْ بِالْحَنَّانِ وَالْمَنَّانِ فَیَدْخُلُ فَیَطْلُبُہٗ فَلَا یَجِدُہٗ وَاِنَّ مَالِکاً اَعْرَفُ بِاَھْلِ النَّارِ مِنَ الْاُمِّ بِاَوْلَادِھَا فَیَخْرُجُ فَیَقُوْلُ اِنَّ جَھَنَّمَ زَفَرَتْ زَفْرَۃً لَا اَعْرِفُ الْحِجَارَۃَ مِنَ الْحَدِیْدِ وَلَا الْحَدِیْدَ مِنَ الرِّجَالِ فَیَرْجِعُ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ حَتّٰی یَقَعَ بَیْنَ یَدَیْ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ سَاجِداً فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اِرْفَعْ رَاْسَکَ یَا جِبْرَئِیْلُ لِمَ لَمْ تَجِیْءْ بِعَبْدِیْ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اِنَّ مَالِکاً یَقُوْلُ اِنَّ جَھَنَّمَ زَفَرَتْ زَفْرَۃً لَا اَعْرِفُ الْحِجَارَۃَ مِنَ الْحَدِیْدِ وَلَا اَعْرِفُ الْحَدِیْدَ مِنَ الرِّجَالِ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی یَا جِبْرَئِیْلُ قُلْ لِمَالِکٍ اَنَّ عَبْدِیْ فِی قَعْرِ کَذَا وَکَذَا فِی بِئْرِ کَذَا وَکَذَا فِی زَاوِیَۃِ کَذَا وَکَذَا فَیَدْخُلُ مَالِکٌ فَیَجِدُہٗ مَطْرُوْحاً مَنْکُوْساً مَشْدُوْداً نَاصِیَتُہٗ اِلٰی قَدَمِہٖ وَاجْتَمَعَ عَلَیْہِ الْحَیَّاتُ وَالْعَقَارِبُ وَیَجْذِبُہٗ جَذْبَۃً حَتّٰی تَسْقُطَ عَنْہُ الْحَیَّاتُ وَالْعَقَارِبُ ثُمَّ یَجْذِبُہٗ جَذْبَۃً اُخْرٰی تَنْقَطِعُ عَنْہُ السَّلَاسِلُ وَالْاَغْلَالُ ثُمَّ یُخْرِجُہٗ مِنَ النَّارِ فَیَضْرِبُہٗ فِی مَاءِ الْحَیَوَانِ وَیَدْفَعُہٗ اِلٰی جِبْرَئِیْلَ فَیَاْخُذُ بِنَاصِیَتِہٖ وَیَمُدُّہٗ مَدّاً فَمَا مَرَّ عَلٰی مَلَاءٍ مِنَ الْمَلَائِکَۃِ اِلَّا وَھُمْ یَقُوْلُوْنَ اُفٍّ لِھٰذَا الْعَبْدِ اُفٍّ لِھٰذَا الْعَبْدِ حَتّٰی یَصِیْرَ بَیْنَ یَدَیْ رَبِّ الْعَرْشِ وَیَخِرُّ جِبْرَئِیْلُ سَاجِداً فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اِرْفَعْ رَاْسَکَ یَا جِبْرَئِیْلُ وَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی عَبْدِیْ اَمَا اَخْلُقْکَ بِخَلْقٍ حَسَنٍ اَلَمْ اُرْسِلْ

(۱۷۹) اخرجه الحصكفي في " مسند الامام" (۲۸) وابن حبان (۷۴۲۷) واحمد۱:۳۷۸ ومسلم (۱۸۶) (۳۰۹) في الايمان: باب آخر اهل النار خروجاً والترمذي (۲۵۹۵) في صفة جهنم: باب (۱۰) مختصراً بنحوه-

اِلَیْكَ رَسُوْلاً اَلَمْ یُقْرَاُ عَلَیْكَ كِتَابِیْ اَلَمْ یَأْمُرُكَ اَلَمْ یَنْهَكَ حَتّٰی یَقِرَّ الْعَبْدُ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فَلِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا فَیَقُوْلُ الْعَبْدُ یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ حَتّٰی بَقِیْتُ فِی النَّارِ كَذَا وَكَذَا خَرِیْفاً لَمْ اَقْطَعْ رَجَائِیْ عَنْكَ یَا رَبِّ دَعَوْتُكَ بِالْحَنَّانِ الْمَنَّانِ فَاَخْرَجْتَنِیْ بِفَضْلِكَ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا مَلَائِكَتِیْ اِشْهَدُوْا عَلٰی اَنِّیْ قَدْ رَحِمْتُهٗ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، وہ حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا مؤحدین (اللہ کو ایک ماننے والوں) میں سے کوئی شخص دوزخ میں ہمیشہ رہے گا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! ایک شخص دوزخ کی گہرائیوں میں ہوگا، وہاں سے ''یا حنان یا منان'' کی آوازیں بلند کرے گا، حتیٰ کہ حضرت ''جبریل امین علیہ السلام'' اس کی آواز سنیں گے، وہ آواز سن کر بہت حیران ہوں گے اور کہیں گے: العجب العجب۔ یہ کہتے ہوئے حضرت ''جبرائیل علیہ السلام'' اللہ تعالیٰ کے عرش کے سامنے سجدے میں گر پڑیں گے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے جبرائیل! اپنا سر اٹھاؤ! (اور مجھے بتاؤ کہ) تم نے کونسی عجیب بات دیکھ لی ہے؟ حالانکہ جو کچھ جبرائیل امین نے دیکھا، اللہ تعالیٰ اس کو بہتر جانتا ہے۔ حضرت ''جبریل امین علیہ السلام'' عرض کریں گے: اے میرے رب! میں نے دوزخ کی گہرائی سے ایک بندے کو ''یا حنان یا منان'' پکارتے ہوئے سنا ہے، مجھے اس پر تعجب ہو رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے جبریل: مالک (داروغہ جہنم) کے پاس جاؤ اور اس سے کہو: اس بندے کو باہر نکالو جو ''یا حنان یا منان'' پکار رہا ہے۔ جبریل امین علیہ السلام دوزخ کے دروازے کے پاس جائیں گے اور اس پر دستک دیں گے، مالک (داروغہ جہنم) باہر نکلے گا، جبریل امین علیہ السلام اس سے کہیں گے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس بندے کو دوزخ سے باہر نکال دو جو ''یا حنان یا منان'' پکار رہا ہے، مالک اس بندے کو لینے دوزخ میں جائیں گے، لیکن وہ شخص وہاں موجود نہ ہوگا، حالانکہ مالک تو دوزخیوں کو اتنا پہچانتے ہیں کہ ماں بھی اپنی اولاد کو اتنا نہیں پہچانتی۔ مالک باہر آئیں گے اور آکر کہیں گے: بے شک دوزخ میں آگ بھڑک رہی ہے اور اس میں لوہے، پتھر اور انسان میں فرق کرنا مشکل ہے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے جبریل! مالک سے کہو: میرا وہ بندہ دوزخ کے فلاں فلاں گڑھے کی فلاں فلاں وادی میں فلاں زاویئے پر موجود ہے۔ مالک دوزخ میں جائیں گے، اس مقام پر وہ بندہ گرا ہوا ہوگا، اس کی پیشانی اس کے قدموں کے ساتھ باندھی گئی ہوگی، سانپ اور بچھوؤں نے اس کا گھیراؤ کیا ہوا ہوگا، مالک اس کو ایک جھٹکا دیں گے تو سانپ اور بچھو اس کے بدن سے جھڑ جائیں گے، پھر دوبارہ جھٹکا دیں گے تو اس کی زنجیریں ٹوٹ جائیں گی پھر اس کو دوزخ سے نکال لیں گے اور اسے آب حیات میں غوطہ دیں گے، اور پھر وہ بندہ حضرت ''جبریل امین'' کے سپرد کر دیں گے، حضرت ''جبریل علیہ السلام'' اس کو پیشانی (کے بالوں) سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے لے جائیں گے، فرشتوں کی جس جماعت کے قریب سے گزریں گے وہ اس پر اظہار افسوس کرے گی، حتیٰ کہ اس کو اللہ تعالیٰ کے عرش کے سامنے لے جائیں گے اور جبریل امین علیہ السلام پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جائیں گے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے جبریل! اپنا سر اٹھاؤ، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے میرے بندے! کیا میں نے تجھے

اچھی صورت میں پیدا نہیں کیا تھا؟ کیا میں نے تیری جانب اپنا رسول نہیں بھیجا تھا؟ کیا میرے رسول نے میری کتاب پڑھ کر تجھے نہیں سنائی تھی؟ کیا اس نے تجھے نیکی کا حکم نہیں دیا تھا؟ کیا اس نے تجھے برائی سے منع نہیں کیا تھا؟ وہ بندہ تمام چیزوں کا اقرار کرے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو پھر تو نے فلاں فلاں برے اعمال کیوں کئے؟ وہ بندہ کہے گا: اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، میں نے اتنا لمبا عرصہ دوزخ میں بھی گزارا ہے، لیکن تیری بارگاہ سے میری امیدیں نہیں ٹوٹی ہیں، اے میرے اللہ! میں نے تجھے تیرے نام "حنان اور منان" کے ساتھ تجھے پکارا، تو نے اپنے فضل سے مجھے دوزخ سے نکال لیا، اب تو مجھ پر اپنی رحمت بھی کر دے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے میرے فرشتو! گواہ ہو جاؤ میں نے اس پر رحمت کر دی ہے"۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمذانی (عن) إسماعيل بن إسماعيل المقدمی الضرير (عن) أبی عصمة سعد بن معاذ (عن) شقيق (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبی حَنِیْفَةَ*

○ اس حدیث کو حضرت "ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسماعیل بن اسماعیل مقدمی ضریر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعصمہ سعد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "شقیق رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننے والے جہنم میں کوئلہ بھی ہو جائیں تب بھی ان کو جہنم سے نکال لیا جائے گا ☼

180/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ (عَنْ) حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ یُخْرِجُ اللّٰهُ قَوْماً مِنَ الْمُوَحِّدِیْنَ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا امْتَحَشُوْا فَصَارُوْا فَحماً فَیُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فَیَسْتَغِیْثُوْنَ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِمَّا یُسَمِّیْهِمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ اَلْجَهَنَّمِیِّیْنَ فَیَذْهَبُ اللّٰهُ عَنْهُمْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے حضرت "حذیفہ رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ موحدین (اللہ تعالیٰ کو ایک ماننے والے) دوزخ میں جل کر کوئلہ ہو چکے ہونگے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ ان کو دوزخ سے نکال کر داخل جنت فرمائے گا، جنتی لوگ ان کو (جنت میں) "دوزخی" کہہ کر پکاریں گے، یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کریں گے "لوگ ہمیں دوزخی کہہ کر پکارتے ہیں" اللہ تعالیٰ ان کی یہ پریشانی بھی دور فرما دے گا"۔ (اور ان کا یہ نام ختم فرما دے گا)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) زكريا بن يحيى النيسابوری كتابة (و) قبيصة بن الفضل الطبری عنه سماعاً (عن) أحمد بن عبد الله بن زياد (عن) محمد بن خليل البصری (عن) أبی نعامة مؤذن مسجد أيوب السجستانی قال سمعت قتادة عمن حدثه حماد الحديث إلى آخره من هو هو أبو حنيفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ* وأخرجه الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

(۱۸۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۳۸۱) (الطبع الجديد) والحصكفی فی "مسند الامام" (۲٤) وابو داود الطيالسی: ٥٦ (٤١٩) وابن المبارك فی "الزهد" (۱۲٦٦) والمتقی الهندی فی "الكنز" (۳۹٤٤٤)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد ﷫'' نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ نیشاپوری ﷫'' سے تحریری طور پر اور حضرت ''قبیصة بن فضل طبری ﷫'' سے سننے کے طور پر روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خلیل بصری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعامہ ﷫'' (جو کہ حضرت ''ایوب سجستانی ﷫'' کی مسجد کے موذن تھے) سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ''قتادہ ﷫'' سے، انہوں نے اس محدث سے روایت کیا ہے جس کو حضرت ''حماد ﷫'' نے حدیث بیان کی ہے اور یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے مروی ہے

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ بے شک اللہ تعالیٰ ہی سلام ہے اور اسی کی جانب سے سب سلامتی ہے ☼

181/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اَبِیْ وَائِلٍ (عَنْ) ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَمِنْهُ السَّلَامُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد سے، وہ حضرت ''ابووائل ﷠'' کے حوالے سے حضرت ''ابن مسعود ﷠'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ہی سلام ہے اور اسی کی جانب سے سلام (یعنی سلامتی) ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد الکوفی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد ﷫'' نے حضرت ''احمد بن محمد کوفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے''

☼ سب سے بڑا شیطان بھی قیامت کے دن شفاعت کی امید لگائے بیٹھا ہے ☼

182/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) جَوَابِ التَّیْمِیْ (عَنِ) الْحَارِثِ بْنِ سَوَیْدٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اِبْلِیْسَ الْاَبَالِسَةِ لَتَتَطَاوَلُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ رَجَاءً اَنْ تَنَالَهُ الشَّفَاعَةَ غَداً مِمَّا یَرٰی مِنَ الشَّفَاعَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''جواب تیمی ﷫'' سے، وہ حضرت ''حارث بن سوید ﷫'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود ﷠'' سے روایت کرتے ہیں، سب سے بڑا ابلیس قیامت کے دن کے بارے میں بڑی خوش گمانیاں رکھتا ہے، اس کو یہ امید ہے کہ کل قیامت کے دن اس کو بھی شفاعت سے حصہ مل جائے گا، کیونکہ وہ شفاعت کی صورت حال دیکھ رہا ہے۔

---

(۱۸۱) اخرجه الحصکفی فی " مسند الامام" (۱۱۹) (۱۲۰)، (۴۵۰) وابن حبان (۱۹۵۰) وعبدالرزاق (۳۰۶۱) واحمد ۴۲۳:۱ وابن ماجة (۸۹۹) فی المقدمة: باب ماجاء فی التشهد-

(۱۸۲) اخرجه الطبری فی " التفسیر " ۳:۱۴ والطبرانی فی " الکبیر " ۲۱۵:۱۰ (۱۰۵۱۳) وفی " الاوسط " (۵۰۸۲) وکذا اورده الهیثمی فی " مجمع الزوائد " ۳۸۰:۱۰-

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) أبى القاسم على بن على (عن) أبى القاسم الثلاج (عن) أبى القاسم بن عقادة (عن) الحسن بن حماد بن حكيم الطالقانى (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم علی بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن حماد بن حکیم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ ظاہری طور پر اور باطنی طور پر ایمان لانے کے حوالے سے لوگوں کی تین قسمیں ہیں ☼

183/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) جَوَابِ التَّيْمِيِّ (عَنِ) الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مَعَ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ يَخْدِمُهٗ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَدِمَ حَتّٰى كَانَ فِي اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ اَنْتَ الَّذِیْ يَزْعَمُ اَنَّكَ مُؤْمِنٌ حَقًّا قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى ثَلَاثَةِ مَنَازِلَ مُظْهِرٌ لِلتَّصْدِيْقِ وَمُسِرٌّ مِثْلَ مَا اَظْهَرَ فَهُوَ مُؤْمِنٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖ وَعِنْدَ النَّاسِ وَمُظْهِرٌ لِلتَّكْذِيْبِ وَمُسِرٌّ مِثْلَ مَا اَظْهَرَ فَهُوَ كَافِرٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖ وَعِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمُظْهِرٌ لِلتَّصْدِيْقِ وَمُسِرٌّ لِلتَّكْذِيْبِ فَهُوَ مُنَافِقٌ يَرْضٰى بِالْاِيْمَانِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنَا مِمَّنْ يُظْهِرُ الْاِيْمَانَ وَيُسِرُّهٗ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''جواب تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں'حضرت''حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں:ایک آدمی حضرت''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ ہوتا تھا،ان کی خدمت کیا کرتا تھا،جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو وہ آیا اور حضرت''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' کے ساتھیوں میں وہ موجود تھا،(اس نے حضرت''عبداللہ سے) کہا:تم ہی وہ شخص ہو جو اپنے بارے میں پکا مؤمن ہونے کا دعویٰ رکھتے ہو؟انہوں نے کہا:میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں لوگ تین طرح کے تھے

○ کچھ لوگ ایمان ظاہر کرتے تھے،اور دل میں بھی اسی کی مثل رکھتے تھے،یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بھی مؤمن تھے،اس کے رسول کی نگاہ میں بھی مؤمن تھے،اور لوگوں کے نزدیک بھی مؤمن تھے۔

○ کچھ لوگ انکار کا اظہار کرتے تھے،اسی طرح دل میں بھی انکار رکھتے تھے،یہ لوگ اللہ کی بارگاہ میں کافر تھے،اس کے رسول کی نگاہ میں بھی کافر تھے اور لوگوں کے نزدیک بھی کافر تھے۔

○ کچھ لوگ ایمان کا اظہار کرتے تھے لیکن دل میں انکار کرتے تھے،یہ لوگ منافق تھے،یہ ایمان پر راضی نہیں تھے،حضرت'' عبداللہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا:میں وہ شخص ہوں جو ظاہر بھی ایمان رکھتا تھا اور باطن بھی ایمان رکھتا تھا''۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون عن خاله أبى على (عن) عبد الله بن دوست

(عن) القاضی عمر الأشنانی (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبیه (عن) عبد اللہ بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه اللہ*

(وأخرجه) القاضی الأشنانی باسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن دوست رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ بدبخت ماں کے پیٹ سے ہی بدبخت پیدا ہوتا ہے، سعادت مند دوسروں کو دیکھ کر نصیحت پکڑتا ہے ☼

184/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) یَزِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ اَلشَّقِیُّ مَنْ شَقِیَ فِی بَطْنِ اُمِّهٖ وَالسَّعِیْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَیْرِهٖ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں'بدبخت وہ ہوتا ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت ہوتا ہے، اور سعادت مند وہ ہوتا ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے''۔

(أخرجه) ابو عبد اللہ الحسین بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد ابن خیرون (عن) أبی بکر الخیاط (عن) أبی علی (عن) عبد اللہ بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) القاضی عمر ابن الحسن الأشنانی باسناده هذا إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ خود کو پکا مومن نہ کہنے کا مطلب ہے کہ خود کو جھوٹا مومن قرار دیا ہے ☼

185/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

(۱۸۴) اخرجه ابن حبان (۶۱۷۷) ومسلم (۲۶۴۵) فی القدر: باب کیفیة الخلق الآدمی والحمیدی (۸۲۶) واحمد ۶:۴ وابن عاصم فی "السنة" (۱۷۷) والطبرانی فی "الکبیر" (۳۰۳۷)۔

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ کُنَّا جُلُوْساً عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذْ دَخَلَ عَلَیْنَا عُوَیْمِرُ اَبُو الدَّرْدَاء فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اِنِّیْ اَقُوْلُ اَنَا مُؤْمِنٌ حَقّاً فَقَالَ یَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اِنْ لَّمْ تَقُلْ حَقّاً کَاَنَّکَ قُلْتَ اَنَا مُؤْمِنٌ بَاطِلاً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عویمر ابودرداء آئے، اور عرض کی: یا نبی اللہ! میں کہتا ہوں کہ میں پکا مؤمن ہوں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر خود کو پکا مؤمن نہیں کہو گے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ تم نے خود کو ''جھوٹا مؤمن'' کہا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين ابن محمد بن خسرو في مسنده قال قرأت في كتاب أبي عبد الله محمد بن أبي بكر ابن أحمد بن محمد بن سليمان بن كامل المعروف بغنجار في تاريخ بخارى له قال حدثنا أبو علي الحسن بن يوسف بن يعقوب حدثنا أبو حفص عمر بن حفص حدثنا أبو سعيد عطاء بن موسى الجرجاني (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے) آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن محمد بن محمد بن سلیمان بن کامل المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی تاریخ بخاری میں پڑھا ہے، وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوعلی حسن بن یوسف بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوحفص عمر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوسعید عطاء بن موسیٰ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم تھا کہ جب تک لوگ کلمہ کا اقرار نہ کریں، ان کے خلاف جہاد کریں ☼

186/ (اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِذَا قَالُوْھَا عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَاءَ ھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا وَحِسَابُھُمْ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر محمد بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جہاد کروں جب تک کہ وہ ''لا الہ الا اللہ'' کا اقرار نہ کرلیں، جب وہ کلمہ پڑھ لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنی جانوں اور مالوں کو محفوظ کرلیا، سوائے اس کے کہ اس کی جان یا مال لینے کا حق بنتا ہو، اور اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) علي بن الحسين الكشي (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

---

(۱۸۶) اخرجه احمد ۳:۳۰۰ وابن ابی شیبة ۱۰:۱۲۳ ومسلم (۲۱) (۳۵) والترمذی (۳۳۴۱) والنسائی فی "الکبری" (۱۱۶۷۰)۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "علی بن حسین کشی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے"

☼ تقدیر لکھی جا چکی ہے، ہر شخص کو اپنی تقدیر کے موافق اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں ☼

187/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ سُرَاقَةَ ابْنَ مَالِكٍ الْاَنْصَارِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَدِّثْنَا عَنْ دِیْنِنَا كَاَنَّنَا وُلِدْنَا لَهُ اَلْعَمَلُ لِشَیْءٍ جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِیْرُ وَجَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ اَمْ لِشَیْءٍ مُسْتَقْبَلٍ قَالَ لِمَا جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِیْرُ وَجَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ قَالَ فَفِیْمَ الْعَمَلُ قَالَ اِعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُیَسَّرٌ ثُمَّ قَرَاَ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰی * وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی)

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے حضرت "جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں' حضرت "سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ" نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ہمارے لئے ہمارا دین یوں بیان فرمایا ہے، لگتا ہے کہ ہم پیدا ہی اس کے لئے ہوئے ہیں، کیا ہم اس چیز کے لئے عمل کریں جس کے بارے میں تقدیر لکھی جا چکی ہے اور قلم خشک ہو چکا ہے، یا عمل اس چیز کے لئے ہوتا ہے جو مستقبل میں رونما ہونے والی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس چیز کے لئے عمل کرو جس کے بارے میں تقدیر لکھی جا چکی ہے، اور قلمیں خشک ہو چکی ہیں۔ انہوں نے پوچھا: تو پھر عمل کی کیا حیثیت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم عمل کرو، ہر شخص کو اس کی لکھی ہوئی تقدیر کے موافق اعمال میسر آتے ہیں، اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات پڑھیں

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَ اتَّقٰی وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰی وَ اَمَّا مَنْ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰی وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی

"تو وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی اور سب سے اچھی کو سچ مانا تو بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے اور وہ جس نے بُخل کیا اور بے پرواہ بنا اور سب سے اچھی کو جھٹلایا تو بہت جلد ہم اسے دشواری مہیا کر دیں گے"

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی جعفر محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن زیاد الأصفهانی (عن) أحمد بن رستمة (عن) محمد بن المغیرة (عن) الحكم بن أیوب (عن) زفر بن الهذیل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) القاسم بن عباد ومحمد بن الحسن بن علی الترمذیین قالا حدثنا صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبیه *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(۱۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۸۶) ومسلم (۲۶۴۸) فی القدر: باب كیفیة الخلق الآدمی فی بطن امه واحمد ۳:۲۹۳ والطبرانی فی "الكبیر" (۶۵۶۲)۔

رحمه الله *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الله (و) ابن رضوان كلاهما (عن) الحسن بن عثمان عن الحسن ابن زياد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بنالحسن (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانىء (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب الحسين بن على وفيه (عن) يحيى بن الحسن (عن) زياد بن الحسين (عن) أبيه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِي كتاب حمزة بن حبيب (عن) اَبی حَنِیْفَةَ *رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن الحسن (عن) عبد الرحيم بن موسى (عن) محمد بن عمير (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) على بن إبراهيم بن عبد المجيد (عن) عمرو بن عوف (عن) أبي يوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ (عن) أبي الزبير عن جابر بن عبد الله قال سأل سراقة بن مالك بن جعشم رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أعمرتنا هذه لعامنا أم للأبد فقال للأبد قال فديننا هذا نعمل فيه لما قد جرت به الأقلام أم لأمر مستقبل قال لما جرت به الأقلام والمقادير قال ففيم العمل قال اعملوا وسددوا وقاربوا فكل ميسر لما خلق له ثم قرأ (فأما من أعطى واتقى وصدق بالحسنى) الآيتين *

(ورواه) أيضاً عن ابن مخلد (عن) سليمان بن توبة النهرواني (عن) على بن يزيد الأنصارى ثم الصدائى (عن) اَبی حَنِیْفَةَ

(ورواه)(عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي على محمد بن سعيد الحرانى (عن) أبي فروة يزيد بن محمد بن سنان (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبی حَنِیْفَةَ (عن) أبي الزبير (عن) جابر بن عبد الله قال سأله سراقة بن جعشم فقال يا رسول الله أعمرتنا هذه لعامنا أم للأبد قال بل للأبد قال فأخبرنا عن ديننا كأنما خلقنا اليوم فِي أى شيء نعمل أم فِي شيء سبقت فيه المقادير وجرت به الأقلام أم شيء مستأنف قال بل شيء سبقت فيه المقادير وجرت به الأقلام قال ففيما العمل فقال اعملوا فكل ميسر لما خلق له من كان من أهل الجنة يسر لعمل أهل الجنة ومن كان من أهل النار يسر لعمل أهل النار ثم قرأ هذه الآية (فأما من أعطى واتقى وصدق بالحسنى) الآيتين*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخى (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن ابن خيرون (عن) أبي على أحمد بن الحسن بن شاذان (عن) القاضى أبي نصر أحمد (عن) محمد بن نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن)

إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ بإسناده ولفظ قريب المعنى *
(ورواه)(عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن (عن) أبي الحسن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل محمد بن أحمد بن عبد الله بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى الأسدي (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *
(ورواه)(عن) الشيخ أبي الحسين (عن) الحسن (عن) محمد (عن) أبي علي ابن سعيد الحراني (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *
(ورواه)(عن) الشيخ أبي سعيد محمد بن عبد الملك الأسدي (عن) أبي الحسين بن قشيش (عن) أبي بكر الأبهري و (عن) الشيخ أبي طالب ابن يوسف (عن) أبي محمد الفارسي الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن(جده عمر بن أبي عمر (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *بألفاظ متقاربة المعاني*
(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي الحسين محمد بن علي بن محمد بن المهتدي بالله (عن) أبي أحمد الفرضي (عن) أبي الحسن علي ابن أحمد بن محمد بن أحمد بن يزيد الرياحي (عن) أبي بكر محمد بن أحمد أبي العوام (عن) أبيه أبي العوام أحمد بن يزيد (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *
(ورواه) أيضاً فِي موضع آخر فِي مسنده (عن) القاضي محمد بن علي بن محمد بن المهتدي بالله (عن) أبي أحمد بن أبي مسلم الفرضي (عن) أبي الحسن علي بن أحمد بن محمد بن أحمد بن يزيد الرياحي (عن) أبي بكر محمد بن أحمد أبي العوام (عن) أبيه أبي العوام أحمد بن يزيد (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ
(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) أحمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي نسخته (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوجعفرمحمد بن عبدالرحمٰن بن محمد بن زیاداصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن رستمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مغیرۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' قاسم بن عباد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت''محمد بن حسن بن علی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن عبد

اللہ ''اور حضرت ''ابن رضوان ''سے،ان دونوں نے حضرت'' حسن بن عثمان ''سے،انہوں نے حضرت'' حسن ابن زیاد ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن حسن ''سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید ''سے،انہوں نے حضرت''ابویوسف ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ ''سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد '' سے،انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد ''سے،انہوں نے حضرت''حسین بن محمد ''سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو '' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد ''سے،انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد ''سے،انہوں نے اپنے ''والد ''سے،انہوں نے حضرت'' ایوب بن ہانی ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد ''سے،انہوں نے حضرت''حسن بن علی ''سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: یہ حضرت''حسین بن علی '' کی تحریر ہے،انہوں نے حضرت'' یحییٰ بن حسن ''سے،انہوں نے حضرت'' زیاد بن حسین ''سے،انہوں نے اپنے''والد '' سے ، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد '' روایت کرتے ہیں:وہ کہتے ہیں میں حضرت''مزہ بن حبیب ''کی کتاب میں پڑھا ہے ،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد '' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ ''سے،انہوں نے حضرت''مقری ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد '' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن حسن ''سے،انہوں نے حضرت'' عبد الرحیم بن موسیٰ ''سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن عمیر ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد ''نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعبداللہ محمد بن مخلد ''سے،انہوں نے حضرت''علی بن ابراہیم بن عبد المجید ''سے،انہوں نے حضرت''عمرو بن عوف ''سے ،انہوں نے حضرت''ابویوسف ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے،حضرت''ابوزبیر ''سے مروی ہے

حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں

حضرت ''سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کرنے کا یہ طریقہ صرف اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (صرف اسی سال کے لئے نہیں ہے) بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے۔ انہوں نے کہا: تو ہمارا جو یہ دین ہے جس کے مطابق ہم عمل کرتے ہیں، کیا یہ پہلے ہی تقدیر میں لکھ دیا گیا ہے یا یہ آنے والے زمانے میں وقوع پذیر ہوتا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جو عمل کرتے ہو یہ سب پہلے ہی تقدیر میں لکھے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، پھر عمل کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کرتے رہو، گناہوں سے بچتے رہو اور نیکیوں کے قریب رہو کیونکہ جس شخص کو جن اعمال کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اس کو وہ اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو آیات پڑھیں فاما من اعطی واتقی وصدق بالحسنی

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن توبہ نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن یزید انصاری ثم صدائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابی زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے

حضرت ''سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کرنے کا یہ طریقہ صرف اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے یہی حکم ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (صرف اسی سال کے لئے نہیں ہے) بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے۔ انہوں نے کہا: تو ہمارا جو یہ دین ہے جس کے مطابق ہم عمل کرتے ہیں، کیا یہ پہلے ہی تقدیر میں لکھ دیا گیا ہے یا یہ آنے والے زمانے میں وقوع پذیر ہوتا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جو عمل کرتے ہو یہ سب پہلے ہی تقدیر میں لکھے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، پھر عمل کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کرتے رہو گناہوں سے بچتے رہو اور نیکیوں کے قریب رہو کیونکہ جس شخص کو جن اعمال کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اس کو وہ اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو آیات پڑھیں فاما من اعطی واتقی وصدق بالحسنی

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی احمد بن حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر

احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن نصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ان کی روایت میں اسناد وہی ہے اور الفاظ قریب المعنیٰ ہیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل محمد بن احمد بن عبد اللہ بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''شیخ ابوحسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی ابن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو فروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''شیخ ابوسعید محمد بن عبد الملک اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شیخ ابوطالب ابن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمر بن ابوعمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور ان کی روایت کے الفاظ ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسین محمد بن علی بن محمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواحمد فرضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن محمد بن احمد بن یزید ریاحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد ابوالعوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابوالعوام احمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے آخر میں (ذکر کیا ہے، اس سند یوں ہے) حضرت ''قاضی محمد بن علی بن محمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواحمد بن ابومسلم فرضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن محمد بن احمد بن یزید ریاحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد ابوالعوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابوالعوام احمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے''

☼ جب ستارہ طلوع ہوتا ہے تو ہر شہری سے آفت اٹھالی جاتی ہے ☼

188/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا طَلَعَ النَّجْمُ رُفِعَتِ الْعَاهَةُ عَنْ اَهْلِ كُلِّ بَلْدَةٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ستارہ طلوع ہوتا جاتا ہے تو ہر شہری سے آفت اٹھالی جاتی ہے۔ (کیونکہ ستاروں کا طلوع ہونا زمین والوں کے لئے امان کی علامت ہے)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمساری (عن) جمعة بن عبد الله السلمی (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن علی البلخی (عن) محمد بن أبان عن وكيع (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *و (عن) سهل بن بشر ومحمد بن عبد الله بن محمد السعدی (عن) يحيى ابن جعفر (عن) وكيع (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أيضاً (عن (صالح بن أحمد بن أبی مقاتل القيراطی (عن) عيسى بن يوسف الطباع (عن) محمد بن ربيعة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه أيضاً)(عن) أحمد بن أبی صالح البلخی (عن) محمد بن خشنام (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه أيضاً)(عن) قبيصة بن الفضل بن عبد الرحمن الطبری (عن) زكريا بن يحيى (عن) ياسين بن النضر وإبراهيم بن عبد الله السعدی قالا حدثنا مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه أيضاً)(عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمذانی (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدی فقرأت فيه قال حدثنی أبی والقاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) أيضاً (عن) أبی عبدة محمد بن عبد الله بن شريح (عن) أحمد بن عبد الجبار (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

---

(۱۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۱۷) واحمد ۲:۳۴۱ والطحاوی فی "شرح مشکل الآثار" (۲۲۸۷) والطبرانی فی "الاوسط" (۱۳۲۷) والبزار (۱۲۹۲- کشف الاستار) وابو نعیم فی "تاریخ اصفہان" ۱:۱۲۱-

(وأخرجه أيضاً)(عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) يحيى بن زكريا بن سفيان (عن) عيسى بن عبد الرحيم الكندى (عن) السلط بن الحجاج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه أيضاً)(عن) محمد ابن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الله السعدى (عن) الحسن بن عثمان (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله ابن شريح (عن) على بن سلمة (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) أيضاً (عن) محمد بن خزيمة البخارى (عن) محمد بن يحيى (عن) أبى عمر المكى (عن) سفيان بن عيينة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد بن البقا فِي مسنده (عن) صالح بن أبى مقاتل (عن) عيسى بن يوسف الطباع (عن) محمد بن ربيعة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إبراهيم بن إسحاق الزهرى (عن) جعفر بنعون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) محمد بن غالب (عن) محمد بن ربيعة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) سعيد بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) على بن إبراهيم الواسطى (عن) يزيد ابن هارون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبى يعقوب إسحاق بن عبد الله بن سلمة الكوفِي (عن) الحسن بن محمد ابن الصباح (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه) أيضاً عن محمد بن محمد بن سليمان الباغندى (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) إسحاق بن عبد الله ابن سلمة (عن) إبراهيم بن أبى العنبس (عن) جعفر بن عون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبى عبد الله الحسين بن الحسن بن عبد الرحمن الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى عن على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى بكر الخطيب البغدادى (عن) أبى سعيد محمد بن موسى بن الفضل بن شاذان (عن) أبى العباس محمد بن يعقوب بن الأصم (عن) أحمد بن عبد الجبار العطاردى (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فِي مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) الشيخ أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله ابن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبي الحسين بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد بن الحسن بن علي الجوهري (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر (عن) أبي يعقوب إسحاق بن عبد الله بن سلمة الكوفِي بإسناده الذي قدمناه فِي مسند ابن المظفر *

(ورواه) أيضاً (عن) أبي الحسين بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي الحسن (عن) محمد بن محمد بن سليمان (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبي الحسين الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي الحسن (عن) إسحاق بن عبد الله (عن) إبراهيم بن أبي العنيس (عن) جعفر بن عون (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبي الحسين الصيرفِي عن أبي محمد الجوهري عن أبي الحسين عن أبي عبد الله الحسين بن الحسن بن عبد الرحمن الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ *

(وأخرجه) فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان سمساری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یوسف طباع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح

بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' محمد بن خشنام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' داود طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' قبیصہ بن فضل بن عبد الرحمٰن طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی روایت کیا ہے،انہوں نے حضرت'' زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' یاسین بن نضر رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''ابراہیم بن عبد اللہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،دونوں فرماتے ہیں، ہمیں حضرت'' مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمذانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے''انہوں نے کہا: مجھے میرے'' والد رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت'' قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعبدہ محمد بن عبداللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' یحییٰ بن زکریا بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عیسی بن عبد الرحیم کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''تسلط بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت'' محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن عبد اللہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبداللہ بن عبیداللہ ابن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن خزیمہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعمر مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سفیان بن

عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بن بقاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عیسیٰ بن یوسف طباع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بن بقاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن اسحاق زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بن بقاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن غالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بن بقاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سعید بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بن بقاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد بن بقاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن ابراہیم واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یزید ابن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابویعقوب اسحاق بن عبد اللہ بن سلمہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن محمد ابن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن محمد بن سلیمان باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''داود طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے،وہ اسناد یوں ہے) حضرت''اسحاق بن عبد اللہ ابن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن ابوعنبس رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن

عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن حسن بن عبدالرحمٰن انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوسعید محمد بن موسیٰ بن فضل بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس محمد بن یعقوب بن الاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبد الجبار عطاردی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت'' محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' شیخ ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ ابن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوحسین بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد بن حسن بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویعقوب اسحاق بن عبداللہ بن سلمہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے جو ہم نے مسند ابن مظفر میں بیان کی ہے۔

○اس حدیت کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوحسین بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' داود طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوحسین صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسحاق بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن ابوعنیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)

حضرت''ابوحسین صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ حسین بن حسن بن عبدالرحمٰن انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔''

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ستاروں میں غور وفکر کرنا منع ہے ☼

189/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ النَّظْرِ فِی النُّجُوْمِ

✧ ✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستاروں میں غور وفکر کرنے سے منع فرمایا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح الترمذی عن سعید بن نصر المخزومی (عن) عبد الله بن واقد الحرانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن ابورمیح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سعید بن نصر مخزومی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن واقد حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ ہر گناہ شرک نہیں ہوتا، حد کفر تک پہنچانے والا گناہ صرف شرک ہے ☼

190/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ اَکُنْتُمْ تَعُدُّوْنَ الذُّنُوْبَ شِرْکاً قَالَ لَا قَالَ اَبُوْ سَعِیْدٍ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ فِی هٰذِهِ الْاُمَّةِ ذَنْبٌ یَبْلُغُ الْکُفْرَ قَالَ لَا اِلَّا الشِّرْكُ

✧ ✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت''جابر رضی اللہ عنہ'' سے پوچھا: کیا تم لوگ گناہ کو شرک سمجھتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ حضرت''ابوسعید رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس امت میں کوئی گناہ ایسا ہے جو حد کفر تک پہنچتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں سوائے شرک کے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) جبهان بن أبی الحسن الفرغانی (عن) أحمد بن حرب النیسابوری (عن)

(۱۸۹) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (٤٦٤) والبیهقی فی "شعب الایمان" (۵۱۹۸) والخطیب فی "تاریخ بغداد" ۱۳۳:٦ والطبرانی فی "الاوسط" (۸۱۷۸) واورده الهیثمی "مجمع الزوائد" ۱۱٦:۵-

(۱۹۰) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۸) وابو یعلی (۲۳۱۷) واورده الهیثمی فی "مجمع الزوائد" ۱۰۷:۱ وابن حجر فی "المطالب العالیة" (۲۹۷٦)-

حفص بن عبد الرحمن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد البقا فِی مسنده (عن) علی بن محمد بن عبید (عن) محمد بن عثمان (عن) یحیی بن المنهال (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی الزبیر (عن) جابر لکن بلفظ آخر أنه قال جابر لم یك یعد المنافق مشرکاً ولا النفاق شرکاً*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جبہان بن ابوحسن فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حرب نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد بقاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن منہال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے لیکن ان کے الفاظ کچھ مختلف ہیں (وہ یہ ہیں) ''قال جابر لم یك یعد المنافق مشرکاً ولا النفاق شرکا'' (حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' منافق کو مشرک اور نفاق کو شرک قرار نہیں دیتے تھے)

☼ ہر بیماری کی دوا ہے، جب بیمار کو اس سے متعلقہ دوا دی جاتی ہے تو اللہ کے حکم سے شفا مل جاتی ہے ☼

191/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءً فَاِذَا اَصَابَ الدَّاءَ دَوَاءُهٗ بَرِءَ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کی دوا پیدا کی ہے، جب بیماری کو اس کی متعلقہ دوا پہنچ جاتی ہے تو بیمار اللہ کے حکم سے تندرست ہو جاتا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) موسی ابن أفلح بن خالد البخاری (عن) أبی حذیفة إسحاق بن بشر البخاری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''موسیٰ ابن افلح بن خالد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحذیفہ اسحاق بن بشر بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ جنت اور دوزخ کے محل وقوع کے بارے سوال کرنے والے یہودی کو حضرت عمر کا منہ توڑ جواب ☼

192/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) قَیْسِ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ قَالَ جَاءَ یَهُوْدِیٌّ اِلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

(۱۹۱) اخرجه ابن حبان (۶۰۶۳) واحمد ۳۳۵:۳ ومسلم (۲۲۰۴) فی السلام: باب لکل داء دواء واستحباب التداوی والنسائی فی الطب کما فی التحفة ۳۱۰:۲ والحاکم فی المستدرك ۴۰۱:۴ والبیهقی فی ''السنن الکبری'' ۳۴۳:۹۔

فَقَالَ اَرَاَيْتَ قَوْلَهٗ تَعَالٰى (وَسَارِعُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ) فَاَيْنَ النَّارُ قَالَ عُمَرُ لِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَجِيْبُوْهُ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُمْ فِيْهَا شَيْءٌ قَالَ عُمَرُ اَرَاَيْتَ النَّهَارَ اِذَا جَاءَ اللَّيْلُ مَلَاَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ قَالَ بَلٰى قَالَ فَاَيْنَ الْآخِرُ قَالَ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ عُمَرُ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) فَكَذٰلِكَ النَّارُ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ الْيَهُوْدِيُّ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّهٗ لَفِيْ كِتَابِ اللّٰهِ الْمُنَزَّلِ كَمَا قُلْتَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' ایک یہودی حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کی خدمت حاضر ہوا اور کہنے لگا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ (آل عمران 133)

''اور دوڑو اپنے رب کی بخشش اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑان میں سب آسمان وزمین آجائیں پرہیزگاروں کے لئے تیار رکھی ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو دوزخ کہاں ہے؟ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے صحابہ کرام سے فرمایا: اس کو جواب دو۔ کوئی شخص اس کو جواب نہ دے سکا۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: تم دیکھتے ہو کہ جب رات کے بعد دن آتا ہے تو وہ زمین وآسمان کو بھر لیتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: اس وقت رات کہاں جاتی ہے؟ اس نے کہا: اس کا تو اللہ تعالیٰ کو علم ہے۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اسی طرح دوزخ بھی اللہ ہی کے علم میں ہے، جہاں اللہ نے چاہا وہیں اس کو رکھا ہے۔ یہودی کہنے لگا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب میں بالکل ایسے ہی ہے جیسے آپ نے فرمایا''۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

(۱۹۲) قال السيوطى فى "الدر المنثور" ۲:۳۱۵' واخرج عبد بن حميد وابن جرير وابن المنذر' عن طارق بن شهاب: ان ناساً من اليهود سالوا عمر بن الخطاب عن جنة عرضها السماوات والارض' فاين النار؟ فقال عمر: اذا جاء الليل' فاين النهار؟ واذا جاء النهار' اين الليل؟ فقالوا: لقد نزعت مثلها من التوراة-

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جواچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا، وہ ہم میں سے نہیں ☼

193/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیِّ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ خَطَبَ النَّاسَ عَلٰی مِنْبَرِ الْكُوْفَةِ فَقَالَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یُؤْمِنْ بِالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کوفہ (کی مسجد میں اس) کے منبر پر لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے، آپ نے ارشاد فرمایا: جواچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا، وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخى فِی مسنده (عن) أبى الغنائم محمد بن أبى عثمان (عن) أبى الحسن بن زرقوية (عن) أبى سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الله المقرى عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں، روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوغنائم محمد بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوحسن بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ قدریہ یعنی منکرین تقدیر اس امت کے مجوسی ہیں، یہ دجال کی جماعت ہے ☼

194/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْقَدَرِیَّةُ مَجُوْسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قدریہ (اس فرقے کے بنیادی عقائد میں سے یہ ہے کہ بندہ اپنے تمام افعال کفر و معصیت کا خالق خود ہی ہے۔ اور ان اعمال کے اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہونے کا انکار کرتے ہیں) اس امت کے مجوسی ہیں، اور وہ دجال کی

(۱۹۳) اخرجه ابن حبان (۱۷۸) والحاكم فی " المستدرك " ۳۲:۱ والطيالسی (۱۰۶) ومن طريقه الترمذی (۲۱۴۵) فی القدر: باب ماجاء فی الايمان بالقدر خيره وشره 'واحمد ۹۷:۱-

(۱۹۴) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفی فی " مسند الامام " (۱۸) وابو داود (۴۶۹۱) فی السنة: باب فی القدر 'ومن طريقه الحاكم فی " المستدرك " ۸۵:۱ واحمد ۸۶:۲ والبخاری فی " تاريخ الكبير " ۳۴۱:۲-

جماعت ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن جامع الحلوانی المقری (عن) الحمید بن جامع (عن) هشام بن عمار (عن) محمد بن زید بن مذحج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' عبد اللہ بن جامع حلوانی مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حمید بن جامع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ہشام بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن زید بن مذحج (مدلج) رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ بچہ ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے کہ اس کے بارے چار چیزوں کا فیصلہ کردیا جاتا ہے ☼

195/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) یَزِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّالَانِیِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ تَکُوْنُ النُّطْفَةُ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ تَکُوْنُ مُضْغَةً اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ یُنْشِئُهُ اللّٰهُ خَلْقاً آخَرَ فَیَقُوْلُ الْمَلَكُ اَیْ رَبِّ اَذَکَرٌ اَمْ اُنْثٰی اَسَعِیْدٌ اَمْ شَقِیٌّ مَا اَجَلُهُ مَا رِزْقُهُ مَا اَثَرُهُ فَیَکْتُبُ مَا یُرِیْدُ اللّٰهُ تَعَالٰی بِهٖ فَالسَّعِیْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَیْرِهٖ وَالشَّقِیُّ مَنْ شَقِیَ فِی بَطْنِ اُمِّهٖ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''یزید بن عبدالرحمٰن دالانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نطفہ ۴۰ دن تک نطفہ رہتا ہے، پھر ۴۰ دن تک وہ جما ہوا خون رہتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ اس کی نئی تخلیق کرتا ہے، فرشتہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! یہ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ یہ خوش بخت ہوگا یا بد بخت؟ اس کی زندگی کتنی ہے؟ اس کا رزق کتنا ہے؟ اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں جو ارادہ رکھتا ہے وہ لکھ دیا جاتا ہے، چنانچہ خوش بخت وہ ہے جو دوسرے کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرلے اور بدبخت ماں کے پیٹ سے بدبخت پیدا ہوتا ہے''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی ابن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''

(۱۹۵) اخرجه ابن حبان(۶۱۷۷) ومسلم(۲۶۴۵) والآجری فی "الشریعة" ۱۸۳ والحمیدی(۸۲۶) واحمد۴:۶ وابن ابی عاصم فی "السنة" (۱۷۷) والطبرانی فی "الکبیر" (۳۰۳۶)-

ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعلی ابن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

منکرین تقدیر سے سلام کلام، میل جول، اوران کے جنازوں میں شرکت منع ہے

196/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَجِيءُ قَوْمٌ يَقُوْلُوْنَ لَا قَدَرَ ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ مِنْهُ اِلَى الزَّنْدِقَةِ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَيْهِمْ وَاِنْ مَرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْهُمْ وَاِنْ مَاتُوْا فَلَا تَشْهَدُوْا جَنَائِزَهُمْ فَاِنَّهُمْ شِيْعَةُ الدَّجَّالِ وَمَجُوْسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّلْحِقَهُمْ بِهٖ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت'' ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ لوگ پیدا ہونگے جو تقدیر کا انکار کریں گے، پھر یہ اس سے بددینی کی جانب نکل جائیں گے، تم جب ان سے ملو تو ان کو سلام مت کرو، وہ لوگ بیمار ہو جائیں تو ان کی تیمارداری کو مت جاؤ، وہ مر جائیں تو ان کے جنازے میں شرکت مت کرو، وہ لوگ دجال کی جماعت کے لوگ ہیں، اور اس امت کے مجوسی ہیں، اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ ان کو ان کے ساتھ شامل کر دے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إبراهيم بن محمد بن ناصح بن نومرد (عن) محمد بن عيسى الدامغانی (عن) أحمد بن أبی ظبية الحرانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *(قال) أبو محمد البخاری وقد روی من غير وجه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عن) نافع ولم يذكره فِي هذا الحديث*

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابراہیم بن محمد بن ناصح بن نومرد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن عیسی دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن ابوظبیہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے (وہ اسناد یوں ہے) حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے لیکن اس حدیث میں انہوں نے یہ ذکر نہیں کیا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے کاموں کی ابتداء میں برکت کی دعا مانگی

197/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَعْلَى بْنِ عَطَاءِ الطَّائِفِيِّ (عَنْ) عَمَّارَةَ بْنِ حَدِيْدٍ (عَنْ) صِخْرِ الغَامِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا

---

(١٩٦) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في "مسند الامام" (١٩) وقد مر في (١٩٣)-

(١٩٧) اخرجه ابن حبان (٤٧٥٥) والطيالسي (١٢٤٢) واحمد ٤١٦:٣ والدارمي ٢١٤:٢ وابو القاسم البغوي في "الجعديات" (٢٥٥٧) والطبراني في "الكبير" (٧٢٧٥) والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٥١:٩-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یعلیٰ بن عطاء طائفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمارہ بن حدید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے اور حضرت ''صخر غامدی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ میری امت کو ان کے (تمام امور کے) آغاز میں برکت عطا فرما''۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي غالب المبارك ابن أبي ياسر عبد الوهاب بن محمد بن منصور (عن) أبي بكر أحمد بن الحسين بن كيلان (عن) أبي القاسم الحرقي (عن) حبيب بن الحسن بن داود القزاز (عن) جعفر بن محمد بن الحسين (عن) يعقوب بن حميد بن كاسب (عن) حاتم بن إسماعيل (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت '' قاضی ابو بکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت '' ابو غالب مبارک ابن ابو یاسر عبد الوہاب بن محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بکر احمد بن حسین بن کیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو قاسم حرقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حبیب بن حسن بن داود قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن حمید بن کاسب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے رزق میں برکت کی دعا مانگی ☼

198/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ يَعْلَى بْنُ عَطَاءِ الطَّائِفِيِّ (عَنْ) عَـمَّارَةَ بْنِ حَدِيْدٍ عَنْ صِخْرِ الْغَامِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِيْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یعلیٰ بن عطاء طائفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت '' عمارۃ بن حدید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''صخر غامدی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! میری امت کو جو تو نے رزق عطا فرمایا ہے اس میں برکت عطا فرما''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد بن الحسين (عن) يعقوب بن حميد بن كاسب (عن) حاتم بن إسماعيل (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن حمید بن کاسب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ ہر نبی نے اپنی امت کو منکرین تقدیر سے بچانے کی کوشش کی ہے ☼

199/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ

(۱۹۸) وهو الحديث السابع۔

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْقَدْرِيَّةَ وَقَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَّا حَذَّرَ اُمَّتَهٗ مِنْهُمْ وَلَعَنَهُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' سالم بن عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے والد حضرت'' عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قدریہ (اس فرقے کے بنیادی عقائد میں سے یہ ہے کہ بندہ اپنے تمام افعال کفر ومعصیت کا خالق خود ہی ہے۔ اوران اعمال کے اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہونے کا انکار کرتے ہیں) پر لعنت کی اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس نبی کو بھی دنیا میں بھیجا ہے اس نے اپنی امت کو ان لوگوں سے بچایا ہے اور ان پر لعنت کی ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن يزيد الكلاباذى (عن) حميد بن فروة (عن) أبی حذيفة إسحاق بن بشر البخاری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' محمد بن یزید کلاباذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حمید بن فروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحذیفہ اسحاق بن بشر بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ ملائکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اللہ تعالیٰ کی اجازت سے حاضر ہوتے ہیں ☼

200/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) زَرٍّ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِجِبْرَئِيْلَ مَالَكَ لَا تَزُوْرُنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا) الآية

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' زر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت'' ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت'' جبریل علیہ السلام سے فرمایا: کیا بات ہے؟ تم ہماری زیارت کے لئے (آج کل) آنہیں رہے ہو؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا

''اور (جبریل نے محبوب سے عرض کی) ہم فرشتے نہیں اترتے مگر حضور کے رب کے حکم سے، اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے اور جو اس کے درمیان ہے اور حضور کا رب بھولنے والا نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) ابن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أحمد بن علی بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد الخطيب (عن) علی بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد الترمذی (عن) حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد

(۱۹۹) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفی فی " مسند الامام" (۲۰) والطبرانی فی " الاوسط" كمافی " مجمع الزوائد" ۲۰۵:۷ وقد مر فی (۱۹۳)-

(۲۰۰) اخرجه احمد ۲۳۱:۱ والترمذی (۳۱۵۸) والبخاری (۳۲۱۸) وفی " خلق افعال العباد" (۵۷٤) والطبرانی فی " الكبير" (۱۲۳۸۵) والحاكم فی " المستدرك" ۶۱۱:۲ والبيهقی فی " اسماء والصفات" :۲۱۵-

بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دنیا میں گناہ کی سزا مل جائے یا نہ ملے، ہر دو صورتیں مومن کے لئے بھلائی کی علامت ہیں ☼

201/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَمَّنْ حَدَّثَهُ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ اَذْنَبَ ذَنْباً فَعُوْقِبَ بِهٖ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُثْنِيَ عُقُوْبَتَهُ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ وَمَنْ اَذْنَبَ ذَنْباً فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللّٰهُ تَعَالٰى اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَعُوْدَ فِيْ شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ

✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس شخص سے روایت کیا ہے، جس نے اس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، آپ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس سے کوئی گناہ سرزد ہوا اور اس کو دنیا میں اس کی سزا دے دی گئی اللہ تعالیٰ کی شان عدل سے یہ امید ہے کہ اس کو آخرت میں دوبارہ سزا نہیں دے گا، اور جس سے گناہ سرزد ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی ستر پوشی فرمادی، اور اس کو معاف کردیا (دنیا میں اس کو سزا نہ دی) اللہ تعالیٰ کی شان کریمی سے یہ امید ہے کہ جس گناہ کو معاف کر چکا ہے، وہ دوبارہ اس کی سزا نہیں دے گا''۔

(أخرجه) القاضی محمد بن عبد الباقی (عن) هبة الله بن المبارك الحنبلی عن إسماعيل بن يحيى بن الحسين (عن) الحسن البغدادی (عن) أبی بكر بن مالك القطيعی (عن) عبد الله ابن أحمد بن حنبل (عن) أبيه أحمد عن أبی شجاع (عن) يونس بن إسحاق (عن) اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ہبۃ اللہ بن مبارک حنبلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ' سے، انہوں نے حضرت'' ابوشجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یونس بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قیامت کے دن مسلمانوں کے فدیئے میں یہودی اور نصرانی دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے ☼

202/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِیِّ (عَنْ) اَبِيْهِ اَبِیْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِیِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ سَجَدَتْ اُمَّتِيْ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ سُجُوْداً

(۲۰۱) اخرجه احمد ۹۹:۱ وابن ماجة (۲٦۰٤) والترمذی (۲٦۲٦) والبزار (٤۸۲) والطبرانی فی "الصغير" (٤٦) والحاكم فی "المستدرك" ٤٤٥:۲-

(۲۰۲) اخرجه احمد ٤۱۰:٤ ومسلم (۲۷٦۷) (٤۹) وابو نعيم فی "تاريخ اصفهان" ۸۰:۲ والبيهقی فی "شعب الايمان" (۳۷۵) وفی "البعث والنشور" (۹۰)-

طَوِیْلاً فَیُقَالُ ارْفَعُوْا رُءُوْسَکُمْ فَقَدْ جُعِلَتْ عِدَّتُکُمْ مِنَ الْیَھُوْدِ وَالنَّصَارِیْ فِدَاءُ کُمْ مِنَ النَّارِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''، حضرت ''ابو بریدہ بن ابوموسیٰ اشعری '' کے حوالے سے حضرت ''ابوموسیٰ اشعری '' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تمام امتوں کے سامنے میری امت ایک لمبا سجدہ کرے گی، ان کو کہا جائے گا: تم اپنے سروں کو اٹھالو، میں نے تمہاری تعداد کے مطابق یہودی اور نصرانی لوگوں کو تمہارا فدیہ بنا دیا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (و) صالح بن أحمد القیراطی کلاهما (عن) محمد بن إسحاق البکائی (عن) عون بن جعفر المعلم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن إسحاق القاری (عن) عون بن جعفر المعلم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ بلفظ آخر قال إذا کان یوم القیامة یعطی کل رجل من المسلمین رجلاً من الیهود والنصاری فیقال هذا فداؤك من النار *

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) أبی بکر المکتب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ بلفظ ثالث قال إذا کان یوم القیامة دفع إلی کل رجل من هذه الأمة رجل من أهل الکتاب فقیل له هذا فداؤك من النار *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن المنذر الهروی (عن) أبی عزرة (عن) أبی محمد المکتب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ بلفظ رابع قال إن هذه الأمة أمة مرحومة عذابها بأیدیها إذا کان یوم القیامة دفع إلی کل رجل من المسلمین رجل من أهل الشرك أو الذمة فیقال هذا فداؤك من النار *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن سیار (عن) عون بن جعفر المعلم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ باللفظ الأول*

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن إسحاق البکائی (عن) عون ابن جعفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) باللفظ الثالث (عن) أحمدابن محمد بن سعید (عن) أحمد بن حازم (عن) أبی محمد المکتب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) باللفظ الرابع (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) أبی محمد المکتب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن عبد الله بن سلیمان الحضرمی (عن) محمد بن العلاف (عن) عون بن جعفر المکتب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) القاضی الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری '' نے حضرت ''احمد بن محمد '' اور حضرت ''صالح بن احمد قیراطی '' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بکائی '' سے، انہوں نے حضرت ''عون بن جعفر معلم '' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''

سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق قاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عون بن جعفر معلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت کے الفاظ پہلی سے کچھ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں)

''جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر مسلمان کو یہودیوں یا نصاریٰ میں سے ایک شخص دیا جائے گا اور اس کو کہا جائے گا کہ یہ تیرا دوزخ سے فدیہ ہے۔''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر مکتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت کے الفاظ پہلی دونوں سے مختلف ہیں، وہ یہ ہیں)

''جب قیامت کا دن ہوگا اس امت کے ہر فرد کو اہل کتاب میں سے ایک ایک آدمی دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ تیرا دوزخ کا فدیہ ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعزرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد مکتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت کے الفاظ پہلی تینوں روایات سے مختلف ہیں، وہ یہ ہیں)

''یہ امت بخشی بخشائی ہے، ان کا عذاب (دنیا میں) ان کے اپنے ہاتھوں سے دے دیا جاتا ہے، جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر شخص کو اہل شرک میں سے یا اہل ذمہ میں سے ایک آدمی دیا جائے گا اور کہا جائے گا: یہ تیرا دوزخ کا فدیہ ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عون بن جعفر معلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت میں پہلی روایت والے الفاظ ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بکائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عون ابن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد مکتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت میں تیسری روایت والے الفاظ ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد مکتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت میں الفاظ چوتھی روایت کے ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن سلیمان حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عون بن جعفر مکتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شیطان کا جو چیلہ جتنا بڑا فتنہ برپا کرتا ہے، شیطان کی نگاہ میں اس کی اتنی زیادہ عزت ہوتی ہے ☼

203/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ عَرْشُ اِبْلِیْسُ عَلَی الْبَحْرِ فَیَبْعَثُ سَرَایَاهُ فَیُفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَهٗ اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابلیس کا تخت پانی پر ہے، وہ اپنی افواج کو روانہ کرتا ہے، وہ لوگوں کو فتنہ میں ڈالتے ہیں، تو جو جتنا بڑا فتنہ برپا کرتا ہے وہ (شیطان کی نگاہ میں) اتنا ہی زیادہ عظیم ہوتا ہے''۔

(أخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) هناد النسفی (عن) أبی عبد الله الحسین بن مهدی الخطیب الأیلی (عن) أبی علی أحمد بن الحسین بن أحمد (عن) محمد بن عثمان بن أبی شیبة (عن) الحسین ابن عبد الأول (عن) مصعب بن المقدام (عن) المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہناد نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن مہدی خطیب ایلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی احمد بن حسین بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن ابو شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبد الاول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام محمود کا بیان ☼

204/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطِیَّةَ الْعَوْفِیِّ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهٖ تَعَالٰی (عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَحْمُوْداً) قَالَ اَلْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ الشَّفَاعَةُ یُعَذِّبُ اللّٰهُ تَعَالٰی قَوْماً مِنْ اَهْلِ الْاِیْمَانِ بِذُنُوْبِهِمْ ثُمَّ یُخْرِجُهُمْ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ فَیُوْتٰی بِهِمْ نَهْراً یُقَالُ لَهُ الْحَیَوَانُ فَیَغْتَسِلُوْنَ فِیْهِ ثُمَّ یُدْخِلُوْنَ الْجَنَّةَ فَیُسَمُّوْنَ الْجَهَنَّمِیُّوْنَ ثُمَّ یَطْلُبُوْنَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی فَیُذْهِبُ عَنْهُمْ ذٰلِكَ الْاِسْمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے

(۲۰۳) اخرجه احمد۳:۳۳۲ومسلم(۲۱۵۳)وعبد بن حمید(۱۰۳۳)وابو یعلی(۱۹۰۹)وابن حبان(۶۱۸۷)-

(۲۰۴) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی "مسند الامام" (۲۵)والترمذی(۳۱۴۸) فی التفسیر:باب ومن سورة بنی اسرائیل وابو یعلی(۱۰۹۷)ومسلم(۱۸۵) فی الایمان:باب اثبات الشفاعة واخراج الموحدین من النار واحمد۳:۵-

روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَاماً مَحْمُوْداً

''قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: مقام محمود (سے مراد) شفاعت ہے، اللہ تعالیٰ کچھ اہل ایمان کو ان کے گناہوں کے باعث عذاب دے گا، پھر ان کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت (کی برکت سے) دوزخ سے نکالا جائے گا، پھر ان کو آب حیات میں غسل دیا جائے گا، پھر ان کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا، اہل جنت ان کو ''جہنمی'' کہہ کر پکاریں گے، یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس تکلیف کا مطالبہ کریں گے، اللہ تعالیٰ ان کا یہ نام ختم فرما دے گا، (پھر ان کو کوئی بھی ''جہنمی'' کہہ کر نہیں پکارے گا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد بن محمد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) عن قبیصة بن الفضل (عن) إسحاق بن إبراهیم (عن) سعید بن الصلت (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) عن صالح بن محمد بن درب أبی هریرة ببغداد (عن) محمد بن معاویة (عن) حسین بن حسن ابن عطیة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) إبراهیم بن علی الترمذی (عن) عمر بن نوح (عن) أبی سعد الصغانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) یحیی بن موسی (عن) أبی سعد الصغانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) عطیة (عن) أبی سعید الخدری *

قال أبو محمد البخاری واللفظ لصالح قال فِی قوله تعالی (عسی أن یبعثك ربك مقاماً محموداً) قال یخرج الله تعالی قوماً من النار من أهل الإیمان والقبلة بشفاعة محمد صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فذلك المقام المحمود فیوتی بهم نهراً یقال له الحیوان فیلقون فیه فینبتون کما ینبت الثعاریر ثم یخرجون منه فیدخلون الجنة فیسمون فیها الجهنمیون ثم یطلبون علی الله تعالی أن یذهب عنهم ذلك الاسم فیذهبه عنهم*

(قال) البخاری روی هذا الحدیث (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ جماعة هکذا*

(منهم) حمزة بن حبیب *أخبرنا أحمد بن محمد (حدثتنی) فاطمة بنت محمد (عن) أبیها قال هکذا کتاب حمزة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) الحسن بن الفرات *أخبرنا أحمد بن محمد (قال) اَخْبَرَنِیْ الحسن بن علی قال هکذا (عن) أبیه فِی کتاب الحسین بن علی فقرأت فیه (أخبرنا) یحیی بن حسین (أخبرنا) زیاد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) زفر (أخبرنا) زکریا بن یحیی الأصفهانی (عن) أحمد بن رشته (عن) محمد بن المغیرة (عن) الحکم بن أیوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) عبد الله بن الزبیر *(أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الرحمن بن

الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(قال) أبو محمد البخاری أخبرنا صالح بن أحمد القیراطی أخبرنا محمد بن شوكة حدثنا قاسم بن الحكم حدثنا أبو حنيفة عن عطية قال سألت أبا سعيد الخدرى عن هذه الآية (ومن الليل فتهجد به نافلةً لك عسى أن يبعثك ربك مقاماً محموداً) قال المقام المحمود الشفاعة يعذب الله عز وجل قوماً من أهل الإيمان بذنوبهم ثم يخرجهم بشفاعة محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فيوتى بهم نهراً يقال له الحيوان فيغتسلون فيه فينبتون مثل الثعارير ثم يدخلون الجنة فيسمون فِي الجنة الجهنميون ثم يطلبون إلى الله تعالى فيذهب عنهم ذلك الاسم *قال أبو محمد البخارى قد روى جماعة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ على هذا النحو*

(ومنهم) أبو عبد الرحمن المقرى أخبرنا أبى وسعيد بن ذاكر قالا أخبرنا أحمد بن زهير حدثنا المقرىء عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *وزاد فِي آخره فيسمون عتقاء الله*

(ومنهم) محمد بن الحسن الشيبانى *أخبرنا محمد بن رضوان (حدثنا) محمد بن سلام (حدثنا) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ *أخبرنا أحمد بن محمد (أخبرنا) عبد الله بن أحمدابن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد فقرأت فيه (حدثنا) أبى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ومسعر وعبد الرحمن المسعودى رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم*

(ومنهم) أسد بن عمرو *على ما أخبرنا المنذر بن محمد (حدثا) حسن بن محمد (حدثنا) أسد بن عمرو *(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) الحسن بن زياد *على ما أخبرنا أحمد (أخبرنا) المنذر بن محمد بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) أيوب بن هانىء *على ما أخبرنا أحمد (أخبرنا) منذر بن محمد (أخبرنا) أبى (أخبرنا) أيوب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) ابن أبى الجهم *على ما أخبرنا أحمد (أخبرنا) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه سعيد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) الحمانى على ما أخبرنا محمد بن الحسين الخثعمى (أخبرنا) عباد بن يعقوب (حدثنا) الحمانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) مكى بن إبراهيم *على ما أخبرنا عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل ابن بشر وحمدان بن ذى النون قالوا أخبرنا مكى عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) على بن يزيد *على ما أخبرنا أحمد بن محمد (حدثنا) عبد الله بن إبراهيم المهلبى (حدثنا) على بن الحسن (حدثنا) على بن يزيد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده مختصراً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه)(عن) صالح بن محمد بن معاوية الأنماطى (عن) الحسين بن الحسن بن عطية (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) ابن عقدة (عن) الحسن بن عتبة (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (قال الحافظ)(ورواه)(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ حمزة وأبو يوسف ومحمد والحسن بن زياد والحماني وحماد وزفر *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي سعيد الأسدي (عن) أبي بكر البرقاني (عن) أبي حفص الزيات (عن) أحمد بن إبراهيم بن أبي الرجال (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) ابن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن نصر البخاري (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) أيضاً فِي نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قبیصہ بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن محمد بن درب ابو ہریرہ رحمۃ اللہ علیہ'' (بغداد میں) سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن علی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد (عسی ان یبعثك ربك مقاماً محموداً) کے بارے میں فرمایا ہے (اس روایت میں الفاظ حضرت ''صالح'' کے ہیں)

''اللہ تعالیٰ اہل قبلہ اوراہل ایمان میں سے لوگوں کورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی بدولت دوزخ سے نکالے گا، یہ مقام محمود ہے، پھران کو ''حیوان'' نامی نہر پرلایا جائے گا، ان کواس نہر میں ڈال دیا جائے گا، وہ اس طرح اگیں گے جیسے چھوٹی ککڑی اگتی ہے، پھروہ دوزخ سے نکلیں

گے اور جنت میں داخل ہونگے، ان کو جنت کے اندر "جہنمی" کہہ کر پکارا جائے گا، یہ اللہ تعالیٰ سے مطالبہ کریں گے کہ ان کا نام تبدیل کیا جائے، تو اللہ تعالیٰ ان کا یہ نام ختم فرما دے گا"

حضرت "امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں: یہ حدیث محدثین کی پوری ایک جماعت نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کی ہے۔ (ان میں سے بعض کی اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت "حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ" بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حدیث بیان کی ہے، وہ فرماتے ہیں: ہمیں سیدہ "فاطمہ بنت محمد رحمۃ اللہ علیہا" نے روایت کی ہے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت "حمزہ رحمۃ اللہ علیہ" کی کتاب میں اسی طرح ہے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت "حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ" بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت "حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ" نے اسی طرح حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت "حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ" کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں یوں ہے: ہمیں حضرت "یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ" نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت "زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت "زفر رحمۃ اللہ علیہ" بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت "زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ" نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت "احمد بن رشتہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "زفر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت "عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ" بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت "جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبدالرحمٰن بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت "ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت "صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ" نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت "محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ" نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت "قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ" نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے روایت کی ہے، وہ حضرت "ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد "ومن الليل فتهجد به نافلة لك عسى ان يبعثك ربك مقاما محمودا"

کے بارے میں فرماتے ہیں: مقام محمود سے مراد مقام شفاعت ہے اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو ان کے گناہوں کے باعث عذاب میں مبتلا کرے گا، پھر ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی بدولت (دوزخ سے باہر) نکالے گا، پھر ان کو "حیوان" نامی نہر پر لایا جائے گا، اس میں نہائیں گے پھر وہ چھوٹی ککڑیوں کی مانند اگیں گے، پھر یہ جنت میں جائیں گے، جنت میں ان کو "جہنمی" کہہ کر مخاطب کیا جائے گا، یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے مطالبہ کریں گے کہ ان کا یہ نام ختم کیا جائے، چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کا یہ نام ختم فرما دے گا۔

○ حضرت "امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں: یہ حدیث محدثین کی پوری ایک جماعت نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کی ہے۔ (ان میں سے بعض کی اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں میرے والد اور حضرت ''سعید بن ذاکر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

اس روایت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں پھر ان کا نام 'عتقاء اللہ' (اللہ تعالیٰ کے آزاد کردہ) رکھ دیا جائے گا۔

(۲) محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبداللہ بن احمد ابن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: یہ کتاب میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں میرے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالرحمٰن مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

(۴) حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے والد نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت ''ابن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبری دی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن حسین خثعمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''

اسماعیل ابن شر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمران بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، یہ سب کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

(۹) حضرت ''علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم مہلبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن محمد بن معاویہ انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام زفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر برقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابراہیم بن ابورجال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابونصر احمد بن نصر بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼اللہ تعالیٰ کے عبادت گزاروں کو بالآخر دوزخ سے نکال کر جنت میں بھیج دیا جائے گا☼

205/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ قَالَ سَاَلْتُہٗ (عَنْ) قَوْلِہٖ تَعَالٰی (رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ) فَقَالَ یُعَذِّبُ اللّٰہُ تَعَالٰی قَوْماً مِمَّا کَانَ یَعْبُدُہٗ وَلَا یَعْبُدُ غَیْرَہٗ وَقَوْماً مِمَّنْ کَانَ یَعْبُدُ غَیْرَہٗ ثُمَّ یَجْمَعُھُمْ فِی النَّارِ فَیُعَیِّرُ الَّذِیْنَ کَانُوْا یَعْبُدُوْنَ غَیْرَ اللّٰہِ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْبُدُوْنَ اللّٰہَ فَیَقُوْلُوْنَ عَذَّبَنَا لِاَنَّا عَبَدْنَا غَیْرَہٗ فَمَا اَغْنَتْ عَنْکُمْ عِبَادَتُکُمْ اِیَّاہُ وَقَدْ عَذَّبَکُمْ مَعَنَا فَیَأْذَنُ الرَّبُ جَلَّ جَلَالَہٗ لِلْمَلَائِکَۃِ وَالنَّبِیِّیْنَ فَیَشْفَعُوْنَ فَلَا یَبْقٰی فِی النَّارِ اَحَدٌ مِمَّنْ کَانَ یَعْبُدُہٗ اِلَّا اَخْرَجَہٗ حَتّٰی یَتَطَاوَلُ لِلشَّفَاعَۃِ اِبْلِیْسُ لِعِبَادَتِہٖ یَعْنِی الْاُوْلٰی

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ

''بہت آرزوئیں کریں گے کافر کاش مسلمان ہوتے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کچھ ایسے لوگوں کو عذاب دے گا، جو صرف اس کی عبادت کرتے تھے، اور اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہیں کرتے تھے، اور کچھ ایسے لوگوں کو عذاب دے گا جو غیراللہ کی عبادت کیا کرتے تھے، پھر ان سب کو ایک جگہ جمع فرمادے گا، تو جو لوگ غیراللہ کی عبادت کیا کرتے تھے وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والوں کو طعنے دیں گے اور کہیں گے: ہمیں تو عذاب اس لئے ہوا کہ ہم غیراللہ کی عبادت کرتے تھے لیکن تم تو صرف اللہ کی عبادت کرتے تھے، تمہیں تو اس کی عبادت کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ عذاب تو ہمارے ساتھ تمہیں بھی دیا جارہا ہے، پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو اور انبیاء کرام کو شفاعت کی اجازت عطا فرمائے گا، یہ لوگ شفاعت کریں گے، چنانچہ اللہ تعالیٰ کے عبادت گذاروں میں سے ایک بھی دوزخ میں نہیں رہنے دیا جائے گا، حتیٰ کہ شیطان نے (مردود ہونے سے پہلے) جو عبادت کی تھی اس کی وجہ سے وہ بھی شفاعت کی خوش فہمی میں ہوگا''۔

(أخرجہ) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواہ عن اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے''

☼سب سے بڑا شیطان بھی شفاعت کی وسعت دیکھ کر شفاعت کی امید لگائے گا☼

206/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) عَنْ جَوَابِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ التَّیْمِیِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اِبْلِیْسَ الاَبَالِسَۃِ لَیَتَطَاوَلُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ رَجَاءً اَنْ تَنَالَہُ الشَّفَاعَۃُ لِمَا یَرٰی مِنْ

(۲۰۵) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۸۰) وابن المبارک فی "الزھد" (۱۲۷۰) والطبری فی "التفسیر" ۱۴:۴۰۳، وایضاً ابن کثیر فی "التفسیر" ۲:۵۴۶-

(۲۰۶) قد تقدم فی (۱۸۲)

نُفُوْذِ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جواب بن عبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''حارث بن سوید رضی اللہ عنہ'' روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے بڑا ابلیس قیامت کے دن جب میری شفاعت سے لوگوں کو دوزخ سے آزاد ہوتا دیکھے گا تو وہ بھی اس خوش فہمی میں ہوگا کہ شاید اس کی بھی شفاعت ہو جائے گی''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن حماد بن حكيم الطالقاني (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين الزيات (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جہنم میں گئے ہوئے اہل ایمان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے وہاں سے نکال لیا جائے گا ☼

207/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ اَبِيْ رَوْبَةَ شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَحْمُوْداً) قَالَ يُخْرِجُ اللّٰهُ قَوْماً مِنَ النَّارِ مِنْ اَهْلِ الْاِيْمَانِ وَالْقِبْلَةِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَذٰلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدَ فَيُؤْتٰى بِهِمْ نَهْراً يُقَالُ لَهُ الْحَيْوَانُ فَيُلْقَوْنَ فِيْهِ فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا يَنْبُتُ الثَّعَارِيْرُ ثُمَّ يُخْرَجُوْنَ فَيُدْخَلُوْنَ الْجَنَّةَ فَيُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيُّوْنَ وَيَطْلُبُوْنَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ يُّذْهِبَ عَنْهُمْ ذٰلِكَ الْاِسْمَ فَيُذْهِبُهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوروبہ شداد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

''قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اللہ تعالیٰ اہل ایمان اور اہل قبلہ میں سے کچھ لوگوں کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی بدولت دوزخ سے نکال لے گا، یہ مقام محمود ہے۔ پھر ان لوگوں کو ایک نہر پر لایا جائے گا، اس نہر کا نام ''حیوان'' ہے، ان کو اس نہر میں ڈال دیا جائے گا، ان کے جسم پر دوبارہ گوشت اگ آئے گا، جیسا کہ چھوٹی ککڑی اگتی ہے، پھر ان کو اس نہر سے نکال کر جنت میں داخل کر دیا جائے گا، ان کو وہاں پر ''جہنمی'' کے نام سے پکارا جائے گا، یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ ان کا یہ نام ختم کر دیا جائے، چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کا یہ نام ختم فرما دے گا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) أحمد بن محمد بن سهل بن ماهان ومحمد بن

(۲۰۷) قد تقدم في (۲۰٤)

رميح بن شريح الترمذی (عن) صالح بن محمد الترمذی (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) يحيى بن إسماعيل بن الحسن بن عثمان قال وجدت فِی كتاب جدى الحسن بن عثمان (عن) مخلد بن عمر قاضی بخاری (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الهمذانی (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد بن محمد عن أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم *

(ورواه) أيضاً (عن) زكريا بن يحيى بن كثير الأصفهانی (عن) أحمد بن رشته (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) محمد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه أيضاً)(عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمة الله عليهما*

(قال) أبو محمد البخاری (رواه) عن اَبِی حَنِیْفَةَ جماعة موقوفاً علی أبی سعيد*

(منهم) حمزة بن حبيب الزيات العجلی *علی ما أخبرنا أحمد بن محمد الهمدانی قال (حدثتنی) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه حدثنا (اَبُوْحَنِیْفَةَ)(حدثنا) شداد بن عبد الرحمن (عن) أبی سعيد الخدری رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال وسألته عن هذه الآية (عسى أن يبعثك ربك مقاماً محموداً) قال المقام المحمود الشفاعة يعذب الله *الحديث كما سبق*

(ومنهم) الحسن بن الفرات *علی ما أخبرنا أحمد بن محمد قال قرأت فِی كتاب حسين بن علی (حدثنا) يحيى بن حسين (حدثنا) زياد (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ*

(ومنهم) سعيد بن أبی الجهم *علی ما أخبرنا أحمد (أخبرنا) منذر بن محمد (أخبرنا) أبی (أخبرنا) عمی سعيد بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) أيوب بن هانء علی ما (أخبرنا) أحمد (أخبرنا) منذر بن محمد (أخبرنا) أبی (عن) أيوب بن هانء (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) أسد بن عمرو *علی ما (أخبرنا) محمود بن دالان المروزی (أخبرنا) حامد بن آدم (حدثنا) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) الحسن بن زياد *علی ما (أخبرنا) حماد بن أحمد (حدثنا) الوليد بن حماد (حدثنا) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) عبد الله بن الزبير *علی ما (أخبرنا) أحمد بن محمد بن جعفر بن محمد (حدثنا) أبی (حدثنا) ابن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ومنهم) محمد بن مسروق *علی ما أخبرنا أحمد بن محمد (أخبرنا) محمد بن عبد الله بن محمد بن مسروق قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن

الحكم (عن(اَبِی حَنِیْفَةَ مختصراً قال المقام المحمود الشفاعة *

(ورواه) عن أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) إسحاق بن شاذان الأصفهانی (عن) أحمد بن رسته (عن) محمد بن المغیرة (عن) الحكم بن أیوب الفقیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ أطول *

قال أبو سعید سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یقول فِی قوله تعالی (عسی أن یبعثك ربك مقاماً محموداً) قال یخرج الله تعالی قوماً من النار من الإیمان والقبلة بشفاعتی وهو المقام المحمود قال أبو حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وحدثنی عطیة عن أبی سعید الحدیث *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خیرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن محمد بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشكاب البخاری (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبی الحسن البرقی (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) ابن خسرو أیضاً فِی حرف الیاء (عن) أبی السعود أحمد بن علی بن محمد (عن) أحمد بن محمد بن أحمد بن أبی الصقر (عن) أبی الحسن علی بن زبید بن علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) أبی عبد الله محمد بن حفص بن عبد الملك الطالقانی (عن) صالح بن محمد الترمذی (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) أبی روبة یحیی الحدیث*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سہل بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن ربیع بن شریح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل بن حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں انہوں نے حضرت ''مخلد بن عمر قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمذانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن کثیر اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن رشتہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''

حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے نقل کیا ہے اور وہ اسناد حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' تک موقوف ہے (ان میں سے کچھ اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں سیدہ ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتی ہیں: یہ کتاب حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، وہ کہتی ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''شداد بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' نے بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد (عسی ان یبعثك ربك مقاماً محموداً) میں مقام محمود سے مراد ''شفاعت'' ہے، اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو عذاب میں مبتلا فرمائے گا (اس کے بعد سابقہ حدیث کی طرح مفصل حدیث بیان کی ہے)

(۲) حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے چچا حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت ''ایوب بن ہانی علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمود بن دالان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث

بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حماد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: یہ کتاب میرے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' کی ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں، ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے: مقام محمود سے مراد ''شفاعت'' ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یہ ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن شاذان اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کافی طویل حدیث روایت کی ہے۔ (وہ یوں ہے) حضرت ''ابوسعید رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد (عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا) کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا ہے ''اللہ تعالیٰ اہل ایمان اور اہل قبلہ کے لوگوں کو میری شفاعت کی بدولت دوزخ سے نکالے گا، یہی مقام محمود ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے (اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی)

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن محمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس حدیث کو ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن برقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ انہوں نے حضرت ''بشر بن

ولید رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ حرف یاء کے تحت ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’ابوسعود احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’احمد بن محمد بن احمد بن ابوصقر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوحسن علی بن زبید بن علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوعبداللہ محمد بن حفص بن عبدالملک طالقانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوروبہ یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ سورۃ محمد کی آیت نمبر ۳۵ کے ایک لفظ کا تلفظ ☼

208/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) حَبِیْبِ بْنِ سَالِمٍ (عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَرَاَ (وَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْا اِلَی السَّلْمِ) قَالَ اِبْنُ الْمُنْتَشِرِ بِفَتْحِ السِّیْنِ

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ حضرت ’’محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کے ذریعے ان کے والد سے اور حضرت ’’حبیب بن سالم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کے واسطے سے حضرت ’’نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ‘‘ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ محمد کی آیت نمبر ۳۵ یوں پڑھی

فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْٓا اِلَی السَّلْمِ ☆ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ☆ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمٰلَكُمْ

’’تو تم سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب آؤ گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں تمہیں نقصان نہ دے گا‘‘۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ابن منتشر کہتے ہیں: ’’سلم‘‘ کو سین کے فتحہ کے ساتھ پڑھا‘‘۔

(أخرجه) أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) الخطيب البغدادي عن أبي بكر البرقاني (عن) القاضي أبي محمد الأكفاني (عن) أبي بكر محمد بن الحسن المقرى (عن) محمد بن طريف الجعفي المؤدب على شط نهر عيسى (عن) أحمد بن إبراهيم (عن) أبي زهير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ’’قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حضرت ’’خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوبکر برقانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’قاضی ابومحمد اکفانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوبکر محمد بن حسن مقری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن طریف جعفی مودب رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے (نہر عیسیٰ کے کنارے پر)، انہوں نے حضرت ’’احمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوزہیر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منکرین تقدیر کے پاس بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے ☼

209/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَیُّوْبِ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ اَنَّهٗ جَلَسَ اِلٰی طَلَقِ بْنِ حَبِیْبٍ فَنَهَاهُ (عَنْ) ذٰلِكَ *قَالَ

اَبُوْ حَنِيْفَةَ وَكَانَ طَلَقُ بْنُ حَبِيْبٍ يَرٰى الْقَدْرَ*

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے کہ وہ ''طلق بن حبیب'' کے پاس بیٹھے، (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ان کو اس کے پاس بیٹھنے سے منع فرما دیا، طلق بن حبیب تقدیر کے بارے میں اپنی رائے رکھتا تھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الله بن زياد الحداد (عن) سليمان بن حرب (عن) حماد بن زيد قال جلست إلى اَبِى حَنِيْفَةَ بمكة تذكر سعيد بن جبير فنحله إلى الأرجاء فقلت يا أبا حنيفة من حدثك بهذا فقال حدثني سالم الأفطس ثم قال حدثني أيوب (عن) سعيد بن جبير الحديث*

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں، ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد حداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس مکہ مکرمہ میں بیٹھا ہوا تھا، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' کا تذکرہ کر رہے تھے، (اس کے دوران انہوں نے کہا) ''پھر ان کو ارجاء کی جانب بھیج دیا'' میں نے پوچھا: اے امام اعظم ابوحنیفہ! یہ بات آپ کو کس نے بتائی؟ انہوں نے کہا: حضرت ''سالم افطس رضی اللہ عنہ'' نے۔ پھر فرمایا: مجھے حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے۔

☼ منکرین تقدیر اس امت کے مجوسی ہیں، ان کی عیادت، ان کے جنازوں میں شرکت کرنا منع ہے ☼

210/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ الصَّيْرَفِى (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَجِىءُ قَوْمٌ يَقُوْلُوْنَ لاَ قَدْرَ ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ مِنْهُ اِلَى الزَّنْدَقَةِ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَلاَ تُسَلِّمُوْا عَلَيْهِمْ وَاِنْ مَرَضُوْا فَلاَ تَعُوْدُوْهُمْ وَاِذَا مَاتُوْا فَلاَ تَشْهَدُوْا جَنَائِزَهُمْ فَاِنَّهُمْ شِيْعَةُ الدَّجَّالِ وَمَجُوْسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّلْحِقَهُمْ بِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب کچھ لوگ ہونگے جو تقدیر کا انکار کریں گے، پھر اس سے بددینی کی طرف نکل جائیں گے، تم جب ان سے ملو تو ان کو سلام مت کرو، وہ اگر بیمار ہو جائیں تو ان کی تیمارداری مت کرو، وہ مر جائیں تو ان کے جنازوں میں شرکت مت کرو، کیونکہ وہ دجال کی جماعت ہیں اور وہ لوگ اس امت کے مجوسی ہیں، اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ ان کو مجوسیوں کے ساتھ ملا دے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي جعفر محمد بن عبد الرحمن بن محمد الأصفهاني (عن) أبي عبد الله

(۲۱۰) قد تقدم فی (۱۹۶) و (۱۹۴)-

محمد بن أحمد القومسی کتابۃ (عن) محمد بن عیسی بن زیاد (عن) أحمد بن أبی ظبیۃ (عن) اَبی حَنِیْفَۃَ رحمہ اللہ*

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری'' نے حضرت''ابوجعفرمحمد بن عبدالرحمٰن بن محمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن احمد قومسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے تحریری طور پر ،انہوں نے حضرت'' محمد بن عیسی بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن ابو ظبیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

کچھ لوگوں کو جنت میں بھی ''جہنمی'' کہہ کر پکارا جائے گا،بعد میں ان کا نام تبدیل کر دیا جائے گا

211/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِکِ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ یَدْخُلُ قَوْمٌ مِنْ اَھْلِ الْاِیْمَانِ بِذُنُوْبِھِمِ النَّارَ فَیَقُوْلُ لَھُمُ الْمُشْرِکُوْنَ مَا اَغْنٰی عَنْکُمْ اِیْمَانُکُمْ وَنَحْنُ وَاَنْتُمْ فِی دَارٍ وَاحِدَۃٍ مَعَذَّبُوْنَ فَیَغْضِبُ اللّٰہُ لَھُمْ فَیَأْمُرُ مَالِکاً فَلاَ یَدَعُ فِی النَّارِ اَحَداً یَقُوْلُ لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَیُخْرَجُوْنَ وَقَدِ احْتَرَقُوْا حَتّٰی صَارُوْا کَالْحُمَمَۃِ السَّوْدَاءِ اِلَّا وُجُوْھُھُمْ وَاَنَّہٗ لاَ تَزْرَقُ اَعْیُنُھُمْ فَیُؤْتٰی بِھِمْ نَھَرَ الْحَیَوَانِ فَیَغْتَسِلُوْنَ فِیْہِ فَیَذْھَبُ عَنْھُمْ کُلُّ فَتْرَۃٍ وَاَذًی ثُمَّ یُدْخَلُوْنَ الْجَنَّۃَ فَتَقُوْلُ لَھُمُ الْمَلاَئِکَۃُ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خَالِدِیْنَ فَیُدْعَوْنَ الْجَھَنَّمِیُّوْنَ ثُمَّ یَدْعُوْنَ اللّٰہَ تَعَالٰی فَیُذْھِبُ عَنْھُمْ ذٰلِکَ الْاِسْمَ فَلاَیُدْعَوْنَ بِہٖ اَبَداً فَاِذَا خَرَجُوْا مِنَ النَّارِ قَالَ الْکُفَّارُ یَا لَیْتَنَا کُنَّا مُسْلِمِیْنَ فَذٰلِکَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی (رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ)

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت'' ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کچھ اہل ایمان اپنے گناہوں کے باعث دوزخ میں جائیں گے،مشرکین ان سے کہیں گے:تمہارے ایمان نے تمہیں کوئی فائدہ نہیں دیا،ہم اورتم ایک ہی جگہ عذاب میں مبتلا ہیں،ان کی اس بات سے اللہ تعالیٰ کو غصہ آجائے گا،چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے کسی شخص کو دوزخ میں رہنے نہیں دے گا جس نے''لا الہ الا اللہ''پڑھا ہوگا،ان سب کو دوزخ سے نکالا جائے گا،(دوزخ میں عذاب کی وجہ سے ان کے جسم)جل کربھسم ہوچکے ہونگے،سوائے ان کے چہروں کے اوران کی آنکھیں نیلی نہیں ہوئی ہوں گی،ان کو حیوان نہر پرلایا جائے گا،اس میں ان کو غسل دیا جائے گا،غسل کی وجہ سے ان کے جسم کی گندگی اورزخم ختم ہوجائیں گے،پھران لوگوں کو جنت میں داخل کردیا جائے گا،فرشتے ان کو کہیں گے:تمہیں مبارک ہوتم ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت میں داخل ہوجاؤ،ان کو جنت میں''جہنمی'' کہہ کر پکارا جائے گا،یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے(کہ ہمیں اس نام سے تکلیف ہوتی ہے)اللہ تعالیٰ ان کا یہ نام ختم فرمادے گا،اس کے بعد کبھی بھی ان کواس نام سے نہیں پکارا جائے گا،جب یہ لوگ دوزخ سے نکلیں گے تو کفار کہیں گے:کاش کہ ہم بھی مسلمان ہوتے،یہ ہے اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْکَانُوْا مُسْلِمِیْنَ

''بہت آرزوئیں کریں گے کافرکاش مسلمان ہوتے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۱۱) اخرجہ عبداللہ بن المبارک فی ''الزھد'' :۵۵۸،وابن جریر فی ''التفسیر'' ۳:۷۔

(أخرجه) أبـو عبـد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أحـمـد بن على ابن محمد (عن) أبـي طاهر محمد بن أحمد بن أبي الصقر (عن) أبـي الحسين على ابن ربيعة بن على بن الحسن بن رشيق (عن) أبي عبد الله محمد بن عبـد الله بـن حـفـص بن عبد الملك بن عبد الرحمن الطالقاني (عن) صـالـح بن محمد الترمذي عن حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر محمد بن احمد بن ابوصقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن ربیعہ بن علی بن حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ بن حفص بن عبدالملک بن عبدالرحمٰن طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن فوت ہونے والا شخص عذاب قبر سے بچ جاتا ہے ☼

212/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) اَبِـيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمْعَةِ وُقِيَ عَذَابَ الْقَبْرِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم اور حضرت ''حسن کے حوالے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو جمعہ کے دن فوت ہوگا، وہ قبر کے عذاب سے بچ جائے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبـي محمد عباد بن زيد بن عبد الرحمن الهروي (عن) أبيه (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابومحمد عباد بن زید بن عبدالرحمٰن ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سورۃ الحجر کی آیت نمبر ۹۲ کی تفسیر ☼

213/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَنَـسِ بْـنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى (فَوَرَبِّكَ لَنَسْاَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) قَالَ عَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (الحجر:92)

(۲۱۲) قد اخرج احمد ۱۶۹:۲ والترمذي (۱۰۷۴) والطحاوي في "شرح مشكل الآثار" (۲۷۷) عن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "مامن مسلم يموت يوم الجمعة او ليلة الجمعة الا وقاه الله فتنة القبر"۔

(۲۱۳) اخرجه ابو يعلي (۴۰۵۸) والترمذي في "التفسير" (۳۱۲۶) باب: ومن سورة الحجر والطبري في التفسير ۶۷:۱۴۔

''تو تمہارے رب کی قسم ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے جو کچھ وہ کرتے تھے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)
کے بارے میں فرمایا: (یہ آیت) ''لا الہ الا اللہ'' کے بارے میں ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أحمد بن علي بن محمد بن أبي طاهر محمد بن أحمد بن أبي الصقر (عن) أبي الحسين علي بن ربيعة بن علي (عن) الحسين بن رشيق (عن) أبي عبد الله محمد بن حفص بن عبد الملك بن عبد الرحمن الطالقاني (عن) صالح بن محمد الترمذي (عن) حماد بن اَبي حَنِيْفَةَ (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد بن ابو طاہر محمد بن احمد بن ابوصقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو حسین علی بن ربیعہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن حفص بن عبدالملک بن عبدالرحمٰن طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو مرتے وقت مشرک نہ ہو وہ جنتی ہے، خواہ زانی اور چور ہی کیوں نہ ہو ☼

214/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَبَّانِ الْاَسَدِيِّ الْكُوْفِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ (عَنْ) اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئاً دَخلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''واصل بن حبان اسدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں مرا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں جائے گا، میں نے عرض کی: اگرچہ وہ زانی ہو؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں''۔

(أخرجه) الحافظ أبو محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) إبراهيم بن الوليد بن حماد (عن) أبيه (عن) محمد بن صبيح عن اَبي حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد ابن خسرو البلخي في مسنده عن المبارك بن عبد الجبار الصيرفي عن أبي محمد الفارسي عن الحافظ محمد بن المظفر عن أحمد بن محمد بن سعيد عن إبراهيم بن الوليد بن حماد (عن) أبيه (عن) محمد بن صبيح يعني ابن السماك (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) محمد بن المظفر في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إبراهيم بن الوليد بن حماد (عن)

(٢١٤) اخرجه ابن حبان (١٦٩) والطيالسي (٤٤٤) والترمذي (٢٦٤٤) في الايمان: باب ماجاء في افتراق هذه الامة وابن منده في الايمان (٨٣) والبخاري (٣٢٢٢) في بدء الخلق: باب ذكر الملائكة-

أبيه (عن) محمد بن صبيح يعنى ابن السماك (عن(اَبِى حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ولید بن حماد رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن صبیح رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ولید بن حماد رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن صبیح (یعنی ابن سماک) رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ولید بن حماد رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن صبیح (یعنی ابن سماک) رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ قیامت کی نشانیاں دھواں اور زلزلہ عہد نبوی میں گزر چکی ہیں ☼

215/(اَبُوْحَنِيفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَدْ مَضَى الدُّخَانُ وَالْبَطْشَةُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ'' سے،وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ'' سے،وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ ''دخان اور بطش'' (دھواں اور زلزلہ جو کہ قیامت کی علامت ہے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں گزر چکے ہیں''۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى محمد بن عباد بن زيد الهروى (عن) أبيه (عن) القاسم بن الحكم عن اَبِى حَنِيفَةَ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد بن عباد بن زید ہروی رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲۱۵) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى "مسند الامام" (۵۰۷) وابو يعلى (۵۱۴۵) والبخارى (۱۰۰۷) ومسلم (۲۷۹۸) واحمد ۱:۴۴۱ والحميدى ۱:۶۳ (۱۱۶) والترمذى (۳۲۵۱)۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ جسے چاہے گمراہ کردے، جسے چاہے ہدایت دے ☼

216/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ عَلٰى مِنْبَرِهٖ فِي غُضُوْنِ خُطْبَةٍ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُضِلُّ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَاءُ فَقَالَ قِسِ اللّٰهَ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُّضِلَّ عِبَادَهٗ فَبَلَغَتْ عُمَرَ مَقَالَتُهٗ فَقَالَ كَذَبَ بَلْ اَللّٰهُ اَضَلَّهٗ وَلَوْلَا عَهْدُهٗ لَضَرَبْتُ عُنُقَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خالد بن عبدالاعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے خطبہ کے دوران ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، (کسی شخص نے کہا) اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ رائے رکھو کہ اس کی ذات کی شان انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ وہ کسی بندے کو گمراہ نہیں کرتا، اس کی یہ بات حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' تک پہنچی، تو حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اس نے جھوٹ کہا ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو گمراہ کردیا ہے، اگر اس کا عہد نہ ہوتا تو میں اسے قتل کردیتا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) صلت بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قال الحافظ روى هذا الحديث حمزة بن حبيب الزيات (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) عبد الأعلى من غير ذكر خالد ووافقه على ذلك زفر وأبو يوسف ومحمد رحمة الله عليهم *

(ورواه) غيرهم على ما سبق من ذكر خالد*

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى بكر الخياط (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبى بلال الأشعرى (عن) أبى يوسف عن اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى عمر الأشنانى باسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عنه بذكر خالد *

(ورواه) ابن خسرو فِي مسنده من غير ذكر خالد بل (عن) عبد الأعلى فقال أخبرنا أبو الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون حدثنا أبو على الحسن بن أحمد بن شاذان (حدثنا) القاضى أبو نصر أحمد بن اشكاب القاضى البخارى (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

---

(۲۱۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۸۹)-

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ (طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'') کہتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، انہوں نے حضرت ''عبدالاعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، اس میں حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں ہے اور یہ حدیث حضرت ''امام زفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت کے موافق ہے۔

اور دیگر محدثین نے اس حدیث کو اس اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے جس میں حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر موجود ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر موجود ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے، اس روایت میں حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں ہے بلکہ یہ روایت) حضرت ''عبدالاعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مروی ہے) انہوں نے کہا: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ طعن اور طاعون میں مرنے والا شہید ہے ☼

217/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰی (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فَنَاءُ اُمَّتِیْ بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الطَّعْنُ قَدْ عَلِمْنَا مَا هُوَ فَمَا الطَّاعُوْنُ قَالَ وَخَزُ اَعْدَائِکُمْ مِنَ الْجِنِّ وَفِیْ کُلٍّ شَهَادَةٌ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی تباہی طعن اور طاعون کی وجہ سے ہوگی۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طعن کو تو ہم جانتے ہیں۔ لیکن یہ طاعون کیا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(۲۱۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۶۸) واحمد ۳۹۵:۴ والبخاري في "تاريخ الكبير" ۲۱۱:۴، والطبراني في "الاوسط" (۱۴۱۸) وفي "الصغير" (۳۵۱)۔

تمہارے کسی دشمن جن کا چوبھ مار کر تمہیں ہلاک کر دینا، اور ان دونوں میں وفات، شہادت کا درجہ رکھتی ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) الحسن بن يوسف (عن) أبی داود السمسار (عن) يحيی بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

قال أبو محمد وقد روی أبو حنيفة هذا الحديث (عن) زياد بن علاقة (عن) عبد الله بن الحارث فقال بعضهم هو يزيد بن الحارث (عن) أبی موسی (عن) النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن حاجب عن أبی داود السمسار (عن) يحيی بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

قال الحافظ طلحة بن محمد المشهور فِی هذا الحديث رواية عن اَبِی حَنِيْفَةَ له عن زياد بن علاقة (عن) عبد الله بن الحارث (عن) خالد بن عبد الأعلی *

(وأخرجه) محمد ابن الحسن فِی نسخته فرواه عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوداود سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○امام ''ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: امام اعظم ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے کچھ محدثین کا کہنا ہے کہ یہ ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں، ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''داود سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: اس حدیث کے حوالے سے مشہور وہ روایت ہے جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، اس کی اسناد یوں ہے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن عبدالاعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ عبداللہ سبائی کی حضرت علی کی شان میں ہرزہ سرائی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اس کی پیشی ☼

218/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِی الْجَلَّاسِ قَالَ كُنْتُ فِيْمَنْ سَمِعَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ السَّبَائِیْ كَلَامًا عَظِيْمًا فَاَتَيْنَا بِهٖ عَلِيًّا وَنَحْنُ نَهُزُّ عُنُقَهٗ فِیْ طَرِيْقِهٖ فَوَجَدْنَاهُ فِی الرَّحْبَةِ مُسْتَلْقِيًا عَلٰی ظَهْرِهٖ وَرِدَاءُهٗ تَحْتَ رَأْسِهٖ وَاضِعًا اِحْدٰی رِجْلَيْهِ عَلَی الْاُخْرٰی فَسَاَلَهٗ عَنِ الْكَلَامِ فَتَكَلَّمَ بِهٖ فَقَالَ اَتَرْوِيْهِ عَنِ اللّٰهِ اَوْ عَنْ

(۲۱۸) اخرجه ابو يعلی (۴۴۹) واورده الهيثمی فی ''مجمع الزوائد'' ۷:۲۳۳-

كِتَابِهٖ اَوْ عَنْ رَسُوْلِهٖ فَقَالَ لا فَقَالَ عَمَّنْ تَرْوِیْ قَالَ عَنْ نَفْسِیْ قَالَ اَمَّا اِنَّكَ لَوْ رَوَيْتَ عَنِ اللّٰهِ اَوْ عَنْ كِتَابِهٖ اَوْ عَنْ رَسُوْلِهٖ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ وَلَوْ رَوَيْتَهٗ عَنِّیْ لَاَوْجَعْتُكَ عُقُوْبَةً وَّكُنْتَ كَاذِباً وَلٰكِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ ثَلاثُوْنَ كَذَّاباً وَاَنْتَ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوالجلاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں ان لوگوں میں شامل تھا جنہوں نے عبداللہ سبائی سے انتہائی نازیبا گفتگو سنی ،ہم اس کو پکڑ کر حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کے پاس لے آئے ، راستے میں ہم اس کی گردن مروڑتے رہے ،آپ کشادہ زمین میں چت لیٹے ہوئے تھے ،ان کی چادر ان کے سر کے نیچے تھی ،اور انہوں نے اپنا ایک پاؤں دوسرے کے اوپر رکھا ہوا تھا ،آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے اس گفتگو کے بارے میں پوچھا ،اس نے بیان کیا ،حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے پوچھا: تم یہ بات اللہ تعالیٰ کے حوالے سے اس کی کتاب کے حوالے سے یا اس کے رسول کے حوالے سے بیان کر رہے ہو؟ اس نے کہا: ان میں سے کسی سے بھی نہیں ۔حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے پوچھا: تو پھر تم کس سے روایت کر رہے ہو؟ اس نے کہا: میں خود اپنی طرف سے بیان کر رہا ہوں ۔حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اگر تو یہ بات اللہ ،اس کی کتاب یا اس کے رسول کے حوالے سے بیان کرتا تو میں تیری گردن ماردیتا ،اور اگر تو میرے حوالے سے بیان کرتا تو میں تجھے سخت سزا دیتا ،اور تو جھوٹا ہوتا ،لیکن میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''قیامت کے پہلے ۳۰ کذاب ہونگے'' تو بھی انہی میں سے ایک ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی الحمانی *

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن خلف البخاری عن أحمد بن نصر العتكی عن أبی مقاتل حفص بن سالم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی بلال (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) حفص بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمذانی قال قرأت فِی كتاب إسماعيل بن حماد حدثنا أبی والقاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبی العباس أحمد بن عبد الرحمن القلانسی (عن) عبد الله بن الجراح (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) خاله (عن) أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی يوسف القاضی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ إلی قوله وكنت كذاباً (وأخرج) آخر الحديث وهو

قـولـه ولكنی سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يقول بين يدی الساعة ثلاثون كذاباً *عن كتاب غنجار صاحب تاريخ بخاری فقال قرأت فِي كتاب أبی عبد الله محمد بن أحمد بن محمد بن محمد بن سليمان بن كامل المعروف بغنجار فِي تاريخه لبخاری (عن) خلف بن محمد بن إسماعيل (عن) أبی هارون سهل بن شاذويه (عن) أحمد بن نصر بن عبد الملك العتكي السمرقندی (عن) أبی مقاتل حفص السمرقندی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) القاضی الأشنانی إلی قوله وكنت كذاباً *بإسناده المذكور إلی اَبِی حَنِيْفَةَ*

(وأخرجه) القاضی الأشنانی (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ من قوله سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يقول بين يدی الساعة ثلاثون كذاباً*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''سہل بن خلف بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن نصر عتکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے والد اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عبدالرحمٰن قلانسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''ماموں رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''

ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے''کنت کذابا'' تک روایت کیا ہے۔

○ اور انہوں نے حدیث کا آخری حصہ بھی نقل کیا ہے، وہ یہ ہے''لیکن میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت سے پہلے ۳۰ کذاب ظاہر ہونگے'' یہ الفاظ حضرت''غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' صاحب تاریخ بخاری کی کتاب میں پڑھے ہیں انہوں نے کہا ہے: میں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن احمد بن محمد بن محمد بن سلیمان بن کامل المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب تاریخ بخاری میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت''خلف بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابو ہارون سہل بن شاذویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن نصر بن عبد الملک عتکی سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومقاتل حفص سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے''وکنت کذاباً'' کے الفاظ تک اپنی مذکورہ اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے جو حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچتی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو بلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے (ان کے روایت کردہ الفاظ یہ ہیں) سمعت رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یقول بین یدی الساعہ ثلاثون کذاباً

☼ گناہ کتنے بھی ہوں، تصدیق قلبی کے ہوتے ہوئے بخشش کی امید، اگرچہ عذاب کا خدشہ بھی ہے ☼

219/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ هِنْدٍ حَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِیْ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِیِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَ مُعَاذٌ حِمْصاً اَتَاهُ رَجُلٌ شَابٌّ فَقَالَ مَا تَرٰی فِیْ رَجُلٍ وَصَلَ الرَّحْمَ وَبَرَّ وَصَدَّقَ فِی الْحَدِیْثِ وَاَدَّی الْاَمَانَةَ وَعَفَّ بَطْنَهُ وَفَرْجَه وَعَمِلَ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ خَیْرٍ غَیْرَ اَنَّهُ یَشُكُّ فِی اللّٰهِ وَرَسُوْلِه قَالَ اِنَّهَا تُحْبِطُ مَا كَانَ مَعَهَا مِنَ الْاَعْمَالِ -قَالَ فَمَا تَرٰی فِیْ رَجُلٍ رَكِبَ الْمَعَاصِیَ وَسَفَكَ الدِّمَاءَ وَاسْتَحَلَّ الْفُرُوْجَ وَالْاَمْوَالَ غَیْرَ اَنَّهُ یَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ مُخْلِصاً قَالَ اَرْجُوْ لَهُ وَاَخَافُ عَلَیْهِ قَالَ فَقَالَ الْفَتٰی وَاللّٰهِ لَئِنْ كَانَتْ الَّتِیْ اَحْبَطَتْ مَا مَعَهَا مِنْ عَمَلٍ مَا یَضُرُّهُ هٰذِهِ مَا عَمِلَ مَعَهَا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ مُعَاذٌ مَا اَزْعَمُ اَنَّ رَجُلاً اَفْقَهُ بِالسُّنَّةِ مِنْ هذا

✦ ✦ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' ابو ہند حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''ابومسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت'' ابومسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں. جب حضرت'' معاذ رضی اللہ عنہ''''حمص'' میں تشریف لے گئے تو ایک نوجوان ان کے پاس آیا، اور کہنے لگا: آپ اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو صلہ رحمی کرتا ہو، نیکی کرتا ہو، سچ بولتا ہو، امانتدار ہو، اپنے پیٹ اور شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہو، حتیٰ الامکان اعمال صالحہ کرتا ہو، البتہ وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں شک کرتا ہو؟ حضرت''،معاذ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اس کے تمام نیک اعمال ضائع ہیں۔ اس نے کہا: آپ اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں، جو گناہوں میں مبتلا ہو، خون بہاتا ہو، لوگوں کے مال اور شرم گاہوں کو اپنے لئے حلال جانتا رہا ہو، لیکن وہ اخلاص کے ساتھ اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں

''۔حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: مجھے اس کے بارے میں (بخشش کی) امید بھی ہے اور میں اس پر (عذاب کا) خوف بھی رکھتا ہوں۔اس نو جوان نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اس (شک) کی معیت میں نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں تو پھر اس (تصدیق قلبی) کے ہوتے ہوئے برے اعمال اس کو (دوزخ سے نجات کے حوالے سے) کوئی نقصان بھی نہیں دے سکتے۔ پھر وہ شخص چلا گیا، حضرت ''معاذ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ اس سے زیادہ سنت کو سمجھنے والا کوئی نہیں ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) على بن الحسن بن سعيد (عن) عمرو بن حميد (عن) المسيب بن شريك (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) محمد بن زرعة بن شداد البلخى (عن) حفص بن عبد الرحمن البلخى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى عمر الأشنانى باسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن حسن بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسیب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن زرعہ بن شداد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر روایت کیا ہے''

مشرکوں کی اولادوں کے انجام کا اللہ تعالیٰ ہی کو بہتر علم ہے

220/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) عَنْ یَحْیٰی بْنِ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ وَھْبٍ الْقَرَشِیِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید بن عبدالصمد بن وہب قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکوں کے بچوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲۲۰) اخرجه البخاری(۱۳۸۳) فی الجنائز:باب ماقیل فی اولاد المشرکین و(۶۵۹۷) فی القدر:باب الله اعلم بما کانو عاملین و مسلم(۲۶۶۰) فی القدر وابو داود(۴۷۱۱) فی السنة:باب فی القدر۔

نے فرمایا: اللہ ہی بہتر جانتا ہے انہوں نے جو عمل کرنے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة عن أبي بكر ابن أبي ميسرة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن سلمة الواسطي (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر ابن ابو میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' محمد بن سلمہ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسناد کے ساتھ، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیمار کی عیادت کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

221/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) مَنْصُوْرٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْمَرِيْضَ يَدْعُوْ لَهٗ يَقُوْلُ اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ اِكْفِ اَنْتَ الْكَافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقْماً

✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے سیدہ'' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو یہ دعا فرماتے

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ اِكْفِ اَنْتَ الْكَافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقْماً

'' اے لوگوں کے رب، بیماری کو دور فرما دے، تو شفا عطا فرما کیونکہ تو ہی شفا دینے والا ہے، تو کفایت فرما، کیونکہ تو ہی کفایت کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی شفا نہیں دے سکتا، تو ایسی شفاء عطا فرما، جو کسی قسم کی بیماری نہ رہنے دے''

(۲۲۱) اخرجه احمد ٦:٤٥ وابن سعد فی "الطبقات" ٢:٢١٠ ومسلم (٢١٩١) وابن ماجة (١٦١٩) والطيالسی (١٤٠٤) والبيهقی فی "السنن الكبری" ٣:٣٨١ وفی "شعب الايمان" (٩٢٠١)۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) الفضل بن العباس الرازی (عن) إسحاق بن بهلول (عن) الولید بن القاسم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں شق القمر کا واقعہ رونما ہوا تھا

222/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ (عَنْ) ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِمَکَّةَ فِلْقَتَیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مکہ مکرمہ میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) یعقوب بن یوسف بن زیاد (عن) هارون بن سباع (عن) الحسن بن علوان الکلبی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) علی بن أبی علی البصری (عن) أبی القاسم بن الثلاج (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) یعقوب بن یوسف بن زیاد (عن) هارون بن سباع (عن) حسن بن علوان الکلبی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن سباع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علوان کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن سباع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علوان کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

نظر بد کا دم کرنے کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت عطا فرمائی

223/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ زِیَاد (عَنْ) اَبِیْ نُجَیْحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

(۲۲۲) اخرجه الطحاوی فی "شرح مشکل الآثار" ۳۰۲:۱ واحمد ۴۴۷:۱ والبخاری (۴۸۶۴) ومسلم (۲۸۰۰ X ۴۵) والبیهقی فی "دلائل النبوة" ۲۶۵:۲ وابویعلی (۵۰۷۰)۔

أَنَّهُ قَالَ أَتَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِبْنَا أَخِيْكَ هٰذَانِ أَخَافُ عَلَيْهِمَا الْعَيْنَ فَاسْتَرْقِي لَهُمَا فَقَالَ نَعَمْ وَأَنَّهُ لَوْ كَانَ شَيْءٌ يَسْبِقُ الْقَدْرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونجیح رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ''اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یہ آپ کے دونوں بھتیجے ہیں، مجھے ان کے بارے میں نظر بد لگنے کا ڈر رہتا ہے، کیا میں ان کو نظر کا دم کر دیا کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں'' (کرلیا کرو) کیونکہ اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے نکل سکتی تو وہ نظر ہوتی''۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي سعد بن عبد الجبار الصيرفي (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم ابن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن زكريا الفقيه (عن) أبي علي الحمصي (عن) بقية (عن) عمرو بن عيسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) أبي جعفر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) محمد بن الحسن الشيباني فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ابن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن زکریا فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن عیسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن

شیبانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے اپنے نسخہ میں حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ اہل ایمان محشر میں اللہ تعالیٰ کا یوں دیدار کریں گے جیسے تم چودھویں کے چاند کو دیکھ لیتے ہو ☼

224/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ (وَ) بَيَانِ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا تَضَامُّوْنَ فِىْ رُؤْيَتِهٖ فَلَا تَغْلِبُوْا عَنْ صَلٰوةٍ قَبْلَ طَلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا *قَالَ حَمَّادُ بْنُ اَبِىْ حَنِيْفَةَ يَعْنِىْ بِهِ الْغَدَاةَ وَالْعَشِيَّ

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ حضرت ’’اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ اور حضرت ’’بیان بن بشر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کے واسطے سے، حضرت ’’قیس بن حازم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کے حوالے سے حضرت ’’جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ‘‘ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم عنقریب اپنے رب کا یوں دیدار کرو گے جیسے تم چودھویں رات میں اس چاند کو دیکھتے ہو، اس کے دیکھنے میں تمہاری آپس میں بھیڑ نہیں ہوتی۔ طلوع آفتاب سے پہلے والی اور غروب آفتاب سے پہلے والی نمازوں کی پابندی کیا کرو۔ حضرت ’’حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہما‘‘ فرماتے ہیں! اس کا مطلب صبح اور شام ہے‘‘۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أحمد بن على بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد الخطيب (عن) على بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى المظفر هناد بن إبراهيم النسفِي (عن) أبى القاسم على بن أحمد بن محمد بن الحسن الحرانى (عن) أبى محمد عبد الله بن محمد بن يعقوب الحارثى (عن) أبى عبد الله محمد بن خزيمة بن حسان بن عيسى (عن) رجاء بن عبد الله النهشلى عن شقيق بن إبراهيم البلخى (عن) حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمهما الله*

○اس حدیث کو حضرت ’’ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حضرت ’’احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابومظفر ہناد بن ابراہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابوقاسم علی بن احمد بن محمد بن حسن حرانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب حارثی رحمۃ اللہ علیہ

(۲۲۴) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى "مسند الامام" (۳۰) وابن حبان (۷۴۴۲) وابو داود (۴۷۲۹) فى السنة: باب الروية وعبد الله بن احمد فى "السنة" (۲۲۰) والطبرانى فى "الكبير" (۲۲۲۷)-

''سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن خزیمہ بن حسان بن عیسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رجاء بن عبداللہ نہشلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شقیق بن ابراہیم بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تقدیر بارے سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر ۹۸ اور صافات کی آیت نمبر ۱۶۲، ۱۶۱ میں بیان موجود ہے ☼

225/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُوْسٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ (عَنْ) عُـمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَنَّهٗ قَالَ آيَةُ الْقَدْرِ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ تَـعَالٰى عَلَّمَهَا مَنْ شَاءَ وَجَهَّلَهَا مَنْ شَاءَ وَهِىَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى (اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وَارِدُوْنَ)- وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى (اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِيْنَ)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' تقدیر کے بارے میں آیت قرآن کریم میں موجود ہے، جس کا دل چاہے اس کا علم حاصل کر لے اور جس کا دل چاہے، اس سے بے خبر رہے، وہ آیت یہ ہے

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ (الانبیاء:98)

''بیشک تم اور جو کچھ اللہ کے سوا تم پوجتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہو تمہیں اس میں جانا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور دوسری آیت یہ ہے

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ (الصافات:161,162)

''تو تم اور جو کچھ تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تم اس کے خلاف کسی کو بہکانے والے نہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قیامت کا دن حسرت اور ندامت کا دن ہے ☼

226/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِسْـمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِىْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَـانِـىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذُوْ حَسْرَةٍ وَنَدَامَةٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' قیامت کا دن، حسرت اور ندامت کا دن ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید (عن) أبی عبد الله محمد بن أحمد الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ*

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کو یہ یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کوبخش دے گا، وہ بخشا ہوا ہے ☼

227/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِیْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَغْفِرُ لَهٗ فَهُوَ مَغْفُوْرٌ لَهٗ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت''ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے سیدہ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:''جو جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کوبخش دے گا، وہ بخشا ہوا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی العباس أحمد بن محمد ابن سعید (عن) أبی عبد الله محمد بن أحمد الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید (عن) أبی عبد الله محمد بن أحمد الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ *کما أخرجه أبو محمد البخاری سواء غیر أنه قال من علم الله من قلبه أنه یطمع منه التجاوز عنه غفر له*

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبد اللہ محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔جیسا کہ اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکرکیا ہے تاہم انہوں نے یہ الفاظ بھی نقل کئے ہیں''اللہ تعالیٰ جس کے بارے میں جانے گا کہ وہ مغفرت کا طالب ہے ،اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتا ہے۔

(۲۲۷) اخرجه الحصكفی فی" مسند الامام" (۱۸۸)و(۴۴۹)'واصل الحديث رواه ابن حبان(۶۲۲)'واحمد ۲:۲۹۶' والحاكم فی" المستدرك" ۴:۲۴۲'عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ۔

☼ ہر بیماری کا علاج ہے، اور گائے کے دودھ میں شفاء ہے ☼

228/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَمْ یُنْزِلْ دَاءً اِلَّا وَاَنْزَلَ لَهٗ شِفَاءً فَعَلَیْكُمْ بِاَلْبَانِ الْبَقَرِ فَاِنَّهَا تَقُمُّ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا فرمایا ہے، تم گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ وہ ہر قسم کے درخت سے چرتی ہے''۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي على سليمان بن محمد بن إسماعيل الخزاعی (عن) محمد بنحفص (عن) عبد العظيم بن حبيب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی سلیمان بن محمد بن اسماعیل الخزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بنحفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعظیم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی بدولت دوزخ میں گئے ہوئے ہر صاحب ایمان کو نکال لیا جائے گا ☼

229/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) سَلَمَةَ بْنِ كُهَیْلٍ (عَنْ) اَبِی الزَّعْرَاءِ مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَیُخْرِجَنَّ بِشَفَاعَتِیْ مِنْ اَهْلِ الْاِیْمَانِ مِنَ النَّارِ حَتّٰی لَا یَبْقٰی فِیْهَا اَحَدٌ اِلَّا اَهْلُ هٰذِهِ الْاٰیَةِ (مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ) اِلٰی قَوْلِهٖ (فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِیْنَ)

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالرعاء رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے شاگردوں میں سے ہیں، ان سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری شفاعت کی بدولت اہل ایمان کو دوزخ سے نکالا جائے گا، حتیٰ کہ دوزخ میں کوئی اہل ایمان باقی نہیں بچے گا، سوائے اس شخص کے جس پر یہ آیت صادق آتی ہے

مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ وَ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِیْنَ وَ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِیْنَ وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِیَوْمِ الدِّیْنِ حَتّٰی اَتٰینَا الْیَقِیْنُ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَعَةُ الشّٰفِعِیْنَ (المدثر:42تا48)

(۲۲۸) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۴۴۲) وابن حبان (۶۰۷۵) وابو القاسم البغوي في "الجعديات" (۲۱۶۵) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۳۲۶:۴ من عبد الله بن مسعود-

(۲۲۹) اخرجه احمد ۴۵۴:۱ والبيهقي في "البعث والنشور" ....وابو يعلى (۵۳۳۸) وابن ابي عاصم في "السنة" (۸۳۴) وابن حبان (۷۴۳۳) نحوه-

''تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے اور بے ہودہ فکر والوں کے ساتھ بے ہودہ فکریں کرتے تھے اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے رہے یہاں تک کہ ہمیں موت آئی تو انہیں سفارشیوں کی سفارش کام نہ دے گی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إسماعيل بن بشر البلخی (عن) أبی عصمة عاصم بن عبد الله (عن) إسماعيل بن يحيى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی قال قرأت فِی كتاب حمزة بن حبيب الزيات العجلی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) سلمة بن كهيل (عن) أبی الزعراء (عن) عبد الله بن مسعود رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال يعذب الله تعالى قوماً من أهل الإيمان ثم يخرجهم بشفاعة محمد صَلّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حتی لا يبقی إلا من ذكره الله تعالى (ما سلككم فِی سقر قالوا لم نك من المصلين) إلی قوله (فما تنفعهم شفاعة الشافعين) *

(ورواه) بمثل هذا اللفظ (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن عبد الله بن بهلول قال هذا كتاب جدی إسماعيل بن حماد ابن اَبِی حَنِیْفَةَ فقرأت فيه حدثنا أبی والقاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

(ورواه)(عن) صالح بن سعيد بن كراس الترمذی (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه)(عن) محمد ابن رميح (عن) عقبة بن مكرم (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه) بدر بن الهيثم الحضرمی (عن) أبی كريب (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) علی بن الحسين الكشی (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن خزيمة البلخی ورجاء بن سويد كلاهما (عن) عمر بن نوح (عن) سالم بن سلام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) عبد الله بن عبيد بن شريح (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد الهمدانی قال قرأت فِی كتاب حسين بن علی حدثنا يحيى بن حسن (عن) زياد بن حسن بن فرات عن أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) حماد بن ذی النون (عن) إبراهيم بن سليمان الزيات وشداد بن حكيم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن عبد الله بن إبراهيم البخاری (عن) الحسن ابن النضر (عن) عيسى بن موسى (عن) أبی

یوسف عن اَبِی حَنِیْفَةَ رحمهما الله *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقی قال هذا كتاب جدی فقرأت فیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن عبد الله السعدی (عن) الحسن بن عثمان (عن) الحسن ابن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) حماد بن أحمد المروزی (عن) الولید بن حماد (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه سعید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

(ورواه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد بن مقاتل (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غیر أنه قال یعذب الله تعالى قوماً ثم یخرجهم بشفاعة محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) أبی محمد عبد الرحمن الرملی (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الغنایم محمد بن علی بن الحسین (عن) أبی الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقویه (عن) أحمد بن محمد (عن) عبید العجلی (عن) محمد بن العلاء (عن) عبد الحمید الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الحسن بن علی الفارسی (عن) الحافظ محمد بن المظفر باسناده إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) أبی نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد ابن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فِی مسنده (عن) أبیه محمد خالد الكلاعی (عن) أبیه خالد (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''یحییٰ اسماعیل بن بشر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعصمہ عاصم بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمذانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت''حمزہ حبیب زیات عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت'' سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوزعراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے (آپ فرماتے ہیں)

''اللہ تعالیٰ کچھ اہل ایمان کو عذاب میں مبتلا کرے گا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی بدولت ان کو دوزخ سے نکالے گا حتیٰ کہ دوزخ میں صرف وہ لوگ بچ جائیں گے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (ما سلککم فی سقر قالوا لم نك من المصلین) (تم کس بناء پر دوزخ میں گئے ہو؟ وہ کہیں گے: ہم نماز نہیں پڑھتے تھے) اللہ تعالیٰ کے ارشا (فما تنفعهم شفاعه الشافعین)

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کے الفاظ سابقہ حدیث کی مثل ہیں، اور اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبداللہ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا حضرت'' اسماعیل بن حماد ابن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے: ہمیں ہمارے والد رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت''' قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' صالح بن سعید بن کراس ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد ابن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' بدر بن ہیثم حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' علی بن حسین کشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن خزیمہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' رجاء بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت'' عمر بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سالم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' عبد اللہ بن عبید بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمذانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد سے رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابراہیم بن سلیمان زیات وشداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن ابراہیم بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' حسن ابن نضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن عبد اللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبد اللہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''

احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت'' سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس میں الفاظ یہ ہیں) اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو مبتلائے عذاب کرے گا، پھر حضرت''محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی بدولت ان کو دوزخ سے نکال لے گا۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابومحمد عبد الرحمٰن رملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوغنائم محمد بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبید عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے(اس کی اسناد یوں ہے)'' ابوہ خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ حضور ﷺ کی شفاعت سے ہر مومن کو دوزخ سے نکال لیا جائے گا، خلود فی النار کافروں کیلئے ہے ☆

230/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) یَزِیْدِ بْنِ صُھَیْبِ الْفَقِیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُما (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ یُخْرِجُ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنَ النَّارِ مِنْ اَھْلِ الْاِیْمَانِ بِشَفَاعَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ یَزِیْدُ بْنُ صُھَیْبٍ فَقُلْتُ لِجَابِرٍ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ (وَمَا ھُمْ بِخَارِجِیْنَ مِنَ النَّارِ) * فَقَالَ جَابِرٌ اِقْرَاْ مَا قَبْلَھَا (اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا) اِنَّمَا ھِیَ لِلْکُفَّارِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یزید بن صہیب الفقیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ محمد ﷺ کی شفاعت کی بدولت اہل ایمان کو دوزخ سے نکالے گا۔ حضرت ''یزید بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَا ھُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنَ النَّارِ (البقرۃ:167)

''اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا اس سے پچھلی آیت بھی تو پڑھو، اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

وہ حکم کافروں کے لئے ہے۔ (اور شفاعت کے ذریعے دوزخ سے نکلنا اہل ایمان کے لئے ہے)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) يحيى بن إسماعيل بن الحسن الهمدانى قال وجدت فِي كتاب جدى الحسن بن عثمان (عن) مخلد بن عمر القاضى البخارى (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) خلف بن أيوب (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) عبد الوهاب بن حماد بن الحارث (عن) أبيه (عن) النضر بن محمد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن على السرخسى (عن) عبدان بن وهب بن زمعة وحامد بن آدم (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله

(ورواه)(عن) أبيه محمد بن يعقوب وسعيد بن ذاكر كلاهما (عن) أحمد بن زهير (عن) عبد الله بن يزيد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد الهمدانى قال قرأت فِي كتاب حمزة بن حبيب الزيات (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رضى الله تعالى عنه

(۲۳۰) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى "مسند الامام" (۳۳) وابن حبان (۷۴۸۳) والآجرى فى "الشريعة" ۳۳۴ وابن كثير فى "التفسير" ۲:۵۶ والبخارى فى "الادب" (۸۱۸)۔

(ورواه)(عن) محمد بن قدامة بن سیار الزاهد (عن) یحیی بن موسی (عن) أبی سعید الصاغانی عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) عن بدر بن الهیثم بن خلف الحضرمی ومحمد بن قدامة بن سیار کلاهما (عن) أبی کریب محمد بن العلاء (عن) عبد الحمید الحمانی (عن) مسعر واَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) الحسین بن علی قال هذا کتاب حسین بن علی فقرأت فیه حدثنا یحیی بن الحسن (عن) زیاد بن الحسن بن الفرات (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانیء (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل البزاز بدرب أبی هریرة ببغداد (عن) محمد بن شوکة (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) عن سهل بن بشر الکندی (عن) الفتح ابن عمرو (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن مسروق قال هذا کتاب جدی فقرأت فیه حدثنا أبو حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غیر أنه قال یخرج الله تعالی قوماً من النار بشفاعة محمد صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فیوتی بهم نهراً یقال له نهر الحیوان فیغتسلون فیه غسل التعاریر ثم یدخلون الجنة فیسمون الجهنمیون ثم یطلبون إلی الله تعالی فیذهب عنهم ذلک الاسم *

(ورواه)(عن) عباد بن زید بن عبد الرحمن الهروی (عن) أبیه (عن) خالد بن الهیاج (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ والمسعودی (عن) یزید الفقیر قال کنت أری رأی الخوارج فسألت أصحاب النبی صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فأخبرونی عن النبی صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بخلاف ما کنت أقول فأنقذنی الله تعالی بذلک *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوکة (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) فاطمة بنت محمد بن حبیب عن عمها حمزة بن حبیب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد ابن محمد بن سعید (عن) محمود بن علی (عن) عبد الله بن یزید المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی السعود أحمد بن علی بن محمد (عن) أبی طاهر محمد بن أحمد ابن أبی الصقر (عن) أبی الحسن علی بن زید بن علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) أبی عبد الله محمد بن جعفر بن محمد بن عبد الملک الطالقانی (عن) صالح بن محمد الترمذی (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده عمرو بن أبى عمرو (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن الشيبانى فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فِى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) محمد فِى نسخته فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''یحییٰ بن اسماعیل بن حسن ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت''مخلد بن عمر قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''خلف بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالوہاب بن حماد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن علی سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدان بن وہب بن زمعہ وحامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت''محمد بن یعقوب اور سعید بن ذاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید صاغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''بدر بن ہیثم بن خلف حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوکریب محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث روایت کی ہے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے (درب میں اور حضرت ''ابو ہریرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے (بغداد میں) انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح ابن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے کہ ہمیں ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ یوں ہیں ''اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو حضرت ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم'' کی شفاعت کی بدولت دوزخ سے نکالے گا، ان کو ''حیوان'' نامی نہر پر لایا جائے گا، وہ اس میں غسل کریں گے تو وہ چھوٹی ککڑی کی مانند اگیں گے پھر یہ لوگ

جنت میں داخل ہونگے ،ان کو جنت میں بھی ''جہنمی'' کے نام سے پکارا جائے گا، پھر یہ لوگ اپنے نام کی تبدیلی کا مطالبہ کریں گے تو انکا وہ نام ختم کر دیا جائے گا''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عباد بن زید بن عبدالرحمٰن ہروی ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن ہیاج ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے اور حضرت ''مسعودی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید الفقیر ﷫'' سے روایت کیا ہے ،وہ کہتے ہیں: میرا موقف بھی خوارج کے موقف جیسا تھا پھر میں نے رسول اکرم ﷺ کے صحابہ کرام سے پوچھا تو انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے حوالے اُن کی بابت ارشادات بتائے، میری رائے تو ان ارشادات کے بالکل برعکس تھی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے بچالیا

○اسی حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''صالح بن احمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے سیدہ'' فاطمہ بنت محمد بن حبیب ﷫'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت'' حمزہ بن حبیب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے حضرت ''ابوسعود احمد بن علی بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر محمد بن احمد ابن ابو صقر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن زید بن علی بن ربیعہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن جعفر بن محمد بن عبدالملک طالقانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوفضل بن خیرون ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعلی بن شاذان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابونصر بن اشکاب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن طاہر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوطالب بن یوسف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر ابہری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی ﷫'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن

حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے)'' انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے''

☼ حضرت وحشی کے مطالبے پر توبہ کی قبولیت میں وسعت ہی وسعت کر دی گئی ☼

231/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ الْکَلْبِیِّ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ وَحْشِیًّا لَمَّا قَتَلَ حَمْزَةَ مَکَثَ زَمَاناً ثُمَّ وَقَعَ فِی قَلْبِهِ الْاِسْلَامُ فَاَرْسَلَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُعْلِمُهُ اَنَّهُ وَقَعَ فِی قَلْبِهِ الْاِسْلَامُ وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَقُوْلُ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰی (وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً آخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ) الآیة وَاِنِّیْ قَدْ فَعَلْتُهُنَّ جَمِیْعاً فَهَلْ مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ فَنَزَلَ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ قُلْ لَهُ (اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً) الآیَةَ قَالَ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِهٰذِهِ الآیَة فَقَالَ وَحْشِیٌّ اِنَّ فِی هٰذِهِ الآیَةِ شُرُوْطاً وَاَخْشٰی اَنْ لَا اَفِی بِهَا وَلَا اُطِیْقُ اَنْ اَعْمَلَ عَمَلاً صَالِحاً اَمْ لَا فَهَلْ عِنْدَكَ شَیْءٌ اَلْیَنُ مِنْ هٰذَا یَا مُحَمَّدُ قَالَ فَنَزَلَ جِبْرَئِیْلُ بِهٰذِهِ الآیَةِ (اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَاءَ) قَالَ فَکَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِهٰذِهِ الآیَةِ وَبَعَثَ بِهَا اِلٰی وَحْشِیٌّ فَلَمَّا قُرِئَتْ عَلَیْهِ قَالَ اِنَّهُ یَقُوْلُ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَاءَ وَاَنَّا لَا اَدْرِیْ لَعَلِّی اَنْ لَا اَکُوْنَ فِی مَشِیْئَتِهٖ اَنْ یَّشَاءَ لِیَ الْمَغْفِرَةَ فَلَوْ کَانَتِ الآیَةُ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلَمْ یَقُلْ لِمَنْ یَّشَاءَ کَانَ ذٰلِكَ فَهَلْ عِنْدَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذٰلِكَ یَا مُحَمَّدُ قَالَ فَنَزَلَ جِبْرَئِیْلُ بِهٰذِهِ الآیَة (قُلْ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعاً اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْم) قَالَ فَکَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَبَعَثَ بِهَا اِلٰی وَحْشِی فَلَمَّا قُرِئَتْ عَلَیْهِ قَالَ اَما هٰذِهِ فَنِعَمْ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ قَدْ اَسْلَمْتُ فَاْذَنْ لِیْ فِی لِقَائِكَ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ وَارِ عَنِّی وَجْهَكَ فَاِنِّیْ لَا اَسْتَطِیْعُ اَنْ اَمْلَاَ عَیْنَیَّ مِنْ قَاتِلِ عَمِّیْ حَمْزَةَ قَالَ فَسَکَتَ وَحْشِیٌّ حَتّٰی کَتَبَ مُسَیْلَمَةُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ مُسَیْلَمَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰی مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ اُشْرِکْتُ فِی الْاَرْضِ فَلِیْ نِصْفُ الْاَرْضِ وَلِقُرَیْشٍ نِصْفُهَا غَیْرَ اَنَّ قُرَیْشاً قَوْمٌ یَعْتَدُوْنَ قَالَ فَقَدِمَ بِکِتَابِهٖ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَلَمَّا قُرِئَ الْکِتَابُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ

(۲۳۱) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۵۱۳) والبیهقی فی "شعب الایمان" (۷۱۴۰) والطبرانی فی "الکبیر" (۱۱۴۸۰) واورده الهیثمی فی "مجمع الزوائد" ۱۰۱:۷-

وَسَلَّمَ قَالَ لِلرَّسُوْلَیْنِ لَوْلَا اَنَّکُمَا رَسُوْلَانِ لَقَتَلْتُکُمَا ثُمَّ دَعَا عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَقَالَ اُکْتُبْ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰہِ اِلٰی مُسَیْلَمَۃَ الْکَذَّابِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰہِ یُوْرِثُھَا مَنْ یَّشَاءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ فَبَلَغَ وَحْشِیًّا مَا کَتَبَ مُسَیْلَمَۃُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَاَخْرَجَ الْمَرَاقَ الَّذِیْ قَتَلَ بِہٖ حَمْزَۃَ فَصَقَلَہٗ وَھَمَّ بِقَتْلِ مُسَیْلَمَۃَ فَلَمْ یَزَلْ عَلٰی عَزْمِہٖ ذٰلِکَ حَتّٰی قَتَلَہٗ یَوْمَ الْیَمَامَۃِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن سائب کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''وحشی رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''حمزہ رضی اللہ عنہ'' کو شہید کر دیا، کچھ عرصہ بعد اس کے دل میں اسلام کی محبت پیدا ہوئی، اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہ پیغام بھیجا کہ اس کے دل میں اسلام کی رغبت پیدا ہوگئی ہے (اور اب وہ مسلمان ہونا چاہتا ہے) اور میں آپ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سن چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ یَلْقَ اَثَامًا (الفرقان:68)

''اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جب کہ میں تو یہ سب کر چکا ہوں، کیا اب میرے لئے کوئی گنجائش موجود ہے؟ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''جبریل امین علیہ السلام'' تشریف لائے اور فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اس سے کہئے:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صٰلِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِھِمْ حَسَنٰتٍ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا (الفرقان:68)

''مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیغام وحشی کی جانب بھیجا، وحشی نے کہا: اس آیت میں کچھ شرائط کا ذکر ہے اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں ان شرائط پر پورا نہ اتر سکا تو؟ اور یہ کہ پتہ نہیں میں عمل صالح کر بھی پاؤں گا یا نہیں۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کے پاس اس سے نرم کوئی صورت نہیں ہے؟ پھر حضرت ''جبریل امین علیہ السلام'' نازل ہوئے اور عرض کی:

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا (النساء:116)

''اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت لکھ کر وحشی کی جانب روانہ فرما دی، جب وہ آیت حضرت ''وحشی رضی اللہ عنہ'' کو سنائی گئی تو وہ کہنے لگے:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ

اگر اللہ تعالیٰ نے میری بخشش چاہی بھی ہے تو مجھے نہیں پتا کہ میں اس کی چاہت میں شامل ہوں یا نہیں۔ یہ آیت صرف ''ویغفر ما دون ذٰلک'' تک ہوتی اس میں ''لمن یشاء'' والی بات نہ ہوتی تو مجھے اطمنان ہو جاتا، اے محمد ﷺ! کیا آپ کے پاس اس سے بھی زیادہ وسعت والا کوئی حکم نہیں ہے؟ پھر حضرت ''جبریل امین علیہ السلام'' یہ آیت لے کر حاضر ہوئے

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (الزمر:53)

''تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت لکھ کر وحشی کی جانب روانہ فرمادی، جب ان کو یہ آیت پڑھ کر سنائی گئی تو انہوں نے کہا: یہ آیت ٹھیک ہے، پھر اس نے بارگاہ رسالت میں پیغام بھیجا کہ میں اسلام لا چکا ہوں، اب مجھے اجازت عطا فرمائیں، میں آپ ﷺ کی زیارت کے لئے حاضر ہونا چاہتا ہوں، رسول اکرم ﷺ نے یہ کہتے ہوئے اجازت عطا فرمادی کہ میری نگاہوں کے سامنے مت آنا، کیونکہ اپنے چچا کے قاتل کو دیکھ نہیں سکوں گا۔ حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''وحشی'' خاموش ہو گئے، پھر مسیلمہ کذاب نے رسول اکرم ﷺ کی جانب ایک مکتوب بھیجا جس کی تحریر یہ تھی،

''مسیلمہ رسول اللہ کی طرف سے محمد رسول اللہ کی جانب، امابعد! میں بھی زمین میں شریک ہوں، آدھی زمین میری ہے اور باقی آدھی قریش کی، اور قریش حد سے بڑھنے والی قوم ہے'' دو آدمی مسیلمہ کذاب کا یہ خط لے کر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے، جب وہ خط رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پڑھ کر سنایا گیا تو آپ ﷺ نے دونوں سے فرمایا: اگر سفیروں کو قتل کرنے کی ممانعت نہ ہوتی تو میں تم دونوں کو قتل کروا دیتا۔

پھر رسول اکرم ﷺ نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کو بلوایا اور ان سے فرمایا کہ لکھو:

''بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد رسول اللہ کی جانب سے مسیلمہ کذاب کی جانب، سلامتی ہو اس پر جس نے ہدایت کو اپنایا، امابعد! بے شک زمین اللہ کی ہے اور وہ اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے اس کا مالک بنا دیتا ہے، اور آخرت صرف پرہیز گاروں کے لئے ہے، اور رحمتیں نازل ہوں محمد ﷺ پر''

حضرت ''وحشی رضی اللہ عنہ'' کو اس خط کی اطلاع ملی، جو مسیلمہ نے رسول اکرم ﷺ کی جانب لکھا تھا، انہوں نے وہی نیزہ نکالا جس کے ساتھ انہوں نے حضرت ''حمزہ رضی اللہ عنہ'' کو شہید کیا تھا، اس کو زہر آلود کیا اور مسیلمہ کے قتل کا ارادہ کر لیا، وہ مسلسل کوشش میں رہے حتیٰ کہ جنگ یمامہ میں انہوں نے مسیلمہ کذاب کو واصل جہنم کر دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی عبد اللہ رجاء بن سوید النسفی (عن (أبی غالب جبرئیل بن سهل

السمرقندی (عن) محمد بن حمید السمرقندی (عن) جعفر بن عون (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن أحمد بن سعید (عن) موسی بن عمر بن محمد بن عمران السمرقندی (عن) أبی سلیمان محمد بن حمید (عن) جعفر ابن عون (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رحمه الله*

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعبداللہ رجاء بن سوید نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابو غالب جبرئیل بن سہل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن حمید سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے'' اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''موسیٰ بن عمر بن محمد بن عمران سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسلیمان محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفرابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼الـمر حروف مقطعات کی تاویل☼

232/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاء بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِیْ الضُّحٰی (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما فِی قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی (آلمر) اَنَا اللّٰهُ اَعْلَمُ وَاَرٰی

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت'' ابوالضحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''ابن مسعود رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں'اللہ تعالیٰ کے ارشاد'' الـمر'' کے بارے میں حضرت''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' فرماتے ہیں:(اس آیت میں الم کی تاویل یہ ہے)''ا،ل'' سے مراد''انـا اللّٰه''(میں اللہ ہوں) ہے''م'' سے مراد''اعـلـم''(میں جانتا ہوں) ہے اور''ر'' سے مراد''اری''(میں دیکھتا ہوں) ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی السعود أحمد بن علی بن محمد (عن) محمد بن أحمد الخطیب (عن) علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) محمد حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبی حَنِیْفَةَ (عن) اَبی حَنِیْفَةَ*

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوسعود احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲۳۲) اخـرجـه الـحـصـكـفی فی '' مسند الامام''(۵۰۲)والطبری فی '' التفسیر'' ۱:۶۷ فی تفسیر اول البقرة'وابن کثیر فی'' التفسیر'' ۱:۳۶-

رسول اکرم ﷺ نے نظر بد کا دم کرنے کی اجازت عطا فرمائی

233/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ (عَنْ) اَبِیْ نُجَيْحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا مِنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَابْنٍ لَهَا مِنْ جَعْفَرٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَخَافُ عَلَيْهِمَا الْعَيْنَ فَاَرْقِيْهِمَا قَالَ نَعَمْ اِذْ لَوْ كَانَ شَیْءٌ يَسْبِقُ الْقَدْرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابونجیح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ''اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا'' اپنا ایک بیٹا جو حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' سے تھا اور ایک بیٹا جو حضرت ''جعفر رضی اللہ عنہ'' سے تھا کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لائیں، اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مجھے ان کے بارے میں نظر بد کا ڈر رہتا ہے، کیا میں ان کو دم کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، کیونکہ اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے نکل سکتی تو وہ نظر ہوتی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) إبراهيم بن محمد بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن الواقدى مولى المهدى (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى فِي مسنده (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن واقدی مولی المہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ جبریل علیہ السلام کی حاضری، ایمان، اسلام اور احسان کے بارے سوالات

234/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا مَعَ صَاحِبٍ لِیْ بِمَدِيْنَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذْ بَصُرْنَا بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ لِصَاحِبِیْ هَلْ لَكَ اَنْ تَاْتِيَهٗ فَتَسْاَلُهٗ عَنِ الْقَدْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ دَعْنِیْ حَتّٰی اَكُوْنَ اَنَا الَّذِیْ اَسْاَلُهٗ فَاِنَّهٗ اَعْرَفُ بِیْ مِنْكَ قَالَ فَانْتَهَيْنَا اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَسَلَّمْنَا

(۲۳۳) قد تقدم فی (۲۲۳)۔

(۲۳۴) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۲) وابن حبان (۱۶۸) ومسلم (۸) وابو داود (۴۶۹۵) فی السنة: باب فی القدر والترمذی (۲۶۱۰) فی الایمان: باب ماجاء فی وصف جبرئیل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم الاسلام والایمان۔

عَلَیْہِ وَقَعَدْنَا اِلَیْہِ فَقُلْنَا لَہٗ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّا نَتَقَلَّبُ فِی ھٰذِہِ الْاَرْضِ فَرُبَمَا قَدِمْنَا الْبَلْدَۃَ بِھَا قَوْمٌ یَقُوْلُوْنَ لَا قَدْرَ فَبِمَا نَرُدُّ عَلَیْھِمْ فَقَالَ اَبْلِغْھُمْ اَنِّیْ مِنْھُمْ بَرِیْءٌ وَلَوْ اَنِّیْ وَجَدْتُّ اَعْوَانًا لَجَاھَدْتُّھُمْ ثُمَّ اَنْشَاَ یُحَدِّثُنَا قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَمَعَہٗ رَھْطٌ مِّنْ اَصْحَابِہٖ اِذْ اَقْبَلَ شَابٌّ جَمِیْلٌ اَبْیَضُ حَسَنُ اللِّمَّۃِ طِیْبُ الرِّیْحِ عَلَیْہِ ثِیَابٌ بِیْضٌ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ قَالَ فَرَدَّ عَلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَرَدَدْنَا مَعَہٗ فَقَالَ اَدْنُو یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اُدْنُ فَدَنَا دَنْوَۃً اَوْ دَنْوَتَیْنِ ثُمَّ قَامَ مُوَقِّرًا لَہٗ ثُمَّ قَالَ اَدْنُوْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اُدْنُ فَدَنَا حَتّٰی اَلْصَقَ رُکْبَتَیْہِ بِرُکْبَتَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِیْمَانِ فَقَالَ اَلْاِیْمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَلِقَائِہٖ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَقَالَ صَدَقْتَ فَتَعَجَّبْنَا مِنْ تَصْدِیْقِہٖ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَقَوْلِہٖ صَدَقْتَ کَاَنَّہٗ یَعْلَمُ ثُمَّ قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ شَرَائِعِ الْاِسْلَامِ مَا ھِیَ قَالَ اِقَامُ الصَّلَاۃِ وَاِیْتَاءُ الزَّکٰوۃِ وَحَجُّ الْبَیْتِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَالْاِغْتِسَالُ مِنَ الْجَنَابَۃِ قَالَ صَدَقْتَ فَتَعَجَّبْنَا مِنْ قَوْلِہٖ صَدَقْتَ قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِحْسَانِ مَا ھُوَ قَالَ اَلْاِحْسَانُ اَنْ تَعْمَلَ لِلّٰہِ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ قَالَ فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِکَ فَاَنَا مُحْسِنٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ السَّاعَۃِ مَتٰی ھِیَ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْھَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰکِنْ لَھَا اَشْرَاطًا فَھِیَ مِنَ الْخَمْسِ الَّتِیْ اِسْتَاْثَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِھَا فَقَالَ (اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ) قَالَ صَدَقْتَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَنَحْنُ نَرَاہُ اِذْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عَلَیَّ بِالرَّجُلِ فَقُمْنَا فِیْ اَثَرِہٖ فَمَا نَدْرِیْ اَیْنَ تَوَجَّہَ وَلَا رَاَیْنَا لَہٗ شَیْئًا فَذَکَرْنَا ذٰلِکَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ ھٰذَا جِبْرَئِیْلُ اَتَاکُمْ یُعَلِّمُکُمْ مَعَالِمَ دِیْنِکُمْ وَاللّٰہِ مَا اَتَانِیْ فِیْ صُوْرَۃٍ اِلَّا وَاَنَا اَعْرِفُہٗ فِیْھَا اِلَّا ھٰذِہِ الصُّوْرَۃِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''یحییٰ بن یعمر رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں اپنے ساتھی کے ہمراہ مدینہ منورہ میں تھا، ہم نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کو دیکھا، میں نے اپنے ساتھی سے کہا: کیا تم ان کے پاس جا کر ان سے تقدیر کے بارے میں سوال کر سکتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں ،میں نے کہا: مجھے موقع دینا تا کہ میں خود ہی ان سے یہ سوال کروں کیونکہ وہ تم سے زیادہ مجھے جانتے ہیں۔ حضرت ''یحییٰ بن یعمر رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہم دونوں حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے پاس چلے گئے ،ان کو سلام کر کے ہم ان کے پاس بیٹھ گئے ،ہم نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم اس زمین پر چلتے پھرتے رہتے ہیں، بسا اوقات ایسے علاقوں میں بھی جانا ہوتا ہے جہاں لوگ تقدیر کا انکار کرتے ہیں، تو ہم ان کو کس طرح مطمئن کریں؟ آپ نے (پہلے تو) فرمایا: ان تک میرا یہ پیغام پہنچا دو کہ میں ان سے بیزار ہوں ،اور مجھ سے بن پڑا تو میں ان سے جہاد کروں گا ،اس کے بعد انہوں نے سنانا شروع کیا، آپ نے فرمایا: ایک دفعہ کا ذکر ہے، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صحابہ کرام کی ایک جماعت موجود تھی، ایک انتہائی خوبصورت

نوجوان جس نے زلفیں رکھی ہوئی تھیں، خوشبو کی لپٹیں آ رہی تھیں، سفید کپڑے زیب تن کئے ہوئے تھے، وہ آیا اور کہنے لگا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جواب دیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہم نے بھی جواب دیا۔ اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہونے کی اجازت مانگی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت دے دی، وہ تھوڑا سا قریب ہوگیا، وہ بہت احترام کے ساتھ کھڑا ہوگیا، اس نے پھر مزید قریب ہونے کی اجازت مانگی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اجازت دے دی، وہ مزید قریب ہوگیا، حتیٰ کہ اس نے اپنے گھٹنے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں کے ساتھ ملا دیئے، پھر اس نے کہا: آپ مجھے ایمان کے بارے میں بتائیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تو اللہ پر ایمان لائے، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، اس سے ملاقات پر، قیامت کے دن پر، اور اچھی بری تقدیر کے منجانب اللہ ہونے پر ایمان لائے، (یہ سن کر) اس نے کہا: آپ نے سچ فرمایا ہمیں اس کے ''صدقت'' کہنے (اور یہ کہہ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب کی تصدیق) پر بہت حیرت ہوئی، یوں لگ رہا تھا جیسے وہ اس سوال کا جواب پہلے سے جانتا ہو۔

اس نے پھر کہا: مجھے اسلام کے ارکان کے بارے میں بتایئے کہ کون کون سے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، بیت اللہ کا حج کرنا، ماہ رمضان کے روزے رکھنا، جنابت کا غسل کرنا۔ اس نے کہا'' آپ نے سچ فرمایا'' اس کی اس بات سے ہمیں پھر تعجب ہوا۔ اس نے کہا: آپ مجھے احسان کے بارے میں بتائیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ کے لئے عمل اس طرح کرو گویا کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو، اور اگر تم اس کو نہیں دیکھ سکتے تو (کم از کم یہ یقین رکھو کہ) وہ تمہیں دیکھ رہا ہے، اس نے کہا: اگر میں یہ کروں تو کیا میں محسن ہونگا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: آپ مجھے وقوع قیامت (کے معین وقت) کے بارے میں بتائیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بارے میں مسئول عنھا (جس سے سوال کیا گیا ہے وہ) سائل (سوال کرنے والے) سے زیادہ نہیں جانتا، لیکن اس کی کچھ علامات ہیں (وہ بتائی جاسکتی ہیں) اور یہ (وقوع قیامت کا معین وقت) ان پانچ چیزوں میں سے ہے جن کا بیان اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں کیا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ وَ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ

''بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم اور اتارتا ہے مینھ اور جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کل کیا کمائے گی اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں مرے گی بیشک اللہ جاننے والا بتانے والا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس نے کہا: آپ نے سچ فرمایا، پھر ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے وہ شخص چلا گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کو دوبارہ میرے پاس بلاؤ، ہم اس کے پیچھے نکلے، لیکن نہیں سمجھ آئی کہ وہ کدھر چلا گیا اور نہ ہی دور دور تک اس کے کوئی آثار دکھائی دیئے، ہم نے یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ جبریل امین علیہ السلام تھے جو تمہارے پاس تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے، اللہ کی قسم: وہ اس سے پہلے جب بھی میرے پاس آئے ہیں، وہ میری دیکھی بھالی صورت میں آئے

ہیں، سوائے اس صورت کے (کہ اس صورت میں وہ پہلی بار آئے ہیں، لیکن پھر بھی رسول اکرم ﷺ نے ان کو پہچان لیا تھا)

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن صالح بن أحمد بن أبی مقاتل وأحمد بن محمد بن عمر کلاهما (عن) شعیب بن أیوب الصیرفی (عن) مصعب بن مقدام (عن) داود الطائی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) عبد الله بن محمد بن أحمد بن نوح (عن) أبیه (عن) خالد بن سلیمان (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید قال قرأت فی کتاب حمزة بن حبیب الزیات (عن) اَبی حَنِیْفَةَ بألفاظ متقاربة المعانی

(ورواه) أیضاً (عن) العباس بن عزیز القطان المروزی (عن) علی بن حشرم ومحمد بن حرب کلاهما (عن) الفضل بن موسی السینانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) العباس بن عزیز (عن) علی بن سلیمان الرازی (عن) حکیم بن زید قال سألت أبا حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عن الإیمان فحدثنا

(ورواه) أیضاً (عن) أبی سهل محمد بن عبد الله بن سهل (عن) موسی بن نصر الرازی (عن) بشار بن قیراط (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن قدامة بن سیار (عن) اللیث بن مساور (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) زکریا بن یحیی ومحمد بن عبد الرحمن الأصفهانیین (عن) أحمد بن رسته (عن) الحکم بن أیوب (عن) زفر (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار البخاری(عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) منذر بن محمد (عن) حسین ابن محمد (عن) أسد بن عمرو عن اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن الحسین البزاز البلخی (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً عن محمد بن زید بن أبی خالد البخاری (عن) الحسن بن عمر (عن) شقیق (عن) أبی یوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد الهمدانی (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب حسين بن على فقرأت فيه (عن) يحيى بن الحسين (عن) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد عن عبد الله بن المستورد (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) على بن المهتدى (عن) عمرو بن زرارة (عن) أبى شهاب مسروح ابن عبد الرحمن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن منصور الصغانى (عن) جده أبى سعيد(عن) أبى مقاتل السمرقندى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) زكريا بن الحارث النيسابورى (عن) يحيى بن الجنيد القشيرى (عن) محمد ابن سعيد (عن) الهياج بن بسطام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) زكريا بن يحيى (عن) يحيى بن الجنيد (عن) محمد بن سعيد الهروى (عن) أبى معاوية (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبى العباس أحمد ابن عبد الرحمن بن خالد الرازى القلانسى (عن) عبد الله بن الجراح القهستانى عن أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال دخلنا مسجد الرسول فوجدنا ابن عمر قاعداً فِی ناحية وكان معى صاحب لى الحديث بتمامه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

قال الحافظ رواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ حمزة الزيات وجماعة *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب عن عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى عن محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى بكر أحمد بن على بن ثابت الخطيب (عن) أبى بكر محمد بن بكير المقرى (عن) القاضى عمر بن أحمد بن عمر بن محمد (عن) أبى على محمد بن حاتم بن شرف بن نوح الأزدى (عن) موسى بن نصر (عن) بشار بن قيراط (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيفَةَ رضي الله عنه *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) أَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''احمد بن محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''داود طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن احمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(ان کی روایت میں جوالفاظ استعمال ہوئے ان کے معانی ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عباس بن عزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن حشرم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عباس بن عزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حکیم بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایمان کے بارے پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسہل محمد بن عبد اللہ بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن نصر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشار بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''لیث بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''زکریا

بن یحییٰ اصفہانی ؒ'' اور حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن اصفہانی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رستہ ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار بخاری ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین ابن محمد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسین بزاز بلخی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن زید بن ابوخالد بخاری ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''شقیق ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ؒ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی ؒ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: یہ حضرت ''حسین بن علی ؒ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسین ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن ؒ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ؒ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مستورد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن مکرم ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن مہتدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عمرو بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوشہاب مسروح ابن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' صالح بن منصور صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' زکریا بن حارث نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن جنید قشیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن جنید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوعباس احمد ابن عبدالرحمٰن بن خالد رازی قلانسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن جراح قہستانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس میں کچھ الفاظ یوں ہیں) ہم مسجد نبوی میں داخل ہوئے،حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے،میرے ساتھ میرا ساتھی تھا،اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت''حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: یہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ''اور محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوعروبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے '' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت '' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت '' ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن بکیر مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' قاضی عمر بن احمد بن عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی محمد بن حاتم بن شرف بن نوح الازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' موسیٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' بشار بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت '' حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اگر نحوست ہوسکتی ہے تو مکان، عورت اور گھوڑے میں ہوسکتی ہے ☼

235/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) ابْنِ بُرَیْدَةَ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ تَذَاكَرُوْا الشُّؤْمَ عِنْدَهٗ ذَاتَ یَوْمٍ فَقَالَ اَلشُّؤْمُ فِیْ ثَلَاثٍ الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ -فَشُؤْمُ الدَّارِ اَنْ تَكُوْنَ ضَیِّقَةً لَهَا جِیْرَانُ سُوْءٍ -وَشُؤْمُ الْفَرَسِ اَنْ یَّكُوْنَ جَمُوْحاً یَمْنَعُ ظَهْرَهٗ -وَشُؤْمُ الْمَرْاَةِ اَنْ تَكُوْنَ عَاقِراً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابن بریدہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نحوست کا ذکر ہوا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نحوست (اگر ہوسکتی ہے تو) تین چیزوں میں ہوسکتی ہے، مکان، عورت، گھوڑا۔

(۲۳۵) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصكفی فی "مسند الامام" (۲۶۴) واخرجه البخاری (۲۸۵۸) فی الجهاد وابو داود (۳۹۲۲) ومسلم (۲۲۲۵) فی السلام والبغوی فی "الشرح السنة" (۲۲۳۷) واحمد ۲:۱۳۶ من حدیث عبد الله بن عمر۔

گھر کی نحوست یہ ہے کہ وہ تنگ ہو، وہاں کے پڑوسی برے ہوں۔گھوڑے کی نحوست یہ ہے کہ وہ مالک کو اپنے اوپر سوار نہ ہونے دے، اورعورت کی نحوست یہ ہے کہ وہ بانجھ ہو''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سهل بن ماهان الترمذى (عن) صالح بن ماهان الترمذى (ورواه)(عن) الحسن بن سفيان النسوى (عن) جمعة بن عبد الله كلاهما (عن) أبي مقاتل حفص بن سليم (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) على بن الحسن بن عبدة البخارى (عن) حفص بن عمر الربعي ونصر بن المغيرة البخاريين كلاهما (عن) عيسى بن موسى التيمي (عن) أبي يوسف (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *غير أنه لم يجاوز به علقمة *

(ورواه)(عن) زكريا بن يحيى الأصفهانى (عن) أحمد بن سليمان بن يوسف (عن) أبيه (عن) النعمان بن عبد السلام (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال وشؤم المرأة أن تكون سيئة الخلق عاقراً *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) الحسن صاحب الشساسى (عن) إسماعيل بن بشر (عن) صالح بن محمد الترمذى (عن) أبي مقاتل السمرقندى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ * قال الحافظ هذا حديث مضطرب (عن) علقمة (عن) ابن بريدة (عن) أبيه (عن) النبى صلى الله عليه وسلم وروى (عن) علقمة (عن) النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سہل بن ماہان ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن ماہان ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن سفیان نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن حسن بن عبدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عمر ربعی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''نصر بن مغیرہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔تاہم اس میں حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے تجاوز نہیں کیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سلیمان بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نعمان بن عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ''عورت کی نحوست یہ ہے کہ وہ بداخلاق اور بانجھ ہو''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے '' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن صاحب شاسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

روایت کیا ہے۔

○ حضرت'' حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: یہ حدیث مضطرب ہے، انہوں نے حضرت'' علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو انہوں نے حضرت'' علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

☼ بیماری میں عمل چھوٹ بھی جائے پھر بھی اس کو سابقہ معمول کے مطابق ثواب بہر حال ملتا رہتا ہے ☼

236/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ وَهُوَ عَلٰى طَائِفَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لِمَلَائِكَتِهٖ اُكْتُبُوْا لِعَبْدِيْ مِثْلَ اَجْرِ مَا كَانَ يَعْمَلُ وَهُوَ صَحِيْحٌ مَعَ اَجْرِ الْبَلَاءِ

✧ ✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے'' والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی بندہ بیمار ہو جاتا ہے، لیکن وہ بیمار ہونے سے پہلے کوئی نیکی مسلسل کرتا ہو (اور بیماری کی وجہ سے اس نیکی کو جاری نہ رکھ سکا ہو) اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے، میرے بندے کے لئے وہ نیکیاں بدستور لکھتے رہو جو وہ صحت کے عالم میں کیا کرتا تھا اور ساتھ ساتھ مصیبت پر صبر کا ثواب بھی لکھو''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الحسن البزاز البلخی (عن) بشر بن الولید و (عن) یحیی بن إسماعیل الهمدانی (عن) محمد بن سماعة و (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) خلف بن أیوب کلهم (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ إلا قوله مع أجر البلاء *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن الأشرس النیسابوری السلمی (عن) الجارود بن یزید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن منصور بن نصر (عن) أبیه (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن إبراهیم بن زیاد الرازی (عن) بشر بن الولید (عن) الوسیم بن جمیل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مع قوله مع أجر البلاء *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمرابن الحسن الأشنانی (عن) سماعة بن محمد بن

---

(۲۳۶) اخرج احمد ۴:۴۱۰، وابن ابی شیبة ۳:۲۳۰، والبخاری (۲۹۹۶) وابو نعیم فی " تاریخ اصفہان " ۱:۶۰ عن ابی موسی الاشعری یقول: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: " اذا مرض العبد او سافر کتب له من الاجر مثل ما کان یعمل مقیما صحیحا "۔

سماعة عن أبیه (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) محمد بن خسرو أیضاً فِی مسنده عن تاریخ بخاری لأبی عبد الله محمد بن أحمد المعروف بغنجار (عن) أبی محمد سهل بن عثمان بن سعید (عن) طاهر بن محمد بن حمویه (عن) عبد الله بن محمد القزوینی (عن) محمد بن سماعة (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما*

Oاس حدیث کوحضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس نیشاپوری سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وسیم بن جمیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں ''مع اجر البلاء'' کے الفاظ بھی موجود ہیں۔

Oاس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ایوب بن فضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سماعہ بن محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

Oاس حدیث کوحضرت ''محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن احمد معروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ''تاریخ بخاری'' کے حوالے سے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد سہل بن عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''طاہر بن محمد بن حمویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جنتیوں کی ۱۲۰ صفوں میں ۸۰ صفیں امت مصطفیٰ کی ہونگی ☼

237/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) ابْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبْعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَبْشِرُوْا فَاِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ عِشْرُوْنَ وَمِائَةُ صَفٍّ وَاُمَّتِيْ مِنْ ذٰلِكَ ثَمَانُوْنَ صَفًّا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تم جنت کا ایک چوتھائی ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: جی ہاں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ جنتی لوگوں کا ایک تہائی تم ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ جنتیوں میں آدھے تم ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: جی ہاں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں مبارک ہو، کیونکہ جنتیوں کی کل ۱۲۰ صفیں ہونگی اور ان میں میری امت کی ۸۰ صفیں ہونگی''۔

(أخرجه) الإمام أبو محمد البخارى، (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) عمر بن حميد (عن) على بن غراب (عن) اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن غراب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کے دو یا تین بچے فوت ہو گئے، وہ جنتی ہے ☼

238/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) ابْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوْتُ لَهٗ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ عُمَرُ اَوْ اِثْنَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَوْ اِثْنَانِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے

(۲۳۷) اخرجه ابن حبان (۷۴۵۹) وابن ابى شيبة ۱۱:۴۷۰ والترمذى (۲۵۴۶) فى صفة الجنة: باب ماجاء فى وصف اهل الجنة والحاكم فى "المستدرك" ۱:۸۱ والطحاوى فى "شرح مشكل الآثار" (۳۳۶)-

(۲۳۸) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفى فى "مسند الامام" (۱۸۵) والحاكم فى "المستدرك" ۱:۳۸۴ والبزار (۸۵۷) والهيثمى فى "مجمع الزوائد" ۳:۸-

ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں، اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے عرض کی: اور جس کے دو بچے فوت ہوئے ہوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ۲ فوت ہوئے ہوں (وہ بھی جنتی ہے)

238(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی القاسم الصفار البلخی (عن) محمد بن القاسم البلخی (عن) سليمان بن أحمد بن عيسى الواسطى (عن) مروان الجزری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو قاسم صفار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن احمد بن عیسیٰ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مروان جزری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قبر میں سوالات، مومن اور کافر کے جوابات اور ان سے الگ الگ سلوک کا بیان ☼

239/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الْمُؤْمِنُ فِی قَبْرِہٖ اَتَاہُ الْمَلَکُ فَاَجْلَسَہٗ فَقَالَ مَنْ رَّبُّکَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی * قَالَ مَنْ نَّبِیُّکَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ * قَالَ وَمَا دِیْنُکَ قَالَ الْاِسْلَامُ قَالَ فَیُفْسَحُ لَہٗ فِی قَبْرِہٖ وَیُرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّةِ * فَاِذَا کَانَ کَافِراً اَجْلَسَہُ الْمَلَکُ فَقَالَ مَنْ رَّبُّکَ قَالَ هَا * کَالْمُضِلِّ شَیْئاً فَیَقُوْلُ مَنْ نَّبِیُّکَ فَیَقُوْلُ هَا * کَالْمُضِلِّ شَیْئاً فَیَقُوْلُ مَا دِیْنُکَ فَیَقُوْلُ هَا * کَالْمُضِلِّ شَیْئاً فَیُضَیَّقُ عَلَیْہِ قَبْرُہٗ وَیُرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ فَیُضْرَبُہٗ ضَرْبَةً یَسْمَعُہٗ کُلُّ شَیْءٍ اِلَّا الثَّقَلَیْنِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ھٰذِہِ الْاٰیَةَ (یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ آمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ وَیُضِلُّ اللّٰہُ الظَّالِمِیْنَ وَیَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَاءُ)

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک آدمی کے حوالے سے حضرت ''سعد بن ابی عبادہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مومن کو قبر میں اتا را جاتا ہے (اور مٹی ڈال دی جاتی ہے) تو فرشتہ آ کر اس کو بٹھالیتا ہے، اور اس سے پوچھتا ہے ''تیرا رب کون ہے؟'' وہ کہتا ہے ''اللہ تعالیٰ''، فرشتہ پوچھتا ہے: تیرا نبی کون ہے؟ وہ کہتا ہے ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم''، فرشتہ پوچھتا ہے: تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے ''اسلام'' پھر اس کی قبر کو کشادہ کر دیا جاتا ہے، اور اس کو (قبر میں ہی) اس کا جنت کا مقام دکھا دیا جاتا ہے

اور اگر وہ میت کافر ہو تو فرشتہ اس کو بٹھالیتا ہے اور اس سے پوچھتا ہے: تیرا رب کون ہے؟ وہ بھولے بھٹکے شخص کی طرح حیران و پریشان ہو جاتا ہے اور کوئی جواب نہیں دے پاتا۔ پھر فرشتہ پوچھتا ہے: تیرا نبی کون ہے؟ پھر وہ ''ہاہ ہاہ'' کہتا ہے، جیسا کہ کسی کی کوئی

(۲۳۹) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في "مسند الامام" (۱۹٤)؛ والبخاری (۱۳٦۹)؛ ومسلم (۲۸۷۱)؛ وابو داود (٤۷۵۰)؛ وعبد الرزاق (٦۷۳۷)؛ واحمد ٤:۲۹٦-

چیز گم ہوگئی ہو، پھر فرشتہ پوچھتا ہے: تیرا دین کیا ہے؟ اس پر بھی وہ حیران و پریشان ہی ہوتا ہے۔ پھر اس کی قبر کو تنگ کر دیا جاتا ہے، اور اس کو (قبر ہی میں) اس کا دوزخ کا ٹھکانہ دکھادیا جاتا ہے، پھر اس کو ایسا مارا جاتا ہے کہ اس کی مار کی آواز کو انسان اور جنات کے علاوہ باقی تمام مخلوقات سنتی ہیں،

پھر رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی:

يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ وَ يُضِلُّ اللهُ الظّٰلِمِيْنَ وَ يَفْعَلُ اللهُ مَا يَشَآءُ (ابراہیم:27)

''اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہے کرے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الله بن محمد بن على الحافظ البلخى (عن) سعيد ونحيل (عن) أبى مطيع (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه)(عن) أبى العباس الفضل ابن بسام البخارى (عن) محمد بن فضل بن سهل (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ إلى قوله وما دينك قال الإسلام*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه)(عن) أحمد ابن محمد قال قرأت فِى كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن همام الشيرازى (عن) محمد ابن يزيد مخمس (عن) عامر بن الفرات (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) علقمة بن مرثد (عن) سعد بن عبادة (عن) رجل من أصحاب النبى صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الحديث باللفظ الأول *

قال أبو محمد البخارى وهو الصواب لأن الأعمش وشعبة رويا (عن) علقمة بن مرثد (عن) سعد بن عبادة (عن) البراء بن عازب إلا أن أبا حنيفة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ لم يذكر البراء بن عازب وقال عن رجل من أصحاب النبى صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وهو البراء بن عازب*

(وأخرجه (الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) أحمد ابن محمد بن الجهم البلخى (عن) محمد بن الفضل البلخى (عن) أبى مطيع البلخى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) علقمة بن مرثد (عن) سعد بن عبادة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عن النبى صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الحديث*

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) المنذر بن محمد ابن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) المنذر (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت '' عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' سعید وخیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' ابوعباس فضل ابن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' محمد بن فضل بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے یہ الفاظ روایت کئے ہیں وما دینك قال الاسلام (اس سے پوچھا جائے گا: تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہے گا: اسلام۔)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ' سے روایت کرتے ہیں،وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' محمد بن ہمام شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' محمد ابن یزید مخمس رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' عامر بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' سعد بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے ایک صحابی رسول سے پہلی حدیث کے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''امام ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہی اسناد درست ہے کیونکہ حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سعد بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔تاہم امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' کا ذکر نہیں کیا بلکہ کہا ہے ''ایک صحابی رسول سے روایت کی ہے'' وہ صحابی رسول حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ ہی ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد ابن محمد بن جہم بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' ابومطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے حضرت '' علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ'' سے،انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد

ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد ابن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ معصوم ملائکہ کو بھی عذاب دے تو وہ ظالم نہیں، اس کی تشریح ☼

240/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) قَالَ كُنَّا مَعَ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عِنْدَ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ فَسَاَلَهٗ عَلْقَمَةُ فَقَالَ يَا اَبَا مُحَمَّدُ اِنَّ بِبِلَادِنَا اَقْوَاماً لَا يُثْبِتُوْنَ لِاَنْفُسِهِمُ الْاِيْمَانَ وَيَكْرَهُوْنَ اَنْ يَّقُوْلُوْا اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ فَقَالَ وَمَا لَهُمْ لَا يَقُوْلُوْنَ ذٰلِكَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّا اِذَا قُلْنَا ذٰلِكَ وَاَثْبَتْنَا لِاَنْفُسِنَا الْاِيْمَانَ جَعَلْنَا اَنْفُسَنَا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ هٰذَا مِنْ خَدْعِ الشَّيْطَانِ وحَبَائِلِهٖ وَحِيَلِهٖ اَلْجَاَهُمْ اِلٰی اَنْ دَفَعُوْا عَنْ اَنْفُسِهِمْ اَعْظَمَ مِنَّةِ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ وَهُوَ الْاِسْلَامُ وَخَالَفُوْا سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُثْبِتُوْنَ الْاِيْمَانَ لِاَنْفُسِهِمْ وَيَذْكُرُوْنَ ذٰلِكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُمْ يَقُوْلُوْا اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ وَلَا يَقُوْلُوْا اِنَّا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَوْ عَذَّبَ اَهْلَ سَمَاوَاتِهٖ وَاَهْلَ اَرْضِهٖ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ فَقَالَ لَهٗ عَلْقَمَةُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَوْ عَذَّبَ الْمَلَائِكَةَ الَّذِيْنَ لَا يَعْصُوْنَهٗ طَرْفَةَ عَيْنٍ عَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ هٰذَا عِنْدَنَا عَظِيْمٌ فَكَيْفَ يُعْرَفُ هٰذَا فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِیْ مِنْ هٰذَا ضَلَّ اَهْلُ الْقَدْرِ فَاِيَّاكَ اَنْ تَقُوْلَ بِقَوْلِهِمْ فَاِنَّهُمْ اَعْدَاءُ اللّٰهِ الرَّادُّوْنَ عَلَيْهِ اَلَيْسَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی لِنَبِيِّهٖ (قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ اَجْمَعِيْنَ) فَقَالَ لَهٗ عَلْقَمَةُ اشْرِحْ لَنَا يَا اَبَا مُحَمَّدٍ شَرْحاً يُذْهِبُ عَنْ قُلُوْبِنَا هٰذِهِ الشُّبْهَةَ فَقَالَ اَلَيْسَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی دَلَّ الْمَلَائِكَةَ عَلٰی تِلْكَ الطَّاعَةِ وَاَلْهَمَهُمْ اِيَّاهَا وَعَزَّمَ لَهُمْ عَلَيْهَا وَصَبَّرَهُمْ عَلٰی ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ وَهٰذِهٖ نِعَمٌ اَنْعَمَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِهَا عَلَيْهِمْ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَوْ طَالَبَهُمْ بِشُكْرِ هٰذِهِ النِّعَمِ مَا قَدَرُوْا عَلَيْهَا وَقَصَرُوْا وَكَانَ لَهٗ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِتَقْصِيْرِ الشُّكْرِ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم لوگ حضرت'' علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہمراہ حضرت'' عطاء ابن

(۲۴۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في " الآثار " (۳۷۷) بالفاظ اخر واخرجه ابن ماجة (۷۷) في المقدمة وابوداود (۴۶۹۹) في السنة واحمد ۵:۱۸۵ عن ابن الديلمي -

ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھے، حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' نے ان سے سوال کیا، کہنے لگے: اے ابو محمد! ہمارے علاقے میں کچھ لوگ ہیں جو اپنے بارے میں ایمان کے پختہ ہونے کا اقرار نہیں کرتے، اور خود کو مومن قرار دینے کو مکروہ سمجھتے ہیں، حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' نے پوچھا: وہ لوگ خود کو پکا مومن قرار کیوں نہیں دیتے؟ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو بتایا کہ وہ کہتے ہیں: جب ہم (خود کو پکا مومن) کہیں گے اور اپنے لئے پختہ ایمان ثابت کریں گے، تو گویا کہ ہم نے تو خود کو جنتی قرار دے دیا۔ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: سبحان اللہ! یہ شیطان کی جانب سے ایک دھوکا ہے اور یہ اس کا ایک مکر ہے، اس نے ان کو اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت اور احسان کو تسلیم کرنے سے روک دیا ہے، وہ سب سے بڑی نعمت ''اسلام'' ہے۔ اور ان لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی مخالفت کی ہے۔ میں نے صحابہ کرام کو دیکھا ہے وہ اپنے لئے پختہ ایمان ثابت کیا کرتے تھے، اور وہ یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ذکر کیا کرتے تھے، تم ان کو بولو کہ وہ خود کو کہا کریں ''ہم پکے مومن ہیں'' تاہم یہ نہ کہیں کہ ''ہم جنتی ہیں'' کیونکہ اللہ تعالیٰ تمام آسمان والوں کو اور تمام زمین والوں کو عذاب دے تو وہ ان کو عذاب دینے میں ظالم نہیں ہوگا۔ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے کہا: اے ابو محمد! اگر اللہ تعالیٰ ملائکہ کو عذاب دے جو لمحہ بھر کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے، تو کیا ان کو عذاب دینے میں بھی اللہ تعالیٰ ظالم نہیں ہوگا؟ حضرت ''عطاء رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: بالکل نہیں ہوگا۔ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ بات تو ہمارے نزدیک بہت بڑی ہے، یہ کیسے سمجھ میں آسکتی ہے؟ حضرت ''عطاء رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! اسی وجہ سے اہل قدر گمراہ ہو گئے، تم ایسی گفتگو کرنے سے پرہیز کرو، کیونکہ وہ لوگ تو اللہ کے دشمن ہیں، وہ اس پر اعتراض کرنے والے ہیں، کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لئے یہ نہیں فرمایا:

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبٰلِغَةُ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ (الانعام:149)

''تم فرماؤ تو اللہ ہی کی حجت پوری ہے تو وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت فرماتا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے کہا: اے ابو محمد! اس بات کی ایسی تشریح کریں جس سے ہمارے دلوں سے یہ شبہ ختم ہو جائے۔ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اپنی عبادت پر راہنمائی نہیں فرمائی؟ اور ان کو اپنی اطاعت کا الہام نہیں کیا؟ اور عبادت پر ان کو پختہ نہیں کیا؟ اور اطاعت و فرمانبرداری پر ان کو صبر کی توفیق نہیں دی؟ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: جی ہاں۔ حضرت ''عطاء رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: یہ سب نعمتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا فرمائی ہیں، حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: جی ہاں۔ حضرت ''عطاء رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ملائکہ سے ان نعمتوں پر شکر کا مطالبہ فرمائے تو وہ کما حقہ شکر ادا نہیں کر پائیں گے، بلکہ اس سے عاجز ہوں گے، تو اس کو حق ہے کہ شکر کی کمی کی بناء پر وہ ان پر عذاب کر سکتا ہے، اور اس صورت میں وہ ظالم نہیں ہوگا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محبوب بن یعقوب المفسر البخاری (عن) الحسن بن یزید (عن) حماد بن قریش عن نوح بن أبی مریم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن الشیبانی فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محبوب بن یعقوب مفسر بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن

یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حماد بن قریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''نوح بن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ نیک بخت کو نیکوں والے اور بد بخت کو بد بختوں والے اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں ☼

241/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رَفِيْعٍ (عَنْ) مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ (عَنْ) اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ اِلَّا وَقَدْ كَتَبَ اللّٰهُ مَخْرَجَهَا وَمَدْخَلَهَا وَمَا هِىَ لَاقِيَةٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَفِيْمَ الْعَمَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَعْمَلُوْا وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ اَمَّا اَهْلُ الشِّقَاءِ فَيُيَسَّرُوْا لِعَمَلِ اَهْلِ الشِّقَاءِ وَاَمَّا اَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُوْا لِعَمَلِ اَهْلِ السَّعَادَةِ فَقَالَ الْاَنْصَارِىُّ اَلْآنَ حَقَّ الْعَمَلُ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت''مصعب بن سعد بن ابی وقاص رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے ان کے والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر ذی روح کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس کا مخرج (جائے پیدائش) اور اس کا مدخل (جائے وفات) اور جو امور اس کے ساتھ پیش آنے والے ہیں سب لکھ دیئے ہیں۔ایک انصاری صحابی نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو پھر عمل کی کیا حیثیت ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کرو اور ہر شخص کو وہ اعمال میسر آجاتے ہیں جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے، جو بد بخت ہیں، ان کو بد بختوں والے اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں اور جو نیک بخت ہیں ان کو نیکوں والے اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں، اس انصاری صحابی نے عرض کی: اب تو عمل برحق ہے''۔

أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل الهروی (عن) محمود بن خداش الطالقانی (عن) إسحاق بن یوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

ورواه (عن) أحمد بن محمد بن سهل الترمذی (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال من كان من أهل الجنة يسر لعمل أهل الجنة ومن كان من أهل النار يسر لعمل أهل النار *

(ورواه)(عن) زكريا بن يحيى الأصفهانی (عن) أحمد بن محمد بن رشته (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) عن أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی قال قرأت فی كتاب حمزة بن حبيب الزيات (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد بن موسى (عن) أبی فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد بن محمد بن يزيد بن أبی العوام (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(٢٤١) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (٣٨٦) وابن ابی عاصم فی "السنة" ١: ٧٦-

(ورواه)(عن) أحمد ابن محمد (عن) منذر بن مخمد عن أبيه (عن) عمه سعيد بن أبي الجهم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد عن أبيه (عن) أيوب بن هانء (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) أبيه (عن) شقيق بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن عبد الله بن محمد بن موسى السعدى ومحمد ابن رضوان كلاهما (عن) الحسن بن عثمان (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله بن محمد بن مسروق قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبيه (عن) أحمد بن زهير (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) صالح بن أبى رميح (عن) يحيى ابن خالد (عن) أبى سعد الصغانى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمود بن خداش (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(قال) الحافظ ورواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ حمزة الزيات وحماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ وزفر والحسن بن زياد وصالح بن محمد وسابق وأيوب بن هانى وسفيان بن عمرو ومصعب بن راشد وأسد بن عمرو رحمهم الله

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبى عبد الله الحسين بن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) محمد بن محمد ابن سليمان (عن) محمد بن مصفِى (عن) بقية (عن) عمرو بن عبسة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى جعفر الطحاوى (عن) رجاء بن زكريا (عن) نصر بن حريش (عن) إسماعيل بن موسى بن ملحان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى عثمان سعيد بن هاشم (عن) عبد الرحمن بن إبراهيم (عن) شعيب بن إسحاق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهرى(عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ *

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) القاضي هناد بن إبراهيم (عن) القاسم بن عبيد الله بن عبد الله (عن) أبي طالب محمد بن أحمد بن إسحاق بن بهلول (عن) عبد الله بن عبد الرحمن بن واقد (عن) أبيه (عن) محمد ابن الحسن الشيباني (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده (عن) أبيه محمد ابن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ *

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن خداش طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سہل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس کے الفاظ یوں ہیں) ''جو اہل جنت میں سے ہوتا ہے، اس کو جنتیوں والے اعمال میسر کر دیے جاتے ہیں اور جو دوزخی ہوتا ہے، اس کو دوزخیوں والے اعمال میسر کر دیے جاتے ہیں''۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن رشتہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حمزۃ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن محمد بن یزید بن ابو العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد سے،انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن عبداللہ بن عامر بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شقیق بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن عبداللہ بن محمد بن موسیٰ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: یہ میرے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے،میں نے اس میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمود بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام زفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مصعب بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مصفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن عبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رجاء بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن حریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن موسیٰ بن ملحان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعثمان سعید بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن

مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی سابقہ اسانید کے ساتھ روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبیداللہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب محمد بن احمد بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) نے اپنے والد حضرت ''محمد ابن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ زمانے کو گالی مت دو، کیونکہ زمانے کا موثر حقیقی اللہ تعالیٰ ہے ☼

242/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رَفِيْعٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا الدَّهْرَ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور عبداللہ بن ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''زمانے کو گالی مت دو کیونکہ زمانہ (کو چلانے والا) تو خود اللہ تبارک وتعالیٰ ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) إبراهيم عن الحسن (عن) نعيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام محمود سے مراد مقام شفاعت ہے ☼

243/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رَفِيْعٍ (عَنْ) مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ (عَنْ) اَبِيْهِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی (عَسٰی اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَّحْمُوْداً) قَالَ الشَّفَاعَةُ

(۲۴۲) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفی فی "مسند الامام" (۴۸۰)، واحمد ۲۹۹:۵ و ۳۱۱، والهيثمی فی "مجمع الزوائد" ۷۱:۸، وابن عدی فی "الكامل" ۴۲:۶۔

(۲۴۳) قال السيوطی فی "الدر المنثور" ۳۲۵:۵: واخرج ابن مردويه، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ قال: سئل رسول الله صلی الله عليه وسلم عن المقام المحمود، فقال: "هو الشفاعة"۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مصعب بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

''قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں ارشاد فرمایا: (اس سے مراد) شفاعت ہے۔''

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن محمد بن سليمان (عن) سوادة بن على (عن) أحمد ابن الحارث (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبى طالب يحيى ابن على بن الطيب (عن) أبى سعد إسماعيل بن أحمد بن أبى بكر محمد بن جعفر الحافظ (عن) أبى بكر محمد بن محمود الواسطى (عن) أبى الحسين سوادة بن على (عن) أحمد بن الحارث بن على (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوادہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب یحییٰ ابن علی بن طیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد اسماعیل بن احمد بن ابوبکر محمد بن جعفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن محمود واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین سوادہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حارث بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گناہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو، اس کی بناء پر انسان کافر نہیں ہوتا ☼

244/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْكَرِیْمِ بْنِ اَبِی الْمُخَارِقِ (عَنْ) طَاوُسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی اِبْنِ عُمَرَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَرَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَكْسِرُوْنَ اَغْلَاقَنَا وَیُنَقِّبُوْنَ بُیُوْتَنَا وَیُغِیْرُوْنَ عَلٰی اَمْتِعَتِنَا اَكَفَرُوْا قَالَ لَا قَالَ اَرَاَیْتَ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ یَتَاَوَّلُوْنَ عَلَیْنَا وَیُسْفِكُوْنَ دِمَاءَ نَا اَكَفَرُوْا قَالَ لَا حَتّٰی یَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ شَیْئًا وَاَنَا اَنْظُرُ اِلٰی اِصْبَعِ اِبْنِ عُمَرَ وَهُوَ یُحَرِّكُهَا وَهُوَ یَقُوْلُ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالکریم بن ابومخارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ایک آدمی حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے پاس آیا، اس نے ان سے ایک مسئلہ پوچھا، کہنے لگا: اے

(٢٤٤) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في "مسند الامام" (٩) والترمذي (٢٦٣٧) في الايمان: باب ما جاء فيمن رمى اخاه بالكفر مرفوعاً بمعناه واخرجه احمد ١١٢:٢ مرفوعاً مختصراً "من قال لاخيه: يا كافر فقد باء بها احدهما"۔

ابوعبدالرحمٰن! آپ کا کیا خیال ہے؟ جولوگ ہمارے تالے توڑتے ہیں، ہمارے مکانات کونقب لگاتے ہیں اور ہمارے مال ومتاع لوٹ کرلے جاتے ہیں، کیاوہ کافر ہوگئے؟ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: نہیں۔اس شخص نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے، جولوگ ہمارے بارے میں قرآن کی آیات کی غلط تاویلات کرکے ہمارے خون بہاتے ہیں کیا یہ (ان اعمال کی بناپر) کافر ہوجاتے ہیں؟ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: نہیں۔ یہ لوگ جب تک اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کوشریک نہ ٹھہرائیں (تب تک کسی بھی گناہ کی وجہ سے کافرنہیں) حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' کی انگلی کی جانب دیکھ رہا تھا، وہ اپنی انگلی کو ہلا ہلا کرفرمارہے تھے ''یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح كتابة (عن) يحيى بن خالد المهلبی (عن) أبی معاذ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

قال أبو محمد البخاری رواه جماعة فوقفوه علی ابن عمر (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن محمد بن أبی كثير (عن) مكی بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) عبد الله بن أحمد بن أسد الأصفهانی (عن) أحمد بن رشته (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر بن الهذيل (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) إسماعيل بن محمد بن أبی كثير (عن) مكی بن إبراهيم عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طورپر)، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن خالد مہلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''امام ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کومحدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے اوراس کوحضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' تک موقوف کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن اسد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رشتہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ بندہ جب تک تقدیر کے اچھا اور برا ہونے پر ایمان نہ لائے، اس کا تقدیر پر ایمان معتبر نہیں ہے ☼

245/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ الصَّيْرَفِيِّ عَنْ عَامِرٍ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ بَالْقَدْرِ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے کا ایمان تقدیر پر اس وقت تک معتبر نہیں ہے جب تک تقدیر کے اچھا اور برا ہونے پر ایمان نہ لائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) الحسن بن سهل (عن) مصعب بن سلام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لا الٰہ الا اللّٰہ کی بدولت لوگ دوزخ سے نجات پائیں گے ☼

246/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ (عَنْ) رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ (عَنْ) حُذَيْفَةَ ابْنِ الْيَمَانِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ يَدْرُسُ الْاِسْلَامُ كَمَا يَدْرُسُ وَشْیُ الثَّوْبِ وَلَا يَبْقٰى شَیْءٌ اِلَّا شَيْخٌ كَبِيْرٌ اَوْ عَجُوْزٌ فَانِيَةٌ تَقُوْلُ كَانَ قَبْلَنَا قَوْمٌ وَيَقُوْلُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهُمْ لَا يُصَلُّوْنَ وَلَا يَصُوْمُوْنَ وَلَا يَحُجُّوْنَ وَلَا يَتَصَدَّقُوْنَ قَالَ فَقَالَ صِلَةُ بْنُ زُفَرَ فَمَا تَغْنٰى عَنْهُمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهُمْ لَا يُصَلُّوْنَ وَلَا يَصُوْمُوْنَ وَلَا يَحُجُّوْنَ وَلَا يَتَصَدَّقُوْنَ فَقَالَ يَا صِلَةُ يَنْجُوْنَ بِهَا مِنَ النَّارِ ثُمَّ قَالَ الثَّانِيَةَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهٗ يَا صِلَةُ يَنْجُوْنَ بِهَا مِنَ النَّارِ

(۲۴۵) اخرجه احمد ۱:۹۷ وابن ابی عاصم فی "السنة" (۸۸۷) والبزار (۹۰٤) والطیالسی (۱۰٦) والترمذی (۲۱٤۵)-

(۲٤٦) اخرجه ابن ماجة (٤۰٤۹) فی الفتن: باب ذهاب القرآن والعلم والحاکم فی "المستدرك" ٤:۵۸۷ والخطیب فی "تاریخ بغداد" ۱:٤۰۰-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''حذیفہ ابن یمان رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: اسلام مٹتا رہے گا، جیسے کپڑے کے داغ مٹتے ہیں اور کہیں کہیں بوڑھا آدمی یا کوئی بوڑھی عورت باقی بچے گی وہ کہا کریں گے: ہم سے پہلے ایک قوم ہوتی تھی جو ''لا الہ الا اللہ'' پڑھا کرتی تھی، (لیکن) وہ لوگ (خود) نمازیں نہیں پڑھیں گے، روزے نہیں رکھتے ہوں گے، حج نہیں کرتے ہونگے، زکوٰۃ نہیں دیتے ہونگے۔ حضرت ''صلہ بن زفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اے ابوعبداللہ! جب وہ لوگ نہ نماز پڑھتے ہونگے، نہ روزے رکھتے ہونگے، نہ حج کرتے ہونگے، نہ زکوٰۃ دیتے ہونگے، تو ان کو ''لا الہ الا اللہ'' پڑھنے کا فائدہ کیا ہوگا؟ حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اے صلہ! وہ اس کلمے کی بنا پر دوزخ سے چھوٹ جائیں گے، اس کے بعد انہوں نے بلند آواز سے کہا: وہ اس کلمے کی بنا پر دوزخ سے چھوٹ جائیں گے''۔

(أخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو البلخي في مسنده (عن) أحمد بن علي بن محمد (عن) أبي طاهر محمد بن أحمد بن أبي الصقر (عن) أبي الحسين علي بن ربيعة بن علي (عن) الحسن بن رشيق (عن) أبي عبد الله محمد ابن حفص بن عبد الملك الطالقاني (عن) صالح بن محمد الترمذي (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر محمد بن احمد بن ابو صقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن ربیعہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد ابن حفص بن عبد الملک طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہر نومولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں ☼

247/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ قِيْلَ فَمَنْ مَاتَ صَغِيْراً يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالرحمٰن بن ہرمز اعرج رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نومولود فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، اس کے والدین اس کو یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو بچپن میں فوت ہوجائے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ انہوں نے کیا عمل کرنے تھے۔

(۲۴۷) اخرجه ابن حبان (۱۲۸) والبخاری (۱۳۵۸) والبخاری (۱۳۵۸) واحمد ۲:۳۹۳ ومسلم (۲۶۵۸) والطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۲:۱۶۲-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن اللیث البلخی المعروف بالثوری (عن) محمد بن یونس (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن لیث بلخی معروف ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی قبر کو دیکھ کر لوگ حسرت کریں گے ''کاش! اس کی جگہ یہاں میں ہوتا'' آزمائش ہی اتنی ہوگی ☼

248/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمَزَ الْاَعْرَجِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰـهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَخْتَلِفُوْنَ اِلَی الْقُبُوْرِ فَیَضَعُوْنَ بُطُوْنَهُمْ عَلَیْهَا وَیَقُوْلُوْنَ وَدِدْنَا اَنَّا کُنَّا صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَکَیْفَ یَکُوْنُ هٰذَا قَالَ لِشِدَّةِ الزَّمَانِ وَکَثْرَةِ الْبَلَایَا وَالْفِتَنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالرحمٰن بن ہرمز رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ جا کر قبروں پر لیٹ جائیں گے اور کہیں گے: کاش کہ آج اس قبر میں ہم ہوتے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیونکر ہوگا؟ ارشاد فرمایا: زمانے کی سختیوں آزمائشوں اور فتنوں کی وجہ سے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن اللیث (عن) محمد بن یونس (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مومن کی فہم وفراست سے بچو کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے خصوصی نور سے دیکھ لیتا ہے ☼

249/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) عَنْ عَطِیَّةَ الْعَوْفِیِّ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِتَّقُوْا فَرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ ثُمَّ قَرَاَ (اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِیْنَ) اَیِ الْمُتَفَرِّسِیْنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کی فراست سے بچو! کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے نور کے ساتھ (سب

(۲۴۸) اخرجه الحافظ صدر الدین الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۵۰۱) وابن حبان (۶۷۰۷) ومالك فی ''الموطأ'' ۱:۲۴۱ فی الجنائز واحمد ۲:۲۳۶ والبخاری (۷۱۱۵) فی الفتن: باب لا تقوم الساعة حتی یمر الرجل بقبر الرجل...

(۲۴۹) اخرجه الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۵۰۴) والترمذی (۳۱۲۷) باب ومن سورة الحجر والطبرانی فی ''الاوسط'' (۷۸۴۳) والبخاری فی ''التاریخ الکبیر'' ۷:۳۵۴ (۱۵۲۹) والخطیب فی ''تاریخ بغداد'' ۳:۱۹۱-

کچھ) دیکھ لیتا ہے، پھر حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ (الحجر:75)

''بیشک اس میں نشانیاں ہیں فراست والوں کے لئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو في مسنده (عن) أبي السعود أحمد بن علي بن محمد الخطيب (عن) محمد ابن أحمد الخطيب (عن) علي بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن جعفر (عن) صالح بن محمد عن حماد (عن) أبيه اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعود احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''

☼ کلونجی، حجامہ، شہد اور بارش میں شفاء ہے ☼

250/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ا بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الشِّفَاءَ فِی اَرْبَعَةٍ اَلْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ وَالْحِجَامَةِ وَالْعَسْلِ وَمَاءِ السَّمَاءِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: چار چیزوں میں اللہ تعالیٰ نے شفاء رکھ دی ہے ○ کلونجی میں ○ حجامہ میں ○ شہد میں اور ○ بارش میں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد كتابة (عن) يوسف بن بهلول (عن) فرج بن بيان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''یوسف بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فرج بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کھمبی کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے ☼

251/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) عَمْرِو الْجَرَشِیِّ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مِنَ الْمَنِ الْکُمَّاةُ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَیْنِ

(۲۵۰) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في "مسند الامام" (۴۴۳)-

(۲۵۱) اخرجه الحافظ صدر الدين الحصكفي في "مسند الامام" (۴۴۴) وابو يعلى (۹۶۱) ومسلم (۲۰۴۹) (۱۶۳) في الاشربة: باب فضل الكماة ومداواة العين بها، واحمد ۱۸۷:۱-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عمرو جریشی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''سعد بن زید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک (بنی اسرائیل پر آسمان سے جو ''من'' نازل ہوا تھا اس) من میں سے کھمبی بھی ہے، اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، (کھمبی ایک چھوٹا سا پودا ہے جو عموماً برسات کے بعد خود بخود اگ آتا ہے)

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي القاسم الصفار (عن) محمد بن القاسم البلخي (عن) سليمان بن أحمد بن عيسى الواسطي (عن) مروان الجزري (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن احمد بن عیسیٰ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مروان جزری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے معاملات کی ابتداء میں برکت کی دعا مانگی ☼

252/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَعْلَى بْنُ عَطَاء (عَنْ) عَمَّارَةَ بْنِ حَدِيْدٍ (عَنْ) صِخْرِ الْغَامِدِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِي بُكُوْرِهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یعلیٰ بن عطا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمارہ بن حدید رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''صخر الغامدی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی ''اے اللہ میری امت (کے معاملات) کی ابتداؤں میں برکت عطا فرما''

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده عن أبي بكر محمد بن الحسن الهمداني (عن) عروة بن عبد الله بن يعقوب (عن) مكي بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *

قال الحافظ محمد بن المظفر (ورواه)(عن) حاتم بن إسماعيل

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه)(عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الحافظ المقرى (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف عن القاضي عمر الأشناني (عن) الحسن بن العباس المقرى الرازي (عن) يعقوب ابن أحمد بن حميد بن كاسب عن حاتم بن إسماعيل (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده هذا إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)

(٢٥٢) اخرجه ابن احبان(٤٧٥٥) واحمد ٤١٧:٣ وابن ابي شيبة ٥١٦:١٢ وسعيد ابن منصور(٢٣٨٢) وابو داود(٢٦٠٦) في الجهاد:باب في الابتكار في السفر-

حضرت ''ابوبکر محمد بن حسن ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عروہ بن عبداللہ بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی مروی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک ابن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر حافظ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن عباس مقری رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یعقوب ابن احمد بن حمید بن کاسب رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۴۳ میں ''حکم'' سے مراد ''ایمان'' ہے ☼

253/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) شَيْخٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ) قَالَ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے شیخ (حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'') کے ذریعے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ''اللہ تعالیٰ کے ارشاد

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ (المائدۃ:43)

''اور جو اللہ کے اُتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ کافر ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: (اس میں من لم یحکم کا مطلب) من لم یؤمن ہے''۔(یعنی جو اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قرآن پر ایمان نہ لائے وہ کافر ہے)

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني (عن) الحسين بن عمرو بن أبي الأحوص (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده هذا إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل

بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عمرو بن ابو الاحوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ آسیب کی وجہ سے مرنے والا بھی شہید ہے ☼

254/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) زِیَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ یَزِیْدِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَنَاءُ اُمَّتِیْ بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُوْنُ قَالَ وَخْزُ اَعْدَائِکُمْ مِنَ الْجِنِّ وَفِیْ کُلٍّ شَهَادَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی تباہی طعن اور طاعون میں ہوگی۔ عرض کیا گیا: طعن کو تو ہم جانتے ہیں، لیکن طاعون کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے دشمن جن کا چوبھ مار کر کسی کو مار ڈالنا (موت جہاد میں لگنے والا نیزہ کی وجہ سے ہو یا طاعون کی وجہ سے) دونوں صورتوں میں مرنے والا شہید ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القیراطی (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *.

لکن بلفظ وفی کل شهداء *

قال أبو محمد وفی روایة محمد بن الحسن مکان یزید بن الحارث عبد الله بن الحارث وتابع محمداً جماعة *

(منهم) حمزة (أخبرنا) محمد بن أحمد بن محمد (حدثتنا) فاطمة بنت محمد (عن) أبیها قال هذا کتاب حمزة بن حبیب فقرأت فیه (حدثنا) أبو حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) الحسن بن الفرات (أخبرنا) أحمد بن محمد قال قرأت فی کتاب حسین بن علی (حدثنا) یحیی بن الحسن (حدثنا) زیاد بن الحسن (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) أبو یوسف وأسد بن عمرو (أخبرنا) أحمد بن محمد (أخبرنا) منذر ابن محمد (عن) أبیه.

(ومنهم) المقری (أخبرنا) صالح بن محمد الأسدی (حدثنا) علی بن الحسن الداریجردی (قَالَ حَدَّثَنَا) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) أیوب بن هانی الحسن بن زیاد (أخبرنا) أحمد بن محمد (أخبرنا) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب والحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

---

(۲۵۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۶۸) واحمد ۳۹۵:٤ والطیالسی (۵۳٤) وقد تقدم-

(ومنهم) سعيد بن أبي الجهم (أخبرنا) أحمد (أخبرنا) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه سعيد بن أبي الجهم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) سابق البربرى (أخبرنا) أحمد بن محمد (أخبرنا) جعفر بن موسيحدثنا أبو فروة (عن) سابق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) يونس بن بكير (أخبرنا) أحمد بن محمد (أخبرنا) منذر بن محمد (أخبرنا) أبى (أخبرنا) يونس بن بكير (أخبرنا) أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) محمد بن مسروق (أخبرنا) أحمد بن محمد (أخبرنا) محمد بن عبد الله المسروقى قال وجدت فِي كتاب جدى أخبرنا أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(قال) أبو محمد البخارى واضطرب الناس قديماً فِي اسم هذا الشيخ الذى بين زياد بن علاقة وأبى موسى (فقال) عبد الرحمن بن مهدى (عن) سفيان الثورى (عن) زياد بن علاقة (عن) رجل (عن) أبى موسى *

(و) قال يعلى بن عبيد (عن) سفيان الثورى (عن) زياد بن علاقة (عن) رجل من قومه (عن) أبى موسى (و) قال إسماعيل بن زكريا (عن) سفيان (عن) زياد بن علاقة (عن) يزيد بن الحارث (عن) أبى موسى (وقال) زائدة بن قدامة وشيبان بن عبد الرحمن (عن) زياد بن علاقة عن رجال من قومه (عن) أبى موسى *

وحديث يحيى بن بكير ببغداد (عن) أبى بكر النهشلى (عن) زياد بن علاقة (عن) قطبة بن مالك (عن) أبى موسى *

(و) حديث يحيى بالكوفة (عن) زياد بن علاقة (عن) أسامة بن شريك وقطبة بن مالك (عن) أبى موسى *

فجمعهما جميعاً (و) حديث الحجاج ابن أرطأة (عن) زياد بن علاقة (عن) كردوس بن العباس (عن) أبى موسى (و) حديث أبى يحيى الحمانى ومحمد بن زياد بن علاقة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) زياد ابن علاقة (عن) يزيد بن الحارث (عن) أبى موسى وحديث جماعة على ما ذكرنا (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) زياد بن علاقة (عن) عبد الله بن الحارث (عن) أبى موسى *

(قال) أبو محمد البخارى فيحتمل أن زياد بن علاقة سمع الحديث من هؤلاء فربما ذكر واحداً وربما جمعهم والله أعلم *

وربما سمعه من أحدهم وكان يشتبه عليه اسمه عند الرواية *

ثم قال البخارى والصحيح عندى فِي الرواية يزيد بن الحارث (عن) أبى موسى لأنه هكذا رواه محمد بن زياد بن علاقة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) زياد بن علاقة *

وابن زياد أعرف بإسناد أبيه من غيره والله أعلم وقد ساعد أبا حنيفة على هذه الرواية سفيان الثورى من طريق إسماعيل بن زكريا *

وشداد بن سليمان يحدث أيضاً (عن) زياد بن علاقة (عن) يزيد بن الحارث (قال) أبو محمد البخارى والدليل على ما ذكرنا من تصحيح هذه الرواية دون غيرها ما أخبرنا أحمد بن محمد أخبرنا عبد الله بن إسماعيل بن أبى الحكم (عن) أبيه (عن) أبى حذيفة الثعلبى (عن) محمد بن زياد بن علاقة قال قلت لأبى إن أبا حنيفة روىٰ عنك

هـذا الحديث يعنى حديث الطاعون فقال له رجل من يزيد ابن الحارث لا أدرى فقال يا بنى يزيد بن الحارث رجل منا ممن شهد فتح القادسية وهذه داره وأومى إليها *

وتبين بهذا أن الحديث كان عند زياد بن علاقة عن يزيد بن الحارث وثبت بذلك رجحان اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ علـى غيـره من المحدثين فِى الحفظ والإتقان (وأخرجه) الـحـافظ طلحة ابن محمد فِى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب الصريفينى (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الـحـافـظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) الـحسـن بن الحسين الأنطاكى (عن) أحـمـد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الـحسين بن محمد بن خسرو البلخى فِى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على الحسن بـن أحـمـد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبـى نـصـر بن اشكاب البخارى (عن) عبـد الله بـن طـاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الـقـاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبـى الظفر هناد بن إبراهيم (عن) أبى القاسم عبيـد الله بن عبد الله بن الحسين النقيب (عن) أبـى طـالـب محمد بن أحمد بن إسحاق بن بهلول القاضى التنوخى (عن) عبيـد الله بن عبد الرحمن بن واقد (عن) أبيه (عن) مـحمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) عبد الله بن أحمد بن حنبل (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فِى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِى نسخته فرواه (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔لیکن ان کی روایت میں''وفی کل شہداء'' کے الفاظ ہیں۔

○حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں:حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت میں حضرت''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کی بجائے حضرت''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ہے۔اور محدثین کی ایک جماعت ہے جس نے حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کی متابعت کی ہے۔(اس جماعت میں سے کچھ کی اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں:ہمیں حضرت''محمد بن احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں سیدہ''فاطمہ بنت محمد رحمۃ اللہ علیہا'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں''(انہوں نے کہا) یہ حضرت''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے،میں

نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے

(۲) حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''ابویوسف واسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''علی بن حسن داریجردی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت ''ایوب بن ہانی حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت ''سابق بربری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''جعفر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں ہمارے والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

(۹) حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے کہا: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ جوراوی حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے درمیان ہیں ایک عرصہ

سے محدثین کرام کا ان کے نام کے بارے میں اختلاف ہے۔

چنانچہ حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سفیان الثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رجل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور حضرت ''یعلی بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ''رجل من قومہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور حضرت ''اسماعیل بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور حضرت ''زائدہ بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شیبان بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی قوم کے کچھ لوگوں سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے (بغداد میں) انہوں نے حضرت ''ابوبکر نہشلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قطبہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے (کوفہ میں حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسامہ بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قطبہ بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حجاج ابن ارطاہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''کردوس بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''زیاد ابن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اور محدثین کی ایک جماعت ہے جس نے یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں یہ احتمال ہے کہ حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث ان محدثین سے سنی ہے کبھی وہ ان میں سے کسی ایک محدث کا ذکر کر دیتے ہیں اور کبھی پوری جماعت کا۔ (واللہ اعلم بالصواب) اور کبھی یوں ہوتا ہے کہ انہوں نے ان میں سے کسی ایک سے حدیث سنی ہوتی ہے لیکن روایت کے وقت ان کو وہ نام ذہن میں رہتا۔ پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: روایت کے حوالے سے میرے نزدیک صحیح حدیث وہ ہے جو حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے کیونکہ اس کو حضرت ''محمد بن زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی اسی طرح روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اور ''حضرت ''ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' دوسروں کی بہ نسبت اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کی اسانید کو زیادہ بہتر جانتے ہیں (واللہ اعلم بالصواب)

○ اس روایت کو حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شداد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے طریق سے بھی

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچایا ہے۔انہوں نے حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہم نے جو دعویٰ کیا ہے کہ یہ روایت صحیح ہے اور اس کے مقابلے میں دیگر روایات غیر صحیح ہیں،اس پر دلیل یہ ہے

ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبداللہ بن اسماعیل بن ابوحکم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے ،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوحذیفہ ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے عرض کی: کیا حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ (طاعون کے موضوع پر مشتمل) آپ سے روایت کی ہے؟ ایک آدمی نے ان سے کہا: کون یزید بن حارث؟ میں تو اس کو نہیں جانتا۔انہوں نے کہا: اے میرے بیٹے! یزید بن حارث ہم ہی میں سے ایک شخص ہے،وہ جنگ قادسیہ میں شریک ہوئے تھے

اور اس کے گھر کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے: اس کا گھر یہ ہے۔اس سے یہ پتا چلا کہ یہ حدیث حضرت ''زید بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس حضرت ''یزید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کی اسناد کے ہمراہ موجود تھی۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' دیگر محدثین سے زیادہ حفظ واتقان کے مالک تھے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب صریفینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابونصر بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوظفر ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوقاسم عبید اللہ بن عبد اللہ بن حسین نقیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوطالب محمد بن احمد بن اسحاق بن بہلول قاضی تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے)

حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کچہ بچہ قیامت کے دن جنت کے دروازے پر اپنے باپ کا انتظار کر رہا ہوگا ☼

255/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلاقَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ السِّقْطَ لَيَكُوْنُ مُحْبَنْطِئاً عَلٰی بَابِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهٗ اُدْخُلْ فَيَقُوْلُ لاَ اِلَّا وَوَالِدِیْ مَعِیْ

✧✧حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ضائع ہونے والا بچہ جنت کے دروازے پر (اپنے ماں باپ کا) انتظار کر رہا ہوگا۔ اس کو کہا جائے گا: جنت کے اندر چلے جاؤ، وہ کہے گا: میں اپنے والد کے بغیر جنت میں نہیں جاؤں گا، (اس حدیث کا یہ مطلب ہوسکتا ہے کہ اگر کسی کا بچہ پیٹ میں ہی فوت ہو جائے، وہ اپنے والد کو ساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا اور یہ بھی ہوسکتا ہے، نطفہ زنا اگر ضائع کروایا گیا تو بچہ جنت کے دروازے پر بیٹھے گا اور اہل محشر کے سامنے ظاہر کرے گا کہ اس کا باپ کون ہے)

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) جعفر بن أحمد (عن) عمران (عن) أبی كريب (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده المذكور إلی اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جعفر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست

---

(۲۵۵) اخرج محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۴۰۷) والحصکفی فی "مسند الامام" (۱۸۶) وعبدالرزاق (۱۰۳۴۳) فی النکاح: نکاح الابکار والمرأة العقیم عن رجل من اهل الشام بنحوه-

علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک حقب کی مقدار ۸۰ برس ہے ☼

256/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَاصِمٍ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی (لَابِثِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا) اَلْحَقْبُ ثَمَانُوْنَ سَنَةً مِنْهَا سِتَّةُ اَيَّامٍ عَدَدَ اَيَّامِ الدُّنْيَا كُلِّهَا

✧ ✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' اللہ تعالیٰ کے ارشاد

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا (النبا:23)

'' اس میں قرنوں رہیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: ایک حقب کی مدت ۸۰ برس ہے، ان میں سے صرف ۶ دنوں کی مقدار پوری دنیا کے تمام دنوں کے برابر ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو (عن) أحمد بن علی بن محمد (عن) أبی طاهر محمد بن أحمد بن أبی الصقر (عن) أبی الحسين علی بن ربيعة بن علی (عن) الحسن بن رشيق (عن) أبی عبد الله محمد بن حفص بن عبد الملك بن عبد الرحمن الطالقانی (عن) صالح بن محمد الترمذی (عن) حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوطاہر محمد بن احمد بن ابو صقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو حسین علی بن ربیعہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ محمد بن حفص بن عبدالملک بن عبدالرحمٰن طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت بخشی بخشائی ہے، ان کو گناہوں کا عذاب دنیا میں ہی دے دیا جاتا ہے ☼

257/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی (عَنْ) اَبِيْهِ اَبِیْ مُوْسٰی عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اُمَّتِیْ اُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ عَذَابُهَا بِاَيْدِيْهَا فِی الدُّنْيَا

✧ ✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' ابو بردہ بن ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کے والد'' ابوموسیٰ عامر بن عبداللہ بن

(٢٥٦) اخرجه الحصكفی فی '' مسند الامام '' (٥١٥)-

(٢٥٧) اخرجه ابو يعلٰی (٧٢٧٧) واحمد ٤:١٠،٤ وابوداود (٤٢٧٨) فی الفتن: باب ما يرجی فی القتل والشهاب (٩٦٩) والحاكم فی '' المستدرك '' ٤:٤٤٤ وقد تقدم-

قیس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت بخشی بخشائی ہے، ان کا عذاب دنیا میں ہی ان کو اپنے ہی ہاتھوں سے دے دیا جاتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن حازم (عن) عون بن جعفر المعلم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) محمد بن سارية التميمی (عن) عون بن جعفر المعلم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وزاد) أحمد بن محمد فِی حديثه بالقتل والزلازل *

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی الحسين البزاز المعروف بابن الباقر (عن) أبی بكر محمد بن علی بن محمد بن النضر الديباجی (عن) أبی بكر يوسف بن يعقوب بن إسحاق بن البهلول (عن) محمد ابن جعفر العبسی وزاد فِی آخره فإذا كان يوم القيامة أعطی كل رجل منهم يهودياً أو نصرانياً فيقال هذا فداء ك من النار *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عون بن جعفر معلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ساریہ تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عون بن جعفر معلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی حدیث میں الفاظ کا اضافہ بھی کیا ہے ''قتل اور زلزلے''

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسین بزاز المعروف ابن الباقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن علی بن محمد بن نضر دیباجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن جعفر عبسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور اس کے آخر میں یہ اضافہ بھی کیا ہے ''جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر شخص (مسلمان) کو ایک یہودی یا نصرانی آدمی دیا جائے گا اور کہا جائے گا یہ تیرا دوزخ کا فدیہ ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِی الزُّهْدِ فِی الدُّنْیَا وَالتَّاَسِّی بِأَخْلَاقِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم وَشَرَفٍ وَّكَرَمٍ

تیسری فصل دنیا سے بے رغبتی اور خود کو اخلاق نبوی سے آراستہ کرنے کے بیان میں

☼ جو جتنا زیادہ نیک ہوتا ہے، اس کی آزمائش اتنی ہی سخت ہوتی ہے ☼

258/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ

(۲۵۸) اخرجه الحصكفی فی ''مسند الامام'' (۴۸۵) وابو يعلی (۱۶۴) ومسلم (۱۴۷۹) فی الطلاق: باب فی الايلاء

ـلّٰهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي شِكَاةٍ شَكَاهَا فَإِذَا هُوَ عَلٰى عِبَاءَةٍ قُطْوَانِيَّةٍ مُرَقَّعَةٍ مِنْ صُوْفٍ حَشْوُهَا الإِذْخَرُ فَقَالَ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كِسْرٰى وَقَيْصَرُ عَلَى الدِّيْبَاجِ وَأَنْتَ عَلٰى هٰذِهٖ فَقَالَ يَا عُمَرُ أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ مَسَّهٗ فَإِذَا هُوَ شَدِيْدُ الْحُمّٰى قَالَ تَحُمُّ هٰكَذَا وَأَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) فَقَالَ إِنَّ أَشَدَّ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَلَاءً نَبِيُّهَا ثُمَّ الْخَيْرُ لِخَيْرٍ وَكَذٰلِكَ كَانَتِ الْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ قَبْلَكُمْ وَالْأُمَمُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضرت ہوئے، اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے، آپ ایک قطوانی چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے، اس کا استر اون کا تھا اور اس کے اندر اذخر گھاس بھری ہوئی تھی، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، حضور قیصر و کسریٰ تو نرم ریشم پر آرام کرتے ہیں اور آپ اس کھردری چٹائی پر۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ ان کے لئے دنیا ہو اور ہمارے لئے آخرت؟ پھر حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ لگا کر دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت سخت بخار تھا، عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ کو اتنا سخت بخار ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس دنیا میں سب سے سخت آزمائش کسی بھی امت کے نبی کو ہوتی ہے، اس کے بعد اس کی جوان کے بعد سب سے زیادہ نیک ہوتا ہے، اس کے بعد اس کی جوان میں سب زیادہ نیک ہوتا ہے، یہی صورت حال تم سے پہلے انبیاء کرام کے ساتھ اور ان کی امتوں کے ساتھ رہی''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي السميدع البخاري البابديزي (عن) المسيب بن إسحاق (عن) عيسى بن موسى (عن) أبي يوسف (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً سهل بن خلف بن وردان القطان البخاري (عن) إسحاق ابن حمزة *

(ورواه)(عن) محمد بن زياد الرازي (عن) محمد بن أمية كلاهما (عن) عيسى بن موسى غنجار (عن) أبي يوسف (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله *

(وأخرجه) القاضي أبو الحسين عمر الأشناني فِي مسنده (عن) الحسين بن شاكر (عن) عمر (عن) عيسى بن موسى (عن) أبي يوسف (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) الشيخ أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الحسن بن أحمد بن الحسن الباقلاني (عن) أبي عبد الله أحمد بن محمد بن يوسف بن محمد العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني (عن) الحسين بن شاكر بإسناده المذكور (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ (عن) حماد من قوله مسه فإذا هو شديد الحمى إلى آخر الحديث *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسمیدع بخاری بابدیزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''میسب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''

ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''سہل بن خلف بن وردان قطان بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ابن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے محمد بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حسین بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شیخ ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن حسن باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف بن محمد علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حسین بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مذکورہ اسناد کے ہمراہ) انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

ان سے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''مسه فاذا هو شديد الحمى'' کے الفاظ سے آخر تک روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں آپ کے گھر والوں نے کبھی ۳ دن مسلسل پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی☼

259/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعْنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ خُبْزٍ مُتَتَابِعاً حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَا زَالَتِ الدُّنْيَا عَلَيْنَا كَدِرَةً عُسْرَةً حَتّٰى فَارَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَارَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا صُبَّتْ عَلَيْنَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''اسود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: ہم نے کبھی بھی تین دن مسلسل پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی حتی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا، ہم پر دنیا تنگ ہی رہی حتی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں داغ مفارقت دے گئے، جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم وصال فرما گئے تو ہم پر (سب کچھ) انڈیل دیا گیا''۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) أحـمد بن أبی صالح (عن) أحـمد بن يعقوب بن مروان (عن) شقيق (عن) إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) عبـد الله بن محمد بن النضر الهروی (عن) أبی علی الحسن (عن) أبـی الحسن بن علی الصالحی

(۲۵۹) اخرجه احمد ۶۲:۱۲۸ والبخاری (۵۴۴۲) ومسلم (۲۹۷۵) (۳۱) والبیهقی فی "دلائل النبوة" ۱:۳۴۷-

(عن) أبى مطيع (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(و) اللفظ أنها قالت ما شبع آل محمد ثلاثة أيام من خبز البر *

(وأخرجه) الحافظ محمد ابن خسرو فِي مسنده قال قرأت فِي كتاب تاريخ بخارى لغنجار (عن) أبى محمد سهل بن عثمان بن سعيد (عن) طاهر بن محمد بن حمويه (عن) عبد الله بن محمد القوهى الرازى (عن) عمرو بن محمد العبقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فِي مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن نصر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن علی صالحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں یہ الفاظ ہیں ''انہوں نے فرمایا: حضرت ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے کبھی تین دن مسلسل گندم کی روٹی پیٹ بھر کرنہیں کھائی''

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے،وہ کہتے ہیں:) میں نے حضرت ''غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ''تاریخ بخاری'' میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد سہل بن عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''طاہر بن محمد بن حمویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد قوہی رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمرو بن محمد عبقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت مسجد تشریف لے جاتے تو آپ اپنی خوشبو سے پہچانے جاتے تھے ☼

260/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْرَفُ بِاللَّيْلِ اِذَا اَقْبَلَ اِلَى الْمَسْجِدِ بِرِيْحِ الطِّيْبِ

(٢٦٠) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (٢٥٩) واخرجه البيهقى فى "دلائل النبوة" ١:٢٥٦ واحمد ٤:١٦١ والبخارى فى "التاريخ الكبير" ٤:٢:٣١٧ من حديث جابر بن عبدالله-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت '' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت '' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت '' علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت '' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جب مسجد تشریف لے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو کی وجہ سے پہچانے جاتے تھے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی بکر عبد الله بن محمد القاضی الحبال الرازی (عن) یعقوب بن یوسف بن دینار (عن) عبید بن آدم بن أبی إیاس (عن) أبیه (عن) إسماعیل بن إبراهیم القاضی ببیت المقدس (عن) إبراهیم بن طهمان الخرسانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر عبداللہ بن محمد قاضی حبال رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' یعقوب بن یوسف بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' عبید بن آدم بن ابو ایاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابراہیم قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (بیت المقدس میں)، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان خرسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفید رنگ کی شامی ٹوپی پہنا کرتے تھے ✿

261/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَلَنْسُوَةٌ شَامِیَةٌ بَیْضَاءَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفید رنگ کی شامی ٹوپی پہنتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) قبیصة بن الفضل (عن) زکریا بن یحیی ابن الحارث (عن) محمد بن أیوب (عن) أبی أسامة عبد الله بن محمد الحلبی (عن) الضحاك بن مخلد (عن) أبی قتادة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت '' قبیصہ بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' زکریا بن یحییٰ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ عبداللہ بن محمد حلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ضحاک بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی خاتون بھی بلاتی تو آپ اس کے پاس بھی تشریف لے جاتے ✿

262/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ (عَنْ) اَبِیْهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ خَرَجْتُ مَعَ اَبِیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ فَلَقِیَهُ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فُلَانَةٌ تَدْعُوْكَ فَمَضٰی

(٢٦١) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (٤٣٠) واخرجه البيهقی فی "شعب الايمان" (٣٦٥٩) والحافظ ابن حجر فی "المطالب العالية" (٢١٩٧) من عبد الله بن عمر رضی الله عنهما۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے ایک انصاری شخص نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں: میں اپنے والد کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت میں بچہ تھا، ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو فلاں عورت بلا رہی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لے گئے۔

(خرجه) القاضی عمر الأشنانی (عن) أحمد بن محمد البرقی القاضی (عن) أبی سلمة موسی بن إسماعیل (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی *

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے احمد بن محمد برقی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ موسیٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن صرف ایک آنت میں ☼

263/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْکَافِرُ یَأْکُلُ فِیْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ یَأْکُلُ فِیْ مِعًا وَّاحِدٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر سات آنتوں میں (یعنی پیٹ بھر کر) کھاتا ہے، اور مؤمن ایک آنت میں (یعنی کم) کھاتا ہے'۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) نجیح بن إبراهیم القرشی (عن) محمد بن إسحاق البلخی (عن) شداد بن حکیم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نجیح بن ابراہیم قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ علم پر عمل کرنے والے کو علم لدنی عطا ہو جاتا ہے، عقلمند وہ ہے جو تارک دنیا ہے ☼

264/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) قَالَ دَاوٗدُ الطَّائِیُّ مَنْ عَلَّمَ وَعَمِلَ اَوْرَثَهُ اللّٰهُ عِلْمَ مَا لَمْ یُعَلِّمْ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِیْ دَاوٗدُ (عَنْ)

(۲۶۳) اخرجه الطحاوی فی "شرح مشکل الآثار" (۲۰۰۳) والطیالسی (۱۸۳۴) وابو عوانة ۵:۴۲۸ وابن حبان (۵۲۳۸) والطبرانی فی "الاوسط" (۱۶۳۴) وابو نعیم فی "تاریخ اصفهان" ۲:۱۵۳-

عُمَرَ بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ (عَنْ) بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَعْقَلُ النَّاسِ اَتْرَكُهُمْ لِلدُّنْيَا

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: جو شخص علم حاصل کرتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو وہ علم بھی عطا فرما دیتا ہے جو اس نے حاصل نہیں کیا تھا۔

پھر اپنی سند کے ہمراہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کیا

''سب سے زیادہ عقلمند وہ ہے جو سب سے زیادہ تارک دنیا ہے''۔

(اخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول (عن) إسماعيل بن حماد (عن) محمد بن سليمان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ام المومنین سیدہ ام سلمہ کے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک تھا، وہ مہندی سے رنگا ہوا تھا

265/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبِ الْقُرَشِیِّ اَنَّ اُمَّ سَلْمَةَ بِنْتَ اَبِیْ اُمَيَّةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَتَتْ بِمِشَاقَةٍ مِنْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَخْضُوْباً بِالْحِنَاءِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن موہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''ام سلمہ بنت ابوامیہ رضی اللہ عنہا'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک روئی میں لپیٹ کر لائیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک مہندی سے رنگا ہوا تھا''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسند (عن) محمد بن مخلد (عن) الحسين بن علويه العطار (عن) إسماعيل بن عياش وإسماعيل بن عيسى العطار كلاهما (عن) داود بن الزبرقان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(قال) الحافظ ورواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ -حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ -والقاسم بن معن -والسابق -والحسن بن زياد -وأبو يوسف -ويونس -ومحمد بن الحسن -وأسد بن عمر -ومحمد بن عبد الله المسروقی *

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده *

(عن) أبی الفضل بنخيرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشكاب (عن) إبراهيم بن محمد

(٢٦٤) اخرج احمد ٦:٧١،وفی " الزهد ":٢٠٠ عن عائشة،قالت:قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:" الدنيا دار من لا دار له،ومال من لا مال له،ولها يجمع من لا عقل له "-

(٢٦٥) اخرجه احمد ٦:٢٩٦،وابن سعد فی " الطبقات " ١:٤٣٧،والبخاری(٥٨٩٦)،والطبرانی فی " الكبير " ٢٣:(٧٦٥)،والبيهقی فی " دلائل النبوة " ١:٢٣٥-

بن علی (عن) إدریس بن إبراهیم (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *
(وأخرجه) محمد بن الحسن فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حسین بن علویہ عطار رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''اسماعیل بن عیسیٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ''سے،ان دونوں نے حضرت''داود بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: یہ حدیث''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے حضرت''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''سابق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''یونس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''اسد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ''نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

☼دراہم ودنانیر کے جگہ سکے رائج کرنے والا سب سے پہلا شخص نمرود بن کنعان تھا☼

266/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ اَنَّہٗ قَالَ اَوَّلُ مَنْ ضَرَبَ الدَّنَانِیْرَ تِبْعٌ وَھُوَ اَسْعَدُ الاَکْبَرُ وَاَوَّلُ مَنْ ضَرَبَ الدَّرَاھِمَ تِبْعُ الاَصْغَرُ وَاَوَّلُ مَنْ ضَرَبَ الْفُلُوْسَ وَاَدَارَھَا عَلَی النَّاسِ نَمْرُوْدُ بْنُ کِنْعَانَ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے جس شخص نے دینار کا سکہ بنایا وہ''اسعد الاکبر'' تھا اور سب سے پہلے دراہم کے سکے جس نے تیار کئے وہ''اسعد الاصغر'' تھا،اور جس نے سب سے پہلے (دیگر اشیاء کے) سکے بنا کر (ان کو دراہم ودنانیر کی جگہ) رائج کیا وہ نمرود بن کنعان تھا''۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسروا فِی مسنده (عن) أحمد بن علی بن محمد الخطیب (عن) محمد بن أحمد الخطیب (عن) علی ابن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) محمد بن محمد بن جعفر (عن) صالح ابن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُما *

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ''نے حضرت''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''علی ابن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن محمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''صالح ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ کو والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کی اجازت ملی☼

267/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) بْنِ بُرَیْدَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اِسْتَأْذَنَ فِیْ زِیَارَةِ قَبْرِ اُمِّهٖ فَاُذِنَ لَهٗ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰی اِنْتَهَوْا اِلٰی قَرِیْبٍ مِنَ الْقَبْرِ فَمَكَثَ الْمُسْلِمُوْنَ وَمَضَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَی الْقَبْرِ فَمَكَثَ طَوِیْلًا ثُمَّ اِشْتَدَّ بُكَاؤُهٗ حَتّٰی ظَنَنَّا اَنَّهٗ لَا یَسْكُتُ فَاَقْبَلَ وَهُوَ یَبْكِیْ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ مَا اَبْكَاكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ قَالَ اِسْتَأْذَنْتُ رَبِّیْ فِیْ زِیَارَةِ قَبْرِ اُمِّیْ فَاَذِنَ لِیْ فَاسْتَأْذَنْتُهٗ فِی الشَّفَاعَةِ فَاَبٰی فَبَكَیْتُ رَحْمَةً لَهَا وَبَكَی الْمُسْلِمُوْنَ رَحْمَةً لَهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنی والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی، آپ کو ان کی قبر کی زیارت کی اجازت مل گئی، حضور ﷺ اپنی والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کے لئے روانہ ہوئے، آپ ﷺ کے ہمراہ صحابہ کرام بھی چل دیئے، یہ سب لوگ قبر کے قریب پہنچ گئے، دیگر مسلمان کچھ پیچھے رک گئے اور رسول اکرم ﷺ قبر تک تشریف لے گئے، آپ بہت دیر تک وہاں رکے، اس کے بعد آپ رونے لگ گئے، آپ اس قدر روئے کہ ہم سمجھے کہ اب آپ چپ نہیں کریں گے، پھر آپ روتے ہوئے ہماری جانب متوجہ ہوئے، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کیوں رو رہے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی، اللہ تعالیٰ نے اجازت دے دی، پھر میں نے اپنی والدہ کی شفاعت کی اجازت مانگی تو اللہ تعالیٰ نے منع فرما دیا، اس لئے اپنی والدہ پر ترس کھاتے ہوئے میں رو رہا ہوں، تمام مسلمان بھی ان پر رحم کرتے ہوئے رو پڑے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر كلاهما (عن) مكی بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبی علی عبد الله بن محمد بن علی البلخی الحافظ (عن) يحيی بن موسی (عن) عبد العزيز بن خلد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن قدامة (عن) الحسن بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله محمد ابن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الغنائم محمد بن أحمد بن محمد بن أبی عثمان (عن) أبی الحسن بن زرقويه (عن) أبی سهل بن زياد (عن) محمد بن عثمان ابن محمد (عن) عمه القاسم (عن) أبی معاوية الضرير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مختصراً أنه زار قبر أمه ثم قال استأذنت ربی فِی زيارتها فأذن لی واستأذنته فِی الاستغفار لها فلم يأذن لی *

(ورواه) مطولاً بتمامه (عن) أبی اليم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) أبی عبد الله أحمد بن محمد بن يوسف (عن) عمر بن الحسن بن علی بن مالك (عن) إسماعيل بن محمد بن أبی كثير (عن) مكی بن

---

(٢٦٧) اخرجه ابن حبان(٩٨١)وابن ماجة(١٥٧١) فی الجنائز :باب ماجاء فی زيارة القبور ولا بيهقی فی "السنن" ٧٦:٤وابن ابی شيبة ٣٤٣:٣ومسلم(٩٧٦) (١٠٨)-

إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی عبد اللہ بن محمد بن علی بلخی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوغنائم محمد بن احمد بن محمد بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے (وہ روایت یوں ہے) کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنی والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کی، پھر فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی تو اللہ کریم نے مجھے اجازت عطا فرما دی، پھر میں نے ان کے لئے استغفار کی اجازت مانگی تو اللہ تعالیٰ نے یہ اجازت نہ دی۔''

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (طویل حدیث روایت کی ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالیم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حسن بن علی بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابو کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ایک آدمی نے تین مرتبہ رسول اکرم ﷺ کو پکارا، حضور ﷺ اس کی بات سننے تشریف لے گئے☼

268/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلاً نَادٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَالنَّبِیُّ فِیْ مَنْزِلِهٖ فَقَالَ لَهٗ لَبَّیْكَ ثُمَّ نَادَاهُ فَقَالَ لَهٗ لَبَّیْكَ ثُمَّ نَادَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَبَّیْكَ قَدْ جِئْتُكَ فَخَرَجَ اِلَیْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے' ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ کو آواز دے کر پکارا، رسول اکرم ﷺ نے اس کو کہا ''لبیک'' اس نے پھر آواز دی، حضور ﷺ نے پھر ''لبیک'' کہا، اس نے تیسری مرتبہ پھر آواز دی، حضور ﷺ نے پھر ''لبیک'' کہا اور فرمایا: میں ابھی آرہا ہوں

(۲۶۸) اخرجہ الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۴۵۹) وابن السنی فی ''عمل الیوم واللیلة'': ۷۴: باب مایقول للرجل اذا ناداہ واوردہ الہیثمی فی ''مجمع الزوائد'' ۹: ۲۰-

پھر آپ تشریف لے آئے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید کتابة (عن) موسی بن بهلول (عن) محمد بن مروان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت'' موسیٰ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لوگ ان ۱۰۰ اونٹوں کی مانند ہیں جن میں سواری کے قابل ایک بھی نہ ہو ☼

269/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الزُّهْرِیُ (عَنْ) سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّمَا النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لاَ تَكَادُ تَجِدُ فِیْهَا رَاحِلَةً

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت'' سالم بن عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے والد حضرت'' عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ ان ۱۰۰ اونٹوں کی مانند ہیں جن میں سواری کے قابل ایک بھی نہ ہو۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی طالب ابن عبد القادر بن یوسف (عن) أبی محمد الفارسی (عن) أبی العباس محمد بن نصر بن أحمد بن محمد بن مکرم الشاهد (عن) أبی بکر یزوب بن إبراهیم بن عیسی البزار (عن) علی بن مسلم (عن) وهیب بن جریر (عن) أبیه (عن) النعمان ابن ثابت یعنی أبا حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابوطالب بن عبدالقادر بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن محمد بن مکرم شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر یزوب بن ابراہیم بن عیسیٰ بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' وہیب بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' یعنی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِی الْفَضَائِلِ
چوتھی فصل فضائل کے بیان میں

☼ ام المومنین کو جنت میں بیوی کے طور پر دیکھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے موت آسان ہوگئی ☼

270/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْم (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ

(۲۶۹) اخرجه الطحاوی فی '' شرح مشکل الآثار'' ۲:۱:۲، وابن حبان (۵۷۹۷)، واحمد ۲:۱۲۲، والبخاری (۶۴۹۸)، والطبرانی فی '' الکبیر'' (۱۳۱۰۵)، وابن ماجة (۳۹۹۰) فی الفتن: باب من ترجی له السلامة من الفتن۔

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنِّى لَيُهَوَّنُ عَلَىَّ الْمَوْتُ اَنِّىْ رَاَيْتُكَ زَوْجَتِىْ فِى الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''، حضرت ''حماد '' سے، وہ حضرت ''ابراہیم '' کے واسطے سے، وہ حضرت ''اسود '' کے ذریعے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ '' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر موت آسان ہوگئی ہے کیونکہ میں نے تجھے جنت میں اپنی بیوی کے طور پر دیکھ لیا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری فِی مسنده (عن) محمد ابن المنذر بن بكر الثمی (عن) سریج بن یونس (عن) صالح بن محمد (عن) أبی الربیع سلیمان بن أود الزهرانی (عن) العباس بن عزیز القطان (عن) إسحاق ابن إسرائیل وأبی خثیمة زهیر بن حرب ومحمد بن المهاجر (وعن) محمد بن عبد الله بن إسحاق الموسی (و) یحیی بن محمد بن صاعد كلاهما (عن) الحسین بن الحسن (وعن) محمد بن المنذر بن سعید الهروی (عن) سعد بن محمد الهروی (عن) علی بن معبد (عن) أحمد بن محمد الكوفِی (عن) محمد بن داود بن سلیمان الرازی (عن) سعید بن عنبسة (وعن) أحمد بن محمد (عن) الحارث بن محمد ابن یحیی بن أیوب (وعن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل بن هشام القصیر كلهم جمیعاً (عن) أبی معاویة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن صالح (عن) نمر بن یحیی (عن) أسامة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) حمدان بن ذی النون (عن) مكی بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

ولم یجاز به إبراهیم *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) السری بن یحیی وأحمد بن عبد الرحیم كلاهما (عن) أبی نعیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) حماد (عن) إبراهیم (عن) عائشة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا (عن) النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أنه قال هون علی الموت لأنی رأیت عائشة فِی الجنة

(وأخرجه (الحافظ طلحة بن محمد البقا فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن هشام القصیر (عن) أبی معاویة محمد بن خازم الضریر الكوفِی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخی (عن) الشیخ أحمد بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) القاضی أبی القاسم التنوخی (عن) أبی القاسم الثلاج (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) محمد بن داود بن سلیمان الرازی (عن) سعید بن عنبسة الرازی الخراز (عن) أبی معاویة الضریر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً بإسناده المذكور (عن) ابن عقدة (عن) السری بن یحیی (عن) أبی نعیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) الشیخ أبی الغنائم محمد ابن علی بن الحسن بن أبی عثمان (عن) محمد بن أحمد بن زرقویه (عن) أبی سلیمان أحمد بن محمد بن زیاد الرازی (عن) موسی بن إسحاق (عن) عبد الله بن عمر الجعفِی (عن) أبی معاویة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(٢٧٠) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (٣٨١) واحمد ١٣٨:٦ والطبرانی فی "الكبیر" من طریق ابی حنیفة وذكره المتقی الہندی فی "الكنز" (٣٤٣٦٤) وابن كثیر فی "البدایة" ٩٢:٨-

(ورواه)(عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم ابن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمود بن داود بن سليمان الرازي (عن) سعد بن عنبسة (عن) أبي معاوية الضرير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن) والده أبي طاهر عبد الباقي بن محمد بن عبد الله (عن) حمزة بن طاهر (عن) أبي الطيب بن عفان (عن) يحيى بن صاعد (عن) الحسين بن الحسن المروزي (عن) أبي معاوية الضرير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) فِي موضع آخر فِي مسنده (عن) أبي منصور عبد المحسن بن عبد الله (عن) الحسين بن جعفر السلماني (عن) أبي عبد الله محمد بن عبد الله بن محمد (عن) محمد بن هارون (عن) محمد بن هشام المروزي (عن) أبي معاوية الضرير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد ابن منذر بن بکرشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سریج بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوربیع سلیمان بن اودز ہرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن عزیر قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ابن اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوخثیمہ زہیر بن حرب و محمد بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن اسحاق موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسین بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن محمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن داود بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن محمد بن یحییٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل بن ہشام قصیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نمر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس کی اسناد میں حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے تجاوز نہیں کیا)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سری بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے، وہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: مجھ پر موت کی سختی کم ہوگئی، میں نے عائشہ کو جنت میں دیکھا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن ہشام قصیر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومعاویہ محمد بن خازم ضریر کوفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' شیخ احمد بن عبدالجبار صیرفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابوقاسم تنوخی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم ثلاج ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس بن عقدہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن داود بن سلیمان رازی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' سعید بن عنبسہ رازی خراز ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومعاویہ ضریر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت'' ابن عقدہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' سری بن یحییٰ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابونعیم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' شیخ ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن احمد بن زرقویہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوسلیمان احمد بن محمد بن زیاد رازی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' موسیٰ بن اسحاق ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن عمر جعفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومعاویہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوسعد احمد بن عبدالجبار ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی ابوقاسم تنوخی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم ابن ثلاج ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس بن عقدہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' محمود بن داود بن سلیمان رازی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' سعد بن عنبسہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومعاویہ ضریر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری ﷫'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت'' ابوطاہر عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' حمزہ بن طاہر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوطیب بن عفان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' یحییٰ بن صاعد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' حسین بن حسن مروزی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومعاویہ ضریر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری ﷫'' نے اپنی مسند میں (ایک اور جگہ پر بھی ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابومنصور عبدالمحسن بن عبداللہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' حسین بن جعفر سلمانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ محمد

بن عبداللہ بن محمد ''سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہارون ''سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہشام مروزی ''سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ ضریر ''سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

ان ٦ صحابہ کرام کا ذکر جو آپس میں مسائل کا مذاکرہ کیا کرتے تھے

271/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنِ) الْھَیْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیِّ رَحِمَہُ اللّٰہُ اَنَّہٗ قَالَ کَانَ سِتَّۃٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَتَذَاکَرُوْنَ الْفِقْہَ مِنْھُمْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَاَبُوْ مُوْسٰی عَلٰی حِدَۃٍ وَاَبُوْ بَکْرٍ وَعُمَرُ وَزَیْدٌ وَابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' حضرت ''ہیثم '' کے ذریعے حضرت ''عامر شعبی '' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کے ٦ صحابہ آپس میں مسائل پر مذاکرہ (باہمی گفتگو) کیا کرتے تھے، ان میں حضرت ''علی '' اور حضرت ''ابوموسیٰ ''علیحدہ ہیں اور حضرت ''ابوبکر، حضرت ''عمر حضرت ''زید اور حضرت ''عبداللہ بن مسعود ہیں''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن '' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر کے لئے پیغام دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے

272/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَۃَ (عَنْ) عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ لَمَّا اُغْمِیَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ مُرُوْا اَبَا بَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اَبَا بَکْرٍ رَجُلٌ حَصِرٌ وَھُوَ یَکْرَہُ اَنْ یَّقُوْمَ مَقَامَکَ فَقَالَ افْعَلُوْا مَا آمُرُکُمْ بِہٖ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' حضرت ''حماد '' سے، وہ حضرت ''ابراہیم '' کے حوالے سے حضرت ''علقمہ '' سے روایت کرتے ہیں، ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ '' بیان کرتی ہیں، جب رسول اکرم ﷺ پر بیہوشی طاری ہوئی (اس کے بعد جب کچھ افاقہ ہوا) تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ ابوبکر بہت کمزور دل شخص ہیں، وہ آپ کی جگہ کھڑا ہونے کی سکت نہیں رکھتے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جو تمہیں حکم دے رہا ہوں، وہ کرو۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاري (عن) صـالح بن أبي رميح (عن) أحـمـد بن عبيد الله بن إدريس بن الصباح الضبي (عن) خالد بن يحيى السقري (عن) أبي عيسى الكوفي (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه) البخاري أيضاً بهذا الإسناد وزاد في آخره يا صويحبات يوسف *

(٢٧١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٨٧٦) في الادب: باب فضائل الصحابة اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن كان يتذاكر الفقه-

(٢٧٢) اخرجه البخاري (٧١٣) ومسلم (٤١٨)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابومریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبیداللہ بن ادریس بن صباح ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن یحییٰ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعیسیٰ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد بھی سابقہ اسناد کی طرح ہے)اور اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں ''یاصویحبات یوسف'' اے یوسف والیو!

☼ بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اہمیت کا بیان ☼

273/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رِضْوَانَ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ قَالَ اَتَيْتُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقَعَدْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ لَا تَقْعُدْ اِلَيْنَا يَا اَخَا الْعِرَاقِ فَاِنَّكُمْ قَدْ نُهِيْتُمْ عَنِ الْقُعُوْدِ اِلَيْنَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هَلْ شَهِدَ عَلَيَّ مَوْتُ عُمَرَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَوَلَيْسَ الْقَائِلُ مَا اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ أن اَلْقَى اللّٰهَ بِصَحِيْفَتِهٖ من هذا الْمُسَجّٰى ثُمَّ زَوَّجَهُ بِنتَهُ لَوْلَا اَنَّهُ رَآهُ اَهْلاً مَا كَانَ يُزَوِّجُهَا اِيَّاهُ وَكَانَتْ اَشْرَفَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ جَدُّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبُوْهَا عَلِيٌّ ذُو الشَّرَفِ الْمُنِيْفِ وَالْمَنْقَبَةِ فِي الْاِسْلَامِ وَاُمُّهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَخُوْهَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَجَدَّتُهَا خَدِيْجَةُ قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فَقُلْتُ اِنَّكَ لَا تَتَبَرَّاَ مِنْهُمَا وَعِنْدَنَا مَنْ يَتَبَرَّاَ مِنْهُمَافَلَوْ كَتَبْتَ اِلَيْهِمْ كِتَاباً فَقَالَ اَنْتَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْهُمْ وَقَدْ اَمَرْتُكَ اَنْ لَا تَجْلِسَ اِلَيَّ فَلَمْ تُطِعْنِي فَكَيْفَ يُطِيْعُوْنَنِي

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے پاس گیا، سلام عرض کر کے ان کے پاس بیٹھ گیا، انہوں نے کہا: اے عراقی! تم ہمارے پاس مت بیٹھو کیونکہ تمہیں ہمارے پاس بیٹھنے سے منع کیا گیا ہے۔ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائے، کیا عمر کی موت نے میرے خلاف گواہی دی ہے؟ انہوں نے کہا: سبحان اللہ! کیا انہوں (حضرت علی رضی اللہ عنہ) نے یہ نہیں کہا

لوگوں میں سے کسی شخص کے بھی صحیفہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنا، مجھے کفن میں لپٹے اس شخص کے صحیفہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنے سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے۔

پھر انہوں نے اپنی بیٹی کی شادی بھی ان سے کر دی، اگر وہ ان کو اس کا اہل نہ سمجھتے تو اپنی بیٹی کی شادی ان سے نہ کرتے، وہ تو سارے جہان کی تمام خواتین سے افضل ہیں، جس کا دادا (یعنی نانا) رسول اکرم ﷺ ہیں اور جس کا باپ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' ہے، جو کہ اسلام میں انتہائی بلند مقام ورتبہ کے حامل ہیں، ان کی والدہ سیدہ ''فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ'' ہیں، ان کے بھائی

(۲۷۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۵۱۵) وعبد الرزاق (۱۲۰۵۷) في الطلاق: باب عدة المتوفى عنها زوجها وابن ابي شيبة ۵:۱۸۸ في الطلاق: باب من رخص للمتوفى عنها زوجها ان تخرج وسعيد بن منصور (۱۳۵۰) والبيهقي في "السنن الكبرى" ۷:۴۳۶-

حضرت ''حسن رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''حسین رضی اللہ عنہ'' ہیں جو کہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں، اس کی دادی (یعنی نانی) سیدہ ''خدیجہ رضی اللہ عنہا'' ہیں۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں نے کہا: آپ ان سے بیزاریت کا اظہار نہ کریں، جبکہ ہمارے ہاں کچھ لوگ ایسے موجود ہیں جو ان سے بیزاریت کا اظہار کرتے ہیں، بہتر ہوگا کہ آپ ان کی جانب ایک خط لکھ دیں۔ انہوں نے فرمایا: ان سے زیادہ تم میرے قریب ہو۔ میں نے تمہیں کہا ہے کہ تم میرے پاس مت بیٹھو، تم نے میری یہ بات نہیں مانی، تو وہ لوگ میری بات کیسے مانیں گے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن محمد بن الحسن بن موسى (عن) هارون الأشناني (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي الحسين محمد بن أحمد بن محمد بن حسنون (عن) أبي الحسن علي بن عمر بن محمد (عن) أبي بكر محمد بن القاسم بن هاشم (عن) أصرم بن حوشب (عن) عبد الرحمن بن عبد ربه اليشكري (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مختصراً *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن حسن بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسین محمد بن احمد بن محمد بن حسنون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن قاسم بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اصرم بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدربہ یشکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں مختصر طور پر ذکر کیا ہے

☼ حضرت ابراہیم میں علقمہ، علقمہ میں عبداللہ اور عبداللہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق جھلکتے تھے ☼

274/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) قَالَ سَمِعْتُ حَمَّاداً يَقُوْلُ كُنْتُ اِذَا نَظَرْتُ اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَكُلُّ مَنْ رَاٰى هَدْيَهٗ فَكَانَ هَدْيُهٗ هَدْىَ عَلْقَمَةَ وَيَقُوْلُ مَنْ رَاٰى هَدْىَ عَلْقَمَةَ فَكَانَ هَدْيُهٗ هَدْىَ عَبْدِ اللّٰهِ وَيَقُوْلُ مَنْ رَاٰى هَدْىَ عَبْدِ اللّٰهِ فَكَانَ هَدْيُهٗ هَدْىَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

---

(۲۷۴) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۸۸) وابن حبان (۷۰۶۳) وابن سعد في "الطبقات" ۱۵۴:۳ والطيالسي (۴۳۶) واحمد ۳۹۵:۵ والبخاري (۳۷۶۲) في فضائل الصحابة: باب مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه والنسائي في "فضائل

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا: میں جب حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھتا ہوں، بلکہ جو بھی ان کی عادت کو دیکھتا ہے، اس کو ان میں حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' کی عادات دکھائی دیتی ہیں، اور جس نے علقمہ کو دیکھا ہے، اس نے ان میں حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' کے اخلاق پائے ہیں، اور جس نے حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' کے اخلاق دیکھے ہیں، اس نے ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے عین مطابق پایا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدي إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثني الحسن بن ثابت (عن) زفر قال سمعت أبا حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يقول سمعت حماداً *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حضرت ''حسن بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

✿ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پسند تھا' وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضرت عمر کے نامہ اعمال لے کر حاضر ہوں ✿

275/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِىْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُم اَجْمَعِيْنَ اَنَّ عَلِىَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ لَمَّا رَاٰى جَنَازَةَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ بِصَحِيْفَتِهِ مِنْ هٰذَا الْمُسَجّٰى

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کا جنازہ دیکھا تو فرمایا: اللہ کی قسم! یہ جو شخص کفن میں لپٹا ہوا ہے، مجھے یہ پسند ہے کہ میں اس کے نامہ اعمال کے ہمراہ اللہ تعالیٰ سے ملوں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن علي بن عفان (عن) الحماني (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبي عبد الله بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

لكن بلفظ آخر وأن أمير المؤمنين علي بن أبي طالب دخل على أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وهو مسجى فقال رحمة الله على أبي حفص ورضوانه تالله لقد أكد من بعده وأتعب من تلاه والله ما أحد من خلق الله سبحانه وتعالى أحب إلي من أن ألقى الله تعالى بصحيفته من هذا المسجى ثم خرج ودموعه تتحادر *

(۲۷۵) اخرجه احمد ۱:۱۰۹، وعمر بن شبة في "تاريخ المدينة" ۳:۹۳۸، وابن سعد في "الطبقات" ۳:۳۷۰۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبي الحسن علي بن الحسين ابن أيوب (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي بن أحمد (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) أبي علي بشر بن موسى بن صالح الأسدي (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الفارسي (عن) أبي العباس محمد بن نصر بن أحمد بن محمد بن مكرم (عن) عبد الرحمن بن سعيد بن هارون (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عفان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''حمانی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ بن مخلد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔لیکن اس کے آخر میں الفاظ کچھ مختلف ہیں،وہ یہ ہیں'' حضرت ''امیرالمومنین علی ابن ابی طالب ﷜'' حضرت ''امیرالمومنین عمر بن خطاب ﷜'' کے پاس گئے،اس وقت وہ کفن میں لپٹے ہوئے تھے،انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوحفص پر رحم فرمائے اللہ کی قسم!انہوں نے بعد والوں کو پختہ کردیا ہے اور اپنے پہلے والوں کو تھکا دیا،اللہ کی قسم!اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات میں مجھے اس کفن میں لپٹے ہوئے شخص کے بارے میں خواہش ہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس کے نامہ اعمال کے ہمراہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کروں۔پھر آپ روتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کیا اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن علی بن حسین ابن ایوب ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن احمد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی بشر بن موسیٰ بن صالح اسدی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن محمد بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن سعید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان راسبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن بزیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب تک تم میں یہ متبحر عالم (ابن مسعود) موجود ہے، مجھ سے کوئی مسئلہ نہ پوچھنا ☼

276/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى الْاَشْعَرِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَا تَسْاَلُوْنِىْ مَا دَامَ هٰذَا الْحِبْرُ فِيْكُمْ يَعْنِى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (وَاَخْرَجَهُ) الْقَاضِىْ عُمَرُ الاَشْنَانِىُّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ الْوَاسِطِىِّ (عَنْ) عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوْسٰى (عَنْ) اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: جب تک تمہارے اندر یہ ماہر عالم موجود ہے، تب تک تم مجھ سے مسائل مت پوچھا کرو' (اس سے مراد حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' تھے)

☼ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی سات خصوصیات ☼

277/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ (عَنْ) اَبِىْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِىِّ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِىِّ (عَنْ) عَـائِشَةَ رَضِـىَ الـلّٰـهُ عَـنْهَا قَالَتْ اُعْطِيْتُ سَبْعاً لَمْ يُعْطَهَا اَحَدٌ مِّنْ نِسَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كُنْتُ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ نَفْساً وَّاَباً وَّتَزَوَّجَنِىْ بِكْراً وَّلَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْراً غَيْرِىْ وَكَانَ لِىْ يَوْمَانِ وَلَيْلَتَانِ وَلِنِسَائِهٖ يَـوْمٌ وَّلَيْـلَةٌ وَّاُنْـزِلَ عُذْرِىْ مِنَ السَّمَاءِ وَكَادَ يَهْلُكُ فِىْ فِئَامٍ مِّنَ النَّاسِ قَالَتْ وَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِىْ بَيْتِىْ وَفِىْ يَوْمِىْ وَبَيْنَ سحرِىْ وَنَحْرِىْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلیمان بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسحاق شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عامر رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: مجھے سات

(۲۷۶) اخرجه الطحاوی فی '' شرح معانی الآثار'' ۳۹۲:۴' واحمد ۴۶۴:۱' والطیالسی (۳۷۵) وسعید بن منصور فی '' السنن'' (۳۸) والبخاری (۶۷۳۶) والطبرانی فی '' الکبیر'' (۹۸۷۱) والبیہقی فی '' السنن الکبری'' ۲۲۹:۶-

(۲۷۷) اخرجه الحصکفی فی '' مسند الامام'' (۳۸۲) وابن حبان (۷۱۱۶) مختصرا' وابن سعد فی '' الطبقات'' ۵۱:۸' والطبرانی فی '' الکبیر'' ۲۳ (۷۵) من طریق ابی حنیفة' والحاکم فی '' المستدرک'' ۱۰:۴' وابو یعلی (۴۶۲۶)-

چیزیں عطا کی گئی ہیں جو رسول اکرم ﷺ کی کسی دوسری زوجہ کو نصیب نہیں ہوئیں

○ رسول اکرم ﷺ مجھ سے بھی اور میرے والد سے بھی سب سے زیادہ پیار کرتے تھے

○ آپ کی ازواج میں کنواری صرف میں تھی، اور کوئی بھی زوجہ کنواری نہیں تھی

○ ہر زوجہ کے لئے ایک دن اور ایک رات ہوتی جبکہ میرے لئے رسول اکرم ﷺ نے دو دن اور دو راتیں رکھی تھیں

○ میری سچائی آسمانوں سے نازل ہوئی، ورنہ لوگوں کی پوری ایک جماعت تھی جو میرے بارے میں تباہی کے دہانے تک پہنچ چکی تھی

○ رسول اکرم ﷺ کا وصال مبارک میرے حجرے میں ہوا

○ آپ ﷺ کا وصال مبارک میری گود میں ہوا

○ آپ ﷺ کا وصال میرے سینے پر ہوا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) الفضل بن عباس بن سعد (عن) يحيى بن غيلان الراسبي (عن) عبد الله ابن بزيع (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان راسبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن بزیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ام المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے لئے جنت میں ایک پرسکون گھر کی خوشخبری ☼

278/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بُشِّرَتْ خَدِيْجَةُ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ لَا صَخَبَ فِيْهَا وَلَا نَصَبَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خدیجہ کو جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دی گئی ہے جس میں شور و غل ہے نہ تھکاوٹ۔''

(أخرجه) الإمام أبو محمد البخاري (عن) محمد ابن منذر بن بكر البلخي (عن) سريج بن يونس (عن) عبيدة بن حميد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد ابن منذر بن بکر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سریج بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیدہ بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

(۲۷۸) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۳۸۰) واخرجه ابن حبان (۷۰۰٤) وابن ابي شيبة ۱۲:۱۳۳ ومسلم (۲٤۳۳) واحمد ٤:۳۵۵ وفي "الفضائل" (۱۵۷۷) والطبراني في "الكبير" ۱۱:۲۳ من حديث ابن ابي اوفى-

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے چالیس سال میں اعلان نبوت کیا، دس سال مکہ میں رہے، دس سال مدینہ میں ☼

279/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدِ الْحَضْرَمِيِّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى رَأْسِ اَرْبَعِيْنَ فَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْراً وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْراً وَمَاتَ عَلَيْهِ الصَّلاةُ وَالسَّلامُ وَمَا فِيْ رَأْسِهٖ عَشَرٌ مِنْ شَعْرَةٍ بَيْضَاءَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن سعید حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کو چالیس سال کی عمر مبعوث کیا گیا، (اس کے بعد) آپ ﷺ دس سال مکہ میں رہے، اور دس سال مدینہ منورہ میں۔ حضور ﷺ کا جب وصال ہوا، تب تک آپ ﷺ کے سر میں دس بال بھی سفید نہیں ہوئے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القيراطی البغدادی (عن) الحسن بن سلام (عن) سعيد بن محمد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود نے جوں دیکھی تو اس کو کنکریوں میں دفن کر دیا ☼

280/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ (عَنْ) زِرٍّ (عَنْ) ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ وَجَدَ قُمْلَةً فِي الْمَسْجِدِ فَدَفَنَهَا فِي الْحَصٰى ثُمَّ تَلا قَوْلَهٗ تَعَالٰى (اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتاً اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتاً)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن ابی النجود رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''زر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے مسجد میں جوں دیکھی، تو اس کو کنکریوں میں دفن کر دیا، پھر قرآن کریم کی یہ آیت مبارکہ پڑھی

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا (المرسلات:25)

''کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ کیا تمہارے زندوں اور مُردوں کی''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن

(٢٧٩) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٣٥٦) ومسلم (٢٣٤٨) (١١٤) وعبد الرزاق (٦٧٨٢)-

(٢٨٠) اخرجه الطبري في "التفسير" ٢٣٧:٢٩ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٢٩٤:٢ وعبد الرزاق (١٧٤٧)-

مروان ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی خوشبو سے اچھی خوشبو کبھی کسی نے نہیں پائی ☼

☼ رسول اکرم ﷺ مصافحہ کرتے تو پہلے اپنا ہاتھ نہیں چھڑاتے تھے ☼

☼ رسول اکرم ﷺ اپنے پاس سے جانے والے کو کھڑے ہو کر رخصت فرماتے تھے ☼

281/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ بْنِ الْاَجْدَعِ وَهُوَ اَخُوْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا اَخْرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رُكْبَتَهُ بَیْنَ یَدَیْ جَلِیْسٍ لَهُ قَطُّ وَلَا نَاوَلَ اَحَداً یَدَهُ قَطُّ فَتَرَكَهَا حَتّٰی یَكُوْنَ هُوَ الَّذِیْ یَدَعُهَا وَمَا جَلَسَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَحَدٌ قَطُّ فَقَامَ حَتّٰی یَقُوْمَ وَمَا وَجَدْتُ شَیْئاً قَطُّ اَطْیَبَ مِنْ رِیْحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر بن اجدع ﷫'' جو کہ حضرت ''مسروق بن اجدع ﷫'' کے بھائی ہیں سے روایت کرتے ہیں' ان کے ''والد ﷫'' فرماتے ہیں' حضرت ''انس ﷜'' نے فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے کبھی اپنے ساتھی کے سامنے اپنا گھٹنا ننگا نہیں کیا، اور جب کسی کا ہاتھ تھامتا تو خود اپنا ہاتھ نہیں ہٹایا حتیٰ کہ سامنے والا خود اپنا ہاتھ ہٹالیتا، اور جب بھی رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا شخص اٹھ کر جانے لگتا تو آپ ﷺ بھی اٹھ کر کھڑے ہو جاتے، اور میں نے رسول اکرم ﷺ کی خوشبو سے عمدہ خوشبو کبھی نہیں پائی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبـی الفضل مهدی بن اشكاب وحمدان بن حازم البخاریین (عن) عبد الله بن أبی شیبة (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

(ورواه) أیضاً (عن) أبی أسامة زید بن یحیی الفقیه البلخی (عن) إسحاق ابن إسرائیل (عن) عبد الرزاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحـمد بن یعقوب بن زیاد (عن) عقبة بن مكرم العمی (عن) یونس بن بكیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) عبـد الله بـن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدی إسماعیل بن حماد فقرأت فیه حدثنی أبی والقاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) صالح بن محمد الأسدی (عن) أبی شیبة وإبراهیم بن عبد الله الهروی كلاهما (عن) عباد بن

(۲۸۱) اخرجه الحصكفی فی " مسند الامام" (۳٦۱) وابن حبان (٦٤۰۳) والبخاری (۳٥٦۱) فی المناقب: باب صفة النبی صلی الله علیه وسلم ومسلم (۲۳۳۰) (۸۲) فی الفضائل: باب طیب رائحة النبی صلی الله علیه وسلم ولین مسه والبیهقی فی " دلائل النبوة" ۱: ۲٥٤۔

العوام (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *
واللفظ فیه کان رسول الله صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ إذا صافح أحد لا یترك یده إلا أن یکون هو الذی یترکه *
(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهیم بن عبد الله بن أبی شیبة (عن) الحسن العوفِی (عن) عباد بن العوام (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *
(ورواه) أیضاً (عن) الحسن بن سفیان (عن) أبی بکر بن أبی شیبة (عن) عباد بن العوام (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بلفظ ثالث ما جلس إلی رسول الله صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ أحد فقام حتی یقوم
(ورواه) أیضاً بهذا اللفظ (عن) أحمد بن محمد (عن) أبی شیبة (عن) الحسن العوفِی (عن) عباد بن العوام (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *
(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغیرة (عن) زفر (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما *
(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن القاسم البجلی (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعیل بن أبی زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *
بلفظ رابع قال ما مسست بیدی خزاً ولا حریراً ألین من کف رسول الله صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ *
(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن القاسم (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعیل بن أبی زیاد (عن) أبی زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بلفظ خامس ما قام إلی رسول الله صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ أحد فِی حاجة فانصرف حتی یکون هو المنصرف.*
(ورواه) أیضاً بهذا الإسناد بلفظ سادس ما رؤی رسول الله صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ بادیاً رکبتیه بین یدی جلیس له قط *
(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أبی شیبة إبراهیم ابن عبد الله بن أبی شیبة (عن) الحسن العوفِی (عن) عباد بن العوام عن اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بلفظ سابع ما وجدت ریحاً أطیب من ریح رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم
(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح ابن أحمد (عن) الحسن بن عرفة (عن) العباد بن العوام (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ غیر أنه قال ما نهض رسول الله صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عن جلیس له قط ولا مد یده من مصافح حتی یکون هو الذی یترکها *
(وأخرجه) أیضاً باللفظ الأخیر ما وجدت ریحاً أطیب من ریح رسول الله صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) أحمد بن عبد الکریم (عن) عقبة ابن مکرم (عن) یونس بن بکیر عن اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *
(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) عبد الله بن محمد بن عبد العزیز (عن) داود بن رشید (عن) عباد بن العوام (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ باللفظ الأول سواء *
(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) الحسن بن القاسم البجلی (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن)

إسماعيل بن أبي زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ باللفظ الرابع ما مسست بيدى خزاً ولا حريراً ألين من كف رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ *

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فِي مسنده (عن) أبى طالب محمد بن على بن الفتح المعروف بابن العشارى إذناً (عن) أبى عبد الله بن الحسين بن محمد بن سليمان الكاتب (عن) أبى القاسم عبد الله بن محمد بن عبد العزيز البغوى (عن) داود بن رشيد الخوارزمى (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الغنائم محمد بن على بن الحسن (عن) أبى الحسن محمد بن أحمد بن زرقويه (عن) أحمد بن محمد بن زياد (حدثنا) محمد بن عثمان بن حميد بن زارع (عن) زكريا بن يحيى الواسطى (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

قال وقال محمد بن أحمدابن زياد (حدثنا) محمد بن عثمان بن محمد (عن) محمد بن عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى محمد الفارسى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبى الحسين الصيرفِى (عن) أبى الحسن الفارسى (عن) محمد بن المظفر (عن) أحمد بن محمد ابن سعد بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ *

(ورواه)(عن) أبى سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) أبى القاسم بن على بن المحسن إذناً (عن) ابن الثلاج (عن) ابن عقدة (عن) الحسن بن القاسم البجلى (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعيل بن أبى زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل مہدی بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''حمدان بن حازم بخاری رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نےحضرت''عبداللہ بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نےحضرت''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نےحضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سےروایت کیاہے۔

○ اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابواسامہ زید بن یحییٰ فقیہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت'' اسحاق ابن اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت'' عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نےحضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سےروایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نےایک اوراسناد کےہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن یعقوب بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نےحضرت''عقبہ بن مکرم عمی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نےحضرت''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سےروایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نےایک اوراسناد کےہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے،وہ کہتے ہیں:یہ کتاب میرے دادا حضرت''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ''کی ہے،میں نے اس میں پڑھاہے،مجھے میرے''والد رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس میں الفاظ یہ ہیں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ جب کسی سے مصافحہ کرتے تو اس وقت تک ہاتھ نہیں چھوڑتے تھے جب تک سامنے والا خود نہ چھڑا لیتا''

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں الفاظ یہ ہیں۔ ''جب بھی کوئی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھتا تو جب تک وہ نہ اٹھ جاتا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ اٹھتے''

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن قاسم بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس میں الفاظ یہ ہیں) فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے زیادہ نرم ''خز'' یا ''حریر'' کوئی بھی ریشم نہیں دیکھا۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس میں الفاظ یہ ہیں)

''جب بھی کوئی شخص اپنے کام کی غرض سے رسول اکرم ﷺ کے پاس کھڑا ہوتا تو جب تک وہ نہ چلا جاتا، حضور ﷺ وہاں سے نہ ہٹتے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سابقہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے اس کے الفاظ یوں ہیں ''رسول اکرم ﷺ کو کبھی بھی کسی کے سامنے گھٹنے ننگے کر کے بیٹھا نہیں دیکھا گیا''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشیبہ ابراہیم بن عبداللہ بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں یہ الفاظ ہیں ''میں نے رسول اکرم ﷺ (کے جسم مبارک) کی خوشبو سے زیادہ عمدہ خوشبو کبھی نہیں سونگھی۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح ابن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ یوں ہیں ''رسول اکرم ﷺ کبھی بھی کسی ساتھی کو چھوڑ کر مجلس سے اٹھ کر نہیں گئے اور نہ ہی آپ ﷺ نے کبھی مصافحہ کرنے والے کے ہاتھ کو پہلے چھوڑا، وہ خود ہی پہلے اپنا ہاتھ چھڑاتا تو حضور ﷺ چھوڑتے''

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (آخری الفاظ کے ساتھ بھی نقل کیا ہے، وہ الفاظ یہ ہیں ''میں نے رسول اکرم ﷺ (کے جسم) کی خوشبو سے اچھی خوشبو کبھی نہیں سونگھی) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ ابن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داود بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے والے الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن قاسم بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے چوتھی روایت والے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔ (وہ الفاظ یہ ہیں) ''میں نے رسول اکرم ﷺ کے دست مبارک سے زیادہ نرم کوئی ریشم نہیں چھوا''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب محمد بن علی بن فتح المعروف ابن العشاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اجازت کے طور پر روایت کیا ہے) انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن حسین بن محمد بن سلیمان کاتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داود بن رشید خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے حضرت''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوحسن محمد بن احمد بن زرقویہ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن زیاد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عثمان بن حمید بن زارع ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' زکریا بن یحیٰی واسطی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' عباد بن العوام ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○آپ فرماتے ہیں:اور حضرت''محمد بن احمد بن زیاد ﷫'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت''محمد بن عثمان بن محمد ﷫'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت'' محمد بن عقبہ بن مکرم ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' یونس بن بکیر ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبد الجبار صیرفی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' ابومحمد فارسی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر ﷫'' سے ان کی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوحسین صیرفی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسن فارسی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مظفر ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن سعد ﷫'' سے ان کی اسناد کے ساتھ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوسعید احمد بن عبد الجبار ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن علی بن محسن ﷫'' سے (اجازت کے طور پر) انہوں نے حضرت''بن ثلاج ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''ابن عقدہ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن قاسم بجلی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن عبد اللہ بن صالح ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن ابوزیاد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ کے اخلاق پر انک لعلیٰ خلق عظیم شاہد ہے☼

282/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيهِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَمَا تَقْرَاُ الْقُرْآنَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى (اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ)

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت''ابراہیم بن محمد بن منتشر ﷫'' سے،وہ اپنے''والد ﷫'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' حضرت''مسروق ﷛'' نے ام المومنین سیدہ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷞'' سے رسول اکرم ﷺ کے اخلاق کے بارے میں پوچھا تو ام المؤمنین نے فرمایا:تم قرآن نہیں پڑھتے ہو؟اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

(۲۸۲) اخرجه الحصكفي في '' مسند الامام '' (۳۶۳) ومسلم (۷۳۶) (۱۴۱) في صلاة المسافرين:باب جامع صلاة الليل' ومن نام او مرض وابوداود (۱۳۴۲) في الصلاة:باب في صلاة الليل وعبد الرزاق (۴۷۱۴) وابن حبان (۲۵۵۱)۔

وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ

''اور بے شک تمہاری خو بو بڑی شان کی ہے''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) الحسن بن القاسم (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعيل بن أبی زیاد (عن) اَبِی حَنِیۡفَةَ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) الحسن بن القاسم (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعيل ابن أبی زیاد (عن) اَبِی حَنِیۡفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ كما أخرجه أبو محمد البخاری سواء *

(وأخرجه) الأشنانی (عن) الحسن بن القاسم التمار (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعيل بن أبی زیاد (عن) اَبِی حَنِیۡفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ *

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل ابن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله ابن دوست العلاف (عن)لقاضی عمر الأشنانی باسناده المذكور إلی اَبِی حَنِیۡفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل ابن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن قاسم تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ ابن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

☼ حضرت مسروق کا ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے روایت کرنے کا منفرد انداز ☼

283/(اَبُوۡ حَنِیۡفَةَ)(عَنۡ) اِبۡرَاهِیۡمَ بۡنِ مُحَمَّدِ بۡنِ الۡمُنۡتَشِرِ (عَنۡ) اَبِیۡهِ (عَنۡ) مَسۡرُوۡقٍ قَالَ کَانَ اِذَا حَدَّثَ عَنۡ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهَا قَالَ حَدَّثَتۡنِیۡ اَلصِّدِّیۡقَةُ بِنۡتُ الصِّدِّیۡقِ الۡمُبَرَّاَةُ حَبِیۡبَةُ حَبِیۡبِ اللّٰهِ تَعَالٰی

(۲۸۳) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۳۸۴) انظر الطبقات لابن سعد ۸:۵۱-۵۳وابا نعیم ۲:۴۴والاصابة لابن حجر ۴:۳۶۰ترجمة (۷۰۴)والاستیعاب لابن عبد البر فی ترجمة عائشة رضی الله عنها-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' جب ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے تو کہتے: مجھے صدیقہ بنت صدیق نے، حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حبیبہ (جن کی برائت آسمانوں سے نازل ہوئی) نے بیان کیا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن عبد الله بن سهل (و) إبراهيم بن منصور عن علی بن خشرم (عن) الفضل ابن موسى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) يحيى بن إسماعيل الحريری (عن) حسين بن إسماعيل (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبی الحسن الفارسی (عن) محمد بن المظفر (عن) الحسين بن الحسين (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) علی بن سعيد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن خشرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل حریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

رسول اکرم ﷺ کے انتقال پر صحابہ کرام کا غم اور حضرت ابوبکر صدیق کا حوصلہ

284/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) يَـزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَنَـسِ بْـنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَأى مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خِفَّةً فَاسْتَأْذَنَهُ اِلٰى اِمْرَاَتِهِ ابْنَةِ خَارِجَةَ وَكَانَتْ فِى حَوَايِطِ الْاَنْصَارِ وَكَانَ ذٰلِكَ رَاحَةُ الْمَوْتِ وَهُوَ لَا يَشْعُرُ فَاذِنَ لَهُ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَاَصْبَحَ يَرَى النَّاسَ يَتَرَامَسُوْنَ فَاَمَرَ اَبُوْ بَكْرٍ غُلَاماً يَسْتَمِعُ ثُمَّ يُخْبِرُهُ فَقَالَ اَسْمَعُهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ اَبُوْ بَكْرٍ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاقْطَعَ ظُهْرَاهُ فَمَا بَلَغَ اَبُوْ بَكْرٍ الْمَسْجِدَ حَتّٰى ظَنُّوْا اَنَّهُ لَا يَبْلُغُ وَاَرْجَفَ الْمُنَافِقُوْنَ فَقَالُوْا لَوْ كَانَ مُحَمَّدٌ نَبِيّاً لَمْ يَمُتْ فَقَالَ عُمَرُ لَا اَسْمَعُ رَجُلاً يَقُوْلُ مَاتَ مُحَمَّدٌ اِلَّا ضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ فَكَفُّوا لِذٰلِكَ فَلَمَّا جَاءَ اَبُوْ بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مُسَجًّى كَشَفَ الثَّوْبَ ثُمَّ جَعَلَ يَلْثَمُهُ وَيَقُوْلُ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُذِيْقَكَ الْمَوْتَ مَرَّتَيْنِ اِنَّكَ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ ثُمَّ خَرَجَ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّداً فَاِنَّ مُحَمَّداً قَدْ مَاتَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ رَبَّ مُحَمَّدٍ فَاِنَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ (وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئاً وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشَّاكِرِيْنَ) *

قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ لَكَاَنَّهَا لَمْ تُقْرَاْ قَبْلَهَا قَطُّ فَقَالَ النَّاسُ مِثْلَ مَقَالَةِ اَبِى بَكْرٍ مِنْ كَلَامِهٖ وَقِرَاءَتِهٖ قَالَ وَمَاتَ لَيْلَةَ الْاِثْنَيْنِ فَمَكَثَ لَيْلَتَئِذٍ وَيَوْمَئِذٍ وَلَيْلَةَ الثَّلَاثَاءِ وَدُفِنَ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ وَكَانَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَاَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ يَصُبَّانِ الْمَاءَ وَعَلِيٌّ وَالْفَضْلُ يَغْسِلَانِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم ﷺ کی بیماری میں کچھ افاقہ دیکھا تو آپ نے اپنی زوجہ بنت خارجہ کے پاس جانے کی اجازت مانگی، وہ انصار کے باغات میں موجود تھیں، (رسول اکرم ﷺ کو جو افاقہ ہوا تھا) وہ موت کی راحت تھی لیکن آپ کو اندازہ نہیں تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو اجازت عطا فرما دی پھر اسی رات حضور ﷺ کا وصال ہو گیا، صبح ہوئی تو حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ سرگوشیاں کرتے دیکھا حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے اپنے غلام کو کہا: وہ لوگوں کی باتیں سن کر آئے اور آ کر مجھے بتائے۔ اس نے آ کر بتایا: لوگ یہ باتیں کر رہے ہیں کہ ''محمد ﷺ وفات پا گئے ہیں'' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ''ہائے کمر ٹوٹ گئی'' پکارتے ہوئے مسجد کی جانب دوڑے۔ حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' ابھی مسجد میں پہنچے نہیں تھے کہ لوگوں نے گمان کیا کہ وہ نہیں پہنچ پائیں گے، اور منافقین غلط خبریں اڑانے لگ گئے۔ کہنے لگے: اگر محمد واقعی نبی ہوتے تو وہ وفات نہ پاتے، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں نے جس کو سن لیا کہ وہ کہہ رہا ہے ''محمد ﷺ وفات پا گئے'' میں اس کی گردن مار دوں گا۔ منافقین خاموش ہو گئے۔ پھر حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' پہنچے تو اس وقت رسول اکرم ﷺ کو کپڑے میں لپیٹا ہوا تھا، آپ نے

(۲۸۴) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۳۶۶) والتفصيل في التعليق على مسند الامام۔

کپڑا اٹھایا اور آپ ﷺ کا بوسہ لیتے ہوئے کہنے لگے: اللہ تعالیٰ آپ کو دو مرتبہ موت نہیں دے گا، آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس سے زیادہ عزت والے ہیں، پھر حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' وہاں سے نکل آئے، وہاں سے نکل کر آپ نے فرمایا: جو شخص محمد ﷺ کی عبادت کیا کرتا تھا، (ٹھیک ہے وہ ان کی عبادت چھوڑ دے کیونکہ) بے شک محمد ﷺ فوت ہو گئے ہیں اور جو محمد ﷺ کے رب کی عبادت کرتا تھا تو (وہ اس پر قائم رہے کیونکہ) بے شک محمد ﷺ کا رب زندہ ہے'' اس کو کبھی موت نہیں آنی، (پھر یہ آیت پڑھی)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقٰبِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ

''اور محمد تو ایک رسول ہیں ان سے پہلے اور رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید ہوں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو اُلٹے پاؤں پھرے گا اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دے گا''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اللہ کی قسم! یوں لگتا ہے جیسے وہ آیت پہلے کبھی نہ پڑھی گئی ہو، حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' کی گفتگو اور تلاوت سن کر تمام لوگ حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' کے مؤقف کے قائل ہو گئے۔ (راوی) کہتے ہیں: رسول اکرم ﷺ پیر کی رات میں فوت ہوئے، وہ رات، اور دن اور اگلی منگل کی رات آپ کو اسی طرح رکھا گیا اور منگل کے دن آپ کو دفن کر دیا گیا۔ حضرت ''اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''اوس بن خولی رضی اللہ عنہ'' پانی ڈال رہے تھے اور حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''فضل رضی اللہ عنہ'' آپ ﷺ کو غسل دے رہے تھے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم ابن زياد الرازی (عن) محمد بن أمية الساوی (عن) سهل بن بشر الكندی (عن) بحير بن النضر (وعن) سهل بن شاذويه (عن) إبراهيم وعمرو ابنی محمد بن الحسين (عن) أبيهما (وعن) سهل بن خلف بن زاذان (و) محمد بن رجاء البخاريين كلاهما (عن) إسحاق بن حمزة قالوا جميعاً حدثنا عيسى بن موسى القمی (عن) أبی يوسف التميمی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه)(عن) صالح ابن صالح بن سعيد بن مرداس الترمذی (عن) صالح بن محمد بن سعيد (عن) حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) صالح بن محمد بن سعيد الترمذی (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه(أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) أبی بكر الخياط (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر ابن الحسن الأشنانی (عن) أبی الفضل جعفر بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم ابن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن امیہ

ساوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' بجیر بن نضر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' سہل بن شاذویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادگان ہیں) سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت'' سہل بن خلف بن زاذان بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' محمد بن رجاء بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت'' اسحاق بن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، سب کہتے ہیں: ہمیں حضرت'' عیسیٰ بن موسیٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت'' ابویوسف تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' صالح ابن صالح بن سعید بن مرداس ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد ابن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے'' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد بن سعید ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوفضل جعفر بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی عمر ۶۳ برس تھی ☼

285/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (وَ) رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (وَ) عُثْمَانَ بْنِ زَائِدَةَ (عَنِ) الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَ اِبْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً -وَقُبِضَ اَبُوْ بَكْرٍ وَهُوَ اِبْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ -وَقُبِضَ عُمَرُ وَهُوَ اِبْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت'' انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' کے واسطے سے حضرت'' ربیعہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت'' انس بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' عثمان بن زائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے

(۲۸۵) اخرجه الحصكفی فی '' مسند الامام '' (۳۵٦) ومسلم (۲۳٤۸) (۱۱٤) فی الفضائل: باب كم سن رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم قبض وعبد الرزاق (٦٧٨۲)-

حضرت ''زبیر بن عدی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ۶۳ برس کی عمر میں ہوا، حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' کا وصال بھی ۶۳ برس کی عمر میں ہوا، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کا وصال بھی ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) زکریا بن یحیی بن الحارث النیسابوری کتابة (وعن) أحمد بن عبد الله بن زیاد البغدادی کلاهما (عن) محمد ابن خلیل البصری (عن) أبی عبد الله صخر بن عثمان (عن) سفیان الثوری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن یعقوب وهو أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن عبد الله بن زیاد البغدادی (عن) محمد بن خلیل البصری (عن) صخر بن عثمان (عن) سفیان الثوری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) أبی المظفر هناد بن إبراهیم النسفِی (عن) محمد بن أحمد بن محمد غنجار الحافظ (عن) محمد بن الحسین أبی عمرو البغدادی (عن) شبیب بن عاصم بن محمد الشروانی (عن) أبی عبد الله صخر بن عثمان السجستانی الحداد (عن) سفیان الثوری رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زکریا بن یحیٰی بن حارث نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر) روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن خلیل بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ صخر بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' ہی ہیں) انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خلیل بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صخر بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومظفر ہناد بن ابراہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن محمد غنجار حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسین ابوعمرو بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شبیب بن عاصم بن محمد شروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ صخر بن عثمان سجستانی حداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان الثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر عارف باللہ تھے اور دینی مسائل کو سب سے زیادہ سمجھنے والے تھے ☼

286/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَقِیَنِیْ رَجُلٌ فَقَالَ اَقْرَاَنِیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ آیَةَ کَذَا وَاَقْرَاَنِیْهَا غَیْرُهٗ بِغَیْرِ قِرَاءَتِهٖ فَقُلْتُ لَهٗ اِقْرَاْ کَمَا

اَقْرَاَكَ عُمَرُ فَاِنَّهُ كَانَ اَقْرَاَنَا لِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَفْقَهُنَا فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ وَاَعْرَفُنَا بِاللّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ اَنَّ دَابَةً اَحَبَّتْ عُمَرَ لَاحْبَبْتُهَا وَتَاللّٰهِ لَقَدْ خِفْتُ رَبِّيْ مِنْ مُحَبَّتِيْ لِعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عون بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے راویت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' ایک آدمی مجھ سے ملا اور کہنے لگا: حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے فلاں آیت مجھے ایک طریقے سے پڑھائی ہے لیکن دوسرے صحابہ نے دوسرے طریقے سے پڑھائی ہے، (حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے) فرمایا: تم اس کو اُسی طرح پڑھو جیسے حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے تجھے پڑھائی ہے، کیونکہ وہ ہم میں سب سے زیادہ اچھے طریقے سے کتاب اللہ کو پڑھنے والے تھے، اور اللہ کے دین کے معاملات کو سب سے زیادہ سمجھنے والے تھے اور وہ ہم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والے ہیں ، اللہ کی قسم! اگر کوئی جانور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' سے محبت رکھتا ہو تو میں اس جانور سے پیار کرتا ہوں، اور اللہ کی قسم! میں اپنے رب سے خوف کرتا ہوں کیونکہ میں عمر سے محبت کرتا ہوں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) عبد الله بن الجارود (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک قرأت سے دوسری قرأت کی طرف نہیں جانا چاہئے ☼

287/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لاَ يَتَحَوَّلُ الرِّجَالُ مِنْ قِرَاءَ ةٍ اِلٰى قِرَاءَ ةٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: کوئی شخص ایک قرأت سے دوسری قرأت تبدیل نہ کرے۔

(یعنی جب ایک قرأت پڑھیں تو وہی پڑھتے جائیں، اس میں دوسری قرأت کو شامل نہ کریں)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رحمه الله فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال يعنى حرف عبد الله وحرف زيد وغيره *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر فرمایا: یعنی ''عبداللہ'' کے حرف اور ''زید'' کے حرف اور دیگر کے۔

☼ قرآن کریم میں لفظی غلطی کا معیار ☼

288/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَءُ رَجُلاً

(۲۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۷۳) في الجنائز: باب قراءة القرآن-

اَعْـجَمِیاً اَنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِیْمِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ یَقُوْلُ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْیَتِیْمِ فَلَمَّا اَعْیَاهُ قَالَ لَهٗ اَمَا تُـحْسِـنُ اَنْ تَـقُـوْلَ طَـعَامُ الْفَاجِرِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مَسْعُوْدٍ اِنَّ الْخَطَاَ فِی الْقُرْاٰنِ لَیْسَ اَنْ تَقْرَاَ بَعْضَهٗ فِیْ بَعْضٍ یَـقُـوْلُ اَلْـغَـفُوْرُ الرَّحِیْمُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ کَذٰلِکَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلٰکِنَّ الْخَطَاَ اَنْ تَقْرَاَ آیَةَ الْعَذَابِ آیَةَ الرَّحْمَةِ وَآیَةَ الرَّحْمَةِ آیَةَ الْعَذَابِ وَاَنْ تَزِیْدَ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ مَا لَیْسَ فِیْهِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''بن مسعود رضی اللہ عنہ'' ایک عجمی شخص کو قرآن پڑھایا کرتے تھے

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ (الدخان:43)

''بیشک تھوہڑ کا پیڑ''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ آدمی یوں پڑھنے لگا

اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْیَتِیْمِ

جب اس نے یہ آیت یاد کرلی تو فرمایا: کیا تو ''طعام الفاجر'' صحیح طریقے سے نہیں بول سکتا؟ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: قرآن کریم میں یہ غلطی نہیں ہے کہ الغفور الرحیم کی بجائے الغفور الحکیم پڑھ دیا جائے، یا الغفور الحکیم کی بجائے الغفور الرحیم پڑھ دیا جائے، کیونکہ اللہ تعالیٰ غفور بھی ہے، رحیم بھی ہے، اور حکیم بھی ہے، البتہ غلطی یہ ہے کہ آیت عذاب کو آیت رحمت بنا کر اور آیت رحمت کو آیت عذاب بنا کر پڑھا جائے، اور یہ کہ کتاب میں اس آیت کا اضافہ کر دینا جو کتاب میں موجود ہی نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا جنت میں بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ہونگی ☼

289/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) عِکْرِمَةَ (عَنْ) اِبْـنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ اِسْتَاْذَنَ عَلٰی عَائِشَةَ رَضِـیَ الـلّٰهُ عَنْهَا فَاَرْسَلَتْ اِلَیْهِ اَنِّیْ اَجِدُ غَمّاً وَکَرْباً فَانْصَرِفْ فَقَالَ لِلرَّسُوْلِ مَا اَنَا بِالَّذِیْ یَنْصَرِفُ حَتّٰی اَدْخُلَ فَـرَجَـعَ الرَّسُوْلُ فَاَخْبَرَهَا بِذٰلِکَ فَاَذِنَتْ لَهٗ فَقَالَتْ اِنِّیْ اَجِدُ غَمّاً وَکَرْباً وَاِنِّیْ مُشْفِقَةٌ مِمَّا اَخَافُ اَنْ اَهْجُمَ عَلَیْهِ فَقَالَ لَهَـا اِبْـنُ عَبَّـاسٍ اَبْشِرِیْ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَائِشَةُ زَوْجَتِیْ فِی الْجَنَّةِ * وَکَـانَ رَسُوْلُ الـلّٰـهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَکْرَمُ عَلَی اللّٰهِ اَنْ یُّزَوِّجَهٗ جَمْرَةً مِنْ جُمُرِ جَهَنَّمَ

(۲۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۷٤) فی الجنائز: باب قراءة القرآن وعبد الرزاق (۵۹۸۵) فی فضائل القرآن: باب تعاهد القرآن ونسیانه وابو عبید کما فی "الاتقان فی علوم القرآن" ۱: ۱۶۸-

(۲۸۹) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۸۵) وابن حبان (۷۱۰۸) وابو نعیم فی "الحلیة" ۲: ٤۵ واحمد ۱: ۲۲۰ والحاکم فی "المستدرک" ٤: ۸-۹ والبخاری (٤۷۵۳)-

فَقَالَتْ فَرَّجْتَ عَنِّي فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' نے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' کے پاس آنے کی اجازت مانگی، ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے پیغام بھیجا کہ میں بہت پریشان ہوں اور بہت تکلیف میں ہوں، اس لئے آپ واپس چلے جائیں، آپ نے پیغام لانے والے سے کہا: میں آپ کی خدمت میں حاضری دیئے بغیر واپس جانے والا نہیں ہوں۔ پیغام لے جانے والا واپس گیا اور اس نے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کی بات بتائی، ام المؤمنین نے اجازت عطا فرمادی، ام المؤمنین نے فرمایا: میں بہت تکلیف میں ہوں اور بہت پریشان ہوں، اور مجھے یہ ڈر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات نہ ہو جائے۔ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: تمہیں خوشخبری ہو کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے ''عائشہ جنت میں میری بیوی ہوگی''

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ الٰہی میں جو قدر و منزلت ہے، اس کا تقاضا ہے کہ اللہ کریم اپنے محبوب کا نکاح دوزخ کے کسی انگارے سے نہیں کرے گا۔ ام المومنین نے فرمایا: تم نے مجھے خوش کیا ہے، اللہ تعالیٰ تمہیں خوش کرے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن قدامة بن سیار (عن) لیث بن مساور (عن) أبی یوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن إسماعیل ابن زیاد (عن) جده (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن اسماعیل ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مامور رہنے کے لئے حضرت عبداللہ بن مسعود نے جھوٹ بھی بول دیا☼

290/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا كَذَبْتُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ اِلَّا وَاحِدَةً كُنْتُ اُرَحِّلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَتٰى بِرِحَالٍ مِنَ الطَّائِفِ فَقَالَ اَىُّ الرِّحَالِ اَحَبُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ اَلطَّائِفَةُ الْمَكِّيَّةُ وَكَانَ يَكْرَهُهَا فَلَمَّا رَحَلَهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَتٰى بِهَا قَالَ مَنْ رَحَلَ لَنَا هٰذِهِ الرَّاحِلَةَ قَالُوْا رَحَّالُكَ الَّذِىْ اُتِيَتْ بِهٖ مِنَ الطَّائِفِ فَقَالَ رُدُّوا الرَّاحِلَةَ اِلٰى اِبْنِ مَسْعُوْدٍ

(۲۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۸۷۰) والحصكفي في "مسند الامام" (۲۷۷) وابو يعلى (۵۲۶۸) من طريق ابي حنيفة والطبراني في "الكبير" (۱۰۳۶۶) من طريق ابي حنيفة ايضاً-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''سرووق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: میں جب سے مسلمان ہوا ہوں ب سے کبھی جھوٹ نہیں بولا سوائے ایک مرتبہ کے، (اس کا واقعہ کچھ یوں ہے) میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سواری تیار کیا کرتا ما، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں طائف سے کچھ سواریاں پیش کی گئیں، (لانے والے نے) پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس قسم کا کجاوہ بند ہے؟ میں نے کہہ دیا: ''طائفۃ المکیہ' حالانکہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں تھا، جب وہ سواری (طائفہ مکیہ کے مطابق) تیار کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائی گئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کجاوہ ہمارے لئے کس نے تیار کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ان میں سے ہے جو سواریاں طائف سے آپ کی بارگاہ میں آئی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کجاوہ ابن مسعود کو دے دو (وہی اس کو تیار کرے)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) أبی الربيع الزهرانی (عن) يعقوب بن إبراهيم أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) زيد بن يحيى أبی أسامة الفقيه (عن) إسحاق بن أبی إسرائيل عن أبی معاوية (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الوليد ابن أبان العقيلی (عن) أبی الربيع (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن الوليد بن أبان العقيلی (عن) أبی الربيع (عن) يعقوب بن إبراهيم رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو ربیع زہرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن ابراہیم ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی) روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زید بن یحییٰ ابو اسامہ فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابو اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ولید بن ابان عقیلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ولید بن ابان عقیلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼عبداللہ بن مسعود نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت ہاتھ سے جانے کے خوف سے جھوٹ بول دیا☼

291/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا كَذَبْتُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ اِلَّا كَذِبَةً وَاحِدَةً كُنْتُ اُرَحِّلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّ فَاُتِیَ بِرِحَالٍ فَسَاَلَنِیْ اَیُّ رَحْلٍ اَحَبَّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَلطَّائِفَةُ الْمَكِّیَّةُ وَكَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَكْرَهُهَا فَسَاَلَ مَنْ رَحَلَ لَنَا هٰذِهٖ فَقَالُوْا رَحَّالُكَ فَقَالَ اَیْنَ اِبْنُ اُمِّ عَبْ فَلْیُرَحِّلْ لَنَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں جب سے مسلمان ہوا ہوں تب سے صرف ایک بار جھوٹ بولا ہے وہ اس طرح کہ میں رسول اکرم ﷺ کے لئے کجاوہ تیار کیا کرتا تھا، حضور ﷺ کی بارگاہ میں سواری کے کچھ جانور پیش کئے گئے،(پیش کرنے والے نے) مجھ سے پوچھا: رسول اکرم ﷺ کو کس قسم کا کجاوہ پسند ہے؟ میں نے کہا'' طائف ﷺ مکیہ ﷺ'' حالانکہ رسول اکرم ﷺ کو وہ پسند نہ تھا ،(جب سواری تیار کر کے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کی گئی تو) حضور ﷺ نے دریافت فرمایا: یہ سواری ہمارے لئے کس نے تیار کی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ آپ ہی کی سواری ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: ابن ام معبد کہاں ہے؟اے ابن ام معبد! ہمارے لئے سواری تم تیار کیا کرو''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) حاتم بن محمد الترمذی (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وقال فِی آخره فأعیدت إلی الراحلة *

(ورواه)(عن) بدر بن الهیثم الحضرمی (عن) أبی کریب محمد بن العلاء (عن) أبی معاویة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ من صاحب هذه الراحلة قالوا الطائفی قال لا حاجة به *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) جعفر ابن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن سعید الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن

(۲۹۱) قد تقدم۔

الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواہ)(عن) یحیی بن إسماعیل بن الحسن بن عثمان (عن) جدہ الحسن بن عثمان (عن) مخلد بن عمرو (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسندہ (عن) صالح بن أحمد الھروی (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(وأخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر فِی مسندہ (عن) أبی الحسن أحمد بن إسحاق (عن) عبد اللّٰہ بن عبد اللّٰہ البخاری (عن) عمر بن محمد بن الحسن (عن) عیسی بن موسی المعروف بغنجار (عن) یعقوب یعنی أبا یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(وأخرجه) أبو عبد اللّٰہ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسندہ (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الجوھری (عن) الحافظ محمد بن المظفر باسنادہ المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواہ) ابن خسرو (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوھری (عن) أبی بکر الأبھری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جدہ (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواہ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حاتم بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور اس کے آخر میں یہ کہا ''پھر اس کو راحلہ کی جانب لوٹا دیا گیا''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''بدر بن ہیثم حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس روایت میں صرف اتنا فرق ہے کہ اس میں یہ الفاظ بھی موجود ہیں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: اس کجاوے کا مالک کون ہے؟ لوگوں نے بتایا: طائف کا رہنے والا ایک باشندہ ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل بن حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مخلد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن احمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبداللہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب یعنی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ '' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی سات خصوصیات کا ذکر

292/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَوْنِ بِنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ فِيْ سَبْعِ خِصَالٍ لَيْسَتْ فِيْ وَاحِدَةٍ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَنِيْ وَاَنَا بِكْرٌ وَلَمْ يَتَزَوَّجْ اَحَداً مِنْ نِسَائِهٖ بِكْراً غَيْرِيْ وَاَرَانِيْ لَهُ جِبْرِيْلَ وَلَمْ يُرِهٖ اَحَداً مِنْ نِسَائِهٖ غَيْرِيْ وَنَزَلَ جِبْرِيْلُ بِصُوْرَتِيْ

(۲۹۲) قد تقدم فی (۲۷۷)۔

وَلَمْ يَنْزِلْ بِصُوْرَةِ اَحَدٍ مِّنْ نِسَائِهٖ غَيْرِىْ وَكُنْتُ مِنْ اَحَبِّهِنَّ اِلَيْهِ نَفْساً وَّوَالِداً وَكَانَ جِبْرِيْلُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ بِالْوَحْيِ وَاَنَا مَعَهٗ فِيْ شِعَارِهٖ وَلَمْ يَكُنْ يَّأْتِيْهِ وَهُوَ مَعَ اَحَدٍ مِّنْ اَزْوَاجِهٖ وَنَزَلَ فِيَّ آيَاتٌ مِّنَ الْقُرْآنِ كَادَ يَهْلِكُ فِيْ فِئَامٍ مِّنَ النَّاسِ وَمَاتَ فِيْ لَيْلَتِيْ وَيَوْمِيْ وَتُوُفِّيَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عون بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ حضرت ''عامر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے روایت کرتے ہیں'ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: مجھ میں ۷ فضیلتیں ایسی ہیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی دوسری زوجہ کو میسر نہیں آئیں

○ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا تو میں کنواری تھی ،جبکہ آپ کی دوسری کوئی بھی زوجہ کنواری نہ تھی

○ میں نے حضرت ''جبریل امین علیہ السلام کی زیارت کی ہے،آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بھی زوجہ نے ان کی زیارت نہیں کی

○ حضرت ''جبریل علیہ السلام نے میری تصویر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھائی تھی اور کسی بھی زوجہ کی تصویر نہیں دکھائی۔

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ مجھ سے اور میرے والد سے محبت فرماتے تھے

○ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر میں ہوتی تو جبریل امین علیہ السلام تب بھی وحی لے کے آجاتے تھے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسری کسی زوجہ کے ہاں بستر میں ہوتے تو جبریل امین علیہ السلام تشریف نہیں لاتے تھے

○ میرے حق میں قرآن کریم کی آیات مقدسہ نازل ہوئیں جس وقت میرے معاملے میں بہت سے لوگ تباہی کے دہانے تک جا پہنچے تھے

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک میری باری میں ،میری رات میں ،میرے سینے پر ہوا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن(اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) إبراهيم بن يوسف *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن سعيد العوفى (عن) أبيه كلاهما (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ إلا أنه قال قالت كان فِى سبع خصال لم تكن فِى أحد من أزواجه أتاه جبريل بصورتى ولم يأته بصورة أحد من أزواجه غيرى وكنت من أحبهن إليه نفساً ووالداً ونزل فِى آيات من القرآن كاد يهلك فِى فئام من الناس وتوفِى فِى ليلتى وفِى يومى وفِى بيتى وبين سحرى ونحرى *

(ورواه)(عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ باللفظ الأول بتمامه *

(وأخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن سعيد (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن ميسرة (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده (عن) أبيه محمد ابن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (ان کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں) ''ام المومنین نے فرمایا: سات فضیلتیں ایسی ہیں جو میرے سوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ محترمہ کو نصیب نہیں ہوئیں

○حضرت ''جبریل امین علیہ السلام، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میری تصویر لائے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے اور کسی کی تصویر نہیں لائے

○رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے ساتھ اور میرے والد گرامی کے ساتھ سب سے زیادہ محبت تھی

○میرے بارے میں قرآن کریم کی آیات نازل ہوئی ہیں، میرے حوالے سے لوگوں کی پوری ایک جماعت ہلاک ہونے لگی تھی

○رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال میری باری والے دن ہوا

○میری باری کی رات میں ہوا

○میرے گھر میں ہوا۔

○میرے سینے پر ہوا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت میں پہلی روایت والے تمام الفاظ موجود ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد ابن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کے ذریعے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کا رہن سہن معلوم کرواتے تھے ☼

293/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ کَانَ اِذَا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَیْتَهٗ اَرْسَلَ وَالِدَتَهٗ اُمَّ عَبْدٍ تَدْخُلُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ بَیْتِهٖ تَنْظُرُ اِلٰی هَدْیِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَدَلِّهٖ وَسَمْتِهٖ فَتُخْبِرُهٗ بِذٰلِكَ فَیَتَشَبَّهُ بِهٖ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عون بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر تشریف لے جاتے تو وہ (عبداللہ بن مسعود) اپنی والدہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بھیج دیتے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کار، رہن سہن، بول چال، اور گھر میں رہنے کا انداز دیکھ کر آئیں، وہ آ کر بتاتیں تو حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' اس کی اتباع کرنے کی کوشش کرتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) يحيى بن إسماعيل (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چٹائی بردار تھے ☼

294/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ کَانَ صَاحِبَ حَصِیْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

(۲۹۳) قد تقدم فی (۲۷٤)-

(۲۹٤) اخرجه الحصکفی ف" مسند الامام" (۳۷٦) وابن سعد فی" الطبقات" ۱۱۳:۳ وابو نعیم فی" الحلیة" ۱۲٦:۱ والبخاری (۳۲۸۷) فی بدء الخلق وابن حبان (٦۳۳۱)-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عون بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے بیان کرتے ہیں کہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما'' کے بارے میں مروی ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چٹائی مبارک سنبھالا کرتے تھے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) یحیی بن إسماعیل (عن) الولید بن حماد (عن) الحسن ابن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے پہلے خلافت کے لئے مجلس مشاورت قائم کردی تھی ☼

295/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) جَامِعِ بْنِ اَبِی رَاشِدٍ (عَنْ) زِیَادِ بْنِ جُبَیْرٍ لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَرَ صُهَیْباً فَجَمَعَ لَهُ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَنْ یَکُوْنَ اَکْثَرَ دَاخِلٍ عَلَی الْاَنْصَارِ فَلَمَّا تَکَامَلُوا لَدَیْهِ حَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰی عَلَیْهِ وَصَلّٰی عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَیُّهَا النَّاسُ قَدْ حَمَلْتُ اَمْرَکُمْ عَلٰی سِتَّةٍ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَقَدْ اَجَّلْتُهُمْ ثَلَاثاً یَخْتَارُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ وَلِلْاُمَّةِ فَاِنَّ اِجْتَمَعَ النَّاسُ عَلٰی اَحَدِهِمْ وَاَبٰی وَاحِدٌ مِنْهُمْ اَنْ یُّبَایَعَ فَکُوْنُوْا عَلَیْهِ وَاِن اشْتَجَرُوا فَکُوْنُوْا فِیْ فِئَةِ ابْنِ عَوْفٍ ثُمَّ مَاتَ مِنْ یَوْمِهٖ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جامع بن ابی راشد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''زیاد بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' جب حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' پر قاتلانہ حملہ ہوا، آپ نے حضرت ''صہیب رضی اللہ عنہ'' کو حکم دیا، انہوں نے مسلمانوں کو جمع کیا، ان کے پاس حاضر ہونے والوں میں اکثریت انصار کی تھی، جب سب لوگ آپ کے پاس جمع ہوگئے، تو حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا پھر فرمایا: اے لوگو! میں نے تمہارا معاملہ ۶ لوگوں کے سپرد کیا ہے، یہ ایسے لوگ ہیں جن پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم راضی تھے، میں نے ان کو تین دن دیئے ہیں، یہ ان تین دنوں میں اپنے لئے اور امت کے لئے (کسی موزوں شخص کا) چناؤ کریں گے، اگر لوگ ان میں سے کسی کی بیعت کرنے پر متفق ہو جائیں لیکن ان میں سے ایک بیعت کئے جانے کا انکار کرے تو سب اس کی بیعت کر لینا، اور اگر ان میں اختلاف واقع ہو جائے تو تم ابن عوف کی جماعت میں شامل ہو جانا، اسی دن حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کا وصال ہو گیا''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) یعقوب بن أحمد ابن الصباح الوراق (عن) أحمد بن محمد بن حنبل (عن) علی بن مجاهد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۲۹۵) اخرجه ابن حبان (۲۰۹۱) ومسلم (۵۶۷) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۶:۲۲۴ والطیالسی ۱۱: وابن سعد فی "الطبقات" ۳:۳۳۵-

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن احمد ابن صباح وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عصا مبارک سنبھالا کرتے تھے

296/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ صَاحِبَ عَصٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عصا بردار تھے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) يحيى بن إسماعيل (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وبإسناده) إلى عبد الله بن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه كان صاحب رداء رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ *

(وروى) بهذا الإسناد (عن) عبد الله أنه كان صاحب الراحلة لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم *

(وروى) بهذا الإسناد (عن) عبد الله بن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه كان صاحب سواك رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وصاحب الميضاة وصاحب النعلين *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور ان کی اسناد حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چادر بردار تھے۔ اور اسی اسناد کے ہمراہ یہ بھی مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کجاوے کی ذمہ داری بھی انہی کے پاس تھی۔

○اور اسی اسناد کے ہمراہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے یہ بھی مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسواک، آپ کا لوٹا مبارک اور آپ کے نعلین مبارک بھی یہی سنبھال کر رکھتے تھے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! تمہاری پہچان علم اور قرآن ہونی چاہیے

297/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِیْ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لِيَكُوْنُ شِعَارُكَ الْعِلْمَ وَالْقُرْآنَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! تمہاری پہچان علم اور قرآن ہونی

(۲۹۶) قد تقدم فی (۲۹۴)-

(۲۹۷) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۳۴)-

چاہئے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم الطائکانی (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بهذا الإسناد سواء *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم طائکانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں سابقہ اسناد کے ہمراہ نقل کیا ہے۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فاقہ مستی کا عالم دیکھ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جنت کی بشارت دی ☼

298/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِیْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلٰی عَلِیٍّ ذَاتَ یَوْمٍ فَرَآهُ جائِعاً فَقَالَ لَهٗ یَا عَلِیُّ مَا اَجَاعَكَ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ لَمْ اَشْبَعْ مُنْذُ کَذَا وَکَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے سیدہ ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کو بھوکا دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے علی! تم بھوکے کیوں ہو؟ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تو فلاں فلاں دن سے پیٹ بھر کر نہیں کھایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں جنت کی خوشخبری ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد ابن محمد بن سعید (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) طلحة فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید مثل إسناد أبی محمد البخاری سواء غیر أنه قال قال له رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أبشر بشهادة الدنیا وسعادة العقبی *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' کی اسناد کی مثل روایت کیا ہے، تاہم یہ فرق ہے'' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو دنیا کی شہادت اور آخرت کی سعادت پر خوش ہو جا۔

(۲۹۸) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۷۱)-

☼سورۃ النساء کی تلاوت سننے کے دوران رسول اکرم ﷺ کی گریہ زاری کا رقت آمیز منظر☼

299/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْاَعْلَى التَّيْمِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَّقْرَاَ سُوْرَةَ الْفَرَائِضِ يَعْنِيْ سُوْرَةَ النِّسَاءِ فَفَعَلَ فَلَمَّا بَلَغَ قَوْلَهُ تَعَالٰى (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيْدًا) * غَلَبَ عَلَيْهِ الْبُكَاءُ فَقَالَ لَهُ اَمْسِكْ ثُمَّ قَالَ لَهُ اَعِدْ فَلَمَّا بَلَغَهَا اِشْتَدَّ بُكَاؤُهُ حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالاعلیٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے بیان کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ان کو سورۃ الفرائض (یعنی سورۃ النساء) پڑھنے کا حکم دیا، انہوں نے یہ سورۃ پڑھنا شروع فرما دی جب آپ اس آیت

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا

''تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پر پہنچے تو حضور ﷺ بہت شدید رونے لگ گئے، آپ ﷺ نے ان سے تلاوت روکنے کا فرمایا، پھر فرمایا: پڑھو، (انہوں نے دوبارہ پڑھنا شروع کی) جب اس آیت پر پہنچے تو پہلے سے بھی زیادہ سخت گریہ زاری فرمائی، تین مرتبہ آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد بن محمد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبي بلال الأشعري (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی الباقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

(٢٩٩) اخرجه ابن حبان(٧٣٥) ومسلم(٨٠٠) في صلاة المسافرين: باب فضل استماع القرآن والطبراني في "الكبير" (٨٤٦١) واحمد ٣٨٠:١ والبخاري (٤٥٨٢) في التفسير-

حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کرنے کا حکم دیا☼

300/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ (عَنْ) اَبِیْ الزَّعْرَاءِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِقْتَدُوْا بِالَّذَیْنِ مِنْ بَعْدِیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوزعراء رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کی اقتداء کرو جو میرے بعد ہیں، یعنی حضرت ''ابوبکر اور حضرت ''عمر (رضی اللہ عنہما)''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح کتابة (عن) محمد بن عمر الوراق (عن) خالد بن نزار (عن) یحیی بن نصر بن حاجب قال دخلت علی اَبِی حَنِیْفَةَ فِی بیت مملو کتباً فقلت له ما هذه قال هذه أحادیث کلها ما حدثت بها إلا الیسیر الذی ینتفع به فقلت له حدثنی ببعضها فأملی علی حدثنا سلمة بن کهیل الحدیث *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن نزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس حاضر ہوا، ان کا گھر کتابوں سے بھرا ہوا تھا، میں نے ان سے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ تمام احادیث ہیں، میں بہت کم احادیث روایت کرتا ہوں، صرف اتنی ہی روایت کرتا ہوں جن سے امت کو فائدہ ہو۔ میں نے کہا: آپ ان میں سے کوئی مجھے بھی سنا دیجئے، تو انہوں نے مجھے یہ املاء کروادی ''ہمیں حضرت ''سلمہ بن کہیل رضی اللہ عنہ'' نے حدیث بیان کی''

☼میں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا، سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی (حضرت علی)☼

301/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ (عَنْ) حَبَّةِ بْنِ جُوَیْنِ الْعَرَنِیِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ اَنَا اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ وَصَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حبہ بن جون عرنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

(۳۰۰) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۶۷) والترمذی (۳۸۰۵) فی مناقب عبدالله بن مسعود والحاکم فی "المستدرک" ۷۶:۳ والبغوی فی "شرح السنة" ۱۹۵:۷ (۳۷۸۹) والطبرانی فی "الکبیر" (۸۴۲۶)۔

(۳۰۱) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۷۰) وابن سعد فی "الطبقات" ۱۵:۳ والترمذی (۳۷۳۵) فی المناقب والبیہقی فی "السنن الکبری" ۲۰۷:۶ والحاکم فی "المستدرک" ۱۳۶:۳۔

وایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں وہ شخص ہوں جس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلے نماز پڑھی''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن همام بن خلف الشیرازی (عن) الحسن (عن) عامر بن الفرات (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ہمام بن خلف شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عامر بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ امام اعظم ابوحنیفہ کا موقف ہے کہ ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سب سے بڑے فقیہہ ہیں ☼

302/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَفْقَهُ مَنْ رَاَیْتُ وَلَقَدْ بَعَثَ اِلَیَّ اَبُوْ جَعْفَرٍ الْمَنْصُوْرُ اَنَّ النَّاسَ قَدْ فُتِنُوا بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَهَیِّءْ لَهٗ مَسَائِلَ شِدَادًا فَلَخَّصْتُ لَهٗ اَرْبَعِیْنَ مَسْئَلَةً وَبَعَثْتُ بِهَا اِلَى الْمَنْصُوْرِ بِالْحِیْرَةِ ثُمَّ اَبْرَدَ اِلَیَّ فَوَافَیْتُهٗ عَلٰی سَرِیْرِهٖ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ یَمِیْنِهٖ فَتَدَاخَلَنِی مِنْ جَعْفَرٍ هَیْبَةٌ لَمْ اَجِدْهَا مِنَ الْمَنْصُوْرِ فَاَجْلَسَنِیْ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلٰی جَعْفَرٍ قَائِلاً یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا اَبُوْ حَنِیْفَةَ فَقَالَ نَعَمْ اَعْرِفُهٗ ثُمَّ قَالَ الْمَنْصُوْرُ سِلْهُ مَا بَدَا لَكَ یَا اَبَا حَنِیْفَةَ فَجَعَلْتُ اَسْاَلُهٗ وَیَجِیْبُ الْاِجَابَةَ الْحَسَنَةَ وَیُفْحِمُ حَتّٰی اَجَابَ عَنْ اَرْبَعِیْنَ مَسْئَلَةً فَرَاَیْتُهٗ اَعْلَمَ النَّاسِ بِاخْتِلَافِ الْفُقَهَاءِ فَلِذٰلِكَ اَحْكَمُ اَنَّهٗ اَفْقَهُ مَنْ رَاَیْتُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: میری نگاہ میں حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے بڑا فقیہہ کوئی نہیں'' (اس کی وجہ یہ ہے کہ) ابوجعفر منصور نے میری جانب پیغام بھیجا کہ لوگ جعفر بن محمد کی وجہ سے آزمائش میں ہیں (ان سے بہت متاثر ہورہے ہیں) آپ ان کے لئے بہت سارے مشکل ترین سوالات تیار کریں۔ میں نے ان کو مختصر کرکے چالیس سوال بنالئے، اور یہ سوالات حیرہ میں منصور کی جانب بھیج دیئے۔ منصور نے (وہ سوالات وصول کئے اور) ایک قاصد میری جانب بھیجا، (میں اس قاصد کے ساتھ روانہ ہوگیا) میں منصور کے دربار میں اس کے تخت کے پاس پہنچا، اس وقت جعفر بن محمد ان کے دائیں جانب موجود تھے، حضرت ''جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی مجھ پر ہیبت طاری ہوگئی، میں نے یہ ہیبت منصور کی شخصیت میں کبھی محسوس نہیں کی تھی۔ انہوں نے مجھے بٹھالیا، پھر حضرت ''جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب متوجہ ہوئے اور یہ کہنے لگے: اے ابوعبداللہ! یہ ابوحنیفہ ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں، میں ان کو پہچانتا ہوں۔ پھر منصور نے کہا: اے ابوحنیفہ! تم جو پوچھنا چاہتے ہو، ان سے پوچھ لو (امام اعظم فرماتے ہیں) میں نے ان سے سوالات پوچھنا شروع کیئے، اور انہوں نے جامع مانع انداز میں بہت احسن جواب دینا شروع کئے، حتیٰ کہ انہوں نے ۴۰ سوالوں کے جوابات دے دیئے۔ میں نے ان کو دیکھا ہے کہ فقہاء کے اختلاف کے وقت وہ سب سے زیادہ علم رکھنے والے شخص ہیں، اسی لئے میں نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ ''میں نے جتنے لوگوں کو دیکھا ہے یہ ان سب سے زیادہ فقیہہ ہیں''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید (عن) جعفر بن محمد بن الحسین الحازمی (عن) أبی نجیح إبراهیم بن محمد بن الحسین (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ

اللّٰہُ عَنۡہُ *

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حسین حازمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونجیح ابراہیم بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی کا نقش بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تھا

303/(اَبُوۡحَنِیۡفَةَ)(عَنۡ) اِبۡرَاهِیۡمَ بۡنِ مُحَمَّدِ بۡنِ الۡمُنۡتَشِرِ (عَنۡ) اَبِیۡهِ قَالَ كَانَ نَقۡشُ خَاتَمِ مَسۡرُوۡقِ بۡنِ الۡاَجۡدعِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''مسروق بن اجدع رحمۃ اللہ علیہ'' کی انگوٹھی کا نقش ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' تھا

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبيد بن عتبة (عن) الحسين بن عبد الأول (عن) أبي خالد الأحمر (عن) اَبِي حَنِيۡفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ *

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبد الاول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوخالد الاحمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک خوش الحان شخص سے فرمائش کر کے سورۃ الحجر سنی

304/(اَبُوۡحَنِیۡفَةَ)(عَنۡ) اِبۡرَاهِیۡمَ بۡنِ مُحَمَّدِ بۡنِ الۡمُنۡتَشِرِ (عَنۡ) اَبِیۡهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ لِرَجُلٍ اِقۡرَاۡ الۡحَجَرَ قَالَ اَوَلَیۡسَتۡ مَعَكَ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنۡ لَیۡسَ لِیۡ مِثۡلَ صَوۡتِكَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے ایک آدمی سے کہا: سورۃ الحجر کی تلاوت کرو۔ اس نے کہا: یہ سورت آپ کو نہیں آتی؟ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: آتی تو ہے، لیکن میری آواز تیری آواز جیسی نہیں ہے''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن عبد الله (عن) خالد بن يوسف بن خالد السمتي (عن) أبيه يوسف بن خالد السمتي (عن) اَبِي حَنِيۡفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) علي بن أبي علي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن عبد الله (عن) خالد بن يوسف بن خالد السمتي (عن) أبيه يوسف بن خالد السمتي (عن) اَبِي حَنِيۡفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ *

(۳۰۳) اخرجه ابن ابی شیبة ۸:۲۷۰ فی اللباس:نقش الخاتم وما جاء فیه-

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' خالد بن یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' خالد بن یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت'' یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ استغفار دوزخ سے بچنے کے لئے ڈھال ہے ☼

305/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ اَنَّهٗ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ اَلصِّدِّيْقَةُ بِنْتُ الصِّدِّيْقِ حَبِيْبَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَلْاِسْتِغْفَارُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' ابراہیم بن محمد منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے صدیقہ بنت صدیق، حبیبۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (سیدہ'' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'') نے بیان کیا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: استغفار دوزخ سے بچنے کے لئے ڈھال ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسحاق بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) أبى سليمان الجوزجانى (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيبانى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوسلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہم نے سب سے افضل و اعلیٰ شخص کو منتخب کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا (ابن مسعود) ☼

306/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ خَطَبَ النَّاسَ بِالْكُوْفَةِ

(۳۰۵) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۳۸۴) وابن سعد فى "الطبقات" ۵۱:۸-۵۳ وابو نعيم ۴۴:۲-

حِيْنَ اسْتَعْمَلَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ مَا آلَوْنا عَنْ اَعْلَاهَا فَرَقاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کوکوفہ کا عامل مقرر فرمایا تو حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ہم نے سب سے افضل اوراعلیٰ شخص کومنتخب کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا،حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اورحضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر ۶۳ برس تھی☼

307/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ وَرَبِيْعَةَ(عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَ اِبْنُ ثَلاثٍ وَّسِتِّيْنَ *وَقُبِضَ اَبُوْ بَكْرٍ وَهُوَ اِبْنُ ثَلاثٍ وَّسِتِّيْنَ *وَقُبِضَ عُمَرُ وَهُوَ اِبْنُ ثَلاثٍ وَّسِتِّيْنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت '' ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے بیان کرتے ہیں' حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہو،حضرت ''ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ'' کا بھی ۶۳ برس میں ہوااورحضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کا بھی ۶۳ برس میں ہوا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) زكرياء بن يحيى النيسابورى (عن) أحمد بن عبد الله ابن زياد البغدادى (عن) محمد بن محمد بن خليل البصرى عن أبى عبد الله بن صخر (عن) سفيان الثورى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' زکریاء بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ ابن زیاد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن محمد بن خلیل بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن صخر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ہمیشہ جماعت کے ساتھ رہنا،اللہ تعالیٰ امت محمدیہ کوکبھی گمراہی پرجمع نہیں کرے گا☼

308/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ اَبِىْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ لَمَّا خَرَجَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ

(٣٠٧) اخرجه الحصكفى فى " مسند الامام " (٣٥٦)وقد تقدم-

(٣٠٨) اخرجه الحاكم فى " المستدرك " ١:٢٠٠ والنسرياب فى " المسند " (٢١٦٦)والترمذى (٢١٦٧)من حديث عبد الله بن عمر مرفوعاً-

اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوَ الْمَدِيْنَةِ قُلْتُ اَوْصِنِيْ فَقَالَ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَلَزُوْمِ الْجَمَاعَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَنْ يُجْمِعَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَاصْبِرْ حَتّٰى تَسْتَرِيْحَ بِرًّا اَوْ تُسْتَرَاحَ مِنْ فَاجِرٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن ایاس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعمر شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، جب حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' مدینہ کی جانب روانہ ہوئے تو میں نے کہا: آپ مجھے کوئی نصیحت فرما دیں، انہوں نے فرمایا: تقویٰ اختیار کرو اور ہمیشہ جماعت کے ساتھ رہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت (کی بڑی جماعت) کو گمراہی پر جمع نہیں کرے گا، اور صبر اختیار کرنا کہ تم نیکی کی حالت میں سکون پا جاؤ یا تمہیں فاجر سے سکون میسر آ جائے''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده عن أحمد ابن محمد (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عشرہ مبشرہ صحابہ کرام کے اسمائے گرامی ☼

309/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ (عَنْ) سَعِيْدِ ابْنِ زَيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ عَشَرَةٌ فِى الْجَنَّةِ اَبُوْ بَكْرٍ فِى الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِى الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِى الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِى الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِى الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِى الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِى الْجَنَّةِ وَسَعِيْدٌ فِى الْجَنَّةِ -وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِى الْجَنَّةِ -وَاَبُوْ عُبَيْدَةَ فِى الْجَنَّةِ فَقِيْلَ لَهٗ وَاَنْتَ فَبَكٰى

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''سعید بن زید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دس شخص جنتی ہیں ابوبکر (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، عمر (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، عثمان (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، علی (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، طلحہ (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، زبیر (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، سعد (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، سعید (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، عبدالرحمٰن بن عوف (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، اور ابوعبیدہ بن جراح (رضی اللہ عنہ) جنتی ہے، ان سے پوچھا گیا: اور آپ؟ تو وہ رو پڑے''۔

(أخرجه) الحافظ ابن المظفر في مسنده (عن) على بن الحسين بن أحمد الحرانى (عن) أبى اليقظان عبد الرحمن بن عبد الله بن مسلم (عن) عبد الله بن واقد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۰۹) اخرجه ابوداود (٤٦٤٩) والترمذی (۳۷٤۸) والحاکم فی "المستدرك" ۳: ۳۱٦ والمتقی الهندی فی "الکنز" (۳۳۱۰۵)۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن حسین بن احمد حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویقظان عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک ابن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ابوبکر، عمر جنت کے بلند درجات والوں میں سے ہیں جو نیچے والوں کو ستاروں کی مانند دکھائی دیں گے☼

310/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطِیَّةِ الْعَوْفِیِّ (عَنْ) اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰـهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی لَیَرَاهُمْ مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُمْ کَمَا یُرَی الْکَوْکَبُ الدُّرِّیُّ فِی اُفُقِ السَّمَاءِ وَاَنَّ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کرتے ہیں' حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے بلند درجوں میں رہنے والے، نچلے درجے میں رہنے والوں کو یوں دیکھائی دیں گے جیسے آسمان پر ستارے دکھائی دیتے ہیں، حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' انہیں سے ہیں، اور ان پر انعام کیا گیا ہے۔

(أخرجه) أبـو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على الباقلانى (عن) أبى عبد الله ابن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) الحسن ابن عباس (عن) محمد بن حنفيةالطريفى (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى باسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ ابن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حنفیہ طریفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۳۱۰) اخرجه الخطيب في "تاريخ بغداد" ۳:۱۹۵و ٤:٦٤و۱۲:۱۲۳و الحافظ الذهبي في "تذكرة الحفاظ" ۲:٤٨٤-

☼ تکبیر و تہلیل ہی پرہیز گاری کا کلمہ ہے ☼

311/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُوْسٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَمَّنْ حَدَّثَهٗ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْصَرَهُمْ یُهَلِّلُوْنَ وَیُکَبِّرُوْنَ فَقَالَ هِیَ هِیَ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ فَقَالَ لَهٗ مَا هِیَ قَالَ کَلِمَةُ التَّقْوٰی وَکَانُوْا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے لوگوں کو تکبیر و تہلیل پڑھتے دیکھا تو فرمایا: یہی ہے، یہی ہے، رب کعبہ کی قسم۔ کسی نے ان سے پوچھا: کیا یہی ہے؟ آپ نے فرمایا: پرہیز گاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے۔

(أخرجه) القاضی عمر ابن الحسن الأشنانی (عن) المنذر بن محمد بن المنذر (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی باسناده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شیخین کی اقتداء، عمار کی ہدایت اور ام عبد کے عہد کو اپنانے کا حکم ☼

312/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ (عَنْ) حُذَیْفَةَ ابْنِ الْیَمَانِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اقْتَدُوْا بِالَّذَیْنِ مِنْ بَعْدِیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرٍ اِهْتَدُوْا بِهَدْیِ عَمَّارٍ وَتَمَسَّکُوْا بِعَهْدِ اُمِّ عَبْدٍ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ان دو افراد کی اتباع کرنا جو میرے بعد ہیں وہ ابوبکر و عمر ہیں، اور تم عمار کی ہدایت کو اپنانا، اور ام عبد کے عہد کو مضبوطی سے تھام رکھنا۔

(۳۱۲) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۳۶۸) وابن حبان (۶۹۰۲) والترمذی (۳۶۶۳) فی المناقب: باب فی مناقب ابی بکر وعمر وابن سعد فی "الطبقات" ۳۳۴:۲ واحمد ۳۹۹:۵۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) أبـی عبد الله الفضل بن محمد الواسطی (عن) عبد القدوس بن عبد القاهر (عن) أبی أسامة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ فضل بن محمد واسطی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد القدوس بن عبد القاہر ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواسامہ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری کثرت کی بناء پر دوسری امتوں پر فخر کروں گا☼

313/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنِّیْ مکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر ﷫'' سے، وہ شام کے رہنے والے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کرونگا۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) أحـمـد بـن محمد بن سعید الهمدانی قال قرأت فِی کتاب حمز ۃابن حبیب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه) أیضاً (عن) أحـمد ابن محمد (عن) الـحسـن بـن علی قال هذا کتاب الحسین بن علی فقرأت فیه حدثنا یحیی بن الحسن (عن) زیاد بن الحسن (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) أبی یوسف وأسد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه) أیضاً (عن) أحـمد بن محمد (عن) مـحـمد بن أحمد بن عبد الملك (عن) أحـمد بن إسحاق بن یوسف (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی والحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) مـحمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه) أیضاً (عن) أحـمد بن محمد (عن) إبـراهیم بن عیسی الرازی (عن) سـختویه بن شبیب (عن) أبی مطیع (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) یونس بن بکیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ

(۳۱۳) اخـرجـه احـمـد ۳:۱۵۸ والطبـرانـی فـی "الاوسط" (۵۰۹۵) وسعیـد بن منصور فـی "السنن" (۴۹۰) وابن حبان (۴۰۲۸) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۷:۸۱-

اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن أبان (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال إني مكاثر بكم الأمم يوم القيامة فلا تضلوا *

(قال الحافظ رواه) عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أبو يوسف والحسن بن زياد وإسحاق الأزرق والحكم بن عبد الله *

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں یہ ہے، ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف واسد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عیسیٰ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سختویہ بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''ابومطیع ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے،انہوں نے اپنے چچا جعفر ﷫'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے ،انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (حضور ﷺ نے فرمایا: میں قیامت کے دن تمہاری کثرت پر فخر کروں گا،اس لئے تم گمراہی اختیار مت کرنا)

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' کہتے ہیں یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے حضرت ''امام ابویوسف ﷫''،حضرت ''امام حسن بن زیاد ﷫''،حضرت ''امام اسحاق ازرق ﷫'' اور حضرت ''امام حکم بن عبداللہ ﷫'' نے روایت کیا ہے۔

☼ام المومنین سیدہ عائشہ ﷝ کی سات خصوصیات کا تذکرہ☼

314/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ كُنَّ فِيَّ خِلَالٌ سَبْعٌ لَمْ تَكُنْ لِاَحَدٍ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كُنْتُ اَحَبَّهُنَّ اِلَيْهِ اَبًا وَاَحَبَّهُنَّ اِلَيْهِ نَفْسًا وَتَزَوَّجَنِيْ بِكْرًا وَمَا تَزَوَّجَ بِكْرًا غَيْرِيْ وَمَا تَزَوَّجَنِيْ حَتّٰى اَتَاهُ جِبْرَئِيْلُ بِصُوْرَتِيْ وَلَقَدْ رَاَيْتُ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَا رَآهُ اَحَدٌ مِنَ النِّسَاءِ غَيْرِيْ وَلَقَدْ كَانَ يَأْتِيْهِ جِبْرَئِيْلُ وَاَنَا مَعَهٗ فِيْ شِعَارٍ وَلَقَدْ نَزَلَ فِيْ عُذْرِيْ كَادَ اَنْ يَّهْلُكَ فِيْ فِئَامٍ مِنَ النَّاسِ وَلَقَدْ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ لَيْلَتِيْ وَيَوْمِيْ وَبَيْنَ سَحْرِيْ وَنَحْرِيْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''شعبی ﷫'' سے روایت کرتے ہیں'ام المومنین سیدہ' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷝ ''فرماتی ہیں: مجھ میں سات خصوصیات ہیں جن سے رسول اکرم ﷺ کی دوسری تمام ازواج محروم ہیں

○رسول اکرم ﷺ سب سے زیادہ مجھ سے پیار کرتے تھے اور میرے والد سے (دوسری ازواج کے والدوں سے اتنی محبت نہیں کرتے تھے۔

○میرے ساتھ حضور ﷺ نے نکاح کیا تو میں کنواری تھی،اور کوئی بھی زوجہ کنواری نہیں تھیں

(٣١٤) قد تقدم فی (٢٩٢)۔

○ شادی سے پہلے جبریل امین علیہ السلام میری تصویر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر گئے

○ میں نے حضرت ''جبریل امین علیہ السلام کی زیارت کی ہے، دوسری کسی بھی زوجہ نے ان کو نہیں دیکھا

○ جبریل امین علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت بھی تشریف لے آتے جب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بستر میں ہوتی تھی۔

○ میری حمایت میں قرآن کریم کی آیات نازل ہوئیں جس وقت کہ میرے معاملے میں بہت سارے لوگ تباہی کے دہانے تک جا پہنچے تھے

○ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال میری باری والے دن، میری رات میں، میرے سینے پر ہوا۔

(أخرجه) الإمام أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی وغير واحد (عن) محمد بن عيسى (عن) محمد ابن الفضل بن عطية (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الفضل بن العباس ابن سعيد (عن) يحيى بن غيلان الراسبی (عن) عبد الله بن زريع (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر کئی محدثین نے حضرت ''محمد بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن فضل بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے '' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان راسبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی دس خصوصیات کا ذکر ☼

315/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا لِنِسَاءِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَضَّلَنِیَ اللّٰهُ عَلَيْكُنَّ بِعَشَرِ خِصَالٍ وَلَا فَخْرَ كُنْتُ اَحَبَّ نِسَائِهٖ اِلَيْهِ وَكَانَ اَبِیْ اَحَبَّ اَصْحَابِهٖ اِلَيْهِ وَلَمْ يُعْرَفْ بِكْرًا غَيْرِیْ وَتَزَوَّجَنِیْ لِسَبْعٍ وَّبَنٰی بِیْ لِتِسْعٍ وَنَزَلَ فِیْ عُذْرِیْ مِنَ السَّمَاءِ وَكَانَ يُطَافُ بِهٖ فِیْ مَرَضِهٖ بَيْنَ نِسَائِهٖ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا يَشُقُّ عَلَیَّ اِنْ رَاَيْتُنَّ اَنْ تَاْذَنَّ وَاَكُوْنُ فِیْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلْمَةَ اِذْنًا فَكَانَ آخِرُ زَادِهٖ مِنَ الدُّنْيَا اُتِیَ بِسَوَاكٍ فَقَالَ اِنْكِثِيْهِ يَا عَائِشَةُ فَفَعَلَتْ ثُمَّ اسْتَاكَ بِهٖ فَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَ رِيْقِیْ وَرِيْقِهٖ وَقَبَضَهُ اللّٰهُ بَيْنَ سَحْرِیْ وَنَحْرِیْ وَدُفِنَ فِیْ بَيْتِیْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ام المومنین سیدہ'' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیگر ازواج سے کہا: اللہ تعالیٰ نے دس چیزوں میں مجھے تم پر فضیلت دی

(۳۱۵) تقدم، وهو حديث سابقه-

ہے،لیکن مجھے ان پر فخر نہیں ہے

○رسول اکرم ﷺ سب سے زیادہ مجھ سے محبت کرتے تھے

○حضور ﷺ دیگر ازواج کے والد سے زیادہ میرے والد سے محبت کرتے تھے

○میرے علاوہ کوئی زوجہ کنواری نہیں تھی

○میں سات سال کی تھی تو حضور ﷺ سے نکاح ہو گیا تھا

○میری حمایت میں آسمان سے آیات نازل ہوئی ہیں

○رسول اکرم ﷺ اپنی مرض میں بھی ازواج کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس میں تکلیف ہوتی ہے، اگر تم راضی ہو کر اجازت دو تو میں عائشہ کے حجرے میں رہ لوں؟ ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ نے اجازت دے دی

○حضور ﷺ کا اس دنیا سے آخری زادراہ یہ تھا کہ حضور ﷺ کو مسواک پیش کی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اس کو نرم کر دو، میں نے وہ مسواک نرم کر کے آپ ﷺ کو پیش کی، آپ ﷺ نے وہ مسواک کی، اسطرح اللہ تعالیٰ نے آخری لمحات میں میرا اور حضور ﷺ کا لعاب جمع فرما دیا

○حضور ﷺ کا وصال میرے سینے پر ہوا

○حضور ﷺ کو میرے کمرے میں دفن کیا گیا

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) قيس بن مسلم (عن) حامد بن آدم (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

○اس حدیث کو حضرت" حافظ طلحہ بن محمد نے اپنی مسند میں محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا قرضہ واپس کیا اور کچھ زائد رقم دی ☼

316/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ كَانَ لِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِيْ وَزَادَنِيْ

✧ حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت" محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' حضرت" عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما" فرماتے ہیں' حضور ﷺ کے ذمہ میرا کچھ قرضہ تھا، حضور ﷺ نے وہ قرضہ مجھے لوٹا دیا، اور اس پر کچھ زائد بھی دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح (عن) أبى بكر أحمد بن داود السمنانى (عن) أبى الأصبغ عبد العزيز بن يحيى (عن) محمد بن سلمة الحرانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

○اس حدیث کو حضرت" حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے" اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت" صالح بن ابو

ربیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن داود سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالاصبغ عبد العزیز بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلمہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صحابہ کرام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آتے، پیچھے بیٹھ جاتے ☼

317/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا اِذَا اَتَیْنَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَعَدْنَا حَیْثُ اِنْتَهٰی بِنَا الْمَجْلِسُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: جب ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے تو مجلس کے بالکل آخر میں (جہاں جگہ ملتی وہیں) بیٹھ جاتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح كتابة (عن) أبی جعفر محمد بن الحسن بن هارون الموصلی (عن) عبد الغفار بن عبد الله الموصلی عن علی بن مسهر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر) انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن حسن بن ہارون موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الغفار بن عبد اللہ موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ امام اعظم ابوحنیفہ نے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کھودی، تعبیر ''علم عام کرنا'' ہے ☼

318/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) قَالَ رَاَیْتُ فِی النَّوْمِ كَاَنِّیْ اُنَبِّشُ قَبْرَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلْتُ اِلٰی ابْنِ سِیْرِیْنَ اَسْاَلُهٗ فَقَالَ هٰذَا رَجُلٌ یُنَبِّشُ عِلْمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں نے خواب دیکھا کہ جیسے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کھود رہا ہوں، میں نے حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے اس کی تعبیر پچھوائی، انہوں نے فرمایا: یہ شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کو کھودے گا، (یعنی عام کردے گا)

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) داود بن یحیی (عن) إسماعیل بن بهرام (عن) أسباط بن محمد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''داود بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسباط بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳۱۷) اخرجه الحصكفی فی "المسند الامام" (٤٦٨) وابن حبان (٦٤٣٣) وابو یعلی (٧٤٥٣) والطبرانی فی "الكبیر" (١٩٥١) واحمد ٥:٩٨ والبخاری فی "الادب المفرد" (١١٤١)-

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری کثرت کی بناء دوسری امتوں پر فخر کروں گا

319/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) زِیَادِ بْنِ عِلاقَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الحَارِث (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّی مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''موسیٰ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں کے سامنے فخر کروں گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن هارون (عن) ابن أبی غسان (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

دوران نماز حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جوں دفن کی

320/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُوْدِ (عَنْ) زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *اَنَّهٗ اَخَذَ قُمْلَةً فِی الصَّلَاةِ فَدَفَنَهَا ثُمَّ قَالَ (اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتاً اَحْیَاءً وَّاَمْوَاتاً)

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن ابونجود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے کہ انہوں نے نماز کے دوران جوں پکڑی، اور اس کو دفن کر دیا پھر (نماز کے بعد) فرمایا:

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتًا اَحْیَآءً وَّ اَمْوَاتًا

''کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ کیا تمہارے زندوں اور مُردوں کی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل ابن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) أبی نصر بن اشکاب القاضی (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن (محمد بن الحسن الشیبانی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل ابن

(۳۱۹) اخرجه ابن حبان (۵۹۸۵) واحمد ۳۴۹:۴ والحمیدی (۷۷۹) والطبرانی فی "الکبیر" (۷۴۱۵) عن الصنابح عن النبی صلی الله علیه وسلم قال: "انی فرطکم علی الحوض وانی مکاثر بکم الامم فلا تقتتلن بعدی"۔

(۳۲۰) اخرجه البیهقی فی "السنن الکبری" ۲۹۴:۲ وعبد الرزاق (۱۷۴۱) فی الصلاۃ: باب القملة فی المسجد تقتل وابن ابی شیبة ۱۴۵:۲ (۷۴۸۹)۔

خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابونصر بن اشکاب قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سورۃ ہود کی آیت نمبر ۱۷ کی تفسیر ☼

321/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) جَامِعِ بْنِ رَاشِدٍ (عَنِ) الْمُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ (عَنْ) مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنْفِيَةِ اَنَّ عَلِيّاً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِنْ رَّبِّهٖ) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِنْهُ لِسَانُهُ لِسَانٌ عَرَبِيٌّ وَهُوَ الشَّاهِدُ مِنْهُ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''جامع بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور وہ حضرت''منذر ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت''محمد ابن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت''علی رضی اللہ عنہ'' سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ (ہود:17)

''تو کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ اپنے رب کی طرف سے دلیل ہے اور اس کی طرف سے شاہد اس کی تلاوت کرتا ہے، اس کی زبان عربی زبان ہے اور یہی اس کا شاہد ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى (عن) الحسن بن القاسم بن الحسين البجلى (عن) محمد بن عبد الله بن صالح (عن) إسماعيل بن أبى زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى عمر الأشنانى بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن قاسم بن حسین بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۳۲۱) قال السیوطی فی "الدر المنثور" ٤:١٠:٤: واخرج ابن جریر وابن المنذر وابن ابی حاتم والطبرانی فی "الاوسط" وابو الشیخ عن محمد بن علی بن ابی طالب قال: قلت لابی: ان الناس یزعمون فی قول اللہ:(ویتلوہ شاھد منہ) انک انت التالی قال: وددت انی اناھو ولکنہ لسان محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

اَلْبَابُ الرَّابِعُ فِی الطَّهَارَةِ
وَاَنَّهٗ یَشْتَمِلُ عَلٰی فُصُوْلٍ خَمْسَةٍ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِی کَیْفِیَّةِ الْوُضُوْءِ وَالتَّیَمُّمِ
اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ فِیْمَا یُوْجِبُ الْوُضُوْءَ وَالتَّیَمُّمَ وَاَحْکَامِ الْحَدْثِ
اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِیْمَا یُوْجِبُ الْغُسْلَ وَاَحْکَامِ الْجَنَابَةِ
اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِی الْمِیَاهِ وَالنِّجَاسَاتِ
اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَغَیْرِهِمَا

چوتھا باب: (طہارت کے بیان میں)

یہ باب ۵فصلوں پر مشتمل ہے۔
پہلی فصل: وضواور تیمّم کے طریقے کے بیان میں
دوسری فصل: وضواور تیمّم توڑنے والی چیزوں اور حدث کے احکام کے بیان میں
تیسری فصل: غسل واجب کرنے والی چیزوں اوراحکام جنابت کے بیان میں
چوتھی فصل: پانی اور نجاستوں کے بیان میں
پانچویں فصل: موزوں پر مسح کرنے اور دیگر کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلِ فِی کَیْفِیَّةِ الْوُضُوْءِ وَالتَّیَمُّمِ

پہلی فصل وضو اور تیمّم کرنے کا طریقہ

☼ رسول اکرم ﷺ نے تین تین مرتبہ وضو کیا ☼

322/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ (عَنْ) حُمْرَانَ مَوْلٰی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ ثَلاثًا ثَلاثًا وَقَالَ هٰکَذَا رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّاُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمران رضی اللہ عنہ'' (جو کہ حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کے غلام ہیں ان) سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' نے تین تین مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یونہی وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) یعقوب بن یوسف الضبی (عن) أبی جنادة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) یعقوب بن یوسف الضبی (عن) أبی جنادة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو جنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے '' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت '' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو جنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ ایک ایک مرتبہ وضو کرتے تھے ☼

323/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ رَاَیْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ وَضُوْءَهٗ کُلَّهٗ مَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ

(۳۲۲) اخرجه الحصکفی فی '' مسند الامام '' (۵۱) وابن حبان (۱۰۵۸) ومسلم (۲۳۶) فی الطهارة٬ والبیهقی فی '' السنن الکبری کم الوضوء من غسل؛ وابن ابی شیبة ۱:۱۰ فی الطهارات:باب فی الوضوء کم هو؛

پورا وضو دو دو مرتبہ کیا کرتے تھے"۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي كتاب الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ مفصلاً فقال توضأ فغسل يديه اثنتين واستنشق مثنى وغسل وجهه مثنى وغسل ذراعيه مثنى ومسح رأسه مثنى وغسل رجليه مثنى *

قال حماد والواحدة تجزى إذا أسبغت قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے) اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ اس میں ہے "انہوں نے وضو کیا، اپنے ہاتھوں کو دو مرتبہ دھویا، دو مرتبہ ناک جھاڑا، دو مرتبہ چہرہ دھویا، دونوں کہنیوں کو دو مرتبہ دھویا، اپنے سر کا دو مرتبہ مسح کیا اور دو مرتبہ پاؤں دھوئے"

حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں: اگر اچھی طرح وضو کیا ہے تو ایک مرتبہ دھونا بھی کفایت کرے گا۔

حضرت امام "محمد رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ کانوں کا اگلا حصہ چہرے کے ساتھ دھونا اور کانوں کی پچھلی جانب کا سر کے ساتھ مسح کرنا ☼

324/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِغْسِلْ مَقْدَمَ اُذُنَيْكَ مَعَ الْوَجْهِ وَامْسَحْ مُؤَخِّرَ اُذُنَيْكَ مَعَ الرَّأْسِ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: اپنے کانوں کے اگلے حصہ کو چہرے کے ساتھ ہی دھو لیا کرو، اور کانوں کی پچھلی جانب کا مسح، سر کے مسح کے ساتھ کیا کرو"۔

ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَلَغَنَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ * فَيُعْجِبُنَا اَنْ نَمْسَحَ مَقْدَمَهُمَا مَعَ الْوَجْهِ وَمُؤَخِّرَهُمَا مَعَ الرَّأْسِ *قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَأْخُذُ *

(۳۲۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲) في الطهارة: باب الوضوء، والترمذى ۱:۵۵ في الطهارة: باب ما جاء ان الاذنين من الرأس، وعبد الرزاق (۳۶)-

○ پھر حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' فرماتے ہیں: ہمیں یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے'' کان سر سے ہیں'' اس سے ہمیں یہ اچھا لگا کہ ہم کانوں کے اگلے حصے کا مسح چہرے کے ساتھ کرلیں اور پچھلے حصے کا مسح سر کے ساتھ کرلیں۔ حضرت ''امام محمد ﷫'' فرماتے ہیں: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر ﷠ چمڑے کے جوتے پہنے ہوئے وضو کرلیا کرتے تھے ☼

325/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ العَمَرِیِّ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَجُلاً قَالَ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَاَیْتُكَ تَتَوَضَّأُ فِی النِّعَالِ السَّبْتِیَّةِ فَقَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت'' عبداللہ بن عمر عمری ﷫'' سے، وہ حضرت'' نافع ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت'' عبداللہ بن عمر ﷠'' کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے تمہیں چمڑے کے جوتے پہنے ہوئے وضو کرتے دیکھا (آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟) انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(أخرجه) طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن الفضل البلخی (عن) محمد ابن جعفر (عن) موسى البلخی (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

قال الحافظ طلحة ورواه إسماعيل بن حماد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه)(عن) عبد الله بن عمر (عن) سعيد بن أبی سعيد المقبری وذكر الحديث فی إحرامه ووضوئه فی النعال واستلامه الركن اليمانی وتلوينه لحيته بالصفرة وقوله رأيت رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يفعل ذلك كله *

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن فضل بلخی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن جعفر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' موسیٰ بلخی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' کہتے ہیں، اس حدیث کو حضرت'' اسماعیل بن حماد ﷫'' نے حضرت'' امام ابو یوسف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' عبداللہ بن عمر ﷫'' نے حضرت'' سعید بن ابوسعید مقبری ﷫'' سے روایت کیا ہے، اور انہوں نے حضور ﷺ کے احرام، جوتوں سمیت وضو کرنے، رکن یمانی کا استلام کرنے، داڑھی کو زرد خضاب کرنے کے بارے میں احادیث روایت کی ہیں اور ان کا یہ قول بھی نقل کیا ہے کہ'' میں نے یہ تمام کام رسول اکرم ﷺ کو کرتے دیکھا ہے''

---

(۳۲۵) اخرجه الطحاوی فی'' شرح معانی الآثار'' ۲:۱۸۴؛ وابن حبان (۳۷۶۳) والبخاری (۱۶۶) فی الوضوء؛ وابو الشیخ فی'' اخلاق النبی صلی اللہ علیہ وسلم'' :۲۶؛ والبیہقی فی'' السنن الکبری'' ۵:۳۱۔

☼ لوٹے سے وضو کرنا جائز ہے ☼

326/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ التَّيْمِيِّ الْكُوْفِيِّ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ اَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْوُضُوْءِ مِنَ الْمِطْهَرَةِ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مزاحم بن زفر تیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ ''لوٹے سے وضو (کے جواز) کا فتویٰ دیا کرتے تھے''۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه وأسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ وضو کے دوران جو ایڑھیاں خشک رہ جائیں ان کے لئے دوزخ ہے ☼

327/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيْبِ مِنَ النَّارِ فَاِذَا غَسَلْتُمْ اَرْجُلَكُمْ فَبَلِّغُوا بِالْمَاءِ اَصُوْلَ الْعَرَاقِيْبِ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' ابن عمر رضی اللہ عنہما'' بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایڑھیوں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے، جب تم (وضو کے دوران) اپنے پاؤں کو دھوؤ تو کونچوں کی اصل تک اچھی طرح پانی پہنچایا کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الله الفراء الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن عبد الله الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم الطايكانی (عن) عبد العزيز ابن خالد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن احمد بن عبداللہ فراء طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۳۲۶) اخرجه ابن حبان (۱۰۸۸) واحمد ۴۰۹:۴ وابن ابی شيبة ۲۶:۱ ومسلم (۲۴۲) (۲۹) .. كان ابو هريرة يأتي على الناس وهم يتوضؤون عند المطهرة فيقول لهم: اسبغوا الوضوء بارك الله فيكم' فاني سمعت ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول: '' ويل للاعقاب من النار '' -

(۳۲۷) اخرجه الطحاوی فی '' شرح معانی الآثار '' ۳۸:۱ واحمد ۱۶۴:۲ وابن خزيمة (۱۶۱) والبيهقی فی '' السنن الكبرى '' ۶۹:۱ من حديث عبد الله بن عمرو -

انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن احمد بن عبد اللہ طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوجعفر محمد بن قاسم طایکانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ استنجاء کرنے کے آداب اور مشرکین کا اہل اسلام کی اس بات کا مذاق اڑانا ☼

328/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْمَ اَنَّ الْمُشْرِكِیْنَ كَانُوْا عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَقُوا الْمُسْلِمِیْنَ فَقَالُوْا نَرٰی اِنَّ صَاحِبَكُمْ یُعَلِّمُكُمْ كَیْفَ تَأْتُوْنَ الْخَلَاءَ اِسْتِهْزَاءً بِهِمْ فَقَالَ الْمُسْلِمُوْنَ نَعَمْ فَسَاَلُوْهُمْ فَقَالُوْا اَمَرَنَا اَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِفُرُوْجِنَا وَلَا نَسْتَنْجِیَ بِأَیْمَانِنَا وَلَا نَسْتَنْجِیَ بِعَظْمٍ وَلَا بِرَجِیْعٍ وَاَنْ نَسْتَنْجِیَ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت '' (عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما'' نے بیان کیا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مشرکین، مسلمانوں سے ملتے تو مذاق کے طور پر کہتے: ہمارا خیال ہے کہ تمہارے صاحب (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں بیت الخلاء میں جانے کا طریقہ بھی سکھائیں گے۔ مسلمان کہتے: جی ہاں۔ پھر صحابہ کرام نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیت الخلاء میں جانے کا طریقہ پوچھ لیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم اپنی شرمگاہوں کو قبلہ کی سمت نہ کریں، اور نہ ہی ہم اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کریں، نہ ہڈی کے ساتھ استنجاء کریں، نہ لید کے ساتھ اور یہ کہ ہم تین ڈھیلوں کے ساتھ استنجا کریں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *ثم قال محمد وبهذا نأخذ والغسل بالماء فِي الاستنجاء أحب إلينا.*

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور پانی کے ساتھ استنجاء کرنا ہمارے نزدیک پسندیدہ ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا ☼

329/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) ابْنِ بُرَیْدَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے

(۳۲۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۸) ومسلم (۲٦۲) في الطهارة: باب الاستطابة والترمذي (۱٦) في الطهارة: باب الاستنجاء بالحجارة واحمد ۵:۴۳۷-

(۳۲۹) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۵۲) والطبراني في "الاوسط" ۴:۳۹۷ (۳٦۷۴) وقد ذكره الهيثمي في "مجمع الزوائد" ۱:۲۳۱-

وہ اپنے ''والد'' سے روایت کرتے ہیں ''رسول اکرم ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا''

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبـی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تیمّم کے لئے دو ضربیں سنت ہیں ☼

330/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ تَیَمَّمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ضَرْبَتَیْنِ ضَرْبَةٌ لِّلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْیَدَیْنِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت'' نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت'' ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے راویت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ دو ضربوں کے ساتھ تیمّم کیا کرتے تھے، ایک ضرب چہرے کے لئے اور ایک کہنیوں تک ہاتھوں کے لئے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) أبی إسحاق إبراهیم بن أحمد بن عبد الله القزوینی (عن) یوسف بن موسی المروزی (عن) أبی بکر موسی بن سعید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الحسن بن محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبی إسحاق إبراهیم بن أحمد بن عبد الله قاضی قزوین (عن) یوسف بن موسی المروزی (عن) أبی بکر موسی بن سعید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابواسحاق ابراہیم بن احمد بن عبداللہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یوسف بن موسیٰ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر موسیٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت مبارک ابن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد حسن بن محمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابواسحاق ابراہیم بن احمد بن عبداللہ قاضی قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یوسف بن موسیٰ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر موسیٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳۳۰) اخرجه مالك فی'' الموطأ'' ۵۶:۱ (۱۲۲) والحاکم فی'' المستدرك'' ۲۸۷:۱ والبیهقی فی'' السنن الكبری'' ۲۰۷:۱ والطبرانی فی'' الكبیر'' (۱۳۳۶۶)۔

☼ تیمّم دوضربیں ہیں، ایک چہرے کے لئے اور ایک دونوں بازوؤں کے لئے ☼

331/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی التَّیَمُّمِ قَالَ تَضَعُ رَاحَتَیْكَ فِی الصَّعِیْدِ فَتَمَسَّحُ وَجْهَكَ ثُمَّ تَضَعُهُمَا الثَّانِیَةَ فَتَنْفُضُهُمَا فَتَمَسَّحَ یَدَیْكَ وَذِرَاعَیْكَ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے تیمّم کے بارے میں روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوضربوں کے ساتھ تیمّم کیا کرتے تھے، ایک ضرب چہرے کے لئے اور ایک ضرب کہنیوں تک ہاتھوں کے لئے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال وبه نأخذ ونری مع ذلك أن ینفض یدیه فِی كل مرة من قبل أن یمسح وجهه وذراعیه وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

پھر فرمایا: ہم اسی قول کو اپناتے ہیں، لیکن اس کے باوجود ہمارا نظریہ یہ ہے کہ ہر مرتبہ چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرنے سے پہلے ہاتھوں کو جھاڑے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ اگر ڈھیلے سے استنجا کرلیا جائے تو آلہ کو دھونا لازم نہیں ہے ☼

332/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرَّ بِرَجُلٍ یَغْسِلُ ذَكَرَهٗ فَقَالَ وَیْحَكَ اِنَّ هٰذَا لَیْسَ عَلَیْكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''سعد بن مالک رضی اللہ عنہ'' ایک آدمی کے پاس سے گذرے وہ اپنا ذکر (آلہ تناسل) دھورہا تھا، حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: تیرا ستیاناس ہو، یہ تیرے اوپر لازم نہیں ہے (بلکہ ڈھیلے سے نظافت حاصل کرلینا بھی کافی ہے)

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) إبراهیم بن عبد الرحیم (عن) هوذة ابن خلیفة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وغسله أحب إلینا إذا بال وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ ابن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳۳۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۱) فی الطهارة:باب التیمم وعبدالرزاق (۸۲۳) فی الطهارة:باب کم التیمم من ضربة؛ وابن ابی شیبة ۱۵۹:۱ فی الطهارات:باب فی التیمم کم هو؛

(۳۳۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲٤) فی الطهارة:باب الوضوء من مس الذکر۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: پانی کے ساتھ دھونا ہمارے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ ہاتھ دھونے میں بدعت ہے لیکن یہ بدعت حسنہ ہے ☼

333/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِی غَسْلِ الْیَدَیْنِ بِدْعَةٌ وَنِعْمَتِ الْبِدْعَةُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: ہاتھوں کو دھونے میں بدعت ہے، اور یہ بہت اچھی بدعت ہے، (بدعت حسنہ ہے)

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أحمد بن محمد بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبیه (عن) جنادة بن مسلم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جنادہ بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی الباقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ اعضائے وضوتین تین مرتبہ دھویا کرتے تھے☼

334/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ خَیْرٍ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ یَدَیْهِ ثَلاثًا وَتَمَضْمَضَ ثَلاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَیْهِ ثَلاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهٖ ثَلاثًا وَغَسَلَ قَدَمَیْهِ ثَلاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے کہ انہوں نے پانی منگوایا اور اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے، تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ بازو دھوئے، تین مرتبہ سر کا مسح کیا، دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: یہ رسول اکرم ﷺ کا وضو ہے۔

(أخرجه) أبو محمدالبخاری (عن) أحمد بن ذی النون (و) إسماعیل بن بشر (عن) مکی بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن علی (عن) یحیی بن موسی (عن) أبی مطیع الحکم بن عبد الله (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن علی بن طرخان (و) محمد بن إبراهیم بن زیاد الرازی کلاهما عن علی بن میمون العطار

(وعن) عمر بن مقاتل الزنجی (عن) محمد بن عبد الله بن عمار *

(وعن) محمد بن عبد الله السمنانی (عن) محمد بن عبد الله بن عمار کلاهما (عن) المعافِی بن عمران (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) عبد الله بن عبید الله بن شریح البخاری (عن) محمد بن خالد الواقِفِی (عن) سعید بن مسلمة بن هشام بن عبد الملك بن مروان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) یحیی بن إسماعیل بن الحسن بن عثمان البخاری (عن) جده الحسن بن عثمان (عن) عبد الله بن الولید المدنی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) العباس بن عزیز القطان المروزی (عن) محمد بن حمید الرازی (عن) إبراهیم بن المختار (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن علی السرخسی (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المغیث بن بدیل (عن) ابنة خارجة (عن) خارجة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غیر أنه قال ومسح برأسه مرة واحدة *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) عبیدة ابن الشاه بن عبید (عن) إسماعیل بن عبد الله بن سعید المقری (عن) علی بن مصعب أخی خارجة بن مصعب (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۳۳۴) اخرجه الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۴۹) وابن حبان (۱۰۵۶) وابوداود (۱۱۳) فی الطهارة والنسائی ۶۷:۱ والبیهقی فی ''السنن الکبری'' ۴۸:۱ والطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۳۵:۱-

قال ومسح برأسه مرة وغسل قدميه ثم قال هذا وضوء رسول الله صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ *

(ورواه)(عن) محمد بن الأشرس السلمى عن الجارود بن يزيد (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال ثم إنه أخذ الماء بيديه ومسح بهما رأسه مرة واحدة ثم غسل قدميه ثلاثاً ثم غرف بكفه فشربه ثم قال من سره أن ينظر إلى طهور رسول الله صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فهذا طهوره *

(ورواه)(عن) هارون بن هشام الكندى (عن) أبى حفص محمد بن حفص البخارى (عن) أسد بن عمرو البجلى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال ثم أخذ ماء بكفيه فصبه على صلعته فتحدر عنها وغسل رجليه ثلاثاً ثم قال من سره أن ينظر إلى وضوء رسول الله صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كاملاً فلينظر إلى هذا *

(ورواه)

(عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال مسح برأسه ثلاثاً *

قال الشيخ أبو محمد البخارى وقد حدث (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ على هذا جماعة *

(منهم) إسحاق الأزرق على ما أخبرنا محمد بن رميح عن إسماعيل بن هود الواسطى عن إسحاق الأزرق (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) عبد الحميد الحمانى على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الحميد الحمانى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) أبو يوسف (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) الحسن بن زياد على ما (أخبرنا) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمر (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ومنهم) الحسن بن الفرات على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى قال قرأت فِى كتاب الحسين بن على (عن) يحيى بن الحسين (عن) زياد بن الحسن ابن الفرات (عن) أبيه (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) سعيد بن أبى الجهم على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى(عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ومنهم) أيوب بن هانى على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) أبيه محمد (عن) منذر ابن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد قَالَ حَدَّثَنَا عبد الله بن أحمد ابن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثنا أبى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ (عن) خالد بن علقمة (عن) عبد خير (عن) على بن أبى طالب رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه توضأ ثلاثاً ثلاثاً وقال هذا وضوء رسول الله صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ *

(قال) الشيخ أبو محمد البخارى من روى هذا الحديث أنه مسح ثلاثاً فمعناه أنه وضع يديه على يافوخه ثم مر بهما إلى مؤخر رأسه ثم مدهما إلى مقدم رأسه فيظن أن ذلك ثلاث مرات وإنما ذلك مرة واحدة ألا ترى أنه بين ذلك الجارود بن يزيد وخارجة بن مصعب وأسد بن عمرو أن المسح كان مرة واحدة وقد روى جماعة من

أصحاب رسول الله صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أنه مسح ثلاثاً *

(منهم) عثمان بن عفان وعلي بن أبي طالب وعبد الله بن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم ومعناه ما ذكرنا إلا أنه أخذ الماء ثلاث مرات والله تعالى أعلم *

(قال) الشيخ أبو محمد البخاري وقد غلط شعبة فِي هذا الحديث غلطاً فاحشاً فرواه (عن) مالك بن عرفطة (عن) عبد خير (عن) علي بن أبي طالب رضوان الله عليه فجعل مالكاً مكان خالد وصحف عرفطة مكان علقمة ولو أن هذا الغلط كان من اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لنسبوه إلى قلة المعرفة بالحديث والجهالة ولأخرجوه مثلاً من الدين وهذا من قلة ورعهم واتباع هواهم *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وعن) صالح بن أحمد (عن) إبراهيم بن عثمان (عن) علي بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) علي بن محمد بن عبيد (عن) علي بن عبد الملك (عن) أبيه (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن حامد (عن) الحسن بن محمد بن الحسن الرازي (عن) موسى بن نصر (عن) أبي مطيع الحكم بن عبد الله البلخي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومطیع حکم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن علی بن طرخان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''علی بن میمون عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمر بن مقاتل زنجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن عبداللہ سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبیداللہ بن شریح بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد واقفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سعید بن مسلمہ بن ہشام

بن عبدالملک بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل بن حسن بن عثمان بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ولید مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عباس بن عزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حمید رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مختار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن علی سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مغیث بن بدیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے بیٹے حضرت ''خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ ہے کہ ''آپ نے اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیدہ بن شاہ بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عبداللہ بن سعید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے (جو کہ حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ کے بھائی ہیں'') سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں ''اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا، پھر اپنے پاؤں کو دھویا، پھر فرمایا: یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو (کرنے کا طریقہ) ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس میں یہ الفاظ ہیں ''پھر انہوں نے اپنے ہاتھوں میں پانی لے کر اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کیا پھر اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا پھر اپنے چلو میں پانی لے کر پیا پھر فرمایا: جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کا طریقہ دیکھنا چاہتا ہو، تو یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص محمد بن حفص بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس میں یہ الفاظ ہیں ''پھر انہوں نے اپنے چلو میں پانی لے کر اپنی پیشانی پر ڈالا تو وہ بہہ گیا، اور انہوں نے اپنے دونوں پاؤں کو تین مرتبہ

دھویا، پھر فرمایا: جو رسول اکرم ﷺ کے کامل وضو کو دیکھنا چاہتا ہو، وہ یہ وضو دیکھ لے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابو مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس میں یہ الفاظ ہیں ''انہوں نے اپنے سر کا تین مرتبہ مسح کیا''

○ حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے محدثین کی پوری جماعت نے روایت کی ہے۔ (ان میں سے کچھ کے اسماء بمعہ اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ہود واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت ''عبد الحمید حمانی علی ما رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت ''سعید بن ابو جہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''سعید بن ابو جہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے ہمیں حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''خالد بن

علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ حضرت'' علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' نے تین تین مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: یہ رسول اکرم ﷺ کا وضو ہے۔

○حضرت'' شیخ ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: جس نے یہ حدیث روایت کی ہے کہ انہوں نے تین مرتبہ مسح کیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے اپنا ہاتھ اپنے تالو پر رکھا پھر اس کو سر کی پچھلی جانب لے گئے پھر ان کو سر کی اگلی جانب لائے،اس کو یہ لگا کہ انہوں نے تین مرتبہ مسح کیا ہے حالانکہ وہ مسح صرف ایک مرتبہ کیا گیا تھا۔

○آپ اسی بات کو دیکھ لیجئے کہ حضرت''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''اسد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ روایت کیا ہے کہ''مسح ایک مرتبہ کیا جائے گا'' جبکہ متعدد صحابہ کرام سے یہ بھی مروی ہے کہ حضور ﷺ نے تین مرتبہ مسح کیا''ان میں حضرت'' سیدنا''عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ''،حضرت'' سیدنا''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ''اور حضرت'' سیدنا''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے اسماء گرامی شامل ہیں۔لیکن ان کی تمام مرویات کا مطلب وہی ہے جو ہم نے ابھی بیان کیا ہے۔ہاں جن روایات میں یہ ہے کہ پانی بھی تین مرتبہ لیا گیا،ان کی بابت ہمارا سابقہ جواب نہیں ہے۔

○حضرت'' شیخ ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: حضرت''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''اس روایت میں شدید فحش غلطی کے مرتکب ہوئے ہیں کیونکہ انہوں نے حضرت''مالک بن عرفطہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔انہوں نے خالد کی بجائے''مالک'' کا ذکر کیا ہے اور''علقمہ'' کی بجائے''عرفطہ'' کا ذکر کیا ہے۔اگر یہی غلطی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی طرف سے ہوتی تو یہ لوگ کہتے کہ اُن کو حدیث کی زیادہ معرفت نہیں تھی اور ان کو جہالت کی طرف منسوب کرتے بلکہ بزعم خویش ان کو دین سے نکال دیتے،یہ درحقیقت ان لوگوں کی پرہیزگاری کی کمی اور خواہشات کی پیروی کی کا شاخسانہ ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اور حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' علی بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن حامد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن محمد بن حسن رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' موسیٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے

حضرت "ابومطیع حکم بن عبداللہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے تین تین مرتبہ وضو کیا اور سر کا مسح بھی تین مرتبہ کیا

335/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ خَيْرٍ (عَنْ) عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثَلَاثًا *

حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت "علی رضی اللہ عنہ" سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے تین تین مرتبہ وضو کیا اور سر کا مسح بھی تین مرتبہ کیا۔

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبى الحسن محمد ابن إبراهيم بن أحمد (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بإسناده باللفظ الأول *

(ورواه)(عن) الحسين (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد وإبراهيم بن الجراح (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ بإسناده أنه توضأ ثلاثاً ثلاثاً ثم قال من أحب أن ينظر إلى وضوء رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فلينظر إلى وضوئى هذا *

(ورواه)(عن) أبى بكر القاسم بن عيسى العصار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب (عن) جده شعيب ابن إسحاق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(قال) الحافظ ورواه يعنى (عن) عبد خير زائدة وشريك وأبو عوانة وجعفر بن الحارث كلهم (عن) عبد خير وذكر طرقهم *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الحسن بن على (عن) الحافظ ابن المظفر بأسانيده المذكورة إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن على بن محمد الخطيب (عن) على ابن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) جعفر بن محمد (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى بكر أحمد بن على بن ثابت الخطيب (عن) أبى على الحسن بن شاذان (عن) عبد الباقى بن نافع بن مرزوق القاضى (عن) أحمد بن محمد بن مقاتل (عن) أبيه (عن) أبى مطيع (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي مسنده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

اس حدیث کو حضرت "ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوالحسن محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم" "ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت "ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے) اس کی

(۳۳۵) قد تقدم، وهو حديث سابقه-

اسنادیوں ہے) حضرت "حسین رحمۃ اللہ علیہ" سے انہوں نے حضرت "احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے کہ "انہوں نے تین تین مرتبہ وضو کیا پھر فرمایا: جو رسول اکرم ﷺ کا وضو دیکھنا چاہتا ہو، وہ میرے اس وضو کو دیکھ لے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "ابوبکر قاسم بن عیسیٰ عصار رحمۃ اللہ علیہ" سے (دمشق میں)، انہوں نے حضرت "عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت "شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت "حافظ رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں: یہی حدیث انہوں نے حضرت "عبد خیر زائدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے اور حضرت "شریک رحمۃ اللہ علیہ" سے اور حضرت "ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ" سے اور حضرت "جعفر بن حارث رحمۃ اللہ علیہ" سے، ان سب نے حضرت "عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے اور ان کے طرق بھی ذکر کئے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومحمد حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے اور انہوں نے اپنی اسانید کے ہمراہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبدالباقی بن نافع بن مرزوق قاضی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے وضو جیسا وضو کر کے دکھایا ☼

336/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنِ) الضَّحَاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا ثُمَّ اسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ

(۳۳۶) قد تقدم۔

ذِرَاعَيْهِ ثَلاثَاً وَاَخَذَ كَفّاً مِنَ الْمَاءِ فَصَبَّهُ عَلٰى صَلْعَتِهِ حَتّٰى تَحَادَرَ الْمَاءُ مِنْ رَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے' انہوں نے پانی منگوایا، تین مرتبہ ہاتھ دھوئے، تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، بازوؤں کو تین مرتبہ دھویا، ایک چلو میں پانی لے کر اپنے سر کے بالوں سے خالی حصہ پر ڈالا وہ پانی سر سے نیچے بہہ گیا، پھر آپ نے اپنے پاؤں دھوئے پھر فرمایا: یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) محمد بن غالب الواقفي (عن) سعيد ابن مسلمة بن هشام بن عبد الملك بن مروان (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن خازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال ثم أخذ بكفه اليمنى ماء فوضعه على رأسه حتى جعل يتحدر عليه ثم غسل رجليه ثلاثاً *

(ورواه)(عن) أبى أحمد بن ياسين بن النضر النيسابورى (عن) أبيه (عن) (مصعب بن المقدام (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) هارون ابن هشام الكسائى (عن) أبى حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الملك (عن) أحمد بن داود (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى عبد الحميد الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبيه وسعيد بن ذاكر كلاهما (عن) أحمد بن زهير (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانى (عن) جده (عن) أبى مقاتل (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى قال قرأت فِى كتاب الحسين بن على (عن) يحيى بن الحسن بن زياد (عن) الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه)(عن) على بن الحسن (عن) محمد بن عبيد الهمدانى (عن) القاسم ابن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ مختصراً أن على بن أبى طالب رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ توضأ ثلاثاً ثلاثاً *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) أبى الحسن على بن محمد بن عبيد (عن) على بن عبد ربه (عن) أبيه (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن زكريا (عن) أحمد بن عثمان بن حكيم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''عبداللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن غالب واقفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''سعید ابن مسلمہ بن ہشام بن عبد الملک بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن خازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس کے الفاظ یوں ہیں''پھر انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ میں کچھ پانی لیا اور اس کو اپنے سر پر ڈالا حتیٰ کہ وہ پانی سر سے نیچے بہہ گیا، پھر انہوں نے اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا''

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابواحمد بن یاسین بن نضر نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ہارون ابن ہشام کسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوحفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن داود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابویحییٰ عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے اپنے والد سے اور حضرت ''سعید بن ذاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم ابن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' مختصر طور پر روایت کیا ہے کہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' نے تین تین مرتبہ وضو کیا۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبدربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عثمان بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼وضو کرنے کے بعد ستر کے مقام پر چھینٹا مارنا☼

337/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ ثَقِيْفٍ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ اَوْ اِبْنُ

(۳۳۷) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٥٤) وابو داود (١٦٦) في الطهارة والنسائي ٨٦:١ في الطهارة: باب النضح وابن ماجة (٤٦١) والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٦١:١ والحاكم في "المستدرك" ١٧١:١ واحمد ١٧٩:٤-

الْحَكَمِ (عَنْ) اَبِيهِ قَالَ تَوَضَّاَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَهُ فِي مَوَاضِعِ طُهُورِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور وہ قبیلہ ثقیف کے ایک ''حکم'' یا ''ابن حکم'' نامی شخص کے حوالے سے، وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور پھر ایک لپ پانی لیا اور مقام طہارت پر (شرمگاہ کے مقام پر کپڑے پر) چھینٹا مارا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن قدامة بن سيار الزاهد البلخی (عن) الليث بن مساور (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ دیکھتا تو ہر نماز کے ساتھ مسواک لازم کر دیتا ☼

338/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِي الْحَسَنِ عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ الزَّرَّادِ (عَنْ) تَمَامٍ (عَنْ) جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ نَاساً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَخَلُوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِيْ اَرَاكُمْ قَلَحاً اِسْتَاكُوْا فَلَوْلَا اَنْ أشق عَلَى اُمَّتِيْ لَأمرتهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوالحسن علی بن حسین زراد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''جعفر ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے' کچھ صحابہ کرام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے، میں تمہارے دانت پیلے دیکھ رہا ہوں، مسواک کیا کرو، اگر میں اپنی امت پر گراں نہ سمجھتا تو ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان البخاری (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) القاسم بن عباد (عن) محمد بن شوكة *

(وعن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام كلاهما (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وزاد) فيه مالی أراكم تدخلون علی قلحاً *

(ورواه)(عن) حماد بن أحمد المروزی (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رضی الله عنه

(۳۳۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۴۱) والحصكفی فی "مسند الامام" (۴۸) وهذا الحديث فی الاصل حديث العباس بن عبد المطلب: "كانوا يدخلون علی النبی صلی الله عليه وسلم" ورواه وابويعلی (۶۷۱۰) والهيثمی فی "زوائد ابی يعلی" (۱۲۲) والبخاری فی "التاريخ الكبير" ۲:۱۵۷ والحاكم فی "المستدرك" ۱:۱۴۶-

(ورواه)(عن) إسماعيل بن بشر (عن) مقاتل بن إبراهيم (عن) نوح ابن أبى مريم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلا أنه زاد فِی آخره أو عند كل وضوء (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فِی مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) محمد بن على (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبى على جعفر ابن محمد بن عبد الله بن على صيقل (عن) تمام بن مسكين (عن) جعفر بن أبى طالب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن الحسن (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) الحكم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(عن) أبى الحسن الزراد *

(قال) الحافظ ورواه الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) أبى يعلى (عن) تمام (عن) جعفر *

(ورواه) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبى الحسن الزراد (عن) تمام (عن) جعفر

(ورواه) الحافظ (عن) محمد ابن مخلد (عن) محمد بن الفضل (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) تمام (عن) جعفر

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) أبى محمد يحيى بن محمد بن صاعد *

(عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) الحافظ ابن المظفر من غير طريق اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) جماعة بعضهم (عن) عبد الله بن عباس (عن) أبيه وبعضهم (عن) عبد الله ابن عباس من غير ذكر أبيه والله تعالى أعلم *

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده

(عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبى محمد الجوهرى (عن). الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى عمر الأشنانى (عن) يحيى بن إسماعيل الجريرى (عن) الحسن بن إسماعيل الجريرى (عن) على بن يزيد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) ابن خسرو (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما (عن) أبى على (عن) تمام (عن) جعفر الحديث ولعله الصيقل *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

ثم قال محمد والسواك عندنا سنة لا ينبغى أن يترك *

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ

بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے ''کیا وجہ ہے میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے دانت پیلے دیکھ رہا ہوں اور تم میرے پاس داخل ہو رہے ہو''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقاتل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح ابن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے اس روایت کے آخر میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے ''یا ہر وضو کے وقت''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○انہوں نے حضرت ''ابوعلی جعفر ابن محمد بن عبداللہ بن علی صیقل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تمام بن مسکین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابوحسن زراد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں (اس) حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت [illegible] رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ

بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحسن زراد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''تمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''تمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور بھی کئی اسانید کے ہمراہ روایت کیا ہے،ان اسانید میں حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں ہے،ان میں کچھ اسانید حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کے واسطے سے ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' تک پہنچتی ہیں اور کچھ میں ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' کا ذکر نہیں ہے (واللہ اعلم)

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''تمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' (شاید کہ یہ صیقل ہیں) سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر فرمایا: ہمارے نزدیک مسواک سنت ہے اس کو ترک نہیں کرنا چاہئے۔

☼احرام والا مرد ہو یا عورت مسواک کر سکتے ہیں☼

339/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَسْتَاكُ الْمُحْرِمُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: مرد اور خواتین احرام کی حالت میں (بھی) مسواک کیا کریں''

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد امام محمد نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایک مرتبہ وضو کرتے دیکھا☼

340/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ الثَّوْرِیّ (عَنْ) زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سفیان بن سعید ثور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے دیکھا (یعنی اعضائے وضو کو وضو کے دوران ایک ایک مرتبہ دھویا)

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي الفرج الحسين بن علی بن عبد الله (عن) أبي حفص عمر بن أحمد بن عثمان (عن) يعقوب بن الحسن الخلال بالبصرة (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوالفرج حسین بن علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحفص عمر بن احمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یعقوب بن حسن الخلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے (بصرہ میں)،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼عورت بالوں پر مسح کرے،دوپٹے کے اوپر سے کیا مسح کافی نہیں ہے☼

341/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَمْسَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰی رَاْسِهَا عَلَی الشَّعْرِ

(۳۳۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۴۲) فی الطهارة:باب السواك-

(۳۴۰) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۹ وابن حبان (۱۰۹۵) وابوداود (۱۳۸) فی الطهارة:باب الوضوء مرة مرة والترمذی (۴۲) فی الطهارة:باب ماجاء فی الوضوء مرة-

وَلَا یُجْزِیْهَا اَنْ تَمْسَحَ عَلٰی خِمَارِهَا

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ارشادفرمایا: عورت اپنے سر کا مسح بالوں کے اوپر کرے، دوپٹے کے اوپر سے کرے گی تو اس کے لئے کافی نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِی الآثار (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے' اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی موقف حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

☼ عورتیں بھی مردوں کی طرح سر کا مسح کریں ☼

342/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لَا یُجْزِی الْمَرْاَةُ اَنْ تَمْسَحَ عَلٰی صِدْغِهَا حَتّٰی تَمْسَحَ بِرَأْسِهَا كَمَا یَمْسَحُ الرَّجُلُ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشادفرمایا: عورت کے لئے کانوں کی صرف کنپٹیوں کا مسح کر لینا کافی نہیں ہے، بلکہ عورت بھی مرد کی طرح پورا مسح کرے''

(أخرجه) محمد بن الحسن فِی الآثار (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وأما نحن فنقول إذا مسحت موضع الشعر فمسحت من ذلك مقدار ثلاثة أصابع أجزأها وأحب إلينا أن تمسح كما يمسح الرجل وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم یہ کہتے ہیں: جب عورت بالوں کی جگہ پر مسح کرے تو اگر تین انگلیوں کی مقدار میں مسح کر لے گی تو یہ اس کو کفایت کرے گا اور ہم یہ زیادہ بہتر سمجھتے ہیں کہ عورت بھی مرد کی طرح مسح کرے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی موقف ہے۔

☼ وضو کے دوران انگوٹھی کو حرکت دینی چاہئے ☼

343/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیْدِ الْعَطَّارِ (عَنْ) مَجْمَعِ بْنِ عَتَّابٍ (عَنْ) اَبِیْهِ اَنَّهٗ رَاٰی عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ فَحَرَّكَ خَاتِمَهٗ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن یزید عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ حضرت''

(۳۴۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۴۳) فی الطهارة:باب وضوء المرأة ومسح الخمار'وابن ابی شیبة ۲۵:۱ فی الطهارات:باب فی المرأة تمسح علی خمارها-

(۳۴۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۴۳) فی الطهارة:باب وضوء المرأة ومسح الخمار'وقد تقدم-

(۳۴۳) اخرجه البیهقی فی "السنن الكبری" ۵۷:۱ فی الطهارة:باب تحریك الخاتم فی الاصبع عند غسل الیدین-

مجمع بن عتاب رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے وضو کے دوران اپنی انگوٹھی کو حرکت دی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبيد بن عتبة (عن) محمد بن هشام (عن) حالد بن عبد الرحمن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن عبید بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''خالد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ فِیْمَا یُوْجِبُ الْوُضُوْءَ وَالتَّیَمُّمَ وَفِی اَحْکَامِ الْحَدَثِ

دوسری فصل جن چیزوں سے وضو اور تیمّم ٹوٹ جاتا ہے اور حدث کے احکام کے بیان میں

☼بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا☼

344/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ لَیْسَ فِی الْقُبْلَةِ وُضُوْءٌ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے مروی ہے' انہوں نے ارشاد فرمایا: بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي عبيد القاسم بن خالد (عن) أبي نعيم الفضل بن دكين (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن إبراهيم بن عبد الله .)) علي بن إبراهيم كلاهما (عن) يزيد بن هارون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن ابراہیم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳۴۴) اخرجه عبد الرزاق (۵۰۵) في الطهارة:باب الوضوء من القبلة واللمس والمباشرة'وابن ابي شيبة ۱:۴۴ في الطهارات:باب من قال: ليس في القبلة وضوء-

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے اپنی مسند میں روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے شوربے والا پکا ہوا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی ☼

345/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَکَلَ النَّبِیُّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِرَقاً بِلَحْمٍ ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''ابوزبیر ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''جابر ﷛'' بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے شوربے دار پکا ہوا گوشت کھایا پھر بغیر نیا وضو کئے نماز پڑھائی۔

(اخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القیراطی (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الحمصی (عن) أبیه (عن) عیسی بن یزید (عن) الأبیض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد بن عمرو حمصی ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یزید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابیض بن اغر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جسم پر خون لگ جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا، بس خون کو دھولیا جائے ☼

346/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الرَّجُلِ یَذْبَحُ شَاةً وَهُوَ عَلٰی وُضُوْءٍ فَیُصِیْبُ الدَّمُ عَلٰی یَدِهٖ قَالَ یَغْسِلُ مَا یُصِیْبُهٗ وَلَا یُعِیْدُ الْوُضُوْءَ

✧✧ حضرت ''حماد ﷫'' کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو باوضو حالت میں بکری ذبح کرتا ہے پھر اس کے ہاتھوں پر خون لگ جاتا ہے (کیا اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟) انہوں نے فرمایا: جہاں خون لگا ہو وہ جگہ دھولے اسے دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ وضو کرنے کے بعد کپڑے کے ساتھ چہرہ صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ☼

347/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَتَوَضَّاُ فَیَمْسَحُ وَجْهَهٗ بِالثَّوْبِ قَالَ لَا بَاْسَ بِهٖ ثُمَّ

(٣٤٥) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (٤٧) وابو یعلی (١٩٦٣) واحمد ٣٠٤:٣ وعبد الرزاق (٦٣٩) وابوداود (١٩١) فی الطهارة: باب فی ترک الوضوء ممامست النار والبیهقی فی "السنن الکبری" ١٥٦:١-

(٣٤٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٥٨) فی الصلاة: باب مایعاد من الصلاة وما یکره منها وابن ابی شیبة ٢٠:١ فی الطهارات: باب الرجل یذبح أیتوضأ من ذلک ام لا؟ وعبد الرزاق ١٢٥:١ فی الطهارة: باب مس اللحم النیء والدم-

قَالَ اَرَأَيْتَ لَوْ اِغْتَسَلَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ يَقُوْمُ حَتّٰى يَجُفَّ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں (انہوں نے) ایک ایسے آدمی کے بارے میں مسئلہ پوچھا جو وضو کرتا ہے اور پھر اپنا چہرہ کپڑے کے ساتھ صاف کر لیتا ہے (کیا اس کے لئے یہ عمل جائز ہے؟)۔انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر تم انتہائی ٹھنڈی رات میں غسل کرو تو تم کھڑے ہو کر اس کے خشک ہونے کا انتظار کرتے رہو گے؟

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ولا نرى بذلك بأساً وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی موقف ہے۔

☼بال یا ناخن کاٹنے سے وضو نہیں ٹوٹتا☼

348/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَقُصُّ اَظْفَارَهُ اَوْ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهٖ قَالَ يُمِرُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو (وضو کی حالت میں) اپنے ناخن کاٹے یا اپنے بال کٹوائے (کیا اس کا وضو ٹوٹ گیا؟) انہوں نے فرمایا: وہ ان پر پانی بہا لے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وسمعت أبا حنيفة يقول ربما قصصت أظفاري وأخذت من شعري ولم أصبه بالماء حتى أصلي *

ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي يوسف والحسن البصري رحمهما الله تعالى *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں بعض اوقات ناخن تراشنے اور بال کٹوانے کے بعد پانی کو چھوئے بنا ہی نماز پڑھ لیتا ہوں۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں اور یہی

(۳۴۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۹) في الطهارة:باب مسح الوجه بالمنديل وقص الشارب'وعبد الرزاق (۷۰۷) في الطهارة:باب المسح بالمنديل'وابن ابي شيبة ۱:۱۵۰ في الطهارات:باب من كره المنديل-

(۳۴۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۴۰) في الطهارة:باب مسح الوجه بالمنديل وقص الشارب'وعبد الرزاق (۴۶۳) في الطهارة:باب قص الشارب و تقليم الاظفار'وابن ابي شيبة ۱:۵۲ في الطهارات:باب من قال:بعد الوضوء'ومن قال:يجري عليه الماء-

موقف حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کا اور حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا

349/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُرَحْبِیْلٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَیْسَ فِیْمَا مَسَّتِ النَّارُ وُضُوْءٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوعبدالرحمٰن بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' نے ارشاد فرمایا' اس چیز کو کھا کر وضو کرنے کی حاجت نہیں ہے جس کو آگ پر پکایا گیا ہو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى العباس (عن) يعقوب بن يوسف بن زياد (عن) إسماعيل بن عليان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن علیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

منہ بھر کر قے آئے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے، اس سے کم قے سے وضو نہیں ٹوٹتا

350/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِذْ قَلَسْتَ مَلأَ فِیْكَ فَاَعِدْ وُضُوْءَ كَ وَاِذَا كَانَ اَقَلَّ مِنْ مَلأَ فِیْكَ فَلاَ تُعِدْ وُضُوْءَ كَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں) جب تجھے منہ بھر کر قے آئے تو تو اپنا وضو لوٹا لے اور جب منہ بھر سے کم ہو تو وضو لوٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ وبه نأخذ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے اور ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کا بوسہ لے کر، نیا وضو نہیں کرتے تھے

351/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ (عَنْ) اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُ نِسَاءَ هٗ فِی رَمَضَانَ وَمَا یُجَدِّدُ وُضُوْءاً

(۳۵۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۰) وعبد الرزاق (۵۲۰) في الطهارة: باب الوضوء من القيء والقلس وابن ابي شيبة ۱:۰۴ في الطهارات: باب في القلس الوضوء-

(۳۵۱) اخرجه ابن جرير الطبري في "التفسير" ۴:۱۰۸ (۹۶۳۸) والعثماني في "اعلاء السنن" ۱:۱۵۸ (۱۳۰)-

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے، ام المومنین سیدہ ''ام سلمہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان میں (روزے کی حالت میں) اپنی ازواج کا بوسہ لے لیا کرتے تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نیا وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد البصري عن الحارث (عن) علي بن منصور الجرجاني (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن منصور جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ عورت بوسہ لے تو مرد کا وضو ٹوٹ جاتا ہے تاہم وہ عورت محرمات میں سے ہو تو نہیں ٹوٹتا ✿

352/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَقْدَمُ مِنَ السَّفَرِ فَتَقَبَّلَهٗ عَمَّتَهٗ اَوْ خَالَتَهٗ اَوْ اِمْرَاَةٌ مِمَّنْ یُحَرَّمُ عَلَیْهِ نِکَاحُهَا قَالَ لَا یَجِبُ عَلَیْهِ الْوُضُوْءُ اِذَا قَبَّلَ مَنْ یُحَرَّمُ عَلَیْهِ نِکَاحُهَا فَاَمَّا اِذَا قَبَّلَ مَنْ یَحِلُّ لَهٗ نِکَاحُهَا وَجَبَ عَلَیْهِ الْوُضُوْءُ وَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْحَدَثِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو سفر سے واپس آئے، تو اس کی خالہ یا اس کی پھوپھی یا کوئی بھی ایسی عورت جس کے اوپر ہمیشہ کے لئے اس کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے، وہ اس کا بوسہ لے (کیا اس سے اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟) انہوں نے فرمایا: جب کوئی ایسی خاتون جسکے ساتھ ہمیشہ کے لئے اس کا نکاح حرام ہے بوسہ لے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹتا لیکن جب ایسی عورت اس کا بوسہ لے جس کے ساتھ نکاح حلال ہے تو اس پر وضو لازم ہو جاتا ہے یہ وضو ٹوٹنے کے ہی قائم مقام ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال وهو قول إبراهيم ولسنا نأخذ به ولا نرى فِي القبلة وضوأ على حال إلا أن يمذى فيجب للمذى عليه الوضوء وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر فرمایا: یہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے، ہم اس کو نہیں اپناتے، اور بوسہ کو کسی بھی حال میں ناقض وضو نہیں سمجھتے البتہ اگر اس کی وجہ سے مذی خارج ہو جائے تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ازواج کا بوسہ لیتے، لیکن نیا وضو نہ کرتے ✿

353/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطِیَّةَ بْنِ رَوْقٍ الْهَمْدَانِیِّ الْکُوْفِیِّ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ بْنِ یَزِیْدَ التَّیْمِیِّ (عَنْ) حَفْصَةَ

(۳۵۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۱) في الطهارة:باب ماينقض الوضوء من القبلة والقلس وعبدالرزاق (۵۰۲) في الطهارة:باب الوضوء من القبلة واللمس والمباشرة-

زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ کَانَ یَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوۃِ ثُمَّ یُقَبِّلُنِیْ وَلَا یُحْدِثُ وُضُوْءً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ بن روق ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابراہیم بن یزید تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے وضو کر لیتے پھر میرا بوسہ لیتے لیکن پھر آپ دوبارہ وضو نہ کرتے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن الجارود (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أحمد بن محمد بن الحسين (عن) هارون بن موسى الأشنانی (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''محمد بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن موسیٰ اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صحابہ کرام تھوڑا بہت قرآن بے وضو پڑھ لیا کرتے تھے ☼

354/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ*(وَعَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَأُ اَحَدُهُمْ جُزْءَهٗ مِنَ الْقُرْآنِ وَهُوَ عَلٰی غَیْرِ وُضُوْءٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام تھوڑا بہت قرآن بغیر وضو پڑھ لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال محمد وبه نأخذ لا نرى به بأساً وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت ''

(۳۵۳) اخرجه الدار قطنی فی "السنن" ۴۹۵:۲۳ فی الطهارة: ما ینقض الوضوء وما روی فی الملامسة والقبلة والبیهقی فی "الخلافیات" ۲۸۱:۱-

(۳۵۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۷۸) فی الجنائز: باب القراءة فی الحمام والجنب وعبد الرزاق (۱۳۱۶) فی الطهارة: باب القراءة علی غیر وضوء وابن ابی شیبة ۱: ۱۰۳ فی الطهارات: باب فی الرجل یقرأ القرآن وهو غیر طاهر والبیهقی فی "السنن الکبری" ۹۰:۱ فی الطهارة: باب قراءة بعد الحدیث-

امام "محمد رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے اور حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا یہی مذہب ہے۔

٭ ان چار افراد کا ذکر جو قرآن کا ایک حرف بھی نہیں پڑھ سکتے ٭

355/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيمَ اَرْبَعَةٌ لا يَقْرَؤُنَ الْقُرْآنَ اَلْآيَةَ اَوْ نَحْوِهَا اَلْجُنُبُ وَالَّذِیْ عَلَى الْغَائِطِ وَالَّذِیْ يُجَامِعُ وَفِی الْحَمَامِ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" نے ارشاد فرمایا: چار شخص ایسے ہیں جو قرآن کریم کی ایک آیت بھی نہیں پڑھ سکتے ○ جنبی ○ وہ شخص جو قضائے حاجت کر چکا ہو ○ وہ شخص جو اپنی بیوی سے جماع کر چکا ہو ○ حمام کے اندر (حمام سے مراد کوئی بھی نہانے کی جگہ ہے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

٭ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کا بوسہ لیا کرتے تھے، لیکن نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھا دیتے تھے ٭

356/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) هِشَامٍ (عَنِ) الزُّهْرِیِّ (عَنْ) عُرْوَةَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَلَا يُجَدِّدُ وُضُوْءًا وَيُصَلِّیْ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "ہشام رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے حضرت "زہری رحمۃ اللہ علیہ" کے ذریعے حضرت "عروہ رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ "عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا" فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا بوسہ لے لیا کرتے تھے لیکن نیا وضو کئے بغیر آپ نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بنْ محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) الحسين ابن سعيد (عن) ابيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "چچا رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسین بن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

---

(۳۵۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۸۲) فی الجنائز: باب القراءة فی الحمام والجنب، وابن ابی شيبة ۱:۱۱۴ فی الطهارات: باب الرجل يذكر الله وهو علی الخلاء او هو يجامع۔

(۳۵٦) اخرجه ابن ابی شيبة (٤٨٥) فی الطهارات: باب من قال: ليس فی القبلة وضوء، وابن ماجة (٥٠٢)، واسحاق بن راهويه فی "المسند" ۲:۹۹ (۲۳)، واحمد ٦:۲۱۰، وابو داود (۱۸۱)۔

☼ ایسی کوئی بھی چیز لپیٹے بغیر بیت الخلاء میں نہ لے جائیں، جس پر قرآنی آیات درج ہوں ☼

357/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَبُوْلُ وَمَعَهُ شَيْءٌ مِنَ الدَّرَاهِمِ فِيْهَا كِتَابٌ يَعْنِي الْقُرْآنَ فَكَرِهَهُ وَقَالَ يَكُوْنُ فِي هِمْيَانٍ اَوْ فِي مَصْرُوْرَةٍ اَحْسَنَ

✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ ان سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو پیشاب کر رہا ہو اور اس کے پاس ایسا درہم موجود ہو جس کے اندر قرآن پاک کی کوئی آیت لکھی ہوئی ہو (کیا ایسا کرنا جائز ہے؟) حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا: بہتر یہ ہے کہ وہ درہم کسی تھیلی میں یا کسی چیز میں لپٹا ہوا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ ويكره أن يأخذها وفيها القرآن بيده *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہ قول حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے، انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا ہے کہ (ایسی حالت میں) ایسی چیز کو ہاتھ میں پکڑا جائے جس میں قرآن کریم تحریر ہو۔

☼ نماز میں قہقہہ لگانے والے صحابیوں کی نماز اور وضو ٹوٹ گئے ☼

358/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) مَعْبَدِ بْنِ صَبِيْحٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَاَقْبَلَ اَعْمٰى يُرِيْدُ الصَّلَاةَ فَوَقَعَ فِي زُبْيَةٍ فَضَحِكَ بَعْضُ الْقَوْمِ حَتّٰى قَهْقَهَ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ قَهْقَهَ فَلْيُعِدِ الْوُضُوْءَ وَالصَّلَاةَ

✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن زاذان رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''معبد بن صبیح رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تھے، اسی حالت میں ایک نابینا شخص نماز پڑھنے کے لئے آیا، وہ ایک گڑھے میں گر گیا، کچھ لوگ ہنس پڑے حتیٰ کہ ان کا قہقہہ نکل گیا، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے قہقہہ لگایا وہ اپنا وضو بھی لوٹائے اور نماز بھی لوٹائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۵۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۶) في الطهارة: باب ابواب البهائم وغيرها وعبد الرزاق (۱۳۴۱) في الطهارة: باب مس المصحف والدراهم التي فيها القرآن وابن ابي شيبة ۱:۱۱۳ في الطهارات: باب في الرجل يدخل الخلاء ومعه الدراهم۔

(۳۵۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۶۴) في الصلاة: باب القهقهة في الصلاة وما يكره فيها والدار قطني في "السنن" ۱:۱۶۶ (۱۶۷) وعبد الرزاق (۳۷۶۰) في الصلاة: باب الضحك والتبسم في الصلاة۔

(ورواه)(عن) ابن عقدة (عن) إسماعيل بن محمد (عن) مكي بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(قال) الحافظ رواه أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عن معبد وحدثنا ابن عقدة (عن) محمود بن علی (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) منصور (عن) الحسن (عن معبد) ثم قال الحافظ وقد روی (عن) معقل بن يسار وهو غلط *

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) إسماعيل بن محمد بن أبی كثير (عن) مكی بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن بكير بن خالد (عن) عبد الله بن عمر بن أبان (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناديه إلی اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) ابن خسرو أيضاً (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب سے، انہوں نے حضرت'' ابویحیٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اور ہمیں حضرت'' ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت'' محمود بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس کے بعد حضرت'' حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ حدیث حضرت'' معقل بن یسار رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے، لیکن ان کی یہ بات درست نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن بکیر بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ جو نماز میں زور سے ہنسے، وہ وضو بھی دوبارہ کرے، نماز بھی دوبارہ پڑھے اور توبہ بھی کرے ☼

359/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ فِـي الرَّجُلِ يُقَهْقِهُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ يُعِيْدُ الْوُضُوْءَ وَالصَّلَاةَ وَيَسْتَغْفِرُ فَاِنَّهُ اَشَدُّ الْحَدَثِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو نماز کے دوران قہقہہ لگا کر ہنسے (اس کی نماز اور وضو کے بارے میں کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا: وہ وضو بھی دوبارہ کرے، نماز بھی دوبارہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ و استغفار بھی کرے، کیونکہ یہ بہت سخت حدث ہے۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

---

(۳۵۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۶۵) في الصلاة:باب القهقهة في الصلاة وما يكره فيها؛ و عبد الرزاق (۳۷۶۴) في الصلاة:باب الضحك والتبسم في الصلاة؛ وابن ابي شيبة ۲:۳۸۸ في الصلاة:باب من كان يعيد الصلاة والوضوء؛

☼ جو جنابت یا حیض کا غسل نہیں کر سکتا، وہ تیمّم کر لے ☼

360/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْمَ فِی الْمَرِیْضِ لاَ یَسْتَطِیْعُ الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ اَوِالْحَیْضِ قَالَ یَتَیَمَّمُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے مریض کے بارے میں پوچھا گیا جو جنابت یا حیض کا غسل نہیں کر سکتا (وہ کیا کرے؟) آپ نے فرمایا: وہ تیمّم کر لے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ آلہ تناسل کو ہاتھ لگنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

361/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَیُّوْبَ بْنِ عُتْبَةَ قَاضِی الْیَمَامَةِ (عَنْ) قَیْسِ بْـنِ طَلْقٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ آلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الذَّکَرِ یَتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ هَلْ هُوَ اِلَّا بُضْعَةٌ مِنْ جَسَدِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ایوب بن عتبہ قاضی یمامہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''قیس بن عمق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' نے یہ بتایا کہ ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا آلہ تناسل کو ہاتھ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ بھی تو تمہارے جسم کا ایک حصہ ہی ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) علی بن أحمد بن سلیمان (عن) محمد بن الحجاج الحضرمی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الفارسی (عن) الحافظ محمد بن المظفر باسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حجاج حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''

(۳٦۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۸) فی الطهارة:باب الوضوء لمس به قروح او جدری او خراج-

(۳٦۱) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۷۵:۱ واحمد ۲۳:٤ وعبد الرزاق (٤۲٦) وابن ماجة (٤۸۳) وابن الجارود فی "المنتقی" (۲۰) وابو نعیم فی "الحلیة" ۱۰۳:۷ وفی "تاریخ اصفهان" ۲۵۲:۲-

ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آلہ تناسل کو ہاتھ لگنا یونہی ہے جیسے اپنے جسم کے کسی دوسرے عضو کو ہاتھ لگا ہو، اس سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

362/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی مَسِّ الذَّكَرِ اَنَّهٗ قَالَ مَا اُبَالِی اَنِّیْ اَمَسَّهٗ اَمْ طَرْفَ اَنْفِیْ

✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت'' علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے آلہ تناسل کے چھونے کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں (یعنی علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: مجھے اس بات میں کوئی فرق نہیں لگتا کہ میں آلہ تناسل کو چھوؤں یا اپنے ناک کے کنارے کو ہاتھ لگالوں۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت'' امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ آلہ تناسل اگر پلید ہے تو ویسے ہی کاٹ دینا چاہئے ☼

363/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوْءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ اِنْ كَانَ نَجِساً فَاقْطَعْهُ

✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' رضی اللہ عنہ حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت'' عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان سے آلہ تناسل کو ہاتھ لگانے کی وجہ سے وضو ٹوٹنے کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ (آلہ تناسل) پلید ہے تو اس کو ویسے ہی کاٹ ڈالو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

(۳۶۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۲) فی الطهارة:باب الوضوء من مس الذكر'وفی "الموطأ" (۱۸) (۳۶)'وابن ابی شيبة ۱:۱۶۵ فی الطهارات:باب من كان لايری فيه الوضوء'وعبدالرزاق (۴۲۸) فی الطهارة:باب الوضوء من مس الذكر-

(۳۶۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۳) فی الطهارة:باب الوضوء من مس الذكر'وفی "الموطأ" (۱۹)'وعبد الرزاق (۴۳۰) فی الطهارة:باب الوضوء من مس الذكر'وابن ابی شيبة ۱:۱۶۴ فی الطهارة:باب من كان لايری فيه الوضوء-

☼ پیشاب کرتے وقت اس کے چھینٹوں سے بچنے کی کوشش کرنا سنت ہے ☼

364/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَبُوْلُ قَائِماً قَالَ اِنْتَهٰی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلٰی سُبَاطَةِ قَوْمٍ وَمَعَهُ اَصْحَابُهُ فَتَفَحَّجَ ثُمَّ بَالَ قَائِماً فَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِهٖ حَتّٰی رَاَیْنَا تَفَحُّجَهُ اِشْفَاقاً مِنَ الْبَوْلِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے شخص کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا جو کھڑے ہو کر پیشاب کرے، انہوں نے ارشاد فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر پہنچے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام بھی آپ کے ہمراہ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹانگیں پھیلائیں اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا، آپ کے بعض صحابہ فرماتے ہیں: ہم نے دیکھا ہے کہ آپ کا ٹانگیں پھیلانا پیشاب (کے چھینٹوں) سے بچنے کے لئے تھا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ دودھ پینے کے بعد نیا وضو کرنے کی ضرورت نہیں ☼

365/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَناً فَتَمَضْمَضَ وَصَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّاْ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' نے ارشاد فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا، پھر کلی کی، پھر نماز پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو دوبارہ نہیں کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) یحیی بن خالد بن المهلب (عن) محمد بن المنتشر أبی سعید الصغانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰ بن خالد بن مہلب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منتشر ابوسعید صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھنا ہوا گوشت کھایا اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی ☼

366/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) دَاوٗدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) شُرَحْبِیْلٍ (عَنْ) اَبِی سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٦٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٧) في الطهارة:باب ابوال بهائم وغيرها'ومسلم (٢٧٣) في الطهارة:باب المسح على الخفين'وابوداود (٢٣) في الطهارة:باب البول قائماً-

(٣٦٥) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٤٦)'وابويعلى (٢٤١٨)'واحمد ٢٢٣:١'والبخاري (٥٦٠٩) في الاشربة:باب شرب اللبن'وابن ماجة (٤٩٨) في الطهارة:باب المضمضة من شرب اللبن'والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٥٩:١-

(عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَكَلَ عِنْدَهُمْ لَحماً مَشْوِيّاً ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ وَفَمَهُ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''داؤد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاں بھنا ہوا گوشت کھایا پھر صرف اپنے ہاتھ دھوئے اور منہ دھویا اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد ابن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى الحسين محمد بن المظفر (عن) أبى سعيد أحمد بن محمد ابن عصمة بن وكيع قال قرأت فِي كتاب أبى (عن) أحمد بن الخضر (عن) حماد بن أحمد (عن) محمد بن أبى جميلة (عن) أبى عمرو نعيم بن عمرو المروزى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

ورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن محمد بن أبى كثير القاضى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) القاضى أبى القاسم على بن حسن التنوخى (عن) أبى الحسن أحمد بن يوسف الأزرق (عن) عمه إسماعيل بن يعقوب بن إسحاق بن بهلول (عن) إسماعيل بن محمد بن أبى كثير القاضى(عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن محمد ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) ''حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید احمد بن محمد ابن عصمہ بن وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابو جمیلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو نعیم بن عمرو مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوالحسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم

(٣٦٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (١٧) فى الطهارة: باب الوضوء مما غيرت النار، والطبرانى فى "الكبير" ٢٤:٤٤٥-٤٤٦، واورده الهيثمى فى "مجمع الزوائد" ١:٢٥٤-

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' قاضی ابوقاسم علی بن حسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوحسن احمد بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت'' اسماعیل بن یعقوب بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے ہاں بھنا ہوا گوشت کھایا، نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی☼

367/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ عَلِیٍّ (عَنْ) شُرَحْبِيْلٍ (عَنْ) اَبِی سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ اَنَّهُ قَالَ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی بَيْتِیْ فَاَتَيْتُهُ بِلَحْمٍ قَد شُوِّیَ فَطَعَمَ مِنْهُ فَدَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَصَلّٰی وَلَمْ يُحْدِثْ وُضُوْءً

✧ ✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت'' شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میرے پاس رسول اکرم ﷺ تشریف لائے، میں نے آپ کی بارگاہ میں بھنا ہوا گوشت پیش کیا، آپ ﷺ نے اس میں سے کھایا، پھر پانی منگوایا اور اپنے ہاتھوں کو دھویا پھر کلی کی، پھر نماز پڑھائی اور آپ ﷺ نے نیا وضو نہیں کیا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی طالب بن يوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) عبد الرحمن بن زاذان (عن) شرحبيل *

وأخرجه) أيضاً فِی نسخته فرواه (عن) أبی علی (عن) شرحبيل *

ومرة أخرى (عن) عبد الرحمن بن زاذان (عن) شرحبيل *

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت'' عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت'' عبدالرحمٰن بن زاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(٣٦٧) قد تقدم وهو حديث سابقه-

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور دوسری مرتبہ انہوں نے یہی حدیث حضرت ''عبدالرحمٰن بن زاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھنی ہوئی ران کھائی اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی☼

368/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) شَیْبَةَ بْنِ الْمُسَاوِرِ قَالَ كُنْتُ قَاعِداً عِنْدَ عَدِیِّ بْنِ اَرْطَاةٍ اِذْ سُئِلَ الْحَسَنُ الْبَصْرِیُّ اَتَتَوَضَّاَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیُّ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى عَمَّتِهٖ صَفِیَّةَ ابْنَةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَرَّبَتْ لَهُ مِنْ كَتِفٍ بَارِدٍ فَطَعَمَ مِنْهَا وَلَمْ یُحْدِثْ وُضُوْءاً

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شیبہ بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں حضرت ''عدی بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھا، حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا: کیا ہم آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کریں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر حضرت ''بکر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پھوپھی سیدہ ''صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا'' کے پاس تشریف لے گئے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بھنی ہوئی ٹھنڈی ران پیش کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ران میں سے کھایا لیکن نیا وضو نہیں کیا۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد بن الحسن وبقول بكر ابن عبد الله المزنی نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: ہم حضرت ''بکر بن عبداللہ مزنی رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف اپناتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼جس کا وضو نہ ٹوٹا ہو، اس کے وضو کا بیان☼

369/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) یَحْیٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ التَّیْمِیِّ (عَنْ) اَبِی مَاجِدٍ الْحَنَفِیِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ قُعُوْدٌ فِی الْمَسْجِدِ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذْ اَقْبَلُوا بِجَفْنَةٍ وَقُلَّةٍ مِنْ مَاءٍ مِنْ بَابِ الْفِیْلِ نَحْوَنَا فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ اِنِّیْ لَاَرَاكُمْ تَرَادُّوْنَ بِهٰذِهٖ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَجَلْ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَأْدُبَةٌ كَانَتْ فِی الْحَیِّ فَوُضِعَتْ فَطَعَمَ مِنْهَا وَشَرِبَ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ صُبَّ عَلٰى یَدَیْهِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ

(۳۶۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۸) فی الطهارة:باب الوضوء مما غیرت النار'وابویعلی (۷۱۱۵) 'والطبرانی فی "الکبیر" ۳۲۱:۲۴ (۸۰۸) 'واورده الهیثمی فی "مجمع الزوائد" ۲۵۳:۱-

(۳۶۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۹) فی الطهارة:باب الوضوء مما غیرت النار'وعبد الرزاق (۶۵۰) فی الطهارة: باب من قال:لا یتوضأ مما مست النار'وابن ابی شیبة ۴۹:۱ فی الطهارة:باب من کان لا یتوضأ مما مست النار'والطبرانی فی "(۹۲۳۴)-

وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ بِبَلَلِ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابو ماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: ایک دفعہ ہم مسجد کے اندر حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ موجود تھے، کہ کچھ لوگ ایک تھال اور پانی کا ایک مٹکا باب الفیل سے ہماری جانب لے کر آئے، حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے کہا: میں تمہیں نہیں دیکھ رہا کہ تم اس کی جانب متوجہ ہو رہے ہو (یعنی تم لوگ وضو نہیں کر رہے، اس کی وجہ کیا ہے؟) لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: جی ہاں اے ابوعبدالرحمٰن۔ ایک قبیلے میں ایک دسترخوان تھا، وہ بچھایا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کھانا کھایا، اس سے پانی پیا، پھر اپنے ہاتھوں پر پانی بہایا، پھر ہاتھوں کو دھویا، اپنے ہاتھوں کی تری کے ساتھ سر اور چہرے کا مسح کیا، اور فرمایا: جس کا وضو نہ ٹوٹا ہو اس کا وضو یہی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وبه نأخذ ولا بأس بالوضوء فِي المسجد إذا كان من غير قذر *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے اور ہم بھی اسی پر عمل کرتے ہیں اور مسجد میں وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ اس کی وجہ سے آلودگی نہ ہوتی ہو۔

☼ پیٹ بھر کر گوشت کھانے اور دودھ پینے سے بھی یہ خدشہ نہیں ہے کہ وضو ٹوٹ گیا ہوگا ☼

370/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّهُ قَالَ لَوْ اُتِيْتُ بِجَفْنَةٍ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَاَكَلْتُ مِنْهُ حَتّٰى اَشْبَعَ ثُمَّ اُتِيْتُ بِعُسٍّ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتّٰى اَتَضَلَّعَ وَاَنَا عَلٰى وُضُوْءٍ لَمْ اُبَالِ اَنْ لاَ اَمُسَّ مَاءً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عمر بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اگر میرے پاس روٹی اور گوشت کا تھال لایا جائے، میں اس سے پیٹ بھر کر کھالوں، پھر میرے پاس دودھ کا جگ لایا جائے میں اس سے پی لوں حتیٰ کہ اس سے بھی میرا پیٹ بھر جائے، اس وقت میں وضو کی حالت میں ہوں، تو مجھے اس بات کا کوئی خدشہ نہیں کہ پانی کو ہاتھ تک نہ لگاؤں (یعنی یہ سارے کام کرنے سے بھی میرا وضو نہیں ٹوٹے گا)

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع البلخي

---

(۳۷۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في " الآثار " (۱٦) في الطهارة:باب الوضوء مما غيرت النار'وقد تقدم في (۳٦۵)-

(عن) الحسن ابن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وبه نأخذ ولا وضوء مما غیرت النار إنما الوضوء مما خرج ولیس مما دخل *

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی موقف ہے۔ ہمارا اسی پر عمل ہے، آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کرنا ضروری نہیں ہے، وضو کسی چیز کے خارج ہونے سے ٹوٹتا ہے، داخل ہونے سے نہیں ٹوٹتا۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باوضو ہوتے، بوسہ لیتے، لیکن نیا وضو نہ کرتے ☼

371/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَنْ اَبِیْ رَوْقٍ عَطِیَّةَ بْنِ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِیِّ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ بْنِ یَزِیْدَ التَّیْمِیِّ (عَنْ) حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ یُقَبِّلُ وَلَا یُجَدِّدُ وُضُوْءً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوروق عطیہ بن حارث ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابراہیم بن یزید تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، ام المومنین سیدہ ''حفصہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے پھر آپ بوسہ لیتے، لیکن وضو نیا نہ کرتے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أحمد بن محمد بن الحسن (عن) هارون بن موسی الأشنانی (عن) یحیی بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی القاسم یوسف بن محمد الهمذانی إذناً (عن) عبد الواحد بن محمد بن عبد الله بن مهدی الفارسی (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) محمد بن الجارود (عن) یحیی بن نصر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''

---

(۳۷۱) قد تقدم فی (۳۵۳)

مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ہارون بن موسیٰ اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقاسم یوسف بن محمد ہمذانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اجازت کے طور پر) انہوں نے حضرت'' عبدالواحد بن محمد بن عبداللہ بن مہدی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یحییٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کا بوسہ لیتے لیکن نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھتے ☼

372/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِيِّ (عَنْ) عَمْرِو اِبْنِ شُعَيْبٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ (عَنْ) زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلْمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ فَمَرَّ بِهَا فَقَبَّلَهَا ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

✧✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' محمد بن عبیداللہ بن ابوسلیمان عرزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت'' عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ان کے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ'' ام سلمہ رضی اللہ عنہا'' کی صاحبزادی سیدہ'' زینب رضی اللہ عنہا'' روایت کرتی ہیں' ام المومنین سیدہ'' عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، پھر آپ نماز کے لئے تشریف لے جارہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے، ان کا بوسہ لیا پھر نماز پڑھائی اور نیا وضو نہیں کیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن عقدة (عن) داود بن بهرام ابن الزبرقان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) أبيه (عن) عبد الله بن وهب الحضرمي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال قالت عائشة كان رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يتوضأ ثم يقبل ثم يصلي ولم يتوضأ *

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) صالح بن مقاتل (عن) أبيه (عن) داود بن الزبرقان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسن بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۷۲) اخرجه ابن ابي شيبة ۱:۴۴ في الطهارة:من قال:ليس في القبلة وضوء'واسحاق بن راهويه في " المسند " ۲:۹۹ (۲۳)'واحمد ۶:۲۱۰'وابوداود (۱۸۱)'والترمذي (۸۶)'والدارقطني ۱:۱۳۷(۱۵)-

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داود بن بہرام بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبداللہ بن عامر بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن وہب حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس میں یہ الفاظ ہیں ''ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے، پھر بوسہ لیتے اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھا دیتے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داود بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھنا ہوا گوشت کھا کر صرف ہاتھ دھوئے، نیا وضو نہیں کیا☼

373/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِنْ زِیَادٍ وَقِیْلَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بِنْ زَاذَانَ وَهُوَ الصَّحِیْحُ (عَنْ) شُرَحْبِیْلٍ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ زَائِراً فَاَتَیْتُهٗ بِلَحْمٍ مَشْوِیٍّ فَاَکَلَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ یَدَیْهِ وَلَمْ یَتَوَضَّأْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالرحمٰن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' (سے اور یہ بھی کہا گیا کہ حضرت ''عبدالرحمٰن بن زاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، یہی صحیح ہے) سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ملنے کے لئے ہمارے پاس تشریف لائے، میں نے آپ کی بارگاہ میں بھنا ہوا گوشت پیش کیا، آپ نے اس میں سے کھایا، پھر صرف اپنے ہاتھ دھوئے، وضو نہیں کیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح ابن أبي مقاتل (عن) إبراهيم بن عثمان البلخي (عن) مكي بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن عبد الله (عن) أبي عاصم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح ابن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عثمان بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۳۷۳) قد تقدم في (۳٦٦)

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

☼ رسول اکرم ﷺ نے بھنا ہوا گوشت کھانے کے بعد صرف ہاتھ دھوئے، نیا وضو نہیں کیا ☼

374/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُرَحْبِیْلٍ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَکَلَ لَحْماً مَشْوِیّاً ثُمَّ غَسَلَ یَدَیْهِ وَفَمَهُ وَصَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّأْ

✤ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبید بن عبدالرحمٰن بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے بھنا ہوا گوشت کھایا پھر صرف اپنے ہاتھوں کو دھو کر نماز پڑھا دی، آپ ﷺ نے نیا وضو نہیں کیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الحسن عن أحمد بن عبد الرحمن (عن) الحكم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) إبراهيم بن عثمان البلخي (عن) مكي بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال دخل على رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فأتيته بلحم مشوى فأكل ثم دعا بماء فغسل كفيه ثم تمضمض ولم يحدث وضوءاً *

قال الحافظ رواه أبو يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما كذلك

ورواه المقرى عنه فقال (عن) عبد الرحمن بن داود والأول أصح

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) على بن أحمد بن سليمان (عن) محمد بن الحجاج (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال عن شرحبيل بن سعد ولم يذكر فيه لا عبد الرحمن ولا ابنه داود *

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن عبد العزيز (عن) عباس بن محمد (عن) عبد الصمد بن النعمان (عن) أبي جعفر الرازى (عن) شرحبيل بن سعد (عن) أبي رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال دخل على النبي صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وقد أهدى لنا شاةً فناولته الذراع فأكل ثم دعا بماء فتمضمض وغسل بأطراف أصابعه ثم صلى ثم دخل علينا ذات يوم وعندنا لحم بارد فأكل ثم صلى ولم يصب ماءاً *

قال ابن المظفر سماك بن حرب (عن) شرحبيل ورواه (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد ابن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) أبي على (عن) شرحبيل (عن) أبي سعيد الخدرى رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال دخل على رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فأتيته بلحم قد شوى الحديث * .

(ورواه)(عن) أبي سعيد أحمد بن محمد بن عطية بن وكيع قدم علينا الحج قال قرأت فِي كتاب أبي (عن) أحمد الحضرمي (عن) حماد بن أحمد (عن) محمد بن أبي تميلة (عن) أبي عمرو بن نعيم بن عمرو المروزى عن اَبِی

(٣٧٤) قد تقدم في (٣٦٦)

حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) داود بن عبد الرحمن (عن) شرحبيل (عن) أبى سعيد الخدرى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) عمر بن أحمد بن هارون العطار (عن) إسماعيل بن محمد بن أبى كثير (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) عبد الرحمن بن داود (عن) شرحبيل (عن) أبى سعيد الخدرى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبـو عبـد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) الـمبـارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بطرقه *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عثمان بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس میں یہ الفاظ ہیں) ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، میں ان کے پاس بھنا ہوا گوشت لایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ گوشت کھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور کلی کی، نیا وضو نہ کیا۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ اور حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی اسے روایت کیا ہے، انہوں نے اس کو حضرت ''عبد الرحمٰن بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ پہلی روایت ''اصح'' ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس کی اسناد انہوں نے حضرت ''شرحبیل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے بیان کی ہے، اس میں نہ حضرت ''عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر ہے، نہ ان کے صاحبزادے حضرت ''داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الصمد بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ حضرت ''ابورافع رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، ہمارے پاس ایک بکری تحفہ کے طور پر آئی ہوئی تھی، میں نے اس کی ایک ران حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا گوشت کھایا پھر پانی منگوا کر کلی فرمائی، اپنی انگلیوں کے کنارے دھولئے پھر نماز ادا فرمائی۔ ایک مرتبہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے غریب خانے پر تشریف لائے، ہمارے پاس ٹھنڈا گوشت تھا، (ہم نے وہی پیش کر دیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کھایا، پھر نماز ادا فرمائی، اور پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔

○ حضرت ''ابن مظفر سماک بن حرب رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''شرجیل رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن شیبانی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھنا ہوا گوشت پیش کر دیا، (اس سے آگے پوری حدیث بیان فرمائی)

○ حضرت ''ابن مظفر سماک بن حرب رحمۃ اللہ'' نے اس حدیث کو ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن محمد بن عطیہ بن وکیع رحمۃ اللہ'' (یہ حج کے موقع پر ہمارے پاس تشریف لائے تھے) سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''احمد حضرمی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن احمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابوتمیلہ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو بن نعیم بن عمرو مروزی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''داود بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''ابن مظفر سماک بن حرب رحمۃ اللہ'' نے اس حدیث کو ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عمر بن احمد بن ہارون عطار رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن داود رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ'' سے ان کے طرق کے ساتھ روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھنی ہوئی ران کھائی پھر نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھائی ☼

375/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) شَيْبَةَ بْنِ الْمُسْتَوْرِدِ وَيُقَالُ ابْنُ الْمُسَاوِرِ الْبَصْرِيّ (عَنْ) بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَطَعَمَ مِنْ كَتِفٍ بَارِدٍ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يُحْدِثْ وُضُوْءاً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' حضرت شیبہ بن مستورد رحمۃ اللہ'' سے (یہ بھی کہا گیا ہے کہ حضرت ''ابن المساور رحمۃ اللہ'' ہیں) وہ حضرت ''بکر بن عبداللہ مزنی رحمۃ اللہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ام المومنین حضرت ''سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، بھنی ہوئی ٹھنڈی ران سے کچھ

(۳۷۵) اخرجه ابن ابی شیبة ۱:۵۰ فی الطهارة: من کان لا یتوضأ مما مست النار' وابو یعلی (۴۴۳۲) (۴۴۴۹) 'واحمد ۶:۱۶۱' والبیهقی فی '' السنن الکبری '' ۱:۱۵۴-

کھایا اور پھر بغیر نیا وضو کئے نماز پڑھا دی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن علی بن عبيد بن زيد الهروی (عن) خالد بن مفتاح (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی عمر الأشنانی (عن) المنذر بن محمد (عن) حسين بن محمد بن علی الأزدی (عن) أبی يوسف وأسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی بن عبید بن زید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن مفتاح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد بن علی ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن خنیس بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِيمَا يُوجِبُ الْغُسْلَ وَفِي اَحْكَامِ الْجَنَابَةِ

تیسری فصل ''جن امور سے غسل لازم ہوجاتا ہے اور جنابت کے احکام کے بیان میں''

☼ چمڑے کے جوتوں سمیت وضو کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ☼

376/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ العَمْرِيِّ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

۳۷۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی ''الآثار'' (۳۲۵) فی الحج :باب المناسك:باب الاحرام والتلبية والبخاری ۵:۲۱۹۹ فی اللباس: باب النعال السبتية وغيرها،ومسلم (۱۱۸۷) فی الحج :باب الاهلال من حيث تبعث به الراحلة۔

اَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَاَيْتُكَ تَتَوَضَّاُ فِي النِّعَالِ السَّبْتِيَّةِ فَقَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن عمر عمری رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''نافع رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: ایک آدمی نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ چمڑے کے جوتوں میں وضو کر لیتے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن الفضل البلخي (عن) محمد بن جعفر بن موسى البلخي (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *

قال الحافظ طلحة (رواه) إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) عبد الله بن عمر (عن) سعيد بن أبي سعيد المقبري وذكر الحديث فِي إحرامه ووضوئه فِي النعال واستلامه الركن اليماني وتلوينه لحيته بالصفرة وقوله رأيت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يفعل ذلك كله *

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن جعفر بن موسیٰ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن ابوسعید مقبری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین سمیت وضو کرنے، رکن یمانی کا استلام کرنے، داڑھی مبارک کو زرد رنگ سے رنگنے کے بارے میں روایات نقل کی ہیں، اور یہ قول بھی نقل کیا ہے (وہ فرماتے ہیں کہ) ''میں نے یہ تمام کام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے۔

☼ جنبی شخص قرآن کریم کے الفاظ الگ الگ پڑھ سکتا ہے ☼

377/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَامِرِ بْنِ السَّمَطِ (عَنْ) اَبِي الْعَرِيْفِ (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْرَاُ الْجُنُبُ مِنَ الْقُرْآنِ حَرْفاً واحِداً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عامر بن سمط رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابوالعریف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''حسن بن علی رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنبی شخص قرآن کا ایک ایک حرف (الگ الگ کر کے) پڑھ سکتا ہے۔

(۳۷۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۷۹) في الجنائز:باب القراءة في الحمام والجنب وابو داود ۵۷:۱ في الطهارة:باب في الجنب يقرأ القرآن والترمذي ۲۷۳:۱ في الطهارة:باب ماجاء في الرجل يقرأ القرآن على كل حال مالم يكن جنباً-

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبد الله بن سالم (عن) أبيه (عن) سعيد بن حكيم أبي زيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن حکیم ابوزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شرمگاہیں مل جائیں، حشفہ غائب ہو جائے تو غسل لازم ہو جاتا ہے خواہ انزال نہ ہوا ہو ☼

378/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مِمَّا يُوْجِبُ الْغُسْلَ اِلْتِقَاءُ الْخَتَانَيْنِ وَغَيْبُوْبَةُ الْحَشْفَةِ اَنْزَلَ اَوْ لَمْ يُنْزِلْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''دادا رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چیزیں غسل کو لازم کرتی ہیں ان میں سے شرمگاہوں کا مل جانا ہے اور حشفے کا غائب ہو جانا ہے، چاہے انزال ہوا ہو یا نہ ہو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب الحارثي (عن) إبراهيم بن يحيى النيسابوري (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) ابن عقدة (عن) ابن أبي ميسرة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یعقوب حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شرمگاہوں کا ملنا، مہر لازم کر دیتا ہے، تین طلاقوں کی حرمت ختم کر دیتا ہے، لیکن غسل لازم نہیں کرتا ☼

379/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ

(۳۷۸) اخرجه ابن ماجة (۶۱۱) وابن ابي شيبة ۸۹:۱ واحمد ۱۷۸:۲ والخطيب في "تاريخ بغداد" ۳۱۱:۱ والمرتضى الزبيدي في "عقود الجواهر المنيفة في ادلة مذهب الامام ابي حنيفة" ۶۷:۱-

(۳۷۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۴۷) في الطهارة: باب الغسل من الجنابة وعبد الرزاق (۹۴۲) في الطهارة: باب ما يوجب الغسل وابن ابي شيبة ۸۶:۱ في الطهارات: باب من قال: اذا التقى الختانان فقد وجب الغسل-

يُوْجِبُ الصَّدَاقَ وَيَهْدِمُ الثَّلاَثَ وَيُوْجِبُ الْعِدَّةَ وَلاَ يُوْجِبُ صَاعاً مِنَ الْمَاءِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے، حضرت شعبی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: (شرمگاہوں کا ملنا) مہر کولازم کر دیتا ہے، تین طلاقوں (کی حرمت) کوختم کر دیتا ہے، عدت لازم کر دیتا ہے، لیکن پانی کا ایک صاع لازم نہیں کرتا (یعنی غسل واجب نہیں ہوتا)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) اَبى حَنِيْفَةَ *

قال محمد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ يعنى إذا التقى الختانان وجب الغسل أنزل أو لم ينزل وهو قول اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل لازم ہو جاتا ہے چاہے انزال ہوا ہو یا نہ ہوا ہو اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

ان چار افراد کا ذکر جو قرآن کریم کی تلاوت نہیں کر سکتے

380/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَرْبَعَةٌ لاَ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ اَلْآيَةَ اَوْ نَحْوِهَا اَلْجُنُبُ وَالَّذِىْ عَلَى الْغَائِطِ وَالَّذِىْ يُجَامِعُ وَفِى الْحَمَامِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: چار شخص ایسے ہیں جو قرآن کریم نہیں پڑھ سکتے ○جنبی ○وہ شخص جو پاخانہ کر چکا ہو ○وہ جو ہمبستری کر چکا ہو ○وہ شخص جو حمام میں موجود ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر حال میں کرو، جب چھینک آئے تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو

381/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اُذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ فِى الْحَمَامِ وَفِى غَيْرِهٖ اِذَا عَطِسْتَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر حال میں کرو، حمام میں بھی حمام کے علاوہ بھی، جب تمہیں چھینک آئے تو اللہ کو لازمی یاد کرو۔

(٣٨٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٢٨٢) فى الجنائز: باب القراءة فى الحمام والجنب وابن ابى شيبة ١:١١٤ فى الطهارة: باب الرجل يذكر الله وهو على الخلاء او هو يجامع وقد تقدم-

(٣٨١) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٢٨٣) فى الطهارة: باب القراءة فى الحمام والجنب وابن ابى شيبة ١:١١٤ فى الطهارات: باب الرجل يعطس وهو على الخلاء-

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی وقت میں ہمبستری کرتے پھر پانی کو چھوئے بغیر آرام فرماتے

382/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقَ السَّبِیْعِیِّ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُصِیْبُ مِنْ اَهْلِهٖ مِنْ اَوَّلِ اللَّیْلِ فَیَنَامُ وَلَا یُصِیْبُ مَاءً فَاِنِ اسْتَیْقَظَ مِنْ آخِرِ اللَّیْلِ اَعَادَ وَاغْتَسَلَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابواسحٰق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں اپنی زوجہ سے ہمبستری کرتے پھر پانی کو چھوئے بغیر آرام فرماتے اور رات کے آخری حصے میں بیدار ہوتے، پھر دوبارہ ہمبستری کرتے اور اس کے بعد (ایک ہی) غسل فرمالیتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن عبد الله بن سهل (و) علی بن محمد بن عبد الرحمن السرخسی (و) عمرو بن عاصم المروزی (و) إبراهیم بن منصور (و) محمد بن یوسف قالوا أخبرنا علی بن خشرم (عن) عیسی بن یونس (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) یحیی بن محمد بن صاعد (و) محمد بن المنذر بن سعید الهروی (و) عبد الله بن عبید الله الشیبانی قالوا حدثنا إبراهیم بن مرزوق (عن) معاذ بن فضالة (عن) یحیی بن أیوب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) إسماعیل بن بشر (عن) شداد بن حکیم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن قدامة (عن) عبد الله بن عمر (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) حماد ابن أحمد (عن) الولید بن حماد (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۸۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۵۶) وفی "الآثار" (۴۶) فی الطهارة:باب الغسل من الجنابة وابو داود (۲۲۸) فی الطهارة:باب فی الجنب یؤخر الغسل والترمذی (۱۱۸) فی الطهارة:باب فی الجنب ینام کهیئته لا یمس ماء واحمد ۶:۱۰۷-

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن على (عن) عيسى بن أحمد (عن) على بن عاصم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن إسحاق بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) المغيث بن بديل (عن) خارجة(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن على (و) على بن الحسن بن عبدة كلاهما (عن) الحسين بن حريث (عن) الفضل بن موسى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن)(عن) عبد الصمد بن الفضل عن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن نصر بن سليمان الهروى (عن) أحمد بن مصعب (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب الحسن بن على فقرأت فيه (حدثنا) يحيى بن بشر (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر ابن محمد (عن) أبيه (عن) عمه الحسين بن سعيد بن أبى الجهم (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطى (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمود بن خداش (عن) على بن يزيد الصدائى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد ابن عبد الله المسروقى قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده بمعناه (عن) أبى عبد الله محمد ابن مخلد (عن) عبيد الله بن جرير بن جبلة العتكى (وعن) صالح بن أحمد (عن) فضل بن أبى طالب *

(وعن) أحمد بن محمد بن يوسف *

(و) أحمد بن محمدابن سعيد كلاهما (عن) محمد بن موسى قالوا جميعاً (حدثنا) معاذ بن فضالة (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد (عن) محمود بن خداش (عن) على بن يزيد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن مخلد (عن) أحمد بن عبيد الله الحميرى (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي عروبة الحسين ابن محمد بن مودود الحراني (عن) جده (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبي عبد الله أحمد بن إبراهيم بن خلاد العسكري (عن) محمد بن محبوب (عن) عبد الله بن محمد (عن) الحارث بن نبهان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ باللفظ الثاني *

(ورواه)(عن) أبي الحسين أحمد بن محمد بن الحارث بن عبد الوارث بمصر (عن) إبراهيم بن مرزوق عن معاذ بن فضالة (عن) يحيى بن أيوب (عن) موسى بن عقبة واَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي طاهر أحمد بن الحسن بن أحمد الباقلاني (عن) أبي علي الحسن بن أحمد ابن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي بكر أحمد بن سليمان (عن) يحيى بن جعفر (عن) علي بن عاصم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) أحمد بن جعفر بن نصر الحماني (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن) المبارك بن محمد بن منصور (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن عبد الواحد (عن) علي بن عمر بن محمد الحربي (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي عروبة الحسين بن محمد بن مودود وأخيه الفضل (عن) جدهما عمرو بن أبي عمرو (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال محمد وبه نأخذ ولا بأس إذا أصاب الرجل من أهله أن ينام قبل أن يغتسل أو يتوضأ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) محمد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن محمد بن عبدالرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن عاصم مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت '' ابراہیم بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''علی بن خشرم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن عبید اللہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سب بیان کرتے

ہیں: ہمیں حضرت'' ابراہیم بن مرزوق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت'' معاذ بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یحییٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' حماد ابن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مغیث بن بدیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' خارجہ سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' علی بن حسن بن عبدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت'' حسین بن حریث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد

بن نصر بن سلیمان ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: یہ حضرت''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے ،میں نے اس میں پڑھا ہے،اس میں ہے،ہمیں حضرت''یحییٰ بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے ان کے بھائی حضرت''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت''حسین بن سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمود بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن یزید صدائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ مسروقی'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: یہ میرے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے،ہمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعبداللہ محمد ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبیداللہ بن جریر بن جبلہ عتکی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''فضل بن ابوطالب رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''احمد بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''احمد بن محمد ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،سب کہتے ہیں: ہمیں حضرت''معاذ بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح

بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبیداللہ حمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعروبہ حسین ابن محمد بن مودود حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن ابراہیم بن خلاد عسکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محبوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس روایت میں دوسری حدیث کے الفاظ ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسین احمد بن محمد بن حارث بن عبد الوارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مصر میں) انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مرزوق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معاذ بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطاہر احمد بن حسن بن احمد باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد ابن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جعفر بن نصر حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''مبارک بن محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عمر بن محمد حربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حسین بن محمد بن مودود رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور ان کے بھائی حضرت ''فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت'' عمرو بن ابو عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت ''امام'' محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ ہمبستری کے بعد غسل یا وضو کئے بغیر سو جائے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن غسل کر کے آنے کا فلسفہ ☼

383/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) یَحْیٰی بْنِ سَعِیْدِ الْاَنْصَارِیِّ (عَنْ) عَمْرَةَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَتْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُعَالِجُوْنَ اَرْضَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ فَکَانَ الرَّجُلُ یَرُوْحُ اِلَی الْجُمُعَةِ وَقَدْ عَرِقَ وَتَلَطَّخَ بِالطِّیْنِ فَکَانَ یُقَالُ مَنْ رَاحَ اِلَی الْجُمُعَةِ فَلْیَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحیٰی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عمرہ رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام اپنی کھیتیوں کو اپنے ہاتھوں سے کاشت کیا کرتے تھے، تو کسی شخص کو جب جمعہ کے لئے آنا ہوتا تو اس کو پسینہ آ رہا ہوتا اور وہ مٹی اور کیچڑ سے آلودہ ہوتا۔ اسی لئے کہا جاتا کہ جو شخص جمعہ کے لئے آئے، وہ غسل کر کے آئے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد البغوی (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع البلخی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن سعید الحرانی (عن) أبی فروة یزید بن محمد بن یزید بن سنان (عن) أبیه (عن) سابق بن عبد الله (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۸۳) اخرجه الطحاوی فی " شرح معانی الآثار " ۱۱۷:۱ وابن حبان (۱۲۳۶) وعبد الرزاق (۵۳۱۵) وابن ابی شیبة ۹۵:۲ واحمد ۶۲:۶ والبخاری (۹۰۳) ومسلم (۸۴۷) والبیهقی فی " السنن الکبری " ۱۸۹:۳-

(ورواہ)(عن(یحیی بن صاعد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ *

(ورواہ)(عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أحمد بن الحسن بن أحمد بن المختار (عن) عبد اللہ بن محمد بن رستم (عن) أبی ھاشم محمد بن حفص (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن ابراہیم بن احمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوفروہ یزید بن محمد بن یزید بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سابق بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن حسن بن احمد بن مختار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت''ہاشم محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ میاں بیوی کا ایک ہی برتن سے اکٹھے غسل کرنا جائز ہے ☼

384/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَغْتَسِلُ هُوَ وَبَعْضُ اَزْوَاجِهٖ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ یَتَنَازَعَانِ الْغُسْلَ جَمِیْعاً

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین سیدہ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اورآپ کی ازواج مطہرات (میں سے کوئی) ایک ہی برتن میں غسل کرلیا کرتے تھے اوروہ دونوں اکٹھے غسل کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری

(۳۸۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۴۸) فی الطهارة:باب غسل الرجل والمرأة من اناء واحد'والبخاری (۲۶۷۳۶) فی الاعتصام:باب ماذکر النبی صلی اللہ علیه وسلم وحض علی اتفاق اهل العلم'ومسلم (۳۱۹) فی الحیض:باب القدر المستحب من الماء فی غسل الجنابة'واحمد ۱۸۹:۶-

(عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده عمرو بن أبى عمرو (عن) محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى بأساً بغسل المرأة مع الرجل بدأت قبله أو بدأ قبلها وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أيضاً فِى نسخته فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم اس بات میں حرج نہیں سمجھتے کہ عورت، شوہر کے ساتھ غسل کرے چاہے عورت پہلے غسل شروع کرے یا شوہر پہلے شروع کرے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حیض والی عورت کا خون ختم ہو جائے تو جب تک وہ غسل نہ کر لے تب تک وہ حائضہ ہی ہے ☼

385/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ (وَ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمَا قَالَا فِى الْحَائِضِ اِذَا انْقَطَعَ دَمُهَا فَهِىَ حَائِضٌ مَا لَمْ تَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' دونوں نے فرمایا: حائضہ عورت کا جب خون ختم ہو جائے وہ جب تک غسل نہ کر لے وہ حائضہ ہی ہے

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبدِ الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِى مسنده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن

(۳۸۵) اخرجه ابن حبان (۱۳۵۷) وعبدالرزاق (۱۲۵۸) واحمد ۱۷۳:٦ وابن الجارود (۱۰۳) والبغوى فى "شرح السنة" (۳۲۰) وابو داود (۲٦۱)-

زیاد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے اپنی مسند میں حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ حیض والی عورت کا ہاتھ کسی چیز کو لگنے سے کوئی چیز ناپاک نہیں ہوتی ☼

386/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَاوِلِیْنِی الْخُمْرَةَ فَقَالَتْ اِنِّی حَائِضٌ فَقَالَ اِنَّ حَیْضَتَكِ لَیْسَتْ فِی یَدِكِ

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ حضرت ’’حماد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کے ذریعے حضرت ’’ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، وہ حضرت ’’اسود رضی اللہ عنہ‘‘ سے روایت کرتے ہیں، ام المومنین سیدہ ’’عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا‘‘ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: مجھے رومال دو، انہوں نے کہا: میں تو حائضہ ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا حیض تیرے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب (عن) أحمد بن أبي صالح (عن) يعقوب بن إسحاق ابن أبي إسرائيل (عن) بشر بن الوليد عن أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

○اس حدیث کو حضرت ’’ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حضرت ’’عبد اللہ بن محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’یعقوب بن اسحاق ابن ابو اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے۔ انہوں نے حضرت ’’بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

☼ ام المومنین ایام میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک دھویا کرتی تھیں ☼

387/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهِیَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ یُخْرِجُ اِلَیْهَا رَاْسَهٗ مِنْ نَافِذَةِ الْمَسْجِدِ

✧✧ حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ حضرت ’’حماد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کے ذریعے حضرت ’’ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کرتے ہیں، ام المومنین سیدہ ’’عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا‘‘ ایام میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو دھویا کرتی تھیں جس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت اعتکاف میں ہوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی کھڑکی سے اپنا سر مبارک ام المومنین کی جانب باہر نکال دیتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِی مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبهذا نأخذ لا نرى به بأساً وهو

(۳۸۷) اخرجه ابن حبان (۱۳۵۹) ومالك فی ’’الموطأ‘‘ ۶۰:۱ والبخاری (۲۹۵) فی الحیض والدارمی ۲۴۶:۱ وابوعوانة ۳۱۲:۱ والبیهقی فی ’’السنن الکبری‘‘ ۱۸۶:۱ واحمد ۹۹:۶-

قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ام المومنین ایام میں رسول اکرم ﷺ کا سر مبارک دھودیا کرتی تھیں☼

388/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَدَّ یَدَهٗ اِلَیْهِ فَدَفَعَهَا عَنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَالَكَ فَقَالَ اِنِّیْ جُنُبٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَرِنَا یَدَكَ فَاِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا یَنْجُسُ *

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' ایام میں رسول اکرم ﷺ کے سر مبارک کو دھویا کرتی تھیں جس وقت رسول اکرم ﷺ حالت اعتکاف میں ہوتے تھے، آپ ﷺ مسجد کی کھڑکی سے اپنا سر مبارک ام المومنین کی جانب باہر نکال دیتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الحسن البزاز البلخی (عن(هلال بن یحیی (عن) یوسف بن خالد السمتی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) عبد الله بن عبید الله بن شریح البخاری (عن) أحمد ابن حرب الموصلی (عن) القاسم بن یزید (عن) صاحب لهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) جیهان بن أبی الحسن الفرغانی (عن) محمد بن جعفر الکوفی (عن) کثیر بن هشام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) حماد (عن) إبراهیم (عن) همام (عن) حذیفة *

(ورواه)(عن) محمد بن إبراهیم الرازی (عن) الحسن بن الحکم (عن) محمد بن یزید الواسطی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی ''الآثار'' (۲۷) فی الطهارة:باب مالا ینجسه شیء' مسلم (۳۷۳) فی الحیض:باب الدلیل علی ان المسلم لا ینجس' وابو داود (۲۳۰) فی الطهارة:باب فی الجنب یصافح' وابن حبان(۱۳۵۵)۔

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع البلخي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى به بأساً ولا بمصافحة الجنب بأساً وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ہلال بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد ابن حرب موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ایک ساتھی سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' جیہان بن ابوحسن فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن جعفر کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''کثیر بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ہمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حذیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن ابراہیم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن یزید واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے:ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔

ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ،اور نہ ہی جنبی شخص کے ساتھ مصافحہ کرنے میں کوئی حرج سمجھتے ہیں۔اوریہی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب شرمگاہیں مل جاتی ہیں تو غسل لازم ہو جاتا ہے، خواہ انزال نہ ہوا ہو ☼

389/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَـائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ اَنْزَلَ اَوْ لَمْ يُنْزِلْ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' جب شرمگاہیں مل جاتی ہیں تو غسل لازم ہو جاتا ہے، چاہے انزال ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔

(أخرجه) الإمام الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع البلخي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو شخص جمعہ کے لئے آئے، وہ وضو کر لے ☼

390/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) ابْـنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے لئے آئے وہ وضو کر لے۔

---

(۳۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۴۵) في الطهارة:باب الغسل من الجنابة، والترمذي (۱۰۸) في الطهارة:باب ما جاء اذا التقى الختانان وجب الغسل: وابن ماجة (۶۰۸) في الطهارة:باب ماجاء في وجوب الغسل، واحمد ۶:۲۳۹-

(۳۹۰) اخرجه احمد ۲:۴، والطبراني في "الكبير" (۱۳۳۹۲)، والخطيب في "تاريخ بغداد" ۵:۳۰۰، ومسلم (۸۴۴) (۱)، وابن حبان (۱۲۲۴)، وابو نعيم في "الحلية" ۷:۲۶۶، والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱:۲۹۷-

(أخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر في مسنده (عن) محمد بن مخلد بن حفص (عن) عبدوس بن بشر الرازی (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي القاسم علی بن أحمد بن محمد بن البشر إملاء (عن) أبي عمرو عبد الواحد بن محمد بن عبد الله بن محمد بن جهير الفارسي (عن) أبي عبد الله بن محمد بن مخلد بن حفص (عن) عبدوس بن بشر (عن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدوس بن بشر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوقاسم علی بن احمد بن محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے (املاء کے طور پر) انہوں نے حضرت ''ابوعمرو عبدالواحد بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن جہیر فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن محمد بن مخلد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدوس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو جمعہ کے لئے آئے، وہ وضو کرلے ☼

391/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے لئے آئے وہ وضو کرلے۔

(أخرجه) الإمام أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن محمد بن عبد الله (عن) أمية بن الحارث (عن) مروان بن سالم الجزری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امیہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مروان بن سالم جزری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا مستحاضہ کے بارے وہی حکم دیتی تھیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دیا کرتے تھے ☼

392/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ اَنَّ قُمَيْراً اِمْرَاَةَ مَسْرُوْقٍ سَاَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاَمَرَتْهَا بِمِثْلِ مَقَالَةِ

(۳۹۱) قد تقدم فی (۳۸۲)

(۳۹۲) اخرجه ابو داود (۳۰۰) فی الطهارة: باب من قال: تغتسل من طهر الی طهر و عبد الرزاق (۱۱۷۰) فی الطهارة: باب المستحاضة و المتقی الهندی فی "الکنز" (۳۱۲۹)۔

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فِی الْمُسْتَحَاضَۃِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی زوجہ سیدہ قمیر ام المومنین سے ایک مسئلہ پوچھا۔ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' نے وہی حکم دیا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم استحاضہ کے بارے میں دیتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد ابن عبد الله بن زياد (عن) خالد (عن) عمر بن أبی عثمان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمر بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس عورت کو بے قاعدہ خون آتا ہو،اس کے لئے نماز کا حکم ☼

393/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْاَعْمَشِ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ (عَنْ) عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِیْ حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَسْتَحَاضُ اَفَاَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِحَيْضٍ فَاِذَا اَقْبَلَتْ اَيَّامُ عَادَتِكِ فَدَعِی الصَّلَاةَ ثُمَّ اغْتَسِلِی ثُمَّ تَوَضَّئِیْ لِكُلِّ صَلٰوةٍ قُلْتُ وَاِنْ قَطَرَ الدَّمُ قَالَ وَاِنْ قَطَرَ عَلَی الْحَصِيْرِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اعمش بن مہران رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عروہ رضی اللہ عنہ'' سے وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ''فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا'' نے عرض کی:یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے استحاضہ کا خون آتا ہے تو کیا میں نماز چھوڑ دیا کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک رگ کا خون ہے وہ حیض نہیں ہے،جب تیری عادت کے مطابق حیض کے ایام آئیں تو (ان ایام میں) نماز چھوڑ دیا کر اس کے بعد (جب تیری عادت کے مطابق تیرے حیض کے ایام گزر جائیں تو) غسل کر پھر ہر نماز کے لئے وضو کرلیا کر،میں نے کہا:اگرچہ خون کے قطرے ٹپک رہے ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اگرچہ خون کے قطرے چٹائی پر ٹپک رہے ہوں

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب (عن) علی بن الفرزدق (عن) النضر بن محمد بن سيار (عن) بشر بن يحيی (عن) خالد بن صبيح (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) ابن سعيد (عن) عبد الله (عن) علی بن الفرزدق (عن) النضر بن محمد (عن) بشر بن يحيی (عن) سهل بن مزاحم (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(۳۹۳) اخرجه ابن حبان (۱۳۴۸) وابو داؤد (۲۸۶) فی الطهارة؛ والبيهقی فی "السنن الكبری" ۱:۳۲۵ والطحاوی فی شرح مشكل الآثار" ۲:۳۰۶ والحاكم فی "المستدرك" ۱:۱۷۴-

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن فرزدق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن صبیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن فرزدق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سہل بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورت خواب میں مردوں والی کیفیت سے دوچار ہوتو وہ غسل کرے ☼

394/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ (اَخْبَرَنِيْ) مَنْ سَمِعَ اُمَّ سُلَيْمٍ اَنَّهَا سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَغْتَسِلُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: مجھے خبر دی ہے اس شخص نے جس نے ام سلیم سے سنا ہے، انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے ایسی عورت کے بارے میں مسئلہ پوچھا جو وہ حالت دیکھے جو مرد دیکھا کرتا ہے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ غسل کرے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسن بن سعید (عن) عمرو بن حمید (عن) نوح بن دراج (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بکر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أيضاً فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ *

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسن بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''

(۳۹۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الموطأ" (۸۱) وفی "الآثار" (۵۷) فی الطهارة: باب المرأة تری فی المنام مایری الرجل، ومسلم (۳۱۱) فی الحیض: باب وجوب الغسل علی المرأة بخروج المنی منها، والدارمی (۷۷۰) فی الطهارة: باب فی المرأة تری فی منامها ما یری الرجل۔

ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے:ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو عورت بے قاعدہ خون کے عارضہ میں مبتلا ہو اس کے لئے نماز کا حکم ☼

395/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَیُّوْبِ بْنِ عُتْبَةَ (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ (عَنْ) اَبِیْ سَلْمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اُمِّ حَبِیْبَةِ بِنْتِ اَبِیْ سُفْیَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ تَغْتَسِلُ غُسْلاً اِذَا مَضَتْ اَیَّامُ اِقْرَائِهَا وَتَتَوَضَّاُ لِکُلِّ صَلٰوةٍ وَتُصَلِّی *

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''ایوب بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''یحیٰی بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ سیدہ''ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں،آپ فرماتی ہیں:میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے استحاضہ والی عورت کے بارے میں پوچھا،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:وہ غسل کرلے جب اس کے حیض کے ایام گزر جائیں اس کے بعد ہر نماز کے لئے وضو کرکے نماز پڑھ لیا کرے۔

(أخرجه) الإمام الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) علی بن أحمد بن سليمان (عن) محمد بن حجاج (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيبانی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبی محمد الفارسی (عن) محمد بن المظفر بإسناده المذكور علی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) رجل (عن) أبی سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ثم قال محمد وبه نأخذ *

○اس حدیث کو حضرت''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''علی بن احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''

---

(۳۹۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۵۰) فی الطهارة:باب المستحاضة والحائض وعبد الرزاق (۱۱۷۷) فی الحيض: باب فی المستحاضة ومسلم (۳۳۳) فی الحيض:باب المستحاضة وغسلها وصلاتها والترمذی (۱۲۵) فی الطهارة:باب ما جاء فی المستحاضة۔

مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔، انہوں نے ایک آدمی سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، پھر حضرت ''امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ بے قاعدہ خون میں مبتلا خاتون عادت کے ایام گزرنے کے بعد ہر نماز کے لئے غسل کرکے نماز پڑھے ☼

396/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِیْ حُبَیْشٍ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَحِیْضُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَیْنِ فَقَالَ لَهَا اِنَّمَا عِرْقٌ هُوَ فَاِذَا اَقْبَلَتْ حَیْضَتُكِ فَذَرِی الصَّلَاةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِی لِطُهْرِكِ ثُمَّ تَوَضَّئِیْ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَصَلِّی *

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' اوران کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں، سیدہ ''فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا'' نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے پورا پورا مہینہ اور دو دو مہینے حیض آتا رہتا ہے، (میں کیا کروں؟) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ رگ (کا خون) ہے جب تیرے حیض کے دن آئیں تو نماز چھوڑ دیا کر اور جب وہ گزر جائیں تو (اس کو) طہر (سمجھ کر اس) کی وجہ سے غسل کرلیا کر اور ہر نماز کے لئے وضو کرکے نماز پڑھ لیا کر۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) سليمان بن توبة الهمدانی (عن) أبی نعيم الفضل بن دكين (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن اشكاب (عن) أبی نعيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) عبد الرحمن بن الأزهر (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبی نصر بن اشكاب القاضی (عن) أبی إسحاق إبراهيم بن محمد بن علی (عن) أبی يونس إدريس بن إبراهيم المقانعی (عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن توبہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳۹۶) قد تقدم فی (۳۹۳)

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن ازہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابونصر بن اشکاب قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویونس ادریس بن ابراہیم مقانعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بے قاعدہ خون والی عورت دو دو نمازیں اکٹھی پڑھے،نمازیں اکٹھی پڑھنے کا مخصوص طریقہ ہے ☼

397/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ فِـي الْمُسْتَحَاضَةِ اَنَّهَا تَتْرُكُ الظُّهْرَ حَتّٰى اِذَا كَانَ فِي آخِرِ الْـوَقْـتِ اِغْتَسَـلَتْ ثُمَّ صَلَّتِ الظُّهْرَ ثُمَّ صَلَّتِ الْعَصْرَ ثُمَّ تَمْكُثُ حَتّٰى اِذَا دَخَلَ وَقْتُ الْمَغْرِبِ تَرَكَتِ الصَّلَاةَ حَتّٰى اِذَا كَانَ آخِرُ وَقْتِهَا اِغْتَسَلَتْ وَصَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ حَتّٰى تَفْرُغَ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: استحاضے والی عورت ظہر کی نماز کو چھوڑے رکھے جب ظہر کا آخری وقت آئے تو غسل کرے،غسل کر کے ظہر کی نماز پڑھے پھر فوراً عصر کا وقت شروع ہو جائے تو عصر کی نماز پڑھ لے، پھر رکی رہے جب مغرب کا وقت داخل ہو جائے تو ابھی بھی نماز نہ پڑھے جب مغرب کا آخری وقت ہو تو غسل کر لے (مغرب کے وقت کے اندر) مغرب کی نماز پڑھے پھر (عشاء کے اول وقت میں) عشاء کی نماز پڑھے، یہاں تک کہ وہ استحاضے سے فارغ ہو جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِـي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا وإنـمـا نـأخـذ بـالـحديث الآخر أنها تتوضأ لوقت كل صلوة وتصلي إلى آخر الوقت الآخر وليس عليها إلا غسل واحد حتى تمضى أيام إقرائها وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

(۳۹۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۴۹) في الطهارة:باب المستحاضة والحائض وعبد الرزاق (۱۱۷۳) في الحيض:باب المستحاضة وابن ابي شيبة ۱۲۷:۱ في الطهارات: باب المستحاضة كيف تصنع؛ والدارمي ۲۲۵:۱ (۸۰۳)۔

پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے۔ ہمارا عمل دوسری حدیث پر ہے (جس میں یہ ہے کہ) وہ ہر نماز کے وقت کے لئے وضو کرے گی اور آخری وقت تک (جتنی چاہے نمازیں پڑھ سکے گی) اس کے ذمہ صرف ایک ہی غسل ہے یہاں تک کہ اس کے حیض کے ایام گزر جائیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس نماز کے وقت میں حیض شروع ہوا، وہ لازم نہیں، جس میں ختم ہوا، وہ پڑھنا ضروری ہے ☼

398/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْـمَ قَالَ اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ فِی وَقْتِ الصَّلاةِ فَلَیْسَ عَلَیْهَا اَنْ تَقْضِی تَلْكَ الصَّلاةَ وَاِنْ طَهُرَتْ فِی وَقْتِ الصَّلاةِ فَلْتُصَلِّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب کسی عورت کو نماز کے وقت کے اندر حیض آئے تو اس کے ذمے یہ نہیں ہے کہ وہ نماز پڑھے اور اگر نماز کے وقت کے اندر اس کا حیض ختم ہو گیا تو وہ نماز اس کے ذمے لازم ہے، وہ اس کو پڑھنی پڑے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جنبی عورت کو حیض آجائے تو اس پر غسل جنابت واجب نہیں ☼

399/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا اَجْنَبَتِ الْمَرْاَةُ ثُمَّ حَاضَتْ فَلَیْسَ عَلَیْهَا غُسْلٌ فَاِنَّ مَا بِهَا مِنَ الْحَیْضِ اَشَدُّ مِمَّا بِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ جب عورت جنبی ہو پھر اسی حالت میں اس کو حیض بھی آجائے تو اس کے ذمے (جنابت کا غسل لازم نہیں ہے) کیونکہ اب جو اس کو حیض آچکا ہے وہ جنابت سے زیادہ سخت ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ لا غسل علیها حتی تطهر من حیضها فتغتسل غسلاً واحداً لهما جمیعاً *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ کہ اس کے ذمہ غسل لازم نہیں ہے یہاں تک کہ وہ اپنے ایام

(۳۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۵۱) فی الطهارة: باب الحائض فی صلاتها والدارمی (۸۸۷) فی الطهارة: باب المرأة تطهر عند الصلاة او تحیض-

(۳۹۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۵۲) فی الطهارة: باب الحائض فی صلاتها والدارمی فی "السنن" (۹۶۸) و (۹۷۱) ۱: ۲۴۸-۲۴۹ فی الطهارة: باب المرأة تجنب ثم تحیض وابن ابی شیبة ۱: ۷۷ و ۷۶-

سے فارغ ہو جائے، پھر وہ ان سب کے لئے ایک ہی غسل کرلے۔

☼ حیض کا خون ختم ہوا، عورت غسل کرنے میں مشغول ہوگئی، وقت گزر گیا، تو قضا لازم نہیں ☼

400/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اِذَا طَھُرَتِ الْمَرْاَۃُ فِی وَقْتِ الصَّلاۃِ وَلَمْ تَغْتَسِلْ حَتّٰی ذَھَبَ الْوَقْتُ بَعْدَ اَنْ تَکُوْنَ مَشْغُوْلَۃً فِی غُسْلِھَا فَلَیْسَ عَلَیْھَا قَضَاءٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب عورت نماز کے وقت کے اندر پاک ہو، اس نے غسل نہیں کیا یہاں تک کہ وقت گزر گیا اور وہ غسل کرنے میں ہی مشغول رہی تو اس نماز کی بھی اس کے ذمے قضاء نہیں ہوگی۔

(أخرجه) الإمام محمد فِي الآثار (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا انقطع الدم فِي وقت لا تقدر على أن تغتسل فيه حتى يمضي الوقت فليس عليها إعادة تلك الصلاة وهو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب ایسے وقت میں خون ختم ہو کہ وہ اس وقت میں غسل کرنے پر قادر ہی نہ ہو، اور وقت گزر جائے تو اس پر یہ نماز لوٹانا لازم نہیں ہے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ غسل جنابت میں کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا بھول جائیں تو بعد میں ان سمیت وضو کرلے ☼

401/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ رَاشِدٍ (عَنْ) عَائِشَۃَ بِنْتِ عَجْرَدَ قَالَتْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اِذَا اغْتَسَلَ الْجُنُبُ وَنَسِیَ الْمَضْمَضَۃَ وَالْاِسْتِنْشَاقَ فَلْیُعِدِ الْوُضُوْءَ بِالْمَضْمَضَۃِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عثمان بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ سیدہ ''عائشہ بنت عجرد رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں، حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: جب جنبی غسل کرے اور غسل کے دوران کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا بھول جائے تو وہ اپنا وضو دوبارہ کرے اور اس وضو میں کلی کرلے اور ناک میں پانی چڑھالے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) علي بن إبراهيم الواسطي (عن) يزيد بن هارون (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) محمد بن إبراهيم بن محمد (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) الشيخين أبي طاهر أحمد ابن الحسين بن أحمد الكرخي وأبي المعالي ثابت بن منذر بن إبراهيم المقرى كلاهما (عن) أبي الحسن بن الحسين بن العباس (عن) القاضي أبي

(۴۰۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۵۳) في الطهارة: باب الحائض في صلاتها-

(۴۰۱) اخرجه الدار قطني في "السنن" ۴۰۴:۵ في الطهارة: المضمضة والاستنشاق في غسل الجنابة والمنذري في "الاوسط" ۳۷۹:۱ (۳۶۱) وعلقه البيهقي في "السنن الكبرى" ۱۷۹:۱-

الحسن عیسی بن حامد القنبیطی (عن) أحمد بن خالد السلفی (عن) أبیه (عن) عکرمة (عن) الأبیض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابراہیم واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''شیخ ابوطاہر احمد ابن حسین بن احمد کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالمعالی ثابت بن منذر بن ابراہیم مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوحسن بن حسین بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحسن عیسیٰ بن حامد قنبیطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد سلفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابیض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن جس نے غسل کیا، اس نے اچھا کیا، جس نے نہ کیا، اس نے بھی اچھا کیا ☼

402/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبَانَ (عَنْ) اَبِی نَضْرَةَ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَمْ یَغْتَسِلْ فَبِهَا وَنِعِمَتْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے راویت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس نے بھی اچھا کیا اور جس

(٤٠٢) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٧١) فی الصلاة: باب الغسل یوم الجمعة والعیدین وعبد الرزاق (٥٣١٣) فی الجمعة: باب الغسل یوم الجمعة والطیب والسواك والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١١٩:١-

نے اس دن غسل نہ کیا اس نے بھی اچھا کیا۔

(أخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) الشریف أبی علی محمد بن محمد بن عبد العزیز المهتدی (عن) أبی الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن أحمد النسفی (عن) عبد الله بن أحمد بن مالك البیع (عن) محمد بن نوح (عن) علی بن حرب (عن) یحیی بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *ثم قال محمد وبه نأخذ *

(وأخرجه) فِی نسخته فرواه أیضاً (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شریف ابوعلی محمد بن محمد بن عبدالعزیز مہتدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن احمد نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن مالک بیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن غسل کرنا بھی ٹھیک ہے اور نہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ☼

403/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الْغُسْلِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ اِنْ اِغْتَسَلْتَ فَحَسَنٌ وَاِنْ تَرَكْتَهُ فَحَسَنٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں فرمایا: اگر تو غسل کر لے تو یہ ٹھیک ہے اور اگر تو یہ چھوڑ دے تو یہ بھی درست ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عیدین کے لئے غسل کئے بغیر بھی جانا جائز ہے ☼

404/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ رَاَیْتُ اِبْرَاهِیْمَ یَخْرُجُ اِلَی الْعِیْدَیْنِ وَلَا یَغْتَسِلُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''

(۴۰۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۶۸) فی الصلاة: باب الغسل یوم الجمعة والعیدین وفی الموطأ" ۴۷ (۶۴)۔

(۴۰۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۶۹) فی الصلاة: باب الغسل یوم الجمعة والعیدین۔

ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کوعیدین کے جانب بغیر غسل کیے جاتے ہوئے دیکھا۔

(أخرجه) محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ *ثم قال محمد إذا اغتسلت للجمعة والعيدين فحسن وإن تركته فلا بأس *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب عورت جمعہ اور عیدین کے لئے غسل کر لے تو بہتر ہے اور اگر نہ کرے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ عیدین کی نمازوں کے لئے غسل کے بغیر جانا جائز ہے ☼

405/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كُنَّا نَاْتِي الْعِيْدَيْنِ وَمَا نَغْتَسِلُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: ہم عید کی نماز پڑھنے کے لئے بغیر غسل کئے چلے جایا کرتے تھے۔

(أخرجه) محمد في الآثار (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ عورت غسل کرے تو پانی کے ساتھ اپنے بالوں کو اچھی طرح دھوئے ☼

406/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) حُذَيْفَةَ اَنَّهُ قَالَ لِاِمْرَاَتِهٖ وَهِيَ تَغْتَسِلُ خَلِّلِيْهِ بِالْمَاءِ يَعْنِيْ الشَّعْرَ لَا تَتَخَلَّلُهُ نَارٌ قَلِيْلَةٌ اِتَّقِي عَلَيْكِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' حذیفہ رضی اللہ عنہ'' نے اپنی بیوی سے کہا: جس وقت کہ ان کی بیوی غسل کر رہی تھی آپ نے فرمایا: اپنے بالوں کو پانی سے دھوؤ اور اس میں ذرا سی بھی آگ کو داخل ہونے کی گنجائش مت دو، اپنے آپ کو بچاؤ۔

(أخرجه) الحافظابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع البلخي (عن) الحسن بن زياد (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

(٤٠٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في " الآثار" (٧٠) في الصلاة: باب الغسل يوم الجمعة والعيدين وفي " الموطأ" ٤٧-

حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ غائب ہو جائے تو غسل لازم ہو جاتا ہے خواہ انزال نہ ہوا ہو ☼

407/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ سَائِلاً سَاَلَهٗ اَلاَ يُوْجِبُ الْمَاءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا الْمَاءَ فَقَالَ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَغَابَتِ الْحَشْفَةُ وَجَبَ الْغُسْلُ اَنْزَلَ اَوْ لَمْ يُنْزِلْ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''محمد بن ابی شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک سائل نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا پانی پانی کو لازم نہیں کرتا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب شرمگاہیں مل جائیں،حشفہ غائب ہو جائے تو غسل لازم ہو جاتا ہے چاہے انزال ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔

(أخرجه) أبـو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ ابن المظفر (عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أبـي الحسن أحمد بن المحيا (عن) عبد الله بن محمد ابن رستم (عن) أبى هشام محمد بن حفص (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسن احمد بن محیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن محمد ابن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت''شام محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حشفہ غائب ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے خواہ انزال نہ ہوا ہو ☼

408/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِيْ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ اَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُوْجِبُ الْغُسْلَ غَيْرُ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَتَوَارَى الْحَشْفَةُ اَنْزَلَ اَوْ لَمْ يُنْزِلْ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''محمد بن عبداللہ ابن ابی سلیمان عرزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ان کے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور وہ ان کے''دادا رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا پانی کے علاوہ بھی (یعنی انزال کے بغیر بھی) بندے پر غسل لازم ہو جاتا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں جب

(٤٠٧) اخرجه احمد ۲:۱۷۸ وابن ابی شیبة ۱:۸٤ ومن طریقه ابن ماجة (٦١١) والخطیب فی '' تاریخ بغداد '' ۱:۳۱۱ والزبیدی فی '' عقود الجواهر '' ۱:٦٧ من حدیث عبد الله بن عمرو-

(٤٠٨) وقد تقدم وهو حدیث سابقه-

شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ غائب ہو جائے (تو غسل لازم ہو جاتا ہے) چاہے انزال ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أبي الحسن أحمد بن المحيا (عن) عبد الله بن محمد بن رستم (عن) أبي هشام محمد بن حفص (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) ابن خسرو البلخي (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده إلى اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن محیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ہشام محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ استحاضہ والی عورت کتنے دن نماز چھوڑے اور کتنے دن نماز پڑھے، اس متعلق ایک ضابطہ ☼

409/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ الْاَحْمَسِيِّ الْبَجَلِيِّ (عَنْ) عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اِمْرَاَةِ مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَمَرَتِ الْمُسْتَحَاضَةَ اَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ اَيَّامَ حَيْضِهَا وَاَنْ تَتَوَضَّاَ لِكُلِّ صَلٰوةٍ بَعْدَ اَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ طُهْرٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل ابن ابی خالد احمسی بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ''

(٤٠٩) قد تقدم في (٣٩٢)۔

سے وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی بیوی سے روایت کرتے ہیں'ام المومنین سیدہ'' عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا ''فرماتی ہیں: استحاضے والی عورت اپنے حیض کے ایام کے مطابق نماز چھوڑے اور اپنے طہر کے دنوں (کے حساب سے ان دنوں) میں غسل کرنے کے بعد ہر نماز کے لئے وضو کرے۔

(أخرجه) الحافظ ابن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) ابن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأش--ني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس عورت کی نفاس کی عادت نہ ہو، وہ خاندان کی عورتوں کے نفاس کے مطابق نفاس گزارے ☼

410/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَلنُّفَسَاءُ اِذَا لَمْ یَکُنْ لَهَا وَقْتٌ قَعَدَتْ وَقْتَ نِسَائِهَا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: نفاس والی عورت کا جب کوئی مقرر وقت نہ ہو تو وہ اپنے خاندان کی دیگر عورتوں کے نفاس کے مطابق نفاس گزارے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن ابن حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنها نفساء ما بينها وبين أربعين يوماً فإذا زادت على ذلك اغتسلت وتوضأت لوقت كل صلوة وصلت وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر

(٤١٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٥٤) في الطهارة: باب النفساء والحبلى ترى الدم-

حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے بلکہ وہ عورت ان ایام سے چالیس دنوں تک نفاس میں ہی شمار ہوگی جب دن اس سے زیادہ ہوں تو وہ ہر نماز کے وقت کے لئے غسل کر کے وضو کرے اور نماز پڑھے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حاملہ عورت کو خون آئے تو وہ حیض نہیں ہے، عورت نماز بھی پڑھے، روزے رکھے ☼

411/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا رَاَتِ الْحُبْلٰی الدَّمَ فَلَیْسَتْ بِحَائِضٍ فَلْتُصَلِّ وَلْتَصُمْ وَلِیَاْتِهَا زَوْجُهَا وَتَصْنَعُ مَا یَصْنَعُ الطَّاهِرُ *

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب حاملہ عورت خون دیکھے تو یہ حیض کا خون نہیں ہوگا، اس کو چاہیے کہ وہ روزے بھی رکھے اور نماز بھی پڑھے، اس کا شوہر بھی اس کے پاس آ سکتا ہے، بلکہ یہ عورت وہ تمام کام کر سکتی ہے جو ایک پاک عورت کرتی ہے۔

(أخرجه(الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حاملہ عورت بچے کی پیدائش تک نماز پڑھے اگرچہ اس دوران خون دیکھے، وہ خون حیض نہیں ہوتا ☼

412/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْمَ قَالَ اَلْحُبْلٰی تُصَلِّیْ اَبَداً مَا لَمْ تَضَعْ وَاِنْ رَاَتِ الدَّمَ لِاَنَّ دَمَ الْحُبْلٰی لَا یَکُوْنُ حَیْضاً وَاِنْ اَوْصَتْ وَهِیَ تُطَلَّقُ ثُمَّ مَاتَتْ فَوَصِیَّتُهَا مِنَ الثُّلُثِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: حاملہ خاتون ہمیشہ نماز پڑھتی رہے گی جب تک بچہ پیدا نہ ہو جائے، اگرچہ وہ خون دیکھے اس لئے کہ حاملہ عورت سے نکلنے والا خون حیض نہیں ہوتا، اور اگر اس نے وصیت کی اور اس کو طلاق ہو چکی ہے تو اس کی وصیت ثلث میں سے پوری کی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت ''امام'' محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

---

(۴۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۵۵) فی الطهارة: باب النفساء والحبلی تری الدم والدارمی فی "السنن" ۱۸۳:۱ (۹۴۱) فی الطهارة: باب اذا اختلطت علی المرأة أیام حیضها۔

(۴۱۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۵۶) فی الطهارة: باب النفساء والحبلی تری الدم والدارمی فی "السنن" ۱۸۳:۱ (۹۴۵) فی الطهارة: باب اذا اختلطت علی المرأة ایام حیضها۔

☼ جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس نے اچھا کیا، جس نے صرف وضو کیا اس میں بھی کوئی حرج نہیں ☼

413/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِیْ عَيَّاشٍ الْبَصْرِيِّ (عَنْ) اَبِیْ نَضْرَةَ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنِ اقْتَصَرَ عَلَى الْوُضُوْءِ فَلَا حَرَجَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان ابن ابی عیاش بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے صرف وضو پر اکتفا کی اس پر بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (عن) إسماعيل بن محمد بن أبي كثير (عن) مكي بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *

(ورواه) أيضاً (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) إسماعيل (عن) مكي بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن مقاتل وإسحاق بن سهل الرازي كلاهما (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسحاق بن سہل رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن وضو کرنا اچھا ہے، لیکن غسل کرنا تو بہت ہی اچھا ہے ☼

414/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِیْ عَيَّاشٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

(٤١٣) اخرجه عبدالرزاق (٥٣١٣) في الجمعة: باب الغسل يوم الجمعة والطيب والسواك' وعبد بن حميد (١٠٧٧) والبزار (٦٢٩- كشف الاستار) والهيثمي في "مجمع الزوائد" ٢:١٧٥-

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنَعُمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَهُوَ اَفْضَلُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان ابن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو یہ بہت ہی اچھی بات ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الغنائم محمد بن على بن الحسن (عن) أبى الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبى سهل محمد بن أحمد بن زياد (عن) إسماعيل (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ بمعناه

(ورواه)(عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال من اغتسل يوم الجمعة فقد أحسن ومن لم يغتسل فها ونعمت *

(ورواه)(عن) أحمد ابن خيرون (عن) ابن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب (عن) أحمد بن جعفر (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بسنده أنه قال عليه الصلاة والسلام من توضأ يوم الجمعة فبها ونعمت ومن اغتسل فالغسل أفضل *

(ورواه)(عن) عبد الملك بن عبد القاهر (عن) أبى الحسن بن قشيش (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) أبان (عن) أنس بن مالك فِى هذه الطرق *

(ورواه) أبو حنيفة (عن) أبان (عن) أبى نضرة (عن) جابر بن عبد الله *

قال ابن خسرو وحدثنا الكثير السرى أحمد حدثنا أبو القاسم عبد الله ابن الحسين بن محمد حدثنا أبو عبد الله أحمد بن محمد بن يوسف حدثنا محمد بن عبد الله بن عتاب حدثنا إسماعيل بن أبى كثير القاضى حدثنا مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عن أبان (عن) أبى نضرة (عن) جابر أنه قال قال عليه الصلاة والسلام من اغتسل يوم الجمعة فقد أحسن ومن لم يغتسل فبها ونعمت *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل محمد بن احمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (ان کی روایت سابقہ روایت کے معنوی مطابقت رکھتی ہے)

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

(٤١٤) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ١:١١٩ وابو يعلى (٤٠٨٢) والطيالسى ١:١٤٣ (٦٨٥) والبزار ١:٣٠١ (٦٢٨) واورده الهيثمى فى "مجمع الزوائد" ٢:١٧٥-

نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس روایت میں یہ الفاظ ہیں) آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا، اس نے اچھا کیا اور جس نے نہ کیا اس کو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا، یہ ٹھیک ہے اور اچھا ہے اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد الملک بن عبدالقاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے انہی اسانید کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''کثیر سری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوقاسم عبداللہ ابن حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن عتاب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''اسماعیل بن ابوکثیر قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس نے بہت اچھا کیا اور جس نے غسل نہ کیا اس نے بھی ٹھیک کیا۔

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِی الْمِیَاہِ وَالنَّجَاسَاتِ

چوتھی فصل پانی اور نجاستوں کے بیان میں

☆رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمام کو پسند نہیں فرمایا☆

415/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِئْسَ الْبَیْتُ اَلْحَمَامُ بَیْتٌ لَا یَسْتر وَمَاءٌ لَا یُطَهِّرُ *

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حمام کتنا ہی برا مکان ہے، یہ ایسا مکان ہے جس میں پردہ داری نہیں ہے، اور وہ پانی ایسا ہے جو پاک نہیں کرتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح الترمذی (عن) الخضر بن أبان الهاشمی (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خضر بن ابان ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کھڑے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے ☼

416/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا یَبُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ فِی الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ یَتَوَضَّأُ مِنْهُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اسی سے وہ وضو کرے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعید الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی یوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) عبید الله بن بكير التمار (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد ابن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبیداللہ بن بکیر تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال

(۴۱۵) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۷۵) والبیهقی فی "شعب الایمان" (۷۷۷۲) و (۷۷۷۳) والدیلمی فی "مسند الفردوس" (۲۱۴۹)۔

(۴۱۶) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۴۲) ومسلم (۲۸۱) وابن ماجة (۳۴۳) فی الطهارة: باب النهی عن البول فی الماء الراكد' واحمد ۳: ۳۴۱' والبیهقی فی "السنن الكبری" ۱: ۹۷' والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱: ۱۴۱۔

اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے☼

417/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ يُّبَالَ فِی الْمَاءِ الدَّائِمِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عثمان (عن) ضرار (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) ابن عقدة (عن) علي بن محمد بن سعيد العوفي (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عن) عامر (عن) جابر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ضرار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عامر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼خون، پیشاب یا کوئی بھی ناپاک چیز کپڑے یا جسم پر لگی رہ جائے تو نماز ہونے، نہ ہونے کا ضابطہ☼

418/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا كَانَ الدَّمُ قَدْرَ الدِّرْهَمِ اَوِ الْبَوْلُ اَوْ غَيْرُهٗ فَاَعِدْ صَلَاتَكَ وَاِنْ كَانَ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ فَامْضِ عَلٰی صَلَاتِكَ

(٤١٧) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٤٣) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١٤:١ وابن حبان (١٢٥١) والنسائي ٤٩:١ في الطهارة: باب الماء الدائم، واحمد ٤٩٢:٢ وابن ابي شيبة ١٤١:١ وعبد الرزاق (٣٠٠) وابو عوانة ٢٨٦:١۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ قول نقل کرتے ہیں ''جب خون ایک درہم کی مقدار میں ہو یا پیشاب یا کوئی اور (پلید چیز) درہم کی مقدار کے مطابق ہو (اور اس کے ہمراہ نماز پڑھ لی گئی ہو) تو اپنی نماز کو دہراؤ اور اگر وہ نجاست اس سے کم ہے تو اپنی نماز جاری رکھو (کیونکہ وہ نماز ہوگئی)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ يجزيه حتى يكون أكثر من قدر الدرهم الكبير المثقال فإذا كان كذلك لم تجز صلاته وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت ''امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہ اس کو کفایت کرے گا حتیٰ کہ یہ بڑے درہم سے ایک مثقال بھر زیادہ ہو، اگر ایسا ہو تو اس کی نماز جائز نہیں ہوگی۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کے جوٹھے سے وضو بھی کیا اور اس کو پیا بھی ۞

419/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَاءَتِ الْهِرَّةُ فَشَرِبَتْ مِنَ الْاِنَاءِ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْهُ وَشَرِبَ مَا بَقِيَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن وضو کیا (وضو کے لئے پانی رکھا گیا) بلی آئی اور اس برتن سے پانی پی گئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پانی سے وضو بھی کیا اور اس پانی سے جو بچا، اس کو پی لیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنكدر (عن) سعيد الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف عن اَبِي حَنِيْفَةَ رحمهما الله *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

۞ مری ہوئی بکری کی کھال کو دباغت دینے کے بعد استعمال میں لاسکتے ہیں ۞

420/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبِ الْبَكْرِيِّ (عَنْ) عِكْرِمَةَ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ لِسَوْدَةَ فَقَالَ مَا عَلٰى اَهْلِهَا لَوِ انْتَفَعُوْا بِاِهَابِهَا قَالَ

(۴۱۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۱۴۷) فی الصلاة: باب مايعاد من الصلاة وما يكره منها وابن ابی شيبة ۱:۳۹۲ فی الصلاة: باب فی الرجل وفی ثوبه او جسده دم-

(۴۱۹) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۴۴) وابو يعلی (۴۹۵۱) والبزار ۱:۱۴۴ (۲۷۵) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۱۹ فی الطهارة: باب سؤر الهر، وابو داود (۷۶) فی الطهارة: باب سؤر الهرة-

فَسَلَخُوا جِلْدَ تِلْكَ الشَّاةِ فَجَعَلُوْهُ سِقَاءً فِي الْبَيْتِ حَتّٰى صَارَ شَنًّا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سماک بن حرب بکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ''سوداء رضی اللہ عنہا'' کی ایک مری ہوئی بکری کے قریب سے گزرے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بکری کے مالک کو کیا ہوا ہے، یہ لوگ اس کی کھال کو دباغت دے کر فائدہ حاصل کر لیتے۔ راوی کہتے ہیں: ان لوگوں نے اس بکری کی کھال اتاری، اس کو اپنے گھر میں پانی کے استعمال کے لئے رکھ لیا حتی کہ وہ مشکیزہ بن گیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن موسى بن إبراهيم (عن) إسماعيل بن يحيى عن الليث ابن حماد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد ابن موسى بن إبراهيم (عن) إسماعيل بن يحيى (عن) الليث بن حماد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

قال الحافظ ورواه ابن الأخشيد (عن) ابن كاس (عن) أحمد بن حازم (عن) أبي غرزة (عن) عبيد بن موسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن موسیٰ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''ابن اخشید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن کاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوغرزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی بھی کھال کو دباغت دینے کے بعد استعمال میں لایا جاسکتا ہے ☼

421/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) سَمَّاكٍ (عَنْ) عِكْرَمَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

(٤٢٠) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٧٩) وابو يعلى (٢٣٣٤) واحمد ٣٢٧:١ والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٨:١ في الطهارة وابن حبان (١٢٨١) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٤٧١:١-

(٤٢١) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٧٨) والطحاوي "شرح معاني الآثار" ٤٦٩:٢ وفي "شرح مشكل الآثار" ٢٦٢:٤ وابن حبان (١٢٨٧) والبغوي في "شرح السنة" (٣٠٣) ومالك في "الموطأ" (١٧) في الصيد والشافعي ٢٣:١-

عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَطْ طَهُرَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سماک رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی کھال جب اس کو دباغت دے دی جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) إسماعيل بن يحيى (عن) الليث بن حماد (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دباغت کا عمل کسی بھی کھال کو پاک کر دیتا ہے ☼

422/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ ذَكَاةُ كُلِّ مِسْكٍ دِبَاغَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہر کھال کی پاکیزگی (عمل) دباغت ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی (عن) أبيه محمد (عن) أبيه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے والد حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لومڑی اور چیتے کی کھال بھی دباغت دے کر استعمال میں لائی جا سکتی ہے ☼

423/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ رَاَىٰ عَلٰى حَمَّادٍ قَلَنْسُوَةَ ثَعَالِبَ وَكَانَ لَا يَرَىٰ بَأْسًا

(۴۲۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۸۶۵) فی اللباس: باب لباس جلود الثعالب ودباغ الجلد: عن عمر رضی اللہ عنہ۔

(۴۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۸۶۴) فی اللباس: باب لباس جلود الثعالب ودباغ الجلد' وابن ابی شیبة (۴۹۰۹) فی العقيقة: باب فی لبس القلانس' وابن سعد فی "الطبقات" ۶: ۲۸۰۔

بِجُلُودِ النِّمَرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے سر پر لومڑی کی کھال کی ٹوپی دیکھی اور وہ چیتے کی کھال کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ ہر وہ عمل جو کھال کو خراب ہونے سے محفوظ کرے، وہ ''دباغت'' کہلاتا ہے ☼

424/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ کُلُّ شَیْءٍ مَنَعَ الْجِلْدَ مِنَ الْفَسَادِ فَهُوَ دِبَاغٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' ہر وہ عمل جو کھال کو خراب ہونے سے بچالے وہ عمل دباغت کہلاتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ نجاست ایک درہم کی مقدار میں معاف ہے اس سے زیادہ معاف نہیں ☼

425/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اِذَا اَصَابَ ثَوْبَكَ مِنَ الدَّمِ قَدْرَ الدِّرْهَمِ اَوْ اَقَلَّ اَجْزَاكَ اَنْ تُصَلِّیَ فِیْهِ وَاِنْ کَانَ اَکْثَرَ مِنْ قَدْرِ الدِّرْهَمِ لَمْ یُجْزِئْكَ اَنْ تُصَلِّیَ فِیْهِ حَتّٰی تَغْسِلَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب تیرے کپڑے کو ایک درہم یا اس سے کم مقدار میں خون لگ جائے تو تیرے لئے یہ کفایت کرے گا کہ تو اسکے اندر نماز پڑھ لے اور اگر ایک درہم سے زیادہ ہو تو اب تیرے لئے اس میں نماز پڑھنا جائز نہیں ہے جب تک کہ تو اس کو دھو نہ لے

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبی القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم بن خنیس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی مسنده فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''

(۴۲۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۸۶۶) فی اللباس: باب لباس جلود الثعالب ودباغ الجلد وعبد الرزاق ۱:۶۴ (۱۹۴) فی الطهارة: باب جلود المیتة اذا دبغت وابن ابی شیبة ۸:۳۸۱ (۴۸۳۶) فی العقیقة: باب فی الفراء من جلود المیتة اذا دبغت وابن سعد فی "الطبقات" ۶:۲۸۱-

(۴۲۵) قد تقدم فی (۴۱۸) نحوه-

ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ام المومنین رسول اکرم ﷺ کے کپڑوں سے آب حیات کھرچ دیا کرتی تھیں☼

426/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) هَمَامِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن عيسى الرازی (عن) الفضل ابن عباس (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن زريع (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن عبد الله بن علی (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عن أبی سعيد الصغانی (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إلا أنه زاد فِي أوله أن عائشة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أضافت رجلاً وأرسلت إليه ملحفة فالتحف بها بالليل فأصابته جنابة فغسل الملحفة كلها فبلغ عائشة فقالت ما أراد بغسل الملحفة إنما كان يجزئه أن يفركه لقد كنت أفركه عن ثوب رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثم يصلی فيه *

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده باللفظ الأول (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) زياد (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمة الله عليهما *

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) القاضی أبی الحسين ابن المهتدی بالله (عن) أبی القاسم عبد الله بن محمد بن جنادة (عن) أبی الحسن محمد ابن نوح بن عبد الله (عن) الفضل بن العباس التستری (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن زريع (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن عیسیٰ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''

---

(٤٢٦) اخرجه الحصكفی فی " مسند الامام " (٧٦) والطحاوی فی " شرح معانی الآثار " ٤٨:١ ومسلم (٢٨٨) (١٠٧) والترمذی (١١٦) وابو داود (٣٧١) وابن ماجة (٥٣٧) واحمد ١٢٥:٦ والبيهقی فی " السنن الكبرى " ٤١٧:٢ فی الصلاة -

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت کے آغاز میں یہ اضافہ ہے) ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' نے ایک شخص کی ضیافت فرمائی، اس کی جانب کمبل بھیجا، اس نے رات اس کمبل میں گزاری، اس پر غسل واجب ہو گیا، اس نے پورا کمبل دھو دیا، اس بات کی اطلاع ام المومنین سیدہ ''عائشہ رضی اللہ عنہا'' تک پہنچی، آپ نے فرمایا: تو نے کیا سوچ کر پورا کمبل دھو دیا؟ اتنا ہی کافی تھا کہ مادہ کو کمبل سے کھرچ دیتا، میں خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے مادہ حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی ابوحسین ابن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن جنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد ابن نوح بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس تستری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بلی کے جوٹھے پانی کو پینا، اس سے وضو کرنا جائز ہے ☼

427/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي السِّنَّوْرِ تَشْرِبُ مِنَ الْاِنَاءِ قَالَ هِيَ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ لاَ بَأْسَ بَاَنْ يُّشْرَبَ فَضْلُهَا فَسَاَلَهُ اَيُتَطَهَّرُ بِفَضْلِهَا لِلصَّلٰوةِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ اَرْخَصَ الْمَاءَ وَلَمْ يَأْمُرْهُ وَلَمْ يَنْهَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ سے پوچھا گیا کہ جب بلی برتن سے پانی پی جائے (تو اس پانی کا کیا حکم ہے)؟ آپ نے فرمایا: بلی کا بچا ہوا پانی پینے میں کوئی حرج نہیں ہے، پھر آپ سے پوچھا گیا: اس کے بچے ہوئے پانی سے نماز کے لئے طہارت حاصل کی جا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پانی کو بہت سستا کیا ہے نہ اس کا حکم دیا ہے اور نہ اس سے منع کیا ہے۔

---

(۴۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٦) في الطهارة: باب مايجزئ من الوضوء من سؤر الفرس والبغل والحمار والسنور وعبد الرزاق (٣٦٩) في الطهارة: باب سؤر الدواب وابن ابي شيبة ٣١:١ في الطهارات: باب من رخص في الوضوء بسؤر الهر-

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی کتاب الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد قال الإمام أبو حنیفة غیره أحب إلی وإن توضأ به أجزأه قال محمد وکذلك شرب غیره أحب إلی وإن توضأ به أجزأه قال محمد وبقول اَبِی حَنِیْفَةَ نأخذ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اگر وہ وضو کرے گا تو اگر چہ اس کو کفایت کر جائے گا تاہم مجھے اس کا غیر زیادہ پسند ہے۔اور حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے ''اسی طرح اس کے غیر کو پینا مجھے محبوب ہے اگر چہ اس کے ساتھ کیا گیا وضو ہو جائے گا۔حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب کو ہی اپناتے ہیں۔

☼ گدھے، خچر، عام گھوڑے، ترکی گھوڑے، بکری اور اونٹ کے جوٹھے کا حکم ☼

428/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لاَ خَیْرَ فِی سُؤْرِ الْبَغْلِ وَالْحِمَارِ وَلاَ یُتَوَضَّأُ بِسُؤْرِ الْبَغْلِ وَالْحِمَارِ وَیُتَوَضَّأُ بِسُؤْرِ الْفَرَسِ وَالْبِرْذَوْنِ وَالشَّاةِ وَالْبَعِیْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: خچر اور گدھے کے جوٹھے میں کوئی بھلائی نہیں اور خچر اور گدھے کے جوٹھے کے ساتھ وضو نہ کیا جائے اور (عام) گھوڑے اور ترکی گھوڑے کے جوٹھے سے وضو کر سکتے ہیں اور بکری اور اونٹ کے جوٹھے سے وضو کر سکتے ہیں۔

(أخرجه محمد فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ وقال وبهذا کله نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اور فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا☼

429/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْهَیْثَمِ الصَّرَّافِ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ (عَنْ) اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ یُّبَالَ فِی الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ یَغْتَسِلُ مِنْهُ اَوْ یَتَوَضَّأُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم صراف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے کہ پھر اسی سے غسل بھی کرنا ہوگا یا وضو کرنا ہوگا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد ابن أبی مقاتل البزاز الهروی (عن) محمد بن عثمان بن

(۴۲۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۷) وعبد الرزاق (۳۶۶) فی الطهارة:باب سؤر الدواب وابن ابی شیبة ۱:۳۰ فی الطهارات:باب فی الوضوء بسؤر الحمار والکلب من کرهه۔

(۴۲۹) قد تقدم فی (۴۱۷)۔

إبراهيم الكوفي (عن) ضرار (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد ابن ابومقاتل بزاز ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن ابراہیم کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ضرار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جگالی کرنے والے جانوروں کے پیشاب کا حکم ☼

430/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ (عَنِ) الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ اَنَّهٗ قَالَ لَا بَأْسَ بِبَوْلِ کُلِّ ذَاتِ کَرْشٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بصرہ کے رہنے والے ایک شخص سے وہ حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: جگالی کرنے والے جانور کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد كان أبو حنيفة يكرهه ويقول إن وقع فِي وضوء أفسد الوضوء وإن أصاب الثوب منه شيء كثير ثم صلى فيه أعاد الصلاة ثم قال محمد وأما أنا فلا أرى به بأساً لا يفسد ماءً ولا وضوءاً ولا ثوباً

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اس کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے تھے ''اگر وضو کے پانی میں گر پڑے تو وضو کا پانی ناقابل استعمال ہوجاتا ہے اور کپڑے پر زیادہ مقدار میں لگ جائے اور اسی حالت میں نماز پڑھ لی جائے تو ایسی نماز کو لوٹایا جائے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: بہرحال میں اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا، وہ پانی کو، وضو کے پانی کو اور کپڑے کو کچھ نہیں کہتی۔

☼ دودھ پیتا بچہ پیشاب کردے تو اس پر پانی کے چھینٹے ماردینا کافی ہے ☼

431/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یُصِیْبُ ثَوْبَهٗ بَوْلُ الصَّبِیِّ قَالَ اِذَا لَمْ یَکُنْ اَکَلَ وَشَرِبَ اَجْزَاَكَ اَنْ تَصُبَّ عَلَیْهِ الْمَاءَ صَبًّا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں (ان سے مسئلہ پوچھا گیا) کہ کسی شخص پر کوئی بچہ پیشاب کردے تو کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر وہ بچہ کھانے پینے نہیں لگا تو تیرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تو اس جگہ پر پانی کا چھینٹا ماردے۔

(٤٣٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٣) في الطهارة:باب ابوال البهائم وغيرها وعبد الرزاق (١٤٨٣) في الطهارة:باب ابوال الدواب وروثها وابن ابي شيبة ١:١١٥ في الطهارات:باب في بول البعير والشاة يصيب الثوب-

(٤٣١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٥) في الطهارة:باب ابواب البهائم وغيرها-

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال وأحب إلینا أن یغسله غسلاً وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن ''نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھرفرمایا:ہم پر لازم ہے کہ ہم ایک مرتبہ اس کوضرور دھوئیں؛اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''کا موقف ہے۔

☼ چار چیزیں ایسی ہیں کہ ان سے نجاست ختم کی جاسکتی ہے ☼

432/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبٍ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ اَنَّ اِبْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَرْبَعٌ لَا یُنَجِّسُهُنَّ شَیْءٌ اَلْمَاءُ وَالْاَرْضُ وَالثَّوْبُ وَالْجَسَدُ *

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''حضرت ''ہیثم بن حبیب ''سے،وہ حضرت ''شعبی ''سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس ''نے ارشادفرمایا:چار چیزوں کوکوئی چیز ناپاک نہیں کرسکتی ○پانی ○زمین ○ کپڑا ○جسم (اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ چار چیزیں ایسی ہیں کہ ایسا نہیں ہے کہ ان کو پاک نہیں کیا جاسکتا بلکہ اگر ان پرنجاست لگ جائے تو ان کو پاک کرنے کی کوئی نہ کوئی صورت بہر حال موجود ہوتی ہے)۔

(أخرجه)الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِي مسنده (عن) أبی علی الحسین بن علی بن أیوب (عن) القاضی أبی العلاء محمد بن علی بن یعقوب الواسطی (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

ثم قال محمد وتفسیر ذلك عندنا أن ذلك إذا أصابه القذر فغسل ذلك عنه فلم یحمل قذراً وإنما المعنی فِي الماء عندنا إذا کان کثیراً أو جاریاً أنه لا یحمل خبثاً والله أعلم *

○اس حدیث کوحضرت '' حافظ طلحہ بن محمد ''نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد '' سے،انہوں نے حضرت '' بشر بن موسیٰ '' سے،انہوں نے حضرت '' ابوعبدالرحمٰن مقری '' سے،انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ''نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی حسین بن علی بن ایوب '' سے،انہوں نے حضرت '' قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی '' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکراحمد بن جعفر بن حمدان '' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ '' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری '' سے،انہوں نے

(۴۳۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۵) فی الطهارة:باب مالا ینجسه شیء'وعبد الرزاق (۳۰۹) فی الطهارة: باب الماء یمسه الجنب او یدخله'وابن ابی شیبة ۱۷۳:۱ فی الطهارات:باب فی مجالسة الجنب'والبیهقی فی "السنن الکبری" ۲۶۷:۱'والبغوی فی "شرح السنة" ۳۱:۲-

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہمارے نزدیک اس کی تفسیر یہ ہے کہ یہ اس وقت ہے جب اس کو گندگی لگی ہو تب تو اس کو دھویا جائے گا، کیونکہ دھو دینے سے اس پر نجاست برقرار نہیں رہے گی، اور پانی کے حوالے سے ہماری تشریح یہ ہے کہ جب پانی کثیر ہو یا جاری ہو، وہ نجاست کو اٹھا کر نہیں رکھتا (بلکہ نجاست ختم ہو جاتی ہے)

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَغَیْرِھِمَا

پانچویں فصل موزوں پر مسح اور دیگر امور کے بیان میں

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر میں موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے

433/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ فِی السَّفَرِ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَلَمْ یُوَقِّتْ *

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر میں موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے لیکن انہوں نے وقت بیان نہیں کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید (عن) سلیمان بن عبید الله (عن) مروان بن معاویة الفزاری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''سلیمان بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''مروان بن معاویہ فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

مسافر تین دن اور تین راتیں جبکہ مقیم ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں

434/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْحَکَمِ بْنِ عُتْبَةَ (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ مُخَیْمَرَةَ (عَنْ) شُرَیْحِ بْنِ هَانِئٍ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ یَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَی الْخُفَّیْنِ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ وَلَیَالِیْهِنَّ وَالْمُقِیْمُ یَوْماً وَلَیْلَةً

(۴۳۳) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۶۴) والدار قطنی ۱۹۶ (۱۳) وعبد الرزاق (۷۶۳) و (۸۰۴) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۲۸۰:۱ موقوفاً علی ابن عمر رضی الله عنهما-

(۴۳۴) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۵۵) وابن حبان (۱۳۲۲) وابن خزیمة (۱۹۵) وابن شیبة ۱۷۷:۱ فی الطهارة واحمد ۱۱۲:۱ ومسلم (۲۷۶) فی الطهارة وابو عوانة ۲۶۱:۱ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۲۷۲:۱ وعبد الرزاق (۷۸۹)-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حکم بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر اپنے موزوں پر تین دن اور تین راتیں مسح کرے اور مقیم ایک دن اور ایک رات مسح کرے۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاري (عن) محـمـد بن المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحـمـد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن المنذر بن بكر البلخى (عن) إبراهيم بن يوسف الكوفى *

(وعن) محمد بن يزيد (عن) المسيب بن إسحاق (عن) أفلح بن محمد *

(وعن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن عبد الله بن زياد (عن) أيوب بن سليمان *

(وعن) عبـد الله بن أحمد الطواويسى (عن) محمد بن كامل *كلهم (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ إلا أن فيـه أن شـريـح بـن هـانـى قـال سألت عائشة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُا أيمسح على الخفين فقالت ائت علياً فاسأله فإنه كان يسافر مع النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قال شريح فأتيت علياً فسألته فقال الحديث *

(ورواه) أيضاً (عن) مـحـمـد ابن عبد الرحمن الأصفهاني قال قرء على أبى حامد أحمد بن رسته وأنا حاضر (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر عن اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صـالح بن أحمد القيراطى (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبـى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبد الله (عن) إبراهيم بن مسعدة (عن) أبى مقاتل (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحـمـد بن محمد (عن) عبـد الـوهاب بن عبد الرحمن بن شيبة قال هذا كتاب جدى شيبة بن عبد الرحمن بن إسحاق فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة مثل حديث أسد بن عمرو رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ *

(وأخرجه) الـحـافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صـالح بن أحمد (عن) شعيب ابن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الحديث بكماله *

(ورواه) أيضاً عن أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الرحمن بن يوسف (عن) أحمد بن خلف (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أيضاً (عن) أبـى عبـد الله أحـمـد بن الحسين الكرخى عن الحسين ابن شبيب المؤذن (عن) أبى يوسف القاضى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر بن بکر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یوسف کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''مسیّب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''افلح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد اللہ بن احمد طواویسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن کامل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں حضرت'' قاضی شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں نے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے پوچھا: کیا موزوں پر مسح کرنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا: تم حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کے پاس جاؤ، اور اس بارے میں ان سے پوچھو کیونکہ وہ سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہوتے تھے۔ حضرت'' قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس آیا، اور ان سے پوچھا، تو انہوں نے فرمایا (اس کے آگے پوری حدیث بیان کی)

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد ابن عبد الرحمٰن اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''ابوحامد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدث پڑھی، میں اس وقت وہاں موجود تھا، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن مسعدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد الوہاب بن عبد الرحمٰن بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''شیبہ بن عبد الرحمٰن بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں یہ ہے'' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' کی مثل حدیث بیان کی۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب ابن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوری روایت کی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد الرحمٰن بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت

کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ احمد بن حسین کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین ابن شبیب مؤذن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کیا کرتے تھے

435/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنِ) الْحَکَمِ بْنِ عُتَیْبَۃَ عَنْ اِبْنِ اَبِیْ لَیْلٰی (عَنْ) بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) أبی بکر محمد بن خلف بن أیوب (عن) أبیه (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن خلف بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

موزے باوضو پہنے ہوں تو مسافر کو تین دن رات اور مقیم کو ایک دن رات اتارنے کی ضرورت نہیں

436/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ (عَنْ) اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْجَدَلِیِّ (عَنْ) خُزَیْمَۃَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ لِلْمُقِیْمِ یَوْمٌ وَلَیْلَۃٌ وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَۃُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیْھِنَّ لَا یَنْزِعُ خُفَّیْہِ اِنْ شَاءَ اِذَا لَبِسَھُمَا وَھُوَ مُتَوَضِّیٌٔ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''خذیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں ارشاد فرمایا: مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے اور مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں (موزوں پر مسح کی مدت) ہیں وہ اس دوران اپنے موزوں کو نہ اتارے لیکن شرط یہ ہے کہ جب اس نے یہ موزے حالت وضو میں پہنے ہوں۔

(۴۳۵) اخرجه ابن ابی شیبة ۲۲:۱ فی الطهارة: من کان یری المسح علی العمامة ومسلم ۲۳۱:۱ (۸۴) والطبرانی ۱ (۱۰۶۰) واحمد ۱۲:۶ والنسائی فی "الصغری" (۱۰۴) والبزار فی "المسند" (۱۳۵۸) وابن خزیمة (۱۸۰) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۶۱:۱۔

(۴۳۶) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۶۵) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۸۱:۱ وابن خزیمة (۱۳۳۲) والطبرانی فی "الکبیر" (۳۷۵۷) والحمیدی (۴۳۴) واحمد ۲۱۳:۵ وابو عوانة ۲۶۲:۱۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الصمد ابن الفضل (و) حمدان بن ذی النون البلخيين وأحيد بن الحسين اليمانی كلهم (عن) مكی بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(قال أبو محمد البخاری) قال المكی وحدثنا سعيد بن أبی عروبة (عن) أبی معشر (عن) إبراهيم مثله *

(ورواه) البخاری (عن) أبی سعيد الفراء (عن) علی بن مصعب (عن) خارجة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أيوب بن إسحاق السرخسی (عن) أبی إسحاق بن إبراهيم (عن) المغيث بن بديل (عن) خارجة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وزواه)(عن) أحمد بن أبی صالح البلخی (عن) أحمد بن يعقوب البلخی (عن) أصرم بن حوشب الهمدانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد الأصفهانی (عن(إسحاق بن إبراهيم بن صالح الأصفهانی (عن) محمد بن منصور الكرمانی (عن) حسان بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ وإبراهيم الصائغ رحمة الله عليهم *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی الحمانی *

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) القاضی أبی الحسين ابن المهتدی بالله (عن) أبی القاسم عبيد الله بن أحمد بن علی الصيدلانی (عن) أبی بكر عبد الله بن محمد النيسابوری (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبدالصمد بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمدان بن ذی النون بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احید بن حسین یمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''مکی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''سعید بن عروبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''ابومعشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ایوب بن اسحاق سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیث بن بدیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن یعقوب بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' اصرم بن حوشب ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن صالح اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن منصور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم صائغ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی ابوحسین ابن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبیداللہ بن احمد بن علی صیدلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر عبداللہ بن محمد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوموزوں پرمسح کرتے دیکھا گیا ہے☆

437/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عن) هَـمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّهُ رَاٰى جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ وَاِنَّمَا صَحِبْتُهُ بَعْدَ نُزُوْلِ سُوْرَةِ الْمَائِدَةِ

✧✧حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت'' ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ'' کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اورموزوں پرمسح کرتے ہوئے دیکھا تو ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے اور میں آپ کی صحبت میں سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد بھی رہا ہوں۔

(۴۳۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في " الآثار " (۱۲) والحصكفي في "مسند الامام" (۵۸) و(۵۹) وابن حبان (۱۳۳۵) وعبد الرزاق (۷۵۶) والحميدي (۷۹۷) والطيالسي ۵۵:۱ وابن ابي شيبة ۱۷۶:۱ واحمد ۳۵۸:۴ والبخاري (۳۸۲) في الصلاة :باب الصلاة في الخفاف-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعید الهمدانی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی (عن) عبد الکریم (عن) الدارقطنی (عن) القاضی الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أبی علی أحمد ابن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشیبانی رحمه الله (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) حماد (عن) إبراهیم عمن رأی جریراً رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی احمد ابن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اس شخص سے روایت کیا ہے جس نے حضرت ''جریر رضی اللہ عنہ'' کی زیارت کی ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تنگ آستینوں والے جبے کے نیچے سے ہاتھ نکال کر وضو کیا☼

438/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ (عَنِ) الْمُغِیْرَةِبْنِ شُعْبَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ جُبَّةٌ شَامِیَّةٌ ضَیِّقَةُ الْکُمَّیْنِ فَاَخْرَجَ یَدَیْهِ مِنْ تَحْتِهَا فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰی خُفَّیْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے شامی جبہ پہنا ہوا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں، آپ نے اس کے نیچے سے ہاتھ نکالے اور وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) الحسن بن محمد الصباح الزعفرانی

(۴۳۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی ''الآثار'' (۱۱) فی الطهارة:باب المسح علی الخفین والحصکفی فی ''مسند الامام'' (۶۰) والطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۱:۸۳ فی الطهارة:باب المسح علی الخفین والبیهقی فی ''السنن الکبریٰ'' ۳:۹۲ وابوداود (۱۴۹) فی الطهارة:باب المسح علی الخفین۔

(عن) أسد ابن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أیضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) الحسن بن الصباح (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه قال وضأت رسول الله صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وعلیه جبة شامیة ضیقة الکمین فأخرج یدیه من جنبها فتوضأ ومسح علی خفیه *

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی سعید محمد ابن عبد الملک بن عبد القاهر (عن) أبی الحسن علی بن محمد بن الحسن (عن) أبی بکر محمد بن عبد الله الأبهری (عن) أبی عروبة الحسن بن محمد الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بمعناه

(ورواه) أیضاً (عن) أبی الحسین المبارک بن عبد الجبار (عن) أبی محمد الحسن الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبی الحسن علی بن أحمد بن سلیمان (عن) محمد بن الحجاج (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن(أبی المظفر هناد بن النسفِی (عن) أبی الحسین محمد بن الحسین بن محمد القطان (عن) أبی عمرو عثمان بن أحمد بن عبد الله بن السماک (عن) الحسن بن سلام (عن) عیسی بن أبان (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی بکر الخطیب البغدادی (عن) الحسین بن عمر بن برهان الغزال (عن) عثمان بن أحمد الدقاق (عن) الحسن بن سلام (عن) عیسی بن أبان بن صدقة (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ عن حماد (عَنِ) الشَّعْبِیّ (عن) إبراهیم بن المغیرة بن شعبة (عن) أبیه المغیرة بن شعبة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد صباح زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس میں کچھ الفاظ کا فرق ہے) آپ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروایا، اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تنگ

آستینوں والا شامی جبہ زیب تن کیا ہوا تھا، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ ایک طرف سے باہر نکالے، وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید محمد بن عبدالملک بن عبدالقاہر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن عبد اللہ ابہری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حسن بن محمد حرانی ﷫'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابو عمرو ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔ (اس روایت کی سابقہ روایت کے ساتھ معنوی مطابقت ہے)

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن جوہری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن سلیمان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حجاج ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابومظفر ہناد بن نسفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن حسین بن محمد قطان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو عثمان بن احمد بن عبداللہ بن سماک ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عمر بن برہان غزال ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن احمد دقاق ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان بن صدقہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''حماد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''شعبی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مغیرہ بن شعبہ ﷫'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''مغیرہ بن شعبہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تنگ آستینوں والے جبے کے نیچے سے ہاتھ نکال کر وضو کرنا ☼

439/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبٍ الصَّیْرَفِیِّ (عَنْ) عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ (عَنِ) الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ مَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَعَلَیْهِ جُبَّةٌ شَامِیَّةٌ ضَیِّقَةُ الْکُمَّیْنِ فَاَخْرَجَ یَدَیْهِ مِنْ اَسْفَلِ جُبَّتِهٖ

(۴۳۹) قد تقدم ولفظ حدیث سابقہ۔

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر بن شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا' آپ کے اوپر شامی جبہ تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں، اس لئے آپ نے اپنے ہاتھوں کو اپنے جبہ کے نیچے سے نکالا۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسين بن أيوب (عن) يحيي بن محمد بن علي (عن) جده لأمه محمد بن إبراهيم (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر باسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي المعالي ثابت بن بندار (عن) الحسن بن الحسين بن العباس البغالي (عن) محمد بن الحسن بن علي اليقطيني (عن) يحيي بن علي بن محمد بن هاشم (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم بن أبي سكينة (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالمعالی ثابت بن بندار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حسین بن عباس بغالی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بن علی یقطینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم بن ابو سکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت ایک دن رات اور مسافر کے لئے تین دن رات ہے ☼

440/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيمَ (عَنْ) اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ (عَنْ) خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُقِيْمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيْهِنَّ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''خذیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے

(٤٤٠) قد تقدم فی (٤٣٦)۔

میں فرمایا: مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے اور مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) زكريا بن يحيى بن كثير الأصفهاني (عن) أحمد بن عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد البلخي (عن) عبيد الله ابن يعيش (عن) يونس بن بكير (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) يوسف بن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده (عن) اَبی حَنِیْفَةَ وزاد فِی آخرة لا ينزع خفيه إذا لبسهما وهما طاهران *

(ورواه) أيضاً عن أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد بن اَبی حَنِیْفَةَ فقرأت فيه حدثنا أبی والقاسم بن معن (عن) اَبی حَنِیْفَةَ *

قال إسماعيل بن حماد وحدثني محمد بن أبان وروح بن مسافر (عن) حماد مثله سواء *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(ورواه) أيضاً (عن) حمزة النيسابوری (عن) حماد بن حكيم الطالقانی (عن) خلف بن ياسين الزيات (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی عبد الحميد الحمانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الكوفِی (عن) بشر بن موسی (عن) المقری (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) صالح بن أبی رميح كتابة (عن) الحسن بن علی الحداد (عن) زيد بن الحباب (عن(اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الغنائم محمد بن علی بن الحسين بن أبی عثمان (عن) أبی الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبی سهل أحمد بن محمد بن زياد (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه) بهذا الإسناد إلى أحمد بن محمد بن زياد قال (حدثنا) إسماعيل (عن) مكی بن إبراهيم (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبی بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقری (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) ابن خيرون (عن) أبی طالب محمد بن الحسن بن أحمد (عن) أبی بكر بن مالك القطيعی (عن) بشر بن موسى (عن) أبی عبد الرحمن المقری رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) أبی طالب محمد بن علی بن الفتح

العشاری (عن) أبی بكر أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبی عبد الله محمد بن علی بن إسماعيل الحافظ الأيلی (عن) إسماعيل بن محمد بن أبی كثير القاضی (عن) مكی بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أبی بكر أحمد بن علی بن ثابت الخطيب (عن) الحسن بن الحسين البغالی (عن) عبيد الله بن محمد بن أحمد البزاز (عن) محمد ابن مخلد (عن) أبی يعقوب إسحاق بن إبراهيم بن صالح الأصفهانی (عن) محمد ابن منصور (عن) حسان بن إبراهيم الكرمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن کثیر اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ ابن یعیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے '' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس حدیث کے آخر میں یہ اضافہ ہے) ''اپنے موزوں کو اس صورت میں نہ اتارے جب ان کو پاک حالت میں پہنا ہو''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت '' اسماعیل بن حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، میرے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت '' قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: مجھے حضرت ''محمد بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''روح بن مسافر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے ، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمزہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن حکیم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابویحییٰ عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طورپر)انہوں نے حضرت'' حسن بن علی حداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زید بن حباب رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوغنائم محمد بن علی بن حسین بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے)انہوں نے اپنی اسناد حضرت''احمد بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر فرمایا:ہمیں حضرت''اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوطالب محمد بن حسن بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکر بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت'' ابوطالب محمد بن علی بن فتح عشاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن علی بن اسماعیل حافظ ایلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حسین بعنالی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن محمد بن احمد بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعقوب اسحاق بن ابراہیم بن صالح اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ایک سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا☼

441/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْمَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ (عَنِ) الْـمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَلَمْ يَنْزِعْهُمَا ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ابن ابی موسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور ان کو اتارا نہیں، آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) يوسف بن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه عن عمه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ * لـكـن بـلفظ آخر عن المغيرة أنه خرج مع رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِى سفر فانطلق نبى الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فقضى حاجته ثم رجع وعليه جبة له رومية ضيقة الكمين فرفعها رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ من ضيق كميها و كنت أصب يعنى على رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الماء فتوضأ وضوء ه للصلوة ومسح على خفيه ولم ينزعهما *

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد (عن) يوسف بن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده شعيب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ باللفظ الثانى غير أنه قال أصب الماء عليه من أداوة *

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ غير أنه زاد فِى آخره ثم تقدم وصلى

(ورواه)(عن) إسماعيل بن بشر (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ولم يذكر مكى حماداً ولكن قال (حدثنا) أبو حنيفة (عَنِ) الشَّعْبِيِّ *

(ورواه)(عن) صالح بن محمد الأسدى (عن) أبى على سختويه بن المرزبان مولى بنى هاشم (عن) المقرى (عن)

---

(٤٤١) قد تقدم فى (٤٣٨)-

اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله بن يوسف السمنانى (عن) عمار بن خالد (عن) محمد بن ربيعة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مختصراً اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ توضأ ومسح على خفيه *

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبى طالب ابن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحسن بن محمد الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيبانى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بمعناه *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں ''حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے کہ وہ ایک سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور قضائے حاجت کر کے واپس تشریف لائے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تنگ آستینوں والا جبہ زیب تن کیا ہوا تھا، آستینوں کی تنگی کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جبہ اوپر اٹھایا، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پانی ڈال رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے لئے وضو کیا اور اپنے موزوں کو اتارا نہیں، بلکہ ان کے اوپر مسح کر لیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس میں الفاظ مزید مختلف ہیں) ''انہوں نے فرمایا: میں لوٹے کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پانی ڈال رہا تھا''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (اس کے آخر میں یہ اضافہ ہے) ''پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور نماز پڑھائی''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں حضرت ''مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں کیا، بلکہ یوں کہا: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعلی ختو یہ بن مرزبان مولی بنی ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن یوسف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر روایت کی ہے۔وہ یہ کہ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوکیااورموزوں پر مسح کیا۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوطالب ابن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعروبہ حسن بن محمد حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(ان روایتوں میں معنوی مطابقت ہے)

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اورسعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے مابین موزوں پرمسح کے بارے اختلاف ☼

442/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بِنِ عُمَرَ قَالَ اِخْتَلَفَ عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ وَسَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ فَقَالَ سَعْدٌ اَمْسَحُ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَا یُعْجِبُنِیْ وَقَالَ سَعْدٌ اَمْسَحُ فَاجْتَمَعَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ عَمُّكَ اَفْقَهُ مِنْكَ سُنَّةً

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''سالم بن عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں،آپ فرماتے ہیں:حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما''اورحضرت''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' کے درمیان موزوں پرمسح کے بارے میں اختلاف ہوگیا،حضرت''سعد رضی اللہ عنہ'' نے کہا:میں مسح کرتا ہوں۔حضرت''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا:مجھے یہ پسندنہیں ہے۔حضرت''سعد رضی اللہ عنہ'' نے کہا:میں مسح کرتا ہوں۔یہ دونوں حضرت''عمر رضی اللہ عنہ'' کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو حضرت''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا(اے میرے بیٹے)تمہارا چچا سنت کوتم سے زیادہ جانتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن

(۴۴۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۸-۱۰)والحصكفی فی "مسند الامام" (۶۳)واحمد ۱۵:۱والبيهقی فی "السنن الكبری" ۲۶۹:۱والبخاری (۲۰۲) باب المسح علی الخفين والنسائی ۸۲:۱ باب المسح علی الخفين وابن ماجة (۵۴۶) باب المسح علی الخفين والطبرانی فی "الكبير" (۸۶)وعبد الرزاق (۷۶۰)-

محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابو جہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

ایک سفر میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے تین دن اور تین راتیں موزوں کو اتارے بغیر ان پر مسح کیا

443/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ ضَرَّارٍ قَالَ صَحِبْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی سَفَرٍ فَاَتَتْ عَلَیْهِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیْهِنَّ لَا یَنْزِعُ خُفَّیْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''محمد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن حارث بن ضرار رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں ایک سفر میں حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' ہمراہ تھا، آپ پر تین دن اور تین راتیں گزریں، آپ نے ان میں اپنے موزوں کو نہیں اتارا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

موزوں پر مسح کرنا جائز ہے

444/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ اَنَّهٗ کَانَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' وہ موزوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول ہے۔

موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے

445/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ بَکْرٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْجَهْمِ الْقَرَشِیِّ الْعَوْفِیِّ الْکُوْفِیِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ

(٤٤٣) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٣) فی الطهارة:باب المسح علی الخفین والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٨٤:١ فی الطهارة:باب المسح علی الخفین کم هو؟ وعبد الرزاق (٨٠٠) فی الطهارة:باب کم یمسح علی الخفین؟ والبیهقی فی "السنن الکبری" ٢٧٧:١ والطبرانی فی "الکبیر" (٩٢٤١)-

(٤٤٤) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٤) فی الطهارة:باب المسح علی الخفین وعبد الرزاق (٧٨٠) فی الطهارة:باب المسح علی الجوربین وابن ابی شیبة ١٩٠:١ فی الطهارات:باب المسح علی الجرموقین-

(٤٤٥) قد تقدم فی (٤٤٢)-

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ رَاَیْتُ سَعْداً یَمْسَحُ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقَالَ سَلْ عُمَرَ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ *

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوبکر عبداللہ ابن ابی جہم قرشی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، میں نے حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' کو مسح کرتے ہوئے دیکھا، میں نے ان سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' سے پوچھ لینا، میں نے ان سے پوچھا، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله بن الحسين الكرخي (عن) الحسن بن شبيب (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما *

قال الحافظ ورواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ محمد بن الحسن وأسد بن عمرو *

(وأخرجه) محمد بن الحسن في الآثار وفي نسخته أيضاً فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبداللہ بن حسین کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، موزوں پر مسح کیا اور پانچ نمازیں پڑھیں ☼

446/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عن) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَصَلّٰی خَمْسَ صَلَوَاتٍ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور پانچ نمازیں پڑھیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح كتابة (عن) حم بن نوح (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٤٤٦) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٥٦) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:٤١ومسلم (٢٧٧) واحمد٥:٣٥١' وابو داود (١٧٢) والترمذي (٦١) وابن ماجة (٥١٠) وابن ابي شيبة ١:١٧٧ (٩) والبيهقي في "السنن الكبرى" ١:١٦٢-

☼ مدت گزرنے پر موزے اتارے تو صرف پاؤں دھو کر دوبارہ موزے پہن سکتے ہیں ☼

447/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ الرَّجُلُ يَمْسَحُ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ يَخْلَعُهُمَا فَاِنَّمَا يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جب بندہ وضو کرے اور موزوں پر مسح کرے پھر اگر ان کو اتارے تو صرف اپنے پاؤں کو دھولے۔

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن زرقويه (عن) أبي سهل بن زياد (عن) حامد (عن) هوذة بن خليفة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوسہل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حامد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وضو کے ساتھ ۵ نمازیں پڑھیں اور موزوں پر مسح کیا ☼

448/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مرثد (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْـهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْـحِ مَـكَّةَ صَلّٰى خَمْسَ صَلَوٰتٍ بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ مَا رَاَيْنَاكَ صَنَعْتَ هٰذَا قَبْلَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَمَدًا صَنَعْتُهٗ يَا عُمَرُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن پانچ نمازیں ایک وضو کے ساتھ ادا فرمائیں اور موزوں پر مسح کیا،حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آج سے پہلے آپ کو یہ عمل کرتے ہوئے نہیں دیکھا،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عمر! میں نے جان بوجھ کر یہ کام کیا ہے۔

(٤٤٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في " الآثار " (١٥) في الطهارة:باب المسح على الخفين وعبد الرزاق (٨١٢) في الطهارة:باب نزع الخفين وابن ابي شيبة ١٨٧:١ في الطهارة:باب في الرجل يمسح على خفيه ثم يخلعهما والبيهقي في " السنن الكبرى " ٢٩٠:١-

(٤٤٨) قد تقدم في (٤٤٦)-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼زخم پر پٹی بندھی ہو تو غسل کرنے والا اس پر مسح کرلے☼

449/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ یَمْسَحُ عَلَی الْجَبَائِرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ ایسا شخص جس کو جنابت کا غسل کرنا ہو (اور اس نے زخم پر پٹی باندھ رکھی ہو تو وہ کیا کرے)؟ آپ نے فرمایا: وہ پٹی کے اوپر مسح کرلے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال محمد رحمه الله وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ وإن كان يخاف من مسحه على الجبائر تركه إن شاء وأجزأه وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ اور اگر اس کو پٹی پر مسح سے کوئی خدشہ ہو تو چاہے تو اس کو چھوڑ دے اور یہ اس کو کفایت کرے گا''۔

☼سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے☼

450/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْكَرِیْمِ بْنِ اَبِی الْمَخَارِقِ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَنْ سَمِعَ جَرِیْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیَّ یَقُوْلُ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ بَعْدَمَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالکریم ابن ابی المخارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: مجھے اس شخص نے بیان کیا ہے جس نے خود حضرت ''جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ'' سے سنا ہے اور وہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے اور یہ بات سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد کی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی أسامة زید بن یحیی الفقیه البلخی (عن) الحسن بن عمر بن شقیق (عن) نوح بن دراج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی عبد الله أحمد بن الحسین الکرخی (عن) الحسین بن شبیب المؤذن (عن) أبی یوسف القاضی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا *

(۴۴۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی ''الآثار'' (۳۰) فی الطهارة: باب الوضوء لمن به قروح او جدری او خراج وعبد الرزاق (۶۲۲) فی الطهارة: باب المسح علی العصائب والجروح وابن ابی شیبة ۱۳۶۱ فی الطهارة: باب فی المسح علی الجبائر والبیهقی فی ''السنن الکبری'' ۱:۲۲۹-

(۴۵۰) قد تقدم فی (۴۳۷)-

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد ابن سليمان بن عمر العطار (عن) بشر بن الوليد (عن) اَبى حَنِيْفَةَ غير أنه قال وكان إسلامى بعد نزول المائدة *

قال الحافظ رواه عن اَبى حَنِيْفَةَ زفر وأبيض ابن الأغر وعبد الله بن الزبير رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُم *

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابواسامہ زید بن یحییٰ فقیہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے '' اپنی مسند میں(ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوعبداللہ احمد بن حسین کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن شبیب مؤذن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد ابن سلیمان بن عمر عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس روایت میں یہ الفاظ ہیں)''میرا قبول اسلام سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد ہے''

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں:اس حدیث کو حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ، حضرت ''ابیض ابن الاغر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اورحضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پرمسح کیا ہے ☼

451/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنِ) الْهَيْثَمِ الصَّوَّافِ (عَنِ) الزُّهْرِيِّ (عَنْ) عُرْوَةَ (عَنِ) الْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم صواف رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ حضرت ''عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور وہ حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پرمسح کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبد الله (عن) عبد الله بن محمد ابن أخى محمد بن إبراهيم بن أبى السكينة (عن) عمه محمد بن إبراهيم (عن) أبى يوسف القاضى (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) والده أبى طاهر عبد الباقى بن محمد بن عبد الله (عن) أبى الحسن على بن عبد العزيز الطاهرى (عن) أبى جعفر محمد بن الحسن بن على بن محمد اليقطينى (عن) أبى العباس يحيى بن على بن محمد بن هاشم (عن) أبى عبد الله محمد بن إبراهيم بن أبى سكينة (عن) أبى يوسف (عن) اَبى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما *

(٤٥١) قد تقدم فى (٤٣٨)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد ابن اخی محمد بن ابراہیم بن ابوسکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عبدالعزیز طاہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن حسن بن علی بن محمد یقطینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم بن ابوسکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے ☼

452/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ الثَّوْرِيِّ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ (عَنْ) اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ (عَنْ) خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيْهِنَّ وَلِلْمُقِيْمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سعید بن مسروق ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح کتابة (عن) أبی علی الحسن بن علی الحداد (عن) زید بن الحباب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن علی حداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زید بن حباب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ موزوں سمیت حمام میں جانا پھر باہر نکل کر ان پر مسح کرنا ☼

453/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) هِشَامِ بْنِ عَائِذِ بْنِ نَصِيْبِ الْاَسَدِيِّ الْكُوْفِيِّ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ كَانَ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ وَعَلَيْهِ خُفَّاهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہشام بن عائذ بن نصیب ازدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ وہ موزوں سمیت حمام میں تشریف لے جاتے پھر باہر نکلتے اور موزوں پر مسح

(٤٥٢) قد تقدم فی (٤٣٦)۔

(٤٥٣) اخرجه ابن ابی شیبة ١:٤٨٢ فی الطہارۃ: باب المسح علی الخفین۔

کر لیتے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) الحسن بن جعفر بن مدرار (عن) عمه (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن جعفر بن مدرار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صحابہ کرام نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا تھا، اس لئے وہ بھی مسح کرتے تھے ☼

454/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ بَکْرِ بْنِ اَبِی الْجَھْمِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰی غَزْوٍ فِی الْعِرَاقِ فَاِذًا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ فَقُلْنَا لَہٗ مَا ھٰذَا فَقَالَ یَا ابْنَ عُمَرَ اِذَا قَدِمْتَ عَلٰی اَبِیْكَ فَسَلْہُ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَاَتَیْتُہٗ فَسَاَلْتُہٗ فَقَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ فَمَسَحْنَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوبکر ابن ابی جہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں عراق میں ایک غزوے میں تھا تو حضرت ''سعد بن مالک رضی اللہ عنہ'' موزوں پر مسح کیا کرتے تھے، میں نے ان سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اے ابن عمر! جب تو اپنے والد کے پاس جائے تو ان سے اس بارے میں پوچھنا، حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' فرماتے ہیں: میں حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کی بارگاہ میں آیا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے اس لئے ہم نے بھی مسح کرنا شروع کر دیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبي عبد الله محمد بن المنذر الأعمش البلخی (عن) إبراهيم بن يوسف (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه)(عن) محمد بن عبد الرحمن ابن محمد الأصفهانی (عن) أحمد بن رسته (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه)(عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ *

(ورواه)(عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) أبي سعيد الصغانی وأبي مقاتل السمرقندی غير أنه قال فِي آخره قال عمر عمك أفقه منك رأينا رسول الله صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ يمسح فمسحنا *

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِي مسنده (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهری (عن) أبي بكر محمد بن عبد الله الأبهری (عن) أبي عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ *

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي كتاب الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (وأخرجه) رحمه الله أيضاً فِي نسخته

(٤٥٤) قد تقدم فی (٤٤٢)-

فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول ابن حنيفة رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وعنا به وعن جميع المسلمين آمين *

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعبد اللہ محمد بن منذر اعمش بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن عبدالرحمٰن ابن محمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسعید صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے (اس میں یہ الفاظ ہیں)''حضرت''عمر رضی اللہ عنہ'' نے کہا:تمہارے چچاتم سے زیادہ عالم ہیں،ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کومسح کرتے ہوئے دیکھاہے توہم مسح کرنے لگے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر محمد بن عبد اللہ ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکرکیاہے۔اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایاہے:ہم اسی کواختیارکرتے ہیں۔حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کایہی موقف ہے۔

اَلْبَابُ الْخَامِسُ فِی الصَّلاۃِ
وَاِنَّہُ یَشْتَمِلُ عَلٰی سَبْعَۃِ فُصُوْلٍ

''پانچواں باب نماز کے بارے میں، یہ سات فصلوں پر مشتمل ہے''

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِی مَوَاقِیْتِ الصَّلاۃِ وَالْقِبْلَۃِ وفِی الْاَذَانِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ فِی الْقِرَاءَ ۃِ وَالْقُنُوْتِ وَاِخْفَاءِ الْبَسْمَلَۃِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِی تَرْكِ رَفْعِ الْیَدَیْنِ عِنْدَ الرَّكُوْعِ وَرَفْعِ الرَّأْسِ وَمَا یُفْسِدُ الصَّلاۃَ وَسَتْرِ الْعَوْرَۃِ

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِی الْجُمُعَۃِ وَالْعِیْدَیْنِ وَالسُّنَنِ وَالنَّوَافِلِ

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِی هَیْئَتِهَا وَالشَّكِّ فِیْهَا وَشَرَائِطِ وُجُوْبِهَا

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ فِی الْجَمَاعَۃِ وَآدَابِ الْاِمَامِ وَمَا یُكْرَهُ فِی الْمَسْجِدِ

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ فِی الْجَنَائِزِ

پہلی فصل: نماز کے اوقات اور قبلہ اور اذان کے بارے میں

دوسری فصل: قراءت، دعائے قنوت اور بسم اللہ پڑھنے کے بیان میں

تیسری فصل: رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہ کرنے کے بیان میں

اوران چیزوں کے بیان میں جو نماز کو توڑ دیتی ہیں اور ستر عورت کے بیان میں

چوتھی فصل: جمعہ عیدین سنتوں اور نوافل کے بیان میں

پانچویں فصل: نماز کا طریقہ نماز میں شریک ہونے اور نماز کے واجب ہونے کے بیان میں

چھٹی فصل: جماعت کے بیان میں امامت کے آداب میں اور مسجد کے مکروہات کے بیان میں

ساتویں فصل: جنائز کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِی مَوَاقِیْتِ الصَّلَاةِ وَالْقِبْلَةِ وفِی الْأَذَانِ

پہلی فصل: نماز کے اوقات اور قبلہ اور اذان کے بیان میں

☼ رسول اکرم ﷺ نے تمام نمازوں کے ابتدائی اور انتہائی اوقات بیان کئے ☼

455/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّ رَجُلاً اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَاَمَرَهٗ اَنْ یَّحْضُرَ الصَّلَوٰاتِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَمَرَ بِلَالاً اَنْ یُّبَكِّرَ بِالصَّلَوٰاتِ كُلِّهِنَّ ثُمَّ اَمَرَهٗ فِی الْیَوْمِ الثَّانِی اَنْ یُّؤَخِّرَ الصَّلَوٰاتِ كُلَّهَا ثُمَّ قَالَ اَیْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوَقْتِ وَقْتُ الصَّلَوٰاتِ مَا بَیْنَ هٰذَیْنِ الْوَقْتَیْنِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے نماز کے وقت کے بارے میں آپ سے پوچھا، آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ کچھ نمازیں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ادا کرے، پھر آپ نے حضرت ''بلال کو حکم دیا کہ ساری نمازیں ابتدائی وقت میں ادا کی جائیں، پھر اگلے دن آپ ﷺ نے حکم دیا کہ ساری نمازیں آخری وقت میں ادا کی جائیں پھر آپ ﷺ نے فرمایا: وقت کے بارے میں پوچھنے والا شخص کہاں ہے؟ فرمایا: نمازوں کا وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ والمغرب وغیرها فِی هذا سواء إلا أنه یکره تأخیرها إذا غابت الشمس وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ مغرب اور دیگر نمازیں اس معاملے میں برابر ہیں تاہم جب سورج غروب ہو جائے تو مغرب کو لیٹ کرنا مکروہ ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہئے کیونکہ گرمی کی شدت دوزخ کی تپش ہوتی ہے ☼

456/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ اَبْرِدُوْا بِالظُّهْرِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَیْحِ جَهَنَّمَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عمر بن

(٤٥٥) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٦٥) فی الصلاة :باب مواقیت الصلاة ومسلم (٦١٣) فی المساجد ومواضع الصلاة: باب اوقات الخمس وابو داود (٣٩٥) فی الصلاة:باب فی المواقیت الصلاة والترمذی (١١٥) فی الصلاة وابن ماجة (٦٦٧) فی الصلاة:مواقیت الصلاة واحمد ٣٤٩:٥-

(٤٥٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٦٢) فی الصلاة: باب مواقیت السلاة وابن ابی شیبة ٣٢٥:١ فی الصلوات:باب من كان یبرد بحو والبزار (٣٦٩) واورده الهیثمی فی "مجمع الزوائد" ٣٠٦:١-

خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھا کرو اس لئے کہ گرمی کی شدت دوزخ کی تپش ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد يؤخر الظهر فِي الصيف حتى يبرد بها ويصلي فِي الشتاء حين تزول الشمس وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ فرمایا ''گرمیوں میں نماز ظہر کو لیٹ کیا جائے تاکہ موسم کچھ ٹھنڈا ہو جائے اور سردیوں میں سورج ڈھلتے ہی پڑھ لی جائے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جب سورج غروب ہو گیا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ سورج کے ''دلوک'' کا وقت ہے ☼

457/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ نَظَرَ اِلَى الشَّمْسِ حِيْنَ غَرَبَتْ فَقَالَ هٰذَا حِيْنَ دَلَكَتْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے سورج کی جانب دیکھا جب وہ غروب ہو گیا پھر فرمایا: یہ سورج کے ''دلوک'' کا وقت ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ عصر کی نماز اس وقت پڑھی جاتی تھی جب سورج دوسری رات کے چاند کی مقدار میں ہوتا تھا ☼

458/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي مِقْدَارِ لَيْلَتَيْنِ مِنَ الْهِلَالِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج دوسری رات کے چاند کی مقدار میں ہوتا تھا (یعنی جتنی دیر تک دوسری رات کا چاند ٹھرتا ہے ہماری عصر کی نماز پڑھ لینے کے بعد مغرب تک اتنا وقت باقی ہوتا تھا)۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد

(٤٥٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٦٧) في الصلاة:باب مواقيت الصلاة-

(٤٥٨) اخرجه عبد الرزاق (٢٠٨٩) في الصلاة:باب وقت العصر'وابن ابي شيبة (٣٣١٠) في الصلوات:من كان يؤخر العصر ويرى تاخيرها'والماردينى في "الجوهر النقي في الرد على البيهقي" ١١٤:١-

الرحمن المقری عن اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله *

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی بکر الخیاط عن أبی عبد الله بن دوست العلاف (أنبأنا) عمر بن الحسن الأشنانی (عن) بشر بنموسی (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) القاضی الأشنانی بإسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حسن اشنانی سے، انہوں نے بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''

☼ فجر کو روشن کر کے اور مغرب کو جلدی پڑھنے پر صحابہ کرام کا اتفاق مثالی تھی ☼

459/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لَمْ یَجْتَمِعْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ آلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰی شَیْءٍ کَاجْتِمَاعِهِمْ عَلَی التَّنْوِیْرِ فِی الْفَجْرِ وَالتَّعْجِیْلِ فِی الْمَغْرِبِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اس انداز میں کبھی کسی مسئلے پر متفق نہیں ہوئے جتنا اتفاق ان سب کا فجر کی نماز کو روشن کر کے پڑھنے پر تھا اور اسی طرح مغرب کی نماز میں جلدی کرنے پر۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع البلخی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن

(۴۵۹)...قلت وقد اخرج احمد ۴۱۵:۵، والشاشی فی "المسند" (۱۱۲۹)، والطبرانی فی "الکبیر" (۴۰۵۸)، عن ابی ایوب الانصاری، قال: سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: "بادروا بصلاة المغرب قبل طلوع النجم"۔

زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گھر میں جماعت کروائی ہو تو بغیر اقامت کے کرواسکتے ہیں ☼

460/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَمَّ اَصْحَابَهُ فِي بَيْتِهٖ فَصَلّٰى بِهِمْ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ وَقَالَ اِقَامَةُ النَّاسِ تُجْزِئُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے اپنے گھر میں اپنے ساتھیوں کی امامت کروائی اور ان کو بغیر اذان اور بغیر اقامت کے جماعت کروائی اور فرمایا: لوگوں کی اقامت کفایت کر دیتی ہے (یعنی علاقے میں کسی جگہ پر بھی اذان ہو جائے اور وہاں پر اقامت ہو جائے تو کسی گھر میں نماز پڑھانے کے لئے وہی اقامت اور وہی اذان کافی ہوتی ہے)

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ موذن بے وضو اذان دے، تو کوئی حرج نہیں ہے ☼

461/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّهُ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ يُّؤَذِّنَ الْمُؤَذِّنُ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ وُضُوْءٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ

(٤٦٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٣٣) وعبد الرزاق (١٩٦١) و (١٩٦٢) في الصلاة: باب الرجل يصلي في المصر بغير اقامة والبيهقي في "السنن الكبرى" ٤٠٦:١ وابن ابي شيبة ٢٢٠:١ في الاذان: من كان يقول: يجزئه ان يصلي بغير اذان ولا اقامة ومسلم ٣٧٨:١ (٢٦) وابن خزيمة (١٦٣٦)-

(٤٦١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٥٨) في الصلاة: باب الاذان وعبد الرزاق (١٨٠١) في الصلاة: باب الاذان بغير وضوء وابن ابي شيبة ٢١١:١ في الطهارات: باب المؤذن يؤذن وهو على غير وضوء والبغوي في "شرح السنة" ٢٦٧:٢ باب التثويب-

فرماتے ہیں: اگر مؤذن بغیر وضو کے اذان دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) محمد فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيفَةَ ثم قال محمد وبهذا نأخذ لا نرى بذلك بأساً ويكره أن يؤذن جنباً وهو قول اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں، ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ،لیکن یہ مکروہ سمجھتے ہیں کہ کوئی شخص جنابت کی حالت میں اذان دے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دورانِ اذان باتیں نہیں کرنی چاہئیں، لیکن اگر کوئی اس کا مرتکب ہوا تو اذان ہوگئی ☼

462/(اَبُوْ حَنِيفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيمَ فِي الْمُؤَذِّنِ يَتَكَلَّمُ فِي اَذَانِهٖ قَالَ لاَ آمُرُهُ وَلاَ اَنْهَاهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَاَمَّا نَحْنُ نَرٰى اَنْ لاَ يَفْعَلَ فَاِنْ فَعَلَ لَمْ يَنْقُضْ ذٰلِكَ اَذَانَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: آپ سے ایسے مؤذن کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا جو اپنی اذان کے دوران باتیں کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا: نہ میں اسکو (اذان کے دوران گفتگو کرنے کا) حکم دیتا ہوں اور نہ ہی میں اسکو اس سے منع کرتا ہوں۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمارا یہ مؤقف ہے کہ ایسا نہیں کرنا چاہیے لیکن اگر اس نے ایسا کر لیا تو اس کی اذان میں کوئی کمی وغیرہ نہیں آئی، اذان ہوگئی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ *

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ تثویب یوں ہوتی تھی کہ مؤذن اذان کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلاَةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے الفاظ بولتا ☼

463/(اَبُوْ حَنِيفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ سَاَلْتُهُ (عَنِ) التَّثْوِيبِ فَقَالَ هُوَ مِمَّا اَحْدَثَهُ النَّاسُ وَهُوَ حَسَنٌ مِمَّا اَحْدَثُوْا وَذَكَرَ اَنَّ تَثْوِيبَهُمْ كَانَ حِيْنَ يَفْرَغُ الْمُؤَذِّنُ مِنْ اَذَانِهٖ اَنَّ الصَّلاَةَ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے ان سے تثویب (یعنی اذان کے بعد جماعت کی یاددہانی کے لئے دوبارہ کچھ الفاظ بطور اعلان بولنا) کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے جو لوگوں نے بعد میں بنالی ہے لیکن یہ بہت اچھی چیز ہے اور پھر یہ ذکر کیا کہ ان کی تثویب یہ ہوتی تھی کہ جب مؤذن اپنی اذان سے فارغ ہو جاتا تو وہ دو مرتبہ اَلصَّلاَةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) کہتا۔

(٤٦٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٥٩) في الصلاة:باب الاذان وعبد الرزاق (١٨٠٩) في الصلاة:باب الكلام بين ظهراني الاذان وابن ابي شيبة ٢١٢:١ في الطهارات:باب من كرنه الكلام في الاذان-

(٤٦٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٦٠) في الصلاة : باب الاذان-

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ وبه نأخذ

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا:حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے اور ہم اسی پرعمل کرتے ہیں۔

☼ اذان اور اقامت دونوں کے الفاظ دو، دو ہیں ☼

464/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَلاَذَانُ وَالْاِقَامَةُ مَثْنٰی مَثْنٰی

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں'اذان اور اقامت دودوالفاظ ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے،اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے:ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عورتوں کے لئے اذان اور اقامت جائز نہیں ہے ☼

465/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لَیْسَ عَلَی النِّسَاءِ اَذَانٌ وَلاَ اِقَامَةٌ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں:عورتوں پر نہ اذان لازم ہے اور نہ اقامت۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے' اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے:ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت''بلال رضی اللہ عنہ'' کی اذان کے آخری الفاظ یہ ہوتے تھے''اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لاالہ الااللّٰہ'' ☼

466/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ کَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلاَلٍ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(٤٦٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٦٢) في الصلاة:باب الاذان وعبد الرزاق (١٧٩٠) في الصلاة:باب بدء الاذان والدار قطني (٣٤) في الصلاة:باب ذكر الاقامة واختلاف الروايات فيها وابن ابي شيبة ٢٠٦:١ في الاذان والاقامة:من كان يشفع الاقامة والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١٣٤:١ في الصلاة:باب الاقامة كيف هي؟

(٤٦٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٤٤) في الصلاة:باب الاذان وابن ابي شيبة ٢٢٢:١ في الاذان والاقامة:باب في النساء من قال:ليس عليهن اذان ولا اقامة-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''حضرت ''حماد ''سے وہ حضرت ''ابراہیم ''سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: حضرت ''بلال ''کی اذان کے آخری الفاظ یہ ہوتے تھے ''اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن ''نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔حضرت ''امام محمد ''فرماتے ہیں: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''کا موقف ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب عصر کے بعد نوافل پڑھنے والوں کوسزا دیا کرتے تھے ☼

467/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) اَبِی الْغَادِیَةِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ یَضْرِبُ عَلَی الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''حضرت ''عبدالملک بن عمیر ''سے وہ حضرت ''ابوغادیہ ''سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عمر بن خطاب ''کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ آپ عصر کے بعد نماز پڑھنے والوں کو مارا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) علی بن محمد الحافظ (عن) أحمد بن حرب (عن) هوذة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبی الفضل ابن خيرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوينی (عن) إسماعيل بن توبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن ابن زياد فِي مسنده عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد ''نے اپنی مسند میں(ذکرکیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' علی بن محمد حافظ ''سے،انہوں نے حضرت'' احمد بن حرب ''سے،انہوں نے حضرت'' ہوذہ ''سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

(٤٦٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (٦١) فی الصلاة:باب الاذان'والنسائی (٦٤٩) فی الاذان:باب آخر الاذان'وعبد الرزاق (١٧٧٧) فی الصلاة:باب بدء الاذان'والدار قطنی (٤٤) فی الصلاة:باب ذكر الاقامة واختلاف الروايات فيها-

(٤٦٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (١٥٣) فی الصلاة:باب مايعاد من الصلاة وما يكره منها'وابن ابی شيبة ٢:٣٥٠ فی الصلوات:من قال:لا صلاة بعد الفجر-

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ اذان دینے والے کا گوشت آگ پر حرام ہے ☼

468/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا نَدِمْتُ عَلٰى شَيْءٍ مَا نَدِمْتُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَنْ لَا اَكُوْنَ سَاَلْتُ لَهُمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ قَالَ وَلُحُوْمُ الْمُؤَذِّنِيْنَ حَرَامٌ عَلَى النَّارِ وَقَالَ لَوْ اَنَّ الْمَلَائِكَةَ كَانَتْ فِي الْاَرْضِ لَغَلَبُوا النَّاسَ عَلَى الْاَذَانِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' نے ارشاد فرمایا: مجھے کسی بات پر اتنا افسوس نہیں ہوتا، جتنا افسوس اس بات پر ہوتا ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ''حسن اور حسین'' کے لئے اذان (کی ذمہ داری) کیوں نہیں مانگ لی۔ آپ فرماتے ہیں: اذان دینے والوں کا گوشت آگ پر حرام ہے اور فرمایا: اگر فرشتے زمین پر ہوتے تو یہ اذان کے حوالے سے لوگوں پر غالب آجاتے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد ابن خسرو فِي مسنده عن تاريخ بخاری لأبی عبد الله محمد بن أبی بكر بن محمد ابن سليمان المعروف بغنجار (عن) خلف بن محمد بن إسماعيل (عن) محمد بن يعقوب بن الحارث (عن) أبی إبراهيم إسحاق بن عبد الله (عن) الحسن بن عثمان (عن) مخلد بن عمر (عن) أبی مزاحم البخاری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابوبکر بن محمد ابن سلیمان المعروف غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب تاریخ بخاری میں لکھا ہے، انہوں نے حضرت ''خلف بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یعقوب بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوابراہیم اسحاق بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مخلد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومزاحم

(٤٦٨) اخرجه الطبرانی فی "الاوسط" ٣٠٥:٧ (٧٥٦٣) والهيثمی فی "مجمع الزوائد" ٣٢٦:١ وفی "مجمع البحرين" ٢٦١:١ فی الصلاة: فصل الاذان-

بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز ادا کرنا ہے ☼

469/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ سُفْیَانَ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ فِیْ مَوَاقِیْتِهَا

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''ابوسفیان طلحہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) حاتم بن أحمد بن نور بن الخطاب الترمذی (عن) الجارود بن معاذ (عن) أبی معاوية (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''حاتم بن احمد بن نور بن خطاب ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''جارود بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز فجر قضا پڑھنے کے لئے اذان دی گئی، اقامت کہی گئی اور ادا نماز کی طرح جماعت کروائی ☼

470/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ عرس رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَیْلَةً فَقَالَ مَنْ یَحْرُسُنَا اللَّیْلَةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ شَابٌّ اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْرُسُکُمْ فَحَرَسَهُمْ حَتّٰی اِذَا کَانَ مَعَ الصُّبْحِ غَلَبَتْهُ عَیْنَاهُ فَمَا اسْتَیْقَظَ اِلَّا بِحَرِّ الشَّمْسِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّاَ وَتَوَضَّاَ اَصْحَابُهُ وَاَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَاَذَّنَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ اُقِیْمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّی الْفَجْرَ بِاَصْحَابِهٖ فَجَهَرَ فِیْهَا بِالْقِرَاءَةِ کَمَا کَانَ یُصَلِّیْ بِهِمْ فِیْ وَقْتِهَا

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات (سفر کے دوران) پڑاؤ ڈالا، فرمایا: اس رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ ایک انصاری نوجوان نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کی چوکیداری کروں گا۔ اس انصاری نوجوان نے آپ کی چوکیداری کی اور جب صبح کا وقت قریب آیا تو ان پر نیند کا غلبہ ہو گیا (یہ سب لوگ سو گئے) سورج کی گرمی کی وجہ سے آنکھ کھلی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے، آپ نے وضو کیا اور آپ کے صحابہ نے وضو کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موذن کو کہا، اس نے اذان دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت (سنت) نماز پڑھی اور پھر نماز کے لئے اقامت کہی گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں قرأت بلند آواز سے

---

(٤٦٩) اخرجه الطيالسی (٢٥٧٦) وعبد بن حميد ٢٠٥:١ (١٤٥٨)۔

(٤٧٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (١٧٠) فی الصلاة: باب النوم قبل الصلاة وابن حبان (٢٠٦٩) وابن ماجة (٦٩٧) والبيهقی فی "دلائل النبوة" ٢٧٢:٤ وابو داود (٤٣٥) فی الصلاة: باب فی من نام عن الصلاة او نسيها وابو عوانة ٢٥٣:٢ والترمذی (٣١٦٣)۔

کی جیسے آپ فجر کی نماز وقت پر پڑھایا کرتے تھے اور قرات جہر کے ساتھ کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ وبه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔

☼ جب سورج سرخ ہو جائے اس وقت نماز پڑھنا مناسب نہیں ہے ☼

471/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ مَا یَسُرُّنِی صَلاةُ الرَّجُلِ حِیْنَ تَحْمَرُّ الشَّمْسُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں، جب سورج سرخ ہو جائے، اس وقت کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو مجھے یہ اچھا نہیں لگتا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ تكره الصلاة تلك الساعة إلا أن تفوته العصر من يومه ذلك فيصليها تلك الساعة فأما غيرها من الصلوات المكتوبات والتطوع فلا ينبغي أن يفعل

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ ان اوقات میں نماز مکروہ ہے تاہم اگر اس دن کی عصر کی نماز نہ پڑھی ہو اور یہ وقت آ جائے (یہ نماز پڑھ سکتے ہیں) لیکن اس وقت میں دیگر فرضی نمازیں اور نوافل وغیرہ نہیں پڑھ سکتے۔

☼ جس کی عصر کی نماز رہ گئی، گویا کہ اس کا مال و متاع اور اہل و عیال سب تباہ ہو گئے ☼

472/(اَبُوْحَنِیْفَةَ)(عَنْ) شَیْبَانَ (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ (عَنْ) بُرَیْدَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ من فاتَتْهُ الْعَصْرُ (فَکَاَنَّمَا وَتَرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ)

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''یحییٰ ابن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''بریدہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی عصر کی نماز رہ گئی یوں سمجھو کہ اس کے اہل و عیال بھی ہلاک ہو گئے اور اس کا مال بھی ہلاک ہو گیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عصمة بن عبد الله (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٤٧١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٥٥) في الصلاة: باب مايعاد من الصلاة ومايكره منها-

(٤٧٢) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٨٨) وابن حبان (١٤٦٣) وابن ابي شيبة ٣٤٢:١ واحمد ٣٦١:٥ وابن ماجة (٦٩٤) في الصلاة: باب ميقات الصلاة في الغيم والبيهقي في "السنن الكبرى" ٤٤٤:١ والبخاري (٥٥٣)-

(ورواه) بهذا الإسناد بلفظ آخر قال بكروا بصلوة العصر

(ورواه)(عن) إسماعيل بن بشر (عن) مقاتل بن إبراهيم (عن) نوح بن أبي مريم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) شيبان (عن) يحيى بن أبي كثير (عن) بريدة الأسلمي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بكروا بصلوة العصر فِي يوم الغيم فإن من فاتته صلوة العصر حتى تغرب الشمس فقد حبط عمله (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عصمة بن عبد الله (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وزاد فِي أوله بادروا بصلاة العصر

(وأخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو فِي مسنده (عن) الشيخ أبي سعيد أحمد ابن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عصمة بن عبد الله بن سالم الأسدي (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بتمامه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عصمہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی اسناد کے ہمراہ دیگر الفاظ میں روایت کیا ہے(وہ الفاظ یہ ہیں)بکروا بصلوۃ العصر ''عصر کی نماز جلدی پڑھا کرو''

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مقاتل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''نوح بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:بادلوں والے موسم میں عصر کی نماز جلدی پڑھ لیا کرو کیونکہ جس نے عصر کی نماز نہ پڑھی حتیٰ کہ سورج غروب ہوگیا،اس کے اعمال ضائع ہوگئے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عصمہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اوراس کے شروع میں یہ الفاظ ہیں بادروا بصلاۃ العصر ''عصر کی نماز میں جلدی کرو''

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''شیخ ابوسعید احمد بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عصمہ بن عبداللہ بن سالم اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود کے ساتھی عصر کی نماز آخری وقت تک موخر کر کے پڑھا کرتے تھے ☼

473/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ اَدْرَكْـتُ اَصْـحَابَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُؤَخِّرُوْنَ الْعَصْرَ اِلٰى اٰخِرِ الْوَقْتِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' میں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود ﷜ کے شاگردوں کو دیکھا ہے یہ لوگ عصر کی نماز آخری وقت تک لیٹ کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبـي الـحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِـي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ما لم تتغير الشمس وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب تک سورج کا رنگ تبدیل نہ ہو۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ ایک انصاری شخص اور حضرت ابوبکر صدیق ﷜ کو خواب میں اذان کی تعلیم دی گئی تھی ☼

474/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْـهِ اَنَّ رَجُلاً مِنَ الْاَنْصَارِ مَرَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَرَآهُ حَزِيْناً وَكَانَ الرَّجُلُ ذَا طَعَامٍ يَجْتَمِعُ اِلَيْهِ فَانْطَلَقَ حَزِيْناً لِمَا رَاٰى مِنْ حُزْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ طَعَامَهُ وَمَا كَانَ يَجْتَمِعُ اِلَيْهِ وَدَخَلَ مَسْجِدَهُ يُصَلِّيْ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ نَعَسَ فَاَتَاهُ آتٍ فِي النَّوْمِ فَقَالَ هَلْ عَلِمْتَ مَا حَزَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا قَالَ فَهُوَ لِهٰذَا النَّاقُوْسِ فَأْتِهٖ فَمُرْهُ اَنْ

(٤٧٣) اخرجه عبد الرزاق (٢٠٤٢) و (٢٠٤٣) في الصلاة: باب المواقيت-قلت: وقد اخرجه احمد ٢٨٩:٦ وابن ابي شيبة ٣٢٣:١ والترمذي (١٦٢) وابو يعلى (٦٩٩٢) قالت ام سلمة: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اشد تعجيلاً للظهر منكم وانتم اشد تعجيلاً للعصر منه-

(٤٧٤) اخرجه الطبراني في "الاوسط" ٢٩٣:٢ (٢٠٢٠) واورده الهيثمي في "مجمع الزوائد" ٣٢٨:١ وفي "مجمع البحرين" (٦٢٤) في الصلاة: باب بدء الاذان-

يَأْمُرَ بِلَالاً اَنْ يُؤَذِّنَ فَعَلَّمَهُ الْاَذَانَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مَرَّتَيْنِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهِ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ عَلَّمَهُ الْاِقَامَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَاَذَانِ النَّاسِ وَاِقَامَتِهِمْ فَاَقْبَلَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَعَدَ عَلٰى بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ اِسْتَأْذِنْ لِيْ فَدَخَلَ اَبُوْ بَكْرٍ وَقَدْ رَأَىٰ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاَخْبَرَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ لِلْاَنْصَارِيِّ فَدَخَلَ وَاَخْبَرَ بِالَّذِيْ رَأَىٰ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ بِمِثْلِ ذٰلِكَ فَاَمَرَ بِلَالاً يُؤَذِّنُ بِذٰلِكَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں ایک انصاری شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا تو اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پریشان دیکھا وہ آدمی دولت والا شخص تھا، اس کے پاس بہت مال جمع ہوتا تھا تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پریشان دیکھ کر خود بھی پریشان ہو گیا، اس نے کھانا چھوڑ دیا اور جو کچھ اس کے سامنے موجود تھا، وہ چھوڑ دیا، مسجد میں آ کر نماز پڑھنے لگ گیا، ابھی وہ اسی کیفیت میں تھا کہ اس کو اونگھ آ گئی، کوئی شخص نیند میں اس کے پاس آیا اور کہنے لگا: تجھے معلوم ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیوں پریشان تھے؟ اس نے کہا: جی نہیں، کہنے والے نے کہا: وہ اس ناقوس کی وجہ سے پریشان ہیں (جو اذان کے اعلان کے لئے بجایا جاتا ہے) تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا اور آپ کو مشورہ دے کہ آپ حضرت ''بلال کو حکم دیں کہ وہ اذان دیں اور ان کو اذان سکھا (اذان یہ ہے

الله اکبر الله اکبر دومرتبہ

اشهد ان لااله الا الله دومرتبہ

اشهد ان محمد رسول الله دومرتبہ

حی علی الصلاة دومرتبہ

حی علی الفلاح دومرتبہ

الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله

پھر اسی طرح اس کو اقامت سکھائی اور آخر میں کہا

قد قامت الصلاة قد قامت الصلاة الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله

جیسا کہ لوگوں کی اذان اور اقامت ہے۔ وہ انصاری شخص اٹھا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے در اقدس پر آ کر بیٹھ گیا حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' وہاں سے گزرے، ان سے کہا: میرے لئے اجازت لیجئے حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' اندر تشریف لے گئے حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے بھی اسی شخص کی طرح خواب دیکھا تھا حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے وہ خواب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا دیا پھر اس انصاری کے لئے اجازت مانگی وہ انصاری اندر آیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا خواب سنایا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر نے بھی اسی جیسا خواب سنایا ہے پھر آپ نے حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' کو اذان دینے کا حکم دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) أحمد بن نصر العتكی (عن) أبی مقاتل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) علی بن محمد بن عبد الرحمن السرخسی (عن) خارجة بن مصعب بن خارجة (عن) المغيث بن بديل ابن بنت خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) محمد بن قدامة بن سيار الزاهد البلخی (عن) عبد الله بن عمر بن أبان (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) المثنی بن محمد المروزی (عن) يعلی بن حمزة (عن) بشر بن يحيی (عن) النضر بن محمد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه)(عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِی كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبی يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) أبی العباس بن عقدة (عن) داود بن يحيی (عن) أبی كريب(عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وزاد فيه فمر به أبو بكر فقال له الأنصاری استأذن لی علی رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ففعل فدخل عليه فأخبره بذلك قال أبو بكر قد رأيت مثل ذلك يا رسول الله

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی محمد عبد الله بن علی بن عبد الله (عن) أبی بكر بن بشران (عن) أبی الحسن علی بن عمر الدارقطنی (عن) إبراهيم بن محمد بن إبراهيم المعدل (عن) الحسن ابن محمد بن داود (عن) إبراهيم بن علی بن عبد الجبار (عن) الحسين بن الحسن ابن عطية العوفِی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) أبی الغنائم (عن) ابن زرقويه (عن) أبی سهل (عن) أبی بكر بن موسی بن إسحاق (عن) محمد بن العلاء (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن نصر عتکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبدالرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب بن خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیث بن بدیل بن بنت خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد

بن قدامہ بن سیار زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن عمر بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''مثنی بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یعلی بن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں،وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''داود بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اوراس میں یہ اضافہ ہے''**پھر حضرت'' ابوبکر رضی اللہ عنہ'' کا وہاں سے گزر ہوا،انصاری نے آپ سے کہا: میرے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کی اجازت لے دیجئے،** حضرت'' ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے اجازت لے دی،انصاری اندر آ گیا،اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا ماجرا سنایا،حضرت'' ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے بھی ایسا دیکھا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' اپنی مسند میں حضرت'' ابومحمد عبد اللہ بن علی بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکر بن بشران رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوحسن علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن محمد بن ابراہیم معدل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن محمد بن داود رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن علی بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسین بن حسن بن عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوغنائم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر بن موسیٰ

بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ وتر رات کے کسی بھی وقت پڑھے جاسکتے ہیں، جو رات کی عبادت کا شوقین ہو، وہ رات میں پڑھے ☼

475/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْجَدَلِیِّ (عَنْ) اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَوَّلَ اللَّیْلِ وَاَوْسَطَہٗ وَآخِرَہٗ لِکَیْ یَکُوْنَ وَاسِعاً عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ اَیُّ ذٰلِکَ اَخَذُوْا بِہٖ کَانَ صَوَاباً غَیْرَ اَنَّ مَنْ طَمَعَ فِیْ قِیَامِ اللَّیْلِ فَلْیَجْعَلْ وِتْرَہٗ آخِرَ اللَّیْلِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''مسعود انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے رات کے پہلے حصے میں بھی وتر پڑھے ہیں، درمیان میں بھی پڑھے ہیں اور آخر میں بھی پڑھے ہیں تاکہ مسلمانوں پر وسعت رہے، وہ آپ کا جو عمل چاہیں اپنالیں اور جو بھی عمل اپنائے وہ درست ہو، ہاں جو شخص رات کے وقت قیام کی خواہش اور حرص رکھتا ہو اسکو چاہیے کہ اپنے وتر رات کے آخری حصے میں ادا کرے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الأشرس السلمی النیسابوری (عن) حفص بن عبد الله (و) عن عبد الله بن محمد بن علی (عن) أحمد بن حفص ابن عبد الله (و) قطن بن إبراهیم کلاهما (عن) حفص بن عبد الله (وعن) أحمد بن محمد الشرقی (عن) أحمد بن حفص بن عبد الله (عن) أبیه (عن) إبراهیم بن طهمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أبی بکر بن داود السجزی (و) علی بن محمد بن عبد الرحمن السرخسی کلاهما (عن) أحمد بن حفص ابن عبد الله (عن) أبیه (عن) إبراهیم بن طهمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن الأشرس السلمی (عن) الجارود ابن یزید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) زکریا بن یحیی بن کثیر الأصفهانی (عن) أحمد بن رستة (عن) محمد بن المغیرة (عن) الحکم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أبی عثمان سعید بن ذاکر البخاری (عن) سعد بن جناح البخاری (عن) القاسم ابن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل الهروی بدرب أبی هریرة ببغداد (عن) محمد بن شوکة (عن) القاسم ابن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) حماد (عن) إبراهیم (عن) أبی عبد الله الجدلی (عن) عقبة بن عمرو أبی مسعود رَضِیَ اللّٰهُ

---

(۴۷۵) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۱۶۰) وابن ابی شیبة ۲:۲۸۷ باب فیمن اخر الوتر' واحمد ۴:۱۱۹' ۵:۲۱۵' والطبرانی فی "الکبیر" ۱۷:۲۴۴:۶۷۹' وفی "الاوسط" ۲:۱۰ (۶۸۶) والطیالسی ۸۶ (۶۱۶)۔

عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة المؤدب (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِيفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن إسحاق النيسابوری (عن) أحمد بن حفص (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) اَبِی حَنِيفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلانی (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده إلى اَبِی حَنِيفَةَ (وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِيفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اشرس سلمی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص ابن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قطن بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد شرقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر بن داود سجزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن محمد بن عبد الرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن حفص بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن کثیر اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعثمان سعید بن ذاکر بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن جناح بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (درب ابوہریرہ میں بغداد میں)، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''

قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن عمرو ابومسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت مؤدب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اسحاق نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صاحب ترتیب پہلے قضا شدہ نماز پڑھے بعد میں وقتی نماز پڑھے ☼

476/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي رَجُلٍ عَلَيْهِ صَلَوٰاتٌ قَالَ لَا يُصَلِّيْ حَتّٰى يَقْضِيَ مَا عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جس کے ذمے کئی نمازیں (یعنی ۵ نمازیں ہیں) وہ وقتی نماز اس وقت تک نہ پڑھے جب تک وہ قضا شدہ نمازیں نہ پڑھ لے (یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اوپر زندگی میں ۵ سے زیادہ نمازیں قضاء نہ ہوئی ہوں ایسا شخص صاحب ترتیب کہلاتا ہے اور صاحب ترتیب کا حکم یہ ہے کہ اس کی جو نماز قضا ہوگئی ہے اگلی نماز کا وقت اگر آ گیا ہے تو پہلے قضاء شدہ نماز پڑھے اس کے بعد وقتی نماز ادا کرے)۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي محمد بن الآبنوسي (عن) أبي بكر بن بشران (عن) على بن عمر الدارقطني (عن) على بن عبد الله بن المبشر (عن) الحسن بن مكرم (عن) على بن عاصم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

---

(٤٧٦) اخرجه عبد الرزاق (٢٢٥٨) في الصلاة: باب الرجل يأتي الجماعة لصلاة فيجدهم في التي بعدها والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:٢٧٠-

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(قال) ابن خسرو وقال علي يعنئ ابن عاصم فحدثت أبا حنيفة (عن) هشام (عن) الحسن أنه قال يقضي ما عليه فإن حضرت'' صلوة مكتوبة فصلاها فِي آخر وقتها ثم يقضي ما عليه ولا يفرط فِي شيء قال فترك أبو حنيفة قول إبراهيم وأخذ بقول الحسن رحمهم الله تعالى

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابومحمد بن آبنوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر بن بشران رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن عمردارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' علی بن عبد اللہ بن مبشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت''علی رحمۃ اللہ علیہ''یعنی ابن عاصم کہتے ہیں :میں نے یہ حدیث حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

انہوں نے فرمایا ہے:ان نمازوں کی قضا کرے گا جو اس کے ذمہ ہیں،اگر فرض نماز کا وقت ہوجائے تو اس کو اس وقت کے آخر میں پڑھے گا پھر اپنے ذمہ واجب نمازیں قضا کرے اور کسی بھی عمل میں افراط سے کام نہ لے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول ترک کردیا ہے اور حضرت''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول اختیار کرلیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب سے قبل نوافل نہیں پڑھا کرتے تھے☼

477/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الصَّلَاةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَنَهَانِيْ عَنْهَا وَقَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمْ يُصَلُّوْهَا

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں:میں نے حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے مغرب سے پہلے نوافل پڑھنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے اس سے منع فرمادیا اور کہا:رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت''عمر رضی اللہ عنہ''(یہ نوافل) نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا غابت الشمس فلا صلاة على جنازة ولا غيرها قبل صلاة المغرب

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے:ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔''جب سورج غروب ہوجائے تو نماز مغرب پڑھے بغیر نہ نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے،نہ کوئی اور نماز''

(۴۷۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني فى "الآثار" (۱۴۶) فى الصلاة:باب ما يعاد من الصلاة وما يكره منها وعبد الرزاق (۲۹۸۵) فى الصلاة:باب الركعتين قبل المغرب والمتقى الهندى فى "الكنز" (۲۱۳۶۱)-

☼ رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ موذن جو جولفظ پڑھتا، آپ بھی وہی الفاظ دہراتے ☼

478/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ قَالَ مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ جب مؤذن اذان دیتا تو آپ وہی الفاظ دہراتے جو مؤذن کہہ رہا ہوتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر النجیری (عن) موسی بن بهلول (عن) محمد بن الصلت (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر نجیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اول شب میں وتر پڑھنا شیطان کو بہت غصہ دلاتا ہے اور سحری کھانا اللہ تعالیٰ کو راضی کرتا ہے ☼

479/(اَبُوْحَنِيْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلْوِتْرُ اَوَّلَ اللَّيْلِ مُسْخِطَةٌ لِلشَّيْطَانِ وَاَكْلُ السَّحُوْرِ مَرْضَاةٌ لِلرَّحْمٰنِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کے پہلے حصے میں وتر پڑھ لینا یہ شیطان کو بہت غصہ دلاتا ہے اور سحری کھانا اللہ تعالیٰ کو راضی کر لینا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید عن أبی جعفر محمد بن إسماعیل عن سالم مولی بنی هاشم عن محمد ابن بشر العبدی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سالم مولی بنی ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن بشر عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴۷۸)...وقد اخرج احمد ۱۶۸:۲ ومسلم (۳۸۴) وابوداود (۵۲۳) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۴۳:۱ وابن حبان (۱۶۹۰) والبیہقی فی "السنن الکبری" ۴۰۹:۱ عن عبد الله بن عمرو انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: "اذا سمعتم مؤذنا فقولوا مثل مایقول"۔

(۴۷۹)...اخرجه ابن ابی شیبة ۲۸۸:۲ واحمد ۲۷۲:۵ والطبرانی فی "الکبیر" ۶۸۱،۶۷۹:۱۷ عن ابن مسعود قال من کل اللیل قد اوتر رسول الله صلی الله علیه وسلم: من اوله، ووسطه وآخره فانتهی وتره الی السحر۔

☼ فجر کی نماز خوب روشن کر کے پڑھو، کیونکہ اس میں زیادہ ثواب ہے ☼

480/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَسْفِرُوْا بِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِلثَّوَابِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فجر کی نماز کو خوب روشن کر کے پڑھا کرو کیونکہ اس میں بہت زیادہ ثواب ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید (عن) یحیی بن فروخ (عن) محمد بن مروان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھا کرتے تھے ☼

481/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقَ السَّبِیْعِیِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ الْخَطْمِیِّ (عَنْ) اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّی الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِاَذَانٍ وَاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن یزید خطمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ کے اندر مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعید الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد بن شداد العبدی (عن) محمد بن الحسن الشیبانی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد بن شداد العبدی (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه قال فاتته صلاة المغرب والعشاء فجمع بینهما بأذان وإقامة واحدة قال الحافظ هذا حدیث لا یثبت عن أبی إسحاق

(۴۸۰) اخرجه احمد ۲:۱۳۵عن ابی الربیع قال: کنت مع ابن عمر... فقلت له: انی اصلی معك الصبح ثم التفت فلا اری وجه جلیسی ثم احیاناً تسفر! قال: کذلك رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی واحببت ان اصلیها کما رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلیها-

(۴۸۱) اخرجه ابن ابی شیبة ۱:۲۹۲:۴واحمد ۵:۴۱۸والطیالسی (۵۹۰)والنسائی (۶۰۳)والدارمی (۱۸۸۳)والبخاری (۱۶۱۴)وابن حبان (۳۸۵۸)وابن ماجة (۳۰۲۰)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد بن شداد عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد بن شداد عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں یہ الفاظ ہیں ''اگر مغرب اورعشاء کی نمازیں قضا ہوگئیں، توان دونوں کوایک اذان اورایک اقامت کے ساتھ پڑھے۔ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: یہ حدیث حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے ثابت نہیں ہے۔

☼ حضرت بلال اور حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم کی اذان کے درمیان وقفے کا بیان ☼

482/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِی اِسْحَاقِ السبيعی (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَـائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانِ بِلَالٍ وَابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ اِلَّا قَدْرَ مَا يَنْزِلُ هٰذَا وَيَصْعِدُ هٰذَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ'' کی اذان کے دوران وقفہ صرف اتنا ہوتا تھا جتنا یہ اترے اور یہ چڑھ جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) ابن عقدة (عن) عبد الواحد ابن حماد (عن) أبيه (عن) عبد الحكم بن ميسرة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الواحد ابن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدحکم بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی رات کی عبادت کے آخر میں وتر پڑھتے اور وتروں میں دعائے قنوت پڑھتے ☼

483/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ جَابِرِ بْنِ يَزِيْدَ الْجُعْفِیِّ الْكُوْفِی (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ وِتْرَهٗ آخِرَ صَلَاتِهٖ لَيْلًا وَيَقْنُتُ فِيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوعبداللہ جابر بن یزید جعفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ''

(٤٨٢) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١:١٣٨ واحمد ٦:٤٤ وابن خزيمة (٤٠٣) و (١٩٣٢) واسحاق بن راهويه (٩٣٤) والبخاری (٦٢٢) ومسلم (١٠٩٢) (٣٨) والبيهقی فی "السنن الكبرى" ١:٣٨١-

(٤٨٣) اخرجه احمد ٢:٢٠ وابو داود (١٤٣٨) وابو عوانة ٢:٣١٠ والبخاری (٩٩٨) ومسلم (٧٥١) (١٥١) والمروزی فی "قيام الليل" ١٣١ والبغوی فی "شرح السنة" (٩٦٥)-

سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ اپنی رات کی نماز کے آخر میں وتر پڑھا کرتے تھے اور وتروں میں دعاءِ قنوت بھی پڑھتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) ابن

نمير (عن) عبد الله بن حماد (عن) القاسم بن إسماعيل والقاسم بن معن قالا سمعنا أبا حنيفة يقول ما سألت جابر الجعفِي عن مسئلة قط إلا أورد فيها حديثاً ولقد سألته عن وتر رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فقال حدثني نافع عن ابن عمر الحديث

قال الحافظ حدثنا ابن عقدة حدثنا ابن حازم حدثنا أبو غسان قال سمعت زهيراً يقول إذا قال جابر بن يزيد حدثني أو سمعت فاقطع به فإن جابراً من أصدق الناس عندى

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن نمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، دونوں کہتے ہیں: ہم نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں نے حضرت ''جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے جب بھی کوئی مسئلہ پوچھا ہے، آپ نے اس بارے میں حدیث ضرور بیان کی ہے، میں نے ان سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے بارے میں مسئلہ پوچھا تو انہوں نے کہا: مجھے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: جب حضرت ''جابر بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے حدیث بیان کی ہے یا یہ کہتے ہیں: میں نے سنا ہے۔ تو یہ اسناد قطعی ہوتی ہے کیونکہ میرے نزدیک حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سب سے زیادہ سچے ہیں۔

☼ عراق میں رہنے والوں کے لئے جہت قبلہ کا تعین ☼

484/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ)(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا جَعَلْتَ الْمَشْرِقَ عَنْ يَسَارِكَ وَالْمَغْرِبَ عَنْ يَمِيْنِكَ فَمَا بَيْنَهُمَا قِبْلَةُ اَهْلِ الْعِرَاقِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: جب تو نے مشرق کو اپنے بائیں جانب اور مغرب کو اپنے دائیں جانب کرلیا تو ان دونوں کے درمیان تیرے سامنے جو سمت ہے وہ اہل عراق کا قبلہ ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد

(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ فجر اور عصر کے بعد نفلی نماز پڑھنا منع ہے ☼

☼ جو عورت ایمان رکھتی ہے، وہ اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے ☼

485/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ)(عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) قُزْعَةَ (عَنْ) اَبِی سَعِیْدٍ الْخُدرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لاَ صَلٰوةَ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلاَ صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغِیْبَ الشَّمْسُ وَلاَ یُصَامُ هٰذَانِ الْیَوْمَانِ الْاَضْحٰی وَالْفِطْرُ وَلاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰی ثَلاثَةِ مَسَاجِدٍ اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَمَسْجِدِیْ هٰذَا وَلَا تُسَافِرُ اِمْرَاَةٌ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ اِلَّا مَعَ ذِیْ رَحْمٍ مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ'' سے وہ حضرت قزعہ رحمۃ اللہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز فجر کے بعد کسی قسم کی کوئی نماز جائز نہیں ہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور نماز عصر کے بعد کوئی (نفلی) نماز (جائز) نہیں ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ اور ان دو دن کا روزہ نہ رکھا جائے ○عیدالاضحیٰ کے دن ○عیدالفطر کے دن۔ اور سفر کیلئے رخت سفر نہ باندھا جائے مگر صرف تین مسجدوں کیلئے ○مسجد حرام ○مسجد اقصیٰ ○اور میری یہ مسجد۔ اور جو عورت اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے وہ اپنے ذی رحم محرم کو ہمراہ لئے بغیر سفر نہ کرے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) إسماعیل بن بشر كلاهما (عن) شداد بن حكیم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(٤٨٥) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٤٩) فی الصلاة:باب مایعد من الصلاة وما یكره منها'والطحاوی فی " شرح مشكل الآثار" ٢٤٢:١'وابن حبان(١٦١٧)'واحمد ٣٤:٣'والبخاری(١١٩٧) فی فضل الصلاة فی مسجد مكة والمدینة:باب فضل بیت المقدس'ومسلم(٨٢٧)(٤١٥) فی الحج:باب سفر المرأة مع محرم الی حج وغیره'والبیهقی فی " السنن الكبری" ٤٥٢:٢-

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) أحمد بن محمد(عن) منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) یحیی بن إسماعیل (عن) الحسن بن عثمان (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد عن أبیه (عن) ابن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الملك (عن) أحمد بن داود (عن) إسحاق بن یوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) عبد الله بن عبید الله (عن) أبی غالب الرافقی (عن) سعید بن مسلمة (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) صالح بن أحمد القیراطی (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) شعیب بن اللیث (عن) هارون بن هاشم (عن) یوسف بن واقد (عن) العلاء بن الحصین (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن علی بن زیاد اللخمی (عن) أبیه (عن) أبی قرة (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) أحمد بن یحیی (عن) أحمد بن عبد الله بن بهلول قال هذا كتاب جدی فقرأت فیه حدثنی أبی (و) القاسم بن معن (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا كتاب جدی حسن بن علی فقرأت فیه حدثنا یحیی (عن) زیاد (عن(أبیه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) محمد بن عبد الله الأصفهانی (عن) أحمد بن سلیمان بن یوسف (عن) أبیه (عن) النعمان بن عبد السلام الأصفهانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ مختصراً لا یصام یومان

(ورواہ) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقی قال وجدت فِی كتاب جدی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) عبد الله بن عبید الله (عن) عیسی بن أحمد (عن) المقری (عن) اَبی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) جعفر بن شعيب الشاشى (عن) محمد بن يوسف (عن) أبى قرة موسى ابن طارق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إبراهيم ابن زياد (عن) روح بن الفرج (عن) محمد بن الزبرقان (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن على (عن) عمر بن علي (عن) الصباح بن محارب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) صالح (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

إلى قوله عليه الصلاة والسلام لا تسافر امرأة

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ النهى عن الصلاة والصوم

(ورواه)(عن) إسحاق ابن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ الحديث بتمامه

(قال الحافظ) ورواه عن اَبِى حَنِيْفَةَ حمزة وزفر والحسن بن زياد والقاسم بن الحكم (و) أبو يوسف (و) أيوب بن هانىء

(و) أسد بن عمرو (و) المنذر وأبو إسحاق (و) محمد بن الحسن (و) العلاء بن الحصين (و) أبو قرة والقاسم بن معن (و) يوسف بن البندار (و) سعيد بن مسلمة (و) عبد الله بن يزيد يعنى المقرى (و) النضر بن محمد رحمة الله عليهم

(وأخرجه) محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه)(عن) الحسين بن القاسم (عن) محمد بن موسى الدولابى (عن) عباد بن صهيب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بمعناه

(ورواه)(عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أحمد بن الحسن بن المحيا (عن) عبد الله بن محمد بن رستم (عن) محمد بن حفص (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر ابن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أيضاً فِي نسخته فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ لكن أوله إلى قوله حتى تطلع الشمس والله تعالى أعلم

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد سے،انہوں نے اپنے والد سے،انہوں نے ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن داود رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبد اللہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوغالب رافقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سعید بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علاء بن الحصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بن زیاد لخمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے میرے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سلیمان بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نعمان بن عبد السلام اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے۔ (ان کی روایت میں یہ الفاظ ہیں) لا یصام یومان (دو دن روزہ نہ رکھا جائے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا ہے کہ میں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد

اللہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''جعفر بن شعیب شاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوقرہ موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''روح بن فرج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد لاتسافر امراۃ ''کوئی عورت سفر نہ کرے'' تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسحاق ابن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مخصوص اوقات اور ایام میں) نماز اور روزہ سے ممانعت پر مشتمل احادیث روایت کی ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ

''، حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منذر وابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علاء بن حصین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوقرہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یوسف بن بندار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبد اللہ بن یزید یعنی مقری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ دولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسن بن محیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر ابن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن اس کا ابتدائی حصہ حتی تطلع الشمس تک ہے۔

اَلْفَصَلُ الثَّانِیْ فِی الْقِرَاءَ ةِ وَالْقُنُوْتِ وَاِخْفَاءِ الْبَسْمَلَةِ

قرأت کے بغیر نماز نہیں ہوتی ۴۸۶

486/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَادٰی مُنَادِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالْمَدِیْنَةِ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِقَرَاءَ ةٍ وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ

(۴۸۶) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۰۸:۱ واحمد ۳۰۸:۲ والبیهقی فی "القراءة خلف الامام" (۱۳) وابو داود (۸۱۹)۔

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ''حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: مدینہ منورہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا'' قرأت کے بغیر نماز نہیں ہوتی اگر چہ صرف سورۃ فاتحہ ہی پڑھ لو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر الهروی (عن) أحمد ابن محمد الكندی (عن) نعيم بن حماد (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) ابن عقدة عن إسحاق ابن إبراهيم بن حاتم الأنباری (عن) أحمد بن عبد الله بن محمد الكوفِی (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه قال لا صلوة إلا بقراء ة بفاتحة الكتاب وقال مرة بقراء ة ولو بفاتحة الكتاب

(وأخرجه) محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) الحسين بن الحسين (و) أحمد بن علی بن سعيد كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) نعيم بن حماد (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ بأسانيده المذكورة

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی بكر الخطيب (عن) القاضی أبی عبد الله الصيمری (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله بن محمد بن عبد الله المعدل (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسحاق بن إبراهيم بن حاتم الأنباری (عن) أحمد بن عبد الله بن محمد الكوفِی مر بنا بالأنبار (عن) نعيم بن حماد (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد ابن محمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسحاق بن ابراہیم بن حاتم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن عبداللہ بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں'' نماز سورۃ فاتحہ پڑھے بغیر نہیں ہوتی، اور فرمایا: اس کو قرأت کا حکم دو اگر چہ سورۃ فاتحہ ہی پڑھ لے۔

○اس حدیث کو حضرت'' محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت'' حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' احمد بن علی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت'' احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسانید کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن عبداللہ معدل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن حاتم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے (انبار میں) انہوں نے حضرت ''نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سورۃ فاتحہ اور مزید کچھ قرآن کے بغیر نماز نہیں ہوتی ☼

487/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِبْنِ زِيَادِ الْحَنْظَلِيْ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لاَ صَلاَةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ بَعْدَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن زیاد حنظلی سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: نماز سورۃ فاتحہ کے بغیر اور اس کے بعد جتنا میسر ہو قرآن کے بغیر نہیں ہوتی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) العلاء (عن) محمد بن حسان الطائي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسان طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کی تعلیم کے لئے نماز میں ثناء بالجہر پڑھی ☼

488/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ نَاساً مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اَتَوْا عُمَرَ بْنِ الْخِطَّابِ لَمْ يَأْتُوْهُ اِلَّا لِيَسْاَلُوْهُ عَنْ اِفْتِتَاحِ الصَّلاَةِ فَقَامَ عُمَرُ فَافْتَتَحَ الصَّلاَةَ وَهم خَلْفَه' ثُمَّ جَهَرَ فَقَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ، حضرت حماد سے، وہ حضرت ابراہیم سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں، بصرہ کے کچھ لوگ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت نماز کے افتتاح کی بابت مسئلہ پوچھنے کے لئے آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے، نماز شروع کی، وہ سب لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بلند آواز

(۴۸۷)...قلت: وقد اخرج ابن ابی شیبة ۱:۳۷۳ فی الصلاة: باب من رخص فی القراء ة خلف الامام ... قال : سألت عمر بن الخطاب عن القراء ة خلف الامام؟ فقال لی: اقرأ. قلت: وان کنت خلفک؟ قال: وان کنت خلفی. قلت: وان قرأت؟ قال: وان قرأت-

(۴۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۷۲) فی الصلاة: باب افتتاح الصلاة والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۱۹۸ فی الصلاة: باب مایقال فی الصلاة بعد تکبیرة الاحرام والحاکم فی "المستدرک" ۱:۲۳۵-

سے ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

پڑھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد رحمه الله وبهذا نأخذ فِي افتتاح الصلاة ولكن لا نرى أن يجهر بذلك الإمام ولا من خلفه وإنما جهر بذلك عمر ليعلمهم ما سألوه عنه وكذلك بلغنا عن إبراهيم النخعي وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔
پھر حضرت امام محمد نے فرمایا: نماز کے افتتاح کے حوالے سے ہم اسی حدیث کو اپناتے ہیں، لیکن ہمارا یہ مذہب نہیں ہے کہ امام اور مقتدی ثناء بلند آواز کے ساتھ پڑھیں کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو نماز کے افتتاح سکھانے کی غرض سے یہ بلند آواز سے پڑھی تھی۔ حضرت ابراہیم نخعی کے حوالے سے بھی ہمیں یہ حدیث اسی طرح پہنچی ہے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت علقمہ امام کے پیچھے جہری اور سری کسی بھی نماز میں قرأت نہیں کرتے تھے ☼

489/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ لَمْ يَقْرَأْ عَلْقَمَةُ خَلْفَ الْاِمَامِ حَرْفاً لَا فِيْمَا يُجْهَرُ فِيْهِ بِالْقِرَاءَةِ وَلَا فِيْمَا لَا يُجْهَرُ فِيْهِ وَلَا قَرَاَ فِي الْاُخْرَيَيْنِ بِاُمِّ الْكِتَابِ وَلَا غَيْرِهَا خَلْفَ الْاِمَامِ وَلَا اَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰهِ جَمِيْعاً

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت حماد سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے امام کے پیچھے ایک حرف بھی قرأت نہیں کی، نہ جہری نمازوں میں نہ سری نمازوں میں اور نہ ہی امام کے پیچھے بعد والی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ پڑھی نہ کچھ اور پڑھا اور نہ ہی حضرت عبداللہ کے کسی صاحب نے یہ پڑھا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار (عن) أبى منصور محمد بن محمد ابن عثمان (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى القراءة خلف الإمام فِي شيء من الصلاة لا فيما يجهر بها ولا فيما لا يجهر بها

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت '' رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور ہم امام کے پیچھے کسی بھی نماز میں نہ جہری میں نہ سری میں قرأت کو جائز

(٤٨٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٨٤) في الصلاة: باب القراءة خلف الامام وعبد الرزاق (٢٦٥٨) في الصلاة: باب كيف القراءة في الصلاة ومحمد في "الموطأ" ٦٣ (١٢٠) باب القراءة خلف الامام-

نہیں سمجھتے۔

☼ چار رکعت والی نماز کی آخری دو رکعتوں میں فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا جائے ☼

490/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا يُزَادُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ عَلٰى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت حماد سے، وہ حضرت ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: بعد والی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ سے زائد کچھ نہ پڑھا جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے کسی بھی رکعت میں کچھ بھی قرأت نہیں کرتے تھے ☼

491(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْمَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ لَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ وَلَا فِي غَيْرِهِمَا

✧ ✧ امام اعظم ابوحنیفہ حضرت حماد سے، وہ حضرت ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے نہ پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرتے تھے نہ بعد والی دو میں قرأت کرتے تھے۔

(أخرجه) ابن خسرو فِي مسنده باسناده المذكور سواء

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں بعینہ سابقہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

☼ خلفائے اربعہ نے شام کے جہاد سے پہلے کبھی بھی (وتروں کے علاوہ) قنوت نہیں پڑھی ☼

492(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْمَ مَا قنت اَبُوْ بَكْرٍ وَّلَا عُمَرُ وَلَا عُثْمَانُ وَلَا عَلِيٌّ حَتّٰى حَارَبَ اَهْلَ الشَّامِ فَكَانَ يَقْنُتُ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (وتروں کے علاوہ) کبھی دعائے قنوت نہیں پڑھی، جب تک کہ اہل شام سے جہاد نہیں ہوا، جب ان کے خلاف جہاد شروع ہوا تب انہوں نے قنوت پڑھی۔

---

(٤٩٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٨٥) في الصلاة:باب القراءة خلف الامام'وعبد الرزاق (٢٦٦٠) في الصلاة:باب كيف القراءة في الصلاة؟ وابن ابي شيبة ٣٧٢:١ في الصلوات:باب من كان يقول:يسبح في الآخرتين ولا يقرأ-

(٤٩١) اخرجه ابن ابي شيبة ٣٧٢:١ في الصلاة:باب من كان يقول:سبح في الاخريين ولا تقرأ-

(٤٩٢) اخرج الطحاوي في " شرح معاني الآثار " ٢٤٩:١'واحمد ٤٧٢:٣'والترمذي (٤٠٢)'وابن ماجة (١٢٤١)'والطبراني في " الكبير " (٨١٧٨) عن ابي مالك'قال:قلت لابي:باابت!انك قد صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر و عمر وعثمان وعلي هاهنا بالكوفة قريباً من خمس سنين' اكانوا يقتنون؟ قال:اى بني'محدث-

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی علی بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابو حسین مبارک بن عبدالجبارصیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومنصورمحمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکراحمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوعلی بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز میں کئی بار''رب زدنی علما'' پڑھا ☼

493/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَنْ صَلّٰی اِلٰی جَانِبِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مِنْ حِرْصِهٖ عَلٰی اَنْ یَسْمَعَ صَوْتَهٗ فَلَمْ یَسْمَعْ غَیْرَ اَنَّهٗ سَمِعَ یَقُوْلُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً یُرَدِّدُهَا مِرَاراً فَظَنَّ الرَّجُلُ اَنَّهٗ یَقْرَاُ فِی طٰهٰ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں'ایک شخص کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی آواز سننے کا شوق تھا،اس لئے وہ اُن کے بالکل قریب کھڑے ہوکرنماز پڑھتے تھے،انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ انہوں نے ان کوصرف''رب زدنی علما'' پڑھتے سنا،یہی دعا وہ باربار مانگ رہے تھے۔اس آدمی کو یہ گمان ہوا کہ انہوں نے یہ آیت سورۃ طہٰ کے ضمن میں پڑھی تھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وهذا کله فِی صلوة النهار ولا نری بأساً أن یقف الرجل علی الشیء من القرآن مثل هذا یدعو لنفسه فِی التطوع وأما المکتوبة فلا

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کےحوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھرامام محمد نے فرمایا: یہ تمام احکام دن کی نماز کے بارے میں ہیں،کوئی شخص نفلی نماز کی قرأت کے دوران کسی ایسی آیت کے مقام پررک کراپنے لئے دعا کی نیت سے وہ آیت باربار پڑھ سکتا ہے،لیکن فرضی نماز میں ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔

☼ بلاعذر جماعت میں شریک نہ ہونے والوں کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی ☼

494/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

(۴۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۷۷) فی الصلاة:باب الجهر بالقراءة وابن ابی شیبة ۱:۳۶۳ فی الصلوات:باب فی قراءة النهار کیف هی فی الصلاة؟ والطبرانی فی "الکبیر" (۹۳۹۰)۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بَجِمعِ حَزْمٍ مِنْ حَطَبٍ وَاُقَدِّمُ رَجُلاً يُصَلِّى بِالنَّاسِ ثُمَّ أتتبع الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ وَلَا يَحْضُرُوْنَ الْجَمَاعَةَ فَاُحْرِقُ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ''حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نے یہ سوچا ہے کہ لکڑیوں کا ایندھن جمع کروں، کسی اور کو نماز کے لئے آگے کردوں اور میں خود ان لوگوں کے پیچھے جاؤں جو جماعت میں حاضر نہیں ہوتے اور جا کر ان کے گھروں کو نذر آتش کردوں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِى مسنده (عن) أبى الحسين على بن محمد بن عبيد (عن) جعفر بن محمد بن كفاك (عن) عبد الله بن يحيى المروزى (عن) إسماعيل بن يحيى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسین علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن کفاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یحییٰ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ کو وہ نماز سب سے زیادہ پسند ہے جس میں دعا سب سے لمبی ہو ☼

495/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَيْمون بْن سياه (عَنِ) الْحَسَنِ الْبَصَرِىُ اَنَّهٗ سَاَلَهٗ سَائِلٌ أقرأ خمس مائة آية فِى كُلِّ رَكْعَةٍ فَتَعَجَّبَ وَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَنْ يُّطِيْقَ هٰذَا قَالَ الرَّجُلُ اَنَا اُطِيْقُهٗ قَالَ اِنَّ اَحَبَّ الصَّلَاةِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى طُوْلُ الْقُنُوْتِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت میمون بن سیاہ سے، وہ حضرت حسن بصری سے روایت کرتے ہیں، کسی سائل نے ان سے پوچھا: میں ہر رکعت میں ۵۰۰ آیات پڑھتا ہوں، انہوں نے کہا: سبحان اللہ! اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ اس آدمی نے کہا: میں اس کی طاقت رکھتا ہوں، انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب وہ نماز ہے جس میں دعا لمبی مانگی جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد طول القيام فِى صلاة التطوع أحب إلينا من كثرة الركوع والسجود وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے' پھر امام محمد نے فرمایا: ہمارے نزدیک نفلی نماز میں کثرت رکوع وسجود کی بہ نسبت لمبا قیام زیادہ پسندیدہ ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی

(۴۹۴) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۱۶۸:۱ فى الصلاة:باب الصلاة الوسطى اى الصلوات!وابن خزيمة ۱۷۴:۲ (۱۸۵۳) والحاكم فى "المستدرك" ۴۳۰:۱ والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۵۶:۳-

(۴۹۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۱۸۸) فى الصلاة:باب تخفيف الصلاة-

مذہب ہے۔

☼ تین آیات سے کم کی قرأت قرأت نہیں ہے ☼

496/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ مُحَمَّدٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه، قَالَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ فِی اَقَلِّ مِنْ ثَلاثٍ فَکَاَنَّه، لَمْ یَقْرَأْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جس نے تین آیات سے کم قراءت کی، گویا کہ اس نے قرأت کی ہی نہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی بلال (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ فجر کی سنتوں میں سورۃ الاخلاص اور سورۃ الکافرون پڑھنا سنت ہے ☼

497/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رمقت النَّبِی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَرْبَعِیْنَ یَوْماً اَوْ شَهْراً فَسَمِعْتُه، یَقْرَأُ فِی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ بِقُلْ (هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) وَ (قُلْ یا اَیُّهَا الْکَافِرُوْن)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے چالیس دن یا ایک مہینہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مشاہدہ کیا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز فجر کی دو رکعتوں (سنتوں) میں سورۃ الاخلاص اور سورۃ الکافرون پڑھتے سنا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) العباس بن عزیز (عن) علی بن سلیمان (عن) سلم بن سالم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن یعقوب (عن) العباس بن عزیر القطان (عن) علی بن سلیمان (عن) سلم بن سالم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباس بن عزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۴۹۶) اخرجه ابن ابی شیبة ۲:۲۴۳ (۸۵۹۳) فی القرآن فی کم یختتم؛ وعبد الرزاق (۵۹۴۶)؛ والطبرانی فی "الکبیر" (۸۷۰۱)؛ والبیہقی فی "السنن الکبری" ۲:۳۹۶ بعضه-

(۴۹۷) اخرجه ابن حبان (۲۴۵۹)؛ واحمد ۲:۹۴؛ والترمذی (۴۱۷) فی الصلاة: باب ماجاء فی تخفیف رکعتی الفجر؛ وابن ماجة (۱۱۴۹) فی اقامة الصلاة: باب ماجاء فیما یقرأ فی الرکعتین قبل الفجر؛ وعبد الرزاق (۴۷۹۰)-

انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن عزیز قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ وضونماز کی کنجی ہے، تکبیر اس کی تحلیل ہے اور تسلیم اس کی تحلیل ہے ☼

498/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) اَبِیْ سُفْیَانَ طَرِیْفَ بْنِ شِھَابٍ عَنْ اَبِی نَضْرَۃَ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْوَضُوْءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاۃِ وَالتَّکْبِیْرُ تَحْرِیْمُھَا وَالتَّسْلِیْمُ تَحْلِیْلُھَا وفِی کُلِّ رَکْعَتَیْنِ تَسْلِیْمٌ وَلَا تُجْزِءُ صَلٰوۃٌ اِلَّا بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَمَعَھَا غَیْرُھَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ابوسفیان طریف بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: وضونماز کی کنجی ہے تکبیر اس کی تحریم ہے (یعنی اللہ اکبر کہہ کرنماز شروع کی جاتی ہے) اور تسلیم اس کی تحلیل ہے (السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کرنماز ختم کی جاتی ہے) اور ہر دو رکعتوں میں سلام پھیرنا ہے اور وہ نماز نہیں ہوتی جس میں سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ مزید کچھ قراءت نہ ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) عبد اللہ بن یزید المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أبیہ (عن) سفیان بن عبد الحکم (عن) المقری وزاد فِی آخرہ قال المقری قلت لاَبِی حَنِیْفَۃَ فما معنی فِی کل رکعتین فسلم قال یعنی فتشھد قال المقری صدق

(ورواہ) (عن) عبد اللہ بن عبید اللہ (عن) محمد بن إبراھیم الصائغ (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ إلی قولہ صدق

(ورواہ) (عن) أبیہ (عن) أحمد ابن زھیر (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ

(ورواہ) (عن) عبد الصمد بن الفضل ومحمد بن منصور وإسماعیل بن بشر البلخیین وأحید بن الحسین البامیانی کلھم (عن) مکی بن إبراھیم (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) محمد بن الأشرس السلمی النیسابوری (عن) الجارود بن یزید

(ورواہ) (عن) العباس بن عزیر القطان المروزی (عن) نوح بن أنس (و) علی ابن سلیمان الرازیین (عن) مھران بن عمر الرازی (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ غیر أنہ قال وفِی کل رکعتین تسلیمۃ یعنی التطوع

(ورواہ) أیضاً (عن) عبد الصمد بن الفضل وإبراھیم بن بشر کلاھما (عن) شداد بن حکیم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُما

(ورواہ) (عن) إبراھیم بن علی بن الحسن الترمذی (عن) أحمد بن الحجاج الترمذی (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أبی أسامۃ زید بن یحیی (عن) أحمد بن یعقوب (عن) عبد العزیز ابن خالد الترمذی (عن) اَبِی

---

(۴۹۸) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۴) فی الطھارۃ:باب الوضوء،والترمذی (۲۳۸) فی الصلاۃ:باب ما جاء فی تحریم الصلاۃ وتحلیلھا،والدار قطنی ۱:۳۵۹ فی الصلاۃ:باب مفتاح الصلاۃ،والبیھقی فی "السنن الکبری" ۲:۱۸۰۔

حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح ابن منصور بن نصر الصغانی (عن) حم بن نوح (عن) عبد العزیز بن خالد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن یزید بن أبی خالد (عن) الحسن بن صالح (عن) أبی سعید الصغانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن صالح بن محمد (عن) محمد بن سهل الخطیب (عن) الحسن ابن سلیمان (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) هارون بنهشام (عن) أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد الهمدانی (عن) منذر بن محمد (عن) الحسین بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن علی بن شاذی السرخسی (عن) عبدان (و) وهب بن زمعة (وعن) محمود بن دالان المروزی (و) عبد الله بن محمد الطواویسی کلهم (عن) حامد بن آدم (وعن) محمد بن صالح الترمذی (و) محمد بن حمدویه بن سنجار المروزی کلاهما (عن) سوید بن نصر کلهم (عن) عبد الله بن المبارک (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن همام الخفاف (عن) محمد بن یزید محمش (عن) حفص بن عبد الله (عن) کنانة بن جبلة وإبراهیم بن طهمان کلاهما (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن صالح (عن) إبراهیم بن هاشم (عن) جعفر بن عون (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) قبیصة بن الفضل الطبری (عن) أحمد بن یونس الضبی (عن) جعفر بن عون (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد الهمدانی (عن) محمد بن حنیفة (عن) الحسن بن جبلة (عن) سعید بن الصلت (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الملک (عن) أحمد بن إسحاق الأزرق (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد(عن) أبیه (عن) عبد الحمید الحمانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أیوب بن هانی (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِي كتاب محمد بن مسروق (حدثنا) أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن علي بن سليمان المروزی (و) أحيد ابن عمر (و) إبراهيم بن منصور قالوا (أنا) محمد بن علي بن الحسن بن سفيان (أنا) يحيى بن نصر بن حاجب (حدثنا) أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي سليمان الشعراني (عن) محمد بن سليمان المروزی (عن) محمد بن الهمداني (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) السری بن عصام البخاری (عن) حماد بن آدم (عن) بشار بن قيراط (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد الكوفِي (عن) إبراهيم بن إسحاق الزهری (عن) محمد بن يعلى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) الحسن بن سفيان النسوی (عن) يزيد بن صالح اليشكری (عن) حفص ابن عبد الرحمن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ولفظه لا صلوة إلا بفاتحة الكتاب ومعها غيرها

(ورواه) (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی (عن) أحمد بن عبد الله ابن محمد الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح قاضي مصر (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ واللفظ لا صلوة لمن لا يقرأ فيها بفاتحة الكتاب أو غيرها

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) محمد بن غالب الرافعي (عن) سعيد بن مسلمة بن هشام بن عبد الملك بن مروان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد الله بن محمد بن يزيد الحنفِي (عن) عبد الله بن معاوية الجمحي (عن) الحارث بن نبهان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلا أنه قال مفتاح الصلاة الطهور وتحريمها التكبير وتحليلها التسليم وفِي كل ركعتين فسلم ولا تصح صلوة إلا بفاتحة الكتاب ومعها غيرها

(ورواه) باللفظ الأول (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إبراهيم بن إسحاق الزهری (عن) محمد بن يعلى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) أيضاً (عن) أبي الطيب إبراهيم بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن بن واقد (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) ابن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الرحمن أبي الحسين (عن) إسماعيل بن أبي كثير (عن) مكي بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي القاسم الحسن بن بشر بن داود البجلي (عن) إبراهيم بن إسحاق (عن) محمد بن يعلى

السلمی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبی عمرو أحمد بن خلف المعروف بابن أبی الأخیل (عن) أبیه (عن) إسماعیل ابن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن الحسن الدینوری (عن) هارون بن موسی (عن) یحیی بن نصر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الغنائم محمد بن علی بن محمد (عن) أبی الحسن محمد بن أحمد ابن محمد بن زرقویه (عن) أبی سهل أحمد بن محمد بن زیاد القطان (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی الحسین محمد بن أحمد بن حسنون (عن) القاضی أبی الحسن علی بن محمد بن إسحاق بن یزید (عن) أبی محمد إسماعیل بن محمد بن قبیصة عن قطن بن إبراهیم بن سعید (عن) حفص بن عبد الله (عن) إبراهیم بن طهمان عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی کتاب الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ باللفظ الأول ثم قال محمد رحمه الله وإن قرأ بأم الکتاب وحدها فقد أساء ویجزیه إنشاء الله ثم قال محمد رحمه الله وبلغنا (عن) ابن عباس أنه سئل عن القرآن فِی الصلاة فقال هو أمامك فإن شئت فأقلل منه وإن شئت فأکثر وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أیضاً محمد بن الحسن فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلی قوله فسلم أی تشهد

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان بن عبدحکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری سے روایت کیا ہے اور اس کے آخر میں یہ اضافہ بھی کیا ہے ''مقری کہتے ہیں: میں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کی: اس بات کا کیا مطلب ہے کہ ''ہر دو رکعتوں میں سلام ہے'' انہوں نے فرمایا: یعنی ہر دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھا جائے گا۔ مقری نے کہا: یہ بات سچ ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم الصائغ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور یہ روایت ''صدق'' تک ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد ابن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''اسماعیل بن بشر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''احید بن حسین البامیانی رحمۃ اللہ علیہ'' سب نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عباس بن عزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نوح بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''علی بن سلیمان رازبین رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''مہران بن عمر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں الفاظ کچھ یوں ہیں ''ہر دو رکعتوں میں اس کی تسلیم ہے یعنی نفلی نمازوں میں''

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل وابراہیم بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن علی بن حسن ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن حجاج ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابواسامہ زید بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن یزید بن ابوخالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوسعید صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سہل خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن علی بن شاذی سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وہب بن زمعہ سے اور حضرت ''محمود بن دالان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد اللہ بن محمد طواویسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حمدویہ بن سنجار مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''سوید بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ہمام خفاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید مخمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''کنانہ بن جبلہ وابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قبیصہ بن فضل طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یونس ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق الازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل

بن بشر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت’’احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت’’احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت’’احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘ سے روایت کرتے ہیں،وہ فرماتے ہیں:میں نے حضرت’’محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ‘‘ کی کتاب میں پڑھا ہے،وہ بیان کرتے ہیں:ہمیں حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت’’احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے اپنے ’’والد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت’’ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے اپنے والد حضرت’’سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت’’احمد بن علی بن سلیمان مروزی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ اور حضرت’’احید بن عمر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ اور حضرت’’ابراہیم بن منصور رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت’’محمد بن علی بن حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت’’یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت’’ابوسلیمان شعرانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’محمد بن سلیمان مروزی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’محمد بن ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے:اس کی اسناد یوں ہے) حضرت’’سری بن عصام بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’حماد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’بشار بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت’’احمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’ابراہیم بن اسحاق الزہری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’محمد بن یعلی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت’’حسن بن سفیان نسوی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’یزید بن صالح یشکری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،انہوں نے حضرت’’حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے،

انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس حدیث کے الفاظ یوں ہیں ''نماز سورۃ فاتحہ اوراس کے ساتھ مزید کچھ قرأت کے بغیر نہیں ہوتی''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ ابن محمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح قاضی مصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کے الفاظ یوں ہیں لا صلوہ لمن لا یقرا فیھا بفاتحہ الکتاب او غیرھا (اس کی نماز نہیں ہوتی جس نے سورۃ فاتحہ اوراس کے ساتھ مزید کچھ نہ پڑھا)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن غالب رافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سعید بن مسلمہ بن ہشام بن عبدالملک بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے '' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یزید الحنفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن معاویہ الجمحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حارث بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کے الفاظ میں مزید کچھ فرق ہے،وہ الفاظ یہ ہیں مفتاح الصلاہ الطھور وتحریمھا التکبیر وتحلیلھا التسلیم وفی کل رکعتین فسلم ولا تصح صلوہ الا بفاتحہ الکتاب ومعھا غیرھا (نماز کی کنجی وضو ہے،اس کی تحریم اللہ اکبر کہنا ہے،اس کی تحلیل السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا ہے اور ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرو اور کوئی نماز سورۃ فاتحہ اور مزید اس کے ساتھ کچھ قرأت کئے بغیر نہیں ہوتی)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن اسحاق الزہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن یعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔(اس میں الفاظ پہلی والی حدیث کے ہیں)

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوالطیب ابراہیم بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد الرحمٰن ابوحسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوقاسم حسن بن بشر بن داود بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن یعلی سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابو عمرو احمد بن خلف معروف بابن ابو الاخیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن حسن دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ہارون بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''اپنی مسند میں ابوالغنائم محمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسین محمد بن احمد بن حسنون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی ابوحسن علی بن محمد بن اسحاق بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد اسماعیل بن محمد بن قبیصہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قطن بن ابراہیم بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

○**اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں پہلے الفاظ کے ہمراہ ذکر کیا ہے۔پھر حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:اگر کسی نے صرف سورۃ فاتحہ ہی پڑھی اس نے اچھا نہیں کیا،لیکن اس کی نماز ان شاء اللہ ہو جائے گی پھر امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ فرمایا:ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نماز میں قرآن کی قرأت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا:وہ تمہارا امام ہے،اگر تو اس سے کم پڑھنا چاہتا ہے تو کم پڑھ لے اور زیادہ پڑھنا چاہتا ہے تو زیادہ پڑھ۔**
حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اور اس کو ان الفاظ تک نقل کیا ہے فسلم ای تشہد

☼رسول اکرم ﷺ کو وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے دیکھا گیا☼

499/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِیْ عَیَّاشٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) اُمِّ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قنت فِی الْوِتْرِ قَبْلَ الرَّکُوْعِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ابان بن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے، وہ ام عبداللہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے دیکھا ہے۔

(اخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن أبی ميسرة (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) ابن عقدة وأحمد بن حازم كلاهما (عن) عبيد الله (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن عبد العزيز (عن) جده (عن) أحمد بن منيع (عن) يزيد بن هارون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ عن أبان بن أبی عياش (عن) إبراهيم النخعی (عن) علقمة (عن) عبد الله قال بعثت بأمی فباتت عند زوجات النبی صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لتنظر متى يقنت فأخبرت أنه يقنت فِی وتره قبل الركوع

قال الحافظ هذا حديث حسن رواه جماعة عن أبان بن أبی عياش

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی محمد عبد الله بن علی بن عبد الله الأنصاری عن محمد بن أحمد النرسی (عن) أبی الحسين عبد الوهاب الكلابی (عن) أبی الحسن أحمد بن عمير عن عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب بن إسحاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) أبی القاسم بن أحمد بن محمد بن أبی القاسم (عن) أبی عبد الله عمر بن الحسين (عن) الحسن بن سلام (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ واحمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن منیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابان بن ابوعیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

(۴۹۹) اخرجه الدار قطنی ۲:۳۱ فی الوتر:باب ما يقرأ فی ركعات الوتر والبيهقی فی "السنن الكبرى" ۳:۴۱ فی الصلاة:باب من قال:يقنت فی الوتر قبل الركوع وابن ابی شيبة ۲:۳۰۲ فی الصلاة:باب فی القنوت قبل الركوع اوبعده-

حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنی والدہ محترمہ کو بھیجا، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے ہاں رات گزاری مقصد یہ دیکھنا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعائے قنوت کب پڑھتے ہیں، میری والدہ نے آ کر مجھے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں رکوع سے قبل دعائے قنوت پڑھتے ہیں۔ حضرت حافظ طلحہ بن محمد کہتے ہیں: یہ حدیث حسن ہے اور اس کو محدثین کی پوری جماعت نے حجرت بن ابی عیاش سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبد اللہ بن علی بن عبد اللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد نرسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین عبد الوہاب کلابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن محمد بن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ عمر بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت خلفائے اربعہ میں سے کوئی بھی بسم اللہ شریف جہراً نہیں پڑھتا تھا ☼

500/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ سُفْيَانَ طَرِيْفِ بْنِ شَهَابٍ (عَنْ) اَبِىْ نَضْرَةَ (عَنْ) يَزِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمَغْفَلِ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّه، صَلّٰى خَلْفَ اِمَامٍ فَجَهَرَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ أحبس عَنَّا نَغْمَتَكَ هٰذِهٖ فَاِنِّى صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ اَسْمَعْهُمْ يَجْهَرُوْنَ بِهَا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوسفیان طریف بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''یزید بن عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک امام کے پیچھے نماز پڑھی، اس نے بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جب نماز سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے فرمایا: اے عبداللہ! تیرے اس نغمہ نے ہماری نماز میں رکاوٹ ڈال دی کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، حضرت ابوبکر کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، حضرت ''عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، میں نے ان میں سے کسی کو بھی بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) أبى سفيان (عن) يزيد (عن) أبيه ثم قال محمد وبه نأخذ

(وأخرجه) أيضاً فِي نسخته فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(٥٠٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٨١) في الصلاة: باب الجهر ببسم الله الرحمٰن الرحيم والترمذي (٢٤٤) في الصلاة: باب ما جاء في ترك الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم وابن ماجة (٨١٥) في اقامة الصلاة: باب افتتاح القراء ة وعبد الرزاق (٢٦٠٠) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٠٢:١ وابن ابي شيبة ٤٠٩:١-

(وأخرجه) أبو محمد البخاری (عن) الحسن بن سفيان عن عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَنِ الشَّيْبَانِيّ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) زكرياء بن يحيى الأصفهانی (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر (عن) أبی حذيفة

(ورواه) (عن) علی بن محمد السمسار (عن) عمار بن خالد (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبی يوسف وأسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقی قال وجدت فِی كتاب جدی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ قال أبو محمد البخاری هؤلاء رووه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) أبی سفيان (عن) يزيد بن عبد الله بن المغفل وروت جماعة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) أبی سفيان (عن) يزيد بن عبد الله بن مغفل (عن) عبد الله بن مغفل وهو الصواب لأن الحديث مشهور عن عبد الله بن مغفل

وروت جماعة (عن) الجريری سعيد ابن إياس عن قيس بن عباية عن ابن لعبد الله بن مغفل (عن) أبيه (قال البخاری) حدثنا صالح بن أحمد بن أبی مقاتل البزاز ببغداد ثنا محمد بن عبيد بن ثعلبة الحمانی حدثنا أبو يحيى الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) أبی سفيان (عن) يزيد بن عبد الله بن مغفل (عن) أبيه أنه صلى خلف إمام فجهر ببسم الله الرحمن الرحيم فناداه يا عبد الله إنی صليت خلف رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وأبی بكر وعمر وعثمان فلم أسمع أحداً منهم يجهر بها

(قال البخاری) وحدثنا أحمد بن محمد حدثنا إبراهيم ابن إسحاق الزهری (حدثنا) جعفر بن عون (وحدثنا) محمد بن عبد بن حميد الكشی أنبأنا جعفر بن عون حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) البخاری (عن) أبيه وإسحاق بن أحمد (عن) عمر بن حفص (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) عن أحمد بن محمد ومنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا كتاب جدی الحسين بن علی فقرأت فيه حدثنا يحيى حدثنا زياد (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ وعبد الله ابن عبيد الله (عن) عيسى (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبيه وسعيد بن ذاكر كلاهما (عن) أحمد بن كثير (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر كلاهما (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ إلا أنه لم يذكر عثمان

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) أحمد بن یعقوب (عن) عبد العزیز بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن ثعلبة الحمانی (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أبی الطیب إبراهیم بن شهاب (عن) أبی شبیل عبد الله بن عبد الرحمن ابن واقد (عن) أبیه (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) أبی الحسن محمد بن إبراهیم بن أحمد (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبی القاسم بن عیسی العصار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده شعیب بن إسحاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) عن الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) (عن) یحیی بن صاعد (عن) شعیب ابن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أحمد بن المحیا (عن) أحمد بن محمد بن رستم (عن) محمد بن حفص (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانیده المذکورة إلی اَبِی حَنِیْفَةَ قال ابن خسرو والصواب (عن) یزید بن عبد الله بن مغفل

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اس کو اختیار کرتے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن سے، انہوں نے محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''علی بن محمد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف واسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں:میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں:یہ حدیث حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یزید بن عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔محدثین کی پوری ایک جماعت ہے جس نے یہ حدیث حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یزید بن عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اور یہی درست بھی ہے کیونکہ مشہور حدیث یوں ہے''انہوں نے حضرت''عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○محدثین کی ایک جماعت نے یہ حدیث حضرت''جریری سعید بن ایاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قیس بن عبایہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔

○حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں:ہمیں حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' نے بغداد میں حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت محمد بن عبید بن ثعلبہ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یزید بن عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد کیا یہ بیان نقل کیا ہے کہ انہوں نے ایک امام کے پیچھے نماز پڑھی،اس امام نے بسم اللہ الرحمن الرحیم جہراً پڑھی،انہوں نے آواز دے کر کہا:اے اللہ کے بندے!میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے،حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ،حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں،میں نے ان میں سے کسی کو بھی بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے نہیں سنا۔

○حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں:ہمیں حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت''ابراہیم ابن اسحاق زہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت''محمد بن عبد بن حمید کشی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسحاق بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ومنذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچاسے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے،وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھاہے ،وہ کہتے ہیں:ہمیں حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے ،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ وعبداللہ ابن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے)انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''سعید بن ذاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت '' احمد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل واسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔اس روایت میں حضرت عثمان کا ذکر نہیں ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' عبد العزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ثعلبہ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت '' ابوالطیب ابراہیم بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت '' ابوشبیل عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے

''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوحسن محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو قاسم بن عیسیٰ عصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (دمشق میں) انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو محمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی مذکورہ اسانید کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''ابن خسرو'' کہتے ہیں: درست یہ ہے کہ یہ حدیث حضرت یزید بن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور خلفائے اربعہ میں سے کسی نے بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جہراً نہیں پڑھی ☼

501/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ لَمْ یَجْهَرْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَلَا اَبُوْ بَکْرٍ وَلَا عُمَرُ وَلَا عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم یَعْنِیْ بِالتَّسْمِیَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے نہیں پڑھی حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' نے نہیں پڑھی حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' نے نہیں پڑھی حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے نہیں بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھی۔

(۵۰۱) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۰۲:۱، وابن ابی شیبة ۴۱۰:۱، ومالك فی "الموطأ" ۸۱:۱ (۳۰)، والبیهقی فی "السنن الکبری" ۵۱:۲-۵۲، وعبدالرزاق (۲۵۹۸)، وابو یعلی (۳۰۸۱)، وابن حبان (۱۷۹۸)۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر بن الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن أحمد بن نصر (عن) إبراهيم بن عبد الحميد (عن) يحيى بن اليمان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) القاضي عمر الأشناني (عن) محمد بن أحمد إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سواء

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن احمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے کسی صحابی نے نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے نہیں پڑھی☼

502/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَجْهَرُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنَّهَا اَعْرَابِيَّةٌ وَكَانَ لَا يَجْهَرُ بِهَا هُوَ وَلَا اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے ایسے شخص کے بارے میں فرمایا جو بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتا تھا، کہ وہ دیہاتی شخص ہے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے نہیں پڑھی، نہ ہی آپ کے کسی صحابی نے (نماز میں) بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی ہے

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ
قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ثناء،تعوذ،تسمیہ اور آمین،امام آہستہ پڑھے گا☼

503/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَرْبَعٌ يخافت بِهِنَّ الْإِمَامُ -سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ -

۵۰۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۸۲) في الصلاة:باب الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم' وعبد الرزاق (۲۶۰۵) وابن ابي شيبة ۱:۴۱۰ والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱:۲۰۴ والبزار (۵۲۵) كلهم من قول عبد الله بن عباس-

۵۰۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۸۳) وعبد الرزاق (۲۵۹۶) و (۲۵۹۷) في الصلاة:باب ما يخفي الامام وابن ابي شيبة ۱:۳۶۰ (۴۱۳۶)-

(وَ) التَّعَوُّذُ مِنَ الشَّيْطَانِ (وَ) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (وَ) آمِيْنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: چار چیزیں ایسی ہیں جو امام آہستہ آواز میں پڑھے گا ○ سبحانك الهم وبحمدك ○ تعوذ ○ بسم الله الرحمن الرحيم ○ آمین۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام نے نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم جہراً نہیں پڑھی ☼

504/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ لَا يَجْهَرُوْنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ، حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' (نماز میں) بلند آواز میں بسم الله الرحمن الرحيم نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الرحيم بن عبد الله بن إسحاق السمنانی (عن) محمد بن الفرج الخطيب البغدادی عن إسحاق بن بشر الخراسانی أبی حذيفة البخاری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی بكر الخطيب البغدادی (عن) أبی القاسم الأزهری (عن) أبی نصر محمد بن أحمد ابن محمد بن موسى بن جعفر الملاحمی (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب (عن) عبد الرحيم بن عبد الله بن إسحاق السمنانی (عن) محمد بن فرج البغدادی (عن) أبی جعفر القزوينی (عن) إسحاق بن بشر القرشی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبدالرحیم بن عبداللہ بن اسحاق سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فرج خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن بشر خراسانی ابوحذیفہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر محمد بن احمد ابن محمد بن موسیٰ بن جعفر ملاحمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن عبدالرحیم بن عبداللہ بن اسحاق سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فرج بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن بشر قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

(۵۰۴) قد تقدم فی (۵۰۱)-

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے

505/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِىْ عَيَّاشٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رمقت رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِى الْوِتْرِ فَرَاَيْتُه' قَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوْعِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان ابن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: میں نے وتروں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آنکھ کے ایک کنارے سے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے پہلے دعاءِ قنوت پڑھی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) أحمد بن مقاتل الرازى (عن) يعقوب بن إسحاق (عن)هشام (عن) عبد الكريم بن عبد الله الجرجانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِى مسنده (عن) أبى سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) على بن أبى على (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن مقاتل (عن) يعقوب بن إسحاق (عن) هشام (عن) عبد الكريم ابن عبد الله الجرجانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن مقاتل رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''یعقوب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالکریم بن عبداللہ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' احمد بن محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' یعقوب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالکریم بن عبداللہ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز فجر کی پہلی رکعت میں سورۃ کافرون، دوسری میں سورۃ قریش پڑھی

506/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَّ اَصْحَابَه' فِى صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَرَاَ فِى الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِى الثَّانِيَةِ بِلَايْلَافِ قُرَيْشٍ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے اپنے ساتھیوں کو نماز فجر کی امامت کروائی آپ نے پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون پڑھی اور

(۵۰۵) قد تقدم فی (۴۹۹)-

(۵۰۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۱۸۹) فى الصلاة:باب تخفيف الصلاة-

دوسری رکعت میں سورۃ القریش پڑھی۔

(أخرجه) الإمام محمد فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ونراه مجزياً ولكنا نستحب للإمام إذا صلى الصبح وهو مقيم أن يطيل فيها القراءة وأن يقرأ فِي كل ركعة سورة تكون عشرين آية فصاعداً سوى فاتحة الكتاب ويطيل الأولى على الثانية

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کےحوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں،اور ہم یہی سمجھتے ہیں کہ نماز ہوجاتی ہے لیکن مستحب یہ ہے کہ جب امام نماز فجر پڑھائے اور وہ مقیم ہو تو قرأت کچھ طویل کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے علاوہ ایسی سورت پڑھے جس کی ۲۰ یا زیادہ آیتیں ہوں،اور پہلی رکعت کی قرأت دوسری کی بہ نسبت لمبی ہو۔

☼ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں سورۃ والتین والزیتون کی قرأت فرمائی☼

507/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ (عَنِ) الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَقَرَاَ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ

✧✧حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عشاء کی نماز ادا کی،آپ نے اس میں سورۃ والتین والزیتون پڑھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عباد بن زيد (عن) أبيه (عن) خالد بن الهياج بن بسطام (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''عباد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''خالد بن ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ،حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز میں تسمیہ بالجہر نہیں پڑھتے تھے☼

508/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ سُفْيَانَ (عَنْ) يَزِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَغْفَلٍ اَنَّهٗ صَلّٰى خَلْفَ اِمَامٍ فَجَهَرَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمْ اَسْمَعْهُمْ يَجْهَرُوْنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''زید بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ ان کے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ'' نے ایک امام کے پیچھے نماز پڑھی،اس نے نماز میں بسم اللہ

(۵۰۷) اخرجه ابن ابي شيبة ۱:۳۵۹ في الصلاة:باب ما يقرأ به في العشاء الآخرة- ومسلم ۱:۳۳۹ (۱۷۷) والبخاري (۷۶۷) وابو داود (۱۲۱۴) والترمذي (۳۱۰) وابن ماجة (۸۳۴) والخطيب في "تاريخ بغداد" ۱۱:۳۳۳-

(۵۰۸) قد تقدم في (۵۰۱)-

الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے پڑھی، جب نماز سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! میں نے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے، حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کے پیچھے اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، میں نے ان کو بلند آواز سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) إبراهيم بن إسحاق القاضى (عن) جعفر بن عون الحريثى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن اسحاق قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون حریثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ فجر کی دونوں رکعتوں میں قرأت فرض ہے ☼

509/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الصَّلْتِ بْنِ بهرام (عَنْ) حوط (عَنْ) اَبِىْ الشَّعْثَاءِ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ قَالَ اُنْبِئْتُ اَنَّ اِمَامَكُمْ يَقُوْمُ فِى آخِرِ رَكْعَةٍ مِنَ الْفَجْرِ لاتالى لِلْقُرْآنِ وَلاَ راكع فَلاَ يَفْعَلُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''صلت بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''حوط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو شعثاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: مجھے بتایا گیا ہے کہ تمہارا امام نماز فجر کی دوسری رکعت میں کھڑا ہو جاتا ہے، نہ وہ قرآن کی تلاوت کرتا ہے، نہ رکوع کرتا ہے اس کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے صرف ایک ماہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی تھی ☼

510/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِىْ عَيَّاشٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَقْنُتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِى الْفَجْرِ قَطُّ اِلَّا شَهْراً وَاحِداً لِاَنَّهٗ حَارَبَ حَيّاً مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَنَتَ يَدْعُوْ عَلَيْهِمْ

(۵۰۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۲۱۵) فى الصلاة: باب القنوت فى الصلاة وعبد الرزاق (۴۹۵۴) وابن ابى شيبة ۲:۳۰۹ من كان لا يقنت فى الفجر والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۱:۲۴۲-

(۵۱۰) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۱:۲۴۴ وابن حبان (۱۹۷۳) واحمد ۳:۱۱۶ والبخارى (۱۰۰۳) فى الوتر: باب القنوت قبل الركوع وبعده ومسلم (۶۷۷) (۲۹۹) فى المساجد: باب استحباب القنوت فى جميع الصلوات وابو عوانة ۲:۱۸۶ والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۲:۲۴۴-

﴿ ﴾ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان ابن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک مہینہ نماز فجر میں دعاء قنوت پڑھی، اس کے بعد کبھی بھی نماز فجر میں دعاء قنوت نہیں پڑھی اور (وہ ایک مہینہ بھی صرف اس لئے پڑھی) کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکوں کے ایک قبیلے سے نبرد آزماء تھے، آپ نے نماز فجر میں ان کے خلاف دعائیں مانگی تھیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) سفيان (عن) مالك (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد (عن) أبي القاسم عبد الله بن الحسن (عن) أبي عبد الله (عن) عمر (عن) محمد بن عبد الله ابن سليمان (عن) أبي السرى مالك بن الفديك (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ ابن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسری مالک بن فدیک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآنی سورتوں کی طرح تشہد، تکبیر اور رکوع وسجود کی تعلیم دیتے ☼

511/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) بِلاَلِ بْنِ مَرْدَاسٍ الْفَزَارِيْ (عَنْ) وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشَهُّدَ وَالتَّكْبِيْرَ رَكُوْعاً وَسُجُوْداً كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

﴿ ﴾ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''بلال بن مرداس فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''وہب بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشہد، تکبیر، رکوع اور سجدہ یوں سکھایا کرتے تھے جیسا کہ قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن سليمان (عن) أبي هريرة (عن) أسد بن عمرو

(۵۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۷۸) والحاكم في "المستدرك" ۳۹۹:۱ والنسائي في "المجتبى" ۴۳:۳ نوع آخر من التشهد وابن ماجة (۹۰۲) باب ما جاء في التشهد والنسائي في "السنن الكبرى" ۲۵۳:۱ والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱۴۱:۲۔

(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) ابن مخلد (عن) حمشاذ (عن) سهل بن عمار (عن) عبد الله ابن یزید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) الحسن بن محمد بن شعیب (عن) محمد بن عمران الهمدانی (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده عن أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الفارسی (عن) محمد بن المظفر (عن) الحسین ابن الحسین (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت''ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حمشاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سہل بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''حسن بن محمد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوحسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی نماز کا تشہد ☼

512/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْاَعْمَشِ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلتَّشَهُّدَ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اِلٰى عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تَدْعُوْ بِمَا اَحْبَبْتَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تشہد سکھایا (وہ تشہد یہ تھا)

اَلتَّشَهُّدَ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اس کے بعد تم وہ دعا مانگو جو تمہیں اچھی لگتی ہو۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن الهيثم بن صالح التيمي (عن) عبد الرحمن بن خالد بن نجيح (عن) أبيه خالد بن نجيح (عن) محمد بن محمد (عن) الضحاك بن مسافر مولى سليمان بن عبد الملك قال صليت إلى جنب اَبِي حَنِيْفَةَ فسمعني أتشهد فقال لي يا شامي حدثني سليمان بن مهران الأعمش الحديث

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن(المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) عبد الوهاب بن محمد بن منصور (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن عبد الواحد (عن) علي بن عمر بن محمد الحربي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر الحافظ (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن الهيثم بن صالح التيمي المقرى (عن) عبد الرحمن بن خالد بن نجيح (عن) أبيه (عن) محمد بن محمد (عن) الضحاك بن مسافر مولى سليمان بن عبد الملك قال صليت بجنب اَبِي حَنِيْفَةَ الحديث

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن ہیثم بن صالح تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن خالد بن نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ضحاک بن مسافر مولیٰ سلیمان بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے قریب نماز پڑھی، انہوں نے مجھے تشہد پڑھتے ہوئے

(۵۱۲) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۵۷ واحمد ۴۲۲:۱ وابو داود (۹۷۰) فی الصلاة: باب التشهد والدار قطنی ۳۵۳ والطبرانی فی "الکبیر" (۹۹۲۵) والطیالسی (۲۷۵)۔

سنا تو فرمایا: اے شامی! مجھے حضرت ''سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے (اس کے آگے پوری حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر باسنادہ الی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب بن محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عمر بن محمد حربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن ہیثم بن صالح تیمی مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن خالد بن نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ضحاک بن مسافر مولیٰ سلیمان بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس نماز پڑھی ہے (اس کے آگے پوری حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رکوع وسجود میں جاتے اور اٹھتے وقت تکبیر پڑھا کرو ☼

513/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) بِلَالٍ (عَنْ) وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ كَبِّرُوْا كُلَّمَا ركعتم وسجدتم ورفعتم قَالَ وَكَانَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''وہب بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کرتے تھے: تم جب رکوع کرو اور سجدہ کرو اور ان سے سر اٹھاؤ تو اس وقت تکبیر کہا کرو، آپ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد یوں سکھایا کرتے تھے جیسا کہ قرآن کی کوئی سورۃ سکھاتے ہوں۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) محمد بن الحسين الخثعمى (عن) أبى كريب (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى محمد الفارسى (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) محمد بن محمد ابن سليمان (عن) إبراهيم بن يوسف الصيرفِى عن أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) أيضاً فِي نسخته فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسین خثعمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یوسف صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تشہد کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں ہے ☼

514/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُلْتُ اَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ قَالَ قُلْ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں: میں کہتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم التحیات للہ (یعنی التحیات سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھتا ہوں) انہوں نے فرمایا: یوں کہا کرو ''التحیات للّٰہ والصلوۃ'' (یعنی تشہد سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھا کرو)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى أنه يزاد فِي التشهد

ولا ينقص منه حرف واحد وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم تشہد میں ایک بھی لفظ کی کمی یا اضافہ کو جائز نہیں سمجھتے اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی موقف ہے۔

☼ تشہد میں سلام کے الفاظ کا بیان ☼

515/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانُوْا يَتَشَهَّدُوْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُوْنَ فِي تَشَهُّدِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَانْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ

---

(٥١٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٧٩) في الصلاة: باب التشهد.

(٥١٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٨٠) في الصلاة: باب التشهد، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٦٣:١، والبخاري (١٢٠٢) في العمل في الصلاة، والطبراني في "الكبير" (٩٩٠٣)، وابن ابي شيبة ٢٩١:١، وابو عوانة ٢٢٩:٢، والبيهقي في "السنن الكبرى" ١٣٨:٢-

فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ لَهُمْ لاَ تَقُوْلُوْا اَلسَّلاَمُ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلاَمُ لٰكِنَّ قُوْلُوْا اَلسَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

✧ ✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں: لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تشہد پڑھا کرتے تھے اور وہ اپنے تشہد میں یہ الفاظ استعمال کرتے تھے''السلام علی اللہ'' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے صحابہ کرام کی جانب متوجہ ہوئے اور ان سے فرمایا: ''السلام علی اللہ'' مت کہا کرو کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے، بلکہ تم یہ کہا کرو ''السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین''

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی نماز کا تشہد ☼

516/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ الْمُخَيْمَرَةِ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِهٖ فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اِلٰى قَوْلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُكَ فَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَقُوْمَ فَقُمْ وَاِلَّا فَاقْعُدْ

✧ ✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حسن بن الحر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور ان کو یہ تشہد سکھایا

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اِلٰى قَوْلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

پھر ان سے فرمایا: جب تو نے یہ کام کرلیا تو تیری نماز مکمل ہوگئی اس کے بعد چاہے تو تو کھڑا ہو جا ورنہ بیٹھا رہ۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) معلى بن منصور (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم ابن زاهر بن طاهر الشحامي (عن) أبي محمد علي بن إسحاق الجزري (عن) أبي نصر النعمان بن محمد الجرجاني (عن) أبي جعفر أحمد بن عمران (عن) الحسن ابن سلام (عن) معلى بن منصور (عن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) الحسن بن الحر (عن) القاسم بن

(۵۱۶) قد تقدم وهو حديث سابقه-

المخيمرة قال أخذ علقمة بيدى فحدثني أن عبد الله ابن مسعود أخذ بيده وحدثه أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أخذ بيد عبد الله بن مسعود فعلمه التشهد التحيات لله والصلوات والطيبات الحديث

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن إسرائيل الجوهري (عن) معلى بن منصور (عن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم

(ورواه) ابن خسرو أيضاً (عن) أبي الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''معلی بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن زاہر بن طاہر شحامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد علی بن اسحاق جزری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابونصر نعمان بن محمد جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوجعفر احمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''معلی بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''حسن بن حر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں: حضرت علقمہ نے میرا ہاتھ پکڑا،پھر مجھے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے میرا ہاتھ پکڑ کر یہ بات بتائی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا،پھران کو یہ تشہد سکھایاالتحیات للّٰہ والصلوات والطیبات (اس کے بعد پوری حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اسرائیل جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''معلی بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے ،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ قرآن کریم کی تلاوت میں ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں ☼

517/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمٍ (عَنْ) اَبِي الْاَحْوَصِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعْطٰى قَارِءُ الْقُرْآنِ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشَرَ حَسَنَاتٍ فَالْاَلِفُ حَرْفٌ وَاللَّامُ حَرْفٌ وَالْمِيْمُ حَرْفٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو الاحوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کی تلاوت کرنے والے کو ہر ہر حرف کے بدلے ۱۰ نیکیاں عطا کی جاتی ہیں،لہٰذا الف ایک حرف ہے،لام الگ حرف ہےاور میم الگ حرف ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن عقدة (عن) فاطمة (عن) عمها حمزة بن حبيب (عن)

(۵۱۷) اخرجه الترمذى (۲۹۱۰) والدارمى (۳۳۰۸) والطبرانى فى "الكبير" (۸۶۴۶) وعبد الرزاق (۵۹۹۳)-

اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ أسد ابن عمرو (و) أبو یوسف (و) الحسن بن زیاد رحمهم الله تعالی

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ ص میں سجدہ کیا☼

518/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ (عَنْ) عَیَّاضِ الْاَشْعَرِیْ (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیْ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِی ص

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عیاض اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ ''ص'' میں سجدہ کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) محمد بن یونس (عن) محمد بن الفرج مولی بنی هاشم (عن) محمد بن الزبرقان الأهوازی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن الفرج مولی بنی ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن زبرقان اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼فجر کی نماز میں سورۃ ق کی تلاوت☼

519(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) زِیَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) قطبة بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقْرَأُ فِی اِحْدٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ (وَالنَّخْلَ باسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ)

✧✧ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ

(۵۱۹) اخرجه ابن حبان (۱۸۱٤) والدارمی ۱:۲۹۷ والطبرانی فی "الکبیر" ۱۹(۲۷) وابو داود الطیالسی (۱۲۵٦) وابن ابی شیبة ۱:۳۵۳ وعبد الرزاق (۲۷۱۹) والحمیدی (۸۲۵) ومسلم (٤۵۷) (۱٦۵) والترمذی (۳۰٦) فی الصلاة: باب القراءة فی صلاة الفجر۔

فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم ﷺ کو فجر کی ایک رکعت میں یہ پڑھتے ہوئے سنا

وَ النَّخْلَ بَاسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ

''اور کھجور کے لمبے درخت جن کا پکا گابھا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر (عن) محمد بن بشر البزاز (عن) محمد بن المغيرة الثقفِى من آل أبى عقيل (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ومسعر بن كدام رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) أحمد (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) محمد بن بشر البزاز (عن) محمد بن المغيرة الثقفِى (عن) مسعر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِى مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) محمد بن بشر المداينى (عن) محمد ابن المغيرة الثقفِى من آل أبى عقيل قال سمعت مسعراً وأبا حنيفة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخى فِى مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى محمد الحسن بن على الفارسى (عن) محمد بن المظفر الحافظ بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبى سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضى أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القاسم ابن الثلاج (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر (عن) محمد بن بشر (عن) محمد بن المغيرة الثقفِى من آل أبى عقيل (عن) مسعر واَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) أبى بكر الخطيب البغدادى (عن) الحسن بن محمد الخلال (عن) محمد بن موسى الحافظ (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) محمد بن بشر المدائنى (عن) محمد بن المغيرة (عن) مسعر بن كدام (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبداللہ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' (جن کا تعلق آل ابوعقیل سے ہے) سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ''حضرت مسعر بن کدام رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبداللہ بن عامر بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبداللہ بن عامر بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر مداینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ ثقفی (جن کا تعلق آل ابوعقیل سے ہے) وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت مسعر رضی اللہ عنہ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبد الجبارصیرفی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوسعد احمد بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن عبداللہ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مغیرہ ثقفی رحمۃ اللہ علیہ''(جن کا تعلق آل ابوعقیل) سے،انہوں نے حضرت''مسعر رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن موسیٰ حافظ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن عبداللہ بن عامر بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن بشر مدائنی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

☼حضرت عمر رضی اللہ عنہ کوفجر کی نماز میں کبھی بھی دعاءقنوت پڑھتے نہیں سنا گیا☼

520/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ قَالَ صَحِبْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَتَیْنِ فَلَمْ اَرَهُ قَانِتاً فِی الْفَجْرِ

✧✧حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ''سے،وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''سے،وہ حضرت''اسود رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کرتے ہیں'آپ فرماتے ہیں'میں حضرت''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ''کی خدمت میں ۲ سال رہا ہوں،میں نے آپ کوکسی دن نماز فجر میں دعاءقنوت پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(أخرجه) الحافظ الحسین ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحسن ابن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

(۵۲۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۱۷) فی الصلاة:باب القنوت فی الصلاة وعبد الرزاق (۴۹۴۷) فی الصلاة:باب القنوت وابن ابی شیبة ۲:۳۰۸ فی الصلاة:باب من لا یقنت فی الفجر والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۵۰۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف چالیس دن فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی تھی ☼

521/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطِیَّةِ الْعَوْفِی (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عن النبی صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه، لَمْ یَقْنُتْ اِلَّا اَرْبَعِیْنَ یَوْماً یَدْعُوْ عَلٰی عصیة وَذَکْوَانَ ثُمَّ لَمْ یَقْنُتْ اِلٰی أن مَاتَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف چالیس دن فجر کی نماز میں دعاءقنوت پڑھی ہےاوروہ دعا بھی قبیلہ عصیہ اور ذکوان کے خلاف مانگی تھی، اُس کے بعد اپنے وصال تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی (نماز فجر میں) دعاءقنوت نہیں پڑھی۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) أبی سعید (عن) یـحیـی ابن فروخ النجرانی (عن) مـحمد بن بشر عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ ابن فروخ نجرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تمام عمر کبھی بھی نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھی ☼

522/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) عَـنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ مَا قَنَتَ اَبُوْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی الْفَجْرِ حَتّٰی لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' نے ساری زندگی کبھی بھی فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(أخرجه) الـقاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی علی بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) أبـی الفضل بن خیرون (عن) خـاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوعلی بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن

(۵۲۱) اخـرج الطحاوی فی '' شرح معانی الآثار '' ۲۴۳:۱'والبیهقی فی '' السنن الکبری'' ۲۱۳:۲'والبزار ۲۶۸:۱ (۵۵۵)'وابو یعلی (۵۰۲۹) عن عبد الله' قال:قنت رسول الله صلی الله علیه وسلم شهراً یدعو علی عصیة و ذکوان'فلما ظهر علیهم ترک القنوت-

(۵۲۲) اخرجه ابن ابی شیبة ۳۰۸:۲ من کان لا یقنت فی الفجر'وابن ماجة (۱۲۴۱)'والطبرانی فی '' الکبیر'' (۸۱۷۹)'واحمد ۴۷۲:۳'والترمذی (۴۰۳'۴۰۲)'والنسائی (۶۶۷)-

مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی اشنانی سے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جنگ کے دوران فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے☼

523/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ (عَنْ) زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَقْنُتُ اِذَا حَارَبَ وَيَتْرُكُه' اِذَا لَمْ يُحَارِبُ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عبدالملک بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' جب حالت جنگ میں ہوتے تو (نماز فجر میں) دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے اور جب جنگ ختم ہو جاتی تو اس کو چھوڑ دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن أحمد بن نعيم المروزى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فِي مسنده عن أبى سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضى أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القاسم ابن الثلاج عن أبى العباس بن عقدة (عن) عمر بن حفص (و) محمد بن إسحاق بن موسى المروزى (عن) إبراهيم بن أحمد البلخى (عن) أبى مطيع (عن) شريكابن عبد الله (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن احمد بن نعیم مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابو سعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عمر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''محمد بن اسحاق بن موسیٰ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن احمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پورا سال وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے☼

524/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' كَانَ يَقْنُتُ السَّنَةَ كُلَّهَا فِی الْوِتْرِ قَبْلَ اَنْ يَرْكَعَ

(۵۲۳) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۵۱:۱ وفی "شرح مشکل الآثار" ۲۵۱:۱۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ پورا سال وتروں کے دوران رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن ابن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سورۃ روم کی آیت نمبر ۵۴ میں لفظ ''ضعف'' کا تلفظ ☼

525/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةَ الْعَوْفِي (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَرَاَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَوْلَهٗ تَعَالىٰ (اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفاً وَشَيْبَةً) فَرَدَّ عَلَيْهِ وَقَالَ قُلْ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ آیات پڑھیں

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً

''اللہ ہے جس نے تمہیں ابتدا میں کمزور بنایا پھر تمہیں ناتوانی سے طاقت بخشی پھر قوّت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا بنا تا ہے''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ آیت خود پڑھ کر سنائی اور فرمایا: کہ اس آیت میں من بعد ضُعف (ض کے اوپر پیش) پڑھا کرو

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن صالح بن أحمد الهروی (عن) محمد ابن معاوية الأنماطی (عن) حسين بن حسن بن عطية (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(٥٢٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (٢١٢) فی الصلاة:باب القنوت فی الصلاة وعبد الرزاق (٤٩٩٣) فی الصلاة:باب القنوت وابن ابی شيبة ٣٠٦:٣.٥:٢ فی الصلوات:باب من قال القنوت فی النصف من رمضان والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٢٥٣:١ والطبرانی فی "الكبير" (٩٤٣٢)-

(٥٢٥) اخرجه الطحاوی فی "شرح مشكل الآثار" (٣١٣٢) واحمد ٥٨:٢ والترمذی (٢٩٣٦) وابو داود (٣٩٧٨) والحاكم فی "المستدرك" ٢٤٧:٢ والطبرانی فی "الصغير" (١١٢٨)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن معاویہ انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ جس کا امام ہو، تو امام کی قرأت ہی مقتدی کی قرأت ہے ☆

526/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَوْسٰى بْنِ اَبِىْ عَائِشَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ اِمَامٌ فَقَرَاءَ ةُ الْاِمَامِ لَهٗ قِرَائَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن شداد بن الہاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا امام ہو تو امام کی قراءت ہی اس کے لئے قراءت ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سليمان محمد بن منصور بن داود البلخي (عن) عمرو بن عون الواسطي (عن) أبي يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أيضاً (عن) محمد عمرو بن الموجه المروزي (عن) يحيى بن أيوب المقابري (عن) إسحاق بن يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد من درب أبي هريرة ببغداد (و) عبد الله بن شريح كلاهما (عن) محمد بن منصور الطوسي (عن) إسحاق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (وعن) محمد بن نصر (عن) أحمد بن مصعب (عن) إسحاق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي عبد الله محمد بن عقيل (عن) علي بن اشكاب (عن) إسحاق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وعن) العباس بن عزير القطان (عن) علي بن خشرم (عن) إسحاق بن يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) إسحاق بن خلف (عن) محمد بن يزيد (عن) الفضل بن عبد العزيز (عن) إسحاق بن يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أن لفظ إسحاق من كان له إمام فإن قرأته له قراء ة

(ورواه) أبو محمد البخاري باللفظ الأول عن جماعة

(منهم عمرو بن محمد العنقزي) فقال أنا محمد بن سعيد البزاز حدثنا علي بن الحسين الذهلي حدثنا العنقزي (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم جعفر بن عون) فقال أنا حاتم بن موسى الخوارزمي (حدثنا) إسحاق ابن القاسم حدثنا جعفر بن عون (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٥٢٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٨٦) في الصلاة: باب القراء ة خلف الامام، وفي "الموطأ" ٦١ (١١٧) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢١٧:١ وابن ماجة (٨٥٠) في اقامة الصلاة: باب اذا قرأ الامام فانصتوا، والدار قطني ٣٢٣:١ في الصلاة: من كان له امام فقراء ة الامام له قراء ة، وعبد الرزاق (٢٧٩٧)۔

(ومنهم خارجة بن مصعب) فقال (أخبرنا) أحمد بن محمد بن سعيد (حدثنا) عبد الله بن أحمد بن فرج البلخي (حدثنا) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ومنهم خالد بن سليمان) فقال (أخبرنا) عبد الله بن محمد بن علي الحافظ البلخي (عن) يحيى بن موسى (عن) خالد بن سليمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ومنهم خلف بن ياسين الزيات) فقال أنا أحمد بن محمد بن سعيد الكوفِي (حدثنا) الحسن بن حماد بن حكيم (حدثنا) خلف بن ياسين الزيات (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ومنهم عبد الله بن الزبير) فقال (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) داود بن أبي العوام قال حملني أبي إلى يحيى بن نصر بن حاجب وأنا صغير فرأيت فِي الحديث علامتي قال (حدثنا) أبو حنيفة رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) عن محمد بن إبراهيم بن زياد الرازي (عن) أبي الأصبغ الحراني (عن) عبد العزيز بن يحيى (عن) عبد الله بن وهب (عن) الليث (عن) أبي يوسف رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن محمد الطلحي (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

قال الحافظ

(ورواه) (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ حمزة (و) الحسن بن زياد (و) أبو يوسف (و) أسد بن عمرو (و) إسحاق الأزرق (و) عبد الله بن يزيد المقرى (و) محمد بن الحسن (و) الفضل بن موسى السيناني (و) عبد الله بن الزبير (و) محمد بن مسروق (و) الحسن بن عمارة (و) خارجة بن مصعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن (المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي القاسم سعيد بن أحمد الفقيه (عن) محمود ابن محمد المروزي (عن) حامد بن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي الفضل الحسين بن علي بن عبيد الله الطناجيري (عن) أبي حفص عمر بن أحمد بن شاهين (عن) أحمد بن القاسم بن الريان (عن) مقدام بن داود (عن) عمه سعيد بن تليد (عن) عبد الله بن وهب (عن) الليث ابن سعد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

قال ابن خسرو روى هذا الحديث الليث بن سعد عن أبي يوسف ومات الليث قبل أبي يوسف بست سنين مات سنة خمس وسبعين ومائة رحمة الله عليه (وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسلیمان محمد بن منصور بن داود بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن عون واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد

عمرو بن موجہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ایوب مقابری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' (بغداد میں درب ابوہریرہ کے اندر) اور حضرت ''عبد اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن منصور طوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عباس بن عزیز قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن خشرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس روایت میں حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کے الفاظ یہ ہیں من کان له امام فان قرأته له قراءة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے پہلی حدیث کے الفاظ کے ہمراہ محدثین کی پوری ایک جماعت سے روایت کیا ہے۔ (ان میں سے بعض کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت ''عمرو بن محمد عنقزی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن سعید بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''علی بن حسین ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عنقزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''حاتم بن موسیٰ خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''اسحاق بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن فرج بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، ہمیں حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' نے

حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں'ہمیں حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''داود بن ابوعوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،آپ فرماتے ہیں: مجھے حضرت''ابوایحیٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اٹھایا، میں اس وقت چھوٹا تھا، میں نے حدیث میں اپنی علامت دیکھی، وہ فرماتے ہیں:ہمیں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوالاصبغ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالعزیز بن یحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے''اپنی مسند میں(ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن محمد طلحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویحیٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں:اس حدیث کو حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''حسن بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''خارجہ بن مصعب رضی اللہ عنہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم سعید بن احمد الفقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمود بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوفضل حسین بن علی بن عبیداللہ طناجیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحفص عمر بن احمد بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن قاسم بن ریان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مقدام بن داود رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت''سعید بن تلید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''لیث ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ابن خسرو کہتے ہیں: یہ حدیث حضرت''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے لیکن حضرت''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے ۶ سال پہلے انتقال کر گئے تھے،ان کا وصال سن ۱۷۵ ہجری میں ہوا۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اگر کوئی قرأت کرتا تو اس کو روک دیا جاتا تھا☼

527/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰی بْنِ اَبِیْ عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً قَرَاَ خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی الظُّهْرِ اَوْ فِی الْعَصْرِ وَأومی اِلَیْهِ رَجُلٌ فَنَهَاهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أتنهانی اَنْ اَقْرَاَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَتَذَاکَرَا ذٰلِكَ حَتّٰی سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی خَلْفَ الْاِمَامِ فَقِرَاءَةُ الْاِمَامِ لَهٗ قِرَاءَةٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن شداد بن الہاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، ایک آدمی ظہر یا (شاید) عصر کی نماز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پڑھ رہا تھا اور اس میں قرأت کر رہا تھا، ایک شخص نے اس کو اشارہ کر کے قرأت سے روک دیا، جب وہ فارغ ہوا تو کہنے لگا: آپ نے مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قرات سے منع کیوں کیا؟ اس مسئلہ دونوں میں تکرار ہوگئی حتیٰ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سن لیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قراءت ہی اس کی قرأت ہوتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن محمد الأسدی (و) عبد الله بن محمد البلخی (و) محمد بن صالح الترمذی (و) عبد الله بن عبید الله بن شریح البخاری کلهم (عن) أحمد بن عبد الرحمن بن وهب (عن) عبد الله بن وهب (عن) اللیث بن سعد (عن) أبی یوسف بن إبراهیم رحمة الله علیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل البزاز (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمسار البخاری (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أبی سعید سلیمان بن داود الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الهروی (عن) محمد بن الفضل ابن عطیة (و) سلیمان بن مسلم بن نافع الخشاب کلاهما عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) عبد الله بن عبید الله بن شریح (عن) أبی یونس إدریس ابن إبراهیم الرازی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أیضاً (عن) سهل بن بشر الکندی (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن ابن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) أحید بن الحسین (و) محمد بن منصور کلهم (عن) مکی بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(۵۲۷) قد تقدم وهو حدیث سابقه-

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) زكريا ابن يحيى الأصفانى (عن) أحمد بن رسته (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر كلاهما (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) سعيد بن سليمان عن شداد بن سعيد (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أبى مقاتل (عن) إبراهيم بن عثمان البلخى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر (عن) إبراهيم بن أحمد البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبى محمد عبد الله بن محمد الدمشقى (عن) سعيد بن محمد بن عبد الرحمن (عن) شعيب بن الليث (عن) أبيه (عن) أبى يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) سعيد ابن أحمد الفقيه (عن) محمود بن محمد المروزى (عن) حامد بن آدم (عن) الفضل ابن موسى السينانى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو (عن) أبى الغنائم محمد بن على بن أبى عثمان (عن) أبى الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبى سهل بن زياد القطان (عن) إسماعيل بن محمد (عن) مكى بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بإسناده إلى اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى أبوبكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فِی مسنده (عن) الشريف أبى الغنائم عبد الصمد ابن على بن المأمون (عن) أبى الحسن على بن عمر الدارقطنى (عن) أبى بكر عبد الله بن محمد بن زياد (عن) أحمد بن عبد الرحمن بن وهب (عن) عمه (عن) الليث بن سعد (عن) أبى يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم

(ورواه) (عن) أبى بكر الخطيب البغدادى (عن) أبى القاسم عبد الله بن عبد الله بن الحسين الحفار (عن) أبى طالب محمد بن أحمد بن إسحاق بن بهلول (عن) عبيد الله الواقدى (عن) أبى يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''

محمد بن صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ اور حضرت’’عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، ان سب نے حضرت’’احمد بن عبد الرحمٰن بن وہب رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’عبد اللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’امام ابو یوسف بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت’’صالح بن احمد بن ابومقاتل بزاز رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت’’محمد بن اسحاق بن عثمان سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت’’ابوسعید سلیمان بن داؤد ہروی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’احمد بن عبد اللہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’محمد بن فضل بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ اور حضرت’’سلیمان بن مسلم بن نافع خشاب رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، ان دونوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت’’عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’ابویونس ادریس بن ابراہیم رازی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت’’سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت’’عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ‘‘ اور حضرت’’احید بن حسین رحمۃ اللہ علیہ‘‘ اور حضرت’’محمد بن منصور کلھم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت’’عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’عبد اللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت’’زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’حکم‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت’’عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ‘‘ اور حضرت’’اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، ان دونوں نے حضرت’’زفر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شداد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عثمان بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن احمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سعید بن احمد الفقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمود بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوسہل بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری نے اپنی مسند میں حضرت ''شریف ابوالغنائم عبدالصمد بن علی بن المامون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر عبداللہ بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے)

حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن عبداللہ بن حسین حفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب محمد بن احمد بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے پیچھے مقتدی کو قرأت کرنے سے منع کر دیا☼

528/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰى بْنِ اَبِىْ عَائِشَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِىْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَقَرَاَ رَجُلٌ خَلْفَه، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ اَيُّكُمْ قَرَاَ خَلْفِى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ مَنْ صَلّٰى خَلْفَ الْاِمَامِ فَاِنَّ قِرَاءَ ةَ الْاِمَامِ لَه، قِرَاءَ ةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ ابن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن شداد بن الہاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی، ایک آدمی آپ کے پیچھے قراءت کرتا رہا، جب نماز ختم ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: میرے پیچھے قراءت کون کر رہا تھا؟ تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات پوچھی، تو ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں (قراءت کر رہا تھا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہوتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی بکر محمد بن همام السبزواری (عن) أیوب بن الحسن (عن) حفص بن عبد الله (عن) کنانة بن جبلة والهیاج بن بسطام کلاهما (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) قبیصة بن الفضل الطبری (عن) أحمد بن علی بن موسی الطرسوسی (عن) عبید بن حمید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر محمد بن ہمام سبزواری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''کنانہ بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قبیصہ بن فضل طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بن موسیٰ طرسوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵۲۸) قد تقدم۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ ظہر وعصر میں مقتدی قرأت کرسکتا ہے، اور کسی نماز میں نہیں ☼

529/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اِقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَلَا تَقْرَأْ فِيْمَا سِوٰى ذٰلِكَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: ظہر اور عصر کی نماز میں امام کے پیچھے قراءت کرولیکن اس کے علاوہ باقی کسی نماز میں امام کے پیچھے قرأت نہ کرو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد لا ينبغي أن يقرأ خلف الإمام فِي شيء من الصلوات

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: کسی بھی نماز میں امام کے پیچھے قرأت کرنا جائز نہیں ہے۔

☼ دوران قرأت آیت میں غلطی لگے تو نماز مکمل کرنے کا ضابطہ ☼

530/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الْإِمَامِ يَغْلُطُ بِالْآيَةِ قَالَ يَقْرَأُ الَّتِي بَعْدَهَا فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَرَأَ سُوْرَةً غَيْرَهَا فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَرْكَعْ اِذَا كَانَ قَدْ قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ اَوْ نَحْوِهَا فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَافْتَتَحَ عَلَيْهِ فَهُوَ مسيء

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس کو قرأت میں غلطی لگے، وہ اس سے اگلی آیت پڑھ لے اور اگر اس کو اگلی آیت نہیں آرہی تو کوئی اور سورۃ پڑھ لے، اگر ایسا بھی نہیں کرپارہا تو پھر اگر وہ تین آیات پڑھ چکا ہے تو وہیں رکوع کردے اور اگر تین آیات نہیں پڑھ چکا تھا تو وہ نماز دوبارہ شروع کرلے، اس میں وہ گنہگار نہیں ہوگا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ایک امام کی سرزنش جو فجر کی دوسری رکعت میں نہ قرأت کرتا تھا نہ رکوع ☼

531/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الصَّلْتِ بْنِ بهرام (عَنْ) حُوْطٍ (عَنْ) اَبِي الشَّعْثَاءِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

---

(٥٢٩) اخرجه محمد الحسن الشيباني في " الآثار " (٨٧) في الصلاة:باب القراءة خلف الامام وابن ابي شيبة ١:٣٧١ في الصلاة:باب من كان يقرأ في الاوليين بفاتحة الكتاب وسورة وفي الاخريين بفاتحة الكتاب-

(٥٣٠) اخرجه محمد الحسن الشيباني في " الآثار " (٨٨) في الصلاة:باب القراءة خلف الامام وعبد الرزاق (٢٨٢٤) في الصلاة:باب تلقينه الامام-

عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ لِاَبِي الشَّعْثَاءِ اَنَّ اِمَامَكُمْ فِي الْقِرَاءَةِ يَقُوْمُ فِي آخِرِ رَكْعَةٍ مِنَ الْفَجْرِ لا يَقْرَأُ وَلَا يَرْكَعُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''صلت بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حوط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوشعثاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ابوالشعثاء سے کہا: تمہارا امام فجر کی آخری رکعت میں کھڑا ہو جاتا ہے، وہ نہ قرأت کرتا ہے اور نہ رکوع کرتا ہے (اس کو ایسا نہیں کرنا چاہئے)

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي القاسم محمد بن الدلال (عن) أبي بلال الأشعري (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد ابن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابوقاسم محمد بن دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے قرأت کرنے والے کو قرأت سے منع فرما دیا ☼

532/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي الْحَسَنِ مُوْسٰى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ (عَنْ) اَبِي الْوَلِيْدِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَدَّادٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِنْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَقَالَ مَنْ قَرَاَ مِنْكُمْ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى) فَسَكَتَ الْقَوْمُ حَتّٰى سَاَلَ (عَنْ) ذٰلِكَ مِرَاراً فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ لَقَدْ رَاَيْتُكَ تُنَازِعُنِي اَوْ تُخَالِجُنِي الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوالحسن موسیٰ بن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوالولید عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز سے فارغ ہوئے، پھر پوچھا: تم میں سے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی کس نے پڑھی تھی، سب لوگ خاموش ہو گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ یہی بات پوچھی، تو لوگوں میں سے ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تجھے دیکھا تو قرآن کریم میں مجھ سے جھگڑا کر رہا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) حمدان بن ذي النون (و) إسماعيل بن بشر قالوا

(۵۳۱) قد تقدم في (۵۰۹)-

(۵۳۲) قد تقدم في (۵۲۶)-

(ثنا) مکی بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی (عن) محمد بن حرب المروزی (عن) الفضل بن موسی السینانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد البزاز (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) الحسن بن سفیان (عن) عقبة بن مکرم (عن) یونس بن بکیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد البلخی (وعن) محمد بن زکریا الاستربادی کلاهما (عن) أحمد بن عبد الرحمن بن وهب (عن) عمه عبد الله بن وهب (عن) اللیث بن سعد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد بن أحمد (عن) عبد الملك (عن(أحمد (عن) إسحاق بن یوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن قال هذا کتاب جدی محمد بن مسروق فقرأت فیه حدثنا أبو حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله ابن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) عن عبد الله بن یزید الحرانی (عن) الخضر بن محمد (عن) مروان بن إسحاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) الحسن بن محمد بن ربیعة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) رجاء بن سوید (عن) أبی طالب جبرئیل بن سهل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) هارون بن هشام (عن) أبی حفص أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) عبد الله بن محمد الدمشقی (عن) سعید بن محمد بن عبد الرحمن بن صفوان (عن) شعیب بن اللیث (عن) أبیه اللیث بن سعد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم

(وأخرجه) أبو بکر محمد بن عبد الباقی فِی مسنده (عن) الشریف أبی الغنائم عبد الصمد (عن) علی بن المأمون (عن) الحافظ علی بن عمر الدارقطنی (عن) أبی بکر عبد الله بن محمد بن زیاد النیسابوری (عن) أحمد بن عبد الرحمن ابن وهب (عن) عمه عن اللیث بن سعد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن حرب مروزی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’صالح بن احمد بزاز رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’عبد اللہ بن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ اور حضرت ’’محمد بن زکریا استر بادی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، ان دونوں نے حضرت ’’احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ’’عبد اللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’احمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے اپنے ’’والد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’عبد اللہ بن یزید حرانی رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’خضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’مروان بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’حسن بن محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے، انہوں نے حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ’’ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ’’رجاء

بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب جبرئیل بن سہل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''عبداللہ بن محمد دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد بن عبدالرحمٰن بن صفوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''شریف ابوالغنائم عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مامون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر عبداللہ بن محمد بن زیاد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز مختصر پڑھاتے تھے لیکن اس کے باوجود رکوع و سجود مکمل کرتے تھے ☼

533/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُبَيْدِ بْنِ نضلة (عَنْ) اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' صَلّٰى صَلٰوةً فَخَفَّفَهَا وَاَكْثَرَ السُّجُوْدَ وَالرُّكُوْعَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ اَنْتَ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتُصَلِّي هٰذِهِ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَه' اَبُوْ ذَرٍّ لَمْ اُتِمَّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ قَالَ بَلٰى قَالَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَجَدَ سَجْدَةً رَفَعَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهَا دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ يُّرْفَعَ لِيْ دَرَجَاتٌ اَوْ يُكْتَبُ لِيْ دَرَجَاتٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبید بن نضلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک نماز پڑھائی، نماز مختصر پڑھائی اور رکوع و سجود لمبے کئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ایک شخص نے کہا: آپ صحابی رسول ہیں، اور آپ ایسی نماز پڑھا رہے ہیں، حضرت ابوذر نے جواباً کہا: کیا میں نے رکوع و سجود مکمل ادا نہیں کیا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ

(۵۳۳) اخرجہ الحصکفی فی ''مسند الامام'' (۸۰) والطحاوی فی ''شرح معانی الآثار'' ۴۷۶:۱ واحمد ۱۴۸:۵ والبخاری فی ''التاریخ الکبیر'' ۴۳۰:۷ والبیہقی فی ''السنن الکبری'' ۱۰:۳ فی الصلاۃ:من استحب الاکثار فی الرکوع والسجود وعبدالرزاق (۳۵۶۲) والدارمی فی ''السنن'' ۴۰۵:۱ والبزار فی ''المسند'' (۳۹۰۳)۔

ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس نے ایک سجدہ کیا، اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے جنت میں اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے، مجھے یہ محبوب ہے کہ جنت میں میرے درجات بلند ہوں یا (یہ کہا) میرے لئے جنت میں درجات لکھے جائیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) إبراهيم ابن عمرو الهمداني (عن) أبي العباس بن يزيد (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) إسماعيل بن بشر (عن) مقاتل ابن إبراهيم (عن) نوح بن أبي مريم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه قال (عن) حماد (عن) إبراهيم عمن حدثه أنه مر بأبي ذر بالربذة وهو يصلي صلوة خفيفة يكثر فيها الركوع والسجود الحديث

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر ابن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) القاضي عمر الأشناني (عن) بشر بن موسى الأسدي عن أبي عبد الرحمن المغربي (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم ابن عمرو ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقاتل ابن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس میں انہوں نے کہا ہے: انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ اس سے روایت کرتے ہیں جنہوں نے ان سے روایت کیا ہے، کہ وہ ربذہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، اس وقت مختصر نماز پڑھ رہے تھے اور اس میں رکوع و سجود مکمل کر رہے تھے (اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے بشر بن موسیٰ اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مغربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے امامت کروائی اور انتہائی مختصر نماز پڑھائی ☆

534 (اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَحُذَیْفَةَ وَاَبُوْ

(٥٣٤) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (١٢٣) وابو يعلى (٥٢٣٢) واحمد ٣٨٦:١ والطيالسي (٣٦٢) والترمذي (٣٦٦) وابو داود (٩٩٥) والحاكم في "المستدرك" ٢٦٩:١ عن عبد الله قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم في الركعتين كانه على الجمر قلت: حتى يقوم؟ قال: حتى يقوم۔

مُوْسٰی الْاَشْعَرِیْ وَغَیْرُهُمْ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِجْتَمَعُوْا فِی مَنْزِلٍ وَاُقِیْمَتِ الصَّلَاةَ فَجَعَلُوْا یَقُوْلُوْنَ تُقَدِّمُ یَا فُلَانَ لِصَاحِبِ الْمَنْزِلِ فَاَبٰی فَقَالُوْا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ تَقَدَّمْ اَنْتَ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰی بِهِمْ صَلٰوةً خَفِیْفَةً وجیزة اَتَمَّ الرَّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ الْقَوْمُ لَقَدْ حَفِظَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور دیگر کئی صحابہ کرام ایک جگہ پر جمع تھے،نماز کے لئے اقامت ہوگئی، یہ لوگ صاحب خانہ سے کہنے لگ گئے کہ آپ نماز پڑھایئے،انہوں نے امامت کروانے سے انکار کردیا،ان لوگوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ امامت کروادیجئے،وہ آگے بڑھے اورانہوں نے بہت ہی مختصر نماز پڑھائی لیکن اس میں رکوع وسجود انتہائی اطمنان کے ساتھ کئے،جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن کوتو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بالکل یاد ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إسماعیل بن بشر (عن) مقاتل بن إبراهیم (عن) نوح بن أبی مریم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل ابن خیرون (عن) خاله أبی علیّ الباقلانی (عن) أبی عبد الله محمد بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقاتل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نوح بن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن محمد الدلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت نازل شدہ قرآن کے عین مطابق ہے ☼

535/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ سهرا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَةٍ قَالَ فَخَرَجْنَا وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

فَمَرُّوْا بِابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّقْرَاَ الْقُرْآنَ كَمَا نُزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلٰى قِرَاءَ ةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ وَجَعَلَ يَقُوْلُ لَهٗ سَلْ تُعْطِهٖ فَاَتَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ يُبَشِّرَانِهٖ فَسَبَقَ اَبُوْ بَكْرٍ عُمَرَ اِلَيْهِ فَبَشَّرَهٗ وَاَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ قَدْ دَعَا لَهٗ فَقَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ فِي دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَاناً لاَ يرتد وَنَعِيْماً لا ينفد وَمَرَافَقَةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ فِي اَعْلٰى جَنَّةِ الْخُلْدِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' (وہ فرماتے ہیں) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شب بیداری کی۔ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ وہاں سے نکلے، ان کا گزر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، وہ قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن کو اُس انداز میں پڑھنا چاہے جس طرح وہ نازل ہوا ہے تو وہ ابن ام عبد کی قرأت کے مطابق پڑھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن سے کہنے لگ گئے: تم مانگو، تمہیں عطا کیا جائے گا، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما خوشخبری دینے کے لئے اُن کی جانب دوڑے، حضرت ابوبکر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پہلے اُن کے پاس پہنچ گئے، ان کو خوشخبری دی اور ان کو بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے دعا بھی فرمائی ہے، تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی دعا میں یہ کچھ مانگا

''اے اللہ میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں، جس کے بعد ارتداد نہ ہو اور ایسی نعمتیں مانگتا ہوں، جو ختم نہ ہوں، اور جنت کے بلند مقامات میں تیرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہنے کا سوال کرتا ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) (عن) زكريا بن يحيي الأصفهاني (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه لم يذكر الرجل بين الهيثم وعبد الله بن مسعود (ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد قال قرأت فِي كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كذلك

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن الحسن بن يزيد (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) أيضاً (عن) ابن عقدة (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

(٥٣٥) اخرجه الحصكفي في " مسند الامام " (٣٧٤) وابن حبان (٧٠٦٧) وابو يعلى (١٦) واحمد ١:٤٤٥ والطبراني في الكبير " (٨٤١٧) والطيالسي (٣٣٤) وابو نعيم في " الحلية " ١:١٢٧ واحمد في " فضائل الصحابة " (١٥٥٤) وابن ماجة (١٣٨) في المقدمة: باب في فضائل اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم-

روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم انہوں نے حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے درمیان ''رجل'' (کسی شخص) کا ذکر نہیں کیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو نکاح کا خطبہ تشہد تعلیم فرمایا ☼

536/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ النِّكَاحِ يَعْنِي التَّشَهُّدَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نکاح کا خطبہ تعلیم دیا، وہ تشہد ہی تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إبراهيم بن مخلد الضرير السجزی (عن) إسحاق بن أبی إسرائيل (وعن) محمد بن علی بن المهدی العطار (عن) أبی الأسباط يعقوب بن إبراهيم كلاهما (عن) أبی يحيى عبد الحميد الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن محمد بن طريف ومحمد بن علی الكندی (و) عبد الله بن محمد الكنانی (عن) أبی الأسباط يعقوب بن إبراهيم (عن) أبی يحيى (عن) عبد الحميد الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(٥٣٦) اخرجه الطحاوی فی "شرح مشكل الآثار" ٤:١ واحمد ٣٩٢:١ والطيالسی (٣٣٨) والدارمی ١٤٢:٢ وابو يعلى (٥٢٥٧) والنسائی (٩١٧) والطبرانی فی "الكبير" (١٠٠٨٠) والحاكم فی "المستدرك" ١٨٢:٢ والبيهقی فی "السنن الكبرى" ١٤٦:٧-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن مخلد ضریر سجزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابو اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن علی بن مہدی عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسباط یعقوب بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابویحیٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن طریف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن علی کندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد کنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسباط یعقوب بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگ کے موقع پر فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی تھی☼

537/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَقْنُتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْفَجْرِ اِلَّا شَهْراً حَارَبَ حَياً مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَنَتَ يَدْعُوْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اس مہینے میں فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی تھی، جس میں آپ کی مشرکین کے ایک قبیلے سے جنگ تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعید الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی باسناده المذكور إلى اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼سورت ص والا سجدہ حضرت داؤد علیہ السلام نے توبہ کیلئے کیا تھا، ہم وہی سجدہ شکرانے کے طور پر کرتے ہیں☼

538/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عُمَرَ بْنِ ذَرِّ الْهَمْدَانِيِّ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَجْدَةِ ص سَجَدَهَا دَاوٗدُ تَوْبَةً وَنَسْجُدُهَا نَحْنُ

---

(٥٣٧) قد تقدم فی (٥١٠)۔

شُکراً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عمر بن ذر ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورت ص میں جو سجدہ ہے، وہ حضرت داؤد علیہ السلام نے توبہ کے لئے کیا تھا اور ہم وہی سجدہ شکرانے کے طور پر کرتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فِي مسنده (عن) أبي الحسن على بن محمد بن عبيد (عن) محمد بن أحمد ابن عبيد النيسابورى (عن) أبي جعفر محمد بن الحجاج المصرى الحضرمى (عن) على بن معبد (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن يحيى أبى سعيد الرهاوى (عن) أبيه (عن) الحسن بن حرب (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (قال الحافظ) ورواه جماعة فِي كتاب الآثار (عن) محمد بن الحسن (عن) ابن ذر من غير ذكر اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) محمد بن أحمد النيسابورى (عن) محمد بن محمد بن الحجاج (عن) على بن معبد (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على الباقلانى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى بإسناده

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد ابن عبید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن حجاج مصری حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یحییٰ ابوسعید الرہاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو محدثین کی پوری ایک جماعت سے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابن ذر'' سے روایت کیا ہے، اور اس روایت میں امام اعظم ابوحنیفہ کا ذکر موجود نہیں ہے

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن احمد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں

(٥٣٨) اخرجه محمد الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٢١١) فى الصلاة: باب السجود فى صٓ والنسائى ٢:١٥٩ فى الافتتاح: باب سجود القرآن السجود فى (صٓ) وعبد الرزاق (٥٨٧٠) فى فضائل القرآن: باب كم فى القرآن من سجدة والطبرانى فى "الكبير" (٨٧١٧)۔

حضرت'' ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اس کو اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

☼نماز کا وہ تشہد جو خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دیا☼

539/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِیْ وَائِلٍ شَقِيْقِ بْنِ سَلْمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَی اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ فَاَقْبَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

✧ ✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''ابووائل شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' ہم جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے،تو ہم نماز(سلام) یوں کہا کرتے تھے السلام علی اللہ السلام علی جبریل السلام علی میکائیل (یعنی اللہ تعالیٰ پر سلام ہو،حضرت جبریل اور میکائیل علیہم السلام پر سلام ہو)رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے جب تشہد پڑھو تو یوں کہا کرو

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) زكريا بن يحيى الأصفهانی (عن) أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) إسماعيل بن بشر كلاهما (عن) شداد (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) داود بن يحيى (عن) عبد الرحمن بن الفضل بن موفق (عن) أبی يحيى الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) أحمد بن يعقوب البلخی (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) إسماعيل بن هود الواسطی (عن) إسحاق بن يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۳۹) قد تقدم فی (۵۱۶)-

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) بهلول بن إسحاق بن بهلول (عن) أبيه (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الرحمن الأصفهاني (عن) منصور الكرماني (عن) حسان بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ وإبراهيم الصائغ (عن) حماد (عن) شقيق بن سلمة أبي وائل (عن) عبد الله بن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قال كنا إذا صلينا مع النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نقول إذا جلسنا فِي آخر الصلاة السلام على الله السلام على رسول الله وعلى ملائكته نسميهم من الملائكة فقال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا تقولوا كذا وقولوا التحيات لله والصلوات والطيبات (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي عبد الله أحمد بن الحسين الكرخي (عن) الحسن بن شبيب (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

قال الحافظ ابن المظفر كتب عني هذا الحديث أبو العباس بن عقدة

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ أطول منه فقال بإسناده إلى ابن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قال كانوا يتشهدون فِي عهد رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فيقولون السلام على الله فقال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا تقولوا السلام على الله إن الله هو السلام ولكن قولوا السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن علي الفارسي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر بالإسنادين المذكورين واللفظين جميعاً

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي بن محمد الأنصاري فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الوهاب بن محمد بن منصور (عن) أبي بكر محمد بن أحمد بن عبد الواحد (عن) علي بن عمر بن محمد الحربي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر الحافظ (عن) أبي عبد الله أحمد بن الحسين بن أحمد الكرخي (عن) الحسن بن شبيب المؤذن (عن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

(ورواه) (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبي الحسين محمد بن الحسين بن الفضل القطان (عن) أبي عمرو عثمان بن أحمد بن عبد الله بن أحمد بن حماد بن سفيان (عن) عبد الرحمن ابن الفضل بن الموفق (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''

زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن فضل بن موفق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ہود واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بہلول بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منصور کرمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''ابراہیم صائغ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شقیق بن سلمہ ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: جب ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو جب نماز کے آخر میں بیٹھتے تو یوں کہتے السلام علی اللہ السلام علی رسول اللہ وعلی ملائکتہ اللہ تعالیٰ پر سلام ہو (اللہ کے رسول پر سلام ہو، اس کے فرشتوں پر سلام ہو، اس موقع پر ہم کچھ فرشتوں کا نام بھی لیتے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسے مت کہا کرو، بلکہ یوں کہا کرو التحیات للہ والصلوات والطیبات

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن حسین کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ حدیث مجھ سے ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے لکھی ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ امام اعظم نے اپنی اسناد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تک پہنچا کر اس سے بھی طویل حدیث ذکر کی ہے، وہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تشہد اس طرح پڑھتے تھے کہ ہم کہتے السلام علی اللہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: السلام علی اللہ مت کہا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے، تم کہا کرو السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سابقہ دونوں اسانید کے ہمراہ روایت کیا ہے، ان کے الفاظ بھی ایک جیسے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالوہاب بن محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عمر بن محمد حربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن حسین بن احمد الکرخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن شبیب مؤذن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن حسین بن فضل قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو عثمان بن احمد بن عبداللہ بن احمد بن حماد بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن ابن فضل بن موفق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نماز میں فاتحہ اور اس کے ساتھ مزید کوئی سورۃ نہ پڑھی جائے وہ نماز نہیں ہوتی ☼

540/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادِ الْحَنْظَلِيِّ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَعَهَا شَيْءٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن بن زیاد حنظلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ارشاد فرمایا: کوئی نماز سورت فاتحہ اور مزید اس کے ساتھ کچھ قرأت کے بغیر نہیں ہوتی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم بن أحمد (عن) القاضي علي بن أبي علي البصري (عن) أبي القاسم محمد بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) العلاء بن عمر ومحمد بن حسان الطائي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

قال ابن خسرو وبه إلي ابن عقدة حدثنا محمد بن عبد الله بن سويد (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(٥٤٠) قد تقدم في (٤٨٨)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم محمد بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علاء بن عمرو محمد بن حسان الطائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ابن خسرو نے یہی اسناد ابن عقدہ تک پہنچا کر آگے ''محمد بن عبداللہ بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼حضرت مسروق کی انگوٹھی کا نقش بسم اللہ الرحمن الرحیم تھا☼

541/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ مَسْرُوْقٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 'وہ فرماتے ہیں' حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی انگوٹھی کا نقش ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' تھا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم بن أحمد (عن) القاضي على بن أبي على البصرى (عن) أبي القاسم محمد بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن عبيد (عن) الحسين بن عبد الأول (عن) أبي خالد الأحمر (عن) سليمان بن حيان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم محمد بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالاول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوخالد احمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن حیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک مہینہ مشرکوں کے خلاف نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھی☼

542/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْنُتْ فِي الْفَجْرِ قَطُّ اِلَّا شَهْراً وَاحِداً لَمْ يُرَ قَبْلَ ذٰلِكَ وَلَا بَعْدَهُ وَاِنَّمَا قَنَتَ فِي ذٰلِكَ الشَّهْرِ يَدْعُوْ عَلٰى نَاسٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ''حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ''حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں کبھی بھی دعائے قنوت نہیں پڑھی، صرف ایک مہینہ پڑھی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے پہلے بھی کبھی دعائے قنوت پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور اس

(٥٤١) اخرجه ابن ابی شیبة ٨:٢٧٠ فی اللباس:نقش الخاتم وما جاء فیه-

(٥٤٢) قد تقدم فی (٥١٠)-

کے بعد بھی نہیں۔ حضور ﷺ نے اس ایک مہینے میں فجر کی نماز کے اندر دعائے قنوت پڑھی تھی، آپ مشرکوں کے ایک قبیلے کے خلاف دعا مانگا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بنعلی البلخی (عن) أحمد بن یعقوب (عن) أبی سعد الصغانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر الأشنانی (عن) أبی الحسن البرقی (عن) بشر بن الولید الکندی (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

(وأخرجه) ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی باسناده المذکور علی اَبِی حَنِیْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بنعلی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسن برقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا ہے ☼

543/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ اَخْبَرْتُكَ اَنِّیْ رَاَیْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ (وَ) عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا یَسْجُدَانِ فِی (اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ) أما الیقین فَاَحَدُهُمَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ '' حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ '' حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اگر میں تمہیں خبر دوں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو سورت اذا السماء انشقت میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے ان دونوں میں سے ایک حوالے سے یہ بات یقینی ہے

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''

(٥٤٣) اخرجه ابن حبان (٢٧٦١) ومالك فی " الموطأ " ٢٠٥:١ فی القرآن: باب ما جاء فی سجود القرآن. ومسلم (٥٧٨) فی المساجد: باب سجود التلاوة. والبخاری (١٠٧٤) فی سجود القرآن. وابو داود (١٤٠٨) فی الصلاة. ابن خزیمة (٩٥٥) عن ابی هریرة انه قرأ بهم: (اذا السماء انشقت) فسجد فیها. فلما انصرف اخبرهم ان رسول الله صلى الله علیه وسلم سجد فیها۔

ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ آواز میں پڑھتے تھے ☼

544/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِی (عَنِ) الْبَرَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَخْفِی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧ ✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ'' حضرت براء رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز میں) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آہستہ آواز میں پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) عبد الله بن غنام (عن) حفص بن غياث وعاصم بن يوسف (عن) القاسم بن معن كلاهما (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن غنام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' عاصم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کی سورت کی طرح تشہد سکھاتے تھے ☼

545/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقِ (عَنِ) الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧ ✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ'' حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد کی تعلیم اس طرح دیا کرتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح كتابة (عن) عبد الله بن غنام عن عاصم بن يوسف (عن) القاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن غنام سے، انہوں نے عاصم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سجدہ میں جاتے اور سجدہ سے اٹھتے وقت اللہ اکبر کہنا ☼

546/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ (عَنْ) بِلَالٍ (عَنْ) وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ

۵۴۵() اخرجه الحصكفی فی " مسند الامام " (۱۱۸)-

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يُعَلِّمُنَا التَّكْبِيْرَ كُلَّمَا سَجَدْنَا وَرَفَعْنَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زید ابن ابی انیسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ '' حضرت بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ '' حضرت وہب بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ '' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سجدہ میں جاتے اور اٹھتے وقت اللہ اکبر کہنا اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کریم کی کوئی سورۃ سکھاتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس عن محمد بن مزاحم المقرى (عن) الأبيض بن الأغر (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

قال الحافظ طلحة بن محمد هذا الحديث يرويه أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أيضاً (عن) بلال بغير زيد

(وأخرجه) القاضي عمر الأشناني (عن) يحيى بن إسماعيل الجريرى (عن) حسن بن إسماعيل الجريرى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني باسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مزاحم مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابیض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت '' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: یہی حدیث حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اس میں حضرت ''زید رحمۃ اللہ علیہ' کا ذکر نہیں ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت '' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت '' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت '' ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت '' ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''

☼ سواری پر آیت سجدہ تلاوت کی تو سواری پر اشارے سے سجدہ کرنا جائز ہے ☼

547/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلْقَمَةَ فَافْتَتَحْتُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ وَاَنَا مَعَهٗ فِي الْمَحْمَلِ فَتَلَوْتُ السَّجْدَةَ الَّتِيْ فِيْهَا فَتَهَيَّأْتُ لِلنُّزُوْلِ فَقَالَ اِلٰى اَيْنَ يَا ابْنَ الْاَخِ قُلْتُ اَنْزِلُ فَاَسْجُدُ قَالَ الْاِيْمَاءُ يُجْزِيْكَ

(٥٤٦) اخرجه الطبراني في "الاوسط" ٢٢٧:٢ (١٨١٦) وابن ابي شيبة ٢٤٠:١ في الصلاة: من كان يتم التكبير ولا ينقصه في كل رفع وخفض-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ '' حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں '' حضرت علقمہ کے ہمراہ تھا، میں نے سورہ فرقان شروع کی اور میں ان کے ہمراہ کجاوے میں تھا، میں نے آیت سجدہ تلاوت کی ،تو میں نیچے اترنے کی تیاری کرنے لگا،انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے! کہاں کاارادہ ہے؟ میں نے کہا: میں اتر کرسجدہ کرنا چاہتا ہوں۔انہوں نے کہا:تم اشارے سے سجدہ کرلو یہی کافی ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ والله أعلم

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔واللہ اعلم

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِي تَرْكِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَرَفْعِ الرَّأْسِ وَمَا يُفْسِدُ الصَّلَاةَ وَسَتْرِ الْعَوْرَةِ

تیسری فصل رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہ کرنے کے بیان میں اوران چیزوں کے بیان میں جونماز کوفاسد کرتی ہیں اورسترعورت کا بیان

☼ صرف قمیص پہن کرنماز پڑھنا بھی جائز ہے ☼

548/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاء (عَنْ) جَابِرٍ اَنَّه' اَمَّهُمْ فِي قَمِيْصٍ وَمَعَهُ فَضْلُ ثِيَابِهٖ يُعَرِّفُنَا سُنَّةَ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ '' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 'انہوں نے صرف قمیص پہن کرہمیں نماز پڑھائی ،حالانکہ ان کے پاس اور کپڑے موجود تھے، وہ دراصل ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پہچان کروارہے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد ابن المنذر الهروى (عن) سعد بن محمد البيروتى (عن) على بن معبد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۴۸) اخرجه البيهقى فى '' السنن الكبرى'' ۲:۲۳۷،والطحاوى فى '' شرح معانى الآثار'' ۱:۳۷۹ فى الصلاة:باب الصلاة فى الثوب الواحد' واحمد ۳:۲۹۳،ومسلم (۵۱۸) (۲۸۲)،وابن خزيمة (۷۶۲)،وابو عونة ۲:۶۲،والبيهقى فى '' السنن الكبرى'' ۲:۲۳۷ مرفوعاً۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده بمعناه (عن) أبى عبد الله محمد ابن مخلد (و) ابن عقدة كلاهما (عن) بشر بن موسى المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسين بن القاسم (عن) محمد بن موسى عن عباد بن صهيب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) عطاء قال رأيت جابراً يصلى فِي قميص ضيق ليس عليه ثوب

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى فِي مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر عبد الباقى الأنصارى فِي مسنده (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن محمد بیروتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حسین بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر کو صرف قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا ہے، ان پر اور کوئی کپڑا نہ تھا اور قمیص بھی تنگ تھی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک ابن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچایا کہ یہ حدیث امام اعظم سے روایت کی ہے

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کی ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صرف قمیص پہن کر نماز پڑھنا بھی جائز ہے ☼

549/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَمَّهُمْ فِى قَمِيْصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ اِزَارٌ وَلَا رِدَاءٌ لِيَعْلَمُنَا اَنَّهُ لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ

(۵۴۹) قد تقدم ولفظ حدیث سابقہ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے صرف قمیص پہن کر امامت کروائی، نہ انہوں نے ازار پہنا تھا اور نہ اوپر چادر تھی، وہ دراصل ہمیں یہ سکھانا چاہتے تھے کہ ایک کپڑا پہن کر بھی نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن (محمد بن محمد (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ قال الحافظ وفِي حديثه يعنى أبا حنيفة عنه نظر

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت'' ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حافظ طلحہ کہتے ہیں: ان کی حدیث یعنی امام اعظم کی حدیث قابل غور ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرضی اور غیر فرضی نماز ایک کپڑے میں لپٹ کر پڑھائی ہے ☼

550/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِى الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحاً بِهٖ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِاَبِى الزُّبَيْرِ غَيْرَ الْمَكْتُوْبَةِ قَالَ اَلْمَكْتُوْبَةُ وَغَيْرَ الْمَكْتُوْبَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ'' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھائی، لوگوں میں کسی نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا: وہ فرضی نماز کے علاوہ (کوئی اور) نماز تھی؟ انہوں نے کہا: فرضی نماز بھی پڑھائی اور غیر فرضی بھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) وكيع بن محمد بن رزمة النيسابورى (عن) أبيه (عن) بشر بن حذيفة المروزى (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد كما

(أخرجه) البخارى لكن قال الحافظ الصواب حفص بن عبد الرحمن (عن) أبى خيثمة زهير بن معاوية إذ الحديث لزهير لكن وقع كذلك فِي أصل وكيع

○اس حدیث کو حضرت'' ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' وکیع بن محمد بن رزمہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن حذیفہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے'' اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی طرح روایت کیا ہے جیسے درج ذیل اسناد میں حضرت بخاری نے ذکر کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی ذکر کیا ہے، لیکن حافظ نے کہا ہے'' درست روایت وہ ہے جو حضرت حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابوخیثمہ زہیر بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، کیونکہ یہ حدیث حضرت'' زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' کی ہے لیکن اصل

(۵۵۰) قد تقدم۔

نسخہ میں یہ حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے منقول ہے''۔

جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ (مشترکہ) حمام میں ازار باندھے بغیر داخل نہ ہو

551/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّه' قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ يَّدْخُلَ الْحَمَامَ اِلَّا بِمِيزَرٍ وَمَنْ لَّمْ يَسْتِرْ عَوْرَتَه' مِنَ النَّاسِ كَانَ فِي لَعْنَةِ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اس کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ حمام میں ازار باندھے بغیر داخل ہو اور جس نے لوگوں سے اپنی ستر کو نہ چھپایا، وہ اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام مخلوق کی لعنت کا مستحق ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل من درب أبی هريرة ببغداد (عن) محمد بن سلام (عن) الحسن ابن شبيب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے بغداد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے درب سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ایک نماز میں شریک مرد و عورت برابر کھڑے ہوں تو مرد کی نماز ٹوٹ جاتی ہے

552/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اِذَا قَامَتِ الْمَرْاَةُ اِلٰى جَنْبِ رَجُلٍ وَهُمَا يُصَلِّيَانِ صَلٰوةً وَاحِدَةً فَسَدَتْ عَلَيْهِ صَلَاتُه'

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ''حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: جب عورت کسی مرد کے پہلو میں کھڑی ہو اور وہ دونوں ایک ہی نماز پڑھ رہے ہوں تو مرد کی نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده عن أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۵۱) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۴۶۵) وابو يعلی (۱۹۲۵) والترمذی (۲۸۰۱) فی الادب: باب ماجاء فی دخول الحمام، واحمد ۳۳۹:۳ والحاكم فی "المستدرك" ۱۶۲:۱ و۲۸۸:۴ والنسائی ۱۹۸:۱ فی الغسل: باب الرخصة فی دخول الحمام۔

(۵۵۲) اخرجه محمد الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۱۳۸) فی الصلاة: باب ما يقطع الصلاة۔

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی عِیْشِیْہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر عِیْشِیْہ'' سے،انہوں نے حضرت '' عبد اللہ بن حسن خلال عِیْشِیْہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر عِیْشِیْہ'' سے،انہوں نے حضرت '' محمد بن ابراہیم بغوی عِیْشِیْہ'' سے،انہوں نے حضرت '' محمد بن شجاع عِیْشِیْہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد عِیْشِیْہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِیْشِیْہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن عِیْشِیْہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِیْشِیْہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد عِیْشِیْہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِیْشِیْہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صاحب ترتیب جب تک سابقہ نماز ادا نہ کرلے،اس کی وقتی نماز نہیں ہوتی ☼

553/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یُصَلِّیْ الْعَصْرَ فَیَتَذَکَّرُ اَنَّہٗ لَمْ یُصَلِّ الظُّهْرَ قَالَ صَلاتُہٗ فَاسِدَةٌ یَبْدَأُ بِالظُّهْرِ ثُمَّ یُصَلِّیْ الْعَصْرَ

✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِیْشِیْہ'' حضرت ''حماد عِیْشِیْہ'' سے، وہ ''حضرت ابراہیم عِیْشِیْہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایسا شخص جوعصر کی نماز پڑھ رہا ہواوراسی دوران اس کو یاد آئے کہ اس نے آج کی ظہر کی نماز نہیں پڑھی،آپ فرماتے ہیں:اس کی یہ نماز ٹوٹ جائے گی، پہلے ظہر کی نماز پڑھے،بعد میں عصر پڑھے۔(یہ حکم صاحب ترتیب کا ہے،یعنی جس شخص پر اس کی زندگی میں کبھی بھی پانچ نمازیں قضاء نہ ہوئی ہوں)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إلا فِي خصلة واحدة إن خاف فوت صلاة العصر إن بدأ بالظهر مضى على العصر ثم صلى الظهر إذا غابت الشمس

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن عِیْشِیْہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِیْشِیْہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد عِیْشِیْہ'' نے فرمایا:ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔تاہم ایک صورت میں ہمارااختلاف ہے،وہ یہ کہ اگراس کو یہ خدشہ ہو کہ اگر وہ ظہر کی نماز شروع کرے گا تو عصر کا وقت جاتا رہے گا،اورعصر کی نماز بھی قضا ہوجائے گی،ایسی صورت میں وہ عصر کی نماز وقت کے اندر پڑھ لے اورظہر کی نماز سورج غروب ہونے کے بعد قضا پڑھ لے۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز کے دوران جوں پکڑی اوراس کوزمین میں دفن کردیا ☼

554/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُوْدِ (عَنْ) اَبِیْ رَزِیْنَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ اَخَذَ قَمْلَةً فِی الصَّلاةِ فَدَفَنَهَا ثُمَّ قَالَ (اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتاً اَحْیَاءً وَّاَمْوَاتاً)

(۵۵۳) اخرجه محمد الحسن الشیبانی فی '' الآثار '' (۱۶۲) فی الصلاة:باب القهقهة فی الصلاة وما یکره فیها'وابن ابی شیبة ۲:۶۷ فی الصلوات:باب الرجل یذکر صلاة علیه وهو فی اخری-

(۵۵۴) اخرجه محمد الحسن الشیبانی فی '' الآثار '' (۱۵۷) فی الصلاة:باب مایعاد من الصلاة وما یکره منها'وعبدالرزاق ۱:۴۴۷-۴۴۸ فی الصلاة:باب القملة فی المسجد تقتل'وابن ابی شیبة ۲:۳۲۸ فی الصلوات:باب الرجل یجد القملة فی المسجد'والبیهقی فی '' السنن الکبری '' ۲:۲۹۴'وقد تقدم-

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''، حضرت ''عاصم بن ابونجود ''سے، وہ حضرت ''ابورزین ''سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے نماز کے دوران جوں پکڑی اوراس کو دفن کردیا، پھر یہ آیت پڑھی
(اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتاً اَحْیَاءً وَّاَمْوَاتاً)
''کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ کیا تمہارے زندوں اور مُردوں کی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ لا نرى بقتل القملة ودفنها فِي الصلاة بأساً (وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن '' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد '' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی موقف حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' کا ہے۔ کہ ہم نماز کے دوران جوں مارنے اور اس کو دفن کرنے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد '' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے۔

☼ دورانِ نماز آلہ کی طرف تری محسوس ہو، اگر وہ وضو کے بعد ہوئی تو وضو اور نماز لوٹانے کا حکم ☼

555/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) اَبِیْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی الرَّجُلِ یَجِدُ البَلَلَ فِی طَرْفِ ذَکَرِهٖ وَهُوَ فِی الصَّلَاةِ قَالَ یَضَعُ کَفَّیْهِ عَلَی الْاَرْضِ وَالْحَصَی فَیَمْسَحُ وَجْهَهٗ وَیَدَیْهِ ثُمَّ یُصَلِّیْ قَالَ حَمَّادٌ قُلْتُ لِاِبْرَاهِیْمَ کَیْفَ تَفْعَلُ اَنْتَ قَالَ اِذَا وَجُدتُّ ذٰلِکَ فَاِنِّیْ اُعِیْدُ الْوُضُوْءَ وَالصَّلَاةَ وَهُوَ اَوْثَقُ فِی نَفْسِیْ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''، حضرت ''حماد ''سے، وہ ''حضرت ابراہیم ''سے، وہ ''حضرت ابورزعہ بن عمرو بن جریر بن عبداللہ ''سے، وہ حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص جو نماز کے دوران اپنے آلہ تناسل کے کنارے پر تری محسوس کرے، انہوں نے فرمایا: وہ اپنی دونوں ہتھیلیاں زمین پر اور کنکریوں پر رکھے اور اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کا مسح کرلے (یعنی تیمم کرلے) پھر نماز پڑھ لے۔ حضرت حماد کہتے ہیں' میں نے حضرت ابراہیم سے کہا: آپ کیسے کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں جب ایسی کیفیت پاتا ہوں تو میں وضو بھی دوبارہ کرتا ہوں اور نماز بھی دوبارہ پڑھتا ہوں یہ میرے قلبی اطمنان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثارفرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال محمد وأما نحن فنرى أن يمضي على صلاته ولا يعيد ولا يضرب بيديه على الأرض ولا يمسح وجهه ولا يديه حتى يستيقن أن ذلك خرج منه بعد الوضوء فإذا استيقن ذلك أعاد الوضوء وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن '' نے کتاب الآثار میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' کے حوالے سے ذکر کیا ہے۔

(٥٥٥) اخرجه محمد الحسن الشيباني في "الآثار" (١٥٩) في الصلاة: باب مايعاد من الصلاة وما يكره منها وابن ابي شيبة ٢: ٤٣٠ في الصلوات: باب الرجل يجد البلل وهو يصلي -

حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمارا یہ موقف ہے کہ وہ نماز جاری رکھے اور اس کا اعادہ نہ کرے (یعنی نماز دوبارہ پڑھنے کی اس کو ضرورت نہیں ہے۔) اور نہ ہی اپنے ہاتھ زمین پر مارے، نہ چہرے اور ہاتھوں پر ملے، جب تک کہ اس کو اس بات کا یقین نہ ہو جائے کہ یہ تری وضو کے بعد اس کے ذکر سے نکلی ہے، جب اس کو یہ یقین ہو تو وضو لوٹائے، امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی موقف ہے۔

☼ جب کپڑوں پر تری محسوس ہو تو وہاں پانی کا چھینٹا مارو اور اس کو پانی ہی سمجھو ☼

556/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِذَا وَجَدتَّ شَیْئاً مِّنَ الْبَلَّةِ فَانْضَحْهُ وَمَا یَلِیْهِ مِنْ ثَوْبِكَ بِالْمَاءِ ثُمَّ قُلْ هُوَ مِنَ الْمَاءِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب تو کچھ تری محسوس کرے تو وہاں پر اور اس کے قریب اپنے کپڑے کے اوپر پانی کا چھینٹا مار دے پھر یہی سوچ کہ یہ پانی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كثر ذلك من الإنسان وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں کہ جب اُس کے ساتھ یہ معاملہ اکثر ہو تو یہی معاملہ کرے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دوران نماز سر ڈھانپنے میں حرج نہیں ہے جبکہ منہ اور ناک نہ ڈھانپے ہوں ☼

557/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لاَ بَأْسَ اَنْ یُّغَطِّیَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ فِی الصَّلاَةِ مَا لَمْ یُغَطِّ فَاهُ یُكْرَهُ اَنْ یُغَطِّیَ فَاهُ وَیُكْرَهُ اَیْضاً أن یُغَطِّیَ اَنْفَهُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' نماز کے دوران سر ڈھانپنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ منہ کو نہ ڈھانپا ہو کیونکہ منہ کو ڈھانپنا مکروہ ہے اور یوں ہی ناک کو ڈھانپنا بھی مکروہ ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(سفیان بن عیینة) قال اجتمع أبو حنیفة والأوزاعی فِی دار الحناطین بمكة فقال الأوزاعی لاَبِی حَنِیْفَةَ ما بالكم لا

(۵۵۶) اخرجه محمد الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۶۰) فی الصلاة: باب مایعاد من الصلاة وما یكره منها وعبد الرزاق ۱:۱۵۱ فی الطهارة: باب قطر البول ونضح الفرج اذا وجد بللاً وابن ابی شیبة ۲:۴۲۰ فی الصلوات: باب الرجل یجد البلة وهو یصلی-

(۵۵۷) اخرجه محمد الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۶۱) فی الصلاة: باب القرقرة فی الصلاة وما یكره فیها وعبد الرزاق (۴۰۶۳) فی الصلاة: باب الرجل یصلی وهو متلثم وابن ابی شیبة ۲:۳۴۶ فی الصلوات: باب ف. تغطیة الفم فی الصلاة-

تـرفعون أيديكم فِي الصلاة عند الركوع وعند الرفع منه فقال أبو حنيفة لأنه لم يصح عن رسول الله صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي ذلك شيء فقال كيف لم يصح وقد حدثني الزهري (عن) سالم (عن) أبيه (عن) رسول الله صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أنه كان يرفع يديه إذا افتتح الصلاة وعند الركوع وعند الرفع منه

فقال له أبو حنيفة وحدثنا حماد (عن) إبراهيم (عن) علقمة والأسود (عن) عبد الله بن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كان لا يرفع يديه إلا عند افتتاح الصلاة ثم لا يعود لشيء من ذلك

فقال الأوزاعي أحدثك (عن) الزهري (عن) سالم (عن) أبيه (عن) النبي صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وتقول حدثني حماد (عن) إبراهيم فقال لهأبو حنيفة كان حماد أفقه من الزهري وكان إبراهيم أفقه من سالم وعلقمة ليس بدون ابن عمر فِي الفقه وإن كانت لابن عمر صحبة له فضل الصحبة والأسود له فضل كثير -وعبد الله عبد الله بن مسعود له فضل كثير فِي الفقه والقراءة وحق الصحبة من صغره عند النبي صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ على عبد الله بن عمر فسكت الأوزاعي

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن إبراهيم ابن زياد الرازي (عن) سليمان الشاذكوني قال سمعت سفيان بن عيينة يقول اجتمع أبو حنيفة والأوزاعي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: مکہ میں دارالحناطین میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اوزاعی رحمۃ اللہ علیہما اکٹھے ہوئے، حضرت اوزاعی نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: تم لوگ نماز میں رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیوں نہیں کرتے؟ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی بھی صحیح حدیث موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: صحیح کیوں نہیں ہے۔ مجھے خود امام حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے اس وقت رفع یدین کرتے اور جب رکوع جاتے اور جب رکوع سے اٹھتے تب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین کرتے تھے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہمیں حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صرف نماز کے شروع میں رفع یدین کیا کرتے تھے، اس کے بعد کسی بھی موقع پر رفع یدین نہیں کرتے تھے۔ حضرت اوزاعی نے کہا: میں تمہیں حدیث سناتا ہوں، مجھے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین کیا کرتے تھے اور آپ کہتے ہیں کہ مجھے حماد نے بیان کیا ہے اور انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ (یہ کیا بات ہوئی)

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ بڑے فقیہ تھے، اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ فقیہ تھے اور حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' فقہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کم فقیہ نہیں تھے، اگرچہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس صحبت کا فضل ہے تو یہ فضیلت اُن کو بھی حاصل ہے اور حضرت ''اسود رضی اللہ عنہ'' کی بھی بہت فضیلتیں ہیں، لیکن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فقہ میں اور قرأت میں بہت زیادہ فضیلتیں ہیں، اور یہ بچپن سے ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہے ہیں، جبکہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کو یہ فضائل حاصل نہیں ہیں۔ یہ سن کر حضرت اوزاعی خاموش ہو گئے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم ابن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان

شاذ کونی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' ایک جگہ پر جمع ہوئے۔

☼ رفع یدین صرف سات مواقع پر کرنا جائز ہے ☼

558/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفِ الْیَامِیِّ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا تَرْفَعُ الْاَیْدِیْ اِلَّا فِیْ سَبْعِ مَوَاطِنَ فِیْ اِفْتِتَاحِ الصَّلَاةِ -وَفِی الْعِیْدَیْنِ -وَعِنْدَ اِسْتِلَامِ الْحَجَرِ -وَعَلَی الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ -وَبِجَمْعٍ وَعِنْدَ رَمْیِ الْجِمَارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''طلحہ بن مصرف یامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رفع یدین صرف سات مواقع پر کیا جا سکتا ہے۔ ○ نماز کے آغاز میں ○عیدین میں ○حجر اسود کا استلام کرتے وقت ○صفا پر ○مروہ پر ○مزدلفہ میں ○رمی جمار کے وقت۔

(أخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز میں تکبیر تحریمہ کے علاوہ اور کسی موقع پر رفع یدین نہیں کیا جائے گا ☼

559/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لَا تَرْفَعُ الْاَیْدِیْ فِیْ شَیْءٍ مِنْ صَلَاتِكَ بَعْدَ الْمَرَّةِ الْاُوْلٰی

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' نماز کے دوران پہلی مرتبہ کے علاوہ اور کسی موقع پر بھی رفع یدین نہیں کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۵۸) ...واما حدیث ابن عمر فرواه ابن حبان (۱۸۶۱) ومالك فی "الموطأ" ۷۵:۱ والبخاری (۷۳۵) وابو داود (۷۴۲) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۲۳:۱ واما حدیث عبد الله بن مسعود فرواه ابو یعلی (۵۰۳۹) واحمد ۳۸۸:۱ وابو داود (۷۴۸) والترمذی (۲۵۷) والبیهقی ۷۸:۳-

(۵۵۹) اخرجه محمد الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۷۳) فی الصلاة: باب افتتاح الصلاة ورفع الایدی وفی "الموطأ" (۱۰۶) وعبد الرزاق (۲۵۳۳) فی الصلاة: باب تکبیرة الافتتاح ورفع الیدین-

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

۵۶۰ کوئی نماز پڑھ رہا ہو، اس کا دوست اس کو سلام کہہ دے، نماز کے ضمن میں جواب ہو جاتا ہے

560/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَدْخُلَ عَلٰی صَاحِبِهٖ فَیُسَلِّمُ وَهُوَ یُصَلِّیْ قَالَ اَلَیْسَ یَقُوْلُ اِذَا تَشَهَّدَ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ فَقَدْ رُدَّ عَلَیْهِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ایسے شخص کے بارے میں فرمایا: جو اپنے کسی دوست کے پاس جائے اور وہ اس کو سلام کرے لیکن اس کا دوست نماز پڑھ رہا ہو۔ انہوں نے فرمایا: کیا جب وہ تشہد پڑھتا ہے تو یہ نہیں کہتا اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْن تو یوں سمجھو کہ انہیں الفاظ کے اندر اس نے اس کے سلام کا جواب دے دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن أَبِي حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا يرد السلام ولا يعجبنا أن يسلم الرجل عليه وهو يصلى

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں کہ وہ نماز کے دوران اس کے سلام کا جواب نہ دے۔ اور جو شخص نماز پڑھ رہا ہو، اس کو سلام کرنا ہم پسند نہیں کرتے۔

تشہد کی مقدار بیٹھنے کے بعد مقتدی خود سلام نہ پھیرے جبکہ امام نے ابھی سلام نہ پھیرا ہو

561/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَجْلِسُ خَلْفَ الْاِمَامِ قَدْرَ التَّشَهُّدِ ثُمَّ یَنْصِرِفُ قَبْلَ اَنْ یُّسَلِّمَ الْاِمَامُ قَالَ لَا یُجْزِیْهِ وَقَالَ عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ اِذَا جَلَسَ قَدْرَ التَّشَهُّدِ اَجْزَاَهٗ قَالَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ قَوْلِیْ هُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ایسا شخص جو امام کے پیچھے تشہد کی مقدار بیٹھا ہو، پھر امام کے سلام پھیرنے سے پہلے وہ لوٹ جائے۔ انہوں نے کہا: یہ اس کے لئے کفایت نہیں کرے گا۔ حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: جب وہ تشہد کی مقدار بیٹھ چکا ہو تو یہ اس کو کفایت کرے گا۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرا موقف وہی ہے جو حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

(۵۶۰) اخرجه محمد الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۸۴) فی الصلاة:باب من یسلم علی قوم فی الخطبة او الصلاة۔وعبد الرزاق (۳۶۰۳) فی الصلاة: باب السلام فی الصلاة۔وابن ابی شیبة فی الصلوات: باب من کان یرد ویشیر بیده او برأسه۔

(۵۶۱) اخرجه محمد الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۸۵) فی الصلاة:باب من یسلم علی قوم فی الخطبة او

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبقول عطاء نأخذ نحن أيضاً

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم بھی حضرت''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے قول کو اپناتے ہیں۔

☼ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جائز ہے☼

562/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِىُ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُصَلِّىْ الرَّجُلُ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ اَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا کوئی شخص ایک کپڑے کے اندر نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تو اور کیا تم سب دو کپڑے پاتے ہو۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) القاضي هناد بن إبراهيم (عن) القاضي أبي الحسن محمد بن الحسن بن محمد بن همام (عن) أبي بكر أحمد بن عبدان الحافظ (عن) أحمد بن سمعان بن عبد الله ومحمد بن موسى بن إبراهيم الحارثي (عن) إسحاق بن إبراهيم بن شاذان (عن) جده سعيد بن الصلت (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''قاضی ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی ابو حسن محمد بن حسن بن محمد بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر احمد بن عبدان حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن سمعان بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''محمد بن موسیٰ بن ابراہیم حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسحاق بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جائز ہے☼

563/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ الْعَطُوْفِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ الشَّامِىْ (عَنِ) الزُّهْرِىُ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَيُصَلِّىْ فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ اَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''ابوعطوف جراح بن منہال شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''

(٥٦٢) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ١:٣٧٩وابن حبان (٢٢٩٥) ومالك فی الموطأ ١:١٤٠والبخاری (٣٥٨) فی الصلاة:باب الصلاة فی الثوب الواحد ومسلم (٥١٥) (٢٧٥) فی الصلاة:باب الصلاة فی ثوب واحد وابو داود (٦٢٥) فی الصلاة:باب جماع ابواب ما یصلی فیه-

(٥٦٣) قد تقدم وهو حدیث سابقه-

زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں'ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا ایک کپڑے میں نماز پڑھی جا سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: تو کیا تم سب لوگ دو کپڑے پاتے ہو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن الجارود (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبى العباس ابن عقدة (عن) الفتح بن محمد (عن) أبى بلال (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' فتح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابو بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼نماز میں صرف تکبیر تحریمہ کے موقع پر رفع یدین کیا جائے گا، اور کسی بھی موقع پر نہیں کیا جائے گا☼

564/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِى اَوَّلِ التَّكْبِيْرِ ثُمَّ لا يَعُوْدُ اِلٰى شَىْءٍ مِنْ ذٰلِكَ وَيَأْثُرُ ذٰلِكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت'' اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' تکبیر اولیٰ میں رفع یدین کیا کرتے تھے، اس کے بعد کسی بھی موقع پر ایسا نہیں کرتے تھے اور وہ اس عمل کا ثبوت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) رجاء بن عبد الله النهشلى (عن) شقيق بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' رجاء بن عبداللہ نہشلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شقیق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼نمازی کے آگے سے، عورت، کتا، گدھا یا بلی کے گزرنے کے احکام☼

565/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدٍ اَنَّهُ' سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا

(٥٦٤) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ٢٢٤:١ واحمد ٣٨٨:١ وابن ابى شيبة ٢٣٦:١ وابو داود (٧٤٨) والترمذى (٢٥٧) وابو يعلى (٥٠٤٠) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٧٨:٢-

(٥٦٥) اخرجه محمد الحسن الشيبانى فى "الآثار" (١٤١) فى الصلاة: باب مايقطع الصلاة وعبد الرزاق (٢٣٦٥) فى الصلاة: باب ما يقطع الصلاة وابن حبان (٢٣٤٢) واحمد ١٤٨:٦ والبخارى (٣٨٢) فى الصلاة: باب الصلاة على الفراش والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢٦٤:٢ والبغوى فى "شرح السنة" (٥٤٥)-

عَمَّا يَقْطَعُ الصَّلاَةَ فَقَالَتْ إما اِنَّكُمْ يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُوْنَ اَنَّ الْحِمَارَ وَالْكَلْبَ وَالْمَرْاَةَ وَالسِّنَّوْرَ يَقْطَعُوْنَ الصَّلاَةَ فَقَرَنْتُمُوْنَا بِهِمْ اِدْرَأْ مَا اسْتَطَعْتَ فَاِنَّهُ لاَ يَقْطَعُ صَلاَتَكَ شَيْءٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَنَا نَائِمَةٌ اِلٰى جَنْبِهٖ عَلَيْهِ ثَوْبٌ جَانِبُهُ عَلَيَّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: نماز کو کون کونسی چیز توڑ دیتی ہے؟ آپ نے فرمایا: اے عراق والو! تم لوگ تو یہ سمجھتے ہو کہ گدھا، کتا، عورت اور بلی نماز کو توڑ دیتے ہیں۔ تم لوگوں نے ہمیں ان کے ساتھ ملا دیا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو نرمی کا سلوک کرو، اس لئے کہ تمہاری نماز کو کوئی چیز بھی نہیں توڑ سکتی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں سو رہی ہوتی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کپڑا اوڑھا ہوتا تھا اس کا ایک کنارہ میرے اوپر ہوتا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن منذر بن سعيد الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن أبی رميح (عن) إبراهيم بن الحسين الكسائی الهمدانی (عن) عبد الله بن صالح بن (عن) الليث بن سعد (عن) عبد الله بن سوار (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله آخر الحديث قالت كان رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يصلی وأنا نائمة إلى جنبه وعليه ثوب جانبه علی

(رواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) عيسى بن عثمان بن صالح (عن) حرملة بن يحيى (عن) عبد الله بن وهب (عن) الليث بن سعد (عن) عبد الله بن سوار (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) يحيى بن عثمان بن صالح (عن) عبد الله بن صالح ابن محمد الجهنی (عن) الليث بن سعد (عن) الأحوص بن حكيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن قدامة الزاهد البلخی وأبی زيدعمران بن فربنام (عن) أبی عصمة سعد بن معاذ كلاهما (عن) يحيى بن أكثم (عن) عبد الله بن صالح (عن) الليث بن سعد (عن) الأحوص بن حكيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ غير أن لفظه قالت كان رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يصلی وأنا معترضة بينه وبين القبلة

قال أبو محمد البخاری قال أبو عصمة سعد بن معاذ قال يحيى بن أكثم ثنا سفيان بن عيينة ثنا الرجل الصالح ولم يقدم علينا أحسن هيئة منه الأحوص بن حكيم أنه رأى أنس بن مالك يطوف بين الصفا والمروة على حماره قال يحيى بن أكثم وإنما ذكرنا رواية ابن عيينة هذه عن الأحوص لتبين به جلالته وفضله ولقاؤه بعض الصحابة ثم روايته عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی محمد عبد الله بن علی بن عبد الله الوكيل (عن) أبی الحسين محمد بن أحمد (عن) أبی الحسين عبد الوهاب بن الحسين الكلابی (عن) أبی الحسين أحمد بن عمير بن يوسف (عن) أبی بكر عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب ابن إسحاق (عن) جده شعيب بن إسحاق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبقول عائشة نأخذ وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن حسین کسائی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن صالح بن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن سوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے آخر میں یہ بھی ہے ''ام المومنین نے فرمایا: رسول اکرم ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ ﷺ کے قریب لیٹی ہوتی تھی، اور حضور ﷺ کی چادر کا ایک کنارہ میرے اوپر ہوتا تھا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن عثمان بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حرملہ بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن سوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عثمان بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن صالح بن محمد جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احوص بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوزید عمران بن فرینام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعصمہ سعد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احوص بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

تاہم اس میں الفاظ یہ ہیں: ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے، میں آپ ﷺ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''ابوعصمہ سعد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں ایک صالح شخص نے بیان کیا ہے، اور اس سے زیادہ اچھی شباہت والا شخص ہمارے پاس کبھی نہیں آیا، وہ حضرت ''احوص بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے گدھے پر سوار حالت میں صفا مروہ کی سعی کر رہے تھے، حضرت ''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اس بات کی وضاحت کہ اس حدیث کو حضرت ''احوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، اس لئے کی ہے تاکہ ان کی جلالت اور ان کا فضل ظاہر ہو جائے اور بعض صحابہ سے ان کی ملاقات کا ثواب مہیا ہو سکے، پھر انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت لی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن علی بن عبداللہ وکیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین عبدالوہاب بن حسین الکلابو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین احمد بن عمیر بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت'' شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہم ام المومنین رضی اللہ عنہا کے قول کو اختیار کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا موقف بھی یہی ہے۔

☼ مرد مشرقی جانب رخ کر کے نماز پڑھ رہا ہو، عورت مغربی جانب ہو ☼

566/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَـمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الـرَّجُـلِ يُصَلِّيْ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ الشَّرْقِيْ وَالْمَرْاَةُ فِي الْجَانِبِ الْغَرْبِيْ فَكَرِهَ ذٰلِكَ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ فِيْ مَكَانٍ يَكُوْنُ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗ قَدْرُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا: جو مسجد کی مشرق کی جانب نماز پڑھ رہا ہو اور عورت مغربی جانب ہو؟ تو انہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا، تاہم اگر وہ ایسی جگہ پر ہوں کہ اس کے اور عورت کے درمیان کجاوے کی پچھلی لکڑی کی مقدار کا فاصلہ ہو۔ (تو کوئی حرج نہیں ہے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِـي حَنِيْـفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كانا فِي صلوة واحدة يصليان بإمام واحد

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، جب کہ وہ دونوں ایک ہی نماز پڑھ رہے ہوں اور ایک ہی امام کے پیچھے پڑھ رہے ہوں۔

☼ ناف سے گھٹنے تک ستر ہے ☼

567/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ السُّرَّةِ اِلَى الرُّكْبَةِ عَوْرَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناف سے لے کر گھٹنے تک ستر ہے۔

(٥٦٦) اخرجه محمد الحسن الشيباني فى "الآثار" (١٤٠) فى الصلاة: باب مايقطع الصلاة-

(٥٦٧) اخرجه الحصكفي فى "مسند الامام" (١٨١)- قلت: وقد اخرج احمد ٢: ١٨٧ والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢: ٢٢٩ وابو داود (٤٩٦) من حديث عبد الله بن عمرو رضي الله عنه-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر کتابة (عن) أبی یوسف یعقوب بن یوسف الأحمرانی (عن) روح بن عبادة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه ذکر فیه عن إبراهیم عن الأسود قال قال عبد اللہ ما بین السرة إلی الرکبة عورة

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف یعقوب بن یوسف احمرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''روح بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔تاہم اس میں حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں'حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے''ناف سے لے کر گھٹنے تک ستر ہے''

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے،ام المومنین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب لیٹی ہوتی تھیں ☼

568/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ وَاَنَا نَائِمَةٌ اِلٰی جَنْبِهٖ وَعَلَیْهِ ثَوْبٌ جَانِبُهٗ عَلَیَّ

✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت'' ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت'' اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے،میں آپ کے پہلو میں لیٹی ہوتی تھی،حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایک کپڑا ہوتا تھا،اس کا دوسرا کنارہ میرے اوپر ہوتا تھا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بکر الأبهری (عن) أبی عروة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد اللہ بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ لا نری به بأساً وکذلك لو صلت إلی جنبه وهی فِی صلوة غیر صلوته إنما تفسد علیه إذا صلت إلی جنبه وهما فِی صلوة واحدة تأتم به أو أمهما غیره وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أیضاً فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی الأشنانی (عن) أبی إسماعیل محمد بن إسماعیل الترمذی (عن) أبی صالح عبد اللہ بن صالح (عن) اللیث بن سعد (عن) الأحوص بن حکیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعروہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے'' دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام

(۵۶۸) قد تقدم فی (۵۶۵)۔

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، یونہی اگر وہ مرد کے برابر کھڑی ہو کر نماز پڑھ رہی ہو، لیکن مرد کوئی اور نماز پڑھ رہا ہو اور عورت کوئی اور نماز پڑھ رہی ہو (تب بھی مرد کی نماز نہیں ٹوٹتی) مرد کی نماز ٹوٹنے کی صورت یہ ہے کہ عورت مرد کے برابر کھڑی ہو کر نماز پڑھے، دونوں ایک ہی نماز پڑھ رہے ہوں، وہ عورت اس مرد کی اقتداء میں نماز پڑھ رہی ہو، یا وہ دونوں کسی تیسرے کی اقتدا میں نماز پڑھ رہے ہوں، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابواسماعیل محمد بن اسماعیل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوصالح عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احوص بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼وائل بن حجر دیہاتی تھے، انکو رفع یدین کے بارے عبداللہ اور ان کے اصحاب سے زیادہ علم نہیں☼

569/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ فِـي وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَعْرَابِيٌّ لَمْ يُصَلِّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَآلِـهٖ وَسَـلَّمَ صَلاَةً قَبْلَهَا قَطُّ فَهُوَ اَعْلَمُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَصْحَابِهٖ حَفِظَ وَلَمْ يَحْفَظُوْا يَعْنِيْ رَفْعَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّكُوْعِ

✧✧حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں 'آپ نے حضرت ''وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا: یہ دیہاتی ہے، اس نے اس سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کوئی بھی نماز نہیں پڑھی، تو یہ، عبداللہ اور اس کے اصحاب سے زیادہ جاننے والا (کیسے ہوسکتا) ہے، کہ اِس نے رکوع کے وقت رفع یدین والی بات یاد کر لی ہو، اور اُن کو یاد نہ رہی ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير

(۵۶۹) اما حديث وائل بن حجر فاخرجه ابن حبان (۱۹۴۵) والبخاری فی "قرة العينين برفع اليدين فی الصلاة" ۱۹ وابن ماجة (۹۱۳) فی اقامة الصلاة: باب الاشارة فی التشهد عن وائل بن حجر فی حديث طويل ...فلما ركع رفع يديه... واما حديث عبد الله بن مسعود فاخرجه ابن ابی شيبة ۱:۲۳۶ فی الصلاة: باب من كان يرفع يديه فی اول تكبيرة ثم لا يعود واحمد ۱:۳۸۸ وابو داود (۷۴۸) والترمذی (۲۵۷) وقد تقدم-

(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمود ابن علی بن عبید الله الهروی (عن) أبیه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) إبراهیم بن عمرو بن محمد الهمدانی (عن) محمد بن عبید (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی بن عبیداللہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن عمرو بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن مسعود کے مقابلے میں وائل بن حجر کی دلیل حجت نہ ہونے کے دلائل ☼

570/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ ذُکِرَ عِنْدَهٗ حَدِیْثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنَّهٗ رَاٰی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَفَعَ یَدَیْهِ عِنْدَ الرَّکُوْعِ وَعِنْدَ السُّجُوْدِ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ لَا یَعْرِفُ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ لَمْ یُصَلِّ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا صَلٰوۃً وَاحِدَةً وَقَدْ حَدَّثَنِیْ مَنْ لَا اُحْصٰی عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ اَنَّهٗ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ فِیْ بَدْءِ الصَّلَاةِ فَقَطْ وَحَکَاهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللّٰہِ عَالِمٌ بِشَرَائِعِ الْاِسْلَامِ وَحُدُوْدِهٖ مُتَفَقِّدٌ اَحْوَالَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مُلَازِمٌ لَهٗ فِیْ اِقَامَتِهٖ وَاَسْفَارِهٖ وَقَدْ صَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا لَا یُحْصٰی

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس حضرت حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی حدیث کا ذکر ہوا کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رکوع اور سجود کے وقت رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا تھا، انہوں نے فرمایا: وہ دیہاتی ہے، وہ اسلام کے مسائل کو نہیں پہچانتے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صرف ایک نماز پڑھی ہے اور مجھے لاتعداد صحابہ کرام نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صرف نماز کے آغاز میں رفع یدین کیا کرتے تھے اوراس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کیا ہے اور حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) اسلام کے شرعی مسائل کو جاننے والے ہیں، اس کی حدود کو جاننے والے ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گمشدہ احوال کی بھی تلاش کرتے رہتے تھے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر وحضر میں آپ کے ساتھ رہے ہیں، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

(۵۷۰) قد تقدم وهو حدیث سابقه-

ہمراہ بے شمار نمازیں پڑھی ہیں۔

☼ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے☼

571/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنِ) الزُّھْرِیْ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ (عَنْ) اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلاً قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یُصَلِّی الرَّجُلُ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَا کُلُّکُمْ یَجِدُ ثَوْبَیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کوئی آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیاتم سب دو کپڑے پاتے ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) جعفر بن محمد الشاشي وأبی الحسین محمد بن صالح بن عبد الله الطبری قالا حدثنا محمد بن یوسف أنا أبو قرة قال ذکر ابن جریج (عن) الزهری أنه حدثه(عن) أبی سلمة بن عبد الرحمن (عن) أبی هریرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أن رجلاً قال للنبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یا رسول الله یصلی الرجل فِی الثوب الواحد فقال النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أولکلکم ثوبان

قال أبو قرة فسمعت أبا حنیفة یذکر (عن) الزهری (عن) سعید بن المسیب (عن) أبی هریرة (عن) النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کذلك وقال ما کلکم یجد ثوبین

(ورواه) أیضاً (عن) زید بن یحیی أبی أسامة وعبد الله بن محمد البلخیین قالا (حدثنا) أحمد بن یعقوب ثنا عبد العزیز بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ واللفظ لیس کلکم یجد ثوبین

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد الکوفِی (عن) محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق قال وجدت فِی کتاب جدی محمد بن مسروق قال ثنا أبو حنیفة (عن) الزهری (عن) سعید بن المسیب (عن) أبی هریرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أن سائلاً سأله أیصلی فِی الثوب الواحد قال ما کلکم یجد ثوبین ولم یرفعه

قال أبو محمد وربما أدخل بینه وبین الزهری رجلاً آخر وربما ذکر الجراح بن المنهال

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی عبد الله بن مخلد (عن) عبید الله بن کثیر (عن) الحسن بن صالح بن أبی الدواهی (عن) موسی بن طارق (عن) ابن جریج واَبِی حَنِیْفَةَ (عن) الزهری عن أبی سلمة (عن) أبی هریرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی الحسین محمد بن أحمد بن موسی الأهوازی (عن) أبی أحمد الحسین ابن عبد الله بن سعید العسکری (عن) عبد الله بن إسحاق (عن) إسحاق بن إبراهیم النهشلی (عن) سعید بن الصلت (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق الکندی قال وجدت فِی کتاب جدی محمد ابن مسروق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(اَبُوْحَنِیْفَةَ) رواه أیضاً (عن) أبی العطوف الجراح بن المنهال (عن) الزهری (عن) سعید بن المسیب (عن) أبی

---

(۵۷۱) قد تقدم فی (۵۶۲)۔

سلمة (عن) أبی هريرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) القاسم بن عيسى العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب بن إسحاق (عن) أَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی العطوف (عن) الزهری (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن الحسن (عن) هارون بن موسى (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) أَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی العطوف (عن) الزهری (ورواه) (عن) أبی الحسين بن شاكر السمرقندی (عن) محمد بن يوسف (عن) أبی قرة قال سمعت أبا حنيفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جعفر بن محمد شاشی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحسین محمد بن صالح بن عبد اللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں، ہمیں حضرت ''محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں، ہمیں حضرت ''ابوقرہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کیا ہے، وہ حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کیا تم سب دو کپڑے پاتے ہو؟

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زید بن یحییٰ ابواسامہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ان سب کے الفاظ یہ ہیں ''تم سب دو کپڑے نہیں پاتے ہو''۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں یہ تھا کہ مجھے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہرثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک سائل نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کیا تم سب لوگ دو کپڑے پاتے ہو؟ انہوں نے اس حدیث کو مرفوع نہیں کیا۔ حضرت ابومحمد فرماتے ہیں: بعض اوقات انہوں نے ان کے اور زہری کے درمیان کسی اور کا نام ذکر کیا ہے اور بعض اوقات حضرت ''جراح بن منہال رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صالح بن ابودواہی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن جریج و امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن احمد بن موسیٰ اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواحمد حسین بن عبد اللہ بن سعید عسکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم نہشلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن محمد بن مسروق کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالعطوف جراح بن منہال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عیسیٰ العطار بدمشق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالعطوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالعطوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) سے، انہوں نے ابوحسین بن شاکر سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو فرماتے سنا ہے۔

☼اضافی کپڑے ہونے کے باوجود ایک کپڑے میں نماز پڑھنا☼

572/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّ جَابِرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَمَّ الْقَوْمَ فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَقَدْ خَالَفَ بَیْنَ طَرْفَیْهِ وَثِیَابُهُ عَلَی الْمِشْجَبِ لَوْ شَاءَ لَتَنَاوَلَ مِنْهَا ثَوْباً

✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ'' نے ایک کپڑا پہن کر لوگوں کو امامت کروائی اور آپ نے اس کے دونوں کنارے مخالف سمت میں باندھ لئے تھے، حالانکہ ان کے اور کپڑے کھونٹی پر ٹانگے ہوئے تھے، اگر وہ چاہتے تو ان میں سے کپڑے لے سکتے تھے۔

(أخرجه) القاضی عمر الأشنانی (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی یوسف القاضی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن ابن خیرون (عن) أبی بکر محمد بن علی بن محمد الخیاط عن أبی عبد الله أحمد بن محمد ابن یوسف بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی باسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۷۲) قد تقدم فی (۵۴۸)-

(ورواه) ابن خسرو (عن) أبـي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبـی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں ذکر کیا ہے ،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوفضل احمد بن حسن ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر محمد بن علی بن محمد خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ احمد بن محمد ابن یوسف بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے''۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے ، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس گھر میں کتا یا تصویر ہو ☼

573/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقِ السبیعی (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ (عَنْ) عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' كَانَ عَـلَّـقَ فِی بَیْتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَتْرٌ فِیْهِ تَمَاثِیْلُ وَاَبْطَاَ عَلَیْهِ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ مَـا اَبْـطَاَ بِكَ عَنِّیْ قَالَ اِنَّا لَا نَدْخُلُ بَیْتاً فِیْهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَاثِیْلُ فَاَمِطِ السِّتْرَ وَاقْطَعْ رُؤُسَ التَّمَاثِیْلَ وَاَخْرِجُوْا هٰذَا الْجَرْوَ

حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں ایک پردہ

لٹکا دیا،اس پر تصویریں بنی ہوئی تھیں۔حضرت جبریل امین علیہ السلام کافی دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہ آئے ،پھر جب وہ آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا:تم اتنے دن میرے پاس کیوں نہیں آئے؟انہوں نے کہا: ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویریں ہوں،آپ یہ پردہ ہٹا دیجئے۔اور تصویروں کے سروں کو کاٹ دیجئے اور اس کتے کے بچے کو گھر سے نکال دیجئے۔

(٥٧٣) اخـرجـه ابـن حبـان (٥٨٥٤) واحـمـد ٣٠٥:٢ وابـو داود (٤١٥٨) فی اللباس:باب فی الصور والترمذی (٢٨٠٦) فی الادب:باب ما جاء ان الملائكة لا تدخل بیتاً فیه صورة ولا كلب البیهقی ٢٧٠:٧ من حدیث ابی هریرة۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) أحـمـد بـن محمد بن أحمد بن محمد بن أحمد ابن محمد (عن) أبی جابر (عن) علی بن الحسن (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی إسحاق (عن) رجل (عن) النبی صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نحوه

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید قال قرأت فِی کتاب إسماعیل بن حماد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی إسحاق (عن) النبی صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نحوه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن احمد بن محمد بن احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجابر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ایک آدمی سے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

☼ گھر میں کتا اور تصویر کی موجودگی کے باعث جبریل کئی دن حاضر بارگاہ نہ ہوئے ☼

574/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقِ السَّبِیعی (عَنِ) النَّبِیِّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ عُلِّقَ فِی بَیْتِهٖ سَتْرٌ فِیْهِ تَمَاثِیْلُ فَاَبْطَاَ عَنْهُ جِبْرَئِیْلُ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ لَهٗ یَا جِبْرَئِیْلُ مَا الَّذِیْ اَبْطَاَكَ عَنِّیْ فَقَالَ اِنَّا لَا نَدْخُلُ بَیْتاً فِیْهِ کَلْبٌ وَلَا تَمَاثِیْلُ فَاَمِطِ السَّتْرَ وَاقْطَعْ رُؤسَ التَّمَاثِیْلَ الَّتِیْ فِیْهِ وَاَخْرِجْ هٰذَا الْجَرْوَ مِنْ مَنْزِلِكَ فَفَعَلَ النَّبِیُّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کُلَّ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمرے میں ایک پردہ لٹکا دیا گیا، اس میں تصویریں تھیں۔ جبریل امین علیہ السلام کئی دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہ آئے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: اے جبریل! تم ہمارے پاس اتنے دن کیوں نہیں آئے؟ انہوں نے فرمایا: ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں، اس لئے پردہ اتار دیجیے اور اس کے اندر جو تصویریں ہیں ان کے سروں کو کاٹ دیجیے اور اس کتے کو گھر سے نکال دیجیے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سارے کام کر دیئے۔

---

(٥٧٤) قد تقدم وهو حديث سابقه-

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ایک قمیص پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے☼

575/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ جَابِراً اَمَّهُمْ فِی قَمِيْصٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ قَالَ وَلَا اَرَاهُ اَرَادَ بِذٰلِكَ اِلَّا اَنَّه' لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' نے ان کو صرف قمیص پہن کر امامت کروائی ،اس قمیص کے علاوہ انہوں نے کوئی کپڑا نہیں پہنا ہوا تھا۔آپ فرماتے ہیں: میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ عمل فقط اس لئے کیا تھا تاکہ وہ یہ واضح کر دیں کہ ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد ابن بطحا (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن بطحا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِی صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ وَالسُّنَنِ وَالنَّوَافِلِ

چوتھی فصل: نماز عید، جمعہ، سنتوں اور نوافل کے بیان میں

☼حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے عید کے دن نماز کے بعد اپنی سواری پر خطبہ دیا☼

576/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ رَاَيْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَخْطُبُ عَلٰی رَاحِلَتِهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْعِيْدِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں

(٥٧٥) قد تقدم فی (٥٤٨)-

(٥٧٦) اخرج ابن حبان (٢٨٢٥) وابو یعلی (١١٨٢) وابن خزیمة (١٤٤٥) عن ابی سعید الخدری :ان رسول الله صلی الله علیه وسلم خطب یوم العید علی راحلته-

نے حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' کو دیکھا، وہ عید کے دن نماز کے بعد اپنی سواری پر خطبہ دے رہے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن نوح (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نفلی نمازوں میں فجر کی سنتوں کو سب سے زیادہ اہمیت دیا کرتے تھے☼

577/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ (عَنْ) عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ اَشَدَّ مَعَاهَدَةٍ مِنْهُ عَلٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں (سنتوں) سے زیادہ اور کسی نفلی نماز پر زیادہ اہتمام نہیں کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح الترمذی (عن) الفضل بن محمد بن إبراهيم (عن) علی بن زياد البلخی (عن) موسى بن طارق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی فِي مسنده (عن) محمد بن زرعة ابن شداد (عن) جده شداد (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بسنده إلی اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' علی بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (اپنی مسند میں) حضرت'' محمد بن زرعہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵۷۷) اخرجه الطحاوی فی" شرح معانی الآثار" ۲۹۹:۱ وابن حبان (۲۴۵۶) واحمد ۴۳:۶ والبخاری (۱۱۶۹) ومسلم (۷۲۴) (۹۴) وابو داود (۱۲۴۵)۔

☼ تکبیرات تشریق ۹ ذی الحج کی فجر سے ۱۳ کی عصر تک پڑھی جاتی ہیں ☼

578/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه، کَانَ یُکَبِّرُ فِی الصَّلٰوتِ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ یَبْدَاُ بِالتَّکْبِیْرِ فِی دُبُرِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ یَوْمَ عَرْفَةَ اِلٰی صَلٰوةِ الْعَصْرِ مِنَ الْغَدِ یَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ یَقْطَعُ وَکَانَ تَکْبِیْرُهٗ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' ایام تشریق میں نمازوں کے بعد تکبیریں کہا کرتے تھے، آپ یہ تکبیریں عرفہ کے دن فجر کی نماز سے شروع کرتے اور قربانی کے آخری دن سے اگلے دن کی عصر کی نماز تک پڑھتے۔ پھر آپ تکبیریں ختم فرمادیتے۔ آپ کی تکبیر یہ ہوتی تھی ''اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ''۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) الحافظ أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حافظ ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورت، غلام، مریض اور مسافر پر جمعہ فرض نہیں ہے ☼

579/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَیُّوْبَ بْنِ عَائِذٍ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبِ الْقَرَظِیْ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه، قَالَ اَرْبَعَةٌ لَا جُمُعَةَ عَلَیْهِمُ الْمَرْاَةُ وَالْعَبْدُ وَالْمَرِیْضُ وَالْمُسَافِرُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ایوب ابن عایذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن کعب قرظی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار شخص ایسے ہیں کہ جن پر جمعہ فرض نہیں ہے ○عورت ○غلام ○مریض ○مسافر

---

(۵۷۸) اخرجه ابن ابی شیبة ۲:۱۶۵ فی الصلوات: التکبیر من ای یوم هو والی ای ساعة؛ والطبرانی فی "الکبیر" ۹ (۹۵۳۸) والزیلعی فی "نصب الرایة" ۲:۲۲۳-

(۵۷۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۰۱) فی الصلاة: باب صلاة الجمعة والخطبة والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳:۱۸۳ وابن ابی شیبة ۲:۱۰۹ فی الصلوات: باب لا تجب علیه جمعة وعبد الرزاق ۳:۱۷۲ (۵۲۰۰) فی الصلاة: باب یجب علیه الجمعة-

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن (عن) أبي الحسين محمد بن أحمد بن زرقويه أخبرنا أبو سهل أحمد بن محمد بن زياد حدثنا بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) (عن) ابن خيرون (عن) ابن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله ابن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) غيلان وأيوب بن عائذ كلاهما (عن) محمد بن كعب القرظي ثم قال محمد قال أبو حنيفة فإن فعلوا ذلك أجزأهم

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی عِیْنَۃ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی بن حسن عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن احمد بن زرقویہ عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِیْنَۃ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت '' سے، انہوں نے ابن خیرون عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن شاذان عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِیْنَۃ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن عِیْنَۃ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِیْنَۃ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے غیلان وایوب بن عائذ عِیْنَۃ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن کعب قرظی عِیْنَۃ'' سے روایت کیا ہے، پھر امام محمد عِیْنَۃ نے فرمایا: امام اعظم ابوحنیفہ عِیْنَۃ فرماتے ہیں: اگر یہ لوگ بھی جمعہ پڑھ لیں گے تو جائز ہے۔

☼ جو جمعہ کے لئے آئے، اس پر جمعہ کا غسل واجب ہے ☼

580/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ عِیْنَۃ'' حضرت ''نافع عِیْنَۃ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے لئے آئے اس پر جمعہ کا غسل کرنا واجب ہے

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) قبيصة (عن) زكريا بن يحيى (عن) أحمد بن عبد الله بن زياد (عن) محمد بن خليد البصري (عن) حماد بن يحيى الأبح (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب الحارثي البخاري (عن) قبيصة (عن) زكريا بن يحيى (عن) محمد بن خليد البصري (عن) حماد بن يحيى الأبح (عن) منصور بن المعتمر ومحمد بن سوقة واَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری عِیْنَۃ'' نے حضرت ''قبیصہ عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ عِیْنَۃ'' سے، انہوں نے

(۵۸۰) اخرجه ابن ابي شيبة ۹۳:۲ في الصلاة: في غسل الجمعة والنسائي (۱۶۸۰) ومالك في "الموطأ" ۱۰۲:۱ (۵) والبخاري (۸۷۷) ومسلم ۵۷۹:۲ (۱)-

حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد ''سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خلید بصری '' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن یحییٰ الابح '' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد '' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اسکی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ '' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن یعقوب حارثی بخاری '' سے، انہوں نے حضرت ''قبیصہ '' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ '' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خلید بصری '' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن یحییٰ الابح '' سے، انہوں نے حضرت ''منصور بن معتمر اور محمد بن سوقہ اور امام اعظم ابوحنیفہ سے روایت کیا ہے۔

☼ جو جمعہ کے لئے آئے، اس کو چاہئے کہ وہ غسل کرلے ☼

581/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَتَی الْجُمُعَةَ فَلْیَغْتَسِلْ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ '' حضرت ''نافع '' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر '' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کیلئے آئے اسے چاہئے کہ وہ غسل کرلے۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) صالح ابن أحمد (عن) عبدوس بن بشر (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد التمیمی المنکدری (عن) محمد بن سعید العوفی (عن) أبیه (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعد العوفی (عن) عمر بن مدرك (عن) مکی ابن إبراهیم رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبدوس بن بشر بن شعیب الرازی (عن) أبی یوسف القاضی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الفارسی (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد بن جعفر (عن) عبدوس بن بشر الرازی (عن) أبی یوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وقال) الحافظ ابن خسرو وقرأت فِی تاریخ بخاری للحافظ المعروف بغنجار قال (أخبرنا) خلف بن محمد بن إسماعیل حدثنا علی بن إبراهیم بن إسماعیل الکندی (عن) علی بن مسلم الطوسی (عن) أبی یوسف القاضی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی بکر الخطیب البغدادی (عن) أحمد بن محمد العتیقی (عن) علی بن محمد بن لؤلؤ (عن) أبی بکر محمد بن فروة المستملی (عن) عمر بن مدرك (عن) مکی بن إبراهیم رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۸۱) وقد تقدم وهو حدیث سابقه-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدوس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد تیمی منکدری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعد عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن مدرک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی ابن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدوس بن بشر بن شعیب رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدوس بن بشر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اور ابن خسرو کہتے ہیں: میں نے حافظ المعروف غنجار کی کتاب تاریخ بخاری میں پڑھا ہے، وہ اس میں لکھتے ہیں' ہمیں حضرت ''خلف بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''علی بن ابراہیم بن اسماعیل کندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''علی بن مسلم طوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد عتیقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بنلؤلؤ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن فروہ مستملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن مدرک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اپنے گھروں میں (نفلی) نماز پڑھا کرو، ان گھروں کو قبرستان مت بناؤ ☼

582/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِي بُيُوْتِكُمْ وَلَا تَجْعَلُوْهَا قُبُوْراً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو اور ان کو قبریں مت بناؤ۔

(۵۸۲) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۱۸۲) واحمد ۲:۶ والبخاري (۱۱۸۷) ومسلم (۷۷۷) (۲۰۹) والنسائي في "المجتبى" ۳:۱۹۷۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علان بن یعقوب العلاف عن عیسی بن عبد الرحمن الربعی (عن) یحیی بن عنبسة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علان بن یعقوب علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن عبدالرحمٰن ربعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کے اندر ستون کے قریب دو رکعتیں پڑھی تھیں☼

583/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَاَلْتُ بِلالاً اَیْنَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی الْكَعْبَةِ وَكَمْ صَلّٰی قَالَ رَكْعَتَیْنِ مِمَّا یَلِیَ الْعَمُوْدَ

✧حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' سے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں کہاں پر نماز پڑھی؟ اور کتنی رکعات پڑھیں؟ حضرت ''بلال رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھی تھیں اور ستون کے قریب کھڑے ہو کر پڑھی تھیں

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) الخضر ابن أبان الهاشمی بالكوفة (عن) أبی سعید الهیثم بن محفوظ الهندی (عن) القاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خضر بن ابان ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے کوفہ میں، انہوں نے حضرت ''ابوسعید ہیثم بن محفوظ ہندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼خطبہ جمعہ کے وقت خاموش رہنے کی حیثیت وہی ہے جو خطبہ عید کے وقت خاموش رہنے کی ہے☼

584/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَلسُّكُوْتُ فِی الْعِیْدَیْنِ اِذَا خَطَبَ الْاِمَامُ مِثْلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

✧حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں: جب امام عید کا خطبہ دے رہا ہو تو اس وقت خاموش رہنے کی وہی حیثیت ہے جو جمعہ کے دن خطبہ کے وقت خاموش رہنے کی ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبی بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطیعی (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۸۳) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۱۸۴) والبخاری (۴۶۸) فی الصلوات: باب الابواب والغلق للكعبة والمساجد، ومسلم (۱۳۲۹) فی الحج، وابو داود (۲۰۲۳) فی المناسك: باب دخول الكعبة، وابن حبان (۳۲۰۴)۔

(۵۸۴) اخرج ابن ابی شیبة ۲:۱۲۴ فی الصلاة: فی الكلام اذا صعد الامام المنبر وخطب، عن ابراهیم، قال: قلت لعلقمة: متی یكره الكلام یوم الجمعة؟ قال: اذا صعد الامام المنبر، واذا خطب الامام، واذا تكلم الامام۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سلام سے دو نمازیں الگ الگ ہو جاتی ہیں ☼

585/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلسَّلَامُ يَقْطَعُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: سلام دو نمازوں کے درمیان فاصلہ کر دیتا ہے۔

اَلْإِمَامُ مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ فِي الْآثَارِ فَرَوَاهُ (عَنْ) اَبِي حَنِيْفَةَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت امام ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے کتاب الآثار میں ذکر کیا ہے، اس کو حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے روایت کیا ہے۔ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم اسی کو اپناتے ہیں اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ خطبہ جمعہ کے دوران قراءت پوچھنے والے کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب نہ دیا ☼

586/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً اِسْتَقْرَاَهٗ' يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ عَنِ الْجُمُعَةِ قَالَ لَهٗ' اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَّا اِنَّ حَظَّكَ مِنَ الْجُمُعَةِ مَا سَاَلْتَ عَنْهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے جمعہ کے دن حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے قراءت سیکھنا چاہی، اس وقت امام خطبہ دے رہا تھا، حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' خاموش رہے، جب جمعہ سے فارغ ہوئے تو حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے اس سے کہا: جس چیز کے بارے میں تو نے سوال کیا تھا، وہ حصہ تمہیں جمعہ میں مل گیا ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۰۹) في الصلاة:باب تسليم الامام وسجوده وعبد الرزاق (۳۶۰۳) في الصلاة: باب السلام في الصلاة وابن ابي شيبة ۷۴:۲ في الصلاة:باب من كان يرد ويشير بيده او برأسه-
(۵۸۶) اخرجه الطبراني في "الكبير" ۳۰۸:۹ (۹۵۴۲) وفي "جامع الآثار" (۴۹۲) واخرجه الطبراني في "الكبير" (۹۵۴۳) والهيثمي في "مجمع الزوائد" ۱۸۶:۲ عن عبد الله قال: "كفى لغواً ان تقول لصاحبك انصت اذا خرج الامام في الجمعة"-

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بلی کو بھوکا پیاسا رکھنے کی وجہ سے ایک عورت دوزخ میں گئی ☼

☼ جب سورج یا چاند کو گرہن لگے تو اس وقت نوافل پڑھنے چاہئیں، یہ اللہ کی نشانیاں ہیں ☼

587/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمَ اِبْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى ظَنُّوْا اَنَّهٗ لَا يَرْكَعُ ثُمَّ رَكَعَ وَكَانَ رُكُوْعُهٗ قَدْرَ قِيَامِهٖ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُوْدُهٗ قَدْرَ رُكُوْعِهٖ ثُمَّ جَلَسَ فَكَانَ جُلُوْسُهٗ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَدْرَ سُجُوْدِهٖ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الْاٰخِيْرَةُ بَكٰى فَاشْتَدَّ بُكَاؤُهٗ فَسَمِعْنَاهُ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَلَمْ تَعِدْنِيْ اَلَّا تُعَذِّبَهُمْ وَاَنَا فِيْهِمْ ثُمَّ جَلَسَ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ انْصَرَفَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَيْنِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا تَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ وَلَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اُدْنِيْتُ مِنَ الْجَنَّةِ حَتّٰى لَوْ شِئْتُ اَنْ اَتَنَاوَلَ غُصْناً مِنْ اَغْصَانِهَا فَعَلْتُ وَلَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اُدْنِيْتُ مِنَ النَّارِ حَتّٰى جَعَلْتُ اَتَّقِيْ لَهَبَهَا عَلَيَّ وَعَلَيْكُمْ وَلَقَدْ رَاَيْتُ فِيْهَا سَارِقَ بُدْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعَذَّبُ بِالنَّارِ وَلَقَدْ رَاَيْتُ فِيْهَا عَبْدَ بَنِيْ دَعْدَعَ سَارِقَ الْحَاجِّ بِمَحْجَنِهٖ وَلَقَدْ رَاَيْتُ فِيْهَا اِمْرَاَةً طَوِيْلَةً اَدْمَاءَ حُمَيْرِيَّةً تُعَذَّبُ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تُسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خِشَاشِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ''ابراہیم علیہ السلام'' کا وصال ہوا، اس دن سورج کو گرہن لگ گیا۔ لوگ کہنے لگے: حضرت ''ابراہیم رضی اللہ عنہ'' کی وفات کی وجہ سے سورج کو گرہن لگا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز کے لئے) کھڑے ہوئے اور بہت لمبا قیام کیا یہاں تک کہ لوگ یہ سمجھے کہ آپ رکوع نہیں کریں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا اور آپ کا رکوع آپ کے قیام کی مقدار کے برابر تھا، پھر آپ نے سجدہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ آپ کے رکوع کے برابر تھا، پھر آپ نے دو سجدوں کے درمیان جلسہ کیا اور آپ کا دو سجدوں کے درمیان جلسہ سجدوں کی مقدار کے برابر تھا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

(۵۸۷) اخرجه احمد ۱۰۹:۲ وابن حبان (۲۸۲۸) والبخاری (۱۰۴۲) فی الکسوف: باب الصلاة فی کسوف الشمس ومسلم (۹۱۴) فی الکسوف: باب ذکر النداء بصلاة الکسوف والطبرانی فی "الکبیر" (۱۳۰۹۵) والحاکم فی "المستدرک" ۳۳۱:۱۔

دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھائی۔ جب دوسری رکعت کا آخری سجدہ کر لیا تو حضور ﷺ رو پڑے ہم نے حضور ﷺ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا

''اے اللہ کیا تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا کہ جب تک میں ان میں ہوں تو ان کو عذاب نہیں دے گا''

اس کے بعد آپ نے قعدہ کیا اور پھر تشہد پڑھا، پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے پھر فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، نہ تو کسی کی موت کی وجہ سے ان کو گرہن لگتا ہے اور نہ کسی کی حیات کی وجہ سے، لیکن جب ایسی صورت حال پیدا ہو تو تم پر لازم ہے کہ تم نماز پڑھا کرو۔ میں نے ابھی دیکھا کہ میں جنت کے بہت قریب ہو گیا تھا یہاں تک کہ اگر میں اس کے درختوں کی ٹہنیوں میں سے کوئی ٹہنی توڑنا چاہتا، تو میں یہ کر سکتا تھا اور میں نے دیکھا کہ میں دوزخ کے بہت زیادہ قریب ہو گیا ہوں حتیٰ کہ میں اس کے شعلوں سے خود کو اور تم کو بچا رہا تھا۔ اور میں نے دوزخ کے اندر اللہ کے رسول کے قربانی کے جانور چرانے والے کو دیکھا، اس کو دوزخ میں عذاب ہو رہا تھا، میں نے اس کے اندر بنی دعدع کا وہ غلام بھی دیکھا جو حاجیوں کا ساز و سامان چوری کیا کرتا تھا۔ اس کے اندر ایک دراز قد خاتون کو دیکھا جس کا رنگ گندمی تھا وہ حمیر یہ تھی (یعنی حمیر کی رہنے والی تھی) اس کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا، اس نے ایک بلی کو باندھ رکھا تھا، نہ تو اس کو کچھ کھانے پینے کے لیے دیتی تھی اور نہ ہی اس کو چھوڑتی تھی کہ وہ زمین پر پھر کر کچھ کھا لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الأشرس السلمی (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) علی بن محمد السمسار (عن) عبد الله بن عمر الجعفی (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن أبی أحمد الهروی (عن) عمار بن خالد التمار (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن صالح الطبری (عن) محمد بن يوسف الزبيدی (عن) أبی قرة موسی بن طارق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی (و) عبد الله ابن عبيد الله بن شريح (عن) عيسی بن أحمد (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) بشر بن موسی (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) حمدان بن ذی النون (عن) إبراهيم ابن سليمان (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ وألفاظه قريبة المعنی غير أنه قال سارق الحاج بمحجنه وكان إذا خفی له شیء ذهب به وإذا رؤی قال إنما تعلق بمحجنی

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) يوسف بن موسی (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) داود بن أبی العوام (عن) عبد الرحمن بن علقمة المروزی (عن) إبراهيم بن عبد الرحمن

الخوارزمی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیہ(عن) عبد اللہ بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) عن محمد ابن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید ومحمد بن محمد الأشعری (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما

(ورواہ) (عن) محمد بن الحسن (عن) محمد بن حرب (عن) إسماعیل بن حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) سهل بن بشر الکندی (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن ابن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) یحیی بن إسماعیل الهمدانی (عن) الولید بن حماد وجدہ الحسن بن عثمان کلاهما (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر ابن محمد (عن) أبیہ (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِی کتاب الحسین بن علی (عن) یحیی بن الحسن (عن) زیاد (عن) أبیہ (عن) الحسن بن الفرات (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیہ (عن) أیوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیہ (عن) عمہ (عن) أبیہ سعید بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق قال وجدت فِی کتاب جدی محمد بن مسروق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) (عن) إسحاق بن خلف (عن) عمر بن حفص (عن) یحیی بن نضر ابن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجہ) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسندہ (عن) صالح بن أبی مقاتل (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواہ) أیضاً (عن) عثمان بن سعد بن نوفل (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجہ) أبو عبد اللہ بن خسرو فِی مسندہ (عن) أبی الحسن علی بن الحسن بن أیوب (عن) القاضی أبی العلاء محمد بن علی بن أحمد بن یعقوب (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) أيضاً (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن عمر جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن ابواحمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عمار بن خالد تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' محمد بن یوسف زبیدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوقرہ موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کا سنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ ابن عبیداللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم ابن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ان روایات کے الفاظ اگرچہ الگ الگ ہیں لیکن سب قریب المعنیٰ ہیں، تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، وہ اپنی چھڑی کے ساتھ حاجیوں کی چوری کرلیا کرتا تھا، اگر کسی کو پتانہ چلتا تو وہ لے جاتا اور اگر کوئی دیکھ لیتا تو وہ کہتا: یہ میری چھڑی کے ساتھ خود ہی اٹک گئی تھی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' داود بن ابو العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' عبدالرحمٰن بن علقمہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم بن عبدالرحمٰن

خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل ہمدانی'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور ان کے دادا حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ اس میں لکھتے ہیں' حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت'' رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت'' محمد ن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' اسحاق بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عمر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' یحیٰی بن نضر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' صالح بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' عثمان بن سعد بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابو حسن علی بن حسن بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوالغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ولید بن عقبہ کو نماز عید پڑھانے کا طریقہ بتایا ☼

588/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ' كَانَ فِي مَسْجِدِ الْكُوْفَةِ وَمَعَهُ حُذَيْفَةُ وَاَبُوْ مُوْسٰى حَتّٰى خَرَجَ عَلَيْهِمُ اَلْوَلِيْدُ ابْنُ عُقْبَةَ وَهُوَ اَمِيْرُ الْكُوْفَةِ فَقَالَ غَداً عِيْدُكُمْ فَكَيْفَ اَصْنَعُ فَقَالُوْا اَخْبِرْهُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَاَمَرَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْ يُّصَلِّيَ بِغَيْرِ

(٥٨٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في " الآثار " (٢٠٤) في الصلاة:باب صلاة العيدين وعبد الرزاق (٥٦٨٧) في الصلاة: باب التكبير في الصلاة يوم العيد وابن ابي شيبة ١٧٣:٢ في الصلاة:باب في التكبير في العيدين والطبراني في " الكبير " (٩٥١٤) ٣٥٠:٩-

اَذَانٍ وَلاَ اِقَامَةٍ وَاَنْ یُکَبِّرَ فِی الْاُوْلٰی خَمْساً وفِی الْاٰخِیْرَۃِ اَرْبَعاً وَیُوَالِی بَیْنَ الْقِرَاءَ تَیْنِ وَیَخْطُبُ بَعْدَ الصَّلَاۃِ عَلٰی رَاحِلَتِہٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کوفہ کی مسجد میں موجود تھے، آپ کے ہمراہ حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' بھی تھے، حضرت ''ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ'' جو کہ اس وقت کوفہ کے امیر تھے، وہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے: کل تمہاری عید ہے میں کیا کروں؟ انہوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! تم اس کو بتاؤ۔ تو حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے اس کو فرمایا: وہ بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھائے، پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں کہے اور دوسری رکعت میں چار، اور دونوں قراٗتیں متصل پڑھے اور نماز کے بعد اپنی سواری پر سوار حالت میں خطبہ دے۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق قال وجدت فِی کتاب جدی محمد بن مسروق (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد اللہ بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) ابن خسرو أیضاً (عن) أبی القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد اللہ بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ ثم قال محمد وبه نأخذ ولا بأس بأن یخطب قائماً إن لم یکن علی راحلته وهو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ لکھتے ہیں: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد

حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور فرمایا: اگر اس کے پاس سواری نہ ہو تو کھڑے ہو کر عید کا خطبہ دینے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عیدین کی نماز اذان اور اقامت کے بغیر پڑھائی جاتی ہے ☼

589/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانَتِ الصَّلَاةُ فِى الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يَقِفُ الْاِمَامُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَيُصَلِّيْ بَغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ،آپ فرماتے ہیں: عیدین کی جماعت خطبے سے پہلے بغیر اذان اور بغیر اقامت کے ہوتی ہے، نماز کے بعد امام اپنی سواری پر کھڑا ہو کر خطبہ دیتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

چانداور سورج کا گرہن، اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں، اس وقت نوافل پڑھنے چاہئیں ☼

590/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ ابنَ رَسولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فقامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا وَاحْمَدُوْا اللّٰهَ وَكَبِّرُوْهُ وَسَبِّحُوْهُ حَتّٰى يَنْجَلِيَ ثُمَّ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت'' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ''ابراہیم رضی اللہ عنہ'' کا وصال ہوا، اس دن سورج گرہن ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، نہ تو کسی کی موت کی وجہ سے ان کو گرہن لگتا ہے اور نہ کسی کی حیات کی وجہ سے۔ جب تم اس کو دیکھو تو نماز پڑھو، اللہ تعالیٰ کی حمد کرو اور تکبیر پڑھو اور سبحان اللہ کہو یہاں تک کہ گرہن ختم ہو جائے ، پھر

(٥٨٩) اخرج ابن حبان (٢٨٢٦) واحمد ٩٢:٢ وابن خزيمة (١٤٤٣) والبخارى (٩٥٧) فى العيدين: باب المشى والركوب الى العيد بغير اذان ولا اقامة ومسلم (٨٨٨) فى صلاة العيدين والترمذى (٥٣١) فى العيدين: باب صلاة العيدين قبل الخطبة-

(٥٩٠) اخرجه ابن خزيمة ٣٠٩:٢ (١٣٧٢) والنسائى فى " السنن الكبرى " ١٩٥:١ والبيهقى فى " السنن الكبرى " ٣٤١:٣ والطبرانى فى " الكبير " ٩٤:١٠ (١٠٠٦٥) والبزار (٢٥٩:١-٩٢٦٠)-

رسول اکرم ﷺ اپنی سواری سے نیچے اتر آئے اور دو رکعت نوافل پڑھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمسار البخاری (عن) محمد بن یزید النیسابوری المعروف بمحمش (عن) عامر بن الفرات النسوی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید نیشاپوری المعروف محمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عامر بن فرات نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم ﷺ نماز عیدین سے پہلے اور بعد عیدگاہ میں نفلی نماز نہیں پڑھتے تھے

591/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خَرَجَ یَوْمَ الْعِیْدِ اِلَی الْمُصَلّٰی فَلَمْ یُصَلِّ قَبْلَ الْعِیْدِ وَلا بَعْدَهَا

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ عید کے دن عیدگاہ کی جانب نکلے، آپ نے نہ نماز عید سے پہلے (کوئی نفلی) نماز پڑھی اور نہ نماز عید کے بعد۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عباد بن یزید الهروی (عن) أبیه (عن) خالد بن الهیاج بن بسطام (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباد بن یزید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

جمعہ کے دن چار سنتیں نماز جمعہ سے پہلے اور چار بعد میں ہیں

592/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) سُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ کَانَ مُصَلِّیاً یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْیُصَلِّ اَرْبَعاً قَبْلَهَا وَاَرْبَعاً بَعْدَهَا

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سہیل بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن (سنتیں) پڑھنا چاہے اس کو

(۵۹۱) اخرجه ابن حبان (۲۸۱۸) واحمد ۱:۳۴۰ وابن ابی شیبة ۲:۱۷۷ والبخاری (۹۶۴) فی العیدین: باب الخطبة بعد العید ومسلم (۸۸۴) (۱۳) فی العیدین: باب ترک الصلاۃ قبل العید وبعدها وابو داود (۱۱۵۹) فی الصلاۃ: باب ما جاء لا صلاۃ قبل العید ولا بعدها"۔

(۵۹۲) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۳۳۶ وابن حبان (۲۴۸۰) وعبد الرزاق (۵۵۲۹) والحمیدی (۹۷۶) والدارمی ۱:۳۷۰ ومسلم (۸۸۱) (۶۹) والترمذی (۵۲۳) فی الصلاۃ: باب ما جاء فی الصلاۃ قبل الجمعة وبعدها والبیہقی فی "السنن الکبری" ۳:۲۴۰۔

چاہیے کہ چار رکعتیں جمعہ سے پہلے پڑھے اور چار جمعہ کے بعد۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن) هناد بن إبراهيم بن محمد النسفي (عن) أبي الحسن علي بن أحمد بن الحسن بن محمد بن نعيم (عن) أحمد بن عبدان بن الفرج (عن) عبد الله بن سلمة بن شاهين (عن) محمد بن منصور السلمي (عن) الحسين بن الوليد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ہناد بن ابراہیم بن محمد نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن احمد بن حسن بن محمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدان بن فرج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن سلمہ بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منصور سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں خواتین کو عیدگاہ میں آنے کی اجازت دیتے تھے ☼

593/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْكَرِيْمِ (عَنْ) اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ يُرَخِّصُ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُرُوْجِ يَوْمَ عِيْدِ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن خواتین کو عیدگاہ میں آنے کی اجازت دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(قال) الحافظ ورواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ حمزة الزيات وزفر وأيوب بن هاني وعبيد الله بن موسى والمنذر ومحمد بن الحسن رحمهم الله تعالى

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ وزاد فيه حتى إن البكرين تخرجان فِي ثوب واحد وتخرج الطامث فِي عرض الناس فتدعو

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منذر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور اس میں یہ

(۵۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۰۵) وابن حبان (۲۸۱۶) واحمد ۸۴:۵ والدارمي ۳۷۷:۱ ومسلم (۸۹۰) في صلاة العيدين والبخاري (۳۲۴) وابو داود (۱۱۳۸) في الصلاة: باب خروج النساء في العيد وابن ماجة (۱۳۰۸)۔

اضافہ بھی کیا ہے کہ دو کنواری لڑکیاں بھی ایک چادر میں لپٹ کر نکلتیں اور شرعی عذر والی خواتین مجمع سے الگ ہو کر بیٹھ جاتی تھیں اور وہ دعا میں شریک ہوتی تھیں۔

✪ جمعہ کا خطبہ بھی ہو رہا ہو، تب بھی سلام کا اور چھینک پر الحمدللہ کہنے والے کا جواب دو ✪

594/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ تَرُدُّوا السَّلاَمَ وَتُشَمِّتُوا العَاطِسَ وَالْإِمَامُ یَخْطِبُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

✧✧ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ''حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: امام جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو، اس وقت بھی سلام کا جواب دو اور چھینکنے والے کو اس کی چھینک کا جواب دو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰه عَنْهُ

ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا لكنا نأخذ بحديث سعيد بن المسيب على ما أنبأ سفيان بن عيينة (عن) عبد الله بن سعيد بن أبى هند قال قلت لسعيد بن المسيب أن فلاناً عطس والإمام يخطب فشمته فلان قال مرة فلا يعودن

قال محمد وبه نأخذ الخطبة بمنزلة الصلاة لا يشمت فيها العاطس ولا يرد فيها السلام وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) مخول بن راشد النهدى (عن) مسلم البطين (عن) سعيد بن جبير (عن) ابن عباس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كان يقرأ فِی الجمعة سورة الجمعة والمنافقين

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) يعقوب بن يوسف بن زياد (عن) أبى جنادة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) أحمد بن الحسن بن سعيد بن عثمان (عن) أبيه (عن) حصين بن مخارق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وأزهر بن معبد رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس پر عمل نہیں کرتے ہیں، بلکہ ہم حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ والی حدیث پر عمل کرتے ہیں، اس کی اسناد یوں ہے، ہمیں حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابی ہند رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے کہا: فلاں شخص نے چھینک آنے پر الحمدللہ کہا، اس وقت امام خطبہ دے رہا تھا، فلاں شخص نے اس کا جواب دیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ دے سکتے ہیں، اس کے بعد نہیں۔

○ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اسی سے ہم نے یہ موقف اپنایا ہے کہ خطبہ نماز کی مانند ہے، اس میں نہ تو چھینک پر الحمدللہ کہنے والے کو جواب دیا جائے اور نہ ہی اس میں سلام کا جواب دیا جائے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

○ نیز حضرت '' مخول بن راشد النہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' مسلم البطین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔

(٥٩٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى " الآثار " (١٨٢) وعبد الرزاق (٥٤٣٧) فى الصلاة: باب العطاس يوم الجمعة والامام يخطب وابن ابى شيبة ٢: ١٢٠ فى الصلاة: باب يسلم اذا جاء والامام يخطب والبيهقى فى " السنن الكبرى " ٣: ٢٢٣-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ''نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی '' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجنادہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی'' نے حضرت ''احمد بن حسن بن سعید بن عثمان'' سے، انہوں نے اپنے ''والد'' سے، انہوں نے حضرت ''حصین بن مخارق'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے اور حضرت ''ازہر بن معبد'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام کو ہر کام کرنے میں استخارے کی تعلیم دیا کرتے تھے

595/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) نَاصِحِ بْنِ عَجْلَانَ (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ (عَنْ) اَبِیْ سَلْمَۃَ (عَنْ) اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَۃَ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' حضرت ''ناصح بن عجلان'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر'' سے، وہ حضرت ''ابوسلمہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ ہمیں تمام امور میں استخارہ کرنے کی یوں تعلیم دیا کرتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن صالح البلخی (عن) محمد بن القاسم البلخی (عن) القاسم ابن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری'' نے حضرت ''احمد بن صالح بلخی'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم بلخی'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

ظہر سے پہلے چار رکعتیں ایک سلام کے ساتھ پڑھنا سنت ہے

596/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عُبَیْدَۃَ بْنِ الْمُعْتَبِ الضَّبِیِّ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ (عَنْ) قَزْعَۃَ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِہٖ یُقَالُ لَہٗ عَبْدُ الْوَھَّابِ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یُصَلِّی اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ قَبْلَ الظُّھْرِ لَا یَفْصِلُ بَیْنَھُمَا بِتَسْلِیْمٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' حضرت ''عبیدہ بن معتب ضبی'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے، وہ حضرت ''قزعہ'' سے وہ ''عبدالوہاب نامی'' ایک صحابی رسول سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''ابوذر'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور ان میں دو رکعتوں کے بعد سلام بھی نہیں پھیرا کرتے تھے۔

---

(۵۹۵) اخرجہ ابن حبان (۸۸۶)-

(۵۹۶)... واخرج ابن ابی شیبۃ ۲:۱۹۹، واحمد ۶:۲۳۹، ومسلم ۱:۵۰۴ (۱۰۵)، وابو داود (۱۲۴۵) عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی اربعاً قبل الظہر-

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(قال) الحافظ رواه أبو عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) عبيدة (عن) إبراهيم (عن) قزعة (عن) رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قال: وهو الصحيح

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن حيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر

بن الحسن الأشناني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت'' حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' جعفر بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے اپنے'' والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن زبیر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت'' طلحہ بن محمد ﷫'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت'' ابوعبدالرحمٰن مقری ﷫'' نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' عبیدہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابراہیم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' قزعہ ﷫'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے رسول اکرم ﷺ کا فرمان روایت کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: یہی صحیح ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت'' ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت'' ابوفضل بن خیرون ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت'' ابوعلی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' ابوعبداللہ بن دوست علاف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی ﷫'' نے حضرت'' جعفر بن محمد بن مروان ﷫'' سے، انہوں نے اپنے'' والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' عبداللہ بن زبیر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ فجر کی دو اور ظہر کی چار سنتوں پر جتنی پابندی کرتے، کسی نفلی نماز پر نہیں کرتے تھے ☼

597/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ مَا كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى شَيْءٍ مِنَ التَّطَوُّعِ اَشَدَّ مَثَابَرَةً مِنْهُمْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَاَرْبَعَ قَبْلَ الظُّهْرِ

✧ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت'' حماد ﷫'' سے، وہ حضرت'' ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے صحابہ کرام فجر کی دو سنتوں اور ظہر کی قبلیہ چار سنتوں کے علاوہ اور کسی نفلی نماز پر اتنی زیادہ پابندی نہیں کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال

(۵۹۷) اخرجه عبد الرزاق (۴۸۲۹) فی الصلاة: باب التطوع قبل الصلاة وبعدها - قلت: وقد اخرج ابن ابی شیبة ۱۹۹:۲ والطحاوی فی " شرح معانی الآثار " ۳۳۵:۱ والحمیدی (۳۸۵) واحمد ۴۱۶:۶ وابو داود (۱۲۶۴)...قال ابو ایوب الانصاری: یارسول الله ما اربع رکعات تواظب علیهن قبل الظهر؟ فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم: " ان ابواب الجنة تفتح عند زوال الشمس فلا ترتج حتی تقام الصلاة فاحب ان اقدم " -

(عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کا زیادہ وقت قیام میں گزارتے تھے ☼

598/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) زِیَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنِ) الْمُغِیْرَةَ بْنِ شُعْبَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْمُ عَامَةَ اللَّیْلِ فَقَالَ لَهٗ اَصْحَابُهٗ اَلَیْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَکَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْداً شَکُوْراً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کا اکثر حصہ قیام کیا کرتے تھے، آپ کے صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے تمام گناہوں کو معاف نہیں کردیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بندہ نہ بنوں؟

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) قبيصة بن الفضل بن عبد الرحمن الطبرى (عن) إسحاق بن إبراهيم الفارسى (عن) سعيد بن الصلت (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قبیصہ بن فضل بن عبدالرحمٰن طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ الم تنزیل پڑھا کرتے تھے ☼

599/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) حَبِیْبِ بْنِ سَالِمٍ (عَنِ) النُّعْمَانَ بْنِ بَشِیْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَاُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ آلم تَنْزِیْل

---

(٥٩٨) اخرجه ابن حبان (٣١١)'وعبد الرزاق (٤٧٤٦)'والحميدى (٧٥٩)'واحمد ٢٥١:٤'والبخارى (٤٨٣٦)'ومسلم (٢٨١٩) (٨٠)'والبيهقى فى " السنن الكبرى " ١٦:٣'وابن ماجة (١٤١٩) فى اقامة الصلاة:باب ما جاء فى طول القيام فى الصلوات-

(٥٩٩) اخرجه ابن ابى شيبة ١٤٢:٢ فى الصلاة:من كان يستحب ان يقرأ فى الفجر يوم الجمعة بسورة فيها سجدة'ومسلم ٥٩٨:٢ (٦٢)'والنسائى (١٧٧٥)'وابو داود (١١١٥)'والترمذى (٥٣٣)'وابن ماجة (١٢٨١)-

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حبیب بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں الم تنزیل سورۃ پڑھا کرتے تھے

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن (عن) محمد بن أحمد بن محمد (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن الفضل بن جابر السقطي (عن) نصر بن حريش الصامت (عن) مشمعل ابن ملحان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل بن جابر سقطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نصر بن حریش صامت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مشمعل بن ملحان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ امام جمعہ کے تشہد میں ہو،اس وقت مقتدی جماعت میں شریک ہوا،تو وہ نماز کیسے پوری کرے ☼

600/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِيْـمَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ قَدْ جَلَسَ آخرَ صَلاتِهِ قَالَ يُكَبِّرُ تَكْبِيْرَةً يَدْخُلُ مَعَهُمْ فَيَتَشَهَّدُ مَعَهُمْ فَاِذَا سَلَّمَ الْاِمَامُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی جمعہ کے دن مسجد میں آیا،اس وقت امام جمعہ کی آخری رکعت میں موجود تھا (تو وہ شخص اپنی نماز کس طرح مکمل کرے؟) آپ نے فرمایا: وہ تکبیر کہہ کرامام کے ہمراہ جماعت میں شریک ہو جائے ،انکے ہمراہ تشہد پڑھے ،جب امام سلام پھیر دے تو وہ کھڑا ہو کر اپنی باقی ماندہ دونوں رکعتیں پڑھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا من أدرك من الجمعة ركعة أضاف إليها أخرى ومن أدركهم جلوساً صلى أربعاً وبذلك جاء ت الآثار من غير واحد (ثم قال) محمد حدثنا أبو حنيفة أخبرنا سعيد بن أبي عروبة (عن) قتادة (عن) أنس بن مالك (و) الحسن البصرى (و) سعيد بن المسيب (و) خلاس بن عمرو أنهم قالوا من أدرك من الجمعة ركعة أضاف إليها أخرى ومن أدركهم جلوساً صلى أربعاً

قال محمد وكذلك بلغنا (عن) علقمة بن قيس (و) الأسود بن يزيد وهو قول سفيان الثورى وزفر بن الهذيل وبه نأخذ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کونہیں اپناتے ،جس نے جمعہ کی ایک رکعت پائی ،وہ اس کے ساتھ دوسری بھی شامل کرلے ،اور جو جماعت کو تشہد میں بیٹھے پائے ،وہ چار رکعتیں پڑھے۔اس بارے میں متعدد آثار موجود ہیں،پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہمیں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے،وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت سعید بن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے،انہوں نے حضرت

(۶۰۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۲۸) في الصلاة:باب من سهو بشيء من صلاته-

''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''انس بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''سعید بن میب رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''خلاس بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: جس نے جمعہ کی ایک رکعت جماعت کے ساتھ پائی، وہ اس کے ساتھ ایک رکعت مزید پڑھے اور جس نے جماعت کو تشہد میں بیٹھے پایا، وہ چار رکعتیں پڑھے۔

○ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اسی طرح ہمیں حدیث پہنچی ہے، حضرت ''علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ حضرت ''امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ اور ہم بھی اسی پر عمل کرتے ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھا کرتے تھے ☼

601/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ (عَنِ) النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''حبیب بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نمازوں میں اور نماز جمعہ میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح ابن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا كتاب جدی الحسين بن علی فقرأت فيه ثنا يحيی بن الحسن (عن) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد ابن عبد الله بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق قال وجدت فِی كتاب جدی محمد ابن مسروق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ وسفيان رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(٦٠١) قد تقدم فی (٥٩٩)

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن خالد (عن) أحمد بن داود (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه لم يذكر النعمان بن بشير

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن على (عن) عبد الله بن عبيد الله كلاهما (عن) عيسى بن أحمد المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ فِی العيدين فقط

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن عبد الرحمن السرخسى (عن)عبد الله بن عبد الرحمن المدينى (عن) عفيف بن سالم الموصلى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ فِی العيدين

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطى (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الحمصى (عن) أبيه (عن) عيسى بن يزيد (عن) الأبيض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ فِی العيدين

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن خالد (عن) أبيه (عن) عيسى بن يزيد (عن) الأبيض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أبى الحسن بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) الحسن بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عمران الهمدانى (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن محمد بن سليمان (عن) أبى بكر وعثمان ابنى أبى شيبة كلاهما (عن) جرير بن عبد الحميد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''فتح ابن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: یہ میرے دادا حضرت ''حسین بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں لکھا ہے، ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن داود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں حضرت ''نعمان بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے صرف عیدین کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن عبدالرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفیف بن سالم موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے عیدین کے بارے میں روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد بن عمرو حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''عیسٰی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے عیدین کے بارے میں روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسٰی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو حسین بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) سے، انہوں نے محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عثمان ابنی ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عیدین اور جمعہ میں سورۃ الغاشیہ اور سورۃ الاعلیٰ پڑھنا سنت ہے ☼

602/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ (عَنْ) نُعْمَانَ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاِذَا جَمَعَ فِي الْعِيْدَيْنِ قَرَاَهُمَا جَمِيْعاً فِي يَوْمٍ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ انکے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حبیب بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نمازوں میں اور جمعہ کی نماز میں سورۃ هل اتاك حديث الغاشيه، اور سورۃ سبح اسم ربك الاعلى، پڑھا کرتے تھے، اور جب عید اور جمعہ ایک ہی دن میں آتا تب بھی آپ یہی دونوں سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي علي الحسن بن محمد بن سعيد الأنصاري (عن) محمد

---

(٦٠٢) قد تقدم ايضاً في (٥٩٩)-

بن عمران العمرانی (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن خالد بن عمرو (عن) أبيه (عن) عكرمة بن يزيد الألهانی (عن) الأبيض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قال الحافظ

ورواه شعبة (عن) إبراهيم كذلك

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبی محمد الحسن الفارسی (عن) محمد بن المظفر بإسناده المذكور أولاً إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(ورواه) أيضاً بهذا الإسناد إلی ابن المظفر الحافظ (عن) أحمد بن خالد بإسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) علی بن الحسن البصری إذناً (عن) ابن الثلاج (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وسفيان الثوری

(ورواه) (عن) عبد الله بن أحمد الدمشقی (عن) أبی محمد عبد العزيز بن أحمد الكنانی (و) أبی القاسم المسلم بن أحمد الكعكی كلاهما (عن) أبی محمد عبد الرحمن بن عثمان بن أبی نصر (عن) أبی الحسن خيثمة بن سليمان بن حيدرة القرشی (عن) عبد الله بن أحمد بن أبی ميسرة (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ

O اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران عمرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن خالد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عکرمہ بن یزید الہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابیض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

O حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہی اسناد حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر روایت کیا ہے اور انہوں نے یہ حدیث حضرت ''احمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، وہ اپنی اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر اُن سے روایت کرتے ہیں۔

O اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اجازت کے طور پر) انہوں نے

حضرت ''ابن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن احمد دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبد العزیز بن احمد کنانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو قاسم مسلم بن احمد کعکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابومحمد عبد الرحمٰن بن عثمان بن ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن خیثمہ بن سلیمان بن حیدرہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن ابو میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے دن امام منبر پر چڑھے تو خطبہ سے پہلے کچھ دیر بیٹھے ☼

603/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطِیَّةَ الْعَوْفِی (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا صَعِدَ الْمِنبَرَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ جَلَسَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ جَلْسَةً خَفِیْفَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ الاوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن جب منبر پر چڑھتے تو خطبہ سے پہلے کچھ دیر بیٹھتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر کتابة (عن) یحیی بن فروخ (عن) عبد الوهاب بن إبراهیم الخراسانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الوہاب بن ابراہیم خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ وتر چھوڑ کر سرخ اونٹ بھی ملیں تو منظور نہیں ☼

604/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ مَا اُحِبُّ اَنِّی تَرَکْتُ الْوِتْرَ وَاِنَّ لِیْ مِثْلَ حُمْرِ النَّعَمِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: اگر مجھے وتر چھوڑنے کے بدلے سرخ اونٹ بھی ملیں تب بھی میں یہ ہرگز پسند نہیں کرتا۔

---

(۶۰۳) اخرجه احمد ۲:۳۵ وعبد الرزاق (۵۲۶۱) وابن ماجة (۱۱۰۳) والنسائی فی "الکبری" (۱۷۳۱) وابن الجارود (۲۹۵) والطبرانی فی "الکبیر" (۱۳۲۹۶) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳:۱۹۷ والبخاری (۹۲۰)-

(۶۰۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۳۳) وفی "الموطأ" (۲۶۰) وابو یوسف فی "الآثار" (۳۴۲) ومحمد بن الحسن الشیبانی فی "الحجة علی اهل المدینة" ۱:۱۹۶ وعبد الرزاق (۴۵۷۸) وابن ابی شیبة ۲:۲۹۷-

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن ابن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹب میں غسل کیا، پھر چار رکعتیں پڑھیں ☼

605/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ هِنْدِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اُمِّ هَانِئِ بِنْتِ اَبِيْ طَالِبٍ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اِغْتَسَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ مِنْ جَفْنَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ ثُمَّ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوالہند حارث بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ ''ام ہانی بنت ابو طالب رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ایک ایسے ٹب میں غسل کیا جس کے اندر آٹا گوندھنے کے اثرات موجود تھے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں پڑھیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى عبيد (عن) محمد بن على المداينى فستقه (عن) أحمد بن هشام بن بهرام (عن) أبيه (عن) أبى يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى (عن) محمد ابن حنيفة (عن) تميم بن المنتصر (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ غير أنه قال ثم صلى ركعتين وهكذا

(أخرجه) القاضى عمر الأشنانى بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی المداینی فستقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ہشام بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے محمد ابن حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تمیم بن

(٦٠٥) اخرجه ابن خزيمة ١١٩:١ وعبد الرزاق (٤٨٦٠) واحمد ٣٤١:٦ والطبرانی فی "الكبير" ٤٣٦:٢٤ (١٠٣٨) والبيهقی فی "السنن الكبری" ٨:٦ واورده الهيثمی فی "مجمع الزوائد" ٢٦٩:٢ -

مختصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ''پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں''

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کا خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے☼

606/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ رَجُلاً حَدَّثَهُ اَنَهُ سَاَلَ عبدُ اللّٰهِ ابنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ خُطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ اَمَا تَقْرَاُ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لاَ اَعْلَمُ فَقَالَ فَاقْرَؤُا (وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْواً انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِماً) قَالَ فَالْخُطْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِماً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی بیان کرتا ہے' انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ جمعہ کے بارے میں پوچھا، انہوں نے فرمایا: کیا تم سورۃ جمعہ نہیں پڑھتے ہو؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، لیکن مجھے معلوم نہیں ہے (کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ جمعہ کیسا ہوتا تھا) حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: تم یہ آیت پڑھو

وَ اِذَا رَاَوْا تِجٰرَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا

''اور جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیئے اور تمہیں خطبہ میں کھڑا چھوڑ گئے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس سے ثابت ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کا خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن سعيد (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) محمد بن إبراهيم ابن أحمد (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبی محمد الحسن بن علی الفارسی (عن) محمد بن المظفر الحافظ (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبی طالب ابن يوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(٦٠٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (٢٠٢) وابن ابی شيبة ١١٢:٢ والطبرانی فی "الكبير" (١٠٠٠٣) وابن ماجة (١١٠٨) فی اقامة الصلاة: باب ماجاء فی الخطبة يوم الجمعة-

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوطالب ابن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عیدین کی نمازوں میں کنواری لڑکیوں اور ایام والی خواتین کا آنا ☼

607/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْـرَاهِیْمَ عَمَّنْ سَمِعَ اُمَّ عَطِیَّةَ تَقُوْلُ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ فِی الْخُرُوْجِ اِلَى الْعِیْدَیْنِ حَتّٰی لَقَدْ کَانَتِ الْبِکْرَانِ تَخْرُجَانِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ حَتّٰی لَقَدْ کَانَتِ الْحَائِضُ لَتَخْرُجَ فَتَجْلِسُ فِی عَرْضِ النَّاسِ یَدْعُوْنَ وَلَا یُصَلِّیْنَ .

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے حضرت''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ عورتوں کو عیدین میں آنے کی اجازت دی گئی ہے حتیٰ کہ دو کنواری لڑکیاں ایک کپڑے میں لپٹ کر نکلتی تھیں حتیٰ کہ حائضہ عورتیں بھی نکلتی تھیں،وہ عیدگاہ میں آ کر لوگوں سے الگ ہو کر بیٹھ جایا کرتی تھیں،وہ دعا میں شریک ہوتیں تھیں،نماز میں شریک نہیں ہوتیں تھیں۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) علی بن الحسن بن سعید (عن) عـمرو بن حمید (عن) نوح بن دراج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٠٧) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (٢٠٥) واحمد ٥:٨٤ والبخاری (١٦٥٢) والنسائی ١٩٣:١ والطبرانی فی "الکبیر" ٢٥:(١٣٠) وابن خزیمة (١٤٦٦) والحمیدی (٣٦١) والبیهقی فی "السنن الکبری" ٣:٣٠٦-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسن بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورتوں کو عیدین میں شمولیت کی اجازت ہوتی تھی ☼

608/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْکَرِیْمِ بْنِ اَبِیْ الْمَخَارِقِ (عَنْ) اُمِّ عَطِیَّةَ اَنَّهَا قَالَتْ کَانَ یُرَخَّصُ لِلنِّسَاءِ فِی الْخُرُوْجِ فِی الْعِیْدَیْنِ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰی

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالکریم بن ابی مخارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ سیدہ ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: عورتوں کو عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں شمولیت کی اجازت ہوا کرتی تھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایام معدودات سے مراد ذی الحجہ کے دس دن اور ایام معلومات سے مراد ایام تشریق ہیں ☼

609/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَاذْکُرُوا اللّٰهَ فِی اَیَّامٍ مَعْدُوْدَاتٍ) قَالَ الْاَیَّامُ الْمَعْدُوْدَاتُ اَیَّامُ الْعَشَرِ وَالْمَعْلُوْمَاتُ اَیَّامُ النَّحْرِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ''وَاذْکُرُوا اللّٰهَ فِی اَیَّامٍ مَعْدُوْدَاتٍ'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایام معدودات سے مراد دس دن ہیں اور معلومات سے مراد ایام النحر یعنی قربانی کے دن ہیں۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان القطیعی (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن عبد الله بن یزید المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ظہر کی چار قبلیہ اور جمعہ کی چار قبلیہ رکعتیں ایک سلام کے ساتھ پڑھی جائیں ☼

610/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعٌ قَبْلَ الْجُمُعَةِ لا یَفْصِلُ بَیْنَهُنَّ بِالتَّسْلِیْمِ

(۶۰۸) قد تقدم فی (۶۰۷)۔

(۶۰۹) اخرجه البیهقی فی "معرفة السنن والآثار" ۲۵۵:٤ عن عبد الله بن عباس رضی الله عنهما۔

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں: چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور چار رکعتیں جمعہ سے پہلے ان کے درمیان سلام پھیر کر فاصلہ نہیں کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا ثواب شب قدر میں پڑھی گئی ۴ رکعتوں کے برابر ہے ☼

611/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْحَارِثِ بْنِ دِثَارٍ اَوْ مَحَارِبِ بْنِ دِثَّارٍ شَكَّ مُحَمَّدٌ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَنْ صَلّٰی اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَبْلَ اَنْ یَّخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاِنَّهُنَّ یَعْدِلْنَ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ مِنْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حارث بن دثار رحمۃ اللہ علیہ" یا حضرت "محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ" سے (اس میں حضرت "محمد رحمۃ اللہ علیہ" کو شک ہے) وہ حضرت "عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما" سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جس نے عشاء کی نماز کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کو لیلۃ القدر میں پڑھی گئیں چار رکعتوں کے برابر ثواب ملے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ تلاوت خوب ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہئے ☼

612/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وَقِّرُوا التِّلَاوَةَ یَعْنِی السُّكُوْتَ فِیْهَا

✧✧ حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "معن بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ ان کے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: تلاوت کی توقیر کیا کرو یعنی اس میں سکوت اختیار کیا کرو۔ (یعنی تلاوت خوب ٹھہر ٹھہر کر کیا کرو)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

---

(٦١٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (١١٠) وابن ابی شيبة ١٣٣:٢ والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٣٣٥:١-

(٦١١) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (١١٢) وابن ابی شيبة ٢٤٣:٢ فی الصلاة: باب فی اربع ركعات بعد العشاء-

(٦١٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (١١٤) وعبد الرزاق (٣٣٠٥) ٢٦٥:٢ وابن ابی شيبة ٣٤٠:٢ والطبرانی فی "الكبير" (٩٣٤٣) والبيهقی فی "السنن الكبری" ٢٨٠:٢ وابن المبارك فی "الزهد" (١١٥٠)-

☼ نماز جمعہ میں سورۃ الجمعۃ اور سورۃ المنافقون پڑھنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ☼

613/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) مِخْوَلِ بْنِ رَاشِدٍ (عَنْ) مُسْلِمِ الْبَطِیْنِ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَاُ فِی الْجُمُعَۃِ سُوْرَۃَ الْجُمُعَۃِ وَالْمُنَافِقِیْنَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مخول بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسلم بطین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) يعقوب بن يوسف بن زياد (عن) أبي جنادة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورتوں کو عیدین میں شمولیت کی اجازت ہوتی تھی ☼

614/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عَبْدِ الْکَرِیْمِ اَبِیْ اُمَیَّۃَ (عَنْ) اُمِّ عَطِیَّۃَ قَالَتْ کَانَ یُرَخَّصُ لِلنِّسَاءِ فِی الْخُرُوْجِ اِلَی الْعِیْدَیْنِ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰی

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالکریم ابوامیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: عورتوں کو عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں شامل ہونے کی اجازت دی گئی تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) إسماعيل بن بشر كلاهما (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر بن الهذيل (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز البلخي (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد ابن الحسن الشيباني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت فِي كتاب حمزة بن حبيب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن)

(٦١٣) اخرجه ابن ابي شيبة ٢:١٤٢ في الصلاة:باب ما يقرأ به في صلاة الجمعة'ومسلم ٢:٥٩٩ (٦٤)'وابو داود (١٠٦٨)'والنسائي (١٧٣٦)-

(٦١٤) قد تقدم في (٦٠٧)-

اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (وعن) محمد بن المنذر (عن) الحسن بن حماد كلاهما (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه قال إن كانت البكران لتخرجان فِى الثوب الواحد فِى العيدين

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله ابن موسى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مثله

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبى يوسف (و) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مثله

(ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد(عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مثله

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله بن محمد بن مسروق قال وجدت فِى كتاب جدى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مثله

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غير أنه قال كانت الطامث لتخرج فتجلس فِى عرض النساء وتدعو فِى العيدين

قال أبو محمد أم عطية هذه وإن لم تكن تذكر النبى صَلّٰى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِى هذه الأخبار فحكايتها كلها (عن) النبى صَلّٰى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قد ثبت ذلك فِى أخبار كثيرة رويت عنها من غير وجه نذكر خبراً منها لتعلموا ذلك

(حدثنا) عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر كلاهما (عن) شداد ابن حكيم (عن) أبى جعفر الرازى (عن) هشام (عن) حفصة بنت سيرين (عن) أم عطية رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا قالت أمرنا رسول الله صَلّٰى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أن نخرج يوم النحر ويوم الفطر ذوات الخدور والحيض فأما الحيض فيعتزلن الصلاة ويشهدن الخير ودعوة المسلمين فقالت امرأة يا رسول الله إذا كانت إحدانا ليس لها جلباب قال لتلبسها أختها من جلبابها

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) أبى العباس بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فِى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر بن محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى العباس محمد بن نصر بن أحمد بن

محمد بن مکرم الشاھد(عن) الحسین بن الحسن الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی ابن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد ابن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی کہتے ہیں: میں نے حضرت''حمزة بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ' کی کتاب میں پڑھا ہے،حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت''رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن

حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ ہے ''کنوری دو دو لڑکیاں ایک کپڑے میں لپٹ کر عیدین میں شامل ہوا کرتی تھیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) کذلک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت '' رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرؒ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ ہے کہ حیض والی عورت عیدگاہ میں آئے اور خواتین سے الگ ہو کر بیٹھ جائے اور دعا میں شریک ہو۔

حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے ان روایت میں اگرچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل بیان نہیں کیا ہے لیکن ان کا روایت کیا ہوا واقعہ دیگر بہت ساری احادیث میں موجود ہے، آپ کے علم میں اضافے کے لئے ہم ان میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کر رہے ہیں۔

○ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ان دونوں نے حضرت ''شداد ابن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفصہ بنت سیرین رحمۃ اللہ علیہا'' سے، انہوں نے حضرت ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کیا ہے، آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے موقعوں پر عیدگاہ میں آئیں، پردہ دار خواتین بھی آئیں، حیض والیاں بھی آئیں، جو حیض والیاں ہیں، وہ نماز سے الگ ہو کر بیٹھی رہیں، مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں اور صدقہ و خیرات میں شریک ہوں۔ ایک عورت نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کچھ خواتین ایسی ہیں جن کے پاس پردے کے لئے چادر نہیں ہے، وہ کیا کریں؟ ارشاد فرمایا: اپنی بہن کی چادر کے ساتھ پردہ کر کے آجائیں۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر بن محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن محمد بن مکرم شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی ابن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ماہ رمضان میں راتوں کے قیام کا انداز ☼

615/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنِ) الْھَیْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا دَخَلَ شَھْرُ رَمْضَانَ نَامَ وَقَامَ فَاِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ شَدَّ الْمِیْزَرَ وَاَحْیَی اللَّیْلَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی سے، وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' جب ماہ رمضان شروع ہوتا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم راتوں کو نیند بھی کرتے تھے اور قیام بھی کرتے تھے۔ لیکن جب آخری عشرہ شروع ہوجاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ازار بند کس کر باندھ لیتے اور ساری رات قیام کیا کرتے تھے

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) زکریا بن یحیی بن سیف البخاری (عن) محمد بن الفضل (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن سیف بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو تنہائی میں نماز پڑھتا ہے، وہ منافق نہیں ہوسکتا، کیونکہ منافق اکیلا نماز نہیں پڑھتا ☼

616/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) جُوَابِ التَّیْمِیِّ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ اَبَا مُوْسٰی اِنِّیْ خِفْتُ اَنْ اَکُوْنَ مُنَافِقاً قَالَ فَقَالَ ھَلْ صَلَّیْتَ صَلَاۃً وَحْدَکَ قَطُّ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا صَلّٰی مُنَافِقٌ وَحْدَہٗ قَطُّ

(٦١٥) اخرجه عبد الرزاق (٧٧٠٤) والحمیدی (١٨٧) واسحاق بن راهویه (١٤٤٠) والبخاری (٢٠٢٤) ومسلم (١١٧٤) وابوداود (١٣٧٦) والنسائی فی "المجتبی" ٣:٢١٧ وفی "الکبری" (١٣٣٤)۔

(٦١٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٩٩) فی الصلاۃ: باب صلاۃ من خاف النفاق۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جواب تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آدمی نے حضرت ''ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ'' سے پوچھا: مجھے یہ خوف ہے کہ میں منافق ہو جاؤں گا۔انہوں نے فرمایا: کیا تو نے تنہا نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔آپ نے فرمایا: منافق کبھی اکیلا نماز نہیں پڑھتا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبي بلال الأشعري (عن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) القاضي الأشناني بإسناده المذكور

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ لكن مفصلاً فقال له أبو موسى أما صليت قط حيث لا يراك أحد إلا الله قال بلى قال فإن المنافق لا يصلي حيث لا يراه أحد إلا الله

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔لیکن مفصل حدیث یوں ہے۔حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: کیا تو نے کبھی ایسی نماز پڑھی ہے؟ جہاں تجھے اللہ کے سوا دیکھنے والا کوئی نہ ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔انہوں نے فرمایا: (تو تم منافق نہیں ہو کیونکہ) منافق کبھی ایسی جگہ پر نماز نہیں پڑھتا جہاں پر اللہ تعالیٰ کے سوا اس کو کوئی دیکھنے والا نہ ہو۔

☼ فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھی ☼

617/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِي صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِئٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَضَعَ لَامَتَهٗ وَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهٗ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِثَوْبٍ وَاحِدٍ فَصَلّٰى فِيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن اپنا خود اتارا پھر پانی منگوایا اس کو اپنے اوپر بہایا پھر آپ نے ایک کپڑا منگوایا اور اس کو اوڑھ کر نماز ادا کی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري(عن) عبد الصمد بن الفضل (و) إسماعيل بن بشر كلاهما (عن) مكي بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦١٧) قد تقدم في (٦٠٥)۔

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمسار (عن) جمعة بن عبيد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ غير أنه قال فِي آخره متوشحاً

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن الحسن بن سعيد بن عثمان (عن) أبيه (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الملك (عن) أحمد بن داود الأيلی (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ غير أنه قال دعا بماء فأتی به فِي جفنة فيها وضر العجين فاستتر بثوب فاغتسل ثم دعا بثوب فتوشح به ثم صلی ركعتين قال أبو حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وهی الضحی

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ غير أنه قال فيها أثر العجين وقال فِي آخره صلی أربعاً أو ركعتين

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمسار (عن) محمد بن يزيد (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله ابن محمد بن علی البلخی (و) عبد الله بن عبيد الله بن شريح كلاهما (عن) عبد الله ابن أحمد (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح ابن أبی مقاتل (عن) أحمد بن عبد الله بن سويد (عن) أبی عاصم النبيل (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن عبد الله بن سويد (عن) أبی عاصم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن محمد بن أبی كثير (عن) مكی بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً(عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) نصر بن أحمد (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) الشريف أبی سعيد الحسن ابن الحسين بن علی بن العباس (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبی الحسن عبد الرحمن بن أحمد بن سيماء المجبر (عن) إسماعيل بن أحمد التستری (عن) مكی بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

قال الحافظ تفرد بروايته أبو حنيفة (عن) الحارث بن عبد الرحمن

(ورواه) (عن) القاضی أبی مسلم عبد الرحمن بن عمر السمنانی الحنفِي (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان بإسناده المذكور سواء

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الحافظ فِي مسنده (عن) أبی طالب محمد بن علی بن الفتح إذناً (عن) علی بن عمر الحافظ (عن) محمد بن مخلد بن حفص (عن) أبی الليث نصر بن أحمد أبی سورة المروزی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان

دونوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ کہا ہے ''کپڑے میں لپٹ کر''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسن بن سعید بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن داود الایلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق الازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں یہ اضافہ ہے ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا، ایک ٹب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی پیش کیا گیا، اس ٹب میں آٹے کا اثر موجود تھا، ایک کپڑے کے ساتھ آپ نے ستر کا اہتمام فرمایا، پھر غسل کیا، پھر ایک کپڑا منگوایا، اس کو لپیٹ کر دو رکعتیں پڑھیں۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ دو رکعتیں چاشت کی تھیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس روایت میں یہ ہے ''اس میں آٹے کا اثر تھا، اور اس کے آخر میں فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار یا دو رکعتیں پڑھیں''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ ابن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبداللہ ابن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح ابن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابو کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نصر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شریف ابوسعید حسن ابن حسین بن علی بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن عبدالرحمٰن بن احمد بن سیماء مجبر سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن احمد تستری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت حافظ فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' منفرد ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت قاضی ''ابومسلم عبدالرحمٰن بن عمر سمنانی حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی سابقہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوطالب محمد بن علی بن فتح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اجازت کے طور پر)،انہوں نے حضرت ''علی بن عمر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مخلد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابولیث نصر بن احمد ابو سورہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو ہر کام میں استخارہ کرنا اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن سکھاتے تھے☼

618/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ فِي الْاَمْرِ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام امور میں استخارہ کرنا اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی والحارث بن الأسد الأسداباذی كلاهما (عن) عمرو بن حميد القاضی

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن عبد العزيز البغدادی (عن) يحيى بن عثمان الحربی

(٦١٨) اخرجه الطبرانی فی "الكبير" (١٠٤٢١) وفی "الاوسط" ١٠٦:٤ (٣٧٢٣) و(٣٧٢٤) وفی "الصغير" ٣١٦:١ (٥٢٤) وعبد الرزاق (٢٠٢١٠) وابن ابی شيبة ٢٩٤:١-

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل الهروی (عن) القاسم بن نصر بن جبرئیل (عن) مالك بن سلیمان الحمصی كلهم جمیعاً (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ واللفظ صالح بن أحمدُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا أراد أحدكم أمراً فلیتوضأ ولیركع ركعتین ثم لیقل اللهم إنی أستخیرك بعلمك وأستقدرك بقدرتك وأسألك من فضلك العظیم فإنك تعلم ولا أعلم وتقدر ولا أقدر إنك أنت علام الغیوب اللهم إن كان هذا الأمر خیراً لی فِی دینی وخیراً لی فِی معیشتی وخیراً لی فِی عاقبة أمری فیسره لی وبارك لی فیه

(ورواه) أیضاً (عن) الحارث بن أسد (عن) عمرو بن حمید (عن) محمد بن المنذر (عن) عمران بن بكار الكلاعی الحمصی (عن) الربیع بن روح (وعن) أحمد بن محمد الهمدانی (عن) إسماعیل بن الفضل البلخی أخی عبد الصمد (عن) إبراهیم بن العلاء بن الضحاك (وعن) أحمد بن محمد (عن) یحیی بن إسماعیل (عن) جعفر بن علی كلهم (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وزاد فِی آخره وإن كان غیره خیراً لی فاقدر لی الخیر حیث كان ثم رضنی به

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن محمد (عن) القاسم بن نصر بن جبریل (عن) أبی أنس مالك بن سلیمان الحمصی (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد الهمدانی (عن) إسماعیل بن الفضل البلخی (عن) إبراهیم بن العلاء بن الضحاك (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) أبی عبید (عن) نصر بن محمد (عن) عبد الوهاب بن الضحاك (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) عبد الله بن أحمد بن حنبل (عن) عمران ابن بكار (عن) الربیع بن روح (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) إسماعیل بن الفضل البلخی (عن إبراهیم بن العلاء بن الضحاك (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده المذكور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''حارث بن اسداسداباذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''عمرو بن حمید القاضی'' سے،انہوں نے عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن عثمان حربی '' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن نصر بن جبرئیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مالک بن سلیمان حمصی سے،ان سب نے حضرت''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں الفاظ حضرت''صالح بن احمد رضی اللہ عنہ'' کے ہیں،وہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کوئی کام کرنے کا ارادہ کرو تو وضو کر کے دو رکعت نوافل پڑھو،پھر یوں دعا مانگو

اللّٰھم انی استخیرك بعلمك واستقدرك بقدرتك واسالك من فضلك العظیم فانك تعلم ولا اعلم وتقدر ولا اقدر انك انت علام الغیوب اللّٰھم ان كان ھذا الامر خیرا لی فِی دینی وخیراً لی فِی معیشتی وخیراً لی فِی عاقبه امری فیسره لی وبارك لی فیه

''اے اللہ! میں تیرے علم سے بھلائی طلب کرتا ہوں، اور تیری قدرت سے طاقت مانگتا ہوں، اور تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں، بے شک تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، بے شک تو قدرت رکھتا ہے، میں قدرت نہیں رکھتا، بے شک تو غیب کو جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر یہ کام میرے حق میں میرے دین، دنیا اور آخرت کے لحاظ سے میرے لئے بہتر ہے تو یہ میرے لئے آسان کردے اور مجھے اس میں برکت عطا فرما''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حارث بن اسد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمران بن بکار کلاعی حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ربیع بن روح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''عبد الصمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن علاء بن ضحاک اور حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور ان کی روایت کے آخر میں یہ بھی ہے ''اور اگر کوئی دوسرا کام میرے لئے بہتر ہے تو وہ جہاں بھی ہے، وہ میرے نصیب میں کردے اور مجھے اس پر راضی ہونے کی توفیق عطا فرما''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن نصر بن جبریل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوانس مالک بن سلیمان حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن علاء بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمران ابن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ربیع بن روح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن علاء بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)

حضرت''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی عمراشانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نفلی نماز سواری پر پڑھتے ،فرض اور وتر نیچے اتر کر پڑھتے تھے

619/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ الْهُذَیْلِ حَصَیْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلٰی مَكَّةَ فَكَانَ یُصَلِّیْ التَّطَوُّعَ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ حَیْثُ تَوَجَّهَتْ بِهٖ فَاِذَا كَانَتْ فَرِیْضَةً اَوْ وِتْراً نَزَلَ فَصَلَّاهُمَا

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''ابو ہذیل حصین بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں،آپ فرماتے ہیں: میں حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' کی صحبت میں مکہ تک رہا،آپ نفلی نماز سواری پر ہی پڑھتے جدھر سواری کا رخ ہوتا لیکن جب فرضی نماز پڑھنا ہوتی یا وتر پڑھنے ہوتے تو سواری سے نیچے اتر کر ادا کرتے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي عن أبـي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني (عن) أحمد بن الحسين ابن سعيد بن عثمان (عن) أبيه (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبـي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبـي القاسم عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي سعيد المقرى (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) القاسم بن الثلاج (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن يحيى (عن) عبد الله بن يحيى (عن) محمد بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''حافظ حسین بن محمد ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''اپنی مسند میں(ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی عمر اشانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے احمد بن حسین ابن سعید بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ حسین بن محمد ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسنادیوں ہے) ،انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوقاسم عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٦١٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٠٢) وفي "الموطأ" ٨٣ (٢٠٥) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:٤٢٩ واحمد ٢:٤ ومسلم (٧٠٠) (٤٨٦، ٤٨٧) في المسافرين: باب صلاة النافلة على الدابة وعبد الرزاق (٤٥١٨) والترمذي (٣٥٢)۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن محمد ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) ،انہوں نے ابوسعید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کعبہ میں اس مقام کی نشاندہی جہاں پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی تھی ☼

620/ (اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُما اَنَّ رَجُلاً سَاَلَہٗ عَنْ صَلَاۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فِی الْکَعْبَۃِ فَقَالَ صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فِی الْکَعْبَۃِ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ نَقُلْتُ لَہٗ اَرِنِی الْمَکَانَ الَّذِیْ صَلّٰی فِیْہِ فَبَعَثَ مَعِیَ اِبْنَہٗ فَقَالَ تَعَالَ ثُمَّ ذَھَبَ اِلٰی تَحْتِ الْاُسْطَوَانَۃِ بِحِیَالِ الْجَذَعَۃِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں'ایک آدمی نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کعبہ میں نماز کے بارے میں پوچھا: تو انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں چار رکعتیں ادا کیں۔ میں نے ان سے کہا: مجھے وہ جگہ دکھایئے جہاں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی،تو انہوں نے میرے ہمراہ اپنے صاحبزادے کو بھیجا، پھر فرمایا: تشریف لایئے، پھر وہ ستون کے نیچے لکڑی کے ستون کے سامنے گئے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد عن المنذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(ورواه) (عن) حماد ابن ذی النون (عن) إبراهيم بن سليمان الزيات (عن) زفر رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۶۲۰) قد تقدم فی (۵۸۳)۔

☼ رسول اکرم ﷺ نفلی نماز سواری پر اشارے سے پڑھ لیا کرتے تھے ☼

621/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ اَنَّهُ صَحِبَ اِبْنَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ اِلٰى اَنْ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَوَجْهُهٗ قِبَلَ الْمَدِيْنَةِ يُوْمِيْ اِيْمَاءً اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ وَالْوِتْرَ فَاِنَّهٗ كَانَ يَنْزِلُ لَهُمَا فَسَاَلْتُ عَنْ صَلَاتِهٖ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَوَجْهِهٖ قِبَلَ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ تَطَوُّعاً حَيْثُ كَانَ وَجْهُهٗ يُوْمِيْ اِيْمَاءً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کی صحبت میں مکہ تک رہے یہاں تک کہ وہ شہر میں داخل ہو گئے، آپ مسلسل پورے راستے میں اپنی سواری پر ہی نماز پڑھتے اور سواری کو شہر کی جانب متوجہ کرتے اور آپ یہ نمازیں اشارے کے ساتھ ادا کرتے تھے، سوائے فرضی نماز اور وتر کے کہ ان نمازوں کے لئے آپ سواری سے نیچے اترتے تھے۔ میں نے آپ کی سواری پر نماز اور شہر کی جانب رخ کرنے کے بارے میں آپ سے پوچھا: تو انہوں نے مجھے فرمایا: رسول اکرم ﷺ نفلی نماز اپنی سواری پر پڑھ لیا کرتے تھے سواری کا رخ جدھر بھی ہوتا، آپ اشارے سے نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) اَبِيْ حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رات کو اٹھ کر نوافل پڑھنے والے میاں بیوی کا نام کثرت سے ذکر کرنے والوں میں لکھ دیا جاتا ہے ☼

622/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) اَبِي الْاَغَرِّ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ وَصَلّٰى كَتَبَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْراً وَالذَّاكِرَاتِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو الاغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات کے وقت خود بھی بیدار ہو اور اپنے گھر والوں کو بھی اٹھائے اور نماز پڑھے، اللہ تعالیٰ ان کا نام کثرت سے ذکر کرنے والوں اور کثرت سے ذکر کرنے والیوں میں

(٦٢١) قد تقدم في (٦١٩)۔

(٦٢٢) اخرجه ابن حبان (٢٥٦٨) وابو داود (١٣٠٩) في الصلاة: باب قيام الليل و(١٤٥١) باب الحث على قيام الليل والنسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" ٣٣١:٣ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٥٠١:٢ والحاكم في "المستدرك" ٣١٦:١۔

لکھ دیتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن الحسن بن عبد الملك (عن) معاذ بن موسى (عن) عافية بن يزيد بن قيس الأودى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسن بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معاذ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عافیہ بن یزید بن قیس الاودی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز بشمولِ وتر اور فجر کی سنتوں کے ۱۳ رکعت تھی ☼

623/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِبْنِ عَلِى بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِى بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُم اَنَّ صَلاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ ثَلاثَ عَشَرَةَ رَكْعَةً مِنهُنَّ رَكْعَاتُ الْوَتْرِ وَرَكْعَتَا الْفَجْرِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ۱۳ رکعتیں ہوا کرتی تھی، وتر کی رکعتیں اور فجر کی سنتیں انہیں میں شامل ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) (أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) أحمد بن محمد بن يحيى الطلحى (عن) أبى يحيى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن حمد (عن) الحسن بن على (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) أبى جعفر (عن) النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ولم يذكر فيه علياً

قال أبو محمد وهكذا حديث المقرى وإسحاق بن يوسف ومحمد بن الحسن وغيرهم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهُم

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) أحمد بن محمد بن يحيى الطلحى والحسين بن على بن عفان كلاهما (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الحسن على بن الحسين بن أيوب (عن) القاضى أبى العلاء محمد بن على بن أحمد (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعى (عن) أبى على بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى منصور بن السواق (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ

(٦٢٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (١٠١) والبخارى (١٠٨٩) فى التهجد: باب كيف كانت صلاة النبى صلى الله عليه وسلم وكم كان يصلى من الليل ومسلم (٧٣٧) فى صلاة المسافرين ... وابو داود (١٣٣٨) واحمد ٦:١٨٩ وابن ابى شيبة ١:٢٨١ والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٣:٦ عن عائشة رضى الله عنها-

طلحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن حمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے، اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔ حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین کی حدیث بھی اسی طرح ہے۔ ان سب نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ طلحی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسین بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن حسین بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور بن سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نفل سواری پر اور فرض وتر نیچے اتر کر پڑھا کرتے تھے ☼

624/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُصَلِّي التَّطَوُّعَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ اِيْمَاءً اَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ فَاِذَا كَانَتِ الْفَرِيْضَةُ اَوِ الْوِتْرُ نَزَلَ فَصَلّٰى

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں، حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نفلی نماز اپنی سواری پر اشارے کے ساتھ پڑھ لیا کرتے تھے، سواری کا رخ جدھر بھی ہوتا لیکن اگر فرضی نماز یا وتر پڑھنا ہوتے تو سواری سے نیچے اتر کر ادا کرتے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(٦٢٤) قد تقدم في (٦١٩)-

☼ جمعہ کے دن وضو کرنا بھی ٹھیک ہے، لیکن غسل کرنا افضل ہے ☼

625/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبَانَ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن صرف وضو کیا تو یہ اس کے لئے کافی ہے، اس نے اچھا کیا لیکن جس نے غسل کیا تو غسل کرنا زیادہ افضل ہے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جمعہ کے لئے غسل کر کے آنے کا فلسفہ ☼

626/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ سَعِیْدِ الْاَنْصَارِیْ (عَنْ) عَمْرَةَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانُوْا یَرُوحُوْنَ اِلَی الْجُمُعَةِ وَقَدْ عَرَقُوْا وَتَلَطَّخُوا بِالطِّیْنِ فَقِیْلَ لَهُمْ مَنْ رَاحَ اِلَی الْجُمُعَةِ فَلْیَغْتَسِلْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحیٰی بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرہ رحمۃ اللہ علیہا'' سے، وہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں: لوگ جمعہ کی جانب روانہ ہوتے تھے، ان کو بہت پسینہ آتا تھا اور یہ لوگ مٹی میں خلط ملط ہو چکے ہوتے تھے۔ اس لئے ان کو کہا گیا کہ جو شخص جمعہ کے لئے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد ابن قدامة الزاهد البلخی (عن) ليث بن مساور (عن) إسحاق بن سليمان الرازی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن سعيد الكوفِی قال قرأت فِی كتاب حمزة ابن حبيب الزيات (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن سعيد بن مرداس الترمذی (عن) محمد بن سماعة (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ

---

(٦٢٥) قد تقدم فی (٤١٤)-

(٦٢٦) اخرجه الحصكفی فی " مسند الامام " (١٣٩) والطحاوی فی " شرح معانی الآثار " ١:١١٧ وابن حبان (١٢٣٦) وابو داود (٣٥٢) فی الطهارة: باب الرخصة فی ترك الغسل يوم الجمعة والشافعی فی " المسند " ١:١٥٥ وعبد الرزاق (٥٣١٥)-

عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهيم بن موسى (عن) عباس بن إبراهيم (عن) حماد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن أحمد (عن) محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن قال قرأت فِى كتاب جدى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن حماد بن حكيم (عن) أبيه (عن(خلف بن ياسين (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) حفص بن محمد بن موسى (عن) أبى فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسين بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) جده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أيوب ابن هانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِى كتاب حسين بن على (عن) يحيى بن حسن (عن) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد ابن على (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطى (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ غير أن لفظ الحمانى كان الناس عمار أرضهم وكانوا يروحون يخالطهم العرق والتراب فقال لهم رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا حضرتم الجمعة إلى آخره وألفاظ بعضهم قريبة من بعض

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى محمد الفارسى (عن) أبى الحسين محمد بن المظفر الحافظ (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وبه إلى) ابن المظفر (قال) حدثنا أبو على محمد بن سعيد الحرانى (عن) أبى فروة يزيد بن محمد (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وبه إلى) ابن المظفر أيضاً (عن) محمد بن نصر بن طالب (عن) أبى الحسن أحمد بن المحيا (عن) عبد الله بن محمد بن رستم (عن) أبى هاشم محمد بن حفص (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) إبراهيم بن موسى الرازى (عن) عيسى بن إبراهيم (عن) حماد بن عمر النصيبينى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) القاضى أبى يعلى محمد ابن الحسين الفراء (عن) أبى نصر أحمد بن الحسن بن محمد بن على بن الشاه المرورودى (عن) أبى نصر الحيرى (عن) أبى طالب على بن محمد بن زيد الحرانى (عن) أبى فروة يزيد بن محمد بن سنان (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ''نے حضرت''محمد بن قدامہ زاہد بلخی رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''لیث بن مساور رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''اسحاق بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن سعید کوفی رحمۃ اللہ''سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں حضرت''ابن حبیب زیات رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن سعید بن مرداس ترمذی رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''عباس بن ابراہیم رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''حماد بن عمرو رحمۃ اللہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد

بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب ابن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد ابن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں حمانی کے الفاظ یہ ہیں ''لوگ اپنی زمینوں میں کام کیا کرتے تھے، جب وہ آتے تو مٹی اور پسینے میں شرابور ہوتے تھے، ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جمعہ کے لئے آؤ تو (اس سے آگے پوری حدیث بیان کی) تمام مرویات کے الفاظ تقریباً ایک جیسے ہیں۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند'' میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

اسی حدیث کو ابن مظفر تک پہنچا کر فرماتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابوعلی محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

یہی اسناد ابن مظفر تک پہنچا کر بیان کیا ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن محیا رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ہاشم محمد بن حفص رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ رازی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابراہیم رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن عمر نصیبینی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''قاضی ابویعلیٰ محمد بن حسین فراء رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن حسن بن محمد بن علی بن شاہ مرورودی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر حیری رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب علی بن محمد بن زید حرانی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد بن سنان رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ رسول اکرم ﷺ نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ آواز میں پڑھا کرتے تھے ☆

627/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِىْ (عَنِ) الْبَرَاءِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَخْفٰى بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ'' سے، وہ حضرت ''براء رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ (نماز میں) بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبـو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) عبـد الله بن غنام (عن) حـفص بن غياث (وعن) عاصم بن يوسف (عن) القاسم بن معن كلاهما (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن غنام رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ'' اور حضرت ''عاصم بن یوسف رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(٦٢٧) قد تقدم فی (٥٤٤)۔

☼ وتر فرض نمازوں کی طرح تو فرض نہیں ہیں، لیکن اس کا ترک جائز نہیں ہے ☼

628/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِیْ (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَلِيّاً رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْوِتْرِ اَحَقٌّ هُوَ فَقَالَ اَمَّا كَحَقِّ الصَّلَاةِ فَلَا وَلٰكِنَّهٗ سُنَّةٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَا يَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّتْرُكَهٗ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''، وہ حضرت ''عاصم بن ضمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے وتروں کے بارے میں پوچھا: کیا وہ فرض ہیں؟ آپ نے فرمایا: نماز کے فرائض کی طرح تو فرض نہیں ہیں لیکن وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہیں اور کسی شخص کو یہ جائز نہیں ہے کہ ان کو ترک کرے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) حفص بن محمد (عن) أبيه(عن) عبد الله بن زبير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے والد سے، انہوں نے عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ظہر کے بعد دو رکعت پڑھنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ☼

629/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ بَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعيد بن جعفر (عن) حفص (عن) يعقوب بن يوسف (عن) محمد بن بشر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(٦٢٨) اخرجه احمد ١:٨٦ وابن ابی شيبة ٢:٢٩٦ والنسائی فی "الكبرى" (١٣٨٥) وابو يعلى (٦١٨) والبزار (٦٨٤) والبيهقی فی "السنن الكبرى" ٢:٤٦٧ والطيالسی (٨٨)-

(٦٢٩) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (١٨١)-قلت: وقد اخرج ابن حبان (٢٤٥٤) وعبد الرزاق (٤٨١١) واحمد ٢:٦ والبخاری (١١٨٠) فی التهجد: باب الركعتان قبل الظهر وابو داود (١٢٥٢) فی الصلاة: باب الصلاة بعد الظهر عن ابن عمر قال: صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان يصلی ركعتين قبل الظهر وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب وركعتين بعد العشاء الآخرة-

تکبیراتِ تشریق ان لوگوں پر واجب ہیں جو جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں

630/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ كَانَ لَا يَرَى التَّكْبِيْرَ عَلٰى اَحَدٍ اِلَّا عَلٰى مَنْ صَلّٰى فِي جَمَاعَةٍ فِي اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: تکبیراتِ تشریق پڑھنا صرف اس شخص پر فرض ہے جو ایامِ تشریق میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي طالب السمسار (عن) أبي الحسن محمد بن جعفر بن محمد التميمي (عن) أبي الحسن عبد الله بن ثابت الغزنوي (عن) أبي سعيد الأشج (عن) حفص بن غياث (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن جعفر بن محمد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن عبد اللہ بن ثابت غزنوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید اشج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

عشاء کے بعد مخصوص انداز میں چار نوافل پڑھنے والے کی شفاعت قبول ہوگی

631/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِب بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى اَرْبَعاً بَعْدَ الْعِشَاءِ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ يَقْرَأُ فِي رَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَتَنْزِيْلِ السَّجْدَةِ وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَحٰمٓ الدُّخَانِ وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَيٰسٓ وَفِي الرَّكْعَةِ الرَّابِعَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَتَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ كُتِبَ لَهٗ كَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَشُفِّعَ فِي اَهْلِ بَيْتِهٖ مِمَّنْ وَجَبَتْ لَهُمُ النَّارُ وَاُجِيْرَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت ایک سلام کے ساتھ ادا کرے، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورہ تنزیل السجدہ پڑھے دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ حم الدخان پڑھے اور تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یاسین پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الملک پڑھے، اس کو لیلۃ القدر

(٦٣٠) اخرجه ابن ابي شيبة ٢:١٨٦ في الصلاة:باب في الرجل يصلي وحده:يكبر ام لا؟

(٦٣١) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (١٨٠)-قلت:وقد اخرجه الطبراني في "الكبير" (١٢٢٤٠) عن ابن عباس رضي الله عنه يرفعه الى رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال:"من صلى اربع ركعات خلف العشاء الآخرة:قرأ في الركعتين الاوليين (قل يا ايها الكافرون) و (قل هو الله احد)وقرأ في الركعتين الاخريين (تنزيل السجدة) و (تبارك الذي بيده الملك)كتبن له كاربع ركعات في ليلة القدر -

میں قیام کرنے والے شخص جتنا ثواب دیا جاتا ہے، اور اس کے گھر والوں میں جن لوگوں پر دوزخ لازم ہو چکی ہوتی ہے؛ ان کے حق میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اور اس کو عذاب قبر سے پناہ دے دی جاتی ہے

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن محمد بن عبد الرحمن السرخی (عن) عیسی بن نصر (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(قال) البخاری وقد روی هذا الحدیث (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ جماعة موقوفاً علی ابن عمر ولم یسندوه منهم الحسن بن الفرات (و) أبو یوسف (و) أسد بن عمرو (و) سعید بن أبی الجهم (و) أیوب بن هانی (و) الحسن بن زیاد (و) الصلت ابن الحجاج (و) عبد الحمید الحمانی (و) إسحاق بن یوسف (و) عبد الله بن الزبیر (و) محمد بن الحسن وغیرهم رحمهم الله تعالی

(فقال) أبو یوسف فِی روایة إسماعیل بن حماد (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال بلغنی (عن) محارب بن دثار (عن) ابن عمر حدیثهم أخصر

قال أبو محمد البخاری وقد روی عبد العزیز بن خالد وأبو عصمة وإبراهیم بن الجراح (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أیوب بن عائذ (عن) محارب بن دثار بنحو حدیث خارجة بطوله

(قال) أبو محمد البخاری کتب إلی صالح بن أبی رمیح حدثنا محمد بن خلف ابن أیوب ومحمد بن عبد الوهاب قالا حدثنا جعفر بن عون (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) محارب بن دثار (عن) ابن عمر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ من صلی بعد العشاء أربع رکعات قبل أن یخرج من المسجد عدلن بمثلهن من لیلة القدر

(قال) أبو محمد البخاری کتب إلی صالح بن أبی رمیح حدثنا أبو بکر بن داود السمنانی حدثنا عبد العزیز بن یحیی أبو الأصبغ حدثنا محمد بن سلمة بن الحرانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) محارب بن دثار

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) الحسن بن علی بن عفان (عن) الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال الحافظ ورواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ أبو یوسف وأسد بن عمرو والصلت بن حجاج

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم بن خنیس (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مختصراً أنه قال من صلی أربع رکعات بعد العشاء الآخرة قبل أن یخرج من المسجد عدلن بمثلهن من لیلة القدر

(وأخرجه) القاضی الأشنانی بإسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن محمد بن عبد الرحمٰن سرخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں محدثین کی ایک جماعت ہے جس نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے موقوفاً روایت کی ہے۔

○ان میں حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن ابی الجہم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر بہت سارے محدثین نے روایت کی ہے۔

○حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی روایت حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

وہ فرماتے ہیں: مجھے یہ حدیث حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' والی حدیث مختصر انداز میں بیان کی ہے۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حدیث حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعصمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن عائذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' والی حدیث کی طرح مفصل حدیث بیان کی ہے۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' نے لکھا کہ ہمیں حضرت ''محمد بن خلف بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عشاء کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کو شب قدر میں پڑھی گئی چار رکعتوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' نے لکھا، اس میں بتایا کہ ہمیں حضرت ''ابوبکر بن داؤد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبدالعزیز بن یحییٰ ابوالاصبغ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن مسلمہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''محارب بن دثار رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: اسی حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عشاء کے بعد مسجد سے نکلنے سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں، اس کو شب قدر میں پڑھی گئی چار رکعتوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

فقیہ اُمّت امام اعظم ابوحنیفہ سے مروی احادیث وآثار پر مشتمل ۱۵ مسانید کا مجموعہ

جامع المسانید

الامام ابوالمؤید محمد بن محمود الخوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145

شعبہ ناظرہ: 200

درسِ نظامی: 105

شعبہ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ

شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

باورچی: 2

خادم: 4

چوکیدار: 2

کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

f @markazuloloom

waseem ziyai

www.waseemziyai.com

فقیہ اُمت امام اعظم ابو حنیفہ سے مروی احادیث و آثار پر مشتمل ۱۵ مسانید کا مجموعہ

جامع المسانید

2

الامام ابو المؤید محمد بن محمود الخوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حضرت علامہ ابو الفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز ®
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ——— جامع المسانید

مترجم ——— حضرت علامہ ابو الفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— نومبر 2016ء

سرورق ——— اے ایف ایس ایڈورٹائزر

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے

شبیر برادرز ۴۰۔ اردو بازار لاہور فون: 042-37246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

فہرست مضامین

پانچویں فصل: نماز کا طریقہ، وجوب نماز کی شرائط اور نماز میں شک کا بیان

ساتویں فصل جنائز کے بیان میں

باب (۶) زکوٰۃ کا بیان (یہ چار فصلوں پر مشتمل ہے)

پہلی فصل زکوٰۃ کے نصاب اور اس کے مصارف کے بیان میں۔

دوسری فصل عشر، خراج اور کنز کے بیان میں

تیسری فصل: زیورات کی زکوٰۃ، یتیم کے مال اور مدیون کے مال کے بارے میں

چوتھی فصل صدقۂ فطر کے بیان میں

باب (۷) روزے کا بیان (یہ پانچ فصلوں پر مشتمل ہے)

پہلی فصل روزے کی فضیلت اور اس کے صحیح ہونے کی شرائط

تیسری فصل:

ان چیزوں کے بیان میں جن سے قضاء واجب ہوتی ہے

دوسری فصل: تلبیہ اور حج افراد، حج تمتع اور حج قران کے تمام افعال کے بیان میں

تیسری فصل: احرام کی پابندیاں، جو پابندیاں نہیں ہیں، اور جزاؤں کا بیان

باب (۹): بیوع کا بیان (یہ چار فصلوں پر مشتمل ہے)

پہلی فصل: تجارت اور اس میں سچ بولنے کی ترغیب دلانے کے بیان میں

دوسری فصل میں خرید و فروخت کے ممنوعہ اور جائز طریقوں کا بیان ہے

باب (۱۰) بیع صرف کا بیان

باب (۱۱) گروی رکھنے کا بیان

باب (۱۲) حجر کا بیان

باب (۱۳) اجارے کا بیان

باب (۱۹): غصب کا بیان

باب (۲۰) قرض، تقاضہ، ودیعت، عاریۃ، لقیط، لقطہ کا بیان

باب (۲۱) ماذون کا بیان

باب (۳۲) مزارعت اور مساقاۃ کا بیان

باب (۳۳): نکاح کا بیان

باب (۳۴) طلاق کا بیان

باب (۴۵) نفقہ کا بیان

باب (۴۶) غلام آزاد کرنے کا بیان

باب (۳۷) مکاتب کا بیان

باب (۳۸): ولاء کا بیان

باب (۲۹) جنایات کا بیان

تیسواں باب (۳۰) حدود کا بیان

باب (۳۸): ولاء کا بیان

باب (۳۹) جنایات کا بیان

تیسواں باب (۳۰) حدود کا بیان

باب (۳۱) چوری کا بیان

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِي هَيْئَةِ الصَّلَاةِ وَالشَّكِّ فِيهَا وَشَرَائِطِ وُجُوبِهَا

پانچویں فصل نماز کے طریقہ کے بیان میں

نماز میں شک ہونے کے بیان میں اور نماز کے واجب ہونے کی شرائط کے بیان میں

☼رسول اکرم ﷺ سے کھڑے ہوکر، بیٹھ کر اور چادر لپیٹ کر نماز پڑھنا ثابت ہے☼

632/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ صَلّٰى قَائِماً وَقَاعِداً ومُحْتَبِياً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر بھی نماز پڑھی اور بیٹھ کر بھی پڑھی اور ایک چادر اپنے گرد لپیٹ کر بھی پڑھی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن عبد الرحمن السرخسی (عن) عبد الله بن عبد الرحمن (عن) أبی أحمد خلف بن خليفة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن المظفر فِی مسنده (عن) أبی علی الحسين بن القاسم ابن جعفر الكاتب (عن) محمد بن موسى الدولابی (عن) عباد بن صهيب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) عطاء بن أبی رباح (عن) جابر بن عبد الله رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قال صلى النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قائماً وقاعداً وحافياً ومنتعلاً وانصرف عن يمينه وشماله

قال ابن المظفر الحافظ هكذا قال يعنی ابن صهيب (عن) جابر ورواه الحسن بن زياد (عن) عطاء مرسلاً

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ ابن المظفر بإسناده المذكور آنفاً (وأخرجه) الحسن بن زياد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبدالرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواحمد خلف بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسین بن قاسم ابن جعفر الکاتب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ دولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر بھی نماز پڑھی ہے، بیٹھ کر بھی پڑھی ہے، ننگے پاؤں بھی پڑھی ہے اور جوتے پہن کر بھی پڑھی ہے اور حضور ﷺ دائیں بائیں سلام پھیرا کرتے تھے۔

○ابن مظفر کہتے ہیں: یہ حدیث اسی طرح حضرت ''ابن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے، اور اس حدیث

(٦٣٢) اخرجه الطبرانی فی "الكبير" (١١٣٣٤) واورده الهيثمی فی "مجمع الزوائد" ٢:٥٠-

کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے مرسل حدیث کے طور پر روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس کو اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عمامہ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ☼

633/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَّهٗ لَا بَأْسَ بِالسُّجُوْدِ عَلَى الْعِمَامَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' عمامہ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سجدہ کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت تکبیر کہتے ☼

634/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ اَنَّهٗ صَلّٰى خَلْفَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا سَجَدَ وَكُلَّمَا رَكَعَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عثمان بن عبداللہ بن موہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' کے پیچھے نماز پڑھی، آپ جب سجدہ کرتے تب بھی تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے تب بھی تکبیر کہتے۔

(أخرجه) الإمام محمد فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

---

(٦٣٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٧٦) في الصلاة: باب افتتاح الصلاة ورفع الايدي والسجود على العمامة وعبد الرزاق (١٥٦٨) في الصلاة: باب السجود على العمامة وابن ابي شيبة ٢٦٨:١ في الصلاة: باب من كره السجود على كور العمامة-

(٦٣٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٧٥) وفي "الموطأ" (١٠٣) ومسلم (٣٩٢) ٢٩٣:١ وعبد الرزاق (٢٤٩٢) في الصلاة: باب التكبير والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٢١:١ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٦٧:١-

☆ امام صرف سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے، ربنالك الحمد مقتدی پڑھے ☆

635/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ وَقَدْ سَالَهُ عَنْ شَأْنِ الْإِمَامِ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَن يَّقُولَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَالَ مَا عَلَيْهِ اَنْ يَّقُوْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ رَوٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكُوْعِ قَالَ رَجُلٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْداً كَثِيْراً طَيِّباً مُبَارَكاً فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَا الْمُتَكَلِّمُ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ رَجُلٌ اَنَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَقَالَ وَالَّذِىْ بَعَثَنِىْ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَاَيْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مَلَكاً يَبْتَدِرُوْنَ اَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا لَكَ

☆☆ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے پوچھا: جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو کیا اس کے بعد امام ربنا ولك الحمد بھی کہے گا؟ آپ نے فرمایا: اس کے ذمے یہ کہنا لازم نہیں ہے۔ پھر انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے مروی حدیث بیان کی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو ایک آدمی نے کہا: ربنا لك الحمد حمدا كثيرا مباركا جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا: نماز کے دوران گفتگو کرنے والا شخص کون تھا؟ تین مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات دریافت کی۔ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے دس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا ہے کہ وہ تیری نیکیاں لکھنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسين بن عبدة البخاری (عن) عبد الوهاب ابن فليح المكی (عن) أبی بقی اليسع بن طلحة قال رأيت أبا حنيفة يسأل عطاء عن الإمام يرفع رأسه الحديث

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسین بن عبدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب ابن فلیح مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبقی الیسع بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا، وہ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے امام کے سر اٹھانے کی بابت پوچھ رہے تھے، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆ سجدہ سات ہڈیوں پر کرنے کا حکم ہے ☆

636/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) طَاؤس (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ اَوْ غَيْرِهٖ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ

☆☆ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے یا کسی

(٦٣٥) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (١٠٧) والطبرانی فی "الكبير" (١٣٦٠٠) وعبد الرزاق (٢٩١٨) والهيثمی فی "مجمع الزوائد" ١٢٣:٢ والزبيدی فی "عقود الجواهر" ١١٠:١-

(٦٣٦) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٢٥٦:١ وابن حبان (١٩٢٣) والطبرانی فی "الكبير" (١٠٨٦٢) واحمد ٢٥٥:١ والبخاری (٨١٠) فی الاذان: باب السجود علی سبعة اعظم ومسلم (٤٩٠) (٢٢٨) فی الصلاة: باب اعضاء السجود... وابوداود (٨٩٠) فی الصلاة: باب اعضاء السجود والبيهقی فی "السنن الكبری" ١٠٨:٢-

دوسرے صحابی رسول سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کی جانب وحی فرمائی کہ آپ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن صالح الطبری (عن) الحسن بن أبی زید عن إسماعیل بن یحیی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن صالح طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن ابو زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو نماز میں بے ہوش ہو گیا، اگر ایک دن غشی رہے تو نماز دہرائے، زیادہ ہو تو معذور ہے ☼

637(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّه' سَاَلَه' عَنِ الرَّجُلِ الْمَرِیْضِ یُغْمٰی عَلَیْهِ فَیَدَعُ الصَّلاَةَ فَقَالَ إِذَا کَانَ الْیَوْمُ الْوَاحِدُ فَإِنِّیْ اَحَبُّ اَنْ یَّقْضِیَهُ فَإِنْ کَانَ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُوَ فِی عُذْرٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک ایسے مریض کے بارے میں پوچھا: جو بے ہوش ہو گیا ہو، اور وہ نماز چھوڑ دے۔(وہ کیا کرے؟) انہوں نے فرمایا: جب ایک دن ایسی صورت ہو تو میں یہ پسند کرتا ہوں کہ وہ نماز پڑھ لے لیکن اگر ایک دن سے زیادہ اسی طرح غشی رہے تو اس شخص کے لئے یہ عذر ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال محمد إذا أغمی علیه یوماً ولیلة قضی وإن کان أکثر من ذلك فلا قضاء علیه وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: جب اس کو ایک دن اور ایک رات غشی رہے تو نماز قضا پڑھے گا، اور اگر اسے زیادہ غشی رہے تو اس پر قضا لازم نہیں ہے، حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ جس کو صرف ایک دن رات غشی رہے، وہ اپنی نمازوں کی قضا کرے ☼

638/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی الْمُغْمٰی عَلَیْهِ یَوْماً وَلَیْلَةً قَالَ یَقْضِیْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِه نَأْخُذُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: جس شخص کو ایک دن اور ایک رات غشی رہے وہ اپنی نمازوں کی قضاء کرے۔

---

(٦٣٧) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی '' الآثار '' (١٧١) فی الصلاۃ:باب صلاۃ المغمی علیه'وابن ابی شیبة ٢:٢٦٩ فی الصلاۃ:باب مایعید المغمی علیه من الصلاۃ۔

(٦٣٨) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی '' الآثار '' (١٧٢) فی الصلاۃ:باب صلاۃ المغمی علیه'وعبد الرزاق (٤١٥٢) فی الصلاۃ:باب صلاۃ المریض علی الدابة وصلاۃ المغمی علیه 'وابن ابی شیبة ٢:٢٦٩ فی الصلاۃ:باب مایعید المغمی علیه من الصلاۃ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے اور بال اور کپڑے نہ لپیٹنے کا حکم ہے☼

639/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عِكْرِمَةَ (عَنْ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَاَنْ لَّا اَكُفَّ شَعْراً وَلَا ثَوْباً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور یہ بھی حکم دیا گیا کہ نہ میں بالوں کو لپیٹوں نہ کپڑے کو لپیٹوں۔

(أخرجه) ابو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) الحسن بن سلام (عن) سعيد بن محمد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼نماز میں نسیان وغیرہ کی کمی سجدہ سہو کے ذریعے پوری ہوسکتی ہے☼

640/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِی الرَّجُلِ يَشُكُّ فِی السَّجْدَةِ وَالتَّشَهُّدِ وَنَحْوِ ذٰلِكَ مِنْ صَلَاتِهٖ مَا لَمْ تَكُنْ رَكْعَةٌ تَامَّةٌ يَقْضِیْ مَا شَكَّ فِيْهِ مِنْ ذٰلِكَ وَيَقْضِیْ سَجْدَةَ السَّهْوِ لِذٰلِكَ اَيْضاً فَإِنَّهُمَا يَصْلُحَانِ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی مَا كَانَ قَبْلَهُمَا مِنَ النِّسْيَانِ وَكَانَ يُقَالُ اَنَّهُمَا الْمُرْغِمَتَانِ لِلشَّيْطَانِ وَاَنَّهٗ قَالَ لَاَنْ اَسْجُدَ لِذٰلِكَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ فِيْمَا لَمْ يُحِقَّ عَلَیَّ اَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ اَنْ اَدَعَهُمَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایسا شخص جس کو سجدے اور تشہد میں شک واقع ہو، یا اسی طرح نماز کے کسی اور معاملے شک ہو لیکن ایک رکعت مکمل نہ ہوئی ہو تو جس چیز میں شک ہوا ہے اس کی قضاء کرلے اور دو سجدہ سہو بھی ادا کرلے، کیونکہ اللہ کے حکم سے سجدہ سہو نسیان وغیرہ کی کمی کو پورا کر دیتے ہیں اور یہ کہا جاتا تھا کہ یہ دونوں سجدے شیطان کی ناک خاک آلود کرنے والے ہیں اور انہوں نے فرمایا: میں اسی لئے سجدہ سہو کرتا ہوں کہ جس صورت میں مجھ پر سجدہ سہو واجب نہیں بھی ہوا ہوتا ایسی صورت میں سجدہ سہو کرنا، مجھے سجدہ سہو چھوڑنے سے زیادہ بہتر لگتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ قال محمد وبه نأخذ وإن كان يبتلى بذلك

(٦٣٩) قد تقدم فی (٦٣٦)۔

(٦٤٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (١٧٣) فی الصلاة: فی صلاة المغمی عليه وعبد الرزاق (٣٥٣٢) فی الصلاة:...

كثيراً مضى على أكبر رأيه وسجد سجدتى السهو

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور اگر اس کو یہ شکایت اکثر ہوتی ہے تو وہ اپنے غالب گمان پر عمل کرے اور سجدہ سہو کر لے، اس کی نماز ہو جائے گی۔

☼ نماز میں غلطی پہلی بار یا اکثر بار ہونے کے بارے سجدہ سہو کرنے کا حکم ☼

641/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِيمَنْ نَسِيَ فَرِيْضَةً فَلاَ يَدْرِيْ اَرْبَعاً صَلّٰى اَمْ ثَلاثاً قَالَ إِذَا كَانَ اَوَّلُ نِسْيَانِهِ اَعَادَ الصَّلاَةَ وَإِنْ كَانَ يُكْثِرُ النِّسْيَانَ تَحَرّٰى لِلصَّوَابِ فَإِنْ كَانَ اَكْبَرُ ظَنِّهِ اَنَّهُ اَتَمَّ الصَّلاَةَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَإِنْ كَانَ[1] اَكْبَرُ ظَنِّهِ اَنَّهُ صَلّٰى ثَلاثاً اَضَافَ إِلَيْهَا رَابِعَةً ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے اس شخص کے بارے میں روایت کرتے ہیں جو فرض بھول گیا ہو اور اس کو یہ سمجھ نہ آ رہی ہو کہ چار رکعتیں پڑھی ہیں یا تین؟ انہوں نے فرمایا: اگر اس کی یہ بھول پہلی مرتبہ ہوئی ہے تو وہ نماز کو لوٹائے اور اگر اکثر بھول ہوتی رہتی ہے تو غور وفکر کرے کہ درست کیا ہے؟ اگر غالب گمان یہ ہو کہ اس نے نماز پوری کر لی ہے تو سجدہ سہو کر کے نماز ختم کر دے اور اگر غالب گمان یہ ہو کہ اس نے تین رکعتیں ادا کی ہیں تو چوتھی بھی پڑھ لے اور اس کے بعد سجدہ سہو کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ایک رکعت کے سجدے دو سے زیادہ نہیں کر سکتے، البتہ اگر اس کو بھول ہو جائے اور اس کو سمجھ نہ آ رہی ہو کہ اس نے ایک سجدہ کیا ہے یا دو، تو وہ اپنے ظن غالب پر عمل کرے، یہ سب حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان نمازیوں کو مارتے تھے جو ایک رکعت میں دو سے زیادہ سجدے کرتا تھا ☼

642/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْـرَاهِيمَ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَضْرِبُ الرَّجُلَ إِذَا رَآهُ يُتَابِعُ بَيْنَ السُّجُوْدِ فِي غَيْرِ سَهْوٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' اس شخص کو مارا کرتے تھے جسے آپ دیکھتے کہ وہ زیادہ سجدے کرتا ہے سوائے سجدہ سہو کے۔

أخرجه) الإمـام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِـي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد لا ينبغي أن يسجد للركعة أكثر من سـجدتين إلا أن يسهو فلا يدرى أسجد واحدة أم ثنتين فيمضى على أكبر رأيه وهذا كله قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٤١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٧٤) في الصلاة:باب صلاة المغمى عليه وعبدالرزاق (٣٤٧٤) في الصلاة:باب السهو في الصلاة وابن ابي شيبة ٢:٢٦ في الصلاة:في الرجل يصلى فلا يدرى زاد او نقص-

(٦٤٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٧٥) في الصلاة:باب السهو في الصلاة-

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ایک رکعت کے دو سے زیادہ سجدے کرنا جائز نہیں ہے، البتہ اگر وہ بھول جائے اور اس کو سمجھ نہ آ رہی ہو کہ ایک سجدہ کیا ہے یا دو؟ وہ اپنے ظن غالب پر عمل کرے، یہ سب حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے۔

☼ تیسری اور چوتھی رکعت میں شک ہو جائے تو نماز کس طرح پوری کی جاسکتی ہے ☼

643/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) شَقِيْقِ بْنِ سَلْمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ للّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا شَكَّ اَحُدُكُمْ فِي صَلَاتِهٖ فَلَمْ يَدْرِ اَثَلَاثاً صَلّٰى اَمْ اَرْبَعاً فَلْيَتَحَرّ فَلْيَنْظُرْ اَفْضَلَ ظَنِّهٖ فَإِنْ كَانَ اَكْثَرُ ظَنِّهٖ اَنَّهَا ثَلَاثاً قَامَ فَاَضَافَ إِلَيْهَا رَابِعَةً ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَإِنْ كَانَ اَفْضَلُ ظَنِّهٖ اَنَّهُ صَلّٰى اَرْبَعاً تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو، اس کو سمجھ نہ آ رہی ہو کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار؟ تو اس کو چاہیے کہ غور وفکر کرلے اور دیکھے کہ اس کا غالب گمان کدھر جا رہا ہے، اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں تو کھڑا ہو جائے اور ان کے ساتھ چوتھی رکعت بھی پڑھے پھر تشہد پڑھے پھر سلام پھیرے اور پھر سجدہ سہو کرے اور اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس نے چار رکعتیں پڑھی ہیں تو پھر تشہد کے بعد سلام پھیر دے اور اس بعد سجدہ سہو کرلے۔

(أخرجه) الإمام محمد فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إلا أنا نستحب له إذا كان ذلك أول ما أصابه أنه يعيد الصلاة وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد (حدثنا) مالك بن مخول (عن) عطاء بن أبي رباح أنه قال يعيد مرة قال محمد وبهذا نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں مگر یہ کہ ہم اس کیلئے یہ مستحب قرار دیتے ہیں کہ اگر اس کے ساتھ یہ معاملہ پہلی بار پیش آیا ہے تو وہ نماز دوبارہ پڑھے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہمیں حضرت ''مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: وہ ایک مرتبہ نماز دہرائے گا۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اپناتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ امام سجدہ سہو کرے تو مقتدی بھی کرے، امام نہ کرے تو مقتدی بھی نہ کرے ☼

644/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا سَهَا الْإِمَامُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فَاسْجُدْ مَعَهٗ وَإِنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَيْسَ عَلَيْكَ اَنْ تَسْجُدَ

---

(٦٤٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٧٦) في الصلاة: باب السهو في الصلاة: وعبدالرزاق (٣٤٦٨) في الصلاة: باب السهو في الصلاة: وابن ابي شيبة ٢: ٢٦ في الصلاة: باب في الرجل يصلي فلا يدري زاد او نقص-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: جب امام کو غلطی لگے اور وہ سجدہ سہو کرے تو تم بھی اس کے ساتھ سجدہ سہو کرو اور اگر امام سجدہ سہو نہ کرے تو تیرے ذمے بھی سجدہ سہو لازم نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

✿ جو بھول کر تین سجدے کر لے، وہ سجدہ سہو کرے ✿

645/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي رَجُلٍ سَجَدَ ثَلاثَ سَجْدَاتٍ نَاسِياً فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک شخص کے بارے میں جو بھول کر تین سجدے کر لے فرمایا: وہ سجدہ سہو کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن(اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

✿ حق کے زیادہ قریب وہ معاملہ ہوگا، جس میں وسعت زیادہ ہو ✿

646(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا تَخَالَجَكَ اَمْرَانِ فَظُنَّ اَنَّ اَقْرَبَهُمَا إِلَى الْحَقِّ اَوْسَعُهُمَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں: جب تیرے دل میں دو معاملے کھٹکیں تو یہ سمجھ کہ حق کے زیادہ قریب وہ ہوگا جس میں وسعت زیادہ ہوگی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

✿ نماز سے فارغ ہو کر نماز یا وضو کے بارے شک ہو تو اس پر بالکل توجہ نہ دو ✿

647/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا انْصَرَفْتَ مِنْ صَلاتِكَ فَعَرَضَ لَكَ شَكٌّ فِي وُضُوْءٍ اَوْ صَلاةٍ اَوْ قِرَاءَةٍ فَلا تَلْتَفِتْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'

(٦٤٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٧٩) في الصلاة:باب السهو في الصلاة وعبدالرزاق ٢:٣١٦ في الصلاة:باب هل على من خلف الامام سهو؟ وابن ابي شيبة ٢:٣٩ في الصلاة:باب الامام يسهو فلا يسجد ما يصنع القوم؟

(٦٤٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٨٠) في الصلاة:باب السهو في الصلاة وابن ابي شيبة ٢:٣٩ في الصلاة:باب الامام يسهو فلا يسجد ما يصنع القوم؟ وعبدالرزاق ٢:٣١٦ في الصلاة:باب هل على من خلف الامام سهو؟

(٦٤٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٧٨) في الصلاة:باب السهو في الصلاة-

(٦٤٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٨١) في الصلاة:باب السهو في الصلاة-

آپ فرماتے ہیں: جب تو نماز سے فارغ ہو جائے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد تجھے نماز یا وضو میں شک ہونے لگے یا قرأت میں شک ہونے لگے تو اس پر ہرگز توجہ مت کرو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کرنا منع ہے ☼

648/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُجَثَّمَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجثمہ (جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کرنا) سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل البزاز البغدادي (عن) أحمد بن إسحاق بن صالح (عن) خالد ابن خداش بن عجلان المهلبي (عن) خويلد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن مخلد وصالح بن أحمد كلاهما (عن) أحمد بن إسحاق بن صالح الوراق (عن) خالد بن خداش (عن) خويلد الصفار (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل بزاز بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش بن عجلان مہلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خویلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن مخلد و صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق بن صالح وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خویلد صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا وتر پڑھنے کا منفرد انداز ☼

649/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّه' كَانَ يُوْتِرُ اَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنَامُ فَاِذَا قَامَ فِي آخِرِ اللَّيْلِ صَلّٰى رَكْعَةً يُرِيْدُ بِهَا نَقْضَ وِتْرِهٖ ثُمَّ يُصَلِّي فَاِنْ فَرَغَ اَوْتَرَ فِي آخِرِ صَلٰوتِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِبْنَ عُمَرَ مَا عَلِمَهُ بِالْوِتْرِ اَمَّا اِنَّهٗ يُرِيْدُ يَلْعَبُ بِصَلَاتِهٖ فَاِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فِي اَوَّلِ اللَّيْلِ

(٦٤٨) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٤٠٦) وابن حبان (٥٦١٧) واحمد ٢:١٠٣ والنسائي ٧:٢٣٨ والدارمي ٢:٨٣ وعبد الرزاق (٨٤٢٨) نحوه۔

(٦٤٩) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٥٧٤) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:٣٤٣ (٢٠٢٠) في الصلاة: باب التطوع بعد الوتر بدون هذه القصة۔

ثُمَّ قَامَ يُصَلِّيْ مَثْنٰى مَثْنٰى حَتّٰى يَسْحَرَ فَإِنَّهُ يَصْبَحُ عَلٰى وِتْرِهٖ (قَالَ حَمَّادٌ سَاَلْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ فِعْلِ اَبِيْهِ فِي الْوِتْرِ فَقَالَ رَاٰیْ رَآهُ فَلَمْ يَاْلُ عَنِ الْخَيْرِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، پھر سو جاتے تھے، پھر جب آپ رات کے آخری حصے میں اٹھتے تو ایک رکعت پڑھ لیتے، اس کے ساتھ آپ اپنے وتروں کو توڑتے تھے (یعنی سونے سے پہلے جو طاق عدد میں رکعتیں پڑھیں ہوتیں، ان کے ساتھ ایک رکعت مزید شامل کر کے ان کو جفت بنا دیتے) پھر آپ نماز پڑھتے جب آپ نماز سے فارغ ہوتے تو نماز کے آخر میں پھر وتر پڑھتے۔ اس بات کا ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' کی بارگاہ میں ذکر کیا گیا، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' پر رحم کرے، اس کو وتروں کا علم نہیں ہے، وہ اپنی نماز کے ساتھ کھیلنے کا ارادہ رکھتا ہے، جب کوئی شخص رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لے پھر رات کو اٹھ کر نماز پڑھے تو وہ دو دو رکعتیں پڑھتا رہے یہاں تک کہ سحری ہو جائے تو اس کی صبح وتروں پر ہی ہوئی ہے۔ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''عبیداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے ان کے والد کے معاملات کے بارے میں پوچھا: وہ وتر کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ان کی اپنی ایک رائے تھی لیکن وہ بھلائی سے دور بھی نہیں تھے۔

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن محمد ابن عبد الرحمن (عن) أبيه (عن) جنادة بن سالم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد ابن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جنادہ بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی سند کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دوران نماز امام کو متنبہ کرنے کیلئے مرد سبحان اللہ کہیں، تصفیق عورتوں کیلئے ہے ☼

650/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَنَّ فِي الصَّلَاةِ إِذَا نَابَهُمْ فِيهَا شَيْءٌ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ

(٦٥٠) اخرجه ابن ماجة (١٠٣٦) في الصلاة: باب التسبيح للرجال في الصلاة والتصفيق للنساء۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے نماز میں یہ سنت قرار دیا کہ جب امام کو کوئی لقمہ دینا ہو تو مرد ''سبحان اللہ'' کہیں اور عورتیں تصفیق کریں۔ (تصفیق کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہاتھ کی ہتھیلی دوسرے ہاتھ کی پشت پر ماریں)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) العباس بن عبد العزيز القطان المروزی (عن) علی بن سليمان (عن) حكيم بن زيد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده كذلك

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباس بن عبد العزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکیم بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

☼ نماز کے دوران عورتوں کے بیٹھنے کا انداز ☼

651/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ كَيْفَ كَانَ النِّسَاءُ يُصَلِّيْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّ يَتَرَبَّعْنَ ثُمَّ أُمِرْنَ اَنْ يَّحْتَفِزْنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' اُن سے پوچھا گیا: رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں خواتین کیسے نماز پڑھا کرتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا: یہ چارزانوں بیٹھتی تھیں، پھر انہیں دوزانوں بیٹھنے کا حکم دے دیا گیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) قبيصة الطبری (عن) زكريا بن يحيی النيسابوری (عن) عبد الله بن أحمد بن خالد الرازی (عن) أبی ثابت زر بن نجيح البصری (عن) إبراهيم بن المهدی (عن) أبی الجواب الأحوص بن الجواب (عن) سفيان الثوری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) علی بن محمد البزاز (عن) أحمد بن محمد بن خالد (عن) زر بن نجيح (عن) إبراهيم بن المهدی (عن) أبی جواب الأحوص بن جواب عن سفيان الثوری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بإسناده المذكور إلٰی اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قبیصہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن خالد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوثابت زر بن نجیح بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوالجواب احوص بن جواب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے علی بن محمد بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زر بن نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجواب احوص بن

(۶۵۱) اخرج ابن ابی شيبة ۱:۲۷۰ فی الصلاة؛ باب فی المرأة كيف تجلس فی الصلاة؛ عن نافع قال: كن نساء ابن عمر يتربعن فی الصلاة-

جواب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ابرآلود موسم میں، فجر کی نماز کے دوران سورج طلوع ہوگیا، رخ قبلہ کی طرف نہ تھا، اب کیا کرے ☼

652/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْـرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّيْ فِي يَوْمٍ غَيْمٍ ثُمَّ تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ بَعْضُ صَلاتِهِ فَإِذَا هُوَ قَدْ كَانَ يُصَلِّيْ إِلٰى غَيْرِ قِبْلَةٍ قَالَ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْقِبْلَةِ وَيَحْتَسِبُ بِمَا مَضٰى وَيُصَلِّيْ مَا بَقِيَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو بادلوں کے موسم میں فجر کی نماز پڑھ رہا ہو اور اسی دوران سورج طلوع ہو جائے، اس کی کچھ نماز ابھی رہتی ہو اور جو نماز پڑھی ہے وہ قبلہ کے علاوہ کسی دوسری جانب رخ کر کے پڑھی ہو (وہ کیا کرے؟) انہوں نے فرمایا: اسی وقت قبلہ کی جانب رخ کر لے اور جو باقی رہتی ہے وہ پڑھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِى حَنِيْفَةَ قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ سجدہ سات ہڈیوں پر کرنے کا حکم دیا گیا ہے، رکوع میں سر اور پشت ہموار رکھنی چاہئے ☼

653/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ سُفْيَانَ طَرِيفِ بْنِ شَهَّابٍ (عَنْ) اَبِىْ نَضْرَةَ (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْإِنْسَانُ يَسْجُدُ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ جَبْهَتِهٖ وَيَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُوْرِ قَدَمَيْهِ فَإِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ كُلَّ عُضْوٍ مَوْضِعَهٗ وَإِذَا رَكَعَ فَلَا يُدَبِّحْ تَدْبِيْحَ الْحِمَارِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوسفیان ظریف بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان ۷ ہڈیوں پر سجدہ کرتا ہے، پیشانی پر، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور پاؤں کے پنجوں پر۔ اس لئے جب کوئی سجدہ کرے اس کو چاہئے کہ وہ ہر عضو کو اس کی جگہ پر رکھے اور جب رکوع کرے تو گدھے کی مانند کمر سے زیادہ سر نہ جھکائے (بلکہ سر اور پشت کو ہموار رکھے)

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) إسماعيل بن بشر (عن) حماد بن قريش (عن) عمر بن الرماح (عن) اَبِى

(٦٥٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٦٣) في الصلاة: باب القهقهة في الصلاة وما يكره فيها' وابن ابي شيبة ١:٣٢٥ في الصلاة: باب في الرجل يصلي بعض صلاته لغير القبلة 'من قال: يعتد بها-

(٦٥٣) اخرجه البيهقي في "السنن الكبرى" ٢:٨٥ في الصلاة: باب صفة الركوع-

حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن أشرس السلمي النيسابوري (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ زاد في أوله إذا سجد أحدكم فلا يمدد صلبه فإن الإنسان يسجد الحديث

(ورواه) (عن) الحارث بن أسد الأسدابادي (عن) عبيد الله بن المرزبان (عن) عبد الله ابن أسلم البلجي (عن) عمار بن بزيع (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) إبراهيم بن عبدوس الهمداني (عن) العباس بن يزيد (عن) أحمد بن بشر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ واللفظ نهى رسول الله صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أن يمد الرجل صلبه في السجود

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن قریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن رماح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے آغاز میں ان الفاظ کا اضافہ بھی ہے ''جب کوئی سجدہ کرے وہ اپنی پشت کو لمبا نہ کرے، کیونکہ انسان جب سجدہ کرتا ہے (اس کے آگے پوری حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حارث بن اسد الاسدابادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ ابن اسلم بلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن بزیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن عبدوس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں الفاظ یہ ہیں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ آدمی سجدے کے دوران اپنی پشت کو لمبا کرے۔

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سلام پھیر کر فوراً وہاں سے اٹھ جاتے تھے ☼

654/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اَبِی الضُّحٰی (عَنْ) مَسْرُوْقٍ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ إِذَا سَلَّمَ كَاَنَّهٗ عَلَى الرَّضْفِ حَتّٰی يَنْفَتِلَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوضحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' جب سلام پھیرتے (اتنی جلدی اٹھ جاتے) گویا کہ کسی گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع

(٦٥٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٠٦) في الصلاة:باب تسليم الامام وسجوده وعبد الرزاق (٣٢١٤) في الصلاة:باب مكث الامام بعدما يسلم والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٧٠:١-

الثلجی (عن) الحسن بن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِی الآثار فرواه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ نمازی جگہ کی تنگی یا بیماری کے باعث بائیں پہلو نہ بیٹھ سکتا ہو تو دائیں پہلو بیٹھ جائے ☼

655/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یُصَلِّیْ فِی الْمَکَانِ الضَّیِّقِ لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّجْلِسَ عَلٰی جَانِبِهِ الْاَیْسَرِ اَوْ تَکُوْنُ بِهٖ عِلَّةٌ قَالَ فَلْیَجْلِسْ عَلٰی جَانِبِهِ الْاَیْمَنِ وَإِنْ کَانَ یَسْتَطِیْعُ الْجُلُوْسَ عَلٰی جَانِبِهِ الْاَیْسَرِ فَلْیَجْلِسْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایسے شخص کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا جو جگہ کی تنگی یا کسی بیماری کے باعث بائیں پہلو کے بل نہ بیٹھ سکتا ہو (تو وہ کیا کرے؟) انہوں نے فرمایا: اگر وہ بائیں پہلو پر بیٹھ سکتا ہو تو بیٹھے ورنہ دائیں پہلو پر بیٹھ جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیمار شخص نماز میں جیسے ممکن ہو بیٹھ سکتا ہے ☼

656/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ إِذَا کَانَ لِلرَّجُلِ عِلَّةٌ جَلَسَ فِی الصَّلَاةِ کَیْفَ شَاءَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: بیمار شخص جیسے چاہے نماز میں بیٹھ سکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا کانت العلة تمنعه من الجلوس فِی الصلاة علی ما أمر به وهو قول اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۶۵۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۰۷) فی الصلاة:باب تسلیم الامام وسجوده-

(۶۵۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۰۸) فی الصلاة:باب تسلیم الامام وسجوده'

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں کہ جب نمازی کو ایسی بیماری ہو جس کی وجہ سے وہ اُس طرح نہ بیٹھ سکتا ہو، جیسے بیٹھنے کا حکم ہے، تو وہ جیسے ممکن ہو بیٹھ جائے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ وتروں (کی دو رکعتوں کے بعد تیسری رکعت) میں فاصلہ نہیں ہے ☼

657/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ سُفْيَانَ طَرِيْفِ بْنِ شَهَابٍ (عَنْ) اَبِىْ نَضْرَةَ (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدَرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا فَصْلَ فِى الْوِتْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوسفیان طریف بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتروں (کی دو رکعتوں کے بعد تیسری رکعت) میں فاصلہ نہیں ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) السری بن عاصم البخاری من أهل زنكر (عن) عبد الله بن عبد الرحمن المدینی (عن) جعفر بن عون (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سری بن عاصم بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' (جن کا تعلق اہل زنکر سے ہے) سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عبد الرحمٰن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ چٹائی پر نماز پڑھنا اور سجدہ بھی چٹائی پر کرنا سنت ہے ☼

658/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ سُفْيَانَ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدَرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهٗ يُصَلِّىْ عَلٰى حَصِيْرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسفیان طلحہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے، نماز کا سجدہ بھی چٹائی پر ہی کر رہے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن الحسن بن سلام الدینوری (عن) أحمد بن عباد بن سعید السقفی السراج (عن) عیسی بن یونس (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن حسن بن سلام دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عباد

(٦٥٧) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (١٥٨). قلت: وقد اخرج ابن ابي شيبة ٢٩٥:٢ في الصلاة: باب من كان يوتر بثلاث او اكثر، والنسائي (١٤٠٠)، والدار قطني ٣٢:٢ (٧)، والحاكم في "المستدرك" ٣٠٤:١، والخطيب في "تاريخ بغداد" ٢٨٤:١٤ عن عائشة قالت: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يسلم في ركعتي الوتر-

(٦٥٨) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (١٢٤)، ومسلم (٦٦١) و (٥١٩) في المساجد: باب الصلاة في ثوب واحد، والترمذي (٣٣٢) في الصلاة: باب ما جاء في الصلاة على الحصير، وابن ماجة (١٠٢٩) في اقامة الصلاة: باب الصلاة على الخمرة-

بن سعید سقفی سراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں کے اوپر رکھنا سنت ہے ☼

659/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ إِذَا رَكَعَ وَاَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُطَبِّقُ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ إِذَا رَكَعَ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ اَلَّذِىْ كَانَ يَصْنَعُ عَبْدُ اللّٰهِ كَانَ شَيْءٌ يَصْنَعُ فَتَرَكَ وَالَّذِىْ صَنَعَ عُمَرُ اَحَبُّ إِلَيَّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' رکوع کرتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے لیکن حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' جب رکوع کرتے تو دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے درمیان کر لیتے تھے۔ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: جو حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کا طریقہ تھا، وہ پہلے کا عمل تھا، بعد میں چھوڑ دیا گیا تھا اور جو طریقہ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کا ہے، وہ مجھے زیادہ پسند ہے۔

(أخرجه) القاضى أبو الحسن عمر بن الحسن الأشنانى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ محمد بن حنيفة بن ماهان (عن) تميم بن المنتصر (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على الحسن بن أحمد الباقلانى (عن) أبى عبد الله أحمد بن محمد بن دوست العلاف (عن) القاضى الأشنانى بإسناده إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوحسن عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''محمد بن حنیفہ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تمیم بن منتصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے'' روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ آنکھوں کی تکلیف کے باعث نفلی نماز چادر لپیٹ کر پڑھنا، سجدے کے وقت کھول دینا ☼

660/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ سُفْيَانَ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ (عَنِ) الْحَسَنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰى مُحْتَبِئاً مِنْ رَمَدٍ كَانَ بِعَيْنَيْهِ

(٦٥٩) فاما حديث عبد الله بن مسعود فاخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٩٥) وعبدالرزاق (٣٨٨٤) فى الصلاة: باب الرجل يؤم الرجلين والمرأة، وابن ابى شيبة ١:٢٤٥، والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ١:٢٢٩. واما حديث عمر بن الخطاب فاخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٦٩) وابن ابى شيبة ١:٢٤٤-

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسفیان طلحہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آنکھوں میں درد تھا، جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر لپیٹ کر نماز پڑھی (جب آپ سجدہ کرنے لگتے تو اس کا پیچ کھول دیتے تھے)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن سریج البخاری (عن) محمود بن خداش (عن) علی ابن یزید الصدائی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه قال صلی تطوعاً وهو محتب بثوبه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى بذلك بأساً وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ فإذا بلغ السجود حل حبوته وسجد

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن سریج بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن یزید صدائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نفلی نماز اپنے گرد چادر لپیٹ کر پڑھی''

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، ام اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرنے لگتے تو اس کے پیچ کھول دیتے اور سجدہ کر لیتے۔

☼ جہاں ۱۵ یا زیادہ دن ٹھہرنے کا ارادہ ہو، وہاں قصر نہیں پڑھی جائے گی ☼

661/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰی بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ إِذَا هَمَّمْتَ بِإِقَامَةِ خَمْسَةَ عَشَرَ یَوْماً فَاَتِمَّ الصَّلَاةَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر اور حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' جب تو کسی جگہ ۱۵ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کا ارادہ کرے تو نماز پوری پڑھ۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) مضر بن محمد (عن) أبی جعفر الرازی أحمد بن عمر (عن) أبی مطیع البلخی رحمة الله علیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٦٠) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی ''الآثار'' (١٠٠) فی الصلاة: باب صلاة التطوع والحصكفی فی ''مسند الامام'' (١٢٦) وابن ابی شیبة ٥٣:٢ فی الصلاة: باب الرجل یصلی وهو محتبی-

(٦٦١) ...وقد اخرج ابو داود ١٠:٢ (١٢٣١) والنسائی فی ''الكبری'' ٢٨٧:١ وابن ماجة (١٠٧٦) عن ابن عباس رضی الله عنهما قال: ''قام رسول الله صلی الله علیه وسلم بمكة عام الفتح خمس عشرة یقصر الصلاة''-

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر رازی احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما دوران سفر قصر پڑھا کرتے تھے ☼

662/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فِی السَّفَرِ رَكْعَتَیْنِ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لاَ یَزِیْدُوْنَ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور حضرت ''ابوبکر اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہما بھی اس سے زائد نہیں پڑھتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) حاتم بن یوسف بن الخطاب الترمذی (عن) حسن بن المطیع (عن) معاذ بن أبی الجارود (عن) أبی الجارود (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حاتم بن یوسف بن خطاب ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن مطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معاذ بن ابوجارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کہیں ۱۵ دن ٹھہرنا ہو تو قصر مت پڑھیں، میعاد معلوم نہ ہو تو جب تک رہیں قصر ہی پڑھیں ☼

663/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰی بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ إِذَا كُنْتَ مُسَافِراً فَوَطَنْتَ نَفْسَكَ عَلٰی إِقَامَةِ خَمْسَةَ عَشَرَ یَوْماً فَاَتِمَّ الصَّلَاةَ وَإِنْ كُنْتَ لَا تَدْرِیْ فَاقْصِرْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جب تو مسافر ہو، پھر کسی جگہ ۱۵ دن ٹھہرنے کی نیت کرے تو نماز پوری پڑھ اور اگر تجھے پتا ہی نہ ہو (کہ کتنے دن ٹھہرنا ہے) تو قصر پڑھ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٦٢) اخرجه الحصكفی فی "مسند الإمام" (١٥١) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٤١٦:١ باب صلاة المسافر وابو یعلی (٥١٩٤) ومسلم (٦٩٥) فی صلاة المسافرین:باب قصر الصلاة بمنی وابوداود (١٩٦٠) فی المناسك:باب الصلاة بمنی واحمد ٤٢٥:١ والبخاری (١٠٨٤) فی تقصیر الصلاة:باب الصلاة بمنی-

(٦٦٣) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (١٩٠) وعبد الرزاق (٤٣٤٣) فی الصلاة:باب الرجل یخرج فی وقت الصلاة وابن ابی شیبة ٤٥٥:٢ فی الصلاة باب من قال:اذا اجمع علی اقامة خمس عشرة أتم-

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ میں دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا، مقیم لوگوں نے اپنی نماز پوری کی ☼

664/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه، صَلّٰى بِالنَّاسِ بِمَكَّةَ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَالَ يَا اَهْلَ مَكَّةَ إِنَّا سَفَرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنْ اَهْلِ الْبَلَدِ فَلْيُكَمِّلْ فَاَكْمَلَ اَهْلُ الْبَلَدِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے مکہ مکرمہ میں ظہر کی دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا اور فرمایا: اے مکہ والو! ہم مسافر ہیں، تم میں جو یہاں کا رہنے والا ہے، وہ اپنی نماز مکمل کرے۔ چنانچہ وہاں کے رہنے والوں نے نماز مکمل کی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا دخل المقيم فِي صلاة المسافر فقصر المسافر وأتم المقيم صلاته وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، جب مقیم کسی مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو مسافر (امام) قصر پڑھے گا اور مقیم (مقتدی) اپنی نماز پوری کرے گا، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

☼ مسافر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے، تو پوری پڑھے ☼

665/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ) اَنَّهُ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِ اَكْمَلَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب مسافر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو پوری نماز پڑھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا دخل المسافر مع المقيم وجبت عليه صلاة المقيم أربعاً وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں' جب مسافر کسی مقیم (امام) کے پیچھے نماز پڑھے تو مقیم کی طرح وہ بھی پوری چار رکعتیں پڑھے، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

(٦٦٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٩١) في الصلاة: باب الصلاة في السفر، ومالك في "الموطأ" ١٠٥، وعبد الرزاق (٤٣٦٩) في الصلاة: باب مسافر ام مقيمين، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٤١٧:١ في الصلاة: باب صلاة المسافر-

(٦٦٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٩٢) في الصلاة: باب صلاة المسافر، وعبد الرزاق ٥٤٢:٢، وابن ابي شيبة ٣٨٢:١ في الصلاة: باب اذا دخل المسافر في صلاة المقيم-

☼ جہاں تک سفر کا ارادہ ہے، اگر وہ مسافت سفر نہیں ہے تو قصر نہیں ☼

666/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ حَضَرُكُمْ هٰذَا عَنْ صَلَاتِكُمْ يُغِيْبُ الرَّجُلُ مِنْكُمْ فِي ضَيْعَتِهٖ فَيَقْصِرُ وَيَقُوْلُ اَنَا مُسَافِرٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے ارشاد فرمایا: تمہارا یہاں پر جمع ہونا تمہیں نمازوں سے غافل نہ کر دے، کوئی شخص اپنے پیشے میں مصروف ہوتا ہے اور خود کو مسافر قرار دے کر نماز قصر پڑھتا ہے (حالانکہ اس کا کام مسافت سفر میں نہیں ہوتا)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان على مسيرة أقل من ثلاثة أيام ولياليها أتم الصلاة فإذا كان على مسيرة ثلاثة أيام ولياليها فصاعداً ولم يكن له بها أهل ولم يوطن نفسه على إقامة خمسة عشر يوماً فليقصر فإذا وطن نفسه على إقامة خمسة عشر يوماً أتم الصلاة ما دام فِي ضيعته فإذا خرج راجعاً إلى أهله قصر الصلاة ومسيرة ثلاثة أيام ولياليها فِي القصر سير الإبل أو مشي الأقدام وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، جب کسی کا سفر تین دن اور تین راتوں سے کم کی مسافت تک ہو، وہ پوری نماز پڑھے، اور جب اس کے سفر کی مسافت تین دن رات سے زیادہ ہو، وہاں اس کے اہل وعیال بھی نہ رہتے ہوں اور نہ ہی اس نے ۱۵ یا زیادہ دن ٹھہرنے کی نیت کر کے اس علاقے کو اپنا وطن اقامت بنایا ہو، تو وہ قصر کرے، جب وہ ۱۵ یا زیادہ دن ٹھہرنے کی نیت کر کے اس علاقے کو اپنا وطن اقامت قرار دے گا تو جب تک اپنے کام میں وہاں پر رہے گا، پوری نماز پڑھے گا، پھر جب وہ اپنے گھر کی طرف لوٹنے کیلئے وہاں سے نکلے گا تو وہاں سے نکلتے ہی قصر شروع کر دے۔ تین دن رات کی مسافت کی مقدار میں معیار پیدل چلنا ہے، یا اونٹ کا چلنا۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی جانب پیغام بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں ☼

667/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) (حَمَّادٍ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْمَرَضَ الَّذِيْ قُبِضَ فِيْهِ خَفَّ مِنَ الْوَجَعِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَالَ لِعَائِشَةَ مُرِيْ اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَاَرْسَلْتُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا يَا بُنَيَّتَاهُ اِنِّيْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ رَقِيْقٌ فَاِنِّيْ مَتٰى لَا اَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ مَقَامِهٖ اُرِقُّ لِذٰلِكَ فَاجْتَمِعِيْ اَنْتِ وَحَفْصَةَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَيُرْسِلُ

(٦٦٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٩٣) في الصلاة:باب الصلاة في السفر'وعبد الرزاق (٤٢٧٨) في الصلاة:باب الصلاة في السفر'وابن ابي شيبة ٢:٤٤٧ في الصلاة:من قال:لا تقصر الصلاة الا في السفر البعيد'والطبراني في "الكبير" (٩٤٥٥)-

(٦٦٧) اخرجه ابن حبان (٦٨٧٣)'والبخاري (٧١٣) في الاذان:باب الرجل يأتم بالامام'ويأتم الناس بالمأموم'والبغوي في "شرح السنة" (٤١٨) (٩٥)'والنسائي ٢:٩٩'وابن ماجة (١٢٣٢)'والبيهقي في "السنن الكبرى" ٣:٣٠٤-

إِلٰی عُمَرَ فَقُلْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) مُرِيْ اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنَ وَهُوَ يَقُوْلُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِرْفَعُوْنِيْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ اَمَرْتُ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَاَنْتَ فِي عُذْرٍ قَالَ اَرْفَعُوْنِيْ فَاِنَّهٗ جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلَاةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَرَفَعَ بَيْنَ اِثْنَيْنِ وَقَدَمَاهُ تَجُرَّانِ فِي الْاَرْضِ فَلَمَّا سَمِعَ اَبُوْ بَكْرٍ بِحَسِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَاَخَّرَ فَاَوْمَىٰ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ يَسَارِ اَبِيْ بَكْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حِذَاءَهٗ يُكَبِّرُ وَيُكَبِّرُ اَبُوْ بَكْرٍ بِتَكْبِيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَيُكَبِّرُ النَّاسُ بِتَكْبِيْرِ اَبِيْ بَكْرٍ حَتّٰى فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يُصَلِّ بِالنَّاسِ غَيْرَ تِلْكَ الصَّلَاةِ حَتّٰى قُبِضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں آپ کا وصال ہوا، کچھ دیر کے لئے بیماری میں افاقہ ہوا، اس دوران جب نماز کا وقت ہوا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے فرمایا: ابوبکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے۔ انہوں نے حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کی جانب یہ پیغام بھیجا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو حکم دے رہیں کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ جناب حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''عائشہ رضی اللہ عنہا'' کی جانب یہ جوابی پیغام بھیجا: اے میری پیاری بیٹی! میں بوڑھا شخص ہوں، میرا دل بہت نرم ہے، میں جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی جگہ پر نہیں دیکھوں گا تو مجھ سے یہ برداشت نہیں ہو پائے گا، اس لئے تم اور حفصہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود رہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گزارش کرو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو (نماز پڑھانے کا) پیغام بھیج دیں۔ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' نے ایسا ہی کیا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا حال وہی ہے جو حضرت یوسف علیہ السلام کے معاملے میں ان سے متعلقہ عورتوں کا تھا، تم ابوبکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، جب نماز کی اذان ہوگئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موذن کو حی علی الصلوۃ کہتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اٹھاؤ، سیدہ ''عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا'' نے عرض کیا: میں نے حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' سے کہہ دیا ہے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، اور آپ کو تو جماعت چھوڑنے کا عذر موجود ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اٹھاؤ کیوں کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو آدمیوں کے درمیان اٹھایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے۔

جب حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کو محسوس کیا تو مصلیٰ امامت سے پیچھے ہٹ گئے، لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اشارہ کیا (کہ نماز جاری رکھیں) اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کے بائیں جانب بیٹھ گئے،

رسول اکرم ﷺ ان کے برابر تھے، آپ تکبیر کہتے اور حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' رسول اکرم ﷺ کی تکبیر کے بعد تکبیر کہتے اور باقی سب لوگ حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کی تکبیر کے ساتھ تکبیر کہتے، یہاں تک کہ آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے، اس نماز کے بعد رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو نماز نہیں پڑھائی اور آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی أسامة زید بن یحیی بن زید الفقیه البلخی (عن) محمد بن القاسم (عن) عبد العزیز بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو اسامہ زید بن یحییٰ بن زید الفقیہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے ☼

668/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِثَلَاثٍ یَقْرَأُ فِی الْاُوْلٰی بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی) وَفِی الثَّانِیَةِ بِقُلْ یٰاَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِی الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' رسول اکرم ﷺ تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے، وتروں کی پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ پڑھتے دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون پڑھتے اور تیسری میں سورۃ الاخلاص پڑھتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن علی بن سهل المروزی (عن) محمد بن حرب (عن) الفضل بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) العباس بن عبد العزیز القطان المروزی (عن) محمد بن عبد الله (عن) الفضل بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ولفظه قالت كان رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یقرأ فی الركعة الأولی من الوتر بأم الكتاب و (سبح اسم ربك الأعلی) وفی الثانیة بأم الكتاب و (قل یا أیها الكافرون) وفی الثالثة بأم الكتاب و (قل هو الله أحد)

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) محمد بن تمیم بن عباد المروزی (عن) محمد بن أبی تمیلة (عن) الفضل بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ولفظه قالت كان رسول الله صلی الله علیه وسلم یوتر بثلاث

(ورواه) (عن) العباس بن عبد العزیز القطان (عن) محمد بن عبد الله بن محمود (عن) أبی تمیلة (عن) الفضل بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلا أنه لم یذكر الأسود

○اس حدیث کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن علی بن سہل مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت

(۶۶۸) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۱۵۶) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۸۵ وابن حبان (۲۴۳۲) والحاکم فی "المستدرک" ۱:۳۰۵ والبیہقی فی "السنن الکبریٰ" ۳:۲۷ والدارقطنی ۲۵۴ والبغوی فی "شرح السنة" (۹۷۳)۔

''عباس بن عبدالعزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں ''ام المومنین فرماتی ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سبح اسم ربك الاعلیٰ پڑھتے اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل یایها الکافرون پڑھتے اور تیسری میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل هو الله احد پڑھتے تھے

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن تمیم بن عباد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابوتمیلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ یوں ہیں ''ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھا کرتے تھے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عباس بن عبدالعزیز قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوتمیلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کی اسناد میں حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

☼ جس نے نماز کے افتتاح میں تکبیر نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی ☼

669/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ مَنْ لَمْ يُكَبِّرْ حِيْنَ يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ فَلَيْسَ فِي صَلاَةٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جس نے نماز کے افتتاح میں تکبیر نہیں پڑھی اس کی نماز شروع نہیں ہوئی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَأْخُذُ إِلَّا اَنْ يَكُوْنَ حِيْنَ كَبَّرَ تَكْبِيْرَةَ الرَّكُوْعِ كَبَّرَهَا مُنْتَصِباً يُرِيْدُ بِهَا الدُّخُوْلَ فِی الصَّلاَةِ وَيُجْزِيْهِ ذٰلِكَ وُهُوَ قَوْلُ اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○امام محمد فرماتے ہیں: ہم اس کو اپناتے ہیں، تاہم اگر جماعت رکوع میں چلی گئی اور یہ کھڑا ہو کر تکبیر کہتا ہے اور اس تکبیر کے ذریعے وہ نماز میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے تو اس کی نماز ہو گئی، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے شروع میں تکبیر کہتے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے ☼

670/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) زِيَادِ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَيْلٰی (عَنِ) الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اِفْتَتَحَ الصَّلاَةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ اَوْ حَذْوَ اُذُنَيْهِ

(٦٦٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٧٤) في الصلاة: باب افتتاح الصلاة ... وعبد الرزاق (٢٥٣١) في الصلاة: باب من نسي تكبيرة الاستفتاح وابن ابي شيبة ١: ٢٣٨ في الصلاة: باب الرجل ينسي تكبيرة الافتتاح۔

(٦٧٠) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١: ٢٢٤ وابو داود (٧٥٢) وابن ابي شيبة ١: ٢٣٦ وعبد الرزاق (٢٥٣١) والدار قطني (٢٣) واحمد ٤: ٣٠١۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد ابن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک یا اپنے کانوں تک بلند کرتے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) أبيه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اورسورۃ الاخلاص پڑھا کرتے تھے ☼

671/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مِخُوْلِ بْنِ رَاشِدٍ (عَنْ) مُسْلِمِ الْبَطِيْنِ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بَثَلاثِ رَكْعَاتٍ يَقْرَأُ فِى الْأُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى) وَفِى الثَّانِيَةِ بِقُلْ يا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ) وفِى الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مخول بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسلم بطین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے، پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ پڑھتے دوسری میں سورۃ الکافرون اور تیسری میں سورۃ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) يعقوب بن يوسف بن زياد (عن) أبى جنادة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک اضافی نماز (وتر) دی ہے ☼

672/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) وَقْدَانَ أَبِىْ يَعْفُوْرِ الْعَبْدِىِّ عَمَّنْ حَدَّثَهُ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ زَادَكُمْ صَلاةً وَهِىَ وِتْرٌ

CC(٦٧١) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الحجة على اهل المدينة" ٢٠١:١ والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ٢٨٧:١ واحمد ٢٩٩:١ والترمذى (٤٦٢) وابن ابى شيبة ٢٩٩:٢ وابن ماجة (١١٧٢) وابو يعلى (٢٥٥٥)-

(٦٧٢) اخرجه الحصكفى فى "المسند الامام" (١٥٤) .قال العبد الضعيف: ولعل هذا الحديث من رواية عبد الله بن عمرو' كما اختاره المرتضى الزبيدى فى "عقود الجواهر" ١٣٨:١ فى الصلاة: بيان الخبر الدال على وجوب الوتر' والحارث بن ابى اسامة فى "المسند" ٣٣٦:١ والطيالسى ٢٩٩:١ (٢٢٦٣) وعبد الرزاق ٧:٣ (٤٥٨٢) فى الصلاة: باب وجوب الوتر-

حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''وقدان ابو یعفور عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے اس شخص سے روایت کیا ہے جنہوں نے اس کو حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک نماز اضافی دی ہے اور وہ ہے نماز وتر۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن محمد بن فروخ (عن) أبيه (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن يونس السرخسی (عن) أحمد ابن مصعب (وعن) أبی بكر محمد بن علی بن سهل المروزی (عن) محمد بن حرب كلاهما (عن) الفضل بن موسى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ إلى قوله زادكم صلاة

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) إبراهيم بن مسعود السمرقندی (عن) أبی مقاتل حفص بن سلام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ أن الله زادكم صلاة الوتر

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) حفص ابن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن زبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال إن الله زادكم صلاة وهی الوتر فحافظوا عليها

(ورواه) كذلك (عن) محمد بن صالح (و) عبد الله الطبری (عن) علی بن سعيد بن محمد بن مسروق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) علی بن الحسن المروزی (عن) علی بن خشرم (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی يعفور (عن) يحيى بن أبی كثير عمن سمع أبا هريرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يقول قال النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أن الله زادكم صلاة هی الوتر فحافظوا عليها

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح ابن أحمد (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی يعفور (عن) عبد الله بن عمر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما (عن) النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أنه قال أن الله تعالى زادكم صلاة الوتر فاسمعوا وأطيعوا

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) عمرو بن حفص السلمی (عن) محمد بن عبد الوهاب (عن) يحيى بن نصر ابن حاجب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی يعفور (عن) يحيى بن أبی كثير الشامی (عن) أبی هريرة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قال أن الله تعالى زادكم صلاة وهی الوتر فحافظوا عليها

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) أبی بكر الخياط المقری (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) علی بن محمد ابن وهب (عن) عبد الله بن عمر بن أبان (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) أبی يعفور عمن حدثه (عن) ابن عمر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) القاضی الأشنانی بإسناده المذكور إلى اَبِی حَنِیْفَةَ كذلك (وأخرجه) الحسين بن محمد بن خسرو (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) القاضی أبی القاسم علی بن علی البصری (عن) أبی القاسم بن الثلاج

(عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عمر بن حفص البلخي (عن) محمد بن عبد الوهاب المروزي (عن) يحيى بن نصر بن حاجب القرشي (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ (عن) أبي يعفور (عن) ابن أبي كثير الشامي (عن) أبي هريرة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إن الله تعالى زادكم صلاة وهي الوتر فحافظوا عليها

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن یونس سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن مصعب'' اور حضرت ''ابوبکر محمد بن علی بن سہل مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے زادکم صلاۃ تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مسعود سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں الفاظ یہ ہیں ''ان اللّٰہ زادکم صلاہ الوتر'' (بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں وتروں کی نماز اضافی دی ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں الفاظ یہ ہیں ان اللّٰہ زادکم صلاہ وھی الوتر فحافظوا علیھا (بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک اضافی نماز دی ہے، اس کی پابندی کیا کرو، وہ وتروں کی نماز ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد اللہ الطبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سعید بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن حسن مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن خشرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابوکثیرع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اس شخص سے سنا ہے جس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے، وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک نماز اضافی دی ہے، وہ وتر ہیں، تم اس کی پابندی کیا کرو۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں صالح ابن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں وتر کی نماز اضافی عطا فرمائی ہے، تم اس کو سنو اور فرمانبرداری کرو۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حفص سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابوکثیر شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک نماز زائد عطا فرمائی ہے، وہ وتر ہیں، تم اس کی پابندی کیا کرو۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن محمد ابن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عمر بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اس شخص سے جس نے حضرت عبداللہ بن عمر سے سنا ہے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن علی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج سے، انہوں نے ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حفص بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالوہاب مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابوکثیر شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک نماز زیادہ دی ہے، وہ وتر ہیں، تم اس نماز کی پابندی کیا کرو۔

☼ پہلے پہل صحابہ کرام رکوع میں اپنے ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھتے تھے، پھر منع کر دیا گیا ☼

673/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ يَعْفُوْرٍ عَمَّنْ حَدَّثَه' (عَنْ) سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُطَبِّقُ ثُمَّ اُمِرْنَا بِالرُّكَبِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو یعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اس شخص سے جس نے حضرت ''سعد بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، حضرت ''سعد بن مالک رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' ہم (نماز کے اندر رکوع کے وقت) دونوں ہاتھوں کو ملا

(٦٧٣) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (١٠٦) وابن حبان (١٨٨٢) والبخاري (٧٩٠) في الاذان: باب وضع الاكف على الركب في الركوع والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:٢٣٠ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٢:٨٣ وابو داود (٨٦٧) في الصلاة: باب وضع اليدين على الركبتين وعبد الرزاق (٢٩٥٢)۔

کر گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا کرتے تھے، پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ گھٹنوں کو پکڑا کریں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدی إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثنی أبی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) علی بن الحسن الكشی (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) أبی يعفور عمن حدثه أنه رأی عمر بن الخطاب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ إذا ركع وضع يديه علی ركبتيه قال وقال سعد بن أبی وقاص كنا نطبق ثم أمرنا بالركب

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الحميد الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، مجھے والد نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن حسن کشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اس شخص سے روایت کیا ہے، جس نے یہ بیان کیا ہے کہ اُس نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ جب وہ رکوع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں کے اوپر رکھتے تھے، حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم پہلے دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا کرتے تھے، بعد میں ہمیں اس سے روک دیا گیا، اور گھٹنوں کے اوپر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پہلے پہل صحابہ کرام رکوع میں دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے بیچ کر لیتے تھے، بعد میں منع کر دیا گیا ☼

674/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُطَبِّقُ ثُمَّ اُمِرْنَا بِالرُّكَبِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عبدالملک بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: ہم (نماز کے اندر رکوع کرتے وقت) دونوں ہاتھوں کو ملا کر گھٹنوں کے درمیان کر لیا کرتے تھے پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ گھٹنوں کو پکڑا کرو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن حمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن البهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''احمد بن حمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سجدے میں درندوں کی طرح کلائیاں بچھانی نہیں چاہئیں، بازوؤں کو کھلا رکھنا چاہئے ☼

675/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اٰدَمَ بْنِ عَلِيِّ الْبَكْرِيِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لِيْ اِذَا سَجَدْتَّ فَلَا تَفْرِشْ ذِرَاعَيْكَ اِفْتِرَاشَ السَّبُعِ وَادَّعِمْ عَلٰى رَاحَتَيْكَ وَابْدَ ضَبْعَيْكَ فَاِنَّ بِذٰلِكَ يَسْجُدُ كُلُّ عُضْوٍ مِّنْكَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَرَنِيْ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''آدم بن علی بکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے مجھے فرمایا: جب تو سجدہ کرتو اپنی کلائیوں کو درندے کی مانند مت بچھا اور اپنی ہتھیلیوں پر سہارا لے اور اپنے بازوؤں کو کھلا رکھ، اس طرح تیرا ہر عضو سجدہ کرے گا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اسی بات کا حکم دیا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن على بن عفان (عن) عبد الحميد الحماني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني (عن) أبي على الحسن بن على الصدائي (عن) أبيه (عن) على بن عاصم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) آدم بن على قال صليت إلى جنب عبد الله بن عمر فجعلت أفترش ذراعي فلما سلم الإمام قال من أين أنت قلت من الكوفة قال يا ابن أخي إذا سجدت فلا تفترش ذراعيك افتراش السبع

(ورواه) (عن) القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن

---

(٦٧٤) وقد تقدم وهو حديث سابقه-

(٦٧٥) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (١١٣) وابن حبان (١٩١٤) وعبد الرزاق (٢٩٢٧) والحاكم في "المستدرك" ٢٢٧:١ وابن خزيمة (٦٤٥) واورده الهيثمي في "مجمع الزوائد" ١٢٦:٢-

إبراهيم بن أحبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے)، انہوں نے ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن علی صدائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''آدم بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز پڑھی، میں اپنی کلائیاں زمین پر بچھادیتا تھا، جب امام نے سلام پھیرا تو آپ نے مجھ سے پوچھا: تمہارا تعلق کس علاقے سے ہے؟ میں نے کہا: کوفہ سے۔ انہوں نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! جب تو سجدہ کرے تو اپنی کلائیاں درندے کی طرح مت بچھایا کر۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن ابراہیم بن احبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مقیم پر چار، مسافر پر دو رکعتیں فرض ہیں اور خوف کی حالت میں ایک رکعت فرض ہے ☼

676/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَیُّوْبَ بْنِ عَائِذٍ (عَنْ) بُكَیْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی فَرَضَ الصَّلَاةَ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكُمْ عَلَى الْمُقِیْمِ اَرْبَعاً وَعَلَى الْمُسَافِرِ شَطْرَهَا وَعَلَى الْخَائِفِ رَكْعَةً وَاحِدَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ایوب بن عایذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''بکیر بن اخنس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبان کے ذریعے تم پر نماز فرض کی ہے، مقیم پر چار رکعتیں اور مسافر پر اس سے آدھی۔ جو (جنگ کے) خوف میں ہو اس پر ایک رکعت۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) محمد بن يعقوب (عن) أبي سعد الصغاني محمد بن ميسر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی محمد بن میسر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٦٧٦) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٣٠٩:١ واحمد ٤٠٠:٢ والبخاری فی "القراءة خلف الامام" (٢٢٦) ومسلم (٦٨٧) (٥) وابو داود (١٢٤٧) وابن ماجة (١٠٦٨) وابو یعلی (٢٣٤٦) والبیہقی فی "السنن الکبری" ١٣٥:٣-

☼رسول اکرم ﷺ اپنے ہاتھوں کو دونوں کانوں کی لو کے برابر بلند کیا کرتے تھے ☼

677/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ (عَنْ) وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ يُحَاذِي بِهِمَا شَحْمَتَيْ أُذُنَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''وائل بن حجر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ اپنے ہاتھوں کو دونوں کانوں کی لو کے برابر بلند کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) جبهان بن الحسن الفرغاني (عن) علي بن حكيم (عن) الفضل بن موسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (و) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني كلاهما (عن) عبد الله بن حمرويه البغلاني (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن سعيد بن مرداس الترمذي (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) عن صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) جده (عن) أبي مقاتل (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ غير أنه قال (عن) عبد الجبار بن وائل بن حجر (عن) أبيه قال رأيت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يرفع يديه عند التكبير ويسلم عن يمينه ويساره

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) صالح بن أحمد (عن) عبد الله بن حمدويه البغلاني (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل ابن موسى السيناني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد الفزاري (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال حماد وسمعت (عن) عاصم بن كليب (عن) أبيه (عن) وائل بن حجر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه رأى رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يرفع يديه فِي الصلاة حتى يحاذي شحمتي أذنيه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف

(عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) سعيد بن إسرائيل (عن) علي ابن حجر (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جبہان بن حسن فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابو مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبداللہ بن حمرویہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(٦٧٧) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٩٥) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:١٩٦ ومسلم (٤٠١) وابو داود (٧٢٤) والنسائي ٢:١٢٢ وابن ابي شيبة ١:٢٣٤ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٢:٢٥ وفي "معرفة السنن والآثار" (٧٦٥)۔

انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن سعید بن مرداس ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن اس میں انہوں نے کہا ہے حضرت ''عبدالجبار بن وائل بن حجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے؛ انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے، آپ جب تکبیر (تحریمہ) کہتے تو رفع یدین کرتے اور (نماز کے آخر میں) اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حمدویہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل ابن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا ہے، انہوں نے حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وائل بن حجر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اپنے کانوں کی دونوں لو کے برابر تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سجدہ کیلئے جائیں تو پہلے گھٹنے زمین پر رکھیں بعد میں ہاتھ، جب اٹھیں تو پہلے ہاتھ اٹھائیں ☼

678/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے

ہیں' حضرت "وائل بن حجر رضی اللہ عنہ" فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے اور جب زمین سے اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) مح مد بن أحمد بن السكن أبی بكر (عن) هوذة بن خليفة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن احمد بن سکن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ تشہد میں بایاں پاؤں لٹا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں ☼

679/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ اَضْجَعَ رِجْلَهُ الْيُسْرَىٰ وَنَصَبَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى

✧✧ حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ ان کے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "وائل بن حجر رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو اپنا بایاں پاؤں لٹاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) محمد بن إسرائيل البلخی (عن) أبی معاذ البلخی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن اسرائیل بلخی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومعاذ بلخی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ میت کو اچھی سے اچھی خوشبو لگانی جائز ہے ☼

680/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ الْاَحْوَلِ (عَنْ) اِبْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَجْعَلُ الْمِسْكَ فِي حَنُوْطِ الْمَيِّتِ قَالَ اَلَيْسَ هُوَ مِنْ اَطْيَبِ طِيْبِكُمْ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "عاصم احول رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت "سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم" سے پوچھا: کیا ہم میت کی خوشبو میں مشک شامل نہ کرلیں؟ انہوں نے فرمایا: (کرلیا کرو) کیا وہ تمہاری عمدہ خوشبوؤں میں سے ایک خوشبو نہیں ہے۔

(٦٧٩) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (١١٦) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٢٢٣:١ وابن حبان (١٨٦٠) والطبرانی فی "الكبير" ٨٢:٢٢ وابوداود (٧٢٧) فی الصلاة: باب رفع اليدين فی الصلاة واحمد ٣١٨:٤ والبخاری فی "قرة العينين فی رفع اليدين" ١١ والدارمی ٣١٤:١ وابن الجارود (٢٠٨) والحميدی (٨٨٥) وعبد الرزاق (٢٥٢٢)۔

(٦٨٠) اخرجه احمد ٣١:٣ والترمذی (٩٩٢) والحاكم فی "المستدرك" ٣٦١:١ وابوداود الطيالسی (٢١٦٩) والنسائی فی "المجتبى" ٣٩:٤ وفی "الكبرى" (٢٠٣٢)۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) الشيخ أبي الحسن على بن الحسن بن أيوب البزاز (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن على ابن أحمد (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زيادة فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شیخ ابوحسن علی بن حسن بن ایوب بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علیا بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز میں کلائیاں کتے کی طرح بچھا کر بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے ☼

681/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) جَبْلَةَ بْنَ سُحَيْمٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُماُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فَلاَ يَفْتَرِشُ ذِرَاعَيْهِ كَافْتِرَاشِ الْكَلْبِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جبلہ بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو نماز پڑھے وہ اپنی کلائیوں کو کتے کی طرح بچھا کر نہ بیٹھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن

(۶۸۱) اخرجه ابن حبان (۱۹۱۴) والحصكفي في "مسند الامام" (۱۱۳) وعبد الرزاق (۲۹۲۷) واورده الهيثمي في "مجمع الزوائد" ۲:۱۲۶ وقد تقدم في (۶۶۷)-

ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے

682/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْيَامِيُ (عَنْ) ذَرٍّ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِبْنِ اَبْزِیٰ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثِ رَكْعَاتٍ

✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زبید بن حارث یامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن ابی ابزیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أبي ميسرة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن مسلمة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص پڑھا کرتے تھے

683/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْيَامِيُ (عَنْ) ذَرٍّ اَبِي عَمْرٍو (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزِیٰ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي وِتْرِهٖ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى) وَ

(٦٨٢) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (١٥٧) ومحمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١١٢) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٩٢:١ باب الوتر والبغوي في "شرح السنة" (٩٦٧) واحمد ٤٠٦:٣ وعبد الرزاق (٤٦٩٥)۔

(٦٨٣) قد تقدم وهو حديث سابقه۔

(قُلْ یا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ) وَ (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زبید بن حارث یامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ذر ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن ابن ابی ابزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وتروں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل الهروى (عن) محمود بن خداش الطالقانى (عن) أسباط بن محمد القرشى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ غير أنه قال كان يقرأ فِى الوتر فِى الركعة الأولى بـ (سبح اسم ربك الأعلى) وفِى الثانية (قل للذين كفروا) هكذا فِى قراء ة ابن مسعود وفِى الثالثة بـ (قل هو الله أحد)

(ورواه) عن على بن محمد بن عبد الله السرخسى (عن) خارجة بن مصعب (عن) المغيث بن بديل (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ مثل لفظ محمد بن الحسن غير أنه قال وفِى الركعة الثانية بـ (قل يأيها الكافرون)

(ورواه) (عن) محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود ابن يزيد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ كذلك

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) عبد الله بن أحمد قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد بن اَبِى حَنِيْفَةَ فقرأت فيه حدثنى أبى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ مثل اللفظ الأول غير أنه قال يوتر بثلاث

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن همام السبزوارى (عن) أيوب بن الحسن (عن) عامر بن الفرات النسوى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) حمدان بن ذى النون (عن) إبراهيم بن سليمان الزيات (عن) زفر (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ مثل لفظ محمد بن الحسن

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق السمسار البلخى (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ غير أنه قال (عن) سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن عبد الواحد بن حماد بن الحارث (عن) أبيه (عن) أبى النضر بن محمد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) الحسن بن تدون الفرغانى (عن) عبد الواحد بن حماد الخجندى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانى (عن) جده (عن) أبى مقاتل (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد الهمدانى (عن) عبد الله بن أحمد بن ميسرة (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ إلا أنه قال عن عبد الرحمن بن أبزى (عن) ابن مسعود رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كان يوتر بثلاث ركعات

(ورواه) (عن) عبد الله بن أحمد كتابة (عن) المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ إلا أنه قال (عن) زبيد (عن) ذر (عن) عبد

الرحمن بن أبزى عن ابن مسعود رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كان يقرأ فِي الأولى من الوتر بـ (سبح اسم ربك الأعلى) وفِي الثانية بـ (قل يأيها الكافرون) وفِي الثالثة بـ (قل هو الله أحد)

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمود بن خداش (عن) أسباط بن محمد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام عن اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبي الطيب إبراهيم بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن الواقدى (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(قال الحافظ) طلحة بن محمد ورواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ حماد وزفر وأبو يوسف وأسد بن عمرو وخارجة بن مصعب والنضر بن محمد وأبو عبد الرحمن المقرى (وأخرجه) الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل ابن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) أبي بكر الأبهرى (عن) أبي عروبة الحرانى (عن) جده عمرو بن أبي عمرو (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيبانى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشنانى (عن) القاضي البخترى ابن محمد البخترى خليفة أبي حازم القاضي (عن) محمد بن سماعة (عن) أبي يوسف القاضي رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي إذناً (عن) طلحة بن محمد بن جعفر (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن محمد الفنتي (عن) على بن مكنف الفقيه (عن) على بن حرملة (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد إن قرأت هذا فهو عندنا أحسن وما قرأت من القرآن فِي الوتر مع فاتحة الكتاب فهو حسن

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمود بن خداش طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسباط بن محمد قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ بھی ہے''حضور صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں''سبح اسم ربك الاعلی'' اور دوسری رکعت میں''سورۃ قل للذین کفروا''پڑھتے (حضرت عبداللہ بن مسعود کی قراءت میں اسی طرح ہے، یعنی اس میں سورۃ الکافرون کو قل للذین کفروا ہی کہا جاتا ہے) اور تیسری رکعت میں''سورۃ قل ھو اللہ احد''پڑھا کرتے تھے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''علی بن

محمد بن عبداللہ سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیث بن بدیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت جیسے ہیں تاہم انہوں نے فرمایا ہے ''دوسری رکعت میں ''سورۃ قل یایھاالکافرون'' پڑھا کرتے تھے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود ابن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی ہے اور ان کو حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے، ان کی روایت کردہ حدیث کے الفاظ سابقہ حدیث جیسے ہی ہیں، تاہم یہ اضافی الفاظ ہیں یوتر بثلاث (حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ہمام سبزواری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عامر بن فرات نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت کے الفاظ حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت جیسے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں ''انہوں نے حضرت ''سعید بن عبد الرحمٰن بن ابزیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن عبدالواحد بن حماد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن تدون فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حماد خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔لیکن اس میں انہوں نے اس کو حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں انہوں نے فرمایا ہے: انہوں نے حضرت ''زبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن ابزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر وں کی پہلی رکعت میں سورۃ سبح اسم ربك الاعلی، دوسری میں سورۃ قل یایھاالکافرون اور تیسری میں سورۃ قل ھواللّٰہ احد پڑھا کرتے تھے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسباط بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوالطیب ابراہیم بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عبد الرحمٰن واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اسی حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت

امام ''زفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت امام ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''الامام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی بختری بن محمد بختری خلیفہ ابوحازم قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اجازت کے طور پر) انہوں نے حضرت ''طلحہ بن محمد بن جعفر'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد فتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مکنف فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حرملہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اگر یہی سورتیں وتروں میں پڑھی جائیں تو ہمارے نزدیک یہ بہت بہتر ہے اور وتروں میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ قرآن کی دیگر سورتیں جو یاد ہوں پڑھنا بھی بہتر ہے۔

☼ وتروں کے بدلے سرخ اونٹ بھی ملیں تو حضرت عمر وتر چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ☼

684/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ مَا اَحَبُّ اَنِّيْ تَرَكْتُ الْوِتْرَ بِثَلَاثٍ وَإِنَّ لِيْ حُمُرَ النَّعَمِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: مجھے تین وتروں کے بدلے سرخ اونٹ بھی ملیں تو میں تین وتروں کو نہیں چھوڑوں گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد رحمه الله وبه نأخذ الوتر ثلاث لا يفصل بينهن بسلام وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٨٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٢٣) في الصلاة: باب الوتر وما يقرأ فيهما وفي "الموطا" ٩٦ (٢٦٠) باب السلام في الوتر-

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں، وتر تین رکعتیں ہیں، ان کی دو رکعتوں پر سلام نہیں پھیرا جائے گا، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بھی یہی مذہب ہے۔

☼ وتر قضا ہو جائیں صبح ہو جائے، تو سورج طلوع ہونے سے پہلے نہیں پڑھ سکتے ☼

685/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ إِذَا اَصْبَحْتَ وَلَمْ تُوْتِرْ فَلاَ تُوْتِرْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب فجر ہو جائے اور تو نے ابھی تک وتر نہ پڑھے ہوں تو اب وتر نہ پڑھو۔ (کیوں کہ اب وتر قضا ہو چکے ہیں، اب اگر پڑھنے ہیں تو قضا کی نیت سے پڑھیں)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا يوتر على كل حال إلا فِي ساعة تكره فيها الصلاة حين تطلع الشمس حتى تبيض أو ينتصف النهار حتى تزول الشمس أو عند احمرار الشمس حتى تغيب وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس پر عمل نہیں کرتے، وتر ہر حالت میں پڑھے جا سکتے ہیں، سوائے ان ساعات کے، جن میں نماز پڑھنا مکروہ ہے، طلوع آفتاب کے وقت، نصف النہار کے وقت یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے، اور سورج کے سرخ ہو جانے سے غروب ہونے تک۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ کوئی شخص دوسرے کی طرف سے نہ نماز پڑھ سکتا ہے، نہ روزہ رکھ سکتا ہے ☼

686/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ لاَ یُصَلِّیْ اَحَدٌ عَنْ اَحَدٍ وَلاَ یَصُوْمُ اَحَدٌ عَنْ اَحَدٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: کوئی شخص دوسرے کی طرف سے نماز نہیں پڑھ سکتا اور کوئی شخص دوسرے کی طرف سے روزہ نہیں رکھ سکتا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

---

(٦٨٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٢٤) في الصلاة: باب الوتر وما يقرأ فيها-

(٦٨٦) اخرجه ابو يوسف في "الآثار" ٢٨ (١٣٦) -وفي "جامع الآثار" (٤٢٥) -قلت: وقد اخرجه النسائي في "الكبرى" (٢:١٧٥) في الصيام: باب صوم الحي عن الميت، وابن حجر في "التلخيص الحبير" (٩٢٣) عن ابن عباس قال: "لا يصلي احد عن احد ولا يصوم احد عن احد"

☼ نماز کی مفتاح، افتتاح اور استفتاح کا بیان ☼

687/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) دَخَـلَ عَـلـى زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ اَبِى الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ رَضِـىَ الـلّٰهُ عَنْهُ فَقِيْلَ لَهُ هٰذا فَقِيْهُ اَهْلِ الْكُوْفَةِ فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ مَا مِفْتَاحُ الصَّلاةِ وَمَا اِفْتِتَاحُهَا وَمَا اسْتِفْتَاحُهَا فَقَالَ مِـفْتَـاحُ الـصَّـلاةِ اَلـطُّهُوْرُ وَافْتِتَاحُهَا اَلتَّكْبِيْرُ وَاسْتِفْتَاحُهَا مُخْتَلَفٌ فِيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَّقُوْلُ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ وَنَحْنُ نَخْتَارُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلاَ اِلٰهَ غَيْرُكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زید بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب ابوالحسین شہید کے پاس گئے ،ان کو بتایا گیا کہ یہ کوفہ کے فقیہہ ہیں، حضرت زید رحمۃ اللہ علیہ نے آپ سے پوچھا: نماز کی ''مفتاح'' کیا ہے، اس کا ''افتتاح'' کیا ہے اور اس کا ''استفتاح'' کیا ہے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: نماز کی مفتاح (چابی) طہارت ہے۔ اس کا افتتاح ''تکبیر'' ہے۔ اور اس کے استفتاح میں اختلاف ہے۔ کچھ لوگ ''وجہت وجہی'' کہتے ہیں، جب کہ ہم سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ کو اختیار کرتے ہیں۔

(أخـرجـه) أبـو عبـد الله بن خسرو البلخى فِى مسنده (عن) أبى يوسف القزوينى فِى كلام طويل يذكر فيه زيد بن على إلى أن قال دخل عليه أبو حنيفة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابو یوسف قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ذکر کیا ہے، انہوں نے بہت طویل کلام کیا ہے جس میں حضرت ''زید بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کا تذکرہ بھی ہے، اس میں انہوں نے فرمایا: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ان کے پاس گئے تھے۔ (اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی)

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو کپڑا لٹکائے ہوئے تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر کروا دیا ☼

688/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ سَادِلٍ ثَوْبَهُ فَعَطَفَهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ اپنے کپڑے لٹکائے ہوئے (نماز پڑھ رہا) تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا کپڑا اوپر اٹھوا دیا۔

(أخـرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن أبى صالح (عن) محمد بن أبى رجاء العبادانى (عن) محمد بن ربيعة (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيـضـاً (عـن) أحمد بن أبى صالح (عن) محمد بن سهل بن عسكر (عن) عبد الرزاق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ لكن بلفظ سدل ثوبه فعطفه عليه

(٦٨٨) اخـرجـه مـحـمـد بـن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (١٤٨) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢:٢٤٣ والطبرانى فى "الصغير" ٢:٣١٧ (٨٥٣) وفى "الكبير" ٢٢:١١١ (٢٨٣)۔

(ورواه) أيضاً (عن) جعفر بن محمد بن علی الحميری (عن) الحسين بن أبی الربيع (عن) عبد الرزاق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن صاحب الأمالی (عن) الحسين ابن محمد (عن) محمد بن ربيعة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبی صالح (عن) أبی يزيد بن هشام الرفاعی (عن) ابن إدريس (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) جبهان بن حبيب الفرغانی (عن) أبی إسحاق الخلال (عن) محمد بن معلی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن المنذر الهروی (عن) محمد بن المهاجر (عن) محمد بن بشر قال قلت لاَبِی حَنِيْفَةَ حدثنی بحديث السدل قال نعم فحدثنی

(ورواه) أيضاً (عن) علی بن الفتح بن عبد الله العسكری (عن) حميد بن الربيع (وعن) عبد الله بن عبيد الله (عن) أحمد بن عيسى الخشاب التنيسی كلاهما (عن) أبی معاوية الضرير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن صالح (عن) محمد بن العلاء (عن) حفص بن غياث (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الله بن نصر المكی (عن) يحيی ابن معين (عن) وكيع (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن عبد الله بن عبيد الله (عن) أحمد بن محمد بن أبی بكر المقدمی البصری (عن) أبی علی بشر بن عبيد (عن) محمد بن الحسن الواسطی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) عيسى بن أحمد العسقلانی (عن) يزيد بن هارون (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) داود ابن العوام (عن) عبد الرحيم بن حبيب (عن) يزيد بن هارون (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) محمد بن زيد (عن) (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أبی إسحاق زكريا بن يحيی البخاری (عن) محمد بن الفضل (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) محمد بن عبد الله الكندی عن حسين بن عبد الأول (عن) عبد الله بن نمير (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله عن أبيه (عن) أبی حسين (عن) أسباط بن محمد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن عبد الله بن عبيد الله (عن) أحمد بن عيسى التنيسی عن أحمد ابن اشكاب عن أبی أسامة عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن عبد الله بن عبيد الله (عن) أحمد بن محمد المقدمی (عن) بشر بن عبيد الله (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن صالح بن عبد الله الطبرى (عن) على ابن سعيد (عن) محمد بن مسروق (عن) جده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن عبد الله بن عبيد الله (عن) أبيه (عن) محمد بن سلام عن خالد بن عبد الله عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً عن زكريا بن الحسن النسفِى عن أحمد بن محمد بن سيار (عن) المعافِى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) ابن الجعانى (عن) أحمد ابن عبيد الله (عن) عبد الرحمن بن يحيى (عن) عبد الله الخزاز (عن) سحيم، وهو محمد بن القاسم (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) موقوفاً على على بن الأقمر (عن) أحمد بن محمد بن سعيد عن على بن عثمان (عن) عبد الحميد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) على بن الأقمر قال أبصر النبى صلى الله عليه وآله وسلم رجلاً يصلى سادلاً ثوبه فعطفه عليه

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن المظفر فِى مسنده (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد عن محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ يكره السدل على القميص وغيره لأنه فعل أهل الكتاب

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِى مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابو رجاء عبادانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سہل بن عسکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کے الفاظ یوں ہیں سدل ثوبه فعطفه عليه (اس نے اپنے کپڑے لٹکائے ہوئے تھے،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر کروادیئے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''جعفر بن محمد بن علی حمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن ابوربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن صاحب الامالی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویزید بن ہشام رفاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت

''جیہان بن حبیب فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن معلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: آپ مجھے کپڑے لٹکانے کے بارے حدیث سنائیے! انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ پھر انہوں نے وہ حدیث مجھے سنائی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن فتح بن عبداللہ عسکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمید بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عیسیٰ خشاب تنیسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن نصر مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ ابن معین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن ابوبکر مقدمی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بشر بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''داؤد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن زید (عن رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابواسحاق زکریا بن یحییٰ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالاول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبیداللہ سے،انہوں نے اپنے والد سے،انہوں نے ابوحسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسباط بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی روایت کیاہے(اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عیسیٰ تنیسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد ابن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد مقدمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خالد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیاہے''

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''زکریا بن حسن نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن الجعانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد ابن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ الخزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ محمد بن قاسم ہیں)،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی موقوفاًروایت کیاہے،انہوں نے اس کوحضرت ''علی بن الاقمر رحمۃ اللہ علیہ'' تک موقوف کیاہے ،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن اقمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیاہے ،وہ فرماتے ہیں:رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کودیکھازہ کپڑا لٹکائے نماز پڑھ رہاتھا،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا کپڑااوپر اٹھوادیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔قمیص وغیرہ پر کوئی کپڑا لٹکانا مکروہ ہے، کیونکہ یہ اہل کتاب کا فعل ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ نماز سے فارغ بیان کرنا ہو تو انصراف کا لفظ نہیں بلکہ قضاء کا لفظ استعمال کریں ☼

689/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) مُسْلِمِ بْنِ صَبِیْحٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا تَقُوْلُوْا انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلَاةِ فَاِنَّ قَوْماً اِنْصَرَفُوْا عَنْهَا فَصَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا قَضَیْنَا الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسلم بن صبیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: (نماز سے فراغت بیان کرنے کیلئے) یوں نہ کہا کرو انصرفنا من الصَّلاۃِ کیونکہ جو قوم نماز سے انصراف کر لیتی ہے، اللہ تعالیٰ ان کے دل پھیر دیتا ہے۔(یہ مفہوم ادا کرنے کیلئے کہا کرو) قضینا الصَّلاَۃَ (ہم نے نماز پڑھ لی ہے)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن نوح (عن) أبيه (عن) خالد بن سليمان (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن نوح (عن) أبيه (عن) خالد بن سليمان (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے رویات کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶۸۹) اخرجه ابن ابی شيبة ۲:۳۸۲ فی الصلاة:باب من كره ان يقول:انصرفنا۔

رسول اکرم ﷺ نماز میں عاجزی کے طور پر دایاں ہاتھ بائیں کے اوپر رکھتے تھے

690/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَمِدُ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى يَسَارِهٖ وَيَتَوَاضَعُ بِذٰلِكَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے تھے، اس طرح اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الحسين علي بن الحسين بن أيوب البزار (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي بن يعقوب الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن حسین بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ سے، انہوں نے ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

نماز سے فارغ ہو کر ماتھے پر لگی مٹی صاف کر لینا جائز ہے

691/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ رَاَيْتُهٗ يَعْنِي إِبْرَاهِيْمَ يُصَلِّيْ فِي الْمَكَانِ فِيْهَا الرَّمَلُ وَالتُّرَابُ الْكَثِيْرُ فَيَمْسَحُ عَنْ وَجْهِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں نے ان (حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ) کو ایسی جگہ نماز پڑھتے دیکھا ہے، جہاں بہت زیادہ ریت اور مٹی تھی، نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ہی آپ اس ریت اور مٹی کو چہرے سے صاف کر لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (ثم) قال محمد قال أبو حنيفة لا نرى بأساً بمسحه قبل التشهد والتسليم لأن تركه يؤذي المصلي وربما يشغله عن صلاته

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: تشہد اور سلام سے پہلے ہی (جیسے ہی سجدے سے اٹھیں) ماتھے سے مٹی صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اس کو اسی طرح رہنے دینے سے نمازی کو تکلیف ہو سکتی ہے اور بعض اوقات یہ نماز سے توجہ

(۶۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۲۰) في الصلاة:باب الصلاة قاعداً واخرج ابن ابي شيبة ۱:۳۹۰ في الصلاة:باب وضع اليمين على الشمال وابن ابي عاصم في "الآحاد والمثاني" (۲٤۹٤) وعبد الله بن احمد في "زوائد المسند" ۵:۲۲٦ والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲:۲۹ عن قبيصة بن هلب عن ابيه قال: رأيت النبي صلى الله عليه وسلم واضعاً يمينه على شماله في الصلاة-

(۶۹۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۱۷) في الصلاة:باب مسح التراب عن الوجه قبل الفراغ من الصلاة وابن ابي شيبة ۲:۶۱ في الصلاة:باب من رخص ان يمسح جبهته-

ہٹا دیتی ہے۔

☼ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے کی بہ نسبت آدھا ہے ☼

692/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ صَلاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاةِ الرَّجُلِ قَائِماً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہونے والے سے آدھا ثواب ملتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ سترہ کے طور پر کوڑا یا لکڑی کھڑی کرنا ضروری ہے، سامنے لٹا لینا کافی نہیں ہے ☼

693/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ لا يُجْزِى الرَّجُلَ اَنْ يُّعْرِضَ بَيْنَ يَدَيْهِ سَوْطاً وَلا قَصْبَةً حَتّٰى يَنْصِبَهَا نَصْباً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: (سترہ کے طور پر) اپنے سامنے کوڑا یا کوئی لکڑی لٹا لینا کافی نہیں ہے بلکہ اس کو کھڑا کرنا ضروری ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سجدے میں اپنی کہنیاں رانوں پر رکھ لیا کرتے تھے ☼

694/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ إِذَا سَجَدَ اِعْتَمَدَ بِمِرْفَقَيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کیا کرتے تھے تو اپنی کہنیوں کو اپنی رانوں پر رکھ لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (ثم) قال محمد ولسنا نرى بذلك بأساً وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(٦٩٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١١٧) في الصلاة:باب الصلاة قاعداً والتعمد على شيء او يصلي الى سترة-

(٦٩٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١١٨) في الصلاة:باب الصلاة قاعداً-

(٦٩٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١١٩) في الصلاة:باب الصلاة قاعداً وابن ابي شيبة ١:٢٥٩ في الصلاة:باب من رخص ان يعتمد بمرفقيه-

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نماز میں عاجزی کے طور پر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھا کرتے تھے ☼

695/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَمِدُ بِإِحْدٰى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرٰى فِي الصَّلَاةِ يَتَوَاضَعُ لِلّٰهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نماز میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی کیلئے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال محمد يضع بطن الكف اليمنى على رسغه اليسرى تحت السرة ويكون الرسغ فِي وسط الكف

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کے پہنچوں کے اور پر رکھ کر ناف کے نیچے رکھے، اور بائیں ہاتھ کا پہنچا، دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے درمیان میں ہونا چاہئے۔

☼رسول اکرم ﷺ دو سلام پھیرتے تھے، ایک دائیں طرف دوسرا بائیں طرف ☼☼

696/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَيَسَارِهٖ بِتَسْلِيْمَتَيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' رسول اکرم ﷺ اپنے دائیں بائیں دو سلام پھیرا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) يعقوب بن يوسف بن زياد الضبي (عن) أبي جنادة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن زیاد ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو جنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ دائیں بائیں سلام پھیرا کرتے تھے ☼

697/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

(٦٩٥) قد تقدم في (٦٩٠)-

(٦٩٦) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (١٢١) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:٢٦٨ وابن حبان (١٩٩٠) وابو داود (٩٩٦) في الصلاة: باب في السلام وابن ماجة (٩١٤) في الاقامة: باب التسليم وابن خزيمة (٧٢٨) وعبد الرزاق (٣١٣٠)-

(٦٩٧) اخرجه احمد ١:٣٨٣ وابن ابي شيبة ١:٣٠٤ ومسلم (٧٠٧) (١٥٩) والنسائي في "المجتبى" ٣:٨١ وفي "الكبرى" (١٢٨٣) وعبد الرزاق (٣٢٠٨) والحميدي (١٢٧) وابن ماجة (٩٣٠) وابو يعلى (٥١٧٤) وابن خزيمة (١٧١٤)-

وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫''، حضرت ''عطاء بن ابی رباح ﷜'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اپنے دائیں بائیں سلام پھیرا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد بن خنيس (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن احمد بن خنیس ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مغرب کی دو رکعتیں چھوٹ جائیں تو ان کو ادا کرنے کے دو درست طریقے ☼

698/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ مَسْرُوْقَ بْنَ الْاَجْدَعِ وَجُنْدُبَ الْاَزْدِيْ انْتَهَيَا إِلَى الْإِمَامِ وَقَدْ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ فَقَامَا لِيَقْضِيَا فَاَمَّا مَسْرُوْقٌ فَجَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ وَاَمَّا جُنْدُبٌ فَقَامَ فِي الْاُوْلٰى وَجَلَسَ فِي الثَّانِيَةِ فَلَمَّا فَرَغَا اَنْكَرَ كُلٌّ مِنْهُمَا عَلٰى صَاحِبِهٖ فَانْطَلَقَا إِلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَذَكَرَا لَهُ الَّذِيْ صَنَعَا فَقَالَ كِلَاكُمَا قَدْ اَحْسَنَ وَاَنَا اَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ مَسْرُوْقٌ فَإِنَّهٗ اَحَبُّ إِلَيَّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫''، حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''مسروق بن اجدع ﷜'' اور حضرت ''جندب ازدی ﷜'' امام کے پاس پہنچے تو وہ مغرب کی دو رکعتیں پڑھ چکا تھا، (اس کے سلام پھیرنے کے بعد) یہ اپنی چھوٹی ہوئی رکعتیں پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے، حضرت مسروق دو رکعتوں کے بعد بیٹھے، اور حضرت جندب پہلی رکعت میں کھڑے ہوئے اور دوسری میں بیٹھے، جب یہ نماز سے فارغ ہوئے تو دونوں نے ایک دوسرے پر طریقہ نماز پر اعتراض کیا۔ یہ دونوں حضرت عبداللہ بن مسعود ﷜ کے پاس آ گئے، اور اپنا واقعہ بیان کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود ﷜ نے فرمایا: تم دونوں نے ہی ٹھیک کیا ہے۔ جبکہ میں اُس طرح نماز پڑھتا ہوں جیسے حضرت مسروق نے پڑھی ہے، کیونکہ یہ طریقہ مجھے زیادہ اچھا لگتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبقول عبد الله نأخذ وهو قول

(۶۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۳۱) وعبد الرزاق (۳۱۶۵) في الصلاة باب مايقرأ فيما يقضى وابن ابي شيبة ۲: ۴۹۰ والطبراني في "الكبير" (۹۳۷۰)۔

اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کو اپناتے ہیں' اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے

☼ جو امام سے پیچھے رہ جائے، وہ تشہد بھی پڑھے گا اور سلام بھی پھیرے گا ☼

699/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی رَجُلٍ سَبَقَهُ الْإِمَام اَیَتَشَهَّدُ فِیْمَا سَبَقَهُ الْإِمَامُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَفَیَرُدُّ السَّلَامَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ قَالَ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ رَدَّ السَّلَامَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا: جس شخص سے امام آگے نکل جائے اور وہ پیچھے رہ جائے، کیا وہ تشہد پڑھے گا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر پوچھا: جب امام سلام پھیرے گا تو کیا وہ سلام پھیرے گا؟ انہوں نے کہا: جب وہ نماز سے فارغ ہوگا تو سلام پھیرے گا۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تو آپ کے رخسار مبارک مقتدیوں کو دکھائی دیتے تھے ☼

700/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَـانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُسَلِّمُ عَنْ یَمِیْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰی نَرٰی شِقَّ وَجْهِهٖ وَعَنْ یَسَارِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے ہوئے اپنی دائیں جانب سلام پھیرتے، ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کی دائیں جانب دیکھ سکتے تھے، اسی طرح بائیں جانب۔

(٦٩٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٣٢) في الصلاة: باب من سهو شيء من صلاته وعبد الرزاق (٤٠٩٤) في الصلاة: باب الرجل يكون له وتر واحد (!!!) يتشفع ايتشهد! وابن ابي شيبة ٢:٤٤ في الصلاة: باب الرجل يفوته شيء من صلاة الامام-

(۷۰۰) قد تقدم فی (۶۹۶)-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) العباس بن حمزة النیسابوری (عن) عمرو بن عثمان الحمصی (وعن) حمدان بن عارم البخاری (عن) المعلل بن نفیل الحرانی (وعن) محمد بن علی بن طرخان البیکندی (وعن) عبد الوهاب بن الضحاك کلهم (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً عن منذر بن سعید الهروی (عن) محمد بن الهیثم (عن) محمد بن إسماعیل بن عیاش (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه قال حتی یری بیاض خده الأیمن وعن شماله مثل ذلك حتی یری بیاض خده الأیسر مما یلتفت

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) علی بن محمد بن عبید (عن) محمد بن الهیثم (عن) حماد القاضی (عن) محمد بن إسماعیل بن عیاش (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی الحسن بن أحمد بن الحسن (عن) القاضی عمر بن الحسن بن علی بن مالك الأشنانی (عن) الحسن بن علی بن شبیب (عن) عبد الوهاب بن الضحاك (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) القاضی الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباس بن حمزہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن عثمان حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''حمدان بن عارم بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معلل بن نفیل حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''محمد بن علی بن طرخان بیکندی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبد الوہاب بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ کہا ہے ''حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی، اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

○اس حدیث کوحافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن بن علی بن مالک اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حسن بن علی بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، یاددلانے پر سجدہ سہو کرنا

701/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّهُ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ الظُّهْرَ خَمْسَ رَكْعَاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ وَانْحَرَفَ قِيْلَ لَهُ إِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسَ رَكْعَاتٍ فَقَالَ لِإِبْرَاهِيْمَ مَا تَقُوْلُ يَا أَعْوَرُ قَالَ لَهُ نَعَمْ فَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے اپنے اصحاب کوظہر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، جب نماز سے فارغ ہوئے تو عرض کی گئی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھادی ہیں، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: اے اعور! اس بارے میں تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: یہ لوگ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ حضرت علقمہ نے ان سب کوسجدہ سہو کروا کر دائیں بائیں سلام پھیر دیا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ظہر یا عصر کی رکعتیں کم یا زیادہ پڑھی جانے پر، یاددلانے کے بعد سجدہ سہو ادا کرنا

702/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلاَةً اَمَّا الظُّهْرَ وَاَمَّا الْعَصْرَ فَزَادَ اَوْ نَقَصَ فَلَمَّا فَرَغَ وَسَلَّمَ قِيْلَ لَهُ اَحَدَثَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ اَمْ نَقَصْتَ قَالَ إِنِّيْ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ لِاَنِّيْ مِنَ الْبَشَرِ فَإِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِي ثُمَّ حَوَّلَ وَجْهَهُ إِلَى الْقِبْلَةِ وَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَتَشَهَّدَ فِيْهِمَا ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی اور اس کی رکعتیں کم یا زیادہ پڑھادیں، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوگیا ہے، یا آپ بھول گئے ہیں؟ ارشاد فرمایا: میں بھی اسی طرح بھول سکتا ہوں، جس طرح تم بھول جاتے ہو، کیونکہ میں بھی

(۷۰۲) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۱۶۱) وابو يعلي (۵۱۴۲) ومسلم (۵۷۲) (۹۰) في المساجد: باب السهو في الصلاة، وابن ماجة (۱۲۱۲) في الاقامة: باب ما جاء فيمن شك في صلاته، وابو نعيم في "الحلية" ۷:۲۳۶-

تو انسان ہوں، جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاددلا دیا کرو، پھر حضور ﷺ نے اپنا چہرہ قبلہ کی جانب پھیرا، اور سجدہ سہو کیا، پھر تشہد پڑھا، پھر دائیں بائیں سلام پھیر دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن قدامة الزاهد البلخی (عن) محمد بن عمران الهمدانی (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن قدامہ زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنا بدعت ہے، سوائے نماز یا تلاوت کے ☼

703/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عُمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ اَحْدَثُ الْحَدَثِ الْحَدِیْثُ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ اِلَّا فِی صَلَاةٍ اَوْ قِرَاءَةِ قُرْآنٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' سب سے بڑی بدعت یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد باتیں کی جائیں، سوائے اس کے کہ نماز پڑھی جائے یا قرآن کی تلاوت کی جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ نماز میں نکسیر آئی، یا وضو ٹوٹ گیا، نئے سرے سے نماز پڑھنا بہتر ہے ☼

704/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ یُجْزِیْهِ یَعْنِیَ الْبِنَاءُ فِی الرُّعَافِ وَالْحَدْثِ وَالْاِسْتِیْنَافُ اَحَبُّ اِلَیْنَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' نکسیر آئے، یا وضو ٹوٹ جائے تو (وضو کرنے کے بعد) وہیں سے آگے نماز جاری رکھنا بھی جائز ہے، لیکن ہمارے نزدیک نئے سرے سے نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبقول إبراهیم نأخذ وذلك یجزی وإن تکلم واستقبل فهو أفضل

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول اپناتے ہیں، اور یہی کفایت کرے گا، اور اگر اس نے اس دوران کوئی

(۷۰۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۴۲) فی الصلاة: باب ما یقطع الصلاة وابن ابی شیبة ۲:۲۷۹ فی الصلاة: باب من کره السمر بعد العتمة۔

(۷۰۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۴۴) فی الصلاة: باب الرعاف فی الصلاة والحدث۔

کلام کرلیا تو پھر دوبارہ نماز پڑھنا ہی افضل ہے۔

دورانِ نماز نکسیر آ جانے یا وضو ٹوٹ جانے پر وضو کر کے وہیں سے آگے نماز جاری رکھ سکتے ہیں

705/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَرْعِفُ فِي الصَّلَاةِ اَوْ يُحْدِثُ قَالَ يُخْرِجُ وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا اَنْ يَذْكُرَ اللّٰهَ تَعَالٰى ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلٰى مَكَانِهِ وَيَقْضِي مَا عَلَيْهِ مِنْ صَلَاتِهِ وَيَعْتَدُّ بِمَا صَلّٰى فَإِنْ تَكَلَّمَ اِسْتَقْبَلَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: جس شخص کو نماز کے دوران نکسیر آ جائے، یا کسی اور طرح اس کا وضو ٹوٹ جائے، وہ نماز سے نکل جائے، کسی سے گفتگو نہ کرے، صرف اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے، پھر وضو کر کے اُسی جگہ آ جائے، اور جتنی نماز رہتی ہے، اس کو پڑھے، اور پہلے جو نماز پڑھ چکا ہے، اس کو بھی اپنی نماز کا حصہ شمار کرے۔ اور اگر اس دوران گفتگو کر لی ہے، تو نماز نئے سرے سے شروع کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

دورانِ نماز سلام کا جواب دینے کی اجازت نہیں ہے، اشارے سے بھی نہیں

706/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اَبِي وَائِلٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ لَمَّا قَدِمَ مِنْ اَرْضِ الْحَبْشَةِ سَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ سَخَطِهٖ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَا ذٰلِكَ قَالَ سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ قَالَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلاً مِنْ رَدِّ السَّلَامِ فَلَمْ يَرُدَّ السَّلَامَ مُنْذُ يَوْمَئِذٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: جب وہ سرزمین حبشہ سے واپس آئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جواب نہ دیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اللہ کی ناراضگی سے اس کی پناہ مانگتا ہوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا ہوا؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں

(۷۰۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱٤٥) في الصلاة: باب الرعاف في الصلاة، وابن ابي شيبة ۲:۱۹۵ في الصلاة: باب في الذي يقئ او يرعف في الصلاة، وعبد الرزاق ۲:۳۳۸-

(۷۰٦) اخرجه احمد ۱:٤۰۹، وابو يعلى (۵۱۸۹)، والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱:٤۵۵، والطبراني في "الكبير" (۱۰۱۲۹)، وابن ابي شيبة ۱:٤۱۸ في الصلاة: الرجل يسلم عليه في الصلاة-

نے سلام عرض کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب ارشاد نہیں فرمایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام کا جواب دینے سے نماز کی اپنی مصروفیت میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: اس دن سے سلام کا جواب نہیں دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) أبيه عن أبي مقاتل حفص بن سلام السمرقندي (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابومقاتل حفص بن سلام سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز میں انگلیاں چٹخانا، پنجوں کے بل بیٹھنا، داڑھی سے کھیلنا مکروہ ہے ☼

707/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُفَرْقِعَ الرَّجُلُ اَصَابِعَهُ اَوْ يُلْقِيَ رِدَاءً كَانَ عَلٰى مِنْكَبَيْهِ اَوْ يَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى خَاصِرَتِهِ اَوْ يَدْفِنَ كِبَارَ الْحِصٰى اَوْ يُقْعِيَ عَلٰى عَقِبَيْهِ اَوْ يَعْبَثَ بِلِحْيَتِهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ اس عمل کو ناپسند کرتے تھے کہ انسان (نماز کے دوران) اپنی انگلیاں چٹخائے، یا اپنے کندھوں پر چادر ڈھلکائے، یا اپنا ہاتھ اپنے کوہلو پر رکھے، یا بڑی بڑی کنکریاں دفن کرے، یا اپنی ایڑھیوں کے بل بیٹھے، یا اپنی داڑھی کے ساتھ کھیلے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ أن العبث فِي الصلاة يشغل عنها وهو قول اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ نماز میں فضول کاموں میں مشغول ہونا نماز میں خلل ڈالتا ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں عصر اور ظہر کی نماز قصر پڑھی ☼

708/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ اَرْبَعاً وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ذی الحلیفہ میں ظہر اور عصر کی نماز قصر پڑھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد كتابة (عن) موسى بن بهلول (عن) محمد بن بشر (عن) اَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۷۰۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۵۰) في الصلاة:باب ما يعاد من الصلاة وما يكره منها'وابن ابي شيبة(مختصراً) في الصلاة:باب الرجل يضع يده على خاصرته في الصلاة ۲:۴۷-

(۷۰۸) اخرجه الحصكفي في "المسند الامام" (۱۵۰) 'وابن حبان (۲۷۴۸) 'والبخاري (۱۰۸۹) في تقصير الصلاة:باب يقصر اذا خرج من موضعه 'ومسلم (۶۹۰) 'والدارمي ۱:۳۵۴'وابو داود (۱۲۰۲) في الصلاة:باب متى يقصر المسافر-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیماری کی حالت میں بھی نماز فرض ہے، اشارے کی سکت ہو تو اشارے سے پڑھنی ہوگی ☼

709/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَرِضْتُ فَعَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فِي مَرَضِيْ وَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَتَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَصَبَّ عَلٰى وَجْهِيْ وَقَالَ كَيْفَ اَنْتَ يَا جَابِرُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلِّ مَا اسْتَطَعْتَ وَلَوْ اَنْ تُوْمِيَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں بیمار ہو گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کیلئے تشریف لائے ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ بیماری کی وجہ سے مجھ پر بیہوشی طاری تھی، اسی دوران نماز کا وقت ہو گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور میرے چہرے پر چھینٹے مارے، اور فرمایا: اے جابر! تم کیسے ہو؟ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جیسے بھی ممکن ہو، نماز پڑھ لو، خواہ اشارے کے ساتھ ہی پڑھو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی بكر بن عبد الله بن محمد بن خالد القاضی الحبال الرازی (عن) محمد ابن المهدی القومسی (عن) محمد بن بكير بن محمد بن بكير بن شهاب (عن) أبيه (عن) جده محمد بن بكير قاضی الدامغان قال كتبت إلى اَبِى حَنِيْفَةَ فِي المريض إذا ذهب عقله فِي مرضه كيف يعمل به فِي وقت الصلاة فكتب إلى يخبرنی (عن) محمد بن المنكدر (عن) جابر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوبکر بن عبداللہ بن محمد بن خالد قاضی حبال رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن مہدی قومسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بکیر بن محمد بن بکیر بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن بکیر قاضی الدامغان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب خط لکھا' جب مریض کی عقل زائل ہو جائے، اور نماز کا وقت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے میری جانب جوابی مکتوب میں حضرت محمد بن منکدر کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا فرمان لکھ بھیجا۔

☼ صف سے پیچھے ہی رکوع کر لینا اور چلتے ہوئے صف میں شامل ہونا ☼

710/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْمُبَارَكِ بْنِ فُضَالَةَ (عَنِ) الْحَسَنِ الْبَصْرِيْ (عَنْ) اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّهُ رَكَعَ دُوْنَ

(۷۰۹) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۱۳۷) وابو يعلی (۲۰۱۸) والحميدی (۱۲۲۹) واحمد ۳۰۷:۳ والبخاری (۵۶۵۱) فی المرضی: باب عيادة المغمی عليه وابو داود (۲۸۸۶) فی الفرائض: باب فی الكلالة والحاكم فی "المستدرك" ۳۰۳:۲۔

(۷۱۰) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۳۹۵:۱ وابن حبان (۲۱۹۴) والطبرانی فی "الصغير" (۱۰۳۰) وابو داود (۶۸۳) فی الصلاة: باب الرجل يركع دون الصف والبيهقی فی "السنن الكبریٰ" ۱۰۶:۳ واحمد ۳۹:۵ وابن الجارود (۳۱۸)۔

الصَّفِّ ثُمَّ مَشٰى حَتّٰى وَصَلَ إِلَى الصَّفِّ فَلَمَّا فَرَغَ ذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصاً وَلَا تَعُدْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫''، حضرت ''مبارک بن فضالہ ﷫'' سے، وہ حضرت ''حسن بصری ﷫'' سے، وہ حضرت ابوبکرہ ﷫ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے صف سے پیچھے ہی رکوع کرلیا، پھر چلتے ہوئے صف میں شامل ہو گئے، جب وہ فارغ ہوئے تو اس بات کا ذکر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تیری نماز پر حرص میں اضافہ فرمائے، لیکن آئندہ سے ایسے مت کرنا۔

(أخرجه (الإمام محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ چار رکعت والی نماز کی چوتھی رکعت میں شک ہوا کہ وہ پڑھ لی ہے یا نہیں تو کیا کرے ☼

711/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) شَقِيْقِ بْنِ سَلْمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ قَالَ إِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَدْرِ اَثَلَاثاً صَلّٰى اَمْ اَرْبَعاً فَلْيَتَحَرَّ وَلْيَنْظُرْ اَفْضَلَ ظَنِّهٖ فَإِنْ كَانَ اَفْضَلُ ظَنِّهٖ اَنَّهٗ صَلّٰى ثَلَاثاً اَضَافَ إِلَيْهَا رَابِعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَإِنْ كَانَ اَفْضَلُ ظَنِّهٖ اَنَّهٗ صَلّٰى اَرْبَعاً سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫''، حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''شقیق بن سلمہ ﷫'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود ﷠ سے روایت کرتے ہیں' جب کسی کو نماز میں شک ہو جائے، اس کو سمجھ نہ آ رہی ہو کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار؟ وہ غور وفکر کرلے، اور دیکھ لے کہ اس کا غالب گمان کدھر جا رہا ہے؟ اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ تین پڑھی ہیں تو ان کے ساتھ ایک اور رکعت پڑھ لے اور آخر میں سجدہ سہو کرلے، اور اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس نے چار رکعتیں پڑھی ہیں، تو وہ سلام پھیر کر سجدہ سہو کرلے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسن علي بن الحسن بن أيوب (عن) أبي بكر محمد بن إسماعيل بن العباس الوراق (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ورضي عنا به آمين آمين

الفصل السادس فِي الجماعة وآداب الإمام وما يكره فِي المسجد

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن حسن بن ایوب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن اسماعیل بن عباس الوراق ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔ (اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو، اور ان کے طفیل ہم سے بھی راضی ہو آمین آمین)

(۷۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني فى "الآثار" (۱۷۶) فى الصلاة: باب السهو فى الصلاة وعبد الرزاق (۳۴۶۸) فى الصلاة: باب السهو فى الصلاة وابن ابى شيبة ۲:۳۶ فى الصلاة: باب فى الرجل يصلى فلا يدرى زاد او نقص-

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ فِی الْجَمَاعَةِ وَآدَابِ الْاِمَامِ وَمَا يُكْرَهُ فِی الْمَسْجِدِ

☼ ۴۰ دن تک مسلسل فجر اور عشاء کی نماز پڑھنے والے کو شرک اور نفاق سے بری قرار دیا جاتا ہے ☼

712/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ دَاوَمَ اَرْبَعِيْنَ يَوْماً عَلٰی صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَالْعِشَاءِ فِی جَمَاعَةٍ كُتِبَ لَهٗ بَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ'' حضرت ''عطاء'' کے واسطے سے حضرت ''عبداللہ بن عباس'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ۴۰ دن مسلسل فجر اور عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے اس کے لیئے نفاق سے اور شرک سے برات لکھ دی جاتی ہے

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری (عن) أبی الفضل جعفر بن محمد بن أحمد بن الوليد الباقلانی (عن) محمد ابن يحيی الأزدی (عن) الهياج بن بسطام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجـه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده قال قرأت فِی تاريخ بخاری لأبی عبد الله محـمـد بـن محمد بن محمد بن سليمان بن كامل المعروف بغنجار (عن) أبی علی الحسين بن يوسف (عن) أبی عـمـرو حـفص الكشی (عن) أبی سعيد عطاء بن موسی الجرجانی (عن) عبد الله بن يزيد المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل جعفر بن محمد بن احمد بن ولید باقلانی'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یحییٰ ازدی'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن محمد بن محمد بن سلیمان بن کامل المعروف بغنجار'' کی کتاب ''تاریخ بخاری'' میں پڑھا ہے اس میں انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسین بن یوسف'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو حفص کشی'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید عطاء بن موسیٰ جرجانی'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ امام کو چاہیئے کہ جماعت زیادہ لمبی نہ کروائے، ضعیفوں، بیماروں اور کام کاج والوں کا احساس کرے ☼

713/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَمَّ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

---

(۷۱۲) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۱۳٤) و (۱۳۵) والخطيب فی "تاريخ بغداد" ۹٦:۷ واحمد ۱۵۵:۴ وابن ماجة (۷۹۸) والترمذی (۲٤۱) والعراقی فی "تخريج الاحياء" ۱٤۹:۱-

(۷۱۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۱۸۷) فی الصلاة: باب تخفيف الصلاة وعبد الرزاق ۳٦٦:۲ فی الصلاة: باب تخفيف الصلاة وابو عوانة ۸٦:۲ وابن ماجة ۳۱۵:۱ فی اقامة الصلاة: باب من ام قوماً فليخفف والحميدی (٤۵۳)-

قَوْماً وَاَطَالَ بِهِمْ فَانْتَهٰى اِلَيْهِمْ رَجُلٌ عَلٰى بَعِيْرِهٖ فَاَنَاخَهٗ فَعَقَلَهٗ ثُمَّ دَخَلَ فِى الصَّلَاةِ فَانْبَعَثَ بَعِيْرُهٗ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ اِلَى الْبَعِيْرِ وَلَا يَزْدَادُ مِنْهُ اِلَّا بُعْداً وَالْاِمَامُ عَلٰى قِرَاءَتِهٖ فَلَمَّا رَاٰى الرَّجُلُ ذٰلِكَ صَلّٰى فِى جَانِبِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ انْصَرَفَ فِى طَلَبِ بَعِيْرِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالَ اَقْوَامٌ يُنَفِّرُوْنَ مِنْ هٰذَا الدِّيْنِ مَنْ اَمَّ قَوْماً فَلْيُخَفِّفْ بِهِمْ فَاِنَّ فِيْهِم الضَّعِيْفَ وَالْكَبِيْرَ وَذَا الْحَاجَةِ كُوْنُوْا مُؤَلِّفِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا مُتَنَفِّرِيْنَ

✧✧ حضرت ''امام ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ایک صحابی رسول ﷺ نے ایک قوم کو جماعت کروائی اور جماعت بہت لمبی کروادی، ان کے پاس ایک شخص اونٹ پر آیا، اس نے اپنا اونٹ بٹھایا اور اس کو باندھ دیا، پھر نماز میں شامل ہوگیا، اس کا اونٹ کھل گیا، وہ آدمی اپنے اونٹ کی طرف دیکھنے لگ گیا، وہ اونٹ اس سے مسلسل دور ہوتا جارہا تھا، اور امام قراءت میں مصروف تھا، جب اس آدمی نے یہ معاملہ دیکھا تو اس نے مسجد کی ایک جانب ہوکر (اپنے طور پر) نماز پڑھی اور نماز سے فارغ ہوکر اونٹ کو پکڑنے چلا گیا۔ اس بات کی اطلاع رسول ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس قوم کا کیا حشر ہوگا جو لوگوں کو دین سے متنفر کررہے ہیں، جو شخص کسی قوم کی امامت کروائے اس کو چاہیے کہ نماز مختصر پڑھائے۔ کیونکہ جماعت میں کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں اور بوڑھے بھی ہوتے ہیں اور کام کاج والے بھی۔ محبتیں پیدا کرنے والے بنو، نفرتیں پیدا کرنے والے مت بنو۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان عن بشر ابن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ مختصراً قال محمد وبه نأخذ ولا بد أن يتم الركوع والسجود وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر ابن موسیٰ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں مختصر طور پر ذکر کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد ﷫'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ وہ رکوع اور سجود صحیح طور پر ادا کئے جائیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ فجر اور عشاء کی نماز باجماعت ادا کرنے والے کو نفاق اور شرک سے براءت مل جاتی ہے ☼

714/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْفَجْرَ وَالْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَتْ فِيْهِ بَرَاءَتَانِ بَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

(٧١٤) قد تقدم في (٧١٣)۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص فجر اور عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے اس کو دو براءتیں ملتی ہیں' ایک براءت نفاق سے اور دوسری شرک سے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد ابن النضر الهروی (عن) أحمد بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد ابن نضر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ اور فرشتے اگلی صف والوں پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں ☼

715/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّهٗ كَانَ یُقَالُ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ وسَوُّوْا مَنَاكِبَكُمْ وتَرَاصَّوْا لَتَرَاصَّنَّ لَیَتَخَلَّلَنَّكُمُ الشَّیْطَانُ كَاَوْلَادِ الْحذف اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَه' یُصَلُّوْنَ عَلٰی مقدم الصُّفُوْفِ

✧✧ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' فرمایا کرتے تھے: اپنی صفوں کو سیدھا رکھا کرو اور اپنے کندھوں کو برابر رکھا کرو ورنہ تمہارے درمیان شیطان بھیڑ کے بچے کی طرح داخل ہو جائے گا، بے شک اللہ تعالیٰ اور فرشتے اگلی صف والوں پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ لا یترك الصف وفیه خللاً حتی یستوی

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔کسی بھی صف میں رخنہ نہ رہنے دیا جائے۔

☼ جب تک اگلی صف مکمل نہ ہو جائے، پچھلی صف شروع کرنا جائز نہیں ہے ☼

716/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الصَّفِّ الْاَوَّلِ لِمَ فَضْلٌ عَلٰی الصَّفِّ الثَّانِیْ فَقَالَ لَا تَقُمْ فِی الصَّفِّ الثَّانِیْ حَتّٰی یَتَكَامَلَ الصَّفُّ الْاَوَّلُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: صف اول، صف ثانی سے افضل کیوں ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دوسری صف میں اس وقت تک

(۷۱۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۸۹) فی الصلاة:فی اقامة الصفوف وفضل الصف الاول وعبد الرزاق (۲۴۳۳) فی الصلاة:باب الصفوف وابن ابی شیبة ۱:۳۵۲ فی الصلاة:باب ما قالوا فی اقامة الصف-

(۷۱۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۰) فی الصلاة:فی اقامة الصفوف وعبدالرزاق (۲۴۶۷) فی الصلاة:باب لا یقف فی الصف الثانی حتی یتم الاول-

کھڑے نہیں ہو سکتے، جب تک پہلی صف مکمل نہ ہو جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ينبغي إذا تكامل الصف الأول أن يقوم فِي الصف الثاني ولا يقوم فِي الصف الأول ويزاحم عليه فإنك تؤذى والقيام فِي الصف الثاني خير من الأذى وهو قول أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔جب اگلی صف مکمل ہو جائے تو پھر پچھلی صف میں کھڑے ہو جانا چاہئے، ایسا نہ ہو کہ اگلی صف میں پھنس کر کھڑے ہوں، کہ اس طرح تمہیں خود کو تکلیف ہوگی (اور دیگر نمازیوں کو بھی تکلیف ہوگی) اگلی صف میں پھنس کر کھڑے ہونے سے بہتر ہے کہ پچھلی صف میں کھڑے ہو جائیں، اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ امامت کے استحقاق میں ترجیحات کا بیان ☼

717/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَؤُمُّ الْقَوْمُ اَقْرَأُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَإِنْ كَانُوْا فِي الْقِرَاءِ ةِ سَوَاءٌ فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءٌ فَاَقْدَمُهُمْ سِنًّا

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' لوگوں کی امامت وہ شخص کرائے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سب سے زیادہ اچھے طریقے سے پڑھنے والا ہے، اگر قرائت میں سب برابر ہوں تو جو ہجرت میں اول ہے، وہ جماعت کروائے اور اگر ہجرت میں سب برابر ہوں تو جو سب سے زیادہ عمر رسیدہ ہے وہ امامت کروائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وإنما قيل أقرأهم لكتاب الله تعالى لأن الناس كانوا فِي ذلك الزمان أقرأهم للقرآن أفقههم فِي الدين فإن كانوا فِي هذا الزمان على ذلك يؤمهم أقرأهم فإن كان غيره أفقه منه وأعلم بسنة الصلاة وهو يقرأ نحواً من قراء ته فأقرأهما وأعلمهما بسنة الصلاة أولى للإمامة وهو قول أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔امامت کے استحقاق کی جو شرط رکھی ہے، وہ اس لئے ہے کہ اس زمانے میں قرآن کی سب سے زیادہ قراءت کرنے والا، سب سے زیادہ عالم بھی ہوتا تھا، اگر اس زمانے میں بھی اُسی طرح ہو تو اب بھی سب سے زیادہ قراءت والا ہی امامت کا سب سے زیادہ مستحق ہوگا، اور اگر کوئی دوسرا نماز کے طریقوں کو زیادہ جانتا ہے اور وہ اُس جیسی قرائت بھی کر لیتا ہے، تو ان میں سے جو زیادہ قراءت جاننے والا اور زیادہ عالم ہوگا، وہ امام کا سب سے زیادہ حقدار ہوگا اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

---

(۷۱۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۹۱) في الصلاة:باب الرجل يؤم القوم او يؤم الرجلين' وابوداود (۵۸۲) في الصلاة:باب من احق بالامامة'والترمذي (۲۳۵) في الصلاة:باب ما جاء من احق بالامامة'واحمد ۱۱۸:٤-

☼ دیہاتی، غلام اور ولد الحرام اگر قراءت اچھی طرح کریں تو امامت کرواسکتے ہیں ☼

718/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ لاَ بَأْسَ اَنْ یُّؤَمِّنَ الْاَعْرَابِیُّ وَالْعَبْدُ وَوَلْدُ الزِّنَا إِذَا قَرَاَ الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' دیہاتی، غلام اور حرامی اگر اچھے طریقے سے قرآن پڑھ سکتے ہوں تو ان کی امامت میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ دو آدمی آپس میں جماعت کروارہے ہوں تو امام بائیں جانب کھڑا ہو ☼

719/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلَیْنِ یُؤُمُّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ قَالَ یَقُوْمُ الْإِمَامُ فِی الْجَانِبِ الْاَیْسَرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ایسے دو آدمی، کہ دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کی امامت کروارہا ہو، تو امام بائیں جانب کھڑا ہو۔

(أخرجه)الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ یکون المأموم عن یمینه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی یہی مذہب ہے۔ کہ ایسی صورت میں امام بائیں جانب کھڑا ہو۔

☼ دو آدمی ہوں، تو جماعت کروائیں، اکیلے اکیلے نماز نہ پڑھیں ☼

720/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ إِذَا زَادَ عَلَی الْوَاحِدِ فِی الصَّلَاةِ فَهِیَ جَمَاعَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ

(۷۱۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۲) فی الصلاۃ:باب الرجل یؤم القوم او یؤم الرجلین وعبدالرزاق (۳۸۳۸) فی الصلاۃ:باب هل یؤم ولد الزنا؟وابن ابی شیبة ۲:۲۱۶ فی الصلاۃ:باب من رخص فی امامة ولد الزنا والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳:۸۶ والبغوی فی "شرح السنة" ۳:۴۰۰۔

(۷۱۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۳) فی الصلاۃ:باب الرجل یؤم القوم او یؤم الرجلین وعبدالرزاق (۳۸۹۰) فی الصلاۃ:باب الصلاۃ یحضر ولیس معه الا رجل واحد وابن ابی شیبة ۱:۳۴۱ فی الصلاۃ:باب الرجل یصلی عن یمین الامام او یساره۔

(۷۲۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۴) فی الصلاۃ:باب الرجل یؤم القوم او یؤم الرجلین وابن ابی شیبة ۲:۵۳۱ فی الصلاۃ: باب فی الجماعة کم هی؟

فرماتے ہیں: جب ایک سے زیادہ افراد ہوں تو یہ جماعت قرار پاتی ہے (تو ان کو جماعت کروانی چاہئے، اکیلے اکیلے نماز نہیں پڑھنی چاہئے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ امام، مقتدیوں سے اونچا ہو کر نہ کھڑا ہو ☼

721/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اِنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ذَهَبَ يُؤُمُّ النَّاسَ بِالْمَدَائِنِ فَذَهَبَ لِيَقُوْمُ عَلٰى دُكَانٍ مِنْ جَصٍّ مُرْتَفِعٍ فَجَذَبَهُ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَالَ إِنَّمَا اَنْتَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ تَقُوْمُ مَقَامَهُمْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ'' مدائن میں لوگوں کی امامت کے لئے گئے، آپ رضی اللہ عنہ جماعت کروانے کیلئے چونے کی ایک بلند دکان پر چڑھ گئے۔ حضرت ''سلمان فارسی رضی اللہ عنہ'' نے ان کو پکڑ کر کھینچ لیا اور فرمایا: تو بھی تو اسی قوم میں سے ایک شخص ہے تو ان کے برابر کھڑا ہو۔

(أخرجه) القاضي عمر الأشناني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ محمد بن حنيفة بن ماهان (عن) تميم بن المنتصر (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي بكر محمد بن علي بن محمد الخياط (عن) أبي عبد الله أحمد بن محمد بن يوسف بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحنیفہ محمد بن حنیفہ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تمیم بن منتصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن علی بن محمد خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۷۲۱) اخرجه ابن حبان (۲۱۴۳)، وابن خزيمة (۱۵۲۳)، والشافعي في "المسند" ۱:۱۲۷، والبيهقي في "السنن الكبرى" ۳:۱۰۸، والبغوي في "شرح السنة" (۸۳۱)، عن همام قال: صلى بنا حذيفة على دكان مرتفع فسجد عليه، فجبذه ابو مسعود فتابعي، فلما قضى الصلاة، قال ابو مسعود: اليس قد نهي عن هذا! فقال له حذيفة: الم ترني قد تابعتك!

امام، محراب کے بالکل درمیان میں کھڑا نہ ہو بلکہ کچھ ہٹ کر کھڑا ہو

722/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّهُمْ فَيَقُوْمُ عَنْ يَسَارِ الطَّاقِ اَوْ عَنْ يَمِيْنِهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' لوگوں کو امامت کروایا کرتے تھے، تو وہ محراب کی دائیں جانب یا بائیں کھڑے ہوا کرتے تھے (بالکل درمیان میں نہیں کھڑے ہوا کرتے تھے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وأما نحن فلا نرى بأساً أن يقوم بحيال الطاق ما لم يدخل قدمه فيه إذا كان مقامه خارجاً منه وسجوده فيه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ امام محراب کے بالکل سامنے کھڑا ہو، جبکہ اس کے قدم محراب سے باہر ہوں، وہ خود محراب سے باہر کھڑا ہو اور سجدہ محراب میں ہو۔

امام سلام پھیرے تو مقتدی فوراً اٹھنے کی کوشش نہ کرے، بلکہ امام کے پھرنے کا انتظار کرے

723/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَلَا يَتَحَوَّلُ الرَّجُلُ حَتّٰى يَنْفَتِلَ الْإِمَامُ إِلَّا اَنْ يَكُوْنَ الْإِمَامُ لَا يُفَقِّهُ اَمْرَ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' جب امام سلام پھیرے تو آدمی (مقتدی) اس وقت تک اپنی جگہ سے نہ ہلے جب تک امام نہ اٹھ جائے، تاہم اگر امام نماز کے معاملات کو زیادہ نہ سمجھتا ہو (تو امام کے سلام پھیرتے ہی اٹھ سکتے ہیں)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد رحمه الله وبه نأخذ لا ندرى لعل عليه سجدتي السهو فإذا كان لا يفقه أمر الصلاة فلا بأس بالانفتال وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں، کیونکہ ہمیں علم نہیں، ہوسکتا ہے کہ امام پر سجدہ سہو واجب ہو چکا ہو، (اور سلام پھیرنے کے بعد اس نے سجدہ سہو کرنا ہو) لیکن امام جب نماز کے مسائل زیادہ نہ جانتا ہوگا تو امام کے سلام پھیرتے ہی مقتدی کے اٹھ جانے میں کوئی حرج نہیں ہے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

چٹائی کے اوپر نماز پڑھنا

724/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اَمَّ اَصْحَابَهُ

(۷۲۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۰۴) في الصلاة: باب الصلاة في الطاق، وعبد الرزاق (۳۸۹۹) في الصلاة في الطاق، وابن ابي شيبة ۲:۵۹ في الصلاة: باب الصلاة في الطاق۔

(۷۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۰۵) في الصلاة: باب الصلاة في الطاق، وعبد الرزاق (۳۲۱۹) في الصلاة: باب مكث الامام بعد ما سلم، وابن ابي شيبة ۱:۳۰۲ في الصلاة: باب من كان يستحب اذا سلم ان يقوم او ينحرف۔

فِی بَیْتِہٖ عَلٰی بِسَاطٍ قَدْ طَبَقَ الْبَیْتَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' حضرت ''حماد ؒ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر ؓ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس ؓ'' نے اپنے کمرے میں چٹائی بچھا کر صحابہ کرام ؓ کو نماز پڑھائی، وہ چٹائی پورے کمرے میں بچھی ہوئی تھی۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(و أخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ؒ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد ؒ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بندہ نماز میں ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ قبلہ کی سمت سے بندے کی جانب متوجہ ہوتا ہے ☼

725/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) تَمِیْمِ بْنِ سَلْمَةَ اَنَّ شَبِیْبَ بْنَ رِبْعِیٍّ قَامَ یُصَلِّیْ فَبَصَقَ فِی الْقِبْلَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهٗ حُذَیْفَةُ اَنَّهٗ لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ یَقُوْمُ فِی الصَّلَاةِ اِلَّا اَقْبَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَیْهِ بِوَجْهِهٖ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتّٰی یَنْصَرِفَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' حضرت ''تمیم بن سلمہ ؒ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''شبیب بن ربیع ؒ'' نماز پڑھانے کیلئے کھڑے ہوئے پھر انہوں نے قبلہ کی جانب تھوک دیا، جب فارغ ہوئے تو حضرت ''حذیفہ ؓ'' نے ان سے کہا: جب بندہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ قبلہ سمت سے اس کی جانب متوجہ ہوتا ہے، اور یہ توجہ آدمی کے نماز سے فارغ ہونے تک قائم رہتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ؒ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد بن عمر ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن

---

(٧٢٤) اخرجه الحاكم فی "المستدرك" ١:٣٩٠' وابن خزیمة ٢:١٠٣ (١٠٠٥) فی الصلاة: باب الصلاة علی البساط' والبیهقی فی "السنن الكبری" ٢:٤٣٦' وابن ماجة (١٠٣٠)' والطبرانی (١٢٢٠٦)' وابن ابی شیبة ١:٤٠٠-

(٧٢٥) اخرج ابن حبان (١٦٣٦)' واحمد ٤:٥٦' وابو داود (٤٨١)' عن السائب بن خلاد' ان رجلاً ام قوماً فبصق فی القبلة ...قال النبی صلی الله علیه وسلم: "انك آذیت الله"-

عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جوصفوں کو متصل رکھتے ہیں، فرشتے ان پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں ☼

726/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ الصُّفُوْفَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے ان لوگوں پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں جو صفوں کو جوڑ کر رکھتے ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی لبید محمد ابن إدریس السرخسی (عن) سوید بن سعید (عن) عثمان بن القاسم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابولبید محمد بن ادریس سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ مقتدی دو ہوں، تو امام درمیان میں کھڑا ہو ☼

727/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ قَالَا كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ بَيْتٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَقَامَ يُصَلِّيْ فَقُمْنَا خَلْفَهٗ اَحُدُنَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهٖ ثُمَّ قَامَ بَيْنَنَا وَقَالَ هٰكَذَا فَاصْنَعُوْا اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہم حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے پاس ان کے گھر میں موجود تھے، نماز کا وقت ہو گیا، وہ نماز پڑھانے کیلئے کھڑے ہوئے، ہم انکے پیچھے کھڑے ہو گئے، ہم میں سے ایک انکی دائیں جانب تھا اور دوسرا بائیں جانب تھا پھر آپ رضی اللہ عنہ ہمارے درمیان میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: تم تین آدمی ہو تو اسی طرح کیا کرو۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) یعقوب بن یوسف بن موسی المروزی (عن) عبد الرحمن بن

(۷۲۶) اخرجه ابن حبان (۴۰۲) وابن خزیمة (۱۷۷) و (۳۵۷) والحاکم فی "المستدرک" ۱:۱۹۱، ۱۹۲ واحمد ۳:۳ والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳:۱۶ فی حدیث طویل...

(۷۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۵) فی الصلاة: باب الرجل یؤم القوم او یؤم الرجلین وعبد الرزاق (۳۸۸۴) فی الصلاة: باب الرجل یؤم الرجلین والمرأة وابن ابی شیبة ۱:۲۴۵ فی الصلاة: باب من کان یطبق یدیه بین فخذیه والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۲۲۹ والطبرانی فی "الکبیر" (۹۳۱۶)-

عبد الصمد (عن) جده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(أخرجه) ابن خسرو (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بإسناده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ وزاد فیه وکان إذا رکع طبق وصلی بغیر أذان ولا إقامة وقال تجزء إقامة الناس حولنا ثم قال محمد ولسنا نأخذ بقول عبد الله فِی الثلاثة ولکنا نقول إذا کانوا ثلاثة تقدم الإمام علیهما وصلی الباقیان خلفه ولسنا نأخذ بقوله أیضاً فِی التطبیق بین یدیه إذا رکع ثم یجعلهما بین رکبتیه ولکنا نری أن یضع الرجل راحتیه علی رکبتیه ویفرج أصابعه تحت الرکبتین وأما صلاته بغیر أذان ولا أقامة فذلك والأذان والإقامة أفضل وإن أقام للصلوة ولم یؤذن فذلك أفضل من الترك للإقامة وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یعقوب بن یوسف بن موسیٰ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اور اس میں یہ اضافہ ہے ''جب وہ رکوع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو ملا کر دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا کرتے تھے اور یہ کہ انہوں نے اذان اور اقامت کے بغیر نماز پڑھائی تھی اور فرمایا تھا: ہمارے آس پاس لوگوں نے جو اقامت کہہ دی ہے، ہمارے لئے وہی کافی ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ان تینوں باتوں میں حضرت عبداللہ کے قول کو نہیں مانتے، ہمارا یہ موقف ہے کہ جب امام کے ساتھ دو مقتدی ہوں تو امام ان کے آگے کھڑا ہو، اور دونوں مقتدی اس کے پیچھے نماز پڑھیں، نیز ہم ان کی یہ بات بھی تسلیم نہیں کرتے کہ بندہ جب رکوع میں جانے لگے تو دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھ لے، ہمارا موقف یہ ہے کہ آدمی اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھے، دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں سے نیچے کر لے۔ یونہی بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھنے کی بابت بھی ہم حضرت عبداللہ بن مسعود کا موقف نہیں مانتے، ہمارا موقف یہ ہے کہ افضل یہ ہے کہ اذان اور اقامت کے ساتھ جماعت کروائی جائے، اور اگر اذان نہیں دی تو کم از کم اقامت ضرور کہے، یہ عمل اقامت چھوڑنے سے افضل ہے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے، اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے ☼

728/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) مِسْعَـرٍ (عَنْ) قَتَادَةَ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْبُزَاقُ فِی الْمَسْجِدِ خَطِیْئَةٌ وَکَفَّارَتُهَا دَفْنُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن

(۷۲۸) اخرجه احمد ۱۰۹:۳ وابو یعلی (۳۱۶۱) وابوداود (۴۷۶) وعبد الرزاق (۱۶۹۷) والترمذی (۵۷۲) والطبرانی فی "الصغیر" (۱۰۱) وابن حبان (۱۶۳۵) والخطیب فی "تاریخ بغداد" ۳۹۶:۸۔

مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجد کے اندر تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو دفن کر دیا جائے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي بكر الخطيب البغدادي (عن) الحسن بن الحسين النعال (عن) أبي محمد عبد الله بن حمدويه النهرواني (عن) ليث بن محمد بن الليث المروزي (عن) محمد بن الحسن الموصلي (عن) محمد بن يوسف بن عاصم (عن) أحمد بن إبراهيم (عن) أشعث بن العطاف (عن) سفيان الثوري (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخي فِي مسنده فقال قرأت على محمد بن عبد الله الأنصاري (عن) أبي بكر الخطيب البغدادي بإسناده المذكور إلى اَبي حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حسین نعال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن حمدویہ نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن محمد بن لیث مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یوسف بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اشعث بن عطاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اقامت کے الفاظ قدقامت الصلوٰۃ تک پہنچتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ کہہ دیتے تھے ☼

729/(اَبُـو حَنِيْفَةَ)(عَنْ) طَلْحَةَ بْنِ مَصْرَفِ الْيَامِيِ الْكُوْفِيِّ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاةُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''طلحہ بن مصرف یامی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب موذن قدقامت الصلوٰۃ کہتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر (تحریمہ) کہہ دیتے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبد الله بن نوفل (عن) أبيه (عن) ابن يمان (عن) اَبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبي حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن

(۷۲۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۶۳) في الصلاة: باب الاذان وعبد الرزاق ۲: ۷۴ (۲۵۵۰) في الصلاة: باب متى يكبر الامام؟

مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ حی علی الفلاح پر مقتدی کھڑے ہو جائیں، قدقامت الصلوٰۃ پر امام تکبیر کہہ دے ☼

730/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرَفٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ قَالَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَيَنْبَغِيْ لِلْقَوْمِ اَنْ يَّقُوْمُوْا لِلصَّلٰوةِ فَإِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ كَبَّرَ الْإِمَامُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''طلحہ بن مصرف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مناسب یہ ہے کہ جب مؤذن (اقامت میں) حی الفلاح کہے تو لوگ نماز کیلئے کھڑے ہو جائیں اور جب مؤذن قد قامت الصلاۃ تک پہنچے تو امام تکبیر تحریمہ شروع کر دے۔

ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فَإِنْ كَفَّ الْإِمَامُ حَتّٰى فَرَغَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْإِقَامَةِ ثُمَّ كَبَّرَ فَلَا بَأْسَ اَيْضاً كُلُّ ذٰلِكَ حَسَنٌ

پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں، اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے، اگر امام انتظار کرتا رہے اور اقامت پوری ہونے کے بعد امام تکبیر تحریمہ کہے تو یہ بھی ٹھیک ہے۔ دونوں طریقے درست ہیں۔

☼ جماعت کروانے میں، بوڑھوں، ضعیفوں اور کام کاج والوں کا احساس کرنا چاہئے ☼

731/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَخَفَّفَ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ بُكَاءَ صَبِيٍّ فَكَرِهْتُ اَنْ اَشُقَّ عَلٰى أُمِّهٖ فَاَيُّكُمْ صَلّٰى بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ وَلْيُتِمَّ فَإِنَّ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ وَالْكَبِيْرُ وَذَا الْحَاجَةِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی اور نماز مختصر پڑھائی، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے بچے کے رونے کی آواز سنی تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ اس کی ماں کو پریشانی ہو، اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے اس کو بھی چاہیے کہ نماز مختصر پڑھائے اور مکمل نماز پڑھایا

(۷۳۰) قد تقدم وهو الاثر السابق-

(۷۳۱) اخرجه ابن حبان (۱۷٦۰) والبغوی فی "شرح السنة" (۸٤۳) ومالك فی "الموطأ" ۱:۱۳٤ فی الصلاة: باب العمل فی صلاة الجماعة والشافعی فی "المسند" ۱:۱۳۲ واحمد ۲:٤۸٦ والبخاری (۷۰۳) فی الاذان وابو داود (۷۹٤) فی الصلاة: باب فی تخفیف الصلاة والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳:۱۷-

کرے، کیونکہ جماعت میں کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں اور بوڑھے بھی ہوتے ہیں اور کام کاج والے بھی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد بن مسنده (عن) صالح بن أبي مقاتل (عن) عبد الله بن حمدويه البغلاني (عن) محمود ابن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) ابن مخلد (عن) عبد الله بن جعفر البلخي (عن) حمدان بن سهل (و) محمد بن علي (و) عبد الصمد بن الفضل كلهم (عن) شداد (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن علي(و) محمد بن موسى كلاهما (عن) شداد (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط المقرى (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن زرعة بن شداد (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر بن الهذيل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي عمر الأشناني بإسناده إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حمدویہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن جعفر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمدان بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) انہوں نے حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن زرعہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼امام کو جماعت میں ضعیفوں، کمزوروں اور کام کاج والوں کا احساس کرنا چاہیے☼

732/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ عَبْدِ الْحَمِیْدِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أنهُ قَالَ قَالَ

(۷۳۲) قد تقدم وهو حديث سابقه۔

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَمَّ قَوْماً فَلْیُخَفِّفْ فَاِنَّ فِیْہِمُ الشَّیْخَ وَالضَّعِیْفَ وَذَا الْحَاجَۃِ

✧ ✧ حضرت ''امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی قوم کی امامت کروائے، وہ مختصر نماز پڑھائے کیوں کہ جماعت میں کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں، بوڑھے بھی ہوتے ہیں اور کام کاج والے بھی۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) المنذر ابن محمد القابوسی (عن) الحسین بن محمد بن علی الأزدی (عن) أبی یوسف (و) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) أبو عبد اللہ بن خسرو فِی مسندہ (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی بکر الخیاط (عن) أبی عبد اللہ بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی باسنادہ إلی اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد قابوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد بن علی ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سونے سے پہلے عشاء کی نماز اکیلے پڑھ لینا، نیند سے اٹھ کر جماعت سے پڑھنا بہتر ہے ☼

733/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) إِسْمَاعِیلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ (عَنْ) مُجَاھِدٍ عَنْ عَطَاءٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ لاَنْ اُصَلِّیَ الْعِشَاءَ مُنْفَرِداً قَبْلَ النَّوْمِ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ صَلاَتِہَا بِجَمَاعَۃٍ بَعْدَ النَّوْمِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسماعیل بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں عشاء کی نماز سونے پہلے اکیلے پڑھ لوں، یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں نیند سے اٹھ کر جماعت کے ساتھ پڑھوں۔

(أخرجه) الحافظ طلحۃ بن محمد فِی مسندہ (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبیہ (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷۳۳) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی ''الآثار'' (۱۶۹). قلت: وقد اخرج ابو یعلی (۴۰۲۹) وابن حجر فی ''المطالب العالیۃ'' ۷۹:۱ (۲۷۷) عن انس قال: نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن النوم قبل العشاء وعن السمر بعدھا-

امام جو نماز پڑھ رہا ہے، مقتدی بھی وہی نماز پڑھ رہے ہوں تو نماز ہوگی ورنہ نہیں

734/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ إِذَا دَخَلْتَ فِی صَلَاةِ الْقَوْمِ وَاَنْتَ لَا تَنْوِیْ صَلَاتَهُمْ لَمْ تُجْزِكَ وَإِنْ صَلَّی الْإِمَامُ صَلَاتَهُ وَنَوَی الَّذِیْ خَلْفَهُ غَیْرَهَا اَجْزَاَتِ الْإِمَامَ وَلَمْ تُجْزِهِمْ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' حضرت ''حماد'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جب تو کسی قوم کی نماز میں داخل ہوا اور تو انکی نماز کی نیت نہ کرے تو یہ تیرے لئے کافی نہیں اور اگر امام نے اپنی نماز کی نیت کرلی اور جو انکے پیچھے ہیں انہوں نے کسی اور نماز کی نیت کی تو امام کی نماز ہوگئی، لیکن مقتدیوں کی نہیں ہوئی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۷ درجے افضل ہے

735/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) تَوْبَةٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ (عَنْ) عِكْرِمَةَ (عَنْ) اِبْنِ عباسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلصَّلَاةُ فِی جَمَاعَةٍ اَفْضَلُ مِنَ الْمُنْفَرِدِ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَةً

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' حضرت ''توبہ'' سے، وہ حضرت ''عبد ربہ'' سے، وہ حضرت ''عکرمہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے ۲۷ درجہ افضل ہے

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد بن حماد (عن) أبی لیلی عفان بن الحسن (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عقدہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد بن حماد'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو لیلیٰ عفان بن حسن'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

مسجد میں داخل ہوں، جماعت کھڑی ہو تو صف میں پہنچ کر نماز شروع کریں

736/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ رُكُوْعٌ فَلْیَرْكَعْ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّشْتَدَّ

(۷۳۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۰۳) فی الصلاة:باب صلاة التطوع وفی (۱۵٤) باب ما یعاد من الصلاة وما یکره منها وابن ابی شیبة ۲:۶۸-

(۷۳۵) اخرجه ابن ابی شیبة ۲:۴۸۱ فی الصلاة:باب ماجاء فی فضل صلاة الجماعة علی غیرها-

(۷۳۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۲۶) فی الصلاة:باب من سهو بشیء من صلاته وابن ابی شیبة ۱:۲۵۷ فی الصلاة:باب من کره ان یرکع دون الصف-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جب کوئی مسجد میں داخل ہو اور جماعت رکوع میں ہو، تو وہ صف تک پہنچنے سے پہلے ہی جماعت کے ساتھ رکوع میں شامل ہو سکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنه يمشي على هينة حتى يدرك الصف فيصلي ما أدرك ويقضي ما فاته

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہمارا اس پر عمل نہیں ہے، ہم کہتے ہیں، وہ اپنے انداز میں چلتا ہوا آئے، صف میں شامل ہو، جتنی رکعتیں امام کے ساتھ مل جائیں وہ جماعت سے پڑھ لے، جو رہ جائیں وہ بعد میں خود ادا کر لے۔

☼ جنابت کی حالت میں نماز پڑھا دی، امام اور مقتدی سب نماز لوٹائیں ☼

737/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) خَلْفِ بْنِ یَاسِیْنِ بْنِ مَعَاذِ الزَّیَّاتِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ اَنَّ الْجُنُبَ إِذَا صَلّٰی بِقَوْمٍ عَلَیْهِ اَنْ یُّعِیْدَ وَیُعِیْدُوْا مَعَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خلف بن یاسین بن معاذ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، جنبی جب کسی قوم کو جماعت کروا دے اس پر لازم ہے کہ وہ خود بھی نماز دہرائے اور ساری جماعت نماز دہرائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الواحد بن حماد (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال الحافظ ورواه أبو حنيفة (و) سفيان الثوری (عن) ياسين نفسه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔
حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں اس حدیث کو امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بذات خود بھی حضرت ''یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ بے وضو نماز پڑھا دی، امام و مقتدی سب نماز لوٹائیں ☼

738/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ بْنِ یَزِیْدَ الْخُوْزِیِ الْمَکِّیْ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ (اَخْبَرَنَا) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ (عَنْ) یَعْقُوْبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ

(۷۳۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۳۵) في الصلاة،باب ما يقطع الصلاة، وعبد الرزاق (۳۶۶۳) في الصلاة:باب يؤم القوم وهو جنب او على غير وضوء، وابن ابي شيبة ۲:۴۴ في الصلاة:باب الرجل يؤم بالقوم وهو على غير وضوء۔

فِی الرَّجُلِ يُصَلِّی بِاَصْحَابِهٖ بِغَیْرِ وُضُوْءٍ قَالَ يُعِيْدُ وَيُعِيْدُوْنَ ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ (وَاَخْبَرَنَا) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ (عَنْ) عَوْنَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ اَحَبُّ اِلَیَّ اَنْ يُّعِيْدُوْا مَعاً ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✦ ✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن یزید خوزی مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ امیرالمومنین حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسا شخص جو کسی قوم کو جنابت کی حالت میں نماز پڑھادے وہ خود بھی نماز لوٹائے اور لوگ بھی نماز لوٹائیں۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز قراءت کے بغیر پڑھادی، توجہ شام کے جہاد کی طرف تھی ☼

739/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلّٰی بِاَصْحَابِهٖ الْمَغْرِبَ فَلَمْ يَقْرَاْ فِی شَیْءٍ مِنْهَا حَتّٰی اِنْصَرَفَ فَقَالَ لَهٗ اَصْحَابُهٗ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَقْرَاَ يَا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ اَوَمَا فَعَلْتُ اِنِّیْ جَهَّزْتُ عِيْراً اِلٰی الشَّامِ فَلَمْ اَزَلْ اُرَحِّلُهَا مُنْقِلَةً مُنْقِلَةً حَتّٰی وَرَدَتُّ الشَّامَ فَاَعَادَ وَاَعَادَ اَصْحَابُهٗ

✦ ✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے ساتھیوں کو مغرب کی نماز پڑھائی اور آپ نے بھی قراءت نہ کی اور نماز سے فارغ ہوگئے، آپ کے اصحاب نے کہا: آج آپ نے نماز میں قرائت کیوں نہیں کی؟ آپ نے فرمایا: میں نے تو ایسا نہیں کیا، میں (نماز میں) شام کی طرف ایک لشکر کی تیاری کروا رہا تھا، میں مسلسل اسی کی تیاری میں ہی لگا رہا یہاں تک کہ میں شام میں داخل ہوگیا۔ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے بھی نماز لوٹائی اور آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں نے بھی نماز لوٹائی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ إذا صلی الإمام جنباً أو علی غیر وضوء اً وفسدت صلاته بوجه من الوجوه فسدت صلاة من خلفه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ کہ جب امام جنابت کی حالت میں یا بغیر وضو جماعت کروادے یا کسی بھی وجہ سے نماز فاسد ہوچکی ہو تو اس کے پیچھے جتنے لوگوں نے نماز پڑھی، سب کی نماز فاسد ہوگئی۔

☼ نماز فجر کے بعد آفتاب خوب بلند ہوجانے تک وہیں بیٹھے رہنا سنت ہے ☼

740/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی صَلَاةَ الصُّبْحِ لَمْ يَبْرَحْ مِنْ مَوْضِعِهٖ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَتَبْيَضَّ

(۷۳۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۱۵۲) فی الصلاة: باب مايعاد من الصلاة وما يكره منها، وفی "الحجة علی اهل المدينة" ۱:۲۳۷، وابو يوسف فی "الآثار" ۲۹، وابن ابی شيبة ۱:۴۳۴ فی الصلاة: من كان يقول: اذا نسی القراءة اعاد، والبيهقی فی "السنن الكبری" ۲:۳۸۲۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھایا کرتے تھے تو سورج طلوع ہونے اور خوب چمک جانے تک وہیں بیٹھے رہتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح (عن) نجیح بن إبراهيم فقيه أهل الكوفة (عن) محمد بن عمران بن أبي ليلى (عن) حميد بن عبد الرحمن الرقاشی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نجیح بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ اہل کوفہ کے فقیہ تھے) انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمید بن عبدالرحمٰن رقاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صفیں درست رکھنے والوں پر رحمتیں نازل کرتے ہیں ☼

741/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ سَوُّوْا مَنَاكِبَكُمْ تَرَاصَّوْا تَرَاصَّنَّ اَوْ لَيَتَخَلَّلَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَاَوْلَادِ الْحذف اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَه' يُصَلُّوْنَ عَلٰى مُقِيْمِ الصُّفُوْفِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا رکھا کرو اور کندھے سے کندھا ملا کر رکھا کرو ورنہ تمہارے اندر شیطان بھیڑ کے بچے کی طرح داخل ہو جائے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صفیں درست رکھنے والوں پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين علي بن الحسين بن أيوب البزاز (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي بن يعقوب الواسطي (عن) أبي بكر محمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن حسین بن ایوب بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٨٤٠) اخرجه احمد ٤٣٩:٣، والطبرانی فی "الكبير" ٤٤٢:٢٠، وابن عبد الحكم فی "فتوح مصر" ٢٩٦، وابو داود (١٢٨٧)، والبيهقی فی "السنن الكبرى" ٤٩:٣ عن سهل بن معاذ، عن ابيه، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال: "من قعد فی مصلاه حين يصلی الصبح حتى يصبح الضحى لا يقول الا خيرا غفرت له خطاياه، وان كانت اكثر من زبد البحر"

(٧٤١) اخرجه ابن ابی شيبة ٣٥٢:١ فی الصلاة: باب ما قالوا فی اقامة الصف، والبيهقی فی "السنن الكبرى" ٢١:١ فی الصلاة: باب لا يكبر الامام حتى يأمر بتسوية الصفوف خلفه، وعبد الرزاق (٢٤٣٣) و (٢٤٣٤)، والمتقی الهندی فی "الكنز" (٥٣٠٦)۔

☆ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں عورتوں کو فجر اور عشاء کی نماز کیلئے مسجد میں آنے کی اجازت تھی ☆

742/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْخُرُوْجِ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ لِلنِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ لِاِبْنِ عُمَرَ إِذاً يَتَّخِذْنَهُ دَغْلاً فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أُخْبِرُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ هٰذَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے عورتوں کو فجر اور عشاء کی نماز کیلئے مسجد میں آنے کی اجازت عطا فرمائی۔ ایک شخص نے حضرت ''عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے کہا تب تو وہ فساد کا باعث بن جائیں گی۔ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے کہا: میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کررہا ہوں اور تم آگے سے یہ کہہ رہے ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) أبی بلال (عن) أبی يوسف عن اَبِی حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ مسجد کی چھت پر اذان دینا، وہیں پر جماعت کروانا جائز ہے ☆

743/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْمُؤَذِّنِيْنَ يُؤَذِّنُوْنَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ ثُمَّ يُصَلُّوْنَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ قَالَ يُجْزِيْهِمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: اگر مؤذن مسجد کی چھت پر اذان دے، پھر مسجد کی چھت پر ہی نماز پڑھ لے، کیا یہ جائز ہے؟ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا. جائز ہے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمـد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ما لم يكونوا قدام الإمام وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جبکہ چھت پر نماز پڑھنے والے لوگ امام سے آگے نہ ہوں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی موقف ہے۔

---

(۷۴۲) اخرجه ابن حبان (۲۲۱۰) ومسلم (۴۴۲) (۱۳۸) فی الصلاة: باب خروج النساء الی المساجد... والترمذی (۵۷۰) فی الصلاة: باب ما جاء فی خروج النساء الی المساجد واحمد ۲:۴۹ وعبد الرزاق (۵۱۰۸) وابو عوانة ۲:۵۷ والطبرانی فی "الكبير" (۱۳۴۷۱)۔

(۷۴۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۱۱۵) فی الصلاة: باب فضل صلاة الجماعة ورکعتی الفجر وابن ابی شيبة ۲:۲۲۴ فی الصلاة: باب فی المؤذن يصلی فی المئذنة۔

☼ امام اور مقتدی کے درمیان گزرگاہ اور دیوار جیسی کوئی چیز حائل نہیں ہونی چاہئے ☼

744/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَكُوْنُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْإِمَامِ شَيْءٌ قَالَ حَسَنٌ مَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْإِمَامِ طَرِيْقٌ اَوْ بُنْيَانٌ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب مقتدی اور امام درمیان کوئی چیز حائل ہو، حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: درست ہے۔ تاہم امام اور مقدی کے درمیان کوئی بڑی گذرگاہ یا دیوار ہو تو جائز نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے والے سے کہو ''اللہ کرے کہ وہ تجھے نہ ملے'' ☼

745/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلاً يُنْشِدُ جَمَلاً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لاَ وَجَدْتَّ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی مسجد میں اپنے گمشدہ اونٹ کا اعلان کر رہا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اعلان کرتے سنا تو فرمایا: اللہ کرے کہ تجھے تیرا اونٹ نہ ملے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسين بن عبد الرحمن بن محمد الأزدي (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين الزيات (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ وزاد فِي آخره إن هذه البيوت بنيت لما بنيت له

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِي كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ غير أنه لم يجاوز به علقمة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالرحمٰن بن محمد ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷۴۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۱٦) في الصلاة:باب فضل صلاة الجماعة وركعتي الفجر' وعبد الرزاق (۴۸۸۲) في الصلاة:باب الرجل صلى وراء الامام خارجاً من المسجد' وابن ابي شيبة ۲۲۳:۲ في الصلاة:باب في الرجل والمرأة يصلي وبينه وبين الامام حائط-

(۷۴۵) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۹٤)'وابن حبان (۱٦۵۲)'وعبدالرزاق (۱۷۲۱)' ومن طريقه مسلم (۵٦۹) (۸۰)'وابو عوانة (٤۰۷)'والبيهقي في "السنن الكبرى" ٤٤۷:۲'وابن ابي شيبة ٤۱۹:۲'وابن ماجة ۷٦۵ في المساجد-

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔انہوں نے حدیث کے آخر میں یہ اضافہ کیا ہے''یہ گھر جس مقصد کیلئے بنائے گئے ہیں،اسی مقصد کیلئے ہیں۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں،وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔لیکن اس اسناد میں حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے آگے کوئی راوی نہیں ہے۔

☼ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا،اکیلے پڑھنے سے ۲۵ درجے افضل ہے ☼

746/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ صَلاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ صَلاةَ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْساً وَّعِشْرِيْنَ صَلاةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں،انہوں نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے ۲۵ درجہ افضل ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ دومرد اور ایک خاتون ہوتو ایک امام ہو،اس کے پیچھے مقتدی اور عورت اس مقتدی کے پیچھے ہو ☼

747/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عِكْرِمَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِرَجُلٍ وَصَلّٰى خَلْفَهُ اِمْرَاَةٌ صَلّٰى بِهِمْ جَمَاعَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز پڑھائی،اس آدمی کے پیچھے ایک عورت تھی،سب نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔

(أخـرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) جده (عن) أبی مقاتل حفص بن سالم الفزاری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عـن) هـارون بن هشام (عن) أبی مقاتل حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ یرفعه إلی النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مثله

(۷٤٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۱۱۱) فی الصلاة:باب فضل صلاة الجماعة ورکعتی الفجر-

(۷٤۷) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۳۰۷:۱'واحمد ۱۳۱:۳'وابن حبان (۲۲۰۵)'ومالك فی الموطأ ۱۵۳:۱'والشافعی فی "المسند" ۱۰۵:۱'والدارمی (۱۲۸۷)'والبخاری (۳۸۰)'وابوداود (٦۱۲)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص بن سالم فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوعاً روایت کیا ہے۔

☼ امام کے پیچھے، دائیں اور بائیں والوں کی نماز ہوگئی، جو امام سے آگے ہوا، اس کی نہ ہوئی ☼

748/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ مَنْ صَلّٰى بَيْنَ يَدَىِ الْاِمَامِ وَخَلْفَهٗ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ وَيَـاْتَمُّوْنَ بِالْاِمَامِ قَالَ اَمَّا الَّذِىْ خَلْفَهٗ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ فَصَلَاتُهُمْ تَامَّةٌ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اَمَامَهٗ فَلَيْسَتْ صَلَاتُهُمْ تَامَّةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس نے امام سے آگے نماز پڑھی اور امام کے پیچھے نماز پڑھی اور امام کے دائیں نماز پڑھی اور امام کے بائیں نماز پڑھی اور امام کی اقتداء کی، انہوں نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہے اور دائیں پڑھ رہا ہے اور بائیں پڑھ رہا ہے انکی نماز مکمل ہے اور جو لوگ امام کے آگے نماز پڑھ رہے ہیں ان کی نماز نہیں ہوئی۔

(أخـرجـه) الـحـافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر محمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال ابن خسرو وقال المقرى يقول أهل البصرة بل صلاتهم تامة صلاتهم تامة فِي الجمعيات والأعياد لأن الناس يكثرون

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ابن خسرو کہتے ہیں' اور مقری کہتے ہیں' اہل بصرہ کہتے ہیں: جمعہ اور عیدین کے مواقع پر ان کی نماز بھی درست ہے، کیونکہ ان مواقع پر لوگوں کا اژدحام بہت ہوتا ہے۔

☼ تنہا نماز پڑھ چکے، پھر اسی نماز کی جماعت ملے، تو نفل کی نیت سے شامل ہوجانا چاہئے ☼

749/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَوِ الْاَسْوَدِ بْنِ جَابِرٍ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلَيْنِ صَلَّيَا الظُّهْرَ فِىْ بُيُوْتِهِمَا عَلٰى عَهْدِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُمَا يَرَيَانِ اَنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا ثُمَّ اَتَيَا الْمَسْجِدَ

(۷۴۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۹۷) في الصلاة: باب من صلى الفريضة' وابو داود (۵۷۵) في الصلاة: باب فيمن صلى في منزله ثم ادرك الجماعة يصلي معهم' والترمذي (۲۱۹) في الصلاة: في ابواب الصلاة: باب ما جاء في الرجل يصلي وحده ثم يدرك الجماعة' واحمد ۱۶۰:۴' والحاكم في "المستدرك" ۲۴۵:۱-

فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فِی الصَّلاۃِ فَقَعَدَا فِی نَاحِیَۃِ الْمَسْجِدِ وَھُمَا یَرَیَانِ اَنَّ الصَّلاۃَ لَا تَحِلُّ لَھُمَا فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِیُّ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ رَآھُمَا فَاَرْسَلَ اِلَیْھِمَا فَجِیْءَ بِھِمَا وَفَرَائِصُھُمَا تُرْعَدُ مَخَافَۃَ اَنْ یَّکُوْنَ قَدْ حَدَثَ فِی اَمْرِھِمَا شَیْءٌ فَاَخْبَرَاہُ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا فَعَلْتُمَا ذٰلِکَ فَصَلِّیَا مَعَ النَّاسِ وَاجْعَلَا الْاُوْلٰی ھِیَ الْفَرِیْضَۃَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن اسود یا اسود بن جابر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' دو آدمیوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لی، ان کا یہ خیال تھا کہ لوگ نماز پڑھ چکے ہوں گے، پھر یہ دونوں مسجد میں آ گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے، یہ دونوں مسجد کے ایک کونے میں بیٹھ گئے کیونکہ یہ سمجھ رہے تھے کہ اب نماز پڑھنا ان کے لئے جائز نہیں ہے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ان دونوں کو دیکھا، ان کو اپنے پاس بلوایا، ان دونوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا، وہ دونوں اس خوف سے کانپ رہے تھے کہ کہیں ان کے بارے میں کوئی حکم نازل نہ ہو گیا ہو، ان دونوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بات بتائی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ایسا کرلو (یعنی اپنی نماز الگ سے پڑھ چکے ہو) تو جماعت کے ساتھ بھی نماز پڑھ لیا کرو جبکہ تمہاری پہلی نماز ہی فرض قرار پائے گی (اور جماعت کے ساتھ نفل کی نیت سے شامل ہو جایا کریں)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) جده (عن) أبی مقاتل (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ فقال أبو محمد البخاری قد روی هذا الخبر جماعة (عَنِ) الْھَیْثَمِ منهم من يرفعه إلى النبی صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ومنهم من لم يجاوز به الهيثم

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ (عَنِ) الْھَیْثَمِ يرفعه إلى النبی صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ثم قال محمد وبه نأخذ ولا نرى أن تعاد العصر والفجر ولا المغرب

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت امام ''محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے، ان میں سے کچھ نے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک اس کو مرفوع حدیث کے طور پر بیان کیا ہے اور کچھ ایسے جن کی اسناد حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے آگے نہیں گئی۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع حدیث کے طور پر روایت کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور ہم عصر، فجر اور مغرب کی نماز کو دوبارہ پڑھنا جائز نہیں سمجھتے۔

☼ فجر اور مغرب پڑھ چکے، پھر اسی کی جماعت ملے، تو دوبارہ مت پڑھیں ☼

750/(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ اِذَا صَلَّیْتَ الْفَجْرَ وَالْمَغْرِبَ ثُمَّ اَدْرَکْتَھُمَا فَلَا تُعِدْھُمَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مالک بن انس رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''نافع رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب تم فجر اور مغرب کی نماز پڑھ چکو، اس کے بعد تمہیں اسی نماز کی جماعت ملے، تو اپنی نماز مت لوٹاؤ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد أما الفجر والعصر فلا ينبغي أن يصلي بعدهما نافلة لقول رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا صلاة بعد العصر حتى تغرب الشمس ولا بعد الفجر حتى تطلع الشمس وأما المغرب فهي وتر فيكره أن يصلي متطوع وتراً فإن دخل رجل معهم متطوعاً فسلم الإمام فليقم وليضف إليها رابعة ويشهد ويسلم ثم قال وهذا كله قول اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جہاں تک فجر اور عصر کی نماز کا تعلق ہے تو اس کو دوبارہ نہ پڑھنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ ان کے بعد نوافل پڑھنا جائز نہیں ہیں، کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔ اور جہاں تک تعلق ہے مغرب کی نماز نہ دہرانے کا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی رکعات کی تعداد طاق ہے، تو یہ ناپسند ہے کہ کوئی شخص طاق تعداد میں نوافل پڑھے، اور اگر کوئی شخص ان کے ہمراہ نفل کی نیت سے شامل ہوگیا ہے، تو وہ امام کے سلام پھیر دینے کے بعد اٹھ کر کھڑا ہو اور ایک رکعت مزید پڑھ کر تشہد پڑھے، پھر سلام پھیرے۔ پھر فرمایا: یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ امام پر سجدہ سہو تھا، اس نے نہ کیا تو مقتدی بھی نہ کرے ☼

751/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا سَهَا الْإِمَامُ فَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْ فِي السَّهْوِ فَلَيْسَ عَلَيْكَ اَنْ تَسْجُدَهُمَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب امام کو سہو ہو جائے اور وہ سجدہ سہو نہ کرے تو تجھ پر بھی لازم نہیں ہے کہ تو سجدہ سہو کرے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر محمد بن جعفر بن محمد ابن القطيعي عن بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن جعفر بن محمد ابن قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

(۷۵۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۹۸) في الصلاة:باب من صلى الفريضة'وعبد الرزاق (۳۹۳۹)'ومالك في "الموطأ" ۲۹۷:۶۹-

(۷۵۱) اخرجه ابن ابي شيبة ۲:۳۹ في الصلاة:باب الامام يسهو فلا يسجد ما يصنع القوم'وعبدالرزاق (۳۵۰۸) في الصلاة:باب هل على من خلف الامام سهو؟

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

قبلہ کی جانب تھوکنا منع ہے، رومال وغیرہ میں تھوک کر مل لینا چاہئے

752/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمِـيْدِ الطَّوِيْلِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَآلِـهِ وَسَـلَّـمَ حِيْنَ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نَخَامَةً فَحَكَّهَا بِيَدِهٖ وَرُؤِيَ فِي وَجْهِهٖ كَرَاهَةٌ وَشِـدَّةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ اَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُنَاجِيْ رَبَّهٗ عَزَّ وَجَلَّ وَرَبُّهٗ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ قِبْلَتِهٖ فَلَا يَبْصِقُ فِي قِبْلَتِهٖ وَلٰكِنَّ عَنْ يَسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى ثُمَّ اَخَذَ طَرْفَ رِدَائِهٖ وَبَصَقَ فِيْهِ وَرَدَّ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ وَيَفْعَلُ هٰكَذَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حمید الطّویل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ والی دیوار پر رینٹھ دیکھی تو اس کو اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور پر کراہت اور ناراضگی کے آثار دکھائی دے رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہو تو اپنے رب سے مناجات کر رہے ہوتے ہو اور تمہارا رب (اپنی شان کے مطابق) تمہارے اور قبلہ کے درمیان ہوتا ہے، اسلئے قبلہ کی جانب مت تھوکا کرو، اپنی بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوک لیا کرو۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر کا ایک کنارہ لیا، اس کے اندر تھوکا اور اس کو مل دیا، پھر فرمایا: اس طرح کر لیا کرو۔

(أخـرجـه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبى محمد الحسن بن عبد الله (عن) محمد بن عبد الله (عن) محمد ابن حمدان بن مهران (عن) على بن سلمة (عن) حفص (عن) محمد بن إسحاق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجـه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك ابن محمد الصيرفِى (عن) أبى محمد الفارسى (عن) محمد بن المظفر الحافظ بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد حسن بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حمدان بن مہران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک ابن محمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷۵۲) اخرجه ابن حبان (۲۲٦۷) واحمد ۳:۱۷٦ والبخاری (٤۱۳) فی الصلاة:باب لا يبصق عن يمينه فی الصلاة ومسلم (۵۵۱) فی المساجد:باب النهی عن البصاق فی المسجد وعبد الرزاق (۱٦۹۲) والبيهقی فی "السنن الكبرى" ۱:۲۵۵-

☼ حرامی، دیہاتی اور غلام۔ قرآن اچھا پڑھتے ہوں، تب بھی یہ امامت نہیں کروا سکتے ☼

753/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَؤُمُّوْنَ وَلَدُ الزِّنَا وَالْاَعْرَابِيُّ وَالْعَبْدُ وَإِنْ قَرَأُوْا الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' تین شخص امامت نہیں کروا سکتے ○حرامی ○دیہاتی ○غلام، اگرچہ یہ قرآن اچھا پڑھتے ہوں۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد ابن خسرو فِي مسنده (عن) أحمد بن علي بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد الخطيب (عن) علي بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ حسین بن محمد ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیماری کے عالم میں بھی نماز کیلئے تشریف لائے تھے ☼

754/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ إِلٰى بِيَاضِ قَدَمَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فِي مَرَضِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' گویا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کی سفیدی کو دیکھ رہی ہوں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیماری کے عالم میں نماز کی جانب نکلے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري فِي مسنده بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دوران نماز وضو ٹوٹ جائے تو وہیں چھوڑ کر، جائیں وضو کر کے آ کر وہیں سے نماز شروع کر دیں ☼

755/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) مَعْبَدِ بْنِ صَبِيْحٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰى خَلْفَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَاَحْدَثَ الرَّجُلُ فَانْصَرَفَ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ حَتّٰى تَوَضَّاَ ثُمَّ

(٧٥٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٩٢) والحصكفي في "مسند الامام" (١٣١) وعبد الرزاق (٣٨٣٨) وابن ابي شيبة ٢:٢١٦ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٣:٨٦ عن ابراهيم قال: "يؤم القوم ولد الزنا والعبد والاعرابي اذا قرأ القرآن"۔

(٧٥٤) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ١:٤٠٦ وابن حبان (٢١١٩) وابن ابي شيبة ٢:٣٣٢ واحمد ٦:١٥٩ والترمذي (٣٦٢) في الصلاة والبيهقي في "السنن الكبرى" ٣:٨٣ وفي "دلائل النبوة" ٧:١٩١ وابن خزيمة (١٦٢٠)۔

اَقْبَلَ وَهُوَ يَقُوْلُ (وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبد الملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''معبد بن صبیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ''عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ'' کے پیچھے نماز پڑھی، اس آدمی کا وضوٹوٹ گیا، وہ چلا گیا، کسی سے کلام نہیں کیا، وضو کیا، پھر وہ شخص واپس آ گیا اور یہ کہہ رہا تھا

(وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ)

''اور اپنے کئے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) على بن الحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مسجد میں گمشدگی کا اعلان کرنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کرے تجھے وہ نہ ملے ☼

756/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ رَاٰى رَجُلاً يُنْشِدُ بَعِيْراً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لاَ وَجَدْتَّ إِنَّ الْمَسْجِدَ لَمَا بُنِيَ لَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ مسجد میں اپنے گم شدہ اونٹ کا اعلان کر رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کرے تجھے تیرا اونٹ نہ ملے، مساجد اسلئے نہیں بنائی گئیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(٧٥٦) اخرجه النسائي في "السنن الكبرى" ٥٢:٦ واحمد ٣٦٠:٥ وعمر بن شبة في "تاريخ المدينة" ٣٠:١ وابن خزيمة (١٣٠١) وابن حبان (١٦٥٣) وابو عوانة (١٢١٤) وعبد الرزاق (١٧٢١) ومسلم (٥٦٩) (٨٠)

☼ کھانا لگ جائے اور اذان ہو جائے تو نماز سے پہلے کھانا کھالو ☼

757/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِیُّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ آلِهٖوَسَلَّمَ إِذَا نُوْدِیَ بِالْعِشَاءِ وَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَابْدَؤُا بِالْعَشَاءِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زہری رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کھانا لگ جائے اور مؤذن اذان دے، تو پہلے کھانا کھالو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) يحيى ابن إسماعيل الهمدانی البخاری (عن) جده الحسن بن عثمان (عن) محمد بن السماك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ ابن اسماعیل ہمدانی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سماک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب اقامت ہو جائے تو پھر فرضی نماز کے سوا کوئی نماز نہیں ہو سکتی ☼

758/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ إِذَا أُقِیْمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اقامت ہو جائے تو پھر فرضی نماز کے سوا کوئی نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) أبی علی الحسين ابن علی الوراق (عن) الحسن بن عثمان التستری (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن بزيع (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) أبی يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم (عن) أحمد بن الوضاح (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی حسین ابن علی وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عثمان تستری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن بزیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۷۵۷) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۱۳۷) والطحاوی فی "شرح مشكل الآثار" ۲:۴۰۱ وابن حبان (۲۰۶۶) وابو عوانة ۲:۱۴ وابن الجارود فی "المنتقی" (۲۲۳) والبيهقی فی "السنن الكبری" ۳:۷۲ والشافعی "المسند" ۱:۱۲۵-

(۷۵۸) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۳۷۲ وفی "شرح مشكل الآثار" (۴۱۲۸) واحمد ۲:۳۵۲ والطبرانی فی "الاوسط" (۸۶۴۹) وفی "الصغير" (۲۱) وابن حبان (۲۱۹۰) وابو نعيم فی "الحلية" ۸:۱۳۸ وفی "تاريخ اصفهان" ۱:۳۰۴-

○اس حدیث کوحضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد ''نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ابن سعید ''سے، انہوں نے حضرت ''ابویعقوب بن اسحاق بن ابراہیم ''سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن وضاح ''سے،انہوں نے حضرت ''زفر ''سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ بن خسرو ''نے اپنی مسند میں حضرت ''مبارک بن عبد الجبارصیرفی ''سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری ''سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ''سے روایت کیا ہے ،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

☼ نمازخوف کا طریقہ ☼

759/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ بِاَصْحَابِه تَقُوْمُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَ الْإِمَامِ وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعُدُوِّ فَلْيُصَلِّ الْإِمَامُ بِالطَّائِفَةِ الَّتِيْ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ تَنْصَرِفُ الطَّائِفَةُ الَّذِيْنَ صَلُّوْا مَعَ الْإِمَامِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَتَكَلَّمُوْا بِشَيْءٍ فَيَقُوْمُوْا مَقَامَ اَصْحَابِهِمْ ثُمَّ تَأْتِي الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَلْيُصَلُّوْا رَكْعَةً مَعَ الْإِمَامِ ثُمَّ يَنْصَرِفُوْا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَتَكَلَّمُوْا بِشَيْءٍ حَتّٰى يَقُوْمُوْا مَقَامَ اَصْحَابِهِمْ ثُمَّ تَأْتِي الطَّائِفَةُ الْأُخْرٰى يُصَلُّوْا رَكْعَةً وُحْدَانًا ثُمَّ يَنْصَرِفُ حَتّٰى يَقُوْمُوْا مَعَ اَصْحَابِهِمْ ثُمَّ تَأْتِي الطَّائِفَةُ حَتّٰى يَقْضُوْا الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ عَلَيْهِمْ وُحْدَانًا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''حضرت ''حماد ''سے، وہ حضرت ''ابراہیم ''سے نماز خوف کے بارے میں روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جب امام اپنے مقتدیوں کونماز پڑھائے تو ان میں سے ایک جماعت امام کے ساتھ کھڑی ہو جائے اور دوسری جماعت دشمن کے مقابلے میں کھڑی رہے،امام اپنے پیچھے کھڑی جماعت کوایک رکعت پڑھائے پھر وہ لوگ کسی قسم کی گفتگو کئے بغیر واپس چلے جائیں اوراپنے ساتھیوں کی جگہ پر جا کر کھڑے ہو جائیں اور دوسری جماعت آ جائے اور یہ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں ،پھر یہ بھی کسی قسم کا کلام کئے بغیر واپس چلے جائیں اور جا کر اپنے ساتھیوں کی جگہ پر کھڑے ہو جائیں پھر وہ پہلی جماعت آئے اور آ کر ایک رکعت اکیلے اکیلے پڑھیں ،پھر یہ چلے جائیں اور جا کر اپنے ساتھیوں کی جگہ پر کھڑے ہو جائیں، پھر وہ دوسری جماعت آئے اور وہ بھی آ کر ایک رکعت اکیلے اکیلے پڑھ لیں جو انکے ذمے باقی تھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن ''نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ سابقہ حدیث ایک مزید اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے ☼

760/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الْـحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مِثْلَ الْحَدِيْثِ

(۷۵۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۹٦) باب صلاة الخوف وعبد الرزاق (٤٢٤٦) في الصلاة باب صلاة الخوف والحاكم في "المستدرك" ۳۳۵:۱ والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۳۰۹:۱ والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲۵۸:۳-

(۷٦۰) قد تقدم وهو حديث سابقه-

الْاَوَّلِ سَوَاء

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حارث بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کے حوالے سے بھی گذشتہ حدیث کی مثل حدیث بیان کرتے ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ فأما الطائفة الأولى فيقضون بغير قراء ة لأنهم أدركوا أول الصلاة مع الإمام فقراء ة الإمام لهم قراء ة وأما الطائفة الأخرى فيقضون ركعتهم بقراء ة لأنها فاتتهم مع الإمام وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی طریقہ کار کو اپناتے ہیں، پہلی جماعت جب اپنی رکعت الگ پڑھیں گے تو وہ قراءت کے بغیر پڑھیں گے کیونکہ نماز کا آغاز امام کے ساتھ کیا تھا تو امام کی قراءت ان کی قراءت قرار پائے گی، اور دوسری جماعت (جنہوں نے امام کے ساتھ دوسری رکعت پڑھی ہے) وہ اپنی رکعت قراءت کے ساتھ مکمل کریں گے کیونکہ ان کی امام کے ساتھ پہلی رکعت رہی ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی یہی مذہب ہے۔

ایک روایت یہ ہے کہ خوف کی کیفیت میں سب لوگ منفرد نماز پڑھیں

761/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ الرَّجُلُ يُصَلِّيْ فِي الْخَوْفِ وَحْدَهُ قَالَ يُصَلِّيْ قَائِماً مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَرَاكِعاً مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ يُوْمِيْ إِيْمَاءً وَيَجْعَلُ السُّجُوْدَ اَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوْعِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: آدمی نماز خوف اکیلا اکیلا پڑھے گا۔ ان سے کسی نے پوچھا: کیا خوف کی صورت میں اکیلا نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: وہ قبلہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھے، اگر وہ قبلہ کی جانب کھڑا ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو قبلہ کی جانب رکوع کرلے اور اگر رکوع کرنے کی بھی استطاعت نہیں رکھتا تو صرف اشارہ کرلے اور اشارے میں سجدے کے اشارے کو رکوع کے اشارے سے زیادہ جھکا کر کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ وبه نأخذ وإن اشتد الخوف صلوا ركباناً فرادى بالإيماء أى جهة قدروا لا يدعون الوضوء والقراء ة والله أعلم

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔ اور ہم اسی کو اپناتے ہیں، اور اگر خوف بہت سخت ہو تو سب لوگ سواریوں پر سوار حالت میں منفرد طور پر اشارے کے ساتھ نماز پڑھ لیں، جدھر بھی سواری کا رخ ہو جائے ادھر ہی پڑھ لیں۔ لیکن وضو اور قرأت ترک نہ کریں۔ (واللہ اعلم)

(٧٦١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (١٩٨) في الصلاة: باب صلاة الخوف وعبد الرزاق (٤٢٦٠) في الصلاة: باب الصلاة عند المسايفة وابن ابي شيبة ٢:٤٦٠ في الصلاة: باب في الصلاة عند المسايفة-

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ فِی الْجَنَائِزِ

ساتویں فصل جنائز کے بیان میں

میت کو کنگھی نہیں کرنی چاہئے

762/(اَبُو حَنِیفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا رَاَتْ مَیتاً یُسَرَّحُ رَأْسُهٗ فَقَالَتْ عَلٰی مَا تَنْصُوْنَ مَیِّتَکُمْ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' نے ایک میت کو دیکھا، اس کے سر میں کنگھی کی ہوئی تھی آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم اپنی میت کو کنگھی کیوں کرتے ہو؟

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جو آخری جنازہ پڑھایا، اس میں چار تکبیریں پڑھی تھیں

763/(اَبُو حَنِیفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) اَبِی یَحْیٰی عُمَیْرِ بْنِ سَعِیْدِ النَّخْعِیِّ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ صَلّٰی عَلَی یَزِیْدِ بنِ الْمُکَفَّفِ فَکَبَّرَ اَرْبَعَ تکبیرَاتٍ وَهُوَ آخرُ شیءٍ کَبَّرَهٗ عَلَی الْجَنَائِزِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابویحییٰ عمیر بن سعید نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''یزید بن مکفف رضی اللہ عنہ'' کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پڑھائی ہوئی یہ آخری نماز جنازہ تھی۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسروا (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان عن القاضی أبی نصر علی

(۷۶۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۲۸) فی الجنائز: باب الجنائز وغسل المیت، وابو یوسف فی "الآثار" ۷۸، وعبدالرزاق (۶۲۳۲) فی الجنائز: باب شعر المیت واظفاره، والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳: ۳۹۰ فی الجنائز: باب المریض یأخذ من اظفاره وعانته-

(۷۶۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۴۲) فی الجنائز: باب الصلاة علی الجنازة، وعبدالرزاق (۶۳۹۸) فی الجنائز: باب التکبیر علی الجنائز، وابن ابی شیبة ۳: ۳۰۰ فی الجنائز: باب ما قالوا فی التکبیر علی الجنازة-

بن اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الآثار فرواه (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر علی بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

جنازہ میں چار تکبیروں پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اتفاق ہے

764/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ یُكَبِّرُ عَلَی الْجَنَائِزِ اَرْبَعاً اَوْ خَمْساً اَوْ اَكْثَرَ وَكَانَ النَّاسُ فِی وِلَایَةِ اَبِیْ بَكْرٍ عَلٰی ذٰلِكَ فَلَمَّا وَلِیَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَاٰی اِخْتِلَافَهُمْ فَجَمَعَ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ مَتٰی تَخْتَلِفُوْنَ تَخْتَلِفُ مَنْ بَعْدَكُمْ فَاَجْمِعُوْا عَلٰی شَیْءٍ یَأْخُذُ بِهٖ مَنْ بَعْدَكُمْ فَاَجْمَعَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ یَنْظُرُوْا اِلٰی آخِرِ جَنَازَةٍ صَلّٰی عَلَیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حِیْنَ قُبِضَ فَیَأْخُذُوْنَ بِذٰلِكَ وَیَرْفُضُوْنَ مَا سِوٰی ذٰلِكَ فَنَظَرُوْا آخِرَ جَنَازَةٍ كَبَّرَ عَلَیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حِیْنَ قُبِضَ اَرْبَعَ تَكْبِیْرَاتٍ فَاَخَذُوْا بِاَرْبَعٍ وَتَرَكُوْا مَا سِوَاهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جنازہ میں چار تکبیریں بھی پڑھتے تھے، پانچ بھی پڑھتے تھے اور اس سے زیادہ بھی۔ حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کے دور خلافت میں لوگوں کا اسی پر عمل رہا، جب حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے امور سلطنت سنبھالے تو آپ رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اس بارے میں اختلاف دیکھا، تو آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم کو جمع فرمایا اور ان سے کہا: اے اصحاب محمد! جب تم آپس میں اختلاف کرو گے تو تمہارے بعد آنے والے لوگ بھی اختلافات کا شکار ہو جائیں گے۔ اس لئے کسی ایسے حکم پر جمع ہو جاؤ جسے تمہارے بعد آنے والے لوگ اپنا لیں۔ چنانچہ اصحاب محمد جمع ہوئے اور اس بات پر غور کرنے لگے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے پہلے آخری جنازہ کونسا پڑھایا تھا، اس میں کتنی تکبیریں پڑھی گئی تھیں؟ جتنی تکبیریں اس میں پڑھی گئیں تھیں انکو اختیار کر لیا جائے اور اس کے علاوہ باقی سب کو چھوڑ دیا جائے۔ چنانچہ ان لوگوں کے غور و فکر کے نتیجے میں ثابت ہوا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے پہلے جو آخری جنازہ پڑھایا تھا، اس میں چار تکبیریں کہی تھیں۔ چنانچہ سبھی

(۷٦٤) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲٤۱) فی الجنائز: باب الصلاة علی الجنازة وعبد الرزاق (٦۳۹٥) فی الجنائز: باب التکبیر علی الجنائز وابن ابی شیبة ۳: ۲۹۹ فی الجنائز: باب ما قالوا فی التکبیر علی الجنازة: من کبر اربعاً والبیهقی فی "السنن الکبری" ٤: ۳۷۔

نے اس پر اتفاق کرلیا اور اسی کو اختیار کرلیا اور باقی تمام مرویات کو چھوڑ دیا۔

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) بشر ابن موسى الأسدي (عن) أبي عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقري رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني باسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بشر بن موسیٰ اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن عبد اللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جنازہ میں چار، پانچ اور چھ تکبیریں ثابت ہیں، معمول بہا ۴ تکبیریں ہیں ☼

765/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ الصَّيْرَفِيِّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ (عَنْ) عَلِيِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَائِزِ سِتّاً وَخَمْساً وَاَرْبَعاً فَلَمَّا قُبِضَ اَلْحَدِيْثُ إِلىٰ آخِرِهِ كَمَا رَوَاهُ حَمَّادٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں مروی ہے، وہ یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنازوں پر ۶ تکبیریں بھی پڑھتے تھے، پانچ بھی پڑھتے تھے، چار بھی پڑھتے تھے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا تو اس کے بعد (اس کے آگے جس طرح حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت بیان کی ہے اسی طرح حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے بھی پوری حدیث بیان کی ہے)

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن

(٧٦٥) اخرج ابن ابي شيبة ٣:٣٠٢ في الجنائز: باب من كان يكبر على الجنازة خمساً عن عبد خير قال: كان علي يكبر على اهل بدر ستاً وعلى اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم خمساً وعلى سائر الناس اربعاً-

بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد ابن عمر رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن ابراہیم رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صاحبزادے کے جنازے میں چار تکبیریں پڑھی تھیں ☼

766/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) اَبِیْ سُفْیَانَ ظَرِیْفِ بْنِ شِھَابٍ (عَنْ) اَبِیْ نَضْرَۃَ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَبَّرَ عَلٰی ابْنِہٖ اَرْبَعاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' حضرت ''ابوسفیان ظریف بن شہاب رحمۃ اللہ'' سے، وہ حضرت ''ابونضرہ رحمۃ اللہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صاحبزادے کے جنازے پر چار تکبیریں پڑھیں تھیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر الھروی (عن) أحمد الکندی (عن) إبراھیم بن الجراح (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد کندی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ایوب سختیانی مزار انور پر حاضر ہوئے اور بہت گریہ زاری فرمائی ☼

767/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) اَیُّوْبَ السَّخْتِیَانِیْ اَنَّہٗ دَنَا مِنْ قَبْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَۃِ مُتَوَجِّھاً اِلَی التُّرْبَۃِ ثُمَّ سَلَّمَ عَلَیْہِ وَصَلّٰی ثُمَّ غَلَبَہُ الْبُکَاءُ حَتّٰی کَادَ اَنْ یُّغْشِیَ عَلَیْہِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' حضرت ''ایوب سختیانی رحمۃ اللہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے قریب ہوئے۔ ان کی پشت قبلہ کی جانب تھی اور چہرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تربت مبارک کی طرف تھا، پھر انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام پڑھا، اس کے بعد ان پر گریہ کا اس قدر غلبہ ہو گیا کہ لگتا تھا کہ ان' پر غشی طاری ہو جائے گی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی عبد اللہ محمد بن مخلد (عن) محمد بن یعقوب (عن) إسحاق بن حکیم بن الصلت (عن) أحمد بن الخلیل (عن) الحسن بن المبارك (عن) وھب بن الورد (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رحمه اللہ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یعقوب رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن حکیم بن صلت رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خلیل رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے

(۷۶۶) اخرجه البزار (۸۱۶) والطبرانی فی "الاوسط" ۵:۲۱۸ (۴۴۳۳) واورده الہیثمی فی "مجمع البحرین" ۱:۴۶۷ (۱۲۸۲) باب التکبیر علی الجنازة وفی "مجمع الزوائد" ۳:۳۵ والزیلعی فی "نصب الرایة" ۲:۲۸۰

حضرت ''حسن بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وہب بن الورد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز جنازہ کی دعاء ☼

768/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) شَيْبَانَ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ (عَنْ) اَبِىْ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ إِذَا صَلّٰى عَلَى الْمَيِّتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحیٰی بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسلمہ رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز جنازہ پڑھاتے تو یہ دعا مانگتے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا

''اے اللہ مغفرت فرما ہمارے زندوں کی اور ہمارے مردوں کی اور ہمارے حاضرین کی اور اور ہمارے غائبین کی اور ہمارے مردوں کی اور ہماری عورتوں کی اور ہمارے چھوٹوں کی اور ہمارے بڑوں کی''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) الحسن بن زيد بن يعقوب (عن) محمد ابن عمران (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن زید بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو جنازے سے الگ کردیا کرتے تھے ☼

769/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) اَبِىْ عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأٰى اِمْرَاَةً فَاَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ فَلَمْ يُكَبِّرْ حَتّٰى لَمْ يَرَهَا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوعطیہ وادعی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ میں شریک ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں حکم دیا تو اس کو جنازے سے الگ کردیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک تکبیر نہ پڑھی جب تک وہ عورت دکھائی دیتی رہی۔

(٧٦٨) اخرجه الطحاوی فی "شرح مشكل الآثار" (٩٧١)وابو يعلى (٦٠٠٩)وابو داود (٣٢٠١) فی الجنائز:باب الدعاء للميت'والترمذی (١٠٢٤) فی الجنائز:باب ما يقول فی الصلاة على الميت'والحاكم فی "المستدرك" ١:٣٥٨'والبيهقی فی "السنن الكبرى" فی الجنائز:باب الدعاء فی صلاة الجنازة'وابن حبان (٣٠٦٦)'واحمد ٢:٣٦٨-

(٧٦٩) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (١٩٠)'وعبد الرزاق (٦٢٩١)'والبخاری (١٢٧٨)'ومسلم (٩٣٨) (٣٤)'واحمد ٦:٤٠٨'وابن ابی شيبة ٣:٢٨٤'وابن ماجة (١٥٧٧)'وابو داود (٣١٦٧)'والبيهقی فی "السنن الكبرى" ٤:٧٧-

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر (عن) جده (عن) أبی مقاتل حفص بن سالم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو مقاتل حفص بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے اپنے صاحبزادے کے جنازے میں چار تکبیریں پڑھی تھیں ☼

770/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ الْمَرْزَبَانِ مَوْلٰی حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّه' کَبَّرَ عَلٰی وَلَدِهٖ اَرْبَعاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سعید بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''حذیفہ بن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے مولیٰ ہیں ان) سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے: انہوں نے اپنے صاحبزادے کے جنازے میں چار تکبیریں پڑھیں تھیں۔

(أخـرجـه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی الطیب إبراهیم بن شهاب (عن) عبید الله بن عبد الرحمن الواقدی (عن) أبیه (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(قـال الحافظ ورواه) (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ أیضاً محمد بن مسروق (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطیب ابراہیم بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن عبدالرحمن واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری جنازہ میں چار تکبیریں پڑھی تھیں ☼

771/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) غَیْرِ وَاحِدٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ جَمَعَ اَصْحَابَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُمْ عَنِ التَّکْبِیْرِ عَلَی الْجَنَازَةِ فَقَالَ لَهُمْ اُنْظُرُوْا آخِرَ جَنَازَةٍ کَبَّرَ عَلَیْهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَوَجَدُوْهُ قَدْ کَبَّرَ عَلَیْهَا اَرْبَعاً حَتّٰی قُبِضَ قَالَ عُمَرُ فَکَبِّرُوْا اَرْبَعاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ متعدد راویوں سے

(۷۷۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲٤۳) باب الصلاة علی الجنازة، وابن ابی شیبة ۳۰۲۰۳ فی الجنائز: باب ما قالوا فی التکبیر علی الجنازة من کبر اربعاً، والبیهقی فی "السنن الکبری" ۳۵:٤-

(۷۷۱) قد تقدم فی (۷٦٤)-

روایت کرتے ہیں' حضرت''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو جمع فرمایا اور ان سے جنازہ کی تکبیروں کے بارے میں پوچھا اور ان سے فرمایا: تم اس بات کا جائزہ لو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری جنازہ میں کتنی تکبیریں پڑھی تھیں؟ غور وفکر سے پتہ چلا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال مبارک سے پہلے جو آخری جنازہ پڑھایا تھا، اس میں چار تکبیریں کہی تھیں۔ حضرت''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اب تم بھی چار تکبیریں پڑھا کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن سعيد (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان السواق (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ورس اور زعفران کے علاوہ میت کو ہر طرح کی خوشبو لگا سکتے ہیں☼

772/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اِجْعَلْ فِي حَنُوْطِ الْمَيِّتِ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الْوَرْسَ وَالزَّعْفَرَانَ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میت کو ہر طرح کی خوشبو لگانا جائز ہے سوائے ورس اور زعفران کے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين علي بن الحسين بن أيوب البزاز (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن يعقوب الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابو حسین علی بن حسین بن ایوب بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاضی ابو علاء محمد بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷۷۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۲۷) في الجنائز: باب غسل الميت وعبد الرزاق (۶۱۴۸) في الجنائز: باب الحناط-

☼ پیدل لوگ جنازہ کے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں ہر طرف چل سکتے ہیں، سوار آگے نہ چلے ☼

773/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لاَ بَأْسَ اَنْ يَّمْشِيَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ اَوْ عَنْ يَمِيْنِهَا اَوْ عَنْ يَسَارِهَا اَوْ خَلْفَهَا مَا لَمْ يَكُنْ رَاكِباً وَيَكْرَهُ لِلرَّاكِبِ اَنْ يَّتَقَدَّمَهَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جنازہ کے آگے یا دائیں یا بائیں یا اس کے پیچھے چلنے میں کوئی حرج نہیں ہے، جب تک کہ سوار نہ ہو، ہاں کوئی شخص سوار ہو تو اس کو جنازہ کے آگے چلنا مکروہ ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ جنازے سے آگے چلا کرتے تھے ☼

774/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ رَاَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَتَقَدَّمُ الْجَنَازَةَ وَيَتَبَاعَدُ عَنْهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّتَوَارِىَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کو جنازہ کے آگے چلتے دیکھا، (وہ جنازے سے) کافی فاصلے پر رہتے تھے لیکن نگاہوں سے اوجھل نہیں ہوتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد لا نرى بتقدم الجنازة بأساً إذا كان قريباً منها والمشي خلفها أفضل وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم جنازہ سے آگے چلنے میں بھی کوئی حرج نہیں سمجھتے تاہم جنازے کے پیچھے چلنا افضل ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جنازہ چھوڑ کر جا کر قبر کے پاس بیٹھ جانا مکروہ ہے ☼

775/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمَشْيِ اَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ اِمْشِ حَيْثُ شِئْتَ إِنَّمَا

(۷۷۳) اخرج الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۴۷۹:۱ واحمد ۸:۲ وابو داود (۳۱۷۱) والترمذی (۱۰۰۷) وابن حبان (۳۰۴۵) وابن ابی شیبة ۲۷۷:۳ عن سالم عن ابیه قال: رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابا بکر وعمر یمشون امام الجنازة۔

(۷۷۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۵۰) فی الجنائز: باب المشی مع الجنازة۔

(۷۷۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۵۲) فی الجنائز: باب المشی مع الجنازة۔

يَكْرَهُ اَنْ يَّنْطَلِقَ الْقَوْمُ فَيَجْلِسُوْنَ عِنْدَ الْقَبْرِ وَيَتْرُكُوْنَ الْجَنَازَةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، (وہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے جنازہ کے آگے چلنے کے بارے میں پوچھا: تو انہوں نے فرمایا: تم جہاں چاہو چل سکتے ہو، مکروہ صرف یہ ہے کہ لوگ جنازہ چھوڑ کر جا کر قبر کے پاس بیٹھ جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ بعض صحابہ کرام کے پاس سے جنازہ گزر جاتا، لیکن وہ بیٹھے رہتے ☼

776/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ كُنْتُ أُجَالِسُ اَصْحَابَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ وَغَيْرِهِمَا فَتَمُرُّ عَلَيْهِمُ الْجَنَازَةُ وَهُمْ مُحْتَبُوْنَ فَلَا يَحِلُّ اَحَدٌ مِنْهُ حَبْوَتَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: میں حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ''، حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''اسود رضی اللہ عنہ'' کے ساتھیوں کے ہمراہ بیٹھتا رہا، ان لوگوں کے قریب سے جنازہ گزر جاتا تھا، یہ لوگ چادر لپیٹ کر بیٹھے ہوتے تھے، تو ان میں سے کوئی بھی اپنی چادر کو کھولتا نہیں تھا (یعنی جنازہ کیلئے اٹھ کر کھڑے ہونے کے لیے اپنی چادر کو کھول کر کھڑا نہیں ہوتا تھا بلکہ بیٹھے رہتے تھے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ میت لے کر قبر تک پہنچ گئے، قبر کی کھدائی نہ ہوئی، تو قبر تیار ہونے تک کھڑے رہیں ☼

777/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ إِبْرَاهِيْمَ مَتٰى يَجْلِسُ الْقَوْمُ قَالَ إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ عَنْ مَنَاكِبِ الرِّجَالِ قَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ اِنْتَهَوْا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمْ يَضْرِبْ فِيْهِ بِفَاسٍ اَلْبَتَّ قَايِماً حَتّٰى يُحْفَرَ الْقَبْرُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: (جنازہ میں شریک) لوگوں کو کب بیٹھنا چاہیے؟ انہوں فرمایا: جب جنازہ لوگوں کی گردنوں سے اتار دیا جائے۔ انہوں نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے اگر لوگ جنازہ لے کر قبر تک پہنچ جائیں لیکن ابھی قبر کی کھدائی شروع ہی نہ کی گئی ہو (تو کیا کیا جائے؟) انہوں نے فرمایا: مسلسل کھڑے رہیں یہاں تک کہ قبر کھود لی جائے۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا وضعت الجنازة على

(۷۷۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۵۳) في الجنائز: باب المشي مع الجنازة' وعبد الرزاق (۶۳۱۹) في الجنائز: باب القيام حين ترى الجنازة' وابن ابي شيبة ۳:۳۵۸ في الجنائز: باب من كره القيام للجنازة-

(۷۷۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۵۴) في الجنائز: باب المشي مع الجنازة' وابن ابي شيبة ۳:۳۳۷ في الجنائز: باب في الرجل يقوم على قبر الميت حتى يدفن ويفرغ منه-

الأرض فلا بأس بالقعود ويكره أن يجلس قبل ذلك وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور جب جنازہ زمین پر رکھ دیا گیا تو پھر بیٹھ جانے میں کوئی حرج نہیں ہے،لیکن جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے تب تک بیٹھنا مکروہ ہے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ کئی صحابہ کرام حارث بن ابی ربیعہ کی والدہ نصرانیہ کے جنازے کے ساتھ چلے ☼

778/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ اَبِىْ رَبِيْعَةَ مَاتَتْ أُمُّهُ نَصْرَانِيَّةً فَتَبِعَ جَنَازَتَهَا فِي رَهْطٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''حارث بن ابی ربیعہ ﷛'' کی والدہ نصرانیہ کا انتقال ہو گیا،رسول اکرم ﷺ کے کئی صحابہ اس کے جنازہ کے ساتھ گئے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد لا نرى باتباعها بأساً إلا أنه يتنحى ناحية من الجنازة وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ہم کسی نصرانی کے جنازے کے ساتھ چلنے میں حرج نہیں سمجھتے،تاہم جب جنازہ پڑھایا جائے تو الگ ہو جائیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ مقروض مت مرنا، اپنی اولاد کا انکار نہ کرنا، اور فجر کی دو سنتیں کبھی نہ چھوڑنا ☼

779/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) حَمْرَانَ قَالَ مَا لَقِيَ اِبْنَ عُمَرَ قَطُّ إِلَّا اَقْرَبُ النَّاسِ إِلَيْهِ مَجْلِسًا فِيهِ حَمْرَانُ فَقَالَ لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَا حَمْرَانُ مَا اَرَاكَ لَزِمْتَنَا إِلَّا وَاَنْتَ تُرِيْدُ لِنَفْسِكَ خَيْراً فَقَالَ اَجَلْ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَمَّا اِثْنَانِ فَإِنِّىْ اَنْهَاكَ عَنْهُمَا وَاَمَّا وَاحِدَةٌ فَإِنِّىْ آمُرُكَ بِهَا فَإِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ لَا تَمُوْتَنَّ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ إِلَّا دَيْناً تَدَعُ لَهٗ وَفَاءً وَلَا تَنْفِيَنَّ مِنْ وَلَدٍ لَكَ اَبَداً فَإِنَّهٗ يَسْمَعُ بِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا سَمِعْتَ بِهٖ فِي الدُّنْيَا قِصَاصاً وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَداً وَاَمَّا الَّذِىْ آمُرُكَ بِهٖ كَمَا اَمَرَنِىْ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَلَا تَدَعْهُمَا فَإِنَّ فِيْهَا الرَّغَائِبُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''علقمہ بن مرثد ﷫'' سے، وہ حضرت ''علی بن اقمر ﷫'' سے، وہ

(۷۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۵۵) في الجنائز:باب المشي مع الجنازة،وابن ابي شيبة ۳:۲۴۷ في الجنائز:باب في الرجل يموت له القرابة المشرك يحضره ام لا؟

(۷۷۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۱۱۳) في الصلاة:باب فضل الصلة وركعتي الفجر،والطبراني في "الكبير" (۱۳۵۰۲) وابن ابي شيبة ۲:۲۴۱ في الصلاة:باب في ركعتي الفجر،والحصكفي في "مسند الامام" (۱۷۵) وعبدالرزاق (۴۷۸۱) والهيثمي في "مجمع الزوائد" ۲:۲۱۷-

حضرت ''حمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کی مجلس میں حضرت ''حمران رحمۃ اللہ علیہ'' سب سے زیادہ قریب ہوتے تھے، ایک دن حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے ان سے کہا: اے حمران! میرا خیال ہے کہ آپ ہمارے پاس اپنی ذات پر بھلائی کا ارادہ کرتے ہوئے زیادہ بیٹھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: جی ہاں اے ابوعبدالرحمٰن۔ انہوں نے فرمایا: دو چیزیں ایسی ہیں کہ میں تمہیں ان سے منع کرونگا اور ایک چیز ایسی ہے جس کا میں تمہیں حکم دوں گا۔

میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چیز کا حکم دیتے ہوسنا ہے حضرت ''حمران رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! وہ کیا چیزیں ہیں؟ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: تو اپنے اوپر کوئی قرضہ چھوڑ کر نہ مرنا، ہاں اگر قرضہ چھوڑ و تو اس کی ادائیگی کے لئے کچھ جائداد بھی چھوڑ نا اور اپنی اولاد کا کبھی انکار نہ کرنا ورنہ جس طرح تو نے اُسے دنیا میں رسوا کیا، بدلے میں وہ اُسی طرح تجھے قیامت کے دن رسوا کرے گا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور جس چیز کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں جس طرح کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا ہے، وہ یہ ہے کہ فجر کی دو رکعت (سنتیں) ہرگز نہ چھوڑنا کیونکہ ان دو رکعتوں میں بخشش ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إبراهيم بن عمروس ابن محمد الهمدانی (عن) عمرو بن حميد (عن) نوح بن دراج (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ قال أبو محمد البخاری روت جماعة هذا الخبر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ فقال بعضهم (عن) علی ولم يذكر أباه وقال بعضهم (عن) علی بن حمران (عن) حمران ولم يسند الحرف الآخر فِی ركعتی الفجر إلا نوح بن دراج

(وأخرجه) طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب (عن) عمها حمزة بن حبيب الزيات (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (قال الحافظ) ورواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ الحسن بن زياد(و) أبو يوسف وأسد بن عمرو رحمهم الله تعالی

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر وأخيه عبد الله كلاهما (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) القاضی محمد بن محمد البرقی (عن) أبی سليمان الجوزجانی (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمه الله

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن عمروس بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو محدثین کی پوری جماعت نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ان میں سے بعض نے اس کو حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، ان کے والد کا ذکر نہیں کیا، اور بعض نے اس کو حضرت ''علی بن حمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے آخر میں جو الفاظ فجر کی رکعتوں کے بارے میں ہیں، ان کو صرف حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے سیدہ ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں) سے، ان دونوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''قاضی محمد بن محمد برقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلیمان جوز جانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک لحد والی بنائی گئی تھی، قبلہ والی دیوار میں لحد رکھی گئی ☼

780/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) عَـلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ اُلْحِدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاُخِذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ نَصْباً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک لحد والی بنائی گئی تھی اور اس لحد کو قبلہ والی دیوار کے اندر بنایا گیا تھا اور اس کے اوپر (کچی) اینٹیں کھڑی کی گئیں تھیں۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری (عن) إبراهيم بن عمروس الهمدانی (عن) عمرو بن حميد (عن) نوح بن دراج (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن عمروس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جنازہ کی جتنی تکبیریں جماعت سے رہ جائیں، وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد خود پڑھیں ☼

781/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا سَبَقَ الرَّجُلُ بِبَعْضِ التَّكْبِيْرِ مِنَ الْجَنَازَةِ يُكَبِّرُ مَعَ الْإِمَامِ مَا اَدْرَكَ وَيَقْضِیْ مَا سَبَقَ بِهٖ

(۷۸۰) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۱۹۳) والبيهقی فی "السنن الكبری" ٥٥:٤ باب من قال: يسل الميت من قبل رجل القبر والطبرانی فی "الاوسط" (٥٧٦٢) والهيثمی فی "مجمع الزوائد" ٤٢:٣-

(۷۸۱) اخرجه عبد الرزاق (٦٤١٣) وابن ابی شيبة ٣٠٦:٣ فی الجنائز: باب فی رجل يفوته بعض التكبير علی الجنازة يقضيه ام لا؟

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب کوئی بندہ نماز جنازہ کی کچھ تکبیروں سے رہ جائے، وہ جتنی تکبیریں امام کے ساتھ پائے وہ امام کے ساتھ پڑھ لے جو رہ جائیں وہ بعد میں خود پڑھے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد ابن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ میت والے گھر کے بارے اعلانات مکروہ ہیں، یہ جاہلیت کے فوتگی کے اعلانات کی طرح ہے ☼

782/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ حَمْزَةَ مَيْمُوْنَ الْاَعْوَرِ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّه' كَرِهَ الْاَذَانَ بِدَارِ الْمَيِّتِ فَقَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ هُوَ مِنْ نَعْيِ الْجَاهِلِيَّةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''میمون اعور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' میت والے گھر کے بارے میں اعلان مکروہ ہے اور فرمایا: حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' فرمایا کرتے تھے ''یہ جاہلیت کے موت کے اعلانات کی طرح ہے''

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبيد الله بن كثير التمار (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (وأخرجه) ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني باسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبیداللہ بن کثیر تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

(۷۸۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۳۶) في الجنائز: باب حمل الجنازة' وابن ماجة ۱:۴۷۴ في الجنائز: باب ما جاء في شهود الجنائز' وعبد الرزاق ۳:۵۱۲ في الجنائز: باب صفة حمل النعش-

☼ میت کی چارپائی، چار آدمی اٹھائیں، اگر زیادہ ہوں تو یہ بھی جائز ہے ☼

783/(اَبُـو حَـنِیْفَۃَ) (عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمَرِ (عَنْ) سَالِمِ بْنِ اَبِیْ الْجَعْدِ (عَنْ) عُبَیْدِ ابْنِ نِسْطَاسٍ (عَنْ) عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تُحْمَلَ بِجَوَانِبِ السَّرِیْرِ الْاَرْبَعِ فَمَا زَدْتَ عَلٰی ذٰلِكَ فَهُوَ نَافِلَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سالم بن ابوجعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبید بن نسطاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' سنت یہ ہے کہ میت کی چارپائی چار آدمی پکڑ کر اٹھائیں، اگر زیادہ ہوں تو یہ جائز ہے۔

(أخـرجـه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) یحیی بن موسی (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عـن) أحـمـد بـن محمد بن سعید الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبی فروة (عن) أبیه (عن) سابق البربری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عـن) أحـمـد بـن مـحـمـد (عن) یوسف بن موسی (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعیب عن جده شعیب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الروح بن الفرج (عن) علی بن یزید الصدائی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عـن) صـالـح بـن مـحـمـد القیراطی (عن) أحمد بن یحیی بن زکریا (عن) عقبة بن مکرم (عن) یونس بن بکیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عـن) أحـمـد بـن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عـن) أحـمـد بـن مـحـمـد (عن) أحمد ابن حازم (عن) عبد الله بن حازم (عن) عبد الله بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عـن) أحـمـد بـن مـحـمـد قـال قرأت فِی کتاب الحسین ابن علی (عن) یحیی بن الحسن (عن) زیاد بن الحسن بن الفرات (عن) أبیه (عن(اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عـن) أحـمـد بـن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه الحسن بن سعید (عن) أبیه سعید بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسین بن عمر ابن إبراهیم (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عـن) أحـمـد ابن محمد قال (حدثنا) محمد بن عبد الله بن محمد بن مسروق قال قرأت فِی کتاب جدی محمد بن مسروق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) شداد بن حکیم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) يحيى بن إسماعيل (عن) الحسن بن عثمان (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) أبى الحسن على بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِى مسنده (عن) أبى على محمد بن سعيد الحرانى (عن) أبى فروة يزيد بن محمد بن يزيد بن سنان (عن) أبيه (عن) سابق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبى سهل محمد بن أحمد بن يونس (عن) محمد بن الوليد (عن) عبد الله بن محمد الشامى (عن) موسى بن طارق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن (أبى على بن شاذان (عن) أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) والده (عن) الحسين بن الحسن الضغائرى (عن) أبيه (عن) مجاهد (عن) ابن أيوب (عن) الصدائى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِى الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ يبدأ الرجل فيضع يمين الميت على يمينه ثم يعود إلى المقدم الأيسر فيضعه على يساره ثم يأتى المؤخر الأيسر فيضعه على يساره وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) فِى نسخته فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سابق بربری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ان کے دادا حضرت''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''روح بن فرج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن یزید صدائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن محمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن یحییٰ بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد

بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد ابن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین ابن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حسن بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ

بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعلی محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد بن یزید بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسہل محمد بن احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنی والدہ رحمۃ اللہ علیہا ... نے حضرت ''حسین بن حسن ضغاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صدائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ آدمی اس طرح آغاز کرے، میت کی دائیں جانب کو اپنے دائیں کندھے پر رکھے، (پھر دائیں جانب پاؤں کی طرف آجائے اور اپنے دائیں کندھے پر رکھے) پھر بائیں جانب سرہانے کی طرف آجائے اور اپنے بائیں کندھے پر رکھے، پھر بائیں جانب پچھلی جانب آجائے اور اپنے بائیں کندھے پر رکھے۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نماز جنازہ میں قراءت اور رکوع وسجود نہیں ہیں، آخر میں سلام پھیرا جائے ☼

784/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ لاَ قِرَاءَةَ عَلَى الْجَنَازَةِ وَلاَ رَكُوْعَ وَلاَ سُجُوْدَ وَلٰكِنْ يُسَلِّمُ

(۷۸۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۳۷) في الجنائز: باب الصلاة على الجنازة وعبد الرزاق (۶۴۳۳) في الجنائز: باب القراءة والدعاء في الصلاة على الميت وابن ابي شيبة ۲۹۹:۳ في الجنائز باب من قال: ليس على الجنازة قراءة-

عَنْ يَمِينِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ إِذَا فَرَغَ مِنَ التَّكْبِيْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: نماز جنازہ میں نہ قراءت ہے، نہ رکوع ہے، نہ سجدہ ہے۔ البتہ جب تکبیروں سے فارغ ہو جائیں تو دائیں اور بائیں سلام پھیرا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ نماز جنازہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء، درود پڑھ کر اپنے اور میت کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں ☼

785/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ لَيْسَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ شَيْءٌ مُوَقَّتٌ وَلٰكِنْ تَبْدَأُ فَتَحْمَدُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَتُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَدْعُوْ لِنَفْسِكَ وَلِلْمَيِّتِ بِمَا اَحْبَبْتَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: نماز جنازہ میں کوئی چیزیں پڑھنے کے لئے مقرر نہیں ہے، البتہ نماز کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی جائے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جائے، اپنے لئے اور میت کے لئے جو مناسب سمجھیں دعائیں مانگیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ مساجد کے ائمہ ہی نماز جنازہ بھی پڑھائیں ☼

786/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ اَنَّهٗ قَالَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ يُصَلِّيْ عَلَيْهَا اَئِمَّةُ الْمَسَاجِدِ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ تَرْضَوْنَ بِهِمْ فِي صَلَاتِكُمُ الْمَكْتُوْبَةِ وَلَا تَرْضَوْنَ بِهِمْ عَلَى الْمَوْتٰى

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے نماز جنازہ کے بارے میں فرمایا: مساجد کے ائمہ نماز جنازہ پڑھائیں۔ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: تم فرضی نماز پڑھنے میں تو ان پر راضی ہو نماز جنازہ پڑھنے میں ان پر راضی کیوں نہیں ہوتے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

---

(۷۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۳۸) فی الجنائز:باب الصلاۃ علی الجنازۃ وعبد الرزاق (۶۴۳۵) وابن ابی شیبة ۳:۲۹۴ فی الجنائز:باب من قال:لیس علی المیت دعاء مؤقت فی الصلاۃ علیه وادع بما بدا لك والطبرانی فی "الکبیر" ۹:۳۷۳-

(۷۸۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۴۰) فی الجنائز:باب الصلاۃ علی الجنازۃ وعبد الرزاق (۶۳۶۸) فی الجنائز:باب من احق بالصلاۃ علی المیت وابن ابی شیبة ۳:۲۸۷ فی الجنائز:باب ما قالوا فی تقدم الامام علی الجنازۃ-

جو میت کا ولی نہیں ہے، وہ وقت کی تنگی میں وضو کرنے نہ جائے، بلکہ تیمّم کرسکتا ہے

787/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا حَضَرَتِ الْجَنَازَةُ وَكَانَ اَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ عَلٰى غَيْرِ وُضُوْءٍ تَيَمَّمَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جب جنازہ آجائے اور کوئی شخص بے وضو ہو تو (اور وہ میت کا ولی نہ ہو، تو وہ وضو کرنے کے لئے نہ جائے کہ اس طرح جنازہ رہ جانے کا خدشہ ہے بلکہ وہ) تیمّم کر لے (اور نماز جنازہ میں شریک ہو جائے)

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد ابن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي عن بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور شیخین کی تربت مبارک اونٹ کی کوہان کی طرح اٹھی ہوئی ہے

788/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ رَاٰى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ مُسَنَّمَةً وَعَلٰى قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَدَرٌ اَبْيَضُ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' مجھے اس نے بتایا ہے جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک، حضرت ''ابوبکر اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہما'' کی قبر کی زیارت کی ہے (وہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی قبریں) کوہان کی طرح ہیں۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر سفید اینٹ بھی رکھی گئی تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) يونس بن بكير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۷۸۷) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" (۵۵۰) في الجنائز: باب في الرجل يخاف ان تفوته الصلاة على الجنازة وهو غير متوضئ وعبد الرزاق (۶۶۷۷) في الجنائز: باب الصلاة على الجنازة على غير وضوء۔

(۷۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۵۶) باب تسنيم القبور و تجصيصها وعبد الرزاق (۶۴۸۴) في الجنائز: باب الجدث والبنيان وابن ابي شيبة ۲۲:۳ في الجنائز: باب ماقالوا في القبر يسنم وابن سعد في "الطبقات" ۳۰۶:۲۔

☼ مرد عورت کا اکٹھا جنازہ پڑھنا ہو تو عورت کی میت قبلہ کی جانب رکھی جائے ☼

789/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) سُلَیْمَانَ الْاَعْمَشِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیِّ قَالَ صَلّٰی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمَرَ عَلٰی اُمِّ کُلْثُوْمٍ بِنْتِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰی اِبْنِهَا زَیْدِ بْنِ عُمَرَ فَجَعَلَ اُمَّ کُلْثُوْمٍ تِلْقَاءَ الْقِبْلَةِ وَجَعَلَ زَیْداً مِمَّا یَلِیْ الْاِمَامَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے سیدہ ''ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما'' کی اور ان کے بیٹے حضرت ''زید بن عمر رضی اللہ عنہ'' کی (اکٹھی) نماز جنازہ پڑھائی تو ان میں سے حضرت ''کلثوم رضی اللہ عنہا'' کو قبلہ کی جانب رکھا اور حضرت ''زید رضی اللہ عنہ'' کو امام کی جانب رکھا۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن ابی اوفی نے اپنے بیٹے کے جنازے میں چار تکبیریں پڑھی تھیں ☼

790/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدِ بْنِ الْمَرْزَبَانِ الْبَقَّالِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ کَبَّرَ عَلٰی اِبْنِهٖ اَرْبَعاً وَقَالَ هٰکَذَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سعید بن ابی سعید بن مرزبان بقال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے اپنے صاحبزادے کے جنازہ میں چار تکبیریں پڑھی تھیں اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي علي أحمد بن علي بن شعيب (عن) أحمد بن عبد الله

(۷۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۴۷) في الجنائز: باب الصلاة على جنائز الرجال والنساء، وعبد الرزاق (۶۳۳۶) في الجنائز: باب كيف الصلاة على الرجال والنساء؛ وابن ابي شيبة ۳۱۵:۳ في الجنائز: باب في جنائز الرجال والنساء من قال: الرجل مما يلي الامام والنساء امام ذالك، والبيهقي في "السنن الكبرى" ۳۳:۴، وفي "السنن الصغرى" (۱۰۷۷)، وابو داود (۳۱۹۳) في الجنائز: باب اذا احضر جنائز الرجال والنساء من يقدم۔

(۷۹۰) قد تقدم في (۷۷۰)۔

الکندی (عن) علی ابن معبد (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبی نصر بن اشکاب القاضی البخاری (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذکور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی احمد بن علی بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی ابن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن عمر نے زانیہ اور زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے اس کے بچے کا جنازہ پڑھایا ☼

791/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبٍ الصَّیْرَفِیِّ (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ سَعِیْدِ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا صَلّٰی عَلٰی اِمْرَاَةٍ وَوَلَدِهَا مَاتَتْ فِی نِفَاسِهَا مِنَ الزِّنَا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے ایک خاتون اور اس کے بچے کا جنازہ پڑھایا، اس عورت نے زنا کا بچہ پیدا کیا تھا اور یہ دونوں نفاس کی مدت میں ہی مر گئے تھے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ثم) قال محمد وبه نأخذ لا نترك أحداً من أهل القبلة أن لا یصلی علیه وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۷۹۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۴۹) فی الجنائز :باب الصلاۃ علی جنائز الرجال والنساء والطبرانی فی "الکبیر" (۱۳۴۲۸) وعبدالرزاق (۶۶۱۲) فی الجنائز :باب الصلاۃ علی ولد الزنا وابن ابی شیبة ۳:۲۵۰ فی الجنائز :باب فی الرجل یقتل نفسه والنفساء من الزنا هل یصلی علیهم؟

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم اہل قبلہ میں سے کسی کو بھی جنازے بغیر نہیں دفناتے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عبداللہ بن عمر نے سیدہ ام کلثوم بنت علی اور زید بن عمر کا ایک ساتھ جنازہ پڑھایا ☼

792/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيْ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ صَلّٰى ابْنُ عُمَرَ عَلٰى أُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَجَعَلَ أُمَّ كُلْثُوْمٍ تِلْقَاءَ الْقِبْلَةِ وَجَعَلَ زَيْداً مِمَّا يَلِيْ الْإِمَامِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلیمان شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے سیدہ ''ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہا'' اور حضرت ''زید بن عمر رضی اللہ عنہما'' دونوں کا اکھٹا جنازہ پڑھایا۔ سیدہ ''ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما'' کی چارپائی قبلہ کی جانب رکھی اور حضرت ''زید رضی اللہ عنہ'' کی چارپائی امام کی جانب رکھی۔

(أخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (ثم) قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مردوں اور عورتوں کا ایک ساتھ جنازہ پڑھانے کا طریقہ ☼

793/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ رَأَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّيْ عَلٰى جَنَازَةِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فَجَعَلَ الرِّجَالَ يَلُوْنَهُ وَالنِّسَاءَ يَلِيْنَ الْقِبْلَةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عثمان بن عبداللہ بن موہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، میں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' کو مردوں اور عورتوں کا جنازہ (ایک ساتھ) پڑھاتے ہوئے دیکھا ہے، آپ رضی اللہ عنہ مردوں کو امام کی جانب رکھتے تھے اور عورتوں کو قبلہ کی جانب رکھتے تھے۔

(۷۹۲) قد تقدم فی (۷۸۹)-

(۷۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۴۸) في الجنائز:باب الصلاة على جنائز الرجال والنساء' وعبدالرزاق (۶۳۳۱) في الجنائز:باب كيف الصلاة على الرجال والنساء'وابن ابي شيبة ۳:۳۱۴ في الجنائز:باب في جنائز الرجال والنساء من قال:الرجال مما يلي الامام والنساء امام ذلك-

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼مردوں اورعورتوں کاایک ساتھ جنازہ پڑھاجائے توعورتوں کوقبلہ کی جانب رکھاجائے☼

794/(اَبُـو حَنِیْـفَۃَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الْجَنَائِزِ إِذَا اجْتَمَعَتْ یَصُفُّ صَفًّا بَعْضُهَا اَمَامَ بَعْضٍ یَقُوْمُ الْإِمَامُ فِی وَسْطِهَا فَإِذَا کَانُوْا رِجَالاً وَنِسَاءً جَعَلَ الرِّجَالَ یَلُوْنَ الْإِمَامَ وَالنِّسَاءَ اَمَامَ ذٰلِكَ یَلِیْنَ الْقِبْلَةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب متعدد جنازے اکٹھے پڑھائے جائیں، ان سب کی چارپائیاں ایک دوسرے کے آگے پیچھے رکھ دی جائیں اور امام انکے درمیان کھڑا ہو، اگر ان میں مرد اور عورتیں سب شریک ہوں، تو مردوں کی میتیں امام کی جانب رکھی جائیں اور عورتوں کوقبلہ کی جانب رکھا جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ (ثم) قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼عورت کاجنازہ پڑھانے کاحقدار اس کے باپ سے زیادہ اس کاشوہر ہے☼

795/(اَبُـو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (وَعَنْ) عَوْنَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ اَنَّهُمَا قَالاَ الزَّوْجُ اَحَقُّ بِالصَّلاَةِ عَلَی الْمَیِّتَةِ مِنَ الْاَبِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''شعبی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' یہ دونوں بیان کرتے ہیں: عورت کاجنازہ پڑھانے کاباپ سے بھی زیادہ حقدار اس کاشوہر ہے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمـد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ (ثم) قال محمد. ورفع أبو حنيفة حديثاً إلى عـمـر فـقال اَخْبَرَنِیْ رجل (عن) الحسن البصری (عن) عمر بن الخطاب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه قال الأب أحق بالصلاة على الميتة من الزوج (ثم) قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۷۹۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۴۶) فی الجنائز:باب الصلاة علی جنائز الرجال والنساء وعبد الرزاق (۶۳۳۴) فی الجنائز:باب کیف الصلاة علی الرجال والنساء؛ وابن ابی شيبة ۳:۳۱۴ فی الجنائز:باب فی جنائز الرجال والنساء من قال:الرجل مما یلی الامام والنساء امام ذلك-

(۷۹۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۶۰) فی الجنائز: باب من اولی بالصلاة علی الجنازة وعبد الرزاق (۶۳۷۱) فی الجنائز:باب من احق بالصلاة علی الميت وابن ابی شيبة ۳:۳۶۳ فی الجنائز: باب فی الزوج والاخ وایهما احق بالصلاة؛

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ نے اس حدیث کی اسناد حضرت عمر ﷜ تک بیان کی، آپ فرماتے ہیں: مجھے ایک آدمی نے بتایا ہے، اس نے حضرت ''حسن بصری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن الخطاب ﷜'' سے روایت کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میت کا جنازہ پڑھانے کا شوہر سے زیادہ اس کا باپ حق رکھتا ہے۔ حضرت امام ''محمد ﷫'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ جو بچہ پیدائش کے بعد رویا، اس کا جنازہ بھی ہے، وراثت بھی، نہ روئے تو کچھ نہیں ☼

796/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي السِّقْطِ إِذَا اسْتَهَلَّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ وَإِذَا لَمْ يَسْتَهِلَّ لَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِ وَلَمْ يَرِثْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' نومولود بچہ اگر چیخ مارے تو اس کی نماز جنازہ بھی پڑھائی جائے گی اور وہ وراثت کا حقدار بھی ہے اور اگر وہ نہ روئے تو اس کا جنازہ بھی نہیں پڑھا جائے گا اور وہ وارث بھی نہیں بنے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ مردہ پیدا ہونے والے بچے کا جنازہ نہیں، وہ وارث نہیں ہو سکتا، اس کو غسل دیا جائے گا ☼

797/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الصَّبِيِّ يَقَعُ مَيْتاً قَدْ كَمَّلَ خِلْقُهُ قَالَ لاَ يَحْجِبُ وَلاَ يَرِثُ وَلاَ يُصَلَّىٰ عَلَيْهِ وَلٰكِنَّهُ يُغْسَلَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' جو بچہ مردہ پیدا ہو لیکن اس کی تخلیق مکمل ہو چکی ہو، وہ نہ تو (کسی دوسرے وارث کیلئے) حاجب بن سکتا ہے اور نہ وارث بن سکتا ہے، نہ اس کی نماز جنازہ پڑھائی جائے گی، البتہ غسل دیا جائے گا۔

(أخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (ثم) قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے''۔ حضرت امام ''محمد ﷫'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

---

(۷۹٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲٦۲) في الجنائز: باب استهلال الصبي والصلاة عليه' وعبد الرزاق (٦٥٩٥) في الجنائز: باب الصلاة على الصغير والسقط وميراثه' وابن ابي شيبة ۳:۳۱۸-

(۷۹۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲٦۳) في الجنائز: باب استهلال الصبي والصلاة عليه' وابن ابي شيبة ۳:۳۱۸ في الجنائز: باب من قال: لا يصلي عليه حتى يستهل صارخاً-

☼ رسول اکرم ﷺ کی اور شیخین کی تربت مبارک کوہان کی طرح اٹھی ہوئی ہیں ☼

798/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنِیْ مَنْ رَأَی قَبْرَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَبْرَ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ مُسَنَّمَةً نَاشِزَةً مِنَ الْاَرْضِ عَلَیْهَا مِنْ مَدَرٍ بِیْضٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مجھے اس نے خبر دی ہے جس نے حضرت ''محمد مصطفیٰ ﷺ'' کی قبر مبارک اور حضرت ''ابوبکر اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہما'' کی قبر مبارک کو کوہان شکل میں دیکھا ہے، (ان کی قبریں) زمین کے اوپر ابھری ہوئی تھیں، اور انکے اوپر سفید رنگ کی کچی اینٹیں رکھی تھیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ یسنم القبر ولا یربع

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں کہ قبر کو کوہان کی طرح بنایا جائے، چوکور نہ بنایا جائے۔

☼ قبر اونچی بنانی چاہیے تاکہ کوئی انجانے میں اس پر قدم نہ رکھ دے ☼

799/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ کَانَ یَقُوْلُ اِرْفَعُوْا الْقَبْرَ حَتّٰی یُعْرَفَ اَنَّهٗ قَبْرُ فُلَانٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرمایا کرتے تھے ''قبر کو بلند رکھا کرو تاکہ یہ پہچان ہو جائے کہ یہاں پر قبر موجود ہے تاکہ اس کے اوپر کوئی قدم نہ رکھ دے''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی تربت مبارک کوہان کی مانند ہے، اس پر اینٹیں رکھی ہوئی تھیں ☼

800/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) أُمِّ عَطِیَّةَ قَالَتْ لُحِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَخْبَرَنِیْ مَنْ رَأَی قَبْرَهٗ مُسَنَّماً عَلَیْهِ مَدَرٌ اَبْیَضُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ ''ام عطیہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ کی قبر مبارک کی لحد بنائی گئی اور مجھے اس نے خبر دی ہے جس نے رسول اکرم ﷺ کی قبر کی زیارت کی ہے کہ حضور ﷺ کی قبر مبارک کوہان کی شکل کی ابھری ہوئی تھی اور اس کے اوپر سفید رنگ کی کچی اینٹیں رکھی ہوئی تھیں۔

(۷۹۸) قد تقدم فی (۷۸۸)-

(۷۹۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۵۷) فی الجنائز: باب تسنیم القبور وتجصیصها وابن ابی شیبة ۳:۳۳۵ فی الجنائز: باب فیمن کان یجب ان یرفع القبر-

(۸۰۰) قد تقدم فی (۷۸۸)-

(أخرجه) القاضي عمر الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبي بلال الأشعري (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل ابن خيرون (عن) أبي بكر محمد بن علي بن محمد الخياط (عن) أبي عبد الله أحمد ابن محمد بن يوسف بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن علی بن محمد خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ احمد بن محمد بن یوسف بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ کرنے اور ان کو مربع شکل میں بنانے سے منع کیا ہے ☼

801/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) قَـالَ حَـدَّثَـنَا شَيْخٌ لَنَا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنْ تَرْبِيْعِ الْقُبُوْرِ وَتَجْصِيْصِهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، ہمیں ہمارے ایک شیخ نے مرفوعاً بیان کیا ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو مربع شکل میں بنانے سے اوران کو پختہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد لا نرى أن يزاد على ما خرج منه ويكره أن يجصص أو يطين أو يجعل عنده مسجد أو علم ويكره الآجر ولا نرى برش الماء عليه بأساً وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جتنی مٹی قبر سے نکلی اس سے زیادہ مٹی ڈالنے میں بھی ہم کوئی حرج نہیں سمجھتے لیکن قبر کو قلعی کرنا، اس پر پختہ مٹی لگانا، اس کے قریب مسجد بنانا کوئی نشانی لگانا، اور پکی اینٹ لگانا مکروہ ہے۔ تاہم قبر پر پانی چھڑکنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بھی یہی مذہب ہے۔

☼ کسی قبر پر جان بوجھ کر چڑھنے سے بہتر ہے کہ آدمی دہکتے ہوئے کوئلے پر چڑھ جائے ☼

802/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ لاَنْ اَطَاَ عَلٰى جَمْرَةٍ اَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ اَنْ اَطَاَ عَلٰى قَبْرٍ مُتَعَمِّداً

(۸۰۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في ''الآثار'' (۲۵۸) في الجنائز: باب تسنيم القبور وتجصيصها، والطحاوي في ''شرح معاني الآثار'' ۱:۵۱۵ في الجنائز: باب الجلوس على القبر، واحمد ۳:۳۳۲، وابو داود (۳۲۲۵) في الجنائز: باب في البناء على القبر، وابن ماجة ۱:۴۹۸ في الجنائز: باب النهي عن تجصيص القبور والبناء عليها-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' فرمایا کرتے تھے'' دہکتے ہوئے کوئلے پر چلنا میرے نزدیک کسی قبر پر جان بوجھ کر چڑھنے سے بہتر ہے''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة قال محمد ويكره الوطء علی القبر متعمداً وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' جان بوجھ کر قبر پر چڑھنا مکروہ ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

✿ میت کو قبلہ والی جانب لحد میں داخل کرنا سنت ہے

803/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيْمَ مَنْ اَيْنَ يُدْخَلُ الْمَيِّتُ قَالَ مِمَّا يَلِيَ الْقِبْلَةَ مِنْ حَيْثُ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنِيْ مَنْ رَأٰى اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ يَدْخُلُوْنَ مَوْتَاهُمْ فِي الزَّمَانِ الْاَوَّلِ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَإِنَّمَا السِّلُ شَيْءٌ آخَرُ اِبْتَدَعَهُ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: میت کو (قبر میں) کہاں داخل کیا جائے؟ انہوں نے فرمایا: قبلہ کی جانب (جدھر) نماز پڑھی جاتی ہے۔ حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: مجھے اس شخص نے بتایا جس نے اہلِ مدینہ کو دیکھا ہے کہ وہ پہلے زمانے میں اپنے مردوں کو قبلہ کی جانب داخل کیا کرتے تھے اور پاؤں کی طرف سے داخل کرنا الگ طریقہ ہے یہ اہلِ مدینہ نے ایجاد کیا ہے۔

(أخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ يدخل الميت مما يلی القبلة ولا يسل سلاً من قبل رجليه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ میت کو قبلہ کی جانب (لحد میں) داخل کیا جائے، اور پاؤں کی جانب سے داخل نہ کیا جائے۔

✿ قبر میں طاق یا جفت عدد میں لوگ داخل ہو سکتے ہیں ✿

804/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ يَدْخُلُ الْقَبْرَ إِنْ شَاءَ شُفْعاً وَإِنْ شَاءَ وِتْراً كُلُّ ذٰلِكَ حَسَنٌ

(۸۰۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۵۹) فی الجنائز: باب تسنيم القبور وتجصيصها وابن ابی شيبة ۳: ۳۳۸ فی الجنائز: باب من كره ان يطأ علی قبر وعبدالرزاق (۶۵۱۲) فی الجنائز: باب المزابی والجلوس علی القبر والطبرانی فی "الكبير" (۸۹۶۶)۔

(۸۰۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۴۴) فی الجنائز: باب ادخال الميت القبر وعبدالرزاق (۶۴۷۱) فی الجنائز: باب من حيث يدخل الميت القبر وابن ابی شيبة ۳: ۴۲۸ فی الجنائز: باب من ادخل ميتاً من قبل القبلة۔

(۸۰۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۴۵) فی الجنائز: باب ادخال الميت القبر وعبدالرزاق (۶۴۵۳) فی الجنائز: باب كم يدخل القبر وابن ابی شيبة ۳: ۳۲۴ فی الجنائز: باب ما قالوا فی القبر كم يدخله؟

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: قبر میں چاہیں تو طاق عدد میں لوگ داخل ہوں یا جفت عدد میں سب درست ہے۔

ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ شہید کو انہیں کپڑوں میں کفن دیا جائے جو اس نے جہاد میں پہن رکھے تھے ☼

805/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَشْهَدُ فَيَمُوْتُ مَكَانَهُ الَّذِىْ قُتِلَ فِيْهِ قَالَ يُنْزَعُ عَنْهُ خِفَاهُ وَسَرَاوِيْلُهُ وَقَلَنْسُوَتُهُ وَيُكَفَّنُ فِيْ ثِيَابِهِ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص جہاد میں شریک ہو، دوران جہاد قتل ہو جائے اور جہاں قتل ہوا وہیں پر فوت ہو جائے، اس کے جوتے، اس کی شلوار اور ٹوپی اتار لی جائے اور انہیں کپڑوں میں اس کو کفن دیا جائے گا جو اس نے پہنے ہوئے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وينزع عنه كل جلد وسلاح ويزيدون كلما أحبوا من الأكفان ويصلى عليه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اس کے جسم سے تمام ہتھیار اور زرہیں وغیرہ اتار لی جائیں گی، اور مزید کفن دیا جا سکتا ہے، اور اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ جو میدانِ جہاد میں زخمی ہوا، وہیں انتقال کر گیا، اس کو غسل نہیں دیا جائے گا ☼

806/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُقْتَلُ فِي الْمَعْرِكَةِ قَالَ لَا يُغْسَلُ قَالَ وَالَّذِىْ يُضْرَبُ فَيُحَامَلُ إِلَى اَهْلِهِ قَالَ يُغْسَلُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص میدانِ جہاد میں قتل کر دیا گیا، اس کو غسل نہیں دیا جائے گا۔ اور جس شخص کو چوٹ لگی لیکن اس کو اٹھا کر گھر لے آئے ہیں اور وہاں آ کر وہ فوت ہوا ہے تو اس کو غسل دیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۸۰۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲٦٤) في الجنائز:باب غسل الشهيد'وابن ابي شيبة ۲:۳۵۲ في الجنائز :باب في الرجل يقتل او يستشهد' يدفن كما هو او يغسل؟

(۸۰٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲٦٥) في الجنائز:باب غسل الشهيد'وعبدالرزاق (٦٦٤٧) في الجنائز:باب الصلاة على الشهيد وغسله'وابن ابي شيبة ۳:۲۵۳ في الجنائز:باب في الرجل يقتل او يستشهد'يدفن كماهو او يغسل؟

اَلْبَابُ السَّادِسُ فِی الزَّکَاۃِ یَشْتَمِلُ عَلٰی اَرْبَعَۃِ فُصُوْلٍ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِی نُصُبِ الزَّکَاۃِ وَمَصَارِفِهَا

اَلْفَصْلُ الثَّانِی فِی الْعُشْرِ وَالْخِرَاجِ وَالْکَنْزِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِی زَکَاۃِ الْحُلِیِّ وَمَالِ الْیَتِیْمِ وَالْمَدْیُوْنِ

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِی صَدَقَۃِ الْفِطْرِ

چھٹا باب زکوٰۃ کے بیان میں یہ چار فصلوں پر مشتمل ہے

پہلی فصل زکوٰۃ کے نصاب اور اس کے مصارف کے بیان میں ہے۔

دوسری فصل عشر، خراج، اور کنز کے بیان میں ہے۔

تیسری فصل زیورات کی زکوٰۃ کے بارے میں، مالِ یتیم اور مدیون کے بارے میں۔

چوتھی فصل صدقۂ فطر کے بارے میں۔

اَلْفَصْلُ الاَوَّل فِی نُصُبِ الزَّکَاۃِ وَمَصَارِفِھَا

پہلی فصل زکوٰۃ کے نصاب اور اس کے مصارف کے بیان میں۔

سونے کا نصاب زکوٰۃ ۲۰ مثقال ہے اور چاندی کا ۲۰۰ درہم

807/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ لَیْسَ فِیْ اَقَلَّ مِنْ عِشْرِیْنَ مِثْقَالاً مِنَ الذَّھَبِ زَکَاۃٌ فَاِذَا کَانَ الذَّھَبُ عِشْرِیْنَ مِثْقَالاً فَفِیْھَا نِصْفُ مِثْقَالٍ فَاِذَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذٰلِکَ وَلَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ الْمِائَتَیْنِ دِرْھَمٌ صَدَقَۃٌ فَاِذَا بَلَغَتِ الْوَرَقُ مِائَتَیْ دِرْھَمٍ فَفِیْھَا خَمْسَۃُ دَرَاھِمَ فَمَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذٰلِکَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: بیس مثقال سے کم سونے میں زکوٰۃ نہیں ہے اگر سونا بیس مثقال ہو جائے تو اس میں آدھی مثقال زکوٰۃ ہے اور جتنا زیادہ ہو اسی حساب سے زکوٰۃ دی جائے گی، اور دوسو درہم سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، جب چاندی ۲۰۰ درہم تک پہنچ جائے تو اس میں پانچ درہم واجب ہیں اور جتنی زیادہ ہو اس کا حساب اسی طرح ہوگا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وكان أبو حنيفة يأخذ بهذا كله إلا فی خصلة واحدة ما إذا زاد علی المائتين فليس فی الزيادة شیء حتی يبلغ أربعين درهماً فيكون فيها درهم وما زاد علی عشرين مثقالاً فليس فی ذلك شیء حتی يبلغ أربعة مثاقيل فيكون فيها بحساب ذلك

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا اسی پر عمل تھا، تاہم ایک بات کو آپ تسلیم نہیں کرتے تھے، وہ کہ ۲۰۰ درہم سے زائد دراہم اگر چالیس نہ ہوں تو ان میں زکوٰۃ فرض نہیں ہے، چالیس ہوں تو ان میں ایک درہم فرض ہے۔ یونہی بیس مثقالوں سے زائد جو سونا ہو، جب تک وہ چار مثقال کی مقدار نہ ہو تو اس میں زکوٰۃ نہیں ہے اور اگر چار مثقال ہوں تو اس میں اس کے حساب سے زکوٰۃ لازم ہوگی۔

گھوڑوں کی زکوٰۃ کا نصاب

808/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ فِی الْخَیْلِ السَّائِمَۃِ الَّتِیْ یَلْتَمِسُ نَسْلُھَا اِذَا حَالَ عَلَیْھَا الْحَوْلُ اَنَّ الْمُصَدِّقَ بِالْخِیَارِ اِنْ شَاءَ اَخَذَ مِنْ کُلِّ فَرَسٍ دِیْنَاراً اَوْ عَشَرَۃَ دَرَاھِمَ وَاِنْ شَاءَ بِالْقِیْمَۃِ یُقَوِّمُھَا ثُمَّ یَأْخُذُ مِنْ کُلِّ مِائَتَیْ دِرْھَمٍ خَمْسَۃَ دَرَاھِمَ

(۸۰۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۹٦) فی الزكاة: باب زكاة الذهب والفضة ومال اليتيم، وابن ابی شيبة ۱۱۹:۳ فی الزكاة: باب ما قالوا فی الدنانير ما يؤخذ منها فی الزكاة؛ وابو عبيد القاسم بن سلام فی "الاموال" ۱٦٦ باب: فروض الزكاة الذهب والورق وما فيهما من السنن، والدار قطنی فی "السنن" ۹۳:۲ فی الزكاة: باب وجوب زكاة الذهب والورق، مختصراً عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده مرفوعاً۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: وہ گھوڑے جو مفت چرتے ہیں جن کی نسل بڑھانا مقصود ہوتا ہے، جب ان پر ایک سال گزر جائے تو زکوٰۃ لینے والے کو اختیار ہے، اگر چاہے تو ہر دس گھوڑوں کے بدلے ایک دینار یا دس درہم لے، اور اگر چاہے تو ان کی قیمت کا اندازہ لگا لے اور ہر دوسو درہم کے بدلے پانچ درہم لے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه ثم قال محمد وفي قولنا لا زكوة في الخيل فقد بلغنا عن النبي صلى الله عليه و آله وسلم أنه قال عفوت عن أمتي في صدقة الخيل والرقيق(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد ابن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہمارا موقف یہ ہے کہ گھوڑوں میں زکوٰۃ لازم نہیں ہے، ہم تک یہ حدیث پہنچی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''میری امت سے گھوڑوں اور غلاموں سے زکوٰۃ معاف کر دی گئی ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ درویشوں کو زکوٰۃ دیا کرتے تھے ☼

809/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِى الْهَيْثَمِ نَافِعِ بْنِ دِرْهَمِ الْعَبَدِى الْكُوْفِى (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِى اَنَّهُ كَانَ يَتَصَدَّقُ عَلَى الرُّهْبَانِ وَكَانُوا يَتَعَاهَدُونَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوہیثم نافع بن درہم عبدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ درویشوں پر صدقہ کیا کرتے تھے اور وہ اکثر ان کے پاس آتے رہتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن الحسن (عن) أبيه (عن) يحيى بن مهاجر العبدى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن مہاجر عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گھوڑے اور غلام میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے ☼

810/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) خَثِيمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكِ الْغَفَّارِى قَالَ سَمِعْتُ اَبِى يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ

يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيْ فَرَسِهٖ وَعَبْدِهٖ صَدَقَةٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خثیم بن عراک بن مالک غفاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندۂ مسلم پر اس کے گھوڑے اور اس کے غلام میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إبراهيم بن يحيى بن أحمد الفارسي (عن) محمد بن الفضل بن خراش المحاربي (عن) محمد بن سلام البيكندي (عن) محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یحییٰ بن احمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل بن خراش المحاربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام بیکندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

☼ گائے کا نصاب زکوٰۃ اور ان میں مقررہ زکوٰۃ کا بیان ☼

811/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ ثَلاثِيْنَ مِنَ الْبَقَرِ صَدَقَةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ ثَلاثِيْنَ فَفِيْهَا تَبِيْعٌ اَوْ تَبِيْعَةٌ جِذْعَةٌ إِلٰى تِسْعٍ وَّثَلاثِيْنَ فَإِذَا بَلَغَتْ اَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا مُسِنَّةٌ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الْاَرْبَعِيْنَ فَبِحِسَابِ ذٰلِكَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ کہا کرتے تھے: تیس گائے سے کم میں صدقہ نہیں ہے، جب ان کی تعداد ۳۰ تک پہنچ جائے تو ان میں ایک تبیع یا تبیعہ (یعنی وہ گائے جس کی عمر ایک سال مکمل ہو چکی ہو اور وہ دوسرے سال میں ہو) ہے، یا جذعہ (وہ اونٹ جس کی عمر چار سال مکمل ہو چکی ہو، اور وہ پانچویں سال میں ہو) ہے ۳۹ تک، جب ان کی تعداد ۴۰ ہو جائے تو ان میں ایک مسنہ (گائے کا بچہ، جس کی عمر دو سال مکمل ہو چکی ہو اور وہ تیسرے سال میں ہو) ہے اور جب اس کی تعداد ۴۰ سے زیادہ ہو تو اس کا حساب اسی انداز میں کیا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''

(۸۱۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۱۰) في الزكاة الدواب العوامل' ومسلم ۲:۶۷۵ في الزكاة: باب ليس على المسلم في فرسه صدقة' وابو داؤد (۱۵۹۵) في الزكاة: باب صدقة الرقيق' وعبد الرزاق (۶۸۷۸) في الزكاة: باب زكاة الخيل' واحمد ۲:۲۵۴۔

(۸۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۲۱) في الزكاة: باب زكاة البقر' وابن ابي شيبة ۳:۱۲۷ في الزكاة: باب في صدقة البقر مالهي؟ وعبد الرزاق (۶۸۴۹)' وابو عبيد في "الاموال" ۱۵۶ (۹۹۷)۔

ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کام آنے والے اور پانی لادنے والے اونٹوں کی زکوٰۃ نہیں ہے ☼

812/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنِ) الْهَيْثَمِ (عَـنْ) مُـحَـمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي الْعَوَامِلِ وَالْحَوَامِلِ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کام آنے والے اونٹوں اور پانی لادنے والے اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(أخـرجـه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبى عبد الله محمد ابن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے' اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کے پاس ۵۰ درہم ہوں، اس کو سوال جائز نہیں ہے ☼

813/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) حُكَيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْـنِ مَسْـعُـوْدٍ رَضِـیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَاَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيْهِ فَهُوَ كَدُوْحٌ وَخَدُوْشٌ فِي وَجْهِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَمَا غِنَاؤُهُ قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْهَماً اَوْ حِسَابُهَا مِنَ الذَّهَبِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حکیم بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سوال کیا حالانکہ اس کے پاس ضرورت کے مطابق مال موجود تھا، تو وہ قیامت کے دن اس کے چہرے پر زخم ہوگا۔

(۸۱۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۰۹) في الزكاة:باب زكاة الدواب العوامل وابو داود (۱۵۷٤) في الزكاة:باب في زكاة السائمة والنسائي ٥:۳۷ (۲٤۷۷) في الزكاة وعبد الرزاق ٤:۳۳ في الزكاة:باب الخيل والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۲:۲۸ في الزكاة:باب الخيل السائمة هل فيها صدقة ام لا؟

(۸۱۳) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۲:۲۰و٤:۳۷۲ واحمد ۱:۳۸۸ وابو داود (۱٦۲٦) في الزكاة:باب من يعطى من الصدقة وحد الغنى! والترمذي (٦٤٥) في الزكاة:باب من تحل له الزكاة! وابن ماجة (۱۸٤۰) في الزكاة:باب من سأل عن ظهر غنى-

پوچھا: اس کی بے نیازی کتنے مال سے ہو سکتی ہے؟ فرمایا: پچاس درہم یا اس کے حساب میں آتا سونا۔

(أخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسن علي بن الحسن بن أحمد الحراني (عن) أبي اليقظان عبد الرحمن بن عبد الله بن مسلم بن طارق (عن) أبي قتادة عبد الله ابن واقد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) بمعناه (عن) أبي محمد عبد الله بن العباس الطيالسي (عن) أحمد بن حفص ابن عبد الله (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي في مسنده (عن) القاضي هناد بن إبراهيم بن محمد (عن) أبي القاسم عبد الله بن محمد (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) أبي الحسن علي بن محمد بن موسى التمار (عن) علي بن أحمد ابن خالد الحراني (عن) عبد الرحمن بن يحيى (عن) أبي قتادة (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسن علی بن حسن بن احمد حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویقظان عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسلم بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقتادہ عبداللہ بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ایک وراسناد کے ہمراہ معانی کا لحاظ کرتے ہوئے (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبد اللہ بن عباس طیالسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ہناد بن ابراہیم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن موسیٰ تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن احمد بن خالد حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

اَلْفَصْلُ الثَّانِي فِي الْعُشْرِ وَالْخِرَاجِ وَالْكَنْزِ

دوسری فصل عشر، خراج اور کنز کے بیان میں

☆ رکاز (کان) وہ ہے جو زمین سے دریافت ہو ☆

814/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاء (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

(۸۱۴) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۱۹۹).

وَسَلَّمَ اَلرِّكَازُ الَّذِىْ يُنْبِتُ مِنَ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رکاز (کان) وہ ہے جو زمین سے دریافت ہوتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح الترمذی (عن) علی بن الحسن بن یسار المقری (عن) محمد ابن الصباح الدولابی (عن) حبان بن علی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن بن یسار مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صباح دولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ زمینی دفینہ دریافت ہونے میں پانچواں حصہ واجب ہے ☼

815/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ فِى الرِّكَازِ اَلْخُمُسُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رکاز (کان یعنی زمینی دفینہ دریافت ہونے) میں پانچواں حصہ واجب ہے۔

(أخرجه) الحسن بن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فی مسنده (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب نے ۷۰ افراد کو زکوٰۃ کی وصولی پر مقرر کر کے بھیجا ☼

816/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ عَجْلَانِ الْبَصْرِىْ (عَنِ) الْحَسَنِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعَثَ سَبْعِيْنَ سَاعِياً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عجلان بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسن رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے ستر لوگوں کو زکوٰۃ وصول کرنے کیلئے بھیجا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد بن محمد (عن) أبی یوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

قلت: وقد اخرج البیهقی فی "السنن الکبری" ٤:١٥٢ فی الرکاز: باب من قال المعدن رکاز فیه الخمس وفی "المعرفة" ٣:٢٠٨ فی الزکاة: باب زکاة المعدن وابویعلی (٦٦٠٩) عن ابی هریرة قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: "الرکاز الذهب الذی ینبت فی الارض"

(٨١٥) اخرجه ابو یوسف فی "الآثار" ٨٩-

(٨١٦) ...اخرج عبدالرزاق (٦٨٠٦) فی الزکاة: باب ما یعد وکیف یؤخذ الصدقة؟ ...ان عمر بن الخطاب بعث سفیان بن عبد الله الثقفی ساعیاً...

نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس زمین کو بارش یا نہر نالے سے سیراب کیا گیا، اس میں عشر واجب ہے ☼

817/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فيما اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ الْعُشْرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مِمَّا سَقَتْهُ السَّمَاءُ اَوْ سُقِيَ سَيْحاً وَإِلَّا فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ وَإِنْ لَمْ يَخْرُجْ إِلَّا دَسْتَجَةُ بَقْلٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جو چیز زمین نکالتی ہے اس میں عشر واجب ہے، ہر اس چیز سے جس کو آسمان نے سیراب کیا یا اس کو نہر نالے سے سیراب کیا گیا، ورنہ اس میں آدھا عشر ہے اگرچہ اس میں سے سبزی کا صرف ایک گٹھا ہی نکلے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة
(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک زمین پر عشر اور خراج دونوں لازم نہیں ہو سکتے ☼

818/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ عَلَى مُسْلِمٍ عُشْرٌ وَخِرَاجٌ فِيْ اَرْضٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' سے، وہ حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بندۂ مسلم پر کسی ایک زمین میں عشر اور خراج دونوں جمع نہیں ہوتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) يحيى بن محمد بن صاعد مولى بني هاشم (و) عبد الله بن جامع بن زياد

(۸۱۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۱۲) وعبدالرزاق (۷۱۹۵) باب الخضر وابن ابي شيبة ۳۷۱:۲ (۱۰۰۳٤) في كل شئ اخرجت الارض زكاة والطحاوي في "شرح معاني الآثار" (۳۰۹۲) في الزكاة: باب زكاة ما يخرج من الارض والزيلعي في "نصب الراية" ۳۸٦:۲-

(۸۱۸) اخرجه البيهقي في "السنن الكبرى" ۱۳۲:٤ وفي "المعرفة" ۲۸۷:۳ والخطيب في "تاريخ بغداد" ۱٦۲:۱٤ وابن عدي في "الكامل" ۲۵۵:۷-

الحلوانی (و) محمد بن المنذر الهروی (و) أحمد بن محمد (و) عبد الله بن زیاد السرخسی (و) عبد الله بن عبید الله بن سریج (و) أبی یحیی زکریا بن حسین النسفی کلهم (عن) یوسف بن سعید بن مسلم المصیصی (عن) یحیی بن عنبسة (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی الحسن علی بن محمد ابن عبید (عن) أبی بکر أحمد بن عبید النیسابوری (عن) یوسف بن سعید بن مسلم المصیصی (عن) یحیی بن عنبسة (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی عبد الله محمد بن موسی الأزرق (عن) یوسف بن مسلم (عن) یحیی بن عنبسة (عن) أبی حنیفة رحمه الله

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل ابن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی بإسناده المذکور إلی أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی بکر أحمد بن علی ابن ثابت الخطیب (عن) الحسین بن علی بن محمد المعدل (عن) عمر بن أحمد بن شاهین (عن) أیوب بن یوسف المصری (عن) یوسف بن سعید بن مسلم المصیصی (عن) یحیی بن عیسی قال الخطیب کذا رواه ابن شاهین وإنما هو یحیی ابن عنبسة (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد مولی بنی ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبداللہ بن جامع بن زیاد حلوانی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبداللہ بن زیاد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن سریج رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابویحییٰ زکریا بن حسین نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان سب نے حضرت ''یوسف بن سعید بن مسلم مصیصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن عبید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یوسف بن سعید بن مسلم مصیصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن موسیٰ ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یوسف بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمہ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے ،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی ابن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن علی بن محمد معدل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمر بن احمد بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ایوب بن یوسف مصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یوسف بن سعید بن مسلم مصیصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں:اس حدیث کوابن شاہین نے روایت کیا ہے،وہ حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں،انہوں نے حضرت ''امام اعظم

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو مسلمان کی معذرت قبول نہیں کرتا، اس کا گناہ عشر میں خرد برد کرنے والے جتنا ہے ☼

819/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَقْبَلْ عُذْرَ مُسْلِمٍ يَعْتَذِرُ اِلَيْهِ فَوِزْرُهٗ كَوِزْرِ صَاحِبِ مِكْسٍ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا صَاحِبُ مِكْسٍ قَالَ عُشَّارٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ رضی اللہ عنہ'' سے، وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کی معذرت قبول نہیں کرتا، اس کا گناہ صاحبِ مکس کے گناہ کی طرح ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! صاحبِ مکس کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عشار (یعنی اہل اسلام سے زکوٰۃ کے طور پر دسواں حصہ لینے والا)

(أخـرجـه) أبـو مـحمد البخاري (عن) الحسن بن يزيد بن يعقوب الدقيقي الهمداني (عن إبراهيم بن نصر بن عبد العزيز من ساكني نهاوند قال سمعت أبي يقول سمعت جدي يقول (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن یزید بن یعقوب دقیقی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن نصر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، روایت کیا ہے، (یہ نہاوند کے رہنے والے تھے) آپ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے میرے دادا کو فرماتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ زمین سے صرف سبزی کا ایک گٹھا اگا، اس پر بھی عشر واجب ہے ☼

820/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ لَوْ لَمْ تَخْرُجِ الْاَرْضُ اِلَّا دَسْتَجَةَ بَقْلٍ كَانَ فِيْهَا الْعُشْرُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: اگر زمین صرف سبزی کا گٹھا نکالے اس میں بھی عشر ہے۔

(أخـرجـه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم أحمد بن عمر (عن) عبد الله بـن الحسن (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸۱۹) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٤٦١)-

(۸۲۰) قد تقدم في (۸۱۷)-

☼ زمین سے اگنے والی ہر چیز میں عشر یا نصف عشر واجب ہے ☼

821/(اَبُـو حَـنِـیْـفَةَ) (عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِیْ عَیَّاشٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَـلَیْـهِ وَآلِـهٖ وَسَـلَّـمَ اَنَّـهٗ قَالَ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَلْعُشْرُ اَوْ نِصْفُ الْعُشْرِ قَالَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ وَلَمْ یَذْكُرْ صَاعَكُمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان بن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہروہ چیز جس کو زمین اگاتی ہے اس میں عشر واجب ہے یا نصف عشر واجب ہے۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: تمہارے صاع کا ذکر نہیں ہے۔

(أخـرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر الدمشقي (عن) أبي عبد الله محمد بن علي سكينة (عن) أبي الحسن محمد بن محمد الرازي (عن) أبي الحسن محمد بن محمد الفقيه (عن) فارس بن محـمـد بن سردويه البلخي (عن) أبي سليمان محمد بن الفضل (عن) أبي مطيع رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن علی سکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن محمد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن محمد فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فارس بن محمد بن سردویہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلیمان محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مسلمانوں سے تجارتی مال میں عشر کا چوتھا حصہ اور ذمیوں سے آدھا عشر لیا جائے ☼

822/(اَبُـو حَـنِـیْـفَةَ) (عَـنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبٍ الصَّیْرَفِیِّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ وَاَخِیْهِ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بُعِثَ عَلٰی صَدَقَةِ الْبَصْرَةِ قَالَ فَقَالَ لِیْ اَنَسٌ اَبْعَثُكَ عَلٰی مَا بَعَثَنِیْ عَلَیْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ لَا اَعْمَلُ لَكَ حَتّٰـی تَـكْـتُـبَ لِـیْ عَهْـدَ عُـمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَكَتَبَ اِنَّا نَاْخُذُ مِنْ اَمْوَالِ الْمُسْلِمِیْنَ رُبْعَ الْعُشْرِ وَمِنْ اَمْوَالِ اَهْلِ الذِّمَّةِ إِذَا جَاؤُوْا بِهَا لِلتِّجَارَةِ نِصْفَ الْعُشْرِ وَمِنْ اَهْلِ الْحَرْبِ اَلْعُشْرَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بھائی سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' کو بصرہ کے صدقات پر نگران مقرر کیا گیا۔ آپ فرماتے ہیں

(۸۲۱) اخرجه يحيى بن آدم في "الخراج" ۱۱٦ وابن حجر في "التلخيص الحبير" ۲:۳۷٤ في ذيل (۸٤۳) من الزكاة وابو يوسف في "الخراج" ٥٩-

(۸۲۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۱٥) وابو عبيد في "الاموال" (۱٦٥۷) باب ما يأخذ العاشر من صدقة المسلمين وعشور اهل الذمة والحرب وعبد الرزاق ٤:۸۸ (۷۰۷۲) و (۷۰۷۳) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۲:۳۲ (۳۰٦٦) في الزكاة: باب الزكاة هل ياخذها الامام ام لا؟

مجھے حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' نے کہا: میں تمہیں ان قوانین کے ماتحت بھیج رہا رہوں جن پر حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے مجھے بھیجا۔ میں نے کہا: میں آپ کے لئے اس وقت تک ذمہ داری نہیں نبھاؤں گا جب تک کہ آپ میرے لئے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کا عہد لکھ کر نہیں دیں گے۔ انہوں نے لکھا کہ ہم مسلمین کے اموال میں سے ایک عشر کا چوتھا حصہ لیتے ہیں اور اہلِ ذمہ کے اموال میں سے جب وہ تجارت کے لئے آئیں تو نصف عشر لیتے ہیں، اور اہلِ حرب کے مال میں سے عشر لیتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المنقرى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى عن أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسين (عن) محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله ابن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن منقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مسلمانوں سے اور معاہدے والوں سے عشر کا چوتھا حصہ لیا جائے ☼

823/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ صَخْرِ الْمَحَارِبِيْ الْمَكِّيْ (عَنْ) زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ بَعَثَنِيْ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُصَدِّقاً فَاَمَرَنِيْ اَنْ آخُذَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ رُبْعَ الْعُشْرِ وَمِنَ الْمُعَاهِدِيْنَ مِثْلَيْ ذٰلِكَ وَمِنَ الْحَرْبِيّ اَلْعُشْرَ كَامِلاً وَمِنَ النَّصْرَانِيِ الْحَرَبِيِّ التَّغْلَبِيّ مِمَّا قِيْمَتُهُ عِشْرُوْنَ دِيْنَاراً اَوْ مِائَتَا دِرْهَمٍ عُشْرُ ذٰلِكَ فَعَرَضَ عَلَيَّ نَصْرَانِيٌّ تَغْلَبِيٌّ فَرَساً قِيْمَتُهُ عِشْرُوْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ اَمَا تُعْطِيْنِيْ اَلْفَيْنِ وَتَمْضِيْ بِفَرَسِكَ اَوْ أُعْطِيْكَ ثَمَانِيَّةَ عَشَرَ اَلْفِ دِرْهَمٍ وَآخُذُ فَرْسَكَ فَقَالَ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْراً بِهٰذَا قَامَ الْحَقُّ وَبِهٖ جَاءَ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوصخرہ محاربی مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زیاد بن حدیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے مجھے صدقہ وصول کرنے کی ذمہ داری دے کر بھیجا، انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں مسلمانوں سے عشر کا چوتھا حصہ لوں اور ذمیوں سے بھی اتنا ہی لوں، اور حربیوں سے پورا عشر لوں، نصرانی، حربی، تغلبی، جس کی قیمت بیس دینار ہے یا دوسو درہم ہے اس کا عشر لوں۔ ایک نصرانی تغلبی نے اپنا ایک گھوڑا میرے سامنے پیش کیا، اس کی قیمت بیس ہزار درہم تھی، آپ فرماتے ہیں' میں نے ان سے کہا: کیا تو مجھے دو ہزار نہیں دے گا؟ اور اپنے گھوڑے کو اپنے پاس رکھ یا پھر میں تجھے اٹھارہ ہزار درہم دے دوں اور تیرا گھوڑا لے لوں؟ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ تجھے اس کی جزائے خیر عطا فرمائے، اسی کے ساتھ حق قائم ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہی پیغام لے کر آئے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسين بن علي بن عفان (عن) أبي سعيد الثعلبي (عن أبي بشر عبد الملك الشامي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بشر عبدالملک شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۱۴) وابو عبيد في "الاموال" (۱۶۵۸) باب ما ياخذ العاشر من صدقة المسلمين وعشور اهل الذمة والحرب وابن ابي شيبة ۳:۱۹۷ في الزكاة: باب في نصارى بني تغلب ما يؤخذ منهم؟

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِي زَكَاةِ الْحُلِيِّ وَمَالِ الْيَتِيمِ وَالْمَدْيُونِ

تیسری فصل: زیورات کی زکوٰۃ، یتیم کے مال اور مدیون کے مال کے بارے میں

☼ یتیم بھتیجوں کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں، اگرچہ وہ آپ کی پرورش میں ہوں ☼

824/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اِمْرَاَةً قَالَتْ اِنَّ لِيْ حُلِيًّا فَهَلْ عَلَيَّ فِيهِ زَكَاةٌ فَقَالَ لَهَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ نَعَمْ فَقَالَتْ اِنَّ لِيْ اِبْنَيْ اَخٍ يَتِيْمَيْنِ فِيْ حِجْرِيْ اَفَيُجْزِيْ عَنِّيْ اَنْ اَجْعَلَ زَكَاتِيْ لَهُمَا فَقَالَ نَعَمْ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: ایک عورت نے کہا: میرا زیور ہے، کیا اس زیور پر زکوٰۃ واجب ہے؟ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے ان سے کہا: جی ہاں۔ اس نے کہا: میرے بھائی کے دو یتیم بچے میری پرورش میں ہیں، اگر میں اپنی زکوٰۃ ان کو دے دوں تو کیا میری زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا بأس بأن يعطى من الزكاة كل ذي رحم محرم إلا والد أو ولد أو ولد ولد أو جد أو جدة وإن كانوا في عياله والزوجة لا تعطى من الزكاة وقال أبو حنيفة لا يعطي الزوج أيضاً وأما نحن فلا نرى به بأساً ولا نرى في الحلي زكاة إلا ما كان من الذهب والفضة فأما في الجواهر واللؤلؤ فلا زكاة فيه إلا أن يكون للتجارة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن

(۸۲۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۰۲) وعبد الرزاق ۸۳:۴ في الزكاة: باب التبر والحلي، وابن ابي شيبة ۱۹۱:۳ في الزكاة: باب ماقالوا في الرجل يدفع زكاته الى قرابته، وابو عبيد في "الاموال" (۱۳۶۱) باب الصدقة في الحلي من الذهب والفضة وما فيها من الاختلاف، والدار قطني ۱۰۸:۲ في الزكاة: باب زكاة الحلي، والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱۳۹:۴۔

زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اس بارے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ ہر ذی رحم محرم کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں، تاہم باپ، دادا، پردادا، بیٹے اور پوتے کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے اگرچہ یہ اس کی پرورش میں ہوں۔ یونہی بیوی کو بھی زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یونہی شوہر کو بھی زکوٰۃ نہیں دے سکتی، لیکن ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔ زیورات جو سونے یا چاندی کے ہوں، ان میں زکوٰۃ ہے، ہیرے اور جواہرات کے زیورات میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے، تاہم اگر وہ تجارت کیلئے ہیں تو ان میں زکوٰۃ واجب ہوگی۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہیرے اور جواہرات کے زیورات تجارت کیلئے ہوں تو زکوٰۃ واجب ہے، ورنہ نہیں ☼

825/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ لَا زَكَاةَ فِي الْجَوَاهِرِ وَاللُّؤْلُؤِ إِذَا لَمْ يَكُنْ لِلتِّجَارَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جواہر اور لؤلؤ موتیوں میں زکوٰۃ نہیں ہے، جب کہ تجارت کے لئے نہ ہوں۔ (اگر تجارت کیلئے ہوں تو ان میں زکوٰۃ واجب ہے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ماہ رمضان میں قرضہ جات کی ادائیگی اور زکوٰۃ ادا کرنے کی ترغیب دلاتے تھے ☼

826/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِي بَكْرٍ (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ إِذَا حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا شَهْرُ زَكَاتِكُمْ قَدْ حَضَرَ فَمَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَقْضِهْ ثُمَّ لِيُزَكِّ مَا بَقِيَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ کہا کرتے تھے: ماہِ رمضان جب آتا تو کہتے' اے لوگو! یہ تمہاری زکوٰۃ کا مہینہ آ گیا ہے، جس شخص کے ذمے قرضہ ہو وہ اپنا قرضہ ادا کرے اور جو باقی بچا ہے اس کی زکوٰۃ دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ من عليه دين وله مال

(۸۲۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۰۳) وابن ابي شيبة ۱۴۳:۳ في الزكاة:باب في اللؤلؤ والزمرد-

(۸۲۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۹۹) وفي "الموطأ" ۱۱۴ في الزكاة:باب زكاة المال ومالك في "الموطأ" ۱۶۸ في الزكاة:باب الزكاة في الدين وعبد الرزاق ۹۳:۴ في الزكاة:باب لا زكاة الا في فضل وابن ابي شيبة ۱۹۴:۳ في الزكاة:باب ما قالوا في الرجل يكون عليه الدين والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱۴۸:۴-

فليزكه بعد قضاء دينه

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جس کے ذمہ کوئی قرضہ ہو اور اس کے پاس مال بھی ہو وہ اپنے قرضہ جات کی ادائیگی کے بعد زکوٰۃ ادا کرے۔

یتیم جب تک بالغ نہ ہو جائے، اس کے مال کی زکوٰۃ نہیں دی جائے گی

827/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) لَيْثَ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ الْاَمْوِي الْكُوْفِي (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي مَالِ الْيَتِيْمِ زَكَاةٌ حَتّٰى يَحْتَلِمَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''لیث بن ابی سلیم اموی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یتیم کے مال میں زکوٰۃ نہیں ہے، یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن على البلخى (عن) محمد بن المهلب النميرى (عن) على بن معبد (عن) شعيب بن إسحاق (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة رحمه الله

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مہلب نمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

یتیم پر جب تک نماز فرض نہ ہو جائے تب تک اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے

828/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَيْسَ فِي مَالِ الْيَتِيْمِ زَكَاةٌ وَلَا تَجِبُ عَلَيْهِ الزَّكَاةُ حَتّٰى تَجِبَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: یتیم کے مال میں زکوٰۃ نہیں ہے، اور اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے یہاں تک کہ اس کے اوپر نماز واجب ہو جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(۸۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۹۸) وعبدالرزاق ٤:٦٩ في الزكاة: باب صدقة مال اليتيم وابن ابي شيبة ۳:۱۵۰ في الزكاة: باب من قال ليس في مال اليتيم زكاة حتى يبلغ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٤:١٠٨-

(۸۲۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۹۷) وعبدالرزاق ٤:٦٩ في الزكاة: باب صدقة مال اليتيم والالتماس فيه واعطاء زكاته وابن ابي شيبة ۳:۱۵۰ في الزكاة: باب من قال: ليس في مال اليتيم زكاة حتى يبلغ-

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ کسی سے قرضہ لینا تھا، جب وہ ملے تو سابقہ تمام سالوں کی زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہے ☼

829/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) اِبْنِ سِيْرِيْنَ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا كَانَ لَكَ دَيْنٌ عَلَى النَّاسِ فَقَبَضْتَهُ فَزَكِّهِ لِمَا مَضَى

✧✧حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں پر تیرا قرضہ ہو، جب تو اس پر قبضہ کر لے تو گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ بھی دے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ جس نے کسی کو قرضہ دے رکھا ہے، اس کی زکوٰۃ وہ دے گا، جو اس مال سے فائدہ لے رہا ہے ☼

830/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِىْ رَجُلٍ اَقْرَضَ رَجُلاً اَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ زَكَاتُهَا عَلَى الَّذِىْ يَسْتَعْمِلُهَا وَيَنْتَفِعُ بِهَا

✧✧حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس نے کسی کو ایک ہزار درہم قرضہ دیا تھا، اس کی زکوٰۃ اس شخص پر ہے جو اس کو استعمال کر رہا ہے اور جو اس سے فائدہ حاصل کر رہا ہے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمـد بـن الـحسـن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة (ثم) قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نأخذبقول على زكاتها على صاحبها إذا قبضها زكاها لما مضى والله تعالى أعلم

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے، لیکن ہم حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کا یہ قول اپناتے ہیں کہ اس کی زکوٰۃ اس کے صاحب پر ہوگی، جب اس پر قبضہ کرے گا تو اس کی زکوٰۃ بھی دے گا جتنے، ایام گزر گئے ہیں سب کی زکوٰۃ دے گا۔

(۸۲۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۳۰۰) وعبدالرزاق ٤:١٠٠ فى الزكاة:باب لا زكاة الا فى الناض وابن ابى شيبة ٣:١٦٢ فى الزكاة:باب ما كان لا يستقرض يعطيه اليوم وياخذ الى يومين فليزكيه-

(۸۳۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۳۰۱) وعبدالرزاق ٤:١٠٤ فى الزكاة:باب لا زكاة الا فى الناض وابن ابى شيبة ٣:١٩٤ فى الزكاة:باب ما قالوا فى الرجل يكون عليه الدين من قال:لا يزكيه وابو عبيد فى "الاموال" (۱۲۲۷) باب الصدقة فى الديون والتجارات-

الفصل الرابع فی صدقة الفطر

چوتھی فصل صدقۂ فطر کے بیان میں

☼ صدقہ فطر ہر چھوٹے بڑے، آزاد، غلام پر لازم ہے ☼

831/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَلٰى كُلِّ مَمْلُوْكٍ اَوْ حُرٍّ صَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ اَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيْرٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: صدقۂ فطر آدھا صاع گندم یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو، ہر آزاد اور غلام پر لازم ہے، ہر چھوٹے بڑے پر لازم ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وقال أبو حنيفة نصف صاع من زبيب يجزيه وأما فی قولنا فلا يجزيه إلا صاع

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے، آدھا صاع منقع کا اس کو کفایت کرے گا اور ہمارے قول کے مطابق اس کو ایک صاع دینا ضروری ہے۔

☼ جو مملوک جزیہ ادا کرتے ہیں، ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے ☼

832/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ لَيْسَ فِي الْمَمْلُوْكِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤَدُّوْنَ الضَّرِيْبَةَ زَكَاةٌ وَلٰكِنْ إِذَا كَانُوْا لِلتِّجَارَةِ كَانَ الزَّكَاةُ فِي الْقِيْمَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: وہ مملوک جو جزیہ ادا کرتے ہیں ان پر زکوٰۃ نہیں ہے لیکن جب وہ تجارت کے لئے ہوں تو ان کی قیمت میں زکوٰۃ ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے مکاتبوں کی طرف سے بھی فطرانہ دیتے تھے ☼

833/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَنْ) سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

(۸۳۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۳۰۴) وابن ابی شيبة ۳:۱۷۰ فی الزكاة: باب فی صدقة الفطر من قال: نصف صاع بر۔

(۸۳۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۳۰۶) وابن ابی شيبة ۳:۱۵۲ فی الزكاة: باب ما قالوا فی زكاة الخيل۔

عُمَرَ كَانَ يَخْرُجُ (عَنْ) مُكَاتِبِيهِ صَدَقَةَ الْفِطْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سالم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' اپنے مکاتبوں کی جانب سے بھی صدقۂ فطر ادا کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸۳۳) اخرجه الدارقطنی فی "السنن" ۱:۱۱٦ (۲۱۰۱) فی زکاۃ الفطر، واوردہ الزیلعی فی "نصب الرایة" ٤:٤١٤-

اَلْبَابُ السَّابِعُ فِی الصَّوْمِ وَاَنَّهٗ یَشْتَمِلُ عَلٰی خَمْسَةِ فُصُوْلٍ

اَلْفَصْلُ الاَوَّلُ فِی فَضْلِ الصَّوْمِ وَشَرَائِطِ صِحَّتِهٖ

اَلْفَصْلُ الثَّانِی فِیْمَا لَا بَأْسَ بِهٖ مِنَ الْقُبْلَةِ وَالْحِجَامَةِ وَالْجَنَابَةِ وَالصَّوْمِ فِی السَّفَرِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِیْمَا یُوْجِبُ الْقَضَاءَ

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِیْمَا یُوْجِبُ الْکَفَّارَةَ

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِی النُّذُوْرِ

ساتواں باب روزے کے بارے میں اور یہ پانچ فصلوں پر مشتمل ہے

پہلی فصل: روزے کے بارے میں اور اس کی صحیح ہونے کی شرائط کے بیان میں

دوسری فصل: ان اعمال کے بارے میں جن کا روزے کی حالت میں حرج نہیں ہے یعنی بوسہ لینا، حجامہ کروانا اور جنابیت کرنا اور سفر کے دوران روزے کے بارے میں

تیسری فصل: ان چیزوں کے بارے میں جن کی وجہ سے روزہ کی قضاء لازم آتی ہے۔

چوتھی فصل: ان چیزوں کے بارے میں جن کی وجہ سے کفارہ واجب ہوتا ہے۔

پانچویں: فصل نذر کے بیان میں۔

اَلْفَصْلُ الاَوَّلُ فِی فَضْلِ الصَّوْمِ وَشَرَائِطِ صِحَّتِهٖ

پہلی فصل روزے کی فضیلت اور اس کے صحیح ہونے کی شرائط

☼ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: روزہ میرے لئے ہے، اس کی جزاء میں خود دیتا ہوں ☼

834/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحِ الزَّیَاتِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهٗ اِلَّا الصَّوْمَ فَهُوَ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوصالح زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''ابنِ آدم کے تمام اعمال اس کے لئے ہیں سوائے روزے کے، کہ وہ میرے لئے ہے اور اس کی جزا میں خود دیتا ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) أحمد بن محمد بن زکریا بن طلحة بن عبید الله (عن) أبی أسامة (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن زکریا بن طلحہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شبِ قدر ستائیسویں رات میں ہوتی ہے، اگلی صبح سورج بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے ☼

835/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُوْدِ (عَنْ) زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ (عَنْ) اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ وَذٰلِكَ اَنَّ الشَّمْسَ تُصْبِحُ صَبِیْحَةَ ذٰلِكَ الْیَوْمِ لَیْسَ لَهَا شُعَاعٌ كَاَنَّهَا طِسْتٌ تُرَقْرِقُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عاصم بن ابی نجود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: لیلۃ القدر ستائیسویں کی رات ہے، اس دن سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی شعاع نہیں ہوتی، اس طرح ہوتا ہے جس طرح ہاتھ دھونے کا تانبے کا چمکدار برتن ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۸۳۴) اخرجه ابن حبان (۳۴۲۴) وابن ابی شیبة ۵:۳ واحمد ۴۴۳:۲ ومسلم (۱۱۵۱) فی الصیام:باب فضل الصوم وابن ماجة (۱۶۳۸) فی الصیام:باب ما جاء فی فضل الصیام والبیهقی فی "السنن الكبری" ۳۰۴:۴ والبغوی فی "شرح السنة" (۱۷۱۰) وعبد الرزاق (۷۸۹۳)۔

(۸۳۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۹۲۱) وابن حبان (۳۶۸۹) وابن خزیمة (۲۱۹۱) والحمیدی (۳۷۵) ومسلم ۸۲۸:۲ (۲۲۰) فی الصیام:باب فضل لیلة القدر والبیهقی فی "السنن الكبری" ۳۱۲:۴ والبغوی فی "شرح السنة" (۱۸۲۸)۔

☼ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کا روزہ رکھنا منع ہے ☼

836/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) قَزْعَةٍ (عَنْ) اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يُصَامُ هٰذَانِ الْيَوْمَانِ يَوْمُ الْفِطْرِ وَيَوْمُ الْاَضْحٰی

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''قزعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان دودنوں کا روزہ نہ رکھا جائے:

○عیدالفطر کا دن۔ ○عیدالاضحیٰ کا دن۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم بن أحمد (و) زيدان بن محمد كلاهما (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زیدان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بہتر ہے کہ نفلی روزے ایام بیض میں رکھے جائیں ☼

837/(اَبُو حَنِيفَةَ) عَنِ الْهَيْثَمِ الصَّيْرَفِیّ (عَنْ) مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ (عَنْ) اِبْنِ الْحُوْتَكِيَّةِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَرْنَباً فَاَمَرَ مَنْ كَانَ حَاضِراً بِاَكْلِهَا فَقَالُوْا لِلَّذِیْ جَاءَ بِهَا مَا بَالُكَ لَا تَاْكُلُ فَقَالَ اِنِّیْ صَائِمٌ قَالُوْا فَمَا صَوْمُكَ قَالَ تَطَوُّعٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَعَلْتَهُ صَوْمَكَ الْبِيْضَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن حوتکیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک خرگوش لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضرین کو اس کے کھانے کا حکم دیا۔ لوگوں نے لانے والے سے کہا: کیا وجہ ہے؟ تم کیوں نہیں کھاتے

(۸۳٦) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۱۹) .وفي الباب عند ابن حبان (۳٦۰۱)وابن ابي شيبة ٤:۲۱وابن ماجة (۱۷۱۹)عن ابي هريرة قال:قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "ايام منى ايام اكل وشرب"۔

(۸۳۷) اخرج ابن حبان (۳٦۵۰)واحمد ۲:۳۳٦وعبد الرزاق (۷۸۷٤)والنسائي ٤:۲۲۲والحميدي (۱۳٦)وابن خزيمة (۲۱۲۷)عن ابي هريرة...نحوه۔

ہو؟اس نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ انہوں نے کہا: تمہارا روزہ کونسا ہے؟ اس نے کہا: نفلی روزہ۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے نفلی روزہ بیض کے دنوں (چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ) میں کیوں نہیں رکھ لیا؟۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (و) أحمد بن محمد بن سعيد كلاهما (عن) أحمد بن محمد بن عيد (عن) أحمد بن حفص بن عبد الله (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن عبيدة النيسابوري (عن) أحمد بن حفص ابن عبد الله (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبیدہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایام تشریق کے تین روزے رکھنے سے منع کیا گیا ہے ☼

838/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) قَزْعَةَ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قزعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ایام تشریق کے تین روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد ابن محمد بن الحسن (عن) محمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے نفلی روزے ایام بیض میں رکھنے کا مشورہ دیا ☼

839/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰى بْنِ طَلْحَةِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِي الْقَرَشِيْ (عَنْ) اِبْنِ الْحُوْتَكِيَّةِ (عَنْ) عَمَّارٍ

(۸۳۸) قد تقدم في (۸۳٦)۔

بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَهْدٰى اَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَرْنَباً مَشْوِيّاً فَاَمَرَنَا بِاَكْلِهَا وَاعْتَزَلَ رَجُلٌ فَلَمْ يَأْكُلْ فَقَالَ لَهُ لِمَ لَا تَأْكُلُ فَقَالَ اِنِّيْ صَائِمٌ قَالَ صَوْمُ مَاذَا قَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَعَلْتَهُنَّ الْبِيْضَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن حوتکیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھنا ہوا خرگوش ہدیہ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کے کھانے کا حکم دیا، ایک آدمی پیچھے ہٹ کر بیٹھ گیا، اس نے نہ کھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: تو نے کیوں نہیں کھایا؟ اس نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کونسا روزہ؟ اس نے کہا: میں ہر مہینے تین روزے رکھتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم وہ تین روزے ایامِ بیض میں رکھا کرو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى الحسن على بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن يحيى الصوفى (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(قال الحافظ) ورواه (عن) أبى حنيفة حمزة بن حبيب كذلك

وروى (عن) أبى حنيفة (عن) موسى بن كثير أبى الصباح وهو وهم

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أحمد بن خنيس (و) زيدان بن محمد كلاهما (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة (عن) موسى بن طلحة (عن) ابن الحوتكية (عن) عمر بن الخطاب رضى الله عنه أنه سئل عن لحم الأرنب فقال لولا أنى أتخوف أن أزيد شيئاً أو أنقص منه لحدثتكم ولكن أرسل إلى بعض من شهد الحديث فأرسل إلى عمار بن ياسر

(قال الحافظ) ابن المظفر رواه ابن أبى ليلى والثورى وسفيان ابن عيينة وذكر طرقهم فى مسنده

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد ابن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) أبى حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ صوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اس حدیث کو حضرت ''ابوحنیفہ حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح روایت کیا ہے، اور اس حدیث کو

(۸۳۹) اخرجه عبد الرزاق (۷۸۷۴) فى الصيام: باب صيام ثلاثة ايام والحميدى ۱:۷۵-

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''موسیٰ بن کثیر ابوالصباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن یہ درست نہیں ہے۔
○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خمیس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زیدان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن حوتکیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، ان سے خرگوش کے گوشت کے بارے پوچھا گیا، تو انہوں نے فرمایا: اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ میں کسی چیز کا اضافہ کر بیٹھوں گا یا کسی چیز کی کمی کر بیٹھوں گا تو میں تمہیں حدیث سناتا۔ لیکن میں کسی ایسے صحابی کی جانب پیغام بھیجتا ہوں، جو اس حدیث کے موقع پر موجود تھے، پھر انہوں نے حضرت ''عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ'' کی جانب پیغام بھیجا۔
حضرت ''حافظ بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، اس حدیث کو حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''امام ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی مسند کے اندر ان سب کے طرق بھی بیان کئے ہیں
○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔
○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس دن کے رمضان ہونے کا شک ہو، اس دن کا روزہ رکھنا جائز نہیں ہے ☼

840/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) قَزْعَةَ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ الْيَوْمِ الَّذِيْ يَشُكُّ فِيْهِ اَنَّهُ مِنْ رَمَضَانَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قزعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے جس میں یہ شک ہو کہ وہ دن ماہِ رمضان کا ہے یا نہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الحسن بن علي بن أحمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه
○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بن علی بن احمد بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ماہ رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے ☼

841/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ اَبِيْ اَرْطَاةَ الْكُوْفِيْ (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

۸۴۰- قد تقدم في (۸۳٦)-

(۸۴۱) اخرجه ابن حبان (۳۷۰۰) واحمد ۱:۲۲۹ والبخاري (۱۷۸۲) في العمرة: باب عمرة في رمضان ومسلم (۱۲۵٦) في الحج: باب فضل العمرة في رمضان وابن ماجة (۲۹۹۳) في المناسك: باب العمرة في رمضان والطبراني في "الكبير" (۱۱۲۹۹)-

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حجاج بن ارطاۃ ابوارطاۃ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده عن المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن علي الفارسي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر الحافظ (عن) أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي (عن) محمد بن خزيمة (عن) محمد بن عمر الرومي (عن) أسد بن عمرو رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ابوحسین محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر رومی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن کا روزہ رکھنے کی ترغیب دلائی ☼

842/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) حَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيْ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ مُرْ قَوْمَكَ فَلْيَصُوْمُوْا هٰذَا الْيَوْمَ فَقَالَ إِنَّهُمْ قَدْ طَعِمُوْا فَقَالَ وَإِنْ كَانُوْا قَدْ طَعِمُوْا

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حمید بن عبدالرحمٰن حمیری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں سے ایک کو عاشورہ کے دن فرمایا: اپنی قوم کو کہو کہ آج کے دن کا روزہ رکھیں۔ اس نے عرض کی: انہوں نے تو کھا پی لیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ انہوں نے کھا پی لیا ہے (پھر بھی ان کو کہو کہ روزہ رکھ لیں)۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) ابن أبي الحسن جبهان الفرغاني (عن) علي بن حكيم (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حنيفة رحمه الله

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله (عن) إبراهيم بن مسعدة البخاري (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد (عن) عبد الله بن محمد بن سعيد بن سويد (عن) جده سعيد بن سويد (عن) أبي حنيفة غير أنه عين الرجل الذي أمره رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فقال أنه قال لأبي أيوب الأنصاري مر قومك فليصوموا الحديث

(٨٤٢) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٢٠٤)-

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن ابی حسن جبہان فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مسعدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابو عباس احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن سعید بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''سعید بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن انہوں نے اس شخص کا تعین بھی کیا ہے جس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: اپنی قوم کو حکم دو کہ وہ اس دن کا روزہ رکھیں۔ اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی۔

☼ خاموشی کا روزہ رکھنا اور صوم وصال یعنی سحری اور افطاری کے بغیر مسلسل روزہ رکھنا منع ہے ☼

843/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) شَيْبَانَ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ (عَنِ) الْمُهَاجِرِيْنَ بْنِ عِكْرِمَةَ (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ (عَنْ) صَوْمِ الصَّمْتِ وَصَوْمِ الْوِصَالِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مہاجرین بن عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموشی کا روزہ اور صومِ وصال رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسن بن عبدة البخاری (عن) یوسف بن عیسی (عن) الفضل بن موسی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) عبید الله بن محمد بن علی البلخی (عن) محمد بن حرب المروزی (عن) الفضل بن موسی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) إسرائیل بن السمیدع البخاری (عن) حامدابن آدم (عن) الفضل بن موسی السینانی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسن بن عبدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبید اللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸۴۳) اخرجه ابن ابی شیبة ۳:۸۲ فی الصیام:باب ما قالوا فی الوصال فی الصیام'من نهی عنه'واحمد ۲:۲۵۳'ومسلم ۲:۷۷۵'وابن خزیمة (۲۰۷۲)'والبخاری (۱۹۶۵)'والنسائی (۳۲۶۴)-

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسرائیل بن سمیدع بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے متصل بعد رمضان کے روزے رکھتے تھے

844/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمْضَانَ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رضی اللہ عنہ'' سے،وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے روزوں کو ماہِ رمضان کے روزوں کے ساتھ ملا کر رکھا کرتے تھے۔

(أخرجه) ابن خسرو في مسنده (عن) تاريخ بخاری لأبي عبد الله المعروف بغنجار (عن) خلف بن محمد (عن) علي ابن إبراهيم (عن) علي بن مسلم (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضى الله عنهما

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''تاریخ بخاری ابوعبداللہ معروف بغنجار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شبِ قدر کے موضوع پر صحابہ کرام کی گفت وشنید

845/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَذَاكَرْنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقُلْنَا تَحْفِظُوْنَ لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا كُنَّا بِقَاعِ كَذَا وَكَذَا لَيْلَةً كَانَ الْقَمَرُ كَاَنَّهُ فُلْقَةُ الصَّحِيْفَةِ وَإِنَّهَا كَانَتْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ فَطَلَبْنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهَا

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، ہماری آپس میں شب قدر کے موضوع پر گفت وشنید چل رہی تھی ،ہم نے کہا: تم یاد رکھو کہ فلاں فلاں رات تھی اور ہم فلاں علاقے میں تھے اور وہ رات ایسی تھی کہ جس کا چاند اس طرح تھا جس طرح چاندی کا ایک ٹکڑا ہو، وہ لیلۃ القدر تھی ، پھر فرمایا: ہم نے اس رات کو بہت ڈھونڈا لیکن ہمیں وہ نہ ملی۔

(۸۴۴) ...اخرج ابو یعلی (۴۶۳۳) والحمیدی (۱۷۳) واحمد ۳۹:۶ ومسلم (۱۱۵۶) (۱۷۶) فی الصیام: باب صیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غیر رمضان عن ابی سلمة قال سألت عائشة عن صیام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت: کان یصوم حتی نقول: قد صام ویفطر حتی نقول: قد افطر ولم اره صام من شهر قط اکثر من صیامه من شعبان کان یصوم شعبان کله کان یصوم شعبان الا قلیلاً۔

(۸۴۵) ...وقد اخرج البزار (۱۰۲۸) عن عبد اللہ بن مسعود قال: سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لیلة القدر؟ فقال: ''کنت اعلمتها ثم انفلتت منی فاطلبوها فی سبع یبقین او ثلاث یبقین''۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد ﷫'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شب قدر کی علامات میں سے یہ بھی ہے کہ اگلے دن سورج شعاع کے بغیر طلوع ہوتا ہے ☼

846/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ بَكْرٍ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجْوَدِ (عَنْ) زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ (عَنْ) أُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِىَ اللّٰـهُ عَنْهُ اَنَّهُ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِى اَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَآيَةُ ذٰلِكَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ صَبِيْحَتَهَا بِغَيْرِ نُوْرٍ وَلَا شُعَاعٍ كَاَنَّهَا طِسْتٌ تُرَقْرِقُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''ابوبکر عاصم بن ابی نجود ﷫'' سے، وہ حضرت ''زر بن حبیش ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابی بن کعب ﷛'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے قسم کھائی اور اس میں استثناء نہ کیا، کہ شب قدر ستائیسویں کی رات ہے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اگلی صبح سورج بغیر روشنی اور بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے یوں لگتا ہے جس طرح کہ تانبے کا تھال چمک رہا ہو۔

(أخرجه) طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن محمد (عن) عبد الله ابن حمدويه البغلانى (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسى السينانى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على الباقلانى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى بإسناده إلى أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حمدویہ بغلانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوالفضل بن خیرون ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی ﷫'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صوم وصال اور صوم سکوت منع ہے ☼

847/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) عَـنْ مُنْذِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَجُوَيْبِرِ بْنِ سَعِيْدِ الْكُوْفِى (عَنْ) الضَّحَّاكِ ابْنِ مَزَاحِمٍ (عَنْ)

(٨٤٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (٩٢١) وابن حبان (٣٦٩٠) ومسلم (٧٦٢) (١٧٩) فى صلاة المسافرين: باب الترغيب فى قيام رمضان وابن خزيمة (٢١٩١) والحميدى (٣٧٥) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٤:٣١٢ وعبدالرزاق (٧٧٠٠) وقد تقدم-

النَّزَالِ بْنِ سَبْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا وِصَالَ فِيْ صَوْمٍ وَلَا صَمْتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منذر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جویبر بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزے میں وصال نہیں ہے، اور نہ ہی رات تک خاموشی کا روزہ رکھا جا سکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبيد الله ابن محمد بن محمد بن نوح (عن) أبيه (عن) عبد العزيز بن خالد بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن محمد بن محمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے ☼

848/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) شَيْبَانَ (عَنْ) يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ (عَنِ) الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ الْوِصَالِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مہاجر بن عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صومِ وصال سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن علي بن إبراهيم المروزي (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(قال الحافظ) ورواه الفضل بن موسى (عن) أبي حنيفة (عن) عدي بن ثابت (عن) أبي حازم (عن) أبي الشعثاء (عن) أبي هريرة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی بن ابراہیم مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشعثاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۸۴۷) اخرجه ابن ابي شيبة ۸۳:۳ في الصيام :باب ما قالوا في الوصال في الصيام من نهى عنه؛

(۸۴۸) قد تقدم في (۸۴۳)-

☼ رسول اکرم ﷺ معتکف ہوتے، ام المومنین ایام میں آپ ﷺ کا سر مبارک دھویا کرتی تھیں ☼

849/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ رَأْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ يُخْرِجُ رَأْسَهُ إِلَيْهَا مِنَ الْمَسْجِدِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ طیبہ طاہرہ ﷞'' سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم ﷺ کا سر مبارک دھویا کرتیں تھیں، جب کہ ان کے ایام کے دن ہوتے تھے اور رسول اکرم ﷺ معتکف ہوتے تھے، آپ ﷺ مسجد سے اپنا سر ام المومنین کی جانب نکال دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ابوذر ﷜ نے شدید بھوک میں رسول اکرم ﷺ کیلئے رکھا گیا دودھ بن پوچھے پی لیا ☼

850/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَظَلُّ صَايِماً وَيَبِيْتُ طَاوِياً فَإِذَا كَانَ فِي وَجْهِ السَّحْرِ اِنْصَرَفَ إِلَى شَرْبَةٍ مِنَ اللَّبَنِ لَهُ فَشَرِبَهَا لَيْلَةً اَبُوْ ذَرٍّ لِجُهْدٍ لَحِقَهُ وَطَلَبَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدْهَا فَذَهَبَ فَاَرْسَلَ إِلَى اَزْوَاجِهٖ وَاَكْثَرِ صِحَابِهٖ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئاً فَقَالَ مَنْ يُطْعِمُنِيْ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ ثَلاثاً فَنَظَرَ إِلٰى عَنْزٍ حَامِلٍ فَحَلَبَ وَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''علی بن اقمر ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ مسلسل روزے رکھا کرتے تھے اور رات بھی بھوکے گزارا کرتے تھے، جب سحری کا وقت ہوتا تو دودھ کے ایک دو گھونٹ پی لیتے، جو آپ کے لئے تیار کیا گیا ہوتا اور رات کے وقت اس کو پی لیتے۔ ایک دفعہ حضرت ''ابوذر ﷜'' کو بہت شدید بھوک لگی، انہوں نے وہ دودھ پی لیا، رسول اکرم ﷺ نے وہ ڈھونڈا تو وہ آپ کو نہ ملا، آپ ﷺ چلے گئے اور آپ نے اپنی ازواج اور اکثر

(۸۴۹) اخرجه احمد ۴۵:۶، وابن ابی شیبة ۲:۳۴۰، واسحاق بن راهویه (۹۱۶)، ومسلم (۲۹۸) (۱۱)، وابوداود (۲۶۱)، والنسائی فی "المجتبی" ۱۴۶:۱، وفی "الکبری" (۲۶۶)، والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱۸۶:۱، وابو عوانة ۳۱۳:۱۔

(۸۵۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۹۵) فی الصوم: باب فضل الصوم۔

صحابہ کرام کی جانب پیغام بھیجا لیکن کچھ بھی نہ ملا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مجھے کھلائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو کھلائے گا، تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے ایک حاملہ بکری کی جانب دیکھا، اس کا دودھ دوہا اور پی لیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ عاشوراء کے روزے میں ایک سال اور عرفہ کے روزے میں دوسال کے روزوں کا ثواب ہے ☼

851/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ صَوْمُ عَاشُوْرَاء يَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَصَوْمُ يَوْمِ عَرْفَةَ بِصَوْمِ سَنَتَيْنِ سَنَةً قَبْلَهَا وَسَنَةً بَعْدَهَا

✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: عاشوراء کے دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے، عرفہ کے دن کا روزہ دوسالوں کے روزوں کے برابر ہے۔ ایک سال اس سے پچھلا اور ایک سال بعد والا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے خرگوش کا گوشت خود نہیں کھایا، صحابہ کرام کو کھلا دیا ☼

852/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) مُوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ (عَنِ) ابْنِ الْحُوْتَكِيَّةِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِاَرْنَبٍ فَاَمَرَ اَصْحَابَهٗ فَاَكَلُوْا وَقَالَ لِلَّذِىْ جَاءَ بِهَا مَالَكَ لَا تَاْكُلُ مِنْهَا قَالَ اِنِّىْ صَائِمٌ قَالَ وَمَا صَوْمُكَ قَالَ تَطَوُّعٌ قَالَ فَهَلَّا الْبِيْضَ

(۸۵۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۹۴) في الصوم:باب فضل الصوم. قلت:واما صوم عاشوراء،فاخرجه مسلم (۱۱۶۲) في الصيام:باب استحباب الصيام الثلاثة ايام ...في حديث طويل،وابن ماجة (۱۷۳۸)...عن ابي قتادة،قال،قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "صيام يوم عاشوراء اني احتسب على الله ان يكفر السنة التي قبله". واما صوم يوم عرفة،فاخرج الترمذي (۷۴۹) في الصيام:باب ما جاء في فضل صوم يوم عرفة،وابن ماجة (۱۷۳۰) في الصيام:باب صيام يوم عرفة ...من حديث ابي قتادة،عن النبي صلى الله عليه وسلم في حديث طويل...قال فيه:... وسئل النبي صلى الله عليه وسلم عن صوم يوم عرفة،قال: "يكفر السنة الماضية والباقية"۔

(۸۵۲) قد تقدم في (۸۳۷)۔

✧✧ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ''حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن حوتکیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں خرگوش لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو حکم دیا، انہوں نے کھالیا، اور جو شخص لے کر آیا تھا، اس سے فرمایا: تجھے کیا بات ہے تم ان کے ساتھ کیوں نہیں کھا رہے؟ اس نے عرض کیا: میں روزے سے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا روزہ کونسا ہے؟ اس نے عرض کیا: نفلی روزہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے نفلی روزے ایامِ بیض میں کیوں نہ رکھ لئے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن الشرقی النیسابوری (عن) أحمد بن جعفر بن عبد الله (عن) أبیه (عن) إبراهیم بن طهمان (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو البلخی فی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید (عن) أحمد بن عبیدة النیسابوری (عن) أحمد بن جعفر بن عبد الله (عن) أبیه (عن) إبراهیم بن طهمان (عن) أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن شرقی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جعفر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبیدہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جعفر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ خرگوش کا ہدیہ پیش ہونے کے بارے ایک اور حدیث کا حوالہ ☼

853/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰی بْنِ طَلْحَةَ (عَنْ) اِبْنِ الْحُوْتَکِیَّةِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اَکْلِ الْاَرْنَبِ فَقَالَ مَا یَمْنَعُنِیْ اَنْ اُحَدِّثَکُمْ اِلَّا مَخَافَةَ اَنْ اَزِیْدَ اَوْ اَنْقُصَ وَلٰکِنْ سَاٰتِیْکُمْ بِرَجُلٍ شَهِدَ ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ فَبَعَثَ اِلٰی عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ حَدِّثْهُمْ بِمَا شَهِدْتَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَهْدٰی اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْحَدِیْثَ اِلٰی آخِرِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت ''موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن حوتکیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان سے خرگوش کھانے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں خود تمہارے سامنے صرف اس لئے حدیث بیان نہیں کر رہا کہ مجھے خدشہ ہے کہ مجھ سے الفاظ میں کمی زیادتی نہ ہو جائے۔ لیکن عنقریب میں تمہارے پاس ایک ایسا آدمی لاؤں گا جس نے اس مجلس کا مشاہدہ کیا ہے، انہوں نے پھر حضرت ''عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ'' کو

(۸۵۳) قد تقدم فی (۸۳۷)-

بلایا اور فرمایا: ان کو بتاؤ جو کچھ آپ نے رسول اکرم ﷺ سے دیکھا ہے۔ انہوں نے بیان کیا: ایک دیہاتی نے رسول اکرم ﷺ کو خرگوش تحفہ دیا (اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)۔

(أخرجه) ابن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي على الحسين ابن القاسم الكاتب (عن) محمد بن موسى الدولابى (عن) عباد بن صهيب (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعلی حسین بن قاسم کاتب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن موسیٰ الدولابی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے صوم وصال اور صوم سکوت سے منع فرمایا ہے ☼

854/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَدِیْ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) اَبِیْ حَازِمٍ (عَنْ) اَبِی الشَّعْثَاءِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ صَوْمِ الْوِصَالِ وَصَوْمِ الصُّمْتِ

✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابوشعثاء رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے صوم وصال اور خاموشی کے روزے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الصمد بن الفضل (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدى (عن) إبراهيم بن عبد الله (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) هلال بن يحيى البصرى (عن) يوسف بن خالد السمتى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن على (عن) محمد بن عبد الله بن الحكم (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله ابن شريح (عن) محمد بن إبراهيم بن مسلم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) بدر بن الهيثم بن خلف الحضرمى (عن) أبي كريب محمد بن العلا (عن) محمد بن بشر (عن أبي

(۸۵٤) قد تقدم في (۸٤۳)۔

حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان البخارى (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانى (عن) جده (عن) أبي مقاتل السمرقندى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) عن محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود ابن يزيد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) الحسن بن تدون الفرغانى (عن) يحيى بن موسى (عن) أبي سعد الصغانى

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه عن عمه عن أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) سعيد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد قال قرأت فى كتاب حمزة بن حبيب الزيات (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) عن أحمد بن محمد (عن) حسين ابن إبراهيم يعرف بابن الأحوص (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فى كتاب حسين بن على (عن) يحيى ابن الحسن (عن) زياد بن حسن بن فرات (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن حميد بن إبراهيم بن شماس قال قرات فى كتاب جدى (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) عبد الله ابن محمد بن سودة (وعن) صالح بن محمد (عن) إبراهيم بن عثمان البلخى (وعن) أحمد بن محمد (عن) إسماعيل بن أبي كثير كلهم (عن) مكى بن إبراهيم (عن أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن مخلد (عن) أبي حنيفة محمد بن حنيفة بن ماهان (عن) الحسن بن جبلة (عن) سعيد بن الصلت (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) إسحاق بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه(قال الحافظ)

(ورواه) (عن) أبي حنيفة الحسن بن زياد (و) أبو يوسف (و) حمزة الزيات (و) محمد بن الحسن (و) أسد بن عمرو (و) سعيد بن الصلت (و) عبيد الله بن موسى رحمهم الله تعالى

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أبي على الحسين بن قاسم بن جعفر (عن) محمد بن موسى الدولابى (عن) عباد بن صهيب (عن) أبي حنيفة (قال) ابن المظفر ورواه الحسن بن زياد فنقص من إسناده أبا حازم على ما أخبرنا زيدان بن محمد (نا) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (عن) عدى بن

ثابت (عن) أبي الشعثاء

(ورواه) الحافظ ابن المظفر (عن) أبي علي محمد بن أبي سعيد الحراني (عن) أبي فروة يزيد بن محمد بن يزيد بن سنان (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) القاسم ابن عيسى العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده (عن) سابق (عن) أبي حنيفة (عن) عدي بن ثابت (عن) أبي حازم (عن) أبي الشعثاء

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي (عن) أبي الغنائم محمد ابن علي بن الحسن بن أبي عثمان (عن) أبي الحسين محمد بن أحمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان عن إسماعيل عن مكي بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ ابن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي القاسم علي بن الحسن التنوخي إجازة (عن) أبي الحسن علي بن محمد بن سعيد الرزاز (عن) أبي حنيفة محمد بن حنيفة بن ماهان عن الحسن بن جبلة (عن) سعيد ابن الصلت (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أبي إسحاق الجبار قراءة عليه بمصر (عن) أبي محمد عبد الرحمن بن عمر النحاس (عن) أبي سعيد ابن الأعرابي (عن) إسماعيل النسوي (عن) مكي بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ في مسنده فرواه (عن) رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہلال بن یحییٰ بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل

بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''بدر بن ہیثم بن خلف حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوکریب محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن تدون فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد سے،انہوں اپنے چچا سے،انوہں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید قال قرات فی کتاب حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن ابراہیم المعروف ابن احوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن حمید بن ابراہیم بن شماس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن سودہ'' اور حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عثمان بلخی'' اور حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ محمد بن حنیفہ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحنیفہ حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسین بن قاسم بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ الدولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کیا ہے لیکن انہوں نے اپنی اسناد میں حضرت ''ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں کیا، یہ حدیث ہمیں حضرت ''زیدان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں، ہمیں حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشعثاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی محمد بن ابوسعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد بن یزید بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ

رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''قاسم بن عیسیٰ عطار بدمشق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمن بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوشعثاء سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوحسین محمد بن احمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حافظ بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے بیان کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچائی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''ابوقاسم علی بن حسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اجازت کے طور پر روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت''ابوحسن علی بن محمد بن سعید رزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوحنیفہ محمد بن حنیفہ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''سعید ابن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابواسحاق جبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مصر میں ان کے سامنے حدیث پڑھی گئی) انہوں نے حضرت''ابومحمد عبدالرحمن بن عمر نحاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوسعید بن اعرابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسماعیل نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِي فِيْمَا لَا بَأْسَ بِهِ مِنَ الْقُبْلَةِ وَالْحِجَامَةِ وَالْجَنَابَةِ وَالصَّوْمِ فِي السَّفَرِ

دوسری فصل؛ ان اعمال کے بارے میں جن سے روزے کی حالت میں کوئی حرج نہیں ہوتا اور حجامہ کے بیان میں اور جنابت کے بیان میں اور سفر کے دوران روزے کے بیان میں۔

☼ جنابت کی حالت میں روزہ شروع کیا جاسکتا ہے ☼

855/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

(۸۵۵) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۱۰) وابن حبان (۳۴۹۰) وابن ابي شيبة ۳:۸۰ والنسائي في "الكبرى" كما في "التحفة" ۱۲:۳۱۴ وابن ماجة (۱۷۰۳) في الصيام: باب ما جاء في الرجل يصبح جنباً وهو يريد الصيام-

وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُباً مِنْ غَيْرِ اِحْتِلَامٍ ثُمَّ يَتِمُّ صَوْمَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں صبح کرتے اور وہ جنابت احتلام کی وجہ سے نہیں ہوتی تھی، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا روزہ مکمل فرماتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) جده (عن) أبی مقاتل حفص بن سالم (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن نصر بن سليمان الهروی (عن) أحمد بن مصعب (عن) الفضل بن موسى رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل حفص بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن نصر بن سلیمان ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت حذیفہ سحری جلدی اور افطاری دیر سے کرتے تھے، ابوموسیٰ برعکس کرتے تھے ☼

856/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْبَجَلِيِّ الْكُوْفِيِّ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ سَوَادٍ قَالَ خَرَجْتُ أُرِيْدُ مَكَّةَ حَتّٰى إِذَا كُنْتُ بِالْقَادِسِيَّةِ وَذٰلِكَ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَإِذَا اَنَا بِرِفْقَةٍ فِيْهَا حُذَيْفَةُ وَرِفْقَةٍ أُخْرٰى فِيْهَا اَبُوْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيُّ يُرِيْدَانِ مَكَّةَ قَالَ فَصَحِبْتُ حُذَيْفَةَ فَلَمْ يَزَلْ هُوَ وَاَصْحَابُهُ صِيَاماً وَلَمْ يَزَلْ اَبُوْ مُوْسٰى وَاَصْحَابُهُ صِيَاماً وَلَمْ يَزَلْ حُذَيْفَةُ يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُوْرَ وَكَانَ اَبُوْ مُوْسٰى يُؤَخِّرُ الْفِطْرَ وَيُعَجِّلُ السُّحُوْرَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن مہاجر بجلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ بنی سواد کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں مکہ مکرمہ کی حاضری کے لئے روانہ ہوا، جب میں قادسیہ میں پہنچا تو (یہ ماہِ رمضان المبارک کی بات ہے) میں نے ایک قافلہ دیکھا جس میں حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' تھے اور ایک جماعت دوسری تھی جس میں حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' تھے، یہ دونوں قافلے بھی مکہ جا رہے تھے، وہ فرماتے ہیں: میں حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' کا ساتھی بن گیا، وہ اور ان کے ساتھی مسلسل روزہ رکھ رہے تھے اور حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' اور ان کے ساتھی یہ مسلسل روزے رکھ رہے تھے، حضرت

(۸۵۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۸۵) فی الصيام:باب الصوم فی السفر والفطر .واخرج مسلم ۲:۷۷۱ فی الصيام: باب فضل السحور ... وتعجيل الفطر وابو داود ۲:۳۱۵ فی الصيام:باب ما يستحب من تعجيل الفطر ... قلنا: يا ام المؤمنين رجلان من اصحاب محمد صلی الله عليه وسلم : احدهما يعجل الافطار ويعجل الصلاة والآخر يؤخر الافطار ويؤخر الصلاة قالت:ايهما الذی يعجل الافطار ويعجل الصلاة؟ قلنا:عبد الله بن مسعود قالت:كذلك كان يصنع رسول الله صلی الله عليه وسلم-

''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' افطار کرنے میں جلدی کرتے تھے اور سحری دیر سے کرتے تھے، حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' افطاری دیر سے کرتے اور سحری جلدی کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار ثم قال محمد وبقول حذیفة نأخذ (أخرجه) الحافظ ابن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے موقف پر عمل کرتے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں روزہ رکھتے، پھر غسل کر کے نماز کیلئے تشریف لے جاتے ☼

857/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ (عَنْ) أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ جَمَاعٍ غَيْرِ اِحْتِلَامٍ وَيُصَلِّيْ صَائِماً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ ''ام سلمہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے لئے جب نکلتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ غسل صحبت کا کیا ہوتا تھا، احتلام کا نہیں کیا ہوتا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعيد البصری البخاری (عن) علی بن منصور الجرجانی (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بصری بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن منصور جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۸۵۷) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۰۴:۲ وابن حبان (۳۴۸۷) وابن ابی شیبة ۸۱:۳ والترمذی (۷۷۹) فی الصوم: باب ما جاء فی الجنب یدرکه الفجر وهو یرید الصوم واحمد ۲۸۹:۶ والبخاری (۱۹۲۶) فی الصیام: باب الصائم یصبح جنباً۔

ام المومنین رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا

858/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) فُرَّاتِ بْنِ أَبِى فُرَّاتٍ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكُوْفِيْ (عَنْ) قَيْسٍ مَوْلَى أُمِّ سَلْمَةَ اَنَّهَا اِحْتَجَمَتْ وَهِيَ صَائِمَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''فرات بن ابی فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قیس مولیٰ ام سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا۔

(أخـرجـه) الـحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أبي بلال القاسم بن محمد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضي الله عنهما

(ورواه) أيـضـاً (عـن) عـلـي بن محمد ابن عبيد (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده عن أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا

859/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الـزُّهْرِىْ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زہری رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا۔

(أخـرجـه) البخاري (عن) محمد بن إبراهيم الرازي (عن) محمد بن عمر بن عرعرة بن البرند (عن) الإمام محمد بن الحسن الواسطي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) علي بن عبد الرحمن بن عقدة وعلي بن عبد الرحمن بن المغيرة البصريين كلاهما (عن) سعيد

(۸۵۸) اخرجه ابن ابی شیبة ۳۱۰:۲ (۹۳۳۵) فی الصیام:من رخص للصائم ان یحتجم'وعبد الرزاق (۷۵٤۲)-

(۸۵۹) اخرجه ابن ابی شیبة ۵۲:۳ فی الصیام:باب من رخص للصائم ان یحتجم'والترمذی فی ''العلل الکبیر'' ۳٦٦:۱'وابن ابی عاصم فی ''الآحاد والمثانی'' (۲۷۵۰)'وابو یعلی (٤۲۱۰)'والطبرانی فی ''الکبیر'' ۲۲(۹۵٤)' وابن ابی حاتم فی ''العلل'' (۷٦۱)-

بن أبي مريم (عن) يحيى بن أيوب (عن) أبي حنيفة عن ابن شهاب الزهريأنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ احتجم وهو صائم ولم يذكر فيه أنساً

○اس حدیث کوحضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر بن عرعرہ بن برند رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن عبدالرحمٰن بن عقدہ بصری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن عبدالرحمٰن بن مغیرہ بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''سعید بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، روایت کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا، اس کے اندر حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' کا ذکر نہیں کیا۔

☼ جس میں خون جوش مارے تو حجامہ کروالینا چاہئے ☼

860/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبَانَ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجَامَةِ فَقَالَ إِذَا هَاجَ الدَّمُ بِاَحَدِكُمْ فَلْيَحْتَجِمْ فَإِنَّهٗ رُبَمَا تَبِيْغُ بِصَاحِبِهٖ فَيَقْتُلُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابان بن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حجامہ کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب خون جوش مارتا ہے تو حجامہ کروالیا کرو اس لئے کہ بعض اوقات اس کے جوش سے انسان مرجاتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن علي بن إسماعيل (عن) عمر بن علي (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم علي بن أبي علي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) أحمد ابن علي بن إسماعيل (عن) محمد بن علي (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۸٦٠) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۰۸) والدار قطني (۲۲۳۸) في الصيام: باب القبلة للصائم والبزار (۱۰۱۱) والطبراني في "الاوسط" (۷۸۸٦) وابو يعلى (٤۲۲۵) وابن ابي شيبة ۳۰۸:۲ (۹۳۱۹) ... من رخص للصائم ان يحتجم والبيهقي في "السنن الكبرى" ٤:٢٦٨-

انہوں نے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سعد بن ابی وقاص اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا ☼

861/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِـى الْـعَـطُـوْفِ مِـنْهَـالِ بْنِ الْجَرَّاحِ الشَّامِيْ (عَنِ) الزُّهْرِيْ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (عَنْ) سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ (وَ) زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُمَا اِحْتَجَمَا وَهُمَا صَائِمَانِ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابومعطوف منہال بن جراح شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''زید بن ثابت رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، ان دونوں نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) محمد بن مخلد بن العطار (عن) محمد بن الجارود (عن) ابن حاجب (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد بن عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سحری کے وقت جس اذان میں کھانے پینے کی اجازت ہے، وہ پہلی اذان ہے ☼

862/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ بِلَالاً يُنَادِيْ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُنَادِيَ اِبْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ فَاِنَّهٗ يُؤَذِّنُ وَقَدْ حَلَّتِ الصَّلَاةُ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلال رات کے وقت اذان دے دیتا ہے، تم کھاتے پیتے رہا کرو یہاں تک کہ ابنِ ام مکتوم اذان دے کیونکہ وہ اس وقت اذان دیتے ہیں جب نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید البختری کتابة (عن) أحمد بن الحسن الکرخی (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بختری رحمۃ اللہ علیہ''

(۸۶۱) قلت: وقد اخرج عبد الرزاق (۷۵۴۰) عن الزهری ان سعد بن ابی وقاص وعائشة رضی الله عنهما کانا لا یران به بأساً وکانا یحتجمان وهما صائمان واخرج مالك موصولاً فی الصیام: باب ما جاء فی حجامة الصائم (۳۱) عن ابن شهاب عن سعد بن ابی وقاص وعبد الله بن عمر کانا یحتجمان وهما صائمان-

(۸۶۲) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱:۱۳۷ وابن حبان (۳۴۶۹) والبخاری (۶۱۷) فی الاذان: باب اذان الأعمی اذا کان له من یخبره والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱:۳۸۰ والبغوی فی "شرح السنة" (۴۳۳) والشافعی فی "المسند" ۲:۲۷۵-

سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسن کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کا بوسہ لے لیا کرتے تھے ☼

863/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمدالبخاری (عن) محمد بن عثمان بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحيد بن حريز بن المسيب اللؤلؤی البلخی (عن) يحيی بن أكثم (عن) وهب ابن جرير بن حازم (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إبراهيم (عن) خلف بن هشام (عن) أبی شهاب الحناط (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب إسماعيل بن حماد (عن) القاسم بن معن (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أبی أحمد بن ياسين (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) علی بن المحسن المروزی (عن) الفضل بن عبد الجبار (عن) يحيی بن نصر (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) قبيصة بن الفضل بن عبد الرحمن الطبری (عن) إسحاق بن إبراهيم (عن) سعيد بن الصلت (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) محمد بن اشكاب (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أبيه (عن) سعيد بن مسعود (عن) عبيد الله بن موسی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أبيه (عن) أحمد بن زهير (عن) عبد الله بن يزيد المقری (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) أبی حنيفة

(۸۶۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۸۸) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۹۳:۲ فی الصيام: باب القبلة للصائم ومسلم ۷۷۸:۲ فی الصيام: باب بيان ان القبلة فی الصوم ليست محرمة علی علی من لم تحرك شهوته وابن ماجة ۵۳۷:۱ فی الصيام: باب القبلة للصائم-

رضی اللہ عنہ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) صالح (بن) أحمد (عن) محمد بن اشكاب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن علي العامري (عن) الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) علي بن محمد بن عبيد (عن) إبراهيم بن علي (عن) جده إسحاق بن إبراهيم بن علي (عن) سعيد ابن الصلت (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه(أخرجه) ابن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسن علي (عن) أبي الحسن أحمد بن محمد بن موسى الأهوازي (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن عقدة الحافظ (عن) الحسين بن عبد الرحمن الأزدي (عن) عبد العزيز بن محمد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن علي الفارسي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر الحافظ بأسانيده المذكورة إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احید بن حریز بن المسیب لولوئی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وہب بن جریر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشہاب حناط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابواحمد بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن محسن مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فضل بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''قبیصہ بن فضل بن عبدالرحمٰن طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے ، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح (بن) احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی عامری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الله بن علی البلخی (عن) أحمد بن يزيد البلخی (عن) أبی عاصم (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) هارون بن هشام (عن) أحمد ابن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) عمار ابن خالد التمار (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن أحمد الهمدانی قال قرأت فی كتاب إسماعيل ابن حماد (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد بن سهل بن ماهان الترمذی وأحمد بن محمد بن سعيد كلاهما (عن) الحسن بن حاجب (عن) عبد الله بن أحمد (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) جده (عن) أبی مقاتل (عن) نصر بن عبد الملك (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی (و) عبد الله بن عبيد الله ابن شريح كلاهما (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقری (عن) أبی حنيفة رحمه الله

(وزواه) (عن) عبد الرحيم بن عبد الله بن إسحاق السمنانی (عن) إسماعيل ابن توبة القزوينی (عن) الحسن بن الحسن بن علية (عن) أبی حنيفة رحمه الله

(ورواه) (عن) أبيه (عن) إسحاق بن عبد الله بن البزاز (عن) هوذة بن خليفة (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إبراهيم بن عبد الله بن أبی شيبة وأحمد بن زياد البزاز (عن) هوذة بن خليفة (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی الفقيه (عن) أزهر بن مروان الرقاشی (عن) حارثة بن نبهان (عن) أبی حنيفة غير أنه قال (عن) أبی حاضر (عن) أبی السوار أن النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ احتجم وهو صائم ولم يذكر ابن عباس قال الشيخ أبو محمد البخاری وذكر عن أبی حنيفة عن أبی السوداء جماعة (منهم) ابن أبی رواد على ما أخبرنا صالح بن أحمد ابن أبی مقاتل (عن) يحيى بن السری (عن) عبد المجيد بن عبد العزيز بن أبی رواد (عن) أبی حنيفة (عن) أبی السوار (عن) أبی حاضر (عن) ابن عباس الحديث (ومنهم) عبد الله بن يزيد على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله بن الصباح (عن) يوسف بن يونس (عن) عبد الله بن يزيد (عن) أبی حنيفة (ومنهم) عتاب بن محمد بن شوذب على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) محمد بن عبد الله بن الصباح (عن) يوسف بن يونس (عن) عتاب بن محمد بن شوذب (عن) أبی حنيفة (عن) أبی السوار (عن) أبی حاضر (عن) ابن عباس رضی الله عنهما أن النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ احتجم وهو صائم ثم قال أبو محمد البخاری الصواب أبو السوداء والدليل على ذلك ما (حدثنا) الفضل بن عمر بن عثمان المروزی (عن) سعيد بن سليمان (عن) عباد بن العوام (عن) أبی السوداء السلمی (عن) أبی حاضر (عن) ابن عباس رضی الله عنهما أن النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ احتجم بالقاحة وهو محرم

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) يحيى ابن السرى (عن) يحيى بن عبد المجيد بن عبد العزيز (عن) أبي حنيفة (عن) أبي السوداء (عن) ابن عباس (عن) النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أنه احتجم وهو صائم محرم

(ورواه) كذلك (عن) ابن مخلد (عن) محمد بن عبد العزيز ابن أبي رجاء (عن) هوذة بن خليفة (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) أبي مسرة (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن بشر بن سامان خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، (یہ بخارا میں رہتے رہے اور وہیں پر انتقال ہو گیا) انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''فقیہ ابواسامہ زید بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احید بن حریز بن مسیب لولوئی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مثنی عنزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یزید بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن احمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سہل بن ماہان ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''حسن بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد الرحیم بن عبداللہ بن اسحاق سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حسن بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن عبداللہ بن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''احمد بن زیاد بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ازہر بن مردان رقاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارثہ بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔تاہم انہوں نے حضرت ''ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا،اس کے اندرانہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' کا ذکرنہیں کیا ہے۔

O حضرت ''شیخ ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، یہی حدیث حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابو سوداء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے، جن میں حضرت ''ابو رواد رحمۃ اللہ علیہ'' بھی ہیں، اور اس کی سند یوں ہے، ہمیں حضرت ''صالح بن احمد بن ابو مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن سری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابو رواد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے مکمل حدیث روایت کی ہے۔

(۱) حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت ''عتاب بن محمد بنشوذب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عتاب بن محمد بن شوذب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' روایت کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا۔

O پھر حضرت ''امام ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے، درست حضرت ''ابو سوداء والی روایت ہے، اس پر دلیل یہ ہے، حدیث بیان کی حضرت ''فضل بن عمر بن عثمان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسوداء سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں قاحہ.ن حجامہ کروایا''

O اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن سری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عبدالمجید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسوداء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا۔

O اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز بن ابو رجاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

O اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ابوموسیٰ اشعری اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما سفر کے دوران بھی روزے رکھتے تھے ☼

865/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُسْلِمِ الْهَجْرِيْ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ سَوَاءَةِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ خَرَجْتُ حَاجاً فَرَأَيْتُ حُذَيْفَةَ وَاَبَا مُوْسٰى الْاَشْعَرِيْ وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا رُفْقَةٌ فَصَحِبْتُ حُذَيْفَةَ فَلَمْ نَرَ إِلَّا هُمَا وَرُفَقَاؤُهُمَا صَائِمِيْنَ حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن مسلم ہجری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''بنی سواۃ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں حج کرنے کے لئے روانہ ہوا، میں نے حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' دونوں کو دیکھا، ان دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ لوگوں کی جماعت تھی، میں حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' کی جماعت میں شامل ہوگیا، میں نے ان دونوں کو اور ان کے ساتھیوں کو دیکھا کہ سب روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد (عن) أبي يوسف (و) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضي الله عنهم

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي (عن) الشيخ أبي الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبيد بن كثير التمار (عن) يحيى بن الحسن ابن الفرات (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) القاضي الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة غير أنه قال في آخره فكان حذيفة يعجل الإفطار ويؤخر السحور وكان أبو موسى الأشعري يؤخر الفطور ويعجل السحور ثم قال محمد وبفعل حذيفة رضي الله عنه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة من غير هذه الزيادة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شیخ ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید بن کثیر تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن کے بھائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

---

(٨٦٥) قد تقدم في (٨٥٦)۔

روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔تاہم اس کے آخر میں یہ بھی ہے 'حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ''افطاری جلدی کیا کرتے تھے اور سحری دیر سے کیا کرتے تھے اور حضرت ''ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' افطاری میں تاخیر کرتے تھے اور سحری میں جلدی کرتے تھے، پھر فرمایا: ہم حضرت ''حذیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے فعل کو اپناتے ہیں، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ذکر کیا ہے،لیکن اس میں یہ اضافہ نہیں ہے۔

☼ سفر میں روزہ رکھنے کا اختیار ہے، جو رکھنا چاہے رکھ لے، جو نہ رکھنا چاہے نہ رکھے ☼

866/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيْ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفْرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سفر کے روزے کے بارے میں پوچھا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) الحسن ابن محمد بن سعيد (عن) محمود بن علي (عن) عبد الله بن يزيد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن علي (عن) أبيه (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) أبي حنيفة وسفيان (عن) هشام (عن) أبيه أن حمزة سأل وقال سفيان مرة (عن) عائشة أن حمزة سأل

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے ،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''حسن بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمود بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے پوچھا تھا اور ایک اسناد میں یوں ہے کہ حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے ام المؤمنین حضرت ''عائشہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کیا ہے کہ حضرت ''حمزہ رضی اللہ عنہ'' نے پوچھا۔

(٨٦٦) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٦٩:٢ واحمد ٤٩٤:٣ والطبرانی فی "الکبیر" (٢٩٨٤)، والطیالسی (١١٧٥) والنسائی فی "المجتبی" ١٨٥:٤ وفی "الکبری" (٢٦٠٢) وابن خزیمة (٢١٥٣) وابو داود (٢٤٠٣) والحاکم فی "المستدرک" ٤٣٣:١ والبیهقی فی "السنن الکبری" ٢٤٣:٤۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں، باوضو بھی بوسہ لے لیا کرتے تھے

867/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْاَعْمَشِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْكُوْفِيِّ (عَنْ) حَبِيْبِ ابْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ (عَنْ) عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ صَائِمًا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ فَيَلْقَى الْمَرْاَةَ مِنْ نِسَائِهٖ فَيُقَبِّلُهَا ثُمَّ يُصَلِّيْ فَقَالَ لَهَا عُرْوَةُ فَلَيْسَتْ غَيْرُكَ فَضَحِكَتْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''اعمش ابومحمد سلیمان بن مہران کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حبیب ابن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں صبح کرتے پھر نماز کے لئے وضو کرتے پھر اپنی ازواج میں سے کسی عورت سے ملتے، اس کا بوسہ لیتے، پھر نماز پڑھاتے۔ حضرت ''عروہ رضی اللہ عنہ'' نے ان سے پوچھا: وہ زوجہ محترمہ آپ کے سوا کوئی اور تو نہیں ہوسکتیں۔ یہ سن کرسیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' مسکرا پڑیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الحسن ابن على بن زيد (عن) محمد بن عاصم (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة قال أبو يحيى الحماني قصد أبو حنيفة الأعمش لأجل هذا الحديث

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بن علی بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کا ارادہ اسی حدیث کی وجہ سے کیا تھا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کا بوسہ لے لیا کرتے تھے

868/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد (عن) سعيد بن محمد بن عبد

(٨٦٧) اخرجه ابن ابي شيبة ٢:٣١٤ (٩٣٩١) في الصيام: باب من رخص في القبلة للصائم وابن حبان (٣٥٣٧) ومالك ١:٢٩٢ في الصيام: باب ما جاء في الرخصة في القبلة للصائم ومن طريق مالك اخرجه الشافعي في "المسند" ١:٢٥٦ والبخاري (١٩٢٨) في الصوم: باب القبلة للصائم والبيهقي في "السنن الكبرى" ٤:٢٣٣-

(٨٦٨) قد تقدم في (٨٦٣)-

الرحمٰن (عن) شعیب بن اللیث بن سعد (عن) أبیه (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنھما

(ورواہ) (عن) أبی بکر القاسم ابن عیسی القصار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعیب بن إسحاق (عن) جدہ شعیب (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنہ

(ورواہ) (عن) الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد اللہ الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنہ

(ورواہ) (عن) صالح بن أبی مقاتل (عن) محمد بن معاویة الأنماطی (عن) داود بن الزبیر (عن) أبی حنیفة(قال الحافظ) ورواہ السدی وبیان بن بشر (عن) عمرو بن میمون وذکر طریقھما

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ فی الآثار فرواہ (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنہ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو بکر قاسم بن عیسیٰ قصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (دمشق میں) انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن معاویہ انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داود بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''حافظ بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں،حضرت ''سدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''بیان بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے،اور انہوں نے ان دونوں کی اسناد بھی ذکر کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☆یوم النحر قربانی والا دن ہے اور یوم الفطر عید الفطر کا دن☆

869/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِيْ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَتْ اِسْقُوْا مَسْرُوقاً وَاَكْثِرُوْا حَلْوَاهُ قُلْتُ اَبِى لَمْ يَمْنَعْنِىْ مِنْ صَوْمِ يَوْمِىْ اِلَّا خَوْفاً اَنْ يَكُوْنَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰهِ يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمٌ يَنْحَرُ فِيْهِ النَّاسُ وَيَوْمَ الْفِطْرِ يَوْمٌ يُفْطِرُ فِيْهِ النَّاسُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' کی بارگاہ میں عرفہ کے دن گیا۔ام المؤمنین نے

فرمایا: مسروق کو شربت پلاؤ اور ان کو مٹھائی کھلاؤ۔ میں نے کہا: میں آج کا دن صرف روزہ اس لئے نہیں رکھ سکا کیونکہ مجھے خوف تھا کہ کہیں یہ نحر کا دن نہ ہو۔ ام المؤمنین نے فرمایا: سبحان اللہ نحر کا دن وہ ہوتا ہے جس میں لوگ قربانیاں کرتے ہیں اور یوم الفطر وہ ہوتا ہے جس میں لوگ عید الفطر مناتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) أبي يحيى جعفر بن هاشم (عن) عارم بن الفضل (عن) حماد بن زيد قال سمعت أبا حنيفة يحدث (عن) عمرو ابن دينار (ثم) قال وحدثني علي بن الأقمر (عن) مسروق رحمة الله عليهم

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ جعفر بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عارم بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ حدیث، حضرت ''عمر بن دینار رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ پھر فرمایا: مجھے حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا، اس سے روزہ ٹوٹنے والا ارشاد پہلے کا ہے ☼

870/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) أَبِى سُفْيَانَ طَلْحَةِ بْنِ نَافِعٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِحْتَجَمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا قَالَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوسفیان طلحہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامہ کروایا اور یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بعد کی بعد ہے کہ ''حجامہ کرنے والے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) العباس بن عزيز القطان المروزي (عن) بشر بن يحيى (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبي صالح البلخي (عن) محمد بن خشنام الزاهد (عن) أبي ربيعة فهد بن عوف البصري (عن) يزيد بن زريع (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) نصر ابن أحمد الكندي (عن) يعقوب بن الجراح كتابة (عن) أحمد بن أبي طيبة الجرجاني (عن) عمران بن عبيد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد بن يعقوب البخاري (عن) العباس بن عزيز القطان المروزي (عن) بشر بن يحيى (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباس بن عزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸۷۰) قد تقدم في (۸۵۹)۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح بلخی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن خشنام زاہد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوربیعہ فہد بن عوف بصری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید بن زریع ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''نصر بن احمد کندی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن جراح ﷫'' سے (تحریری طور پر)،انہوں نے حضرت ''احمد بن ابوطیبہ جرجانی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''عمران بن عبید ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت ''ابوعباس ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب بخاری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''عباس بن عزیز قطان مروزی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن یحییٰ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم روزے کی حالت میں اپنی بیویوں کے ساتھ لیٹ جایا کرتے تھے ☼

871/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ یُبَاشِرُ بَعْضَ اَزْوَاجِهٖ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت ''اسود ﷫'' سے وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷞'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ روزے کی حالت میں اپنی بعض ازواج کے ساتھ لیٹ جایا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إسحاق بن عثمان السمسار البخاری (عن) محمد بن یزید النیسابوری (عن) عبد اللہ بن یزید (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

(ورواه) (عن) أبی الفضل بن بسام البخاری (عن) زکریا بن یحیی الطویل (عن) أبی الأحوص محمد بن حیان (عن) محمد بن یزید الواسطی (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان سمسار بخاری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید نیشاپوری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن بسام بخاری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ الطّویل ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابواحوص محمد بن حیان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید واسطی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

(٨٧١) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ٩١:٢ (٣٣٩١) وابن خزیمة ٢٤٣:٣ (١٩٩٨) والنسائی فی "السنن الکبری" ٢٠٨:٢ (٣٠٠٩٦) والبیهقی فی "السنن الکبری" ٢٢٩:٤ وابو یعلی (٤٧١٨) وابو داود (٢٣٨٢) فی الصیام:باب القبلة للصائم-

☼ جنابت کی حالت میں روزہ شروع ہوسکتا ہے ☼

872/(اَبُـو حَـنِيـْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهَا اَنَّهُ بَلَغَهَا اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُفْتِـى فِـى مَسْـجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَنْ اَصْبَحَ جُنباً فَلا يَصُومَنَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَقَالَتْ يَـرْحَـمُ اللّٰهُ اَبَا هُرَيْرَةَ إِنَّهُ لَمْ يَحْفِظْ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلٰى صَلاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُـهُ يَـقْـطُرُ مِنْ مَاءِ غُسْلِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِماً فَبَلَغَ ذٰلِكَ اَبَا هُرَيْرَةَ فَرَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ وَقَالَ هِيَ اَعْلَمُ مِنِّىْ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں، حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' مسجد نبوی میں فتویٰ دیا کرتے تھے کہ جو جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ اس دن کا روزہ نہ رکھے۔ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابوہریرہ پر رحم کرے ان کو بات یاد نہیں ہے، میں نے (کئی بار) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نمازِ فجر کے لئے روانہ ہوتے اور آپ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنابت کا غسل کیا ہوتا تھا پھر آپ روزے کی حالت میں صبح کرتے تھے۔ اس بات کی اطلاع حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' تک پہنچی تو انہوں نے اپنے قول سے رجوع کرلیا اور کہا: ام المؤمنین مجھ سے زیادہ علم والی ہیں۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہمبستری سے لاحق ہونے والی جنابت میں روزہ شروع ہوسکتا ہے ☼

873/(اَبُـو حَـنِيـْفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلٰى صَلٰوةِ الْفَجْرِ اَوْ إِلَى الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ غُسْلِ جَنَابَةٍ مِنْ

(٨٧٢) قد تقدم فى (٨٥٧) نحوه-

(٨٧٣) قد تقدم فى (٨٥٧)-

جَمَاعٍ ثُمَّ يَظِلُّ صَائِماً

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت "اسود رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، ام المؤمنین سیدہ "عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا" فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ فجر کے لئے نکلا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سر مبارک سے جنابت کے غسل کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے، اور وہ جنابت جماع کی ہوتی تھی، پھر آپ روزہ شروع کر لیتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر (عن) موسی بن بهلول (عن) نوح بن بیان (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "محمد بن محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "موسیٰ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "نوح بن بیان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں زوجہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے ☼

874/(اَبُو حَنِيْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی زوجہ کے ساتھ لیٹ جاتے تھے ☼

875/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَاشَرَ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں ام المؤمنین کے ساتھ مباشرت فرمائی (یعنی ان کے ساتھ لیٹے)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ ولا نری بذلك بأساً ما لم یخف علی نفسه غیر المباشرة وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

(۸۷۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۸۷) فی الصوم:باب قبلة الصائم ومباشرته والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۹۲:۲ فی الصیام:باب القبلة للصائم وابن ماجة ۵۳۸:۱ فی الصیام:باب ماجاء فی المباشرة للصائم والدار قطنی ۱۸۱:۲ فی الصیام:باب القبلة للصائم۔

(۸۷۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۹۰) فی الصوم:باب قبلة الصائم ومباشرته ومسلم ۷۷۷:۲ فی الصیام:باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرك شهوته والترمذی ۹۸:۳ فی الصیام:باب ما جاء فی مباشرة الصائم وابن ماجة ۵۳۸:۱ فی الصیام:باب ما جاء فی المباشرة للصائم ...مرفوعاً۔

اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے جب تک کہ اس شخص کو اپنی ذات میں مباشرت سے مزید آگے بڑھنے کا خدشہ نہ ہو، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے چہرے کا بوسہ لے لیا کرتے تھے

876/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُصِيبُ مِنْ وَجْهِهَا وَهُوَ صَائِمٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'ام المومنین'' سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' بیان کرتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے چہرے کا بوسہ روزے کی حالت میں لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي طالب عبد القادر بن محمد بن يوسف (عن) أبي محمد الحسن بن علي الجوهري (عن) أبي العباس محمد بن نصر بن أحمد بن مكرم الشاهد (عن) الحسين بن الحسين (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب عبدالقادر بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن مکرم شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

سابقہ حدیث کا ایک اور حوالہ

877/(اَبُو حَنِيفَةَ) رَوَى هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ رَجُلٍ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث ایک آدمی کے واسطے سے، حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، ام المومنین'' سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کی ہے۔

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد

(۸۷٦) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۱۳) وابو يعلى (٤٤٢٨) ومالك (١٤) في الصيام:باب ما جاء في الرخصة في القبلة والشافعي في "الام" ۹۸:۲ وفي "المسند" ۱۰٤ والبخاري (۱۹۲۸) في الصوم:باب القبلة للصائم والبيهقي في "السنن الكبرى" ۲۳۲:٤ في الصيام:باب اباحة القبلة والبغوي في "شرح السنة" (۱۷۵۰) باب قبلة الصائم-

۸۷۷ تقدم-

الجوهری (عن) أبی بکر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

(وأخرجه) أیضاً فی نسخته فرواه (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابی عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رمضان کا روزہ رکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر مکہ پر روانہ ہوئے، مقام قدید میں روزہ چھوڑ دیا ☼

878/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبٍ الصَّیْرَفِیِّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِیُّ صَـلّٰـی الـلّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِلَّیْلَتَیْنِ خَلَتَا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنَ الْمَدِیْنَةِ إِلٰی مَكَّةَ فَصَامَ حَتّٰی اَتٰی قَدِیْداً فَشَكَا إِلَیْهِ النَّاسُ مِنَ الْجُهْدِ فَاَفْطَرَ فَلَمْ یَزَلْ مُفْطِراً حَتّٰی اَتَی مَكَّةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے مکہ کی جانب اس وقت نکلے، جب ماہِ رمضان کے دو دن باقی تھے، آپ نے روزہ رکھ لیا، جب آپ مقام ''قدید'' میں پہنچے تو لوگوں نے اپنی تکلیف کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ چھوڑ دیا، پھر آپ مسلسل روزہ چھوڑتے رہے یہاں تک کہ مکہ پہنچ گئے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) هارون بن هشام الکسائی البخاری (عن) أحمد بن حفص البخاری (عن) أسد بن عمرو (عن أبی حنیفة رضی اللہ عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن صالح البلخی (عن) الحسن بن مسهر (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید قال قرأت فی کتاب إسماعیل بن حماد (عن) أبیه (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

(ورواه) (عن) محمد بن صالح بن عبد اللہ الطبری (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) الحسین بن الحسن العوفی (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمود بن علی بن عبید (عن) أبیه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

(۸۷۸) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۲۱۵) وابن حبان (۳۵۵۹) وابن خزیمة (۲۰۳۳) وابن ابی شیبة ۳:۱۴ ومسلم (۱۱۱۹) (۱۰۰) والنسائی ۴:۱۸۲ فی الصیام: باب فضل الافطار فی السفر علی الصیام والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲:۶۸ والبخاری (۲۸۹۰) فی الجهاد: باب فضل الخدمة فی الغزو۔

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد (ثنا) القاسم بن معن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) على بن أبي مقاتل (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد الأصفهاني (عن) أحمد بن عبد الله بن زكريا (عن) عبد الوهاب (عن) شعيب بن إسحاق (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) على بن أبي مقاتل (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد الأصفهاني (عن) أحمد بن عبد الله بن زكريا (عن) عبد الوهاب (عن) شعيب ابن إسحاق (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ أبو الحسين محمد بن المظفر في مسنده (عن) عبد الله ابن سليمان بن الأشعث (عن) أحمد بن الجناب الحميرى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) ابن القاسم العصار بدمشق(عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أبي الحسين على بن الحسين بن على بن قريش البنا (عن) أبي الحسن أحمد بن محمد بن موسى بن الصلت الأهوازى (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) محمود ابن على (عن) أبيه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أبي القاسم أحمد بن عمر (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن يحيى بن المنذر (عن) إبراهيم بن عبد الله (عن) خالد العبدى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي أبي طاهر الأنصاري في مسنده (عن) والده أبي طاهر (عن) أبي القاسم عبيد الله بن أحمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي داود (عن) أحمد بن الجناب الحميرى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہارون بن ہشام کسائی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں'میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''عبداللہ بن سلیمان بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جناب حمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن قاسم عصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (دمشق میں)، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر

رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسین علی بن حسین بن علی بن قریش بنا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن محمد بن موسیٰ بن صلت اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی ابوطاہر انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنے والد ''ابوطاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبید اللہ بن احمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جناب حمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ام المومنین رضی اللہ عنہا کے چہرے کا بوسہ لے لیا کرتے تھے ☼

879/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبٍ الصَّیْرَفِیِّ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیِّ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُصِیْبُ مِنْ وَجْهِیْ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین ''سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے چہرے کا بوسہ روزے کی حالت میں لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) تمیم بن عبد الله و (عن) جعفر بن عبدوس قاضی المداین کلاهما (عن) علی بن أبی مقاتل (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی کتاب إسماعیل بن حماد حدثنا القاسم بن معن (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(۸۷۹) قد تقدم فی (۸۷٦)-

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) صالح بن أحمد بإسناده

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن نهار بن عمار التيمي (عن) إسماعيل بن توبة (عن) الحسين بن الحسن بن عطية (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (قال) الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة محمد بن الحسن والنضر بن محمد

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن محمد بن سليمان ومحمد بن جعفر بن المهلب كلاهما (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تمیم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عبدوس قاضی مداین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''علی بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن نہار بن عمار تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن جعفر بن مہلب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''

مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو اتنا بوڑھا ہے کہ وہ روزہ نہیں رکھ سکتا، اس کی جانب سے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا جائے ☼

880/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ الصَّبَاحِ مُوْسٰی بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی (وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَه فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنَ) قَالَ هُوَ الشَّيْخُ الْكَبِيْرُ يُطْعِمُ عَنْهُ وَلَا يَصُوْمُ

✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو صباح موسیٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَه فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنَ

''اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ دیں ایک مسکین کا کھانا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں وہ شخص مراد ہے جو اتنا بوڑھا ہو چکا ہو (جو روزہ رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا) اس کی جانب سے کھانا کھلا دیا جائے اور وہ روزہ نہ رکھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ماہ رمضان میں سفر پر جاتے ہوئے رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام نے روزے رکھے ☼

881/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ كَيْسَانَ الْمَلَائِیِّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَافَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ رَمَضَانَ يُرِيْدُ مَكَّةَ فَصَامَ وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ

✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوعبداللہ مسلم بن کیسان ملائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ماہِ رمضان میں مکہ مکرمہ کی جانب سفر اختیار کیا، آپ ﷺ نے روزہ رکھا اور آپ ﷺ کے ہمراہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی روزے رکھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسين بن عمران بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن الحسن عن حماد بن حكيم الطالقاني (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين الزيات (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(۸۸۰) اخرجه ابن سعد في "الطبقات" ٥:٦-

(۸۸۱) قد تقدم في (۸۷۸)-

(ورواه) (عن) هارون بن هشام الكسائى (عن) أبى حفص أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة غير أنه قال خرج رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ من المدينة إلى مكة فى رمضان فصام حتى انتهى إلى بعض الطريق فشكا الناس إليه الجهد فأفطر فلم يزل مفطراً حتى أتى مكة قال الشيخ أبو محمد البخارى وقد حدث بمثل هذا (عن) أبى حنيفة جماعة(منهم) حمزة بن حبيب على ما أخبرنا أحمد بن محمد بن سعيد قال قرأت فى كتاب حمزة (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) زفر على ما أخبرنا عبد الصمد بن الفضل (و) إسماعيل بن بشر كلاهما (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) أبو يوسف على ما أخبرنا محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) حماد بن أبى حنيفة على ما أخبرنا محمد بن رميح (و) أحمد بن محمد بن سهل كلاهما (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبى حنيفة (عن) أبى حنيفة

(ومنهم) الحسن بن زياد على ما أخبرنا حماد بن أحمد المروزى (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) محمد بن الحسن بن الفرات على ما (أخبرنا) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) الحسن بن الفرات على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد قال قرأت فى كتاب الحسين بن على (حدثنا) يحيى بن حسن (حدثنا) زياد (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) سعيد بن أبى الجهم على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن الجهم (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه(ومنهم) أيوب بن هانى على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أيوب بن هانى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) سعيد بن مسروق على ما أخبرنا محمد بن صالح بن عبد الله الطبرى عن على بن سعيد (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) سابق على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد بن موسى (عن) أبى فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) عبيد الله بن موسى على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ومنهم) أبو مقاتل على ما أخبرنا صالح بن منصور بن نصر الصغانى (عن) جده (عن) أبى مقاتل السمرقندى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد الهروى (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة غير أنه قال فى آخره حتى إذا كان فى بعض الطريق شكا إليه المسلمون الجهد فدعا بماء فأفطر وفطر المسلمون

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة(قال) الحافظ ورواه (عن)

أبي حنيفة حمزة الزيات والحسن
(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم بن أحمد بن خنيس (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبي حنيفة باللفظ الثاني
(ورواه) (عن) القاسم بن عيسى العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) شعيب بن إسحاق (عن) جده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه
(ورواه) (عن) أبي علي محمد بن سعيد الحراني بالرقة (عن) أبي فروة يزيد بن محمد بن سنان (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه
(ورواه) (عن) الحسين بن قاسم (عن) محمد بن موسى الدولابي (عن) عباد بن صهيب (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه
(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) أبي إسحاق إبراهيم بن محمد بن علي الصيرفي (عن) أبي يونس إدريس بن إبراهيم المقانعي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه
(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه
(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن علي (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه
(ورواه) أيضاً (عن) أبي بكر أحمد بن محمد بن صدقة (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق عن أبي حنيفة بسنده أن النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خرج في رمضان فصام وصام المسلمون فشكا إليه الناس في بعض الطريق فأفطر حتى أتى مكة
(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي في مسنده (عن (إسحاق بن إبراهيم بن عمر البرمكي (عن) أبي القاسم إبراهيم بن أحمد الحربي (عن) أبي يعقوب إسحاق بن حمدان النيسابوري (عن) حم بن نوح (عن) أبي سعيد محمد بن ميسر (عن) أبي حنيفة
(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة بتمامه مطولاً

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسین بن عمران بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حماد بن حکیم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ہارون بن ہشام کسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحفص احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں خرج رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

من المدينه الى مكه في رمضان فصام حتى انتهى الى بعض الطريق فشكا الناس اليه الجهد فافطر فلم يزل مفطراً حتى اتى مكه (رسول اکرم ﷺ ماہ رمضان میں مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے سفر پر روانہ ہوئے، سب نے روزے رکھ لئے، ای مقام پر پہنچ کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنی تکلیف کی شکایت کی، حضور ﷺ نے روزہ چھوڑ دیا پھر آپ ﷺ نے مکہ پہنچنے تک روزہ نہ رکھا)

○ حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں یہی حدیث بہت سارے دیگر محدثین نے بھی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کی ہے (ان کا تذکرہ درج ذیل ہے)

(۱) حضرت''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا' میں نے حضرت''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت''زفر علی رحمۃ اللہ علیہ'' آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ان دونوں نے حضرت''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

(۴) حضرت''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت''احمد بن محمد بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت''محمد بن حسن بن الفرات رحمۃ اللہ علیہ'' آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت''حسن بن الفرات رحمۃ اللہ علیہ'' آپ فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''یحیٰی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں 'ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت''سعید بن جہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

(۹) حضرت''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

(۱۰) حضرت''سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت''محمد بن صالح بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی، انہوں نے حضرت''علی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۱) حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

(۱۲) حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۳) حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس کے آخر میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں حتی اذا کان فی بعض الطریق شکا الیه المسلمون الجهد فدعا بماء فافطر وفطر المسلمون (حتیٰ کہ جب آپ راستے میں تھے، تو مسلمانوں نے آپ کی خدمت میں تکلیف کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا، خود بھی روزہ افطار کر لیا اور صحابہ کرام نے بھی کر لیا)

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن'' نے روایت کی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسن محمد بن ابراہیم بن احمد بن خمیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے دوسرے لفظوں کے ساتھ روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عیسیٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے (دمشق میں) انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (رقہ میں) انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ الدولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت

''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن علی صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویونس ادریس بن ابراہیم مقانعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن صدقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، آپ نے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان میں سفر مکہ پر روانہ ہوئے، ابھی مکہ کے راستے میں تھے کہ لوگوں نے تکلیف کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ افطار کر لیا، پھر مکہ پہنچنے تک روزہ نہ رکھا۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن عمر برکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ابراہیم بن احمد حرلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعقوب اسحاق بن حمدان نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید محمد بن میسر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مفصل طور پر بیان کیا ہے۔

☼ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا ☼

882/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) فُرَاتَ (عَنْ) قَيْسٍ مَوْلٰى أُمِّ سَلْمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّهَا اِحْتَجَمَتْ وَهِيَ صَائِمَةٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قیس مولٰی ام سلمہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں، ام المومنین سیدہ ''ام سلمہ رضی اللہ عنہا'' نے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) الأخوين عبد الله (و) أبي القاسم ابني أحمد بن عمر كلاهما (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے (یہ دونوں بھائی ہیں اور حضرت ''احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں) ان دونوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن خنیس

(۸۸۲) اخرجه ابن ابی شیبة ۲:۳۱۰ (۹۳۳۵) فی الصیام: باب من رخص للصائم ان یحتجم، وعبد الرزاق (۷۵۴۲)۔

سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِيْمَا يُوْجِبُ الْقَضَاءَ

ان چیزوں کے بیان میں جن سے قضاء واجب ہوتی ہے۔

☼ ابر آلود موسم میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور آپ کے اصحاب نے غروب سے پہلے افطاری کرلی ☼

883/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَفْطَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَصْحَابُهُ فِيْ يَوْمِ غَيْمٍ ظَنُّوْا اَنَّ الشَّمْسَ قَدْ غَابَتْ فَطَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا تَعَرِضْنَا الْجُنُفَ نَتِمُّ هٰذَا الْيَوْمِ ثُمَّ نَقْضِيْ يَوْماً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' اور آپ کے اصحاب نے بادل والے دن روزہ افطار کرلیا، یہ گمان کرتے ہوئے کہ سورج تو غروب ہوگیا ہے، پھر سورج نکل آیا تو حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: راستے سے ہٹ گئے، ہم آج کا دن روزہ پورا کریں گے پھر اس کے بعد ایک دن کی قضاء بھی رکھیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ أيما رجل أفطر فی شهر رمضان فی سفر أو حائض أفطرت ثم طهرت فی بعض النهار أو قدم المسافر فی بعض النهار إلی مصره أتم ما بقی من يومه ولم يأكل ولم يشرب وقضی يوماً مكانه وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جس نے ماہ رمضان میں دوران سفر رکھا ہوا روزہ چھوڑ دیا، یا عورت نے حیض کی وجہ سے روزے چھوڑ رکھے تھے، ابھی دن باقی تھا کہ اس کا حیض ختم ہوگیا یا مسافر دن میں کسی وقت اپنے شہر میں پہنچ گیا، یہ سب لوگ دن کا جتنا وقت باقی بچا ہے، وہ روزے کی کیفیت میں گزاریں، نہ کھائے، نہ پئیں، لیکن اس دن کے روزے کی قضا بھی کریں، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

☼ جس عورت پر دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہوں، وہ حیض مستقل بند ہونے کا انتظار کرے ☼

884/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمَرْاَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ اَنَّهَا لَا تَصُوْمُ حَتّٰى تَيْاَسَ مِنْ حَيْضِهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: وہ عورت جس کے اوپر دو مہینوں کے مسلسل روزے ہوں، وہ روزہ نہ رکھے یہاں تک کہ وہ اپنے حیض سے مایوس ہو

(۸۸۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۲۸۶) فی الصيام:باب الصوم فی السفر والفطر وفی "الموطأ" ۱۲۸ (۳۶۶) والبيهقی فی "السنن الكبری" ۲۱۷:٤ فی الصيام:باب من اكل وهو يری ان الشمس قد غربت وقد تقدم۔

جائے یعنی اس کو حیض آنا بند ہو جائے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين علي بن الحسين بن أحمد البزار (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي بن يعقوب الواسطي عن أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى الأسدي (عن) أبي عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقري (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن حسین بن احمد بزار ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو علاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ اسدی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن عبد اللہ بن یزید مقری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

کلی کرتے وقت یا ناک میں پانی چڑھاتے وقت حلق میں پانی گیا، روزہ پورا کرے، قضا بھی کرے

885/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَتَمَضْمَضُ اَوْ يَسْتَنْشِقُ وَهُوَ صَائِمٌ فَيَسْبِقُهُ الْمَاءُ فَيَدْخُلُ حَلْقَهُ قَالَ يُتِمُّ صَوْمَهُ ثُمَّ يَقْضِيْهِ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں، جو کلی کرتا ہے یا ناک میں پانی چڑھاتا ہے اور وہ روزے کی حالت میں ہوتا ہے اور پانی اس کے حلق میں داخل ہو جاتا ہے، وہ اپنا روزہ پورا کرلے لیکن اس کی قضاء بھی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان ذاكراً لصومه فإن كان ناسياً فلا شيء عليه وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اگر اس وقت اس کو روزہ دار ہونا یاد ہے تو یہی حکم ہے اور اگر اس وقت اس کو اپنا روزہ دار ہونا بھی یاد نہیں ہے تو اس پر قضا لازم نہیں ہے، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا مذہب ہے۔

جان بوجھ کر قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اس کی قضا لازم ہوتی ہے

886/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْقَيْءِ لَا قَضَاءَ عَلَيْهِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ تَعَمَّدَهُ فَيُتِمُّ صَوْمَهُ ثُمَّ يَقْضِيْهِ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: قے آنے سے قضاء واجب نہیں ہوتی ہے۔ البتہ اگر جان بوجھ کر قے کی ہے تو وہ اپنا یہ روزہ پورا کرلے لیکن اس کی

(۸۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۹۱) في الصيام: باب ما ينقض الصوم وعبد الرزاق (۷۳۸۰) في الصيام: باب الرجل يتمضمض ويستنشق صائماً فيدخل الماء جوفه-

(۸۸۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۹۲) في الصيام: باب ما ينقض الصوم وابن ابي شيبة ۳:۳۸ في الصيام: باب ما جاء في الصائم يتقيأ او يبدأه القيء-

قضاء بھی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِيمَا يُوْجِبُ الْكَفَّارَةَ

چوتھی فصل: ان چیزوں کے بارے میں جن سے کفارہ واجب ہوتا ہے۔

☼ روزہ توڑنے والے محتاج پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت کا منظر ☼

887/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجلاً اَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ جَامَعْتُ اَهلِىْ فِي رَمضانَ قَالَ فَهَلْ تقدِرُ على اَنْ تُحَرِّرَ رَقَبَةً قَـالَ لاَ قَـالَ فَعَلٰى اَنْ تَصُوْمَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَعَلَى اَنْ تُطْعِمَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْناً قَالَ لا قَالَ فَاَمَرَ لَهُ بِـخَـمْسَةَ عَشَـرَ صَـاعاً مِنْ تَمرٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ اِذْهَبْ فَتَصَدَّقْ عَلَى سِتِّيْنَ مِسْكِيْناً فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا بَيْنَ لابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ اَحْوَجُ اِلَيْهِ مِنِّىْ وَلَا مِنْ عَيَالِىْ فَقَالَ لَهُ اِذْهَبْ فَكُلْ وَاَطْعِمْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ماہِ رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کر لی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس بات پر قادر ہے کہ تو ایک غلام آزاد کرے؟ اس نے عرض کیا: جی نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس بات پر قادر ہے کہ دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے؟ اس نے عرض کیا: جی نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس بات پر قادر ہے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے؟ اس نے عرض کیا: جی نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہ صاع کھجوریں صدقہ کرنے کا حکم دیا، پھر اس کو فرمایا: تو جا اور جا کر ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کر دے۔

اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی قسم! ان دو پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ ضرورت مند کوئی شخص نہیں ہے اور میرے اہل وعیال سے زیادہ محتاج کوئی نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جا کر خود کھا اور ان کو بھی کھلا۔

(أخـرجـه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب (عـن) عمها حمزة بن حبيب (عن) أبى حنيفة (قال الحافظ) ورواه (عن) أبى حنيفة أبو يوسف وعبد الله بن الزبير

(۸۸۷) اخرج الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۲:۶۰ وابن حبان (۳۵۲۳) ومالك فى "الموطأ" ۱:۲۹۶ فى الصيام: باب كفارة من افطر فى رمضان والشافعى ۱:۲۶۰ وعبد الرزاق (۷۴۵۷) عن ابى هريرة رضى الله عنه ان رجلاً افطر فى رمضان فامره النبى صلى الله عليه وسلم ان يكفر بعتق رقبة او صيام شهرين او اطعام ستين مسكيناً فقال: لا اجد فاتى النبى صلى الله عليه وسلم بعرق تمر فقال: "خذ هذا فتصدق به" فقال: يارسول الله! ما اجد احداً احوج منى فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى بدت انيابه ثم قال: "كله"۔

والحسن ابن زياد وأسد بن عمرو وأيوب بن هاني وحماد بن أبي حنيفة وسعيد بن سويد

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن أحمد بن إبراهيم البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عمر عن عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن خنيس (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت''حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہی حدیث حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''سعید بن سوید'' نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''محمد بن احمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ روزے میں صحبت کرنے والے پر قضا اور حسب استطاعت صدقہ کرنے کے بارے روایت ☼

888/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنْ اَهْلِهِ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ يُتِمُّ صَوْمَهُ

(۸۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۲۹۳) في الصيام:باب ما ينقض الصوم وعبد الرزاق (۷٤۷۱) في الصيام:باب من يبطل الصيام ومن يأكل في رمضان متعمداً وابن ابي شيبة كما في فتح الباري ٤:۱٦۲-

وَيَقْضِيْ مَا اَفْطَرَ وَيَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ بِمَا اسْتَطَاعَ وَلَوْ عَلِمَ بِهِ الْإِمَامُ عَزَّرَهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، جو روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے صحبت کر بیٹھے، وہ اس دن کا روزہ پورا کرے اور جو روزہ چھوٹ گیا اس کی قضاء کرے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جس قدر ممکن ہو وہ صدقہ کرے، اگر امام کو اس کا پتہ چل جائے تو تعزیراً اس کو کچھ سزا بھی دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ ونرى أن عليه الكفارة عتق رقبة فإن لم يجد فصيام شهرين متتابعين فإن لم يستطع فإطعام ستين مسكيناً لكل مسكين نصف صاع من بر أو صاع من تمر أو شعير وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه ورضي عنا به

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس پر یہ کفارہ ہے کہ وہ ایک غلام آزاد کرے، اگر اس کو غلام میسر نہیں ہے تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے، اگر اس کی بھی استطاعت نہیں رکھتا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، ہر مسکین کو کم از کم آدھا صاع گندم یا ایک صاع کھجوریں یا ایک صاع جو دے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِي النُّذُوْرِ

پانچویں فصل: نذر کے بیان میں

☼ جاہلیت میں مانی ہوئی جائز نذر، اسلام میں بھی پوری کی گئی ☼

889/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَلَمَّا اَسْلَمْتُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی کہ میں مسجدِ حرام میں اعتکاف کروں گا، جب میں اسلام لے آیا تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی نذر کو پورا کرو۔

أخرجه أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد بن جعفر الحريمي (عن) مروان بن معاوية (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر حریمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مروان بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

(۸۸۹) اخرجه السيد مرتضى الزبيدي في "عقود الجواهر المنيفة" ۱۹۷:۱ باب الاعتكاف، وابن حبان (۴۳۷۹) والدارمي ۱۸۳:۲ والبخاري (۲۰۴۲) في الاعتكاف: باب من لم ير عليه - اذا اعتكف صوماً - والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱۳۳:۳-

اَلْبَابُ الثَّامِنُ فِی الْحَجِّ وَاَنَّهٗ یَشْتَمِلُ عَلٰی ثَلاثَۃِ فُصُوْلٍ

اَلْفَصْلُ الاَوَّلُ فِی فَضَائِلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَۃِ وَمَکَّۃَ

اَلْفَصْلُ الثَّانِی فِی التَّلْبِیَۃِ وَسَائِرِ اَفْعَالِ الْحَجِّ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِیمَا ھُوَ مِنْ مَحْظُوْرَاتِ الاِحْرَامِ وَفِیمَا لَیسَ مِنْھَا وَفِی الاَجْزِیَۃِ

آٹھواں باب: حج کے بیان میں یہ تین فصلوں پر مشتمل ہے

- پہلی فصل: حج، عمرہ اور مکہ کے فضائل میں۔
- دوسری فصل: تلبیہ اور حج کے دیگر افعال کے بیان میں۔
- تیسری فصل: احرام کی پابندیوں کے بارے میں اور ان چیزوں کے بارے میں جن کا احرام سے تعلق نہیں ہے اور جزاؤں کے بیان میں۔

اَلْفَصْلُ الاَوَّلُ فِی فَضَائِلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَمَكَّةَ

پہلی فصل: حج کے فضائل، عمرہ اور مکہ کے فضائل کے بیان میں۔

☼ ماہ رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے ☼

890/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ عُمْرَةٌ فِیْ رَمَضَانَ تعدل حَجَّة

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن خزيمة ابن أخت يزيد بن سنان (عن) محمد بن عمر الرومی (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن خزیمہ بن اخت یزید بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر رومی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کعبہ کے اردگرد ۳۰۰ انبیاء کرام کے مزارات ہیں ☼

891/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) سَالِمِ الْاَفْطَسِ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَهْرِبُ مِنْ قَوْمِهٖ اِلَّا هَرَبَ اِلَى الْكَعْبَةِ يَعْبُدُ رَبَّهَا وَاِنَّ حَوْلَهَا اَلْقُبُوْرُ ثَلَاثَ مِائَةَ نَبِيٍّ

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سالم افطس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جو بھی نبی اپنی قوم سے بھاگا، وہ کعبہ کی جانب بھاگا، وہ اس کے رب کی عبادت کرتا رہا اور اس کے اردگرد ۳۰۰ انبیاء کے مزارات ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حضرت ''ہود علیہ السلام''، ''صالح علیہ السلام'' اور ''شعیب علیہ السلام'' کے مزارات مسجدِ حرام میں ہیں ☼

892/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ قَبْرُ هُوْدٍ وَصَالِحٍ وَشُعَيْبٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

(۸۹۰) اخرجه ابن حبان (۳۷۰۰) واحمد ۱:۲۲۹ والبخاری (۱۷۸۲) فی العمرة: باب عمرة فی رمضان ومسلم (۱۲۵۶) فی الحج: باب فضل العمرة فی رمضان وابن ماجة (۲۹۹۳) فی المناسك: باب العمرة فی رمضان والطبرانی فی "الکبیر" (۱۱۲۹۹)۔

(۸۹۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۶۶) فی الجنائز: باب غسل الشهید وقد تقدم۔

(۸۹۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۲۶۷) فی الجنائز: باب غسل الشهید۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت ''ہود علیہ السلام''، حضرت ''صالح علیہ السلام'' اور حضرت ''شعیب علیہ السلام'' کے مزارات مسجدِ حرام میں ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أحمد بن حنبل (عن) الإمام محمد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنهم

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قیامت کے دن مقام ابراہیم اور حجر اسود لوگوں کے حق میں گواہی دیں گے ☼

893/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) قَالَ بَلَغَنَا اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَبْعَثُ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ لَهُمَا عَيْنَانِ وَلِسَانَانِ وَشَفَتَانِ يَشْهَدَانِ لِمَنْ وَافَاهُمَا بِالْوَفَاءِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ اللہ تعالیٰ رکن (حجر اسود) اور مقام (ابراہیم) کو مبعوث فرمائے گا، ان کی دو آنکھیں ہوں گی اور ان دونوں کی زبانیں ہونگیں اور ہونٹ ہونگے، جو لوگ ان تک پہنچے ہونگے، یہ ان کے حق میں گواہی دیں گے۔

(أخـرجـه) الـحـافـظ أبـو العباس أحمد بن محمد ابن عبد الله بن أبي العوام السعدي (عن) أبيه محمد بن عبد الله (عـن) أبيه عبد الله ابن أبي العوام (عن) محمد بن أحمد بن حماد عن أحمد بن القاسم (عن) إسحاق الأزرق (قال) عبد الله بن أبي العوام وحدثني أيضاً يعقوب بن إسحاق قال حدثنا أبي قالا ثنا يحيى بن سلام (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوعباس احمد بن محمد بن عبداللہ بن ابوالعوام سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''عبداللہ بن ابوالعوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عوام رضی اللہ عنہ'' نے روایت کیا ہے۔

○ یہی حدیث مجھے حضرت ''یعقوب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں میرے والد نے بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''یحییٰ بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کی ہے۔

☼ اخلاص سے حج کرنے والے کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ☼

894/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مُـحَـمَّدِ بْنِ مَالِكِ الْهَمْدَانِيِّ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيْدُ الْحَجَّ فَرَاَيْنَا اَبَا ذَرٍّ بِـالـرَّبْـذَةِ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مِنْ اَيْنَ اَهْلُ الْقَوْمِ قُلْنَا مِنَ الْفَجِّ الْعَمِيْقِ قَالَ فَاَيْنَ تَؤُمُّوْنَ قُلْنَا الْبَيْتَ الْعَتِيْقَ قَالَ اَللّٰهُ الَّذِيْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا اَشْخَصُكُمْ غَيْرُهُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

(۸۹۳) اخرج محمد بن عبد الله الأزرقي في "اخبار مكة" ۳۲۴عن ابن عباس نحوه-

(۸۹۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۳۲) في الحج :باب القرآن وفضل الاحرام-

قَالَ مَنْ خَرَجَ حَاجّاً وَاَخْلَصَ وَقَضٰی نُسُکَهُ فَلْیَسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدْ غَفَرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن مالک ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم حج کے ارادے سے نکلے، ہم نے حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' کو ربذہ میں دیکھا، ہم نے ان کو سلام کیا، انہوں نے سلام کا جواب دیا، پھر فرمایا: یہ لوگ کہاں سے ہیں؟ ہم نے کہا: ہم بہت دور دراز سے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا: تم کہاں جا رہے ہو؟ ہم نے کہا: بیت العتیق میں۔ انہوں نے کہا: اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اس کے علاوہ تمہاری کوئی پہچان؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حج کرنے کے لئے نکلا اور دل میں اخلاص رکھا اور اس کے ارکان ادا کئے، وہ اپنا عمل نئے سرے سے شروع کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے گزشتہ تمام گناہوں کو معاف کر دیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن أبان (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن محمد الهروى (عن) القاضي أبي سليمان الجوزجاني (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني باسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے احمد بن محمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوسلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ عرفہ، نحر اور ایام تشریق، کل پانچ دنوں کو چھوڑ کر باقی پورا سال عمرہ کیا جا سکتا ہے ☼

895/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) یَزِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) عَجُوْزٍ مِنَ الْعَتِیْكِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَا بَأْسَ بِالْعُمْرَةِ فِی اَیِّ السَّنَةِ شِئْتَ مَا خَلَا خَمْسَةَ اَیَّامٍ یَوْمَ عَرَفَةَ وَیَوْمَ النَّحْرِ وَاَیَّامَ التَّشْرِیْقِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یزید بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ عتیک کی ایک بڑھیا سے، وہ ام المومنین ''سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتی ہیں' آپ فرماتی ہیں: پورے سال میں جب بھی چاہیں عمرہ کر سکتے ہیں، سوائے پانچ دنوں کے: ○ عرفہ کا دن ۔ ○ نحر کا دن ۔ ○ ایامِ تشریق۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سند کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ماہِ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے ☼

896/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةٍ (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ عُمْرَةٌ فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن أحمد بن سلامة (عن) محمد بن خزيمة المصري (عن) محمد بن عمر الرومي (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن احمد بن سلامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خزیمہ المصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر رومی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حجۃ الوداع کے موقعہ پر عمرہ کا جو حکم دیا، وہ ہمیشہ کیلئے ہے ☼

897/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَخْبِرْنَا عَنْ عُمْرَتِنَا هٰذِهِ لِسُنَّتِنَا

(۸۹۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۴۳) في الحج :باب العمرة في اشهر الحج وغيرها والبيهقي في "السنن الكبرى" ۳۴۶:۴ في الحج :باب العمرة في اشهر الحج وابن ابي شيبة ۱۲۶:۳ في المناسك :باب في العمرة من قال :في كل شهر ومن قال :متى شئت والعثماني في "اعلاء السنن" ۴۹۰:۱۰-

(۸۹۶) اخرجه احمد ۲۲۹:۱ والبخاري (۱۷۸۲) ومسلم (۱۲۵۶) (۲۲۱) والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱۳۰:۴ وابن حبان (۳۷۰۰) والطبراني في "الكبير" (۱۱۳۳۲)-

(۸۹۷) اخرجه ابن حبان (۳۷۹۱) واحمد ۲۱۷:۳ والشافعي في "المسند" ۳۷۳:۱ والحميدي (۱۲۹۳) والبخاري (۱۵۵۷) في الحج :باب من اهل في زمن النبي صلى الله عليه وسلم كاهلال النبي صلى الله عليه وسلم ومسلم (۱۲۱۶) في الحج :باب وجوه الاحرام والبيهقي في "السنن الكبرى" ۴۱:۵-

خَاصَةً اَمْ لِلْاَبَدِ فَقَالَ بَلْ هِيَ لِلْاَبَدِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر عمرہ کا حکم دیا تو حضرت''سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ'' نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ ہمیں اس عمرہ کے بارے میں بتائیے کہ یہ صرف ہمارا طریقہ ہے یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ یہ ہمیشہ کے لئے ہے۔

(أخرجه) البخاري (عن) رجاء بن سويد النسفي (عن) حم بن نوح (عن) سعد بن سعيد الخلمي (عن) أبى نصير (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) عباس بن حمزة النيسابوري (عن) محمد بن حكيم الطالقاني (عن) خلف بن ياسين (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) فاطمة بنت حبيب قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن على قال هذا كتاب حسين بن على فقرأت فيه (عن) يحيى بن حسن (عن) أخيه (عن) أبيه عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار البخاري (عن) جمعة بن عبد الله(عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد عن أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر ابن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن عبد الله بن بهلول قال هذا كتاب جدى فقرأت فيه حدثنى أبى والقاسم بن معن (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن بشر (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الله السعدى ومحمد بن رضوان قالا حدثنا الحسن بن عثمان حدثنا الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أبيه (عن) أحمد بن زهير (عن) المقرى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''رجاء بن سوید نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حم بن نوح'' سے، انہوں نے حضرت''سعد بن سعید خلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابونصیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عباس بن حمزہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حکیم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے،اس میں یہ ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے ،میں نے اس میں پڑھا ہے ،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے بھائی رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا: یہ میرے دادا کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، (وہ بیان کرتے ہیں) مجھے حدیث بیان کی ہے میرے والد نے ،اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبد اللہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے کہا: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے مکہ کے مکانوں کا کرایہ کھایا، اس نے آگ کھائی ☼

898/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ زَيَادٍ (عَنْ) اَبِيْ نُجَيْحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ اُجُوْرِ بُيُوْتِ مَكَّةَ فَاِنَّمَا يَأْكُلُ نَاراً لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَهَا فَحَرَامٌ بَيْعُ رِبَاعِهَا وَاَكْلُ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مکہ کے گھروں کا کرایہ کھایا، وہ آگ کھاتا ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام کیا ہے، اس کی زمینوں کو بیچنا بھی حرام ہے اور اس کی رقم کھانا بھی حرام ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) إبراهيم بن محمد بن شهاب (عن) عبد الله بن عبيد الرحمن (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة قال الحافظ رواه (عن) أبی حنيفة أبو يوسف وعبد العزيز بن خالد وسعيد بن مسلمة وشجاع بن الوليد وزفر رحمة الله عليهم أجمعين

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) أيضاً فی نسخته فرواه (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عبید الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد العزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شجاع بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۷۷۲) فی البيع باب بيع بيوت مكة واجرها واخرجه الدار قطنی ۳/۵۷ (۲۲٤) فی البيوع-

○اس حدیث کو اپنے نسخہ میں بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ذی الحجہ کے چاند کو دیکھو تو احرام شروع کرلو☼

899/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ يَا اَهْلَ مَكَّةَ مَالِيَ اَرَى النَّاسَ شَعْثاً غَبْراً وَاَنْتُمْ مُدْهِنُوْنَ إِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَاَهِلُّوا يَعْنِيْ هِلَالَ ذِى الْحَجَّةِ وَاَحْرِمُوْا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عمر بن خطاب ﷜'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اے اہلِ مکہ! کیا بات ہے کہ میں لوگوں کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ غبار آلود اور پراگندہ حال ہیں اور تم لوگوں نے تیل وغیرہ لگایا ہوا ہے جب تم چاند کو دیکھ لو تو پھر احرام شروع کرلو یعنی ذی الحجہ کے چاند کو دیکھو تو احرام شروع کرلو۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼احرام والا شخص فوت ہوا، اس کے ساتھ وہی کیا جائے جو عام فوت شدگان کے ساتھ کیا جاتا ہے☼

900/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا سُئِلَتْ (عَنِ) الْمُحْرِمِ إِذَا مَاتَ كَيْفَ يُصْنَعُ بِهٖ قَالَتْ كَمَا تَصْنَعُوْنَ بِمَوْتَاكُمْ فَإِنَّهٗ حِيْنَ مَاتَ ذَهَبَ عَنْهُ الْإِحْرَامُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین ''سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷝'' سے پوچھا گیا: محرم جب مر جائے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: جس طرح تم اپنے دیگر مردوں کے ساتھ کرتے ہو، کیونکہ جب وہ مر گیا تو اس کا احرام ختم ہو گیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بإسناده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ﷫'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

(۹۰۰) اخرجه ابن ابى شيبة ۲۵۲:۱:٤ فى الحج: فى المحرم يموت ايغطى رأسه؟ قلت: وقد اخرج الطبرانى فى "الكبير" (۱۱٤۳٦) والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۳۹٤:۳ والدار قطنى فى "السنن" ۲۳۰:۱ عن ابن عباس قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "خمروا وجوه موتاكم ولا تشبهوا باليهود"۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو حج کا ارادہ کرلے اس کو چاہئے کہ جلدی کرے ☼

901/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةَ (عَنْ) اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو حج کا ارادہ کرلے اس کو جلدی کرنی چاہیے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح (عن) محمد بن أحمد بن عمر الوراق (عن) عثمان بن أبی شيبة (عن) أبی معاوية (عن) اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عمر وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حج قران کرنے والے کو سنت کا ہدایت یافتہ قرار دیا ☼

902/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الصَّبِیِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ اَقْبَلْتُ مِنَ الْجَزِيْرَةِ حَاجاً قَارِناً فَمَرَرْتُ بِسَلْمَانَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صَوْحَانَ وَهُمَا مُنِيْخَانِ بِالْعَذِيْبِ فَسَمِعَانِیْ اَقُوْلُ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ فَقَالَ اَحَدُهُمَا هٰذَا اَضَلُّ مِنْ نَاقَتِهٖ وَقَالَ الْآخَرُ هٰذَا اَضَلُّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَضَيْتُ حَتّٰی إِذَا قَضَيْتُ نُسُكِیْ وَمَرَرْتُ بِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ كُنْتُ رَجُلاً بَعِيْدَ الشِّقَّةِ قَاصِیَ الدَّارِ اَذِنَ اللّٰهُ تَعَالٰی لِیْ فِیْ هٰذَا الْوَجْهِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَجْمَعَ عُمْرَةً إِلٰی حَجَّةٍ فَاَهْلَلْتُ بِهِمَا جَمِيْعاً وَلَمْ اَشْعُرْ فَمَرَرْتُ بِسَلْمَانَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صَوْحَانَ فَسَمِعَانِیْ اَقُوْلُ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعاً فَقَالَ اَحَدُهُمَا هٰذَا اَضَلُّ مِنْ نَاقَتِهٖ وَقَالَ الْآخَرُ هٰذَا اَضَلُّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَصَنَعْتَ مَاذَا قُلْتُ مَضَيْتُ فَطِفْتُ طَوَافاً لِعُمْرَتِیْ وَسَعَيْتُ سَعْياً لِعُمْرَتِیْ ثُمَّ عُدْتُ فَفَعَلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ لِحَجَّتِیْ ثُمَّ اَقَمْتُ حَرَاماً اَصْنَعُ كَمَا يَصْنَعُ الْحَاجُّ حَتّٰی قَضَيْتُ نُسُكِیْ قَالَ عُمَرُ هُدِيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''صبی بن

(۹۰۱) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۲۲۲) قلت: وقد اخرج الطحاوی فی "شرح مشكل الآثار" (۶۰۳۰) وابن ماجة (۲۸۸۳) واحمد ۱:۲۱۴ والبيهقی فی "السنن الكبری" ۴:۳۴۰ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: "من اراد الحج فليتعجل، فانه قد يمرض المريض وتضل الضالة وتعرض الحاجة"۔

(۹۰۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۳۲۰) والحصكفی فی "مسند الامام" (۲۵۵) وابن حبان (۳۹۱۱) واحمد ۱:۲۵ وابن ماجة (۲۹۷۰) فی المناسك: باب من قرن الحج والعمرة والبيهقی فی "السنن الكبری" ۵:۱۶ وابو داود (۱۷۹۹) فی المناسك: باب الاقران والنسائی ۵:۱۴۶ وابن خزيمة (۳۰۶۹)۔

معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں جزیرہ سے ''حج قران'' کا ارادہ کر کے نکلا، میں سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان کے پاس سے گزرا، یہ دونوں عذیب میں پڑاؤ کئے ہوئے تھے، ان دونوں نے مجھے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا، دونوں میں سے ایک نے کہا: یہ اپنی اونٹنی سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔ دوسرے نے کہا: یہ فلاں فلاں سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں وہاں سے گزر گیا، جب میں نے اپنے مناسک ادا کر لئے تو جناب امیر المؤمنین سیدنا حضرت ''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' کے پاس گیا، میں نے ان کو اپنی بات بتائی اور عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں دور دراز کے علاقے کے رہنے والا شخص ہوں، اللہ تعالیٰ نے مجھے اس مرتبہ موقع عطا فرمایا، مجھے یہ اچھا لگا کہ میں حج اور عمرہ اکٹھا (ادا) کرلوں تو میں نے دونوں کا اکٹھا تلبیہ پڑھ لیا۔ مجھے اس بات کا اندازہ نہیں تھا، میں سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان کے پاس سے گزرا، انہوں نے مجھے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ کہتے ہوئے سنا تو ان میں سے ایک نے کہا: یہ اپنی اونٹنی سے زیادہ گمراہ ہے اور دوسرے نے بھی مجھ پر گمراہی کا فتویٰ جڑ دیا۔ جناب سیدنا حضرت ''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' نے پوچھا: تو پھر تو نے کیا کیا؟ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: میں وہاں سے گزر گیا۔ میں نے آکر اپنے عمرے کا طواف کیا اور اپنے عمرہ کی سعی کی، پھر میں لوٹا، پھر میں نے اسی طرح اپنے حج کے لئے اسی طرح مناسک ادا کئے، پھر میں حالت احرام میں ہی قیام پذیر رہا اور وہی تمام اعمال کرتا رہا جو حاجی کرتے ہیں یہاں تک کہ میرے مناسک حج پورے ہو گئے۔ جناب سیدنا حضرت ''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: تجھے تمہارے نبی کی سنت کی ہدایت دی گئی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إسحاق السمسار البخاری (عن) الحسين بن منصور (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ومنصور بن دينار

(ورواه) أيضاً (عن) نصر بن أحمد الكندی (عن) إسحاق بن إبراهيم العفصی (عن) القاسم بن الحكم (عن) منصور بن دينار ولم يذكر أبا حنيفة (عن) حماد

(ورواه) (عن) حمدان بن ذی النون البلخی (عن) إبراهيم بن سليمان الزيات (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ بلفظ آخر قال الصبی بن معبد كنت حديث عهد بالنصرانية فأسلمت فقدمت الكوفة أريد الحج فوجدت سلمان بن ربيعة وزيد بن صوحان يريدان الحج فِی زمن عمر بن الخطاب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم فأهل سلمان وزيد بالحج وحده وأهل الصبی بالحج والعمرة فقالا ويحك تتمتع وقد نهى عن التمتع والله لأنت أضل من بعيرك قال فقلت نقدم على عمر وتقدمون فلما قدم الصبی مكة طاف بالبيت وسعى بين الصفا والمروة لعمرته ثم رجع حراماً لم يحل من شیء ثم طاف بالبيت وبين الصفا والمروة لحجته ثم أقام حراماً لم يحلل منه حتى أتى عرفات وفرغ من حجته فلما كان يوم النحر حل وأهرق دماً لمتعته فلما صدروا من حجهم مروا بعمر بن الخطاب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فقال له زيد بن صوحان يا أمير المؤمنين إنك نهيت عن المتعة وإن الصبی بن معبد قد تمتع فقال صنعت ماذا يا صبی فقال أهللت يا أمير المؤمنين بالحج والعمرة فلما قدمت مكة طفت بالبيت وسعيت بين الصفا والمروة لعمرتی ثم رجعت حراماً ولم أحل منه بشیء ثم طفت وسعيت بين الصفا والمروة لحجتی ثم أقمت حراماً حتى كان يوم النحر فأهرقت دماً لتمتعی ثم أحللت قال فضرب عمر على ظهره وقال هديت لسنة نبيك

(ورواه) أيضاً (عن) أبی نصر محمد بن محمد بن سلام [illegible] (عن) موسى بن أبی نصر (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن اسحاق سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسین بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''منصور بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''نصر بن احمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسحاق بن ابراہیم عفصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''منصور بن دینار'' سے روایت کیا ہے، لیکن انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں کیا، انہوں نے یہ حدیث حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابراہیم بن سلیمان زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ مختلف ہیں (وہ الفاظ یہ ہیں)

قال الصبی بن معبد كنت حديث عهد بالنصرانيه فاسلمت فقدمت الكوفه اريد الحج فوجدت سلمان بن ربيعه وزيد بن صوحان يريدان الحج فِي زمن عمر بن الخطاب رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم فاهل سلمان وزيد بالحج وحده واهل الصبی بالحج والعمره فقالا ويحك تتمتع وقد نهى (عن)التمتع والله لانت اضل من بعيرك قال فقلت نقدم علي عمر وتقدمون فلما قدم الصبی مكه طاف بالبيت وسعى بين الصفا والمروه لعمرته ثم رجع حراماً لم يحل من شيء ثم طاف بالبيت وبين الصفا والمروه لحجته ثم اقام حراماً لم يحلل منه حتى اتى عرفات وفرغ من حجته فلما كان يوم النحر حل واهرق دماً لمتعته فلما صدروا من حجهم مروا بعمر بن الخطاب رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فقال له زيد بن صوحان يا امير المؤمنين انك نهيت (عن)المتعه وان الصبی بن معبد قد تمتع فقال صنعت ماذا يا صبی فقال اهللت يا امير المؤمنين بالحج والعمره فلما قدمت مكه طفت بالبيت وسعيت بين الصفا والمروه لعمرتي ثم رجعت حراماً ولم احل منه بشيء ثم طفت وسعيت بين الصفا والمروه لحجتي ثم اقمت حراماً حتى كان يوم النحر فاهرقت دماً لتمتعي ثم احللت قال فضرب عمر علي ظهره وقال هديت لسنه نبيك

(حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نصرانیت چھوڑ کر نیا نیا مسلمان ہوا تھا، میں کوفہ میں آیا، میں حج کرنے کا ارادہ رکھتا تھا، میں حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اور زید بن صوحان رضی اللہ عنہ سے ملا، (یہ واقعہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور خلافت کا ہے) حضرت سلمان اور زید نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا اور حضرت صبی بن معبد نے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا، یہ سن کر ان دونوں نے کہا: تیرے لئے ہلاکت ہو، تو حج تمتع کر رہا ہے، جب کہ حج تمتع سے تو منع کیا گیا ہے، اللہ کی قسم تو اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔ میں نے کہا: ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جا رہے ہیں، تم بھی وہاں آجاؤ، جب حضرت صبی مکہ مکرمہ پہنچے، تو عمرہ کیلئے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا، مروہ کی سعی کی، پھر احرام کی حالت میں ہی لوٹ کر آ گئے، احرام کی کوئی بھی پابندی ختم نہ کی۔ اس کے بعد اپنے حج اور عمرہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کر لی، پھر یہ احرام کی حالت میں ہی رہے، احرام کی کوئی پابندی ختم نہ کی، حتیٰ کہ عرفات میں آ گئے، اور اپنے حج سے فارغ ہو گئے، جب یوم

النحر آیا تو احرام ختم کر دیا اور اپنے حج تمتع کیلئے قربانی کر دی۔ جب یہ لوگ حج سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت زید بن صوحان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! آپ نے ہمیں حج تمتع سے روکا تھا اور صبی بن معبد نے حج تمتع کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے صبی تو نے کیسے حج کیا؟ انہوں نے کہا: اے امیر المومنین! میں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا، جب میں مکہ مکرمہ میں آ گیا، تو میں نے عمرہ کی نیت سے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا، مروہ کی سعی کی، پھر میں احرام کی حالت میں ہی لوٹ گیا، میں نے احرام کی کوئی پابندی ختم نہیں کی، پھر میں نے حج کی نیت سے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مروہ کی سعی کی، پھر میں احرام کی حالت میں ہی رہا، جب یوم النحر آیا تو میں نے اپنے حج تمتع کی قربانی کی پھر میں نے احرام ختم کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی پیٹھ تھپکا کر فرمایا: تجھے تیرے نبی کی سنت کی ہدایت دی گئی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو نصر محمد بن محمد بن سلام فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن ابو نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو عبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ حاجی کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور حاجی جس کیلئے دعا کرے اس کی بھی بخشش ہو جاتی ہے ☼

903/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) شَيْخٍ مِنْ بَنِي رَبِيعَةَ (عَنْ) مُعَاوِيَةَ (عَنْ) إِسْحَاقِ الْقُرَشِيِّ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه' قَالَ اَلْحَاجُّ مَغْفُوْرٌ لَه' وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَه' إِلٰى اِنْسِلَاخِ الْمُحْرِمِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ بنی ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ایک شیخ سے، وہ حضرت ''معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسحاق قرشی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حاجی کی مغفرت ہو جاتی ہے اور حاجی احرام ختم کرنے سے پہلے جس کے لیے مغفرت کی دعا مانگے اس کی بھی مغفرت ہو جاتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد ابن الحسن البزاز البلخي (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبي بلال الأشعري (وعن) أبي يوسف القاضي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر محمد بن

(۹۰۳) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۳۳) -قلت: وقد اخرج ابن ماجة (۲۸۸۹) والطيالسي (۲۵۱۹) وعبدالرزاق (۸۸۰۰)، والحميدي (۱۰۰٤) عن ابي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من حج لهذا البيت فلم يرفث ولم يفسق رجع كما ولدته امه"۔

علی بن محمد الخیاط (عن) أبی
عبد الله أحمد بن محمد بن یوسف بن دوست العلاف (عن) القاضی الأشنانی باسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابو بلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوبکر محمد بن علی بن محمد خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مکہ کی زمین بیچ نہیں سکتے، وہاں کے مکان کرایہ پر نہیں دیئے جاسکتے ☼

904/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ (عَنْ) اَبِیْ نُجَیْحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَکَّةُ حَرَامٌ لَاتباع ربوعتها لَا تُؤْجَرُ بُیُوْتُهَا

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت''عبداللہ بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''ابونجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مکہ حرم ہے اس کی زمین کو بیچا نہیں جاسکتا اور اس کے گھروں کواجرت پرنہیں دیا جاسکتا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(ورواه) (عن) صالح (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) أبی نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لاتباع الأرض ولا بأس بالبناء

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح

(۹۰۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۷۳) فی الحج :باب بیع بیوت مکة واجرلها' والحاکم فی "المستدرک" ۵۳:۲' والدار قطنی ۵۷:۳ فی البیوع-

سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ وہاں کی زمین بیچ نہیں سکتے، تاہم وہاں تعمیرات کی جاسکتی ہیں۔

☼ جس نے مکہ کے مکانات کی اجرت کھائی، اس نے آگ کھائی ☼

905/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ (عَنْ) اَبِیْ نُجَيْحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّه' قَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ اُجرِ بُيُوْتِ مَكَّةَ فَاِنَّمَا يَأْكُلُ نَاراً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو نجیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مکہ کے گھروں کی اجرت لے کر کھائی وہ دوزخ کی آگ کھا رہا ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِي مسنده باسناده المذكور فِي الحديث السابق إلى اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبي طالب ابن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أيضاً فِي نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے جو اسناد سابقہ حدیث میں گزر چکی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹۰۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۷۲) في الحج :باب بيع بيوت مكة واجرها'والدار قطني ۳:۵۷ في البيوع-

☼ بہترین حج وہ ہے جس میں تلبیہ بلند آواز سے پڑھا جائے ☼

906/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَـنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْحَجِّ الْعَجُّ وَالثَّجُّ فَاَمَّا الْعَجُّ فَالْعَجِيْجُ بِالتَّلْبِيَةِ وَاَمَّا الثَّجُّ فَثَجَّ الْبُدْنَ اَوْ قَالَ فَثَجَّ الدَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل حج ''عج'' اور ''ثج'' ہے۔ عج کا مطلب یہ ہے کہ بندہ تلبیہ بلند آواز میں پڑھے اور ثج کا مطلب جانور قربان کرنا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی أسامة زيد بن يحيى الفقيه البلخي وصالح ابن محمد الأسدي وإبراهيم بن مفضل قالوا جميعاً (حدثنا) أبو هشام الرفاعي (عن) أبی أسامة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) القاسم بن عباد الترمذی (عن) الحسين بن عبد الأول النخعی (عن) أبی أسامة (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) يعقوب بن حميد (عن) حاتم بن إسماعيل (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) الحسين بن عبد الرحمن (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) جده (عن) أبی مقاتل (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) سری بن عصام البخاری (عن) عبد الله ابن عبد الرحمن (عن) نوح بن دراج (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(قال) أبو محمد البخاری هؤلاء رووه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ مسنداً وبعضهم أوقفوه

(منهم) سعيد بن أبی الجهم علی ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(منهم) أيوب بن هانی علی ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم) الحسن بن فرات علی ما أخبرنا أحمد بن محمد قال قرأت فِي كتاب حسين بن علی (عن) يحيى حسين (عن) زياد (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ومنهم) زفر علی ما أخبرنا زكريا بن يحيى الأصفهانی (عن) أحمد بن رسته (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم) أبو يوسف علی ما أخبرنا محمد بن الحسن البزار رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم) أسد بن عمرو علی ما أنا أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين ابن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم) الحسن بن زياد علی ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد عن أبيه عن الحسن بن زياد رَحِمَهُ

(۹۰۶) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۳۲٤)-

اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ومنهم) محمد بن مسروق علی ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله ابن مسروق (عن) جده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أبی مقاتل (عن) نجیح بن إبراهیم الزهری (عن) حسین بن عبد الأول (عن) أبی أسامة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن یعقوب بن شیبة (عن) جده (عن) أبی عبد الله بن محمد (عن) أبی أسامة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أبی تمیلة (عن) أبی أسامة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابواسامہ زید بن یحییٰ فقیہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''ابراہیم بن مفضل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، سب کہتے ہیں: ہمیں حضرت''ابوہشام رفاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''قاسم بن عباد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسین بن عبدالاول نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''یعقوب بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسین بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''سری بن عصام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: ان سب نے یہ حدیث حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مسند طور پر روایت کی ہے۔اور بعض محدثین نے یہ حدیث حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے موقوفاً روایت کی ہے (ان کے اسماء اور اسناد درج ذیل ہے)

(۱) حضرت''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: ہمیں حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: ہمیں حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: ہمیں حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت''یحییٰ حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت''زفر رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: ہمیں حضرت''زکریا بن یحییٰ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: ہمیں محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: ہمیں احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسین ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: ہمیں حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت''منذر بن محمد سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں: ہمیں احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''نجیح بن ابراہیم زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسین بن عبد الاول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن یعقوب بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبد اللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوتمیلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِي فِي التَّلْبِيَّةِ وَسَائِرِ اَفْعَالِ الْحَجِّ وَالْإِفْرَادِ وَالْمُتْعَةِ وَالْقِرَانِ

دوسری فصل: تلبیہ اور حج افراد، حج تمتع اور حج قران کے تمام افعال کے بیان میں

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمی جمرات کے وقت تلبیہ پڑھا ہے☼

907/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنِ) الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَبّٰى حِيْنَ رَمَى الْجَمْرَةَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''فضل بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ پڑھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی رمی کی (یعنی شیطان کو پتھر مارے)

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر الأعمش البلخي (عن) علي بن مسهر (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) يعقوب بن يوسف الضبي (عن) أبي جنادة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) عطاء (عن) ابن عباس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أردف الفضل بن العباس وكان غلاماً حسناً فجعل يلاحظ النساء والنبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يصرف وجهه فلبى حتى رمى جمرة العقبة

(وأخرجه) أيضاً (عن) الحسن بن معروف البخاري (عن) هارون الحمال (عن) جنادة بن سلم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أيضاً (عن) سليمان بن داود بن سعيد الهروي (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عتاب بن محمد بن شوذب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۹۰۷) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۵۳) والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱۱۲:۵ في الحج :باب التلبية يوم عرفة وقبله وبعده حتى يرمي جمرة العقبة والنسائي في "الكبرى" ۴۴۰:۲ (۴۰۸۵)۔

(وأخرجه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطي (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده باللفظ الثاني أنه أردف الفضل (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) يعقوب بن يوسف (عن) ابن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) باللفظ الأول (عن) صالح بن أحمد (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده عن أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث (عن) أبيه (عن) نوح الجامع (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن حميد بن شماس قال وجدت فِي كتاب جدي (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر اعمش بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اردف فضل بن عباس وكان غلاماً حسناً فجعل يلاحظ النساء والنبي صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ يصرف وجهه فلبى حتى رمى جمرة العقبة (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے سوار کیا ہوا تھا، یہ بہت خوبصورت لڑکے تھے، یہ عورتوں کو دیکھ رہے تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کا چہرہ موڑ رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا اور جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن معروف بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون حمال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جنادہ بن سلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سلیمان بن داؤد بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عتاب بن محمد بن شوذب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں کچھ الفاظ کے تغیر و تبدل کے ساتھ نقل کیا ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن

محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو پہلے الفاظ کے ساتھ حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حماد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح جامع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن حمید بن شماس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عمرہ کا احرام باندھنے والا حجر اسود کا استلام کر کے تلبیہ ختم کر دے ☼

908/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ يَقْطَعُ الْمُحْرِمُ بِالْعُمْرَةِ التَّلْبِيَةَ إِذَا اِسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَيَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ الْمُحْرِمُ بِالْحَجِّ إِذَا رَمٰى اَوَّلَ حَصَاةٍ مِّنْ جَمْرَةِ الْعُقْبَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں' عمرہ کا احرام باندھنے والا جب حجر اسود کا استلام کرے تو تلبیہ روک دے اور حج کا احرام باندھنے والا جب جمرہ عقبہ کو پہلی کنکری مارے تو تلبیہ روک دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مشروط طور پر احرام باندھنے کا اعتبار نہیں ☼

909/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِطُ فِي الْحَجِّ قَالَ لَيْسَ شَرْطُه' بِشَيْءٍ

(۹۰۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۳۷) في الحج :باب متى يقطع التلبية'والشرط في الحج'وابو يوسف في "الآثار" ۹۸'وابن ابي شيبة(۱۴۰۰۶) في الحج :باب في المحرم المعتمر متى يقطع التلبية-

(۹۰۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۳۸) في الحج :باب متى يقطع التلبية'والشرط في الحج-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' مشروط طور پر احرام باندھنے کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِي حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حجر اسود سے رمل شروع کیا جائے، وہیں پر آکر ختم کیا جائے ☼

910/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجْرِ اِلَى الْحَجْرِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) داود بن رشيد (عن) عمر بن أيوب الموصلى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثنا وهيب بن (خالد) (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ (عن) عطاء رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رمل من الحجر إلى الحجر ولم يذكر فيه ابن عباس

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أحمد بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) القاضى أبى القاسم التنوخى (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله الثلاج (عن) أبى العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن المستورد (عن) إبراهيم بن سليمان التيمى (عن) الوضاح بن يزيد التميمى الكوفِى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) عن الحسن بن سعد مولى الحسن بن على بن أبى طالب رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عن) أبيه أن علياً كرم الله وجهه لبى بعمرة وحجة جميعاً وطاف لهما طوافين وسعى لهما سعيين

(وأخرجه) الحافِظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبى بلال الأشعرى (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فِي مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبى بلال الأشعرى (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داود بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن ایوب موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹۱۰) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۲۴۷) والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۱۸۰:۲ وابن حبان (۳۸۱۱) والحميدى (۵۱۱) واحمد ۲۲۹:۱ والطبرانى فى "الكبير" (۱۰۶۲۵) وابو داود (۱۸۸۵) فى الحج: باب فى الرمل وابن ماجة (۲۹۵۳) فى المناسك: باب الرمل حول البيت-

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے (ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی اس کو روایت کیا ہے، وہ اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''وہیب بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے حجر اسود سے شروع کر کے حجر اسود تک رمل کیا، اس میں حضرت عبداللہ بن عباس کا نام نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن مستورد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وضاح بن یزید تمیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن سعد مولی حسن بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا تھا، دونوں کا طواف اور سعی بھی ایک ساتھ کی تھی۔

○اس حدیث کو حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حج تمتع کیلئے ضروری ہے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کا احرام باندھے، پھر حج کر کے واپس آئے ☼

911/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا اَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فِي غَيْرِ اَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ اَقَامَ حَتّٰى يُحَجَّ اَوْ يَرْجِعَ إِلٰى اَهْلِهِ ثُمَّ يَحُجُّ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ وَإِذَا اَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فِي اَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلٰى اَهْلِهِ ثُمَّ يَحُجُّ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ وَإِذَا اِعْتَمَرَ فِي اَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ اَقَامَ حَتّٰى يَحُجَّ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص جب حج کے مہینوں کے علاوہ کسی اور مہینے میں عمرہ کا احرام باندھے پھر وہ حج تک وہیں ٹھہرا رہے یا اپنے گھر واپس آ جائے، پھر وہ حج کرے تو وہ ''متمتع'' (حج تمتع کرنے والا) نہیں ہے اور اگر اس نے حج کے مہینوں میں عمرہ کا احرام شروع کیا، پھر اپنے گھر آ گیا پھر جا کر حج کیا، یہ بھی متمتع نہیں ہے (یعنی حج تمتع کرنے والا نہیں ہے) اگر حج کے مہینوں میں عمرہ کیا پھر وہاں پر ہی ٹھہرا رہا، پھر حج کیا، یہ حج تمتع کرنے والا ہے۔

(۹۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۲۹) في الحج: باب العمرة في اشهر الحج وغيرها-

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مکہ کے رہائشی نے حج کے مہینوں میں عمرہ کیا، اسی سال حج کر لیا، اس پر ہدی لازم نہیں ☼

912/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ اِعْتَمَرَ فِي اَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ حَجَّ مِنْ عَامِهٖ ذٰلِكَ فَلَيْسَ عَلَيْهِ هَدْيٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں جو شخص مکہ کا رہنے والا ہو، اس نے حج کے مہینوں میں عمرہ کر لیا پھر اسی سال حج بھی کر لیا، اس پر ہدی لازم نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ لقوله تعالى (ذلك لمن لم يكن أهله حاضرى المسجد الحرام)

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی موقف ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ذلك لمن لم يكن اهله حاضرى المسجد الحرام (یہ اس کیلئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں)

☼ عمدہ خوشبو میسر آئے تو لگانی چاہئے ☼

913/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدٌ مِّنْكُمْ بِرِيْحٍ طِيْبٍ فَلْيُصِبْ مِنْهُ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس عمدہ خوشبو آئے تو چاہیے کہ اس کو لگائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن صالح (عن) عبد الله الطبرى بالرى (عن) إسحاق بن شاهين (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے (ری میں) انہوں نے حضرت ''اسحاق بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹۱۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۲۴۰) فى الحج :باب العمرة فى اشهر الحج وغيرها-

(۹۱۳) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۴۶۳) وابن عدى فى "الكامل" ۱۸۶:۶ ترجمة (۱۶۶۳) من طريق ابن ابى ليلى عن ابى الزبير عن جابر-

☼ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عصر کے بعد طواف کیا، غروب آفتاب سے پہلے نوافل نہ پڑھے ☼

914/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِى بَكْرِ بْنِ اَبِى فُلَانٍ قَالَ رَاَيْتُ اِبْنَ عُمَرَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعاً بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَرْكَعْ حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو بکر بن ابی فلاں رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، میں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کو دیکھا، انہوں نے نمازِ عصر کے بعد بیت اللہ شریف کے سات چکر لگائے، پھر آپ رضی اللہ عنہ وہاں سے ہٹ گئے اور کوئی نوافل نہ پڑھے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع عن الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حج تمتع کرنے والے نے نحر کے دن قربانی کر دی تو اس کا احرام مکمل ہو گیا ☼

915/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَلْمُتَمَتِّعُ إِذَا نَحَرَ الْهَدْىَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَدْ حَلَّ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں، حج تمتع کرنے والے نے یوم نحر کو جب اپنی ہدی (قربانی کے جانور) کو نحر (قربان) کر دیا وہ حلال ہو گیا (یعنی اس کا احرام ختم ہو گیا)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إلا أنه لم يحل من النساء خاصة حتى يزور البيت فيطوف طواف الزيارة فأما غير النساء من الطيب وغير ذلك فقد حل له ذلك إذا حلق رأسه قبل أن يطوف بالبيت وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

---

(۹۱۴) ...قلت: وقد اخرج احمد ۱۸:۱ وابو داود (۱۲۸۶) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۳۰۳:۱ والبخاری (۵۸۱) ومسلم (۸۲۶) والترمذی (۱۸۳) وابو یعلی (۱۴۷) عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال: شهد عندی رجال مرضیون فیهم عمر رضی اللہ عنہ وارضاهم عندی عمر رضی اللہ عنہ ان نبی الله صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول: "لا صلاة بعد صلاة العصر حتی تغرب الشمس ولا صلاة بعد صلاة الصبح حتی تطلع الشمس"۔

(۹۱۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۵۱) فی الحج: باب من نحر فقد حل۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔لیکن عورتوں کے حوالے سے یہ خصوصی حکم ہے کہ جب تک وہ طواف زیارت نہ کر لے تب تک وہ اپنی بیوی کے قریب نہیں جاسکتا،اور بیوی کے علاوہ خوشبو وغیرہ والے احکام اس کیلئے جائز ہو جائیں گے اگر وہ طواف زیارت سے پہلے حلق کروا لے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ عورت نے سفر پر جانا ہو تو اپنے شوہر یا کسی محرم کو ساتھ لئے بغیر نہ نکلے ☼

916/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِـیْ مَعْبَدٍ مَوْلٰی اِبْنِ عَبَّاسٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ اِلَّا مَعَ مَحْرَمٍ اَوْ زَوْجٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''ابو معبد ﷫'' (جو کہ حضرت ''عبداللہ بن عباس ﷠'' کے غلام ہیں) حضرت ''عبداللہ بن عمر ﷠'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' عورت اپنے محرم یا شوہر کے بغیر سفر پر نہ نکلے۔

(أخـرجـه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القیراطی (عن) الحسن بن سلام (عن) سعید بن محمد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ احرام ختم کرنے کیلئے عورتیں کچھ بال کاٹ لیں،مرد حلق کروائیں ☼

917/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَـنْ) اِبْـرَاهِـيْمَ اَقْلِلْ مَنْ اَخَذَ الرَّاْسَ مِنَ النِّسَاءِ فَهُوَ اَفْضَلُ وَالْحَلْقُ لِلرِّجَالِ اَفْضَلُ يَعْنِیْ فِی الْاِحْرَامِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' احرام کے معاملے میں عورتوں کے لئے بہتر ہے کہ تھوڑے سے بال کٹوا دیں اور مردوں کیلئے حلق افضل ہے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ ومـمـا قـال الإمـام ومـا أحـب للمرأة أن تأخذ أقل من الربع وطول الشعر قدر الأنملة من جوانب رأسها وهو قول الإمام یجب للمرأة أن تأخذ أقل من الأنملة من جوانب رأسها

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد

(۹۱۶) اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲:۱۱۲،وابن حبان (۵۵۸۹)،وابن خزیمة (۲۵۳۰)،والحمیدی (۴۶۸)،والطیالسی (۲۷۳۲)،والبخاری (۱۸۶۲) فی جزاء الصید:باب حج النساء،وابو یعلی (۲۵۱۶)۔

(۹۱۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۵۳) فی الحج:باب من احتجم وهو محرم والحلق-قلت:وقد اخرج ابوداود (۱۹۸۴) فی الحج:باب الحلق والتقصیر،والبیهقی فی "السنن الکبری" ۵:۱۰۴،عن ابن عباس،قال:قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: "لیس علی النساء الحلق،انما علی النساء التقصیر"۔

حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ وہ قول امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے فرامین میں سے یہ ہے، میں عورت کیلئے یہ پسند نہیں کرتا کہ وہ چوتھائی سے کم بال کاٹے، بالوں کی لمبائی بالوں کے کناروں کی طرف سے پوروں کے برابر ہو۔ یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے، عورت پر واجب ہے کہ وہ بالوں کو سروں کی طرف سے کم از کم ایک پورے جتنے کاٹے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھائیں ☼

918/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ إِسْحَاقِ السَّبِیْعِیْ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدٍ (عَنْ) اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّی الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِاَذَانٍ وَإِقَامَةٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھائی۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) الحسین بن الحسین (عن) أبی علی أحمد بن عبد الله بن محمد الكندی (عن) علی بن معبد بن شداد العبدی (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن أحمد بن إسماعيل (عن) أحمد بن الجارود (عن) إسماعيل بن محمد الأنصاری (عن) إبراهيم بن أبی يحيى (عن) ميسرة النهدی (عن) عدی بن ثابت (عن) عبد الله بن يزيد (عن) البراء رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أنه صلی مع النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فجمع بين الصلاتين بجمع بأذان وإقامة

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر محمد بن عبد الله بن الشخير الصوفی (عن) الحسين بن الحسين القاضی (عن) أحمد بن عبد العزيز الكندی (عن) علی بن معبد (عن) الإمام محمد ابن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی احمد بن عبداللہ بن محمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد بن شداد عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن احمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''میسرہ نہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''براء رضی اللہ عنہ'' سے رایت کیا ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمراہ نماز پڑھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ دونوں نمازیں پڑھائیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر

(۹۱۸) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۲٤۹) وابن حبان (۳۸۵۸) ومالك فی "الموطأ" ٤۰۱:۱ فی الحج: باب صلاة المزدلفة واحمد ٤۲۰:۵ والبخاری (٤٤۱٤) فی المغازی: باب حجة الوداع والطبرانی فی "الكبير" (۳۸٦۳) والبيهقی فی "السنن الكبریٰ" ۱۲۰:۵ والحميدی (۳۷۲)۔

محمد بن عبداللہ بن شخیر صوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالعزیز کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ یوم النحر کو حج کا احرام شروع کرنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اگلے سال حج کیلئے آنے کا حکم دیا ☼

919/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ رَجُلاً قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ مُهِلٌّ بِالْحَجِّ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّحِلَّ بِالْحَجِّ بِعُمْرَةٍ وَاَنْ يُّحَجَّ مِنْ قَابل

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نحر کے دن آیا، وہ حج کا تلبیہ پڑھ رہا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ وہ حج کے ساتھ عمرہ کا احرام بھی ختم کر دے اور اگلے سال آ کر حج کرے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اپنے اوپر بیت اللہ تک پیدل چلنا لازم کیا، پھر کچھ سفر سواری پر کر لیا، واپسی پر اتنا پیدل چلے ☼

920/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا جَعَلَ الرَّجُلُ عَلٰى نَفْسِهِ الْمَشْيَ إِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ فَمَشٰى بَعْضاً وَرَكِبَ بَعْضاً قَالَ يَعُوْدُ فَيَمْشِيْ مَا رَكِبَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں' ایک شخص نے اپنے اوپر بیت اللہ تک پیدل چلنا لازم کر لیا، پھر اس نے کچھ سفر پیدل چل کر کیا اور کچھ سفر سواری پر سوار ہو کر کیا، جب وہ واپس جائے تو جتنا سفر سواری پر کیا تھا، اب اتنا سفر پیدل کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن الشيباني فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا وإنما

(۹۱۹) اخرجه فی "جامع الآثار" (۹۸۵) لأبی حنیفة-

(۹۲۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۷۳۳) فی الأیمان:باب من جعل علی نفسه المشی وعبد الرزاق (۵۸۶۶) فی الأیمان والنذور:باب من نذر ثم عجز-

نـأخـذ بقول أمير المؤمنين على بن أبى طالب رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إذا ركب أهدى وشاة تجزيه يذبحها ويتصدق بها ولا يأكل منها شيئاً ويحرم بعمرة أو حجة ولا شى عليه غير ذلك وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہم اس پر عمل نہیں کرتے، بلکہ ہمارا عمل امیر المومنین حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے اس قول پر ہے

اذا ركب اهدى وشاه تجزيه يذبحها ويتصدق بها ولا ياكل منها شيئاً ويحرم بعمره او حجه ولا شى عليه غير ذلك

(جب وہ سوار ہو تو ہدی دے، اور اس معاملے میں اس کیلئے ایک بکری ذبح کرنا کافی ہے، لیکن اس میں سے خود نہ کھائے، پھر وہ حج یا عمرہ کا احرام باندھ لے، اس کے علاوہ اس پر کوئی تاوان نہیں ہے) اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حج تمتع سے منع کیا کرتے تھے، حج قران سے نہیں روکتے تھے ☼

921/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِنَّمَا نَهٰى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْمُتْعَةِ وَلَمْ يَنْهَ عَنِ الْقِرَانِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے حج تمتع سے منع کیا ہے لیکن حج قران سے منع نہیں کیا۔

(أخـرجـه) الـحـافـظ الـحسين بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن)

عبـد الـرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِى مسنده فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حج کے معین مہینوں سے مراد، ماہ شوال، ذی القعدہ اور ذی الحجہ کے دس دن ہیں ☼

922/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِى قَوْلِهٖ تَعَالٰى (اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ) قَالَ هُوَ شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِى الْحَجَّةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' اللہ

(۹۲۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۳۲۷) وفى "الحجة على اهل المدينة" ۲:۸ والبيهقى فى "السنن الكبرى" ۵:۲۰ فى الحج: باب من استحب الاحرام من دويرة اهله-

(۹۲۲) اخرجه ابن ابى شيبة ۱:۴:۲۳۰ فى الحج: باب قوله تعالى: (الحج اشهر معلومات) ماهذه الاشهر؟

تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ ''حج کے کئی مہینے ہیں جانے ہوئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس میں معلوم مہینوں سے مراد ''شوال ذی القعدہ اور ذی الحجہ کے دس دن'' ہیں۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت طاؤس تو اس کا حج کامل ہی نہیں سمجھتے جس نے حج اور عمرہ ملا کر نہ کئے ☼

923/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) طَاؤسٍ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ حَجَجْتُ اَلْفَ حَجَّةٍ لَمْ اَدَعْ اَنْ اَقْرِنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حَتّٰى اِنَّا لَنَدْعُوْهُ الْحَجَّ الْاَكْبَرَ وَنَرٰى اَنَّ حَجَّ مَنْ لَمْ يَقْرِنْ لَيْسَ بِكَامِلٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا' اگر میں ایک ہزار حج کروں تو میں حج اور عمرہ کو آپس میں ملانا نہیں چھوڑں گا (یعنی حج قران ہی کرونگا) یہاں تک کہ ہم تو اس کو ''حج اکبر'' کہتے ہیں اور ہم یہ سمجھتے ہیں جس نے حج اور عمرہ کو ملا کر نہ کیا اس کا حج ہی کامل نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

---

(۹۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۲۶) في الحج. قلت: وقد اخرج ابن حبان (۳۹۲۰) وابو يعلى (۷۰۱۱) واحمد ۶: ۲۹۷ والطبراني في "الكبير" ۲۳: (۷۹۱) والبيهقي في "السنن الكبرىٰ" ۴: ۳۵۵ واللفظ لابن حبان ... فقالت ام سلمة: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "يا آل محمد! من حج منكم فليهل بعمرة في حج"۔

ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنے تمام عمرے اور حج ملا کر کئے

924/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَرَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ جَمِيْعاً

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے اپنے حج اور تمام عمروں کو ملا کر کیا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر باسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضور ﷺ نے چار عمرے اور ایک حج کیا، ایک عمرہ حج کے ساتھ ملا کر کیا

925/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَجَّ وَاعْتَمَرَ اَرْبَعَ عُمَرَ فَقَرَنَ إِحْدٰى عُمَرَهُ الْاَرْبَعِ مَعْ حَجَّتِهٖ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے حج کیا اور چار عمرے کئے، آپ ﷺ نے اپنے چار عمروں میں سے ایک عمرہ اپنے حج کے ساتھ ملا کر کیا۔

(أخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حج کو عمرہ کے ساتھ ملا کر کیا تو دونوں کوفی ہوئے، الگ الگ کیا تو حج مکی ہوگا، عمرہ کوفی

926/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا اَرَدْتَ الْحَجَّ فَلَا تَدَعْ اَنْ تَقْرِنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيْعاً فَإِنَّكَ إِنْ اَفْرَدْتَ الْعُمْرَةَ كَانَتْ عُمْرَتُكَ كُوْفِيَّةً وَحَجَّتُكَ مَكِّيَّةً وَإِنْ اَحْرَمْتَ بِهِمَا جَمِيْعاً كَانَتْ

(٩٢٤) اخرجه في "جامع الآثار" لأبي حنيفة (٩٧٥). قلت: وقد اخرج احمد ٩٩:٣ والدار قطني ٢٨٨:٢ والحاكم في "المستدرك" ٤٧٢:١ وابونعيم في "اخبار اصفهان" ٢٥٠:١ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٤٠:٥ عن انس بن مالك رضي الله عنه انهم سمعوه يقول: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبي بالحج والعمرة جميعاً يقول: "لبيك عمرة وحجا لبيك عمرة وحجا"۔

(٩٢٥) قد تقدم في (٩٢٤)۔

(٩٢٦) قد تقدم اصل لهذا الأثر في (٩٢٤)۔

عُمْرَتُكَ كُوْفِيَّةً وَحَجَّتُكَ كُوْفِيَّةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' (انہوں نے فرمایا) جب تو حج کا اردہ کرے تو حج اور عمرہ کو اکٹھا ملا کر کرنا نہ چھوڑ، کیونکہ اگر تو اکیلا عمرہ کرے گا تو تیرا عمرہ کوفی ہوگا اور تیرا حج مکی ہوگا اور اگر تو نے دونوں کو اکٹھا کیا تو تیرا عمرہ بھی کوفی ہوگا اور تیرا حج بھی کوفی ہوگا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده عن أبي القاسم بن أحمد بن عمر بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ
(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عرفات میں ظہر وعصر نہ پڑھ سکا،تو دونوں نمازیں الگ الگ اذان واقامت کے ساتھ پڑھے ☼

927/(اَبُو حَنِيْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ قَالَ إِذَا فَاتَكَ الظُّهْرُ وَالْعَصْرُ مَعَ الْإِمَامِ يَوْمَ عَرْفَةَ فَصَلِّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بِاَذَانٍ وَإِقَامَةٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جب امام کے ساتھ عرفات کے میدان میں تو امام سے ساتھ ظہر اور عصر کی نماز نہ پڑھ سکے تو دونوں نمازیں الگ اذان اور الگ اقامت کے ساتھ پڑھ۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ
(وأخرجه) الحسن ابن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عرفات میں اپنے خیمے میں نماز پڑھنی ہو تو دونوں نمازیں الگ الگ پڑھے ☼

928/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ قَالَ إِذَا صَلَّيْتَ يَوْمَ عَرْفَةٍ فِي رِحْلِكَ فَصَلِّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنَ الصَّلَاتَيْنِ لِوَقْتِهَا وَلَا تَرْتَحِلُ مِنْ مَنْزَلِكَ حَتّٰى تَفْرُغَ مِنَ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ

(۹۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۴۳) وابن ابي شيبة ۲۵۲:۳ (۱۴۰۳۵) في الحج :باب في الرجل يصلي بعرفة في رحله ولا يشهد الصلاة مع الامام-

(۹۲۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۴۴) في الحج :باب الصلاة بعرفة وجمع-

فرماتے ہیں' جب تو عرفہ کے دن اپنے خیمے میں نماز پڑھے تو تو دونوں نمازوں میں سے ہر ایک اپنے وقت میں پڑھ اور اپنے خیمے سے اس وقت تک نہ نکل جب تک کہ تو نماز سے فارغ نہ ہو جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبهذا كان يأخذ أبو حنيفة وأما قولنا فإنه يصليهما فِي رحله كما يصليهما مع الإمام يجمعهما جميعاً بأذان وإقامتين لأن العصر إنما قدمت للوقوف وكذلك بلغنا عن عائشة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا وعن عبد الله بن عمرو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما وعن عطاء بن أبی رباح وعن مجاهد رحمهما الله تعالى

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی اسی کو اپناتے تھے، ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے خیمے میں بھی اسی طرح نماز پڑھے جیسے وہ امام کے ساتھ ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ پڑھتا ہے، کیونکہ وقوف کی وجہ سے عصر کی نماز پہلے پڑھی جاتی ہے۔ اسی طرح ہمیں ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث پہنچی ہے، اور حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی اسی جیسی حدیث پہنچی ہے۔

☼ مزدلفہ میں مغرب وعشاء ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھی جائے گی ☼

929/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الصَّلَاةِ بِجَمْعٍ قَالَ إِذَا صَلَّاهُمَا بَجَمْعٍ صَلَّیْتَهُمَا بِاَذَانٍ وَإِقَامَةٍ فَإِنْ تَطَوَّعْتَ بَیْنَهُمَا فَاجْعَلْ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ إِقَامَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے مزدلفہ میں نماز کے بارے میں فرمایا' جب تو مزدلفہ میں نماز پڑھے تو ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھ اگر ان کے بیچ درمیان نوافل پڑھنی ہوں تو پھر ہر ایک کے لئے الگ اقامت ہو گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد ولا يعجبنا أن يتطوع بينهما

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: دونوں نمازوں کے درمیان نوافل پڑھنے سے ہمیں کوئی تعجب نہیں ہے۔

☼ وقوف عرفات کیلئے خیموں سے نکل کر کھلے آسمان کے نیچے آنا ضروری نہیں ہے ☼

930/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّه' لَمْ یَكُنْ یَخْرُجُ یَوْمَ عَرَفَةٍ مِنَ الْبَیْتِ وَقَالَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ اَلتَّعْرِیْفُ الَّذِیْ یَصْنَعُهُ النَّاسُ لَیْسَ بِشَیْءٍ إِنَّمَا التَّعْرِیْفُ بِعَرَفَاتٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ

(۹۲۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۴۵) فی الحج :باب الصلاۃ بعرفة وجمع۔

(۹۳۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۴۶) فی الحج :باب الصلاۃ بعرفة وجمع۔

عرفہ کے دن اپنے خیمے سے نہیں نکلا کرتے تھے اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: وہ تعریف (عرفات میں ٹھہرنا) جس کو لوگوں نے سمجھ رکھا ہے (کہ میدان میں ہی جانا ضروری ہے) وہ کچھ نہیں ہے تعریف (وقوف عرفات) تو عرفات میں (موجود ہونا) ہے۔ (خواہ کھلے آسمان تلے ہوں، یا اپنے خیمے میں)

931/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّهُمَا اَفَاضَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِـيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلٰى جَمْعٍ فَسَمِعْنَاهُ يَقُوْلُ يا اَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ وَالْوَقَارِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ فِي عَدَوِّ الْإِبِلِ وَإِنَّ بَعِيْرَهُ لَمْ يَزَلْ يَقْصَعُ بجرته حَتّٰى اَتٰى جَمْعًا

✧ حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت'' علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ دونوں حضرت''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ عرفات سے مزدلفہ کی جانب آئے، ہم نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے''اے لوگو! سکون اور وقار کے ساتھ چلو، کیونکہ اونٹوں کو دوڑانے میں کوئی نیکی نہیں ہے'' اور ان کا اونٹ (اتنے اطمنان سے چل رہا تھا کہ پورا راستہ) مسلسل جگالی کرتا رہا یہانتک کہ وہ مزدلفہ میں پہنچ گئے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى القاسم ابن أحمد بن عمر بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو لوگ رات کے وقت مزدلفہ سے مکہ آجائیں، وہ طلوع آفتاب سے پہلے رمی نہ کریں ☼

932/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ ضَعَفَةَ اَهْلِهٖ إِلٰى مَكَّةَ مِنْ جَمْعٍ جَعَلَ يُوْصِيْ إِلٰى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ اَنْ لَا يَرْمِيَ الْجَمْرَةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧ حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر والوں کو مزدلفہ سے مکہ کی جانب لے آتے تو ان میں سے ہر شخص کو یہ وصیت کرتے کہ طلوع آفتاب سے پہلے کنکریاں مت مارنا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى القاسم بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے)

(۹۳۱) ... وقد اخرج احمد ۲۴۴:۱ وابن خزیمة (۲۸۶۳) والبیہقی فی "السنن الکبری" ۱۲۶:۵ عن ابن عباس ...مرفوعاً...: "یا ایہا الناس!علیکم بالسکینة یا ایہا الناس!علیکم بالسکینة"۔

حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نحر والے دن مسجد خیف سے تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے، لوگوں کو تعجب ہوا ☼

933/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' خَرَجَ مِنْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ يُلَبِّي فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنْهُ فَزَادَ فِي تَلْبِيَتِهِ لَبَّيْكَ عَدَدَ التُّرَابِ ثُمَّ لَمْ يُعِدْهَا

☆☆ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' وہ نحر کے دن مسجد خیف سے نکلے اور تلبیہ کہہ رہے تھے لوگوں نے ان پر بہت تعجب کیا تو انہوں نے اپنے تلبیہ میں یہ بھی کہا لبیک عدد التراب اس کے بعد آپ نے اس کو نہیں دہرایا۔

(اخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده باسناده المذكور الى اَبِي حَنِيْفَةَ

(واخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حج میں جس عورت کو ایام آ گئے اگر اس نے طواف کر لیا تو چلی جائے ☼

934/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ صَفِيَّةَ اَنْ تَنْفِرَ قَالَتْ إِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ عَقْرٰى حَلْقٰى فَقَالَ اَمَا كُنْتَ طِفْتَ بِالْبَيْتِ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فاصْدِرِيْ

☆☆ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ''صفیہ رضی اللہ عنہا'' کو روانگی کا حکم دیا، انہوں نے کہا: مجھے شرعی عذر ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عقری حلقی'' (تو بانجھ ہو جائے تیرے حلق میں تکلیف ہو، اہل عرب افسوس کے مقام پر بعض اوقات یہ لفظ بولا کرتے تھے) پھر فرمایا: کیا تو نے بیت اللہ کا طواف کر نہیں لیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو واپس چلی جا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو فِي مسنده باسناده السابق إلى اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں سابقہ اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم

(۹۳۲ : اخرجه ابن حبان (۳۸۶۳)والبخاری (۱۶۷۷) فی الحج :باب من قدم ضعفة اهله بلیل والترمذی (۸۹۲) فی الحج :باب ما جاء فی تقدیم الضعفة من جمع بلیل والبیهقی فی "السنن" ۱۲۳:۵ واحمد ۳۷۲:۱ والطبرانی فی "الکبیر" (۱۱۲۸۵)۔

(۹۳٤ : اخرجه الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲۳٤:۲ والطبرانی فی "الاوسط" (۸٦۱) والبیهقی فی "السنن الکبری" ۱٤٦:۵ واحمد ۸۵:٦ والشافعی فی "المسند" ۳٦۷:۱ (ترتیب السندی) والحمیدی (۲۰۱) وابن الجارود فی "المنتقی" (٤۹٦) وابن خزیمة (۳۰۰۲)۔

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما طواف میں رکن یمانی کا استلام کئے بغیر آگے نہیں گزرتے تھے ☼

935/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ (عَنْ) اَبِىْ سَعِيْدِ الْمَقْبَرِىْ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَاَيْتُكَ إِذَا طِفْتَ بِالْبَيْتِ لَمْ تُجَاوِزِ الرُّكْنَ الْيَمَانِىْ حَتّٰى تَسْتَلِمَهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ فَفَعَلْتُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے کہا: میں نے آپ کو دیکھا ہے، جب آپ بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں تو رکن یمانی کا استلام کئے بغیر آگے نہیں بڑھتے (آپ رضی اللہ عنہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟) حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے اس لئے میں بھی ایسے کرتا ہوں۔

(أخرجه) القاضى عمر الأشنانى (عن) عبد الله بن منصور الكسائى (عن) الحارث بن عبد الله الحارثى (عن) حسان بن إبراهيم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِى مسنده (عن) أبى القاسم بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش البغوى (عن) محمد بن الشجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على الباقلانى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى بإسناده المذكور إلى اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِى مسنده فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن منصور کسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن عبداللہ حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست

---

(۹۳۵) اخرجه فی "جامع الآثار" (۱۰٤۰)...وقد اخرج ابن ماجة (۲۹٤٦) واحمد ۸۹:۲ والبخاری ۱۸٦:۲ ومسلم ۲:۲ وابو داود (۱۸۷٤) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۸۳:۲ عن سالم بن عبيد الله عن ابيه قال: لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلم من اركان البيت الا ركنا اسود الذى يليه من نحو دور الجمحيين۔

علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے مذکورہ اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر سوار ہو جاتے، جب سواری چلنے لگتی تو تلبیہ پڑھتے ☼

936/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدِ الْمَقْبَرِیِّ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَاَیْتُكَ حِیْنَ اَرَدْتَّ اَنْ تَحْرُمَ رَكِبْتَ دَابَّتَكَ وَاسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ اَحْرَمْتَ فَقَالَ اِنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے کہا: میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے ہیں تو آپ اپنی سواری پر سوار ہو جاتے ہیں اور قبلہ کی جانب سواری متوجہ ہو جاتی ہے پھر آپ احرام باندھتے ہیں (آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟) حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبد الله بن أحمد (عن) الحارث بن عبد الله (عن) حسان بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور فِي الحديث السابق إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے گزشتہ حدیث میں موجود اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک شخص کے حج کی خاطر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پورے قافلے کو روک کر رکھا ☼

937/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ بَیْنَا هُوَ وَاقِفٌ

(۹۳۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۲٤) وابن حبان (۳۷٦۳) واحمد ۱۷:۲ والنسائي في "المجتبى" ۱۸۰:۱ ومالك في "الموطأ" ۳۳۳:۱ ومسلم (۱۱۸۷) (۲۵) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱۸٤:۲ والبيهقي في "السنن الكبرى" ۳۱:۵۔

(۹۳۷) ...وقد اخرج احمد ۳۰۹:٤ والنسائي في "المجتبى" ۲۵٦:۵ وفي "الكبرى" (٤٠١١) وابن ماجة (۳۰۱۵) وابن خزيمة (۲۸۲۲) والحميدي (۸۹۹) والبخاري في "التاريخ الكبير" ۱۱:۲ وابو داود (۱۹٤۹) والترمذي (۸۸۹)۔

بِجَمْعٍ إِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَدِمْتُ السَّاعَةَ وَاَنَا مُهِلٌّ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ اَتَهْتَدِىْ إِلٰى عَرَفَاتٍ قَالَ لَا فَاَرْسَلَ مَعَهٗ رَجُلًا وَقَالَ اِنْطَلِقْ بِهٖ عَرَفَاتَ فَلْيَقِفْ بِهَا ثُمَّ اَعْجِلْ عَلَىَّ اِتَمَّ الْعِجَلَ فَاِنِّىْ حَابِسُ النَّاسِ عَلَيْكَ فَلَمَّا اَصْبَحَ عُمَرُ (رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ) وَقَفَ بِالنَّاسِ فَقَالَ هَلْ جَاءَ الرَّجُلُ هَلْ جَاءَ الرَّجُلُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا بِالنَّاسِ حَتّٰى جَاءَ الرَّجُلُ وَاَفَاضَ الرَّجُلُ وَاَفَاضَ النَّاسُ مَعَهٗ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' مزدلفہ میں ٹھہرے ہوئے تھے، ایک آدمی ان کے پاس آیا، اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں ابھی ابھی آیا ہوں اور میں حج کا تلبیہ پڑھ رہا ہوں۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے اس سے پوچھا: کیا تم عرفات میں گئے ہو؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے ایک آدمی کو اس کے ہمراہ بھیجا اور فرمایا: اس کو عرفات میں لے جاؤ تا کہ یہ وہاں پر وقوف کرے، پھر اسے جلدی میرے پاس لے آؤ اور بہت جلدی کرنا کیونکہ میں تمہاری وجہ سے لوگوں کو روک کر رکھوں گا، جب صبح ہوئی تو حضرت ''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' نے لوگوں کو روک رکھا اور پوچھا: فلاں شخص آ گیا ہے؟ فلاں شخص آ گیا ہے؟ حضرت ''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' لوگوں کو لے کر وہاں پر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ وہ آدمی آ گیا، پھر آپ نے روانگی اختیار کی اور سب لوگ آپ کے ساتھ روانہ ہوئے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري فِي مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن على بن ثابت الخطيب (عن) أبي الحسن أحمد بن محمد بن أحمد القسعي (عن) أبي محمد جعفر بن محمد بن على بن الحسين الطاهرى (عن) أبي القاسم البغوى (عن) موسى بن أيوب (عن) حسان (عن) اَبِىْ حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن محمد بن احمد قسعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جعفر بن محمد بن علی بن حسین طاہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

دورانِ طواف رسول اکرم ﷺ نے تین چکروں میں رمل کیا، چار چکر حسب معمول لگائے

938/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَمَلَ فِي طَوَافِهٖ بِالْبَيْتِ مِنَ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ إِلَى الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ ثَلَاثَةَ اَشْوَاطِ الْبَيْتِ كُلِّهٖ وَمَشَى الْاَرْبَعَةَ عَلٰى هَيْئَتِهٖ .

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنے طواف میں حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکر آرام کے ساتھ چلتے ہوئے لگائے۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دورانِ طواف رکن یمانی کا استلام کئے بغیر گزرتے نہیں تھے

939/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ لَمْ يُجَاوِزِ الرُّكْنَ الْيَمَانِيْ حَتّٰى يَسْتَلِمَهٗ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ بیت اللہ کا طواف کرتے تو رکن یمانی کا استلام کئے بغیر

---

(۹۳۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۳۳) في الحج: باب الطواف والقراءة في الكعبة، وفي "الموطأ" ۱۵۳، ومسلم (۱۸۹۱)، وابو داود (۱۸۹۱)، والدارمي ۲۷۲:۱، والترمذي ۲۰۳:۲-

(۹۳۹) قد تقدم في (۹۳۵)-

آگے نہیں بڑھتے تھے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي بن محمد (عن) أبي الحسن (عن) علي بن عبد العزيز الطاهري (عن) أبي محمد الحسن اليقطيني (عن) يحيى بن علي بن محمد بن هاشم (عن) محمد بن إبراهيم بن أبي سكينة (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد ''سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن ''سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبدالعزیز طاہری ''سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن یقطینی ''سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم ''سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن ابوسکینہ ''سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن ''سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو استلام کرتے دیکھا، اس لئے انہوں نے کبھی استلام ترک نہ کیا

940/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا) قَالَ مَا تَرَكْتُ اِسْتِلَامَ الْحَجَرِ مُنْذُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''حضرت ''نافع ''سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر ''سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں نے جب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت سے میں نے کبھی بھی اسود کا استلام ترک نہیں کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) علي بن محمد بن عبد الرحمن السرخسي (عن) عيسى بن نصر (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ''نے حضرت ''علی بن محمد بن عبدالرحمن سرخسی ''سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن نصر ''سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی ''سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ''سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف اور سعی سواری پر سوار ہو کر کی

941/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ سَعٰى بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مَعَ عِكْرِمَةَ فَجَعَلَ اِبْرَاهِيْمُ يَصْعِدُ الصَّفَا وَلَا يَصْعِدُ عِكْرِمَةَ وَيَصْعِدُ الْمَرْوَةَ وَلَا يَصْعِدُ عِكْرِمَةُ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَلَا تَصْعِدُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ فَقَالَ هٰكَذَا طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ حَمَّادٌ فَلَقِيْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَحَكَيْتُ لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ كَذَبَ اِنَّمَا طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَهُوَ شَاكٍ يَسْتَلِمُ الْاَرْكَانَ بِمِحْجَنِهٖ فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ فَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ لَمْ يَصْعِدِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

(٩٤٠) قد تقدم في (٩٣٥)-

(٩٤١) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٢٤٦) وابن حبان (٣٨٢٩) ومسلم (١٢٧٢) في الحج: باب جواز الطواف على بعير وغيره والبخاري (١٦٠٧) في الحج: باب استلام الركن بمحجن وابو [illegible] والبيهقي في "السنن الكبرى" ٩٩:٥-

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''عکرمہ رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ صفا اور مروہ کی سعی کی، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' صفا پر چڑھتے لیکن حضرت ''عکرمہ رضی اللہ عنہ'' نہ چڑھتے، اسی طرح حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' مروہ پر چڑھتے، لیکن حضرت ''عکرمہ رضی اللہ عنہ'' نہ چڑھتے، آپ فرماتے ہیں' میں نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ صفا اور مروہ پر کیوں نہیں چڑھتے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح طواف کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے ملا تو ان کو یہ واقعہ سنایا، انہوں نے فرمایا: عکرمہ جھوٹ بول رہا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر سوار حالت میں طواف کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کا استلام اپنی چھڑی کے ساتھ کرتے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا اور مروہ کی سعی اپنی سواری پر کی، اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفا اور مروہ پر نہیں چڑھے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد ويقول سعيد بن جبير نأخذ ينبغي أن يصعد الصفا ويستقبل القبلة حتى يراها ويدعو الله تعالى

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اور حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں: صفا پر چڑھنا چاہئے اور قبلہ کی طرف متوجہ رہنا چاہئے، جب صفا پر چڑھ کر بیت اللہ شریف نظر آئے تو وہاں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہئے۔

☼ حضرت سعید بن جبیر نے کعبہ میں پہلی رکعت میں کوئی سورت پڑھی، دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھی ☼

942/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهٗ قَرَاَ فِي الْكَعْبَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى بِالْقُرْآنِ وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِـقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی اور پہلی رکعت میں قرآن کی کوئی سورت پڑھی اور دوسری رکعت میں سورت قل هو اللّٰه احد پڑھی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نرى بأساً إذا كان يفهم ما يقول وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے جب اس کی قراءت سمجھ آ رہی ہو۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

943/(اَبُو حَنِيْفَةَ) قَالَ قَرَاَ عَلَيَّ مَيْمُوْنُ بْنُ مِهْرَان فِي قِرَاءَ ةِ اَبِی (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ

(٩٤٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٣٦) في الحج: باب الطواف والقراءة في الكعبة وعبد الرزاق (٢٨٥٠) في الصلاة: باب قراءة السور في الركعة وابن ابي شيبة ٢:٥٠٣ في الصلاة: باب في القرآن في كم يختم؛ واحمد في "الزهد" ٤٤٣-

حَجَّ الْبَيْع اَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت ''میمون بن میران رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابی بن کعب رضی اللہ عنہ'' کی قرأت کے مطابق یہ آیات اس طرح سنائیں

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا

''بیشک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں سے ہیں تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) علي بن علي البصري (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن عبد الله بن زياد (عن) محمد بن إسحاق (عن) سعدان بن يحيى اللخمي الدمشقي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن علی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبداللہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعدان بن یحییٰ لخمی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ در اقدس پر مواجہہ شریف کی طرف سے پشت قبلہ کی جانب کر کے حاضری دینی چاہئے ☼

944/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَأْتِيَ قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ وَتَجْعَلُ ظَهْرَكَ اِلَى الْقِبْلَةِ وَتَسْتَقْبِلُ الْقَبْرَ بِوَجْهِكَ ثُمَّ تَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه'

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: سنت یہ ہے کہ تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار مبارک پر قبلہ کی جانب سے آؤ اور اپنی پشت قبلہ کی جانب کرلو اور اپنا چہرہ مزار شریف کی طرف کرلو پھر کہو

السلام علیك ایھاالنبی ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہ

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید

(٩٤٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الموطأ" ٢١٤ والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢:٢٦٣ وابن ابي شيبة ٣:٢٠٣ في المناسك: باب من رخص في دخول مكة بغير احرام والبيهقي في "السنن الكبرى" ٥:١٧٨ ومالك في "الموطأ" ١:٤٢٣-

سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مدینہ،شام اور نجد والوں کیلئے میقات کا بیان ☼

945/ (اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) یَحْیی بْنِ سَعِیْدِ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ نَافِعاً اَخْبَرَهٗ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا یَقُوْلُ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ اَیْنَ الْمُهَلُّ فَقَالَ یُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ مِنَ الْعُقَیْقِ وَیُهِلُّ اَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَیُهِلُّ اَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ

☆☆ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'حضرت''نافع رضی اللہ عنہ'' نے بیان کیا ہے:میں نے حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے'ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا:یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ کہاں سے شروع کیا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اہل مدینہ مقام''عقیق'' سے اہل شام''جحفہ'' سے اور اہل نجد''قرن'' سے احرام شروع کریں۔

(اخرجه) ابو محمد البخاری (عن) صالح بن ابی رمیح كتابة (عن) عبد الله بن القاسم البصری (عن) مطهر بن غالب هو ابو الهذيل (عن) زفر بن الهذيل (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن قاسم بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مطہر بن غالب ہو ابوہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کلمہ تقویٰ سے مراد تلبیہ اور تکبیر ہے ☼

946/ (اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُوْسٰی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ اَبِی الصَّبَاحِ عَمَّنْ حَدَّثَهٗ (عَنْ) عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ) اَنَّهٗ رَاٰهُمْ یُهَلِّلُوْنَ وَیُكَبِّرُوْنَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ هِیَ وَاللّٰهِ هِیَ فَسُئِلَ عَنْ قَصْدِهٖ بِذٰلِكَ فَقَالَ (كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوْا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا)

☆☆ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''حضرت''موسیٰ بن ابی کثیر ابوصباح رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے،اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے اس کو حضرت''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے'حضرت''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے ان کو دیکھا کہ جمرہ کے قریب تلبیہ اور تکبیر پڑھ رہے ہیں۔آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:یہی ہے،اللہ کی قسم یہی ہے۔پھر حضرت''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' سے پوچھا گیا:آپ کا ارادہ کیا تھا؟ تو آپ نے فرمایا:

(٩٤٥) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٣٢٢) وابن حبان (٣٧٥٩) ومالك في "الموطأ" ١: ٣٣٠ في الحج:باب مواقيت الحج والنسائي في "المسند" ٧٦١ والدارمي ٢: ٣٠ والبيهقي في "السنن الكبرى" ٥: ٢٦ والبخاري (١٥٢٢) في الحج:باب فرض مواقيت الحج والعمرة

(٩٤٦) اخرجه عبد بن حميد وابن المنذر وابن مردويه والبيهقي عن علي الازدي قال: كنت مع ابن عمر رضي الله عنه بين مكة ومنى فسمع الناس يقولون لا اله الا الله والله اكبر فقال: هي هي فقلت: ما هي هي؟ قال: "والزمهم كلمة التقوى" كذا قال السيوطي في "الدر المنثور" ٧: ٥٣٢-

كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا

''اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة (عن) جعفر ابن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر ابن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے'' والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا تو دو طواف کرنا ہونگے اور دو مرتبہ سعی کرنا ہوگی ☼

947/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِيْ نَصْرِ الْبَلْخِيْ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَـالِبٍ رَضِـيَ الـلّٰهُ عَنْهُ اَنَّه' قَالَ اِذَا اَهْلَلْتَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَطُفْ لَهُمَا طَوَافَيْنِ وَاسْعَ لَهُمَا سَعْيَيْنِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابونصر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: جب تو حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ کہے تو ان دونوں کے لیے دو طواف کر اور دونوں کے لئے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) ابي على بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع

(عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ وزاد فيه قال منصور بن المعتمر فنيت مجاهداً وهو يفتي الناس بطواف واحد وسعي واحد فأخبرته بهذا عن علي فقال لو سمعته قبل اليوم ما أفتيت إلا بطوافين وسعيين وأما بعد اليوم فلا أفتي إلا بهما

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹٤٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۲٥) والبيهقي في "السنن الكبرى" ٥:١٠٨ والدارقطني في "السنن" (٢٦٠٦) في الحج باب المواقيت والحافظ ابن حجر في "الدراية" ٢:٣٥ والزيلعي في "نصب الراية" ٣:١١١-

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ اضافہ بھی ہے قال منصور بن المعتمر فلقيت مجاهداً وهو يفتي الناس بطواف واحد وسعي واحد فاخبرته بهذا (عن) علي فقال لو سمعته قبل اليوم ما افتيت الا بطوافين وسعيين واما بعد اليوم فلا افتي الا بهما (منصور بن معتمر کہتے ہیں: میں حضرت مجاہد سے ملا، وہ اس معاملے میں لوگوں کو ایک طواف اور ایک سعی کرنے کا فتویٰ دیا کرتے تھے، میں نے ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول سنایا، انہوں نے کہا: اگر میں یہ قول پہلے سن لیتا تو میں دو طوافوں اور دو سعیوں کا ہی فتویٰ دیتا، لیکن اب میں آئندہ دو طواف اور دو سعیوں کا ہی فتویٰ دوں گا۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پہنچ کر یہ دعا مانگنی چاہئے ☼

948/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَـنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِـهٖ وَسَـلَّـمَ كَـانَ يَـقُوْلُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْحَجَرِ الْاَسْوَدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَالذُّلِّ وَمَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکن اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَالذُّلِّ وَمَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کفر سے اور فقر سے اور ذلت سے اور دنیا و آخرت کی رسوائی کے مقام سے''

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد كتابة عن أحمد بن سعيد بن عمر الثقفي أبي عثمان (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (کتابت کے طور پر)، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید بن عمر الثقفی ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہدی کے جانوروں کے قلادے کی رسیاں باندھ دیا کرتی تھیں ☼

949/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ اُفْتِلُ

(٩٤٨) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (٢٤٥) وعبد الرزاق (٨٩٦٤) بمعناه-

(٩٤٩) اخرجه الطحاوي في "شرح معاني الآثار" ٢٦٦:٢ والبخاري (١٦٩٨) في الحج: باب فتل القلائد للبدن والبقر، ومسلم (١٣٢١) في الحج: باب استحباب بعث الهدي الى الحرم ...، وابو داود (١٧٥٨) في المناسك: باب من بعث بهديه واقام، وابن ماجة (٣٠٩٤) في المناسك: باب تقليد البدن-

قَلائِدَ الْهَدْیِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ یُقِیمُ مَا یَعْتَزِلُ مِنَّا امْرَاۃٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے، وہ ام المومنین ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷞'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کے ہدی کے جانوروں کو قلادے کی رسی باندھ دیا کرتی تھی، پھر آپ ﷺ قیام فرماتے تھے اور ہم میں سے کسی بھی عورت سے علیحدگی نہیں رکھتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عبيد (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن ابن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن ابن زیاد ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے ام المومنین کی طرف سے ہدی کا جانور بھیجا ☼

950/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنِ) الْاَعْمَشِ سُلَیْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَهْدٰی عَنْهَا وَقَلَّدَ الْهَدْیَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' حضرت ''اعمش سلیمان بن مہران ﷫'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے وہ حضرت ''اسود ﷫'' سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷞'' سے روایت کرتے ہیں' آپ ﷞ فرماتی ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ام المومنین کی جانب سے ہدی بھیجی اور ہدی کے تمام جانوروں کو قلادہ ڈالا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن البهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد (عن) القاسم ابن معن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن بہلول ﷫'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عراق والوں کیلئے ''ذات العرق'' میقات ہے ☼

951/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَّتَ ذَاتَ

(٩٥٠) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (٢٣٥) وابن حبان (٣٨٣٤) والشافعى فى "المسند" (٣٨٩) والحميدى (٢٠٦) وابن ماجة (٢٩٦٣) وابن خزيمة (٢٩٣٦)-

(٩٥١) اخرجه الطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ١١٩:٢ باب المواقيت والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢٨:٥ فى الحج : باب ميقات اهل العراق وابو يعلى (٢٢٢٢) واحمد ٣٢٣:٣ ومسلم (١١٨٣) فى الحج : باب مواقيت الحج وابن خزيمة (٢٥٩٢)-

عِرْقٍ لِاَهْلِ الْعِرَاقِ

✤✤ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ذات عرق'' کو اہل عراق کے لیے میقات مقرر فرمایا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد ابن محمد بن عثمان السواق (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿دوران طواف رکن یمانی کے قریب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جبریل امین علیہ السلام سے ملاقات ہوتی تھی✿

952 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اِنْتَهَيْتُ إِلَى الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ إِلَّا لَقِيْتُ عِنْدَهُ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

✤✤ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جب بھی رکن یمانی کے پاس پہنچتا ہوں تو وہاں میری حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات ہوتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد ابن قدامة الزاهد البلخي (عن) أبي المسيب سلام بن أبي سلام (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي الوفا الطشتي المروزي (عن) محمد بن قدامة البلخي (عن) أبي المسيب سلام أبي سلام (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني باسناده المذكور الى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن قدامہ زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومسیب سلام بن ابوسلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوالوفا طشتی مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن قدامہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومسیب سلام ابوسلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

---

(۹۵۲) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲٤۳) وابو يعلى (۵۸۱۱) واحمد ۳:۲ والبخاري (۱٦۰٦) في الحج: باب الرمل في الحج والعمرة، ومسلم (۱۲٦٦) في الحج: باب استحباب استلام الركنين، والدارمي في ۲:٤۱ في المناسك، والبيهقي في "السنن الكبرى" ۵:۷٦

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے)حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی مذکورہ اسناد کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکن یمانی کا استلام کرتے تھے،اس لئے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی کرتے تھے ☼

953/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ الْمَقْبَرِيْ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّكَ تَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيْ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے پوچھا: آپ رکن یمانی کا استلام کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن منصور (عن) الحارث بن عبيد الله (عن) حسان بن إبراهيم (عن) أبيه عن اَبِي حَنِيْفَةَ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) قال الحافظ طلحة بن محمد وفِي رواية اَبِي حَنِيْفَةَ سماعاً عن عبد الله بن سعيد بن أبي سعيد المقبرى نظر

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حارث بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی جو حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابی سعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماعت کے طور پر حدیث ہے، وہ قابل غور ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حرم شریف کی طرف آنے والوں کیلئے ہر جانب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات مقرر فرمائے ☼

954/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ خَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ مَنْ اَرَادَ مِنْكُمُ الْحَجَّ فَلاَ يُحْرِمَنَّ إِلَّا مِنْ مِيْقَاتٍ وَالْمَوَاقِيْتُ الَّتِيْ وَقَّتَهَا لَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا ذُو الْحُلَيْفَةَ وَلِاَهْلِ الشَّامِ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا الْجُحْفَةُ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا قَرْنٌ وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ وَمَنْ مَرَّ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا يَلَمْلَمُ

(٩٥٣) قد تقدم فی (٩٤٠)-

(٩٥٤) قد تقدم فی (٩٥١)-

وَلِاَهْلِ الْعِرَاقِ وَسَائِرِ النَّاسِ ذَاتُ عِرْقٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا: جو شخص حج کا ارادہ کرے وہ میقات سے پہلے احرام شروع نہ کرے اور وہ میقات جن کو تمہارے نبی نے تمہارے لئے مقرر کیا ہے، وہ یہ ہے کہ اہل مدینہ اور جو شخص اس طرف سے آئے چاہے مدینے کا رہنے والا نہ ہو اس کے لئے ''ذوالحلیفہ'' میقات ہے اور شام والوں کے لئے اور جو اس طرف سے آئے چاہے شام کا رہنے والا نہ ہو ''جحفہ'' ہے اور اہل نجد کیلئے اور جو اس طرف سے آئے چاہے نجد کا رہنے والا نہ ہو ''قرن'' ہے اور اہل یمن کیلئے اور جو اس طرف سے آئے چاہے یمن کا رہنے والا نہ ہو ''یلملم'' ہے اور اہل عراق اور باقی تمام لوگوں کیلئے ''ذات عرق'' ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) عمر بن حميد القاضی (عن) الهياج بن بسطام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ولفظه عن عمر بن الخطاب رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وقت الحديث

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حمید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کے الفاظ ہیں اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وقت (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات مقرر فرمائے) اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☼ حج اور عمرہ کی تکمیل یہ ہے کہ اپنے گھر سے ہی حج اور عمرہ کا احرام ایک ساتھ باندھ کر نکلیں ☼

955/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَةَ (عَنْ) عَلِیٍّ قَالَ مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ اَنْ يُحْرِمَ بِهِمَا مِنْ دُوَيْرَةِ اَهْلِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: حج اور عمرہ کی تکمیل یہ ہے کہ دونوں کا اکٹھا احرام اپنے گھر کے صحن سے باندھ لیا جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن إسماعيل بن إسحاق (عن) محمد بن عمرو بن عقبة (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(۹۵۵) اخرجه الحاكم فی "المستدرك" ۳۰۳:۲ والبیهقی فی "السنن الكبری" ۳٤۱:٤ والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۹۵:۲ فی الحج: باب ما كان النبی صلی الله علیه وسلم به محرماً فی حجة الوداع وابن الجعد فی "المسند" ۲٦:۱ وابن ابی شیبة ۱۲۵:۳ فی الحج: باب فی تعجیل الاحرام....

(قال) الحافظ

(ورواه) أبو يوسف وغيره (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن إبراهیم بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر أحمد بن نصر بن اشکاب القاضی البخاری (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی

(عن) محمد بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمرو بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، اس حدیث کو حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر کئی محدثین نے بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی سے، انہوں نے محمد بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین اور بچوں کو رات کے وقت ہی مزدلفہ سے روانہ فرما دیا تھا ☼

956/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ضَعَفَةَ اَهْلِهٖ مِنْ جَمْعٍ بِلَیْلٍ وَقَالَ لَهُمْ لَا تَرْمُوْا جَمْرَةَ الْعُقْبَةِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر کے کمزور لوگوں (یعنی خواتین اور بچوں) کو مزدلفہ سے رات کے وقت ہی روانہ کر دیا تھا اور فرمایا تھا: طلوع آفتاب سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی مت کرنا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن محمد الأسدی (عن) سعید بن سلیمان وأبی همام السکونی (وعن) علی ابن محمد السمسار (عن) محمد بن عبد الله بن خیرون (عن) عباس بن عزیز القطان المروزی (عن) أبی همام السکونی (و) علی بن الحسن الکوفی (وعن) الحسن بن سفیان (عن) عبد الله بن عمر الجعفی (وعن) بدر

(۹۵٦) قد تقدم فی (۹۳۲)۔

بن الهيثم بن خلف الحضرمي (عن) أبي كريب كلهم (عن) عبد الرحيم بن سليمان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) حمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدى إسماعيل بن حماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ فقرأت فيه (أنبأ) أبي والقاسم بن معن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن همام أبي بكر الخفاف (عن) سهل بن عمار (عن) الجارود بن يزيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي محمد عبد الله بن زيد (عن) أبي كريب محمد بن العلا (عن) عبد الرحيم بن سليمان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد ابن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل محمد بن أحمد القطان (عن) أحمد بن الحسن ابن عبد الجبار (عن) عبد الله بن عمر (عن) عبد الرحيم بن سليمان (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أيضاً (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده الأول إلى اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد بن عبد الله (عن) أبي الحسن النرسي (عن) عبد الوهاب بن الحسن (عن) أحمد بن عمير بن جوصاء (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت''ابو ہمام سکونی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن محمد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عباس بن عزیز قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت''ہمام سکونی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت''علی بن حسن کوفی'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن عمر جعفی'' سے، انہوں نے حضرت''بدر بن ہیثم بن خلف حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالرحیم بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''حمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: میرے دادا حضرت''اسماعیل بن حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد اورحضرت''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد ابن ہمام ابوبکر خفاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''سہل بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابومحمد عبداللہ بن زید

رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد ابن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل محمد بن احمد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسن بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی پہلی سند کے ساتھ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن نری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عمیر بن جوصاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی کیفیت میں سوار ہو کر طواف کیا، استلام چھڑی کے ساتھ کیا ☼

957/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَهُوَ شَاكٍ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الْاَرْكَانَ بِمِحْجَنِهِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی حالت میں اپنی سواری پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارکان کا استلام اپنی چھڑی کے ساتھ کرتے تھے۔

(أخرجه) ابو محمد البخاري (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغاني (عن) أبيه (عن) أبي مقاتل (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹۵۷) قد تقدم في (۹۴۱)-

☼ رسول اکرم ﷺ نے بیماری کے عالم میں سوار ہو کر طواف کیا، چھڑی کے ساتھ استلام کیا ☼

958/(اَبُـو حَـنِيْـفَـةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَرِيْضاً فَطَافَ بِالْبَيْتِ عَلٰى نَاقَتِهٖ وَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهٖ وَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَّصْعِدَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ جب بیمار تھے تو آپ ﷺ نے اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا اور اپنی چھڑی کے ساتھ حجر اسود کا استلام کیا۔ آپ ﷺ میں یہ ہمت نہ تھی کہ سواری سے (نیچے اتریں یا) اس کے اوپر چڑھیں۔

(أخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) محمد بن حنيفة بن ماهان (عن) تميم بن المنتصر (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فِى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) أبى بكر محمد بن على الخياط (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى الأشنان بإسناده إلى اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حنیفہ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''تمیم بن منتصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن علی خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنان رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھی ☼

959/(اَبُـو حَـنِيْـفَـةَ) (عَـنْ) اَبِـىْ إِسْـحَـاقَ السَّبِيْـعِىْ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدِ الْخِطَمِىْ (عَنْ) اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْـصَـارِىْ رَضِـىَ الـلّٰـهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِاَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن یزید خطمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ کے اندر ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد بن شداد (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد

(۹۵۸) قد تقدم فى (۹٤۱)۔

(۹۵۹) قد تقدم فى (۹۱۸)۔

الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ بإسناده بلفظ آخر أنه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فاتته صلاة المغرب والعشاء فجمع بينهما بأذان وإقامة ثم قال هذا حديث لا يثبت (عن) أبى إسحاق

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخى فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ''نے حضرت''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن معبد بن شداد رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ''نے''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن منذر رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن معبد رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔لیکن اس روایت میں کچھ الفاظ مختلف ہیں وہ یہ کہ انه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فاتته صلاة المغرب والعشاء فجمع بينهما باذان واقامه (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مغرب اور عشاء کی نماز رہ گئی تھی،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھیں) پھر فرمایا: یہ حدیث ثبت نہیں ہے،انہوں نے اس کو حضرت''ابواسحاق رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ''نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت''علی بن معبد رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی حالت میں سواری پر سوار ہو کر صفا اور مروہ کی سعی کی ☼

960/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ وَهُوَ شَاكٌ عَلٰى رَاحِلَتِهِ

✧✧ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ''حضرت''حماد رحمۃ اللہ'' سے، وہ حضرت''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی حالت میں سواری پر سوار ہو کر صفا اور مروہ کی سعی کی۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن منصور بن نصر (عن) أبيه (عن) أبى مقاتل (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ''نے حضرت''صالح بن منصور بن نصر رحمۃ اللہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ'' سے،انہوں

(۹۶۰) قد تقدم فی (۹۴۱)۔

نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے عبداللہ بن عمر زرد خضاب لگاتے تھے ☼

961/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ (عَنْ) اَبِیْ سَعِيْدِ الْمُقْبَرِیْ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يَا اَبَا عَبْـدِ الـرَّحْـمٰـنِ اِنَّكَ تُلَوِّنُ لِحْيَتَكَ بِالصَّفْرَةِ فَقَالَ فَعَلَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُكَ تَتَـوَضَّـاُ فِـی النِّعَالِ السِّبْتِيَّةِ وَاِذَا اَرَدْتَّ اَنْ تُحْرِمَ رَكِبْتَ ثُمَّ اِسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ اَحْرَمْتَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهَا

✦✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کیوں لگاتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس نے پوچھا: آپ سبتی جوتوں سمیت وضو کر لیتے ہیں اور جب آپ احرام باندھنے کا ارادہ کرتے ہیں تو آپ پہلے سواری پر سوار ہو جاتے ہیں پھر سواری قبلہ کی جانب جب رخ کر لیتی، پھر آپ احرام شروع کرتے ہیں (ایسا کیوں کرتے ہیں) انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) عبد الله بن محمد بن منصور الهمداني (عن) الحارث بن عبيد الله (عن) حسان بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ قال الحافظ طلحة بن محمد قد روى أبو حنيفة هذه الأحاديث أيضاً (عن) عبد الله بن عمر (عن) عبد الله بن سعيد بن أبي سعيد المقبري (عن) ابن عمر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن منصور ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ تمام احادیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کی ہیں۔

☼ زرد خضاب، سبتی جوتوں سمیت وضو، رکن یمانی کا استلام، سواری کے چلنے کے وقت تلبیہ سنت ہے ☼

962/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ اَيْضاً (عَنْ) عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَاَيْتُكَ تَصْنَعُ اَرْبَعَ خِصَالٍ قَالَ مَا هُنَّ قَالَ رَاَيْتُكَ حِيْنَ اَرَدْتَّ اَنْ تُـحْـرِمَ رَكِبْتَ رَاحِلَتَكَ وَاسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ اَحْرَمْتَ حِيْنَ انْبَعَثَ بِكَ بَعِيْرُكَ وَرَاَيْتُكَ حِيْنَ تَطُوْفُ بِالْبَيْتِ لَمْ

(٩٦١) قد تقدم في (٩٥٣)-

(٩٦٢) قد تقدم في (٩٥٣)-

تُجَاوِزِ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ حَتّٰى تَسْتَلِمَهُ وَرَأَيْتُكَ تُلَوِّنُ لِحْيَتَكَ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ تَتَوَضَّأُ فِي النِّعَالِ السَّبْتِيَّةِ فَقَالَ إِنِّيْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ كُلَّهُ

✧✧ حضرت ''امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' یہی حدیث حضرت ''عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نافع رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے ان سے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ کی چار عادتیں دیکھی ہیں، آپ نے پوچھا: وہ کیا؟ اس نے کہا: میں نے آپکو دیکھا ہے

○ جب آپ احرام کا ارادہ کرتے ہیں تو آپ سواری پر سوار ہو جاتے ہیں اور سواری قبلہ کی جانب متوجہ ہو جاتی ہے پھر جب آپ کا اونٹ کھڑا ہو جاتا ہے اور سیدھا ہو جاتا ہے تب آپ احرام شروع کرتے ہیں۔

○ جب آپ بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں تو رکن یمانی کو استلام کئے بغیر آگے نہیں جاتے۔

○ آپ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کرتے ہیں۔

○ آپ سبتی جوتوں میں وضو کر لیتے ہیں۔

حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي على الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي الفضل أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي البخاري (عن) أبي عبد الله ابن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) كذلك محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفضل احمد بن نصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حج کے موقع پر ام المومنین کو ان کے بھائی عبدالرحمٰن کے ہمراہ عمرہ کیلئے روانہ کیا گیا ☼

963/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَاَصْدُرُ بِحَجَّةٍ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ اِنْطَلِقْ بِهَا إِلَى التَّنْعِيْمِ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ لِتَفْرُغْ مِنْهَا ثُمَّ لِتَعَجَّلْ عَلَيَّ فَإِنِّيْ اَنْتَظِرُهَا بِبَطْنِ الْعَقَبَةِ

(٩٦٣) اخرجه ابن حبان (٣٧٩٢) وابن خزيمة (٢٦٠٤) والنسائى ١٤٥:٥ فى المناسك:باب افرا الحج وابن ابى شيبة ٧٩:١ والبخارى (٣١٧) فى الحيض:باب نقض المرأة شعرها عند غسل الحيض ومسلم (١٢١١) (١١٧) وابن ماجة (٣٠٠٠) فى المناسك:باب العمرة من التنعيم

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگ حج اور عمرہ کر کے لوٹیں گے اور میں صرف حج کر کے لوٹوں گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ'' کو حکم دیا اور فرمایا: ان کو تنعیم تک لے جاؤ، یہ وہاں سے عمرہ کا احرام شروع کریں پھر جب یہ عمرہ سے فارغ ہو جائے تو ان کو جلدی میرے پاس لے آنا کیونکہ میں بطن عقبہ میں ان کا انتظار کر رہا ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی أسامة زید بن یحیی بن زید البلخی الفقیه (عن) محمد بن القاسم (عن) عبد العزیز بن خالد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابواسامہ زید بن یحیٰ بن زید بلخی فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری جب چلنے کیلئے تیار ہو جاتی تب آپ تلبیہ پڑھتے ☼

964/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعَمْرِیْ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُهِلُّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن عمر عمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن ابی سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری تیار ہو جاتی تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ پڑھتے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) محمود بن علی بن عبید الله (عن) أبیه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال الحافظ قال الصلت وحدثنا عبید الله (عن) سعید بن أبی سعید (عن) عبد الله بن جریج (عن) ابن عمر

(ورواه) (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ زفر وهیاج والمسروقی وأسد بن عمرو وحمزة بن حبیب والحسن بن زیاد وأبو یوسف رحمهم الله تعالی

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) أبی طالب محمد بن علی بن الفتح العشاری (عن) أبی حفص (عن) ابن شاهین (عن) أحمد بن سعید الهمدانی (عن) محمود بن علی (عن) الصلت بن الحجاج (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حافظ صلت نے کہا ہے' اور ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے

(۹٦٤) قد تقدم فی (۹٥٣)۔

حضرت ''سعید بن ابی سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عمر'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' درج ذیل محدثین نے بھی روایت کیا ہے۔

حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہیاج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوطالب محمد بن علی بن فتح عشاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء ثلاثہ منیٰ میں قصر پڑھتے رہے، حضرت عثمان نے پوری نماز پڑھی ☼

965/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قِيْلَ لَهُ صَلّٰى عُثْمَانُ اَرْبَعاً فَقَالَ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّـا إِلَيْـهِ رَاجِعُوْنَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ حَـضَـرَ الـصَّلَاةَ مَعَ عُثْمَانَ فَصَلّٰى مَعَهُ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ فَقِيْلَ لَهُ اِسْتَرْجَعْتَ وَقُلْتَ مَا قُلْتَ ثُمَّ صَلَّيْتَ اَرْبَعاً فَقَالَ اَلْخِلَافُ شَرٌّ قَالَ وَكَانَ عُثْمَانُ اَوَّلُ مَنْ اَتَمَّهَا بِمِنٰى

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان سے کہا گیا: حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' نے چار رکعتیں پڑھی تھیں۔ حضرت ''عبداللہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا انا للہ وانا الیہ راجعون میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دو رکعتیں پڑھی ہیں اور حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں پھر حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ جب نماز پڑھنے کا وقت ہوا تو انہوں نے حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ چار رکعتیں پڑھیں۔ ان سے کہا گیا: ابھی تو آپ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھ رہے تھے اور کیا کیا باتیں کررہے تھے، اب آپ نے ان کے ہمراہ چار رکعتیں بھی پڑھ لی ہیں۔ انہوں نے کہا: اختلاف کرنا شر ہے۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے منیٰ میں مکمل نماز پڑھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري عن إسماعيل بن بشر (عن) مقاتل بن إبراهيم (عن) نوح بن أبي مريم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن محمد الدلال (عن) أبي بلال الأشعري (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقاتل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(٩٦٥) اخرجه ابن حبان (٢٧٥٨) ومسلم (٦٩٤) في صلاة المسافرين وقصرها:باب قصر الصلاة بمنى والدارمي ١:٣٥٤، والبخاري (١٠٨٢) في تقصير الصلاة:باب الصلاة بمنى-

انہوں نے حضرت ''نوح بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد دلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مزدلفہ میں مغرب وعشاء پڑھی ☼

966/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدٍ (عَنْ) اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخارى (عن) عباد بن يزيد (عن) أخيه (عن) خالد بن هياج (عن) أبيه هياج بن بسطام عن اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ان کے بھائی سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن ہیاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین اور بچوں کو رات کے وقت ہی مزدلفہ سے روانہ کر دیا تھا ☼

967/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) سَلْمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ عَجَّلَ ضَعَفَةَ اَهْلِهٖ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَقَالَ لَهُمْ لَا تَرْمُوْا جَمْرَةَ الْعُقْبَةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر کے کمزور لوگوں کو مزدلفہ سے جلدی بھیج دیا اور ان کو فرمایا: تم طلوع آفتاب سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی مت کرنا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى بكر أحمد بن محمد (عن) محمد بن يونس (عن) الحسن بن حرب الرقى (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيبانى (عن) اَبِىْ حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عـن) زكـريـا بـن يـحـيـى بـن سيف البـخارى (عن) محمد بن شريح (عن) أبى حفص أحمد ابن حفص

(٩٦٦) قد تقدم فى (٩١٨)-

(٩٦٧) قد تقدم فى (٩٣٢)-

البخاری عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيِّ (عن) اَبِی حَنِيفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حرب رقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن سیف بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

یوم عرفہ، یوم نحر اور ایام تشریق کے علاوہ پورا سال عمرہ کیا جا سکتا ہے

968/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) يَزِيدِ الرِّشْكِ الْبَصْرِيِّ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَمَةِ اللّٰهِ بِنْتِ عَامِرِ الْعَتَكِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِالْعُمْرَةِ فِي سَائِرِ السَّنَةِ مَا خَلَا يَوْمِ عَرَفَةٍ وَيَوْمِ النَّحْرِ وَاَيَّامِ التَّشْرِيقِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یزید رشک بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ ''امت اللہ بنت عامر عتکیہ رحمۃ اللہ علیہا'' سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پورا سال عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، سوائے عرفہ کے دن کے اور نحر کے دن کے اور ایام تشریق کے۔

أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن أبان (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِيفَةَ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبد الله بن كثير التمار الكوفِي (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط المقرى (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده إلى اَبِی حَنِيفَةَ

(ورواه) ابن خسرو أيضاً بإسناده إلى الأشناني قال أخبرنا أبو الحسن البرقي (حدثنا) بشر بن الوليد (حدثنا) أبو يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِيفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن کثیر تمار کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ان کے بھائی حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت

(۹٦۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳٤۲) والبيهقي في "السنن الكبرى" ٤:۳٤٦ في الحج: باب العمرة في اشهر الحج وابن ابي شيبة ۳:۱۳٦ (۱۲۷۲۱) في المناسك: باب في العمرة من قال: في كل شهر ومن قال: متى شئت وقد تقدم في (۸۹۵)-

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے(اس کی اسناد قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر آگے کہا) ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابوحسن برتی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،وہ کہتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مزدلفہ میں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی جاتی ہے ☼

969/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِـیْ جَـنَابٍ يَحْيٰی بْنِ اَبِیْ حَيَّةَ (عَنْ) هَانِئِ بْنِ يَزِيْدٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِـیَ الـلّٰـهُ عَـنْـهُـمَـا قَالَ أَفَضْنَا مَعَهُ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا نَزَلْنَا جَمْعًا اَقَامَ فَصَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَهُ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلّٰی بِنَا رَكْـعَتَيْـنِ ثُـمَّ دَعَـا بِـمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ اَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ فَقَعَدْنَا نَنْتَظِرُ طَوِيْلاً ثُمَّ قُلْنَا يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَلصَّلَاةُ فَـقَـالَ اَیُّ الـصَّلَاةِ تَعْنُوْنَ قُلْنَا اَلْعِشَاءُ الْاٰخِرَةُ فَقَالَ اَمَّا كَمَا صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَدْ صَلَّيْتُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو جناب یحیٰی بن ابی حیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ حضرت ''ہانی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ہم ان کے ہمراہ عرفات سے روانہ ہوئے ، جب ہم مزدلفہ پہنچے تو اقامت کہی گئی ،ہم نے ان کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھی پھر آپ آگے بڑھے پھر انہوں نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں ،پھر انہوں نے پانی منگوایا ،وضو کیا ، پھر اپنے بستر پر تشریف لے گئے ،ہم بہت دیر تک بیٹھے انتظار کرتے رہے ، پھر ہم نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! نماز؟ انہوں نے پوچھا: کونسی نماز؟ ہم نے کہا: عشاء۔ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھاتے تھے، میں نے اسی طرح پڑھائی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد (عن) علی الثلجی (و) عبد الله بن عبيد الله بن شريح كلاهما (عن) عيسی بن أحمد العسقلانی (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) عثمان بن سعيد بن يونس (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن يعقوب الثلجی (عن) أبيه (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ غير أن لفظه اَنَّ النَّبِیَّ صلی الله عليه وآله وسلم جمع بين المغرب والعشاء يعنی بالمزدلفة

(۹۶۹) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۲۴۸) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲:۲۱۲ وابن حبان (۳۸۵۹) وابو داود (۱۹۳۲) فی المناسك:باب الصلاة بجمع والبيهقی فی "السنن الكبری" ۵:۱۲۱ واحمد ۲:۲-۳ والترمذی (۸۸۸) فی الحج:باب ما جاء فی الجمع بين المغرب والعشاء بالمزدلفة وابن خزيمة (۲۹۴۸)۔

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد الهمدانی (عن) الحسن بن علی قال هذا کتاب حسین بن علی فقرأت فیه (حدثنا) یحیی بن الحسن (حدثنا) زیاد بن الحسن بن الفرات (عن) اَبی حَنِیْفَةَ باللفظ الأول

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی (و) الحسن بن زیاد (عن) اَبی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) عبدوس بن بشر (عن) أبی یوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعید (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) أحمد بن نصیر (عن) أحمد بن المحیا (عن) عبد الله بن محمد بن رستم (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) اَبی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الفارسی (عن) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده بإسناده المذکور إلی اَبی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی بکر الخیاط (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی (عن) محمد بن سلمة الواسطی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده المذکور إلی اَبی حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن یعقوب ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمع بین المغرب والعشاء یعنی بالمزدلفہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی

رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدوس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن نصیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلمہ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِيْمَا هُوَ مِنْ مَحْظُوْرَاتِ الْإِحْرَامِ وَفِيْمَا لَيْسَ مِنْهَا وَفِي الْاَجْزِيَةِ

تیسری فصل: احرام کی پابندیاں، جو پابندیاں نہیں ہیں، اور جزاؤں کا بیان

☼ ہروی کپڑے پر مٹی کا ڈھیلا مل کر اس کی رنگت زائل کر کے احرام کیلئے استعمال کرنا ☼

970/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) كَثِيْرِ بْنِ جَمْهَانَ قَالَ بَيْنَمَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَمَرَ فِي الْمَسْعَى وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ هَرَوِيَانِ إِذْ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ تَلْبَسُ الْمَصْبُوْغَ وَاَنْتَ مُحْرِمٌ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَإِنَّمَا صَبَغْنَا بِمُدْرٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''کثیر بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے ہمراہ مسعی (جہاں پر سعی کی جاتی ہے) میں تھے ان کے پاس دو ہروی کپڑے تھے، ایک آدمی نے ان سے کہا: آپ حالت احرام میں رنگے ہوئے کپڑے پہنتے ہیں؟ انہوں نے کہا:

(۹۷۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳٦۷) في الحج :باب ما يصلح للمحرم من اللباس والطيب-

سبحان اللہ ہم نے اس کو مٹی کے ڈھیلے سے رنگا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبى الغنائم (عن) أبى الحسن بن زريق (عن) أبى سهل أحمد بن محمد (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى به بأساً لأنه ليس بطيب ولا زعفران وهو قول اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن زریق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، کیونکہ وہ نہ تو خوشبو ہے اور نہ ہی زعفران ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے مینڈک مارا، وہ ایک بکری ذبح کرے، خواہ محرم ہو یا غیر محرم ☼

971/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ ضِفْدَعاً کَانَ عَلَیْهِ شَاةٌ مُحْرِماً کَانَ اَوْ حَلالًا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مینڈک مارا، اس کے ذمے ہے کہ ایک بکری ذبح کرے، چاہے وہ حالت احرام میں ہو یا حالت احرام نہ ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح (عن) أحمد بن محمد بن موسى الأنطاكى (عن) محمد بن على العسقلانى (عن) عبد الرحمن بن هانىء (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن موسیٰ انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم دیا کہ حج کا احرام ختم کر دیں، اس کو عمرہ کا احرام قرار دیں ☼

972/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَصْحَابَهٗ اَنْ يُّحِلُّوْا مِنْ إِحْرَامِهِمْ بِالْحَجِّ وَيَجْعَلُوْهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ اپنا حج کا احرام ختم کر دیں اور اس کو عمرہ کا احرام بنا لیں۔

(أخـرجـه) أبـو محمد البخاری (عن) رجاء بن سويد النسفِی (عن) حم بن نـوح (عن) سعدان بن سعيد الخلعی (عن) نصر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''رجاء بن سوید نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعدان بن سعید خلعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رمضان میں تمتع کی نیت سے آیا، طواف نہ کیا، شوال شروع ہو گیا، متمتع ہے ☼

973/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِی الرَّجُلِ يَقْدِمُ مُتَمَتِّعاً فِی شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَا يَطُوْفُ حَتّٰی يَدْخُلَ شَوَّالُ قَالَ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ لِاَنَّهٗ طَافَ فِی اَشْهُرِ الْحَجِّ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سوال کیا گیا: جو ماہ رمضان میں حج تمتع کے ارادے سے آیا ہو لیکن اس نے طواف نہ کیا ہو، حتیٰ کہ ماہ شوال شروع ہو گیا ہو۔ حضرت ''ابراہیم نے فرمایا: وہ متمتع ہے کیونکہ اس نے حج کے مہینے میں طواف کر لیا۔

(أخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وعمرته فِی الشهر الذی يطوف فيه لا فِی الشهر الذی يحرم فيه وهو قول اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اس کا عمرہ اس مہینے میں قرار پائے گا، جس میں اس نے طواف کیا، اس مہینے میں نہیں، جس میں اس نے احرام باندھا۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

---

(۹۷۲) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۲۳۰)،وابن حبان(۳۷۹۱)،واحمد ۲۱۷:۳،والشافعی فی "المسند" ۳۷۲:۱،والحميدی (۱۲۹۳)،والبخاری (۱۵۵۷)،ومسلم (۱۲۱٦) فی الحج :باب وجوه الاحرام،والبيهقی فی "السنن الكبری" ٤١:٥،والبغوی فی "شرح السنة" (۱۸۷۲)۔

(۹۷۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۳٤۱) فی الحج :باب العمرة فی اشهر الحج وغيرها . قلت:وقد اخرج البيهقی فی "السنن الكبری" ۳٤۲:٤،والحاكم فی "المستدرك" ۳۰۳:۲،والطبرانی فی "الكبير" (۹۷۰۳)،والدارقطنی (۲٤۳۲) فی الحج،واللفظ له :عن عبد الله بن عمر:(الحج اشهر معلومات)قال: "شوال، وذوالقعدة،وعشر من ذی الحجة"۔

☼ جو حج کے ایام میں تین روزے نہ رکھ سکا وہ ہدی دے، چاہے کپڑے بیچنے پڑ جائیں ☼

974/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَفُوْتُهُ صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ فِی الْحَجِّ قَالَ عَلَیْهِ الْهَدْیُ لَا بُدَّ مِنْهُ وَلَوْ اَنَّهُ یَبِیْعُ ثَوْبَهُ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان سے پوچھا گیا: جس نے حج کے ایام میں تین دن روزے نہ رکھے ہوں (وہ کیا کرے؟) حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اس پر ہدی لازم ہے، اگرچہ اس کو کپڑے بیچ کر دینی پڑے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کو کٹے ہوئے موزے پہن کر طواف کرتے دیکھا گیا ☼

975/(اَبُو حَنِیْفَةَ) قَالَ رَاَیْتُ سُفْیَانَ الثَّوْرِیَّ یَطُوْفُ بِالْكَعْبَةِ وَعَلَیْهِ خُفَّانِ مَقْطُوْعَانِ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کو کٹے ہوئے موزے پہن کر کعبۃ اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن عبد الوهاب بن محمد الكتانی (عن) عبد الرحيم بن شبيب قال سمعت الفضل بن موسى السينانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد الوہاب بن محمد کتانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' کو سنا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ محرم زخم کو چیرا دلوا سکتا ہے، اس کو نچوڑ سکتا ہے، ناخن ٹوٹ گیا ہو تو کاٹ سکتا ہے ☼

976/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الْمُحْرِمِ قَالَ یَبِطُّ الْمُحْرِمُ وَیَعْصِرُ الْقَرْحَةَ وَیَقُصُّ الظُّفْرَ إِذَا انْكَسَرَ وَیُجْبِرُ الْكَسْرَ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے محرم کے بارے میں فرمایا: وہ زخم کو چیرا دے سکتا ہے، اس کو نچوڑ سکتا ہے، اس کا ناخن ٹوٹ گیا ہو تو اس کو کاٹ سکتا ہے اور اس کی تلافی کرے۔

(۹۷٤) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳٤۲) فی الحج :باب العمرة فی اشهر الحج وغیرها-

(۹۷۵) وقد اخرج الحصكفی فی "مسند الامام" (۲۲۷) وابن حبان (۳۰۷۸٤) ومالك فی "الموطأ" ۳۲٤:۱ عن ابن عمر: ان رجلاً قال: یا رسول الله! ماذا یلبس المحرم من الثیاب؟... ومن لم یكن له نعلان فلیلبس الخفین ولیقطعهما اسفل من الكعبین-

(۹۷٦) اخرجه ابن ابی شیبة ۹۵:۱:٤ فی الحج :فی المحرم یقص ظفره ویبط الجرح-

(أخرجه) الحافظ عبد الله ابن أبى العوام السعدى فِي مسنده (عن) أبى العلاء محمد بن أحمد بن جعفر الكوفِي (عن) أبى بكر بن شيبة (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ عبداللہ بن ابوعوام سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلاء محمد بن احمد بن جعفر کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن شیبہ سے، انہوں نے عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کے پاس ازار نہ ہو، وہ شلوار پہن لے، جس کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موزے پہن لے ☼

977/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَهٗ اِزَارٌ فَلْيَلْبِسِ السَّرَاوِيْلَ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ لَهٗ نَعْلَانِ فَلْيَلْبِسِ الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس ازار نہ ہو وہ شلوار پہن لے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى سعيد بن جعفر (عن) أحمد بن سعيد الثقفِي (عن) المغيرة بن عبد الله (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے اور احرام کی حالت میں حجامہ کروایا ☼

978/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي السُّوَارِ (عَنْ) اَبِيْ حَاضِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوحاضر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے اور احرام کی حالت میں حجامہ کروایا۔

---

(۹۷۷) اخرجه الحصكفى فى "مسند الامام" (۲۲۸) وابن حبان (۲۷۸۵) والنسائى ۱۳۳:۵ فى مناسك الحج :باب الرخصة من لبس السراويل لمن لم يجد الازار وابن ابى شيبة ٤:۱۰۰-۱۰۱ ومسلم (۱۱۷۸) والترمذى (۸۳٤) فى الحج :باب ما جاء فى لبس السراويل والخفين للمحرم اذا لم يجد الازار والنعلين والطبرانى فى "الكبير" (۱۲۸۱۱)-

(۹۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى "الآثار" (۳۵۲) فى الحج :باب من احتجم وهو محرم والحلق وفى "الموطأ" (٤١٦) ۱٤٤ والطحاوى فى "شرح معانى الآثار" ۱۰۱:۲ فى الصيام :باب الصائم يحتجم والبيهقى فى "السنن الكبرى" ٢٦٨:٤ وابو داود (۱۸۳۵) فى المناسك :باب المحرم يحتجم-

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ ولكن لا ينبغي للمحرم أن يحلق شعره إذا احتجم وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ لیکن محرم کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ حجامہ کیلئے اپنے بال کٹوائے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اونٹ کی پچھلی جانب چیل بیٹھی دیکھی تو اس کو مارا ☼

979/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَالِمِ بْنِ عَجْلاَنَ الْكُوْفِي الْجَزَرِيِّ الْاَفْطَسِ (عَنْ) سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّه' رَاٰى حِدَاَةً عَلٰى دَبْرَةِ بَعِيْرٍ فَرَمَاهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ

✦ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''سالم بن عجلان کوفی جزری افطس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے اونٹ کے پچھلی جانب چیل بیٹھی دیکھی تو اس کو مارا، اس وقت وہ احرام کی حالت میں تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي عبد الله بن مخلد العطار (عن) علي بن إبراهيم الواسطي (عن) عمر بن عيزار (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي عن محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمة الله عليهما

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابراہیم واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن عیزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹۷۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۶۸) وعبد الرزاق ٤:٤٤٤ في المناسك: باب ما يقتل في الحرم وما يكره قتله، وابن ابي شيبة ٤:٩٥ في الحج: باب في المحرم يرمي الغراب۔

☼ محرم کی ایڑھیاں وغیرہ پھٹی ہوں تو گھی، چربی یا کوئی بھی چیز استعمال کرسکتا ہے ☼

980/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الشُّقَاقِ إِذَا اَحْرَمَ قَالَ اِدَّهِنْهُ بِالسِّمْنِ وَالْوَدْكِ وَقَالَ سَعِیْدُ بْنُ جُبَیْرٍ بِكُلِّ شَیْءٍ تَأْكُلُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: محرم کی ایڑھیاں وغیرہ پھٹ جائیں تو گھی اور چربی اس پر لگا سکتا ہے یا ایسی کوئی بھی چیز لگا سکتا ہے جو اس پھٹن کو ختم کردے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ یعنی بقول سعید بن جبیر ما لم یکن فیه طیب وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' کے کہنے کی تشریح یہ ہے کہ جب اس میں خوشبو کی آمیزش نہ ہو۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ محرم غسل کرسکتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کی میل کو کیا کرنا ہے ☼

981/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِإِبْرَاهِیْمَ اَیَغْتَسِلُ الْمُحْرِمُ قَالَ مَا یَصْنَعُ اللّٰهُ بِدَرَنِهٖ شَیْئاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: کیا محرم کو نہانے کی اجازت ہے؟ انہوں فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کی میل کو کیا کرے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ثُمَّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ نَأْخُذُ لَا نَرٰی بِذٰلِكَ بَأْساً

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہمیں اسی پر عمل کرتے ہیں، ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

☼ محرم کا ناخن ٹوٹ گیا ہو تو اس کو مکمل توڑ دے یا کاٹ دے ☼

982/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی ظُفُرِ الْمُحْرِمِ یَنْكَسِرُ قَالَ یَكْسُرُهُ وَقَالَ سَعِیْدُ بْنُ جُبَیْرٍ یَقْطَعُهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا:

(۹۸۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۵۵) فی الحج :باب من احتاج من علة وهو محرم-

(۹۸۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۵۵) فی الحج :باب من احتاج من علة وهو محرم-

(۹۸۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۵٦) فی الحج :باب من احتاج من علة وهو محرم وکذا اخرج الدار قطنی ۲۳۲:۲ فی الحج والبیهقی فی "السنن الکبری" ٦۲:۵ عن ابن عباس-

محرم کا ناخن اگر ٹوٹ گیا ہو تو وہ اس کو توڑ دے۔ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' نے کہا: اس کو کاٹ دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى بذلك بأساً وكل ذلك حسن وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ محرم مرد ہو یا عورت، مسواک کر سکتے ہیں ☼

983/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَسْتَاكُ الْمُحْرِمُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: محرم مرد ہو یا عورت مسواک کر سکتے ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ محرم چوہے کو، سانپ کو، کاٹنے والے کتے کو، چیل کو اور بچھو کو مار سکتا ہے ☼

984/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْفَارَةَ وَالْحَيَّةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُوْرَ وَالْحِدَاَةَ وَالْعَقْرَبَ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: محرم چوہے کو، سانپ کو، کاٹنے والے کتے کو، چیل کو اور بچھو کو مار سکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن(

---

(۹۸۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۵۳۷) في الحج: باب من احتاج من علة وهو محرم - قلت: وقد اخرج البيهقي ۶۵:۵ عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم تسوك وهو محرم -

(۹۸۴) اخرجه الحصكفي في "مسند الامام" (۲۴۰) وابن حبان (۳۹۶۱) واحمد ۳:۲ والنسائي ۱۹۰:۵ في مناسك الحج: باب قتل الغراب والدارمي ۶۳:۲ ومسلم (۱۱۹۹) في الحج: باب ما يندب للمحرم قتله من الدواب وابن ماجة (۳۰۸۸) في المناسك: باب ما يقتل المحرم والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱۶۵:۲ -

اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ وما عدا عليك من السباع فقتلته فلا شیء عليك

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔ اگر کسی درندے نے تم پر حملہ کر دیا اور تم نے اس کو مار ڈالا تب بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ وقوف عرفات کے بعد جس نے بیوی سے صحبت کر لی، وہ بدنہ بھی دے، اگلے سال حج بھی کرے ☼

985/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی الرَّجُلِ يُوَاقِعُ اِمْرَاَتَهُ بَعْدَمَا وَقَفَ بِعَرْفَةَ قَالَ عَلَيْهِ بَدْنَةٌ وَتَمَّ حَجُّهُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص کے بارے میں پوچھا گیا: جو وقوف عرفات کے بعد اپنی بیوی سے ہمبستری کر بیٹھا (وہ کیا کرے؟) آپ نے فرمایا: اس کے اوپر بدنہ لازم ہے پھر وہ (اگلے سال) حج بھی کرے۔

(أخـرجـه) أبـو عبد الله ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) عبد الله بن أحمد ابن عمر الدمشقی (عن) عبد الله بن الحسن الخلال علی ما سبق

(وأخـرجـه) الإمـام مـحـمـد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) عطاء بن أبی رباح (عن) ابن عباس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت

(۹۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۹۴۸) فی الحج: باب من واقع اهله وهو محرم والبيهقی فی "السنن الكبری" ۵:۱۷۱ فی الحج: باب الرجل يصيب امرأته بعد التحلل الاول وقبل الثانی-

''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن احمد بن عمر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء بن ابو رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عرفات سے آ کر صحبت کر لی، دم بھی دے، وہ حج پورا کرے، اگلے سال قضا حج کرے ☼

986/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ إِذَا جَامَعَ بَعْدَمَا يُفِيْضُ مِنْ عَرَفَاتٍ فَعَلَيْهِ دَمٌ يَقْضِيْ مَا بَقِيَ مِنْ حَجِّهٖ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' نے فرمایا: جو عرفات سے آجانے کے بعد اپنی بیوی سے جماع کر لے اس کے ذمے دم لازم ہے، جو حج باقی رہتا ہے، وہ ادا کرے۔ آئندہ سال اس کے ذمے حج لازم ہوگا۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا القول، القول ما قال ابن عباس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے، بلکہ ہمارے نزدیک حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' کا قول معتبر ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حج تمتع سے منع کرنے کا واقعہ ☼

987/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاقِفٌ بِعَرَفَاتٍ إِذْ بَصَرَ بِرَجُلٍ يَقْطُرُ رَأْسُهٗ طِيْباً فَقَالَ وَيْلَكَ الْمُحْرِمُ اَشْعَثُ اَغْبَرُ فَقَالَ اَهْلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ مُفْرِدَةً ثُمَّ قَدِمْتُ مَكَّةَ وَمَعِيَ اَهْلِيْ فَاَحْلَلْتُ مِنْ عُمْرَتِيْ وَاَخَذْتُ مِنَ الطِّيْبِ وَمِنْ اَهْلِيْ حَتّٰى إِذَا كَانَ غَدَاةَ التَّرْوِيَةِ اَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ فَظَنَّ عُمَرُ اَنَّ الرَّجُلَ صَدَقَهٗ فَكَفَّ عَنْهُ وَإِنَّمَا كَانَ اَلَمَ بِالنِّسَاءِ وَالطِّيْبِ بِالْاَمْسِ فَنَهٰى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ

(٩٨٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٤٩) في الحج :باب من واقع اهله وهو محرم-

(٩٨٧) اخرجه ابن ماجة (٢٩٧٩) في الحج :باب التمتع بالعمرة الى الحج واحمد ١:٥٠ ومسلم (١٢٢٢) والنسائي ١٥٢:٥ والبزار (٢٢٦) والبيهقي في "السنن الكبرى" ٥:٢٠-

مُتْعَةِ الْحَجِّ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ اِنِّیْ خَلَّیْتُ بَیْنَکُمْ وبَیْنَ مُتْعَةِ الْحَجِّ لاَوْشَکْتُمْ اَنْ تُضَاجِعُوْهُنَّ تَحْتَ الْاَرَاكِ بِعَرَفَاتٍ ثُمَّ تَرُوحُوْنَ حَجَّاجاً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' عرفات میں وقوف کئے ہوئے تھے، آپ نے ایک شخص کو دیکھا، اس کے سر سے خوشبو کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو، محرم تو غبار آلود ہوتا ہے۔ اس نے کہا: میں نے صرف عمرہ کر کے احرام ختم کر دیا تھا، پھر میں مکہ میں آ گیا تھا، میرے ساتھ میرے گھر والے تھے، میں نے اپنے عمرہ کا احرام ختم کیا، پھر میں نے خوشبو لگائی، اپنی بیوی کے پاس گیا، جب ترویہ کا دن شروع ہوا تو پھر میں نے حج کا احرام شروع کیا، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' یہ سمجھے کہ یہ آدمی سچ کہہ رہا ہے، اسلئے اس سے ہاتھ روک لیا اور اس کو کچھ نہ کہا۔ (اصل بات یہ ہے کہ) وہ شخص گزشتہ دن عورت اور خوشبو سے دکھی ہو گیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ '' نے حج تمتع سے منع فرما دیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! اگر میں تمہیں حج تمتع کے لیے چھوڑ دوں تو قریب ہے کہ تم عرفات میں اپنی بیویوں کو پیلوؤں کے درختوں کے نیچے لٹاؤ گے اور پھر تم حج کرنے کے لیے روانہ ہو جاؤ گے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حالت احرام میں بیوی کا بوسہ لیا، انزال ہو گیا، دم دے کر حج مکمل کرے ☼

988/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ رَفِیْعٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلاً قَالَ اِنِّیْ قَبَّلْتُ اَهْلِیْ وَاَنَا مُحْرِمٌ فَاَدْفَقْتُ فَقَالَ اَهْرِقْ دَماً وَتَمَّ حَجُّكَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے کہا: میں نے حالت احرام میں اپنی بیوی کا بوسہ لیا تو مجھے انزال ہو گیا (اب میں کیا کروں؟) آپ نے فرمایا: ایک ''دم'' دے، تیرا حج مکمل ہو جائے گا اور اپنے حج کو مکمل کر۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) علي بن محمد (عن) عبيد (عن) محمد بن كثير بن سهل

(۹۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳٤٦) وقد تقدم في (۹۸۵)۔

(عن) الصباح بن محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا یفسد الحج حتی یلتقی الختانان وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن کثیر بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صباح بن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔ جب تک مرد وعورت کی شرمگاہیں نہ ملیں، حج فاسد نہیں ہوتا۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ حالت احرام میں بیوی کا بوسہ لیا، انزال ہوگیا، دم دے، حج ہوگیا ☼

989/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الْمُحْرِمِ إِذَا قَبَّلَ فَاَنْزَلَ قَالَ عَلَیْهِ الدَّمُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان سے اس محرم کے بارے میں پوچھا گیا' جب محرم اپنی بیوی کا بوسہ لے اور انزال ہو جائے (تو وہ کیا کرے؟) آپ نے فرمایا: اس کے ذمے ایک دم واجب ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ
(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی نسخته عن اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے''

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالتِ احرام میں بوسہ لے لیا کرتے تھے ☼

990/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَنْ) زِیَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یُقَبِّلُ وَهُوَ مَحْرِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

(أخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی بکر الخطیب (عن) محمد بن أحمد ابن روق (عن) محمد بن عبد الله الشافعی (عن) أحمد بن سعید بن شاهین (عن) مسعود بن جویریة (عن) معافِی بن عمران

(۹۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳۵۰) فی الحج: باب من واقع اهله وهو محرم-

(۹۹۰) اخرجه فی "جامع الآثار" (۱۰۰۸) والخطیب فی "تاریخ بغداد" ۴:۱۷۱ والمتقی الهندی فی "الکنز" (۱۸۱۸)

(عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن روق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''مسعود بن جویریہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حج میں ''رفث، فسوق اور جدال'' سے مراد جماع، گناہ، اور فضول قسم کھانا ہے

991/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَلرَّفَثُ اَلْجِمَاعُ وَالْفُسُوْقُ اَلْمَعَاصِیْ وَالْجِدَالُ قَوْلُ الرَّجُلِ لَا وَاللّٰهِ بَلٰی وَاللّٰهِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رفث سے مراد جماع ہے، فسوق سے مراد ''گناہ'' ہے اور جدال سے مراد کسی آدمی کا فضول قسمیں کھانا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الله بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوی (عن) محمد بن شجاع عن الحسن ابن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

کچھ محرموں نے مل کر قتل کیا، سب کے ذمے جزاء ہے

992/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ إِذَا اِشْتَرَكَ الْقَوْمُ الْمُحْرِمُوْنَ فِی قَتْلٍ فَعَلٰی كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ جَزَاءٌ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'

(۹۹۱) اخرجه ابن ابی شيبة ۱۶۴:۱:۴ فی الحج :باب فی قوله تعالی:(فلا رفث ولا فسوق)-قلت:وقد اخرج البيهقی فی "السنن الكبری" ۶۷:۵ والطبرانی فی "الكبير" (۱۰۹۱۴) عن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم فی قول الله عزوجل:(فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج) قال: "الرفث:الاعرابة والتعرض للنساء بالجماع والفسوق:المعاصی كلها والجدال:جدال الرجل صاحبه"-

(۹۹۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی "الآثار" (۳۶۲) وعبد الرزاق (۸۴۵۳) فی الحج :باب حلال اعان حراما علی صيد وابن ابی شيبة ۱۶:۴ فی الحج :باب فی القوم يشتركون فی الصيد وهم محرمون-

جب کچھ محرم مل کر کسی کو قتل کریں تو ان میں سے ہر ایک کے ذمے جزا واجب ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ نرى أن القوم يقتلون خطأ فيكون على كل واحد منهم كفارة عتق رقبة مؤمنة فإن لم يجد فصيام شهرين متتابعين

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر سب لوگ قتل خطا کے مرتکب ہوئے ہیں تو ہر شخص ایک مومن غلام آزاد کرے۔ اگر غلام میسر نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھیں۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حالت احرام میں ہرن کا تحفہ قبول نہ کیا ☼

993/اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ اَبِیْ الْهَیْثَمِ (عَنِ) الصَّلْتِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اُهْدِیَ لَه، ظَبْیَانٌ وَبَیْضُ نِعَامٍ فِی الْحَرَمِ فَاَبٰی اَنْ یَّقْبَلَهٗ وَقَالَ هَلَّا ذَبَحْتَهُمَا قَبْلَ اَنْ تَجِیْءَ بِهِمَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم بن ابی ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''صلت بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' بیان کرتے ہیں، ان کو کچھ ہرن اور شترمرغ کے انڈے تحفہ دیئے گئے، وہ اس وقت احرام میں تھے، انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: تم نے ان کو یہاں پر لانے سے پہلے ذبح کیوں نہیں کر لیا

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا دخل شیء من الصيد الحرم لم يحل ذبحه وخلى سبيله وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اگر کوئی شکار حرم میں داخل ہو جائے، اس کو ذبح کرنا جائز نہیں ہے، اس کا راستہ چھوڑ دینا چاہئے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حلالی کا کیا ہوا شکار، محرم کھا سکتا ہے ☼

994/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَنْ) طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَذَاکَرْنَا لَحْمَ صَیْدٍ یَصِیْدُهُ الْحَلَالُ فَیَاْکُلُهُ الْمُحْرِمُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَائِمٌ حَتّٰی اِرْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا فَاسْتَیْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِیْمَا تَتَنَازَعُوْنَ فَقُلْنَا فِیْ لَحْمِ صَیْدٍ یَصِیْدُهُ الْحَلَالُ فَیَاْکُلُهُ الْمُحْرِمُ قَالَ فَاَمَرَنَا بِاَکْلِهٖ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عثمان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ

(۹۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳٦٤) فی الحج باب الصید فی الاحرام وعبد الرزاق (۸۳۱۲) فی الحج: باب الصید یدخل الحرم۔

(۹۹۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳٦۲) فی الحج: باب الصید فی الاحرام والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۱۷۱:۲ وابن حبان (۳۹۷۳) واحمد ۱٦۱:۱ والدارمی ۳۹:۲ والطیالسی (۲۳۲) وابو یعلی (٦٥٦) وعبد الرزاق (۸۳۳٦) ومسلم (۱۱۹۷) فی الحج: باب تحریم الصید للمحرم والبیہقی فی "السنن الکبری" ۱۸۸:۵۔

حضرت ''طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، ہمارا آپس میں یہ مذاکرہ شروع ہوا کہ حلالی شخص شکار کیا ہوا جانور محرم کھا سکتا ہے یا نہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت آرام فرما رہے تھے، ہماری آوازیں بہت بلند ہو گئیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھل گئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم کس بارے میں جھگڑ رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا: حلالی کا کیا ہوا شکار محرم کھا سکتا ہے یا نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا: اس کو کھا لو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل القیراطی البغدادی (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو قاضی واسط (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) عبيد الله ابن عبيد الله بن شريح (عن) محمد بن غالب الرافقی (عن) سعید بن سلمة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن المنذر البلخی (عن) الحارث بن عبد الله (عن) حسان بن إبراهيم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) إسماعيل بن هود الواسطی (عن) إسحاق ابن يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أبی بكر محمد بن همام النيرازی (عن) أيوب بن الحسن (عن) حفص بن عبد الله (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی عبد الحميد الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن سعيد العوفی (عن) أبيه (عن) هياج بن بسطام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ.

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی بلال الأشعری (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن بشر (عن) محمد بن أبی مطيع البلخی (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) يوسف بن موسی (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب بن إسحاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی والحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أبی جعفر محمد بن عبد الرحمن (عن) أحمد بن رستة (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد الهروی (عن) عمار بن خالد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواہ) أیضاً (عن) علی بن محمد بن عبید (عن) محمد بن علی المدنی (عن) سعید بن سلیمان (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواہ) أیضاً (عن) الحسن بن صالح (عن) عبد اللہ بن أحمد (عن) عبد الرحمن (عن) أبیه (عن) إبراھیم بن طھمان (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواہ) (عن) علی بن عبد اللہ بن عبد الملك (عن) عبدربه (عن) أبیه (عن) أبی یوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسندہ (عن) علی بن أحمد بن سلیمان (عن) محمد بن عبد الرحیم البرقی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواہ) (عن) علی بن عبد اللہ بن مبشر (عن) عبد الحمید بن بیان (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواہ) (عن) الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد اللہ الکندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(قال الحافظ) ورواہ الثوری وابن جریج (عن) محمد بن المنکدر وذکر طریقھما

(وأخرجه) أبو عبد اللہ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسندہ (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشکاب (عن) عبد اللہ بن طاھر (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد ابن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواہ) (عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبی محمد الفارسی (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانیدہ المذکورۃ إلی اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی بکر أحمد ابن علی بن ثابت إجازۃ (عن) القاضی أبی عبد اللہ الصیمری (عن) عبد اللہ بن محمد ابن عبد اللہ الحلوانی (عن) أحمد بن محمد بن سعید الھمدانی (عن) أحمد بن یوسف ابن یعقوب (عن) محمد بن حمدان المدائنی (عن) محمد بن مروان بن شجاع (و) سعید بن مسلمة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواہ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وأراھم فِی ھذا الحدیث تنازعوا فِی الفقه حتی ارتفعت أصواتھم ولم یعب علیھم رسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

(وأخرجه) أیضاً فِی نسخته فرواہ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل قیراطی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو قاضی واسط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبید اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن غالب رافقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد

بن منذر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ہود واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر محمد بن ہمام شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان سے، انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابومطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوجعفر محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن عبداللہ بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحیم برقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن عبداللہ بن مبشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، اس حدیث کو حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منکدر'' سے روایت کیا ہے اور ان دونوں کا طریق بھی بیان کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی مذکورہ اسانید کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اجازت کے طور پر) انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ حلوانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یوسف بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حمدان مدائنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مروان بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس حدیث میں یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فقہ کے معاملے میں جھگڑتے دیکھا حتیٰ کہ ان کی آوازیں بھی بلند ہوئیں، تب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو برا نہیں کہا۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حلالی شخص نے شکار کیا، احرام والے کھا سکتے ہیں ☼

995/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْتُ فِي رَهْطٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيْهِمْ حَلَالٌ غَيْرِيْ فَبَصَرْتُ نَعَامَةً فَسِرْتُ اِلٰى فَرَسِيْ فَرَكِبْتُهَا وَعَجَّلْتُ عَنْ سَوْطِيْ فَقُلْتُ لَهُمْ نَاوِلُوْنِيْهِ فَاَبَوْا فَنَزَلْتُ عَنْ فَرَسِيْ فَاَخَذْتُ السَّوْطَ وَطَلَبْتُ النَّعَامَةَ وَاَصَبْتُ حِمَاراً فَاَكَلْتُ وَاُكُلُوْا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوقتادہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ کے ہمراہ روانہ ہوا، میرے سوا اوران کے علاوہ کوئی حلالی نہیں تھا یعنی سب احرام کی حالت میں تھے، میں نے ایک شتر مرغ کو دیکھا، میں اپنے گھوڑے کے پاس گیا اور اس کے اوپر سوار ہو گیا لیکن اپنا کوڑا اٹھانا بھول گیا، میں نے ان سے کہا: میرا کوڑا اٹھا کر مجھے دو۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ میں خود ہی اترا، اپنا کوڑا اٹھایا اور پھر اس شتر مرغ کی تلاش میں نکلا گیا، مجھے ایک جنگلی گدھا نظر آیا، میں نے اس کا شکار کر لیا، وہ میں نے بھی کھایا اور سب احرام والوں نے بھی

(۹۹۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۵۹) في الحج: باب الصيد في الاحرام، وفي "الموطأ" ۱۵۰ (۴۴۳) والطحاوي في "شرح معاني الآثار" ۱۷۳:۲ وعبد الرزاق (۸۳۳۸) والبيهقي في "السنن الكبرى" ۱۸۹:۵ والحصكفي في "مسند الامام" (۳۳۹)-

کھایا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن یزید (عن) أبی خالد (عن) مسیب بن إسحاق البخاری (عن) أبی حفص أحمد بن حفص (عن) عمر بن محمد العبقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن إبراهیم بن زیاد (عن) إسماعیل بن هود الواسطی (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن جعفر بن محمد الشاشی (عن) أبیه (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن المنذر (عن) الحارث بن عبد الله (عن) حبان بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) یوسف ابن موسی (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن عبد الرحمن الأصفهانی (عن) أحمد بن رستة (عن) محمد بن معین (عن) الحکم بن أیوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد بن علی (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد ابن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أیوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا کتاب الحسین بن علی فقرأت فیه حدثنا یحیی بن حسین (ثنا) زیاد بن الحسن (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه الحسین بن سعید (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) عبد الله بن عبید الله (عن) عیسی بن أحمد (عن) عبد الله بن یزید المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد بن مسنده (عن) عبد الله بن مخلد (عن) علی بن إبراهیم بن عبد المجید (عن) عمرو بن عون (عن) أبی یوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) علی بن عبد الله بن مبشر (عن) عبد الحمید بن بیان (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرج) الحافظ ابن المظفر أحادیث (عن) سفیان (و) ابن جریج تدل علی هذا المعنی بطرقها

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) أبی نصر بن اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعیل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) أبی عبد الله المبارك بن عبد الوهاب

(عن) أبي بكر أحمد بن عبد الله بن الحسين ابن يوسف (عن) أبي القاسم عبد الرحمن بن عبيد الله الحرمي (عن) أبي بكر الشافعي (عن) أحمد بن محمد بن عيسى التركي (عن) أبي سليمان الجوزجاني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوخالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسیب بن اسحاق بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن محمد عبقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ہود واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن جعفر بن محمد شاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حبان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حسین بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابراہیم بن عبد المجید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن عبد اللہ بن مبشر سے، انہوں نے عبد الحمید بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حافظ بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے ایسی متعدد احادیث روایت کی ہیں جو اسی معنی کو ادا کرتی ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبداللہ مبارک بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن عبداللہ بن حسین بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبدالرحمٰن بن عبیداللہ حرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عیسیٰ برتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صرف حج یا عمرہ کا احرام تھا، شکار کیا، ایک جزاء لازم ہے، دونوں احرام تھے تو دو جزائیں ☼

996/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا اَهْلَلْتَ بِهِمَا جَمِيْعاً فَاَصَبْتُ صَيْداً كَانَ عَلَيْكَ جَزَاءَ انِ وَقَالَ إِذَا اَهْلَلْتَ بِعُمْرَةَ فَعَلَيْكَ جَزَاءٌ وَلَوْ اَهْلَلْتَ بِالْحَجِّ كَانَ عَلَيْكَ جَزَاءٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب تو نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا ہو، اگر تو شکار کر لے تو تیرے ذمے دو جزائیں ہیں، اگر تو صرف عمرہ کا احرام باندھے ہو اور تو شکار کر لے تو ایک جزا ہے اور اگر تو حج کا احرام باندھے اور تو شکار کر لے تب بھی ایک جزا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أيضاً فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حلالی شخص کا مارا ہوا شکار محرم کھا سکتا ہے ☼

997/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَرَرْتُ بِالْبَحْرَيْنِ فَسَاَلُوْنِيْ عَنْ لَحْمِ الصَّيْدِ يَصِيْدُهُ الْحَلَالُ هَلْ يَصْلُحُ لِلْمُحْرِمِ اَنْ يَّأْكُلَهُ فَاَفْتَيْتُهُمْ بَاَكْلِهِ وَفِي نَفْسِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فَقَدِمْتُ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ لَه' مَا قُلْتَ لَهُمْ فَقَالَ لَوْ قُلْتَ غَيْرَ هٰذَا لَمْ تَقُلْ بَيْنَ اِثْنَيْنِ مَا بَقِيْتَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' میں بحرین سے گزرا، کچھ لوگوں نے مجھ سے پوچھا: حلالی شخص کا کیا ہوا شکار محرم کے لیے کھانا جائز ہے یا نہیں؟ میں نے ان کو کھانے کے جواز کا فتویٰ دے دیا، لیکن میرے دل میں کچھ کھٹک موجود رہی۔ پھر میں حضرت ''عمر فاروق رضی اللہ عنہ'' کے پاس آیا اور ان کو بتایا کہ میں نے ان کو یہ فتویٰ دیا ہے۔ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: اگر تو نے اس کے علاوہ کوئی اور فتویٰ دیا ہے تو آج کے بعد تم کبھی فتویٰ نہیں دو گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ جس کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موزوں کو ایڑھیوں کی جانب سے کاٹ کر پہن لے ☼

998/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

(۹۹۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۵۸) في الحج :باب الصيد في الاحرام

(۹۹۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۶۰) في الحج :باب الصيد في الاحرام وفي الموطا ۱۵۰ (۴۴۲) ومالك في الموطا (۷۸۶) وعبد الرزاق (۸۳۴۲) والبيهقي في السنن الكبرىٰ ۵:۱۸۸-

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ یَکُنْ لَہٗ نَعْلَانِ فَلْیَلْبِسِ الْخُفَّیْنِ وَلْیَقْطَعْھُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موزے پہن لے لیکن وہ ایڑیوں کے نیچے سے ان کو کاٹ لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید کتابة (عن) أحمد بن سعید (عن) المغیرة بن عبد اللہ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ہدی کا جانور راستے میں تھک گیا، اس کو نحر کر دیا تو بھیڑیوں کیلئے چھوڑنے سے بہتر ہے کھالیں☼

999/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) خَالَتِہٖ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ إِذَا ھَلَكَ الْھَدْیُ فِی الطَّرِیْقِ اَوْ عَطِبَ فَنَحَرَہٗ وَاَکَلَہٗ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ تَرْکِہٖ لِلذِّیَابِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنی خالہ سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتی ہیں' آپ فرماتی ہیں' جب ہدی کا جانور راستے میں ہلاک ہو جائے یا تھک جائے پھر اس کو نحر کر دیا ہو تو اس کو کھانا مجھے زیادہ محبوب ہے بہ نسبت اس کے کہ اس کو بھیڑیوں کے لئے چھوڑ دیا جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) إبراهیم ابن محمد بن شهاب (عن) سهیل الواقدی (عن) أبیه (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ قال الحافظ ورواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ أبو یوسف وأسد بن عمرو

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد قال أبو حنیفة إن كان واجباً فاصنع به ما أحببت وعلیك مكانه وإن كان تطوعاً فتصدق به علی الفقراء فإن كان ذلك فِی مكان لا یوجد فیه الفقراء فانحره واغمس نعله فِی دمه ثم اضرب به صفحته ثم خل بینه وبین الناس یأكلونه فإن أكلت منه شیئاً فعلیك مكان ما أكلت وإن شئت صنعت به ما أحببت وعلیك مكانه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابراہیم بن محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سہیل واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹۹۸) اخرجه الحصکفی فی "مسند الامام" (۲۲۷) وابن حبان (۳۷۸٤) ومالك فی الموطا ۱:۳۲٤ فی الحج: باب ما ینهی عنه من لبس ثیاب الاحرام والشافعی فی المسند ۱:۳۰۰ واحمد ۲:٦۲ والبخاری (۱۵٤۲) فی الحج: باب ما لا یلبس المحرم من الثیاب وابو داود (۱۸۲٤) فی الحج: باب ما یلبس المحرم۔

(۹۹۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی "الآثار" (۳٦۵) فی الحج: باب من عطب هدیه فی الطریق

○حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہی حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو'' نے بھی روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر وہ واجب تھا تو اس کے ساتھ جو چاہے کر، لیکن اس کی جگہ قربانی کرنی ہوگی۔ اور اگر نفلی تھا تو پھر اس کو فقراء میں تقسیم کردے، اگر اس جگہ فقراء نہ ہوں تو اس کو ذبح کر کے اس کا کھر اس کے خون میں آلودہ کر کے اس کے پہلو پر نشان لگا دے، پھر اس کو چھوڑ کر چلا جا، لوگ خود کھاتے رہیں گے۔ اگر تو نے بھی اس میں سے کھایا، تو اس کی جگہ ایک قربانی دینی پڑے گی۔ لیکن یہ بھی گنجائش ہے کہ تو اس کے ساتھ جو چاہے کر اور اس کی جگہ ایک قربانی کر دے۔

☼ وہ لباس جو محرم نہیں پہن سکتا ☼

1000/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَاذَا يَلْبِسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ قَالَ لَا يَلْبِسُ الْقَمِيْصَ وَلَا الثِّيَابَ وَالْعَمَامَةَ وَلَا الْقُبَاءَ وَلَا السَّرَاوِيْلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْباً مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محرم کونسے کپڑے پہن سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ قمیص نہیں پہن سکتا، سلے ہوئے کپڑے نہیں پہن سکتا، عمامہ نہیں پہن سکتا، جبہ نہیں پہن سکتا، شلوار نہیں پہن سکتا، ٹوپی نہیں پہن سکتا اور ایسا کپڑا نہیں پہن سکتا جو ورس یا زعفران سے رنگا ہوا ہو اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے لیکن اس کو چاہیے کہ ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي سعيد كتابة (عن) أحمد بن سعيد (عن) المغيرة بن عبد الله (عن) أَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ محرم دوا کے طور پر ہر چیز استعمال کرسکتا ہے جبکہ اس میں خوشبو نہ ہو ☼

1001/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَتَدَاوٰى الْمُحْرِمُ بِمَا اَحَبَّ مَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ طِيْبٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' محرم جو چیز بھی دوا کے طور پر استعمال کرنا چاہے، کرسکتا ہے جبکہ اس میں خوشبو نہ ہو۔

(أخرجه) الحافظ عبد الله بن أبي العوام السعدي في مسنده (عن) أبي العلاء محمد بن أحمد بن جعفر (عن) أبي

(۱۰۰۰) قد تقدم فی (۹۹۸)۔

(۱۰۰۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (۳۵۳) وابو يوسف في الآثار ۱۲۳ وابن ابي شيبة ۲:۱۴۵۔

بکر بن أبی شیبة (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ عبداللہ بن ابوعوام سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلاء محمد بن احمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ خوشبو کی سفیدی احرام کی حالت میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں دیکھی جاسکتی تھی ☼

1002/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا قَالَتْ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ إِلٰی وَبِیْصِ الطِّیْبِ فِی مَفْرَقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں' گویا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی سفیدی دیکھ رہی ہوں، جب کہ وہ حالت احرام میں تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی سعید بن أبی القاسم (عن) القاضی أبی القاسم علی بن أبی علی البصری (عن) القاسم بن محمد بن الثلاج (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) محمد ابن عیسی بن سهل (عن) إسحاق بن ابراهیم عن عبد الرزاق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عیسی بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حرم سے تیر پھینکا، حرم سے باہر جانور کولگا، جزا لازم ہے، یونہی برعکس ☼

1003/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ إِذَا رَمَی الرَّجُلُ فِی الْحَرَمِ فَاَصَابَ فِی الْحِلِّ فَعَلَیْهِ الْجَزَاءُ وَإِذَا رَمٰی فِی الْحِلِّ فَاَصَابَ فِی الْحَرَمِ فَعَلَیْهِ الْجَزَاءُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا' جب کوئی شخص حرم سے تیر پھینکے، وہ حل میں جاکر جانور کو لگے، تو اس آدمی کے ذمے

(۱۰۰۲) اخرجه احمد ۱۰۹:٦ ومسلم (۱۱۹۰)(٤١) والطبرانی فی الاوسط (٥٨٤٤) والبیهقی فی السنن الکبری ٣٥:٥ وابن حبان (١٣٧٧) وابن خزیمة (٢٥٨٦) والنسائی فی المجتبی ١٤٠:٥-

(۱۰۰۳) اخرجه...فی جامع الآثار (۱۰۹۵)

جزا ہے اور جب کوئی شخص حرم سے باہر سے تیر پھینکے وہ حرم کے اندر جانور کو جا کر لگے اس پر بھی جزا ہے۔

(أخرجه) القاضي عمر الأشناني (عن) عبد الله بن محمد البقلاني (عن) محمد بن آدم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عمرہ چھوٹنے کی وجہ سے رسول اکرم ﷺ نے ام المومنین کو دم دینے کا حکم دیا ☼

1004/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَرَ لِرَفْضِهَا الْعُمْرَةَ دَماً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ان کا عمرہ چھوٹنے کی وجہ سے دم دینے کا حکم دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) الفضل بن بسام البخاري (عن) سعيد بن صالح البلخي (عن) أبي أيوب الزاهد (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوایوب زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ احرام سے پہلے خوشبو لگایا کرتے تھے ☼

1005/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِیْهِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ اَیَتَطَیَّبُ

(١٠٠٤) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٢٣٥) وابن حبان (٣٨٣٤) والشافعي في المسند (٣٨٩) والحميدي (٢٠٦) والبخاري (٢٩٤) في الحيض: باب الامر بالنفساء اذا نفسن ومسلم (١٢١١) (١١٩) وابن ماجة (٢٩٦٣) في المناسك: باب الحائض تقضي المناسك والطواف وابن خزيمة (٢٩٣٦) والبيهقي في السنن الكبرى ٣٠٨:١-

(١٠٠٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الآثار" (٣٦٨) في الحج: باب ما يصلح للمحرم من اللباس والطيب وقد مضى حديث عائشة رضي الله عنها في (٩٩٣)-

الْـمُـحْـرِمُ فَقَالَ لاَنْ اَصْبَحَ اَنْضَحُ قَطِرَاناً اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَصْبَحُ اَنْضَحُ طِيباً فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِهَا فَقَالَتْ اَنَا طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِي اَزْوَاجِهٖ ثُمَّ اَصْبَحَ تَعْنِي مُحْرِماً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، میں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے پوچھا: کیا محرم خوشبو لگا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں اس حال میں صبح کروں کہ میرا جسم تارکول کے قطرے ٹپک رہے ہوں، یہ مجھے اس بات سے زیادہ عزیز ہے کہ میں خوشبو کی حالت میں صبح کروں۔ پھر میں ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے ان سے اس بات کا تذکرہ کیا، انہوں نے فرمایا: میں نے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے گئے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں صبح کی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن سعيد البغدادی (عن) مسعود ابن جويرية (عن) المعافِی بن عمران (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيی الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن سعيد الساوی (عن) إسحاق بن إبراهيم (عن) عبد الرزاق (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن عبد الرحمن الأصفهانی (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم بن أيوب (عن) زفر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن أبی بشر (عن) الفتح بن عمر (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بين عبيد الله (و) عبد الله بن محمد بن عيسى بن أحمد (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الله السلمی (عن) أبيه (عن) أحمد بن المعلی (عن) شعيب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد (عن) الحسن بن علی قال هذا كتاب يحيی بن الحسن فقرأت فيه حدثنا زياد بن أبی الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أبی رميح (عن) سلمة بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) حبان ومندل ابنی علی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) يحيی بن محمد بن ساعد (عن) أبی غسان مالك بن خالد الواسطی (عن) إسحاق بن يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ من قولها أنا طيبت

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان ابن سعيد (عن) عبد الرحمن المقرى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم (عن) القاضي أبي القاسم علي بن أبي علي البصرى (عن) القاسم بن محمد بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن سعيد البغدادى (عن) مسعود بن جويرية (عن) المعافِي بن عمران (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) القاضي الأشناني عن المنذر بن محمد بن المنذر (عن) أبيه عن عمه الحسين بن سعيد (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار (فرواه) عن اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ ألا ينبغي للمحرم أن يتطيب بشيء من الطيب بعد الإحرام

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعود بن جویریہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن سعید ساوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبدالرحمن اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن ابوبشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبداللہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن معلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''زیاد بن ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلمہ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مندل بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن محمد بن ساعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوغسان مالک بن خالد واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں ام المومنین کے یہ الفاظ بھی ہیں انا طیبت (میں نے خود خوشبو لگائی)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعود بن جویریہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

اپنے چچا حضرت ''حسین بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ محرم جب احرام باندھ لے تو اس کو کسی قسم کی خوشبو لگانا جائز نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حالت احرام میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی سفیدی دکھائی دیتی تھی ☼

1006/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ إِلٰى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِي مَفْرَقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، ام المؤمنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' گویا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی سفیدی دیکھ رہی ہوں جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) على بن محمد بن عبيد (عن) أبى الضحاك بن الصلت (عن) القاسم بن الحكم (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو البلخى فِي مسنده (عن) أبى القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى (عن) الشريف أبى على محمد ابن محمد بن عبد العزيز (عن) أبى منصور محمد بن محمد بن عثمان بن السوار (عن) أبى العباس محمد بن نصر بن أحمد بن محمد بن مكرم (عن) محمد بن نوح الجنديسابورى (عن) على بن حرب الطائى (عن) أبى يحيى (عن) الأعمش واَبِى حَنِيْفَةَ رحمة الله عليهما

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوضحاک بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۰۶) قد تقدم فی (۱۰۰۲)

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریف ابوعلی محمد بن محمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان بن سوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن محمد بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن نوح جندیسابوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حرب طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں خوشبو کی سفیدی دیکھی ☼

1007/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ رَاَيْتُ وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِي مَفْرَقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سر کی مانگ میں خوشبو کی سفیدی دیکھی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) ابن الجعانی (عن) محمد بن عبد الله بن جعفر (عن) إسماعيل بن أحمد بن هارون (عن) محمد بن هاشم (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابن جعانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن احمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ برہنہ جسم، برہنہ سر حج کی منت مانی، پوری نہ کرے، ایک جانور ذبح کر دے ☼

1008/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبِ التَّيْمِي الْقَرَشِيْ الْكُوْفِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَاشِياً فِي جَنْحِ اللَّيْلِ يَسِيْرُ فَرَاٰى خَيَالاً فَاَمَرَ عَلِيّاً اَنْ يَّتَبَيَّنَهٗ فَفَعَلَ فَإِذَا اِمْرَاَةٌ عُرْيَانَةٌ فَقَالَ مَا اَنْتِ فَقَالَتْ إِنِّيْ نَذَرْتُ اَنْ اَحُجَّ عُرْيَانَةً مَاشِيَةً نَاقِضَةً شَعْرِيْ وَاَنَا اَمْكُثُ بِالنَّهَارِ وَاَسِيْرُ بِاللَّيْلِ وَاَنْتَكِبُ الطَّرِيْقَ فَاَخْبَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ فَقَالَ اِرْجِعْ إِلَيْهَا وَاَمَرَهَا اَنْ تَرْكَبَ وَتَلْبَسَ وَتُهْرِيْقُ دَماً

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحییٰ بن عبید اللہ بن موہب تیمی قرشی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے کسی وقت پیدل چلتے ہوئے نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سایہ سا دیکھا،

(۱۰۰۷) قد تقدم فی (۱۰۰۲)

(۱۰۰۸) اخرجه البیهقی فی السنن الکبری (۱۰۸۰) فی النذور: باب الهدی فیما رکب واختلاف الروایات فیه وذکره ایضاً الحافظ ابن حجر فی الفتح ۵۸۹:۱۱

حضور ﷺ نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کو حکم دیا کہ حقیقت حال سے آگاہی لیجئے۔ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے جا کر تحقیق کی تو وہ ایک عورت تھی جو ننگی تھی۔ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے پوچھا: تم ایسے کیوں ہو؟ اس نے کہا: میں نے منت مانی تھی کہ میں ننگے بدن پیدل چل کر حج کروں گی اور اپنے بالوں کو بکھیر کر رکھوں گی۔ میں دن کے وقت کہیں نہ کہیں رک جاتی ہوں اور رات کے وقت سفر کرتی ہوں اب راستہ بھول گئی ہوں۔ رسول اکرم ﷺ کو اس بات کی اطلاع دی گئی تو حضور ﷺ نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے فرمایا، اس کے پاس واپس لوٹ کر جاؤ اور اس کو کہو کہ وہ سوار ہو کر جائے اور کپڑے پہن لے اور جا کر قربانی کردے

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي الحسن علي بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن جرير (عن) هوذة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن مخلد (عن) محمد ابن عبد العزيز (عن) أحمد بن جرير (عن) هوذة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) إبراهيم (عن) عبد الله بن شيبة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) إبراهيم بن عبد الرحيم (عن) هوذة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی سند کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ام المومنین نے عذر کی وجہ سے عمرہ کا احرام چھوڑ کر حج کیا، بعد میں عمرہ کرلیا ☼

1009/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَدِمَتْ

(۱۰۰۹) قد تقدم في (۹۶۳)

مُتَمَتِّعَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَرَفَضَتْ عُمْرَتَهَا وَاسْتَأْنَفَتِ الْحَجَّ حَتّٰى إِذَا فَرَغَتْ مِنْ حَجِّهَا اَمَرَهَا اَنْ تَصْدُرَ إِلَى التَّنْعِيمِ مَعَ اَخِيْهَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "اسود رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' ام المؤمنین سیدہ "عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا" حج تمتع کی نیت کرکے آئیں، اس وقت وہ ایام میں تھیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا، انہوں نے اپنا عمرہ چھوڑ دیا اور حج نئے سرے سے کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنے حج سے فارغ ہوگئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ اب تم اپنے بھائی عبدالرحمٰن کے ساتھ تنعیم تک جاؤ اور مقام تنعیم سے دوبارہ عمرہ کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) الربيع بن حسان الكشی (عن) سفيان بن وكيع (عن) مصعب بن المقدام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت "ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "ربیع بن حسان کشی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "سفیان بن وکیع رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ" سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا

1010 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

امام اعظم ابوحنیفہ حضرت "حماد" سے، وہ حضرت "سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ" سے، وہ حضرت "عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما" سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) أبيه (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت "ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا

1011 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الْعَالِيَةِ (عَنْ) طَاوُسٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" حضرت "ابوالعالیہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "طاؤس رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت

(١٠١٠) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٢٤٢) وابو يعلی (٢٣٩٠) والحميدی (٥٠١) وابن ماجة (٣٠٨١) فی المناسك: باب الحجامة للمحرم والدار قطنی ٢٣٩:١ فی الحج والبيهقی فی السنن الكبری ٢٦٢:٤ واحمد ٢١٥:١ وابو داود (١٨٣٥) فی المناسك: باب المحرم يحتجم۔

(١٠١١) قد تقدم وهو حديث سابقه

''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا۔

(أخرجه) أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) هبة الله بن المبارك (عن) خالد بن عبد الله (عن) الحسن بن أحمد بن موسى (عن) محمد بن عبد الرحمن يعني المخلص (عن) أحمد بن أبي داود السختياني (عن) عمر بن رستة (عن) أبي عاصم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہبۃ اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن احمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن یعنی مخلص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابو داؤد سختیانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ محرم اشرفیوں کیلئے ہمیانی وغیرہ باندھ سکتا ہے ☼

1012/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) خَارِجَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيْ قَالَ سَاَلْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهٖ

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''خارجہ بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، میں نے حضرت ''سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ'' سے پوچھا: کیا محرم (اشرفیوں وغیرہ کیلئے) ہمیانی باندھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال الحافظ ورواه وكيع بن الجراح (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ أيضاً

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، اسی حدیث کو حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ محرم شکار کا گوشت زادِ راہ کے طور پر ساتھ رکھ سکتا ہے ☼

1013/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ اَنَّهٗ قَالَ كُنَّا نَحْمِلُ لُحُوْمَ الصَّيْدِ زَاداً

(١٠١٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٣٦٦) في الحج :باب ما يصلح للمحرم من اللباس والطيب وابن ابي شيبة ٥١:٤ في الحج :باب في الهميان للمحرم والدار قطني ٢٣٢:٢ والبيهقي في السنن الكبرى ٦٩:٥

وَنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے ''دادا رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ محرم ہوا کرتے تھے اور ہم اپنے ہمراہ زادِ راہ کے طور پر شکار کا گوشت ساتھ رکھا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) علی بن محمد بن عبيد (عن) علی بن عبد الملك بن عبد ربه (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن عثمان بن سعيد (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبی محمد جعفر بن محمد بن الحسين السراج (عن) أحمد بن علی البغدادی (عن) أبی القاسم الأزهری (عن) الحافظ علی بن عمر الدارقطنی (عن) أبی الحسن محمد بن عبد الله بن زكريا النيسابوری (عن) أبی عبد الرحمن أحمد بن شعيب النسائی (عن) عمار بن الحسن النسائی (عن) عبد الله وهو أبو سعيد الدشتكی (عن) إبراهيم بن ميمون الصائغ (عن) حماد بن أبی سليمان (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(قال) ابن خسرو وروی هذا الحديث حماد أستاذ اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ لجلالة قدره وقد مات حماد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی سنة عشرين ومائة بالكوفة

(ورواه) (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی (عن) أبی إسحاق إبراهيم ابن سعيد الحبال (عن) أبی الحسن أحمد بن محمد بن مرزوق (عن) أبی الحسن محمد بن عبد الله بن زكريا النيسابوری (عن) أحمد بن شعيب (عن) عمار بن الحسين (عن) عبد الله بن سعد السعدی (عن) إبراهيم بن ميمون الصائغ (عن) حماد بن أبی سليمان أستاذ اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن ابن زياد عن اَبِی حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبدالملک بن عبدربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد جعفر بن محمد بن حسین سراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن عبداللہ بن زکریا نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن حسن نسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد

اللہ علیہ'' سے، (یہ حضرت ''ابوسعید دمشقی علیہ'') انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن میمون صائغ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابو سلیمان علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''ابن خسرو علیہ'' فرماتے ہیں' یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ'' کے استاذ حضرت ''حماد علیہ'' نے اپنی جلالت قدر کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال سن ۱۲۰ ہجری میں کوفہ میں ہوا۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن سعید حبال علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن محمد بن مرزوق علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن عبداللہ بن زکریا نیشاپوری علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن شعیب علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن حسین علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن سعد سعدی علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن میمون صائغ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابی سلیمان علیہ'' (جو کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ'' کے استاذ ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قربانی کے جانور پر سواری کی جاسکتی ہے ☼

1014 (اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ اُمَيَّةَ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِى الْمَخَارِقِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلاً يَسُوْقُ بُدْنَةً فَقَالَ اِرْكَبْهَا

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ'' حضرت ''ابوامیہ عبدالکریم بن ابومخارق علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنی قربانی کا جانور ہانک کر لے جا رہا تھا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کے اوپر سوار ہو جا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن رميح كتابة (عن) يحيى بن خالد المهلبی عن أبی معاذ خالد بن سليمان (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری علیہ'' نے حضرت ''صالح بن رمیح علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن خالد مہلبی علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاذ خالد بن سلیمان علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۱۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۳۶۰) والبيهقی فی "السنن الكبرى" ۱۸۹:۵ من طريق ابی حنيفة ومالك فی "الموطأ" ۳۵۰:۱ (۷۷) فی المناسك: باب ما يجوز للمحرم اكله من الصيد وعبدالرزاق ۴۳۴:۴ (۸۳۴۸)-

(۱۰۱۴) اخرجه الحصكفی فی "مسند الامام" (۲۵۴) وابن ماجة (۳۱۰۴) واحمد ۱۷۰:۳ والدارمی (۱۹۱۹) والبخاری ۲۰۵:۲ وفی "الادب المفرد" له (۷۷۲) والترمذی (۹۱۱) والنسائی ۱۷۶:۵ وابن خزيمة (۲۶۶۲) وعبد بن حميد (۱۴۱۱)-

محرم نے شتر مرغ کا انڈہ توڑا تو اس پر اس کی قیمت واجب ہے

1015/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) خَـصِـيْفٍ (عَـنْ) اَبِيْ عُبَيْدَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قِيْمَةُ بِيْضِ النِّعَامِ إِذَا اَصَابَهُ الْمُحْرِمِ هِيَ الْوَاجِبُ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' حضرت ''خصیف'' سے، وہ حضرت ''ابوعبیدہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، محرم شتر مرغ کے انڈے کو توڑے تو اس کی قیمت اس پر واجب ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الله بن موسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال الحافظ ورواه أبو يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ أيضاً

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم علي بن أبي علي البصري (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد عن اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم (عن) القاضي أبي القاسم علي بن أبي علي البصري (عن) القاسم ابن محمد بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) أحمد تميم بن عباد (عن) حامد بن آدم (عن) محمد بن الفضل أنه قال دخلنا مع اَبِي حَنِيْفَةَ على خصيف فلما أبصر بأَبِي حَنِيْفَةَ شخص فظننا أنه لو علم به لاستقبله فأشار إليه أبو حنيفة أن مكانك فجلس فلما انتهينا إليه قبض على يد اَبِي حَنِيْفَةَ فسأله سؤالاً دقيقاً على حياء وتعزير له قال فما زال قابضاً على يد اَبِي حَنِيْفَةَ حتى رد أبو حنيفة يده قال ومد يد اَبِي حَنِيْفَةَ للمجلسة معه فأبى أبو حنيفة وجلس بين يديه معنا وسأله عن حديث ابن مسعود فِي بيض النعام فحدثه به

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن موسیٰ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ'' فرماتے ہیں اس حدیث کو حضرت امام ''ابو یوسف'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے۔ اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے۔ اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو

(۱۰۱۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في "الحجة على أهل المدينة" ۲:۳۵۸ وابو يوسف في "الآثار" ۱۰۵ وفي "اختلاف أبي حنيفة وابن أبي ليلى" ۱۴۲ وابن أبي شيبة ۳:۳۷۰ وعبد الرزاق ۴:۱۳۰۳ في الحج باب بيض النعام۔

سعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم ابن محمد بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد تمیم بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، حضرت ''محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہم حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ حضرت ''خصیف رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گئے، جب انہوں نے امام اعظم کو دیکھا تو اٹھ کر کھڑے ہو گئے، ہم سمجھے اگر ان کو پتا چل گیا تو وہ آگے آئیں گے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ رہیں، پھر وہ بیٹھ گئے، جب ہم ان کے پاس پہنچے، تو انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا دست مبارک تھاما پھر حیاء اور تعظیم کا لحاظ کرتے ہوئے بہت سارے دقیق سوالات پوچھے، انہوں نے بہت دیر تک امام اعظم کا ہاتھ پکڑے رکھا، حتیٰ کہ امام اعظم نے ان کا ہاتھ ہٹایا، لیکن انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور وہ ان کو اپنے ساتھ بٹھانا چاہ رہے تھے، لیکن امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے ہمراہ بیٹھنے سے انکار کر دیا اور ہمارے ہمراہ ان کے سامنے بیٹھ گئے۔ پھر ان سے شترمرغ کے انڈوں کے بارے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والی حدیث کے بارے پوچھا۔

☼ام المومنین تمتع کی نیت سے آئی تھیں، عذر کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا عمرہ چھڑوا دیا☼

1016/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَدِمَتْ مُتَمَتِّعَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَرَفَضَتْ عُمْرَتَهَا

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک شخص سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین رضی اللہ عنہا حج تمتع کے لئے آئیں، ان کو عذر ہو گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا، انہوں نے اپنا عمرہ چھوڑ دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی بلال محمد بن محمد الأشعری الکوفی (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد الهمدانی الکوفی (عن) أبیه (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد

(ورواه) (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) إبراهیم بن الجراح کلاهما (عن) أبی یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال محمد بن محمد اشعری کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو

(۱۰۱۶) قد تقدم فی (۹۶۳) و (۱۰۰۹)۔

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے عذر کی وجہ سے ام المومنین کا عمرہ ختم کروادیا، اس کیلئے ایک گائے ذبح کی ☼

1017/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهُ اَمَرَ بِرَفْضِ عُمْرَتِهَا وَذَبَحَ لِرَفْضِ الْعُمْرَةِ بَقَرَةً

✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی سے، وہ ام المومنین سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ام المومنین کو عمرہ ختم کرنے کا حکم دیا اور ان کے عمرہ چھوڑنے کی وجہ سے ایک گائے ذبح کی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن المنذر الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم الجراح (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قربانی کا جانور روانہ کیا، دوسرا خرید لیا، پھر پہلا بھی مل گیا، ام المومنین نے دونوں کو نحر کیا ☼

1018/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا سَاقَتْ بُدْنَةً فَضَلَّتْ فَاشْتَرَتْ مَكَانَهَا اُخْرٰى ثُمَّ وَجَدَتْ الْاُوْلٰى فَنَحَرَتْهُمَا

(۱۰۱۷) قد تقدم فی (۱۰۰٤)۔

(۱۰۱۸) ... قلت: وقد اخرج مالك فی "الموطأ" ۳۸۱:۱ وابن خزيمة ۱۵۵:٤ والحاكم فی "المستدرك" ٦١٦:۱ والبيهقی فی "السنن الكبرى" ۲٤۲:۵ والدار قطنی (۲۵۰۵) فی الحج: باب المواقيت واللفظ له عن ابن عمر رضی الله عنهما قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "من اهدى تطوعاً ثم ضل فليس عليه البدل الا ان يشاء وان كانت نذراً فعليه البدل"۔

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ ''عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' نے اپنی قربانی کا جانور روانہ کیا، وہ راستے میں گم ہو گیا، ام المؤمنین نے اس کی جگہ دوسرا جانور خریدا، پھر پہلا بھی مل گیا، تو ام المؤمنین رضی اللہ عنہا'' نے ان دونوں کو نحر کیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے صفا، مروہ کی سعی کی اور رمل نہ کیا، اس پر کوئی حرج نہیں ☼

1019/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَيْمُوْنَ بْنِ مِهْرَانِ (وَ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ اَنَّهُمَا قَالَا مَنْ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ وَلَمْ يَرْمَلْ فَلَيْس عَلَيْهِ شَیْءٌ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ)

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''میمون بن مہران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان دونوں نے فرمایا: جس نے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی اور رمل نہ کیا، اس پر کوئی حرج نہیں ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ)

''بے شک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں میں سے ہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس ابن عقدة (عن) القاسم بن محمد (و) أبي بلال (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۱۹) ... قلت: وقد اخرج ابن ماجة (۲۹۵۲) واحمد ۱:۴۵ والبخاری (۱۶۰۵) وابو یعلی (۱۸۸) والطحاوی فی "شرح معانی الآثار" ۲:۱۸۲ والحاکم فی "المستدرک" ۱:۴۵۴ عن زید بن اسلم عن ابیه قال: سمعت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ یقول: "فیم الرملان والکشف عن المناکب وقد اطأ الله الاسلام ونفی الشرک! قال: نعم قال: وما ذلک! ندع شیئاً کنا نفعله علی عهد رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم "!

☼ متمتع نے حج میں تین روزے نہ رکھے، ہدی لازم ہے، ایام نحر سے تاخیر کرے گا تو دم بھی لازم ہوگا ☼

1020/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ الْمَتَمَتِّعَ إِذَا لَمْ يَكُنْ صَامَ ثَلاثَةَ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ فَلا بُدَّ مِنَ الْهَدْيِ فَإِنْ مَضَتْ اَيَّامُ النَّحْرِ قَبْلَ اَنْ يَهْدِيَ فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ وَعَلَيْهِ دَمٌ لِتَأْخِيْرِ الْهَدْيِ وَحَدَّثَنِي اَيْضاً اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْحَاقِ بْنِ اَبِيْ إِسْرَائِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَحْمَدَ قَالَ (حَدَّثَنَا) اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

✧ ✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حج تمتع کرنے والا جب حج کے دوران تین روزے نہ رکھ سکے تو اس کو ہدی دینا ضروری ہے، اگر نحر کے ایام گزر جائیں اور وہ ہدی نہ دے سکے، تو اس کے اوپر ایک ہدی بھی لازم ہے اور ہدی میں تاخیر کرنے کی وجہ سے دم واجب ہے۔

(۱۰۲۰) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی ''الآثار'' (۳۴۲) فی الحج :باب العمرۃ فی اشھر الحج وغیرھا وذکرہ العثمانی فی ''اعلاء السنن'' ۱۰:۳۳۵(۲۸۷۵) فی الحج :باب اذا لم یجد القارن او المتمتع الھدی فعلیہ صیام ثلاثۃ... -

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡبَابُ التَّاسِعُ فِی الۡبُیُوۡعِ

وَاَنَّہٗ یَشۡتَمِلُ عَلٰی اَرۡبَعَۃِ فُصُوۡلٍ

اَلۡفَصۡلُ الۡاَوَّلُ فِی التَّحۡرِیۡضِ عَلَی التِّجَارَۃِ وَالصِّدۡقِ فِیۡھَا وَالمبرۃ مِنۡھَا

اَلۡفَصۡلُ الثَّانِیۡ فِی الۡعُقُوۡدِ الۡمَنۡھِی عَنۡھَا وَالَّتِیۡ لا بَأۡسَ بِھَا

اَلۡفَصۡلُ الثَّالِثُ فِیۡمَا یَثۡبُتُ فِیۡہِ الۡخِیَارُ

اَلۡفَصۡلُ الرَّابِعُ فِی الۡاِخۡتِلَافِ الۡوَاقِعِ فِی الۡعَقۡدِ

نواں باب: بیوع کے بیان میں' یہ چار فصلوں پر مشتمل ہے

پہلی فصل تجارت کی ترغیب دلانے اوراس میں سچ بولنےاور خیرخواہی کے بیان میں،

دوسری فصل میں جائز اور ناجائز طریقہ تجارت کا بیان ہے۔

تیسری فصل میں عقد بیع میں ثابت ہونے والے اختیارات کا بیان ہے

چوتھی فصل میں خرید وفروخت میں پیدا ہونے والے اختلافات کا بیان ہے۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِی التَّحْرِیْضِ عَلَی التِّجَارَةِ وَالصِّدْقِ فِیْهَا والمبرة مِنْهَا

پہلی فصل تجارت اوراس میں سچ بولنے کی ترغیب دلانے کے بیان میں

☼ سچا تاجر قیامت کے دن انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ہمراہ ہوگا ☼

1021/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَلتَّاجِرُ الصُّدُوْقُ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حسن بن حسن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سچ بولنے والا تاجر قیامت کے دن انبیاء کرام، صدیقین، شہدا اور صالحین کے ہمراہ ہوگا۔

(أخرجه) البخاری (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) الإمام محمد بن الحسن الشیبانی (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ أبو القاسم طلحة بن محمد بن جعفر الشاهد العدل فِی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد بن جعفر العطار (عن) عبد الله بن أحمد ابن یزید الخیفی (عن) عبد الله بن عبدان (عن) عبد الله بن المبارك (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم طلحہ بن محمد بن جعفر شاہد عدل رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد بن جعفر عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن یزید خیفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عبدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سچے تاجروں کے علاوہ باقی سب تاجر قیامت کے دن فاسق اٹھائے جائیں گے ☼

1022/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِیْلَ بَیَّاعِ السَّابِرِیْ (عَنْ) رَافِعِ بْنِ خُدَیْجٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّکُمْ تُبْعَثُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فُجَّاراً إِلَّا مَنْ بَرَّ وَصَدَقَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بیاع سابری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے گروہ تاجران (تین مرتبہ یہی ارشاد فرمایا) بے شک تم قیامت کے دن فاسق وفاجر کی کیفیت میں اٹھائے جاؤ گے سوائے اس کے کہ جس نے بھلائی اختیار کی اور سچ بولا۔

(۱۰۲۱) اخرجه البغوی فی شرح السنة ۲۰۱:٤ (۲۰۱۸) فی البیوع: باب اباحة التجارة والترمذی ۵۱۵:۳ (۲۹) فی البیوع: باب ماجاء فی التجارة وتسمیة النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایاهم والدارمی ۳۲۲:۲ (۲۵۳۹) فی البیوع: باب فی التاجر الصدوق والدارقطنی فی السنن ۶:۳ (۲۷۸۹) فی البیوع والحاکم فی المستدرک ۶:۲

(أخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السعدی فِی مسنده (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) أحمد بن يحيى الأزدی الكوفِی (عن) عبد الرحمن بن دبیس (عن) بشر بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(اخرجه) حافظ ابو قاسم عبد الله بن محمد بن ابو العوام السغدی فِی مسنده

اس حدیث کوحضرت ''حافظ ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوعوام سغدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحیٰی ازدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن دبیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم اچھی ادائیگی کرنے والے تھے ☼

1023/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادِ الْمَحَارِبِیِّ قَالَ وَافَيْنَا الْمَدِيْنَةَ بِتِجَارَةٍ فَابْتَاعَ مِنْهَا رَجُلٌ لَا نَعْرِفُهُ فَتَذَاكَرْنَا ذٰلِكَ فِيْمَا بَيْنَنَا فَقَالَتْ عَجُوْزٌ لَنَا اَرْبِعُوا فَلَقَدْ بَايَعْتُمْ رَجُلاً لَمْ يَكُنْ لِيَقِفُ عَلٰى رَجُلٍ اَنْ يَّلْبِسَهُ سِنَانَ الْغَدْرِ فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا فَاَتَيْنَاهُ فَنَثَرَ التَّمَرَ عَلٰى اَنْطَاعٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوْا فَاَصْدَرْنَا مِنْهُ شَبْعاً ثُمَّ سَقَانَا لَبَناً حَتّٰى رَوَانَا عَنْهُ رِياً ثُمَّ اَوْفَانَا فَاَفْضَلَ فَلَمْ نَرَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ فِی الْوَفَاءِ فَسَاَلْنَا عَنْهُ فَقِيْلَ عَلِیّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوصخرہ جامع بن شداد محاربی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں، ہم مدینہ منورہ میں تجارت کیلئے گئے، وہاں سے ایک آدمی نے ہم سے سوداخریدا، جس کو ہم پہچانتے نہیں تھے، ہم آپس میں اس کا ذکر کرنے لگ گئے تو ہمارے ہاں ایک بوڑھی خاتون نے کہا: تم توقف کرو کیونکہ تم نے ایسے آدمی کو سودا بیچا ہے، جو ایسے آدمی کے پاس ٹھہر ہی نہیں سکتا، جو کسی کو دھوکہ دے، اس آدمی نے ہمیں بلوایا، پھر ہم اس کے پاس گئے، اس نے ایک چٹائی کے اوپر کھانا لگا دیا اور کہا: کھاؤ ہم نے پیٹ بھر کر کھایا، پھر اس نے ہمیں دودھ پلایا اور ہم نے پیٹ بھر کر دودھ پیا پھر مزید بھی اس نے بہت کچھ عطا فرمایا، ہم نے اس جیسا ادائیگی کرنے والا کوئی شخص نہیں دیکھا۔ ہم نے ان کے بارے میں پوچھا، تو بتایا گیا کہ وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبی علی الحسن بن أحمد الباقلانی (عن) أبی عبد الله أحمد بن محمد بن يوسف بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) جعفر بن محمد بن مروان الغزال (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) القاضی عمر الأشنانی بإسناده المذكور إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٠٢٣) اخرجه ابن حبان (٤٩١٠) والطبرانی فی الكبير (٤٥٤٢) وعبد الرزاق (٢٠٩٩٩) والدارمی ٢٤٧:٢ والترمذی (١٢١٠) فی البيوع: باب ماجاء فی التجار وابن ماجة (٢١٤٦) فی التجارات: باب التوقی فی التجارة والحاكم فی المستدرك ٦:٢

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یوسف بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان غزال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی کے ذمے قرضہ ہو، وہ واپس لئے بغیر اس کو اگلے سودے کا ایڈوانس قرار دے سکتے ہیں ☼

1024/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَکُوْنُ لَہُ الدَّیْنُ عَلَی الرَّجُلِ فَیَجْعَلُہُ فِی السِّلْمِ قَالَ لاَ خَیْرَ فِیْہِ حَتّٰی یَقْبِضَہُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا: ایک آدمی کے ذمے قرضہ تھا، وہ اس کو ''سلم'' کے کھاتے میں ڈالنا چاہ رہا تھا، انہوں نے فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے جب تک کہ وہ اس پر قبضہ نہ کرلے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) أبي حنفية ثم قال محمد وبه نأخذ لأنه يبيع الدين بالدين وهو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ قرضے کو قرضے کے بدلے بیچنا ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ بیع سلم میں ادائیگی کی میعاد مکمل طور پر واضح ہونی چاہئے ☼

1025/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ یَکْرَہُ السَّلْمُ اِلَی الْحَصَادِ وَاِلَی الْقَطَاعِ وَالدِّیَاسِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' بیع سلم کرنا اور میعاد مقرر کرنا کہ جب کھیتی کٹے گی یا جب بھوسہ نکلے گا یا دانے نکالے جائیں گے یا انگور اتریں گے تب ادائیگی کی

(۱۰۲۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۰) في البيوع: باب السلم فيمايكال ويوزن' وابن ابي شيبة ۳۱۹:۶ (۱۲۰۵) في البيوع والاقضية

(۱۰۲۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۱) في البيوع: باب السلم في الفاكهة الى العطاء وغيره' وابن ابي شيبة ۶۹:۶ (۲۸۹) في البيوع: باب في الشراء الى العطاء والى الحصاد' من كرهه

جائے گی، یہ جائز نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لأنه أجل مجهول يتقدم ويتأخر وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔کیونکہ یہ میعاد واضح نہیں ہے، اس میں تقدیم وتاخیر ہوسکتی ہے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(نوٹ: بیع سلم میں خریدار رقم پہلے ادا کر دیتا ہے اور بیچنے والا خریدی ہوئی چیز ادا کرنے کیلئے کوئی میعاد مقرر کر لیتا ہے)

☼ میوہ جات میں پھلوں کے اترنے تک میعاد مقرر کر کے ادھار کرنا جائز نہیں ہے ☼

1026/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ فِي الْفَاكِهَةِ إِلَى الْقَطَاعِ يَأْخُذُ قَفِيْزاً بِقَفِيْزَيْنِ قَالَ لاَ خَيْرَ فِيْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' ایسا شخص جو میوہ جات میں پھلوں کے کٹنے تک ادھار کرتا ہے اور ایک ٹوکری کے بدلے دو ٹوکریاں خریدتا ہے۔فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لأنه أجل مجهول يتقدم ويتأخر وهو قول عن اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔کیونکہ یہ میعاد واضح نہیں ہے اس میں تقدیم وتاخیر ہوسکتی ہے۔اور یہی مذہب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

☼ کھجوروں کی بیع سلم اس وقت تک جائز نہیں ہے جب تک وہ پک نہ جائیں ☼

1027/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ فِي التَّمْرِ قَالَ لَا خَيْرَ فِيْهِ حَتّٰى يَطْعَمَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' ایسا شخص جو کھجوروں میں بیع سلم کرتا ہے، آپ نے فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے جب تک کہ وہ پک نہ جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ لا ينبغي أن يسلم فِي تمر ليس فِي بيوت الناس إلا ما كان في زمانها بعد بلوغها ويجعل أجل تسليمها قبل انقطاعها فإذا فعل ذلك جاز وإلا فلا خير فيه وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے

(۱۰۲۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۲) في البيوع: باب السلم في الفاكهة الى العطاء وغيره

(۱۰۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۳) في البيوع: باب السلم في الفاكهة الى العطاء وغيره' ابن ابي شيبة ۶:۱۳۲ في البيوع: باب في بيع الغرر

بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ان کھجوروں کی بیع سلم نہیں ہو سکتی جو لوگوں کے گھروں میں موجود نہیں، تاہم جو کھجوریں پک جائیں ان میں بیع سلم ہو سکتی ہے اور ان کی ادائیگی کی میعاد کھجوروں کا موسم ختم ہونے سے پہلے کی ہو۔ جب ایسا کریں گے تو جائز ہوگا۔ ورنہ یہ جائز نہیں ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ بیع سلم میں کوئی چیز گروی رکھنا یا کسی کو ضامن ٹھہرانا جائز ہے ☼

1028/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ لَا بَأْسَ بِالرَّهْنِ وَالْكَفِیْلِ فِی السَّلَمِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' بیع سلم میں کوئی چیز گروی رکھنے یا کسی کو ضامن ٹھہرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ بیع سلم کرنسی میں ہو، وہ ضامن اپنے پاس رکھ لے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے ☼

1029/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی السَّلَمِ فِی الْفُلُوْسِ فَیَأْخُذُ الْكَفِیْلُ قَالَ لَا بَأْسَ بِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' نقدی میں بیع سلم کرنا اور کفیل کا اسکو لینا (کیا حکم رکھتا ہے؟) انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ تاجر لوگ خود کو سماسرہ کہتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام ''تاجر'' رکھا ☼

1030/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) سُلَیْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْاَعْمَشِ (عَنْ) اَبِی وَائِلٍ (عَنْ) قَیْسِ ابْنِ اَبِی غَرْزَةِ الْغِفَارِیْ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَكُنَّا نَتَبَایَعُ فِی الْاَسْوَاقِ وَكُنَّا نُسَمّٰی

(١٠٢٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٥٥) في البيوع: باب الكفيل والرهن في السلم وابن ابي شيبة ٦:١٧ في البيوع: باب في الرهن في السلم وعبدالرزاق (١٤٠٨٦) (١٤٠٨٨) في البيوع: باب الرهن والكفيل في السلف

(١٠٢٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٥٦) في البيوع: باب الكفيل والرهن في السلم وهو الاثر السابق

(١٠٣٠) اخرجه احمد ٥:٤ والطبراني في الكبير ١٨:٩١٤ والحميدي (٤٣٨) ومن طريقه الحاكم في المستدرك ٥:٢ وابو داود (٣٣٢٧) والنسائي في المجتبى ٧:١٤ وفي الكبرى (٤٧٤٠) وابن الجارود في المنتقى (٥٥٧) والطبراني في الصغير (١٣٠)

السَّمَاسِرَةَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ اَحَبُّ اِلَيْنَا مِنْ اَسْمَائِنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ هٰذَا الْبَيْعُ يَحْضُرُهُ الْحَلْفُ فِي الْاَثْمَانِ فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''قیس بن ابوغرزہ غفاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم بازار میں خرید وفروخت کررہے تھے، ہم ایک دوسرے کو'' سماسرہ'' کہتے تھے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا وہ نام رکھا جو ہمارے اپنے رکھے ہوئے ناموں سے زیادہ پیارا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یوں کہہ کر پکارا'' اے گروہ تاجران! خرید وفروخت میں قسم شامل ہوجایا کرتی ہیں، صدقہ دے کر تم اس کے گناہ سے بچنے کی کوشش کیا کرو''۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده فرواه (عن) محمد بن عبد الله ابن علي بن عبد الله (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب البغدادي (عن) أبي نعيم الحافظ الأصفهاني (عن) عبد الله بن محمد بن عثمان الواسطي (عن) أبي يعلى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي بكر الخطيب البغدادي (عن) أبي نعيم الحافظ (عن) عبد الله بن محمد بن عثمان الواسطي (عن) أبي يعلى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم حافظ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خطیب البغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ فِي الْعُقُوْدِ الْمَنْهِيِّ عَنْهَا وَالَّتِيْ لَا بَأْسَ بِهَا

دوسری فصل میں خرید وفروخت کے ممنوعہ اور جائز طریقوں کا بیان ہے

ماں اور بیٹے کو الگ الگ نہ بیچیں

1031/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَقْبَلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بِرَقِيْقٍ مِنَ الْيَمَنِ فَاحْتَاجَ اِلٰى نَفَقَةٍ يُنْفِقُهَا عَلَيْهِمْ فَبَاعَ غُلَاماً مِنَ الرَّقِيْقِ لَا مَعَ اُمِّهِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ

(۱۰۳۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۴۷) في الايمان والنذور: باب الفرقة بين الامقود وجهاو ولدها

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَصَفَّحَ الرَّقِيْقَ فَبَصَرَ بِالْأُمِّ فَقَالَ مَالِيْ اَرٰى هٰذِهِ وَالِهَةً قَالَ اِحْتَجْنَا اِلٰى نَفْقَةٍ فَبِعْنَا اِبْنَهَا فَاَمَرَهُ اَنْ يَّرْجِعَ وَيَرُدَّهُ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ یمن سے ایک غلام لے کرآئے ،ان کو خرچ کی ضرورت پڑی تو انہوں نے ایک غلام کو بیچ دیا اور اس غلام کی ماں کو نہ بیچا ، جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غلاموں کا معائنہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ماں کو دیکھا ، دریافت فرمایا: کیا بات ہے؟ یہ پریشان کیوں ہے؟ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ہمیں خرچے کی ضرورت پڑی تھی تو ہم نے اس کو بیچ دیا ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ واپس جاؤ اور جا کر اس کے بچے کو واپس لے کر آؤ۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن الحسين بن خسرو فِي مسنده غير أنه

(أخرجه) (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عن) عبد الله بن الحسن فقرأت على الشَّيْخِ الْفَقِيْهِ الحافظ أبى القاسم محمد بن على بن ميمون القرشي (عن) الشريف أبى عبد الله محمد بن على بن عبد الرحمن (عن) أبى جعفر (عن) محمد بن الحسين (عن) أبى العباس أحمد بن محمد ابن سعيد بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد قال سمعت أبى يقول هذا كتاب حمزة فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة (عن) عبد الله بن الحسن (عن) على بن أبى طالب رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم أجمعين

(وأخرجه) القاضي عمر الأشناني عن المنذر بن محمد بن المنذر (عن) الحسن ابن محمد بن على (عن) أبى يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ يكره أن يفرق بين والده وولدها إذا كان صغير أو كذا بين الأخوين وكل ذى رحم محرم إذا كانا صغيرين أو كان أحدهما صغيراً أما إذا كانوا كباراً فلا بأس به وهذا كله قول اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے، تاہم انہوں نے اس کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○میں نے یہ حدیث حضرت ''حافظ ابوقاسم محمد بن علی بن میمون قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریف ابوعبداللہ محمد بن علی بن عبد الرحمن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتی ہیں: میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں انہوں نے بیان کیا: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابی

طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب بچہ چھوٹا ہو تو اس کو اس کی ماں سے جدا کرنا مکروہ ہے یونہی دو بھائیوں اور دو ذی رحم محرموں کو جدا کرنا مکروہ ہے جبکہ وہ چھوٹے ہوں یا ان میں سے ایک چھوٹا ہو، اگر دونوں بڑے ہوں، تو ان کو الگ الگ بیچنے میں حرج نہیں ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس پر قبضہ نہیں وہ نہیں بیچ سکتے، ایک سودے میں دو شرطیں منع ہیں ☼

1032/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَـنْ) يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبِ التَّيْمِى الْقَرْشِي الْكُوْفِى (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِىْ (عَـنْ) عَتَّـابِ بْنِ أُسَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ يَّنْهٰى قَوْمَهٗ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضْ (وَ) عَنْ شَرْطَيْنِ فِى بَيْعٍ (وَ) عَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنْ (وَ) عَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت یحییٰ بن عبداللہ بن موہب تیمی قرشی کوفی رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ اپنی قوم کو ایسی چیز بیچنے سے منع کریں جس پر قبضہ نہیں کیا اور ایک سودے میں دو شرطیں لگانے سے منع کردیں اور اس چیز کا منافع لینے سے منع کریں جس کی ضمان نہیں ہے اور ایک چیز کا سودا یکمشت نقد بھی اور ادھار بھی کرنے سے منع کریں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) أبى نعيم عبد الرحمن بن قريش بن خزيمة الهروى (عن) أصرم ابن مالك (عن) جعفر بن عون (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم عبد الرحمٰن بن قریش بن خزیمہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اصرم ابن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ خرید و فروخت میں چار چیزوں سے منع کیا گیا ہے ☼

1033/(اَبُـو حَـنِيفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَامِرٍ (عَنْ) عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ (عَنْ) عَتَّابِ ابْنِ أُسَيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنْطَلِقْ اِلٰى اَهْلِ مَكَّةَ فَانْهَهُمْ عَلٰى اَرْبَعِ خِصَالٍ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضُوْا وَرِبْحِ مَا لَمْ يَضْمِنُوْا وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِى بَيْعٍ وَعَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ

(١٠٣٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٤٠) في الايمان والنذور: باب التجارة والشرط في البيع والبيهقي في السنن الكبرى ٥:٣١٣ في البيوع: باب النهي عن بيع مالم يقبض ان كان غير طعام

(١٠٣٣) قد تقدم وهو حديث سابقه

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت یحییٰ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''عبیداللہ بن عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اہل مکہ کی جانب چلے جاؤ اور چار چیزوں سے منع کردو ○ ایسی چیز کو بیچنا جس پر قبضہ نہیں کیا ○ جس کے ضامن نہیں ہیں اس کا نفع لینا ○ ایک سودے میں دو شرطیں لگانا ○ بیع اور سلف (ایک سودے میں فوراً بیچنا بھی اور اسی میں ادھار بھی کرنا)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت حدثنا أبي حدثنا حمزة بن حبيب الزيات (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخـرجـه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الـخـلال (عـن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد عن اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخـرجـه) الإمـام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ غير أنه قال أبو حنيفة (عن) يحيى بن عامر (عن) رجل (عن) عتاب بن أسيد

(وأخـرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ كما أخرجه محمد بن الحسن فِي الآثار ثم قال محمد فأما قـولـه سـلف وبيـع فـالرجل يقول للرجل أبيع عبدى هذا بكذا وكذا على أن تقرضني كذا وكذا أو يقول تقرضني على أن أبيعك فلا ينبغي هذا

وقوله شرطين فِي بيع الرجل يبيع الشيء بالألف الحالة وإلى شهر بالألفين فيقع عقد البيع على هذا وأنه لا يجوز

وأمـا قـولـه ربـح مـا لـم يـضـمـنـوا فالرجل يشترى الشيء فيبيعه قبل أن يقبضه بربح فلا يجوز وكذلك لا يجوز أنيشترى شيئا فيبيعه قبل القبض

وهـذا كـلـه قول اَبِي حَنِيْفَةَ إلا فِي شيء واحد العقار من الدور والأرضين قال لا بأس بأن يبيعها الذى اشتراها قبل أن يقبضها لأنها لا تحول عن موضعها

ثم قال محمد فهذا عندنا لا يجوز وهو كغيره من الأشياء

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتی ہیں: ہمیں ہمارے والد رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ تاہم اس میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے آگے اسناد یوں ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ایک آدمی سے، انہوں نے حضرت ''عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔جیسا کہ اس کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جو ''سلف و بیع'' کی بات کی گئی ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے سے کہے: میں اپنا غلام تمہیں اتنے داموں میں بیچتا ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ تو مجھے اتنے روپے قرضہ دے۔ یا وہ کہے کہ تو مجھے اس شرط پر قرضہ دے کہ میں تجھے یہ غلام بیچتا ہوں، تو یہ جائز نہیں ہے۔

اور ایک بیع میں دو شرطوں کی جو بات کی گئی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص ایک چیز بیچتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر نقد خرید و تو ہزار کی دوں گا اور ادھار خرید و تو دو ہزار کی۔ اور (اس کشمکش و پیچ کو ختم کئے بغیر کہ سامنے والے نے کس کا تعین کیا ہے اور کس کو چھوڑا ہے) اسی کیفیت میں سودا کر لیا تو جائز نہیں ہے۔

اور جہاں تک تعلق ہے اس بات کا کہ ایسی چیز کا نفع جس کی ضمانت نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی کوئی چیز خریدتا ہے، پھر اس پر قبضہ کئے بغیر منافع لے کر آگے بیچ دیتا ہے، یہ بھی جائز نہیں ہے۔ یونہی یہ بھی جائز نہیں ہے کہ کوئی آدمی کوئی چیز خریدے پھر قبضہ کئے بغیر اس کو آگے بیچ ڈالے۔ یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ تاہم ایک چیز میں ان کا اختلاف ہے، وہ فرماتے ہیں: مکانات اور زمینیں، جائدد کو جس نے خریدا ہے، وہ قبضہ کئے بغیر آگے بیچ سکتا ہے۔ کیونکہ یہ اشیاء ایک جگہ سے دوسری منتقل نہیں ہو سکتیں۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک جس طرح باقی چیزوں کو قبضہ کئے بغیر بیچنا منع ہے، اسی طرح زمین اور جائداد کو بھی قبضہ کئے بغیر بیچنا جائز ہے۔

☼ خرید و فروخت میں چار ممنوعہ طریقوں کا بیان ☼

1034/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَامِرِ الْكُوْفِي الْحَمِيْرِيّ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عِتَابِ ابْنِ أُسَيْدٍ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ انَهٗ اَهْلَكَ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضُوْا وَرِبْحِ مَا لَمْ يَضْمِنُوا وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَعَنْ سَلْفٍ فِي بَيْعٍ

☆☆ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عامر کوفی حمیری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ایک شخص سے، وہ حضرت ''عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے قبیلہ والوں کو ایسی چیز کے بیچنے سے منع کرو جس پر قبضہ نہیں کیا اور ایسا منافع لینے سے جس کی ضمانت نہ ہو اور ایک سودے میں دو شرطیں لگانے سے اور سودے کے اندر ادھار کرنے سے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) أبي عبد الله (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ قال الحافظ ورواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه (عن) محمد ابن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي عن محمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) محمد بن الحسن فِي نسخته فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

١٠٣٤) قد تقدم

وروا ه (عن) أبی سعید محمد بن عبد الملك (عن) أبی الحسن ابن قشیش (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) عن أبی طالب بن یونس عن أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری بإسناده هذا إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے۔ اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعید محمد بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو حسن بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کوئی چیز بیچتے ہوئے خریدار کو آگے نہ بیچنے کا پابند نہیں کیا جا سکتا ☼

1035/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَشْتَرِیْ الْجَارِیَةَ وَیَشْتَرِطُ عَلَیْهِ اَنْ لَا یَبِیْعَ وَلَا یَهِبَ قَالَ لَیْسَ هٰذَا بَیْعٌ لَا یَمْلِكُ صَاحِبُهُ بَیْعَهُ لَیْسَ هٰذَا بِنِكَاحٍ وَلَا یَمْلِكُ ذٰلِكَ یَصْنَعُ بِمَالِهِ مَا یَصْنَعُ بِمِلْكِ یَمِیْنِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے ایسے شخص کے بارے میں روایت کرتے ہیں جو لونڈی خریدتا ہے اور بیچنے والا یہ شرط رکھتا ہے کہ نہ تم اسکو آگے بیچو گے اور نہ کسی کو تم تحفے میں دو گے۔ انہوں نے فرمایا:

(۱۰۳۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۴۱) فی الایمان والنذور، وابن ابی شیبة ۶:۹۰،۴ فی البیوع والاقضیة: باب الرجل یشتری الجاریة علی ان لا یبیع ولا یهب

ایسی بیع، بیع ہی نہیں ہوتی جس میں خریدار اپنی خریدی ہوئی چیز کو آگے بیچنے کا مجاز ہی نہ ہو اور نہ ہی یہ نکاح ہے اور نہ ہی وہ اس کا مالک ہے، وہ اپنے مال کے ساتھ اسی طرح کرے جس طرح اپنی ملکیتی چیز کے ساتھ کرتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ كل شرط يشترط فِي البيع ليس من البيع وفيه منفعة للبايع أو للمشترى أو للمبيع فالبيع فاسد وكل شرط ليس فيه منفعة لواحد منهم فلا بأس به

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہر وہ شرط جس کا تعلق بیع سے نہ ہو، اور اس میں بیچنے والے کا، یا خریدار کا اور بیچی جانے والی چیز کا فائدہ ہو، وہ شرط، شرطِ فاسد ہے۔ اور جس شرط میں ان میں سے کسی کا مفاد نہ ہو، اس کو رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ خرید و فروخت میں خیانت سے جہاد کا ثواب بھی رائیگاں جانے کا خدشہ ہے ☼

1036/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ إِسْحَاقِ (عَنْ) اِمْرَاَةِ اَبِي السَّفَرِ اَنَّ اِمْرَاَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمِ بَاعَنِيْ جَارِيَةً بِثَمَانِ مِائَةِ دَرْهَمٍ ثُمَّ اشْتَرَاهَا مِنِّيْ بِسِتِّ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَقَالَتْ اَبْلِغِيْهِ عَنِّيْ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَبْطَلَ جِهَادَهُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ يَتُبْ

✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ابواسحاق ﷫ سے روایت کرتے ہیں' وہ ابوسفر ﷫ کی بیوی سے روایت کرتے ہیں' ایک عورت نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷞ سے کہا: حضرت زید بن ارقم ﷜ نے مجھے ایک لونڈی ۸۰۰ درہم میں بیچی، پھر وہی لونڈی انہوں نے مجھ سے ۶۰۰ درہم میں خریدی۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ﷞ نے فرمایا: میری طرف سے ان کو یہ پیغام پہنچادو کہ تم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ جتنے جہاد کئے تھے، اگر تم نے توبہ نہ کی تو وہ سب رائیگاں جائیں گے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) محمد بن سعيد القزويني (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) على بن عبيد (عن) على بن عبد الملك (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي على (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) على بن عمر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن [illegible] قزوینی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۳۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الحجة على اهل المدينة ۲:۷۵۰ والبيهقي في السنن الكبرى ۵:۳۳۰ في البيوع: باب الرجل يبيع الشيء الى اجل ثم يشتريه باقل وفي المعرفة ۴:۲۶۷ (۳۴۹۰) في البيوع: باب الرجل يبيع السلعة ثم يريد اشترها والدارقطني في السنن ۲:۴۱ في البيوع والزيلعي في نصب الراية ۴:۱۶

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عمر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شہری، دیہاتی کیلئے سودا نہ کرے ☼

1037/(اَبُو حَنِيْفَةَ) عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) اَبِيْ حَازِمٍ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَاضِرٍ لِبَادٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ شہری، دیہاتی کے لیے سودا کرے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) محمد بن عمر الجعابی (عن) أبی محمد حامد ابن الحكم (عن) محمد بن صالح البطاح (عن) أبی حاتم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عمر جعابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو محمد حامد ابن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صالح بطاح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحاتم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کا کھانا حرام، اس کو بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنا بھی حرام ہے ☼

1038/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنْ) بَيْعِ الْخَمْرِ وَاَكْلِ ثَمَنِهَا فَقَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَحَرِمُوْا اَكْلَهَا وَاسْتَحَلُّوْا اَكْلَ ثَمَنِهَا ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَ الْخَمْرَ فَحَرَامٌ بَيْعُهَا وَاَكْلُ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے پوچھا گیا، شراب کو بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنا کیسا ہے؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ

(۱۰۳۷) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار۳:۴ وابن حبان (۴۹۶۱) واحمد۲:۲۳۸ والشافعی مطولاً ومقطعاً۲:۱۴۶ والحمیدی (۱۰۲۶) والبخاری (۲۱۴۰) ومسلم (۱۴۱۳) (۵۱) وابو داود (۲۰۸۰) وابن ماجة (۱۸۶۷) والترمذی (۱۱۳۴) والبیهقی فی السنن الکبری۵:۳۴۴

(۱۰۳۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۴۱) والحصکفی فی مسند الامام (۳۲۹) والدیلمی فی مسند الفردوس (۵۴۳۹) واحمد۲:۱۱۷ والمتقی الهندی فی الکنز (۲۹۸۲) واورده الهیثمی فی مجمع الزوائد۴:۸۸

یہودیوں کو برباد کرے ان پر چربی حرام کی گئی تھی تو وہ چربی کو کھانا تو حرام ہی سمجھتے تھے لیکن اس کو بیچ کر اس کی قیمت کو حلال سمجھتے تھے پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام کیا ہے لہٰذا اس کو بیچنا بھی حرام ہے اور بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنا بھی حرام ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) الأخوين أبي القاسم وعبد الله ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم وعبداللہ ابنی احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ درختوں پر لگے پھل جب تک پک نہ جائیں ان کو بیچنا منع ہے ☼

1039/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) جَبَلَةِ بْنِ سَحِيْمٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ السَّلْمِ فِي النَّخْلِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ

☆☆ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت جبلہ بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلدار درختوں کے پھلوں کو ادھار بیچنے سے منع کیا جب تک کہ وہ پک نہ جائیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) إبراهيم بن سليمان ابن حيان (عن) إبراهيم بن موسى الفراء (عن) محمد بن أنس الصغاني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان بن حیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن انس صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شوہر کے ہاتھ لونڈی بیچتے وقت یہ شرط رکھی کہ اس کو میرے پاس رکھو گے، شرط فاسد ہے ☼

1040/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ طَلَبَ مِنْ اِمْرَاَتِهٖ جَارِيَةً يَشْتَرِيْهَا مِنْهَا فَقَالَتْ اَبِيْعُكَهَا عَلٰى اَنْ تُمْسِكَهَا عَلَيَّ فَاِنْ اَرَدْتَ بَيْعَهَا كُنْتُ اَحَقُّ بِهَا بِالثَّمَنِ فَاشْتَرَاهَا مِنْهَا

(۱۰۳۹) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۳۸) وابن حبان (٤٩٩١) ومالك في الموطا ٦١٨:٢ في البيوع: باب النهي عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها والشافعي في المسند ١٤٢:٢ وعبد الرزاق (١٤٣١٥) واحمد ٦٢:٢ والدارمي ٢٥١:٢ والبخاري (٢١٩٤) في البيوع: باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها ومسلم (١٥٣٤)

(۱۰٤۰) اخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار ٤٧:٤ وابن ابي شيبة ٢٩:٤ في البيوع: باب الرجل يشتري الجارية على ان لا يهب ولا يبيع والبيهقي في السنن الكبرى ٣٣٦:٥ وعبد الرزاق (١٤٢٩١) ومالك في الموطا ٦٢٣:٢

بِالثَّمَنِ ثُمَّ سَالَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لا تَقْرَبْهَا وَفِيْهَا مَشُوْبَةٌ لِاَحَدٍ فَرَجَعَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَدَّهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے اپنی بیوی سے کہا: تم اپنی لونڈی مجھے بیچ دو۔ انہوں نے کہا: میں تمہیں اس شرط پر بیچتی ہوں کہ تم اس کو میرے پاس ہی روک کر رکھو گے، اگر تم اس کو بیچنا چاہو تو اسی قیمت میں، میں آپ سے لونگی، چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے اس کی لونڈی خرید لی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: تو اس کے قریب نہ جانا کیونکہ اس میں کسی کا حق ہے، چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رجوع کر لیا اور وہ لونڈی اپنی بیوی کو واپس کر دی۔

(أخرجه) أبو عبد الله ابن خسرو فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) محمد ابن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شکاری کتے کی خرید و فروخت جائز ہے ☼

1041/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عِكْرِمَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکاری کتے کی قیمت لینے کی اجازت عطا فرمائی ہے

(أخرجه) (أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده عن أبي العباس بن عقدة عن عبد الله ابن محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المنذر (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(۱۰۴۱) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۴۳) وابن عدي في الكامل ۱:۱۹۴

(ورواہ) (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوہری (عن) أبی العباس محمد بن نصر ابن أحمد بن مکرم الشامی (عن) الحسین بن الحسین (عن) أحمد بن عبد اللہ الکندی (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَة (ورواہ) (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشکاب (عن) عبد اللہ بن طاہر (عن) إسماعیل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک ابن عبدالجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن نصر ابن احمد بن مکرم شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ خرید وفروخت میں چار ممنوعہ طریقے ☼

1042/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ یَعْفُوْرَ عَمَّنْ حَدَّثَهٗ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ بَعَثَ عَتَابَ بْنَ اُسَیْدٍ اِلٰی اَہْلِ مَکَّةَ وَقَالَ اَنْہَہُمْ عَنْ شَرْطَیْنِ فِیْ بَیْعٍ وَعَنْ بَیْعٍ

(۱۰۴۲) تقدم فی (۱۰۲٤)

وَسَلْفٍ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمِنْ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يُقْبَضْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابویعفور رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اس شخص سے جنہوں نے اس کو روایت کیا ہے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو اہل مکہ کی جانب بھیجا اور فرمایا: ان کو اس بات سے منع کرو ایک سودے میں دو شرطیں نہ لگائیں، ایک سودے میں ادھار نہ رکھیں اور ایسا منافع نہ لیں جس کی ضمانت نہ ہو اور ایسی چیز کو نہ بیچیں جس پر قبضہ نہ کیا ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد

(وعن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) علی بن معبد واللفظ له كلاهما (عن) أبی يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن القاسم (عن) بشر بن الوليد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) ابن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) أبی بكر الخياط (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده إلی اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر الخیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مشروط طور پر لونڈی خریدی، تو اس سے صحبت مناسب نہیں ☼

1043/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الْعَطُوْفِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ (عَنِ) الزُّهْرِیِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ اِشْتَرٰی جَارِيَةً مِنْ زَوْجَتِهٖ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيْهِ اَنَّهٗ إِنِ اسْتَغْنٰی عَنْهَا فَهِیَ اَحَقُّ بِهَا بِثَمَنِهَا فَلَقِیَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَكَرَ لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا يُعْجِبُنِیْ اَنْ تَقْرَبَهَا وَلِاَحَدٍ فِيْهَا شَرْطٌ فَرَجَعَ عَبْدُ اللّٰهِ فَرَدَّهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوعطوف جراح بن منہال رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے ایک لونڈی خریدی، ان کی بیوی نے یہ شرط

(۱۰۴۳) قد تقدم فی (۱۰۲۰)

لگادی کہ اگر وہ آگے بیچنا چاہیں گے تو پھر یہ میرے ہاتھ ہی بیچیں گے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملے اور اس واقعہ کا ذکر کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ بات اچھی نہیں لگتی کہ تو اس کے قریب جائے اور کسی کی اس کے بارے میں شرط موجود ہو۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رجوع کرلیا اور وہ لونڈی واپس کردی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) أبي طاهر القزويني (عن) إسماعيل ابن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ كل شرط كان فِي بيع ليس من البيع فيه منفعة للبائع أو للمشترى أو للجارية فهو فاسد

(أخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل ابن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہر وہ شرط جس میں بیچنے والے کا یا خریدار کا یا بیچی گئی چیز کا مفاد ہو، وہ شرط فاسد ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بلی کی خرید وفروخت میں کوئی حرج نہیں ☼

1044/(اَبُو حَنِيْفَةَ) قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ وَسُئِلَ عَنْ ثَمَنِ الْهِرِّ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَاْساً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ان سے بلی کی قیمت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ لا بأس ببيع السباع إذا كان لها قيمة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔ آپ فرماتے ہیں: درندوں کو بیچنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ ان کی کوئی قیمت ہو۔

(۱۰۴۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۴۲) وفي الحجة على اهل المدينة ۲:۷۷۱ وابن ابي شيبة ۶:۴۱۴ باب ثمن السنور والبيهقي في السنن الكبرى ۶:۱۱

☼ کسی لونڈی کے ساتھ ایک طہر میں تین افراد ہمبستری کریں تو بچے کے نسب کا حکم ☼

1045/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ إِذَا وَطِیَ الْمَمْلُوْكَةَ ثَلاثَةُ نَفَرٍ فِی طُهْرٍ وَاحِدٍ فَادَّعُوْهُ جَمِیْعاً فَهُوَ لِلْآخِرِ فَإِنْ نَفَوْهُ جَمِیْعاً فَهُوَ عَبْدٌ لِآخَرَ وَإِنْ قَالُوْا لَا نَدْرِیْ وَرَثَهُمْ وَوَرِثُوْهُ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب تین آدمی ایک لونڈی کے ساتھ ایک طہر میں جماع کریں اور اس سے پیدا ہونے والے بچے کے سب دعوے دار ہوں تو وہ آخر میں ہمبستری کرنے والے کا ہوگا۔ اگر سب لوگ انکار کریں تو وہ آخری وطی کرنے والے کا غلام ہوگا اور اگر سب لوگ لاعلمی کا اظہار کریں تو وہ ان سب کا وارث بھی بنے گا اور وہ سب اس کے وارث بنیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنهم إن ادعوه جميعاً معاً نظرنا كم جاء ت به منذ ملكها الآخر فإن كانت جاء ت به لستة أشهر فهو ابن المشترى الآخر وإن كانت جاء ت به لأقل من ستة أشهر منذ باعها الأول فهو ابن الأول وإن نفوه جميعاً أو شكوا فيه فهو عبد الآخر ولا يلزم النسب بالشك حتى يأتي اليقين والدعوة وهذا كله قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے۔ لیکن اگر وہ سب اس کے دعوے دار ہوں تو ہم اس بات کا جائزہ لیں گے کہ جب سے آخری شخص اس کا مالک بنا ہے، اس کے بعد کتنی مدت میں اس نے بچہ جنا، اگر ۶ ماہ بعد بچہ پیدا ہوا تو وہ سب سے آخری خریدار کا بیٹا ہے، اور اگر جب اس نے بچہ جنا تو اس وقت پہلے بیچنے والے کو بیچے ہوئے ابھی ۶ ماہ نہیں گزرے تھے تو یہ پہلے کا بیٹا ہے۔ اور اگر وہ سب لوگ انکاری ہوں، یا ان کو اس میں شک ہو، تو وہ دوسرے نمبر پر خریدار کا غلام ہے۔ اور شک کی وجہ سے نسب لازم نہیں ہوتا جب تک کہ وہ یقینی بات نہ کریں، اور دعویٰ نہ کریں۔ اور یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ کسی مملوکہ کو بیچا، شوہر موجود تھا، وہ فروخت طلاق قرار پائے گی ☼

1046/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فِی الْمَمْلُوْكَةِ تُبَاعُ وَلَهَا زَوْجٌ قَالَ بَيْعُهَا طَلَاقٌ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' کوئی مملوکہ لونڈی بیچی جائے اور اس کا شوہر بھی موجود ہو۔ انہوں نے فرمایا: اس کا بیچنا اس کے لئے طلاق قرار پاتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا وإن بيعت بلغنا ذلك عن عمر بن الخطاب (و) عن علي بن أبي طالب (و) عبد الرحمن بن عوف (و) حذيفة بن اليمان رضوان الله

(۱۰۴۵)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۴۶) في الايمان والنذور: باب من باع سلعة فوجد بها عيبا او جلا

(۱۰۴۶)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۳۸) وعبد الرزاق ۲۸۰:۷ (۱۳۱۶۹) في الطلاق: باب الامة تباع ولها زوج والطبراني في الكبير ۳۹۴:۹ (۹۶۸۲) و (۹۶۸۳)

علیھم أجمعین ولکن یفرق بینھما فِی البیع وھی علی حالھا وھو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے، اگرچہ اس کو بیچ دیا گیا ہو (تب بھی اس کو طلاق نہیں ہوگی) ہمیں حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے یہ ثابت ہے۔ لیکن ان کی الگ الگ فروخت ہو تب بھی وہ اسی حالت پر ہی ہوگی۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کن چیزوں کی خرید وفروخت میں سود ہے اور کن میں نہیں ☼

1047/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاھِیْمَ اَسْلِمْ مَا یُکَالُ فِیْمَا یُوْزَنُ وَمَا یُوْزَنُ فِیْمَا یُکَالُ وَلاَ تُسْلِمْ مَا یُکَالُ فِیْمَا یُکَالُ وَلَا مَا یُوْزَنُ فِیْمَا یُوْزَنُ فَإِذَا اِخْتَلَفَتِ النَّوْعَانِ مِمَّا لَا یُکَالُ وَلَا یُوْزَنُ فَلا بَأْسَ بِہٖ اِثْنَیْنِ بِوَاحِدٍ یداً بِیَدٍ وَلَا بَأْسَ بِہٖ نَسِیْئاً وَإِنْ کَانَ مِنْ نَوْعٍ وَاحِدٍ مِمَّا لَا یُکَالُ وَلا یُوْزَنُ فَلاَ بَأْسَ بِہِ اثْنَیْنِ بِوَاحِدٍ یَداً بِیَدٍ وَلاَ خَیْرَ فِیْہِ نَسِیْئاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ادھار کر سکتے ہو اس چیز کا جو کیل کر کے بیچی جاتی ہے اور اس چیز میں جو وزن کر کے بیچی جاتی ہے اور موزونی چیز کا مکیلی چیز کے بدلے میں بھی ادھار کر سکتے ہیں لیکن مکیلی چیز کا مکیلی کے بدلے میں اور موزونی چیز کا موزونی کے بدلے میں ادھار نہیں کر سکتے، جب جنسیں بدل جائیں، دونوں جانب نہ مکیلی چیز ہو اور نہ موزونی چیز ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس صورت میں دو کو ایک کے بدلے بیچ سکتے ہیں، جب کہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔ اور اگر اس میں ادھار بھی ہو تو کوئی حرج نہیں ہے، اگر اس کا تعلق ایک جنس کے ساتھ ہو جس کا کیل نہیں کیا جاتا اور وزن بھی نہیں کیا جاتا تو اس میں دو کو ایک کے بدلے ہاتھوں ہاتھ تو بیچ سکتے ہیں لیکن اس کو ادھار بیچنا جائز نہیں ہے۔

(أخرجہ) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواہ (عن) اَبِی حَنِیْفَۃَ ثم قال محمد وبھذا کلہ نأخذ وھو قول اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کپڑوں کا طول وعرض معلوم ہو تو ان کی ایک دوسرے سے بیع جائز ہے ☼

1048/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاھِیْمَ قَالَ إِذَا اُسْلِمَتْ فِی الثِّیَابِ ثُمَّ کَانَ مَعْرُوْفاً عِرْضُہٗ

(۱۰۴۷) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۳۹) وابو یوسف فی الآثار ۱۸۷ وعبدالرزاق ۸: ۳۰ (۱۴۱۷۷) فی البیوع: باب الطعام مثلاً بمثل وابن ابی شیبۃ ۴: ۵۱۴ فی البیوع: من کرہ ان یسلم مایکال فیمایکال

(۱۰۴۸) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۴۹) والبیہقی فی السنن الکبری ۶: ۲۲ فی البیوع: باب من اجاز السلم فی الحیوان وابن ابی شیبۃ ۴: ۲۹۸ فی البیوع والاقضیۃ: باب فی السلم بالثیاب

وَرُقْعَتُهٗ فَهُوَ جَائِزٌ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب کپڑوں کی خرید وفروخت ادھار کی جائے اوران کپڑوں کا عرض اور لمبائی مشہور ومعروف ہو تو جائز ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا سمى الطول والعرض والرقعة والجنس والأجل ونقد الثمن قبل أن يتفرقا وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب طول، عرض، جنس، اصل حقیقت بیان کردی گئی ہو تو جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ خریدار اور بیچنے والا ایک دوسرے سے جدا ہونے سے پہلے ثمن پر قبضہ کرلیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جب کپڑے مختلف انواع کے ہوں توان کوایک دوسرے کے بدلے بیچا جاسکتا ہے ☼

1049/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ الثِّيَابَ فِي الثِّيَابِ قَالَ إِذَا اخْتَلَفَتْ اَنْوَاعُهٗ فَلَا بَأْسَ بِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' ایسا شخص جو کپڑوں کو کپڑوں کے بدلے ادھار بیچتا ہے، جب انواع مختلف ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مدبر غلام کو خریدا جاسکتا ہے ☼

1050/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ عَبْداً كَانَ لِإِبْرَاهِيْمَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ النَّحَامِ فَدَبَّرَهٗ ثُمَّ احْتَاجَ إِلٰى ثَمَنِهٖ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم بن نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ'' کا ایک غلام تھا، انہوں اس کو مدبر بنادیا، پھر ان کو مال کی ضرورت پڑ گئی تو

(۱۰۴۹)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(۷۴۸)وابن ابي شيبة:۳۹۸:۴في البيوع والاقضية:في السلم بالثيا

(۱۰۵۰)اخرجه الحصكفي في مسند الامام(۳۰۴)والبخاري(۲۵۳۴)في العتق:باب بيع المدبر،ومسلم(۹۹۷)(۵۸)في الايمان :باب جواز بيع المدبر،وابو داود(۳۹۵۵)في العتق:باب بيع المدبر،وابن ماجة(۲۵۱۳)في العتق:باب المدبر

رسول اکرم ﷺ نے اس کو ۸۰۰ درہم کے بدلے میں خرید لیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر الهروی (عن) أحمد بن عبد الله بن محمد الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رحمة الله عليهما

(وأخرجه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد البلخی (عن) أحمد بن يعقوب السلحی (عن) أبی سعيد محمد بن المنتشر الصغانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ بن محمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب سلحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید محمد بن منتشر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے مدبر غلام خریدا ☼

1051/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بَاعَ الْمُدَبَّرَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے مدبر غلام کو بیچا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد ابن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) إسحاق بن إبراهيم الأنباری (عن) أحمد بن عبد الله بن محمد الكوفی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پھل اس وقت تک نہ بیچے جائیں جب تک ثریا طلوع نہ ہو جائے ☼

1052/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا تُبَاعَ الثِّمَارَ حَتّٰى تَطْلُعَ الثُّرَيَّا

(۱۰۵۱) قد تقدم وهو سابقه

(۱۰۵۲) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۳۲۹) واحمد ۲:۳۴۱ والطحاوی فی شرح مشكل الآثار (۲۲۸۳) والطبرانی فی الاوسط (۱۳۲۷) وابونعيم فی تاريخ اصفهان ۱:۱۲۱

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھل اس وقت تک نہ بیچے جائیں جب تک کہ ثریا ستارہ طلوع نہ ہو جائے۔ (یعنی جب تک وہ پک نہ جائیں)

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل ابن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الحسن الأشناني (عن) محمد بن إسماعيل الترمذي (عن) محمد ابن أبي السري (عن) يوسف بن أبي بكير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحافظ أبو نعيم الأصفهاني (عن) عبد الله بن محمد بن عثمان الواسطي (عن) أبي يعلى (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن ابوسری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن ابوبکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابونعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن عثمان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ منقع، تمر اور بسر کھجوروں کے ایک دوسرے کے بدلے بیچنا ☼

1053/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، منقع اور تمر اور بسر کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) خاقان بن الحجاج (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ومسعر رحمهما الله تعالى

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سودادھار میں ہے، نقد میں کوئی حرج نہیں ☼

1054/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ (عَنْ) اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ اِنَّمَا الرِّبَا فِی النَّسِیْئَةِ وَاَمَّا یَداً بِیَدٍ فَلاَ بَاْسَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے، وہ حضرت ''اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' سودادھار میں ہے اور نقد میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح الترمذی (عن) علی بن عبد الصمد (عن) محمد بن منصور الطوسی (عن) أبی المنذر إسماعیل بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منصور طوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنذر اسماعیل بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام کے بدلے دوغلام خریدے ☼

1055/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِشْتَرَی عَبْدَیْنِ بِعَبْدٍ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام کے بدلے دوغلام خریدے۔

(أخرجه) البخاری عن صالح بن أبی رمیح عن أبی خیثمة (عن) أحمد بن عبدة عن زهیر بن عبید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوخیثمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہیر بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کافروں کے علاقے میں تجارت جائز ہے، کافروں کو ہتھیار، غلام اور گھوڑے بیچنا جائز نہیں ☼

1056/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی التَّاجِرِ یَخْتَلِفُ اِلٰی اَرَاضِیِ الْحَرْبِ اَنَّهٗ لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ

(۱۰۵۴) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۳۱) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۶۴:۴ وابن حبان (۵۰۲۳) والبخاری (۲۱۸۷) فی البیوع: باب بیع الدینار بالدینار نسأ ومسلم (۱۵۹۶) فی المساقاة: باب بیع الطعام بالطعام مثلاً بمثل وابن ماجة (۲۲۵۷) فی التجارات: باب من قال: لا ربا الا فی النسیئة

(۱۰۵۵) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۳۳) وابن حبان (۴۵۵۰) ومسلم (۱۶۰۲) فی المساقاة: باب جواز بیع الحیوان بالحیوان من جنسه متفاضلاً واحمد ۳۴۹:۳ والترمذی (۱۲۳۹) فی البیوع: باب ماجاء فی شراء العبد بالعبدین وابوداود (۳۳۵۸) فی البیوع والبیهقی فی السنن الکبری ۲۸۶:۵

(۱۰۵۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۶۱) فی البیوع: باب حمل التجارة الی ارض الحرب وابن ابی شیبة ۴۴۸:۱۲ فی الجهاد: باب مایکره ان یحمل الی العدو فیتقوی به

مَا لَمْ يَحْمِلْ إِلَيْهِمْ سَلَاحاً اَوْ كَرَاعاً اَوْ سَبْياً

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جو تاجر کفار کی سرزمین پر جا کر تجارت کرتا ہے اس کی تجارت میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ وہ ان کو ہتھیار یا غلام یا گھوڑے نہ بیچے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے ☼

1057/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ (وَ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیوی کی بھتیجی اور بھانجی سے نکاح جائز نہیں ہے ☼

☼ کوئی شخص کسی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نہ دے، کسی کے سودے پر سودا نہ کرے ☼

1058/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمَا قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطِبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا يَسُوْمُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا وَلَا تَسْاَلُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَازِقُهَا وَقَالَ مَنِ اسْتَأْجَرَ اَجِيْراً فَلْيُعْلِمْهُ اَجْرَهُ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوہریرہ اور

(۱۰۵۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۵۰) و الحصکفی فی مسند الامام (۳٤۱) ومالک ۲:۵۲۳ فی النکاح: باب ماجاء فی الخطبة والشافعی فی الرسالة ۳۰۷ والحمیدی (۱۰۲۷) واحمد ۲:٤٦۲ والبخاری (٥١٤٤) فی النکاح: باب لا یخطب علی خطبة اخیه ینکاح اوبدعه والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:٤ والبیهقی فی السنن الکبری ۷:۱۸۰

(۱۰۵۸) قدتقدم وهو حدیث سابقه

حضرت ''ابوسعید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے اور کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر اپنا سودا نہ کرے اور اپنی بیوی کی بھتیجی اور بھانجی کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے اور کوئی عورت اپنی سوتن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے برتن کا کھانا اس کو کافی ہو سکے کیونکہ اس کا رازق اللہ تعالیٰ ہے اور ارشاد فرمایا: جو شخص کسی کو مزدوری پر رکھے تو اس کی مزدوری پہلے طے کرلے۔

(أخرجه) الحافظ أبو محمد البخاری (عن) إبراهيم بن عمروس ابن محمد بن عبيد (عَنِ) الْهَيْثَمِ بن الحكم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ بطرق كثيرة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الغنائم بن أبی عثمان (عن) أبی الحسن بن زرقويه (عن) أبی سهل بن زياد (عن) بشر بن الفضل (عن) إبراهيم بن زياد (عن) العباد بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن عمروس ابن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیثم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے متعدد طرق کے ساتھ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

1059/(اَبُو حَنِیْفَةَ) رَوَی هٰذَا الْحَدِیْثَ (عَنْ) اَبِیْ هَارُوْنَ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیِّ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ احضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخی فِی مسنده (عن) أبی طالب ابن يوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ وزاد فيه ولا تناجشوا ولا تبايعوا بالقاء الحجر ثم قال محمد رحمه الله وبهذا كله نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وأما قوله فلا تناجشوا فالرجل يبيع البيع فيزيد رجل آخر فِی الثمن وهو لا يريد أن يشتری ليسمع بذلك غيره فيشتريه بذلك علی سومه وهو النجش فلا ينبغی وأما قوله فلا تبايعوا بإلقاء الحجر فهذا بيع كان فِی الجاهلية يقول أحدهم إذا ألقيت الحجر فقد وجب البيع فهذا مكروه وهو تعليق بالشرط والبيع فاسد فيه

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فِی مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبيه خالد بن خلی الكلاعی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۰۵۹) وقد تقدم

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب ابن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس میں یہ بھی اضافہ ہے ''صرف بھاؤ بڑھانے کیلئے بولی نہ لگائیں اور پتھر پھینک کر بیع نہ کریں''۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم ان سب پر عمل کرتے ہیں، اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ''لا تناجشوا'' کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی کوئی چیز بیچتا ہے اور ایک آدمی آ کر اس کا بھاؤ بڑھا کر لگاتا ہے، حالانکہ اس کا خریدنے کا ارادہ نہیں ہوتا، وہ محض دوسرے کو سنانا چاہتا ہے تاکہ وہ اس کے لگائے ہوئے بھاؤ میں خریدے۔ اس کو نجش کہتے ہیں: یہ جائز نہیں ہے۔ اور جہاں تک تعلق ہے ''لا تبایعوا بالقاء الحجر'' کا۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ یہ زمانہ جاہلیت میں فروخت کا ایک طریقہ تھا، ایک شخص کہتا، جب میں پتھر پھینک دوں تو سودا پکا ہو جائے گا، یہ مکروہ ہے۔ کیونکہ یہ ایک شرط فاسد ہے، اور ایسی شرائط کے ساتھ بیع فاسد ہو جاتی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کھجوریں جب تک توڑ نہ لی جائیں، ان کو خریدنا جائز نہیں ہے ☼

1060/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰی اَنْ یَّشْتَرِیَ تَمْرَةً حَتّٰی تَشْقَحَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ''حضرت جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور خریدنے سے منع کیا ہے جب تک کہ وہ توڑ نہ لی جائیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعد الهمدانی قال أعطانی إسماعیل بن محمد كتاب جده إسماعیل بن أبی یحیی فكان فیه حدثنا أبو حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، اس میں یہ تھا کہ ہمیں یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے طعام خریدا، وہ پورا وصول کر لینے سے پہلے، آگے نہ بیچے ☼

1061(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) طَاؤسٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ

(۱۰۶۰) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۳۳۷) وابن حبان (۴۹۹۲) ومسلم (۱۵۳۶) فی البیوع: باب النهی عن بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها والبیهقی فی السنن الكبری ۳۰۱:۵ واحمد ۳۲۰:۳ مختصرا والبخاری (۲۱۹۶) فی البیوع: باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها ومسلم (۱۵۳۶) (۸۴) وابو داود (۳۳۷۰) فی البیوع: باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنِ اشْتَرَى طَعَاماً فَلاَ يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص طعام خریدے، وہ اس کو اس وقت تک نہ بیچے جب تک کہ مکمل طور پر وصول نہ کر لے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) إبراهيم ابن نصر الكندي (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم ابن نصر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ چاندی کے بدلے چاندی بیچنی ہو تو ان کو دیناروں کے واسطے سے خریدو ☼

1062/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي بَكْرٍ مَرْزُوْقِ التَّيْمِي الْكُوْفِيِّ (عَنْ) اَبِي جَبْلَةَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّهُ سَاَلَهُ اِنَّا نَقْدَمُ الْاَرْضَ وَمَعَنَا الْوَرَقُ الْخَفَّافُ النَّافِقَةُ وَبِهَا الثِّقَالُ الْكَاسِدَةُ اَفَنَشْتَرِي وَرَقَهُمْ بِوَرَقِنَا قَالَ لاَ وَلٰكِنْ بِعْ وَرَقَكَ بِالدَّنَانِيْرِ وَاشْتَرِ وَرَقَهُمْ وَلاَ تُفَارِقْهُمْ حَتّٰى تَقْبِضَ فَاِنْ صَعِدَ فَوْقَ الْبَيْتِ فَاصْعَدْ مَعَهُ وَاِنْ وَثَبَ فَثِبْ مَعَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابو بکر مرزوق تیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے رویت کرتے ہیں کہ (ابو جبلہ نے حضرت عبداللہ بن عمر سے پوچھا) ہم کسی زمین پر جاتے ہیں، ہمارے پاس سستی چاندی ہوتی ہے لیکن وہ رائج ہوتی ہے اور اس علاقے میں مہنگی چاندی ہوتی ہے اور لیکن اسکا رواج ختم ہو چکا ہوتا ہے، کیا ہم اپنی چاندی کے بدلے وہ چاندی خرید سکتے ہیں؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے منع فرمایا: یوں کیا کرو کہ اپنی چاندی دیناروں کے بدلے میں بیچ دیا کرو اور ان دیناروں کے بدلے ان کی چاندی خرید لیا کرو اور جب تک قبضہ نہ کر لو ان سے جدا مت ہو۔ اگر وہ اس سے پہلے چھت پر چڑھ جائے تو اس کے ہمراہ چھت پر چڑھ جاؤ اور اگر وہ چھلانگ لگائیں تو تم بھی اس کے ہمراہ چھلانگ لگا دو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي بلال الأشعري (عن) أبي يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

(وأخرجه) أبو الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن

(١٠٦١) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٣٣٤) وابن حبان (٤٩٨٠) وابن ماجة (٢٢٢٧) في التجارات: باب النهي عن بيع الطعام قبل مالم يقبض ومسلم (١٥٢٥) في البيوع: باب بطلان بيع المبيع قبل القبض والترمذي (١٢٩١) في البيوع: باب كراية بيع الطعام حتى يستوفيه وابوداود (٣٤٩٧) في البيوع: بيع قبل الطعام قبل ان يستوفي

(١٠٦٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٥٩) في البيوع: باب شراء الدراهم الثقال بالخفاف والربا

زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گندم خرید کر جب تک اس پر قبضہ نہ کرلیں، آگے نہ بیچیں ☼

1063/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نُهِیْنَا عَنْ بَیْعِ الطَّعَامِ حَتّٰی نَقْبِضَ قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ وَاَرَی اَنَّ کُلَّ شَیْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ لَا یُبَاعُ حَتّٰی یُقْبَضَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں) ہمیں گندم بیچنے سے منع کیا گیا ہے، جب تک کہ ہم اس پر قبضہ نہ کرلیں اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میرا یہ خیال ہے کہ ہر چیز گندم ہی کی مثل ہے، جب تک اس پر قبضہ نہ کرلیا جائے، اس کو آگے بیچنا جائز نہیں ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن صالح بن عبد الله الطبری (عن) الحسن بن أبی زید (عن) إسماعيل بن أبی يحيى (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن صالح بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن ابوزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کوئی شہری کسی دیہاتی کیلئے سودا نہ کرے ☼

1064/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا بَیْعَ حَاضِرٍ لباد

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شہری کسی دیہاتی کیلئے سودا نہ کرے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) محمد بن علی بن أبی عثمان (عن) ال...

(۱۰۶۳) قد تقدم فی (۱۰۶۱)

(۱۰۶٤) اخرجه ابن حبان (٤٩٦٠) والشافعی فی المسند ۲:۱٤۷ واحمد ۳:۳۰۷ وابن ابی شیبة ٦:۲۳۹ ومسلم (۱۵۲۲) فی البیوع: باب تحریم بیع الحاضر للبادی والترمذی (۱۲۲۳) فی البیع: باب ماجاء لا یبیع حاضر لباد

ابن زرقویہ (عن) أبی سھل أحمد بن محمد بن زیاد القطان (عن) أحمد بن الحسن بن عبد الجبار الكنینی (عن) الولید بن شجاع (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن علی بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن ابن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حسن بن عبدالجبار الکنینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ میرے بچے کی ماں کو کون خریدے گا؟ ایک شخص کا بازار میں اعلان ☼

1065/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) سَلْمَةَ بْنِ كُهَیْلٍ (عَنِ) الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ اَنَّ رَجُلاً اَتٰی عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّ لِیْ اَمَةً اَرْضَعَتْ وَلَدِیْ اَفَاَبِیْعُهَا قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ فَبَاعَهَا قَالَ مَنْ یَّشْتَرِیْ مِنِّیْ اُمَّ وَلَدِیْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مستورد بن احنف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میرے پاس ایک لونڈی ہے، اس نے میرے بچے کو دودھ پلایا ہے، کیا میں اس کو بیچ سکتا ہوں؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں، وہ شخص چلا گیا اور جا کر بیچنے لگ گیا اور یوں آواز لگا رہا تھا ''میرے بچے کی ماں کو مجھ سے کون خریدے گا''

(أخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سودے میں دھوکہ دہی سے منع فرمایا ☼

1066/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن عبد الله بن إسحاق الطوسی (عن) محمد بن منیع (عن) أبی أحمد الزبیری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن اسحاق طوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن

(۱۰۶۵) قلت: وقد اخرج البیھقی فی السنن الکبری ۱۰:۳۴۸ فی عتق امھات الاولاد: باب الخلاف فی امھات الاولاد، وعبدالرزاق (۱۳۲۱۴) باب بیع امھات الاولاد، مختصراً نحوه

(۱۰۶۶) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۳۵)، واحمد ۲:۵، والنسائی فی الکبری (۶۲۱۸)، وابن حبان (۴۹۴۶)، والبیھقی فی المعرفة (۱۱۴۶۱)، والترمذی (۱۱۲۹)، والبخاری (۲۲۵۶)، ومسلم (۱۵۱۴) (۵)، والبیھقی فی السنن الکبری ۵:۳۴۱

منیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواحمد زبیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کو کھانا، پینا حرام ہے، اس کو بیچ کر اس کی رقم استعمال میں لانا بھی حرام ہے ☼

1067/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ رَجُلاً مِنْ ثَقِيْفٍ يُكَنّٰى اَبَا عَامِرٍ كَانَ يَهْدِىْ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِىْ كُلِّ عَامٍ رَاوِيَةً مِنْ خَمْرٍ فَاَهْدٰى اِلَيْهِ فِى الْعَامِ الَّذِىْ حُرِّمَتْ فِيْهِ الْخَمْرُ رَاوِيَةَ خَمْرٍ كَمَا كَانَ يَهْدِيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَا اَبَا عَامِرٍ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَ الْخَمْرَ فَلاَ حَاجَةَ لَنَا فِىْ خَمْرِكَ فَقَالَ خُذْهَا وَبِعْهَا وَاسْتَعِنْ بِثَمَنِهَا عَلٰى حَاجَتِكَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَاَكْلَ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' بنی ثقیف کا ایک آدمی جس کو ابوعامر کہا جاتا ہے، وہ ہر سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شراب کا ایک مٹکا تحفے میں دیا کرتا تھا، جس سال شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا، اس سال بھی اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شراب کا مٹکا حسب معمول تحفے میں دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوعامر! اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام کر دیا ہے، اب ہمیں تمہاری شراب کی کوئی ضرورت نہیں ہے، اس نے کہا: یہ لے لیجئے اور اس کو بیچ کر اس کی رقم اپنی ضرورت میں استعمال فرما لیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کو پینا بھی حرام کیا ہے اس کو بیچنا اور اس کی کمائی استعمال کرنا بھی حرام قرار دیا ہے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ مسنده (عن) اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سودا اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر کرنا چاہئے ☼

1068/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَعَنْ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِشْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ قَالُوْا وَكَيْفَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تَقُوْلُوْنَ بِعْنَا اِلٰى مَقَاسِمِنَا وَمَغَانِمِنَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (بیع سلم کے طور پر) سودا اللہ تعالیٰ (کے بھروسے) پر کرو۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں کہا کرو ''ہم نے اپنے رزقوں کی تقسیم اور نفع کے اوقات کی امید پر بیچا''

(۱۰۶۷) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۳۳۵) وفى الموطا ۲۴۸ (۴۱۳) باب تحريم الخمر ومالك فى الموطا ۶۰۹ (۱۵۴۱) وابو يعلى (۲۴۶۸) واحمد ۱: ۲۳۰ والدارمى ۲: ۱۴ فى الاشربة: باب النهى عن الخمر وشرائها ومسلم (۱۵۷۹) فى المساقاة: باب تحريم الخمر والبيهقى فى السنن الكبرى ۶: ۱۲

(۱۰۶۸) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۳۴۲)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهیم بن زیاد الرازی (عن) عمرو بن حمید القاض (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری عِنْدَهُ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی عِنْدَهُ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید قاضی عِنْدَهُ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش عِنْدَهُ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِنْدَهُ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جانور میں بیع سلم جائز نہیں ہے ☼

1069/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً اَسْلَمَ مَالاً فِی قَلَائِصَ إِلٰی اَجَلٍ مَعْلُوْمٍ فِی شَیْءٍ مَعْلُوْمٍ فَکَرِهَ ذٰلِكَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ وَقَالَ خُذْ رَأْسَ مَالِكَ وَلَا تُسْلِمْ فِی الْحَیَوَانِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ عِنْدَهُ حضرت ''حماد عِنْدَهُ'' سے وہ حضرت ''ابراہیم عِنْدَهُ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے اونٹنیاں خریدنے کیلئے کچھ مال پیشگی دے دیا اور مدت معین کر لی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا اپنا اصل مال لے لو اور جانور میں بیع سلم مت کرو۔

(أخرجه) الحافظ الحسین ابن محمد بن خسرو البلخی فِی مسنده عن القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه عن اَبِی حَنِیْفَةَ مفصلاً فقال رفع عبد الله بن مسعود إلی زید بن خلید البکری مالاً مضاربة فأسلم زید إلی عتریس بن عرقوب فِی قلائص الحدیث إلی آخره ثم قال محمد وبه نأخذ لا یجوز السلم فِی شیء من الحیوان وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فِی مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ کما أخرجه محمد بن الحسن رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی عِنْدَهُ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن احمد بن عمر عِنْدَهُ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال عِنْدَهُ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر عِنْدَهُ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی عِنْدَهُ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع عِنْدَهُ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد عِنْدَهُ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِنْدَهُ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن عِنْدَهُ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِنْدَهُ کے حوالے سے آثار میں تفصیلاً نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت ''زید بن خلید رضی اللہ عنہ کو کچھ مال مضاربت کے طور پر دیا، حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عتریس بن عرقوب کو اونٹنیوں کی مد میں یہ رقم پیشگی دے دی، اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد عِنْدَهُ'' نے فرمایا: ہم اسی

(۱۰۶۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۴۴) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۶۳:۴ (۵۷۵۴) فی البیوع: باب استقراض الحیوان وعبدالرزاق ۲۴:۸ (۱۴۱۴۹) فی البیوع: باب السلف فی الحیوان وابن ابی شیبة ۴۲۳:۴ (۲۱۶۸۵) فی البیوع والاقضیة: من کرهه

کو اختیار کرتے ہیں کہ جانوروں میں بیع سلم جائز نہیں ہے۔ یہی مذہب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' کا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔ جیسا کہ اس کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' نے روایت کیا ہے۔

☼ جو خرید و فروخت میں خیانت کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ☼

1070/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُماَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ فِي الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو خرید و فروخت میں خیانت کرتا ہے۔

(أخـرجـه) أبـو محمد البخاری (عن) أبی سعید (عن) یحیی بن فروخ (عن) مروان ابن معاویة الفزاری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰ بن فروخ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مروان ابن معاویہ فزاری رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ جھاڑیوں کا شکار اور ان کا گھاس بیچنا مکروہ ہے ☼

1071/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ صَيْدِ الْآجَامِ وَقَصَبِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ'' سے، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ'' سے روایت کرتے ہیں، جھاڑیوں کے شکار کو اور ان کے گھاس کو بیچنا مکروہ ہے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحمد بن الحسن فِی الآثار فرواہ (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وھو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' کا موقف ہے۔

☼ محدود کئے گئے شکار کو بیچنا جائز نہیں ہے ☼

1072/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ قَالَ طَلَبْتُ مِنْ اَبِيْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ اَنْ يَّكْتُبَ إِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

(۱۰۷۰) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۴۸) واحمد ۲:۵۰ والبزار (۱۲۵۵ زوائد) والطبرانی فی الاوسط (۲۵۱۱) والدارمی ۲:۲۴۸ وابونعیم فی تاریخ اصفہان ۱:۲۴۸

(۱۰۷۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۵۵) وابن ابی شیبة ۴:۴۵۶ (۲۲۰۴۵) فی البیوع: بیع السمک فی الماء وبیع الاجام والبیہقی فی (المعرفة) ۴:۳۷۷ فی البیوع باب النہی عن بیع الغرر وثمن عسب الفحل

(۱۰۷۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۵۶) وابن ابی شیبة ۴:۴۵۶ (۲۲۰۴۸) فی البیوع: باب بیع السمک وابویوسف فی الخراج ۹۴

يَسْأَلُهُ عَنْ بَيْعِ صَيْدِ الْآجَامِ وَقَصَبِهَا فَكَتَبَ إِلَيْهِ لَا بَأْسَ بِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد حضرت عبدالمجید رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا: وہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی جانب مکتوب لکھیں اور جھاڑیوں میں گھرے ہوئے شکار اور اس کے تنوں کی بیع کے بارے میں مسئلہ پوچھیں۔ انہوں ان کی جانب مکتوب لکھا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے جوابی خط میں فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذبهذا يجوز بيع القصب إذا باعه صاحبه خاصة فأما الصيد فلا يجوز بيعه إلا أن يكون يؤخذ بغير صيد ويجوز البيع ويكون صاحبه بالخيار إن شاء أخذه إذا رآه وإن شاء رده وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے، بلکہ گھاس کی بیع جائز ہے، جبکہ اس کا مالک مخصوص طور پر اسی کو بیچ رہا ہو، اور جھاڑیوں میں چھپا ہوا شکار بیچنا جائز نہیں ہے، تاہم اگر اس کو شکار کئے بغیر پکڑ لیا گیا ہو تو بیچ سکتے ہیں، خریدار کو اختیار ہوگا کہ جب وہ اس کو دیکھے تو لینا چاہے تو لے سکتا ہے اور نہ لینا چاہے تو واپس کر سکتا ہے۔ اور یہی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف ہے

☼ کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے ☼

1073/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ وَاَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُوْمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ اَخِيْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ" اور حضرت "ابوہریرہ رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ بتمامه مفصلاً

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت "ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں مکمل مفصل حدیث بیان کی ہے۔

(۱۰۷۳) قد تقدم فی (۱۰۵۷)

☼ کچھ رقم وصول کر لی باقی اگلے سودے کیلئے پیشگی قرار دے دی تو درست ہے ☼

1074/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ یَحْییٰ وَقِیْلَ اَبِیْ حَبْلَةَ وَقِیْلَ اَبِیْ عَمْرٍو (عَنْ) سَعِیْدِ ابْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَخَذَ الرَّجُلُ بَعْضَ رَأْسِ الْمَالِ وَبَعْضَ سَلْمِهٖ فَلَا بَأْسَ بِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور بعض نے حضرت ''ابوحبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور بعض نے کہا حضرت ''ابوعمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ اپنی کچھ رقم لے لے اور کچھ دوسرے سودے کیلئے پیشگی قرار دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر

(عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم ابن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۷٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷٤۷) وفي الحجة على اهل المدينة۲:۵۹۵ وابن ابي شيبة ٤:۲۷٤ (۱۹۹۸۱) في البيوع:باب في رجل اسلف في طعام واخذ بعض طعام وبعض راس المال من قال: لابأس والبيهقي في السنن الكبرى ٦:۲۷ في البيوع:باب من اقال المسلم اليه بعض السلم وقبض بعضاً وعبدالرزاق ۸:۱۳ (۱٤۱۰۱) في البيوع:باب اسلف في شيء فيأخذ بعضه

☼ سود کھانے اور کھلانے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ☼

1075/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِـىْ إِسْحَاقَ (عَنِ) الْحَارِثِ (عَنْ) عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے اور کھلانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن أحمد بن إسماعيل البغدادى (عن) أبى صابر النيسابورى (عن) على بن الحسن (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن احمد بن اسماعیل بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوصابر نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشروط سودا کرنے سے منع فرمایا ہے ☼

1076/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشَّرْطِ فِى الْبَيْعِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشروط سودا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِى مسنده (عن) أبى العباس بن عقدة (عن) الحسن بن القاسم (عن) الحسين البجلى (عن) عبد الوارث بن سعيد قال قلت لاَبِى حَنِيْفَةَ ما تقول فِى رجل ابتاع بيعاً وشرط شرطاً فقال البيع باطل والشرط باطل فأتيت ابن أبى ليلى فسألته عن ذلك فقال البيع جائز والشرط باطل فأتيت ابن شبرمة فسألته عن ذلك فقال البيع جائز والشرط جائز فقلت سبحان الله ثلاثة من فقهاء الكوفة اختلفوا على فِى مسئلة واحدة ثم أتيت أبا حنيفة فأخبرته بذلك فقال لا علم لى بما قالا حدثنى عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نهى عن الشرط فِى البيع ثم أتيت ابن أبى ليلى فذكرت له ذلك فقال لا أدرى ما قالا حدثنى هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قال لها اشترى بريرة واشترطى الولاء فإن الولاء لمن

أعتق فالبيع جائز والشرط باطل فأتيت ابن شبرمة فأخبرته بذلك فقال لا أدرى ما قالا حدثنى مسعر عن محارب بن دثار عن جابر بن عبد الله رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قال بعت من رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ناقة واشترطت حملانى إلى المدينة فأجاز البيع والشرط جميعاً

(۱۰۷۵) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۲۳۰) واحمد ۸۳:۱ والبزار (۲:۸۱۹) وابن ماجة (۱۹۳۵) والترمذى (۱۱۱۹) وابويعلى (۴۰۲) والخطيب فى تاريخ بغداد ۴۲۴:۷

(۱۰۷۶) اخرجه البيهقى فى السنن الكبرى ۳۳۶:۵ فى البيوع: باب الشرط الذى يفسد البيع

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) القاضي أبي يوسف عبد السلام بن محمد القزويني (عن) قاضي القضاة عبد الجبار بن أحمد (عن) جعفر بن محمد (عن) عبد الله بن إبراهيم بن محمد بن عبيد الأسدي (عن) أبي محمد عبد الله بن أيوب بن الفيروز الخزاعي (عن) محمد بن سليمان الذهلي (عن) عبد الوارث بن سعيد قال قدمت مكة فوجدت بها أبا حنيفة (ورواه) (عن) الثقة علي بن محمد بن محمد الخطيب (عن) أبي بكر عبد القاهر بن محمد بن محمد (عن) أبي هارون موسى (عن) عبد الله ابن أيوب بن زاذان المقرى (عن) محمد بن سليمان الذهلي (عن) عبد الوارث ابن سعيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن أبي طاهر عبد الباقي الأنصاري عن والده أبي طاهر عبد الباقي بن محمد بن عبد الله (عن) عبد القاهر بن محمد بن محمد بن أحمد الموصلي (عن) أبي هارون موسى بن هارون بن موسى (عن) عبد الله بن أيوب القزويني (عن) محمد بن سليمان الذهلي (عن) عبد الوارث بن سعيد قال قدمت المدينة فوجدت بها أبا حنيفة الحديث

(وأخرجه) الحافظ أبو نعيم الأصفهاني (عن) أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني (عن) عبد الله بن أبي بكر المقرى (عن) محمد بن سليمان الذهلي (عن) عبد الوارث بن سعيد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے عرض کی: آپ ایسے شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جوکوئی سودا کرتا ہے اور ساتھ کوئی شرط بھی رکھتا ہے؟ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: سودا بھی باطل ہے اور شرط بھی باطل۔ پھر میں حضرت ''ابن ابی لیلیٰ'' کے پاس آیا، اور ان سے اس بارے پوچھا: انہوں نے کہا: سودا جائز ہے اور شرط باطل ہے۔ پھر میں حضرت ''ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا، انہوں ن کہا: سودا بھی جائز ہے اور شرط بھی جائز ہے۔ میں نے کہا: سبحان اللہ کوفہ تین علماء کا ایک مسئلہ میں اختلاف ہوگیا، میں پھر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا اور تمام صورتِ حال ان کو بیان کی، انہوں نے فرمایا: ان دونوں نے جو کہا ہے، میں وہ تو نہیں جانتا تاہم مجھے حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا کے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع میں شرط رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ پھر میں حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا اور ان کو یہ حدیث سنائی۔ انہوں نے کہا: میں وہ تو نہیں جانتا جو انہوں نے کہا ہے تاہم مجھے حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد کے واسطے سے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا تھا کہ تم بریرہ کو خرید لو اور ولاء کی شرط تسلیم کرلو، کیونکہ ولا تو اسی کی ہوتی ہے جو آزاد کرتا ہے۔ لہٰذا بیع جائز ہے اور سودا باطل ہے۔ پھر میں حضرت ''ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا، اور ان کو یہ پوری تفصیل سنائی، انہوں نے کہا: میں وہ تو نہیں جانتا جو انہوں نے کہا ہے تاہم مجھے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک اونٹنی خریدی، لیکن شرط یہ رکھی کہ میں اس پر مدینہ منورہ تک سوار ہو کر جاؤں گا، تو انہوں نے بیع اور شرط دونوں کو جائز قرار دیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابو یوسف عبد السلام بن محمد قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی القضاۃ عبدالجبار بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم بن محمد بن عبید اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن ایوب بن فیروز خزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں مکہ

مکرمہ گیا تو وہاں میری ملاقات حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ہوئی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ثقہ علی بن محمد بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر عبدالقاہر بن محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابوہارون موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ایوب بن زاذان مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن ابو طاہر عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد حضرت ''ابو طاہر عبدالباقی بن محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالقاہر بن محمد بن محمد بن احمد موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابوہارون موسیٰ بن ہارون بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ایوب قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں مدینہ منورہ گیا، وہاں میری ملاقات حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی، اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابونعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابوبکر مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مشروط طور پر کوئی غلام یا لونڈی نہ خریدیں ☼

1077/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) قَزْعَةَ (عَنْ) اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يَبْتَاعُ اَحَدٌ مِنكُمْ عَبْداً وَلَا اَمَةً فِيْهِ شَرْطٌ فَإِنَّهُ عَقْدٌ فِي الرِّقِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قزعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص ایسا غلام یا لونڈی نہ خریدے جس میں کوئی شرط لگائی گئی ہو، کیونکہ یہ غلامی میں ایک گرہ ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبيد بن عيينة (عن) سليمان بن عبد الله (عن) بقية بن الوليد (عن) محمد بن عبد الرحمن القرشی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) سليمان بن عبد الله (عن) بقية بن الوليد (عن) محمد بن عبد الرحمن القرشی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) عبيد الله بن محمد (عن) عطية بن توبة بن الوليد (عن) أبيه (عن) محمد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ غير أنه قال فِی آخره فإنه عقدة فِی رق لم يفك

(ورواه) ابن المظفر من غير طريق اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) عبد الله بن المغفل (عن) النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مثله

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الله بن محمد (عن) محمد بن عوف (عن) خالد ابن علی (عن) بقية بن الوليد (عن)

(۱۰۷۷) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۳۴۵)

محمد (عن) ابی حنیفۃ قال الحافظ ابن المظفر قیل هو محمد بن الحسن وقال أبو العباس هو محمد بن عبد الرحمن شیخ مجهول

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بقیہ بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بقیہ بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبیداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطیہ بن توبہ بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے آخر میں یہ الفاظ بھی ہیں فانہ عقدہ فی رق لم یفك (کیونکہ یہ غلامی میں ایسی گرہ ہے جو کبھی کھلتی نہیں ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی (روایت کیا ہے، اس کی اسناد سابقہ اسناد سے کچھ مختلف ہے) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بقیہ بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور حضرت ''ابوعباس رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ ''محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ مجہول بزرگ ہیں۔

☼ مشروط طور پر خریدی گئی لونڈی سے ہمبستری کرنا مناسب نہیں ہے ☼

1078/(اَبُـو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیمَ فِی الرَّجُلِ یَشْتَرِی الْجَارِیَۃَ وَیَشْتَرِطُ عَلَیْهِ اَنْ لاَ یَبِیْعَ وَلاَ یَهِبُ فَکَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَ هٰذَا لَیْسَ بِبَیْعٍ وَّلَا یَمْلِكُ صَاحِبُهٗ بَیْعَهٗ وَلاَ هِبَتَهٗ اَکْرَهُ اَنْ اَجْعَلَ مَالِیْ فِیْمَا لاَ اَمْلِكُ وَقَالَ فِی الرَّجُلِ یَشْتَرِی الْجَارِیَۃَ وَیَشْتَرِطُ عَلَیْهِ اَنْ لاَ یَبِیْعَ فَکَرِهَ ذٰلِكَ وَقَالَ لَیْسَ بِامْرَاۃٍ تَزَوَّجَهَا وَلاَ بِمِلْكِ یَمِیْنٍ یَصْنَعُ بِهَا مَا یَصْنَعُ بِمِلْكِ یَمِیْنِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جو شخص لونڈی خریدے اور اس کے اوپر یہ شرط لگا دی گئی ہو کہ اس کو آگے نہیں بیچے گا اور نہ ہی آگے اس کو ہبہ کریگا، اس نے ناپسندیدہ کام

(۱۰۷۸) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۳۱) وابن ابی شیبۃ ۴:۴۲۹ (۲۱۷۴۶) فی البیوع والاقضیۃ : باب الرجل یشتری الجاریۃ علی ان لایبیع ولا یھب

کیا اور یہ بیع نہیں اور نہ ہی اس کا صاحب اس کی بیع اور اس کی ہبہ کا مالک ہے۔ (حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:) میں اس بات کو نا پسند کرتا ہوں کہ مجھے ایسا مال دیا جائے جس کا میں مالک ہی نہیں ہوں اور آپ نے ایسے شخص کے بارے میں فرمایا: جو لونڈی خریدتا ہے اور اس کے اوپر یہ شرط لگائی جاتی ہے کہ اس کو آگے بیچ نہیں سکتا، انہوں نے اس کو بھی ناپسند کیا اور فرمایا: وہ اس کی بیوی نہیں ہے، جس سے اس نے نکاح کیا ہے اور نہ ہی اس کی لونڈی ہے کہ اس کے ساتھ وہ سلوک روا رکھے گا جو اپنی لونڈی کے ساتھ رکھتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِي كتاب الآثار ورواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبهذا نأخذ كل شرط اشترط فِي البيع وفيه منفعة للبائع أو للمشترى فالبيع فاسد وما كان من شرط لا منفعة فيه لواحد منهم فالبيع فيه جائز والشرط باطل وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، خرید و فروخت میں ایسی شرط رکھنا جس میں بیچنے والے کا یا خریدار کا مفاد ہو، اس سے بیع فاسد ہو جاتی ہے، اور جس شرط میں دونوں میں سے کسی کا بھی مفاد نہ ہو تو یہ بیع جائز ہوگی لیکن شرط پھر بھی باطل ہی رہے گی۔ یہی مذہب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِيْمَا يَثْبُتُ فِيْهِ الْخِيَارُ

تیسری فصل: ان امور کے بیان میں جن سے (خرید و فروخت میں) اختیار ثابت ہوتا ہے

☼ دودھ دار جانور خریدا، تین دن میں واپس کرسکتا ہے، جتنا دودھ پیا اس کا کچھ عوض بھی دے ☼

1079/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ حَبِيْبِ الصَّيْرِفِي (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰـهُ عَـنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرٰى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاثَةَ اَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعاً مِنَ التَّمْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''قاسم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دودھ دار جانور خریدے، اس کو تین دن تک اختیار ہے (اس مدت میں وہ واپس کرسکتا ہے لیکن) اگر وہ اس کو واپس کرے تو اس جانور کے ہمراہ ایک صاع کھجوریں بھی واپس کرے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي علي الحسين بن مهدى (عن) عبدة المروزى قدم علينا الحج (عن) أحمد بن محمد بن مقاتل الرازى (عن) أبي زفر أحمد بن بكير (عن) أبي يزيد محمد بن مزاحم (عن) زفر (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(۱۰۷۹) اخرجه الطحاوى فى شرح معانى الآثار ۱۸:٤ واحمد ۲٤۸:۲ والحميدى (۱۰۲۹) ومسلم (۱۵۲٤) (۲۶) وابن الجارود (۵۶۵) وابو داود (۲٤٤٤) وابو يعلى (۶۰۶۵) والدارقطنى ۷٤:۳ والبيهقى فى السنن الكبرى ۵: ۳۱۸ والترمذى (۱۲۵۲)

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بهذا الإسناد إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسین بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں'وہ ہمارے حج کے موقع پر آئے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن مقاتل رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوزفر احمد بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یزید محمد بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بائع ومشتری مجلس سے اٹھ جائیں تو ان کا اختیار ختم ہو جاتا ہے ☼

1080/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِیْنَارِ الْمَکِّیْ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ یَزِیْدٍ قَالَ إِذَا قَامَ الْمُتَبَایِعَانِ مِنْ مَجْلِسِهِمَا فَلاَ خِیَارَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''عمرو بن دینار مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''جابر بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں،انہوں نے فرمایا: جب خرید وفروخت کرنے والے اس مجلس سے اٹھ کر چلے جائیں تو ان کا اختیار ختم ہو گیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) محمد بن أحمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بن دیکھے کوئی چیز خریدی، جب دیکھے تو رکھنے یا واپس کرنے کا اختیار ہے ☼

1081/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبِ الصَّیْرَفِیّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنِ اشْتَرَی شَیْئاً لَمْ یَرَهُ فَهُوَ بِالْخِیَارِ إِذَا رَآهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی چیز بن دیکھے خرید لی،وہ جب اس کو دیکھے تو اس کو رکھنے یا واپس کرنے کا اختیار ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي

(۱۰۸۱) قد تقدم فی (۱۰۷۹)

(عن) القاضی أبی الطیب طاهر بن عبد اللہ الطبری (عن) أبی الحسن علی بن عمر الدارقطنی (عن) أبی بکر بن أحمد بن محمود بن خسرو زاد القاضی الأهوازی (عن) عبد اللہ بن أحمد بن موسی (عن) زاهر بن نوح (عن) عمر بن إبراهیم بن خالد (عن) القاسم بن الحکم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبارصیرفی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوطیب طاہر بن عبداللہ طبری ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو حسن علی بن عمر دارقطنی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن احمد بن محمود بن خسرو زاد قاضی اہوازی ﷫''، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن موسیٰ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''زاہر بن نوح ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن ابراہیم بن خالد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پیوند کاری کیا ہوا درخت بیچا تو پھل سودے میں شامل نہیں ☼

1082/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلاً مُؤَبَّراً اَوْ عَبْداً لَہٗ مَالٌ فَالثَّمَرَةُ وَالْمَالُ لِلْبَائِعِ اِلاَّ اَنْ یَّشْتَرِطَھَا الْمُشْتَرِیْ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''ابوزبیر ﷫'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ ﷠'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے پیوند کاری کیا ہوا کھجور کا درخت بیچا یا، ایسا غلام بیچا جس کا مال ہو تو درخت کا پھل اور مال بیچنے والے کا ہے، تاہم اگر خریدار اخریدتے وقت اس کو مشروط کرلے تو پھر خریدار کا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) الحسن بن علی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) أیضاً (عن) محمد بن عبید (عن) أحمد بن حازم (عن) عبید اللہ بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) أیضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن خالد بن عمر (عن) أبیه (عن) عیسی بن یزید (عن) الأبیض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) أبی بکر القاسم بن عیسی العطار (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) شعیب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الحمصی (عن) أبیه (عن) عکرمة بن یزید الألهانی (عن) الأبیض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أنه لم یذکر العبد (ورواه) باللفظ الأول (عن) الحسین بن القاسم (عن) محمد بن موسی (عن) عباد بن صهیب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن محمد بن سعدان (عن) الحسن بن علی بن عفان (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد اللہ الحسین بن محمد بن خسرو فِی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر أحمد بن

(۱۰۸۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۳۳) و الحصکفی فی مسند الامام (۳٤۰) والبیهقی فی السنن الکبری ۵:۳۲٦ فی البیوع: باب ماجاء فی مال العبد' وابن ابی شیبه ٤:۵۰۲ (۲۲۵۱۳) فی البیوع: باب الرجل یشتری العبد له المال اوالنخل فیه التمر' وابویعلی (۲۱۳۹) وابوداود (۳٤۳۵) فی البیوع: باب العبد یباع وله مال ' واحمد ۳:۳۰۱

اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) (عن) أبی طالب بن يوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) الحسن بن علی بن مالك (عن) أبی الشعثاء علی بن الحسن (عن) وكيع بن الجراح (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِی الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ إذا طلع التمر فِی النخل أو كان فِی الأرض زرع نابت فباعها صاحبها فالتمرة والزرع للبایع إلا أن يشترط ذلك المشتری وكذلك العبد إذا كان له مال وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فِی مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبيه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِی نسخته فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر قاسم بن عیسیٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد بن عمرو حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عکرمہ بن یزید ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔لیکن اس میں ''عبد'' (غلام) کا ذکر نہیں ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے، اس کے الفاظ سابقہ حدیث والے ہی ہیں) حضرت ''حسین بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن

ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع الجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن سعدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشعثاء علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب کھجور کے درخت پر کھجوریں لگ جائیں، یا زمین میں فصل اگی ہوئی ہو، اسی کیفیت میں اس کا مالک اسے بیچے، تو فصل بیچنے والے کی ہے تاہم اگر خریدار سودے میں اس کو مشروط کر لیتا ہے تو پھر وہ خریدار کی ہوگی، یہی حکم غلام کا ہے جب کہ اس کے پاس کچھ مال ہو۔ یہی قول حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

☼ پیوندکاری کئے ہوئے درخت کے پھل اور غلام کا مال مشروط کئے بغیر مشتری کو نہیں ملتے ☼

1083 /(اَبُو حَنِیْفَةَ) رَوَى هٰذَا الْحَدِيْثَ بِلَفْظٍ آخَرَ (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ عَبْداً وَلَهٗ مَالٌ فَالْمَالُ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُشْتَرِیْ وَمَنْ بَاعَ نَخْلاً مُؤَبَّراً فَثَمَرَتُهٗ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو دوسرے الفاظ کے ہمراہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایسا غلام بیچا جس کا کچھ مال ہو تو وہ مال بیچنے والے کا

(۱۰۸۳) قد تقدم وهو حديث سابقه

ہے، سوائے اس صورت کے کہ خریدار اس میں شرط لگا دے اور جس نے پیوند کاری کیا ہوا درخت بیچا تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہے سوائے اس صورت کے کہ خریدار اس کی شرط لگا دے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) حماد بن أحمد المروزی (عن) الوليد ابن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت سمعت أبی يقول هذا كتاب حمزة بن حبيب الزيات فقرأت فيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل القيراطی (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الحمصی (عن) عيسى بن يزيد (عن) الأبيض بن الأغر (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن الجويباری (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن حفص البيكندی (عن) الأخنس بن الحارث (عن) أبی يحيى عبد الحميد الحمانی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه حسين بن سعيد بن أبی الجهم (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن المتوكل (عن) محمد بن سلام (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال أعطانی إسماعيل بن محمد كتاب جده إسماعيل بن أبی يحيى وكان فيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) عبد الرحمن بن أحمد بن أبی جعفر السمنانی (و) أحمد بن محمد قالا أخبرنا أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن يحيى بن عمرو الحازمی (عن) أبيه (عن) عمر بن العلاء (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا كتاب الحسين بن علی فقرأت فيه حدثنا يحيى بن الحسن حدثنی أخی زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبی صالح (عن) أحمد بن يعقوب بن مروان (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) زيد بن يحيى بن موسى (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن صاحب بن حميد بن داود السمسار المروزی (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبی صالح البلخی (و) محمد بن محمد الجرجانی (و) صالح بن منصور بن نصر الصغانی قالوا حدثنا محمد بن شجاع (عن) عمر بن الهيثم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) مطرف بن داود البغلانی (عن) الحسن بن محمد الجريری (عن) القاسم بن جميل (عن) مندل بن علی (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن أبی صالح (عن) أحمد بن يعقوب (عن) سالم بن سالم (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن سليمان بن الحارث الأزدي (عن) عبد الله بن محمد بن موسى (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن أحمد بن الحسين بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي القاسم عبد العزيز السكري (عن) أبي طاهر المخلص (عن) محمد بن هند الحضرمي (عن) يوسف ابن موسى (عن) وكيع (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتی ہیں، میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا ''یہ حضرت حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں یہ ہے'' ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد بن عمرو حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن جویباری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حفص بیکندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اخنس بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حسین بن سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن متوکل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن ابو یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب دی، اس میں یہ تھا کہ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد الرحمٰن بن احمد بن ابو جعفر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' وہ دونوں فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ بن عمرو حازمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اسی حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے (اس میں یہ ہے) ہمیں حدث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے بھائی حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زید بن یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صاحب بن حمید بن داؤد سمسار مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن ابو صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن محمد جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ سب بیان کرتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عمر بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مطرف بن داؤد بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن جمیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مندل بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سالم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن سلیمان بن حارث الازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوفضل بن احمد بن حسین بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوقاسم عبد العزیز سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہند حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼لونڈی خرید کر ہمبستری کر لی، پھر کوئی عیب ظاہر ہوا تو لونڈی واپس نہیں کر سکتا☼

1084/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِيْ الْجَارِيَةَ فَيَطَاُهَا ثُمَّ حَدَثَ بِهَا عَيْبٌ اَنَّهُ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّرُدَّهَا وَيَرْجِعُ بِنُقْصَانِ الْعَيْبِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' جس شخص نے کوئی لونڈی خریدی، اس کے ساتھ جماع کیا پھر اس میں کوئی عیب ظاہر ہو گیا تو وہ اس کو واپس نہیں کر سکتا ہاں جو عیب ظاہر ہوا ہے اسکا رجوع کر سکتا ہے۔

(أخـرجـه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبِي محمد الجوهری (عن) الحافظ

مـحـمـد بـن الـمـظـفر باسناده المذكور إلى اَبِي حَنِيْفَةَ (ورواه) (عن) القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الـحسـن الـخـلال (عـن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عن) محمد بن سيرين عن أمير الـمؤمنين على بن أبى طالب رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثم قال محمد وبه نأخذ وكذلك إذا لم يطأها وحدث بها عيب عنده ثم وجـد بهـا عيـب دلسه البائع فإنه لا يستطيع ردها ولكنه يرجع بنقصان العيب إلا أن يشاء البائع أن يأخذها بالعيب الـذى حـدث عـنـد المشترى ولا يأخذ للعيب أرشاً ولا للوطء عقراً فإن شاء ذلك أخذها وأعطاه الثمن كله وهذا كله قول اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں

(١٠٨٤)اخـرجـه مـحـمـدبن الحسن الشيباني فی الآثار(٧٣٤)وفی الحجة علی اهل المدينة٢:٥٢١وابن ابی شيبة ٤:٣٥١(٢٠٨٧٨)فی البيوع:الرجل يشتری الجارية فيطأها ثم يجد بها عيباً وعبدالرزاق٨:١٥٢(١٤٦٨٤)والبيهقی فی السنن الكبری٥:٣٢٢

ہے) حضرت "مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابوالحسن حافظ محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد الرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ انہوں نے حضرت "ہیثم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور اگر اس نے لونڈی سے ہمبستری نہیں کی تھی، اور اس کو بیچتے وقت بائع نے اس کا عیب بھی بیان کر دیا تھا، لیکن بعد میں اس میں کوئی ایسا عیب ظاہر ہو گیا جو بائع نے ظاہر نہیں کیا تھا، وہ واپس نہیں کر سکتا، تاہم جتنا نقصان ہوا ہے اس کی تلافی کروا سکتا ہے۔ اور اگر بائع اس کو اُس عیب سمیت واپس لینے کیلئے تیار ہے جو عیب خریدار کے ہاں ظاہر ہوا ہے، تو لے سکتا ہے، لیکن اس عیب کے بدلے وہ کوئی معاوضہ نہیں لے سکتا اور نہ ہی وطی کے بدلے مہر کے طور پر کچھ لے سکتا ہے۔ اگر وہ لونڈی واپس لینا چاہتا ہے تو اُس کی پوری قیمت واپس کرے۔ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا بھی یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼بائع و مشتری کا اختلاف ہوا، گواہ کسی کے پاس نہیں، بائع کی بات معتبر ہے یا سودا ختم کر دیں☼

1085/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ اَنَّ الْاَشْعَثَ بْنَ قَیْسٍ الْكِنْدِیَّ اِشْتَرٰی مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَقِیْقاً مِنْ رَقِیْقِ الْاِمَارَةِ فَتَقَاضَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ الْاَشْعَثُ اِشْتَرَیْتُهَا مِنْكَ بِعَشَرَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بِعْتُهَا مِنْكَ بِعِشْرِیْنَ اَلْفاً فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِجْعَلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ رَجُلاً فَقَالَ الْاَشْعَثُ اَنَا اَجْعَلُكَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ نَفْسِیْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنِّیْ سَاَقْضِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنِیْ بِقَضَاءٍ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ اِذَا اخْتَلَفَ الْبَیِّعَانِ وَلَمْ یَكُنْ لَهُمَا بَیِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ اَوْ یَتَرَادَّانِ الْبَیْعَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "قاسم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ ان کے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، حضرت اشعث بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کندی نے حضرت عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے سرکاری غلاموں میں سے ایک غلام خریدا، حضرت عبد اللہ نے ان سے اس کی قیمت کا تقاضا کیا تو حضرت اشعث نے کہا: میں نے تم سے ۱۰۰۰۰ درہم کے بدلے خریدا ہے۔ حضرت عبد اللہ نے کہا: میں نے تمہیں ۲۰۰۰۰ درہم کے بدلے میں بیچا ہے۔ حضرت عبد اللہ نے کہا: اپنے درمیان کسی آدمی کو ثالث بنا لیتے ہیں۔ حضرت اشعث نے کہا: میں اپنے نفس کے درمیان تمہیں ثالث بناتا ہوں تو حضرت عبد اللہ نے کہا: میں

(۱۰۸۵) اخرجه الحاكم في المستدرك ۲:۵۲ وابوداود ۳:۲۸۵ وابو يعلى ۸:۴۰۰ (۴۹۸۴) واحمد ۱:۴۶۶ وابن ماجة (۲۱۸۶) في التجارات: باب البيعان يختلفان والدارمي ۲:۲۵۰ في البيوع: باب اذا اختلف المتبايعان والبيهقي في السنن الكبرى ۵:۳۳۲

اپنے اور تمہارے درمیان وہ فیصلہ کرونگا جو رسول اکرم ﷺ سے میں نے سنا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا ہے جب خرید نے اور بیچنے والے میں اختلاف ہو جائے اور ان دونوں ہی کے پاس گواہ نہ ہوں تو پھر بات بیچنے والے کی معتبر ہو گی یا پھر وہ دونوں سودا ختم کر دیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن علی البلخی (عن) یحیی بن موسی (عن) عبد الله ابن یزید (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن (عثمان بن سعید بن یونس (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) عبد الله بن محمد بن نوح الفزاری (عن) أبیه (عن) خارجة بن مصعب (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ من قوله إذا اختلف البیعان

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فِی کتاب إسماعیل بن حماد حدثنا أبی والقاسم بن معن (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ بطوله (ورواه) (عن) أحمد بن یعقوب (عن) عبد العزیز بن خاله (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهیم بن زیاد الرازی (عن) خلف بن هشام (عن) أبی شهاب الحناط (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) عباد بن أحمد السمنانی (عن) محمد بن عبد الله بن عمار (عن) المعافِی بن عمران (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعید بن یونس البعلی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِی مسنده (عن) عبد الصمد بن علی بن محمد (عن) إبراهیم بن أحمد بن عمر (عن) داود بن رشید (عن) عباد بن العوام (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أبی القاسم سعید بن أحمد بن محمد بن عبد الله ابن میسرة (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ (ورواه) الحافظ ابن المظفر بطرق أخر غیر طرق اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) ابن خسرو (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفِی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلی اَبِی حَنِیْفَةَ رضی الله تعالی عنه والله أعلم

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابو مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو عباس احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن نوح فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ان کی روایت ان الفاظ تک ہے اذا اختلف البیعان

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں یہ ہے' ہمیں

حدیث بیان کی ہے میرے والد اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مفصل حدیث روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوشہاب حناط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عباد بن احمد سمنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید بن یونس بعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبدالصمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن العوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حضرت ''ابوقاسم سعید بن احمد بن محمد بن عبد اللہ بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد سابقہ اسناد سے کچھ مختلف ہے) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِي الْاِخْتِلَافِ الْوَاقِعِ فِي الْعَقْدِ

چوتھی فصل عقد میں واقع ہونے والے اختلاف کے بارے

☆ بائع ومشتری کا اختلاف ہوا، گواہ کسی کے پاس نہیں، بائع کی بات معتبر ہے یا سودا ختم کر دیں ☆

1086/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ اَنَّ رَجُلاً حَدَّثَهٗ اَنَّ اَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ اِشْتَرَى مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

رَقِيْقاً فَتَقَاضَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ الْاَشْعَثُ اِبْتَعْتُ مِنْكَ بِعَشَرَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بِعْتُه مِنْكَ بِعِشْرِيْنَ اَلْفاً فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِجْعَلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ مَنْ شِئْتَ فَقَالَ الْاَشْعَثُ اَنْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنَا اُخْبِرُكَ بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا اِخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ وَالسِّلْعَةُ قَائِمَةٌ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ اَوْ يَتَرَادَّانِ

✧✧ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا ہے کہ حضرت اشعس بن قیس رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک غلام خریدا، حضرت عبداللہ نے ان سے رقم کا تقاضا کیا تو حضرت اشعس نے کہا: میں نے وہ تم سے ۱۰۰۰۰ درہم کے بدلے میں خریدا ہے، حضرت عبداللہ نے کہا: میں نے ۲۰۰۰۰ درہم میں بیچا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنے درمیان جس کو چاہیں فیصلہ کرنے والا مقرر کرلیں، حضرت اشعس رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میرے اور تمہارے درمیان آپ ہی فیصلہ کردیں۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں تمہیں وہ خبر دیتا ہوں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا تھا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جب خریدنے اور بیچنے والے میں اختلاف ہوجائے اور ان کے پاس گواہ نہ ہو اور سودا ابھی اپنی حالت پر موجود ہو تو بیچنے والے کی بات معتبر ہوگی یا پھر دونوں سودا ختم کردیں''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن سعيد بن مرداس (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان ابن سعيد (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ (عن) حماد (عن) إبراهيم أن الأشعث بن قيس اشتری من رقيق الإمارة فاشتجرا فِی زيادة الثمن ونقصانه فقال عبد الله بن مسعود سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يقول إذا اختلف البيعان ولا بينة فالقول قول البائع أو يترادان البيع

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن سعید بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان ابن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے سرکاری غلام خریدے، بیچنے والے کے ساتھ قیمت کے کم یا زیادہ ہونے میں اختلاف ہوگیا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جب بائع و مشتری کے مابین اختلاف ہوجائے اور کسی کے پاس بھی گواہ نہ ہو تو بائع کی بات معتبر ہوگی، ورنہ وہ سودا کالعدم کردیں''۔

✿ لونڈی بیچی، اس کا بچہ پیدا ہوا، بائع یا مشتری کے ساتھ اس کے ثبوت نسب کی تفصیل ✿

1087/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ مَنْ بَاعَ جَارِيَةً ثُمَّ ادَّعَى الْوَلَدَ الْمُشْتَرِیْ وَالْبَائِعُ جَمِيْعاً

فَهُوَ لِلْمُشْتَرِیْ فَإِنْ اِدَّعَاهُ الْبَایِعُ وَنَفَاهُ الْمُشْتَرِیْ فَهُوَ لِلْبَایِعِ وَإِنْ نَفَاهُ فَهُوَ عَبْدُ الْمُشْتَرِیْ وَإِنْ شَکَّا فِیْهِ فَهُوَ بَیْنَهُمَا یَرِثُهُمَا وَیَرِثَانِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جس شخص نے کوئی لونڈی بیچی، اس کے ہاں بچہ پیدا ہوگیا، بیچنے والا اور خریدنے والا دونوں ہی اس بچے کے دعوے دار ہوں تو وہ بچہ خریدار کا ہے۔ اور اگر بیچنے والا اس کا دعوی کرے اور خریدار اس کا انکار کرے تو پھر وہ بچہ بیچنے والے کا ہے اور اگر وہ دونوں ہی اس کا انکار کریں تو وہ خریدار کا غلام ہے اور اگر دونوں کو اس میں شک ہو تو وہ دونوں کا وارث بھی بنے گا اور وہ دونوں اس کے وارث ہونگے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نقول إن جاء ت به لأقل من ستة أشهر فادعياه جميعاً معاً فهو للبايع وينقض البيع فيه وهی أم ولد له فإن جاء ت به لأكثر من ستة أشهر منذ وقع الشراء فهو ابن المشتری ولا دعوة للبايع فيه علی حال وإن شكا فيه أو جحدا فهو عبد لمشتری وهذا كله قول اَبِی حَنِیْفَةَ رضی الله تعالی عنه والله تعالی أعلم

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ بلفظ المثل بالمثل فِي الكل ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے بلکہ ہمارا موقف یہ ہے کہ اگر اس لونڈی کے ہاں فروخت کے بعد ۶ ماہ سے پہلے بچہ پیدا ہو جائے، اور دونوں اس کے دعوے دار ہوں تو وہ بائع کا ہے اور اس کی حد تک سودا کالعدم ہو جائے گا، اور وہ لونڈی اس کی ام ولد قرار پائے گی اور اگر سودا ہونے کے چھ ماہ کے بعد بچہ پیدا ہو تو وہ خریدار کا بیٹا ہے۔ اور اس حال میں وہ بائع کو نہیں دیا جائے گا، اور اگر اس کے بارے میں دونوں شکوک و شبہات کا اظہار کریں یا دونوں انکاری ہوں، تو وہ خریدار کا غلام ہے۔ یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ واللہ اعلم

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے'' اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

(۱۰۸۶) قد تقدم وهو حديث سابقه

(۱۰۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۴۵) فی الايمان والنذور: باب من باع سلعة فوجد بها عيباً او حبلاً وابو يوسف فی الآثار ۱۵۸

اَلْبَابُ الْعَاشِرُ فِي الصَّرْفِ

دسواں باب بیع صرف کے بیان میں

☼ سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر بیچو، زیادتی سود ہے ☼

1088/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَآلِـه وَسَـلَّـمَ اَنَّهُ قَالَ اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مَثَلاً بِمَثَلٍ وَالْفَضْلُ رِبَا وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْناً بِوَزْنٍ وَالْفَضْلُ رِبًا وَالتَّـمْـرُ بِـالتَّـمْرِ مَثَلاً بِمَثَلٍ وَالْفَضْلُ رِباً وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ مَثَلاً بِمَثَلٍ وَالْفَضْلُ رِباً وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مَثَلاً بِمَثَلٍ وَالْفَضْلُ رِباً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے میں برابر بیچو، جو اضافہ ہوگا وہ سود ہے اور چاندی کو چاندی کے بدلے میں برابر بیچو اور جو زیادہ ہوگا وہ سود ہے اور کھجور کو کھجور کے بدلے میں برابر برابر بیچو اور جو زیادتی ہوگی وہ سود ہے اور جو کو جو کے بدلے میں برابر برابر بیچو جو زیادہ ہوگا وہ سود ہے اور نمک کو نمک کے بدلے میں برابر برابر بیچو اور جو زیادتی ہوگی وہ سود ہے۔

(وأخـرجـه) الـحـافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي فِي مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خـلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ كما أخرجه الإمام محمد بلفظ المثل بالمثل(وأخرجه) أبو محمد البخاري (عن) عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر البلخيين وأحيد بن الحسين الحلواني قالوا أخبرنا مكي بن إبراهيم (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد الهمداني قال قرأت فِي كتاب حمزة (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ وذكر فيه بلفظ الحنطة

(ورواه) (عـن) أحـمـد قـال قـرأت فِـي كتاب الحسين ابن علي حدثنا يحيى بن الحسن حدثنا زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف عن اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد البلخي ومحمد ابن إسحاق (عن) إبراهيم ابن يوسف (عن) أبي يوسف (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ إلا أنه لم يذكر فيه الشعير

(ورواه) (عـن) هـارون بـن هشـام (عـن) أحـمـد بـن ~نمص عن أسد بن عمرو (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ إلا أنه قال الذهب بالذهب وزناً بوزن يداً بيد والفضل رباً والفضة بالفضة وزناً بوزن والفضل رباً والحنطة بالحنطة

(۱۰۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷٦۰) والحصكفي في مسند الامام (۳۲۲) وابن حبان (۵۰۱٦) (۵۰۱۷) ومالك في الموطا ۲:٦۳۲ ومن طريقه الشافعي في المسند ۲:۱۵۷ وفي الرسالة فقرة (۷۵۸) والبخاري (۲۱۷۷) في البيوع: باب الفضة ومسلم (۱۵۸٤) في المساقاة: باب الرباء وابن الجارود في المنتقى (٦٤۹)

کیلاً بکیل یداً بید والفضل رباً والملح بالملح کیلاً بکیل یداً بید والفضل رباً

(ورواه) بهذا اللفظ (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) أبی یوسف وأسد بن عمرو (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد (عن) الحسن بن علی بن العباس (عن) عبد الحمید الحمانی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ إلا أنه قال فِی الکیل مثلاً بمثل والفضل رباً

(ورواه) (عن) أبیه (عن) سعید بن مسعود (عن) عبید الله بن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ کذلک مثلاً بمثل

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبید الله ابن موسی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن عبد الله السعدی (عن) محمد بن عثمان (عن) سهل بن بشر (وعن) الفتح بن عمرو کلاهما (عن) الحسن بن زیاد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) حماد بن إبراهیم المروزی (عن) الولید بن حماد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) حامد بن أحمد بن زرارة الکشانی (عن) عمار بن خالد التمار (عن) إسحاق بن یوسف الأزرق (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن عبد الملک (عن) أحمد ابن داود (عن) إسحاق بن یوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه (عن) أبیه سعید بن أبی الجهم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقی قال هذا کتاب جدی فقرأت فیه (حدثنا) أبو حنیفة بهذا غیر أنه لم یقل والفضل رباً وقال من زاد أو ازداد فقد أربا

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن صاحب (عن) داود السمسار (عن) یحیی (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ علی لفظ إسحاق بن یوسف الأزرق

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن ماهان الترمذی (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن اَبِی حَنِیْفَةَ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ غیر أن أسد بن عمرو وأبا یوسف علی روایة حسین بن محمد عنه ذکر الکیل فِی الأشیاء الأربعة

(ورواه) أیضاً (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل الهروی (عن) عثمان بن سعید (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ مثله

(ورواه) أیضاً (عن) صالح بن محمد الأسدی (عن) أبی الأزهر (عن) حسین بن حسن (عن) عطیة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) عبد الرحیم بن عبد الله بن إسحاق السمسار (عن) إسماعیل بن توبة (عن) حسین بن حسن عن عطیة (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن صالح بن عبد الله الطبری (عن) علی بن سعید بن مسروق (عن) أبیه (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فِی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعید (عن) المقری (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) صالح بن إبراهیم بن عثمان (عن) مکی بن إبراهیم (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علي بن عباس (عن) عبد الحميد الحماني عن اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) محمد بن مخلد (عن) أحمد بن عبد الله الحميرى (عن) إسحاق الأزرق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) أيضاً (عن) ابن مخلد (عن) أبي سعيد الجندى (عن) أبي حمزة محمد بن يوسف (عن) أبي قرة موسى بن طارق (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(قال) الحافظ واللفظ لإسحاق الأزرق الذهب بالذهب مثلاً بمثل والفضل رباً إلى آخر الحديث بلفظ المثل

(قال) الحافظ ورواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رحمه الله حمزة الزيات والحسن بن زياد وأيوب بن هاني وحماد بن اَبِي حَنِيْفَةَ

وأبو يوسف وأسد بن عمرو رحمة الله عليهم أجمعين

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فِي مسنده (عن) أبي علي الحسين بن القاسم (عن) محمد بن موسى (عن) عباد بن صهيب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ ولفظ صهيب الذهب بالذهب مثلاً بمثل والفضل رباً

(ورواه) (عن) القاسم بن عيسى العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ بهذا اللفظ أيضاً

(ورواه) (عن) الحسين ابن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) علي بن معبد (عن) أبي يوسف ومحمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ غير أنهما ذكرا الذهب والفضة وزناً بوزن يداً بيد والفضل رباً

(ورواه) باللفظ الأول (عن) الحسن بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن علي (عن) عفان (عن) أبي يحيى الحماني (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(ورواه) (عن) أحمد بن نصر بن طالب (عن) أحمد بن المحيا (عن) عبد الله ابن محمد بن رستم (عن) محمد بن حفص (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ باللفظ الأول أيضاً (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب القاضي البخارى (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ بلفظ المثل فِي الكل

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفِي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بأسانيده المذكورة إلى الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کوحضرت ''ابوبکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والدحضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔جیسا کہ اس کوحضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے لفظ المثل بالمثل کے ساتھ نقل کیا ہے۔

○ اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ بلخی''اورحضرت ''اسماعیل بن بشر بلخی رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت ''احید بن حسین حلوانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ سب کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد

ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حمزۃ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور اس میں ''حنطۃ'' کے الفاظ بھی ہیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں ''شعیر'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن اس کے الفاظ یہ ہیں الذهب بالذهب وزناً بوزن يداً بيد وفضل رباً والفضه بالفضه وزناً بوزن وفضل رباً والحنطه بالحنطه كيلاً بكيل يداً بيد وفضل رباً والملح بالملح كيلاً بكيل يداً بيد وفضل رباً (سونے کو سونے کے بدلے برابر برابر اور نقد بیچو، زیادتی سود ہے، چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر نقد بیچو، زیادتی سود ہے، گندم کو گندم کے بدلے برابر برابر نقد بیچو، زیادتی سود ہے، نمک کو نمک کے بدلے برابر برابر نقد بیچو، زیادتی سود ہے)

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے انہیں الفاظ میں ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں انہوں نے فرمایا ''مگر مکیلی چیز برابر برابر بیچو، جو زیادتی ہوگی، وہ سود ہے''

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ وہی مثلاً بمثل والے ہیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن ابراہیم مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حامد بن احمد بن زرارہ کشانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے ''ہمیں یہی حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔ اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں فضل ربا لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں ''جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا اس نے سود کا کام کیا''

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صاحب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' والی روایت جیسے ہیں۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن ماہان ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، اس میں چار چیزوں کے کیل کا ذکر کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سابقہ حدیث کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواز ہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبدالرحیم بن عبداللہ بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابراہیم بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ حمیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید جندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحمزہ محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقرہ موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت حافظ کہتے ہیں: حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' کے الفاظ یہ ہیں الذھب بالذھب مثلاً بمثل ، وفضل ربأ یونہی پوری حدیث میں ''مثل'' کے الفاظ ہیں۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حماد بن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی حسین بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حضرت ''صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' کے الفاظ یہ ہیں الذھب بالذھب مثلاً بمثل

وفضل ربا (سونے کو سونے کے بدلے برابر برابر بیچو، زیادتی سود ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عیسیٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے دمشق میں، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سابقہ الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین ابن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ لیکن ان کے الفاظ کچھ یوں ہیں الذھب والفضہ وزناً بوزن یداً بید وفضل رباً (سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے برابر وزن کے ساتھ بیچو، زیادتی سود ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے الفاظ بھی سابقہ حدیث جیسے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں بھی تمام الفاظ ''مثل'' کے استعمال ہوئے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ چاندی کا برتن درہموں کے بدلے بیچنا ہو تو زیادہ وزن لینا سود ہے ☼

1089/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنِ) الْوَلِيْدِ بْنِ سَرِيْعٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حَرِيْثٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّـهٗ قَالَ بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ خُسْرَوَانِيّ قَدْ اُحْكِمَتْ صَنْعَتُهٗ فَاَمَرَ الرَّسُوْلَ اَنْ يَّبِيْعَهٗ فَرَجَعَ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنِّيْ اُزَادُ عَلٰى وَزْنِهٖ فَقَالَ عُمَرُ لَا فَاِنَّ الْفَضْلَ رِبًا

(۱۰۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۸) وابن حزم في المحلى بالآثار ۴۹۶:۸ والعثماني في اعلاء السنن ۳۴۸:۱۴ (۴۷۳۳)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ولید بن سریع رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ عمرو بن حریث کے آزاد کردہ غلام ہیں) سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کسی شخص کو خسروانی چاندی کا برتن دیکر بھیجا جو بہت مضبوط بنا ہوا تھا اور اس کو بیچنے کا حکم دیا، وہ شخص لوٹ کر آیا اور کہنے لگا: مجھے اس کے وزن سے زیادہ چاندی مل رہی ہے (کیا میں اس کو لے لوں؟) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مت لو، کیونکہ جو اس میں اضافہ ہے وہ سود ہے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخرجه) محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو فِي مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) اَبِي حَنِيْفَةَ (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے آثار میں نقل کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ چاندی کی انگوٹھی میں نگینہ موجود ہو تو کم زیادہ درہموں کے بدلے بیچ سکتے ہیں ☼

1090/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا كَانَ الْخَاتَمُ فِضَّةً وَفِيهِ فَصٌّ فَاشْتَرِهُ بِمَا شِئْتَ قَلِيْلاً وَإِنْ شِئْتَ كَثِيْراً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: جب انگوٹھی چاندی کی ہو اور اس کے اندر نگینہ بھی ہو تو اس کو تھوڑے یا زیادہ جتنے درہموں کے بدلے چاہو خرید سکتے ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِي حَنِيْفَةَ ثم قال ولسنا نأخذ بهذا ولا نجيز البيع حتى نعلم أن الثمن أكثر من الفضة التي فِي الخاتم فيكون فضل الثمن فِي الفص وهو قول اَبِي حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر فرمایا: ہم اس

(۱۰۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۵۷) وعبد الرزاق ۸:۶۹ (۱۴۳۴۴) في البيوع: باب السيف المحلى والخاتم والمنطقة، وابن ابي شيبة ۴:۲۹۱ (۲۰۱۸۷) في البيوع: باب السيف المحلى والمنطقة المحلاة والمصحف

کو اختیار نہیں کرتے، اور نہ ہی ہم اس فروخت کو جائز سمجھتے ہیں، جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ قیمت کے طور پر دیئے جانے والے دراہم انگوٹھی میں موجود چاندی سے زیادہ ہیں تاکہ قیمت میں جو اضافہ ہے، وہ نگینے کے بدلے ہو جائے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ چاندی کو چاندی کے بدلے کمی زیادتی کے ساتھ بیچنا ہو تو درمیان میں دیناروں کا واسطہ رکھیں ☼

1091/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) مَرْزُوْقٍ (عَنْ) اَبِیْ جَبْلَةَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ اِنَّا نَقْدَمُ الْاَرْضَ بِهَا الْوَرْقُ الثِّقَالُ الْكَاسِدَةُ وَمَعَنَا وَرَقٌ خِفَافٌ نَافِقَةٌ اَنَبِیْعُ وَرَقَنَا بِوَرَقِهِمْ قَالَ لَا وَلٰكِنْ بِعْ وَرَقَكَ بِالدَّنَانِیْرِ وَاشْتَرِ وَرَقَهُمْ بِالدَّنَانِیْرِ وَلَا تُفَارِقْ صَاحِبَكَ حَتّٰی تَسْتَوْفِیَ مِنْهُ فَاِنْ صَعِدَ فَوْقَ الْبَیْتِ فَاصْعَدْ مَعَهُ وَاِنْ وَثَبَ فَثِبْ مَعَهُ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''مرزوق رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابوجبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں نے عرض کیا: ہم بسا اوقات ایسے علاقے میں جاتے ہیں کہ وہاں پر جو چاندی ہوتی ہے وہ بھاری ہوتی ہے لیکن اس کا رواج ختم ہو چکا ہوتا ہے، اور ہمارے پاس جو چاندی ہوتی ہے وہ ہلکی ہوتی ہے لیکن اس کا رواج موجود ہوتا ہے، کیا ہم ان کی چاندی کے بدلے اپنی چاندی بیچ دیں تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہ بیچو۔ البتہ یوں کیا کرو کہ اپنی چاندی کو دیناروں کے بدلے بیچ دیا کرو اور پھر ان دیناروں کے بدلے ان کی چاندی خرید لیا کرو اور جب تک اپنے ساتھی سے مکمل مال وصول نہ کر لو تب تک اس سے جدا مت ہو، (حتیٰ کہ وصولی سے پہلے) اگر وہ چھت پر چڑھے تو اس کے ساتھ ہی چھت پر چڑھ جاؤ اگر وہ وہاں سے کود جائے تو اس کے ہمراہ کود جاؤ۔

(أخـرجـه) الإمـام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجـه) الحـافـظ طلحة بن محمد فِي مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) القاسم بن محمد بن أبي بلال (عن) أبي يوسف (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخـرجـه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي فِي مسنده (عن) أبي القاسم ابن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) الحسن بن زياد (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ

(وأخرجه) الحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ''اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد بن ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰۹۱)قد تقدم فی (۱۰۵۶)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼مکیلی یا موزونی جنس کو جنس کے بدلے برابر اور نقد بیچو، اضافہ سود ہے☼

1092/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّه'قَالَ اَلْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مَثَلاً بِمَثَلٍ يَداً بِيَدٍ وَالْفَضْلُ رِباً وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ مَثَلاً بِمَثَلٍ يَدً بِيَدٍ وَالْفَضْلُ رِباً وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مَثَلاً بِمَثَلٍ يَداً بِيَدٍ وَالْفَضْلُ رِباً وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مَثَلاً بِمَثَلٍ يَداً بِيَدٍ وَالْفَضْلُ رِباً

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گندم گندم کے بدلے برابر اور نقد بیچو اور جو زیادتی ہوگی وہ سود ہے اور جو کو جو کے بدلے برابر اور نقد بیچو اور جو زیادتی ہوگی وہ سود ہے کھجور کو کھجور کے بدلے بیچو اور نقد بیچو اور زیادتی ہوگی وہ سود ہے اور نمک کو نمک کے بدلے اور نقد بیچو اور جو زیادتی ہوگی وہ سود ہے۔

(أخـرجـه) الـحسن بن زياد فِي مسنده (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ ولم يذكر الذهب والفضة وقال فِي موضع آخر حدثنا أبو حـنـيـفة (عـن) عطية العوفِي عن أبى سعيد الخدرى (عن) النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أنه قال الذهب بالذهب مثلاً بمثل والفضل رباً والفضة بالفضة مثلاً بمثل والفضل رباً

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور اس روایت میں چاندی کا ذکر نہیں ہے۔ ایک اور مقام پر فرمایا ہے' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید خدری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر بیچو، زیادتی سود ہے۔

(۱۰۹۲) تقدم فی (۱۰۸۸)

اَلْبَابُ الْحَادِیْ عَشَرَ فِی الرَّهْنِ

گیارہواں باب گروی رکھنے کے بیان میں

☼ رسول اکرم ﷺ نے اپنی زرہ یہودی کے پاس گروی رکھ کر اس سے گندم خریدی ☼

1093/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِشْتَرٰى مِنْ يَهُوْدِيٍّ طَعَاماً وَاَرْهَنَهٗ دِرْعاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رسول اکرم ﷺ نے یہودی سے گندم خریدی اور اپنی زرہ اس کے پاس رہن رکھوائی۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجه) القاضی محمد عبد الباقی الأنصاری فِی مسنده (عن) أبی الغنائم بن علی بن الحسن بن المأمون (عن) أبـی الـحسـن الـدارقـطـنی علی بن عمر بن أحمد (عن) القاضی أبی عبد الله الحسين بن الحسين الأنطاكی (عن) أحمد بن

عبد الله الكندی (عن) أبی الجراح (عن) أبی يوسف (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی محمد عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابوغنائم بن علی بن حسن بن مامون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن دارقطنی علی بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گروی رکھی گئی چیز کی قیمت کم یا زیادہ ہونے کی صورت میں وصولی کے احکام ☼

1094/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَـنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا كَانَ الرَّهْنُ يُسَاوِیْ اَكْثَرَ مِمَّا رَهنَ فِيْهِ فَهُوَ فِی

(۱۰۹۳) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۳۵۰) ابن حبان (۵۹۳۶) والبخاری (۲۹۱۶) فی الجهاد: باب ماقيل: فی درع النبی صلی الله عليه وسلم والقميص فی الحرب ومسلم (۱۶۰۳) فی المساقاة: باب الرهن وجوازه فی السفر والحضر والبيهقی فی السنن الكبری ۶:۳۶ والبغوی فی شرح السنة (۲۱۲۹) وابن ابی شيبة ۶:۱۶ وعبدالرزاق (۱۴۰۹۴) واحمد ۶:۴۲ وابن ماجة (۲۴۳۶)

الْفَضْلِ مؤتمن وَإِذَا كَانَ الرَّهنُ اَقَلَّ مِمَّا رَهِنَ بِهٖ ذَهَبَ مِنْ حَقِّهٖ بقَدرِ الرِّهْنِ وَكَانَ مَا بَقِيَ عَلٰى صَاحِبِ الرَّهْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا: جب رہن اس چیز کے برابر ہو جس کے بدلے میں رہن رکھا گیا ہے تو وہ شخص زائد چیز میں امانت دار ہوگا اور اگر رہن کی قیمت اس چیز سے کم ہو جس کے بدلے رہن رکھی گئی ہے تو رہن کے مطابق اسکا حق ختم ہو گیا ہے اور باقی جتنا بچتا ہے وہ رہن والے کے ذمے موجود ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فِي الآثار فرواه (عن) الإمام اَبِی حَنِیْفَةَ رحمه الله ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ والله أعلم

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ وہو قول امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔ واللہ اعلم

(۱۰۹٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۸٤) وعبد الرزاق ۸: ۲۳۵ (۱۵۰٤۱) في البيوع: باب الرهن يهلك، و ۸: ۲٤۲ (۱۵۰۵۵) في البيوع: باب الرهن يهلك بعضه او كله

اَلْبَابُ الثَّانِیْ عَشَرَ فِی الْحَجَرِ

بارہواں باب: حجر کے بیان میں

☼ بچے کے بغلوں کے بال اگ آئیں تو اس پر امانت کے احکام جاری ہوتے ہیں ☼

1095/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَلسُّنَّةُ إِذَا نُبِتَتْ عَانَةُ الْغُلَامِ جَرَتْ عَلَیْهِ الْاَمَانَةُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: سنت یہ ہے کہ جب بچے کی بغلوں کے بال اگ آئیں تو اس پر امانت کے احکام جاری ہو جاتے ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) الفضل بن عبد الجبار (عن) عیسی بن سالم التمیمی (عن) نوح بن أبی مریم الجامع (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن سالم تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن ابومریم جامع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بالغ ہونے سے یتیمی ختم ہو جاتی ہے ☼

1096/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا یُتْمَ بَعْدَ حُلْمٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں رہتی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) موسی بن عیسی (عن) الفضل بن سهل (عن) علی بن عبد الله (عن) سفیان بن عیینة (عن) الزبیر بن سعید (عن) داود (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۱۰۹۵) قلت: وقد اخرج ابن حبان (۴۷۲۷) وابو داود الطیالسی (۱۸۵۹) وابن سعد فی الطبقات ۱۴۳:۴ والبیهقی فی السنن الکبری ۵۵:۶ عن ابن عمر قال: عرضت علی النبی صلی الله علیه وسلم یوم احد وانا ابن اربع عشرة سنة ولم احتلم فلم یقبلنی ثم عرضت علیه یوم الخندق وانا ابن خمس عشرة سنة فقبلنی

(۱۰۹۶) اخرجه البزار فی المسند (۱۳۰۲) و(۱۳۷۶) واورده الهیثمی فی مجمع الزوائد ۲۲۶:۴

انہوں نے حضرت ''فضل بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زبیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک خوش نصیب یتیم لڑکی جس کی شادی ام المومنین نے کی اور جہیز سید الانبیاء نے عطا کیا ☼

1097/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوَّجَتْهُ يَتِيْمَةً كَانَتْ عِنْدَهَا فَجَهَّزَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ

✦ ✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک یتیم لڑکی رہتی تھی۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے اس کی شادی کر دی، اس کو جہیز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا فرمایا۔

(وأخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القيراطی (عن) الحسن بن سلام (عن) سعيد بن محمد (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بچہ، مجنون اور سویا ہوا مرفوع القلم ہیں ☼

1098/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَكْبُرَ وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ حَتّٰى يُفِيْقَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ

✦ ✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المؤمنین سیدہ عائشہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین اشخاص سے قلم اٹھالیا گیا ہے ○ بچے سے یہاں تک کہ بالغ ہو جائے ○ مجنون سے یہاں تک کہ اس کو جنون سے افاقہ ہو جائے ○ سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح كتابة (عن) أبی أسامة الكلبی (عن) عمر بن حفص بن غياث (عن) اَبِی حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ

(۱۰۹۷) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۲۶۷)

(۱۰۹۸) اخرجه ابن حبان (۱۴۲) واحمد ۱۰۰:۶ والدارمی ۱۷۱:۲ وابوداود (۴۳۹۸) فی الحدود: باب فی المجنون يسرق او يصيب حدا والنسائی ۱۵۶:۶ فی الطلاق: باب من لا يقع طلاقه وابن ماجة (۲۰۴۱) فی الطلاق: باب طلاق المعتوه وابن جارود فی المنتقی (۱۴۸)

کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ سوئے ہوئے سے، پاگل سے اور بچے سے قلم اٹھالیا گیا، ان کا گناہ نہیں لکھا جاتا ☼

1099/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ حَتّٰى يُفِيْقَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَحْتَلِمَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین اشخاص سے قلم اٹھالیا گیا ہے ○ سوئے ہوئے سے یہانتک کہ وہ بیدار ہوجائے ○ مجنون سے یہانتک کہ اس کے جنون میں افاقہ ہوجائے ○ بچے سے یہانتک کہ وہ بالغ ہوجائے۔

(أخـرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن صالح البلخى (عن) عبد الرحيم بن حبيب (عن) إسماعيل ابن يحيى (عن) عبيد الله (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پاگل کی دی ہوئی طلاق اور اس کا کیا ہوا سودا معتبر نہیں ہے ☼

1100/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لاَ يَجُوْزُ لِلْمَعْتُوهِ طَلَاقٌ وَلاَ بَيْعَ وَلاَ شِرٰى

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پاگل کی دی ہوئی طلاق اور اس کا کیا ہوا سودا جائز نہیں ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد ابن منذر (عن) أحمد بن سعيد المقرى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجـه) الـحافظ محمد بن المظفر فِى مسنده (عن) أحمد بن على بن شعيب (عن) أحمد بن عبد الله الكندى. (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبى يوسف (عن) اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(وأخـرجـه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فِى مسنده (عن) أبى الحسن المبارك بن عبد الجبار الصيرفِى (عن) أبى الحسن (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بإسناده إلى اَبِى حَنِيْفَةَ

(وروا ه) (عـن) أبـى الـفضل بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر بن اشكاب (عن) عبد الله

(۱۱۰۰) وابن عدى فى الكامل ۱:۱۹۴

ابن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) اَبِی حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسن مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ یتیموں کو اپنے ساتھ کھلاؤ، اپنے ساتھ پہناؤ، ان کو اپنا یت دو، وہ تمہارے بھائی ہیں ☼

1101/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنِ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانُوْا یَضَعُوْنَ طَعَامَ الْیَتِیْمِ عَلٰی خَوَانٍ عَلَیحِدَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا كُنْتُ لِاَذَرَهُ كَالْوَحْشِیِّ لٰكِنْ اَخْلُطُ طَعَامَهُ بِطَعَامِیْ وَلُبْسُهُ بِلُبْسِیْ وَعَلَفُ دَابَتِهٖ بِعَلَفِ دَابَتِی فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ (وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ)

✧✧ اما اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: لوگ یتیموں کا کھانا الگ دسترخوان پر رکھا کرتے تھے، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں تو یتیم کو وحشی کی طرح الگ نہیں رکھ سکتی، میں تو اس کے کھانے کو اپنے کھانے کے ساتھ، اس کے لباس کو اپنے لباس کے ساتھ، اس کے جانور کے چارے کو اپنے جانور کے چارے کے ساتھ ملاؤں گی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ

''اور اگر اپنا ان کا خرچ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین میں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(۱۱۰۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۶۸) وابن ابي شيبة ۳۸۳:۴ في البيوع والاقضية

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے)''سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جوشکار کیا ہوا، جانور زخمی ہو کر بھاگ جائے تو تیری نگاہوں سے اوجھل ہو کر مرے، اس کو نہ کھا ☼

1102/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اَتَاهُ عَبْدٌ اَسْوَدُ فَقَالَ اِنِّيْ عَلٰى سَبِيْلٍ مِنَ الطَّرِيْقِ فِيْ مَوَاشِيْ لِمَوَالِيْ فَاَسْقِيْ مِنْ اَلْبَانِهَا بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَقَالَ لَا فَقَالَ اِنِّيْ فِيْ اَرْضِ صَيْدٍ فَاُصْمِيْ وَاُنْمِيْ فَقَالَ كُلْ مَا اَصْمَيْتَ وَدَعْ مَا اَنْمَيْتَ وَالْاَصْمَاءُ مَا حُبِسَ عَلَيْكَ وَاَنْتَ تَنْظُرُ اِلَيْهِ وَالْاِنْمَاءُ مَا ذَهَبَ وَتَوَارٰى عَنْكَ فَمَاتَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' ان کے پاس ایک حبشی غلام آیا اور اس نے کہا: میں اپنے آقاؤں کے مویشی چراتے ہوئے ایک راستے میں ہوں، کیا میں ان کی اجازت کے بغیر ان کے جانوروں کا دودھ پی سکتا ہوں؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے منع فرما دیا۔ انہوں نے کہا: میں (اگر) شکار والی سرزمین پر ہوں تو کیا (اور شکار کروں تو کون سا شکار کھاؤں اور کون سا نہ کھاؤں؟)۔ انہوں نے کہا: جس شکار میں اصماء ہو اس کو کھالو اور جس میں ''انماء'' ہو، وہ چھوڑ دو۔

○''اصماء'' کا مطلب یہ ہے کہ جو چیز (شکاری جانور نے) تیرے لئے روکی ہے اور تو اس کا انتظار کر رہا ہے۔

○''انماء'' کا مطلب یہ ہے کہ جو (شکار زخمی ہو کر) بھاگ گیا اور تیر نگاہوں سے اوجھل ہو کر مر گیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسن بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو بچپن میں تلوار کا حمائل باندھنے کی اجازت دی گئی

1103/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ (عَنْ) بَعْضِ آلِ سَعْدٍ (عَنْ) سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ

(١١٠٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٢٢) وعبدالرزاق (٨٤٥٣) ٤:٤٥٩ في المناسك: باب الصيد يغيب مقتله والطبراني في الكبير ١٢:٢٧ (١٣٣٧٠) وفي الاوسط ٦:٢٥٣ (٥٣٣٩) وابن ابي شيبة ٤:٢٤٨ (٨٩٦٧٤) في الصيد: باب الرجل يرمي الصيد ويغيب عنه ثم يجد سهمه فيه والبيهقي في السنن الكبرى ٩:٢٤١ في الصيد: باب الارسال على الصيد يتوارى عنك ثم تجده مقتولاً

عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَیْہِ عُمَیْرُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَھُوَ غُلَامٌ لَمْ یَحْتَلِمْ عَلٰی اَنْ یَّعْقُدَ عَلَیْہِ حَمَائِلَ سَیْفِہٖ فَاَجَازَہٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ''آلِ سعد'' کے کسی شخص سے، وہ حضرت ''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت ''عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' کو پیش کیا گیا، وہ اس وقت نابالغ بچے تھے، ان کے لئے اس بات کی اجازت مانگی گئی کہ ان کو ان کی تلوار کا حمائل باندھ دیا جائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت دے دی۔

(أخرجه) أبو عبيد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الله بن شيبة (عن) أبيه (عن) موسى بن أشيم (عن) إسحاق بن خالد مولى جرير قال سألت أبا حنيفة عن حد بلوغ الغلام فقال ثماني عشرة سنة إلا أن يحتلم قبل ذلك قلت والجارية قال سبع عشرة سنة إلا أن تحيض قبل ذلك وتحتلم فسألت سفيان الثوري فقال في كليهما خمس عشرة سنة إلا أن يحتلم قبل ذلك أو تحيض الجارية أو تحبل فذكرت له قول أبي حنيفة فقال حدثني عبيد الله بن عمر (عن) نافع (عن) ابن عمر أنه عرض على رسول الله صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وهو ابن أربع عشرة سنة فلم يقبله وعرض عليه يوم الخندق وهو ابن خمس عشرة سنة فقبله فأخبرت بذلك أبا حنيفة فقال صدق كذا روى عبيد الله بن عمر وغيره عن نافع وأخبرني الهيثم الحديث

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن اشیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں) سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: بچے کے بالغ ہونے کی حد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ۱۸ سال۔ اور اگر اس کو اس سے پہلے احتلام ہو جائے تو اُسی وقت بالغ قرار پائے گا۔ اور لڑکی کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: اس کے بالغ ہونے کی عمر ۱۷ سال ہے، تاہم اگر اس سے پہلے اسے حیض آجائے یا اسے احتلام ہو جائے تو اُسی وقت سے بالغ شمار ہوگی۔ آپ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے اس بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: لڑکے اور لڑکی دونوں کی بلوغت کی عمر ۱۵ سال ہے۔ اور اگر یہ ان کو اس عمر سے پہلے احتلام ہو جائے یا حیض آجائے یا حاملہ ہو جائے تو اُسی وقت سے بالغ شمار ہونگے۔ میں نے ان کے سامنے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' کے بارے میں روایت کیا ہے کہ ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا، اس وقت ان کی عمر ۱۴ برس تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو قبول نہ کیا، پھر غزوہ خندق کے موقع پر دوبارہ ان کو پیش کیا گیا، اس وقت ان کی عمر ۱۵ سال تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو قبول فرمالیا۔ میں نے اس حدیث کے بارے میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو بتایا۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی تصدیق کی۔ اور فرمایا: حضرت ''عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے بھی یہ حدیث حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کی ہے، اور مجھے یہ حدیث حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کی ہے۔

(۱۱۰۳) اخرجه الحاكم في المستدرك ۲۰۸:۳ وابن حجر في الاصابة ۷۲۵:۴ ذكر من اسمه عمير وابن سعد في الطبقات ۱۴۹:۳

اَلْبَابُ الثَّالِثُ عَشَرَ فِی الْاَجَارَات

تیرھواں باب: اجارے کے بیان میں

☼ کھجور کا درخت ایک یا دو سالوں تک بیچنا منع ہے ☼

1104/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰی عَنْ بَیْعِ النَّخْلِ سَنَةً اَوْ سَنَتَیْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کا درخت ایک سال یا دو سالوں کے لئے بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخـرجـه) أبـو مـحمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی قال أعطانی إسماعیل بن محمد کتاب جـده إسماعیل بن یحیی و کان فیه حدثنا أبو حنیفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) إسماعیل بن یحیی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' مجھے حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب دی، اس میں یہ تھا' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی کو مزدوری پر رکھنا ہو تو اجرت پہلے طے کرنی چاہئے ☼

1105/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ عَمَّنْ لاَ اَتَّهِمُ (عَنْ) اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدَرِیْ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِـیَ اللّٰـهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لاَ یَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلٰی سَوْمِ اَخِیْهِ وَلاَ یَنْکِحُ عَلٰی خِطْبَتِهٖ وَلاَ تَنْکِحُ الْمَرْاَةَ عَلٰی عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰی خَالَتِهَا وَلاَ تَسْاَلُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَکْفِءَ مَا فِیْ صَحْفَتِهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی هُوَ رَازِقُهَا وَلاَ تُبَایِعُوْا بِاِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَاِذَا اسْتَأْجَرْتَ اَجِیْراً فَاَعْلِمْهُ اَجْرَهٗ

(۱۱۰٤) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ٤:۱۱۲ والبیهقی فی السنن الکبری ٥:۳۰۱ وابن حبان (٤۹۹۲) واحمد ۳:۳۹۱ والطیالسی (۱۷۸۲) ومسلم ۱۱۷٥ (۸٤) وابو یعلی (۲۱٤۱)

(۱۱۰٥) اخرجه ابوداود فی المراسیل (۱٦۹) والبیهقی فی السنن الکبری ٦:۱۲۰. احمد ۳:٥۹-٦۸-۷۱ وعبدالرزاق ۸:۲۸-والنسائی فی الصغری ۷:۳۱ وفی الکبری کمافی تحفة الاشراف ۳:۳۲٦ وابن ابی شیبه ٤:۳۷۱ (۲۱۱۰۲) فی البیوع من کره ان یستعمل الاجیر حتی یبین له اجره

✧✧ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ان سے جن کو میں متہم نہیں کرسکتا، وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے، اس کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ دے اور اپنی بیوی کی بھتیجی اور بھانجی کے ساتھ نکاح نہ کرے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تا کہ اس کے تھال میں جو کچھ ہے وہ اس کو سمیٹ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کا رازق ہے۔ اور پتھر پھینکنے کے ساتھ خرید وفروخت نہ کرو اور جب تم کسی مزدور کو مزدوری پر رکھو تو اس کی اجرت پہلے سے طے کرلو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) إبراهيم بن عمروس الهمداني عن محمد بن عبيد الله عن القاسم بن الحكم (عن) أبي حينفة

(ورواه) أيضاً (عن) هارون بن هشام البخاري (عن) أبي حفص أحمد بن حفص (وعن) محمد بن إسحاق السمسار البخاري (عن جمعة بن عبد الله كلاهما (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن حفص (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت هذا كتاب جدي حمزة فقرأت فيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد عن أبيه (عن) أيوب بن هانئ (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن رميح (عن) وهب بن بيان الواسطي (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر ابن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) إسماعيل بن بشر بن سامان الخوارزمي (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن أحمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقي قال هذا كتاب جدي فقرأت فيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) سهل ابن بشر الكندي (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً عن محمد بن الحسن البزار البلخي (عن) بشر بن الوليد عن أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً عن أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب الحسين بن علي (عن) يحيى بن الحسن عن زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنايم محمد بن علي بن الحسن بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) محمد بن الفضل (عن) إبراهيم بن زياد (عن) العباد بن العوام (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) القاسم بن عباد وصالح بن سعيد بن مرداس كلاهما (عن) صالح بن محمد عن حماد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد عن أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي بكر الآبنوسي (عن) أبي بكر بن بشران (عن) علي بن عمر الدارقطني (عن) علي بن عبد الله بن ميسرة (عن) محمد بن حرب النسائي (عن) علي بن عاصم عن أبي حنيفة آخر الحديث وهو قوله من استأجر أجيراً فليعلمه أجره

وروى آخره أيضاً (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) إبراهيم البغوي عن محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي طالب العشاري (عن) أبي يوسف القواس (عن) الحسين بن إسماعيل المحاملي (عن) يحيى بن السري (عن) هشام بن عبد الله الرازي (عن) أبي حمزة (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه عن أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن عمروس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''محمد بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''محمد بن اسحاق سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے راوایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتی ہیں' یہ میرے دادا حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''وہب بن بیان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت

''اسماعیل بن بشر بن سامان خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''بن حسن بزار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عباد و صالح بن سعید بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے: انہوں نے اپنے ''والد'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر الآبنوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن بشران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عمر الدارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبداللہ بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب نسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں حدیث کا آخری حصہ یہ ہے من استاجر اجیراً فلیعلمہ اجرہ (جو شخص کسی کو اجرت پر رکھے اس کے ساتھ اجرت طے کرلے) اور حدیث کا یہ آخری حصہ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے، وہ اسناد یہ

ہے حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب عشاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قواس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن سری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام بن عبداللہ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ دو، مزدور کو مزدوری پہلے بتادو ☼

1106/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَ ةَ وَاَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا يَسُوْمُ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطِبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا تُبَايِعُوْا بِإِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَلَا تَنَاجَشُوا وَإِذَا اسْتَأْجَرَ اَحَدُكُمْ اَجِيْراً فَلْيُعَلِّمْهُ اَجْرَهُ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَخَالَتِهَا وَلَا تَسْأَلُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتُكْفِءَ مَا فِیْ صَحْفَتِهَا فَإِنَّ اللّٰهَ رَازِقُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے، اس کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ دے اور پتھر پھینکنے کے ساتھ خرید وفروخت نہ کرے اور بھاؤ بڑھانے کیلئے بولی مت لگاؤ، جب تم کسی مزدور کو مزدوری پر رکھو تو اس کی اجرت اس کو بتادو۔ اور اپنی بیوی کی بھتیجی اور بھانجی کیساتھ نکاح نہ کیا جائے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے تھال میں جو کچھ ہے وہ اس کو سمیٹ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کا رازق ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه.

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ اجرت پر لینے سے منع فرمایا ☼

1107/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ حُصَيْنٍ عُثْمَانَ بْنِ عَاصِمِ الْاَسَدِیِّ (عَنْ) رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ)

(۱۱۰۶) وقدم تقدم ولهو حديث سابقه

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَرَّ بِحَائِطٍ فَاَعْجَبَهُ فَقَالَ لِمَنْ هٰذَا فَقُلْتُ هُوَ لِيْ قَالَ مَنْ اَيْنَ لَكَ قُلْتُ اِسْتَأْجَرْتُهُ قَالَ فَلَا تَسْتَأْجِرْ شَيْئاً بِشَيْءٍ مِنْهُ

✦ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''ابو حصین عثمان بن عاصم اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ کے پاس گزرے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ باغ بہت اچھا لگا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ باغ کس کا ہے؟ میں نے کہا: یہ میرا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا کیسے ہے؟ میں نے کہا: میں نے اس کو اجرت پر لیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس میں سے کوئی بھی چیز اجرت پر نہ لے۔

أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) یحیی بن محمد بن صاعد وصالح بن أحمد بن أبی مقاتل ومحمد بن إسحاق النسیابوری المیراجی قالوا جمیعاً حدثنا محمد بن عثمان ابن کرامة (عن) عبید الله بن موسی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) إبراهیم بن هانی (عن) عبید الله بن موسی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أبیه (عن) زهیر وسعید بن مسعود کلاهما (عن) عبید الله بن موسی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار البلخی (عن) محمد بن حرب الواسطی (عن) محمد بن ربیعة ومحمد بن یزید کلاهما (عن) أبی حنیفة غیر أنه قال (عن) ابن رافع بن خدیج (عن) رافع ابن خدیج أن النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مر بحائط فأعجبه فقال لمن هذا فقلت لی وقد استأجرته فقال لا تستأجره بشیء منه

(ورواه) کذلك (عن) محمد بن أحمد قال قرأت فی کتاب حمزة بن حبیب (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) جعفر بن أی عثمان (عن) محمد بن أبی بکر المقدمی (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) أبی حنیفة غیر أنه قال (عن) أبی حصین (عن) عبایة بن رفاعة بن رافع بن خدیج (عن) أبیه (عن) رافع بن خدیج الحدیث

(ورواه) بهذا الإسناد لأبی حنیفة (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا کتاب الحسین بن علی فقرأت فیه حدثنا یحیی بن الحسن (عن) زیاد بن الحسن بن الفرات (عن) أبیه (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد ابن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه الحسین بن سعید (عن) أبیه سعید بن أبی الجهم (عن) أبی حنیفة

(ورواه) کذلك (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة (عن) أبی حصین (عن) ابن رافع (عن) رافع بن خدیج (عن) النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (قال) الشیخ أبو محمد البخاری حدثنی بمثل هذا الإسناد (عن) أبی حنیفة (عن) أبی حصین (عن) ابن رافع جماعة(منهم) أسد بن عمرو علی ما أخبرنا محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنیفة رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی(ومنهم) أبو یوسف علی ما أخبرنا محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه(ومنهم) الحسن بن زیاد علی ما أخبرنا سهل بن بشر الکندی (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه(ومنهم) یحیی بن نصر بن حاجب علی ما أخبرنا أحمد

(۱۱۰۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۷۷) وعبدالرزاق ۸:۲۲۲-۲۲۳ فی البیوع: باب الرجل یستأجر الشیء هل یؤجر بأکثر من ذالك؟ وابن ابی شیبه ۷:۲۲۸ فی البیوع: باب فی الرجل یستأجر الدار یؤجر بأکثر

بن محمد (عن) الحسن بن صاحب (عن) داوٗد السمسار (عن) ابن حاجب (عن) أبی حنیفة(ومنهم) محمد بن مسروق علی ما أخبرنا أحمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد ابن عبد الله بن محمد بن مسروق قال هذا كتاب جدی فقرأت فیه حدثنا أبو حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) صالح بن أحمد وابن مخلد كلاهما (عن) محمد بن عثمان بن كرامة (عن) عبید الله بن موسی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن محمد (عن) عبد العزیز بن عبد الله الهاشمی (عن) یحیی بن نصر بن حاجب (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه(قال الحافظ) ورواه (عن) أبی حنیفة محمد بن الحسن وحمزة بن حبیب وإسماعیل بن یحیی ومحمد بن ربیعة ومحمد بن یزید الواسطی وأبو جنادة والحسن ابن زیاد والحسین بن الحسین بن عطیة وراشد بن عمرو وأبو عبد الرحمن المقری رحمة الله علیهم أجمعین(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أبی بكر القاسم بن عیسی العصار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) سعید بن شعیب بن إسحاق (عن) جده (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) الحسین بن محمد بن سعید (عن) محمد بن عمران الهمدانی (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) الحسین بن الحسین الأنطاكی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) علی بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أبی جعفر محمد بن الحسین بن سعید بن أبان (عن) عبد الله بن هاشم القواس (عن) بشر بن یحیی (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أبی محمد عبد الرحمن بن سایحون (عن) محمد بن المتوكل البغدادی (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبی حنیفة

(ورواه) الحافظ بن المظفر بطرق أخر غیر طریق أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) أبی علی الحسن بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله ابن طاهر القزوینی عن محمد بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) المبارك الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانیده المذكورة إلی أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی الحسین أسلم بن سهل (عن) محمد بن سهل (عن) محمد بن حرب النسائی (عن) محمد بن ربیعة ومحمد بن زید الواسطی كلاهما (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أبی بكر محمد بن مالك الشعیری (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) عبد العزیز بن عبید الله الهاشمی (عن) یحیی بن نصر ابن حاجب (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن مسلمة (عن) عبد الله ابن یزید المقری (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه(وأخرجه) ابن

خسرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) القاضي هناد بن إبراهيم (عن) القاضي أبي الحسين محمد بن علي بن محمد بن المهتدي بالله (عن) أبي القاسم عبيد الله بن أحمد بن علي الصيدلاني (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار عن محمد بن عثمان بن كرامة عن عبيد الله بن موسى عن أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنهم

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اسحاق نیشاپوری میراجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ سب کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن عثمان بن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابن رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رافع ابن خدیج رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ کے پاس سے گزرے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ باغ اچھا لگا، پوچھا: یہ کس کا ہے؟ میں نے کہا: میرا ہے، میں نے اجرت پر لیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اجرت پر مت لو۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابوبکر مقدمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں انہوں نے کہا ہے' حضرت ''ابوحصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے (اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں یہ ہے' ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد

بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حسین بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن رافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کیا ہے۔

○حضرت ''شیخ ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' اسی اسناد کے ہمراہ ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن رافع'' سے روایت کیا ہے، یہ روایت کرنے والی محدثین کی پوری ایک جماعت ہے۔

○ان میں سے ایک حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں (ان کی روایت کردہ اسناد درج ذیل ہے)

ہمیں خبر دی ہے، حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ان میں سے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں (ان کی اسناد درج ذیل ہے)

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ان میں سے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں (ان کی اسناد درج ذیل ہے)

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ان میں سے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں (ان کی اسناد درج ذیل ہے)

ہمیں خبر دی ہے، حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صاحب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ان میں سے حضرت محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں (ان کی اسناد درج ذیل ہے)

ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن عبداللہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن عبداللہ ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' اس حدیث کو حضرت ''ابوحنیفہ محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن یزید واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو جنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسین بن حسین بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''راشد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوبکر قاسم بن عیسیٰ اعصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے دمشق میں، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبد الصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''حسین بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوجعفر محمد بن حسین بن سعید بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ہاشم قواس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبدالرحمٰن بن سایحون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن متوکل بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی ذکر کیا ہے، وہ اسناد حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے طریق سے ہٹ کر ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''مبارک صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسین اسلم بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب النسائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن زید واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوحسین اسلم بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن مالک شعیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسین اسلم بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن عبیداللہ ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسین اسلم بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحسین محمد بن علی بن محمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبیداللہ بن احمد بن علی صیدلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامہ کروایا، حجامہ کرنے والے کو اس کی اجرت بھی عطا فرمائی☼

1108/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِـيْ الْمِسْوَرِ (عَنْ) اَبِيْ حَاضِرٍ (عَنِ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ خَبِيْثاً مَا اَعْطَاهُ

(۱۱۰۸) اخرجه احمد ۱:۲٤۱ والطحاوی فی شرح معانی الآثار ٤:۱۳۲ وابو يعلی (۲۳٦۲)

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ''حضرت ابومسور'' سے، وہ حضرت ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامہ کروایا اور حجامہ کرنے والے کو اس کی اجرت بھی دی، اگر یہ ناجائز ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم حجامہ کی اجرت نہ دیتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي بكر أحمد بن محمد بن عيسى البزازي (عن) محمد بن يونس (عن) أبي عاصم النبيل (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن عیسیٰ بزازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کو مزدور رکھنا ہو، اس کے ساتھ کام بتا کر مزدوری طے کر لینی چاہئے ☼

1109/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنِ اسْتَأْجَرَ اَجِيْراً فَلْيُعْلِمْهُ اَجْرَهٗ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی کو مزدوری پر رکھے وہ اس کے ساتھ مزدوری طے کر لے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دھوبی، رنگائی کرنے والے اور کڑھائی کرنے والے پر نقصان کا تاوان نہیں ☼

1110/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) بِشْرِ الْكُوْفِيْ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رِضْوَانَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا ضَمَانَ عَلٰى قَصَّارٍ وَلَا صَبَّاغٍ وَلَا وَشَاءٍ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''بشر کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دھوبی پر اور رنگریز اور کڑھائی کرنے والے پر (نقصان کا) کوئی تاوان نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) محمد

(۱۱۰۹) قد تقدم

(۱۱۱۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۸۱) وابن شيبه ۳۱۶:۴ (۲۰۴۸۹) في الاجير يضمن ام لا ! قلت: وقد اخرج عبدالرزاق ۱۸۲:۸ (۱۴۸۰۱) في البيوع :باب الوديعه والمتقي الهندي في الكنز (۲۹۸۲۱) عن علي وابن مسعود قالا :ليس على المؤتمن ضمان

بن محمد (عن) أبی یوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

کھجور کا درخت ایک یا دو سال کیلئے خریدنا منع ہے

1111/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) زَیْـدِ بْـنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ (عَنْ) اَبِی الْوَلِیْدِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰی اَنْ یَّشْتَرِیَ الرَّجُلُ النَّخْلَ سَنَةً اَوْ سَنَتَیْنِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''زید بن ابی انیسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کا درخت ایک سال یا دو سال کے لئے خریدنے سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد الکوفی (عن) حمزة بن حبیب (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

جس کو مزدوری پر رکھنا ہو، اس کے ساتھ پہلے سے مزدوری طے کر لینی چاہئے

1112/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَأْجَرَ اَجِیْراً فَلْیُعْلِمْهُ اَجْرَهٗ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مزدور کو مزدوری پر رکھے وہ اس کے ساتھ مزدوری طے کر لے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) قاضی القضاة أبی سعید محمد بن أحمد بن محمد بن أحمد بن محمد بن أحمد الحافظ (عن إبراهیم بن محمد بن سعید بن زریق (عن) إسماعیل بن یحیی التیمی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاضی القضاہ ابوسعید محمد بن احمد بن محمد بن احمد بن محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''حافظ ابراہیم بن محمد بن سعید بن

(۱۱۱۱) قد تقدم فی (۱۰۹۴)

(۱۱۱۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۸٦) فی البیوع: باب مایکره من الزیادة علی من آجر شیئا باکثر مما استاجره، وعبد الرزاق (۱٤۹۷۱) فی البیوع: باب الرجل یستاجر الشیء هل یوجر باکثر من ذالك؟ وابن ابی شیبه ۷:۳۲۸ فی البیوع: باب فی الرجل یستاجر الدار یوجر باکثر

زریق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ خود زمین کسی سے اجرت پر لی، پھر اس کو آگے زیادہ اجرت پر دینا مناسب نہیں ☼

1113/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَسْتَأْجِرُ الْاَرْضَ ثُمَّ يُوَاجِرُهَا بِاَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْجَرَهَا قَالَ لاَ خَيْرَ فِي الْفَضْلِ إِلَّا اَنْ يُّحْدِثَ فِيهَا شَيْئاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، جو شخص زمین کو اجرت پر لیتا ہے پھر اس سے زیادہ مزدوری پر آگے اجرت پر دے دیتا ہے، اس نے جو منافع لیا ہے، اس میں کوئی خیر نہیں ہے، سوائے اس صورت کے کہ وہ اس کے اندر کوئی اضافہ بھی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ مزدور پر نقصان کا تاوان نہیں ☼

1114/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ شُرَيْحاً لَمْ يَضْمَنْ اَجِيراً قَطُّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، روایت کرتے ہیں، حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' نے مزدور کو کبھی بھی ضامن قرار نہیں دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة لا يضمن الأجير المشترك شيئاً إلا ما جنت يده

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی مذہب ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے، اجیر مشترک سے تاوان نہیں لیا جائے گا، سوائے اس کے کہ اس کے ہاتھوں سے نقصان ہوا ہو۔

☼ کپڑا بننے والا، رنگنے والا اور دھوبی نقصان کا ذمہ دار نہیں ☼

1115/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) بِشْرٍ اَوْ بَشِيرٍ شَكَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ (عَنْ) اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اَنَّهُ قَالَ لَا يُضْمَنُ الْقَصَّارُ وَلاَ الصَّبَّاغُ وَلاَ الْحَائِكُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''بشر یا بشیر رحمۃ اللہ علیہ'' (اس میں محمد بن حسن کو شک ہے) سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ''ابوجعفر محمد ابن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: دھوبی، رنگساز اور بننے

(۱۱۱۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۸۰) والبيهقي في السنن الكبرى ۱۲۲:۶ في الاجارة: باب ماجاء في تضمين الاجراء، وابن ابي شيبة ۳۱۵:۴ (۲۰۴۸۸) في البيوع: في الاجير هل يضمن ام لا، وابن حزم في المحلى بالآثار ۲۳۴:۸

(۱۱۱۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۹۱) في البيوع: باب ضمان الاجير والشريك، وعبدالرزاق ۲۱۷:۸ (۱۴۹۴۸) في البيوع: باب ضمان الاجير الذي يعمل بيده، وابن ابي شيبة ۲۸۵:۶ في البيوع: باب في القصار والصباغ وغيره

والا (نقصان کا) ضامن نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ رنگساز کا گھر جل گیا، اس میں رنگائی کیلئے آئے ہوئے کپڑے بھی جل گئے، تاوان نہیں ہے ☼

1116/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) شُرَیْحٍ قَالَ اَتٰی شُرَیْحاً رَجُلٌ وَاَنَا عِنْدَهٗ فَقَالَ دَفَعَ اِلٰی هٰذَا ثَوْبَهٗ لَاَصْبَغَهٗ فَاحْتَرَقَ بَیْتِیْ وَاحْتَرَقَ ثَوْبَهٗ فَقَالَ اِدْفَعْ اِلَیْهِ ثَوْبَهٗ فَقَالَ اَدْفَعُ ثَوْبَهٗ وَقَدِ احْتَرَقَ بَیْتِیْ فَقَالَ اَرَاَیْتَ لَوْ اِحْتَرَقَ بَیْتَهٗ اَكُنْتَ تَدَعُ لَهٗ اَجْرَكَ قَالَ لَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک آدمی آیا، میں ان کے پاس موجود تھا، انہوں نے کہا: اس نے اپنا کپڑا مجھے رنگنے کے لئے دیا، میرا گھر جل گیا اور اس کا کپڑا بھی جل گیا، انہوں نے کہا: اس کا کپڑا اس کو دو۔ اس نے کہا: میں اس کا کپڑا دوں؟ میرا تو گھر بھی جل چکا ہے۔ انہوں نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے اگر اس کا گھر جل جاتا تو کیا تو اس کی مزدوری اس کو معاف کر دیتا؟ اس نے کہا: جی نہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد لا یضمن ما احترق فی بیته لأن هذا لیس جنایة یده

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جو کچھ اس کے گھر میں جل گیا، وہ اس کا تاوان نہیں دے گا، کیونکہ یہ نقصان اُس کے ہاتھ سے نہیں ہوا۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ دھوبی اور رنگساز کو ضامن قرار نہیں دیتے تھے ☼

1117/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) یُوْنُسِ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَنْ) اَبِیْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ (عَنْ) اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ لَا یُضَمِّنُ الْقَصَّارُ وَلَا الصَّبَّاغُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یونس بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: آپ دھوبی اور رنگساز کو ضامن قرار نہیں دیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی الكلاعی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنیفة رضی الله تعالی عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد

(۱۱۱۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۸۵) وهو الاثر السابق

(۱۱۱۷) وقد تقدم

حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ آمِيْنَ آمِيْن آمِيْن

اَلْبَابُ الرَّابِعُ عَشَرَ فِی الشُّفْعَةِ

چودہواں باب: شفعہ کے بیان میں

☼ جس پڑوسی کے ساتھ تمہارا راستہ ایک ہو، وہ شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے ☼

1118/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَتِهٖ إِذَا كَانَتِ الطَّرِيْقُ وَاحِدَةً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے جب ان کا راستہ ایک ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر كتابة (عن) سليمان بن عبد الله (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شفعہ کا استحقاق دروازے کے اعتبار سے ہوتا ہے ☼

1119/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) شُرَيْحٍ اَنَّهٗ قَالَ الشُّفْعَةُ مِنْ قِبَلِ الْاَبْوَابِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے فرمایا ''شفعہ دروازوں کی جانب سے ہوتا ہے''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة ثم قال ولسنا نأخذ بهذا الشفعة للجيران الملازقين وهو قول أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے، شفعہ کا استحقاق ان پڑوسیوں کیلئے ہوتا ہے، جن کا گھر متصل ہو۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

(۱۱۱۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الحجة علی اهل المدینه ۳:۷۵ وابن حبان (۵۱۷۹) واحمد ۳:۳۱۲ وابو القاسم البغوی فی الجعدیات ۲۷۰۱ ومسلم (۱۶۰۸) (۱۳۳) والشافعی ۲:۱۶۵ والحمیدی (۱۲۷۲) والدارمی ۲:۲۷۳ وابو داؤد (۳۵۱۳)

(۱۱۱۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۷۴) فی البیوع :باب العقار والشفعه وابن ابی شیبه ۷:۱۱۸ فی البیوع :باب الشفعه بالابواب والحدود وعبدالرزاق (۱۴۴۰۰) فی البیوع :باب الشفعه بالابواب اوالحدود

☼ شفعہ زمین میں یا مکان میں ہوسکتا ہے ☼

1120/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لاَ شُفْعَةَ إِلَّا فِيْ اَرْضٍ اَوْ دَارٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: شفعہ زمین میں یا مکان میں ہوسکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السعدي في مسنده (عن) محمد بن الحسن بن علي (عن) محمد بن إسحاق بن الصباح (عن) عبد الرزاق (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوالعوام سغدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے ☼

1121/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِيْ الْمُخَارِقِ (عَنِ) الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اَرَادَ سَعْدٌ اَنْ يَّبِيْعَ دَاراً لَهُ فَقَالَ لِجَارِهِ خُذْهَا بِسَبْعِ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَاِنِّيْ قَدْ اَعْطَيْتُ بِهَا ثَمَانُ مِائَةِدِرْهَمٍ وَلٰكِنْ اُعْطِيْكَهَا لِاَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبدالکریم بن ابومخارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسور بن مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنا گھر بیچنے کا ارادہ کیا، آپ نے اپنے پڑوسی سے کہا: تم اس کو ۷۰۰ درہم کے بدلے میں لے لو، حالانکہ میں اس کو ۸۰۰ درہم کے بدلے بیچ سکتا ہوں، لیکن یہ میں تمہیں (کم قیمت) میں دے دوں گا کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن الحسن البزاز (عن) بشر بن الوليد
(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علي الحافظ (و) محمد بن إسحاق بن عثمان كليهما (عن) إبراهيم بن يوسف قالا (حدثنا) أبو يوسف.(أخبرنا) أبو حنيفة
(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علي (عن) يحيى بن موسى (عن) أبي سعيد الصغاني (عن) أبي حنيفة

(۱۱۲۰) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۴۹)

(۱۱۲۱) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۵۲) والطحاوي في شرح معاني الاثار ۹۲۳:۴ وابن حبان (۵۱۸۰) وعبد الرزاق (۱۴۳۸۳) والحميدي (۵۵۲) واحمد ۳۹۰:۶ والشافعي في المسند ۸۶۵:۲ وابن ابي شيبه ۱۶۴:۷ والبخاري (۶۹۷۷) في الحيل : باب في الهبه والشفعه وابو داود (۳۵۱۶) في البيوع ولا جارات : باب في الشفعة وابن ماجة (۲۴۹۸)

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل الهروی (عن) سعید بن أیوب (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) أبی حنیفة (عن) عبد الکریم (عن) المسور (عن) رافع بن خدیج قال عرض علی سعد الحدیث

(ورواه) کذلك (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(ورواه) کذلك (عن) أحمد بن محمد بن سعید قال قرأت فی کتاب حسین بن علی (عن) یحیی بن حسن (عن) زیاد بن حسن (عن) أبیه (عن) أبی حنیفة

(ورواه) کذلك (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة

(ورواه) کذلك عن أبیه (عن) أحمد بن زهیر (عن) المقری (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید قال قرأت فی کتاب إسماعیل بن حماد (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة (عن) عبد الکریم (عن) المسور (عن) رافع مولی سعد أنه قال سعد لرجل الحدیث

(ورواه) بهذا اللفظ (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) نجیح بن إبراهیم (و) محمد ابن عبید الکندی کلیهما (عن) شریح بن مسلمة (عن) هیاج بن بسطام (عن) أبی حنیفة (عن) عبد الکریم (عن) المسور (عن) رافع قال عرض علی سعد بیتاً الحدیث

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد(عن) أبیه (عن) عمه (عن) أبیه (عن) سعید بن أبی الجهم (عن) أبی حنیفة بهذا اللفظ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی کتاب حمزة بن حبیب الزیات (عن) أبی حنیفة بهذا اللفظ

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) أبی یوسف وأسد بن عمرو (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن یحیی (و) نجیح بن إبراهیم (و) محمد بن عبد الله بن علی کلهم (عن) ضرار بن صرد (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة بلفظ آخر (عن) عبد الکریم (عن) المسور بن مخرمة (عن) سعد أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قال الجار أحق بشفعته

(ورواه) (عن) الفقیه أبی أسامة زید بن یحیی (و) محمد ابن قدامة بن سیار الزاهد البخلیین کلیهما (عن) یحیی بن موسی (عن) محمد ابن أبی زکریا (و) أبی مطیع کلیهما(عن) أبی حنیفة (عن) عبد الکریم (عن) المسور (عن) أبی رافع قال عرض علی سعد بیتاً له فقال خذه فإنی أعطیت به أکثر ولکنی أعطیکه لأنی سمعت رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یقول الجار أحق بشفعته

(ورواه) (عن) إسماعیل بن بشر (عن) شداد بن حکیم

(ورواه) (عن) حمدان بن ذی النون (عن) إبراهیم بن سلمان کلیهما (عن) زفر (عن) أبی حنیفة (عن) عبد الکریم (عن) المسور (عن) سعد بن مالك أنه عرض بیتاً له علی جاره بأربع مائة قال قد أعطیت بها ثمان مائة ولکنی سمعت رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یقول الجار أحق بسقبه

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبید الله بن شریح (عن) محمد بن الحجاج بن مسلم الحضرمی (عن) علی بن معبد

(عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة (عن) أبي أمية (عن) المسور (عن) سعد بن مالك رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قال قال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الجار أحق بسقبه

قال أبو محمد البخاري أصح ما روى في هذا الباب ما ذكره زيد بن يحيى (و) محمد بن قدامة (عن) يحيى بن موسى (عن) محمد بن أبي زكريا (و) أبي مطيع (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الكريم (عن) المسور بن مخرمة (عن) أبي رافع

وكل من رواه عن رافع بن خديج أو رافع مولى سعد فهو غلط على أبي حنيفة لأن أبا حنيفة رواه عن أبي رافع فظنه من وهم رافعاً وسكت عليه وزاد بعضهم في الوهم فظن أنه رافع بن خديج وظنه بعضهم رافعاً مولى سعد وشك بعضهم فأسقط رافعاً وجعل الخبر عن المسور بن مخرمة عن سعد

وجعله بعضهم (عن) رجل إذ لم يحفظ اسم أبي رافع

قال الشيخ أبو محمد البخاري وكل هذه الأغاليط عمن دون أبي حنيفة لا عن أبي حنيفة وبين ذلك محمد بن أبي زكريا وأبو مطيع وحفظاه وكان أبو مطيع حافظاً متقناً

قال الشيخ أبو محمد البخاري والدليل على أنه أبو رافع مولى النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ما حدثنا عبد الصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر قالا (أخبرنا) مكي بن إبراهيم (عن) ابن جريج

قال البخاري وأخبرنا عبد الله بن محمد بن علي (عن) محمد بن أبان (عن) روح بن عبادة (عن) ابن جريج (و) زكريا بن إسحاق قالا (أخبرنا) إبراهيم بن ميسرة أن عمرو بن الشريد قال وقفت على سعد بن أبي وقاص فجاء المسور فوضع يده على منكبي إذ جاء أبو رافع مولى رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فذكر الحديث

قال البخاري أخبرنا عبد الله بن محمد بن نصر (و) إبراهيم بن إسماعيل قالا (أخبرنا) الحميدي (أخبرنا) سفيان (عن) إبراهيم بن ميسرة الحديث

(قال) أبو محمد البخاري وقد روى أيضاً من وجوه أن الكلام كان بين أبي رافع وسعد والمسور بن مخرمة وهو وإن اختلف أن الشفيع أبو رافع أو غيره لكن لم يختلف أن الكلام دار بينهم فعلمنا أن الصحيح أبو رافع مولى رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة (عن) عبد الكريم (عن) المسور بن مخرمة عن رافع بن خديج قال عرض على سعد بيتاً له ثم قال خذه أما أني أعطيت بها أكثر مما تعطيني لكني سمعت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يقول الجار أحق بشفعته

قال الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب وزفر وهياج وأبو يوسف والحسن بن زياد وأسد بن عمرو وأبو عبد الرحمن المقرى ومحمد بن الحسن وعبيد الله بن موسى وعبد الله بن الزبير ومحمد بن أبي زكريا وأبو مطيع وإبراهيم بن طهمان رحمة الله عليهم قال الحافظ وهو غريب

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي طاهر محمد ابن أحمد بن محمد (عن) أبي الحسين علي بن محمد بن عبد الله بن بشران (عن) دعلج (عن) زكريا بن يحيى النيسابوري (عن) أيوب بن حسين (و) علي بن الحسن كليهما (عن) أبي مطيع (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي سعد محمد بن عبد الملك بن عبد القاهر بن أسد (عن) أبي الحسين بن قشيش (عن) أبي بكر

الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(وعن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی فی مسنده (عن) أبی سلیمان إسحاق بن إبراهیم بن عمر البرمکی (عن) أبی القاسم إبراهیم بن أحمد الخرقی (عن) أبی یعقوب إسحاق بن حمدان النیسابوری (عن) حم بن نوح (عن) أبی سعد محمد بن میسرة (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رحمه الله

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنیفة کما

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد سواء

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) أبی حنیفة رحمه الله

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حسن بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''محمد بن اسحاق بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابراہیم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' نے ایک شخص کواپنے مکان کی پیشکش کی۔ (اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے اس میں ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے' حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رافع رضی اللہ عنہ'' (جو کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں) سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت سعد نے ایک آدمی سے کہا، اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد ابن عبید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''شریح بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رافع رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو اپنے مکان کی پیشکش کی، اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہی الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے، انہوں

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہی الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''نجیح بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''ضرار بن صرد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے دیگر الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور بن مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''فقیہ ابواسامہ زید بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد ابن قدامہ بن سیار زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابی زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابورافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے مجھے اپنے مکان کی پیشکش کی، انہوں نے فرمایا: مجھے اس مکان کی قیمت زیادہ مل رہی ہے، لیکن تم یہ مکان مجھ سے اس سے سستا لے لو کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنے مکان کی اپنے پڑوسی کو پیشکش کی کہ وہ ۴۰۰ کے بدلے خرید لے، حالانکہ مجھے اس کے ۸۰۰ مل رہے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' پڑوسی اپنی لکڑی کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حجاج بن مسلم حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوامیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''مسور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی اپنی لکڑی کا زیادہ حقدار ہے۔

○حضرت ''امام ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، اس باب میں جتنی بھی مرویات ہیں، ان میں سب سے زیادہ صحیح وہ ہے جس کو حضرت ''زید بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابوزکریا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور بن مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابورافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ جن محدثین نے بھی یہ حدیث حضرت ''رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' سے یا حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت رافع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے، وہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے غلط ہیں۔ کیونکہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے بعض لوگوں کو غلطی لگی اور وہ ان کو (ابورافع کی بجائے) رافع سمجھے یا ان کے نام پر خاموش رہے، بعض کو مزید غلطی لگی اور انہوں نے سمجھا کہ وہ ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' ہیں۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ رافع حضرت سعد کے آزاد کردہ ہیں، بعض کو اس میں شک ہوا تو انہوں نے ان کو ساقط کر دیا اور حدیث کو حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ کچھ محدثین یہاں پر صرف ''رجل'' کہہ کر حدیث بیان کرتے ہیں، انہوں نے ابورافع کا نام ذکر نہیں کیا۔

○حضرت ''شیخ ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہ تمام مغالطے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ہٹ کر ہیں، یہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے مروی حدیث میں مغالطہ نہیں ہے۔ اس کو حضرت ''محمد بن ابوزکریا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے اور اس کو محفوظ کیا۔ حضرت ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ حافظ اور متقن تھے۔ حضرت شیخ ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس بات کی دلیل کہ وہ ابورافع، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ ہیں، وہ ہے جو حضرت ''عبدالصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' بخاری فرماتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''روح بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زکریا بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابراہیم بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے کہ حضرت ''عمرو بن شرید رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' میں حضرت ''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' کے پاس کھڑا ہوا، وہاں حضرت مسور رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں پر رکھا، اسی اثناء میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، اس کے آگے انہوں نے مفصل حدیث بیان کی۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے وہ دونوں کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''حمیدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن میسرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کی ہے۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: کئی مختلف طرق سے یہ واقعہ مروی ہے کہ حضرت ابورافع، حضرت سعد اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے مابین گفتگو ہوئی تھی، اس حوالے سے اگرچہ اس بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ شفعہ والے حضرت ابورافع تھے یا کوئی اور؟ لیکن اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ گفتگو انہی بزرگوں کے درمیان ہی ہوئی تھی۔ اس سے ہمیں یقین ہو گیا جو یہ ابورافع ہیں، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسور بن مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، روایت کیا ہے انہوں نے حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' سے، روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' نے مجھے اپنے گھر کی پیشکش کی اور کہا: یہ آپ لے لیجئے، مجھے اس کی قیمت جو مل رہی ہے وہ اس سے زیادہ ہے جو آپ دیں گے لیکن میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے''

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''زفر نے، حضرت ''ہیاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابوزکریا رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کیا ہے۔ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث غریب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطاہر محمد بن احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''دعلج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعد محمد بن عبدالملک بن عبدالقاہر بن اسد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابی عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسلیمان اسحاق بن ابراہیم بن عمر برمکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ابراہیم بن احمد خرقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعقوب اسحاق بن حمدان نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد محمد بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحنیفہ سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سے اُسی طرح روایت کیا ہے، جیسا کہ اس کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد'' نے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الْخَامِسُ عَشَرَ فِی الْمُضَارَبَةِ وَالْمُشَارَكَةِ

پندرہواں باب: مضاربت اور مشارکت کے بیان میں

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک یتیم کیلئے کچھ مال مضاربت کے طور پر دیا ☼

1122/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمَیْدِ بْنِ عُبَیْدِ الْاَنْصَارِیِّ الْكُوْفِیِّ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَعْطَاهُ مَالاً مُضَارَبَةً لِیَتِیْمٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن حمید بن عبید انصاری کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو ایک یتیم کے لئے مضاربت کے طور پر مال دیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی بلال (عن) أبی يوسف (عن) أبی حنيفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو (عن) أبی سعد أحمد بن عبد الجبار الصيرفی (عن) القاضی أبی القاسم التنوخی (عن) أبی القاسم بن الثلاج (عن (أبی العباس بن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن طريف (عن) زكريا بن يحيی بن أبی زائدة (عن) أبی عمرو بن حبيب البصری (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن طریف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو بن حبیب بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جانوروں میں بیع سلم جائز نہیں ہے ☼

1123/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ اَعْطٰی یَزِیْدَ بْنَ خَلِیْفَةَ الْبَكْرِیَّ مَالاً مُضَارَبَةً فَاَسْلَمَ یَزِیْدُ مِنَ الْمُضَارَبَةِ اِلٰی رَجُلٍ مِنْ بَنِیْ سَارِیَةٍ یُقَالُ لَهٗ عِتْرِیْسُ بْنُ

(۱۱۲۲) واوردہ فی جامع الآثار (۲۵۰۳)

(۱۱۲۳) قد تقدم فی (۱۰۶۹)

عُرْقُوْبٍ فِيْ قَلَائِصَ إِبِلٍ تُحْلَبُ فَأَدَّى بَعْضَهَا وَبَقِيَ بَعْضُهَا فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ خُذْ رَأْسَ مَالِكَ وَلاَ تُسَلِّمْ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الْحَيَوَانِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ''یزید بن خلیفہ بکر رحمۃ اللہ علیہ'' کومضاربت کے طور پر مال دیا، یزید نے بنی ساریہ کے ''عتریس بن عرقوب'' نامی شخص کووہ مال اونٹنیوں میں دے دیا،اس نے کچھ حصہ ادا کردیا اور باقی بچ گیا۔ انہوں نے اس بات کا ذکرحضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: اپنا راس المال لے لواور کوئی جانور اس کے سپرد نہ کرو۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مضاربت میں منافع کی تقسیم فیصدی طریقے سے ہوتی ہے ☼

1124/(أَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَـنْ) إِبْـرَاهِـيْـمَ فِي الرَّجُلِ يُعْطِي مَالَ الْمُضَارَبَةِ بِالثُّلُثِ أَوِ النِّصْفِ وَزِيَادَةِ عَشَرَةَ دَرَاهِم قَالَ لاَ خَيْرَ فِيْهِ أَرَأَيْتَ لَوْ لَمْ يَرْبَحْ إِلَّا دِرْهَماً مَا كَانَ لَهُ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'جس کو ایک تہائی یا نصف یا اس سے زیادہ (منافع) پر مالِ مضاربت دیا جائے نیز دس درہم بھی دیئے جائیں،اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔تمہارا کیا خیال ہے کہ اگراس کومنافع ہی صرف ایک درہم ہوتو اس کو کیا بچے گا؟۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کواختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۱۲۴)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(۷۶۷)في البيوع :باب المضاربة بالثلث والمضاربة بمال اليتيم ومخالطته وابو يوسف في الآثار ۱۶۰

☼ یتیم کا مال اسی طرح استعمال کیا جائے، جیسے اس کی وصیت کی گئی ☼

1125/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي مَالِ الْيَتِيْمِ قَالَ مَا شَاءَ الْوِصِيُّ صَنَعَ بِهِ إِنْ شَاءَ اَنْ يُوْدِعَهُ اَوْدَعَهُ وَإِنْ شَاءَ اَنْ يَّتجِرَ بِهِ اِتَّجَرَ بِهِ فَإِنْ رَاٰى اَنْ يَّدْفَعَهُ مُضَارَبَةً دَفَعَهُ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' یتیم کے بارے میں، فرمایا: جو وصی (وصیت کرنے والا) چاہے، وہی کیا جائے، اگر وہ چاہے کہ اس کو امانت کے طور پر رکھا جائے تو امانت کے طور پر رکھ لیا جائے اور اگر چاہے کہ اس کو تجارت میں استعمال کر لیا جائے تو اس کے ساتھ تجارت کی جائے۔ اور اگر وہ مضاربت میں لگانا بہتر سمجھے تو مضاربت میں لگا دے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ یتیم کا کھانا اپنے کھانے کے ساتھ اس کا لباس اپنے لباس کے ساتھ رکھو ☼

1126/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ لَوْ وُلِّيْتُ مَالَ الْيَتِيْمِ لَخَلَطْتُ طَعَامَهُ بِطَعَامِيْ وَشَرَابَهُ بِشَرَابِيْ لَمْ اَجْعَلْهُ بِمَنْزِلَةِ الْوَحْشِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اگر میں یتیم کے مال کی ذمہ دار بنوں تو میں اس کے طعام کو اپنے طعام کے ساتھ، اس کے مشروب کو اپنے مشروب کے ساتھ ملا لوں، میں اس کو وحشی جانور کی طرح الگ نہیں کروں گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۱۱۲۵) اخرجه محمدبن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۶۹) فی البیوع باب المضاربة بالثلث والمضاربة بمال الیتیم ومخالطته

(۱۱۲۶) اخرجه محمدبن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۶۸) فی البیوع: باب المضاربة بالثلث والمضاربة بمال الیتیم ومخالطته، وابن جریر فی التفسیر ۲:۳۷۳ وابن ابی شیبة ۴:۳۹۶ (۲۱۳۸۲)

اَلْبَابُ السَّادِسُ عَشَرَ فِی الْکَفَالَۃِ وَالْوَکَالَۃِ

سولہواں باب: کفالہ اور وکالہ کے بیان میں

☼ وارث کیلئے وصیت نہیں، بچہ بستر والے کا ہے، زانی کیلئے پتھر ہیں ☼

1127/(اَبُو حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) اِسْمَاعِیْلِ بْنِ عَیَّاشِ الْحِمْصِیِّ عَنْ شُرَحْبِیْلِ بْنِ مُسْلِمِ الْخَوْلَانِیْ (عَنْ) اَبِیْ اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَامَ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَدْ اَعْطٰی کُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّہٗ فَلَا وَصِیَّۃَ لِلْوَارِثِ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاھِرُ الْحَجَرُ وَحِسَابُھُمْ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْہِ اَوِ انْتَمٰی اِلٰی غَیْرِ مَوَالِیْہِ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَلَا تُنْفِقُ الْمَرْاَۃُ شَیْئًا مِنْ بَیْتِ زَوْجِھَا اِلَّا بِاِذْنِہٖ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَلَا الطَّعَامُ قَالَ وَلَا الطَّعَامُ فَاِنَّہٗ مِنْ اَفْضَلِ اَمْوَالِنَا -وَالْعَارِیَۃُ مُؤَدَّاۃٌ- وَالْمُنْحَۃُ مَرْدُوْدَۃٌ -وَالدَّیْنُ مُقْضٰی وَالزَّعِیْمُ غَارِمٌ-

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بن عیاش حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شرحبیل بن مسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوامامہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے سال ارشاد فرمایا'' بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر ذی حق کو اس کا حق دے دیا ہے، لہذا اب وارث کے لئے وصیت کی گنجائش نہیں ہے اور بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے اور جس نے اپنے آپ کو اپنے باپ کے غیر کی جانب منسوب کیا یا کسی غلام نے اپنے آپ کو اپنے آقاؤں کے غیر کی جانب منسوب کیا تو قیامت تک اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ اور کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر خرچہ نہ کرے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور طعام بھی؟ فرمایا: اور طعام بھی۔ اس لئے کہ ہمارے مالوں میں سب سے افضل ہے اور جو عاریت ہے وہ تو ادا کی جائے گی اور جو جانور دودھ پینے کے لئے لیا گیا ہوگا، وہ واپس کرنا ہوگا اور جو دین (قرضہ) ہے وہ ادا کر دیا جائے گا، اور ضامن قرضہ ادا کرنے والا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد (عن) الحسن بن السميدع (عن) عبد الوهاب بن نجدة (عن) أبی حنيفة وبالإسناد إلی عبد الوهاب بن نجدة قال أخبرنا إسماعيل بن عياش قال جاءنی أبو حنيفة النعمان بن ثابت الفقيه متنكراً فسمع علی أحاديث هذا من جملتها (وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی بكر الخطيب البغدادی (عن) أبی سعد المالينی (عن) أبی الطيب محمد بن أحمد الوراق (عن) أبی الحارث أسد بن عبد الحميد الحارثی عن بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) أبی

(۱۱۲۷) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۱۰٤ وفی شرح مشكل الآثار (۳٦۳۳) وابن ماجة (۲٤۰۵) فی البيوع: باب الكفالة واحمد ۵: ۲٦۷ وابو دواد الطيالسی (۱۱۲۷) وعبد الرزاق (۷۲۷۷) وسعيد بن منصور (٤۲۷) وابن ابی شيبة ٤:٤۱۵ وابو داود (۲۸۷۰) والترمذی (٦۷۰) وابن الجارود فی المنتقی (۱۰۲۳)

حنیفة غیر أنه قال أبو حنیفة (عن) علی بن مسهر (عن) الأعمش (عن) إسماعیل بن عیاش

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سمیدع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب بن نجدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد حضرت ''عبدالوہاب بن نجدہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' ہمیں حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' میرے پاس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' ایک اجنبی کے انداز میں آئے، انہوں نے کچھ احادیث سنیں، یہ حدیث بھی ان میں سے ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد مالینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطیب محمد بن احمد وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحارث اسد بن عبدالحمید حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اتنا فرق ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ماں بیٹا غلام ہوں، بیٹا چھوٹا بچہ ہو، تو بیٹے کو ماں سے الگ کر کے بیچنا جائز نہیں ☼

1128/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ اَقْبَلَ زَیْدُبْنُ حَارِثَةِ بِـرَقِیْـقٍ مِنَ الْیَمَنِ فَاحْتَاجَ اِلٰی نَفْقَةٍ یُنْفِقُهَا عَلَیْهِمْ فَبَاعَ غُلَامًا مِنَ الرَّقِیْقِ وَلَمْ یَبِعْ اُمَّهُ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَصَفَّحَ الرَّقِیْقَ فَقَالَ مَالِیَ اَرٰی هٰذِهٖ وَالِهاً قَالَ اِحْتَجْنَا اِلٰی نَفْقَةٍ فَبِعْنَا ابْنَهَا فَاَمَرَ بِرَدِّهٖ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت زید بن حارثہ رحمۃ اللہ علیہ یمن سے ایک غلام لے کر آئے، پھر اس کا خرچہ کرنے کے لئے محتاج ہو گئے انہوں نے ایک غلام بیچ دیا لیکن اس کی ماں کو نہ بیچا۔ جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو غور سے دیکھا، آپ نے دریافت فرمایا: کیا بات ہے کہ میں اس عورت کو غمگین دیکھ رہا ہوں۔ انہوں نے کہا: ہم اس کے خرچہ نہیں اٹھا پا رہے۔ اس لئے ہم نے اس کے بیٹے کو بیچ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کرنے کا حکم دیا۔

(أخـرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) أحمد بن حازم (عن) عبید الله بن موسی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عـن) إبـراهیم بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن بن واقد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(قال) الحافظ ورواه (عن) أبی حنیفة حمزة الزیات وأبو یوسف والحسن بن زیاد رحمة الله علیهم

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ''

(۱۱۲۸) قد تقدم فی (۱۰۳۱)

سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ السَّابِعُ عَشَرَ فِی الصُّلْحِ

سترہواں باب: صلح کے بیان میں

مسلمان آپس میں ایک جسم کی مانند ہیں، ایک حصہ تکلیف میں ہوتو پورا جسم رات جاگتا ہے

1129/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ كَمَثَلِ جَسَدٍ وَاحِدٍ إِذَا اشْتَكَى الرَّأْسُ مِنَ الْإِنْسَانِ تَدَاعَىٰ لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حسن بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ'' بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومنین کی مثال ان کی آپس کی محبت اور آپس میں ایک دوسرے پر رحم دلی کے حوالے سے ایک جسم کی مانند ہے کہ اگر انسان کے سر کو تکلیف ہوتو پورا جسم تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے، پورا جسم اس کے لئے بیمار بھی ہو جاتا ہے اور رات بھی جاگ کر گزارتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد ابن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) عمرو بن حميد (عن) سليمان بن عمرو النخعی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد ابن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن عمرو نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت حسان بن ثابت اور صفوان بن معطل کے مابین ایک جھگڑے کا فیصلہ

1130/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِيْلَ بْنِ أُمَيَّةَ الْقَرَشِيِّ (عَنِ) الزُّهْرِيِّ أَنَّ صَفْوَانَ ابْنَ مُعَطَّلٍ ضَرَبَ يَدَ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ لِأَبْيَاتٍ هِجَاهُ بِهَا وَارْتَفَعَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُقَاصِهِ إِذْ أَقَرَّ حَسَّانُ بِقَوْلِهٖ وَصَفْوَانُ بِفِعْلِهٖ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بن امیہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: صفوان بن معطل نے حضرت ''حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ'' کے ہاتھ پر مارا کیونکہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اس کی مذمت میں کچھ اشعار کہے تھے۔ ان کا معاملہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کر دیا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا قصاص نہیں دلوایا

(١١٢٩) اخرجه احمد ٤: ٢٦٨ وابن حبان (٢٣٣) والبخاری (٦٠١١) فی الادب: باب رحمة الناس والبهائم ومسلم (٢٥٨٦) فی البر: باب تراحم المؤمنين والبيهقی فی السنن الكبری ٣: ٣٥٣ والبغوی فی شرح السنة (٣٤٥٩) والحميدی (٩١٩)

کیونکہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے اپنے قول کا اور صفوان نے اپنے عمل کا اقرار کر لیا تھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ ابن خسرو فى مسنده (عن) ابن خيرون (عن) خاله أبى علي (عن) عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر الأشنانى (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) القاضى الأشنانى بإسناده المذكور إلى أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالہ ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قرضہ جلدی واپس لینے کیلئے کچھ قرضہ معاف کرنے کا معاملہ ☼

1131/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ لِرُجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَالَ لَهُ عَجِّلْ لِيْ وَاَضَعُ عَنْكَ فَسَاَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَنَهَاهُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اہل مکہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے کسی آدمی کا کچھ قرضہ دینا تھا، اس آدمی نے ان سے کہا: جلدی کیجئے میرا قرضہ دیجئے میں کچھ قرضہ معاف کر دوں گا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے منع فرما دیا۔

أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) عبد الله بن محمد (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) أبى حنيفة وذكر اسم لرجل فقال أخبرنا أبو حنيفة (عن) زياد بن ميسرة (عن) أبيه أنه قال كان لرجل علي دين إلى أجل فسألنى أن أعجله ويضع عنى بعضه فذكرت ذلك لابن عمر فنهانى (أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبى عبد الله محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور اس میں اس آدمی

کا نام بھی ذکر کیا ہے، انہوں نے کہا ہے: ہمیں خبر دی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: کسی آدمی کا مجھ پر قرضہ تھا اور اس کی مدت مقرر تھی، اس نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ میں اس کو قرضہ جلدی دے دوں، اس کے بدلے میں وہ اس کو کچھ معاف کر دے گا۔ میں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے اس بات تذکرہ کیا تو آپ نے مجھے منع فرما دیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الثَّامِنُ عَشَرَ فِی الْهِبَةِ وَالْوَقْفِ

اٹھارہواں باب: ہبہ اور وقف کے بیان میں

☼ شراب کی حرمت کا حکم نازل ہونے سے پہلے ابو عامر ثقفی ہر سال شراب کا ایک مشکیزہ تحفہ بھیجتے تھے ☼

1132/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْهَمْدَانِی (عَنْ) اَبِیْ عَامِرٍ الثَّقْفِيِّ اَنَّهٗ كَانَ يُهْدِیْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كُلَّ عَامٍ رَاوِيَةَ خَمْرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن قیس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو عامر ثقفی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: وہ (شراب کی حرمت کا حکم نازل ہونے سے پہلے) ہر سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ شراب کا ایک مشکیزہ تحفہ بھیجا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سهل بن ماهان الترمذی (عن) صالح بن محمد الترمذی (عن) حماد بن أبی حنیفة (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) سهل ابن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) حماد بن أحمد المروزی (عن) الولید بن حماد (وعن) محمد بن عبد الله السعدی (عن) الحسن بن عثمان كلهم (عن) الحسن ابن زیاد (عن) أبی حنیفة (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ أن رجلاً من ثقیف یكنی أبا عامر كان یهدی للنبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كل عام راوية من خمر وأهدی إلیه فی العام الذی حرمت فیه الخمر راوية كما كان یهدی له فقال رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یا أبا عامر إن الله تعالی قد حرم الخمر فلا حاجة لنا بخمرك قال خذها فبعها واستعن بثمنها علی حاجتك فقال رسول الله صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یا أبا عامر إن الله قد حرم شربها وبیعها وأكل ثمنها

(ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد ابن سعید الهمدانی قال قرأت فی كتاب حمزة بن حبیب (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) أبی حنیفة

(ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد (عن) محمود بن علی (عن) محمد بن سعید الهروی (عن) عمرو بن مجمع (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) إسماعیل بن بشر (عن) شداد بن حكیم (عن) زفر بن الهذیل (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) یحیی بن إسماعیل الهمدانی (عن) بشر بن الولید ومحمد بن سماعة (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن إبراهیم بن زیاد الرازی (عن) أبی الربیع الزهرانی (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنیفة

۱۱۳۲) قد تقدم فی (۱۰۶۷)

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال أعطاني إسماعيل بن محمد ابن إسماعيل كتاب جده فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) (عن) محمد ابن حمد قال قرأت في كتاب حسين بن علي (عن) يحيى بن حسن (عن) زياد (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن النضر الهروي (عن) عبد الله بن مالك (عن) أبيه (عن) الهياج بن بسطام (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) إبراهيم بن عمرو بن محمد (عن) عمر بن حميد (عن) نوح بن دراج (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد ابن عبد الله (عن) علي بن عبد الله (عن) حمزة (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سہل بن ماہان ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ حضرت محمد بن قیس سے روایت کرتے ہیں' قبیلہ ثقیف کا ایک شخص جس کی کنیت ابو عامر تھی، وہ ہر سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شراب کا ایک مشکیزہ تحفہ بھیجا کرتا تھا، اس نے حسب معمول اس سال بھی شراب کا مشکیزہ آپ کی خدمت میں بطور تحفہ بھیجا، جس سال شراب حرام ہوئی تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو عامر! اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام کر دیا ہے، اب ہمیں تیری شراب کی ضرورت نہیں ہے، اس نے کہا: آپ یہ لے لیجئے اور اسے بیچ کر اس کی قیمت اپنی ضروریات میں استعمال کر لیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو عامر! اللہ تعالیٰ نے اس کو پینا بھی حرام کیا ہے اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنا بھی حرام کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں یہ ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو

بن مجمع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوربیع زہرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: مجھے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے دادا کی کتاب عطا فرمائی، میں نے اس کے اندر پڑھا ہے، اس میں یہ لکھا ہے، ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد ابن حمد رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے۔ انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

بن محمد ''، سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد'' سے، انہوں نے اپنے ''والد'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن نضر ہروی'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مالک'' سے، انہوں نے اپنے ''والد'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن عمرو بن محمد'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حمید'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبد اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمزہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے زندگی بھر کیلئے کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دینا مناسب نہیں سمجھا☼

1133/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) بَلَالِ بْنِ اَبِی بلالِ مَرْدَاسِ الْفَزَارِیّ ثُمّ النَّصِيْبِيْنِيّ (عَنْ) وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَمَّا فَشَتِ الْعُمْرَى بِالْمَدِيْنَةِ اَنَّهُ صَعِدَ الْمِنْبَرِ قَائِلاً اَيُّهَا النَّاسُ اِحْتَبِسُوْا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ فَاِنَّهُ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئاً فَهُوَ لِلَّذِیْ اَعْمَرَهُ فِی حِيَاةِ الْمُعْمِرِ وَبَعْدَ مَوْتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''بلال بن ابی بلال مرداس فزاری نصیبینی'' سے، وہ حضرت ''وہب بن کیسان'' سے، وہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ سے مروی ہے کہ جب مدینہ منورہ میں عمریٰ (زندگی بھر کیلئے کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دینے) کا عام رواج ہو گیا تو حضور ﷺ منبر پر جلوہ گر ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! اپنا مال اپنے لئے روک کر رکھو، اس لئے کہ جو شخص کسی کو کوئی چیز عمر بھر کے لئے دے دیتا ہے تو وہ دینے والے کی زندگی میں اور اس کے مرنے کے بعد اسی کی ہوتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (و) ابن عقدة كلاهما (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) محمد بن حنيفة (عن) الحسن بن جبلة (عن) سعد بن الصلت (و) محمد بن الحسن كلاهما (عن) أبي حنيفة

(ورواه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم بن أحمد (عن) أبي عبد الله

(۱۱۳۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۰۲) والطحاوي في شرح معاني الآثار ۹۲:۴ وابن حبان (۵۱۳۰) ومسلم (۱۶۲۵) (۲۵) في الهبات: باب العمرى واحمد ۳۰۴:۳ والطيالسي (۱۶۸۷) والبيهقي في السنن الكبرى ۱۷۳:۶ وابوداود (۳۵۵۰) في البيوع والاجارات: باب في العمرى

محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة

(ورواہ) (عن) الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد اللہ الکندی (عن) إبراھیم بن الجراح (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن خسرو فی مسندہ (عن) المبارک بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الفارسی (عن) محمد بن المظفر الحافظ (عن) الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد اللہ الکندی (عن) إبراھیم بن الجراح (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة

(ورواہ) أیضاً بھذا الإسناد (عن) ابن المظفر بإسنادہ الأول المذکور إلی أبی حنیفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواہ عن الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فی مسندہ (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) خالد بن خلی الکلاعی (عن) محمد ابن خالد الوھبی (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ عبد اللہ بن محمد بن أبی العوام السعدی (عن) أحمد بن الفتح بن جعفر المقری (عن) أحمد بن محمد بن قادم (عن) ھشام بن سعدان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة رحمة اللہ علیھما

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی نسخته فرواہ (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سعد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد جبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی اسناد کے ہمراہ حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی روایت کیا ہے انہوں نے مذکورہ اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اثار کے اندر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے حضرت ''ابو محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ عبداللہ بن محمد بن ابوالعوام سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن فتح بن جعفر مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن قادم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام بن سعدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عمر بھر کیلئے کسی کو دی گئی چیز اُسی کی ہے جس کو دے دی گئی ☼

1134 /(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) يَحْيَىٰ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتِ الْاَسَدِيْ الْكَاهِلِي الْكُوْفِي اَنَّ اِبْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَى فَقَالَ اَنَّهَا لِمَنْ اُعْطِيْهَا وَهِيَ فِي يَدَيْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یحییٰ بن حبیب بن ابی ثابت اسدی کاہلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عمریٰ (زندگی بھر کے لئے تحفہ میں دی گئی چیز) کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ اس کے لئے ہے جس نے وہ دی ہے اور یہ اس کے ہاتھ میں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أبی سهل محمد بن أحمد ابن يونس (عن) محمد بن الوليد قال قرأت علی عبد الله بن محمد السباعی (عن) موسی بن طارق قال سمعت أبا حنيفة

(ورواه) الحافظ ابن المظفر من طرق أخر (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن إبراهيم ابن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشكاب البخاری (عن) عبد الله ابن طاهر القزوينی (عن) إسماعيل بن ثوبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الفارسی (عن) محمد بن المظفر الحافظ (عن) أبی سعد محمد بن أحمد بن يونس (عن) محمد بن الوليد بن بحر (عن) عبد الله بن يحيی السباعی (عن) موسی بن طارق (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن

(۱۱۳۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۰۳) وعبد الرزاق ۹:۱۸۶ (۱۶۸۷۷) فی المدبر: باب العمری وابن ابی شيبة ۴:۵۱۱ (۲۲۶۱۶) فی البيوع: العمری وماقالوا فيها والبيهقی فی السنن الكبری ۶:۱۷۴ فی الهبات: باب العمری

سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوسہل محمد بن احمد ابن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد سباعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے سامنے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ''حافظ بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم ابن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ ابن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ثوبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد محمد بن احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ولید بن بحر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یحییٰ سباعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو چیز کسی کو عمر بھر کیلئے تحفے میں دی، وہ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اُسی کی ہے ☼

1135/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئاً فَهُوَ لَهُ فِي حَيَاتِهِ وَلِعَقَبِهِ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ وَلاَ يَكُوْنُ فِي ثُلُثِهِ يَعْنِي فِي ثُلُثِ الْعُمْرِ الْاَوَّلِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: جس نے کوئی چیز عمر بھر کے لئے تحفے میں دی، تو وہ اسی کی ہے اس کی زندگی میں بھی اور اس کے مرنے کے بعد بھی۔ اور وہ عمر کے پہلے ایک تہائی حصے میں نہیں ہوتی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(١١٣٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٠١) وابن ابي شيبة ٤:٥١٢ (٢٦٦١٧) في البيوع والاقضية : باب العمرى وما قالوا فيها

○اس حدیث کو حضرت ''امام حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہر حق والے کو اس کا حق مل چکا ہے، اب وارث کیلئے وصیت جائز نہیں ہے ☼

1136/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) شُرَحْبِيلِ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِيْ خُطْبَتِهٖ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلاَ وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ- وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ- وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى - وَمَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوِ انْتَمٰى اِلٰى غَيْرِ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ- وَلاَ تُنْفِقُ اِمْرَاَةٌ شَيْئاً مِنْ بَيْتِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ وَلَا الطَّعَامَ فَاِنَّهٗ مِنْ اَفْضَلِ اَمْوَالِنَا وَالْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ - وَالْمَنْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِیٌّ وَالزَّعِيْمُ غَارِمٌ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''شرجیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے سال اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے، لہٰذا اب وارث کے لئے وصیت نہیں کی جائے گی اور بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔ جس نے اپنے آپ کو اپنے باپ کے غیر کی جانب منسوب کیا یا کسی غلام نے اپنے آپ کو اپنے آقا کے غیر کی جانب منسوب کیا، اس پر قیامت تک اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔ اور کوئی عورت اپنے گھر سے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر خرچہ نہ کرے، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور طعام بھی؟ فرمایا: اور طعام بھی، کیونکہ وہ تمہارے اموال میں سب سے افضل ہے اور جو چیز عاریتاً لی گئی وہ واپس کی جائے گی اور جو جانور دودھ پینے کیلئے لیا، وہ لوٹایا جائے گا اور جو دین (قرضہ) ہے وہ ادا کیا جائے گا اور جو ضامن ہے، وہ قرضہ ادا کرنے والا ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی طالب بن یوسف أبی محمد الجوهری (عن) أبی العباس محمد بن نصر بن أحمد بن مکرم (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد الله بن قریش قال وجدت فی شماع الفرج ابن الیمان (عن) المسیب بن شریك (عن) أبی حنیفة (عن) شرحبیل نفسه من غیر ذکر أحد عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن نصر بن احمد بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن قریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''فرج بن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی ہنسی خوشی میں روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''مسیب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں اور کسی کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۱۳۶) تقدم فی (۱۱۲۷)

☼ میاں بیوی میں سے کوئی بھی دوسرے کو کوئی تحفہ دے، وہ واپس نہ لے ☼

1137/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَلزَّوْجُ وَالْمَرْاَةُ بِمَنْزِلَةِ الْقَرَابَةِ اَيُّهُمَا وَهَبَ لِصَاحِبِهٖ فَلَيْسَ لَهٗ اَنْ يَّرْجِعَ عَلٰى صَاحِبِهٖ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: شوہر اور بیوی ایک رشتہ داری کے قائم مقام ہیں، ان میں سے جو شخص اپنے ساتھی کو کوئی چیز تحفہ دے تو اس کو یہ جائز نہیں ہے کہ پھر اس میں رجوع کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی مؤقف امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

(۱۱۳۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۰۸) وعبد الرزاق (۱۶۵۵۵) في المواهب: باب هبة المراة لزوجها والطحاوي في شرح معاني الآثار ۴:۸۴ (۵۸۳۱) في الهبة والصدقة: باب الرجوع في الهبة

اَلْبَابُ التَّاسِعُ عَشَرَ فِي الْغَصَبِ

انیسواں باب: غصب کے بیان میں

☼ بلا اجازت دوسرے کی بکری کو ذبح کر کے کھانا جائز نہیں ہے ☼

1138/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبِ الْجَرَمِيِّ (عَنْ) اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى (عَنْ) اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ زَارَ قَوْماً مِنَ الْاَنْصَارِ فِيْ دَارِهِمْ فَذَبَحُوْا لَهٗ شَاةً فَصَنَعُوْا لَهٗ طَعَاماً فَاَخَذَ مِنَ اللَّحْمِ شَيْئاً فَلَاكَهٗ فَمَضَغَهٗ سَاعَةً لَا يُسِيْغُهٗ قَالَ مَا شَأْنُ هٰذَا اللَّحْمِ قَالُوْا شَاةٌ لِفُلَانٍ ذَبَحْنَاهَا حَتّٰى يَجِيْءَ نُرْضِيْهِ مِنْ ثَمَنِهَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَطْعِمُوْهَا الْاُسَارٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عاصم بن کلیب جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو بردہ بن ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی ایک قوم کے ساتھ ان کی حویلی میں ملاقات کی، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بکری ذبح کی، پھر اس سے انہوں نے کھانا تیار کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت میں سے ایک لقمہ لیا، کچھ دیر اس کو چباتے رہے، لیکن وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشگوار نہیں لگ رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: یہ گوشت کیسا ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں کی بکری ہے، ہم نے (بن پوچھے) اس کو ذبح کر لیا، وہ آ جائے گا تو ہم اس کی قیمت ادا کر کے اس کو راضی کر لیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ قیدیوں کو کھلا دو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الحسن البزار البلخی (و) إبراهيم بن معقل بن الحجاج النسفی ومحمد بن إبراهيم بن زياد الرازی كلهم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) محمد بن سعيد العوفی (عن) أبيه (عن) أبی يوسف (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی قال قرأت فی كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبی حنيفة غير أنه قال صنع رجل من أصحاب النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طعاماً فدعاه فقام وقمنا معه فلما وضع الطعام تناول النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ منه وتناولنا فأخذ بضعة من ذلك الطعام فلاكها فی فيه طويلاً فجعل لا يستطيع أن يأكلها قال فرماها من فمه فلما رأينا رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قد صنع ذلك أمسكنا عنه أيضاً فدعا النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صاحب الطعام فقال أخبرنی عن لحمك هذا من أين هو قال يا رسول

(۱۱۳۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۸۸۳) وابو يوسف فی الآثار (۵۸۳) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۴:۲۸۰، وفی شرح مشكل الآثار (۳۰۰۵) واحمد ۵:۲۹۳ وابو داود (۳۳۳۲) والدارقطنی ۴:۲۸۵ والبيهقی فی السنن الكبری ۵:۳۳۵

الله شاة كانت لصاحب لنا فلم يكن عندنا نشتريها منه وعجلنا وذبحناها فصنعناها لك حتى يجيء فنعطيه ثمنها فأمر النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ برفع الطعام وأمر أن يطعموه الأسرى(وأخرجه) أبو محمد البخارى أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن على بن سلمان المروزى (عن) سعد بن معاذ (عن) أبى عاصم النبيل (عن) أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار البلخى (عن) محمد بن حرب الواسطى (عن) أبى عاصم النبيل (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن أبى صالح البلخى (عن) محمد بن هشيم الزاهد (عن) فهد بن عوف (عن) يزيد ابن زريع (عن) أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى قال قرأت فى كتاب الحسين بن على (عن) يحيى بن خسرو (عن) زياد ابن الحسن بن فرات (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الرحمن قال هذا كتاب جدى محمد بن مسروق فقرأت فيه (عن) أبى حنيفة (ورواه (عن(سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن الليث البلخى (و) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى كلاهما (عن) أحمد بن زهير بن حرب (عن) موسى بن إسماعيل (عن) عبد الواحد بن زياد قال قلت لأبى حنيفة من أين أخذت الرجل بعمل فى مال الرجل بغير إذنه يتصدق بالربح قال أخذته من حديث عاصم بن كليب

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن مخلد (عن) يوسف بن الحكم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة

(قال) الحافظ ورواه (عن) أبى حنيفة القاسم بن الحكم (و) الحسن ابن زياد (و) حمزة الزيات (و) أبو عاصم الضحاك (و) عبد الحارث بن خالد (و) محمد بن الحسن رحمة الله عليهم(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أبى العباس حامد بن محمد بن شعيب (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف القاضى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبى الفضل محمد بن الحسين بن محمد بن النعمان الهروى ابن بنت أبى سعد (عن) الحسين بن إدريس (عن) خالد بن الهياج (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ ابن المظفر بأسانيده إلى أبى حنيفة رضى الله عنه

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) أحمد بن محمد البرقى (عن) أبى سلمة (عن) عبد الواحد بن زياد قال قلت لأبى حنيفة من أين أخذت أن الرجل يعمل فى مال الرجل بغير إذنه فإنه يتصدق بالربح قال من حديث عاصم بن كليب وذكره

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) القاضى أبى يعلى محمد بن الحسن (عن) أبى الحسن على الحريرى (عن) أبى الحسن بن عبد الحميد (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف رَحِمَهُ

اللّٰهُ تَعَالیٰ (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ ولو کان اللحم علی حاله الأول لما أمر النبی صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أن یطعموه الأساری ولکنه رآه قد خرج عن ملك الأول وکره أکله لأنه لم یضمن لصاحبه الذی أخذت منه شاته ومن ضمن شیئاً فصار له من وجه غصب فالأحب إلینا أن یتصدق به ولا یأکله وکذلك ربحه والأساری عندنا هم أهل السجن المحتاجون وهذا کله قول أبی حنیفة

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابراہیم بن معقل بن حجاج نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے تاہم اس میں الفاظ یہ ہیں ''آپ فرماتے ہیں'ایک صحابی رسول نے کھانا تیار کیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا،حضور صلی اللہ علیہ وسلم (جانے کے لئے اٹھ کر) کھڑے ہوئے، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اٹھ کر کھڑے ہوگئے، (اوراس کے ہاں پہنچ گئے) جب اس نے کھانا پیش کردیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے لیا، ہم نے بھی لیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھانے میں سے کچھ کھانا پکڑا اور بہت دیر تک اپنے منہ میں اس کو چبانے کی کوشش کرتے رہے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کونگل نہ سکے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے منہ سے پھینک دیا، جب ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی اس کھانے سے ہاتھ روک لیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب خانہ کو بلوایا اور پوچھا: مجھے بتاؤ کہ تم نے یہ گوشت کہاں سے لیا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہمارے ایک ساتھی کی بکری تھی، ہمارے پاس بکری خریدنے کے لئے اسباب نہیں تھے، ہم نے جلدی کی اوراس کو ذبح کرلیا اور آپ کے لئے تیار کرلیا، اس کا مالک جب آئے گا تو ہم اس کو اس کی قیمت دے دیں گے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا اٹھادینے کا حکم دیا اور حکم دیا کہ یہ کھانا قیدیوں کو کھلادو۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن علی بن سلمان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہشیم زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فہد بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید ابن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے' انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے فرمایا: یہ میرے دادا حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس کے اندر پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن لیث بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: آپ نے یہ حکم کہاں سے اخذ کیا ہے؟ کہ کوئی آدمی کسی دوسرے کے مال میں اس کی اجازت کے بغیر کام کرتا ہے تو جو منافع ملے وہ صدقہ کردے۔ آپ نے فرمایا: میں نے یہ حکم حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' والی حدیث سے لیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''ابوحنیفہ قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعاصم ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد حارث بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی گئی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس حامد بن محمد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوفضل محمد بن حسین بن محمد

بن نعمان ہروی بن ابوسعد رحمۃ اللہ علیہ' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن ہیاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد برقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: آپ نے یہ حکم کہاں سے لیا ہے؟ کہ کوئی شخص دوسرے آدمی کے مال کے اندر اس کی اجازت کے بغیر عمل کرتا ہو تو وہ منافع صدقہ کرے۔ آپ نے فرمایا: حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیث سے پھر اس کا ذکر بھی کیا۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) انہوں نے حضرت ''قاضی ابویعلیٰ محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی حریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور اگر گوشت پہلی حالت پر ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم قیدیوں کو کھلانے کا حکم نہ دیتے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھ لیا تھا کہ وہ پہلے شخص کی ملکیت سے نکل چکا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھانا پسند نہ کیا، اس لئے کہ وہ شخص اپنے اس ساتھی کا ضامن نہیں تھا جس سے اس نے بکری لی تھی اور جو شخص کسی چیز کا ضامن ہو تو وہ اس کے لئے غصب کی کوئی صورت اختیار کر جاتا ہے تو ہمارے لئے یہ زیادہ پسندیدہ ہے کہ ہم اس کا صدقہ کر دیں اور ہم اس کو نہ کھائیں، اسی طرح اس کے منافع کا حکم ہے اور ہمارے نزدیک جو قیدی ہیں یہ اہل حجن ہوتے ہیں، یہ محتاج ہوتے ہیں، یہ تمام حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے موقف ہیں۔

☼ مال والے دن کو اپنے مال کی خود حفاظت کریں، رات کو مویشیوں والے اپنے مویشیوں کی ☼

1139/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَمَّا اَفْسَدَتِ الْمَوَاشِیْ لَیْلاً فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰی اَهْلِ الْمَوَاشِیْ حِفْظُهَا لَیْلاً وَعَلٰی اَهْلِ الْاَمْوَالِ حِفْظُهَا نَهَاراً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: رات کے وقت مویشی لوگوں کی فصلیں خراب کر دیتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مویشی والوں پر لازم ہے کہ رات کے وقت ان کی حفاظت کریں اور مال والوں کے ذمہ ہے کہ دن کے وقت اس کی حفاظت

(۱۱۳۹) قلت وقد اخرج احمد۵:۴۳۵ ومالك فی الموطا۲:۷۴۷ والشافعی فی المسند۲:۱۰۷ والطحاوی فی شرح معانی الآثار۳:۲۰۳ وفی شرح مشكل الآثار (۶۱۵۹) من حرام بن محيصة: ان ناقة للبراء دخلت حائطاً فافسدت فيه، فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان على اهل الحوائط حفظها بالنهار وان ما افسدت المواشي بالليل ضامن على اهلها

کرے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن منذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رحمة الله عليهما (وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة قال الحافظ ورواه أبو حنيفة (عن) محمد بن عمرو بن شعيب (أخبرنا) احمد بن نصر بن طالب حدثنا أبو الحسن أحمد بن الحبار (أخبرنا) عبد الله بن محمد بن رستم (أخبرنا) أبو هشام أحمد بن حفص (عن) أبي حنيفة (عن) محمد بن عمرو بن شعيب (عن) عبد الله بن عمرو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں'اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن نصر بن طالب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''ابوالحسن احمد بن حبار رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبداللہ بن محمد بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوہشام احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد جبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی اسانید کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ گوشت نہیں کھایا جو مالک کی اجازت کے بغیر بکری ذبح کر کے تیار کیا گیا تھا ☼

1140/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ (عَنْ) اَبِيهِ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَنَعَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَعَاماً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَلَمَّا وُضِعَ الطَّعَامُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَتَنَاوَلَ النَّبِيُّ

(۱۱۴۰) قد تقدم في (۱۱۳۸)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَنَاوَلْنَا مَعَهُ وَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بُضْعَةً مِنَ اللَّحْمِ فَلَاكَهَا فِيْ فِيْهِ طَوِيْلًا فَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّأْكُلَهَا فَاَلْقَاهَا مِنْ فِمِهٖ وَاَمْسَكَ عَنِ الطَّعَامِ فَلَمَّا رَاَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَنَعَ ذٰلِكَ اَمْسَكْنَا عَنْهُ اَيْضًا فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الطَّعَامِ وَقَالَ اَخْبِرْنِيْ عَنْ لَحْمِكَ هٰذَا مِنْ اَيْنَ هُوَ لَكَ قَالَ يَا رُسُوْلَ اللّٰهِ شَاةٌ كَانَتْ لِجَارٍ لَنَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَنَا فَنَشْتَرِيْهَا مِنْهُ وَعَجَّلْنَاهَا فَذَبَحْنَاهَا وَصَنَعْنَاهَا لَكَ طَعَامًا حَتّٰى يَجِيْءَ فَنُعْطِيَهٗ ثَمَنَهَا فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِرَفْعِ الطَّعَامِ وَاَمَرَهٗ اَنْ يُّطْعِمَهُ الْاَسَارٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: ایک صحابی رسول نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے آئے، ہم بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آ گئے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھانا رکھا رکھا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کی ایک بوٹی لے کر اپنے منہ میں ڈالی اور کافی دیر تک چباتے رہے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کھا نہ سکے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھینک دیا اور کھانا کھانے سے رُک گئے۔ جب ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کرتے ہوئے دیکھا تو ہم بھی کھانا کھانے سے ہاتھ روک لیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب خانہ کو بلایا اور فرمایا: مجھے یہ بتاؤ کہ یہ گوشت تو نے کہاں سے لیا؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پڑوسی کی ایک بکری تھی، وہ پڑوسی ہمارے پاس موجود نہیں تھا کہ ہم اس سے خرید لیتے، ہم نے جلدی کی اور اس کو ذبح کر لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا بنا لیا، وہ جب آ جائے گا تو ہم اس کو اس کی قیمت دے دیں گے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا اٹھانے کا حکم دیا اور فرمایا: یہ قیدیوں کو کھلا دو۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى عن أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) أبى حنيفة رضى الله تعالى عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اپنے والد سے حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الْعِشْرُوْنَ فِی الْقَرَضِ وَالتَّقَاضِیْ وَالْوَدِیْعَةِ وَالْعَارِیَةِ وَالآبِقِ وَاللَّقِیْطِ وَاللُّقْطَةِ

بیسواں باب: قرض کے بیان میں اور تقاضے کے بیان میں، ودیعت اور عاریۃ کے بیان میں، غلام کے بھاگنے کے بیان میں، لقیط اور لقطہ کے بیان میں

☼ جو اپنے حق کا تقاضا کرنے میں نرمی کرے، اس کیلئے جنت کی عظیم نعمتوں کی بشارت ☼

1141/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِیْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِءٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ فِی الْجَنَّةِ مَدِیْنَةً مِّنْ مِّسْكٍ اَذْفَرٍ مَاؤُهَا السَّلْسَبِیْلُ وَشَجَرُهَا خُلِقَتْ مِنْ نُوْرٍ فِیْهَا حُوْرٌ حِسَانٌ عَلٰی كُلِّ وَاحِدَةٍ سَبْعُوْنَ ذَوَابَةً لَوْ اَنَّ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ اَشْرَفَتْ عَلٰی اَهْلِ الْاَرْضِ لَاَضَاءَتْ مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَلَأَتْ مِنْ طِیْبِ رِیْحِهَا مَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَنْ هٰذِهٖ قَالَ لِمَنْ كَانَ سَمْحاً فِی التَّقَاضِیْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتی ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے جنت کے اندر اذفر مشک کا ایک شہر بنایا ہے جس کا پانی سلسبیل ہے، جس کے درخت نور سے بنائے گئے ہیں، جس میں خوبصورت حوریں ہیں، ہر ایک کے اوپر ستر لباس ہونگے، اگر ان میں سے کوئی ایک زمین والوں پر جھانک لے تو مشرق اور مغرب کے درمیان ساری جگہ روشن ہو جائے اور آسمان سے زمین تک سارا ماحول خوشبو میں بس جائے۔ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کس کے لئے ہے؟ فرمایا: اس کے لئے جو اپنے حق کا تقاضا کرنے میں نرمی اختیار کرے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن زید القرشی (و) جبهان بن أبی الحسن كلاهما (عن) علی بن حكيم (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن یزید بن خالد البخاری (عن) الحسن بن صالح (عن) أبی مقاتل (عن) أبی حنیفة مختصراً قال لو أن واحدة من الحور العین أشرفت فی دار الدنیا لأشرقت ما بین المشرق والمغرب ولملأت ما بین السماء والأرض من طیبها

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) أحمد بن محمد أبی عبد الله الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل (عن)(أبی حنیفة من أول الحدیث إلی قوله لأضاء ت ما بین المشرق والمغرب

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد ابن أحمد الطالقانی (عن) أبی

(۱۱۴۱) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۳۴۷) و (۵۲۵)

جعفر محمد بن القاسم (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) أبی حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مختصراً

(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) أبی المظفر هناد بن إبراهیم (عن) أبی القاسم علی بن أحمد بن محمد بن حسن الجراحی (عن) أبی محمد عبد الله بن محمد بن یعقوب الأستاذ (عن) جبهان بن حبیب الفرغانی (عن) علی بن حکیم السمرقندی (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن زید قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جبهان بن ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''علی بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن یزید بن خالد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' اگر کوئی ایک حورعین دنیا کی طرح جھانک لے تو مشرق سے لے کر مغرب تک سب روشن ہو جائیں اور اس کی خوشبو آسمانوں اور زمینوں میں بس جائے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد ابوعبداللہ طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کے آغاز سے لے کر ان الفاظ تک روایت کیا ہے لاضاء ت ما بین المشرق والمغرب

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابومظفر ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم علی بن احمد بن محمد بن حسن جراحی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن یعقوب الاستاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جبهان بن حبیب فرغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حکیم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے تنگدست سے سختی سے تقاضا کیا، اس پر قبر میں سختی سے نمٹا جائے گا ☼

1142/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَـالَ رَسُـوْلُ الـلّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ شَدَّدَ عَلٰی أُمَّتِیْ فِی التَّقَاضِیْ إِذَا کَانَ مُعْسِراً شَدَّدَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فِیْ قَبْرِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت

(۱۱۴۲) تقدم وهو حديث سابقه

ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری امت پر تقاضا کرنے میں سختی کی جب کہ مقروض تنگدست ہوتو اللہ تعالیٰ قبر میں اس پر سختی فرمائے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن أحمد الطالقاني (عن) محمد بن القاسم (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حنيفة وأخرجه طلحة كما أخرجه البخاري سواء (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن محمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الحسن بن شاذان (عن) القاضي عمر بن حسن الأشناني (عن) محمد بن زرعة بن شداد (عن) محمد ابن القاسم أبي جعفر الصغاني (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اور اسی حدیث کو حضرت ''طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بالکل اسی انداز میں ذکر کیا ہے جس طرح حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن محمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''محمد بن زرعہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن قاسم ابوجعفر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ یتیم کے مال سے بطور قرض لے سکتے ہیں ☼

1143/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى (وَمَنْ كَانَ غَنِيّاً فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرَاً فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ) قَالَ قَرْضاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

وَمَنْ كَانَ غَنِيّاً فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرَاً فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ

''اور جسے حاجت نہ ہو وہ بچتا رہے اور جو حاجت مند ہو وہ بقدر مناسب کھائے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد قرضہ ہے۔ (یعنی وہ قرضہ کے طور پر لے سکتا ہے)

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(۱۱۴۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۸۰) في البيوع :باب المضاربة بالثلث والمضاربة بمال اليتيم ومضالطته وفي الموطا ۳۳۱(۹۳۸) وابن ابي شيبة ۳۸۱:۶ في البيوع :باب في الاكل في مال اليتيم والطبري في التفسير ۵۸۵:۷ والبيهقي في السنن الكبرى ۵:۶

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ جس کے پاس یتیم کا مال ہو، وہ اس میں سے قرضے کے طور پر بھی نہ لے ☼

1144/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ لا يَأْكُلُ الْوَصِيُّ مِنْ مَالِ الْيَتِيْمِ قَرْضاً اَوْ غَيْرَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جس کو وصیت کی گئی ہے وہ یتیم کے مال میں سے نہ قرضے کے طور پر کھائے نہ ہی اس کے علاوہ کھائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ یتیم کے مال سے نہ بطور قرض کچھ کھا سکتے ہیں نہ کسی اور طرح ☼

1145/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ لا يَأْكُلُ الْوَصِيُّ مِنْ مَالِ الْيَتِيْمِ شَيْئاً قَرْضاً اَوْ غَيْرَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جس کو وصیت کی گئی ہے وہ یتیم کے مال میں سے کوئی چیز نہ قرضے کے طور پر اور نہ ہی کسی اور طرح لے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ اہل ایمان کو چھوڑ کر باقی سب دنیا ملعون ہے ☼

1146/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ (عَنْ) اَبِيْ صَالِحٍ (عَنْ) اُمِّ هَانِءٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ وَمَا فِيْهَا مَلْعُوْنٌ اِلَّا الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ تَعَالٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا اور دنیا کے اندر جو کچھ ہے سب ملعون ہے سوائے مومنین کے اور وہ چیز جو اللہ کے لئے ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) محمد بن أحمد الطالقانی (عن) أبی جعفر محمد بن القاسم الطالقانی (عن) أبی مقاتل السمرقندی (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن

(۱۱۴۴)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار(۷۸۱)فی البيوع :باب المضاربة وفی الموطأ ۳۳۱ (۹۳۹)، والخوارزمی فی جامع المسانيد ۲:۷۲(۱۱۴۴)وهو الاثر الآتی

(۱۱۴۵)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار(۷۸۱)فی البيوع :باب المضاربة بالثلث والمضاربة بمال اليتيم ومخالطة وفی الموطأ ۳۳۱(۹۳۹)فی السير :باب الوصی يستقرض من مال اليتيم

محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید بهذا الإسناد سواء

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن قاسم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے اوراس کوانہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

☼ تنگ دست کومہلت دینے والے کواللہ تعالیٰ نے بخش دیا ☼

1147 /(اَبُـو حَنِيـفَةَ) (عَـنْ) اَبِىْ مَالِكِ الْاَشْجَعِىْ (عَنْ) رِبْعِى بِنْ حِرَاشٍ (عَنْ) حُذَيْفَةَ ابْنِ الْيَمَانِ رَضِىَ اللّٰـهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ يُؤْتٰى بِعَبْدٍ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ مَا عَمِلْتُ اِلَّا خَيْراً مَا اَرَدْتُّ بِهٖ اِلَّا اِيَّاكَ رَزَقْتَنِيْ مَالاً فَكُنْتُ اُوْسِعُ عَلَى الْمُوْسِرِ وَاَنْظُرُ الْمُعْسِرَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْكَ فَتَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْـدِىْ قَـالَ فَـقَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنِّىْ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابومالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: قیامت کے دن بندے کواللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لایا جائے گا وہ کہے گا: اے میرے رب! میں تو صرف بھلائی ہی جانتا ہوں، میرا ارادہ تو صرف تیری رضا تھا، تو نے مجھے مال عطا فرمایا، میں کشادہ دست پر وسعت کردیا کرتا تھا اور تنگدست کومہلت دے دیا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں تجھ سے زیادہ اس بات کا حق رکھتا ہوں، میرے بندے کومعاف کردو۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات میں نے خود سنی ہے۔

(أخـرجـه) أبـو عبـد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فی مسنده (عن) أحمد بن علی بن محمد (عن) أبی طاهـر محمد بن أحمد بن أبی الصقر (عن) أبی الحسين علی بن ربيعة بن علی (عن) الحسين بن رشيق (عن) أبی عبـد الله مـحمد بن حفص عن عبد الملك بن عبد الرحمن الطالقانی (عن) صالح ابن محمد الترمذی (عن) حماد بن أبی حنيفة (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر محمد بن احمد بن ابوصقر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن ربیعہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت

(۱۱۴۷) اخـرجـه الـحـصـكـفـی فـی مسـنـد الامـام (۳۴۶) والـطـحـاوی فـی شـرح معـانی الآثـار (۵۵۳۷) وفی شرح مشكل الآثار (۵۵۳۶) ومسلم (۱۵۶۰) (۲۸) والبخاری (۲۳۹۱) والطبرانی فی الكبير ۱۷: (۶۴۱) والبيهقی فی السنن الكبری ۵:۳۵۶ وابن ماجة (۲۴۲۰)

''عبد الملک بن عبد الرحمٰن طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، اب وارث کیلئے وصیت جائز نہیں ہے ☼

1148/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ (عَنْ) شُرَحْبِيْلِ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِ (عَنْ) اَبِيْ أُمَامَةَ الْبَاهِلِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِلْوَارِثِ وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرُ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ وَمَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ انْتَمٰى إِلٰى غَيْرِ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَا تُنْفِقُ الْمَرْأَةُ شَيْئاً مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِهٖ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الطَّعَامُ فَقَالَ وَلَا الطَّعَامُ فَإِنَّهٗ مِنْ اَفْضَلِ اَمْوَالِنَا -وَالْعَارِيَةُ مؤداة- والمنحة مَرْدُوْدَةٌ- وَالزَّعِيْمُ غَارِمٌ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شرحبیل بن مسلم خولان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع والے سال فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کا حق اس کو دے دیا ہے، لہذا اب وارث کے لئے وصیت کی گنجائش نہیں ہے اور بستر والے کے لئے بچہ ہے اور زانی کے لئے پتھر ہے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے اور جس نے اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کیا یا کسی غلام نے اپنے آپ کو اپنے آقاؤں کے غیر کی جانب منسوب کیا، اس پر قیامت تک اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔ اور کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر خرچہ نہ کرے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور طعام بھی؟ فرمایا: اور طعام بھی کیونکہ وہ تو ہمارے اموال میں سب سے افضل ہے اور مانگی ہوئی چیز واپس کی جائے گی اور جو جانور دودھ پینے کیلئے لیا ہے، وہ واپس کیا جائے گا اور کسی کا ضامن، قرضہ ادا کرنے والا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسن بن السميدع (عن) عبد الوهاب بن نجدة قال (أخبرنا) إسماعيل بن عياش قال جاء ني أبو حنيفة النعمان بن ثابت الفقيه متنكراً فسمع على عدة أحاديث هذا من جملتها

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري عن أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب البغدادي (عن) أبي سعيد الماليني (عن) أبي الطيب محمد بن أحمد الوراق (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة (عن) علي بن مسهر (عن) الأعمش (عن) إسماعيل ابن عياش إلا قوله ولا تنفق المرأة إلى قوله فإنه من أفضل أموالنا

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سمیدع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الوہاب بن نجدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے کہ میرے پاس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' آئے اور

(۱۱۴۸) قد تقدم فی (۱۱۲۷)

انہوں نے ان سے متعدد احادیث سنیں، یہ حدیث بھی انہیں میں سے ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید مالینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطیب محمد بن احمد وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

انہوں نے علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے ،تاہم یہ الفاظ ذکر نہیں کئے ولا تنفق المراۃ سے لے کر فانه من افضل اموالنا تک

☼ بھاگے ہوئے غلام کو واپس لانے میں اجرت دے سکتے ہیں ☼

1149/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ رَبَاحٍ الْكُوْفِىْ (عَنْ) اَبِىْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِى الْجُعْلِ فِىْ رَدِّ الْآبِقِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابورباح کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھاگے ہوئے غلام کو لوٹانے کی اجرت دینے کی رخصت دی ہے

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمدانى (عن) عمر بن عيسى بن عثمان (عن) أبيه (عن) خالد بن عامر (عن) عياش (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن عیسی بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن عامر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بھاگے ہوئے غلام کو کسی اور شہر سے واپس لانا ہو تو ۴۰ درہم اجرت دے سکتے ہیں ☼

1150/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمَرْزَبَانِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ (وَ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَّ جَعْلَ الْآبِقِ إِذَا رَدَّهُ مِنْ مَوْضَعٍ خَارِجٍ مِنَ الْمِصْرِ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَماً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''سعید بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: بھاگے ہوئے غلام کو شہر سے باہر کسی جگہ واپس کروایا جائے تو اس کی اجرت چالیس درہم ہے۔

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

(۱۱۴۹)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۹۰۱)في الادب :باب جعل الآبق وعبدالرزاق (۱۴۹۱۱)في البيوع :باب الجعل في الآبق وابن ابي شيبة ۶:۵۴۱في البيوع :باب جعل الآبق والبيهقي في السنن الكبرى ۶:۲۰۰

(۱۱۵۰)قد تقدم

ترکہ میں مضاربت اور ودیعت کا مال ہو، تفریق ممکن نہ ہو، تو سب لوگ برابر کے قرض خواہ ہونگے

1151/ (اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمُضَارَبَةِ وَالْوَدِيْعَةِ إِذَا كَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ فَمَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالَ يَكُوْنُوْنَ جَمِيْعاً أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ إِذَا لَمْ يَعْرِفَا بِأَعْيَانِهِمَا الْوَدِيْعَةُ وَالْمُضَارَبَةُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، جب کسی شخص کے پاس مضاربت کا مال بھی ہو اور ودیعت بھی ہو اور وہ مر جائے اور اس کے ذمے قرضہ بھی ہو، اگر مضاربت اور ودیعت کا مال الگ الگ نہ ہو تو یہ سب کے سب قرض خواہوں کا ایک خاندان قرار پائیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

میت کا قرضہ جب تک ادا نہ ہو جائے وہ قرضے کی وجہ سے پھنسی رہتی ہے

1152/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) فَرَاسِ بْنِ يَحْيٰى الْهَمْدَانِيَ الْحَارِثِي الْكُوْفِيِّ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اَبِى الدَّرْدَاءِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَلْمَيِّتُ مُرْتَهِنٌ بِدَيْنِهٖ حَتّٰى يَقْضِىَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''فراس بن یحیٰی ہمدانی حارثی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''ابودرداء رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میت اپنے قرضے کی وجہ سے رکی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کا قرضہ ادا کر دیا جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الله بن قریش بن إسماعیل بن زکریا الأسدی (عن) أبیه (عن) عمرو بن القاسم التمار (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن قریش بن اسماعیل بن زکریا اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن قاسم تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

جتنا قرضہ دیا، اس سے زیادہ واپس لینا سود ہے

1153/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِيْ رَجُلٍ اَقْرَضَ رَجُلاً وَرِقاً فَجَاءَهٗ بِاَفْضَلَ مِنْهَا قَالَ اَلْوَرَقُ بِالْوَرَقِ اَكْرَهُ لَهُ الْفَضْلَ حَتّٰى يَأْتِيَ بِمِثْلِهَا

(۱۱۵۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۸۳) فی البيوع : باب من كان عنده مال مضاربة او وديعة

(۱۱۵۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۷۱) فی البيوع : باب القرض، وابن ابی شيبة ۶:۱۷۶ فی البيوع : باب فی الرجل يكون علی الرجل الدين فيهدی له ايحسبه من دينه؟ وعبدالرزاق (۱۴۶۴۹) فی البيوع : باب الرجل يهدی لمن اسلفه

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایسے شخص کے بارے میں جس نے کسی آدمی کو چاندی قرضہ دی اور وہ اس سے زیادہ لے کر آیا، آپ نے فرمایا: چاندی کے بدلے میں چاندی (برابر لینی چاہئے) اور جو اس نے اضافہ کیا ہے وہ میں ناپسند کرتا ہوں۔ وہ اتنا ہی لے (جتنا لے کر گیا)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا لا بأس ما لم يكن شرطاً اشترط عليه فإذا كان اشترط عليه فلا خير فيه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اپناتے نہیں ہیں اور اس وقت تک کوئی حرج نہیں ہے جب تک کوئی شرط نہ رکھی گئی ہو جب اس کے اوپر کوئی شرط رکھ دی گئی ہو تو اس کے اندر کوئی بھلائی نہیں ہے اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

☼ قرضہ دے کر واپس زیادہ لینا سود ہے ☼

1154/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَقْرِضُ الرَّجُلُ الدَّرَاهِمَ عَلَى اَنْ يُوْفِيَهُ خَيْراً قَالَ فَإِنِّي اَكْرَهُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایسے شخص کے بارے میں جو کسی شخص کو کچھ دراہم اس شرط پر قرضہ دے کہ وہ اس میں اضافہ کر کے واپس کرے گا۔ آپ نے فرمایا: میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ قرضے کی وجہ سے جو بھی منافع لیا جائے وہ سود ہے ☼

1155/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفِعَةً فَلَا خَيْرَ فِيهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ہر وہ قرضہ جو نفع لے کر آئے اس کے اندر بھلائی نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام

(١١٥٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٧٣) في البيوع :باب القرض، وابن ابي شيبة ٦:٨١ في البيوع :باب من كره كل قرض جر منفعة

(١١٥٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٧٢) في البيوع :باب القرض، وعبدالرزاق (١٤٦٥٩) في البيوع :باب قرض جر منفعة، وهل ياخذ افضل من قرضه؟، وابن ابي شيبه ٦:١٨٠، والبيهقي في السنن الكبرى ٥:٣٥٠

محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی موقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

☼ بھاگے ہوئے غلام کو واپس لا کر دینے والے کو ثواب بھی ملے گا ۴۰ درہم بھی ☼

1156/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اَبِیْ عَمْرٍو الشَّیْبَانِیِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰـهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً قَدِمَ بِعَبْدٍ آبِقٍ فَجَعَلُوْا یَدْعُوْنَ لَهٗ یَاْجُرُهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَسَمِعَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَجْرٌ وَّمَغْنَمٌ فِیْ کُلِّ رَأْسٍ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَماً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی بھاگے ہوئے غلام کو لایا، لوگ اس کو پکارنے لگ گئے، اللہ تعالیٰ اس کو اجر دے گا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سنا تو فرمایا: اجر بھی ہے اور ہر غلام کے بدلے میں چالیس درہم بھی ہیں۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان الموضع الذي أصابه فيه مسيرة ثلاثة أيام ولياليها فصاعداً فجعله أربعون درهماً وإن كان أقل من ذلك أرضخ له على قدر مسيره وهو قول أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ وہ جگہ جہاں پر غلام پہنچا ہو، تین دن اور تین رات یا اس سے زیادہ کا سفر ہو تو اس کی مزدوری چالیس درہم ہے اور اگر اس سے کم ہو تو اس کی سفر کی مقدار کے مطابق اس میں کمی کرتے ہیں۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جانور یا سامان عاریت پر لیا، اس کے چوری، گم یا ہلاک ہونے پر تاوان نہیں ہے ☼

1157/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَارِیَةِ مِنَ الْحَیَوَانِ وَالْمَتَاعِ مَا لَمْ یُخَالِفِ الْمُسْتَعِیْرُ اِلٰی غَیْرِ الَّذِیْ قَالَ فَسُرِقَ اَوْ اَضَلَّهٗ اَوْ تَعْطِبُ الدَّابَّةُ فَلَیْسَ عَلَیْهِ ضَمَانٌ

(۱۱۵۶) قد تقدم فی (۱۱۵۰)

(۱۱۵۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۹۲) فی البیوع: باب الرهن والعارية والوديعة من الحيوان وغيره وعبد الرزاق (۱۴۷۸۴) في البيوع: باب العارية، وابن ابي شيبة ۱۴۲:۶ في البيوع: باب في العارية من كان لا يضمنها

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس نے کسی سے جانور یا کوئی سامان عاریت کے طور پر لیا، مالک سے جو طے کیا تھا، اس کی مخالفت بھی نہ کی، وہ جانور یا سامان چوری ہوگیا یا گم ہوگیا یا جانور مرگیا تو اس کے ذمے تاوان نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

☼ عاریت پر لی گئی چیز کے ہلاک ہونے پر ضمان نہیں ہے ☼

1158/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ كَانَ لَا يُضْمِنُ الْعَارِيَةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: عاریت کا ضمان نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ گری پڑی چیز اٹھانے والا ایک سال اعلان کرے، مالک نہ ملے تو صدقہ کر دے ☼

1159/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ إِسْحَاقَ السَّبِيْعِيِّ (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِي اللُّقْطَةِ يُعَرِّفُهَا صَاحِبُهَا الَّذِىْ اَخَذَهَا سَنَةً إِنْ جَاءَ لَهَا طَالِبٌ وَإِلَّا تَصَدَّقَ بِهَا ثُمَّ إِنْ جَاءَ لَهَا طَالِبٌ بَعْدَ ذٰلِكَ كَانَ صَاحِبُهَا بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ ضَمِنَهُ مِثْلَهَا وَكَانَ الْاَجْرُ لِلَّذِىْ تَصَدَّقَ بِهَا وَإِنْ شَاءَ اَمْضَى الصَّدَقَةَ وَكَانَ الْاَجْرُ لَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عاصم بن ضمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے لقطہ کے بارے میں فرمایا: جس نے اس کو اٹھایا ہے وہ ایک سال تک اس کا اعلان کرے، اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو دے دے ورنہ اس کو صدقہ کر دے پھر اگر اس کا مالک آجائے تو اس کے اٹھانے والے کو اختیار ہے اگر چاہے تو اس سے اتنا تاوان لے اور اس کا ثواب اس کو ہوگا جس نے اس کا صدقہ کیا ہے اور اگر چاہے تو اس صدقے کو برقرار رکھے اور ثواب لقطے کے مالک کو مل جائے گا۔

(۱۱۵۸)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۹۳)في البيوع :باب الرهن والعارية والوديعة من الحيوان وغيره'وابن ابي شيبة۱٤۲:٦

(۱۱۵۹)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۹۰۳)في الادب :باب من اصاب لقطة يعترفها' وعبدالرزاق (۱۸٦۲۸)في اللقطة 'وابن ابي شيبة ٥۱:٦٤في البيوع :باب في اللقطة مايصنع بها؛والبيهقي في السنن الكبرى ۱۸۸:٦

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده عن أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گری پڑی چیز اٹھائی تو صدقہ کر دے، خود محتاج ہو تو استعمال کرنے میں حرج نہیں ہے ☼

1160/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی اللُّقْطَةِ یَتَصَدَّقُ بِهَا اَحَبُّ إِلَیْنَا مِنْ اَنْ یَّأْخُذَهَا وَإِنْ كُنْتَ مُحْتَاجاً فَاَكَلْتَ فَلا بَأْسَ بِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے لقطہ (گری پڑی چیز اٹھانے) کے بارے میں فرمایا: اس کو صدقہ کر دیا جائے، یہ ہمارے نزدیک اس کو اپنے پاس رکھنے سے زیادہ محبوب ہے اور اگر تو محتاج ہو اور تو نے کھا لیا تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی مؤقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

☼ لقیط پر جو خرچہ ثواب کیلئے کیا، وہ واپس نہیں ہوگا، جو قرضے کی نیت سے کیا، وہ واپس ملے گا ☼

1161/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ مَا اَنْفَقْتَ عَلَى اللَّقِیْطِ تُرِیْدُ بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ تَعَالٰی فَلَیْسَ عَلَیْهِ شَیْءٌ وَاَمَّا مَا اَنْفَقْتَ عَلَیْهِ تُرِیْدُ اَنْ یَكُوْنَ لَكَ عَلَیْهِ فَهُوَ لَكَ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں

(١١٦٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٩٠٤) في الأدب: باب من اصاب لقطة يعرفها

(١١٦١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٩٠٠) في الأدب: باب نفقة اللقيط وعبد الرزاق (١٣٨٤٤) في الطلاق: باب اللقيط و (١٦١٨٨) في الولاء: باب ولاء اللقيط

نے فرمایا: جو تو نے گری پڑی چیز اٹھا کر اس پر جو خرچہ کیا اور اس کے ذریعے تو اللہ کی رضا چاہتا ہو تو اس کے مالک کے ذمے کچھ نہیں ہے اور جو تو نے اس ارادے سے خرچہ کیا کہ وہ اس پر قرضہ ہوگا تو وہ اس کے ذمے تیرا قرضہ ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد هذا كله تطوع ولا يرجع على اللقيط بشيء وهو قول أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السعدي في مسنده (عن) محمد بن الحسن بن علي (عن) محمد بن إسحاق بن الصباح (عن) محمد بن عبد الرزاق (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ سب احکام جوازی ہیں اور لقیط پر (خرچہ کی ہوئی) کوئی چیز بھی واپس نہیں لے سکتے، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوعوام سغدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ فِی الْمَأْذُوْنِ

اکیسواں باب: ماذون کے بیان میں

☼ غلاموں کی دعوت قبول کرنا، مریضوں کی عیادت کرنا اور گدھے پر سواری کرنا سنت ہے ☼

1162/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ کَیْسَانِ الْمَلائِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُجِیْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ وَیَعُوْدُ الْمَرِیْضَ وَیَرْکَبُ الْحِمَارَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''ابوعبداللہ مسلم بن کیسان ملائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مملوک کی دعوت کو قبول کیا کرتے تھے، مریض کی عیادت کیا کرتے تھے اور گدھے پر سواری بھی کرلیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسن الکشی (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسن الکشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبد ماذون کے ذمہ قرضہ تھا، مالک نے آزاد کردیا یا بیچ دیا، دونوں کا الگ الگ حکم ☼

1163/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَـنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَبْدِ یَأْذَنُ لَهٗ سَیِّدُهٗ فِی التِّجَارَةِ فَصَارَ عَلَیْهِ دَیْنٌ فَـاَعْـتَـقَـهٗ صَـاحِبُهٗ إِنَّ عَلَیْهِ قِیْمَتَهٗ فَإِنْ فَضُلَ عَلَیْهِ بَعْدَ قِیْمَتِهٖ شَیْءٌ مِنَ الدَّیْنِ الَّذِیْ عَلَیْهِ طَلَبَ الْغُرَمَاءُ الْعَبْدَ بِمَا كَانَ عَلَیْهِ مِنَ الْفَضْلِ وَإِنْ بَاعَهُ السَّیِّدُ غَرِمَ لِلْغُرَمَاءِ عَنْهُ وَإِنْ اَعْتَقَ الْعَبْدَ یَوْماً مِنَ الدَّهْرِ اَخَذَهُ الْغُرَمَاءُ مِمَّا كَانَ فَضُلُ عَلَیْهِ مِنَ الدَّیْنِ بَعْدَ قِیْمَتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، جس غلام کو اس کا آقا تجارت کرنے کی اجازت دے اور اس کے ذمے کچھ قرضہ ہوجائے، پھر اس کا مالک اس کو آزاد کردے تو جتنی اس

(۱۱۶۲) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۶۳) وابویعلی (۴۲۴۳) وابو الشیخ فی اخلاق النبی وآدابه (۶۴) وابونعیم فی الحلیة ۸:۱۳۱ والطیالسی ۲:۱۱۹ (۲۴۲۵) والبغوی فی شرح السنة (۳۶۷۳) والحاکم فی المستدرک ۲:۴۶۶ وابن سعد فی الطبقات ۱:۲۷۹

(۱۱۶۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۸۹) فی البیوع: فی العبد یأذن له سیده فی التجارة انه ضامن، وعبد الرزاق (۱۵۲۳۷) فی البیوع: باب هل یباع العبد فی دینه اذا اذن له او الحر؟ وابن ابی شیبة ۶:۲۵۳ فی البیوع: باب فی العبد المأذون له فی التجارة

غلام کی قیمت ہے اتنا قرضہ وہ مالک ادا کرے گا اور قیمت کے علاوہ جتنا زیادہ ہو، اس کی بابت غلام کے قرض خواہ غلام سے لیں گے ،اور اگر آقا اس کو بیچے تو ان قرض خواہوں کو وہ خود قرضہ ادا کرے اور اگر کبھی بھی اس غلام کو آزاد کیا گیا تو اس کے قرض خواہ اس کی قیمت سے زائد جتنا قرضہ ہوگا، وہ اس غلام سے لیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة إذا أجازت الغرماء البيع فإن لم يجيزوا كان لهم أن يتقاضوا حتى يباع العبد فى دينهم إلا أن يعطيهم البائع أو المشترى حقهم وهو قول أبى حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ والله أعلم

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

○حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے کہ جب تمام قرض خواہ بیع کی اجازت دے دیں، اگر وہ اجازت نہ دیں تو ان کا یہ حق ہے کہ وہ تقاضا کریں اور غلام کو ان کے قرضے کی مد میں بیچا جائے گا، سوائے اس کے کہ بائع یا مشتری ان کو ان کا حق دے دے، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

اَلْبَابُ الثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ فِی الْمَزَارَعَةِ وَالْمُسَاقَاةِ

بائیسواں باب: مزارعت اور مساقاۃ کے بیان میں

☼ خرید وفروخت کی دو ممنوعہ صورتوں کا بیان ☼

1164/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰی عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس میں کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) اور محاقلہ (خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو ابھی پودوں پر ہے) سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد سعید الهمدانی قال أعطانی إسماعیل بن محمد بن إسماعیل بن یحیی کتاب جده إسماعیل بن یحیی فکان فیه أخبرنا أبو حنیفة(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی عن المنذر بن محمد بن المنذر (عن) أبیه (عن) عمه (عن) أبیه سعید بن أبی الجهم (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) خاله أبی علی الحسن بن شاذان (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده إلی أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' وہ فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن یحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن یحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب دی، اس میں یہ تھا کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''

(١١٦٤) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٣٣٦) وابن حبان (٥٠٠٠) والترمذي (١٣١٣) في البيوع :باب النهي عن الثنيا وابن ابي شيبة ٧:١٣١ ومسلم (١٥٣٦) (٨٥) في البيوع :باب النهي عن المحاقلة والمزابنة وابو داود (٣٤٠٤) في البيوع :باب في المخابرة وابن ماجة (٢٢٦٦) في التجارات :باب المزابنة والمحاقلة

ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمراشانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ خرید و فروخت میں محاقلہ اور مزابنہ کی صورتیں ممنوع ہیں ☼

1165/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) یَزِیْدِ بْنِ اَبِیْ رَبِیْعَةَ (عَنْ) اَبِی الْوَلِیْدِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَاَنْ یَّشْتَرِیَ النَّخْلَ سَنَةً اَوْ سَنَتَیْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یزید بن ابی ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوالولید رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس میں کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) اور محاقلہ (خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو ابھی پودوں پر ہے) سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی کھجور کا درخت ایک سال یا دو سالوں کے لئے خریدا جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عبد الله بن حمدویه جار قتیبة (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسی السینانی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حمدویہ قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت قتیبہ کے پڑوسی تھے) سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کھجور کا درخت ایک یا دو سال تک کیلئے فروخت کرنا منع ہے ☼

1166/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰی اَنْ یَّشْتَرِیَ النَّخْلَ سَنَةً اَوْ سَنَتَیْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کھجور کا درخت ایک سال یا دو سال کے لئے خریدا جائے۔

(أخرجه) القاضی عمر الأشنانی (عن) المنذر بن محمد بن المنذر (عن) أبیه (عن) عمه (عن) أبیه سعید بن أبی الجهم (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه (وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن خسرو (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

(١١٦٥) قد تقدم فی (١٠٥٢)

(١١٦٦) قد تقدم فی (١٠٥٢)

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ زمین کواس بنیاد پر اجرت پر دینا منع ہے کہ جو اس سے اگے گا، اسی کا کچھ فیصدی اجرت ہوگی ☼

1167/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ (عَنِ) الْمُخَابَرَةِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ (زمین کاشت کے لئے دینا اور جو فصل اُگے گی اسی کا کچھ حصہ مثلاً آٹھواں، ساتواں یا چھٹا یا کوئی بھی حصہ اجرت ہوگی) سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن عصام البخاری (عن) أحمد بن القاسم الطائی (عن) محمد بن ناصح (عن) سالم بن أبی سالم الخراسانی (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عصام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن قاسم طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سالم بن ابوسالم خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ اجرت پر لینے سے منع کیا ہے ☼

1168/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَبَايَةَ (عَنْ) رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحَائِطٍ فَاَعْجَبَهُ فَقَالَ لِمَنْ هٰذَا فَقَالَ رَافِعٌ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ هُوَ لَكَ فَقَالَ اِسْتَأْجَرْتُهُ فَقَالَ لَا تَسْتَأْجِرْهُ بِشَيْءٍ مِنْهُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی سے وہ حضرت ''عبایہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''رافع رضی اللہ عنہ'' سے روایت

(١١٦٧) اخرجه الحصكفي مسند الامام (٣٥٤) وابن حبان (٥١٩٣) ومسلم ٣:١١٧٤ (٨٣) في البيوع: باب النهى عن المحاقلة والمزابنة، والبيهقي في السنن الكبرى ٥:٣٠١ والبخاري (٢١٩٦) في البيوع: باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها، وابوداود (٣٣٧٠) في البيوع: باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها والطحاوي في شرح معاني الآثار ٤:١١٢ وفي شرح مشكل الآثار ٣:٢٩٠

(١١٦٨) اخرجه الحصكفي مسند الامام (٣٥٥) وابن حبان (٥١٩٤) والطبراني في الكبير (٤٣٠٣) ومسلم (١٥٤٧) (١٠٩) في البيوع: باب كراء الارض، احمد ٤:١٤٠ وابن ماجة (٢٤٥٣) في الرهون: باب كراء الارض، والبيهقي في السنن الكبرى ٦:١٣٥ وابن ابي شيبة ٦:٣٤٤ والحميدي (٤٠٥)

کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ ایک باغ کے پاس سے گزرے، آپ ﷺ کو وہ باغ بہت پسند آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کس کا ہے؟ حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ یہ میرا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا یہ کیسے ہے؟ میں نے کہا: میں نے یہ اجرت پرلیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجرت پر نہ لیا کرو۔

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پیداوار کے چوتھائی یا تہائی اجرت پر باغ اجرت پر لینا منع ہے ☼

1169/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ حُصَيْنٍ (عَنْ) عَبَايَةَ بْنِ رَفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ (عَنْ) جَدِّهٖ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ فَاَعْجَبَهٗ فَقَالَ لِمَنْ هٰذَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِسْتَأْجَرْتُهٗ قَالَ لَا تَسْتَأْجِرْهُ بِشَيْءٍ مِنْهُ قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ يَعْنِي الثُّلُثَ اَوِ الرُّبُعَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوحصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ باغ کے پاس سے گزرے، رسول اکرم ﷺ کو وہ باغ اچھا لگا تو آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کس کا ہے؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں نے یہ اجرت پرلیا ہے فرمایا: اس کو اجرت پر نہ لیا کرو۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی ایک تہائی یا چوتھائی مزدوری پر۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مزابنہ اور محاقلہ کے طور پر زمین اجرت پر لینا منع ہے ☼

1170/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ (عَنْ) اَبِي الْوَلِيْدِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنِ ابْتِيَاعِ النَّخْلِ حَتّٰى تَشْقَحَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زید بن ابوانیسہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''ابوولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کھجور کے درخت کو کھجوریں لگنے سے پہلے بیچیں۔

(مزابنہ یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے

(۱۱۶۹) قد تقدم وهو حديث سابقه

(۱۱۷۰) قد تقدم في (۱۰۵۲)

اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس میں کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا اور مزابنہ یہ ہے کہ خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو ابھی پودوں پر ہے)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (و) أبي العباس أحمد بن عقدة كلاهما (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي جعفر الطحاوي (عن) أبي بكر بن سهل (عن) أبي محمد زهير بن عباد (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي بكر القاسم بن عيسى العطار بدمشق (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده شعيب ابن إسحاق (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن(عن) أبي حنيفة رضي الله عنه(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن علي (عن) أبي الحسين ابن المظفر (عن) أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي (عن) أبي بكر بن سهل (عن) أبي محمد زهير بن علي (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً بهذا الإسناد إلى ابن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) إسحاق بن إبراهيم بن عمر البرمكي (عن) أبي القاسم إبراهيم بن أحمد الحربي (عن) أبي يعقوب بن إسحاق بن يعقوب بن حمدان النيسابوري (عن) حم بن نوح (عن) أبي سعد محمد بن ميسر (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے حضرت ''ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد زہیر بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر قاسم بن عیسیٰ عطار بدمشق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک ابن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد زہیر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنی اسناد حضرت ''بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر روایت کیا ہے اور انہوں نے اپنی اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن عمر البرکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ابراہیم بن احمد حربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویعقوب بن اسحاق بن یعقوب بن حمدان نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد محمد بن میسر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کھجور کا درخت ایک یا دو سال کی میعاد تک خریدنا جائز نہیں ہے ☼

1171/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَنْ) يَزِيْدِ بْنِ اَبِیْ رَبِيْعَةَ (عَنْ) اَبِی الْوَلِيْدِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَاَنْ لَا يُبَاعَ النَّخْلُ حَتّٰى تَشْقَحَ وَاَنْ لَا يُبَاعَ النَّخْلُ سَنَتَيْنِ وَلَا ثَلَاثاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یزید بن ابوربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کھجور کے درخت کو بیچا جائے یہاں تک کہ اس پر کھجوریں لگ جائیں اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کسی درخت کو دو یا تین سالوں کے لئے بیچا جائے۔

(مزابنہ یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس میں کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا اور مزابنہ یہ ہے کہ خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو ابھی پودوں پر ہے)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد ابن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۱۷۱) قد تقدم في (۱۱۶۵)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼مزارعت کے بارے حضرت جعفر بن محمد اور سالم کا مختلف موقف☼

1172/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَاوُدَ قِيْلَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ دَاوُدَ (عَنْ) جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّهٗ قَالَ لِسَالِمٍ إِنَّا نَكْرَهُ الْمُزَارَعَةَ وَكَانَ سَالِمٌ يُزَارِعُ فَقَالَ مَا كُنْتُ لَاَتْرُكَ مَعَاشِيْ لِقَوْلِ رَجُلٍ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور یہ بھی کہا گیا ہے' حضرت ''عبیداللہ بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' انہوں نے حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: ہم مزارعت کو اچھا نہیں سمجھتے اور حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ مزارعت کیا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا: میں ایک شخص کی بات کی وجہ سے اپنا معاش نہیں چھوڑ سکتا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة قال الحافظ رواه أبو يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه أيضاً(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله ابن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن أحمد (عن) أبيه (عن) جنادة بن سلم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' اس حدیث کو حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جنادہ بن سلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١١٧٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٧٤) وابويوسف في الآثار ١٨٨ وعبدالرزاق ٩٧:٨ (١٤٤٦٦) في البيوع: باب المزارعة على الثلث والربع

☼ زمین کی مزارعت کے بارے حضرت سالم اور ابراہیم رحمۃ اللہ علیہما کا مختلف موقف ☼

1173/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سَاَلْتُ سَالِماً یَعْنِی اِبْنَ عَبَدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرِ بْنِ الْخَطَّابِ وَطَاؤُوساً عَنِ الْمُزَارَعَةِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبْعِ فَقَالَا لاَ بَأْسَ بِهٖ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِإِبْرَاهِیْمَ فَكَرِهَهٗ وَقَالَ اِنَّ طَاؤُوساً لَهٗ اَرْضٌ مُزَارَعَةً فَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ قَالَ ذٰلِكَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ یعنی حضرت ابن عبداللہ بن عمر بن خطاب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے مزارعت کے بارے میں پوچھا کہ ایک تہائی یا ایک چوتھائی مزدوری پر مزارعت کرنا جائز ہے یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر میں نے اس کا ذکر حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے کیا تو انہوں نے اس کو ناپسند فرمایا اور کہا: طاؤس کی زمین مزارعت پر ہے انہوں نے اس وجہ سے یہ فتویٰ دیا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد كان أبو حنيفة يأخذ بقول إبراهيم ونحن نأخذ بقول سالم وطاؤس ولا نرى بذلك بأساً

(أخبرنا) أبو عبد الرحمن الأوزاعي (عن) واصل بن أبي جميل (عن) مجاهد قال اشترك أربع نفر على عهد رسول الله صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فقال واحد من عندی البذر وقال الآخر من عندی العمل وقال الآخر من عندی الفدان وقال الآخر من عندی الأرض فألغی رسول الله صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صاحب الأرض وجعل لصاحب الفدان أجراً مسمى وجعل لصاحب العمل لكل يوم درهماً وألحق الزرع كله بصاحب البذر

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے قول کو اپناتے تھے اور ہم حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' کے قول کو اپناتے ہیں اور ہم اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے۔

○ ہمیں حضرت ''ابوعبدالرحمٰن اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''واصل ابن ابوجمیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چار آدمی شریک ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا: بیج میرے ذمہ ہے۔ دوسرے نے کہا: کام میں کروں گا۔ تیسرے نے کہا: ہل چلانے کیلئے بیل میری طرف سے اور چوتھے نے کہا: میرے پاس زمین ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین والے کو کالعدم کر دیا اور بیل والے کو معین اجرت دی اور جو کام کرے گا اس کو روزانہ ایک درہم ملے گا اور فصل تمام کی تمام بیج والے کو دے دی۔

(۱۱۷۳) قد تقدم وھو الآثر السابق

اَلْبَابُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ فِی النِّکَاحِ

تیئیسواں باب: نکاح کے بیان میں

نکاح، طلاق اور رجوع کی حقیقت بھی حقیقت ہے، مزاح بھی حقیقت ہے

1174/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) یُوْسُفَ بْنِ مَاهِكٍ (عَنْ) اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّکَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جن کی حقیت بھی حقیقت ہے اور جن کا مزاح بھی حقیقت ہے: نکاح۔ طلاق۔ رجوع۔

(أخـرجـه) أبو محمد البخاری (عن) صالح الترمذی (عن) الفضل بن العباس الرازی (عن) أبی الحارث محرز بن محمد البعلبکی (عن) الولید بن مسلم (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عباس رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحارث محرز بن محمد بعلبکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

مسلمان ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ چار عورتوں سے شادی کر سکتا ہے

1175/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) قَیْسِ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ) قَالَ کَانَ یَقُوْلُ (اَنْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنٰی وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ) قَالَ اَحَلَّ لَکُمْ اَرْبَعَ وَحُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اُمَّهَاتُکُمْ اِلٰی آخِرِ الْآیَةِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسن بن محمد بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

(۱۱۷۴)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الحجة علی اهل المدینة۲:۲۰۲وابن الجارود فی المنتقی ۲۹۲ (۷۱۲) وابو داود (۲۲۹۴) والترمذی (۱۱۸۴) وابن ماجة (۲۰۳۹) وسعید بن منصور فی السنن (۱۶۰۳) والدارقطنی ۳:۲۵۶والحاکم فی المستدرک۲:۱۹۸والبغوی فی شرح السنة۹:۲۱۹

(۱۱۷۵)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۳۹۱) فی النکاح :باب مایحل للرجل الحر من التزویج

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمٰنُكُم

''اور حرام ہیں شوہر دار عورتیں مگر کافروں کی عورتیں جو تمہاری ملک میں آ جائیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کے بارے میں فرمایا کرتے تھے)

عورتوں میں سے جو تمہیں پسند لگیں دو دو یا تین تین یا چار چار۔آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے چار عورتیں حلال کی ہیں اور تمہارے اوپر تمہاری مائیں حرام کی گئی ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسين في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ دروازہ بند کر دیا، پردہ ڈھلکا دیا، تو خلوت صحیحہ ہوگئی، مہر لازم ہو جائے گا ☼

1176/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الْـمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اَنَّهُ قَالَ إِذَا أُغْلِقَ الْبَابُ وَأُرْخِيَ السِّتْرُ وَجَبَ الصَّدَاقُ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''منہال بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''حسن بن علی رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: جب دروازہ بند کر دیا جائے اور پردہ ڈھلکا دیا جائے تو مہر لازم ہو جاتا ہے۔

(أخـرجـه) الـحـافـظ طـلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أحمد بن محمد الضبي (عن) أبيه (عن) المسيب بن شريك (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسیّب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آزاد عورت نکاح میں ہو تو لونڈی سے نکاح فاسد ہے، لونڈی کے ہوتے ہوئے آزاد سے کر سکتا ہے ☼

1177/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا نَكَحَ الرَّجُلُ الْاَمَةَ عَلٰى الْحُرَّةِ فَنِكَاحُ الْاَمَةِ فَاسِدٌ - وَإِذَا نَكَحَ الْحُرَّةَ عَلَى الْاَمَةِ اَمْسَكَهُمَا جَمِيْعاً وَيُقَسِّمُ لِلْحُرَّةِ لَيْلَتَيْنِ وَلِلْاَمَةِ لَيْلَةً

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب کوئی آدمی آزاد بیوی کے ہوتے ہوئے لونڈی کے ساتھ نکاح کرتا ہے تو لونڈی کا نکاح فاسد ہے اور جب لونڈی کے ساتھ نکاح ہوتے ہوئے آزاد سے نکاح کرتا ہے تو ان دونوں کو رکھ سکتا ہے اور تقسیم یوں کرے گا کہ آزاد عورت کے لئے دو

(١١٧٦) اخرجه عبدالرزاق (١٠٨٦٣) و(١٠٨٧٧) في النكاح: باب وجوب الصداق، والبيهقي في السنن الكبرى ٢٥٥:٧

(١١٧٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٣٩٢) وابن ابي شيبة ٤٥٥:٣ (١٦٠٧٦) في النكاح: اذا نكح الحرة على الامة فرق بينه وبين الامة

راتیں اور لونڈی کے لئے ایک رات۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ آزاد شخص ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ چار عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے ☼

1178/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لِلْحُرِّ اَنْ یَّتَزَوَّجَ اَرْبَعَ مَمْلُوْکَاتٍ وَّثَلَاثًا وَّاثْنَتَیْنِ وَوَاحِدَةً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: آزاد کے لئے یہ ہے کہ وہ چار مملوکات سے نکاح کرسکتا ہے اور تین سے کرسکتا ہے اور دو سے کرسکتا ہے اور ایک سے کرسکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال محمد وبه نأخذ له أن یتزوج من الإماء ما یتزوج من الحرائر وهو قول أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ آزاد شخص اتنی ہی باندیوں سے نکاح کرسکتا ہے، جتنی آزاد سے کرسکتا ہے (یعنی اگر وہ لونڈیوں سے نکاح کرے تو بھی زیادہ سے زیادہ چار سے ہی کرسکتا ہے) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ سیدہ فاطمہ سے نکاح سے قبل حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے حضرت علی کے بارے رائے لی تھی ☼

1179/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذَکَرَ لِفَاطِمَةَ اَنَّ عَلِیًّا یَذْکُرُکَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: علی آپ کا ذکر کرتے ہیں۔ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی صاحبزادی سے ان کے رشتے کے بارے رائے لیتے تو یونہی فرمایا کرتے تھے ''فلاں تمہارا ذکر کر رہا تھا'')

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) أبی بکر أحمد بن منصور بن إبراهیم ابن زرارة المروزی (عن) أبیه (عن) النضر بن محمد (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن منصور بن ابراہیم ابن زرارہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

(۱۱۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۳۹۳) فی النکاح: باب مایحل للرجل الحر من التزویج

(۱۱۷۹) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۲۶۵) والطبرانی فی الکبیر ۱۳۲:۲۴ و۴۱۰:۲۲ وفی الاحادیث الطوال (۵۵) وعبدالرزاق (۹۷۸۹) وابن سعد فی الطبقات ۱۶:۸ واورده الهیثمی فی مجمع الزوائد ۲۰۹:۹

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ ام ولد کا بچہ جو اس کے آقا کے غیر سے ہے، وہ بھی غلام ہے ☼

1180 /(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ وَلَدُ أُمِّ الْوَلَدِ مِنْ غَيْرِ مَوْلَاهَا بِمَنْزِلَتِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ام ولد کا وہ بچہ جو اس کے آقا کے غیر سے ہے وہ اسی کے قائم مقام ہے۔ (یعنی وہ بھی غلام ہے)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ ام ولد کا نکاح غلام سے کیا، ان سے بچہ پیدا ہوا آزاد کنندہ فوت ہوا، ام ولد اور اس کا بچہ آزاد ہے ☼

1181/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ زَوَّجَ أُمَّ وَلَدِهِ عَبْداً فَتَلِدُ أَوْلَاداً ثُمَّ يَمُوتُ قَالَ هِيَ حُرَّةٌ وَأَوْلَادُهَا أَحْرَارٌ وَهِيَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَتْ كَانَتْ مَعَ الْعَبْدِ وَإِنْ شَاءَتْ لَمْ تَكُنْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی ام ولد کا نکاح کسی غلام سے کر دیتا ہے پھر اس کے ہاں اولاد پیدا ہوتی ہے پھر وہ آزاد کرنے والا مرجاتا ہے، آپ نے فرمایا: وہ عورت آزاد ہے اور اس کی اولاد بھی آزاد ہے اور اس عورت کو اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو اس غلام کے ساتھ رہے اور اگر چاہے تو نہ رہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وقول أبي حنيفة وكذا لو كانت تحت حر

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ موقف ہے کہ اگر وہ کسی آزاد کے نکاح میں ہوتب بھی یہی حکم ہے۔

☼ غلام دو شادیاں کر سکتا ہے، اس کی حد آزاد سے آدھی ہے ☼

1182/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَّهُ سَاَلَهُ كَمْ يَتَزَوَّجُ الْعَبْدُ قَالَ اِثْنَتَيْنِ قَالَ كَمْ حَدُّهُ قَالَ نِصْفُ حَدِّ الْحُرِّ

(۱۱۸۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۰۰) في النكاح: باب الرجل يزوج ام ولده' وعبدالرزاق (۱۳۲۵۹) في الطلاق: باب عتق ولد ام الولد' والبيهقي في السنن الكبرى ۳۴۹:۱۰

(۱۱۸۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۰۱) في النكاح: باب الرجل يزوج ام والده

(۱۱۸۲) اخرجه عبدالرزاق (۱۳۱۳۳) باب كم يتزوج العبد؟' وابن ابي شيبة ۴۵۱:۳ (۱۶۰۲۹) في النكاح: باب في مملوك كم يتزوج من النساء؟' والبيهقي في السنن الكبرى ۱۵۸:۷ في النكاح: باب نكاح العبد وطلاقه

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''جعفر بن محمد بن علی بن حسن بن علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہم'' سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے پوچھا: غلام کتنی شادیاں کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: دو۔ انہوں نے پوچھا: اس کی حد کتنی ہے؟ فرمایا: آزاد کی حد کا نصف۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم أحمد ابن أبي القاسم (عن) علي بن أبي علي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) إبراهيم بن الوليد (عن) حماد بن محمد بن إسحاق (و) محمد بن سعيد بن حماد كلاهما (عن) عبد الجبار بن عبد العزيز بن أبي رواد قال كنا في الحج عند جعفر بن محمد فجاء أبو حنيفة فسلم عليه وعانقه وسأله فأكثر مسايلته حتى سأله عن حرمه فقال رجل يا ابن رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تعرف هذا الرجل قال ما رأيت أحمق منك تراني أسأله عن حرمه وتقول هل تعرفه هذا أبو حنيفة هذا من أفقه أهل بلده

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم احمد ابن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن سعید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبدالجبار بن عبدالعزیز بن ابورواد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں، ہم حج کے سفر میں حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہمراہ تھے، اس دوران حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے، سلام کیا، معانقہ کیا، (حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے) ان سے بہت سارے مسائل پوچھے، حتیٰ کہ انہوں نے محرمات کے بارے بھی پوچھا۔ ایک آدمی نے کہا: اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے! (یعنی آل رسول) کیا آپ نے ان کو پہچانا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے تجھ سے بڑا احمق شخص کبھی نہیں دیکھا، تم دیکھ بھی رہے ہو کہ میں ان سے محرمات تک کے بارے میں مسائل پوچھ رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو''تم نے ان کو پہچانا ہے؟''۔ جی ہاں میں ان کو پہچانتا ہوں، یہ ابوحنیفہ (رحمۃ اللہ علیہ) ہیں، یہ اپنے علاقے کے سب سے بڑے عالم ہیں۔

☼ غلام صرف دو عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے، دونوں آزاد ہوں یا دونوں لونڈیاں ☼

1183/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَيْسَ لِلْعَبْدِ اَنْ يَّتَزَوَّجَ إِلَّا حُرَّتَيْنِ اَوْ مَمْلُوْكَتَيْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: غلام صرف دو آزاد عورتوں یا دو مملوکہ عورتوں کے ساتھ نکاح کرسکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۱۸۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۳۹۳) وابن ابي شيبة ۴۵۲:۳ (۱۶۰۳۹) في المملوك: كم يتزوج من النساء؟

☼ غلام کسی کو اپنی لونڈی نہیں بنا سکتا اور نکاح کے بغیر وہ کسی سے ہمبستری نہیں کر سکتا ☼

1184/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ لا يَحِلُّ لِلْعَبْدِ اَنْ يَّتَسَرَّى وَلَا يَحِلُّ لَهُ فَرْجٌ اِلَّا بِنِكَاحٍ يُزَوِّجُهُ مَوْلَاهُ

✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: غلام کوئی لونڈی نہیں رکھ سکتا اور نہ ہی اس کے لئے نکاح کے بغیر کوئی شرمگاہ حلال ہے، آقا جس کیساتھ اس کا نکاح کرے (اس کے ساتھ وہ ہمبستری کر سکتا ہے)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف ہے۔

☼ غلام لونڈی نہیں رکھ سکتا، اس کا آقا جس سے نکاح کروا دے گا ☼

1185 /(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ لا يَصْلَحُ لِلْعَبْدِ اَنْ يَّتَسَرَّى ثُمَّ تَلا قَوْلَهُ تَعَالٰى (اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ) فَلَيْسَتْ لَهُ بِزَوْجَةٍ وَلَا مِلْكِ يَمِيْنٍ

✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: کسی غلام کے لئے یہ درست نہیں ہے کہ وہ لونڈی رکھے پھر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان تلاوت کیا:

اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

"مگر اپنی بیبیوں یا شرعی باندیوں پر جو ان کے ہاتھ کی مِلک ہیں کہ ان پر کوئی ملامت نہیں"

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

لہذا نہ اس کی زوجہ ہے اور نہ ہی اس کی لونڈی ہے۔ (اس کا آقا جس کے ساتھ اس کا نکاح کروا دے گا، وہ اس کی بیوی ہوگی)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۱۱۸٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۳۹٤) وابن ابی شيبة۳: ٤٧٥ (١٦٢٨٨) من كره ان يتسرى العبد وسعيد بن منصور فی السنن۲: ۷۰ (۲۰۹۲)

(۱۱۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۳۹۷) فی النكاح: باب مايحل للعبد من التزويج وابن ابی شيبة ٤: ۱۷۵ فی النكاح: باب من كره ان يتسرى العبد

☼ غلام کا نکاح آقا نے کروادیا، اس کی طلاق غلام کے ہاتھ میں ہے ☼

1186/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَبْدِ إِذَا زَوَّجَهُ مَوْلَاهُ قَالَ طَلَاقُهُ بِيَدِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ فَالطَّلَاقُ بِيَدِهِ لَيْسَ بِيَدِ مَوْلَاهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب غلام کا آقا اس کی شادی کروادے تو اس کی طلاق غلام کے ہاتھ میں ہے اور جب وہ اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرے تو پھر اس کی طلاق اس کے ہاتھ میں ہے، اس کے آقا کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ آقا کی اجازت کے بغیر غلام کا نکاح فاسد ہے، آقا کی اجازت سے منعقد ہو جائے گا ☼

1187/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَنِكَاحُهُ فَاسِدٌ فَإِذَا اَذَّنَ لَهُ بَعْدَمَا تَزَوَّجَ فَنِكَاحُهُ جَائِزٌ يَعْنِي إِذَا اخْتَارَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے تو اس کا نکاح فاسد ہے اور اس کی شادی کر لینے کے بعد اگر اس کو (آقا کی طرف سے) اجازت دے دی گئی تو اس کا نکاح جائز ہو جاتا ہے یعنی اس صورت میں کہ جب وہ اس کو اختیار کر لے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة قال محمد وبه نأخذ وإنما يعني بقوله وإن أذله بعدما تزوج يقول إن أجاز ما صنع فهو جائز وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور شادی کے بعد اس کی اجازت کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ غلام کے کئے ہوئے عمل کی اجازت دے تو یہ جائز ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ غزوہ خیبر کے موقع پر متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع کر دیا گیا تھا ☼

1188/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

(۱۱۸۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۳۹۸) في النكاح: باب مايحل للعبد من التزويج، وعبدالرزاق (۱۲۹۷۰) في الطلاق: باب طلاق العبد بيده سيده، وسعيد بن منصور في السنن (۷۹۰) ۲۰۷:۱

(۱۱۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۳۹۹) في النكاح: باب مايحل للعبد من التزويج، وابن ابي شيبة ۸۹:۵ في النكاح: باب العبد يتزوج بغير اذن سيده، وسعيد بن منصور ۲۰۷:۱ (۷۹۰) وعبدالرزاق (۱۲۹۸۶) في الطلاق: باب نكاح العبد

(۱۱۸۸) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۷۳) وابو يعلى (۵۷۰۷) والبيهقي في السنن الكبرى ۲۰۲:۷ وعبدالرزاق (۱۴۰۴۲) واحمد ۹۵:۲ وسعيد بن منصور في السنن (۸۵۱) واورده الهيثمي في مجمع الزوائد ۲۶۲:۷

وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرٍ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ خیبر کے موقع پر نکاحِ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمادیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عثمان ابن دينار (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) محمد بن جعفر بن محمد (عن) أحمد بن إسحاق (عن) خالد بن خداش (عن) خويل الصفار وقيل خويلد (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) هناد بن إبراهيم (عن) عبد الواحد بن هبيرة (عن) أبی الحسن علی بن صالح ابن أحمد المقری (عن) أبی بشر محمد بن عمران بن الجنيد الرازی (عن) محمد بن مقاتل (عن) أبی مطيع (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبی العوام السعدی فی مسنده (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) أحمد بن يحيی الأزدی (عن) عبد الله بن موسی (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبی الحسن المقری (عن) أبی بكر الشافعی (عن) أحمد بن إسحاق (عن) صالح (عن) خالد بن خداش (عن) خويل الصفار (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة (وأخرجه) أيضاً فی نسخته (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خویل صفار خویلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن ہبیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن صالح بن احمد مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبشر محمد بن عمران بن جنید رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ''ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوالعوام السعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن احمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن متری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خویل صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ صحبت کسی بھی انداز میں کی جاسکتی ہے جبکہ دخول اگلے مقام میں کیا جائے ☼

1189/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اِبْنِ خَثِيْمٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خَثِيْمٍ (عَنْ) يُوْسُفِ بْنِ مَاهِكٍ (عَنْ) حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ اَتَتْ اِمْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ زَوْجَهَا يَأْتِيهَا وَهِيَ مُدْبَرَةٌ فَقَالَ لَا بَأْسَ إِذَا كَانَ فِيْ صِمَامٍ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابن خثیم عبداللہ بن عثمان بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ ''حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: ایک عورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا شوہر اس کے ساتھ جب صحت کرتا ہے تو یہ الٹی لیٹی ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس انداز میں صحبت کرنے میں حرج نہیں ہے جب کہ دخول اگلے مقام میں کیا جائے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبى على محمد بن سعيد الحرانى (عن) أبى فروة يزيد بن محمد بن يزيد (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على الحسن ابن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن

(۱۱۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني فى الآثار (٤٥٠) والحصكفى فى مسند الامام (۲۷۹) والسيوطى فى الدر المنثور ۲:۲۷۲ قلت: وقد حقق الحافظ قاسم ابن قطلوبغا الحنفى ان حفصة هذه ليست ام المومنين بنت عمر بل هى حفصة بنت عبد الرحمن والحديث حديث ام سلمة كما اخرجه ابويعلى (۶۹۷۲) عن حفصة بنت عبد الرحمان عن ام سلمة قال: سمام واحد: سمام واحد

مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ سے روک دیا گیا تھا ☼

1190/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَنْ) يُوْنُسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ (عَنْ) رَبِيْعِ بْنِ سَبُرَةَ الْجُهَنِيْ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یونس بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''ربیع بن سبرہ جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ سے منع فرمایا ہے ☼

1191/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِیْ (عَنْ) اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی العباس أحمد بن جعفر بن نصر الحمال الرازی (عن) عبد السلام بن

(۱۱۹۰) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۲۷۵) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۲۵ وابن حبان (۴۱۴۷) واحمد ۳:۴۰۴ وابن ابی شيبة ۴:۲۹۲ وعبدالرزاق (۱۴۰۴۱) والحميدی (۸۴۷) والدارمی ۲:۱۴۰ ومسلم (۱۴۰۶) (۲۱) فی النكاح: باب نكاح المتعة وابن ماجة (۱۹۶۲) فی النكاح: باب النهی عن نكاح المتعة

(۱۱۹۱) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۲۷۲)

عاصم (عن) الصباح بن محارب (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الرحمن بن الحسن بن يوسف (عن) عبد السلام بن عاصم (عن) الصباح بن محارب (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي في مسنده (عن) أبي محمد الحسن ابن علي بن محمد الجوهري (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر (عن) أبي علي أحمد بن شعيب (عن) أحمد بن عبد الله بن الثلاج (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن جعفر بن نصر جمال رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالسلام بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن حسن بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالسلام بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابومحمد حسن بن علی بن محمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی احمد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ایک لمحے کیلئے بھی بچے کا اقرار کرلیا تو اس کے بعد انکار معتبر نہیں ہے☼

1192/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُجَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا اَقَرَّ الرَّجُلُ بِوَلَدِهٖ طُرْفَةَ عَيْنٍ فَلَيْسَ لَهٗ اَنْ يَّنْفِيَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''مجالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب بندہ ایک لمحے کے لئے بھی اپنے بچے کا اقرار کرلیتا ہے تو اس کے بعد وہ اس کا انکار نہیں کرسکتا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسن علي بن الحسين بن أيوب (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت

(۱۱۹۲) اخرجه عبدالرزاق ۱۰۰:۷ (۱۲۳۷۵) في الطلاق و ابن ابي شيبة ۴۰:۴ (۱۷۵۵۸) في النكاح و البيهقي في السنن الكبرى ۴۱۱:۷ وفيه: فجلد ثمانين جلدة لفريته عليها ثم الحق به ولدها

''ابوحسن علی بن حسین بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پھوپھی کے ہوتے ہوئے بھتیجی سے، خالہ کے ہوتے ہوئے بھانجی سے نکاح جائز نہیں ☼

1193/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِیْ سَعِيْدٍ (وَ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطِبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے اور پھوپھی کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بھتیجی سے اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بھانجی سے شادی نہ کی جائے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ فتح مکہ والے سال متعہ سے منع کیا گیا ☼

1194/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) يُـوْنُسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ (عَنِ) الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یونس بن عبداللہ بن ابی فروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ربیع بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ والے سال عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا۔

(أخـرجـه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی (عن) أبيه محمد ابن خالد بن خلی عن أبيه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد ابن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١١٩٣) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار٣:٤،و١١:٤،احمد٢:٢٣٨،والشافعی ٢:١٤٦،والحميدی (١٠٢٦)،والبخاری (٢١٤٠)،ومسلم (١٤١٣)(٥١)،وابوداود (٢٠٨٠)،وابن ماجة (١٨٦٧)،والترمذی (١١٣٤)،وابن الجارود فی المنتقی (٥٦٣)،والبيهقی فی السنن الكبری ٥:٣٤٤

(١١٩٤) قد تقدم فی (١١٩٠)

☼رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ سے منع فرمایا☼

1195/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِیُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ سَبْرَةٍ (عَنْ) سَبْرَةٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ یَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ''آلِ سبرہ'' کے ایک آدمی سے، وہ حضرت ''سبرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ والے دن عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إسحاق (عن) عثمان السمسار البخاری (عن) داود بن مخراق (عن) سعيد بن سالم (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) أبی حنيفة (عن) الزهری (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) يوسف بن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده (عن) أبی حنيفة (عن) الزهری (عن) محمد عبيد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمود بن علی بن عبيد الله الهروی (عن) أبيه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبی حنيفة (عن) الزهری (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة (عن) الزهری (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة قال أبو محمد وربما أدخل بينه وبين الزهری آخر (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) علی بن محمد فسقته (عن) سعيد بن سليمان الجزری (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة (عن) الزهری (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد الهروی (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبی حنيفة (عن)(الزهری (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة

(ورواه) أيضاً (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) عبد الله بن قريش (عن) الفرج بن اليمان (عن) المسيب بن شريك (عن) أبی حنيفة عن الزهری عن محمد بن عبد الله عن سبرة (وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد ابن خيرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أبی سعيد محمد بن عبد الملك بن عبد الناصر الأسدی (عن) أبی الحسين بن قشيش (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) الحسن بن سلام السواق (عن) عيسى بن أبان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن مخراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

(۱۱۹۵) قد تقدم فی (۱۱۹۰)

سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی بن عبید اللہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سبرہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بعض اوقات اسناد میں انہوں نے ان کے اور زہری کے درمیان کسی اور راوی کا ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد فسقتہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان جزری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سبرہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن قریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فرج بن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسیّب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سبرہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید محمد بن عبدالملک بن عبد ناصر اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن سلام سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کنواری لڑکی سے شادی کرنے کے فوائد ☼

1196/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْكِحُوا الْجَوَارِىَ الشَّبَابَ فَإِنَّهُنَّ أنتج اَرْحَاماً وَاَطْيَبُ اَفْوَاهاً وَاَعَزُّ أَخْلَاقاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوان لڑکیوں سے شادی کرو کیونکہ، ان کے رحم زیادہ پیداوار کرنے والے ہوتے ہیں، یہ منہ کی میٹھی ہوتی ہیں اور ان کے اخلاق بہت اچھے ہوتے ہیں۔

(أخـرجـه) أبـو محمد البخاری (عن) أبی سعید کتابة (عن) أحمد بن سعید (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ نکاح کے بعد قبل از دخول زناء کے ارتکاب پر مرد وعورت کی سزا ☼

1197/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَـالَ إِذَا تَـزَوَّجَ الـرَّجُلُ الْمَرْاَةَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا ثُمَّ زَنٰى فَإِنَّهُ يُجَلَّدُ وَاَمْسِكْ اِمْرَاَتَهُ وَإِنْ زَنَتْ هِىَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا

(۱۱۹۶) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۲۶۱) واورده العجلونی فی كشف الخفاء ۲:۷۱ (۱۷۷۸) والسیوطی فی جامع الصغیر (۵۵۰۷)

(۱۱۹۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۳۳) فی النكاح :باب من تزوج ثم فجر احدهما وابن ابی شیبة ۴:۲۶۳ فی النكاح :فی الرجل یتزوج المراة فیفجر قبل ان یدخل بها وسعید بن منصور ۱:۲۱۹ والبیهقی فی السنن الكبری ۷:۱۵۶

حَتّٰى يُقَامَ عَلَيْهَا الْحَدُّ يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب کوئی مرد عورت سے شادی کر لے لیکن اس کے ساتھ دخول نہ کرے پھر وہ زنا کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں گے اور اس کی عورت کو روک لیا جائے گا، اگر عورت زنا میں مبتلا ہوا اور اس کے ساتھ دخول نہ ہوا ہو تو اس پر حد قائم کی جائے گی اور ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد فأما في قول أبي حنيفة وما عليه العامة أنها امرأته إن شاء طلقها وإن شاء أمسكها وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب اور عام فقہاء کا مذہب یہ ہے کہ وہ اس کی بیوی ہے، وہ چاہے تو اس کو اپنے پاس رکھے اور چاہے تو طلاق دے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس مرد نے جس عورت سے زنا کیا، اُسی عورت کے ساتھ اس کا نکاح ہو سکتا ہے ☼

1198/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ فَقَالَ رَجُلٌ فَجَرَ بِامْرَاَةٍ اَلَهُ اَنْ يَّتَزَوَّجَهَا قَالَ نَعَمْ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ)

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت ''علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ'' کے پاس آیا اور اس نے آکر کہا: ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ بدکاری کر لی ہے، کیا وہ اسی عورت کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔ پھر یہ آیت پڑھی:

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ

''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ ضائع ہونے والا حمل، ماں باپ کو ساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا ☼

1199/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَوْدَاءُ وُلُوْدٌ اَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ عَنْ حَسْنَاءَ عَاقِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ السِّقْطُ مُحْبَنْطِأً عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ اُدْخُلْ فَيَقُوْلُ لَا اَدْخُلُ حَتّٰى يَدْخُلَ اَبَوَاى

(۱۱۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۳۴) في النكاح: باب من تزوج ثم فجر احدهما وعبدالرزاق (۱۲۷۹۹) في الطلاق: باب الرجل يزني بامراة ثم يتزوجها وابن ابي شيبة ۱۴۹:۴ في النكاح: باب في الرجل يفجر بالمراة ثم يتزوجها من رخص فيه وسعيد بن منصور ۲۲۶:۱ (۹۰۰) والبيهقي في السنن الكبرى ۱۵۶:۷

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچے پیدا کرنے والی، کالے رنگ کی عورت، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حمل کچا گر جائے وہ مسلسل جنت کے دروازے پر رکا رہے گا، اس کو کہا جائے گا کہ (جنت میں) داخل ہو جا، وہ کہے گا: میں اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہونگا جب تک میرے ماں، باپ داخل نہیں ہونگے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن أيوب ابن اشكاب (عن) أبي هارون الثقفي وهو داود بن الجراح (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي منصور عبد المحسن بن محمد بن علي (عن) القاضي أبي القاسم علي بن المحسن التنوخي (عن) أبي بكر محمد بن حمدان بن الصباح (عن) أحمد بن الصلت (عن) أبي عبيد القاسم بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخة فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة بطوله وتمامه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ایوب بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ارون ثقفی (جو حضرت ''داؤد بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو منصور عبدالمحسن بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو قاسم علی بن محسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بکر محمد بن حمدان بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مکمل حدیث مفصل طور پر روایت کی ہے۔

☼ جو حمل گر گیا، وہ قیامت کے دن اپنے ماں باپ کو ساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا ☼ ۱۲

1200/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَنَّكَ لَتَرٰى السِّقْطَ مُحْبَنْطِأً عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ اُدْخُلْ فَيَقُوْلُ حَتّٰى يَدْخُلَ اَبَوَاى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اہل شام میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تو کچے گرے ہوئے بچے کو جنت کے دروازے پر چمٹا ہوا دیکھے گا اس کو کہا جائے گا' اندر چلا جا تو وہ کہے گا: جب تک میرے ماں باپ داخل نہیں ہونگے (میں اس وقت جنت میں داخل نہیں ہونگا)۔

(۱۲۰۰) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۶۳) وابن حبان (۴۰۵۶) والنسائي ۶:۶۵-۶۶ في النكاح :باب كراهية تزويج العقيم والطبراني في الكبير ۲۰: (۵۰۸) والحاكم في المستدرك ۲:۱۶۲ والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۸۱ في النكاح :باب النهي عن تزويج من لم يلد من النساء

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری (عن) أحمد ابن محمد بن سعید الهمدانی قال قرأت فی کتاب حمزة بن حبیب (عن) أبی حنیفة

(وروٰه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علی قال هذا کتاب حسین ابن علی (عن) یحیی بن الحسن (عن) زیاد بن الحسن (عن) أبیه (عن) أبی حنیفة

(وروٰه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد عن منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) أسد بن عمرو و أبی یوسف (عن) أبی حنیفة

(وروٰه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة

(وروٰه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهیم بن عیسی (عن) سختویه بن شبیب (عن) أبی مطیع (عن) أبی حنیفة

(وروٰه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) یونس بن بکیر (عن) أبی حنیفة

(وروٰه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه (عن) أبیه سعید بن أبی الجهم (عن) أبی حنیفة

(وروٰه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی (و) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) المنذر بن محمد (عن) أبیه (عن) یونس بن بکیر (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل بن خیرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر ابن اشکاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة الحدیث من أوله إلی آخره أن رجلاً سأله أنی أتزوج فلانة الحدیث إلی آخره

(وأخـرجـه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فروٰه (عن) الإمام أبی حنیفة من أوله إلی آخره (وأخرجه) أیضاً فی نسخة فروٰه (عن) أبی حنیفة بطوله وتمامه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد ابن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب کی کتاب پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابراہیم بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "تخویہ بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "چچا رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے والد حضرت "سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے شروع سے آخر تک حدیث روایت کی ہے اس کا آغاز یوں ہے "ایک شخص نے پوچھا: میں نے فلاں عورت سے شادی کی ہے، اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے اول سے آخر تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنے نسخہ میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ" مفصل طور پر مکمل حدیث بیان کی۔

☼ کالے رنگ والی، جو بچے پیدا کرے، وہ خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے ☼

1201/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الشَّمِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِـهٖ وَسَـلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَزَوَّجُ فَلَانَةَ فَنَهَاهُ عَنْهَا ثُمَّ اَتَاهُ اَيْضاً فَنَهَاهُ عَنْهَا ثُمَّ اَتَاهُ اَيْضاً فَنَهَاهُ عَنْهَا ثُمَّ قَالَ سَوْدَاءُ وُلُوْدُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ حَسَنَاءَ عَاقِرٍ

(۱۲۰۱) قد تقدم وهو حديث سابقه

✧✧ حضرت حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ اہلِ شام کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے آ کر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں فلاں عورت سے شادی کرلوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع فرمادیا۔ وہ دوبارہ اجازت لینے آیا۔ آپ نے پھر منع فرمادیا۔ وہ تیسری مرتبہ اجازت لینے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر منع فرمادیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالے رنگ والی، بچے پیدا کرنے والی عورت میرے نزدیک خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) فاطمة قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه (أخبرنا) أبو حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب الحسين بن علی حدثنا يحيى بن الحسن (عن) زياد (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين (عن) أبی يوسف وأسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن عبد الملك (عن) أحمد (عن) إسحاق بن يوسف (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (و) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهيم بن عيسى (عن) سختويه بن شبيب (عن) أبی مطيع (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) يونس بن بكير (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة والحسن بن سلام (عن) عيسى بن أبان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوينی (عن) إسماعيل بن توبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة إلى آخر قوله حتى يدخل أبوای

(ورواه) (عن) أبی طالب بن يونس (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة(وأخرجه) أيضاً فی نسخته فرواه (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا'' سے

روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سخویہ بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان الفاظ تک روایت کیا ہے حتی یدخل ابوای (جب تک میرے والدین جنت میں نہیں جاتے)

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت ''ابوطالب بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ بیوی کی بھتیجی اور بھانجی کے ساتھ نیز ،سالی کے ساتھ نکاح جائز نہیں ہے ☼

1202/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالاَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لاَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا وَلَا تُنْكَحُ الْكُبْرٰى عَلَى الصُّغْرٰى وَلَا الصُّغْرٰى عَلَى الْكُبْرٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما'' اورحضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ دونوں فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپی اور خالہ کے ہوتے ہوئے نکاح نہ کیا جائے ، بڑی (بہن) کے ہوتے ہوئے چھوٹی کے ساتھ اور چھوٹی (بہن) کے ہوتے ہوئے بڑی کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله بن یونس السمانی (عن) عمار بن خالد الواسطی (عن) عبد الحكيم الواسطی (عن أبی حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن یونس سمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالحکیم واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نیحضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۰۲)اما حدیث جابر فاخرجه ابن حبان (٤١١٤) وابو یعلی (۱۸۹۰) والطیالسی ۳۰۸:۱ (۱۵٦۷) والنسائی ٦: ۹۸ فی النکاح :باب تحریم الجمع بین المرأة وخالتها والبخاری (٥١٠٨) فی النکاح :باب لا تنکح المرأة علی عمتها' احمد۳:۳۳۵ واما حدیث ابو هریرة فاخرجه ابن حبان (٤١١٣) والبغوی فی شرح السنة (۲۲۷۷) واحمد ٤٦٢:۲ والبیهقی فی السنن الکبری ۱٦٥:۷

☼ عورت کو شوہر کی وفات کی خبر ملی، اس نے نکاح ثانی کرلیا، پھر پہلا شوہر آ گیا ☼

1203/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُنْعَى إِلٰى اِمْرَأَتِهِ فَتَتَزَوَّجُ ثُمَّ يَقْدَمُ الْاَوَّلُ قَالَ يُخَيَّرُ الزَّوْجُ الْاَوَّلُ إِنْ شَاءَ اِخْتَارَ اِمْرَأَتَهُ وَإِنْ شَاءَ اِخْتَارَ الطَّلَاقَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: وہ شخص جس کی بیوی کو یہ اطلاع دی گئی ہو کہ اس کا شوہر فوت ہو گیا ہے، وہ دوسری جگہ شادی کر لے اور پھر پہلا شوہر بھی آجائے تو کیا کیا جائے؟ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پہلے شوہر کو اختیار دیا جائے گا، اگر چاہے تو وہ اپنی بیوی کو اختیار کر لے اور اگر چاہے تو طلاق دے دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وقال أبو حنيفة هي امرأة الأول على كل حال بلغنا ذلك (عن) علي بن أبي طالب رضي الله عنه وبه نأخذ

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: وہ ہر صورت میں پہلے ہی کی بیوی ہے۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اسی طرح مروی ہے اور ہم اسی کو اپناتے ہیں۔

☼ جس کا شوہر گم ہو گیا، وہ اسی کا انتظار کرے، یہی بہتر ہے ☼

1204/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمَرْأَةِ يَفْقِدُ زَوْجُهَا قَالَ بَلَغَنِيْ مَا قَالَ النَّاسُ مِنْ اَرْبَعِ سِنِيْنَ وَالتَّرَبُّصُ اَحَبُّ إِلَيَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس عورت کا شوہر گم ہو گیا ہو، اس کے بارے میں چار سال کے انتظار کا لوگوں کا موقف مجھ تک پہنچا ہے۔ میری نگاہ میں انتظار کرنا ہی بہتر ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد بلغنا ذلك عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه أنه قال في المفقود زوجها أيما امرأة ابتليت فلتصبر حتى يأتيها وفاته أو طلاقه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جس عورت کا شوہر گم ہو گیا ہو، ایسی عورت کے بارے میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان ہم تک پہنچا ہے ''جس عورت پر ایسی آزمائش آئے، وہ اس کی وفات یا طلاق کی اطلاع آنے تک صبر اختیار کرے۔

(۱۲۰۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۴۸) في النكاح: باب من تزوج امرأة نعي اليها زوجها، وعبدالرزاق (۱۲۳۱۷) في الطلاق: باب التي لا تعلم مهلك زوجها، ومالك في الموطأ: ۹۴ (۱۲۱۳) والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۴۴۶

(۱۲۰۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۵۰) في النكاح: باب من تزوج امرأة نعي اليها زوجها، وعبدالرزاق (۱۲۳۲۴) في الطلاق: باب التي لا تعلم مهلك زوجها

☼ دودھ پینے کی وجہ سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جونسب کی بناء پر حرام ہوتے ہیں ☼

1205/(اَبُـو حَـنِيفَةَ) (وَ) الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شِبْرِمَةَ (وَ) شُعْبَةُ كُلُّهُمْ (عَنْ) عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ (عَـنْ) عَـائِشَةَ رَضِـيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اَفْلَحَ بْنَ اَبِي الْقُعَيْسِ اِسْتَأْذَنَ عَلٰى عَائِشَةَ فَاحْتَجَبَتْ مِنْهُ فَقَالَ اَنَا عَمُّكِ إِذْ رَضَعْتِ لَبَنَ اِمْرَاَةِ اَخِـيْ فَسَـاَلَـتْ عَـائِشَةُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَّقَ اَفْلَحُ لَيَلِجْ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ فَكَانَتْ لَا تَحْتَجَبُ مِنْهُ بَعْدُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''عراک بن مالک رضی اللہ عنہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' حضرت افلح بن ابوقعیس رضی اللہ عنہ نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آنے کی اجازت مانگی تو انہوں نے پردہ کرلیا۔ انہوں نے کہا: میں تمہارا چچا ہوں کیونکہ تم نے میرے بھائی کی بیوی کا دودھ پیا ہے۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے اس بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افلح سچ کہہ رہا ہے، وہ تمہارے پاس آ سکتا ہے کیونکہ دودھ پینے سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جونسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔ اس کے بعد ام المؤمنین ان سے پردہ نہیں کیا کرتی تھیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) أبی طالب (عن) عبد الله بن سـوادة مـولی بنی هاشم (عن) محمد بن هاشم البعلبكی (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) أبی حنيفة (و) الحجاج بن أرطأة (و) ابن شبرمة (و) شعبة

(وروا ه) أيـضـاً (عـن) محمد بن مخلد (عن) أبی طالب (عن) محمد بنهاشم (عن) سويد (عن) شعبة (عن) الحكم (عن) عراك

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن سوادہ رحمۃ اللہ علیہ'' (بنو ہاشم کے آزاد کردہ) سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہاشم بعلبکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حجاج بن ارطاہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عراک'' سے روایت کیا ہے۔

(١٢٠٥) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٢٨٦) وابن حبان (٤٢١٩) ومالك ٦٠١:٢ فی الرضاع باب رضاعة الصغير و عبدالرزاق (١٣٩٣٨) واحمد ٣٨:٦ والحميدی (٢٣٠) والدارمی ١٥٦:٢ والبخاری (٥٢٣٩) فی النكاح :باب مايحل من الدخول والنظر الی النساء فی الرضاع و مسلم (١٤٤٥) (٧) فی الرضاع :باب تحريم الرضاعة من ماء الفحل

☼ رضاعت کی وجہ سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں ☼

1206/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ (عَنْ) عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ اَفْلَحُ بْنُ اَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلٰى عَائِشَةَ فَاحْتَجَبَتْ مِنْهُ قَالَ تَحْتَجِبِيْنَ مِنِّيْ وَاَنَا عَمُّكِ فَقَالَتْ فَكَيْفَ ذٰلِكَ قَالَ اَرْضَعَتْكِ اِمْرَاَةُ اَخِيْ بِلَبَنِ اَخِيْ قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ اَمَا تَعْلَمِيْنَ اَنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حکم بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عراک بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتی ہیں: حضرت افلح بن ابی قعیس رضی اللہ عنہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور اجازت مانگی۔ ام المؤمنین نے ان سے پردہ کر لیا۔ انہوں نے کہا: تم مجھ سے پردہ کر رہی ہو؟ میں تو تمہارا چچا ہوں۔ انہوں نے کہا: آپ میرے چچا کس طرح ہیں؟ انہوں نے کہا: میرے بھائی کے دودھ کی وجہ سے۔ آپ نے ان کی بیوی کا دودھ پیا ہے۔ ام المؤمنین فرماتی ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے ہاتھ خاک آلود ہوجائیں کیا تو نہیں جانتی کہ رضاعت کی وجہ سے وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القیراطی (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن المنذر (عن) أبی زیاد سعد بن الحارث عن أبی عبد الله محمد بن صدقة الحمصی (وعن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) الحسین بن علی بن راشد (و) أبی طالب عبد الله بن أحمد سوادة کلاهما (عن) محمد بن هاشم البعلبکی (عن) سوید بن عبد العزیز (عن) أبی حنیفة (و) الحجاج بن أرطأة وابن شبرمة زاد أحمد بن محمد فی حدیثه وشعبة

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن الشیبانی (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن خالد بن عمرو الجمصی (عن) أبیه (عن) عیسی بن یزید (عن) الأبیض ابن الأغر (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) صالح بن شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أبی الحسن علی بن محمد بن عبید (عن) علی بن عبد الملك بن عبد ربه (عن) أبیه (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن یوسف(عن) محمد بن هشام (عن) سوید بن عبد العزیز (عن) الحجاج بن أرطأة وعبد الله بن شبرمة وشعبة وأبی حنیفة کلهم (عن) الحکم (عن) عراك (قال) الحافظ محمد بن المظفر قال الحجاج وشعبة فی حدیثهما (عن) عراك (عن) عروة (عن) عائشة رضی الله عنها(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن إبراهیم بن شاذان (عن) أبی نصر

(١٢٠٦)قد تقدم وهو حدیث سابقه

أحـمـد بـن اشـكـاب البـخارى (عن) عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عـن) أبـى الـحسـن الـمبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الفارسى (عن) محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبى حنيفة

(ورواه) (عـن) أبـى الـقاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبى محمد عبد العزيز (عن) أحمد بن محمد بن على الكنانى (عـن) أبـى الـقـاسـم عبد الرحمن بن عبد العزيز ابن إسحاق (عن) أبى بكر محمد بن الحسين بن صالح السبيعى الحلبى (عن) أبى عمرو احمد بن خالد السلفى (عن) أبيه (عن) عكرمة (عن) الأبيض بن الأغر (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عـن) أبـى سـعيد الأسدى (عن) ابن قشيش (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عـن) مـحـمـد بن الحسن الشيبانى (عن) أبى حنيفة(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) أبى طالب عبـد الله بـن أحـمد ابن سوادة (عن) محمد بن هاشم البعلبكى (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) الحجاج بن أرطأة (عن) عبد الله بن شبرمة وشعبة وأبى حنيفة

(ورواه) الـقـاضـى عـمـر أيـضـاً (عـن) إبـراهـيـم الـطـوسـى (عـن) عقبة بن مكرم (عن) يونس ابن بكير (عن) أبى حـنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوزیاد سعد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن صدقہ الحمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن علی بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابوطالب عبداللہ بن احمد سوادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن ہاشم بعلبکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''حجاج بن ارطاہ رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اورحضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مروی حدیث میں اضافہ بھی کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خالد بن عمرو حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے وایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبدالملک بن عبدربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حجاج بن ارطاہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عراک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حجاج اور شعبہ رحمۃ اللہ علیہما'' سے، انہوں نے حضرت ''عراک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن علی کنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبد الرحمٰن بن عبد العزیز بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن حسین بن صالح سبیعی حلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمرو احمد بن خالد سلفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوطالب عبداللہ بن احمد بن سوادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ہاشم بعلبکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حجاج بن ارطاہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوطالب عبداللہ بن احمد بن سوادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم الطّوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دودھ کم پیا یا زیادہ اس سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں ☼

1207/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمَرَةَ (عَنْ) شُرَيْحِ ابْنِ هَانِءٍ (عَنْ) عَلِيِّ بْـنِ اَبِىْ طَـالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ قَلِيْلُهٗ وَكَثِيْرُهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حکم بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دودھ پینے سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں، دودھ تھوڑا ہو یا زیادہ۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ صفیہ کو آزاد کیا اوران کی آزادی ہی کو ان کا حق مہر قرار دیا ☼

1208/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) قَـالَ ذَاتَ يَوْمٍ اَلَا تَعْجُبُوْنَ مَرَرْتُ بِمِسْعَرٍ وَهُوَ يُحَدِّثُ (عَنْ) قَتَادَةَ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کیا تم اس بات سے تعجب نہیں کرتے ہو کہ میں حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس سے گزرا، وہ یہ حدیث بیان کر رہے تھے' حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' رسول [illegible] نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اوران کی آزادی کو ہی ان کا حق مہر قرار دیا۔

(أخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى (عن) أبى بكر الخطيب (عن) القاضى أبى العلاء الواسطى (عن) محمد بن إسحاق القطيعى (عن) أبى حميد سهل بن أحمد بن عثمان الطبرى (عن) عبد الرحمن بن عبد الله بن حبيب (عن) أبى بشر الصفار (عن) على بن الحسن الرازى (عن) الصباح بن محارب (عن) أبى حنيفة قال ذات يوم

(۷ [illegible]) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۲۸۵) واحمد ۱:۱۱٤-۱۲٦ وعبد الله ابن احمد فى زوائد المسند ۱: ۱۳۲ والبيهقى فى السنن الكبرى ۷:٤٥۳ وابو يعلى (۲٦۵) والترمذى (۱۱٤٦) ومسلم (۱٤٤٦)(۱۲)

(۱۲۰۸)اخرجه ابن حبان (٤۰۹۱) وعبد الرزاق (۱۳۱۰۷) واحمد ۳:۱۷۸ وابن سعد فى الطبقات ۸:۱۲۵ والدارقطنى ۳:۲۸۵ والطبرانى فى الكبير ۲٤:۱۷۸ وفى الصغير (۲۸٦) والبيهقى فى السنن الكبرى ۷:۲۲۸

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکرمحمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکرخطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو علاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحمید سہل بن احمد بن عثمان طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبشر صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں یہ لفظ بھی ہے قال ذات یوم (ایک دن فرمایا)

ایک روایت یہ ہے کہ جنگ خیبر کے موقع پر متعہ سے منع کیا گیا

1209/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ خیبر کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرما دیا تھا۔

(أخـرجـه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخـرجـه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبی بكر الخياط (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن عبد الله بن سليمان الحضرمی (عن) الوليد بن حماد اللؤلؤی (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده المذكور إلی أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن سلیمان حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد لولوئی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ایک روایت یہ ہے کہ فتح مکہ والے سال متعہ سے منع کیا گیا تھا

1210/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) اِبْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ يُوْنُسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَبِيْعِ بْنِ سَبُرَةَ الْجُهْنِيِّ

(۱۲۰۹) قد تقدم فی (۱۱۸۸) (۱۲۱۰) قد تقدم فی (۱۱۹۵)

(عَنْ) سَبْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابن ابی فروہ یونس بن عبداللہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''ربیع بن سبرہ جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ والے سال عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا تھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد المدني عن أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد عن أحمد بن حازم عن عبيد الله بن موسى عن أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن مخلد (عن) محمد بن الفضل (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) ابن أبي ميسرة (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ☼

1211/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَيْمُوْنَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ بنتِ حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالتِ احرام میں نکاح کیا تھا۔

(۱۲۱۱) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲٤۱) وابن حبان (٤۱۳۱) واحمد ۱:۲۲۱ والبخاري (۵۱۱٤) في النكاح :باب نكاح المحرم ومسلم (۱٤۱۰) (٤٦) في النكاح :باب تحريم نكاح المحرم وكراهة خطبته والترمذي (۸٤٤) في الحج :باب ماجاء في الرخصة في ذلك والنسائي ۵:۱۹۱ في الحج :باب الرخصة في النكاح المحرم

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح كتابة (عن) الفضل بن عبد الجبار (عن) النضر بن محمد (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت''فضل بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ بنت حارث کے ساتھ مقام عسفان میں حالت احرام میں نکاح کیا ☼

1212/(اَبُو حَنِيفَةَ) عَنِ الْهَيْثَمِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ بِعُسْفَانَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت''ہیثم رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں (وہ بیان کرتے ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ بنتِ حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ مقام عسفان میں حالتِ احرام میں نکاح کیا تھا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثارفرواه عن أبى حنيفة ثم قال محمد لا نرى بذلك بأساً ولكنه لا يقبل ولا يباشر ولا يمس حتى يحل وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔ لیکن جب تک احرام ختم نہ ہوجائے تب تک بوسہ نہ لے، مباشرت نہ کرے اور ہاتھ نہ لگائے۔ اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ولیمے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستو اور جو کھلائے ☼

1213/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أُمَّ سَلْمَةَ اَوْلَمَ عَلَيْهَا سَوِيْقاً وَتَمراً وَقَالَ إِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِصَوَاحِبِكِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت''ہیثم رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تو ان کا ولیمہ''ستوؤں'' اور''کھجوروں'' کے ساتھ کیا اور فرمایا: میں تیرے ساتھ سات دن رہوں تو باقی ازواج کے ساتھ بھی سات سات دن رہوں گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد يعنى به أنه يقيم عندها سبعاً وعند صواحبها سبعاً قال وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

(۱۲۱۲)اخرجه محمدبن الحسن الشيبانى فى الآثار(۳۷۰)وابويعلى(۲۳۹۳)والحميدى(۵۰۳)باب نكاح المحرم والبيهقى فى السنن الكبرى ۶۶:۵واحمد۲۲۱:۱والبخارى(۵۱۱۴)فى النكاح:باب نكاح المحرم ومسلم(۱۴۱۰)فى النكاح:باب تحريم نكاح المحرم وكراهة خطبته وابن ماجة(۱۹۶۵)والطحاوى فى شرح معانى الآثار۲۶۹:۲

(۱۲۱۳)اخرجه ابن حبان(۲۹۴۹)والبيهقى فى السنن الكبرى ۱۳۱:۷واحمد۳۱۷:۶والنسائى فى عمل اليوم والليلة مختصراً وابن سعدفى الطبقات الكبرى ۸۹:۸وابوداود(۳۱۱۹)فى الجنائز:باب الاسترجاع والطبرانى فى الكبير۲۳(۵۰۶)والحاكم فى المستدرك۱۷۸:۲والترمذى(۳۵۱۱)فى الدعوات

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے پاس بھی سات دن رہیں گے اور باقی ازواج کے پاس بھی سات سات دن رہیں گے۔ امام محمد فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عورتوں کے ساتھ ان کے پیچھے کے مقام سے صحبت کرنا حرام ہے ☼

1214/(اَبُـو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ قُدَامَةِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِیْفَةَ (عَنْ) سَلْمَةَ بْنِ تَمَامٍ (عَنْ) اَبِیْ الْقَعْقَاعِ الْجَرَمِیِّ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ حَرَامٌ اَنْ تُؤْتَی النِّسَاءُ فِیْ مَحَاشِهِنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوقدامہ منہال بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سلمہ بن تمام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوقعقاع جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت کرنا حرام ہے۔

(أخـرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي بكر الـخيـاط الـحنبلي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) الحسين بن عـمـر بـن أبـي الأحـوص (عـن) أبي بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلـي (عـن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة غير أنه قال (عن) المنهال بن عمرو (عن) ثمامة (عن) أبي القعقاع

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط حنبلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عمر بن ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روای کیا ہے، انہوں نے حضرت ''منہال بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ثمامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقعقاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بچے پیدا کرنے والی کالی عورت، اس خوبصورت عورت سے بہتر ہے جو بانجھ ہو ☼

1215/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) زِیَـادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰی اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ النَّبِیَّ صَـلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَزَوَّجُ فُلَانَةَ اِمْرَاَةً عَاقِراً فَلَمْ یَاْمُرْهُ ثُمَّ اَعَادَ عَلَیْهِ الْقَوْلَ ثَانِیَةً فَلَمْ یَاْمُرْهُ ثُمَّ اَعَادَ عَلَیْهِ الْقَوْلَ ثَالِثَةً فَقَالَ سَوْدَاءُ وَلُوْدٌ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ عَاقِرٍ حَسْنَاءَ

(۱۲۱۴) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۸۲) والدارمي ۲۷۶:۱ (۱۱۳۷) وابن ابي شيبة ۲۵۲:٤ والبيهقي في السنن الكبرى ۱۹۹:۷

(۱۲۱۵) والشهاب البوصيري في الاتحاف ۷٦:۳ (۳٦۷۸) في النكاح: باب الترغيب في النكاح وابن حجر في المطالب العالية ۳۲:۲ (۱۵۷۵) قلت: وقد اخرج عبد الرزاق ۱٦۱:٦ (۱۰۳٤۵) قال النبي صلى الله عليه وسلم وأن تنكح سوداء ولوداً خير من ان تنكح حسناء جملاء لا تلد

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں فلاں عورت سے نکاح کرلوں؟ وہ بانجھ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت نہ دی۔ اس آدمی نے دوبارہ اجازت مانگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر بھی اجازت نہ دی۔ اس نے تیسری مرتبہ اجازت مانگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالے رنگ کی عورت جو بچے پیدا کرتی ہو، وہ میری نگاہ میں خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن هارون (عن) ابن أبی غسان (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) ابن عقدة (عن) محمد بن أحمد بن أبی غسان (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) أبی حنیفة رحمه الله

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوی کے ساتھ اس کے پیچھے کے مقام سے صحبت کرنے سے منع فرمایا ہے ☼

1216/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمِيْدِ الطَّوِيْلِ بْنِ قَيْسِ الْاَعْرَجِ اَبِیْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّیِّ (عَنْ) اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ نَهَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِتْيَانِ النِّسَاءِ فِیْ اَعْجَازِهِنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حمید طویل بن قیس اعرج ابوعبدالملک مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی طالب عبد القادر بن یوسف (عن) أبی محمد الفارسی (عن) أبی بکر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة
(ورواه) عن أحمد بن محمد الخطیب عن محمد بن أحمد الخطیب (عن) علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح ابن محمد (عن) حماد بن أبی حنیفة (عن) أبی حنیفة
(ورواه) (عن) القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) أبی الحسین بن حمید (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة
(وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) أبی غالب مبارك بن عبد الوهاب (عن) محمد بن منصور (عن) أبی عبد الله الحسین بن أحمد بن محمد بن طلحة (عن) جده أبی الحسن محمد بن

(۱۲۱۶) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۲۸۰)

طلحة (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي (عن) أبي إسحاق إبراهيم ابن محمد بن علي الصيرفي (عن) أبي يونس إدريس بن إبراهيم المقانعي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب عبد القادر بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوغالب مبارک بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن احمد بن محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''ابوحسن محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن علی صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویونس ادریس بن ابراہیم مقانعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو بچہ پیدائش سے پہلے فوت ہو گیا، وہ ماں باپ کو ساتھ لئے بغیر جنت میں نہیں جائے گا ☼

1217/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) زِیَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰـهِ صَلّٰـی الـلّٰـهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ السِّقْطَ لَیَکُوْنُ مُحْبَنْطِئاً عَلٰی بَابِ الْجَنَّةِ فَیُقَالُ لَهٗ اُدْخُلْ فَیَقُوْلُ لَا اِلَّا وَوَالِدَیْ مَعِیْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیدائش سے قبل فوت ہو جانے والا بچہ جنت کے دروازے پر رکا ہوگا۔ اس کو کہا جائے گا: تو جنت میں داخل ہو جا۔ وہ کہے گا: میں اپنے والدین کو ساتھ لیے بغیر جنت میں داخل نہیں ہوں گا۔

(أخـرجـه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد بن هارون (عن) ابن أبی غسان (عن) أبـی یـحـیـی الـحـمـانی (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) محمد بن أحمد (عن) محمد بن أبی غسان (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بچہ ماں کے پاس رہے گا جب خود کھانے پینے لگ جائے تو باپ کے پاس رہے گا ☼

1218/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَلْوَلَدُ لِاُمِّهٖ حَتّٰی یَسْتَغْنِیْ وَقَالَ إِبْرَاهِیْمُ إِذَا اسْتَغْنَی الصَّبِیُّ عَنْ أُمِّهٖ فِی الْاَکْلِ وَالشُّرْبِ فَالْاَبُ اَحَقُّ بِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: بیٹا اپنی ماں کا ہے، ماں کے پاس رہے گا یہاں تک کہ ماں سے بے نیاز ہو جائے۔ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: جب بچہ کھانے اور پینے میں ماں سے بے نیاز ہو جائے تو پھر باپ اس کا حق دار ہوتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ -أما الذکر فهی أحق به حتـی یـأکل وحده ویشرب وحده ثم أبوه أحق به- وأمـاالـجـاریة فأمها أحق بها حتی تحیض ثم أبوها أحق بها ولا

(۱۲۱۷) قد تقدم فی (۱۲۱۵)

(۱۲۱۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۱۶) فی المیراث: باب من احق بالولد ومن یجبر علی النفقة

خيار لواحد في ذلك فإن تزوجت الأم فلا حق لها في الولد والجدة أم الأم تقوم مقامها وإن كان للجدة زوج وهو الجد لم تحرم وإن كان غير الجد فلا حق لها وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے''۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔لڑکے کے بارے یہ حکم ہے کہ وہ خود کھانے پینے لگ جائے۔اس کے بعد اس کا باپ حقدار ہے۔اور لڑکی کے بارے میں یہ حکم ہے، بلوغت تک ماں کے پاس رہے گی، اس کے بعد باپ حقدار ہے۔ان میں سے کسی کو بھی اختیار نہیں ہوگا، اگر اس کی ماں کسی جگہ شادی کر لیتی ہے تو پھر بچے پر اس کا کوئی حق نہیں ہے، اس کی بجائے اس کی دادی یا نانی اس کا خیال رکھے گی، اور اگر دادی کا شوہر ہو اور وہی اس لڑکی کا دادا بھی ہو تو حرام نہیں ہے، اور اگر وہ اس لڑکی کا دادا نہ ہو تو پھر دادی کا بھی کوئی حق نہیں ہے۔حضرت امام اعظم ابوحنیفہ'' کا یہی مذہب ہے۔

☼ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا☼

1219/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِي إِسْحَاقٍ (عَنْ) اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوْسٰى (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لاَ نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''ابواسحاق'' سے، وہ حضرت ''ابوبردہ بن ابوموسیٰ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) القاضي أبي بكر أحمد ابن عمر بن إسماعيل اللؤلؤي (عن) أبي الحسن الدارقطني (عن) سعيد بن القاسم بن العلاء البردعي (عن) أبي إسحاق أحمد ابن محمد بن سعيد بن ياسين القرشي بسمرقند (عن) أبي غياث محمد بن نصر (عن) مسلم بن عبد الرحمن البلخي (عن) شداد بن حكم (عن) زفر (عن) أبي حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوبکر احمد بن عمر بن اسماعیل لولوئی'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن دارقطنی'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن قاسم بن علاء بردعی'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق احمد ابن محمد بن سعید بن یاسین قرشی بسمرقند'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوغیاث محمد بن نصر'' سے، انہوں نے حضرت ''مسلم بن عبدالرحمٰن بلخی'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکم'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼جس نے ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح کیا، اس کا نکاح نہیں ہوا☼

1220/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) خَصِيْفٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَقِيْلٍ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنْ)

(١٢١٩) اخرجه الطحاوى فى شرح معانى الآثار ٩:٣ والحاكم فى المستدرك ١٧٠:٢ وابونعيم فى تاريخ اصفهان ١٢:١ واحمد ٣٩٤:٤ والدارمى (٢١٨٣) والترمذى (١١٠١) وابن حبان (٤٠٧٧) والطبرانى فى الاوسط (٦٨٠٥) والبيهقى فى السنن الكبرى ١٠٧:٧ وفى الصغرى (٢٣٦٨) والخطيب فى تاريخ بغداد ٤١:٦

(١٢٢٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الحجة على اهل المدينة ١٣٣:٣ والبيهقى فى السنن الكبرى ١١١:٧ فى النكاح :باب لا نكاح الا بولى وفى الصغرى ١٢:٢ وعبدالرزاق (١٠٤٧٧) وابن ابى شيبة ٤٤:٣ (١٥٩١٦) فى النكاح :من قال:لا نكاح الا بولى

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ مَنْ نَكَحَ بِغَيْرِ وَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ فَنِكَاحُهُ بَاطِلٌ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''خصیف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح ولی اور دو گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا، جس نے ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي بكر الخطيب (عن) أبي بكر محمد بن عمر بن محمد بن إسماعيل (عن) أبي الحسن الدارقطني (عن) أحمد بن محمد بن إسحاق عن أحمد بن علي بن شعيب المدائني عن أحمد بن عبد الله الحلاج (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن عمر بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن الدارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن علی بن شعیب مدائنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ حلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی کو مزدوری پر رکھو، تو مزدوری پہلے طے کرو ☼

☼ اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرو، کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ دو ☼

1221/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا يَسُوْمُ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطِبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا تُبَايِعُوْا بِإِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَإِذَا اسْتَأْجَرَ اَحَدُكُمْ اَجِيْراً فَلْيُعَلِّمْهُ أُجْرَهُ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا وَلَا تَسْأَلُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْفِءَ مَا فِيْ صَحْفَتِهَا فَإِنَّ اللّٰهَ رَازِقُهَا

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے، کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح نہ دے، پتھر پھینکنے کی بنیاد پر سودا نہ کرے، اور جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مزدوری پر لے کر آئے تو اس کی مزدوری واضح کر کے اس کو بتائے اور کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی اور خالہ کے ہوتے ہوئے نکاح نہ کرے اور کوئی عورت اپنی سوتن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تا کہ اس کے تھال میں جو کچھ ہے

(۱۲۲۱) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۴ و ۴:۱۱ واحمد ۲:۲۳۸ والشافعی ۲:۱۴۶ والحمیدی (۱۰۲۶) والبخاری (۲۱۴۰) ومسلم (۱۴۱۳) (۵۱) وابوداود (۲۰۸۰) وابن ماجة (۱۸۶۷) وقد مضی

وہ سمیٹ لے، کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کا رازق ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فی مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبيه خالد بن خلی الكلاعی عن محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنيفة (وأخرجه) محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ اس عورت سے شادی نہیں ہو سکتی جس کی پھوپھی یا خالہ نکاح میں ہو ☼

1222/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةِ الْعَوْفِی (عَنْ) اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا تَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ عَلٰی عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰی خَالَتِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے نکاح نہ کیا جائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعيد بن جعفر (عن) موسى بن بهلول (عن) محمد بن مروان (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ دو دلہنیں غلطی سے دوسرے شوہر کے پاس چلی گئیں، دونوں سے صحبت ہوگئی، مسئلہ کا حل ☼

1223/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا اُدْخِلَتِ الْمَرْاَتَانِ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلٰی غَيْرِ زَوْجِهَا فَوُطِئَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا قَالَ تُرَدُّ كُلُّ وَاحِدَةٍ عَلٰی زَوْجِهَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَلَا يُقَرِّبُهَا زَوْجُهَا حَتّٰی تَنْقَضِیَ عِدَّتُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، جب دو عورتیں داخل کردی جائیں، ان میں سے ہر ایک دوسرے کے شوہر کے پاس چلی جائے اور ان میں سے ہر ایک

(۱۲۲۲) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۲۷۰) واحمد ۶۷:۳ وابن ماجة (۱۹۳۰) وفی النكاح :باب لا تنكح المرأة علی عمتها ولا علی خالتها والطبرانی فی الاوسط (۴۴۸۹) وابويعلی (۱۳۶۸)

(۱۲۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۴۱۱) وابن ابی شيبة ۳۱:۴ (۱۷۴۶۸) فی النكاح :ماقالوا فی رجلين تزوج اختين فادخلت امرأة كل واحد منهما علی صاحبه

کے ساتھ صحبت بھی ہو جائے تو ان میں سے ہر ایک کو ان کے اصلی شوہر کے پاس لوٹایا جائے گا اور اس کو اتنا حق مہر ملے گا جتنا اس غیر شوہر نے اس کی شرم گاہ کو استعمال کیا اور اس کا اصلی شوہر اس وقت تک اس کے قریب نہیں جائے گا جب تک اس کی عدت نہ گزر جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبهذا کله نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

دودھ سے حرمت تب ثابت ہوتی ہے، جب دودھ پینے کی عمر میں پیا جائے

1224/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّ اَعْرَابِیاً وَلَدَتْ اِمْرَاَتُهُ فَمَاتَ وَلُدُهَا وَکَثُرَ اللَّبَنُ فِیْ ثَدْیِهَا فَقَالَتْ لَهُ مُصَّهُ ثُمَّ مَجَّهُ فَفَعَلَ ذٰلِكَ وَدَخَلَ حَلْقَهُ بَعْضُهُ فَاَتَی اَبَا مُوْسٰی فَذَکَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ حَرُمَتْ عَلَیْكَ اِمْرَاَتُكَ ثُمَّ اَتَی اِبْنَ مَسْعُوْدٍ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّمَا کُنْتَ مُدَاوِیاً اِنَّمَا یُحَرِّمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا اَنْبَتَ اللَّحْمُ وَالْعَظَمُ مَا کَانَ فِیْ الْحَوْلَیْنِ وَلَا رِضَاعَ بَعْدَ الْفِطَامِ فَاَمْسِكْ اِمْرَأتَكَ فَاَتَی اَبِیْ مُوْسٰی فَاَخْبَرَهُ بِمَا یَقُوْلُ عَبْدُ اللّٰهِ فَرَجَعَ عَنْ قَوْلِهٖ وَقَالَ لَا تَسْاَلُوْنِیْ عَنْ شَیْءٍ مَا دَامَ هٰذَا الْحِبْرُ فِیْکُمْ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'ایک دیہاتی کی بیوی نے بچہ پیدا کیا، وہ بچہ فوت ہو گیا، عورت کے پستانوں میں بہت دودھ آ گیا، اس نے اپنے شوہر سے کہا، اس کو چوس کر کلی کر دے۔اس نے اسی طرح کیا، اس طرح کرنے میں تھوڑا سا دودھ اس کے حلق میں اتر گیا۔وہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات کا تذکرہ کیا۔حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فتویٰ دیا' تیری بیوی تجھ پر حرام ہو گئی ہے۔پھر وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے یہی مسئلہ پوچھا: انہوں نے فرمایا: تو ایک علاج کر رہا تھا، دودھ پینے سے حرمت تب ثابت ہوتی ہے جب وہ دودھ گوشت اور ہڈیاں پیدا کرے اور یہ تب ہوتا ہے جب دو سالوں کے اندر اندر دودھ پیا جائے، دودھ چھڑانے کے بعد جب بچہ کھانا کھانے لگ جائے، اس زمانے میں دودھ پینے کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔تو اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھ۔وہ شخص دوبارہ لوٹ کر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور حضرت عبداللہ کا موقف ان کو بتایا۔حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے قول سے رجوع کر لیا اور فرمایا: جب تک یہ متبحر عالم تمہارے اندر موجود ہے آئندہ مجھ سے کبھی کوئی مسئلہ مت پوچھنا۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن محمد بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم بن حبیش البغوی (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة رضی الله

(۱۲۲۴) اخرجه عبدالرزاق ۴۳۶:۷ (۱۳۸۹۵) فی النکاح :باب رضاع الکبیر ومالك فی الموطا ۶۰۶:۲ (۱۴) فی الرضاع والبیهقی فی السنن الکبری ۴۶۱:۷ فی الرضاع :باب رضاع الکبیر وسعید بن منصور فی السنن (۹۷۱)

عنہما

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

مہر طے نہ کیا، قبل از دخول انتقال ہوگیا، عورت کو مہر مثل ملے گا

1225/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ الْـمَـرْاَةِ تُـوَفّٰـى عَـنْـهَـا زَوْجُـهَـا وَلَـمْ يَفْرُضْ لَهَا صَدَاقَهَا وَلَمْ يَكُنْ دَخَلَ بِهَا فَقَالَ لَهَا صَدَاقُ نِسَائِهَا وَلَهَا الْـمِيْـرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَامَ مَعْقَلُ بْنُ سِنَانِ الْاَشْجَعِيُّ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْ بِرْوَعِ بِنْتِ وَاشِقِ الْاَشْجَعِيِّ مِثْلَ مَا قَضَيْتَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ایک عورت کا شوہر فوت ہوگیا، اس نے اس کا حق مہر مقرر نہیں کیا تھا اور نہ ہی اس کے ساتھ صحبت کی تھی۔ اس کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو اس کے خاندان کی دیگر خواتین جیسا مہر ملے گا اور اس کو میراث بھی ملے گی اور اس پر عدت بھی لازم ہے۔ حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بروع بنتِ واشق اشجعی رضی اللہ عنہا کے بارے میں بالکل اسی طرح کا فیصلہ فرمایا تھا۔

(أخـرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر (عن) محمد بن الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبـی يـوسف رَحِـمَـهُ الـلّٰـهُ تَعَالٰی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عـن) الإمـام أبی حنيفة مفصلاً وقال فی آخره ففرح عبد الله فرحة ما فرح قبلها مثلها لموافقة رأيه قول رسول الله صَـلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنيفة (وأخرجه) أيضاً فی نسخته فرواه (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے تفصیلاً روایت کیا ہے، اس کے آخر میں فرمایا: ففرح عبد الله فرحه ما فرح قبلها مثلها

(۱۲۲۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۴۰۶) وابوداؤد (۲۱۱۴) فی النكاح: باب فيمن مات ولم يسم صداقاحتی مات والترمذی (۱۱۴۵) فی النكاح: باب ماجاء فی الرجل يتزوج المرأة فيموت عنهاقبل ان يفرض لها وعبدالرزاق (۱۰۸۹۸) فی النكاح: باب احدالزوجين يموت ولم يفرض لهاصداقاولم يدخل بها واحمد ۱:۴۳۱

لموافقه رایه قول رسول اللّٰه صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ (تو حضرت عبداللہ اس قدر خوش ہوئے کہ اس سے پہلے ان کو اتنا خوش کبھی نہیں دیکھا گیا کیونکہ ان کا فیصلہ رسول اکرم ﷺ کے فیصلے موافق ثابت ہوا تھا) اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی موقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ عدت کے دوران نکاح کیا، پھر طلاق دی، طلاق واقع نہیں ہوئی ☼

1226/(اَبُـو حَـنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَتَزَوَّجُ اِمْرَاَةً فِیْ عِدَّتِهَا ثُمَّ یُطَلِّقُهَا قَالَ لَا یَقَعُ طَلَاقُهٗ عَلَیْهَا وَلَا یُحَدُّ قَاذِفُهَا وَلَا یُلَاعِنُ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جو کسی عورت کے ساتھ اس کی عدت میں نکاح کرے پھر اس کو طلاق دے، اس کی طلاق واقع نہیں ہوئی ہے اور اس پر تہمت لگانے والے پر حد قذف نہیں لگائی جائے گی اور نہ ہی لعان ہوگا۔

(وأخرجه) أيضاً في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رحمه الله

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عدت کے دوران نکاح کیا، بچہ پیدا ہوگیا، وہ کس کا شمار ہوگا ☼

1227/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِیْ رَجُلٍ تَزَوَّجُ اِمْرَاَةً فِیْ عِدَّتِهَا فَوَلَدَتْ قَالَ اِنْ ادَّعَاهُ الْاَوَّلُ فَهُوَ وَلَدُهٗ وَاِنْ نَفَاهُ الْاَوَّلُ وَادَّعَاهُ الثَّانِیْ فَهُوَ وَلَدُهٗ وَاِنْ شَكَّا فِیْهِ فَهُوَ وَلَدُهُمَا یَرِثُهُمَا وَیَرِثَانِهٖ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس نے کسی عورت کے ساتھ اس کی عدت میں نکاح کرلیا اور اس کے ہاں بچہ پیدا ہوگیا، اگر پہلا شوہر اس بچے کا دعویٰ کرے تو وہ بچہ اُس کا ہے، اگر پہلا انکار کرے اور دوسرا دعویٰ کرے تو وہ دوسرے کا ہے اور اگر دونوں کو اس میں شک ہو تو وہ ان دونوں کا بچہ ہے اور وہ دونوں کی وراثت پائے گا اور وہ دونوں اس کی وراثت پائیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نرى إذا طلقها فتزوجها غيره في عدتها فدخل بها فإن جاء ت بولد ما بينها وبين سنتين منذ دخل بها الآخر فهو ابن الأول وإن كان لأكثر من سنتين فهو ابن الآخر وكان أبو حنيفة يقول نحواً من ذلك في الطلاق البائن

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''

(۱۲۲٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤١٠) في النكاح :باب من تزوج امراة في عدتها ثم طلقها

(۱۲۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٠٨) وعبد الرزاق ٦:٢١٤ (١٠٥٥٤) في النكاح :باب نكاحها في عدتها

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کونہیں اپناتے ہیں، لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ اگر شوہر نے بیوی کو طلاق دی، کسی دوسرے شخص نے عدت میں اس سے نکاح کرلیا اور اس کے ساتھ صحبت بھی کرلی، اگر دوسرے شوہر کے صحبت کرنے کے بعد دو سال کے درمیانی عرصے میں بچہ پیدا ہو جائے، تو وہ پہلے شوہر کا ہے، اور اگر دو سال کے بعد پیدا ہوا تو وہ دوسرے کا ہے۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے طلاق بائن کے بارے بھی یہی موقف اپنایا ہے۔

☼ دوران عدت نکاح کرنے والی کو دوسرے شوہر سے جدا کیا جائے، وہ دونوں عدتیں پوری کرے ☼

1228/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَلِيّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِى الْمَرْاَةِ تَتَزَوَّجُ فِىْ عِدَّتِهَا قَالَ يُفَرَّقُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا الْآخِرِ وَلَهَا الصَّدَاقُ مِنْهُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَتَسْتَكْمِلُ مَا بَقِىَ مِنْ عِدَّتِهَا مِنَ الْاَوَّلِ وَتَعْتَدُّ مِنَ الآخِرِ عِدَّةً مُسْتَقْبِلَةً ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا إِنْ شَاءَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جو عورت عدت میں نکاح کرے، اس کو دوسرے شوہر سے الگ کردیا جائے گا اور اس کو اتنا حق مہر دیا جائے جتنا اس کے شوہر نے اس کو استعمال کیا ہے۔ پہلے شوہر کی جتنی عدت باقی ہے وہ پوری کرے، اور اس کے بعد دوسرے شوہر کی بھی عدت پوری کرے، اس بعد جس کے ساتھ چاہے نکاح کرلے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد رحمه الله وبهذا كله نأخذ إلا أنا نقول يستكمل عدتها من الأول وتحتسب ذلك من عدتها من الثانى وتستكمل ما بقى من عدتها من الثانى

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار کرتے ہیں، لیکن ہم یہ بھی کہتے ہیں' وہ پہلے شوہر کی عدت پوری کرے، یہی دن دوسرے شوہر کی عدت کے بھی قرار پائیں گے، ان کے علاوہ اس کی عدت سے جتنے دن رہ جائیں گے، وہ پورے کرلے۔

☼ بچہ بستر والے کا ہے اور زناکار کیلئے پتھر ہے ☼

1229/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زناکار کے لئے پتھر ہے۔

(۱۲۲۸)اخرجه محمدبن الحسن الشيبانى فى الآثار(۴۰۹)وفى الحجة على اهل المدينة ۳:۱۹۱فى النكاح :الرجل يتزوج المرأة فى عدتها'وابويوسف فى الآثار(۱۳۲)(۶۰۹)'وابن ابى شيبة ۴:۴(۱۷۱۹۲)فى النكاح:ماقالوا فى المرأة تزوج فى عدتها'الها صداق ام لا ؟'والبيهقى فى السنن الكبرى ۷:۴۴۱

(۱۲۲۹)اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (۲۸۳)'وابويعلى (۱۹۹)'وابن ماجة(۲۰۰۵)فى النكاح :باب والولد للفراش وللعاهر الحجر'والطحاوى فى شرح معانى الآثار ۳:۱۰۴'والبيهقى فى السنن الكبرى ۷:۴۰۲'الحميدى (۱۰۸۵)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر (عن) یحیی بن فروخ (عن) محمد بن بشر (عن) أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایلاء ہوا، یا خلع لیا اس کے بعد رجوع کیلئے تجدید نکاح ضروری ہے، کیونکہ یہ طلاق بائن ہوتی ہے ☼

1230/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ الْمُوْلَى مِنْهَا وَالْمُخْتَلِعَةَ لَا يَقْدِرُ زَوْجُهَا اَنْ يُّرَاجِعُهَا إِلَّا بِنِكَاحٍ جَدِيْدٍ وَإِنْ مَاتَا لَمْ يَتَوَارِثَا لِاَنَّ الطَّلَاقَ بَائِنٌ وَلٰكِنَّهُ يُطَلِّقُ مَا دَامَتْ فِيْ الْعِدَّةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جس کے ساتھ ایلاء کر لیا گیا ہو اور جو عورت خلع لے، اس کا شوہر اگر اس سے رجوع کرنا چاہے، وہ تجدید نکاح کرے، اگر وہ مر جائیں تو ایک دوسرے کے وارث نہیں ہونگے، اس لئے کہ یہ طلاق بائن ہوتی ہے، لیکن جب تک وہ عدت میں ہے اس کو مزید طلاق دی جا سکتی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ ایک وقت میں متعہ جائز ہوا تھا، پھر آیتِ نکاح اور آیتِ میراث نے اس کو منسوخ کر دیا ☼

1231/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِيْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ إِنَّمَا رُخِّصَتْ لِاَصْحَابِ النبيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثلاثَةَ اَيَّامٍ فِي غَزَاةٍ لَهُمْ شَكَوْا إِلىٰ النبيِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا الْعَزُوْبَةَ ثُمَّ نَسَخَتْهَا آيةُ النِّكَاحِ وَالصَّدَاقِ وَالْمِيْرَاثِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غزوہ کے دوران اپنے صحابہ کو اجازت دی تھی، کیونکہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیویوں سے دوری کی پریشانی کی شکایت کی تھی، اس کے بعد آیتِ نکاح، آیتِ مہر اور آیتِ میراث نے متعہ کو منسوخ کر دیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الملك

(۱۲۳۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۱۵) فی النکاح: باب من تزوج مختلعة او مطلقة، وعبدالرزاق (۱۱۷۸۹) فی الطلاق: باب المختلعة والمولی علیها یتزوجها فی العدة

(۱۲۳۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۳۲) وابن حبان (۴۱۴۱) والبخاری (۴۶۱۵) فی تفسیر سورة المائدة: باب (لا تحرموا طیبات ما احل الله لکم) ومسلم (۱۴۰۴) فی النکاح المتعة وابن ابی شیبة ۴:۲۹۲، والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۲۴ والبیہقی فی السنن الکبری

بن الحسن بن محمد (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) أبی عبد الله محمد بن إبراهیم بن حبیش البغوی (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی عن محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری ایام میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں رہنے لگ گئے تھے ☼

1232/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَمَّا مَرِضَ الْمَرْضَ الَّذِیْ قُبِضَ فِیْهِ اِسْتَحَلَّ نِسَاءَهٗ اَنْ یَّکُوْنَ فِیْ بَیْتِیْ فَاَحْلَلْنَ لَهٗ قَالَتْ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذٰلِکَ قُمْتُ مُسْرِعَةً فَکَنَسْتُ بَیْتِیْ وَلَیْسَ لِیْ خَادِمٌ وَفَرَشْتُ لَهٗ فِرَاشاً حَشْواً مِرْفَقَتُهُ الْاِذْخَرُ فَاُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یُهَادَیْ بَیْنَ رَجُلَیْنِ حَتّٰی وُضِعَ عَلٰی فِرَاشِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اس بیماری میں مبتلاء ہوئے جس میں آپ کا وصال ہوا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام عورتوں سے اس بات کی اجازت مانگی کہ آپ میرے حجرے میں رہیں، سب ازواج نے آپ کو اجازت دے دی۔ آپ فرماتی ہیں: جب میں نے یہ بات سنی تو میں جلدی سے اٹھی اور اپنے حجرے

(۱۲۳۲) اخرجه البخاری (۱۹۵) ومسلم (۴۱۸) وابو عوانة فی المسند ۱:۴۴۳ (۱۶۴۰) والبیهقی فی السنن الکبری ۱:۳۱ فی الطهارة: باب التطهیر فی سائر الاوانی والنسائی فی الکبری ۴:۲۵۴ (۷۰۸۳)

کی خود ہی صفائی کی، میرے پاس اس وقت خادم نہیں تھا، میں نے رسول اکرم ﷺ کے لئے وہ بچھونا بچھایا جس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی اور اذخر گھاس کا تکیہ رکھا، رسول اکرم ﷺ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لیتے ہوئے تشریف لائے اور حضور ﷺ کو اس بچھونے پر بٹھا دیا گیا۔

☼خلع یافتہ، عدت میں آزاد کی گئی عورت سے نکاح کیا، قبل از دخول طلاق دی، مکمل مہر ملے گا☼

1233/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمُخْتَلِعَةَ وَالْمُوْلَى مِنْهَا وَالَّتِي أُعْتِقَتْ فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ طَلَّقَ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص خلع یافتہ عورت سے نکاح کرے یا ایسی عورت سے نکاح کرے جس سے ایلاء کیا گیا ہو اور ایسی عورت کے ساتھ نکاح کرے جس کو اس کی عدت میں آزاد کیا گیا ہو پھر اس کو دخول سے پہلے طلاق دے دی گئی ہو، اس عورت کو مکمل مہر ملے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة وكذلك في قوله كل امرأة كانت في عدة من نكاح جائز أو فساد أو غير ذلك مثل عدة أم الولد وتزوجها في عدتها منه ثم طلقها قبل الدخول بها فعليه الصداق كاملاً والتطليقة بملك فيها الرجل وعليها العدة مستقبلة يوم طلقها وهذا جائز في المسائل كلها ثم قال محمد ولسنا نأخذ به ولكن عليه نصف الصداق ولا رجعة له عليها وتستكمل ما بقي من عدتها وهو قول الحسن البصري وعطاء بن أبي رباح وأهل الحجاز ورواه بعضهم (عن) عامر الشعبي رحمة الله عليهم

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔ اور یہی حکم ہے ہر اس عورت کے بارے میں جو کسی جائز نکاح کی عدت میں تھی یا نکاح فاسد کی عدت میں تھی، یا اس کے علاوہ کسی صورت میں عدت میں تھی، اس کی عدت ام ولد کی عدت کی طرح ہوگی۔ کسی نے اس عدت کے دوران اس سے نکاح کر لیا، پھر قبل از دخول طلاق دے دی، اس کو مکمل مہر ملے گا۔ اور وہ اس دن سے عدت گزارے گی جس دن اس کو طلاق ہوئی تھی۔ یہی قانون تمام مسائل میں چلے گا۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے، بلکہ ہمارا موقف یہ ہے کہ اس کو طے شدہ مہر کا نصف ملے گا، اور وہ اس کے ساتھ رجوع بھی نہیں کر سکتا، اس کی جتنی عدت باقی ہے، وہ پوری کرے گی۔ حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' اور تمام اہل حجاز کا یہی مذہب ہے۔
کچھ لوگوں نے اس کو حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼مرد یا عورت کے فوت ہونے پر استعمال کے کس سامان کا کون حقدار ہوگا☼

1234/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ وَتَرَكَ اِمْرَاَتَهُ فَمَا كَانَ فِي الْبَيْتِ مِنْ

(۱۲۳۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۱۶) في النكاح: باب من تزوج مختلفة اومطلقة وسعيد بن منصور في السنن (۱۱۵۸) باب ماجاء في الايلاء

مَتَاعِ النِّسَاءِ فَهُوَ لِلنِّسَاءِ وَمَا كَانَ فِي الْبَيْتِ مِنْ مَتَاعِ الرِّجَالِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ وَمَا كَانَ مِنْ مَتَاعٍ يَكُوْنُ لِلرِّجَالِ وَلِلنِّسَاءِ فَهُوَ لَهَا لِاَنَّهَا هِيَ الْبَاقِيَةُ مِنْهُمَا وَإِذَا مَاتَتْ اِمْرَاَةٌ فَمَا كَانَ فِي الْبَيْتِ مِنْ مَتَاعِ الرِّجَالِ فَهُوَ لِلرِّجَالِ وَمَا كَانَ مِنْ مَتَاعِ النِّسَاءِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ لَهُمَا فَهُوَ لِلرَّجُلِ لِاَنَّهُ الْبَاقِيْ وَهِيَ الْخَارِجَةُ إِلَّا اَنْ تُقِيمَ عَلٰى شَيْءٍ بَيِّنَةً فَتَاخُذُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جب آدمی فوت ہو جائے اور پسماندگان میں اپنی بیوی چھوڑے تو گھر کے اندر جو عورتوں والا سامان ہے وہ عورتوں کا ہوگا اور جو مردوں والا سامان ہے وہ مردوں کا ہوگا اور جو سامان مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے ہوتا ہے وہ عورتوں کا ہوگا، اس لئے کہ ان دونوں میں سے وہ عورت ہی باقی ہے اور جب کوئی عورت فوت ہو جائے تو گھر کے اندر جو مردوں والا سامان ہوگا وہ مردوں کے لئے اور جو عورتوں والا ہوگا وہ عورتوں کا اور جو دونوں کے لئے ہے وہ مردوں کا ہوگا، اس لئے کہ مرد ہی اب باقی ہے عورت تو چلی گئی ہے، سوائے اس صورت کے کہ کسی چیز پر عورت گواہی قائم کر دے، جس پر گواہی قائم کر دے، اس کو عورت لے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال ولسنا نأخذ بهذا ولكن ما كان من متاع الرجال فهو للرجال وما كان من متاع النساء فهو للنساء وما كان لهما فهو للرجال على كل حال سواء مات أو ماتت أو طلقها وقال ابن أبي ليلى المتاع كله للرجال إلا لباسها وقال بعض الفقهاء ما كان للرجال فهو للرجال وما كان للنساء فهو للنساء وما كان لهما فهو بينهما نصفان وممن قال ابن مالك وزفر وقد روى ذلك أيضاً عن إبراهيم النخعي وقد قال بعض الفقهاء أيضاً جميع ما في البيت من متاع النساء والرجال وغير ذلك بينهما نصفان وقال بعض الفقهاء البيت بيت المرأة فما كان من متاع الرجال والنساء فهو للمرأة وقال بعض الفقهاء للمرأة من متاع النساء ما يجهز به مثلها وما بقي في البيت فهو كله للرجال إن مات أو ماتت وهو قول أبي يوسف

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے، لیکن وہاں پر جو سامان مردوں والا ہوگا، وہ مردوں کیلئے، اور جو عورتوں کے استعمال کا سامان ہوگا، وہ عورتوں کیلئے ہوگا جو خواتین و حضرات دونوں کے استعمال کا ہو، وہ مردوں کو ہی ملے گا خواہ فوت عورت ہوئی ہو یا مرد۔ یا عورت کو طلاق ہوئی ہو۔ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: عورت کے لباس کے سوا باقی تمام سامان مردوں کو ملے گا۔ بعض دیگر فقہاء کہتے ہیں: جو سامان مردوں کے استعمال کا ہوگا، وہ مردوں کیلئے ہے، جو عورتوں کے استعمال کا ہے، وہ عورتوں کیلئے ہے اور جو دونوں کے استعمال کا ہو، وہ ان میں برابر تقسیم کیا جائے گا، یہ موقف حضرت ''ابن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نخعی سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔ کچھ فقہاء کا کہنا ہے کہ گھر میں جتنا بھی سامان ہے خواہ مردوں کے استعمال کا ہو، یا عورتوں کے استعمال کا سب مردوں اور عورتوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ بعض فقہاء کا کہنا ہے، گھر عورت کا ہے، اس میں جتنا بھی سامان ہوگا، وہ سب عورت کا ہوگا۔ بعض فقہاء نے کہا ہے' عورتوں کے سامان میں سے جیسا سامان جہیز میں دیا جاتا ہے وہ عورت کو ملے گا اور اس کے علاوہ جو بچے وہ سب مردوں کا ہے، خواہ انتقال عورت کا ہوا ہو یا مرد کا۔ یہی حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے۔

(۱۲۳۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۰۱) في الميراث: باب الرجل يموت ويترك امرأة فيختلفان في المتاع، وابن ابي شيبة ۵:۲۴۱ في الطلاق: باب في الرجل يطلق او يموت وفي منزله متاع

☼ حضرت بریرہ کو آزادی کے بعد شوہر کے ساتھ رہنے یا الگ ہونے کا اختیار دیا گیا ☼

1235/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَعْتَقَتْ بَـرِيْرَةَ وَلَهَا زَوْجٌ مَوْلٰى لِآلِ اَبِيْ اَحْمَدَ فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرّاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ اسود رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا، ان کا شوہر تھا جو آلِ ابی احمد کا آزاد کردہ تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار عطا فرمایا، تو حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو اس میاں اور بیوی کے درمیان تفریق کر دی گئی، اس کا شوہر آزاد تھا۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البـخـاری (عن) العباس بن القطان (عن) محمد بن المهاجر (عن) علی بن یزید (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباس بن قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شوہر دار لونڈی کو بیچ دیا گیا، تو اس کا بیچنا ہی اس کی طلاق قرار پاتا ہے ☼

1236/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمَمْلُوْكَةِ تُبَاعَ وَلَهَا زَوْجٌ قَالَ بَيْعُهَا طَلَاقُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ مملوکہ جس کو بیچ دیا جائے اور اس کا شوہر بھی موجود ہو، فرمایا: اس کا بیچنا ہی اس کی طلاق ہے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمـد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولکنا نـأخـذ بـحـدیـث رسـول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حین اشترت عائشة رضی الله عنها بریرة فأعتقتها فخیرها رسـول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بین أن تقیم مع زوجها أو تختار نفسها فلو کان بیعها طلاقاً لما خیرها وبلغنا عـن عـمـر وعـلـی وعبد الرحمن بن عوف وسعد بن أبی وقاص وحذیفة بن الیمان رضی الله عنهم أنهم لم یجعلوا بیعها طلاقاً وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

(۱۲۳۵) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۲۹۴) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۸۲ والبیهقی فی السنن الکبری ۱۰:۳۳۸ وابن حبان (۴۲۷۱) والبخاری (۶۷۵۴) فی الفرائض :باب میراث السائبة واحمد ۶:۱۸۶ وابوداود (۲۹۱۶) فی الفرائض :باب فی الولاء والترمذی (۱۲۵۶) فی البیوع :باب ماجاء فی اشتراط الولاء

(۱۲۳۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۴۸) فی الایمان والنذور :باب الفرقة بین الامة وزوجها وولدها وعبدالرزاق (۱۳۱۶۹) فی الطلاق :باب فی الامة تباع ولها زوج والطبرانی فی الکبیر (۹۶۸۲)

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پر عمل کرتے ہیں، جب ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خرید کر آزاد کیا، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اختیار دیا تھا کہ شوہر کے ساتھ رہنا چاہتی ہے یا الگ۔ اگر اس کی فروخت ہی طلاق ہوتی تو پھر اختیار دینے کا کیا مطلب؟ اور ہم تک حضرت عمر، حضرت علی، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہم کے حوالے سے بھی یہ بات پہنچی ہے کہ انہوں نے اس کی فروخت کو طلاق قرار نہیں دیا۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ شوہر دار لونڈی مشغول ہے، فروخت یا ہبہ کے بعد بھی شوہر کے نکاح میں ہوتی ہے ☼

1237/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ قَالَ اَهْدٰی اِلٰی عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَامِلٌ لَهٗ جَارِیَةً لَهَا زَوْجٌ فَكَتَبَ اِلَیْهِ عَلِیٌّ بَعَثْتَ بِهَا اِلَیَّ مَشْغُوْلَةً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ایک عامل نے ایک لونڈی ان کو ہدیہ کے طور پر دی، اس کا شوہر بھی تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کی جانب مکتوب لکھا کہ تونے میری جانب ایک مشغول عورت کو بھیجا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا یکون بیعها ولا هبتها ولا هدیتها طلاقاً وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اس کی فروخت، اس کا ہبہ یا اس کا ہدیہ طلاق نہیں ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مہر طے نہیں کیا، قبل از دخول طلاق دے دی، آدھا مہر مثل دینا ہوگا ☼

1238/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ یُمَتِّعُهَا بِنِصْفِ صَدَاقٍ مِثْلِهَا الَّذِیْ طَلَّقَهَا وَلَمْ یَدْخُلْ بِهَا قَبْلَ اَنْ یُّفْرَضَ لَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جس نے حق مہر طے نہیں کیا تھا اور قبل از دخول طلاق دے دی، وہ عورت کو اس کا آدھا مہر مثل متعہ کے طور پر دے گا۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أبی بکر محمد بن أحمد بن عیسی بن عبدة الرازی (عن) عمرو بن تمیم (عن) أحمد بن یونس (عن) منذر بن علی (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو (عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبی محمد الحسین بن علی الفارسی (عن) أبی الحسین محمد بن

(١٢٣٧) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٤٦٤) فی النکاح: باب الامة تباع او توهب ولها زوج 'عبدالرزاق (١٣١٧٥) فی الطلاق: باب الامة تباع ولها زوج 'وابن ابی شیبة ٥:٨٥ فی الطلاق: باب من قال: لیس هو بطلاق 'وسعید بن منصور (١٩٤٩) باب الامة تباع ولها زوج

المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن عیسیٰ بن عبدہ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن تمیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسین بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ متعہ کو حرام قرار دیا☼

1239/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مُتْعَةَ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) کو حرام کیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کے گوشت اور عورتوں کے ساتھ متعہ سے روک دیا گیا☼

1240/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَامَ غَزْوَةِ خَيْبَرٍ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَعَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَمَا كُنَّا مُسَافِحِيْنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے اور عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا اور ہم زنا نہیں کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(١٢٤٠) قد تقدم في (١١٨٨)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ صحبت کسی بھی انداز میں کی جاسکتی ہے جبکہ دخول اگلے مقام میں کیا جائے ☼

1241/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خَثِيْمِ الْمَكِّيِّ (عَنْ) يُوْسُفَ بْنِ مَاهِكٍ (عَنْ) حَفْصَةَ اَنَّ اِمْـرَاَـةً أَتَـتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ بَعْلِي يَأْتِيْنِيْ مِنْ دُبُرِيْ فَقَالَ لَا بَأْسَ إِنْ كَانَ فِيْ صِمَامٍ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم مکی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور اس نے آ کر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا شوہر میرے ساتھ پچھلی طرف سے صحبت کرتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے اگر دخول اگلے مقام سے کیا جائے۔

(أخـرجـه) الـحـافـظ طـلـحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم ابن الحكم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) السرى بن يحيى (عن) أبي نعيم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) صـالـح بـن أحـمد عن عبد الله بن حمدويه البغلاني (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل ابن موسى السيـنـاني (عن) أبي حنيفة قال الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب (و) زياد بن الحسن بن الفرات (و) خـلـف بـن ياسين (و) القابوسي (و) أبو يوسف (و) سابق رحمة الله عليهم(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن سعيد الحراني (عن) أبي فروة يزيد بن محمد (عن) أبيه (عن) سابق (عن) أبي حنيفة

(وروراه) (عـن) أبـي عـلـي الـحـسـن بن محمد بن شعبة (عن) محمد بن عمران الهمداني (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيـضـاً بطريق آخر غير طريق أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة وقال محمد وبه نأخذ إنما يعني بقوله في صمام واحد يقول إذا كان ذلك في الفرج وهو قول أبي حنيفة

(وأخـرجـه) الـحـافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي(عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

(۱۲۴۱) قد تقدم في (۱۱۸۹)

سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سری بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حمدویہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ (طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ)'' فرماتے ہیں' اسی حدیث کو حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قابوس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن سعید حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد سابقہ حدیث سے کچھ مختلف ہے) حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اور حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ایک مقام میں دخول کا مطلب ہے کہ اگلے مقام میں دخول کیا جائے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کی آزادی کے بعد ان کو اختیار دیا تھا، ان کے شوہر آزاد تھے☼

1242/(اَبُـو حَـنِیـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ اَنَّ زَوْجَ بَرِيْرَةَ كَانَ حُرّاً

(۱۲۴۲) قد تقدم فی (۱۲۳۵)

فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے: حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر آزاد تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اختیار دیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن یونس البخاری (عن) صهیب بن عاصم الكرمانی (عن) زید بن حباب قال سمعت أبا حنیفة وهو فی المسجد الجامع بالكوفة یسأله قوم من أهل خراسان عن زوج بریرة أكان عبداً أو حراً فقال كان حراً فخیرها النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حدثنیه حماد (عن) إبراهیم (عن) الأسود (عن) عائشة رضی الله عنها

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یونس بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صہیب بن عاصم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زید بن حباب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو جامع مسجد کوفہ میں سنا۔ خراسان کے کچھ لوگ ان سے بریرہ کے شوہر کے بارے پوچھ رہے تھے کہ وہ آزاد تھے یا غلام تھے؟ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو بتایا کہ وہ آزاد تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اختیار دیا تھا
ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔

☼ خاندانی شرافت رکھنے والی عورتوں کا نکاح صرف ان کے ہم پلہ مردوں سے ہی کیا جائے ☼

1243/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ لَاَمْنَعَنَّ فُرُوْجَ ذَاتِ الْاَحْسَابِ اِلَّا مِنَ الْاَكْفَاءِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی کے واسطے سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میں حسب والی عورتوں کا نکاح صرف ان کے ہم پلہ خاندان میں کرنے کی اجازت دیتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا زوجت المرأة نفسها من غیر كفوء فرفعها ولیها إلی الإمام فرق بینهما وهو قول أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جو عورت اپنی مرضی سے غیر کفو میں نکاح کر لے، اس کا ولی یہ معاملہ قاضی تک لے جائے تو قاضی ان کے درمیان تفریق کر دے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۲۴۳)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار(۴۴۵)فی النكاح :باب تزویج الاكفاء وحق الزوج علی زوجته وعبدالرزاق(۱۰۳۲۴)فی النكاح :باب الاكفاء وابن ابی شیبة ۴:۱۸فی النكاح :باب ماقالوا فی الاكفاء فی النكاح والبیهقی فی السنن الكبری ۷:۱۳۳

☼ پردہ بکارت دخول کے علاوہ بھی کئی صورتوں میں زائل ہوسکتا ہے ☼

1244/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الْهَيْثَمِ عَنِ ابْنِ اَبِى هَيْثَمٍ(عَنْ) عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا زَوَّجَتْ مَوْلَاةً لَهَا رَجُلًا فَلَـمْ يَجِدْعَذْرَاءَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ لِذٰالِكَ حَزِيْنًا شَدِيْدَالْحُزْنِ حَتّٰى عُرِفَ ذٰالِكَ فِى وَجْهِهٖ فَرُفِعَ ذٰالِكَ اِلٰى عَائِشَةَ فَقَالَتْ وَمَايُحْزِنُهُ اِنَّ الْعُذْرَةَ لَيَدْفَعُهَا الْحَيْضُ وَالاُصْبُعُ وَالْوَضُوْءُ وَالْوَثْبَةُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ ایک آدمی کے واسطے سے، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے اپنی ایک لونڈی کا نکاح ایک آدمی سے کر دیا، اس آدمی نے اس عورت کو کنواری نہ پایا، اس وجہ سے وہ آدمی بہت پریشان ہو کر نکلا اور اس کی پریشانی اس کے چہرے سے بالکل عیاں تھی، اس بات کا تذکرہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے کیا گیا، تو انہوں نے پوچھا: اس کی پریشانی کیا ہے؟ پردۂ بکارت بعض اوقات حیض کی وجہ سے ختم ہو جاتا ہے، بعض اوقات انگلی لگنے کی وجہ سے، بعض اوقات وضو کی وجہ سے اور بعض اوقات کودنے کی وجہ سے بھی ختم ہوسکتا ہے۔

(أخـرجـه) الـحـافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد(عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(وأخـرجـه) أبـو عبـد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي علي الحسين بن علي بن أيوب البزار (عـن) الـقاضي أبي العلاء محمد بن علي الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد سے، انہوں نے بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی حسین بن علی بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

(١٢٤٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٤٠) وابن ابي شيبة ٤٩١:٥ (٢٨٣٠٥) في الحدود: في الرجل يقول لامرئة لم يجدك عذراء، وسعيد بن منصور في السنن ٧٦:٢ (٢١١٨)

☼ جس نے اپنی دلہن کے بارے میں کہا: میں نے اس کو کنواری نہیں پایا، اس پر حد نہیں ☼

1245/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ ثُمَّ یَقُوْلُ لَمْ اَجِدْهَا عَذْرَاءَ قَالَ لَا حَدَّ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ شخص جو کسی عورت سے نکاح کرے اور پھر کہے، میں نے اس کو کنواری نہیں پایا۔ آپ فرماتے ہیں، اس پر اس الزام کی وجہ سے کوئی حد نہیں لگائی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ مہر طے نہیں کیا، قبل از دخول انتقال ہو گیا، مہر پورا ملے گا ☼

1246/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً اَتَاهُ یَسْاَلُهُ عَنْ اِمْرَاَةٍ تَزَوَّجَتْ رَجُلاً وَلَمْ یَفْرِضْ لَهَا وَلَمْ یَدْخُلْ بِهَا حَتّٰی مَاتَ فَقَالَ مَا بَلَغَنِیْ فِیْهَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَیْءٌ قَالَ فَقُلْ فِیْهَا بِرَأْیِكَ فَقَالَ اَرٰی لَهَا الصَّدَاقَ كَامِلاً وَاَرٰی لَهَا الْمِیْرَاثَ وَعَلَیْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهٖ وَالَّذِیْ یُحْلَفُ بِهٖ لَقَدْ قَضَیْتَ فِیْهَا بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ بِرْوَعِ بِنْتِ وَاشِقِ الْاَشْجَعِیَّةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی ان کے پاس ایک ایسی عورت کے بارے میں مسئلہ پوچھنے کے لئے آیا جس نے ایک آدمی سے نکاح کر لیا، اس آدمی نے اس کے لئے حق مہر مقرر نہیں کیا تھا اور ابھی دخول نہیں کیا تھا کہ وہ آدمی فوت ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا: اس حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس کوئی فرمان نہیں ہے۔ اس نے کہا: پھر آپ اپنی رائے سے کوئی فیصلہ فرما دیجئے۔ انہوں نے کہا: میرا خیال ہے کہ اس کو مکمل حق مہر ملے گا اور میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ اس عورت کو وراثت بھی ملے گی اور اس کے ذمے عدت بھی ہے۔ وہاں پر بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: اس ذات کی قسم! جس کی قسم کھائی جاتی ہے، آپ نے جو فیصلہ کیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بروع بنت واشق اشجعی رضی اللہ عنہا کے بارے میں بھی بالکل اسی جیسا فیصلہ کیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن منصور (عن) أبيه (عن) أبي مقاتل (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن بن أبي عثمان

(١٢٤٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٤٤) في النكاح: باب من تزوج امرأة فلم يجدها عذراء، وعبدالرزاق (١٢٤٠٦) في الطلاق: باب قوله: لم اجدك عذراء، وسعيد بن منصور ٢:٧٥ (٢١١٤) باب الرجل يجد امرأته غير عذراء

(١٢٤٦) قد تقدم في (١٢٢٥)

(عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد ابن زرقويه (عن) أبي سهل محمد بن أحمد بن زياد القطان عن بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد ابن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل محمد بن احمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مہر طے نہیں کیا، قبل از دخول انتقال ہوگیا، بیوی کو پورا مہرِ مثل دیا جائے گا ☼

1247/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ اِمْرَاَةً اَتَتْهُ فَقَالَتْ يَابَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ إِنَّ زَوْجِیْ مَاتَ عَنِّیْ وَلَمْ يَدْخُلْ بِیْ وَلَمْ يَفْرُضْ لِیْ صَدَاقاً وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ مَا يُجِيْبُهَا بِهٖ فَمَكَثَ يُرَدِّدُهَا شَهْراً ثُمَّ قَالَ مَا سَمِعْتُ فِیْ هٰذَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَيْئاً وَسَاَجْتَهِدُ بِرَأْيِیْ فَإِنْ اَصَبْتُ فَمِنَ اللّٰهِ وَإِنْ اَخْطَاْتُ فَمِنْ قِبَلِ رَأْيِیْ ثُمَّ قَالَ اَرٰى لَهَا صَدَاقُ مِثْلِهَا لَا وَكَسَ وَلَا شَطَطَ وَأَنَّ لَهَا الْمِيْرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَالَّذِیْ يُحْلَفُ بِهٖ لَقَدْ قَضَيْتَ فِيْهَا بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ بِرْوَعٍ بِنْتِ وَاشِقِ الْاَشْجَعِيَّةِ قَالَ فَفَرِحَ عَبْدُ اللّٰهِ فَرْحَةً مَا فَرِحَ بِهَا مُنْذُ اَسْلَمَ لِمُوَافَقَتِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ شَیْءٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایک عورت ان کے پاس آئی اور اس نے آ کر کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میرا شوہر قبل از دخول فوت ہوگیا، اس نے میرے ساتھ دخول نہیں کیا اور اس نے میرے لئے حق مہر بھی مقرر نہیں کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں تھا، آپ پورا مہینہ اس میں غور وفکر کرتے رہے، پھر فرمایا: اس حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس کوئی فرمان نہیں ہے، میں اپنی رائے سے کوشش کرکے تمہیں جواب دے دوں گا، اگر وہ جواب درست ہوا

(۱۲۴۷) قد تقدم فی (۱۲۲۵)

تو وہ اللہ کی طرف سے ہوگا اور اگر اس میرے سے خطا ہوئی تو وہ میری رائے کا قصور ہوگا۔ پھر فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ اس کو اس کا مہر مثل ملے گا، اس میں نہ کمی کی جائے گی اور نہ زیادتی کی جائے گی۔ اس کو وراثت بھی ملے گی اور اس کے ذمے عدت بھی ہے۔

لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: اس ذات کی قسم جس کی قسم کھائی جاتی ہے، آپ نے اس عورت کے بارے میں وہی فیصلہ کیا ہے جو رسول اکرم ﷺ نے بروع بنت واشق اشجعیہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں فیصلہ کیا تھا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس قدر خوش ہوئے کہ جب سے اسلام لائے تب سے اتنا خوش کبھی بھی نہیں ہوئے تھے، اس کی وجہ یہ ہے کہ جس مسئلے میں انہوں نے رسول اکرم ﷺ کا کوئی فرمان نہیں سن رکھا تھا، ان کی رائے رسول اللہ ﷺ کے موافق آ گئی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن حسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان السواق (عن) أبي بكر أحمد بن محمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي طالب عبد القادر بن محمد بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه بتمامه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب عبدالقادر بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مکمل طور روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے پانچ قسم کی عورتوں کی نشاندہی کی جن سے شادی سے بچنا چاہئے ☼

1248/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ (عَنْ) زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

اَنَّهٗ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ هَلْ تَزَوَّجْتَ يَا زَيْدُ قَالَ لَا قَالَ تَزَوَّجْ فَتَسْتَعِفُّ مَعَ عِفَّتِكَ وَلَا تَزَوَّجَنَّ خَمْسًا قَالَ مَنْ هُنَّ قَالَ لَا تَتَزَوَّجْ شَهْبَرَةً وَلَا لَهْبَرَةً وَلَا نَهْبَرَةً وَلَا هَيْذَرَةً وَلَا لَفُوْتًا قَالَ زَيْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا اَعْرِفُ شَيْئًا مِمَّا قُلْتَ قَالَ بَلٰى اَمَّا الشَّهْبَرَةُ فَالزَّرْقَاءُ الْبَذِيَّةُ وَاَمَّا اللَّهْبَرَةُ فَالطَّوِيْلَةُ الْمَهْزُوْلَةُ وَاَمَّا النَّهْبَرَةُ فَالْعَجُوْزُ الْمُدَبِّرَةُ وَاَمَّا الْهَيْذَرَةُ فَالْقَصِيْرَةُ وَاَمَّا اللَّفُوْتُ فَذَاتُ الْوَلَدِ مِنْ غَيْرِكَ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراهیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں مجھے اہلِ مدینہ کے ایک شیخ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا یہ بیان سنایا ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں وہ حاضر ہوئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: اے زید! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شادی کر لو کہ اس طرح تو بھی پاک دامن رہے گا اور پانچ طرح کی عورتوں سے شادی نہ کرنا۔ انہوں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ پانچ عورتیں کون کون سی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہبرہ، لہبرہ، نہبرہ، ہیزرہ اور لفوت سے شادی نہ کرنا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جو کچھ فرمایا ہے، مجھے تو ان میں سے کسی کی بھی سمجھ نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں؟ شہبرہ، بوڑھی کو کہتے ہیں۔ لہبرہ، کمزور دبلی کو کہتے ہیں۔ نہبرہ اس کو کہتے ہیں جو مرنے کے قریب ہو۔ ہیزرہ، ٹھگنی کو کہتے ہیں۔ لفوت، اس عورت کو کہتے ہیں جس کے پاس کسی اور شوہر کا بچہ موجود ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي العباس بن الفضل بن بسام البخاري (عن) إبراهيم بن محمد الهروي (عن) أحمد بن حريش القاضي (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة قال أبو محمد البخاري ضحك أبو حنيفة من هذا الحديث طويلاً (وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) هناد ابن إبراهيم النسفي (عن) أحمد بن عمر بن عبد الله (عن) عثمان بن محمد (عن) أبي جعفر محمد بن معاذ (عن) أحمد بن عبد الله (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن فضل بن بسام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن محمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حریش قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس طویل حدیث کو سن امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہنس پڑے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہناد بن ابراہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عمر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٣٤٨) واورده علي المتقي في كنز العمال (٤٤٥٩٥) من حديث زيد بن حارثة

☼ آزاد مسلمان خاتون نکاح میں ہوتے ہوئے بھی یہودیہ یا نصرانیہ سے نکاح کر سکتے ہیں ☼

1249/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِنِكَاحِ الْيَهُوْدِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ عَلَى الْحُرَّةِ يَعْنِي الْمُسْلِمَةَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: مسلمان خاتون کے ساتھ شادی کی ہوئی ہو تو اس کے ہوتے ہوئے یہودیہ یا نصرانیہ سے نکاح کرنے میں حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مقتدر لوگوں کو اہل کتاب خواتین سے شادی سے گریز کرنا چاہئے ☼

1250/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ تَزَوَّجَ يَهُوْدِيَّةً بِالْمَدَائِنِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ خَلِّ سَبِيْلَهَا فَكَتَبَ إِلَيْهِ اَحَرَامٌ هِيَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ اَعْزِمُ عَلَيْكَ اَنْ لَا تَضَعَ كِتَابِيْ حَتّٰى تُخَلِّيَ سَبِيْلَهَا فَإِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَّقْتَدِيَ بِكَ الْمُسْلِمُوْنَ فَيَخْتَارُوْا نِسَاءَ اَهْلِ الذِّمَّةِ لِجَمَالِهِنَّ وَكَفٰى بِذٰلِكَ فِتْنَةً لِنِسَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے مدائن میں ایک یہودی عورت سے شادی کر لی۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کی جانب مکتوب لکھا کہ اس کو طلاق دے دے۔ ان کی جانب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ سوالیہ مکتوب بھیجا کہ اے امیر المؤمنین! کیا یہ حرام ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کی جانب جوابی مکتوب میں لکھا: تجھ پر میں یہ لازم کرتا ہوں کہ میرا یہ خط رکھنے سے پہلے اس کو چھوڑ دے کیونکہ مجھے یہ خدشہ ہے کہ دوسرے مسلمان تیری اقتداء کریں گے اور یہ لوگ ذمیوں کی عورتوں کو ان کی خوبصورتی کی وجہ سے اختیار کریں گے اور یہ مسلمانوں خواتین کیلئے بہت بڑی آزمائش بن جائے گی۔

(١٢٤٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤١٤) وسعيد بن منصور في السنن ١٩٤:١ (٧٢٠) باب نكاح اليهودية والنصرانية ' قلت: وقد اخرج ابن ابي شيبة ٤٦٣:٣ (١٦١٦٤) في النكاح: من رخص في نكاح نساء اهل الكتاب عن جار لحذيفة 'عن حذيفة: ان نكح يهودية وعنده عربيتان

(١٣٥٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤١٨) في النكاح: باب من تزوج اليهودية النصرانية' وعبد الرزاق (١٠٠٥٧) في اهل الكتاب: باب نكاح نساء اهل الكتاب' وابن ابي شيبة ١٥٨:٤ في النكاح: باب من كان يكره النكاح في اهل الكتاب' وسعيد بن منصور ١٩٣:١ (٧١٦) والبيهقي في السنن الكبرى ١٧٢:٧

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا نراه حراماً ولكنا نرى أن يختار عليهن نساء المسلمين وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم اس کو حرام نہیں سمجھتے، لیکن مسلمان خواتین کو ان پر ترجیح دینی چاہئے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے ☼

1251/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ اَنَّ سَبِيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ الْاَسْلَمِيِّ مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَمَكَثَتْ خَمْساً وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ وَضَعَتْ فَمَرَّ بِهَا اَبُو السَّنَابِلِ بِنْ بَعْكَكَ فَقَالَ تَشَوَّفْتِ تُرِيْدِيْنَ الْبَاءَةَ كَلَّا وَاللّٰهِ اِنَّهُ لَاَبْعَدُ الاَجَلَيْنِ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ كَذَبَ إِذَا حَضَرَ الزَّوْجُ فَأْذِنِيْنِي

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: حضرت سبیعہ بنت حارث اسلمی رضی اللہ عنہا کا شوہر فوت ہوگیا، وہ اس وقت حاملہ تھی، پچیس دن کے بعد بچہ پیدا ہوگیا۔ابوسنابل بن بعکک کا وہاں سے گزر ہوا تو اس نے کہا: تو نے زینت اختیار کی ہوئی ہے کیا تو شادی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ ہرگز نہیں، اللہ کی قسم! تیری عدت دو مدتوں میں سے بڑی مدت ہے۔وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ گئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے جھوٹ بولا ہے، جب شوہر آئے تو مجھے اطلاع دینا۔(کیونکہ اس نے کہا تھا کہ یہ لمبی مدت والی عدت گزارے گی اوران کے شوہر ابوسلمہ نے یہ کہا تھا کہ اس کی عدت وضع حمل ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسنابل بن بعکک کی بات کو رد کیا تھا)

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) إسماعيل ابن بشر (عن) مقاتل بن إبراهيم (عن) نوح بن أبي مريم (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد (عن) حامد بن هوذة بن خليفة (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل ابن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقاتل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۵۱) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۹۷) وابن حبان (٤٢٩٤) والنسائي في المجتبى ٦:١٩٦ في الطلاق :باب عدة الحامل المتوفى عنها زوجها وعبد الرزاق (۱۱۷۲۲) واحمد ٦:٤٣٢ والبخاري (٥٣١٩) في الطلاق باب (واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن) ومسلم (١٤٨٤) في الطلاق :باب انقضاء عدة المتوفى عنها زوجها بوضع الحمل وابوداود (٢٣٠٦) في الطلاق :باب في عدة الحامل

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نکاح کے وقت شوہر بیمار تھا لڑکی والوں کو علم نہ تھا، طلاق پر مجبور نہیں کیا جا سکتا ☼

1252/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ وَهُوَ صَحِيحٌ اَوْ يَتَزَوَّجُ وَبِهٖ بَلَاءٌ لَمْ يُخْبَرْ بِهٖ اِمْرَاَتُهُ وَلَا اَهْلُهَا اَنَّهَا اِمْرَاَتُهُ اَبَداً لَا يُجْبَرُ عَلٰى طَلَاقِهَا قَالَ فَاِنْ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ هٰكَذَا فَهِيَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جو نکاح کے وقت تندرست ہو یا وہ نکاح کے وقت کسی بیماری میں مبتلا ہو، اس کی اطلاع نہ اس کی بیوی کو دی گئی اور نہ ہی بیوی کے گھر والوں کو دی گئی ہو تو وہ ہمیشہ اس کی بیوی ہے، اس کو طلاق دینے پر مجبور نہیں کیا جائے گا، اگر مرد کسی عورت سے شادی کر لے، بعد میں پتا چلے کہ وہ کسی بیماری میں مبتلا ہو تب ہی وہی حکم ہے (یعنی اس صورت میں بھی اس کو طلاق نہیں دی جائے گی، اور وہ اس کی بیوی کے طور پر رہے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة فأما في قولنا فإن كانت المرأة بها العيب فالقول ما قال أبو حنيفة وإن كان الزوج به العيب وكان عيباً يحتمل فالقول أيضاً ما قال أبو حنيفة وإن كان عيباً لا يحتمل فهو بمنزلة المجبوب والعنين تخير امرأته إن شاءت أقامت معه وإن شاءت فارقته

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ اگر عورت میں عیب ہو تو ہم وہی قول اختیار کرتے ہیں جو حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اختیار کیا ہے۔ اور اگر شوہر میں عیب ہو تو اگر وہ عیب دور ہو سکتا ہے، تب بھی وہی حکم ہے جو امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اور اگر وہ ایسا عیب ہے جو دور نہیں ہو سکتا تب وہ شخص مجبوب اور عنین (جس کا آلہ تناسل کٹا ہوا ہو، یا وہ نامرد ہو) کی طرح قرار پائے گا۔ عورت کو اختیار دیا جائے گا اگر وہ چاہے تو اس شوہر کے ساتھ رہ لے اور علیحدگی لینا چاہے تو علیحدگی لے لے۔

☼ دلہن میں عیب ہو تو شوہر کی مرضی ہے، چاہے طلاق دے یا رکھ لے ☼

1253/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ وَبِهَا عَيْبٌ اَوْ دَاءٌ اَنَّهَا اِمْرَاَتُهُ اِنْ

(۱۲۵۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۰۲) في النكاح: باب الرجل يتزوج وبه العيب والمرأة، وعبد الرزاق (۱۰۷۰۰) في النكاح: باب ما رد من النكاح

(۱۲۵۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۰۳) في النكاح: باب الرجل يتزوج وبه العيب والمرأة، وعبد الرزاق (۱۰۶۸۷) في النكاح: باب ما رد من النكاح، وسعيد بن منصور (۱:۲۱۳، ۸۲۳)

شَاءَ طَلَّقَ اَوْ اَمْسَكَ وَلَا يَكُوْنُ فِيْ هٰذَا بِمَنْزِلَةِ الْاَمَةِ يَرُدُّهَا بِالْعَيْبِ وَقَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ بِالزَّوْجِ عَيْبٌ اَكَانَ لَهَا اَنْ تَرُدَّهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ شخص جو کسی عورت سے شادی کرے اور اس عورت کے اندر کوئی عیب ہو یا کوئی بیماری ہو، وہ اس کی بیوی ہے اگر چاہے تو اس کو طلاق دے دے اور چاہے تو اسے اپنے پاس روک کر رکھے لیکن اس معاملے میں وہ عورت اس لونڈی کی طرح نہیں سمجھی جائے گی جس کو کسی عیب کی بناء پر واپس کیا جاتا ہے۔ اور فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر شوہر میں عیب ہوتا؟ تو کیا وہ عورت اس شوہر کو لوٹا سکتی تھی؟

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لأن الطلاق بيد الزوج إن شاء طلق وإن شاء أمسك ألا ترى أنه لو وجدها رتقاء لم يكن له خيار ولو وجدته مجبوباً كان لها الخيار لأن الطلاق ليس بيدها وكذا لو وجدته مجنوناً موسوساً تخاف عليها قتله أو وجدته مجذوماً متقطعاً لا يقدر على الدنو منها وأشباه ذلك من العيوب التي لا تحتمل فهذا أشد من العنين والمجبوب وقد جاء في العنين أثر عن عمر رضي الله عنه أنه يؤجل سنة وجاء أيضاً في الموسوس أثر عن عمر رضي الله عنه أنه أجلها ثم خيرها وكذلك العيوب التي لا تحتمل هي أشد من المجبوب والعنين

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ طلاق شوہر کے اختیار میں ہوتی ہے، اگر چاہے تو طلاق دے اور چاہے تو رکھ لے۔ کیا آپ یہ نہیں دیکھتے کہ اگر وہ عورت رتقاء ہو (یعنی اس کی شرمگاہ کا سوراخ بند ہو) تو شوہر کو اختیار نہیں دیا جاتا، لیکن اگر مرد مجبوب ثابت ہو تو عورت کو اختیار دیا جاتا ہے، کیونکہ طلاق عورت کے ہاتھ میں نہیں ہوتی۔ یونہی اگر اس کا شوہر مجنون ثابت ہو، اس کو خدشہ ہو کہ شوہر اس کو مار ڈالے گا، یا شوہر جذام کی بیماری میں مبتلا ہو، یا ایسا کوئی بھی عیب جس کی بناء پر وہ عورت کے قریب بھی نہیں آ سکتا، یونہی وہ تمام عیوب جو ختم نہیں ہو سکتے، ان کا حکم عنین اور مجبوب شخص سے بھی سخت ہے۔

☼ دلہن جذام یا برص کی بیماری میں مبتلا ہو تو شوہر کو طلاق دینے یا رکھنے کا اختیار ہے ☼

1254/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ فَيَجِدُهَا مَجْذُوْمَةً اَوْ بَرْصَاءَ قَالَ هِيَ امْرَاَتُهٗ اِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَاِنْ شَاءَ اَمْسَكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: ایک ایسا شخص جو کسی عورت سے شادی کرے پھر اس کو جذام یا برص کی بیماری میں مبتلاء پائے؟ یہ اس کی بیوی ہے، اگر چاہے تو اس کو طلاق دے دے اور اگر چاہے تو اس کو روک کر رکھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لأن الطلاق بيد الزوج

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس

(١٢٥٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٠٦) في النكاح: باب الرجل يتزوج وبه العيب والمرأة، وسعيد بن منصور في السنن ١:٢١٢ (٨٢٣)

کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ طلاق کا اختیار شوہر کے پاس ہوتا ہے۔

☼ سورۃ النساء، سورۃ البقرۃ کے بعد نازل ہوئی ☼ ۲

1255/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ شَاءَ بَاهَلْتُهُ اَنَّ سُوْرَةَ النِّسَاءِ الْقُصْرَى نَزَلَتْ بَعْدَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو چاہے میں اس کے ساتھ مباہلہ کرسکتا ہوں کہ سورۂ نساء (جو چھوٹی ہے یہ) سورۂ بقرہ کے بعد نازل ہوئی۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد بن إبراهیم (عن) عمر بن بکار (عن) عتبة بن سعید (عن) محمد بن المرخص (عن) إسماعیل بن عیاش (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبید الله بن موسی (عن) أبی حنیفة بلفظ آخر أنه قـال نسخت سورة النساء القصری کل عدة (وأولات الأحمال أجلهن أن یضعن حملهن) قال أبو محمد البخاری روی هـذا الـخبر زفر (و) أیوب ابن هانی (و) الحسن بن زیاد (و) سعید بن أبی الجهم (و) حفص بن عبد الرحمن وغیرهم (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عتبہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مرخص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ان کے الفاظ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں نسخت سورہ النساء القصری کل عدہ (واولات الاحمال اجلهن ان یضعن حملهن) (سورۃ النساء میں جو عدت ذکر کی گئی ہے، وہ منسوخ ہوگئی تھی، اس کی ناسخ یہ آیات ہیں (واولات الاحمال اجلهن ان یضعن حملهن)۔

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہی حدیث دیگر کئی محدثین نے بھی نقل کی ہے مثلاً حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر کئی محدثین نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

☼ میاں بیوی دونوں، یہودی یا دونوں نصرانی ہوں، پھر کوئی ایک مسلمان ہو جائے ☼

1256/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا كَانَ الزَّوْجَانِ يَهُوْدِيَّيْنِ اَوْ نَصْرَانِيَّيْنِ فَاَسْلَمَ الزَّوْجُ

(۱۲۵۵) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۲۹۸) والبخاری (۴۵۳۲) فی التفسیر: فی سورة البقرة والنسائی فی المجتبی ۱۹۶:۶ وابن ماجة (۲۰۳۰) فی الطلاق: باب الحامل المتوفی عنها زوجها وابو داود (۲۳۰۷) فی الطلاق: باب عدة الحامل وعبدالرزاق (۱۱۷۱۴) والبیهقی فی السنن الکبری ۴۳۰:۷

فَهُمَا عَلٰى نِكَاحِهِمَا اَسْلَمَتِ الْمَرْاَةُ اَوْ لَمْ تُسْلِمْ فَإِذَا اَسْلَمَتِ الْمَرْاَةُ عُرِضَ عَلَى الزَّوْجِ الإِسْلَامُ فَإِنْ اَسْلَمَ اَمْسَكَهَا بِالنِّكَاحِ الْاَوَّلِ وَإِنْ اَبٰى اَنْ يُسْلِمَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ كَانَا مَجُوْسِيَّيْنَ فَاَسْلَمَ اَحَدُهُمَا عُرِضَ عَلَى الْآخَرِ الْإِسْلَامُ فَإِنْ اَسْلَمَ كَانَا عَلَى النِّكَاحِ وَإِنْ اَبٰى اَنْ يُّسْلِمَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب میاں بیوی دونوں یہودی ہوں یا دونوں نصرانی ہوں، پھر شوہر اسلام لے آئے تو ان کا نکاح ابھی برقرار ہے، چاہے عورت اسلام لائے یا نہ لائے۔ لیکن جب عورت اسلام لائے تو اس کے شوہر پر اسلام پیش کیا جائے گا، اگر وہ اسلام لے آئے تو ان کو پہلے نکاح پر قائم رکھا جائے گا، لیکن اگر شوہر اسلام لانے سے انکار کردے تو ان کے درمیان تفریق کردی جائے گی، اگر وہ دونوں مجوسی ہوں تو ان دونوں میں سے کوئی ایک اسلام لے آئے تو دوسرے پر اسلام پیش کیا جائے گا، اگر وہ اسلام لے آئے تو ان کا نکاح برقرار ہے اور اگر اسلام لانے سے انکار کردے تو ان کے درمیان تفریق کردی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم ان تمام کو اپناتے ہیں، اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ یہودی یا نصرانی میاں بیوی دونوں اسلام قبول کرلیں تو ان کا نکاح برقرار ہے ☼

1257/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْيَهُوْدِيِّ وَالْيَهُوْدِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيِّ وَالنَّصْرَانِيَّةِ يُسْلِمَانِ قَالَ هُمَا عَلٰى نِكَاحِهِمَا لَا يَزِيْدُهُمَا الْإِسْلَامُ إِلَّا خَيْرًا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان سے پوچھا گیا: یہودی اور یہودیہ کی شادی ہوئی ہو یا نصرانی یا نصرانیہ کی شادی ہوئی ہو اور یہ دونوں اسلام لے آئیں۔ آپ نے فرمایا: ان دونوں کا نکاح برقرار ہے کیونکہ اسلام بھلائی ہی میں اضافہ کرتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ مجوسی میاں بیوی میں سے کوئی اسلام قبول کرلے تو ان کے نکاح کا حکم ☼

1258/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا اَسْلَمَ الرَّجُلُ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِامْرَاَتِهِ وَهِيَ

(١٢٥٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٢١) في النكاح: باب من تزوج في الشرك ثم اسلم، و عبدالرزاق (١٢٦٥٠) في الطلاق: باب متى ادرك الاسلام من نكاح او طلاق، وابن ابي شيبة ٥: ٩٠ في الطلاق: باب ماقالوا في المرأة تسلم قبل زوجها

(١٢٥٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٢٢) في النكاح: باب من تزوج في الشرك ثم اسلم

مَجُوْسِيَّةٌ عُرِّضَ عَلَيْهَا الْإِسْلَامُ فَإِنْ اَسْلَمَتْ فَهِيَ اِمْرَاَتُهُ وَإِنْ اَبَتْ اَنْ تُسْلِمَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَهْرٌ لِاَنَّ الْفُرْقَةَ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِهَا وَإِنْ اَسْلَمَتْ قَبْلَ زَوْجِهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا عُرِّضَ عَلَيْهِ الْإِسْلَامُ فَإِنْ اَسْلَمَ فَهِيَ اِمْرَاَتُهُ وَإِنْ اَبَى الْإِسْلَامَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَكَانَتْ تَطْلِيْقَةٌ بَائِنَةٌ وَكَانَ لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: مجوسی میاں بیوی میں سے شوہر قبل از دخول اسلام لے آئے، تو اس کی بیوی پر اسلام پیش کیا جائے گا، اگر وہ اسلام لے آئے تو وہ اس کی بیوی ہے اور اگر وہ اسلام قبول کرنے سے انکار کر دے تو ان کے درمیان تفریق کر دی جائے گی اور اس کو حق مہر نہیں ملے گا کیونکہ یہ فرقت عورت کی جانب سے واقع ہوئی ہے اور اگر وہ شوہر سے پہلے اسلام لے آئے اور شوہر نے اس کے ساتھ دخول نہ کیا ہو تو شوہر پر اسلام پیش کیا جائے گا، اگر وہ اسلام لے آئے تو وہ اس کی بیوی ہے اور اگر اسلام لانے سے انکار کر دے تو ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی اور یہ طلاقِ بائنہ ہوگی اور اس عورت کو نصف مہر ملے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد رحمه الله وبه نأخذ كل فرقة جاءت من قبلها وهي معصية فلا مهر لها قبل الدخول وتكون طلاقاً وإن كان من قبله يكون طلاقاً ولها نصف الصداق

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں' جو تفریق عورت کی جانب سے ہو اور عورت جرم وار ہو تو قبل از دخول طلاق کی صورت میں اس کو مہر نہیں ملے گا۔ اور وہ طلاق ہوگی، اور اگر طلاق قبل از دخول شوہر کی جانب سے ہو تو عورت کو آدھا مہر ملتا ہے۔

☼ شوہر کی جانب سے ہو تو طلاق ہے، عورت کی جانب سے طلاق نہیں ☼

1259/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا جَاءَ الْفُرْقَةُ مِنْ قِبَلِ الزَّوْجِ فَهِيَ طَلَاقٌ وَإِذَا جَاءَتْ مِنْ قِبَلِهَا فَلَيْسَتْ بِطَلَاقٍ وَلَهَا كَمَالُ الْمَهْرِ إِنْ كَانَ دُخِلَ بِهَا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ دُخِلَ بِهَا فَلَا مَهْرَ لَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب شوہر کی جانب سے تفریق ہو تو یہ طلاق ہے اور جب عورت کی جانب سے تفریق ہو تو یہ طلاق نہیں ہے، اگر دخول ہو گیا ہے تو اس عورت کو پورا مہر ملے گا، اور اگر دخول نہیں ہوا تو اس کو مہر نہیں ملے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة إلا في خصلة واحدة فإنه كان أبو حنيفة يقول إذا ارتد الزوج عن الإسلام لا يكون طلاقاً وبانت منه امرأته فأما في قولنا فهي طلاق

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ سوائے ایک صورت کے (وہ یہ ہے کہ) حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' جب شوہر اسلام سے مرتد ہو جائے تو یہ طلاق نہیں ہوگی، لیکن عورت بائنہ

(۱۲۵۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۲۳) في النكاح: باب من تزوج في الشرك ثم اسلم

(۱۲۵۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۲۴) في النكاح: باب من تزوج في الشرك ثم اسلم

ہوجائے گی، لیکن ہم کہتے ہیں کہ وہ طلاق ہے۔

☼ عزل کرنے والے یاد رکھیں، اللہ نے جس جان سے عہد لیا ہے، وہ آ کر رہے گی ☼

1260/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ سُئِلَ (عَنِ) الْعَزْلِ فَقَالَ لَوْ اَنَّ شَيْئاً اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَهُ قَدِ اسْتَوْدَعَ فِيْ صَخْرَةٍ لَخَرَجَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عزل (انزال کے وقت بیوی سے الگ ہوجانا) کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے کسی پتھر میں بھی کسی چیز سے عہد لے لیا ہے تو وہاں سے بھی نکل آئے گی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) علی بن الحسن بن سعيد (عن) عمرو ابن حميد (عن) نوح بن دراج (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن حسن بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آزاد عورت سے اس کی اجازت سے اور لونڈی سے بلا اجازت عزل کر سکتے ہیں ☼

1261/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لاَ يُعْزَلُ عَنِ الْحُرَّةِ إلا بِإِذْنِهَا

(١٢٦٠) اخرجه محمدبن الحسن الشيبانی فی الآثار (٤٥٣) فی النكاح :باب العزل وعبدالرزاق (١٢٥٦٨) فی الطلاق:باب العزل والطبرانی فی الكبير (٩٦٦٤) وسعيدبن منصور٢:٩٨ (٢٢٢١)

(١٢٦١) اخرجه محمدبن الحسن الشيبانی فی الآثار (٤٥٢) فی النكاح :باب من تزوج فی الشرك ثم اسلم وعبدالرزاق (١٢٥٦٣) فی الطلاق:باب تستأمر الحرة فی العزل ولا تستأمر الامة وابن ابی شيبة٤:٢٢٢ فی النكاح :باب من قال : يعزل عن الامة ويستامر الحرة

وَاَمَّا الْاَمَةُ فَاعْزِلْ عَنْهَا وَلَا تَسْتَأْمِرُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آزاد عورت سے عزل کرنا ہو تو اس کی اجازت لی جائے لونڈی کے ساتھ عزل (اجازت کے بغیر) کر سکتے ہو اور اس بارے میں اس سے اجازت لینا ضروری نہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ فإن كانت زوجة لك فلا تعزل عنها إلا بإذن مولاها ولا تستأمر الأمة في شيء وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ بیوی سے عزل اس کی اجازت کے بغیر نہیں کر سکتے اور لونڈی سے عزل کرنے کیلئے اس کی اجازت ضرورت نہیں ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ثیبہ عورت اپنا حق زیادہ رکھتی ہے اور باکرہ سے بھی اجازت لی جائے گی، اس کی خاموشی رضا ہے ☼

1262/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ (عَنْ) نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذِنُ فِيْ نَفْسِهَا وَصَمَاتُهَا اِقْرَارُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حماد بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''نافع ابن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ثیبہ عورت اپنے ولی سے زیادہ اپنی ذات کا حق رکھتی ہے اور باکرہ عورت سے اس کی ذات کے بارے میں اجازت لی جائے گی اور اس کا خاموش رہنا اس کا اقرار ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسن علي بن محمد بن الخطيب الأنباري (عن) أبي عمر وعبد الواحد ابن محمد بن المهدي (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) أبي محمد القاسم بن هارون بن جمهور بن منصور (عن) بكار بن الحسن الأصفهاني (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) مالك بن أنس من غير ذكر أبي حنيفة

(قال) ابن خسرو وهكذا ذكره أبو عبيدة بن مخلد العطار في الذي روى الأكابر عن مالك فقال حماد بن أبي حنيفة عن مالك من غير ذكر أبي حنيفة

(ورواه) ابن خسرو البلخي (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي الفرج الحسين بن علي بن عبيد الله الطناجيري (عن) أبي حفص عمر بن أحمد بن عثمان بن شاهين (عن) محمد بن مخزوم بالبصرة (عن) جده محمد بن الضحاك (عن) عمران بن عبد الرحمن الأصبهاني (عن) بكار بن الحسن (عن) إسماعيل بن حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة رحمه الله

(١٢٦٢) اخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار ٣:١١ واحمد ١:١١٩ ومالك في الموطا ٢:٥٢٤ والشافعي في المسند ٢:١٢ وعبدالرزاق (١٠٢٨٢) وسعيدابن منصور (٥٥٦) وابن ابي شيبة ٤:١٣٦ والدارمي (٢١٨٨)

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبي القاسم علي بن إبراهيم البزاز (عن) محمد بن الضحاك (عن) عمران بن عبد الرحمن (عن) بكار بن الحسن (عن) إسماعيل بن حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة وسفيان رضي الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن محمد بن خطیب انباری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمر وعبدالواحد بن محمد بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد قاسم بن ہارون بن جمہور بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بکار بن حسن اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر نہیں ہے۔

○ابن خسرو کہتے ہیں' حضرت ''ابوعبیدہ بن مخلد عطار نے اکابرین سے روایت کردہ میں اس کو بھی روایت کیا ہے، پھر حضرت ''حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کو حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفرج حسین بن علی بن عبید اللہ طناجیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص عمر بن احمد بن عثمان بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مخزوم بن بصرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمران بن عبدالرحمٰن اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بکار بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم علی بن ابراہیم بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمران بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بکار بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورت کو باپ کا فیصلہ منظور نہیں تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تفریق کروا کر عورت کی پسند پر شادی کر دی ☼

1263/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اِمْرَاَةً تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا ثُمَّ جَاءَ هَا عَمُّ وَلَدِهَا فَخَطِبَهَا فَاَبَى الْاَبُ اَنْ يُزَوِّجَهَا فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ زَوِّجْنِيْ فَاِنَّهُ عَمُّ وَلَدِيْ وَهُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ فَاَبَى فَزَوَّجَهَا مِنْ آخَرَ فَاَتَتِ الْمَرْاَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَبَعَثَ اِلَى اَبِيْهَا فَقَالَ لَهُ مَا تَقُوْلُ هٰذِهِ فَقَالَ صَدَقَتْ زَوَّجْتُهَا بِمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَزَوَّجَهَا عَمَّ وَلَدِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' ایک عورت کا شوہر فوت ہوگیا، پھر اس کے بیٹے کا چچا آیا اور اس نے اس کو پیغام

(۱۲۶۳) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۶۹) والبيهقي في السنن الكبرى ۱۲۰:۷ في النكاح :باب ماجاء في نكاح الثيب واحمد ۳۲۸:۶ ومالك في الموطا ۵۳۵:۲ ومن طريقة الشافعي في المسند ۱۲:۲ وابن سعد في الطبقات الكبرى ۴۵۶:۸ والبخاري (۵۱۳۸) وابوداود (۲۱۰۱)

نکاح دیا، اس عورت کے باپ نے اس عورت کا نکاح کرنے سے انکار کر دیا۔ عورت نے کہا: تم میری شادی کر دو اس لئے کہ وہ میرے بچوں کا چچا ہے اور وہ مجھے زیادہ محبوب ہے۔ باپ نے پھر انکار کر دیا اور کسی اور آدمی سے اس کا نکاح کر دیا، وہ عورت رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آ گئی اور اس بات کا تذکرہ کیا۔ حضور ﷺ نے اس کے باپ کو بلوایا اور اس سے فرمایا: یہ عورت کیا کہہ رہی ہے؟ اس نے کہا: یہ عورت سچ کہہ رہی ہے، میں نے اس شخص کے ساتھ اس کی شادی کی ہے جو اس سے بہتر ہے۔ حضور ﷺ نے ان کے درمیان تفریق کروادی اور اس عورت کی شادی اس کے بچوں کے چچا سے کروادی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن علي الحافظ البلخي (عن) عتبة بن عبد الله بن يوسف بن عيسى المروزيين كلاهما (عن) الفضل بن موسى عن أبي حنيفة

(ورواه) عن علي بن الحسن بن عبدة النجار البخاری (عن) يوسف بن موسى (عن) الفضل بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) عن هارون بن هشام الكندی (عن) أبي جعفر أحمد بن حفص البخاری

(ورواه) (عن) محمود بن دالان (عن) حامد بن آدم

(ورواه) (عن) إسحاق بن عثمان السمسار البخاری (عن) جمعة بن عبد الله

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه كلهم جميعاً عن أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة غير أنه قال إن أسماء خطبها عم ولدها ورجل آخر إلى أبيها الحديث

(ورواه) (عن) إسرائيل بن السميدع البخاری (عن) يحيى بن أبي النضر (عن) عيسى بن موسى (عن) الحسين بن الحسن بن عطية العَوفي (عن) أبي حنيفة غير أنه قال فيه فزوجها أبوها آخر بغير رضاها الحديث بتمامه

(ورواه) (عن) محمد بن قدامة الزاهد البلخي (و) زيد بن الهيثم بن خلف كلاهما (عن) أبي كريب (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة (ورواه(عن) محمد بن رميح بن شريح (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس بن بكير (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) إسحاق بن إبراهيم ابن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبي حنيفة رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

قال الحافظ رواه (عن) أبي حنيفة أسد بن عمرو (و) يونس بن بكير (و) الإمام أبو يوسف القاضي رحمهم الله تعالى

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن الحسن (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) الحسين بن محمد بن حاتم (عن) عبد الرحمن بن يحيى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاری (عن) القاضي أبي الحسين محمد بن علي بن محمد

المهتدی بالله (عن) أبی القاسم عیسی بن علی بن عیسی الوزیر (عن) أبی الحسن محمد بن نوح الجندیسابوری (عن) محمد بن عبدك الصیدلانی (عن) عبد الله بن رشید (عن) عبد الله بن بزیع (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عتبہ بن عبداللہ بن یوسف بن عیسیٰ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن بن عبدہ نجار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن ہشام کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر احمد بن حفص بخاری'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمود بن دالان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن عثمان سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، سب نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ان اسماء خطبها عم ولدها ورجل آخر الی ابوها (حضرت اسماء کے بچوں کے چچا نے یا کسی اور شخص نے ان کے والد سے ان کا رشتہ مانگا)

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''اسرائیل بن سمیدع بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابونضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ بھی ہے فزوجها ابوها آخر بغیر رضاها (پھر اس کے والد نے اس کی رضا کے خلاف اس کی شادی کر دی، پھر پوری حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زید بن ہیثم بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن ربیع بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح

بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت حافظ فرماتے ہیں اس حدیث کو حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد بن حاتم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی ابوحسین محمد بن علی بن محمد مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عیسیٰ بن علی بن عیسیٰ وزیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن نوح جندیساپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدک صیدلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن بزیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر اپنی بیٹی حفصہ کا نکاح حضرت عثمان سے کرنا چاہتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مشورہ دیا ☼

1264/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) مُوْسَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرَّ بِعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ حَزِيْنٌ فَقَالَ وَمَا يُحْزِنُكَ قَالَ اَلَا اَحْزُنُ وَقَدِ انْقَطَعَ الصِّهْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

(۱۲٦٤) اخرجه ابن حبان (٤٠٣٩) واحمد ۱:۱۲ والنسائي ٦:٧٧ في النكاح: باب عرض الرجل ابنته على من يرضى والطبراني في الكبير ۲۳:(۳۰۲) والبخاري (٥١٢٩) في النكاح: باب من قال: لا نكاح الا بولي وابن سعد في الطبقات الكبرى ۸:۸۱

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ حَدَثَانٌ مَاتَتْ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تَحْتَهٗ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ هَلْ لَكَ اَنْ أُزَوِّجَكَ حَفْصَةَ اِبْنَتِيْ فَقَالَ لَهٗ عُثْمَانُ نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ حَتّٰى اَسْتَأْمِرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَبَلَغَهٗ فَقَالَ لَهٗ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى صِهْرٍ هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ عُثْمَانَ وَاَدُلُّ عُثْمَانَ عَلٰى صِهْرٍ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ زَوِّجْنِيْ حَفْصَةَ وَأُزَوِّجُ عُثْمَانَ اِبْنَتِيْ فَقَالَ نَعَمْ فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''موسیٰ ابن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بہت غمگین تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کے غمگین ہونے کی وجہ سے پوچھی تو انہوں نے فرمایا: میں غمگین کیوں نہ ہوں کہ میرے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (داماد ہونے کا) جو رشتہ تھا وہ ختم ہو گیا ہے اور یہ حادثہ ہوا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی فوت ہو گئی ہیں (وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ میں اپنی بیٹی حفصہ تمہارے نکاح میں دے دوں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کر کے آپ کو بتاؤں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور اس واقعہ کا ذکر کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں تجھے ایسے داماد کی راہنمائی نہ کروں جو تیرے لئے عثمان سے زیادہ اچھا ہے؟ اور عثمان کو ایسا سسر نہ دوں جو تجھ سے بہتر ہو؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم حفصہ کی شادی میرے ساتھ کر دو، میں اپنی بیٹی کا نکاح عثمان سے کر دیتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ٹھیک ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کر لیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) هارون بن هشام (عن) أبی حفص أحمد بن حفص (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبی حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لونڈی کو ہاتھ لگا لیا تو بیٹے پر حرام ہو گئی ☼

1265 /(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ قَالَ بِيْعُوْا جَارِيَتِيْ

(۱۲٦٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (٤٤٠) فی النكاح :باب مايحرم علی الرجل من النكاح وعبدالرزاق (١٠٨٤٢) فی النكاح :باب مايحرم الامة والحرة وابن حزم فی المحلی بالآثار ١٣٨:٩

هٰذِهٖ اَمَّا اِنِّی لَمْ اُصِبْ مِنْهَا اِلَّا مَا حَرَّمَهَا عَلٰی اِبْنِیْ مِنْ لَمَسٍ اَوْ نَظَرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میری اس لونڈی کو بیچ دو، میں نے اس کے ساتھ کچھ بھی نہیں کیا ہے تاہم میں نے اس کو ہاتھ لگا کر یا نظر کر کے اپنے بیٹے پر حرام کر دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد رحمه الله وبه نأخذ إلا إنا لا نری النظر شیئاً إلا أن ینظر إلی الفرج الداخل بشهوة فإن نظر إلیه بشهوة حرمت علی أبیه وابنه وحرمت علیه أمها وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، لیکن دیکھنے کی صورت میں ہم کوئی حرج نہیں سمجھتے ہاں اگر اس کی فرج داخل کی جانب شہوت کے ساتھ دیکھے تو حرمت مصاہرت ثابت ہوگی، اگر اس نے اس کی فرج داخل کی جانب شہوت سے دیکھا تو وہ اس کے باپ اور بیٹے پر حرام ہوگئی، اور اس لونڈی کی ماں اس پر حرام ہوگئی۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ساس کا بوسہ لیا یا شہوت سے اس کو چھولیا تو بیوی حرام ہوگئی ☼

1266 /(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِذَا قَبَّلَ الرَّجُلُ اُمَّ اِمْرَاَتِهٖ اَوْ لَمَسَهَا مِنْ شَهْوَةٍ حُرِّمَتْ عَلَیْهِ اِمْرَاَتُهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب آدمی اپنی بیوی کی ماں کا بوسہ لے یا شہوت کے ساتھ اس کو چھولے تو اس کی بیوی اس پر حرام ہو جاتی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ خطبہ نکاح ☼

1267/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ یَعْنِی النِّکَاحِ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ

(١٢٦٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٤٤١) فی النکاح: باب مایحرم الامة الحرة، وعبدالرزاق (١٠٨٣٣) فی النکاح: باب (وربائبکم)، ابن ابی شیبة ٤:٣٢٤ فی النکاح: باب ماقالوا فی الرجل یقبل المرأة، وسعید بن منصور کمافی المحلی بالآثار ٩:١٣٨

(١٢٦٧) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (٢٥٩) وابویعلی (٥٢٣٣)، واحمد ١:٤٣٢، وعبدالرزاق (١٠٤٤٩)، و ابوداود (٢١١٨) فی النکاح: باب فی خطبة النکاح، والبیهقی فی السنن الکبری ٧:١٤٦ فی النکاح: ماجاء فی خطبة النکاح، والبغوی فی شرح السنة (٢٢٦٨)

وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَسْتَهْدِيَهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِيَ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيْرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَ لُوْنَ بِهِ وَالْاَرْحَام اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْباً يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْداً يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيْماً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ حاجت یعنی خطبہ نکاح سکھایا، وہ یہ تھا

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَسْتَهْدِيَهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِيَ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيْرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَ لُوْنَ بِهِ وَالْاَرْحَام اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْباً يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْداً يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيْماً

''تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اس کی حمد کرتے ہیں، اسی سے مدد مانگتے ہیں، اس سے مغفرت مانگتے ہیں، اس سے ہدایت مانگتے ہیں اور ہم اپنے نفسوں کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، اپنے اعمال کی برائیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، اللہ تعالیٰ جس کو ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے اور وہ جس کو گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے، ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان، اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑ ابنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو، تمہارے لئے تمہارے اعمال سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی إسحاق إبراهيم بن مخلد الضرير الشجری (عن) أبی إسحاق بن أبی إسرائيل و (عن) أبی جعفر محمد بن علی بن المهدی بن زياد الكندی (عن) أبی الأسباط يعقوب بن إبراهيم الهاشمی (و) عن أحمد بن محمد ابن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن محمد بن طريف (و) محمد بن علی الكندی (و) عبد الله بن محمد الكنانی كلهم (عن) أبی يحيی عبد الحميد الحمانی (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن عبد الله (عن) نصر بن محمد (عن) أبي مالك حاجب البصري (عن) حسان (عن) أبي حنيفة غير أنه قال في أوله كان رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يخطب الحمد لله وقال في آخره أما بعد ثم قال وكان ابن مسعود لا يتعداها

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن علي بن مهدي بن زياد الكندي (عن) أبي الأسباط يعقوب بن إبراهيم (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي في مسنده (عن) عبد الله بن المبارك (عن) علي بن أحمد بن محمد بن القاسم البندار (عن) محمد بن عبد الرحمن ابن خشنام (عن) أبي بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي (عن) أبيه محمد ابن خالد (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن مخلد ضریر شجری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق بن ابواسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی بن المہدی بن زیاد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسباط یعقوب بن ابراہیم ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن طریف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن علی کندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد کنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، ان سب نے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومالک حاجب بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے لیکن اس روایت کے شروع میں یہ الفاظ ہیں کان رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یخطب الحمد للّٰہ وقال فی آخرہ اما بعد (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبے کا آغاز ''الحمدللہ'' سے کرتے اور آخر میں فرماتے: امابعد۔ پھر فرمایا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس کو نہیں چھوڑتے تھے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن علی بن مہدی بن زیاد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسباط یعقوب بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسانید کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن احمد بن محمد بن قاسم بندار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن خشنام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد ابن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن

خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیوی کے ساتھ اس کے پیچھے کے مقام سے صحبت کرنا منع ہے ☼

1268/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ وَجَدْتُ بِخَطِّ اَبِیْ اَعْرِفُهٗ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ نَهِيْنَا اَنْ نَأْتِي النِّسَاءَ فِیْ مَحَاشِهِنَّ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد کی تحریر پائی اور میں اس کو پہچانتا ہوں، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہمیں عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) عمرو بن حميد (عن) سليمان بن عمرو الضبعی (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول (عن) جده إسماعيل بن حماد (عن) أبی يوسف (و) أسد بن عمرو (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی سعد بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی القاسم التنوخی (عن) أبی القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن عقدة (عن) محمد بن عبيد بن عتبة (عن) محمد بن يزيد يعنی العوفی (عن) سويد بن عبد العزيز الدمشقی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن عمرو ضبعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید یعنی عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۶۸) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۲۸۱) والسیوطی فی الدر المنثور ۲:۶۳۴

☼ رسول اکرم ﷺ نے بیوی کے ساتھ اس کے پچھلے مقام سے صحبت کرنے سے منع فرمایا ہے ☼

1269 /(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حُمَيْدِ بْنِ قَيْسِ الْاَعْرَجِ الْمَكِّيْ (عَنْ) رَجُلٍ يُقَالُ لَهٗ عُبَادُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ (عَنْ) اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اِتْيَانِ النِّسَاءِ فِيْ اَعْجَازِهِنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حمید بن قیس اعرج مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' اس کا نام ''عباد بن عبدالمجید'' ہے، وہ حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد ابن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي حنيفة

ورواه أيضاً (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد العزيز بن عبيد الله الهاشمي (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن عبیداللہ ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت 'امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیوی کے ساتھ اس کے پیچھے کے مقام سے صحبت کرنا منع ہے ☼

1270/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِيْ قُدَامَةَ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيْفَةَ الْكُوْفِيْ (عَنْ) ثُمَامَةَ (عَنْ) اَبِي الْقَعْقَاعِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَرَامٌ اِتْيَانُ النِّسَاءِ فِيْ مَحَاشِهِنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوقدامہ منہال بن خلیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ثمامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوقعاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' عورتوں کیساتھ ان

(۱۲۷۰) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۸۳) والدارمي ۱:۲۷۶ (۱۱۳۷) وابن ابي شيبة ۴:۲۵۲ والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۱۹۹

کے پچھلے مقام سے صحبت کرنا حرام ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) الحسن بن محمد العطار (عن) عبد العزيز بن عبيد الله (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) أبي حنيفة

قال الحافظ ورواه (عن) أبي حنيفة حمزة بن حبيب وأبو يوسف والحسن بن زياد

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) أبي القاسم عبد العزيز العباسي (عن) يحيى بن نصر بن حاجب (عن) أبي حنيفة (عن) المنهال بن عمرو الحديث

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب البغدادي إذناً (عن) أبي عبد الله أحمد بن محمد ابن علي القصري لفظاً (عن) محمد بن أحمد بن حماد بن سفيان (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن محمد بن الحسن القطان البغدادي (عن) عبد العزيز ابن عبيد الله (عن) يحيى بن نصر (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس حدیث کو امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد'' نے بھی روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبدالعزیز عباسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منہال بن عمرو'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے (اجازت کے طور پر)، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن علی قصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے (الفاظ کے ساتھ)، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن حماد بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن حسن قطان بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کنواری اور ثیبہ کی شادی سے پہلے ان کی رائے لی جائے، دونوں رضا کا اظہار الگ ہے ☼

1271/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيرٍ (عَنِ) الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لاَ تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَأْمَرَ

(١٢٧١) اخرجه ابو يعلى (٦٠١٣) ومسلم (١٤١٩) في النكاح: باب استئذان الثيب في النكاح، الترمذي (١١٠٧) في النكاح: باب ماجاء في استئمار البكر والثيب، وابن ماجة (١٨٧١) في النكاح: باب استئمار البكر والثيب، والدارمي ١٣٨:٢، وعبد الرزاق (١٠٢٨٦) واحمد ٢٧٩:٢، والبيهقي في السنن الكبرى ١١٩:٧

وَرِضَاهَا سُكُوْتُهَا وَلاَ تُنْكَحَ الثَّيِّبُ حَتّٰى تُسْتَأْذِنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''شیبان بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مہاجر بن عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کنواری لڑکی سے اس وقت تک نکاح نہ کیا جائے جب تک اس سے مشورہ نہ کرلیا جائے اور اس کا خاموش رہنا اس کی رضا ہے اور ثیبہ عورت کے ساتھ اس وقت تک نکاح نہ کیا جائے جب تک اس سے اجازت نہ لے لی جائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود بن يزيد (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن صالح (عن) عبد الله الطبرى (عن) على بن سعيد الكوفى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) إسماعيل بن بشر (عن) محمد بن أبى معاذ (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى بكر الرازى أحمد بن محمد بن يزيد (عن) أبيه خالد بن الهياج بن بسطام (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى قال قرأت فى كتاب حمزة بن حبيب (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب ابن هانى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى عبد الحميد الحمانى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن على البلخى (عن) يحيى بن موسى (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى إسحاق السمسار (عن) جمعة ابن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) سهيل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) عمرو ابن حميد (عن) نوح بن دراج (و) أبى شهاب الخياط (و) سليمان بن عمرو النخعى كلهم (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن رجاء بن قريش البخارى (عن) أبى عبد اله بن يزيد (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) إبراهيم بن عبد السلام العنبرى (عن) أبى فروة يزيد بن محمد (عن) سابق (عن) أبى حنيفة وزاد فى آخره وكان النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا ذكرت إحدى بناته أتى خدرها فيقول إن فلاناً يذكر فلانة فإن سكتت زوجها(قال) الحافظ رواه (عن) أبى حنيفة حمزة الزيات (و) أبو يوسف (و) أسد بن عمرو (و) الحسن بن زياد (و) سعيد بن عبد الله المسروقى (و) أبو عبد الرحمن المقرى (و) خالد بن سليمان (و) محمد بن الحسن (و) عبد العزيز ابن خالد

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى عبد الله محمد بن أبى نصر (عن) أبى محمد عبد العزيز بن أحمد (عن) أبى محمد عبد الرحمن بن عثمان (عن) أبى الحسين خيثمة بن سليمان الطرابلسى (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) أبى ميسرة (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة (وأخرجه)

القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن عبد الله البغلانی (عن) محمود بن آدم (عن) الفضل بن موسی السینانی (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بکر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الکلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنیفة إلی قوله حتی تستأذن

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابومعاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوبکر رازی احمد بن محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والدحضرت ''خالد بن ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب ابن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابواسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوشہاب خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان بن عمرو نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے،ان سب نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رجاء بن قریش بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبد السلام عنبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ یزید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس کے آخر میں ان الفاظ کا بھی اضافہ ہے وکان النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اذا ذكرت احدى بناته اتى خدرها فيقول ان فلاناً يذكر فلانه فان سكتت زوجها **(رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی جب آپ کسی بیٹی کا نکاح کرنا چاہتے تو اس کے پاس تشریف لاتے اور فرماتے'فلاں آپ کا ذکر کر رہا ہے، اگر جواب میں وہ خاموش رہتی تو آپ اُس کے ساتھ اس کی شادی کر دیتے)**

اور اس کے آخر میں یہ اضافہ ہے

○حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں'اس حدیث کو حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد العزیز بن خالد'' نے بھی روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبد العزیز بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبد الرحمٰن بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین خیثمہ بن سلیمان طرابلسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت ''ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بغلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، یہ روایت ان الفاظ تک ہے حتی تستاذن۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادیوں کی شادیاں ان کی رائے لینے کے بعد کی ہیں ☼

1272/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) شَيْبَانَ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ (عَنِ) الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِـىَ اللّٰـهُ عَنْـهُ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ تَزْوِيْجَ إِحْدٰى بَنَاتِهٖ يَقُوْلُ إِنَّ فُلَاناً يَذْكُرُ فُلَانَةَ ثُمَّ زَوَّجَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مہاجر بن عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ کریمہ تھی کہ جب اپنی صاحبزادیوں میں سے کسی کی شادی کرنا چاہتے تو آپ اپنی بیٹی سے فرماتے ''فلاں شخص آپ کا ذکر کررہا ہے'' اس کے بعد (اُس کی رائے لےکر) آپ اس کی شادی کردیتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود بن يزيد (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن عبد الله بن على البلخى (عن) يحيى بن موسى (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) أبى حنيفة غير أنه قال كان النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إذا زوج إحدى بناته دنا من خدرها فيقول إن فلاناً يذكر فلانة ثم يزوجها

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) أبى حنيفة بإسناده غير أنه قال كان النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إذا ذكرت إحدى بناته أتى خدرها فيقول إن فلاناً يذكر فلانة ثم يزوجها

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن يزيد الرازى (عن) أبيه (عن) خالد بن هياج بن بسطام (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) هارون بن هشام (عن) أبى حفص أحمد بن حفص البخارى (عن) أسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة غير أنه قال كان النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إذا خطبت إحدى بناته أتى خدرها فيقول إن فلاناً يذكر فلانة ثم ذهب فأنكحها

(رواه) (عن) محمد بن صالح الطبرى (عن) على بن سعيد (عن) أبيه (عن) أبى حنيفة

(١٢٧٢) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (٢٦٦) والبيهقى السنن الكبرى ١٢٣:٧ مرسلاً وعبدالرزاق (١٠٢٧٧) واورده الهيثمى فى مجمع الزوائد

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة (عن) أبي حنيفة (ورواه(عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانيء (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن علي (عن) يحيى بن حسن (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة (ورواه عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) أبي فروة (عن) سابق (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) حماد بن أحمد المروزي (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة كلهم بلفظ أسد بن عمرو (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) أبي حنيفة غير أنه زاد في آخره فإن أذنت زوجها

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبداللہ بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں یہ ہے کان النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اذا زوج احدى بناته دنا من خدرها فيقول ان فلاناً يذكر فلانه ثم يزوجها (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی صاحبزادی کی شادی کرنا چاہتے، اس کے پاس تشریف لاتے، اس سے فرماتے ''فلاں شخص تیرا ذکر کررہا ہے'' (اس کی رائے لینے کے بعد) اس کی شادی کردیتے)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے اس میں الفاظ یہ ہیں کان النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اذا ذكرت احدى بناته اتى خدرها فيقول ان فلاناً يذكر فلانه ثم يزوجها (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی صاحبزادی کی شادی کرنا چاہتے، اس کے پاس تشریف لاتے، اس سے فرماتے ''فلاں شخص تیرا ذکر کررہا ہے'' (اس کی رائے لینے کے بعد) اس کی شادی کردیتے)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن یزید رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اماا عظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اس میں یہ الفاظ ہیں کان النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اذا خطبت احدى بناته اتى خدرها فيقول ان فلاناً يذكر فلانه ثم ذهب فانكحها (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی

صاحبزادی کی شادی کرنا چاہتے ،اس کے پاس تشریف لاتے ،اس سے فرماتے ''فلاں شخص تیراذ کرکر رہا ہے'' (اس کی رائے لینے کے بعد) اس کی شادی کر دیتے)

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن صالح طبری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''علی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانیء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے۔ انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے سب نے ایک جیسے الفاظ میں حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبد الحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس کے آخر میں یہ بھی ہے فان اذنت زوجھا (اگر وہ اجازت دیتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکاح کر دیتے)

کنواری لڑکی کا نکاح بھی اس کی رائے لئے بغیر نہیں کر سکتے

1273/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَأْمَرَ وَرِضَاهَا سُكُوتُهَا وَقَالَ هِيَ أَعْلَمُ بِنَفْسِهَا لَعَلَّ بِهَا عَيْباً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا الرِّجَالُ مَعَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: کنواری لڑکی کی رائے لئے بغیر اس کا نکاح نہ کیا جائے، اس کی خاموشی اس کی رضا ہے اور فرمایا: عورت اپنے بارے میں زیادہ جانتی ہے ہوسکتا ہے کہ اس کو کوئی ایسا عیب ہو کہ مرد اس کے ساتھ صحبت نہ کر سکتا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى أن تتزوج البكر البالغة إلا بإذنها زوجها والد أو غيره ورضاها سكوتها وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ کنواری بالغہ لڑکی کی شادی اس کی اجازت کے بغیر کرنا درست نہیں ہے اس کا والد یا کوئی اور ولی اس کا نکاح کر سکتا ہے، اس کی خاموشی اس کی رضا سمجھی جاتی ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خاتون پر شفقت اور ان کے جنت جانے کیلئے شرط

1274/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) أَيُّوبِ الطَّائِيِّ (عَنْ) مُجَاهِدٍ قَالَ أَتَتْ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنٌ رَضِيعٌ وَابْنٌ هِيَ آخِذَتُهُ بِيَدِهِ وَهِيَ حُبْلٰى فَلَمْ تَسْأَلْهُ شَيْئاً إِلَّا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ رَحْمَةً لَهَا فَلَمَّا أَدْبَرَتْ قَالَ حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ لَوْلَا مَا يَأْتِينَ عَلٰى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَتْ مُصَلِّيَاتِهِنَّ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ایوب طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: ایک عورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی، اس کے ساتھ ایک دودھ پیتا بچہ تھا اور ایک بچہ تھا جس کو اس نے اپنے ہاتھ میں اٹھایا ہوا تھا اور وہ حاملہ تھی، اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ابھی کچھ بھی نہیں مانگا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر شفقت اور رحمت کرتے ہوئے اس کو عطا فرما دیا، جب وہ عورت لوٹ کر گئی تو فرمایا: یہ حمل والیاں ہوتی ہیں، بچے پیدا کرنے والیاں ہوتی ہیں، رحم کرنے والیاں ہوتی ہیں، اگر ان کے اندر اپنے شوہروں کی نافرمانی والی بات نہ ہو تو ان میں سے نمازیں پڑھنے والی عورتیں جنت میں ضرور جائیں گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۱۲۷۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۴۰۵) وسعيد بن منصور فى السنن ۱:۱۵۵ (۵۶۰) وابن ابى شيبة ۴:۱۳۹ فى النكاح: باب فى اليتيمة من قال: تستأمر فى نفسها

(۱۲۷۴) اخرجه ابن ماجة (۲۰۱۳) فى النكاح والطبرانى فى الكبير (۷۹۸۵) والحاكم فى المستدرك ۴:۱۷۳ فى البر والصلة واحمد ۵:۱۲۲

☼فتح مکہ والے سال عورتوں سے متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع کر دیا گیا☼

1275/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِیْ عَوْنٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اِبْنِ سَبُرَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰی عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوعون محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ والے سال عورتوں کیساتھ متعہ (وقتی نکاح) کرنے سے منع فرمایا۔

(أخـرجـه) الـقـاضـي عـمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد بن محمد بن مقاتل الرازی (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيـضـاً (عن) الحسن بن علي اللؤلؤی (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) أخيه زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة

(وأخـرجـه) الـحـافـظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) خـاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده إلى أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن مقاتل رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن مقاتل رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی لولوئی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے بھائی حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ والے سال عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے منع فرمایا☼

1276/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) يُـوْنُـسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) الرَّبِيْعِ بْنِ سَبُرَةَ الْجُهَنِیِّ (عَنْ) سَبُرَةَ قَالَ نَهَی النَّبِیُّ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یونس بن عبداللہ بن ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''ربیع بن سبرہ جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ والے سال عورتوں کے ساتھ متعہ

(۱۲۷۵) قد تقدم فی (۱۱۹۰)

(۱۲۷۶) قد تقدم

(وقتی نکاح) سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) يحيى بن صاعد (و) محمد بن إسحاق كلاهما (عن) محمد بن عثمان بن كرامة (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدی إسماعيل بن حماد بن أبي حنيفة فقرأت فيه قال حدثنی أبی (و) القاسم بن معن (عن) أبی حنيفة غير أنه قال عام الحج

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمود بن علی بن عبيد أبی عبد الرحمن (عن) أبيه (عن) الصلت ابن الحجاج (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة غير أنه قال عام الفتح(قال) الصلت بن الحجاج وحدثنی يونس بن عبد الله (عن) الربيع بن سبرة (عن) أبيه مثله

(ورواه) (عن) حمدان بن ذی النون (عن) إبراهيم بن سليمان (عن) زفر (عن) أبی حنيفة غير أنه قال يوم فتح مكة

(ورواه) (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) جده (عن) نصر بن عبد الملك (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن العباس (عن) مسعود بن جويرية (عن) المعافی بن عمران (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال أعطانی إسماعيل بن محمد بن إسماعيل بن يحيى كتاب جده إسماعيل بن يحيى الصيرفی فكان فيه (عن) أبی حنيفة وقال عام فتح مكة

(ورواه) (عن) حمدان بن ذی النون (عن) يحيى بن موسى المقری (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الحسن علی بن الحسين بن علی بن قريش البنا (عن) أبی الحسين محمد بن محمد ابن موسى الأهوازی (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) محمود بن علی (عن) أبيه (عن) الصلت بن الحجاج (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أبی طالب بن يوسف (عن) أبی محمد الفارسی (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن علی الأنصاری (و) الشريف أبی السعادات أحمد بن أحمد المتوكل علی الله كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله ابن علی بن ثابت الخطيب (عن) القاضی الإمام أبی عبد الله الصيمری (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله المعدل (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) أحمد بن العباس (عن) مسعود بن جويرية (عن) المعافی بن عمران (عن) أبی حنيفة (عن) موسى الجهنی (عن) الربيع بن سبرة (عن) أبيه قال ابن خسرو هكذا قال أبو حنيفة (عن) موسى الجهنی وهو وهم وإنما الصواب أبو حنيفة (عن) محمد بن عبد الله (عن) سبرة (عن) أبيه قال وقد رواه (عن) أبی حنيفة علی الصواب زفر بن الهذيل والقاسم بن معن وعبد الله بن موسى وأبو عبد الرحمن المقری

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے 'ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد نے اور حضرت ''قاسم بن معن) رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں یہ ہے کہ ''یہ حج والے سال کا واقعہ ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی بن عبید ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں بھی یہ ہے کہ ''یہ فتح مکہ والے سال کا واقعہ ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یونس بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ربیع بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے اسی کی مثل روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں یہ ہے کہ ''یہ واقعہ فتح مکہ کا ہے''

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعود بن جویریہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: مجھے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے دادا حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب دی، اس میں تھا کہ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کیا ہے، اس میں یہ ہے کہ ''یہ واقعہ فتح مکہ والے سال کا ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن حسین بن علی بن قریش البنا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن محمد بن موسیٰ اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمود بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

انہوں نے حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن علی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریف ابوسعادات احمد بن احمد متوکل علی اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی امام ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ معدل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسعود بن جویریہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''موسیٰ جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ربیع بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اسی طرح حضرت ''موسیٰ جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن یہ درست نہیں ہے اور درست یہ ہے

○حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سبرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔

اسی حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

☼فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا☼

1277/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ شَهَابٍ (عَنْ) مُحَمَّدِ بِنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر عورتوں کے ساتھ متعہ (یعنی وقتی نکاح) سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) أيضاً في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کو اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۷۷) قد تقدم

☼ شادی کے نتیجے میں عائد ہونے والی ذمہ داریاں سن کر خاتون نے شادی سے انکار کر دیا ☼

1278/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ زِيَادٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اِمْرَاَةً خُطِبَتْ اِلٰى اَبِيْهَا فَقَالَتْ مَا اَنَا بِمُتَزَوِّجَةٍ حَتّٰى اَلْقِىَ النَّبِىَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَسْاَلُهُ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلٰى زَوْجَتِهٖ فَاَتَتْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهٖ قَالَ اِنْ خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا بَغَيْرِ اِذْنٍ مِنْهُ لَمْ يَزَلِ اللّٰهُ يَلْعَنُهَا وَالْـمَلَائِـكَةُ وَالـرُّوْحُ الْاَمِيْـن وَخَزَنَةُ الرَّحْمَةِ وَخَزَنَةُ الْعَذَابِ حَتّٰى تَرْجِعَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلٰى الـزَّوْجَةِ قَـالَ اِنْ سَاَلَهَا عَنْ نَفْسِهَا وَهِىَ عَلٰى ظَهْرِ قَتَبٍ لَمْ يَكُنْ لَهَا اَنْ تَمْنَعَهٗ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلٰى زَوْجَتِهٖ قَالَ اِنْ غَضِبَ فَلْتُرْضِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَاِنْ كَانَ ظَالِماً قَالَ نَعَمْ وَاِنْ كَانَ ظَالِماً قَالَتْ مَا اَنَا بِالْمُتَزَوِّجَةِ بَعْدَمَا اَسْمَعُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حکم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت کے والد سے اس کا رشتہ مانگا گیا، اس نے کہا: میں اس وقت تک شادی نہیں کروں گی جب تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مل کر یہ پوچھ نہ لوں کہ شوہر کا عورت پر کیا حق ہے؟ پھر وہ عورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرد کا عورت پر حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حق ہے کہ اگر وہ عورت اپنے گھر سے شوہر کی اجازت کے بغیر نکلے تو واپس آنے تک مسلسل اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے، روح الامین، رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے سب اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔ اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شوہر کا عورت پر کیا حق ہے؟ فرمایا: یہ کہ اگر وہ شوہر اس عورت کی ذات کو مانگے اور وہ تنور پر (روٹیاں پکارہی ہو) تب بھی اس کو انکار نہ کرے۔ اس نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزید شوہر کا عورت پر کیا حق ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر شوہر ناراض ہو تو وہ اس کو منائے۔

قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگرچہ شوہر ظالم ہو؟ فرمایا: جی ہاں، اگرچہ وہ ظلم کرنے والا ہو۔ عورت نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ فرمان سننے کے بعد اب تو میں کبھی بھی شادی نہیں کروں گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ ایک لڑکی نے شادی سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر شوہر کے حقوق پوچھے ☼

1279/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ زِيَادِ الْجَزَرِىِّ اَنَّ اِمْرَاَةً خُطِبَتْ اِلَى اَبِيْهَا فَاسْتَاْذَنَهَا فَقَالَتْ لَسْتُ بِـفَاعِلَةٍ حَتّٰى اَسْتَاْذِنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَسْاَلَهٗ عَنْ حَقِّ الزَّوْجِ فَاَتَتْهُ ذَاكِرَةً ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ

(۱۲۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۴۴۳) وابويوسف فى الآثار ۱:۲۰۲ (۹۱۰) والبيهقى فى السنن الكبرى ۷:۲۹۲ فى النكاح: باب ماجاء فى حقه عليها وابن ابى شيبة ۳:۵۵۲ (۱۷۱۱۸) فى النكاح: باب ماحق الزوج على الزوجة من حديث ابن عمر وعبد بن حميد فى المسند ۱:۲۵۸ (۸۱۳)

(۱۲۷۹) قد تقدم وهو حديث سابقه

صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مِنْ حَقِّہٖ مُرَاقَبَۃُ اللّٰہِ فِیْہِ نَظْراً وَسَمْعاً وَنُطْقاً وَبَطْشاً وَسَعْیاً وَمَشْرِباً وَمُلْبِساً وَمُطْعِماً وَرِعَایَۃٌ لَہٗ فِیْ سَائِرِ ذٰلِکَ وَحِفْظاً وَإِیْثَاراً وَمُوَافَقَۃً وَاِحْتِرَاماً لِمَا اَوْجَبَ اللّٰہُ لَہٗ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَحْذُرُ اَنْ اَعْجِزَ عَنْ بَعْضِ ذٰلِکَ فَقَالَ اَنْتَ اَعْرَفُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حکم بن زیاد جزری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: ایک لڑکی کے باپ کے پاس اس عورت کا رشتہ آیا، اس کے باپ نے اس لڑکی سے مشورہ کیا تو لڑکی نے کہا: میں جب تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت نہ لے لوں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جب تک شوہر کے حق کے بارے میں نہ پوچھ لوں، تب تک شادی کے لئے ہاں نہیں کرونگی۔ وہ عورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس بات کا تذکرہ کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر کے حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ دیکھنے میں، سننے میں، بولنے میں، پکڑنے میں، چلنے میں، پینے میں، پہننے میں، کھانے میں، اس کی رعایت کرنے میں، حفاظت کرنے میں، ایثار کرنے میں، موافقت کرنے میں، احترام کرنے میں، سب میں اس کا حق ہے، جب اللہ تعالیٰ اس کے لئے یہ چیز ثابت کردے گا۔ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تو یہ ڈر ہے کہ میں ان میں سے کچھ چیزوں سے عاجز ہوں اور ان پر عمل نہیں کر پاؤں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنے حالات کو زیادہ بہتر جانتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) حماد (عن) محمد بن محمد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لونڈی کو ایک طلاق دینے کے بعد آزاد کیا، پھر خرید لیا تو وطی کرسکتا ہے، دو کے بعد نہیں ☼

1280 /(اَبُوْ حَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَتَزَوَّجُ الْاَمَۃَ ثُمَّ یُطَلِّقُهَا وَاحِدَۃً ثُمَّ یَشْتَرِیْهَا قَالَ یَطَاُهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا ثِنْتَیْنِ فَلَیْسَ لَهٗ اَنْ یَّطَاهَا حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجاً غَیْرَہٗ وَکَذٰلِکَ لَوْ اَعْتَقَتْ فَإِنْ کَانَ الطَّلَاقُ وَاحِدَۃً فَلَهٗ اَنْ یَتَزَوَّجَهَا وَإِنْ کَانَ ثِنْتَیْنِ فَلَیْسَ لَهٗ اَنْ یَتَزَوَّجَهَا حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجاً غَیْرَہٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے لونڈی سے شادی کر لی پھر اس کو ایک طلاق دے دی، پھر اس کو خرید لیا۔ انہوں نے فرمایا: اس کے ساتھ صحبت کرسکتا ہے اور اگر اس کو دو طلاقیں دی ہیں تو یہ اس کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہیں کرسکتا جب تک کہ وہ لونڈی کسی اور مرد کے ساتھ نکاح نہ کرلے۔ اسی طرح حکم ہے کہ اگر اس کو آزاد کیا گیا ہے اگر طلاق ایک ہے تو اس کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے اور دو ہیں تو اس کے ساتھ شادی اس وقت تک نہیں ہوسکتی جب تک وہ کسی اور مرد سے شادی نہ کرلے۔

(۱۲۸۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۲۵) فی النکاح: باب الزوج یتزوج الامة ثم یشتریها او یعتق، وابن ابی شیبة ۴:۱۵۴ فی النکاح: باب الرجل یتزوج الامة ثم یشتریها

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ لونڈی دو طلاقوں سے مغلظہ ہو جاتی ہے، اس کی عدت دو حیض ہیں ☼

1281/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا طَلَّقَ الْحُرُّ الْاَمَةَ فَإِنَّهَا تَبِيْنُ بِطَلْقَتَيْنِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ إِنْ كَانَتْ تَحِيْضُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيْضُ فَشَهْرٌ وَنِصْفٌ وَلَا تَحِلُّ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجاً غَيْرَهُ وَلَوْ طَلَّقَ الْعَبْدُ اِمْرَاَتَهُ وَهِيَ حُرَّةٌ بَانَتْ بِثَلاثٍ وَعِدَّتُهَا ثَلاثُ حَيْضٍ إِنْ كَانَتْ تَحِيْضُ وَإِنْ كَانَتْ لَا تَحِيْضُ فَعِدَّتُهَا ثَلاثَةُ اَشْهُرٍ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب آزاد مرد اپنی لونڈی بیوی کو طلاق دے دے، تو وہ دو طلاقوں کے ساتھ بائنہ ہو جاتی ہے اور اس کی عدت دو حیض ہیں، اگر اس کو حیض آتے ہوں اور اگر اس کو حیض نہ آتے ہوں تو پھر ایک مہینہ اور آدھا مہینہ ہے اور یہ اس شوہر کے لئے حلال نہیں ہوگی جب تک کسی دوسرے شوہر سے اس کا نکاح نہ ہو جائے اور اگر غلام اپنی بیوی کو طلاق دے اور بیوی آزاد ہو تو وہ تین طلاقوں کے ساتھ بائنہ ہوگی، اس کی عدت بھی تین حیض ہے اگر اس کو حیض آتا ہو۔ اور اگر اس کو حیض نہیں آتا تو اس کی عدت تین مہینہ ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ الطلاق والعدة بالنساء وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: عورتوں کی طلاق اور عدت کی بابت ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

☼ کنواری لڑکی کی شادی کے بارے اُس کی رائے لی جائے ☼

1282/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَعْرَجِ (عَنْ) رَجُلٍ يُدْعٰى عِبَادُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ (عَنْ) اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَلْبِكْرُ تُسْتَاْمَرُ وَالثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حمید بن قیس اعرج رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عباد بن عبد المجید رحمۃ اللہ علیہ'' نامی ایک شخص سے، وہ حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کنواری لڑکی سے (اس کی شادی کی بابت) رائے لی جائے اور ثیبہ اپنے ولی سے زیادہ اپنی ذات کا حق رکھتی ہے۔

(۱۲۸۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۲۶) في النكاح: باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريها، وعبد الرزاق (۱۲۸۷۸) في الطلاق: باب عدة الامة، وابن ابي شيبة ۵:۸۲ في الطلاق: باب ماقالوا في العبد تكون تحته الحرة او الحر تكون تحته الامة كم طلاقها؟

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد العزيز بن عبد الله بن عبيد الله الهاشمي (عن) يحيى بن نصر بن حاجب القرشي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن عبد اللہ بن عبید اللہ الہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دو بہنوں کا مالک تھا، ایک سے وطی کر لی، تو دوسری سے وطی کرنے کی شرائط ☼

1283/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يكوْنُ عندَهُ أُختانِ مملوكتانِ فوَطَءَ إِحداهما فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَّطَاَ الْاُخْرٰى حَتّٰى يَمْلِكَ فَرْجَ الَّتِيْ وَطَءَ غَيْرَهُ بِنكَاحٍ اَوْ بَيْعٍ وَإِنْ كَانَتَا أُخْتَيْنِ إِحْدَاهُمَا اِمْرَاَتُهُ فَوَطَءَ الْاَمَةَ مِنْهُمَا فَلْيَعْتَزِلْ اِمْرَاَتَهُ حَتّٰى تَعْتَدَّ الْاَمَةُ مِنْ مَائِهِ وَإِنَّ الْمَاءَ يَعْنِي الْحَيْضَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: وہ شخص جس کے پاس دو مملوکہ بہنیں ہوں اور اس نے ان میں سے ایک کے ساتھ وطی کر لی ہو تو دسری کے ساتھ وطی کرنا جائز نہیں ہے جب تک کہ جس کے ساتھ اس نے وطی کی تھی کوئی دوسرا مرد اس کو خرید کر یا اس سے نکاح کر کے اس کی شرم گاہ کا مالک نہ ہو جائے۔ اگر وہ دو بہنیں ہیں ان دونوں میں سے ایک اس کی بیوی ہو تو ان میں سے لونڈی کے ساتھ اس نے وطی کر لی ہو تو وہ اپنی بیوی سے الگ رہے جب تک کہ لونڈی کی عدت نہ گزر جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إلا في خصلة واحدة لا ينبغي له أن يطأ امرأته إذا وطء أختها حتى يملك فرج أختها غيره بنكاح أو ملك بعدما تستبرء بحيضة وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم اس میں ایک مزید شرط بھی لگاتے ہیں (وہ یہ کہ) جب مرد نے اپنی بیوی کی بہن سے وطی کر لی ہو تو وہ اپنی بیوی سے اس وقت تک وطی نہیں کر سکتا جب تک کوئی دوسرا مرد نکاح کر کے یا خرید کر مالک نہ بن جائے اور اس کے بعد ایک حیض بھی گزر جائے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

☼ دو بہنیں ایک مرد کی مملوکہ ہیں، ایک سے وطی ہو گئی تو دوسری سے وطی کی شرائط ☼

1284/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْاَمَتَيْنِ الْاُخْتَيْنِ يَكُوْنَانِ عِنْدَ الرَّجُلِ يَطَأُ

(۱۲۸۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۵۹) في النكاح: باب ما يكره من وطء الاختين الامتين وغير ذالك وسعيد بن منصور في السنن ۱:۱۹۵ (۱۷۲۸)

(۱۲۸۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۶۰) في النكاح: باب ما يكره من وطء الاختين الامتين وغير ذالك وعبد الرزاق (۱۲۷۳۳) في الطلاق: باب الجمع بين ذوات الارحام في ملك اليمين وابن ابي شيبة ۴:۱۶۹ في النكاح: باب في الرجل يكون عنده الاختان مملوكتان فيطأهما جميعاً وسعيد بن منصور (۱۷۲۷) والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۱۶۵

إِحْدَاهُمَا اَنَّهُ لَا يَطَأُ الْأُخْرٰى حَتّٰى يَمْلِكَ فَرْجَ الَّتِي وَطَءَ غَيْرُهُ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: دو لونڈیاں بہنیں ہوں، دونوں ہی ایک آدمی کی ملکیت میں ہوں، اگر اس نے ایک سے صحبت کر لی تو پھر دوسری کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہیں کر سکتا جب تک کہ جس کے ساتھ اس نے وطی کی ہے اس کی فرج کا کوئی دوسرا بندہ مالک نہ بن جائے

☼ لونڈی کے ساتھ ساتھ اس کی بہن، بیٹی، پھوپھی یا خالہ سے وطی نہیں کی جا سکتی ☼

1285/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَّطَاَ الرَّجُلُ اَمَتَهُ وَابْنَتَهَا وَاُخْتَهَا اَوْ عَمَّتَهَا اَوْ خَالَتَهَا وَكَانَ يَكْرَهُ مِنَ الْإِمَاءِ مَا يَكْرَهُ مِنَ الْحَرَائِرِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ کوئی شخص اپنی لونڈی کے ساتھ ساتھ اس کی بیٹی، بہن، پھوپھی یا خالہ کے ساتھ صحبت کرے اور وہ لونڈیوں کے بارے میں بھی وہی امور ناپسند کرتے تھے جو آزاد عورتوں کے بارے ناپسند کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة كل شيء يكره من النكاح يكره من الإماء إلا خصلة واحدة يجمع من الإماء ما أحب ولا يتزوج فوق أربع حرائر وأربع من الإماء وهو قول أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے۔ جو امور نکاح کی بنیاد پر مکروہ ہیں، وہی لونڈی ہونے کی صورت میں بھی مکروہ ہیں، سوائے ایک صورت کے، وہ یہ کہ نکاح کرنا ہو تو صرف چار عورتوں سے کر سکتا ہے، چاہے وہ آزاد عورتوں میں سے ہوں یا لونڈیوں میں سے۔ لیکن لونڈیاں جتنی چاہے رکھ سکتا ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ لونڈی کا کسی سے نکاح کر دیا، اس سے پیدا ہونے والے بچے کو بیچ نہیں سکتے ☼

1286/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ (عَنِ) الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلاً اَتَاهُ فَقَالَ اِنِّي تَزَوَّجْتُ وَلِيْدَةً لِعَمِّي فَوَلَدَتْ مِنِّي وَاَنَّهُ يُرِيْدُ بَيْعَ وَلَدِي مِنْهَا فَقَالَ كَذَبَ لَيْسَ لَهُ ذٰلِكَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مستورد بن احنف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی ان کے پاس آیا اور اس نے آ کر کہا: میں نے اپنے چچا کی لونڈی سے ساتھ شادی کی، اس کے پیٹ سے بچہ پیدا ہوا، اس لونڈی سے پیدا ہونے والے میرے اس بچے کو فروخت کرنا چاہتا

(۱۲۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۶۱) في النكاح: باب ما يكره من وطء الاختين الامتين وغير ذلك وعبد الرزاق (۱۲۷۴۸) في الطلاق: باب الجمع بين ذوات الارحام في ملك اليمين ما معناه!

(۱۲۸۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۳۱) في النكاح: باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريها او يعتق

ہے۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جھوٹ ہے اس کو یہ حق نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم البغوي (أخبرنا) أبو عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ من ملك ذا رحم محرم فهو حر وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوحسن محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جو اپنے کسی ذی رحم محرم کا مالک بنا، وہ اس کی طرف سے آزاد ہو گیا۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼لونڈی کو طلاق رجعی ہوئی، پھر آزاد کر دی گئی، تو عدت آزاد والی ہوگی، ورنہ لونڈی والی☼

1287/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا طَلَّقَ الْاَمَةَ زَوْجُهَا طَلَاقًا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ فَإِنْ أُعْتِقَتْ فَعِدَّتُهَا عِدَّةُ الْحُرَّةِ وَإِنْ كَانَ الزَّوْجُ لا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ فَأُعْتِقَتْ فَعِدَّتُهَا عِدَّةُ الْاَمَةِ

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جب لونڈی کو اس کا شوہر طلاق رجعی دے پھر اگر اس کو آزاد کر دیا گیا تو اس کی عدت آزاد والی عدت ہے اور اگر شوہر

(۱۲۸۷) قد تقدم في (۱۲۸۱)

نے طلاق رجعی نہیں دی تھی اور اس کو آزاد کر دیا گیا تو اس کی عدت لونڈیوں والی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ نکاح کرو،نسل بڑھاؤ، میں قیامت کے دن تمہاری کثرت پر فخر کروں گا ☼

1288/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَنَاكَحُوْا تَنَاسَلُوْا فَإِنِّیْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح کیا کرو اور نسل بڑھاؤ،اس لئے کہ میں قیامت کے دن تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن أحمد بن هارون (عن) ابن أبي غسان (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ نشے کی حالت میں کیا گیا نکاح معتبر ہے ☼

1289/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي السُّكْرَانِ يَتَزَوَّجُ قَالَ يَجُوْزُ عَلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ صَنَعَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: کیا جو شخص نشے میں ہو اس کا نکاح ہو جاتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس کا کیا ہوا ہر کام معتبر ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه(عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إلا خصلة واحدة إذا ذهب عقله من السكر فارتد عن الإسلام ثم صحا فقال إن ذلك كان منه بغير عقل قبل ذلك منه ولم تبن منه امرأته وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔سوائے ایک صورت کے (وہ یہ کہ) جب نشے کی وجہ سے اس کی عقل

(۱۲۸۸)قد تقدم فی (۱۲۱۵)

(۱۲۸۹)اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار(۴۴۲)فی النکاح:باب تزویج السکران'وعبدالرزاق (۱۲۳۰۲) فی الطلاق: باب طلاق السکران'وسعید بن منصور فی السنن:۱:۲۷۰(۱۱۰۳)

بالکل ختم ہو جائے اور وہ اسلام سے مرتد ہو جائے (العیاذ باللہ) پھر وہ درست ہو جائے، اگر اس کو اس معاملہ کی سمجھ نہیں ہے تو اس کی بات قبول کر لی جائے گی اور اس کی بیوی اس سے بائنہ نہیں ہوگی۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' کا موقف ہے۔

☼ بیچنے والا، ہبہ کرنے والا، صدقہ کرنے والا یا آزاد کرنے والا مملوکہ کی شرمگاہ حلال کرتا ہے ☼

1290/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِيْلَ بْنِ أُمَيَّةِ الْمَكِّيْ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيّ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لاَ يَحِلُّ فَرْجُ الْمَمْلُوْكَاتِ إِلَّا لِمَنْ بَاعَ اَوْ وَهَبَ اَوْ تَصَدَّقَ اَوْ اَعْتَقَ يَعْنِىْ بِذٰلِكَ الْمَمْلُوْكِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''اسماعیل بن امیہ مکی رحمۃ اللہ'' سے وہ حضرت ''سعید بن سعید مقبری رحمۃ اللہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مملوکہ خواتین کی شرمگاہ کو صرف وہ حلال کر سکتا ہے جس نے اس کو بیچا یا ہبہ کیا یا صدقہ کیا یا آزاد کیا۔ اس سے مراد مملوک ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي على بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) على بن أبي على (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الحافظ (عن) جعفر بن محمد (عن) الحسن ابن صالح (عن) إبراهيم بن خالد (عن) يوسف بن يعقوب الصغاني (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید حافظ رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صالح رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن خالد رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن یعقوب صغانی رحمۃ اللہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۳۹۶) في النكاح: باب مايحل للعبد من التزويج وابن ابي شيبة ۴:۱۷۵ في النكاح: باب من كره ان يتسرى العبد

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آزاد سے نکاح کی استطاعت نہ رکھنے والے کو زنا کا خدشہ ہو تو لونڈی سے نکاح کر سکتا ہے ☼

1291/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رُخِّصَ فِيْ نِكَاحِ الْاَمَةِ لِمَنْ لاَ يَجِدُ طَوْلاً وَلِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ وَجُعِلَ الصَّبْرُ خَيْراً مِنْ نِكَاحِ الْاَمَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جو شخص آزاد عورت سے شادی کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا اور اس کو زنا میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہو، اس کو لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت ہے لیکن لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے سے صبر کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (عن) محمد بن عثمان (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیوی ایام میں ہو تب بھی اس کے ساتھ لیٹنے میں حرج نہیں ہے ☼

1292/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ بَعْضَ اَزْوَاجِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض ازواج کے ساتھ مباشرت کر لیا کرتے تھے جب کہ وہ ازواج ایام میں ہوتی تھیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ بیوی ایام میں ہو تو دخول سے بچتے ہوئے کھیل کود کر کے شہوت پوری کر سکتے ہیں ☼

1293/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ اِنِّيْ لَاَلْعَبُ عَلٰى بَطْنِ الْمَرْاَةِ حَتّٰى اَقْضِيَ شَهْوَتِيْ

(۱۲۹۱) اخرجه البيهقي في السنن الكبرى ۱۷۲:۷في النكاح :باب ماجاء في نكاح اماء المسلمين وعبدالرزاق (۱۳۱۰۲)في الطلاق:باب نكاح الامة على الحرة وسعيدبن منصورفي السنن (۷۳۹)وابن ابي شيبة۴۵۳:۳ (۱۶۰۵۲)في النكاح :باب الرجل يتزوج الامة من كرهه؛

(۱۲۹۲) اخرجه محمدبن الحسن الشيباني في الآثار(۴۵۳)وابن ابي شيبة۵۲۳:۲(۱۶۸۰۷)في النكاح:باب في الرجل ماله من امرأته اذاكانت حائضا واحمد۳۳:۶وابن راهويه في المسند(۱۴۹۲)والبخاري(۳۰۲)ومسلم (۲۹۳)(۲)وابوداود(۲۷۳)وابن ماجة(۶۳۵)

وَهِيَ حَائِضٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میری بیوی ایام میں ہوتی تو میں اس کے پیٹ پر کھیلتے ہوئے اپنی شہوت کو پوری کر لیتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ بیوی کے ساتھ جماع کسی بھی انداز میں ہوسکتا ہے جبکہ دخول صرف آگے ہو ☼

1294/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) كَثِيْـرِ الـرَّمَـاحِ الْاَصَمِّ الْكُوْفِيِّ (عَنْ) اَبِىْ ذَرَاعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) قُبُلاً وَدُبُراً فِي الْمَاتِيْ عَزْلاً وَضِدُّهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''کثیر الرماح اصم کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''ابو ذراع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ

''تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں، تو آؤ اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: آگے سے اور پیچھے سے بھی کر سکتے ہو جبکہ دخول اگلے مقام سے کیا جائے چاہے ایک کروٹ لٹاؤ یا دوسری کروٹ۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد بن الحسن القيسي الزعفراني (عن) سهل بن عثمان (و) محمد بن مروان (و) إبراهيم بن موسى كلهم (عن) وكيع بن الجراح (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي الكلاعي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حسن قیسی زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سہل بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

(۱۲۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۵۴) وابن ابي شيبة ۳:۵۲۴ (۱۶۸۱۹) قلت: وقد اخرج احمد ۳:۱۳۲ ومسلم (۳۰۲) والترمذي (۲۹۷۷) والطحاوي في شرح معاني الآثار ۳:۳۸ عن انس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصنعوا كل شيء الا النكاح

(۱۲۹۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۵۱) وابن ابي شيبة ۳:۵۱۰ (۱۶۶۷۰) في النكاح: في قوله تعالىٰ: (نساء كم حرث لكم)

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ حمل والی عورت کی عدت وضع حمل ہے ☼

1295/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ نَسَخَتْ سُوْرَةُ النِّسَاءِ الْقَصْرٰى كُلَّ عِدَّةٍ فِي الْقُرْآنِ وَأُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: چھوٹی سورۂ نساء (یعنی سورۃ الطلاق) نے قرآن کریم میں جتنی بھی عدتیں ہیں ان سب کو منسوخ کر دیا ہے اور وہ آیت یہ ہے:

وَ اُولٰتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

''اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا جن لیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة إذا طلقت أو مات عنها زوجها فولدت بعد ذلك بيوم أو أقل أو أكثر انقضت عدتها وحلت للرجال من ساعتها وإن كانت في نفاسها

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔ جب کسی عورت کو طلاق ہوئی یا اس کا شوہر فوت ہو گیا، اس کے صرف ایک دن بعد یا اس سے بھی پہلے یا اس کے بعد بچہ پیدا ہو گیا تو اس کی عدت ختم ہو گئی اور وہ اسی وقت کسی بھی شخص سے شادی کر سکتی ہے، اگرچہ وہ نفاس میں ہے۔

☼ حاملہ عورت کو طلاق ہوئی، جیسے ہی اس کا بچہ پیدا ہوا، اس کی عدت ختم ہو گئی ☼

1296/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهُ ثُمَّ اَسْقَطَتْ سِقْطًا فَقَدْ اِنْقَضَتْ

(١٢٩٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٨٤) في الطلاق، باب عدة المطلقة الحامل، وعبد الرزاق (١١٧١٦) في الطلاق، باب المطلقة يموت عنها زوجها، وسعيد بن منصور في السنن (١٥١٣) والطبراني في الكبير (٩٦٤١) والبيهقي في السنن الكبرى ٧: ٤٣٠

عِدَّتُھَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب کوئی مرد اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے پھر اس کے بعد بچہ پیدا ہو گیا تو اس کی عدت ختم ہو گئی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة لكن لا يكون السقط عندنا سقطاً حتى يستبين شيء من خلقه شعر أو ظفر وغير ذلك فإذا وضعت شيئاً لم يستبن خلقه لم تنقض به العدة وهو قول (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی یہی مذہب ہے۔ اگر کچا بچہ پیدا ہوا، تو اگر اس میں اعضاء بن چکے تھے، اس کے بال اور ناخن وغیرہ پیدا ہو چکے تھے تو اس کی عدت ختم ہو گئی اور اگر ایسا حمل گر گیا جس میں کوئی اعضاء وغیرہ نہیں بنے تو یہ وضع حمل نہیں ہے، اس کی عدت نہیں گزری۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

(١٢٩٦)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(٤٨٥)في الطلاق:باب عدة المطلقة الحامل 'وابن ابي شيبة ٢٧٧:٥في الطلاق: باب ماقالوا في السقط تنقضي العدة؛

اَلْبَابُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ فِی الطَّلَاقِ

چوبیسواں باب: طلاق کے بیان میں

رسول اکرم ﷺ نے سیدہ سودہ کو طلاق دی تو کہا تھا ''اعتدی'' تو عدت گزار

1297/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لِسَوْدَةَ حِیْنَ طَلَّقَهَا اِعْتَدِّیْ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو جب طلاق دی تو فرمایا: تم اپنی عدت گزارلو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) زکریا بن یحیی النیسابوری (عن) الحسین بن بشر بن القاسم (عن) أبیه (عن) عصمة بن ورقاء (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) علی بن محمد بن عبید (عن) أحمد بن عبید اللہ (عن) أحمد بن حفص (عن) أبیه (عن) إبراهیم بن طهمان (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زکریا بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن بشر بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عصمہ بن ورقاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

عورتیں عدت کے ایام میں خیف کے پیچھے سے قضائے حاجت کیلئے جایا کرتی تھیں

1298/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ کَانَ یَرُدُّ الْمُتَوَفّٰی عَنْهُنَّ اَزْوَاجُهُنَّ مِنْ ظَهْرِ الْخَیْفِ یَخْرُجْنَ حَاجَاتٍ فِی الْعِدَّةِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: وہ ان خواتین کو جن کے شوہر فوت ہو چکے ہوتے ان کو خیف کے پیچھے سے بھیجا

(۱۲۹۷) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۲۸۸) والبیهقی السنن الکبری ۸:۲۹۷

(۱۲۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۵۱۲) وابن ابی شیبة ۴:۱۶۲ (۱۸۸۵۸) وعبدالرزاق ۷:۳۲ (۱۲۰۶۸) وسعید بن منصور فی السنن ۱:۳۵۸ (۱۳۴۲) والبیهقی فی السنن الکبری ۷:۴۳۶

کرتے تھے اور وہ اپنی عدت کے ایام میں قضائے حاجت کے لئے جایا کرتی تھیں۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن محمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم ابن احمد بن محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بار بار طلاق دینا اور رجوع کر لینا اللہ کی حدود سے کھیلنے کے مترادف ہے ☼

1299/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ إِسْحَاقٍ (عَنْ) اَبِیْ بُرْدَةَ (عَنْ) اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَلْعَبُوْنَ بِحُدُوْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى يَقُوْلُ قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو بردہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس قوم کا کیا حال ہوگا جو اللہ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں، کبھی کہتے ہیں کہ میں نے تجھے طلاق دے دی اور پھر کہتے ہیں: میں نے تجھ سے رجوع کر لیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) أبي عبد الله بن أبي بكر بن أبي خيثمة (عن) عمر بن أبي حاتم بن نصر البصري (عن) محمد بن عباد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

✧اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن ابوبکر بن ابو خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن ابوحاتم بن نصر بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایلاء سے نکاح ٹوٹ گیا، تجدید نکاح سے ساتھ رہ سکتے ہیں ☼

1300/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ النَّخْعِيِّ اَنَّهٗ آلٰى مِنْ اِمْرَاَتِهٖ ثُمَّ غَابَ عَنْهَا خَمْسَةَ اَشْهُرٍ ثُمَّ قَدِمَ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَخَرَجَ عَلَى اَصْحَابِهٖ وَيَدُهٗ وَرَأْسُهٗ يَقْطُرُ مَاءً قَالُوْا اَصَبْتَ مِنْ فُلَانَةٍ

(١٢٩٩) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٢٩١) وابن حبان (٤٢٦٥) وابن ماجة (٢٠١٧) في اول الطلاق والبيهقي في السنن الكبرى ٧:٣٢٢

(١٣٠٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٥٣٨) وعبدالرزاق ٦:٤٥٩ (١١٦٦٧) في الطلاق: باب الرجل يجهل الايلاء حتى يصيب امرأته أولا يصيب وابن ابي شيبة ٤:١٣٢ (١٨٥٥٠) وسعيد بن منصور في السنن ٢:٣٥ (١٩٣٣) والطبراني في الكبير ٩:٣٨٣ (٩٦٤٠)

قَالَ نَعَمْ قَالُوْا اَلَمْ تَكُنْ آلَيْتَ مِنْهَا قَالَ بَلٰى قَالُوْا فَإِنَّا نَتَخَوَّفُ اَنْ تَكُوْنَ قَدْ بَانَتْ مِنْكَ فَانْطَلَقُوْا إِلٰى عَلْقَمَةَ فَلَمْ يَجِدُوْا عِنْدَهٗ شَيْئاً فَانْطَلَقُوْا إِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَذَكَرُوْا اَمْرَهٗ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّأْتِيَهَا فَيُخْبِرَهَا بِاَنَّهَا بَانَتْ مِنْهُ ثُمَّ يَخْطِبَهَا فَاَتَاهَا فَاَخْبَرَهَا اَنَّهَا اَمْلَكُ لِنَفْسِهَا ثُمَّ خَطِبَهَا فَتَزَوَّجَهَا عَلٰى مَثَاقِيْلِ فِضَّةٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن انس نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے اپنی بیوی سے ایلاء کرلیا، پھر پانچ مہینے اس سے غائب رہے، پھر آ گئے اور اس کے ساتھ صحبت کی، پھر وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آئے اور ان کے ہاتھوں اور سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے لوگوں نے پوچھا: کیا تو نے فلاں کے ساتھ صحبت کی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ لوگوں نے کہا: کیا تو نے اس کے ساتھ ایلاء نہیں کرلیا تھا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: ہمیں یہ خوف ہے کہ وہ تجھ سے بائنہ ہو چکی تھی، تمہارا اس کے ساتھ نکاح ٹوٹ چکا تھا، یہ لوگ حضرت علقمہ کے پاس آئے، لیکن ان کے پاس کوئی جواب نہ تھا، تو یہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے اور اپنا معاملہ پیش کیا۔ حضرت عبداللہ نے کہا: اس عورت کے پاس جاؤ اور اس کو اطلاع دے دو کہ اس کا نکاح اس سے ٹوٹ گیا ہے، پھر اس کو پیغام نکاح دو۔ وہ آدمی اس عورت کے پاس آیا اور اس کو بتایا کہ اب وہ اپنے نفس کی خود مالک ہے پھر اس کو پیغام نکاح دیا اور پھر چاندی کی کچھ مثقالوں کے حق مہر کے ساتھ اس سے دوبارہ نکاح کرلیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رحمه الله

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لونڈی کی طلاقیں دو ہیں، اس کی عدت دو حیض ہے ☼

1301/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) عَطِيَّةَ الْعُوْفِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَلَاقُ الْاَمَةِ ثِنْتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لونڈی کی طلاقیں دو ہیں اس کی عدت دو حیض ہیں۔

(۱۳۰۱) اخرجه ابن ماجة (۲۰۷۹) في الطلاق: باب في طلاق الامة وعدتها، والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۳۶۹ في الرجعة: باب عدد طلاق العبد، ومالك في الموطا (۵۰) في الطلاق: باب ماجاء في طلاق العبد

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) عبد الله بن أبی بكر بن أبی خيثمة أحمد بن محمد بن زهير (عن) هارون بن حميد (عن)(الفضل بن عيينة (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری'' نے حضرت''صالح بن ابی رمیح'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن ابوبکر بن ابوخیثمہ احمد بن محمد بن زہیر'' سے،انہوں نے حضرت''ہارون بن حمید'' سے،انہوں نے حضرت''فضل بن عیینہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ طلاق لکھتے ہی ہو جاتی ہے،اگر اس میں پہنچنے کی شرط رکھی تو جب تک نہ پہنچے،نہ ہوگی ☼

1302/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا كَتَبَ الرَّجُلُ بِطَلَاقِ اِمْرَاَتِهٖ إِنْ اَتَاكَ كِتَابِیْ فَاَنْتِ طَالِقٌ فَإِنْ ضَاعَ الْكِتَابُ اَوْ بَدَا لَهٗ اَنْ لَا يَبْعَثَ بِهٖ فَلَمْ يَصِلْ إِلَيْهَا فَلَيْسَتْ بِطَالِقٍ وَإِنْ كَتَبَ اَمَّا بَعْدُ فَاَنْتِ طَالِقٌ فَهِیَ طَالِقٌ اَتَاهَا اَوْ لَمْ يَأْتِهَا

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت''حماد'' سے،وہ حضرت''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں:جب کوئی بندہ اپنی بیوی کی طلاق لکھ لے(اوراس کی تحریر یہ ہو)''اگر تجھ تک میری تحریر پہنچے تو تجھے طلاق ہے''۔پھر اگر وہ تحریر ضائع ہو جائے یا اس نے تحریر بھیجنے کا فیصلہ منسوخ کر دیا،اس طرح وہ طلاق اس عورت تک نہ پہنچی تو اس عورت کو طلاق نہ ہوئی اور اگر اس کی تحریر یہ تھی''امابعد تو طلاق والی ہے''اس کو(فوراً)طلاق ہو جائے گی،چاہے طلاق اس تک پہنچے یا نہ پہنچے۔

(أخرجه) الحافظ الحسن بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبی بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعی (عن) بشر بن موسى (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے)حضرت ''مبارک ابن عبدالجبار صیرفی'' سے،انہوں نے حضرت''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبدالرحمٰن مقری'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ''تو تین طلاق والی ہے ان شاءاللہ'' کہا،طلاق نہ ہوئی ☼

1303/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِیْ رَجُلٍ قَالَ لِاِمْرَاَتِهٖ اَنْتِ طَالِقٌ ثَلَاثاً إِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ لَيْسَ بِشَیْءٍ وَلَا يَقَعُ عَلَيْهَا الطَّلَاقُ

(۱۳۰۲)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار(۴۹۸)وابن ابی شيبة۴:۸۱(۱۷۹۹۳)فی الطلاق،باب فی الرجل يكتب طلاق امرأته وعبدالرزاق۶:۴۱۳(۱۱۴۳۴)وابن حزم فی المحلی بالآثار۹:۴۵۴فی الطلاق وسعيد بن منصور۱:۳۸۶(۱۱۸۵)باب الرجل يكتب بالطلاق امرته۔

(۱۳۰۳)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار(۵۱۴)وابن ابی شيبة۴:۸۴(۱۸۰۱۶)فی الطلاق وعبدالرزاق۶:۳۸۹(۱۱۳۲۷)،ابن حزم فی المحلی بالآثار۹:۴۸۵فی الطلاق

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایسے شخص کے بارے فرمایا: جس نے اپنی بیوی سے کہا ہو''تو تین طلاق والی ہے ان شاء اللہ''۔ فرمایا: اس سے کوئی طلاق واقع نہیں ہوتی۔

(أخرجه) الإمام محمد محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان موصولاً بمشيئة قدمه أو أخره

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ''ان شاء اللہ'' کے الفاظ چاہے پہلے کہے یا بعد میں، اگر متصل کہے تو طلاق نہ ہوئی۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ازواج کو اختیار سونپا، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کرلیا، یہ طلاق نہ تھی ☼

1304/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يُعَدَّ ذٰلِكَ طَلَاقاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کرلیا، اس کو طلاق شمار نہیں کیا گیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) العباس بن عزير القطان المروزي (عن) محمد بن المهاجر (عن) أبي عاصم (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده عمرو بن أبي عمرو (عن) محمد بن الحسن الشيباني (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمدابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عباس بن عزیر قطان مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن

(۱۳۰۴) اخرجہ محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۵۴۶) والبخاری (۴۹۶۲) و (۴۹۶۳) فی الطلاق: باب من خیر ازواجہ ومسلم (۱۴۷۷) فی الطلاق: باب التخییر واحمد ۶:۴۵ والدارمی فی السنن ۲:۸۵ (۲۲۷۴) فی الطلاق: باب فی الخیار والترمذی ۳:۴۷۴ (۱۱۷۹) وعبد الرزاق ۷:۱۱ (۱۱۹۸۴) ابن ابی شیبۃ ۵:۵۹

شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ مرد اپنی بیوی کے کسی حصے کا مالک بنا، بیوی شوہر کے کسی حصے کی مالک بنی، نکاح فاسد ہو گیا ☼

1305/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا مَلَكَ الرَّجُلَ شَيْئاً مِنْ اِمْرَاَتِهٖ فَسَدَ النِّكَاحُ وِإِذَا مَلَكَتْ شَيْئاً مِنْ زَوْجِهَا فَقَدْ فَسَدَ النِّكَاحُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب بندہ اپنی عورت کے کسی حصے کا مالک بنا تو اس کا نکاح فاسد ہو گیا اور اگر عورت اپنے شوہر کے کسی حصے کی مالکہ بنی تو نکاح فاسد ہو گیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ سودہ کو ''تو عدت گزار'' کہہ کر طلاق دی ☼

1306/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لِسَوْدَةَ حِيْنَ طَلَّقَهَا اِعْتَدِّيْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں، آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو جب طلاق دی تو اسے فرمایا: تو عدت گزار۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازي (عن) عمرو ابن حميد (عن) سلم بن سالم

(۱۳۰۶) قد تقدم في (۱۲۹۷)

(عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ آقا کا رجوع جماع ہے ☼

1307/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّ الْمَوْلٰى فَيْئُهُ الْجِمَاعُ إِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ بِهٖ عُذْرٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' بے شک آقا کا رجوع جماع ہے، سوائے اس صورت کے اس کو کوئی عذر ہو۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أحمد بن علی بن محمد الخطیب (عن) محمد بن أحمد بن الخطیب (عن) علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) محمد بن محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبی حنیفة (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ حیض کی حالت میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے ☼

1308/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فَعِيْبَ ذٰلِكَ عَلَيْـهِ فَـرَاجَـعَهَـا فَلَمَّا طَهُرَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا طَلَّقَهَا فَاحْتَسَبَ الطَّلْقَةَ الَّتِيْ كَانَ اَوْقَعَ عَلَيْهَا وَهِيَ حَائِضٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک آدمی سے، وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس وقت وہ ایام میں تھی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو اس بارے میں ملامت کی گئی تو انہوں نے اپنی بیوی سے رجوع کر لیا، جب اس کا حیض ختم ہو گیا، تب انہوں نے طلاق دی۔ جو طلاق حیض کی حالت میں دی گئی تھی اس کو بھی طلاق ہی شمار کیا گیا۔

(۱۳۰۷) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۱۰) وعبدالرزاق ۶:۴۶۲ (۱۱۶۷۶) و (۱۱۶۷۷) فی الطلاق، وسعید بن منصور فی السنن ۲:۵۴ (۱۹۰۱) وابن ابی شیبة ۴:۱۳۵ (۱۸۵۸۹)

(۱۳۰۸) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۲۹۰) وابن حبان (۴۲۶۳) واحمد ۲:۵۴ والنسائی ۶:۱۳۷ فی اول الطلاق و ۶:۲۱۲ باب الرجعة والدارقطنی ۴:۷ والطیالسی (۱۸۵۳) وابن ابی شیبة ۵:۲-۳ ومسلم (۱۴۷۱) (۲) فی الطلاق: باب تحریم طلاق الحائض والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۵۳

(أخرجه) أبو محمد البخاری(عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله النهروانی (عن) سلیمان بن الفضل (عن) داود ابن أسد (عن) حماد بن أبی حنیفة (عن) أبی حنیفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا نری أن یطلقها فی طهرها من الحیضة التی طلقها فیها ولکنه یطلقها إذا طهرت من حیضة أخری

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری سے، انہوں نے عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد ابن اسد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جس حیض میں عورت کو طلاق دی، اس کے بعد والے طہر میں دوسری طلاق نہ دے، بلکہ جب اگلے حیض سے پاک ہو تو اس کو طلاق دے۔

☼ طلاق دینے کا طریقہ یہ ہے کہ جس طہر میں ہمبستری نہ کی ہو اس میں ایک طلاق دے ☼

1309/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ إِذَا اَرَادَ الرَّجُلُ اَنْ یُّطَلِّقَ اِمْرَاَتَهٗ لِلسُّنَّةِ تَرَکَهَا حَتّٰی تَحِیْضَ وَتَطْهُرَ مِنْ حَیْضَتِهَا ثُمَّ یُطَلِّقُهَا تَطْلِیْقَةً مِنْ غَیْرِ جِمَاعٍ ثُمَّ یَتْرُکُهَا حَتّٰی تَنْقَضِیَ عِدَّتُهَا وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا ثَلَاثاً عِنْدَ کُلِّ طُهْرٍ تَطْلِیْقَةً حَتّٰی یُطَلِّقَهَا ثَلَاثاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی بندہ اپنی بیوی کو طلاق سنت دینا چاہے تو اس کو چھوڑے رکھے یہاں تک کہ اس کو حیض آئے اور پھر حیض سے بھی پاک ہو جائے، پھر اس کو ایک طلاق دے اور اس طہر میں اس سے ہمبستری نہ کرے، پھر اس کو اسی حال پر رہنے دے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے، اور اگر وہ تین طلاقیں دینا چاہے تو ہر طہر کے بعد ایک طلاق دے یہاں تک کہ (تین حیضوں کے بعد تین طہروں میں) اس کی تین طلاقیں مکمل ہو جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ طلاق سنت یہ ہے کہ ہر ماہ ایک طلاق دے ☼

1310/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ إِذَا اَرَادَ الرَّجُلُ اَنْ یُّطَلِّقَ اِمْرَاَتَهُ الْحَامِلَ لِلسُّنَّةِ فَلْیُطَلِّقْهَا عِنْدَ غُرَّةِ کُلِّ هِلَالٍ

(۱۳۰۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۶۲) وابن ابی شیبة ۵:۴ فی الطلاق: باب مایستحب من طلاق السنة وکیف هو؟ وعبدالرزاق ۳۰۱:۶ (۱۰۹۲۱) فی الطلاق: باب المبارء ة وابن حزم فی المحلی بالآثار ۴۰۱:۹ فی الطلاق

(۱۳۱۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۶۴) وابن ابی شیبة ۵۸:۴ (۱۷۷۴۳) فی الطلاق: ماقالوا فی الحامل کیف تطلق؟

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب بندہ اپنی حاملہ بیوی کو طلاق سنت دینا چاہے تو وہ اس کو ہر نیا چاند طلوع ہونے پر طلاق دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه كان يأخذ أبو حنيفة أما في قولنا طلاق الحامل للسنة طلقة واحدة في غرة الهلال أو متى شاء ويتركها حتى تضع حملها وكذلك بلغنا عن الحسن البصري (و) جابر بن عبد الله وبلغنا نحو ذلك عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنهم

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ وہ اور حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" بھی اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حاملہ عورت کو طلاق سنت دینے کا یہ طریقہ ہے کہ اس کو مہینہ شروع ہوتے ہی یا جب چاہے، ایک طلاق دے، پھر اس کو بچے کی پیدائش تک اسی طرح رکھے۔ حضرت "حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ" کے حوالے سے ہمیں یہی حدیث پہنچی ہے۔ حضرت "عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی ہمیں ایسی ہی حدیث پہنچی ہے۔

☼ حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے ☼

1311/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ سَبِيعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ الْاَسْلَمِيَّةِ مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَوَلَدَتْ لِخَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ يَوْماً فَمَرَّ بِهَا اَبُو السَّنَابِلِ فَقَالَ لَنَا تَزَيَّنْتِ وَتَصَنَّعْتِ تُرِيْدِيْنَ الْبَاءَةَ كَلَّا وَرَبَّ الْكَعْبَةِ حَتّٰى يَبْلُغَ اَقْصَى الْاَجَلَيْنِ فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَذَبَ اَبُوْ السَّنَابِلِ إِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَآذِنِيْنَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' حضرت "سبیعہ بنت حارث اسلمیہ رضی اللہ عنہا" کا شوہر فوت ہو گیا، ان کی وفات کے پچیس دن بعد ان کے ہاں ولادت ہو گئی، ابوسنابل اس کے پاس آئے اور اس سے کہا: تو نے زینت اختیار کر رکھی ہے اور خوبصورتی اختیار کر رکھی ہے کیا تو دوسری شادی کرنا چاہتی ہے۔ نہیں، رب کعبہ کی قسم (تو اس وقت تک شادی نہیں کر سکتی) جب تک کہ دو عدتوں میں سے بڑی عدت پوری نہ ہو جائے۔ وہ خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی بات بتائی)۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ن فرمایا: ابوسنابل نے جھوٹ بولا ہے، جب ایسا معاملہ ہو تو، تو ہمیں بتا دینا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم بن أبي عثمان (عن) أبي الحسين بن زرقويه (عن) أبي سهل بن زياد (عن) حامد بن سهل البغوي (عن) هوذة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة غير أنه قال ولدت بعد وفاته بسبع عشرة ليلة الحديث

(ورواه) (عن) أحمد بن علي بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد الخطيب (عن) علي بن ربيعة (عن) الحسن ابن رشيق (عن) محمد بن محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة باللفظ الأول

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت ''ابوغنائم بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن سہل بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں یہ ہے ولدت بعد وفاته بسبع عشره لیله (اس کے شوہر کی وفات کے ۱۷دن بعد بچہ پیدا ہو گیا) اس کے اگلی حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کی ہے۔

☼ جس میاں بیوی میں لعان ہو گیا، وہ کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتے ☼

1312/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْمُتَلَاعِنَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ اَبَداً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''سعید بن میسب رضی اللہ عنہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دولعان کرنے والے کبھی بھی آپس میں جمع نہیں ہو سکتے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعید الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی وإبراهیم بن الجراح (عن) أبی سعید (عن) أبی حنیفة

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ انت طالق البتة کہا، نیت تین کی تھی تو تین ہوئیں، ورنہ ایک بائنہ ☼

1313/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ اَرْسَلَ اِلٰى شُرَيْحٍ وَهُوَ اَمِيْرٌ عَلٰى

(۱۳۱۲) اخرجه البیهقی فی السنن الکبری ۷:۴۰۹، ومسلم (۱۴۹۳) عن ابن جبیر عن ابن عمر: ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال: حسابکما علی الله احد کما کاذب لا سبیل لک علیها، والبخاری (۵۳۱۲) وابن حبان (۴۲۸۷)

الْكُوْفَةِ فَسَأَلَهُ يَقُوْلُ الرَّجُلِ لِإِمْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ اَلْبَتَّةَ فَقَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَجْعَلُهَا ثَلَاثًا وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَجْعَلُهَا وَاحِدَةً وَهُوَ اَمْلَكُ بِرَجْعَتِهَا فَقَالَ عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ فَمَا تَقُوْلُ اَنْتَ قَالَ شُرَيْحٌ اَخْبَرْتُكَ بِمَا قَالَا فَقَالَ عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لِمَا قُلْتَ فِيْهَا قَالَ شُرَيْحٌ اُرَاهُ قَدْ خَرَجَ مِنْهُ الطَّلَاقُ وَقَوْلُهُ اَلْبَتَّةَ بِدْعَةٌ فَنِيَّتُهُ عِنْدَ بِدْعَتِهِ فَإِنْ كَانَ اَرَادَ ثَلَاثًا فَثَلَاثًا وَإِنْ كَانَ اَرَادَ وَاحِدَةً فَوَاحِدَةً بَائِنَةً وَهُوَ خَاطِبٌ ثُمَّ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ وَقَوْلُ شُرَيْحٍ اَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ قَوْلِهِمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''عروہ بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب ایک مکتوب لکھا، وہ اس وقت کوفہ کے امیر تھے، ان سے پوچھا کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے کہتا ہے ''انت طالق البتۃ'' (تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟) انہوں نے فرمایا: حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ اس کو تین طلاقیں قرار دیا کرتے تھے، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو ایک طلاق قرار دیتے تھے۔ وہ شخص رجوع کرنے کا حق رکھتا ہے

حضرت عروہ بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: آپ کیا کہتے ہیں؟ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے ان دونوں کا موقف آپ کو بتا دیا ہے۔ حضرت عروہ بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: آپ اپنی رائے بتائیے۔ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میرا یہ موقف ہے کہ طلاق اس (کے ہاتھ) سے نکل چکی ہے اور اس نے جو ''البتۃ'' کا لفظ بولا ہے، یہ بدعت ہے، تو اس بدعت کے وقت اس کی نیت دیکھی جائے گی، اگر اس نے تین کا ارادہ کیا تھا تو تین ہونگیں اور اگر ایک کا ارادہ کیا تھا تو ایک بائنہ طلاق ہو گی اور وہ آدمی دوبارہ پیغام نکاح بھیج سکتا ہے

پھر حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: مجھے حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ان دونوں کے موقف سے اچھا لگا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) (عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس کا شوہر صحبت کرنے کے قابل نہ ہو، اس کو اختیار دیا جاتا ہے شوہر کے ساتھ رہنے نہ رہنے کا ☼

1314/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْبَصَرِيْ وَيُعْرَفُ بِالْمَكِّيْ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ اِمْرَاَةً ذَكَرَتْ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ زَوْجَهَا لَا يَقْرُبُهَا فَاَجَلَهُ حَوْلًا فَلَمْ يَقْرُبْهَا فَخَيَّرَهَا

(۱۳۱۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۹۷) وعبد الرزاق ۶:۳۵۶ (۱۱۱۷۶) في الطلاق: باب طلاق البتة والخلية؛ وابن ابي شيبة ۱:۳۸۲ (۱۶۶۴) في الطلاق: باب البتة والبرية والخلية والحرام وسعيد بن منصور في السنن ۱:۴۲۹ (۱۶۶۴)

فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَهَا تَطْلِيقَةً بَائِنَةً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''اسماعیل بن مسلم بصری رحمۃ اللہ علیہ'' (ان کو مکی کے نام سے پہچانا جاتا ہے) وہ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمران بن حصین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ایک خاتون نے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کو بتایا کہ اس کا شوہر اس کے قریب نہیں آتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو ایک سال کی مہلت دی لیکن اس نے پورا سال اپنی بیوی سے ہمبستری نہیں کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو اختیار دیا، اس عورت نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی گئی اور اس تفریق کو ایک طلاق بائنہ قرار دیا گیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد ابن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون عن أبي علي الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

و (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الحافظ (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن حسن حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کی زوجہ نے حق مہر والا باغ واپس کر کے خلع لیا ☼

1315/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ بَكْرٍ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِيْ تَمِيْمَةَ كَيْسَانَ الْبَصْرِيِّ اَنَّ اِمْرَاَةَ ثَابِتِ ابْنِ قَيْسِ بْنِ

(١٣١٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٩٣) والبيهقي في السنن الكبرى ٢٢٦:٧ في النكاح: باب اجل العنين، وسعيد بن منصور في السنن ٧٢:٢ (٢٠١٠) ابن ابي شيبة ٤٩٤:٣ (١٦٤٨٦) في الطلاق: باب ما قالوا في امرأة العنين، وعبد الرزاق ٢٥٣:٦ (١٠٧٢٠) و (١٠٧٢٢) في الطلاق: باب اجل العنين

شَمَاسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا يَجْمَعُنِيْ وَثَابِتٌ سَقْفٌ اَبَداً فَقَالَ اَتَخْتَلِعِيْنَ مِنْهُ بِحَدِيْقَتِهِ الَّتِيْ اَصْدَقَكِ قَالَتْ اَجَلْ وَزِيَادَةٌ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَّا الزِّيَادَةُ فَلَا ثُمَّ اَشَارَ اِلٰى ثَابِتٍ فَفَعَلَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''ابوبکر ایوب بن ابی تمیمہ کیسان بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں حضرت ''ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ'' کی بیوی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور اس نے آ کر کہا: میں اور ثابت کبھی بھی جمع نہیں ہوتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اس نے جو باغ تمہیں حق مہر کے طور پر دیا تھا، خلع لینے کیلئے تو وہ چھوڑنے پر تیار ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں بلکہ کچھ زیادہ بھی دوں گی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیا (کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے اور دیا ہوا باغ واپس لے) تو انہوں نے اس پر عمل کیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) (محمد بن الحسن البزار (عن) محمد بن عبد الرحمن (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم ابن أيوب (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) الحسن بن محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد ابن المظفر (عن) عبد الصمد بن علي بن أحمد (عن) محمد بن أحمد بن نصر بن أحمد البلدي (عن) صالح بن أحمد الترمذي (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن علي بن محمد الخطيب (عن) محمد بن أحمد الخطيب (عن) أبي علي بن ربيعة (عن) الحسن بن رشيق (عن) محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي الفضل أحمد ابن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) يونس بن بكير (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکم ابن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالصمد بن علی بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن نصر بن احمد بلدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم

(۱۳۱۵) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۰۱) وابن حبان (۴۲۸۰) ومالك في الموطا ۲:۵۶۴ في الطلاق: باب ماجاء في الخلع ومن طريق مالك اخرجه الشافعي ۲:۵۰-۵۱ واحمد ۶:۴۳۲ وابو داود (۲۲۲۷) في الطلاق: باب في الخلع وابن الجارود في المنتقى (۷۴۹) والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۳۱۳

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد ابن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ غلام دو عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے، اور اس کے پاس دو طلاقوں کا حق ہے ☼

1316/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ يَنْكِحُ الْعَبْدُ زَوْجَتَيْنِ وَيُطَلِّقُ تَطْلِيْقَتَيْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: غلام دو عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے اور دو طلاقیں دے سکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ طلاق کی تعداد اور عدت کی مدت میں عورتوں کا اعتبار کیا جاتا ہے ☼

1317/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدِ الْمَكِّيْ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ يَقُوْلُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ الطَّلَاقُ بِالنِّسَاءِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابراہیم بن یزید مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے

(١٣١٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٢٧) في النكاح: باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريها او يعتق، وفي الموطا ١٨٧ (١٥٥٨)، ابن ابي شيبة ٥:٨١ في النكاح: باب ما قالوا في العبد تكون تحته الحرة او الحر تكون تحته الامة، كم طلاقها؟ وعبد الرزاق (١٢٩٥٥) في الطلاق: باب طلاق الحرة، وسعيد ابن منصور ١:٣١٦ (١٣٤٠)

(١٣١٧) قد تقدم

حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: طلاق بھی عورتوں کے لحاظ سے ہے اور عدت بھی عورتوں کے لحاظ سے ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كانت المرأة حرة فطلاقها ثلاث وعدتها ثلاث حيضحراً كان زوجها أو عبداً وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب عورت آزاد ہو تو اس کی طلاقیں تین اور اس کی عدت تین حیض ہے۔ اس کا شوہر خواہ آزاد ہو یا غلام۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دوسرے شوہر کی وطی دوطلاقوں کا اثر بھی ختم کر دیتی ہے اور تین کا بھی ☼

1318/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ إِذْ اَتَاهُ آتٍ يَسْـأَلُـهُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ تَطْلِيْقَتَيْنِ ثُمَّ تَرَكَهَا حَتّٰى اِنْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ تَزَوَّجَتْ زَوْجاً غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا ثُـمَّ طَـلَّـقَهَا اَوْ مَاتَ عَنْهَا ثُمَّ اَرَادَ الْاَوَّلُ اَنْ يَّتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لِيْ اَسَمِعْتَ فِيْهَا مِنْ اِبْنِ عُمَرَ شَيْئاً فَقُلْتُ لَا وَلٰكِنِّيْ سَـمِعْتُ اِبْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ يَهْدِمُ جَمَاعُ الْآخَرِ الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ إِذَا لَقِيْتَ اِبْنَ عُمَرَ فَسَلْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَلَقِيْتُ اِبْنَ عُمَرَ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میں حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ایک شخص نے آ کران سے مسئلہ پوچھا: اس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دی ہیں، پھر اس کو چھوڑے رکھا اور اس کی عدت گزر گئی، اس عورت نے کسی اور مرد سے شادی کر لی، اس آدمی نے اس کے ساتھ ہمبستری بھی کی، پھر اس کو طلاق دے دی یا فوت ہو گیا، پھر پہلے شوہر نے اس کے ساتھ نکاح کرنے کا ارادہ کیا (تو کیا پہلا شوہر اس کے ساتھ نکاح کرسکتا ہے؟)۔ انہوں کہا: کیا آپ نے اس بارے میں حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے بھی کوئی بات سن رکھی ہے؟ میں نے کہا: جی نہیں۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''دوسرے آدمی کا ہمبستری کرنا دو طلاقوں کو بھی ختم کر دیتا ہے اور تین طلاقوں بھی ختم کر دیتا ہے''۔ انہوں نے کہا: جب آپ ابن عمر سے ملو تو ان سے اس بارے میں پوچھنا۔ پھر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ملا تو ان سے پوچھا تو انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جیسا مسئلہ کے جواب دیا۔

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله كان يأخذ أبو حنيفة أما قولنا فهي على ما بقي من طلاقها إذا بقي منه شيء وهو قول عمر بن الخطاب وعلي بن أبي طالب ومعاذ بن جبل وأبي بن كعب وعمران بن حصين وأبي هريرة رضي الله عنهم

(١٣١٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٦٧) وابن ابي شيبة (١٨٣٨٠) في الطلاق: باب من قال: هي عنده على طلاق جديد وعبدالرزاق (١١١٦٨) والبيهقي في السنن الكبرى ٣٥٥:٧

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں، اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی اس تمام کو مانتے ہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں: اگر اس کی ایک یا دو طلاقیں باقی تھیں، تو جب وہ دوسرے شوہر سے طلاق لے کر آئے گی تو ان باقی ماندہ طلاقوں کا حق تب بھی اس پہلے شوہر کے پاس موجود ہوگا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہی مذہب ہے۔

☼ عدت کے دوران رجوع عدت کو باطل کر دیتا ہے دوبارہ طلاق ہوئی تو عدت نئے سرے سے ہوگی ☼

1319/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهٗ ثُمَّ رَاجَعَهَا فَقَدْ اِنْهَدَمَ مَا مَضٰى مِنْ عِدَّتِهَا فَاِنْ طَلَّقَهَا اِسْتَأْنَفَتِ الْعِدَّةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے، پھر اس سے رجوع کرے تو اس کی عدت کے جتنے ایام گزر چکے ہوتے ہیں، وہ ختم ہو جاتے ہیں، اس کے بعد اگر وہ پھر طلاق دے تو وہ نئے سرے سے عدت شروع کرے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بیوی کو ایک یا دو طلاق رجعی دیں عدت گزرنے سے پہلے جماع کر لیا، رجوع ہو گیا ☼

1320/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) مِقْسَمٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ الْفَيْءَ الْجِمَاعُ وَعَزِيْمَةُ الطَّلَاقِ اِنْقِضَاءُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مقسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: بے شک رجوع جماع ہے اور طلاق کی پابندی یہ ہے کہ چار ماہ گزر جائیں۔

(۱۳۱۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۶۷) وعبدالرزاق ۶:۳۰۶ (۱۰۹۴۶) في الطلاق: باب الرجل يطلق المرأة ثم يراجعها في عدتها ثم يطلقها من اي يوم تعتد؟

(۱۳۲۰) اخرجه ابن ابي شيبة ۴:۱۳۶ (۱۸۵۹۶) في الطلاق وسعيد بن منصور ۲:۵۳ (۱۸۹۳) والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۳۷۹

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد (عن) علي بن عبد الملك بن عبد ربه (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنهما (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد (عن) القاضي أبي القاسم علي بن أبي علي (عن) أبي القاسم ابن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الواحد بن الحارث الخجندي (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن المغيرة المروزي (عن) محمد بن مزاحم (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبدالملک بن عبدربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حارث خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن مغیرہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼لونڈی کو آزاد کر دیا گیا، تو اس کو شوہر کے ساتھ رہنے، نہ رہنے کا اختیار ملے گا☼

1321/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْاَمَةَ فَتُعْتَقُ قَالَ تُخَيَّرُ فَإِنْ اِخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَهِيَ امْرَاَتُهُ وَإِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَلَيْسَ لَهُ عَلَيْهَا سَبِيلٌ وَإِنْ مَاتَ وَقَدْ اِخْتَارَتْهُ فَعِدَّتُهَا اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَعَشْرٍ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَإِنْ مَاتَ وَقَدِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَعِدَّتُهَا ثَلَاثُ حَيْضٍ وَلَا مِيرَاثَ لَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے لونڈی سے شادی کی، پھر اس کو آزاد کر دیا گیا، آپ فرماتے ہیں' اس لونڈی کو اختیار دیا جائے گا، اگر وہ عورت اپنے شوہر کو اختیار کر لے تو وہ بدستور اس کی بیوی رہے گی اور اگر وہ اپنے آپ کو اختیار کر لے تو ان دونوں کے درمیان کوئی گنجائش نہیں ہے اور اگر وہ آدمی فوت ہو جائے اور عورت اس کو اختیار کر چکی تھی تو اس عورت کی عدت چار مہینے، دس دن ہے اور اس کو اس شوہر کی وراثت بھی ملے گی اور اگر شوہر فوت جائے اور اس سے پہلے عورت اپنے آپ کو اختیار کر چکی تھی تو اس کی عدت تین حیض ہیں اور اس کو میراث بھی نہیں ملے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو (قول) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی موقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

(۱۳۲۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۲۸) في النكاح: باب يتزوج الامة ثم يشتريها اويعتق، وابن ابي شيبة ۱۶۸:۵ في الطلاق: باب ماقالوا في الامة تكون للرجل فيعتقها تكون عليها عدة؟

☼ شادی شدہ لونڈی کو آزادی ملے تو شوہر کے بارے میں بھی اختیار ملتا ہے ☼

1322/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَـنْ) إِبْـرَاهِـيْـمَ قَالَ إِذَا أُعْتِقَتِ الْمَمْلُوْكَةُ وَلَهَا زَوْجٌ خُيِّرَتْ فَإِنْ اِخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَهُمَا عَلٰى نِكَاحِهِمَا فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا كَانَ الصَّدَاقُ لِمَوْلَاهَا وَإِنْ اِخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا صَدَاقٌ مِنْ يَوْمِهَا ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب کسی مملوکہ کو آزاد کر دیا جائے اور اس کا اس وقت کوئی شوہر بھی موجود ہو تو عورت کو اختیار دیا جائے گا، اگر وہ اپنے شوہر کو اختیار کر لے تو ان دونوں کا نکاح برقرار رہے گا اگر وہ عورت مدخول بہا ہے تو اس کے آقا کے ذمے اس کا مہر ہے۔ اور اگر وہ عورت اپنے آپ کو اختیار کر لے اور وہ مدخول بہانہ ہو تو ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی اور اس عورت کو اس سے مہر نہیں ملے گا۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمـد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ لونڈی کو عدت طلاق کے دوران آزاد کر دیا گیا، لونڈیوں والی عدت گزارے ☼

1323/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْاَمَةِ يَمُوْتُ عَنْهَا زَوْجُهَا فَتُعْتَقُ فِيْ عِدَّتِهَا اَنَّهَا تَعْتَدُّ عِدَّةَ الْاَمَةِ وَلَا تَرِثُ وَإِنْ طَلَّقَهَا تَطْلِيْقَتَيْنِ ثُمَّ اُعْتِقَتْ اِعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْاَمَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' کسی لونڈی کا شوہر فوت ہو جائے اور دوران عدت اس لونڈی کو آزاد کر دیا جائے تو وہ لونڈی لونڈیوں والی عدت گزارے گی اور وراثت نہیں پائے گی اور اگر اس کے شوہر نے اس کو دو طلاقیں دی تھیں پھر اس کو آزاد کر دیا گیا تھا تو تب بھی وہ لونڈیوں والی عدت گزارے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمـد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۳۲۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۲۹) في النكاح: باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريها او يعتق وعبدالرزاق (۱۳۰۰۴) باب الامة تعتق عند العبد وابن ابي شيبة ۵:۹۷ في الطلاق: باب ماقالوا في الامة تخير فتختار نفسها

(۱۳۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۳۰) في النكاح: باب الزوج يتزوج الامة ثم يشتريها او يعتق وابن ابي شيبة ۵:۱۶۸ في الطلاق: باب ماقالوا في الامة تكون للرجل فيعتقها تكون عليها عدة؟

☼ عورت کو ایک طلاق ہوئی اور وہ عدت گزرنے سے پہلے فوت ہوگئی ☼

1324/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّهُ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ تَطْلِيْقَةً فَحَاضَتْ حَيْضَةً ثُمَّ اِرْتَفَعَ حَيْضُهَا سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْراً ثُمَّ مَاتَتْ قَبْلَ اَنْ تَحِيْضَ غَيْرَهَا فَذَكَرَ ذٰلِكَ عَلْقَمَةُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ هٰذِهِ اِمْرَاَةٌ حَبَسَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهَا عَلَيْكَ فَكُلْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی، پھر اس کو ایک حیض آیا، پھر ۱۷ مہینے اس کو حیض نہ آیا، پھر وہ عورت دوسرا حیض آنے سے پہلے مرگئی (اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟) اس بات کا ذکر حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ ایسی عورت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی میراث تم سے روک دی ہے اس کو تو استعمال کر۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة

ثم قال محمد وبه نأخذ تعتد بالحيض أبداً حتى تئس من المحيض فتعتد بالشهور ويرثها زوجها ما كانت فى عدته وهو قول أبى حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب تک وہ حیض سے مایوس نہیں ہوتی، وہ مسلسل حیضوں کے ذریعے ہی عدت گزارے گی، جب وہ حیض سے مایوس ہوجائے تب وہ مہینوں کے لحاظ سے عدت گزارے گی، اگر وہ عدت میں فوت ہوگی تو اس کا شوہر اس کا وارث بنے گا۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا یہی مذہب ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۳۲۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۷۸) والبيهقي في السنن الكبرى ۷:۴۱۹ وسعيد بن منصور في السنن ۱:۳۴۸ (۱۳۰۰) و (۱۳۰۱) وابن ابي شيبة ۴:۱۷۳ (۱۸۹۹۳) في الطلاق وعبد الرزاق ۶:۳۴۲ (۱۱۱۰۴) في الطلاق

☼ طلاق ثلاثہ کے بعد عورت جب تک دوسرے شوہر سے نکاح نہ کر لے، اس کیلئے حلال نہیں ☼

1325/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ طَلَّقْتُ اِمْرَاَتِیْ ثَلاثًا فَقَالَ عَصَيْتَ رَبَّكَ وَحَرَّمْتَ عَلَيْكَ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجاً غَيْرَكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی حسین رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "عطاء رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے آ کر کہا: میں نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ انہوں نے فرمایا: تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی ہے اور وہ عورت اب تجھ پر حرام ہے جب تک کہ وہ کسی دوسرے مرد سے نکاح نہ کر لے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن سلام (عن) عيسى بن محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(قال) الحافظ ورواه أبو يوسف (عن) أبي حنيفة فقال (عن) عبد الله بن أبي حسين (عن) عمرو (عن) عطاء (عن) ابن عباس والأول أصح

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن سلام رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عیسیٰ بن محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" فرماتے ہیں اسی حدیث کو حضرت "ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن ابوحسین رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عمرو رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عطاء رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابن عباس رضی اللہ عنہما" سے، روایت کیا ہے۔ پہلی روایت صحیح ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

(١٣٢٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٨٦) والطحاوي في شرح معاني الآثار ٤٢:٢ والبيهقي في السنن الكبرى ٣٣٧:٧ في الطلاق وابو داود ٢٦٠:٢ (٢١٩٧) في الطلاق: باب نسخ المراجعة وعبدالرزاق ٣٩٧:٦ (١١٣٥٢) في الطلاق

☼ پاگل کی طلاق نافذ نہیں، باقی سب طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں ☼

1326/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) سُلَیْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْاَعْمَشِ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَةَ (عَنْ) اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُلُّ الطَّلَاقِ جَائِزٌ اِلَّا طَلَاقَ الْمَعْتُوْهِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ امیر المومنین ''حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: تمام طلاقیں جائز ہیں، سوائے پاگل کی طلاق کے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسن بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن عمر بن عثمان الحراني (عن) أبيه (عن) علي بن الربيع (عن) أبيه قال كنت عند أبي حنيفة فسئل (عن) طلاق السكران فقال حدثني الهيثم الصيرفي (عن) عامر وشريح أنهما قالا طلاق السكران جائز فقلت له قال الأعمش (عن) إبراهيم (عن) عامر ابن ربيعة (عن) علي رضي الله عنه قال كل طلاق جائز إلا طلاق المعتوه فقال أبو حنيفة هذا أحسن مما في يدنا ثم ذهب إلي سليمان الأعمش فسأله عن هذا الحديث

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر بن عثمان حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھا، ان سے نشے والے کی طلاق کے بارے پوچھا گیا، انہوں نے فرمایا: مجھے حدیث بیان کی ہے، حضرت ''ہیثم صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عامر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ دونوں کہتے ہیں: نشے میں دی گئی طلاق ہو جاتی ہے۔ میں نے کہا: حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا' انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عامر ابن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا پاگل کے سوا ہر شخص کی دی ہوئی طلاق ہو جاتی ہے۔ یہ سن کر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ روایت اُس سے بہتر ہے جو ہمارے پاس ہے۔ پھر وہ حضرت ''سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب چلے گئے، اور ان سے اس حدیث کے بارے پوچھا۔

☼ نشہ کی حالت میں دی گئی طلاق ہو جاتی ہے ☼

1327/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) هَیْثَمِ الصَّیْرَفِیِّ (عَنْ) عَامِرٍ وَشُرَیْحٍ اَنَّهُمَا قَالَا طَلَاقُ السُّكْرَانِ جَائِزٌ

(۱۳۲۶) اخرجه عبدالرزاق (۱۲۲۷۶) وابن ابی شیبة ۷۴:۴ (۱۷۹۶) والبیهقی فی السنن الکبری ۳۹۵:۷ (۱۵۱۱۰) وفی المعرفة ۴۹۸:۵ (۴۴۷۹) وقد ذکره البخاری تعلیقاً فی الطلاق: باب الطلاق فی الاغلاق وسعید بن منصور ۳۱۰:۱ (۱۱۱۳) وابن الجعدی المسند ۱۲۰:۱ (۷۴۳)

(۱۳۲۷) اخرجه ابن ابی شیبة ۷۸:۴ (۱۷۹۶۴) فی الطلاق: باب طلاق السکران وعبدالرزاق ۸۳:۷ (۱۲۳۰۲) ابن حزم فی المحلی بالآثار ۴۷۳:۹

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان دونوں نے فرمایا: نشہ کی حالت میں دی گئی طلاق ہو جاتی ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي بالإسناد السابق إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایلاء کیا، چار ماہ گزرے، رجوع نہ کیا، ایک طلاق بائنہ ہوگئی، تین حیض عدت گزارے ☼

1228/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ (عَنْ) اَبِی عُبَيْدَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ إِذَا آلٰی الرَّجُلُ مِنْ اِمْرَاَتِهِ وَانْقَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَلَمْ يَفِیءْ اِلَيْهَا بَانَتْ مِنْهُ بَتَطْلِيْقَةٍ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ ثَلَاثُ حَيْضٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ ایلاء کر لے اور چار مہینے گزر جائیں اور وہ اس کے ساتھ رجوع نہ کرے تو اس کو ایک طلاقِ بائنہ ہو جائے گی اور اس کے اوپر تین حیض عدت لازم ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن عبيدة النيسابوري (عن) أحمد بن جعفر (عن) أبيه (عن) إبراهيم ابن طهمان (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن إبراهيم ابن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة غير أنه زاد في آخره بانت منه بتطليقة وكان خاطبها في العدة ولا يخطبها في العدة غيره

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) أبي عبيد الله أحمد بن محمد بن يوسف (عن) الحسين بن يحيى بن عباس (عن) أبي علي الحسن بن أحمد (عن) أبي نصر احمد بن اشكاب (عن) محمد بن ربيعة (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي القاسم وأخيه عبد الله ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة في مسنده باللفظ الذي رواه محمد بن الحسن رحمهم الله

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد

(۱۲۲۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۵۳۹) والبيهقي في السنن الكبرى ۳۸۹:۷ وعبد الرزاق ۴۵۴:۶ (۱۱۶۴۱) في الطلاق: باب انقضاء العدة وابن ابي شيبة ۳۱:۴ (۱۸۵۳۷) في الطلاق: باب ماقالوا في الرجل يؤلي من امرأته فتمضي عدة الايلاء وسعيد بن منصور في السنن ۵۱:۲ (۱۸۸۶)

بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبیدہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اس کے آخر میں یہ اضافہ ہے بانت منه بتطليقه وكان خاطبها في العده ولا يخطبها في العده غيره (اس کو ایک طلاق بائنہ ہوگئی، عدت کے دوران اس کا شوہر اس کو پیغام نکاح دے سکتا ہے، اور کوئی نہیں دے سکتا)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبیداللہ احمد بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن یحییٰ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بھائی حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ دونوں حضرت ''احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ کے بیٹے ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے اسی طرح روایت کیا ہے، جیسے اس کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

☼ شوہر نے عورت کو جو کچھ دیا، خلع کی صورت میں اس سے زیادہ واپس لینا ناپسندیدہ ہے ☼

1329/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَمَّارِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارِ الْجُهَنِيِّ الْكُوْفِيِّ (عَنْ) اَبِيهِ (عَنْ) عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَرِهَ اَنْ تَخْلَعَ الْمَرْاَةُ بِاَكْثَرِ مِمَّا اُعْطِيَتْ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمار بن عبداللہ بن یسار جہنی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے اس بات کو ناپسند جانا ہے کہ عورت سے خلع کے بدلے میں اس کو دیئے گئے عطیات سے زیادہ لیا جائے۔

(۱۳۲۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۵۲۲) وابن ابي شيبة ۸:٤ ۱۲ (۱۸۵۰۷) (۱۸۵۰۸) وعبدالرزاق ٦:۵۰۲ (۱۱۸٤٤) و (۱۱۸٤۵) وابن حزم في المحلي بالآثار ۹:۵۱۹ في الخلع

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي بلال (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار الصيرفي (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد ابن عقدة (عن) محمد بن محمد بن عبد الله بن سعيد الكندي (عن (عبد الله بن عامر بن زرارة (عن) المسيب بن شريك (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابو بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن عبد اللہ بن سعید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عامر بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسیب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایلاء کیا، چار ماہ گزر گئے، قربت نہ کی، عورت کو ایک طلاق بائنہ ہوگئی ☼

1330/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بِنِ بَذِيْمَةَ (عَنْ) اَبِيْ عُبَيْدَةَ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ اَنَّهُ قَالَ إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنْ اِمْرَاَتِهِ فَمَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَلَمْ يَفِيءْ إِلَيْهَا بَانَتْ مِنْهُ بِتَطْلِيْقَةٍ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''علی بن بذیمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب کوئی شوہر اپنی بیوی سے ایلاء کرے پھر چار مہینے گزر جائیں اور وہ اس کے قریب نہ جائے، اس عورت کو ایک طلاقِ بائنہ ہو جاتی ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۳۳۰) اخرجه ابن ابی شیبة ۱۳۲:۴ (۱۸۵۴۶) وسعید بن منصور ۵۲:۲ (۱۸۸۹)

☼ تین کی نیت سے ایک طلاق صریح دی، ایک واقع ہوئی ☼

1331/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَـنْ) مُـوْسَـى بْـنِ عَـقِيْلٍ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ (عَنِ) الْحَسَنِ اَنَّ مَنْ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ وَاحِدَةً يَنْوِى ثَلاثًا فَهِيَ وَاحِدَةٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''موسیٰ بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمرو بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس نے تین طلاق کی نیت سے اپنی بیوی کو ایک طلاق (صریح) دی، ایک ہی طلاق واقع ہوئی۔

(وأخـرجـه) الـحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن علي بن الأخشيد (عن) القاضي الـقـاسـم بن كائن (عن) الربيع بن سليمان وسليمان ابن الربيع كلاهما عن أبي مطيع البلخي (عن) موسى بن عقيل قـال سـألت أبا حنيفة عن رجل طلق امرأته واحدة ينوى ثلاثاً قال هي ثلاث فحدثته عن عمرو بن عبيد عن الحسن أنها واحدة فكان يفتي أنها واحدة بعد ذلك

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن اخشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی قاسم بن کائن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ربیع بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابومطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: ایک شخص اپنی بیوی کو تین کی نیت کر کے ایک طلاق صریح دیتا ہے (تو کتنی طلاقیں واقع ہوتی ہیں؟) آپ نے فرمایا: تین۔ پھر میں نے ان کو حضرت ''عمرو بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی بات بتائی کہ وہ ایک طلاق قرار دیتے ہیں، اس کے بعد آپ یہی فتویٰ دیا کرتے تھے کہ ایک طلاق ہوئی ہے۔

☼ جس عورت کے بارے میں کہا: اگر میں اس سے شادی کروں تو اسے طلاق ☼

1332/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَـنْ) مُـحَـمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْهَمْدَانِيِّ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ وَعَامِرٍ الشَّعْبِيِّ (عَنِ) الْاَسْوَدِ بْنِ يَـزِيْدٍ اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِامْرَاَةٍ ذُكِرَتْ لَهُ اِنْ تَزَوَّجْتُهَا فَهِيَ طَالِقٌ فَلَمْ يَرَ الْاَسْوَدُ ذٰلِكَ شَيْئاً وَسَاَلَ اَهْلَ الْحِجَازِ فَلَمْ يَرَوْا ذٰلِكَ شَيْئاً فَتَزَوَّجَهَا وَدَخَلَ بِهَا فَذُكِرَتْ ذٰلِكَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَاَمَرَهُ اَنْ يُّخْبِرَهَا اَنَّهَا اَمْلَكُ بِنَفْسِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن قیس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان کے سامنے ایک خاتون کا تذکرہ کیا گیا، اس نے کہا: اگر میں اس سے شادی کروں تو اس کو طلاق ہے۔ اس بارے میں حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے تو کوئی فتویٰ نہیں دیا اور اہل حجاز سے پوچھا: تو انہوں نے بھی اس سے کسی طلاق کا حکم نہیں دیا۔ اس آدمی نے اس عورت کے ساتھ شادی کر لی۔ اس کے ساتھ ہمبستری بھی کر لی، پھر اس بات ذکر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے ہوا تو آپ نے حکم دیا کہ اس عورت کو بتا دو، وہ اپنے نفس کی مالک

(۱۳۳۱) اخرجه ابن ابی شیبة ۱۱۵:٤ (۱۸۳۶۲) عن الحسن

(۱۳۳۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۵۰۸) وابن ابی شیبة (۱۷۸۲۸) فی الطلاق: باب من کان یوقعه علیه ویلزمه الطلاق اذا وقعت

ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) الأخوين عبد الله وأبي القاسم ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' (دونوں بھائیوں) سے (دونوں حضرت ''احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں) انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے اپنی لونڈی سے ظہار کیا، اس پر کفارہ ظہار نہیں ہے ☼

1333/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ خُوَیْطَرِ بْنِ طَرِیْفٍ (عَنْ) اِبْنِ اَبِیْ مَلَیْکَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ مَنْ شَاءَ بَاهَلْتُهٗ اَنْ لَا كَفَّارَةَ عَلٰى مَنْ ظَاهَرَ مِنْ اَمَتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوخویطر بن طریف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جو چاہے میں اس کے ساتھ اس بات پر مباہلہ کرنے کیلئے تیار ہوں، کہ جس نے اپنی لونڈی سے ظہار کیا، اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة وبهذا الإسناد (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة وبهذا الإسناد (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي خويطر نفسه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن

(۱۳۳۳) اخرجه ابویوسف فی الآثار۱۵۱ (۶۹۷) والبیهقی فی السنن الکبری ۳۸۳:۷ فی الظهار والدارقطنی فی السنن۳:۱۹۱ (۳۸۱۶) فی النکاح

عقدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو اسی اسناد کے ہمراہ حضرت "اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو اسی اسناد کے ہمراہ حضرت "اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "ابوخویطر" سے روایت کیا ہے۔

☼ سیدہ سودہ کو طلاق ہوئی، ان کی گزارش پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رجوع کرلیا ☼

1334/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لِسَوْدَةَ اِعْتَدِّيْ فَقَعَدَتْ لَهٗ عَلٰى طَرِيقٍ وَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ رَاجِعْنِيْ فَاِنِّيْ قَدْ وَهَبْتُ يَوْمِيْ فِي الْقَسْمِ لِعَائِشَةَ فَرَاجَعَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت "ہیثم رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ "سودہ" سے فرمایا: تو عدت گزار۔ وہ راستے میں بیٹھ گئیں اور کہا: اے اللہ کے نبی! آپ مجھ سے رجوع فرمالیں، میں اپنی باری کا دن عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ہبہ کرتی ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے رجوع کرلیا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين علي بن الحسين بن أيوب البزار (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي بن يعقوب الواسطي (عن) أبي بكر أحمد ابن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابو حسین علی بن حسین بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوبکر احمد ابن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ ایلاء بھی کیا، طلاق بھی دی، جو پہلے پہنچ گیا، وہ واقع ہوگیا ☼

1335/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) زَيْدِ بْنِ الْوَلِيدِ (عَنْ) اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنْ اِمْرَاَتِهٖ ثُمَّ طَلَّقَهَا فَالطَّلَاقُ وَالْاِيْلَاءُ كَفَرَسَيْ رِهَانٍ اَيُّهُمَا سَبَقَ وَقَعَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "زید بن ولید رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابودرداء رضی اللہ عنہ" سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی اپنی بیوی سے ایلاء کرے اور پھر اس کو طلاق دے تو طلاق اور ایلاء مقابلے میں دوڑنے والے دو گھوڑوں کی طرح ہیں جو آگے نکل گیا، وہ واقع ہو جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد

(١٣٣٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٥١٦) والحصكفي في مسند الامام (٢٨٩) والبيهقي في السنن الكبرى ٢٩٧:٧ وابن سعد في الطبقات ٥٣:٨

(١٣٣٥) وسعيد بن منصور ٥٨:٢ (١٩٢٦) وعبد الرزاق ٤٦٦:٦ (١١٦٩٧) عن ابن مسعود موقوفاً وابن ابي شيبة ١٣٨:٤ (١٨٦١٦) عن علي

(عن) أیمن (عن) یونس بن بکیر (عن) الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنہ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایمن سے، انہوں نے یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شراب پی کر طلاق دینے والے کے بارے امام اعظم، سفیان ثوری اور شریک کا موقف ☼

1336/(اَبُو حَنِیْفَةَ) جَاءَ إِلَیْهِ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ یَا اَبَا حَنِیْفَةَ شَرِبْتُ الْبَارِحَةَ نَبِیْذاً فَلَا اَدْرِیْ اَطَلَّقْتُ اِمْرَاَتِیْ اَمْ لَا فَقَالَ لَهُ الْمَرْاَةُ اِمْرَاَتُكَ حَتّٰی تَسْتَیْقِنَ اَنَّكَ طَلَّقْتَهَا قَالَ فَتَرَكَهُ ثُمَّ جَاءَ إِلٰی سُفْیَانِ الثَّوْرِیِّ فَسَاَلَهُ عَنْهُ فَقَالَ رَاجِعْهَا فَاِنَّ كُنْتَ قَدْ طَلَّقْتَهَا فَقَدْ رَاجَعْتَهَا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ قَدْ طَلَّقْتَهَا فَلَا تَضُرُّكَ الْمُرَاجَعَةُ شَیْئاً ثُمَّ تَرَكَهُ وَجَاءَ إِلٰی شَرِیْكِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ شَرِبْتُ الْبَارِحَةَ نَبِیْذاً فَلَا اَدْرِیْ اَطَلَّقْتُ اِمْرَاَتِیْ اَمْ لَا فَقَالَ اِذْهَبْ فَطَلِّقْهَا ثُمَّ رَاجِعْهَا ثُمَّ جَاءَ إِلٰی زُفَرَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ هَلْ سَاَلْتَ اَحَداً قَبْلِیْ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ مَنْ قَالَ اَبَا حَنِیْفَةَ قَالَ مَا قَالَ لَكَ قَالَ قَالَ لِی اَلْمَرْاَةُ اِمْرَاَتُكَ حَتّٰی تَسْتَیْقِنَ اَنَّكَ قَدْ طَلَّقْتَهَا اَمْ لَا قَالَ اَلصَّوَابُ مَا قَالَ لَكَ ثُمَّ قَالَ هَلْ سَاَلْتَ غَیْرَهُ قَالَ سُفْیَانَ الثَّوْرِیْ قَالَ فَمَا قَالَ لَكَ قَالَ قَالَ لِیْ اِذْهَبْ فَرَاجِعْهَا قَالَ مَا اَحْسَنَ مَا قَالَ قَالَ هَلْ سَاَلْتَ غَیْرَهُ قَالَ شَرِیْكَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فَمَا قَالَ لَكَ قَالَ قَالَ لِیْ اِذْهَبْ فَطَلِّقْهَا ثُمَّ رَاجِعْهَا قَالَ فَضَحِكَ زُفَرُ رَحِمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ لَاَضْرِبَنَّ لَكَ مَثَلاً رَجُلٌ تَوَضَّاَ مِنْ مَشْعَبٍ یَسِیْلُ قَالَ اَبُوْ حَنِیْفَةَ ثَوْبُكَ طَاهِرٌ وَصَلَاتُكَ تَامَّةٌ حَتّٰی تَسْتَیْقِنَ اَمْرَ الْمَاءِ وَقَالَ سُفْیَانُ اِغْسِلْهُ فَاِنْ كَانَ نَجَساً فَقَدْ طَهُرَ وَإِنْ لَمْ یَكُنْ نَجَساً فَقَدْ زِدْتَهُ طَهَارَةً وَقَالَ شَرِیْكٌ بُلْ عَلَیْهِ ثُمَّ اغْسِلْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں مروی ہے' ان کے پاس ایک آدمی آیا اور ان سے کہا: اے ابوحنیفہ! میں نے گزشتہ رات نبیذ پیا، مجھے نہیں معلوم کہ میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے یا نہیں۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے کہا: وہ عورت تیری بیوی ہے جب تک کہ تجھے یہ یقین نہ ہو جائے کہ تو نے واقعی اس کو طلاق دی ہے۔

راوی کہتے ہیں: آپ نے اس کو چھوڑ دیا اور وہ حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے آ کر مسئلہ پوچھا: تو انہوں نے کہا: تو اس کے ساتھ رجوع کر لے۔ اگر تو نے طلاق بھی دی ہو گی، تو نے رجوع کر لیا ہو گا اور اگر تو نے طلاق دی ہی نہیں ہے تب بھی کوئی نقصان نہیں ہے۔ پھر اس کو چھوڑ دیا۔ وہ آدمی حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس آیا اور کہا: اے عبدالرحمٰن! میں نے گزشتہ رات شراب پی اور مجھے نہیں معلوم کہ میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی یا نہیں دی۔ انہوں نے کہا: تو جا اور جا کر طلاق دے دے اور پھر اس سے رجوع کر لے۔

وہ آدمی پھر حضرت زفر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا اور آ کر ان سے مسئلہ پوچھا، انہوں نے کہا: کیا تو نے یہ مسئلہ مجھ سے پہلے بھی کسی سے پوچھا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے پوچھا: کس سے؟ اس نے کہا: ابوحنیفہ سے۔ انہوں نے پوچھا: حضرت امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے تجھے کیا جواب دیا؟ اس نے کہا: انہوں نے مجھے یہ کہا ہے ''جب تک تجھے یہ یقین نہ ہو کہ تو نے اس کو طلاق دے دی ہے، تب تک وہ عورت تیری بیوی ہے۔

حضرت امام زفر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: انہوں نے جو کچھ فرمایا: وہ درست ہے۔ پھر حضرت زفر رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے پوچھا: کیا تو نے ان کے علاوہ بھی کسی سے پوچھا ہے؟ اس نے کہا: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا ہے۔ حضرت زفر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے تجھے کیا جواب دیا؟ اس نے بتایا: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے کہا: تو جا کر اس سے رجوع کر لے۔ حضرت زفر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: انہوں نے جو کچھ کہا ہے کتنا ہی اچھا کہا ہے۔

پھر امام زفر رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا: کیا ان کے علاوہ بھی کسی سے مسئلہ پوچھا ہے؟ اس نے کہا: حضرت شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا ہے۔ حضرت زفر رضی اللہ عنہ نے کہا: شریک نے کیا جواب دیا؟ اس نے بتایا: شریک بن عبداللہ نے کہا: تو جا اور جا کر اس کو طلاق دیدے اور پھر رجوع کر لے۔

وہ کہتے ہیں: یہ سن کر حضرت امام زفر رحمۃ اللہ علیہ ہنس پڑے۔ پھر فرمایا: میں تجھے ایک مثال سناتا ہوں، ایک آدمی نے گزرگاہ میں بہتے ہوئے پانی سے وضو کیا، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: تیرا کپڑا پاک ہے اور تیری نماز مکمل ہے یہاں تک کہ تجھے پانی کے بارے میں یقین ہو جائے۔

حضرت سفیان نے کہا: اس کو دھو لو، اگر وہ نجس ہوگا تو پاک ہو جائے گا اور اگر نجس نہیں ہے تو دھونے کا تو تجھے کوئی نقصان نہیں ہے۔

حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: تو اس پر پہلے پیشاب کر دے اس کے بعد اس کو دھو ڈال۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي الحسين بن المهتدي بالله (عن) أبي حفص عمر ابن إبراهيم الكناني (عن) أبي بكر أحمد بن عبد الرحمن بن الفضل الدقاق (عن) عبد الله بن أيوب الخزاز المقرى عن سعيد بن يحيى الآمدي (عن) عبد الرحمن ابن مالك بن مغول (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوحسین بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحفص عمر ابن ابراہیم کنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن عبدالرحمٰن بن فضل دقاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ایوب خزاز مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن یحییٰ آمدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دیں، ان میں سے تین ہوگئیں ☼

1337/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ رَجُلاً اَتٰى شُرَيْحاً فَقَالَ لَهُ اِنِّيْ طَلَّقْتُ اِمْرَاَتِيْ عَدَدَ النُّجُوْمِ فَقَالَ لَهُ يَكْفِيْكَ مِنْ ذٰلِكَ ثَلاَثٌ فَقَالَ بَيِّنْ لِيْ فَاِنِّيْ تَرَكْتُ رَاحِلَتِيْ فَقَالَ اِئْتِ رَاحِلَتَكَ

(۱۳۳۷) وابن ابی شیبة ۶۴:۴ (۱۷۸۰۶) فی الطلاق وعبدالرزاق ۶

فَشَدَّ عَلَيْهَا ثُمَّ انْطَلَقَ حَتّٰى تَحِلَّ بِوَادِيَ النَّوْكِيْ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص حضرت ''شریح کے رحمۃ اللہ علیہ'' پاس آیا اور اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دے دی ہیں۔ حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: ان میں سے تیرے لئے تین کافی ہیں۔ اس نے کہا: مجھے بتایئے، کیونکہ میں نے اپنی سواری کو چھوڑا ہے۔ انہوں نے فرمایا: تو اپنی سواری کے پاس جا اور اس کے اوپر سامان باندھ اور چلا جا یہاں تک کہ تو ''وادئ نوکی'' میں پہنچ جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي علي الحسين بن علي بن أيوب البزار (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي بن يعقوب الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی حسین بن علی بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ نے چاہا تو تجھے طلاق ہے، طلاق نہ ہوئی، اس کے ارادے سے تجھے طلاق ہے، ہوگئی ☼

1338/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِاِمْرَاَتِهٖ اَنْتِ طَالِقٌ بِمَشِيْئَةِ اللّٰهِ اَوْ بِإِرَادَةِ اللّٰهِ الْمَشِيْئَةُ خَاصَّةٌ لِلّٰهِ تَعَالٰى لَا يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ وَالْإِرَادَةُ يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی آدمی نے اپنی بیوی سے کہا ''انت طالق بمشية الله او بارادة الله'' (تو اللہ کی مشیت اور اس کے ارادہ کے ساتھ طلاق والی ہے) مشیت خاص اللہ تعالیٰ کے لئے ہوتی ہے اس کے ساتھ طلاق واقع نہیں ہوتی اور ارادہ کے (الفاظ بولنے کے) ساتھ طلاق ہو جاتی ہے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن علي الخطيب البغدادي (عن)

(۱۳۳۸) رواه ابن حزم في المحلي بالآثار ۹:۴۸۵ عن ابراهيم

محمد بن علی بن أحمد المقری (عن) محمد بن إسحاق القطیعی (عن) أبی حامد أحمد بن حامد بن أحمد البلخی (عن) محمد بن صالح البلخی (عن) أبی سلیمان الجوزجانی (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنہ

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی خطیب البغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی بن احمد مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحامد احمد بن حامد بن احمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی عورت کو اختیار دیا، تو وہ اسی مجلس میں استعمال کر سکتی ہے، اٹھ گئی تو اختیار جاتا رہا ☼

1339/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا خَیَّرَ اِمْرَاَتَهٗ لَهَا الْخَیَارُ مَا دَامَتْ فِیْ مَجْلِسِهَا فَإِذَا قَامَتْ فَلاَ خِیَارَ لَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' جب کسی عورت کو اختیار دیا گیا تو اسے، اُسی مجلس میں اختیار ہے، اگر وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی تو وہ اختیار جاتا رہا۔

(أخرجه) الحافظ محمد ابن المظفر فی مسنده (عن) الحسن بن محمد الکوفی (عن) الحسن بن علی بن عفان (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد اللہ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الحسین علی بن أیوب القزاز (عن) أبی القاسم عبد اللہ بن أحمد بن عثمان (عن) أبی بکر محمد ابن إسماعیل بن العباس الوراق (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبیه عن نصر بن مزاحم (عن) الأبیض بن الأغر عن الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنہ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسن بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن ایوب قزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن احمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد ابن اسماعیل بن عباس وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''نصر بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابیض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ طلاق سے رجوع کیا، پھر طلاق دی، عدت نئی شروع ہوگی ☼

☼ رجوع نہ کیا، ایک اور طلاق دی، عدت پہلی طلاق والی سے شمار ہوگی ☼

1340/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ إِذَا طَلَّقَ اِمْرَاَتَهٗ وَلَمْ یُرَاجِعْهَا وَطَلَّقَهَا تَطْلِیْقَةً أُخْرٰی

(١٣٣٩) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٥٢٣) وسعید بن منصور فی السنن ٣٧٦:١ (١٦٤٠) باب: الرجل أمر امرأته بیدها والبیہقی فی السنن الکبری ٣٤٧:٧ فی الخلع والطلاق: باب ماجاء فی التملیك وابن ابی شیبة ٩٢:٤ (١٨١٠٧) عبد الرزاق ٥٢٥:٦ (١١٩٣٥)

فَعِدَّتُهَا مِنْ اَوَّلِ التَّطْلِيْقَتَيْنِ وَإِنْ طَلَّقَ ثُمَّ رَاجَعَ ثُمَّ طَلَّقَ فَعِدَّتُهَا عِدَّةٌ مُؤْتَنِفَةٌ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور اس سے رجوع نہ کرے اور پھر دوسری طلاق بھی دیدے تو اس کی عدت دونوں طلاقوں میں سے پہلی سے ہی ہے۔ اور اگر طلاق دے پھر رجوع کر لے اور پھر طلاق دے تو پھر اس کی عدت نئے سرے سے شروع ہوگی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

غیر مدخول بہا کو طلاق ثلاثہ دی، وہ مغلظہ ہوگئی، الگ الگ الفاظ سے دی تو ایک بائنہ ہوگئی

1341/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) رَجُلٍ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ ثَلَاثاً قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا بَانَتْ بِهِنَّ جَمِيْعاً وَكَانَتْ حَرَاماً عَلَيْهِ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجاً غَيْرَهُ وَإِذَا فَرَّقَ بَانَتْ بِالْاُوْلٰى وَوَقَعَتِ الثَّانِيَةُ عَلٰى غَيْرِ امْرَاَتِهِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں، وہ عورت مدخول بہا نہ تھی، آپ نے فرمایا: ان تمام طلاقوں کے ساتھ وہ بائنہ ہوگئی ہے اور اس آدمی پر حرام ہے جب تک کہ وہ کسی اور مرد سے نکاح نہ کر لے، اگر وہ جدا جدا کر کے طلاقیں دے دیگا تو پہلی طلاق کے ساتھ وہ بائنہ ہو جائے گی اور دوسری (اور تیسری) ضائع ہو جائیں گی۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

عورت عدت میں تھی، شوہر فوت ہوگیا، اب وہ عدت وفات گزارے گی، وراثت بھی پائے گی

1342/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِيْ مَرِيْضٍ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا اَنَّهَا تَرِثُهُ وَتَعْتَدُّ عِدَّةَ الْوَفَاةِ

(١٣٤٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٧٤) في الطلاق: باب من طلق ثم راجع من اين تعتد!

(١٣٤١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٧٥) في الطلاق: باب من طلق ثلاثا قبل ان يدخل بها وابن ابي شيبة ٥:٢٤ في الطلاق: باب في الرجل يقول لامرأته: انت طالق انت طالق انت طالق قبل ان يدخل بها متى يقع عليها! وعبد الرزاق (١١٠٦٨) في الطلاق: باب طلاق البكر وسعيد بن منصور (١٠٧٨) باب التعدي في الطلاق

(١٣٤٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٧١) وابن ابي شيبة ٤:١٧٧ (١٩٠٣٢) وعبد الرزاق ٦:٣٤٢ (١١١٠٦) في الطلاق

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' مریض نے اپنی بیوی کو طلاق دی، اس کی عدت نہیں گزری تھی، شوہر مر گیا، وہ عورت اس کی وارث بھی بنے گی اور عدتِ وفات گزارے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان طلاقاً يملك الرجعة فإن كان الطلاق بائناً فعليها من المدة بعد الأجلين من ثلاث حيض من يوم طلق ومن أربعة أشهر وعشراً من يوم مات وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب ایسی طلاق ہو، جس میں شوہر رجوع کا حقدار ہوتا ہے، اگر وہ طلاق بائن ہے تو وہ لمبی عدت گزارے گی، چاہے وہ طلاق والے دن سے تین حیض ہوں یا اس کی وفات سے چار ماہ دس دن ہوں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مرض الموت میں طلاق دی، عدت گزرنے سے پہلے شوہر مر گیا، عورت وارث ہوگی ☼

1343/ (اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمَرِيْضِ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ ثَلاَثاً فِيْ مَرَضِ مَوْتِهِ فَإِنْ مَاتَ فِيْ مَرَضِهِ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا وَرِثَتْ وَاعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ لَمْ تَرِثْهُ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا عِدَّةٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' مریض نے مرض الموت میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں، عورت کی عدت نہیں گزری تھی، شوہر مر گیا، عورت وارث بھی ہوگی اور عدتِ وفات گزارے گی۔ اگر اس کے مرنے سے پہلے طلاق والی عدت ختم ہوگئی تو وہ عورت نہ تو اس کی وراث بنے گی اور نہ ہی اس کے ذمے اب عدتِ وفات ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفةثم قال محمد وبهذا كله نأخذ إلا في خصلة واحدة إذا ورثت اعتدت بأبعد الأجلين كما وصفت لك وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اپناتے ہیں۔ تاہم ایک صورت میں ہمارا موقف مختلف ہے، جب وہ وارث ہوگی تو لمبی عدت گزارے گی جیسا کہ پہلے بیان کر دیا گیا ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عورت نے مریض شوہر سے خلع لیا، عدت میں شوہر فوت ہوگیا، عورت وارث نہیں ☼

1344 /(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا اِخْتَلَعَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ زَوْجِهَا وَهُوَ مَرِيْضٌ فَمَاتَ فِيْ مَرَضِهِ فَلاَ مِيْرَاثَ لَهَا

(۱۳۴۳) قد تقدم

(۱۳۴۴) اخرجه عبد الرزاق ۵:۶۵ (۱۲۲۱۱) (۱۲۲۱۳) في الطلاق: باب من تخلع من زوجها وهو مريض أو تقول: لا صداق لها' وابن ابي شيبة ۵:۱۲۷ في الطلاق: باب ماقالوا فيه اذا اختلعت من زوجها وهو مريض 'فمات في العدة !

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب عورت اپنے شوہر سے خلع لے اور اس کا شوہر مریض ہو اور اسی مرض میں وہ مرجائے تو عورت کو میراث نہیں ملے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لأنها طلبت ذلك وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ کیونکہ طلاق کا مطالبہ خود عورت نے کیا۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ایک لمحے کیلئے بھی بچے کا اقرار کرلیا پھر انکار کی گنجائش نہیں ☼

1345/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) خَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ إِذَا اَقَرَّ الرَّجُلُ بِوَلَدِهِ طُرْفَةَ عَيْنٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ اَنْ يَّنْفِيَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''خالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب آدمی ایک لمحے کے لئے بھی اپنے بچے کا اقرار کرلے تو اس کے بعد وہ اس کا انکار نہیں کرسکتا۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم أحمد البغوي (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد اللؤلؤي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم احمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد لولوئی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نابالغہ کو طلاق ہوئی تو عدت مہینوں کے مطابق گزارے ☼

1346/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهُ وَهِيَ جَارِيَةٌ لَمْ تَحِضْ فَلْتَعْتَدَّ بِالشُّهُوْرِ فَإِنْ حَاضَتْ قَبْلَ اَنْ تَمْضِيَ الشُّهُوْرُ لَمْ تَعْتَدَّ بِالشُّهُوْرِ وَاعْتَدَّتْ بِالْحَيْضِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جب بندہ اپنی بیوی کو طلاق دے اور اس کی بیوی اتنی کم سن ہو کہ اس کو حیض آنا شروع نہ ہوا ہو تو اس کی عدت مہینوں کے ساتھ ہوگی، پھر مہینوں والی عدت پوری ہونے سے پہلے اس کو حیض آنا شروع ہو جائے تو اب وہ مہینوں والی عدت نہیں بلکہ حیضوں کے ساتھ عدت پوری کرے گی۔

(۱۳۴۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الحجة على اهل المدينة ٤:٩٧' وعبد الرزاق ٧:٦٥ (١٢٢١١) عن الثوري

(۱۳۴۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٧١) في الطلاق: باب طلاق الجارية التي لم تحض وعدتها' وعبد الرزاق (١١١٠٧)' وابن ابي شيبة ٥:٤٤ في الطلاق: باب الجارية تطلق ولم تبلغ المحيض' ما تعتد؟

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼جس کے حیض ختم ہو چکے، وہ عدت مہینوں کے مطابق گزارے☼

1347/(اَبُـو حَـنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهُ وَقَدْ يَئِسَتْ مِنَ الْحَيْضِ اِعْتَدَّتْ بِـالشُّهُـوْرِ فَـإِنْ هِـيَ حَـاضَـتْ بَعْدَ ذٰلِكَ اِعْتَدَّتْ بِالْحَيْضِ فَإِنْ هِيَ يَئِسَتْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَسْتَكْمِلَ عِدَّةَ الْحَيْضِ اِسْتَأْنَفَتْ بِالشُّهُوْرِ فَإِنْ هِيَ حَاضَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ اِعْتَدَّتْ بِمَا مَضٰى مِنْ حَيْضَتِهَا الْأُوْلٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جب کوئی بندہ اپنی بیوی کو طلاق دے اور وہ عورت حیض سے مایوس ہو چکی ہو (یعنی سن ایاس کو پہنچ چکی ہو) تو وہ عورت مہینوں کے ساتھ عدت گزارے گی، اگر اس کے بعد اس کو حیض آ جائے تو پھر وہ حیضوں کے ساتھ عدت گزارے گی، اگر وہ عدتِ حیض گزارنے سے پہلے آیسہ ہو گئی (یعنی اس کے حیض آنا بند ہو گئے) تو وہ نئے سرے مہینوں کے ساتھ عدت شروع کرے گی، اگر اس کے بعد پھر اس کو حیض آ جائے تو پہلے حیضوں کے ساتھ جو عدت گزار چکی تھی ان کو بھی شمار کر کے حیضوں والی عدت پوری کرے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ایک دو حیض گزار کر حیض آنا بند ہو گئے، تو مہینوں کے مطابق عدت گزارے☼

1348/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهُ فَاعْتَدَّتْ بِشَهْرٍ اَوْ شَهْرَيْنِ ثُمَّ حَاضَتْ حَيْضَةً اَوْ ثِنْتَيْنِ ثُمَّ يَئِسَتْ اِسْتَأْنَفَتِ الشُّهُوْرَ وَإِنْ حَاضَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ اِعْتَدَّتْ بِمَا مَضٰى مِنَ الْحَيْضِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب کوئی بندہ اپنی بیوی کو طلاق دے اور وہ ایک مہینہ یا دو مہینے عدت گزار چکی ہو پھر اس کو ایک یا دو حیض آ جائیں پھر اس کے حیض آنا بند ہو جائیں تو نئے سرے سے عدت شروع کرے گی اور مہینوں کے ساتھ عدت گزارے گی اور اگر اس کے بعد پھر حیض

(۱۳۴۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۸۱) في الطلاق: باب عدة المطلقة التي قد يئست من المحيض، و عبد الرزاق (۱۱۰۹۹) في الطلاق: باب المرأة يحسبون ان يكون المحيض قد ادبر عنها

(۱۳۴۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۸۶) في الطلاق: باب عدة المطلقة التي قد يئست من الحيض

آجائے تو گزشتہ حیضوں کوشمار کر کے حیضوں والی عدت گزارے گی۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ عورت کو بیماری کا خون آتا ہو، وہ عدت کیلئے اپنے حیضوں کے ایام شمار کر لے ☼

1349/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ اِمْرَاَتَهُ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ قَالَ تَعْتَدُّ بِاَيَّامِ إِقْرَائِهَا قَالَ وَ كَذٰلِكَ إِذَا اسْتَحَاضَتْ بَعْدَمَا طَلَّقَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اس وقت وہ بیماری کے خون میں مبتلا تھی (یعنی اس کے حیض کا خون رکتا ہی نہیں تھا) آپ نے فرمایا: وہ اپنے حیض کے ایام کو شمار کرے گی اور فرمایا: اسی طرح اس عورت کا حکم ہے جس کو طلاق ہو جانے کے بعد استحاضہ شروع ہوا ہو۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ استحاضہ والی عورت کو طلاق ہوئی، وہ حیض والے ایام شمار کر کے عدت گزارے ☼

1350/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ تَعْتَدُّ الْمُسْتَحَاضَةُ بِاَيَّامِ إِقْرَائِهَا فَإِذَا فَرَغَتْ حَلَّتْ لِلْاَزْوَاجِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: استحاضہ والی عورت اپنے حیض کے ایام کو شمار کرے گی، جب ان سے فارغ ہو گئی تو وہ دوسری جگہ شادی کرنے کے لئے حلال ہو گئی۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رحمه الله

(١٣٤٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٤٨٦) في الطلاق، باب عدة المستحاضة وابن ابي شيبة ١٥٨:٥ في الطلاق، باب ماقالوا في الرجل يطلق امرأته وهي مستحاضة بما تعتد؟

(١٣٥٠) قد تقدم وهو الاثر السابق

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☆ تیسرے حیض کا خون بند ہوگیا، ابھی غسل نہیں کیا، شوہر نے رجوع کرلیا، رجوع ہوگیا ☆

1351/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَتْهُ اِمْرَاَةٌ فَقَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي وَحِضْتُ حَيْضَتَيْنِ وَدَخَلْتُ فِي الثَّالِثَةِ حَتّٰى اِنْقَطَعَ دَمِيْ وَدَخَلْتُ مُغْتَسِلِيْ فَاَدْنَيْتُ مَائِيْ وَوَضَعْتُ ثَوْبِيْ اَتَانِيْ فَقَالَ قَدْ رَاجَعْتُكِ قَبْلَ اَنْ اُفِيْضَ عَلَى الْمَاءِ فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قُلْ فِيْهَا فَقَالَ اَرَاهُ اَمْلَكَ بِرَجْعَتِهَا لِاَنَّهَا حَائِضٌ بَعْدُ لَمْ تَحِلَّ لَهَا الصَّلَاةُ فَقَالَ عُمَرُ وَاَنَا اَرَى ذٰلِكَ اَيْضاً فَرَدَّهَا عَلٰى زَوْجِهَا وَقَالَ كَنِيْفٌ مَمْلُوْءٌ عِلْماً

☆☆ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا: میرے شوہر نے مجھے طلاق دیدی ہے اور میرے دو حیض گزر چکے ہیں اور اب میں تیسرے حیض میں داخل ہوچکی ہوں، اب میرے تیسرے حیض کا خون آنا رک گیا، میں غسل خانے میں گئی، پانی کے قریب ہوئی اور اپنا کپڑا ہٹانا ہی چاہتی تھی کہ وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے تجھ سے رجوع کیا ہے، ابھی میں نے پانی اپنے اوپر ڈالا نہیں تھا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ اس کا جواب دیجئے۔آپ نے فرمایا: میرا یہ خیال ہے کہ وہ آدمی رجوع کرنے کا حق رکھتا ہے، کیونکہ یہ عورت ابھی حائضہ ہے، ابھی اس کے لئے نماز حلال نہیں ہوئی ہے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری بھی رائے یہی ہے۔چنانچہ انہوں نے وہ عورت اس کے شوہر کو واپس کردی اور فرمایا: یہ چھپا رستم ہے، یہ علم سے بھرپور ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ الزوج أحق برجعتها حتى تغتسل من حيضتها الثالثة فإن أخرت الغسل حتى يمضي وقت الصلاة قد كانت تقدر فيه على الغسل قبل أن يمضي فقد انقطعت الرجعة وحلت للرجال ووجب عليها الصلاة وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔جب تک عورت اپنے تیسرے حیض کا غسل نہیں کرلیتی تب تک شوہر رجوع کا حق رکھتا ہے، اگر اس نے غسل کرنے میں دیر کردی اور نماز کا وقت گزر گیا، جبکہ اس وقت میں اتنی گنجائش تھی کہ وہ وقت گزرنے سے پہلے غسل کرسکتی تھی تو رجوع کرنے کا حق ختم ہوگیا، وہ دوسرے مردوں کیلئے حلال ہوگئی، اس پر نماز فرض ہوچکی۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۳۵۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۴۸۸) في الطلاق: باب من طلق ثم راجع في العدة وعبدالرزاق (۱۰۹۸۸) في الطلاق: باب الاقراء والعدة وابن ابي شيبة ۱۹۲:۳ في الطلاق: باب من قال هو احق برجعتها مالم تغتسل من الحيضة الثالثة والطبراني في الكبير (۹۶۱۶) والبيهقي في السنن الكبرى ۴۱۷:۷

☼ رجوع کا بیوی کو نہ بتایا، اس نے دوسری شادی کرلی، پھر پہلا شوہر آگیا ☼

1352/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّ اَبَا کَنَفٍ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهٗ تَطْلِیْقَةً ثُمَّ غَابَ عَنْهَا وَاَشْهَدَ عَلٰی رَجْعَتِهَا فَلَمْ یَبْلُغْهَا ذٰلِكَ حَتّٰی تَزَوَّجَتْ فَجَاءَ وَقَدْ هُیِّئَتْ لِتَزِفَّ اِلٰی زَوْجِهَا فَاَتٰی عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَکَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَکَتَبَ اِلٰی عَامِلِهٖ اَنْ اَدْرَکَهَا فَاِنْ وَجَدتَّهَا وَلَمْ یَدْخُلْ بِهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا وَاِنْ وَجَدتَّهَا وَقَدْ دَخَلَ بِهَا فَهِیَ اِمْرَاَتُهٗ قَالَ فَوَجَدَهَا لَیْلَةَ الْبِنَاءِ فَوَقَعَ عَلَیْهَا وَغَدَا اِلٰی عَامِلِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَخْبَرَهٗ فَعَلِمَ اَنَّهٗ جَاءَ بِاَمْرٍ بَیِّنٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' کہ ابو کنف نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دیدی اور پھر کہیں غائب ہوگیا اور اس کے ساتھ رجوع کرنے پر اس نے گواہ قائم کئے، لیکن اس بات کی اطلاع بیوی تک نہ پہنچائی۔ دوسری طرف اس کی بیوی نے دوسری جگہ شادی کرلی، پھر وہ شوہر بھی آگیا، اس وقت وہ عورت دلہن بن کر تیار ہوچکی تھی اور نئے شوہر کے گھر روانہ ہونے والی تھی۔

وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور سارا واقعہ بتایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عامل کی جانب یہ مکتوب لکھا کہ اگر تو اس عورت کو اس حالت میں پائے کہ دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ ہمبستری نہ کی ہو تو پہلا شوہر اس عورت کا زیادہ حق رکھتا ہے اور اگر دوسرا شوہر اس کے ساتھ ہمبستری کرچکا ہو تو پھر یہ اس کی بیوی ہے۔

راوی کہتے ہیں: عامل وہاں پہنچا تو عروسی والی رات اس کا دوسرا شوہر اس سے صحبت کرچکا تھا۔ پھر اگلے دن وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اس عامل کے پاس گیا، اور صحبت کے بارے بتادیا اس سے حضرت عمر کے عامل کو معلوم ہوگیا کہ وہ واضح دلیل لایا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ رجوع کا علم نہ تھا، عورت نے دوسری شادی کرلی، وہ پہلے کو لوٹائی جائے گی ☼

1353/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهٗ ثُمَّ اَشْهَدَ عَلٰی رَجْعَتِهَا قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِیَ عِدَّتُهَا وَلَمْ یَعْلَمْهَا حَتّٰی انْقَضَتْ عِدَّتُهَا وَتَزَوَّجَتْ فَاِنَّهٗ یُفَرَّقُ بَیْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَهِیَ اِمْرَاَةُ الْاَوَّلِ تُرَدُّ عَلَیْهِ وَلَا یُقَرِّبُهَا حَتّٰی تَنْقَضِیَ عِدَّتُهَا مِنَ الْاٰخَرِ

(۱۳۵۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۸۹) فی الطلاق: باب من طلق وراجع ولم تعلم وعبدالرزاق (۱۰۹۷۷) فی الطلاق: باب ارتجعت ولم تعلم حتی نکحت وابن ابی شیبة ۵:۱۹۴ فی الطلاق: باب ماقالوا فی الرجل یطلق امرأته فیعلمها الطلاق وسعید بن منصور ۱:۳۱۱ (۱۳۱۴)

(۱۳۵۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۴۹۰) فی الطلاق: باب من طلق وراجع ولم تعلم وعبدالرزاق (۱۰۹۷۹) فی الطلاق: باب ارتجعت وفلم تعلم حتی نکحت وابن ابی شیبة ۵:۱۹۴ سعید بن منصور ۱:۳۱۲ والبیهقی فی السنن الکبری ۷:۳۷۳

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' امیر المومنین حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' فرمایا کرتے تھے' جب کوئی آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے پھر اس کی عدت گزرنے سے پہلے اس کے ساتھ رجوع کرے اور رجوع پر گواہ قائم کرلے اور اس عورت کو پتا نہ چلے اور اس کی عدت گزر جائے اور وہ نکاح کرلے تو ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے گی اور اس عورت کو حق مہر ملے گا کیونکہ اس شوہر نے اس کی شرمگاہ کو استعمال کیا ہے اور یہ پہلے شوہر کی بیوی ہے اسی کی طرف لوٹائی جائے گی لیکن وہ اس کے ساتھ اس وقت تک ہمبستری نہیں کرے گا جب تک دوسرے شوہر کی عدت نہ گزر جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبقول علي رضي الله عنه يجب الأخذ وهو أحب إلينا من القول الأول وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کو اپنانا ضروری ہے، اور ہمارے نزدیک پہلے قول کی بہ نسبت یہ قول زیادہ بہتر ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

اَلْبَابُ الْخَامِس وَالْعِشْرُوْنَ فِي النَّفَقَاتِ

پچیسواں باب: نفقہ کے بیان میں

☼ تو اور تیرا مال، تیرے باپ کا ہے ☼

1354/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيْكَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں 'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبي الفضل جعفر بن محمد بن أحمد (عن) يعقوب بن شيبة (عن) عيسى بن موسى الليثي من أهل البحرين (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل جعفر بن محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ لیثی رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ اہل بحرین سے ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مطلقہ ثلاثہ کیلئے رہائش اور نفقہ کا حکم دیا ☼

1355/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَـنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا اِنَّا لَا نَدَعُ كِتَابَ رَبِّنَا بِقَوْلِ اِمْرَاَةٍ لَا نَدْرِيْ اَصَدَقَتْ اَمْ لَا فَجَعَلَ لَهَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنٰى

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے تین طلاق یافتہ عورت کے بارے میں فرمایا: میں ایک ایسی عورت کے کہنے کی وجہ سے اپنے رب کی کتاب کو نہیں چھوڑ سکتا جس کے بارے میں ہمیں یہ پتا ہی نہیں ہے کہ وہ سچ بول رہی ہے یا جھوٹ؟ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے لئے نان ونفقہ اور رہائش کا حکم دیا۔

(١٣٥٤) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار٤:١٥٧(٦١٥٠)وفی مشكل الآثار٢:١٥٨(١٧٢٨)والبيهقی فی السنن الكبری ٤٨:٧وابن ماجة (٢٢٩٢)فی التجارات

(١٣٥٥) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار٢:٤٣٢(٤٤٣٢)فی الطلاق، ومسلم (١٤٨٠)(٣٦)،والترمذی ٣:٤٨٤(١١٨٠)فی الطلاق، واحمد٦:٤١٥،الدارمی (٢٢٧٧)،والبيهقی فی السنن الكبری ٤٧٥:٧فی النفقات

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) القاسم بن زکریا المقری (عن) أحمد بن عثمان بن حکیم (عن) عبید اللہ ابن موسی (عن) الإمام أبی حنیفۃ (وأخرجه) الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد اللہ بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده إلی أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن زکریا مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عثمان بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شوہر اپنے اہل وعیال کو جو کچھ کھلاتا ہے، اس پر اس کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے ☼

1356/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تُرِيْدُ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ تَعَالٰى اِلَّا اُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتّٰى اللُّقْمَةِ تَرْفَعُهَا اِلٰى فِيْ امْرَاَتِكَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو اللہ کی رضا کے لئے جو بھی خرچہ کرے گا اس پر تجھے ثواب ملے گا یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبیه (عن) عبد اللہ بن الزبیر (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه (عن) عبد اللہ بن الزبیر (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) أبو عبد اللہ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده عن أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد اللہ بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده المذکور إلی أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۳۵۶) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۰۲) و الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۴:۲۷۹ وابن حبان (۴۲۴۹) واحمد ۱:۱۷۹ والحمیدی (۶۶) وابن سعد فی الطبقات الکبری ۳:۱۴۴ والبخاری (۶۷۳۳) فی الفرائض:باب میراث البنات ومسلم (۱۶۲۸)(۵) فی مالایجوز للموصی بماله وابن ماجة (۲۷۰۸) فی الوصایا:باب الوصیة بالثلث

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تمہاری اولاد تمہاری کمائی ہے، اللہ تعالیٰ کا تحفہ ہے ☼

1357/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَهِبَةُ اللّٰهِ لَكُمْ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ إِنَاثاً وَيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ الذُّكُوْرَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری اولاد تمہاری کمائی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لئے تحفہ ہے۔

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنٰثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ

''جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح كتابة (عن) محمد بن محمد بن سليمان (عن) الحسين بن عبد الله بن شاكر (عن) عمه أحمد بن شاكر (عن) أبي معاذ النحوي عن أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد لا بأس إذا كان محتاجاً أن يأكل من مال ولده بالمعروف وإذا كان غنياً فأخذ منه شيئاً فهو دين عليه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر) انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبداللہ بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''احمد بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاذ نحوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: جب باپ ضرورتمند ہو تو وہ اپنی ضرورت کے مطابق اپنی اولاد کے مال میں سے کھا سکتا ہے، جب باپ مال دار ہو اور اولاد کے مال میں سے کچھ لے گا تو وہ اس کے ذمہ قرضہ ہوگا، اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(١٣٥٧) اخرجه ابن ماجة (٢٢٩٠) والطيالسي (١٥٨٠) والحميدي (٢٤٦) واحمد ٣١:٦ والدارمي (٢٥٤٠) وابوداود (٣٥٢٨) وابن حبان (٤٢٥٩) والحاكم في المستدرك ٤٦:٢ والبيهقي في السنن الكبرى ٤٧٩:٧

٭ ہر ذی رحم کو نفقہ پر مجبور کیا جا سکتا ہے ٭

1358/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ قَالَ أُجْبِرَ عَلٰی النَّفْقَةِ کُلُّ ذِیْ رَحْمٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہر ذی رحم کو نفقہ پر مجبور کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد أما نحن فلا نجبر علی النفقة إلا کل ذی رحم محرم وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم صرف ذی رحم محرم رشتہ داروں کو نفقہ پر مجبور کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

٭ باپ کھانے، پینے لباس کا ضرورتمند ہو تو وہ بقدر ضرورت اپنی اولاد کے مال میں سے لے سکتا ہے ٭

1359/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ لَیْسَ لِلْاَبِ مِنْ مَالِ الْاِبْنِ شَیْءٌ إِلَّا اَنْ یَّحْتَاجَ إِلَیْهِ مِنْ طَعَامٍ اَوْ شَرَابٍ اَوْ کِسْوَةٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: باپ کے لئے بیٹے کے مال میں کوئی حق نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ کھانے، پینے یا لباس کا ضرورت مند ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

٭ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مطلقہ ثلاثہ کیلئے رہائش اور نفقہ کا حکم دیا ٭

1360/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا نَدَعُ کِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ اِمْرَاَةٍ لَا نَدْرِیْ اَصَدَقَتْ اَمْ کَذَبَتْ اَلْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَهَا السُّکْنٰی وَالنَّفْقَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ

(۱۳۵۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۰۷) فی المیراث: باب من احق بالولد ومن یجبر علی النفقة، وابن حزم فی المحلی بالآثار ۹: ۲۷۰

(۱۳۵۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۷۶)

(۱۳۶۰) قد تقدم فی (۱۳۵۵)

حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کسی ایسی عورت کے کہنے کی وجہ سے اپنے رب کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتے جس کے بارے میں ہمیں یہ پتا ہی نہیں ہے کہ اس نے سچ بولا ہے یا جھوٹ بولا ہے۔ جس کو تین طلاقیں ہوگئی ہیں اس کو رہائش بھی ملے گی اور اس کو خرچہ بھی ملے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن حماد بن حكيم الطالقانی (عن) أبيه (عن) خلف بن ياسين الزيات (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حاملہ عورت کو طلاق ہوئی، خلع لیا، ایلاء ہوا، عدت وضع حمل ہے ☼

1361/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الْمُطَلَّقَةِ وَالْمُخْتَلِعَةِ وَالْمُوْلٰى مِنْهَا إِنْ كَانَتْ حُبْلٰى اَوْ غَيْرَهَا اَنَّ لَهَا السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةُ حَتّٰى تَضَعَ إِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ زَوْجُ الْمُخْتَلِعَةِ عِنْدَ الْخُلْعِ اَنْ لَا نَفْقَةَ لَهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جس کو طلاق دی گئی یا جس نے خلع لیا یا جس کے ساتھ ایلاء ہوا، یا کوئی اور صورت ہو، وہ حاملہ ہو تو اس کو رہائش بھی ملے گی اور اس کو خرچہ بھی ملے گا، یہاں تک کہ بچہ پیدا ہو جائے، ہاں اگر خلع دیتے وقت شوہر یہ شرط رکھ دے کہ وہ نفقہ نہیں دے گا۔ (ایسی صورت وہ رہائش اور خرچے کی اہل نہیں ہے)۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ماں بیٹا غلام ہوں، بیٹے کو ماں سے الگ کر کے نہ بیچا جائے ☼

1362/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَقْبَلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بِرَقِيْقٍ مِنَ الْيَمَنِ فَاحْتَاجَ إِلٰى نَفَقَةٍ يُنْفِقُهَا عَلَيْهِمْ فَبَاعَ غُلَامًا مِنَ الرَّقِيْقِ لَا مَعَ اُمِّهٖ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَصَفَّحَ الرَّقِيْقُ وَقَالَ مَالِیْ اَرٰى هٰذِهٖ وَالِهًا قَالَ اِحْتَجْنَا إِلٰى نَفَقَةٍ فَبِعْنَا اِبْنَهَا فَاَمَرَهٗ اَنْ يَرُدَّهٗ

(۱۳۶۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۴۷۰) فی الطلاق: باب من طلق امرأته وهی حبلی وعبدالرزاق (۱۱۸۶۵) فی الطلاق: باب نفقة المختلعة الحامل وسعيد بن منصور ۱:۳۲۷ (۱۳۸۹) باب ماجاء فی نفقة الحامل وابن ابی شيبة ۵:۱۲۰ فی الطلاق: باب ماقالوا فی المختلعة تكون لها نفقة أم لا؟

(۱۳۶۲) اخرجه عبدالرزاق ۸:۳۰۷ (۱۵۳۱۶) فی البيع وابن ابی شيبة ۴:۵۲۷ (۲۲۷۹۷) فی البيوع

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حسن بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: حضرت ''زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ'' یمن سے کچھ غلام لائے، پھر ان پر خرچہ کرنے کے لئے نفقہ کی ضرورت پڑی، ان غلاموں میں سے ایک غلام بیچ دیا، لیکن اس کی ماں کو اپنے پاس رکھا۔ جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غلاموں کو بہت غور سے دیکھا، پھر فرمایا: کیا وجہ ہے؟ میں اس کو پریشان حال دیکھ رہا ہوں۔ انہوں نے بتایا: ہمیں نفقہ کی ضرورت تھی تو ہم نے اس کا بیٹا بیچ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا: اس کا بیٹا اس تک واپس پہنچاؤ۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس عورت کا شوہر فوت ہو گیا، اس پر اس کے حصے سے خرچہ کیا جائے ☼

1363/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ (عَنِ) ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا يُنْفِقُ عَلَيْهَا مِنْ نَصِيْبِهَا وَاِنْ كَانَتْ حُبْلٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' جس عورت کا شوہر فوت ہو گیا ہو، اس عورت پر اس کے حصے میں سے خرچ کیا جائے اگرچہ وہ حاملہ ہو۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رحمه الله

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ مطلقہ ثلاثہ کو رہائش اور نفقہ نہیں ملے گا ☼

1364/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيِّ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِيْ زَوْجِيْ ثَلَاثًا فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجْعَلْ لِيْ نَفَقَةً وَلَا سُكْنٰى

(١٣٦٣) اخرجه عبدالرزاق ٧:٣٧ (١٢٠٨٢) في الطلاق وسعيد بن منصور (١٣٧٦) وابن حزم في المحلى بالآثار ١٠:٨٦ في العدة وابن ابي شيبة ٤:١٧١ (١٨٩٧٦) في الطلاق

(١٣٦٤) اخرجه ابن حبان (٤٢٩٠) ومالك في الموطا ٢:٥٨ في الطلاق: باب ماجاء في نفقة المطلقة والشافعي في المسند ٢:١٨ واحمد ٦:٤١٢ ومسلم (١٤٨٠) (٣٦) وابوداود (٢٢٨٤) والطبراني في الكبير ٢٤:٩١٣ والبيهقي في السنن الكبرى ٧:١٣٥

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ سیدہ ''فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے نہ نفقہ ملے گا اور نہ ہی رہائش ملے گی۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي عبد الله الحسين بن أيوب بن عبد الله الهاشمي (عن) أبي العباس يحيى ابن علي بن محمد بن هاشم الحراني (عن) جده لأمه محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بإسناده إلى أبي حنيفة

(ورواه) ابن خسرو (عن) أبي المعالي ثابت بن بندار (عن) أبي علي الحسن النعماني (عن) أبي جعفر محمد بن الحسن بن علي اليقطيني (عن) يحيى بن علي بن محمد بن هاشم (عن) أحمد بن محمد بن إبراهيم (عن) أبي سكينة (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) والده أبي طاهر عبد الباقي بن محمد (عن) أبي الحسن بن عبد العزيز الظاهري (عن) أبي جعفر محمد بن الحسن بن علي اليقطيني عن أبي العباس يحيى بن علي بن محمد بن هاشم (عن) أحمد بن محمد بن إبراهيم بن أبي سكينة (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن ایوب بن عبداللہ ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے نانا حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعالی ثابت بن بندار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن نعمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن حسن بن علی یقطینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابوطاہر عبدالباقی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن عبدالعزیز ظاہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن حسن بن علی یقطینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن ابراہیم بن ابوسکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تین طلاق والی عورت کو عدت میں نفقہ دینے کا فیصلہ کیا ☼

1365/(اَبُـو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ سُئِلَ عَلْقَمَةُ عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلاثاً هَلْ لَهَا سُكْنٰى وَنَفَقَةٌ قَالَ قَـالَـتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِىْ زَوْجِىْ ثَلاثاً فَلَمْ يَجْعَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِىْ سُكْنٰى وَلاَ نَـفَـقَةً فَـقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ لا نَدَعُ كِتَابَ اللّٰهِ بِقَوْلِ اِمْرَاَةٍ لا نَدْرِىْ اَصَدَقَتْ اَمْ كَذَبَتْ قَالَ فَجَعَلَ عُمَرُ لِلْمُطَلَّقَةِ ثَلاثاً اَلسُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ مَا دَامَتْ فِى الْعِدَّةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا: جس عورت کو تین طلاقیں دے دی جائیں تو کیا وہ رہائش اور نان ونفقہ کی مستحق ہے؟ انہوں نے فرمایا: حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے کہا تھا: میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دی ہیں، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو رہائش اور نفقہ کی مستحق قرار نہیں دیا تھا۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کسی عورت کے کہنے کی وجہ سے کتاب اللہ کو نہیں چھوڑ سکتے جس کے بارے میں ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہ اس نے سچ کہا ہے یا جھوٹ۔ آپ فرماتے ہیں: پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تین طلاق یافتہ عورت کے لئے رہائش اور خرچے کا حکم دیا جب تک کہ وہ عدت میں ہو۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۳۶۵) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار۲:۴۳۲'ومسلم (۱۴۸۰) (۳۶)'واحمد۶:۴۱۵'والدارمی (۲۲۷۷)'والبیهقی فی السنن الکبری۷:۴۷۵فی النفقات'وقدتقدم

اَلْبَابُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْن فِی الْعِتَاقِ

چھبیسواں باب: غلام آزاد کرنے کے بارے میں

☼ عبداللہ بن رواحہ نے لونڈی کو تھپڑ مار دیا، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو ☼

☼ جس نے خدا کو آسمانوں میں جانا حضور ﷺ کو نبی پہچانا، حضور ﷺ نے اس کے ایمان کی گواہی دی ☼

1366/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ اَنَّ رِجَالاً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَـدَّثُـوْهُ اَنَّ عَبْـدَ الـلّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ كَانَتْ لَهُ رَاعِيَةٌ تَتَعَاهَدَ غَنَمَهُ وَاَمَرَهَا اَنْ تَتَعَاهَدَ شَاةً مِنْ بَيْنِ الْغَنَمِ فَتَعَاهَدَتْهَا حَتّٰـی سَمِنَتِ الشَّاةُ وَاشْتَغَلَتِ الرَّاعِيَةُ عَنِ الْغَنَمِ فَجَاءَ الذِّئْبُ وَاخْتَلَسَ الشَّاةَ وَقَتَلَهَا فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةِ وَفَـقَـدَ الشَّـاةَ فَاَخْبَرَتْهُ الرَّاعِيَةُ بِاَمْرِهَا فَلَطَمَهَا ثُمَّ نَدِمَ عَلٰی ذٰلِكَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَـلَّـمَ فَـعَـظَـمَ الـنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ فَقَالَ ضَرَبْتَ وَجْهَ مُؤْمِنَةٍ فَقَالَ اِنَّهَا سَوْدَاءُ لاَ عِلْمَ لَهَا فَـاَرْسَـلَ اِلَيْهَـا رَسُـوْلُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَسَاَلَهَا اَيْنَ اللّٰه قَالَتْ فِی السَّمَاءِ قَالَ فَمَنْ اَنَا قَالَتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ فَاَعْتِقْهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کے متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں، حضرت ''عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ'' کے پاس ایک بکریاں چرانے والی تھی، جو باقاعدگی کے ساتھ بکریاں چراتی تھی۔ انہوں نے اس کو کہا: ریوڑ میں سے ایک بکری کا خصوصی خیال رکھے۔ اس نے اس کا خصوصی خیال رکھا اور دیکھ بھال کی، تو وہ بکری خوب موٹی ہوگئی۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ وہ بکریاں چرانے والی عورت ریوڑ سے کہیں دور تھی کہ بھیڑیا آیا اور بکری پر حملہ کیا اور اس کو مار ڈالا۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ آئے تو وہ بکری نظر نہ آئی، بکریاں چرانے والی عورت نے واقعہ بتایا تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے اس کو تھپڑ رسید کر دیا، اس کے بعد ندامت ہوگئی، اس بات کا ذکر حضور ﷺ سے کیا گیا، حضور ﷺ نے اس کو بہت برا جانا۔ فرمایا: تو نے ایک مؤمنہ کے چہرے پر مارا؟ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وہ کالے رنگ کی ہے اور علم بھی نہیں رکھتی۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کو بلوایا اور اس سے پوچھا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا: آسمانوں میں۔ حضور ﷺ نے پوچھا: میں کون ہوں؟ کہا: اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ مؤمنہ ہے تو اس کو آزاد کر دے۔

(۱۳۶۶) قلت: وقد اخرج احمد ۵:۴۴۷، وابن حبان (۱۶۵)، والبیہقی فی السنن الکبری ۱۰:۵۷، والطبرانی فی الکبیر ۱۹:۹۳۸ من حدیث معاویہ بن الحکم السلمی، قال: کان لی غنیمۃ ترعاہا جاریۃ لی فی قبل احد والجوانیۃ، فاطلعت علیہا ذات یوم وقد ذہب الذئب منہا بشاۃ

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد ابن سعيد النيسابوری (عن) محمد بن حميد (عن) هارون بن المغيرة (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده عن ابن عقدة (عن) عبد الله بن محمد بن عبد الله (عن) ابن منيع (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر أحمد بن نصر بن اشكاب البخاری (عن) عبد الله بن طاهر القزوينی (عن) إسماعيل بن توبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمدابن سعید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہارون بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن منیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن نصر بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک غلام دوافراد کے مابین مشترک ہو، ایک نے آزاد کیا تو اس کا حصہ آزاد ہوگیا ☼

1367/(اَبُو حَنِیْفَةَ) قَالَ قَدِمَ عَلَیْنَا رَبِیْعَةُ الرَّأی (وَ) یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ قَاضِیَ الْكُوْفَةِ فَقَالَ لِرَبِیْعَةَ اَلَا تَعْجَبُ لِهٰذَا الْمِصْرِ اِذَا اِجْتَمَعَ اَهْلُهَا عَلٰی رَأْیِ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَاَرْسَلْتُ اِلَیْهِ زُفَرَ وَیَعْقُوْبَ فَقَالَ یَعْقُوْبُ مَا یَقُوْلُ الْقَاضِیْ فِیْ عَبْدٍ بَیْنَ اِثْنَیْنِ اَعْتَقَهٗ اَحَدُهُمَا فَقَالَ لَا یَنْفِذُ عِتْقُهٗ لِاَنَّهٗ ضَرَرٌ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فِی الْاِسْلَامِ فَقَالَ یَعْقُوْبُ فَاِنْ اَعْتَقَهُ الْآخِرُ قَالَ نَفَذَ عِتْقُهٗ فَقَالَ لَهٗ تَرَكْتَ الْقَوْلَ الْاَوَّلَ قَالَ وَلِمَ قَالَ لِاَنَّ الْكَلَامَ الْاَوَّلَ لَمْ یَنْفِذْ وَلَمْ یَقَعْ بِهٖ عِتْقٌ وَقَدْ اَعْتَقَهُ الثَّانِیْ وَهُوَ عَبْدٌ وَلَا فَرْقَ بَیْنَ الْحَالَتَیْنِ فَاَلْقَمَهٗ حَجَراً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہمارے پاس حضرت ''ربیعہ رائی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ کوفہ کے قاضی ہیں) وہ آئے، انہوں نے حضرت ''ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: کیا تجھے اس شہر سے تعجب نہیں ہے؟ کہ یہاں کے رہنے والے ایک آدمی کی رائے پر جمع ہو جاتے ہیں۔ تو میں نے ان کی جانب حضرت زفر رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت یعقوب رحمۃ اللہ علیہ کو بھیج دیا۔ حضرت یعقوب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: قاضی اس بارے میں کیا کہتا ہے کہ ایک غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو اور ان دونوں میں سے ایک اس کو آزاد کرے؟ قاضی نے کہا: اس کا عتق نافذ نہیں ہے کیونکہ اس میں تو نقصان ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: اسلام میں نقصان پہنچانے کی اور کسی کو حرج میں مبتلا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

یعقوب نے کہا: اگر دوسرا ابھی اس کو آزاد کردے؟ اس نے کہا: اس کا عتق نافذ ہو جائے گا۔ اس نے کہا: آپ نے پہلے قول کو چھوڑ دیا۔ اس نے پوچھا: وہ کیسے؟ انہوں نے کہا: اس لئے کہ پہلے کا کلام نافذ نہیں ہوا اور اس کے ساتھ آزادی لاحق نہیں ہوئی اور دوسرے کے کلام سے وہ آزاد ہو گیا جبکہ وہ (اب بھی تو) غلام تھا۔ اور ان دونوں حالتوں میں فرق تو کوئی نہیں ہے۔ اس طرح ان کو لاجواب کر دیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عمر بن جعفر المدنی (عن) إبراهيم بن محمد الزارع (عن) يوسف بن خالد قال سمعت أبا حنيفة يقول قدم علينا الخ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن جعفر مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن محمد زارع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہمارے پاس تشریف لائے۔ (اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)

☼ آزاد کئے ہوئے کی ولاء، اس کے آزاد کنندہ کے لئے ہوتی ہے ☼

1368/(اَبُـو حَنِيْفَةَ)-(عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ اَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا اِنَّ مَالَكَ لَنَا وَلٰكِنْ سَنَدَعُهُ لَكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عمران بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنا غلام آزاد کیا اور پھر کہا: بیشک تیرا مال، ہمارا ہے، لیکن عنقریب وہ بھی ہم تیرے لئے چھوڑ دیں گے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی محمد رزق الله بن عبد الوهاب بن عبد العزيز (عن) أبی الحسين علی بن محمد بن بشر (عن) أبی الحسن علی بن محمد بن أحمد (عن) أحمد بن يحيی بن خالد بن حسان (عن) زهير بن عباد (عن) سويد بن عبد العزيز (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابومحمد رزق اللہ بن عبدالوہاب بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ بن خالد بن حسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زہیر بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۳۶۸)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار(۶۶۴)باب:فضل العتق'وابن ابی شيبة(۲۱۵۱۰)و(۲۱۵۱۳)فی الرجل يعتق العبد وله مال'وعبدالرزاق(۱۴۶۱۸)باب بيع العبد وله مال'والبيهقی فی السنن الكبری ۵:۳۲۶فی البيوع :باب ماجاء فی مال العبد'وابن ماجة(۲۵۳۰)باب:من اعتق عبدا وله مال

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی دو کنیزوں کو مدبر بنایا تھا

1369/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ يَطَأُ جَارِيَتَيْنِ اَعْتَقَهُمَا عَنْ دَبَرٍ مِنْهُ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' ان کے پاس دو کنیزیں تھیں، وہ دونوں سے صحبت کیا کرتے تھے، ان دونوں کے بارے میں فرمادیا کہ میری وفات کے بعد آزاد ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن الحسن بن جعفر الخلال (عن) إبراهيم ابن سليمان التيمي (عن) الصلت بن العلاء (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسن بن القاسم (عن) محمد بن موسى (عن) عباد بن صهيب (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك ابن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده

(ورواه) عن أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد (عن) أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن الحسن بن جعفر الخلال عن إبراهيم بن سليمان التيمي عن صلت بن العلاء الكوفي عن الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده عن الإمام أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بن جعفر خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بن جعفر خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صلت بن علاء کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۳۶۹) اخرجه مالك في الموطا۲:۸۱٤في المدبر:باب مس الرجل وليدته اذا دبرها، ومن طريقه الشافعي في الام ۸:۲۹، وابن حجر في تلخيص الحبير ٤:۵۱۵، والبيهقي في السنن الكبرى ۱۰:۳۱۵، وفي المعرفة ۷:۵۳۰

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد اپنی مسند میں حضرت ''امام ابوحنیفہ'' سے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼لونڈی کی شادی کرادی، پیدا ہونے والا بچہ شوہر کا ہے، آقا اسے بیچ نہیں سکتا☼

1370/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) سَـلْـمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ (عَنِ) الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً اَتَاهُ فَقَالَ اِنِّیْ تَزَوَّجْتُ وَلِیْدَةً لِعَمِّیْ فَوَلَدَتْ مِنِّیْ وَاَنَّهٗ یُرِیْدُ بَیْعَ وَلْدِیْ قَالَ کَذِبَ لَیْسَ لَهٗ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''مستورد بن احنف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی ان کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں نے اپنے چچا کی لونڈی سے شادی کی تھی، وہ فوت ہوگئی ہے، اب میرا چچا میرے بیٹے کو بیچنا چاہتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ جھوٹا ہے ایسا نہیں ہوسکتا۔

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ابن مسعود نے غلام آزاد کیا، فرمایا: تیرا مال میرا ہے، لیکن میں وہ تیرے لئے چھوڑ جاؤں گا☼

1371/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) عِـمْـرَانَ بْـنِ عُمَیْرٍ مَوْلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ اَعْتَقَ عَبْداً فَقَالَ اِنَّ مَالَكَ هُوَ لِیْ وَلٰكِنْ سَادَعُهٗ لَكَ وَفَعَلَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عمران بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں) سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں' انہوں نے غلام آزاد کیا اور پھر کہا: تیرا مال میرا ہے، لیکن میں عنقریب وہ تیرے لئے چھوڑ دونگا۔ پھر انہوں نے ایسا ہی کیا۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) إسحاق بن محمد ابن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) بشر بن موسى (عن) عمه بشر بن غياث (عن) القاضي أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسن بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي علي (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ من أعتق

(١٣٧١) قد تقدم في (١٣٦٨)

مملوكاً وكاتبه فماله لمولاه وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد ابن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''بشر بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جس نے کسی مملوک کو آزاد کیا یا اسے مکاتب بنایا، تو اس کا مال اس کے آزاد کنندہ کا ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ آزادی کے فضائل سن کر مرد، غلام کو اور عورتیں لونڈیاں آزاد کرنا پسند کرتے تھے ☼

1372/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ مَنْ اَعْتَقَ نَسَمَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ حَتّٰى إِنْ كَانَ الرَّجُلُ يَسْتَحِبُّ اَنْ يُعْتِقَ الرَّجُلُ لِكَمَالِ اَعْضَائِهٖ وَالْمَرْاَةُ تَعْتِقُ لِكَمَالِ اَعْضَائِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جس نے غلام آزاد کیا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے اعضاء دوزخ سے آزاد کرے گا یہاں تک کہ مرد، غلام کو آزاد کرنا پسند کرتے تھے کیونکہ اس میں (مردوں والے) اعضاء مکمل ہیں اور عورتیں چاہتیں تھیں کہ وہ کنیز آزاد کریں، کیونکہ اس میں (عورتوں والے) اعضاء مکمل ہیں۔

(۱۳۷۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۶۵) والطحاوى فى مشكل الآثار ۱: ۳۱۰ والبخارى (۶۷۱۵) فى كفارات الايمان: باب قول الله تعالىٰ: (وتحرير رقبة) ومسلم (۱۵۰۹) (۲۳) فى العتق: باب فضل العتق والترمذى (۱۵۴۱) فى النذور والايمان: باب ماجاء فى ثواب من اعتق رقبة واحمد ۲: ۴۲۰

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼مدبرغلام کو بیچنے کے بارے ایک روایت☼

1373/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهِ عَنْهُمَا اَنَّ عَبْداً كَانَ لِاِبْرَاهِیْمَ بْنِ نُعَیْمِ النَّحامِ دَبَّرَهُ ثُمَّ اِحْتَاجَ اِلٰی ثَمَنِهٖ فَبَاعَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِثَمَانِ مِائَةَ دِرْهَمٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''ابراہیم بن نعیم نحام رحمۃ اللہ علیہ'' کا ایک غلام تھا، اس کو انہوں نے مدبر بنالیا پھران کورقم کی ضرورت پڑی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ۸۰۰ درہم کے بدلے خریدلیا تھا۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد اللہ الکندی (عن) علی بن معبد (عن) أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) أبو عبد اللہ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذکور من قبل

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی سابقہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

☼لونڈی کو مدبر بنانے کے باوجود اس سے ہمبستری کی جاسکتی ہے☼

1374/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدِ الْمُقْبَرِیِّ (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَتْ لَهٗ جَارِیَتَانِ فَدَبَّرَهُمَا فَكَانَ یَطَأُهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابی سعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: ان کی دولونڈیاں تھیں، انہوں نے ان دونوں کو مدبر بنادیا، اس کے بعد بھی وہ ان سے ہمبستری کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو عبد اللہ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد اللہ بن

(۱۳۷۳)اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۰۶) و البخاری (۲۵۳٤) فی العتق: باب بیع المدبر' والترمذی (۱۲۱۹) فی البیوع: باب بیع المدبر' وابن ماجة (۲۵۱۳) فی العتق: باب بیع المدبر' والحمیدی ۲:۵۱۳ (۱۲۲۲) وابویعلی (۱۸۲۵)

(۱۳۷٤) قد تقدم فی (۱۳۶۹)

الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مدبرہ کنیز کی اولاد اور تدبیر کی حالت میں پیدا ہونے والی بچی، ماں کے حکم میں ہے ☼

1375/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَوْلَادُ الْمُدَبَّرَةِ وَالْمَوْلُوْدَةِ فِيْ حَالِ تَدْبِيْرِهَا بِمَنْزِلَهَا

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مدبرہ کی اولاد اور وہ بچی جو اس کی تدبیر کی حالت میں پیدا ہوئی وہ مدبرہ کی طرح ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ام ولد کو بیچنا حرام ہے، وہ بچہ پیدا کرنے کے بعد آزاد ہو جاتی ہے ☼

1376/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يُنَادِيْ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْعِ اُمَّهَاتِ الْاَوْلَادِ اَنَّهُ حَرَامٌ إِذَا وُلِدَتْ لِسَيِّدِهَا عَتَقَتْ وَلَيْسَ عَلَيْهَا بَعْدَ ذٰلِكَ رِقٌّ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر یہ اعلان کیا کرتے تھے کہ بچوں کی ماؤں کو بیچنا حرام ہے، جب وہ آقا کے لئے بچہ پیدا کر دیتی ہے تو آزاد ہو جاتی ہے اور اس کے بعد وہ کبھی بھی غلام نہیں ہوتی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۱۳۷۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۶۶۶) وابويوسف فى الآثار (۱۹۴) وعبدالرزاق (۱۳۲۵۹) باب عتق ولد ام الولد والبيهقى فى السنن الكبرى (۱۰.۳۴۹) فى عتق امهات الاولاد: باب ولد ام الولد من غير سيدها بعد الاستيلاد وابن ابى شيبة (۲۲۶.۳) فى ولد المكاتبة اذا ماتت وبقى عليها

(۱۳۷۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۶۶۸) والدارقطنى (۴۲۰۵) فى المكاتب وابن ابى شيبة ۴: ۴.۴ (۲۱۴۷۱) و (۲۱۴۷۲) فى بيع ام الولد اذا اسقطت وعبدالرزاق (۱۳۲۲۴) باب بيع امهات الاولاد والبيهقى فى السنن الكبرى ۱۰: ۳۴۸ فى عتق امهات الاولاد: باب الخلاف فى امهات الاولاد

☼ جس حمل کا منہ، آنکھ، انگلیاں واضح نہ ہوئی ہوں، اس کے گرنے سے ''ام ولد'' نہیں بنتی ☼

1377/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي السِّقْطِ مِنَ الْاَمَةِ اَنَّهُ مَا كَانَ لَا يَسْتَبِيْنُ مِنْهُ اِصْبَعٌ اَوْ عَيْنٌ اَوْ فَمٌ فَاِنَّهَا لَا تُعْتَقُ وَلَا تَكُوْنُ بِهٖ اُمُّ وَلَدٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' لونڈی کا جو بچہ ضائع ہو جائے جس کے اعضاء میں منہ، آنکھ اور انگلیاں واضح نہ ہوں، وہ عورت آزاد بھی نہیں ہوگی اور اس کی بنیاد پر وہ ''ام ولد'' بھی قرار نہیں پائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ ام ولد زنا کا ارتکاب کرے تو اس حالت میں اس کو بیچنا نہیں چاہئے ☼

1378/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِيْ أُمِّ الْوَلَدِ تَفْجُرُ قَالَ لَا تُبَاعُ بِحَالٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' کوئی ''ام ولد'' ہو اور وہ بدکاری کرے تو (اس کا کیا کیا جائے؟) آپ نے فرمایا: اس کو اس حال میں نہ بیچا جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ ام ولد کا نکاح غلام سے کیا، بچے پیدا ہوئے، آقا مر گیا، کنیز اور اس کے بچے آزاد ہیں ☼

1379/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ رَجُلٍ يُزَوِّجُ اُمَّ وَلَدِهٖ عَبْداً لَهٗ فَتَلِدُ اَوْلَاداً ثُمَّ يَمُوْتُ قَالَ هِيَ حُرَّةٌ وَاَوْلَادُهَا أَحْرَارًا وَهِيَ بِالْخِيَارِ اِنْ شَاءَتْ كَانَتْ مَعَ الْعَبْدِ وَاِنْ شَاءَتْ لَمْ تَكُنْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی اپنی ''ام ولد'' کا نکاح اپنے غلام سے کر دے پھر کچھ بچے پیدا کرے، پھر وہ آدمی فوت ہو جائے۔ فرمایا: وہ آزاد ہے اور اس کے بچے آزاد ہیں اور اس عورت کو اختیار ہے، اگر غلام کے ساتھ رہنا چاہے تو بھی ٹھیک ہے اور نہ رہنا چاہتے تو تو بھی ٹھیک ہے۔

(١٣٧٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٥٢٣) وفي الطلاق: باب عدة ام الولد وعبد الرزاق ٢٩٦:٧ (١٣٢٤٥) في الطلاق: باب مايعتق بها السقط

(١٣٧٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٧٠) وابن ابي شيبة (٢١٥٩٣)

(١٣٧٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٧١)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مشترکہ غلام کا ایک مالک موجود نہ تھا، حاضرین نے آزاد کر دیا، تو غیر موجود کو تاوان دیں ☼

1380/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَزِيْدَ السَّلَمِيّ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيّ (عَنِ) الْاَسْوَدِ اَنَّ نَفَراً مِنَ النَّخعِ اِنْطَلَقُوْا حَجَّاجاً فَلَمَّا قَضَوْا تَفَثَهُمْ اَرَادُوْا عِتقَ رَقَبَةٍ فِيْهَا نَصِيْبٌ لِغَائِبٍ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَهُمْ بِعِتقِهٖ وَاَنْ يَّضْمِنُوْا نَصِيْبَ الْغَائِبِ وَلَهُمْ وِلاؤُهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یزید سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' نخع قبیلے کا ایک وفد حج کرنے کے لئے آیا، جب انہوں نے حج کے ارکان پورے کر لئے تو انہوں نے ایک غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا، جس میں ایک ایسے شخص کا حصہ تھا جو وہاں پر موجود نہیں تھا۔ اس بات کا ذکر انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ اس کو آزاد کر دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں اس کے حصے کا تاوان دیں اور سب کے لئے اس کی ولاء ہوگی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) محمد بن عبد الله بن الصباح البلخي (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد العزيز بن داود بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند (میں ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن صباح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن داؤد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آزاد کئے گئے مشترکہ غلام میں نابالغوں کا حصہ تھا، ان کی بلوغت تک آزادی ملتوی ہوگی ☼

1381/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَزِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ اَنَّهٗ اَعْتَقَ مُمْلُوْكاً بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اُخْوَةٍ لَهٗ صِغَارٍ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّقَوِّمَهٗ وَاَنْ يُّرْجِئَهٗ حَتّٰى تُدْرِكَ الصِّبْيَةُ فَاِنْ شَاؤُوْا اَعْتَقُوْا وَاِنْ شَاؤُوْا ضَمِنُوْا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت '

(۱۳۸۰) قلت: وقد اخرج احمد ۲:۲۵۵ والبیہقی فی السنن الکبری ۱۰:۲۸۰ والحمیدی (۱۰۹۳) وابن ابی شیبۃ ۶: ۴۸۱ والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۱۰۷ وابن حبان (۴۳۱۸) عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: من کان له شقص فی مملوك فاعتق نصفه فعلیه خلاصه ان کان له فان لم یکن له مال استسعی العبد فی ثمن رقبته غیر مشقوق علیه

(۱۳۸۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۸۲) فی العتق: باب العبد یکون بین الرجلین فیعتق احدهما نصیبه والبیہقی فی السنن الکبری ۱۰:۲۷۸

اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے ایک مملوک کو آزاد کر دیا، وہ اس کے اور اس کے چھوٹے بہن بھائیوں کے درمیان مشترک تھا۔ اس بات کا ذکر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا گیا تو انہوں نے حکم دیا کہ اس غلام کی قیمت کا تخمینہ لگایا جائے اور اس کی آزادی کو ملتوی کر دیا جائے یہاں تک کہ چھوٹے بچے بالغ ہو جائیں، بالغ ہو کر ان کی مرضی ہے چاہے اس کو آزاد کر دیں اور چاہیں تو اس کا ضمان لے لیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة إذا كان المعتق موسراً وأما في قولنا فإذا أعتق أحدهم فقد صار العبد حراً كله ولا سبيل للباقين إلى عتقه بعد ذلك فإن كان المعتق موسراً ضمن حصص أصحابه وإن كان معسراً سعى العبد لأصحابه في حصصهم من قيمته

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے۔ یہ اس وقت ہے کہ آزاد کنندہ خوشحال ہو۔ اور ہمارا جو یہ موقف ہے کہ اگر ان میں سے ایک نے بھی آزاد کر دیا تو پورا غلام آزاد ہو جائے گا اور اس کے بعد دوسرے شریکوں کا آزاد کرنے میں کوئی اختیار نہیں رہے گا۔ اگر آزاد کنندہ خوشحال ہو تو وہ باقیوں کے حصے کا تاوان دے گا اور اگر تنگدست ہو تو غلام خود اپنے دیگر مالکوں کو ان کے حصے کی قیمت ادا کرے گا۔

☼ مشترکہ غلام ایک مالک نے آزاد کر دیا، دوسروں کو ان کے حصے کا تاوان دے ☼

1382/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَبْدِ بَيْنَ اِثْنَيْنِ اَعْتَقَ اَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ قَالَ الْآخَرُ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ اَعْتَقَ وَكَانَ الْوَلَاءُ بَيْنَهُمَا وَإِنْ شَاءَ يَضْمَنُهُ وَيَكُوْنُ الْوَلَاءُ لِلضَّامِنِ وَإِنْ كَانَ مُعْسِراً اِسْتَسْعَى وَكَانَ الْوَلَاءُ بَيْنَهُمَا

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک تھا، ان میں سے ایک نے اپنا حصہ آزاد کر دیا، انہوں نے فرمایا: دوسرے کو اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو آزاد کر دے اور اس صورت میں ولاء دونوں کے درمیان ہوگی اور اگر چاہے تو اس (آزاد کرنے والے) سے ضمان لے، ایسی صورت میں ولاء ضمان دینے والے کے لئے ہوگی اور اگر وہ (آزاد کرنے والا) تنگدست ہے تو (آزاد ہونے والا خود) محنت مشقت کرے (اور اپنی قیمت ادا کرے)۔ اور ایسی صورت میں ولاء دونوں (آزاد کنندہ اور آزاد کردہ) کی ہوگی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة فأما في قولنا فلا سبيل إلى عتقه بعد عتق صاحبه فصار حراً حين أعتقه صاحبه فإن كان المعتق موسراً ضمن حصة صاحبه وإن كان معسرا استسعى العبد في حصة صاحبه ليس له غير ذلك والولاء في الوجهين جميعاً للمعتق الأول

(۱۳۸۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۳) في العتق: باب العبد يكون بين الرجلين فيعتق احدهما نصيبه وعبدالرزاق (۱۶۷۲۰) في المدبر: باب من اعتق شركاله في عبد وابن ابي شيبة ۶:۴۸۴ في البيوع والاقضية: باب العبد يكون بين الرجلين فيعتق احدهما نصيبه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ ہم نے جو کہا ہے کہ جب ایک مالک نے مشترک غلام کو آزاد کر دیا تو پھر اس کی آزادی کا دوسرے کے پاس کوئی اختیار نہیں رہے گا، وہ اسی وقت آزاد ہو جاتا ہے جس وقت ایک مالک نے آزاد کیا۔ اگر آزاد کنندہ خوشحال ہو تو اپنے دوسرے شریک کو اس کی قیمت کا تاوان ادا کرے اور اگر تنگدست ہو تو غلام خود محنت مزدوری کر کے اُس کے حصے کی قیمت خود ادا کرے۔ اس کے علاوہ کوئی صورت نہیں ہے۔ دونوں صورتوں میں پوری ولاء معتق اول کی ہوگی۔

☼ صحت کے عالم میں غلام کا جتنا حصہ آزاد کیا تھا، اتنا ہی آزاد ہے، بقیہ حصے کیلئے وہ خود کوشش کرے ☼

1383/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا اَعْتَقَ الرَّجُلُ نِصْفَ عَبْدِهٖ فِيْ صِحَّتِهٖ لَمْ يُعْتَقْ مِنْهُ إِلَّا مَا أُعْتِقَ مِنْهُ وَسَعٰى فِي الْبَاقِيْ الَّذِيْ لَمْ يُعْتَقْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی آدمی اپنی صحت کے عالم میں اپنا آدھا غلام آزاد کر دے تو وہ اتنا ہی آزاد ہوا ہے جو اس نے آزاد کیا ہے، باقی کے بارے میں وہ خود محنت مزدوری کرے۔

(أخـرجـه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة أما في قولنا إذا أعتق منه جزء أعتق كله ولم يسع له في شيء

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے۔ جب کسی غلام کا ایک حصہ آزاد کر دیا جاتا ہے تو وہ مکمل ہی آزاد ہو جاتا ہے، اس کے کسی حصہ میں بھی کسی کی ملکیت نہیں رہتی۔

☼ ام ولد کو اس کا بچہ آزاد کروا دیتا ہے، اگرچہ نامکمل ہو ☼

1384/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) اَبِـيْ سُـفْيَـانَ (عَنْ) شَرِيْكٍ (عَنْ) حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ (عَنْ) عِكْرِمَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِيْ أُمِّ الْوَلَدِ يُعْتِقُهَا وَلَدُهَا وَإِنْ كَانَ سِقْطاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسین معلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے ام ولد کے بارے میں فرمایا: اس کا بچہ اس کو آزاد کروا دیتا ہے اگرچہ وہ نامکمل ہو۔

(أخـرجـه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) محمد بن أحمد البلخي (عن) أبيه (عن) عصام بن يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة

(١٣٨٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٨٤) في العتق: باب عتق نصف عبده وابن ابي شيبة ٤٩٦:٦ في البيوع والاقضية: باب اذا اعتق بعض عبده في مرضه

(١٣٨٤) اخرجه عبدالرزاق (١٣٢٤٣) باب مايعتقها السقط والبيهقي في السنن الكبرى ٣٤٦:١٠ في عتق امهات الاولاد: باب الرجل يطئي امته بالملك فتلد له وسعيد ابن منصور ٣: (٢٠٤٦)

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عصام بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آزادی کے بعد عورت کوشوہر کے ساتھ رہنے یا نہ رہنے کا اختیار ملتا ہے ☼

1385/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِی بَرِیْرَةَ فَتُعْتِقُهَا فَقَالَ مَوَالِیْهَا لاَ نَبِیْعُهَا إِلَّا اَنْ تَشْتَرِطِیْ لَنَا وِلاَءَ هَا قَالَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلْوَلاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ فَاشْتَرَتْهَا عَائِشَةُ فَاَعْتَقَتْهَا وَلَهَا زَوْجٌ مَوْلٰی لآلِ اَبِی اَحْمَدَ فَخَیَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَفَرَّقَ بَیْنَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے ''بریرہ'' کوخرید کرآزاد کرنے کا ارادہ کیا،ان کے موالی نے کہا: ہم بریرہ آپ کواس شرط پر بیچیں گے کہ اس کی ولاء ہماری ہوگی۔ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء اسی کی ہوتی ہے جو آزاد کرتا ہے تو اس کوخرید لے اور خرید کرآزاد کردے۔ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے اس کوخریدا اوراس کوآزاد کردیا۔آلِ ابی احمد میں اس کا شوہر تھا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کواختیار دیا تو بریرہ نے اپنے آپ کواختیار کرلیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان تفریق کردی۔

(أخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عصام بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۳۸۵)اخرجه ابن حبان (۴۲۷۱)والبیهقی فی السنن الكبری۷:۲۲۳واحمد۶:۱۸۶والبخاری(۲۵۳۶)فی العتق :باب بیع الولد وهبه وابوداود(۲۹۱۶)فی الفرائض:باب فی الولاء والترمذی(۱۲۵۶)فی البیوع :باب ماجاء فی اشتراط الولاء والطحاوی فی شرح معانی الآثار۳:۸۲

اَلْبَابُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ فِی الْمَكَاتِبِ

ستائیسواں باب: مکاتب کے بیان میں

☼ صدقہ اس کیلئے ہے جس کو صدقہ دیا گیا، وہ آگے دے تو یہ ہدیہ ہے ☼

1386/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ تُصُدِّقَ عَلٰی بَرِیْرَةَ بِلَحْمٍ فَرَآهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدْیَةٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بریرہ کے پاس گوشت صدقہ آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا اور فرمایا: یہ اس کے لئے صدقہ ہے ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الحسن البزاز البلخی عن هلال بن یحیی (عن) یوسف بن خالد السمتی (عن) أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حسن بزاز بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہلال بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بدل کتابت کا ایک درہم بھی باقی ہو تو وہ مکاتب ہی ہے ☼

1387/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ یَقُوْلُ الْمُكَاتِبُ عَبْدٌ مَا بَقِیَ عَلَیْهِ دِرْهَمٌ مِنَ الْكِتَابَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زید بن ثابت رضی اللہ عنہ'' سے راویت کرتے ہیں، وہ فرمایا کرتے تھے: مکاتب اس وقت تک بھی غلام ہے جب تک بدلِ کتابت کا ایک درہم بھی اس کے ذمے ہے۔

(۱۳۸۶) اخرجه ابن حبان (۴۲۶۹) واحمد ۶:۴۵-۴۶ ومسلم (۱۰۷۵) (۱۷۲) فی الزکاة: باب اباحة الهدیه للنبی صلی الله علیه وسلم ولبنی هاشم وبنی عبدالمطلب والنسائی ۶:۱۶۲ فی الطلاق: باب خیار الأمة

(۱۳۸۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۷۹) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۱۱۲ وابن ابی شیبة (۲۰۵۵۹) فی المكاتب: باب عبد مابقی علیه شیء وعبدالرزاق (۱۵۸۲۱) باب عجز المكاتب وغیر ذلك والبیهقی فی السنن الكبری ۱۰:۳۲۴ فی المكاتب: باب المكاتب عبد مابقی علیه درهم وفی المعرفة (۶۰۹۹) فی المكاتب: باب المكاتب عبد مابقی علیه درهم

(أخرجه) الحافظ الحسين ابن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ مکاتب نے جتنا بدل کتابت ادا کر دیا، اتنا آزاد ہو گیا، باقی غلام ہے ☼

1388/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمُكَاتَبِ يُعْتَقُ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا اَدَّى وَيُرَقُّ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا عَجَزَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے مکاتب کے بارے میں روایت کرتے ہیں: اس کا اتنا حصہ ادا ہو جاتا ہے جتنی وہ ادائیگی کر دیتا ہے اور جتنے سے وہ عاجز رہا اتنا حصہ اس کا غلام رہتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ مکاتب جب بدل کتابت ادا کر دے تو آزاد ہے ☼

1389/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمُكَاتَبِ قَالَ إِذَا اَدَّى قِيْمَةَ رَقَبَتِهِ فَهُوَ حُرٌّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبد اللہ بن

(١٣٨٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٣٧٧) وعبد الرزاق ٨: ٤٠٦ (١٥٧٢١) باب عجز المكاتب وغير ذلك والبيهقي في السنن الكبرى ١٠: ٣٣١ في المكاتب: باب موت المكاتب وفي المعرفة في المكاتب: باب موت المكاتب وابن ابي شيبة (٢٠٥٧٧) باب من قال: اذا ادى مكاتبته فلا رد عليه في الرق

(١٣٨٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٨٧) عبد الرزاق (١٥٧٢١) وابن ابي شيبة (٢٠٥٦٨) من قال: اذا ادى مكاتبته فلا رد عليه في الرق والبيهقي في السنن الكبرى ١٠: ٣٢٦ والبغوي في شرح السنة في نيل (٢٤٢٢) والطحاوي في شرح معاني الآثار ٣: ١١٢ (٤٧١٩) في العتاق: باب المكاتب متى يعتق؟

مسعود رضی اللہ عنہ'' سے مکاتب کے بارے میں روایت کرتے ہیں: جب اس نے اپنی گردن کی قیمت ادا کردی تو وہ آزاد ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وقول زيد بن ثابت أحب إلينا وإلى أبي حنيفة من قول علي وعبد الله بن مسعود رضي الله عنهما قال أبو حنيفة وهو قول عائشة رضي الله عنها فيما بلغنا وبه نأخذ

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے کتاب الآثار میں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔ پھر فرمایا: حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہمیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کی بہ نسبت حضرت ''زید بن ثابت رضی اللہ عنہ'' کا قول زیادہ پسند ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: جو مرویات ہم تک پہنچی ہیں، ان کے مطابق ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کا بھی یہی موقف ہے اور ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔

☼ مشترک غلام کو ایک مالک مکاتب بنانا چاہے تو اپنے شریک سے اجازت لے ☼

1390/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْمَمْلُوْكِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ لَا يَجُوْزُ مُكَاتَبَةُ اِحْدٰهُمَا إِلَّا بِإِذْنِ شَرِيْكِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں 'وہ مملوک جو دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہے، ان میں سے اگر ایک شخص اس کو مکاتب بنانا چاہے تو اپنے شریک کی اجازت کا محتاج ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

☼ دو مشترکہ غلاموں کا ایک مالک اپنے حصے کو شریک کی اجازت کے بغیر مکاتب نہیں بنا سکتا ☼

1391/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَبْدِ يَكُوْنُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَكَاتَبَ اَحَدُهُمَا نَصِيْبَهٗ قَالَ لِشَرِيْكِهٖ اَنْ يَّرُدَّ الْمُكَاتَبَةَ إِذَا عَلِمَ وَإِذَا كَانَ الْمَمْلُوْكُ بَيْنَ اِثْنَيْنِ فَاَرَادَ اَحَدُهُمَا اَنْ يُّكَاتِبَهٗ عَلٰى نَصِيْبِهٖ قَالَ لَا يَجُوْزُ مُكَاتَبَتُهٗ عَلٰى نَصِيْبِهٖ إِلَّا بِإِذْنِ صَاحِبِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں 'ایک غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو، ان میں سے ایک نے اپنے حصے کا مکاتب کردیا اور دوسرے شریک کو جب پتا چلے تو وہ

(١٣٩٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٧٥) وابو يوسف في الآثار ١٩١

(١٣٩١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٧٦) وابو يوسف في الآثار ١٩١

مکاتبت کومسترد کرسکتا ہے اور جب مملوک دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہوں اور ان میں سے ایک شخص اپنے حصے کو مکاتب کرنا چاہے تو فرمایا: وہ اپنے حصے کو بھی مکاتب نہیں بنا سکتا جب تک کہ اس کا شریک اجازت نہ دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مکاتب پورا بدل ادا کئے بغیر مر گیا، بقیہ بدل اس کے مال سے ادا کریں جو بچے وارثوں کو دیں ☼

1392/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ (وَ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَشُرَيْحٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ إِذَا مَاتَ الْمُكَاتَبُ وَتَرَكَ وَفَاءً اُخِذَ مِمَّا تَرَكَ مَا بَقِيَ مِنْ مُكَاتَبَتِهٖ فَدُفِعَ إِلٰى مَوْلَاهُ وَصَارَ مَا بَقِيَ بَعْدَهٗ لِوَرَثَةِ الْمُكَاتَبِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن مسعود'' رضی اللہ عنہ اور حضرت ''شریح رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ سب کہا کرتے تھے: جب مکاتب مر جائے اور کچھ چھوڑے تو اس کا جتنا بدلِ کتابت رہتا ہو اس کے ترکہ میں سے لے کر اس کے مولیٰ کی جانب لوٹایا جائے گا اور اس کے بعد جو باقی بچے گا وہ مکاتب کے وارثوں کو دیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کوئی غلام مکاتب ہونے کی گزارش کرے تو اس کو موقع دو ☼

1393/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (فَكَاتِبُوْهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْراً) قَالَ إِنْ عَلِمْتُمْ عِنْدَهُمْ اَدَاءً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

(۱۳۹۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۰) وابن ابي شيبة (۲۱۵۰۹) في البيوع والاقضية: باب في مكاتب مات وترك ولدا احرارا

(۱۳۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۱) وعبدالرزاق (۱۵۵۷۵) في المكاتب: باب قوله للمكاتب: (ان علمتم فيهم خيراً) وابن ابي شيبة ۵۳۱:۴ (۲۲۸۴۰) في البيوع والاقضية، والبيهقي في السنن ۳۱۸:۱۰

فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا

''جو یہ چاہیں کہ کچھ مال کمانے کی شرط پر انہیں آزادی لکھ دو تو لکھ دو اگر ان میں کچھ بھلائی جانو''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر تم ان کے پاس ادائیگی کی گنجائش جانو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنهما

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ دو غلاموں کو دو ہزار پر ایک میعاد پر مکاتب کیا، آزادی کیلئے دونوں ہزار ادا کریں ☼

1394/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِيْ رَجُلٍ كَاتَبَ عَبْدَيْهِ عَلٰى اَلْفِ دِرْهَمٍ مُكَاتَبَةً وَاحِدَةً وَجَعَلَ نَجُوْمَهُمَا وَاحِدَةً وَقَالَ اِنْ اَدَّيَا فَهُوَ حُرَّانِ وَاِنْ عَجِزَا رُدَّا فِي الرِّقِّ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لا يَعْتِقَانِ حَتّٰى يُؤَدِّيَانِ جَمِيْعاً الْاَلِفَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ایک آدمی جس نے اپنے دو غلاموں کو ایک ہزار درہم پر یکبارگی مکاتب بنایا اور ان کی ایک میعاد مقرر کر دی اور کہا: اگر وہ دونوں ادا کر دیں تو دونوں آزاد ہیں اور اگر وہ دونوں عاجز رہے تو وہ دونوں غلامی میں لوٹائے جائیں گے۔ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: وہ جب تک دونوں ہزار ہزار ادا نہیں کریں گے آزاد نہیں ہونگے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دو غلاموں کو ایک ہزار درہم پر مکاتب بنایا، ایک غلام فوت ہو گیا، اس میں تفصیل ہے ☼

1395/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ اِذَا كَاتَبَ غُلَامَيْنِ لَهٗ عَلٰى اَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ مَاتَ اَحَدُهُمَا اَنَّهٗ اِنْ كَانَ قَالَ اِذَا اَدَّيْتُمَا الْاَلْفَ فَاَنْتُمَا حُرَّانِ وَاِلَّا فَاَنْتُمَا مَمْلُوْكَانِ ثُمَّ مَاتَ اَحَدُهُمَا فَاِنَّهٗ يَأْخُذُ مِنَ الْحَيِّ الْاَلِفَ كُلَّهَا فَاِنْ كَاتَبَهُمَا عَلَى الْاَلِفِ وَلَمْ يَشْتَرِطْ فَاِنَّهٗ لا يَأْخُذُ اِلَّا بِالْحِصَّةِ بِنِصْفِ الْاَوَّلِ اَوْ بِقِيْمَةِ الْبَاقِيْ

(۱۳۹۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۸۲) وابو یوسف فی الآثار ۱۹۱ وعبدالرزاق (۱۵۶۴۵) فی المکاتب: باب کتابته وولده فمات منهم احد او اعتق

(۱۳۹۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۸۳) وعبدالرزاق (۱۵۶۴۵) فی المکاتب: باب کتابته وولده فمات منهم احد او اعتق

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی جب دوغلاموں کو ایک ہزار درہم پر مکاتب بنائے پھران دونوں میں سے ایک مرجائے تو اگر طے یہ ہوا تھا کہ جب تم دونوں ایک ہزار ادا کردو تو تم دونوں آزاد ہو ورنہ تم دونوں مملوک ہو پھران دنوں میں سے ایک مرجائے تو وہ زندہ رہ جانے والے پورے کا پورا ہزار لے سکتا ہے اور اگران دونوں کو ایک ہزار پر مکاتب بنایا تھا لیکن کوئی شرط نہیں رکھی تھی تو وہ پہلے نصف کا حصہ لے سکتا ہے یا باقی کی قیمت۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ في جميع الحديث إذا لم يشترط شيئاً ومات أحدهما قسمت المكاتبة على قيمتهما فيبطل من المكاتبة حصة قيمة الميت ووجب على الآخر حصة قيمته وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ پوری حدیث میں یہ ہے کہ جب اس نے کوئی شرط نہیں رکھی تھی اور ان میں سے ایک فوت ہوگیا تو مکاتبت کو ان کی قیمت پر تقسیم کیا جائے گا اور فوت شدہ کے حصے کی مکاتبت باطل ہو جائے گی اور جو زندہ رہا اس پر اپنی قیمت کے حصے میں آتی مکاتبت لازم ہوگی۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مکاتبت کی کفالت جائز نہیں ہے ☼

1396/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الْكَفَالَةِ فِي الْمُكَاتَبَةِ لَيْسَتْ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَالُكَ كُفِلَ لَكَ بِهِ وَذٰلِكَ اَنَّهُ لَوْ عَجزَ وَقَدْ اُخِذَتْ مِنَ الْكَفَالَةِ بَعْضُ مُكَاتَبَتِهٖ رُدَّ الْمُكَاتَبُ فِي الرِّقِ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ مَا اُخِذَتْ لِاَنَّ مَا اُخِذَتْ مِنْهُمْ فَهُوَ مِلْكٌ لَهُمْ وَفِي رَقَبَةِ عَبْدِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے مکاتبت کی کفالت کے بارے میں فرمایا: یہ کچھ بھی نہیں ہے، بے شک وہ تیرا مال ہے تیرے لئے اس کی کفالت کی گئی ہے اور اس کی وجہ ہے کہ اگر وہ (بدل کتاب ادا کرنے سے) عاجز ہو جائے اور کفالت کے کھاتے سے اس کی مکاتبت کا کچھ حصہ ادا کردیا گیا ہو تو (عجز کی وجہ سے) مکاتب کو غلامی میں دوبارہ لوٹا دیا جائے گا اور جو کچھ بدل کتابت کفالت کے حساب سے دیا گیا اس میں سے تجھے کچھ نہیں ملے گا، کیونکہ جو لے لیا گیا وہ ان (آقاؤں) کی ملکیت ہے اور تیرے غلام کے گردن میں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كفل الرجل الرجل بالمكاتبة عن مكاتبه فالكفالة باطلة وهو قول أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه والله أعلم

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب کوئی شخص کسی کی مکاتبت کا ضامن بنتا ہے، تو یہ ضمانت باطل ہے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ہے۔

(۱۳۹۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۴) وابو يوسف في الآثار ۱۹۱و۱۹۶

اَلْبَابُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ فِی الْوَلاءِ

اٹھائیسواں باب: ولاء کے بارے میں

☼ آزاد کردہ فوت ہوئی، ایک بیٹی چھوڑی، اس کو نصف دے کر باقی آزاد کنندہ کا ہے ☼

1397/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ اَنَّ اِبْنَةً لِحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَعْتَقَتْ مَمْلُوْكاً فَمَاتَ وَتَرَكَ بِنْتاً فَاَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْبِنْتَ النِّصفَ وَاَعْطَى اِبْنَةَ حَمْزَةَ النِّصْفَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ'' کی بیٹی نے ایک مملوک کو آزاد کیا، وہ مرگیا اور اس نے ایک بیٹی چھوڑی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹی کو نصف دیا اور باقی حضرت حمزہ کی بیٹی (جو کہ اس کی آزاد کنندہ تھی) کو دے دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد بن علی (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد بن علی (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) حماد بن أحمد المروزی (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسين بن علی بن هاشم قال هذا كتاب الحسين بن علی فقرأت فيه (حدثنا) يحيى بن الحسن (حدثنا) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب حمزة بن حبيب الزيات أخبرنا أبو حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم

(١٣٩٧) اخرجه احمد٦:٤٠٥، ابن ابی شيبة١١:٢٦٧، ومن طريقه ابن ماجة (٢٧٣٤)، والطبرانی فی الكبير٢٤ (٨٧٤)، والنسائی فی الكبرى (٦٣٩٨)، والحاكم فی المستدرك ٤:٧١٦، وسعيد بن منصور (١٧٤)، وابو داود فی المراسيل (٣٦٤)، وعبدالرزاق (١٦٢١١)

(عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) علی بن محمد بن عبد (عن) علی بن عبد الملك بن عبد ربه (عن) أبیه (عن) الإمام أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنهما

(وأخرجه) الحافظ الحسن بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الغنائم محمد بن علی بن میمون (عن) الشریف أبی عبد الله العلوی (عن) جعفر بن محمد ابن الحسین بن الحاجب إذناً (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبیب قالت سمعت أبی یقول هذا كتاب حمزة ابن حبیب فقرأت فیه (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) القاسم بن محمد بن عمر (عن) أبی بكر عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) القاسم بن زكریا (عن) أحمد بن عثمان بن حكیم (عن) عبید الله بن موسی (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن علی بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی

کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبد الملک بن عبد ربہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو عبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو غنائم محمد بن علی بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریف ابو عبد اللہ علوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حسین بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' (اجازت کے طور پر) انہوں نے حضرت ''ابو عباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو عبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بکر عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عثمان بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ ولاء نسبی رشتہ داری کی طرح ہے، اس کو بیچا بھی نہیں جا سکتا، ہبہ بھی نہیں کیا جا سکتا ☼

1398/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَلْوِلَاءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لَا يُبَاعُ وَلَا يُوْهَبُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولاء نسبی رشتہ داری کی طرح ایک رشتہ داری ہے اس کو نہ بیچا جاسکتا ہے اور نہ ہی ہبہ کیا جاسکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي العباس محمد ابن أحمد بن عمرو بن عبد الخالق (عن) أحمد بن محمد بن الحجاج بن رشيد بن سعيد (عن) على بن سليمان الأخميمي (عن) محمد بن إدريس الشافعي (عن) محمد بن الحسن صاحب أبي يوسف (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنهم

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي فيمسنده عن أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو بكر محمد بن عبد الباقي قاضي بيمارستان (عن) أبي الفتح عبد الكريم بن محمد بن أحمد بن المحاملي (عن) أبي الحسن الدارقطني (عن) أبي العباس محمد بن أحمد بن عمرو بن عبد الخالق الرزاز (عن) أحمد بن محمد بن الحجاج (عن) على بن سليمان الأخميمي (عن) محمد بن إدريس الشافعي (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة رضى الله عنهم

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس محمد بن احمد بن عمرو بن عبدالخالق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن حجاج بن رشید بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان خمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن صاحب ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی قاضی بیمارستان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفتح عبدالکریم بن محمد بن احمد بن محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس محمد بن احمد بن عمرو بن عبدالخالق رزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سلیمان خمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ موالی میں ولاء کے حقدار صرف مرد ہوتے ہیں ☼

1399/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ اَلْوَلَاءُ لِلْبَنِينَ الذُّكُورِ دُوْنَ الْإِنَاثِ فَإِذَا دَرَجُوْا وَذَهَبُوْا رَجَعَ الْوَلَاءُ إِلَى الْعَصَبَةِ

(۱۳۹۸) اخرجه حصكفي في مسند الامام (۳۰۶) وابن حبان (۴۹۴۸) والبخاري (۲۵۳۵) في العتق: باب بيع الولاء وهبته والبيهقي في السنن الكبرى ۲۹۲:۱۰ وابو داود (۲۹۱۹) في الفرائض: باب في بيع الولاء، واحمد ۷۹:۲ والطيالسي (۱۸۸۵) ومسلم (۱۵۰۶) في العتق: باب النهي عن بيع الولاء وهبته

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ولاء مردوں کو ملتی ہے عورتوں کو نہیں ملتی، اس لئے جب کسی کے موالی میں مرد بھی ہوں اور عورتیں بھی ہوں تو ولاء مردوں کی طرف لوٹتی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کوئی ذمی کسی مسلمان کو اپنی ولاء کا مالک بنا سکتا ہے ☼

1400/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ إِذَا تَوَلَّاكَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَعَلَيْكَ عَقْلُهُ وَلَكَ مِيرَاثُهُ وَلَهُ اَنْ يَّتَحَوَّلَ بِوَلَائِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جب تجھے کوئی شخص اہل ذمہ میں سے اپنی ولاء دے تو تیرے ذمے اس کی دیت بھی ہے اور اس کی میراث بھی تجھے ملے گی اور وہ اپنی ولاء کسی اور کی طرف منتقل کرنے کا حق بھی رکھتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے ☼

1401/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَى بَيْعَ الْوِلَاءِ وَهِبَتَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۹۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۹۳) وابن ابی شیبة (۳۱۵۰۲) فی الفرائض :فیماترث النساء من الولاء وماهو؟ وعبدالرزاق (۱۶۲۶۱) فی الولاء :باب میراث الموالی للمرأة والبیهقی فی السنن الکبری ۱۰: ۳۰۶ فی الولاء :باب لاترث النساء الامن اعتقن

(۱۴۰۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۰۵) فی المیراث :باب میراث المولی وعبدالرزاق (۹۸۷۳) فی الولاء :باب النصرانی یسلم علی یدرجل

(۱۴۰۱) قدتقدم فی (۱۳۹۸)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) المنذر بن محمد (عن) إبراهیم بن یوسف (عن) یونس بن بکیر (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ولاء اس کی ہوتی ہے جس نے آزاد کیا ☼

1402/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ (عَنِ) الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِیَ بَرِیْرَةَ لِتُعْتِقَهَا فَقَالَ لَهَا مُوَالِیْهَا لَا نَبِیْعُهَا إِلَّا اَنْ تَشْتَرِطَ الْوِلَاءَ لَنَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے آزاد کرنے کے لئے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدنے کا ارادہ کیا تو اس کے آقاؤں نے کہا: ہم صرف اس کو اس شرط پر بیچیں گے کہ اس کی ولاء ہماری ہوگی۔ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء تو اس کے لئے ہوتی ہے جو آزاد کرتا ہے

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن أبی صالح البلخی (عن) أحمد بن یعقوب (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) الإمام أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمیر (عن) محمد بن إبراهیم بن حبیش (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن ابن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة وزاد فی آخره واشترتها عائشة وأعتقتها ولها زوج مولی لآل أبی أحمد فخیرها رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فاختارت نفسها ففرق بینهما

(ورواه) أیضاً بهذا الإسناد أطول من هذا فقال أرادت عائشة أن تشتری بریرة فتعتقها فأبی أهلها أن یبیعوها إلا ولهم ولاؤها فذكرت ذلك للنبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فقال لا یمنعك ذلك فإنما الولاء لمن أعتق (قال) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو قال أبو عبد الله محمد بن شجاع التأویل فی ذلك عند أهل العلم أنهم أرادوا شیئاً لا یجوز فقال صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا یمنعك الذی قالوا فإنه لا یجوز فلما أخبروا بأنه لا یجوز رجعوا وباعوا علی أن الولاء لمن أعطی الثمن

(أخرجه) الحسن ابن زیاد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنهما

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن ابوصالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۴۰۲) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۳۰۵) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳: ۸۲ وابن حبان (۴۲۷۱) والبیهقی فی السنن الكبری ۷: ۲۲۳ والبخاری (۶۷۵۴) فی الفرائض: باب میراث السائبة واحمد ۶: ۱۸۶ وابوداود (۲۹۱۶) فی الفرائض: باب فی الولاء والترمذی (۱۲۵۶) فی البیوع: باب ماجاء فی اشتراط الولاء

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اور اس کے آخر میں یہ اضافہ ہے واشترتھا عـائشه واعتقتها ولها زوج مولى لآل ابواحمد فخيرها رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فاختارت نفسها ففرق بينهما (پھرام المومنین اس کوخرید کرآزاد کردیا، آل ابواحمد کے موالی میں اس کا شوہر تھا، رسول اکرم ﷺ نے بریرہ کو اختیار عطا کیا، بریرہ نے خود کو اختیار کر لیا، حضور ﷺ نے ان میں تفریق کروادی)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد پہلی اسناد سے بھی طویل ہے اس میں یہ ہے) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا، اس کے آقاؤں ولاء مشروط کئے بغیر بیچنے سے انکار کردیا، ام المومنین نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا، حضور ﷺ نے یہ شرط تسلیم کروا کر بھی وہ ولاء تیرے پاس آنے سے روک نہیں سکتے، کیونکہ ولاء تو اس کی ہوتی ہے جس نے آزاد کیا ہو۔

○حضرت ''حافظ حسین بن محمد بن خسرو کہتے ہیں' حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اہل علم کے نزدیک اس کی تاویل یہ ہے کہ انہوں نے ایک ناجائز چیز کا ارادہ کیا تھا، تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جوانہوں نے کہا ہے تو تمہیں روک نہیں سکتا کیونکہ وہ ناجائز ہے۔ جب ان لوگوں کو اس بات کا پتا چلا کہ ان کا مطالبہ غیرشرعی ہے تو انہوں نے رجوع کر لیا اور اسی بنیاد پر بریرہ کو بیچ دیا کہ جو ہمیں اس کی قیمت دے گا، اس کی ولاء اس کیلئے ہوگی۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام ابوحنیفہ'' سے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا سیدہ صفیہ کے ساتھ ان کے آزاد کردہ کی ولاء کے بارے اختلاف ☼

1403/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ اِخْتَصَمَا فِيْ مَوْلًى لِصَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَمَاتَ وَهِيَ عَمَّةُ عَلِيٍّ وَاُمِّ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَقَالَ عَلِيٌّ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) عَمَّتِيْ وَاَنَـا عَـصَـبَتُهَـا اَعْـقِـلُ عَـنْهَـا فَلِيَ وِلَاءُ مَوَالِيْهَا اَنَا اَرِثُهُ وَقَالَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هِيَ اُمِّيْ اَنَا اَرِثُهَا فَلِيْ وِلَاءُ مَوَالِيْهَا اَنَا اَرِثُهُ فَقَضَى عُمَرُ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) بِالْمِيْرَاثِ لِلزُّبَيْرِ وَبِالْعَقْلِ لِعَلِيٍّ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ)

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ'' کا حضرت ''صفیہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہا'' کے آزاد کردہ کے بارے میں تنازع ہوگیا، ان کا انتقال ہوگیا اور یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پھوپھی ہیں اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میری پھوپھی ہیں اور میں اس کا عصبہ ہوں، میں اس کا ذمہ دار ہوں لہذا اس کے آزاد کردہ کی ولاء بھی میرے لئے ہوگی، میں ہی اس کا وارث ہوں۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ میری والدہ ہے میں اس کا وارث ہوں، اس کے موالی کی ولاء بھی میرے لئے

(١٤٠٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٠٢) في الميراث: باب ميراث المولى وعبد الرزاق (١٦٢٥٥) في الولاء: باب ميراث المرأة والعبد بمتاع نفسه و (١٦٢٩٥) باب الرجل يلد الأحرار وهو عبد ثم يعتق وسعيد بن منصور ١:٩٤ (٢٧٤)

ہوگی اور میں ہی اس کا وراث ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے حق میں وراثت کا فیصلہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں دیت کا فیصلہ کیا۔

أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا نأخذ وهو قول أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ ذمی نے جس کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا، ذمی کی ولاء اس کیلئے ہے ☼

1404/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَاَسْلَمَ عَلٰى يَدِى اِبْنِ عَمِّ مَسْرُوْقٍ وَتَوَلَّاهُ فَمَاتَ وَتَرَكَ مَالاً فَانْطَلَقَ مَسْرُوْقُ فَسَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ (عَنْ) مِيْرَاثِهٖ فَاَمَرَهٗ بِاَكْلِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''محمد بن قیس ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: اہل ذمہ کا ایک آدمی آیا اور اس نے حضرت ''مسروق رضی اللہ عنہ'' کے چچا کے بیٹے کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور اس کو اپنی ولاء کا مستحق بنایا، وہ فوت ہوگیا اور اس نے کچھ مال چھوڑا۔ حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' گئے اور جا کر حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے اس کی میراث کے بارے میں مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ اس کی میراث لے سکتا ہے۔

☼ ذمی نے جس کو اپنی ولاء کا مالک بنایا، وہ دیت کا ذمہ دار بھی ہے اور اس کا وارث بھی ہے ☼

1405/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا تَوَلَّاكَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَعَلَيْكَ عَقْلُهٗ وَلَكَ مِيْرَاثُهٗ وَلَهٗ اَنْ يَّتَحَوَّلَ بِوَلَائِهٖ مَا لَمْ يَعْقِلْ عَنْهُ فَاِذَا عَقَلْتَ عَنْهُ فَلَيْسَ لَهٗ اَنْ يَّتَحَوَّلَ بِوَلَائِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ

(١٤٠٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٠٤) في الميراث:باب ميراث المولى

(١٤٠٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٠٥) في الميراث:باب ميراث المولى وعبدالرزاق (٩٨٧٣) في كتاب اهل الكتاب :باب من اسلم على يد رجل فهو مولاه

فرماتے ہیں: جب کوئی ذمی تجھے اپنا والی بنائے تو تیرے ذمے اس کی دیت ادا کرنا بھی ہے اور اس کی میراث بھی تجھے ملے گی۔ اور اس کے لئے یہ بھی جائز ہے کہ اپنی ولاء کسی اور کو دے سکتا ہے جب تک کہ اس کی طرف سے دیت وغیرہ نہ دی گئی ہو۔ اگر تو نے اس کی طرف سے دیت دے دی ہے تو پھر وہ اپنی ولاء کو بھی تبدیل نہیں کر سکتا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو (عن) الأخوين أبي القاسم (و) عبد الله ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ دونوں بھائی ہیں)، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ فِی الْجِنَایَاتِ

انتیسواں باب: جنایات کے بارے میں

☼ جس نے قتل معاف کر دیا، اس کو جنت سے کم کوئی ثواب نہیں دیا جائے گا ☼

1406/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) عَـطَاءِ بْنِ یَسَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَفَا عَنْ دَمٍ لَمْ یَکُنْ لَهٗ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو قتل معاف کر دیتا ہے اس کے لئے ثواب صرف جنت ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) محمد بن إسحاق الصغانی (عن) أحمد بن أبی ظبیة (عن) أبی إسحاق الفزاری (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابوظبیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جان بوجھ کر قتل کیا، آلہ قتل دھاری دار نہ تھا، یہ قتل شبہ عمد ہے، دیت غلیظہ واجب ہے، قصاص نہیں ☼

1407/(اَبُـو حَـنِیْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ مَا تَعَمَّدُ بِهِ الْاِنْسَانُ بِغَیْرِ حَدِیْدَةٍ فَقَتَلَهٗ فَهُوَ شِبْهُ الْعَمَدِ تَغْلُظُ فِیْهِ الدِّیَةُ وَلَا یُقْتَلُ بِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: کوئی انسان دھاری دار چیز کے بغیر جان بوجھ کر جس کو قتل کرے، اس کا قتل شبہ عمد ہے اس میں دیت غلیظہ ہے اور اس کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن

(۱۴۰۶) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۴۸۶) والخطیب فی (تاریخ بغداد) ۳۹:۴ والسیوطی فی الدر المنثور ۳۸۹:۲ وعلی المتقی فی الکنز (۳۹۸۵۴)

(۱۴۰۷) اخرجه عبدالرزاق ۲۸۰:۹ (۱۷۲۰۶) فی العقول: باب شبه العمد وابن ابی شیبة ۴۲۷:۵ (۲۷۶۷۳) فی الدیات: من قال: العمد بالحدید

الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

یہودی اور نصرانی کی دیت مسلمان کی طرح ہے

1408/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِيُّ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ دِيَةُ الْيَهُوْدِيْ وَالنَّصْرَانِيْ مِثْلَ دِيَةَ الْمُسْلِمِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہودی اور نصرانی کی دیت مسلمان کی دیت کی طرح ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أبي علي الدقاق (عن) الحسن بن يزيد بن يعقوب الهمداني (عن) أبي علي الحسن ابن يزداد الخشاب الهمداني (عن) محمد بن عبيد الهمداني (عن) أبي حذيفة إسحاق بن بشر البخاري (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی دقاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن یزید بن یعقوب ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن یزداد خشاب ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحذیفہ اسحاق بن بشر بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ایک ذمی مقتول کی دیت بیت المال سے ادا کی گئی

1409/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِيْ شَيْبَانَ قَتَلَ رَجُلاً نَصْرَانِياً مِنْ اَهْلِ الْجِزْيَةِ فَكَتَبَ وَالِي الْكُوْفَةِ إِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِذٰلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْ اِدْفَعْهُ إِلٰى اَوْلِيَاءِ الْقَتِيْلِ فَإِنْ شَاءُوْا قَتَلُوْهُ وَإِنْ شَاؤُاْ عَفَوْا عَنْهُ ثُمَّ كَتَبَ إِلَيْهِ اَنْ اَفْدِهِ بِالدِّيَةِ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ وَذٰلِكَ اَنَّهٗ بَلَغَهٗ اَنَّهٗ

(۱۴۰۸) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۴۸۷) والبيهقي في السنن الكبرى ۱۰۲:۸ في الديات: باب دية اهل الذمة عن الزهري مرسلاً

(۱۴۰۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۵۹۰) وابن ابي شيبة ۴۰۸:۵ (۲۷۴۵۴) في الديات: من قال: اذا قتل الذمي المسلم قتل به وابن عبد البر في الاستذكار ۱۲۲:۸ وعبد الرزاق ۱۰۱:۱۰ (۱۸۵۱۵) في العقول: باب قود المسلم بالذمي والبيهقي في السنن الكبرى ۳۲:۸

فَارِسٌ مِنْ فُرْسَانِ الْعَرَبِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: بنی شیبان کے آدمی نے جذیہ دینے والے ایک نصرانی کو قتل کر دیا، کوفہ کے گورنر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی جانب اس معاملے میں خط لکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جوابی مکتوب میں لکھا ''اس قاتل کو مقتول کے وارثوں کے سپرد کر دو وہ چاہیں تو اس کو قتل کر دیں اور چاہیں تو معاف کر دیں''۔ پھر ان کی جانب یہ خط لکھا ''اس کی دیت بیت المال میں سے ادا کر دو'' یہ اس لئے ہوا کہ ان تک یہ بات پہنچی تھی کہ وہ (قاتل) شخص عرب کے شہسواروں میں سے ایک ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ذمی کے بدلے مسلمان کو قتل کروادیا ☼

1410/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرَّأْى (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ قَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُسْلِماً بِمُعَاهِدٍ وَقَالَ اَنَا اَحَقُّ مَنْ وَفَى بِذِمَّتِهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ربیعہ بن ابوعبدالرحمٰن رائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبدالرحمٰن بن سلیمان رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معاہدے والے شخص کے بدلے میں مسلمان کو قتل کروایا اور فرمایا: جو شخص اپنا ذمہ پورا کرتا ہے اس کا حق میں دلواؤں گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن قدامة الزاهد البلخي (عن) محمد بن عبدة بن الهيثم (عن) شبابة بن سوار (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن قدامہ زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدہ بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شبابہ بن سوار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۴۱۰) اخرجہ الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۱۹۵ (۵۰۴۵) فی الجنایات: باب المومن یقتل الکافر متعمداً، والبیہقی فی السنن الکبری ۸:۳۰، وعبدالرزاق ۱۰:۱۰۱ (۱۸۵۱۴) وابن ابی شیبۃ ۵:۴۰۷ (۲۷۴۵۱) والدارقطنی ۳۲۱۹:۱۶۶ فی الحدود والدیات

ذمی کے قاتل مسلمان کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حکم پر مقتول کے وارثوں کے سپرد کر دیا گیا

1411/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِيْ شَيْبَانَ قَتَلَ نَصْرَانِياً مِنْ اَهْلِ الْجِزْيَةِ فَـكَتَـبَ وَالِي الْكُوْفَةِ فِيْ ذٰلِكَ إِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ اَنْ اَدْفَعَهُ إِلٰى اَوْلِيَائِهِ فَإِنْ شَاءُ وْا قَتَـلُوْهُ وَإِنْ شَـاءُ وْا عَـفَـوْا عَـنْـهُ فَـدَفَعَهُ إِلٰى وَلِيٍّ يُقَالُ لَهُ حُنَيْنٍ فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ لَهُ اُقْتُلْ فَيَقُوْلُ حَتّٰى يَجِيْءَ الْغَضَبُ فَقَالُوْا لَهُ ذٰلِكَ مِرَاراً كُلَّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ حَتّٰى يَجِيْءَ الْغَضَبُ ثُمَّ قَتَلَهُ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: بنی شیبان کے ایک آدمی نے اہل جذیہ کے ایک نصرانی کو قتل کر دیا، کوفہ کے گورنر نے اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب ایک مکتوب لکھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جوابی مکتوب میں یہ ہدایت کی کہ اس کو مقتول کے ورثاء کے سپرد کر دو وہ چاہیں تو اس کو قتل کر دیں اور چاہیں تو معاف کر دیں۔ گورنر نے وہ آدمی اس کے وارث کے سپرد کر دیا، اس کا نام ''حنین'' تھا۔ وہ لوگ اس کو کہنے لگے: اس کو قتل کر دے۔ لاس نے کہا: مجھے غصہ آنے دو۔ انہوں نے کئی مرتبہ اس کو یہی کہا، وہ ہر مرتبہ یہی کہتا رہا کہ مجھے غصہ آنے دو، پھر اس کو قتل کر دیا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

جب تک زخم ٹھیک نہ ہو جائے، زخم لگانے والے سے قصاص نہیں لیا جائے گا

1412/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لاَ يُسْتَقَادُ مِنَ الْجَرَّاحِ حَتّٰى تَبْرَاَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زخم لگانے والے سے اس وقت تک قصاص نہیں لیا جائے گا جب تک زخمی کا زخم ٹھیک

(۱۴۱۱) قد تقدم في (۱۴۰۰)

(۱۴۱۲) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۴۸۸) والطحاوي في شرح معاني الآثار ۳:۱۸۴ باب الرجل يقتل الرجل كيف يقتل! والبيهقي في السنن الكبرى ۸:۶۶ وابن ابي شيبة ۹:۳۶۹ والدارقطني ۳:۸۹ والطبراني في الصغير ۱:۱۳۵

نہ ہو جائے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح کتابة (عن) محمد بن إبراهیم بن عبد الحمید أبی بکر القاضی بحلوان عن مهدی بن جعفر (عن) ابن المبارك (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن عبدالحمید ابوبکر قاضی حلوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مہدی بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دیت میں دیئے جانے والے اونٹوں کی مختلف اقسام کا بیان ☼

1413/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِيْ دِيَةِ الْخَطَأِ عَلٰى اَهْلِ الْبَعِيْرِ مِائَةُ بَعِيْرٍ عِشْرُوْنَ ابْنَةَ مَخَاضٍ وَعِشْرُوْنَ ابْنَةَ لَبُوْنٍ وَعِشْرُوْنَ ابْنَ مَخَاضٍ وَعِشْرُوْنَ حِقَّةً وَعِشْرُوْنَ جَذَعَةً وَفِي شِبْهِ الْعَمَدِ اَرْبَاعٌ خَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ ابْنُ مَخَاضٍ وَخَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ ابْنَةُ لَبُوْنٍ وَخَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ حِقَّةٌ وَخَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ جَذَعَةٌ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے قتلِ خطا کی دیت کے بارے میں فرمایا: اونٹ والے لوگ ایک سو اونٹ دیں، جن میں سے بیس اونٹنیاں ایک سالہ ہوں۔ بیس اونٹنیاں دو سالہ ہوں، بیس اونٹ ایک سالہ ہوں، اور بیس اونٹ تین سالہ ہوں، بیس اونٹ چار سالہ ہوں۔ اور شبہ عمد کے بارے میں فرمایا: اس کے چار حصے ہیں پچیس اونٹ ایک سالہ، پچیس اونٹنیاں ایک سالہ، پچیس اونٹ تین سالہ اور پچیس اونٹ چار سالہ دیئے جائیں۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم بن حبیش البغوی (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۴۱۳) اخرجه ابوداود۴:۱۴۸(۴۵۴۵)والترمذی ۴:۱۰فی الدیات:باب ماجاء فی الدیة کم هی من الابل؟ والنسائی فی المجتبی۸:۴۳(۴۸۰۲)وابن ماجة(۲۶۳۱)فی الدیات:باب دیة الخطأ واحمد۱:۳۸۴والدارمی (۲۳۷۲)

جو جس نوعیت کے مال کا مالک ہے، اس پر اسی انداز میں دیت لازم ہے

1414/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ الصَّيْرَفِيِّ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِيْ دِيَةِ الْخَطَأِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ فِيْ اَهْلِ الْإِبِلِ وَعَلٰى اَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَا بَقَرَةٍ وَعَلٰى اَهْلِ الْغَنَمِ اَلْفَاشَاةٍ وَعَلٰى اَهْلِ الْوَرَقِ عَشَرَةُ آلافِ دِرْهَمٍ وَعَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَلْفُ دِيْنَارٍ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے قتل خطا کی دیت کے بارے میں فرمایا: اونٹ والے لوگ ایک سو اونٹ دیں، گائے والے لوگ ۲۰۰ گائے دیں، اور بکریوں والے ۱۰۰۰ بکریاں دیں۔ اور درختوں والے لوگ دس ہزار درہم دیں اور سونے والے لوگ ایک ہزار دینار دیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين علي بن الحسين بن أيوب (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي بن يعقوب الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) أبي علي بشر بنموسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن حسین بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی بن یعقوب واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ''، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

عورتوں کے زخم کی دیت مردوں سے آدھی ہے جبکہ قتل کی دیت برابر ہے

1415/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ جَرَاحَاتُ النِّسَاءِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ مَا دُوْنَ النَّفْسِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علی بن ابی

(١٤١٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٥٥٤) وابن عبد البر في التمهيد ١٧:٣٤٢ والحارث بن ابي اسامة في مسند الحارث زوائد الهيثمي ٢:٥٧٢ باب الديات والطبراني في الكبير ٧:١٥٠ (١٦٦٦٤) وعبد الرزاق ٩:٢٩١ (١٧٢٥٥) في العقول :باب كيف أمر الدية ؛ وابن ابي شيبة ٥:٣٤٤ (٢٦٧١٨) في الديات

(١٤١٥) اخرجه البيهقي في السنن الكبرى ٨:٩٦ في الديات: في جراحات الرجال والنساء

طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: عورتوں کے زخم کی دیت مردوں کے زخموں سے آدھی ہے، جب تک کہ جان نہ ماری جائے (اگر جان ماری جائے تو عورت کی دیت مرد کی دیت کے برابر ہوتی ہے)۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد ابن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دانت اور چہرے کے زخم کے علاوہ عورتوں کے زخم کی دیت مردوں سے آدھی ہے ☼

1416/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ تَسْتَوِيْ جَرَاحَاتُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ فِي السِّنِّ وَالْمُوْضِحَةِ وَمَا كَانَ مِمَّا سِوٰى ذٰلِكَ فَالنِّسَاءُ عَلَى النِّصْفِ مِنْ جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: عورت کے دانت یا چہرے پر لگے زخم کی دیت مرد کی دیت کے برابر ہے، اس کے علاوہ ہر زخم کی دیت مرد کی دیت سے آدھی ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده بالإسناد السابق سواء (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک دیت کے ایک تہائی سے کم میں مردوں عورتوں کے زخموں کی دیت برابر ہے ☼

1417/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ جَرَاحَاتُ النِّسَاءِ مِثْلُ

(۱۴۱۶) اخرجه البيهقي في السنن الكبرى ۸:۹۶في الديات :باب ماجاء في جراح المرأة ،وابن ابي شيبة ۵:۴۱۱ (۲۷۴۸۶)في الديات :باب في جراحات الرجال والنساء،

(۱۴۱۷)اخرجه ابي شيبة ۵:۴۱۱(۲۷۴۸۹)في الديات:باب في جراحات الرجال والنساء،والبيهقي في السنن الكبرى۸:۹۶في الديات:باب ماجاء في جراح المرأة

جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ ثُلُثِ الدِّيَةِ فَإِذَا زَادَتِ الْجَرَاحَةُ عَلَى الثَّلَاثِ كَانَتْ جَرَاحَاتُ الْمَرْأَةِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ جَرَاحَاتِ الرِّجَالِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زید بن ثابت رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں: عورتوں کے زخموں کی دیت مردوں کے زخموں کی دیت کی طرح ہے اس کے اور ایک دیت کے ثلث کے درمیان۔ جب زخموں کی دیت ایک دیت کے تیسرے حصے سے بڑھ جائے تو پھر عورت کے زخموں کی دیت مردوں کے زخموں کی دیت سے آدھی ہوتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده بالإسناد المذكور سواء (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ دوسرے کی زمین میں گڑھا کھودا، جانور گر کر مر گیا، تاوان دے ☼

1418/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ اَنَّ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ اِحْتَفَرَ بِئْراً بِفَنَاءِ دَارِ أُسَامَةَ فَعَطَبَ فِيهَا فَرَسٌ فَرُفِعَ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ عَمْرٌو إِنَّمَا اِحْتَفَرْتُهَا لِاُصْلِحَ وَاَنْصَفَ بِهَا الطُّرُقَ فَقَالَ شُرَيْحٌ صَدَقْتَ إِنَّمَا تَضْمَنُ الْفَرَسَ مَرَّةً وَاحِدَةً فَضَمِنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں: حضرت ''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسامہ رضی اللہ عنہ'' کی حویلی میں ایک کنواں کھودا، اس کے اندر ایک گھوڑا گر گیا، یہ معاملہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ کے پاس لے جایا گیا، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تو کنواں اس لئے کھودا تھا تا کہ اس کو درست کروں گا اور اس کے ساتھ راستہ واضح کروں گا۔ حضرت شریح نے کہا: تو سچ کہہ رہا ہے لیکن ایک دفعہ تو گھوڑے کی ضمان دے گا تو انہوں نے ضمان دیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي الحسين علي بن الحسين بن أيوب البزار (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین علی بن حسین بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کنویں میں لاش ملی، قریبی بستی کے ۵۰ لوگوں سے قسمیں لی گئیں ☼

1419/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَنَّهُ وَجَدَ قَتِيلَ عَلٰى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ بِئْرٍ لاَ يَدْرُوْنَ مَنْ قَتَلَهُ بَيْنَ وَادِعَةٍ وَجِيْرَانٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ فَكَتَبَ اَنْ قِيْسُوا مَا بَيْنَهُمَا فَاَيُّهُمَا كَانَ اَقْرَبَ إِلَى الْقَتِيلِ يُخْرَجُ مِنْهُمْ خَمْسُوْنَ رَجُلاً فَيَقْسِمُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ وَلاَ نَعْلَمُ لَهُ قَاتِلاً وَعَلَيْهِم الدِّيَةُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک کنویں میں ایک مقتول ملا، اس کے قاتل کا پتا نہیں تھا، یہ کنواں ''وداعہ'' اور ''جیران'' قبیلوں کے درمیان تھا، اس بات کا علم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ہوا، تو انہوں نے یہ خط لکھا کہ ان دونوں کی جانب زمین کی پیمائش کرو، جو علاقہ مقتول سے زیادہ قریب ہوگا اس بستی میں پچاس آدمی نکالو اور وہ سب اللہ کی قسم کھائیں کے ہم نے نہ اس کو قتل کیا ہے اور نہ ہی اس کے قاتل کو جانتے ہیں اور ان کے ذمے دیت ہوگی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت

(١٤١٩) اخرجه الطحاوى فى شرح معانى الآثار٢٠١:٣ (٥٠٥٤) فى الجنايات:باب القسامة كيف هى؟ والبيهقى فى السنن الكبرى١٢٣:٨ فى الديات:باب أصل القسامة والبداية فيها مع اللوث بايمان المدعى والدارقطنى فى السنن ١٦٩:٣ وعبد الرزاق١٠:٣٥ (١٨٢٦٦) وابن ابى شيبة٥:٤٤٠ (٢٧٨٠٤) فى الديات:باب ماجاء فى القسامة

''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ غلام کو قتل کر دیا، اس کی قیمت آزاد کی دیت کے برابر نہیں دی جائے گی ☼

1420/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ لا يَبْلُغُ بِقِيْمَةِ الْعَبْدِ إِذَا قُتِلَ دِيَةُ الْحُرِّ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: غلام قتل کر دیا گیا تو اس کی قیمت، آزاد کی دیت تک نہیں پہنچ سکتی۔

(أخرجه) الحسين بن خسرو في مسنده بإسناده السابق إلى أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنی اسناد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ جہاں آزاد کی دیت ہے، غلام کی آدھی دیت ہے اور آزاد کی آدھی دیت سے کم میں فرق نہیں ☼

1421/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْحُرِّ فِيْهِ الدِّيَةُ فَهُوَ مِنَ الْعَبْدِ فِيْهِ الْقِيْمَةُ وَكُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْحُرِّ فِيْهِ نِصْفُ الدِّيَةِ فَهُوَ مِنَ الْعَبْدِ فِيْهِ نِصْفُ الْقِيْمَةِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آزاد کے جس معاملے میں دیت ہوتی ہے غلام کے اس معاملے میں قیمت ہوتی ہے اور آزاد کے جس معاملے میں نصف دیت ہوتی ہے، غلام میں بھی نصف قیمت ہوتی ہے۔

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر بإسناده إلى أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ذمی کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کے برابر ہے ☼

1422/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ بَكْرٍ عَنِ الزُّهْرِيْ (عَنْ) اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمَا قَالَا دِيَةُ اَهْلِ الذِّمَّةِ مِثْلُ دِيَةِ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ

(١٤٢١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٥٨١) وعبد الرزاق ١٠:٨ (١٨١٦٨) باب جراحات العبد وابن ابي شيبة ٥:٢٨٧ (٢٧٢١٧) في الديات: باب في سن العبد وجراحه

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ دونوں فرماتے ہیں: ذمیوں کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کے برابر ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) القاسم بن محمد (عن) أبی هلال (عن) أبی یوسف (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''لال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قاتل کے تنخواہ دار رشتہ داروں سے دیت لی جائے گی ہر شخص کی تنخواہ سے ۴ درہم منہا کئے جائیں ☼

1423/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَلعَقْلُ عَلٰی اَهْلِ الْعَطَاءِ یُؤْخَذُ مِنْ عَطَاءِ کُلِّ رَجُلٍ اَرْبَعَةٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' دیت اہل عطاء (تنخواہ دار طبقے) پر ہے ہر آدمی کی ہر تنخواہ سے چار درہم لئے جائیں گے۔

(أخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) القاضی أبی الحسین محمد بن علی بن محمد بن المهتدی بالله (عن) أبی الحسن أحمد بن محمد العتیقی (عن) أبی حامد أحمد بن الحسین بن علی المروزی (عن) عباس بن أحمد بن الحارث بن محمد بن عبد الکریم المروزی العبدی (عن) أبی جعفر محمد بن عبد الکریم (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ عَدِیٍّ (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابوحسین محمد بن علی بن محمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن احمد بن محمد عتیقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحامد احمد بن حسین بن علی مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن احمد بن حارث بن محمد بن عبدالکریم مروزی عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر محمد بن عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیثم بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ یہودی اور نصرانی کی دیت آزاد مسلمان کے برابر ہے ☼

1424/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الْعَطُوْفِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ (عَنِ) الزُّهْرِیِّ (عَنْ) اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ دِیَةَ الْیَهُوْدِیِّ وَالنَّصْرَانِیِّ مِثْلُ دِیَةِ الْحُرِ الْمُسْلِمِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوعطوف جراح بن منہال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ

(۱۴۲۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۵۸۹) وعبدالرزاق ۹۵:۱۰ (۱۸۴۹۱) فی العقول: باب دیة المجوسی والبیهقی فی السنن الکبری ۱۰۲:۸ فی الدیات: باب دیة اهل الذمة وابن ابی شیبة ۴۰۶:۵ (۲۷۴۴) فی الدیات: من قال دیة الیهودی والنصرانی مثل دیة المسلم؛

(۱۴۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۵۷۱) و عبدالرزاق ۴۱:۹ (۱۷۸۱۵) فی العقول: باب عقوبة القاتل وابن ابی شیبة ۴۰۵:۵ (۲۷۴۳۰) فی الدیات: الدیة فی کم تؤدی؛

(۱۴۲۴) تقدم فی (۱۴۲۲)

حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: یہودی اور نصرانی کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کے برابر ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب البخاري (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مکان سے آگے جو شیڈ بڑھایا، اگر کسی کو لگ گیا اور نقصان ہوا تو مالک مکان تاوان دے گا ☼

1425/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلٰى حَائِطَةِ الصَّخْرَةَ يَسْتَتِرُ بِهَا مِنَ الْحَمُوْلَةِ اَوْ يُخْرِجُ الْكَنِيْفَ إِلَى الطَّرِيْقِ قَالَ يَضْمَنُ كُلَّ شَيْءٍ اَصَابَ هٰذَا الَّذِيْ ذُكِرَ لِاَنَّهُ اَحْدَثَ شَيْئاً فِيْمَا لَا يَمْلِكُ فَقَدْ ضَمِنَ مَا اَصَابَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جو شخص اونٹوں سے بچاؤ کیلئے اپنے باغ کی دیوار پر پتھر رکھ دے یا وہ اپنے مکان کا اوپر چھجا باہر کی طرف نکالے، یہ پتھر اور چھجا جس کو لگ گیا (اور اس کا نقصان ہو گیا تو) یہ اس کا تاوان دے گا، کیونکہ یہ اس نے اپنی غیر ملکیتی جگہ پر تصرف کیا ہے لہٰذا جو نقصان ہو گا، اس کا تاوان دے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کنویں میں گر کر مرا، جانور کے حملہ کر دینے سے مرا، اس کا خون رائیگاں گیا ☼

1426/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَلْعُجَمَاءُ جُبَارٌ وَالْقَلِيْبُ جُبَارٌ وَالرِّجْلُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

(١٤٢٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٨٧) وابن ابي شيبة ٣٩٨:٥ (٢٧٣٤٥) في الديات: باب الرجل يخرج من حده شيأ فيصيب انساناً و ٤٢٣:٥ (٢٧٦٣٠) في الديات: الحائط المائل يشهد على صاحبه

(١٤٢٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٥٥٧) وفي الموطأ (٦٧٧) والطحاوي في شرح معاني الآثار ٢٠٣:٣ وابن حبان (٦٠٠٥) والبغوي في شرح السنة (١٥٨٦) والدارمي ٣٩٣:١ والبخاري في الزكاة: باب في الركاز الخمس وابن خزيمة (٢٣٢٦) والبيهقي في السنن الكبرى ١٥٥:٤ واحمد ٢٣٩:٢

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو کسی جانور نے حملہ کر کے مار دیا، اس کا خون رائیگاں ہے۔ جو کسی کنویں میں گر کر مر گیا اس کا خون رائیگاں ہے۔ جس کو جانور نے پاؤں سے کچل دیا اس کا خون رائیگاں ہے۔ معدن میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے اور رکاز کے اندر پانچواں حصہ دینا ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الثَّلَاثُوْنَ فِی الْحُدُوْدِ

تیسواں باب: حدود کے بیان میں

1427/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مِقْسَمٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَدْرِؤُا الْحُدُوْدَ بِالشُّبُهَاتِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مقسم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شبہ کی بنا پر حد نافذ نہ کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر الجرمی (عن) یحیی بن فروخ (عن) محمد بن بشر (عن) الإمام أبی حنیفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مشروبات میں سے نشہ آور اور شراب ذاتی طور پر حرام ہے ☼

1428/(اَبُو حَنِیْفَةَ) وَمِسْعَرِ بْنِ کُدَّامٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَیَّاشٍ کُلُّهُمْ (عَنْ) اَبِیْ عَوْنٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ لِعَیْنِهَا اَلْقَلِیْلُ مِنْهَا وَالْکَثِیْرُ وَالْمُسْکِرُ مِنْ کُلِّ شَرَابٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت عبداللہ بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ابو عوف رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شراب بعینہ حرام کی گئی ہے چاہے تھوڑی ہو یا زیادہ اور ہر نشہ آور مشروب بھی حرام کیا گیا ہے۔

(أخرجه) القاضی أبو بکر محمدبن عبد الباقی الأنصاری (عن) القاضی هناد بن إبراهیم (عن) أبی محمد جعفر بن محمد بن الحسین الأبهری (عن) أبی عبد الله محمد بن علی بن محمد (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن)

(۱۴۲۷) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۱۷) وعلی المتقی فی الکنز (۱۲۹۷۳)

(۱۴۲۸) اخرجه الطبرانی فی الکبیر (۱۰۸۳۷) و(۱۰۸۳۹) وابونعیم فی الحلیة (تقریب البغیة بترتیب الحلیة ۲:۲۹۲) (۲۲۸۷) والنسائی ۸:۲۸۵-۲۸۷ فی الاشربة: باب ذکر الاخبار التی اعتل بها من اباح شراب المسکر، والدار قطنی ۲:۱۴۶ (۴۶۱۹) فی الاشربة وغیرها

أحمد بن محمد بن يحيى الجبائى (عن) أبيه وحماد بن أبى حنيفة ومسعر وعبد الله بن عياش (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جعفر بن محمد بن حسین ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ جبائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼شراب تو ذاتی طور پر حرام ہے جبکہ مشروبات میں سے نشہ آور بھی حرام ہیں☼

1429/(اَبُو حَنِيفَةَ) وَسُفْيَانَ الثَّوْرِىُّ (عَنْ) عَوْنِ بْنِ اَبِىْ جُحَيْفَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ لِعَيْنِهَا قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت عون بن ابی جحیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شراب ذاتی طور پر حرام ہے چاہے تھوڑی ہو یا زیادہ اور مشروبات میں سے نشہ آور بھی حرام ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن ثابت الضبعى (عن) محمد بن صبيح (عن) أبى حنيفة وسفيان(قال) الحافظ المحفوظ (عن) أبى حنيفة (عن) أبى عون (عن) عبد الله بن شداد (عن) ابن عباس على ما حدثنا صالح بن أحمد بن ملاعب (عن) هوذة بن خليفة (عن) أبى حنيفة (عن) أبى عون (قال) وأخبرنا إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبى حنيفة (عن) أبى عون (قال) وأخبرنا ابن مخلد (عن) العباس بن محمد (عن) مصعب بن المقدام (عن) أبى حنيفة (عن) أبى عون

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن ثابت ضبعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صبیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ محفوظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کی اسناد یوں بیان کی ہے، امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے، جیسا کہ ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''صالح بن احمد بن ملاعب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ''اسحاق بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

○اور ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عباس بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن

(١٤٢٩) اخرجه ابن حبان (٥٣٥٦) واحمد ١:٣١٦ الطبرانى فى الكبير (١٢٩٧٦) والحاكم فى المستدرك ٤:١٤٥ وعبد بن حميد (٦٨٦) والحافظ المنذرى فى الترغيب والترهيب ٣:٢٥٠

مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔

☼ دباء اور حنتم نامی برتنوں میں تیار کئے گئے مشروب کو پینے کا حکم ☼

1430/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نَقِيْعِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دباء (کدو کو اندر سے کرید کر خشک کر لیا جاتا ہے جب خشک ہو جائے تو اس کو شراب پینے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے) اور حنتم (ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیار کی جاتی تھی) میں تیار کئے گئے مشروب سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح (عن) محمد بن نصر التاجر (عن) خالد بن خداش (عن) حماد بن زيد (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن نصر تاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ امام کے پاس حد والا کیس آئے تو حد نافذ کئے بغیر نہ اٹھے ☼

1431/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَجُلٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغِيْ لِلْإِمَامِ إِذَا رُفِعَ إِلَيْهِ حَدٌّ اَنْ لَا يَقُوْمَ حَتّٰى يُقِيْمَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام کے پاس کسی حد کا فیصلہ پہنچ جائے وہ حد نافذ کئے بغیر نہ اٹھے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) القاضی أبی نصر أحمد بن اشكاب (عن) أبی إسحاق إبراهيم بن محمد بن علی الصيرفی (عن) أبی يونس إدريس بن إبراهيم المقانعی (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن

(١٤٣٠) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ٢٢٥:٤ واحمد ٣:٢ وابن ابی شيبة ٦٩:٥ (٢٣٧٧٦) فی الاشربة :باب ماذكر عن النبی صلی الله عليه وسلم فيما نهی عنه من الظروف ومالك فی الموطا ٨٤٣:٢ والشافعی فی المسند ٣١٢:٢ ومسلم (١٩٩٧) (٤٨) و(٤٩) وابن ماجة (٣٤٠٢)

(١٤٣١) اخرجه البيهقی فی السنن الكبری ٣٣١:٨ فی الاشربة :باب ماجاء فی الستر علی اهل الحدود وابويعلی (٥٤٠١) وفی المقصد العلی ٧٤٣:٢ (٢٨٣٣) فی الحدود :باب العفو عن الحدود مالم تبلغ السلطان واحمد ٤٣٨:١ والحميدی ٤٨:١ (٨٩)

اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن علی صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویونس ادریس بن ابراہیم مقانعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب حد کا مقدمہ بادشاہ تک پہنچ جائے تو پھر حد روکنے کی کوئی صورت نہیں ہے ☼

1432/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيِّ الْكُوْفِيِّ الْجَابِرِ (عَنْ) اَبِيْ مَاجِدِ الْحَنَفِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَهَى الْحَدُّ إِلَى السُّلْطَانِ فَلاَ سَبِيْلَ إِلٰى دَرْئِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عبداللہ تیمی کوفی جابر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابو ماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب حد کا مقدمہ بادشاہ تک پہنچ جائے تو پھر حد روکنے کی کوئی صورت نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک ہی نوعیت کے متعدد جرائم کی حد ایک دفعہ نافذ ہوگی ☼

1433/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ فِيْ رَجُلٍ قَذَفَ رَجُلاً بِالْكُوْفَةِ وَآخَرُ بِالْبَصْرَةِ وَآخَرُ بِوَاسِطٍ فَضَرَبَ الْحَدَّ قَالَ هُوَ لِذٰلِكَ كُلِّهٖ وَكَذٰلِكَ إِنْ سَرَقَ غَيْرَ مَرَّةٍ مِنْ أُنَاسٍ شَتَّى وَقُطِعَ كَانَ الْقَطْعُ لِذٰلِكَ كُلِّهٖ وَكَذٰلِكَ الزِّنَا وَكَذٰلِكَ شُرْبُ الْخَمْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، ایک شخص نے دوسرے آدمی پر تہمت لگائی تھی، ایک دفعہ کوفہ میں، ایک دفعہ بصرہ اور ایک دفعہ واسط میں۔ آپ نے حد نافذ کی اور فرمایا: یہ سب جرموں کی سزا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کئی مرتبہ متعدد لوگوں کی چوری کرے اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے تو وہ ہاتھ کاٹنا اس کی تمام چوریوں کے بدلے ہے اسی طرح زنا کا حکم ہے اور اسی طرح شراب پینے کا۔

(أخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السعدي في مسنده (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) يعقوب بن إسحاق (عن) أبي إسرائيل (عن) أبيه (عن) أبي مطيع قاضي بلخ (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(١٤٣٢) قد تقدم

(١٤٣٣) اخرجه ابن ابي شيبة ٥:٤٧٥ (٢٨١١٦) في الحدود: في الرجل يسرق ويشرب الخمر ويقتل و٥:٤٧٨ (٢٨١٦١) في الحدود: في الرجل يسرق مراراً ويزني ويشرب ما عليه؟ وعبد الرزاق ١٠:١٩ (١٨٢١٧) باب الذي يأتي الحدود ثم يقتل

اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابو قاسم عبداللہ بن محمد بن ابو عوام سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن احمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو مطیع قاضی بلخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نبیذ پینا جائز ہے، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ☼

1434/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ يَأْكُلُ طَعَاماً ثُمَّ دَعَا بَنَبِيْذٍ فَشَرِبَ فَقُلْتُ لَعَمْرُكَ تَشْرَبُ النَّبِيْذَ وَالْأُمَّةُ تَقْتَدِیْ بِكَ فَقَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ النَّبِيْذَ وَلَوْلَا اَنِّیْ رَأَيْتُهٗ يَشْرَبُهٗ مَا شَرِبْتُهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ کھانا کھا رہے تھے، انہوں نے نبیذ منگوا کر پیا۔ میں نے کہا: تمہیں تمہاری عمر کی قسم ہے تم نبیذ پی رہے ہو اور امت آپ کی اقتداء کرے گی۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبیذ پیتے ہوئے دیکھا ہے اگر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی نہ پیتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) محمد بن إسرائيل البلخی (عن) أبی معاذ النحوی (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسرائیل بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو معاذ نحوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شراب خور کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جوتے مروائے ☼

1435/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِی الْمُخَارِقِ يَرْفَعُ الْحَدِيْثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ أُتِیَ بِسُكْرَانَ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَضْرِبُوْهُ بِنِعَالِهِمْ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ اَرْبَعُوْنَ رَجُلاً فَضَرَبَهٗ كُلُّ وَاحِدٍ بِنَعْلَيْهِ فَلَمَّا وَلِیَ اَبُوْ بَكْرٍ أُتِیَ بِسُكْرَانَ فَاَمَرَهُمْ فَضَرَبُوْهُ بِنِعَالِهِمْ فَلَمَّا وَلِیَ عُمَرُ وَاسْتَخْرَجَ النَّاسُ ضَرَبَ بِالسَّوْطِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبدالکریم بن ابو مخارق رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نشہ والے شخص کو لایا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو جوتے مارو، اس دن چالیس آدمی موجود تھے، ہر شخص نے اپنے جوتے اس کو مارے، جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس خلافت آئی تو ان کے پاس بھی ایک نشہ والے شخص کو لایا گیا، آپ نے ان

(١٤٣٤) اخرجه احمد١:٤٥٠، وعبد الرزاق (٦٩٣) والشاشی (٨٢٨) والطبرانی فی الكبير (٩٩٦٣) وابن ابی شيبة ١:٢٥ وابو داود (٨٤) وابن ماجة (٣٨٤) عن ابن مسعود قال: كنت مع النبی صلی الله عليه وسلم ليلة لقی الجن فقال: امعك ماء؟ فقلت: لا فقال: ما هذا فی الاداوة؟ قلت: نبيذ قال أرنيها تمر طيبة وماء طهور فتوضأ منها ثم صلی بنا

(١٤٣٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (٨٤١) واحمد٥:٣٥٠ وابن ابی شيبة٣:٣٤٢ ومسلم (٩٧٧) (١٠٦) والنسائی ٤:٨٩ وابو عوانة (٧٨٨٣) وابن حبان (٥٣٩١) والبيهقی فی السنن الكبری ٨:٢٩٨

لوگوں کو حکم دیا کہ اپنے جوتے مارو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت ملی تو آپ نے کوڑے مارنا شروع کر دیئے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ نرى الحد على السكران من النبيذ أو غيره ثمانين جلده بالسوط يحبس حتى يصحو أو يذهب عنه السكر ثم يضرب الحد ويفرق على الأعضاء ويجرد إلا أنه لا يضرب الفرج ولا الوجه ولا الرأس وضربه أشد من ضرب القاذف

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہمارے نزدیک نبیذ یا کسی اور چیز کا نشہ کرنے والے کو ۸۰ کوڑے مارے جائیں گے اور ان کو اس وقت تک قید رکھا جائے گا جب تک ان کا نشہ نہ اتر جائے۔ پھر ان پر حد لگائی جائے گی، مختلف اعضاء پر مارا جائے گا، اور کپڑا ہٹا کر مارا جائے گا، سر، چہرے اور شرمگاہ پر نہیں مار سکتے، اس کی مار تہمت لگانے والے کی مار سے سخت ہے۔

☼ شراب کا ایک گھونٹ پینے پر بھی حد لگے گی ☼

1436/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا شَرِبَ حَسْوَةً مِنْ خَمْرٍ ضُرِبَ الْحَدُّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' اگر کوئی شخص شراب کا ایک گھونٹ بھی پیئے گا اس کو حد لگائی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة يضرب الحد في الحسوة من الخمر فأما من السكر فلا يحد حتى يسكر ولكنه يعزر وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ شراب کا ایک گھونٹ پینے پر بھی حد لگائی جائے گی، اور دیگر نشہ آور مشروبات پینے پر اس وقت تک حد نہیں لگائی جائے گی جب تک وہ بالفعل نشہ نہ دے، تاہم اس کو تعزیز کے طور پر سزا تو بہر حال ملے گی۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حد کا مقدمہ قاضی تک پہنچنے کے بعد اس میں سفارش کرنے والے پر لعنت ہے ☼

1437/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَابِرِ الْكُوفِيِّ (عَنْ) اَبِيْ مَاجِدِ الْحَنَفِيْ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ الْحَدُّ السُّلْطَانَ فَلَعَنَ اللّٰهُ الشَّافِعَ وَالْمُشَفَّعَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یحیٰ بن عبداللہ جابر کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو ماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب حد کا مقدمہ قاضی تک پہنچ جائے تو اس وقت شفاعت کرنے والے کے لئے بھی لعنت ہے اور جس کے حق میں سفارش کی جائے اس پر بھی لعنت ہے۔

(۱۴۳۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۳۶) فی الحدود: باب حد السکران

(۱۴۳۷) قد تقدم فی (۱۴۳۱)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی قوم میں مجہول طور پر کہنا: تم میں ایک زانی ہے، اس سے حد لاگو نہیں ہوتی ☼

1438/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِيْ رَجُلٍ لَقِيَ قَوْماً فَقَالَ اَحَدُكُمْ زَانٍ قَالَ لاَ حَدَّ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک ایسا شخص جو کسی قوم سے جا کر ملتا ہے اور کہتا ہے کہ تم میں سے ایک شخص زانی ہے۔ فرمایا: اس پر حد نہیں لگے گی۔

(أخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السغدي في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن حماد (عن) أحمد بن منصور الرمادي (عن) محمد بن سعيد الأصفهاني (عن) ابن المبارك (عن) عيسى بن ماهان (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه(وأخرجه) الحافظ أيضاً بلفظ آخر (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) محمد بن شجاع (عن) إسحاق بن سليمان الرازي (عن) أبي حنيفة (عن) حماد (عن) إبراهيم في رجل لقي ثلاثة فقال أحدكم زان قال لا حد عليه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوالعوام سغدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' نے الفاظ کے تغیر کے ہمراہ حضرت ''محمد بن احمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، ایک شخص تین افراد سے ملا اور ان سے کہا: تم میں سے ایک زانی ہے، اس پر حد لاگو نہیں ہوتی۔

☼ شراب بنانے اور بنوانے والے، بیچنے اور خریدنے والے، پینے اور پلانے والے پر لعنت ☼

1439/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لُعِنَتْ الْخَمْرُ وَعَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَسَاقِيْهَا وَشَارِبُهَا وَبَائِعُهَا وَمُشْتَرِيْهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: شراب پر لعنت کی گئی ہے، اس کے بنانے والے پر، بنوانے والے پر، پینے والے پر، پلانے والے

(١٤٣٩) اخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار (٣٣٤٣) وابن ماجة (٣٣٨٠) في الاشربة: باب لعنت الخمر عشرة أوجه وابن ابي شيبة ٤٤٧:٦ واحمد ٢٥:٢ وابوداود (٣٦٧٤) والحاكم في المستدرك ١٤٤:٤ والبيهقي في السنن الكبرى ٢٨٧:٨ وابويعلى (٥٥٩١) والطبراني في الصغير (٧٥٣)

پر، بیچنے والے پر، خریدنے والے پر بھی لعنت کی گئی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) سهل بن بشر الكندی البخاری (عن) الفتح ابن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سہل بن بشر کندی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح ابن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ کھجور اور منقع کوملا کرمشروب تیار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ☼

1440/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لَا بَأْسَ بِالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ يَخْلُطَانِ وَاِنَّمَا يَكْرَهُ ذٰلِكَ لِشِدَّةِ الزَّمَانِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: اس معاملے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ کھجور اور منقع کوملالیا جائے۔ یہ حکم حالات کی تنگی کی وجہ سے ناپسند کیا گیا تھا۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی يعقوب القاضی الشنوی (عن) علی بن عجرة (عن) داود بن الزبرقان (عن) الإمام أبی حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر الأشنانی بإسناده هذا إلى أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابویعقوب قاضی شنوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عجرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے رواتی کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

(۱۴۴۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۸۴۱) فی الاشربة: باب الاشربة والانبذة والشرب قائماً وما يكره فی الشراب

روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ کیلئے کھجوراور منقع کا نبیذ تیار کیا جاتا تھا،آپ ﷺ پیا کرتے تھے ☼

1441/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) عَـنْ نَـافِعٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لِابْنِ عُمَرَ الزَّبِيْبَ وَالتَّمَرَ جَمِيْعاً فَيَشْرَبُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں:حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے لئے کھجوراور منقع کوملا کرنبیذ تیار کیا جاتا تھااوروہ پیا کرتے تھے۔

(أخـرجـه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي القاسم الحسين بن محمد بن بشر بن داود (عن) جعفر بـن مـحـمـد بـن سـواء بـن سنان النيسابوري (عن) علي بن عجرة (عن) داود بن الزبرقان قال سئل أبو حنيفة عن الـخـليطين خليط البسر والتمر وخليط الزبيب والتمر فقال حدثنا حماد (عن) إبراهيم أنه كان لا يرى بذلك بأساً فـقلت له هل كان إبراهيم يحدث فيه برخصة كما كان يحدث في نبيذ التمر وقد قيل ما قيل في نبيذ التمر قال لا أعلمه قلت ما تصنع بحديث إبراهيم وقد جاء النهي فيه عن رسول الله صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قال أبو حنيفة أما إني أزيدك حدثني نافع أن ابن عمر خلطهما إنما صنع ذلك مرة واحدة من وجع رأسه وقيل من وجع أصاب صدره

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله البلخي (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخـرجـه) أبـو عبـد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بأسانيده المذكورة إلى الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''ابوقاسم حسین بن محمد بن بشر بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد بن سواء بن سنان نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن عجرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''داؤد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے ،وہ فرماتے ہیں' حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا:بسراورتمر کھجوروں کوملا کریا منقع اورتمر کھجوروں کوملا کرجونبیذ تیار کیا جاتا ہے (اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں)انہوں نے کہا:ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت'' حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے،انہوں نے حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے کہ وہ اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے، میں نے ان سے کہا: کیا حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس اس کے جواز پر رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث موجود ہے؟ جیسے وہ نبیذ تمر کے بارے حدیث بیان کرتے ہیں،حالانکہ نبیذ تمر کے بارے بہت ساری دیگر آراء بھی موجود ہیں۔انہوں نے کہا: مجھے علم نہیں ہے۔ پھر آپ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی بات پر کیسے عمل کرسکتے ہیں جبکہ رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے اس بارے ممانعت موجود ہے۔حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: میں تمہیں مزید سناتا ہوں، مجھے حدیث بیان کی ہے حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' کے سر یا سینے میں درد ہوا تو انہوں نے ان دونوں کا نبیذ تیار کروایا تھا۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''حضرت''جعفر بن محمد بن سواء بن سنان نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٤٤١)اخرجه محمدبن الحسن الشيباني في الآثار(٨٤٠)في الاشربة:باب الانبذة ومايكره في الشراب

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسانید کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی بھی مشروب سے نشہ آ جانا حرام ہے ☼

1442/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَوْلُ النَّاسِ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ خَطَأٌ مِنَ النَّاسِ إِنَّمَا اَرَادُوْا اَنْ يَقُوْلُوْا اَلسُّكْرُ حَرَامٌ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں 'لوگوں کا یہ کہنا ''ہر نشہ آور حرام ہے'' غلط ہے۔ ان کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر پی جانے والی چیز سے جو نشہ آتا ہے وہ حرام ہے۔

(أخرجه) الإمام الحافظ الحسين بن خسرو فى مسنده (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى منصور محمد بن محمد بن عثمان (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعى (عن) بشر بن موسى (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ منقع کا نبیذ پرانا ہو جائے تو شراب بن جاتی ہے ☼

1443/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ إِذَا عَتَقَتْ نَبِيْذَ الزَّبِيْبِ فَهِيَ الْخَمْرُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: جب منقع کا نبیذ پرانا ہو جائے تو وہ شراب بن جاتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو فى مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبى منصور محمد بن محمد بن عثمان السواق (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان القطيعي (عن) بشر بن موسى (عن) عبد الله

(۱۴۴۲) اخرجه محمدبن الحسن الشيبانى فى الآثار (۸۵۳) فى الاشربة:باب الشرب فء الأوعية والظروف والجر وغيره

(۱۴۴۳) اخرجه ابن ابى شيبة۵:۷۵(۲۳۸۲۹) و(۲۳۸۳۲) فى الاشربة:فى نقيع الزبيب ونبيذالعنب قلت:وقداخرج ابن حبان (۵۳۸۴) ومسلم(۲۰۰۴) (۸۳) فى الاشربة:باب اباحة النبيذالذى لم يشتدولم يصرسكراً عن ابن عباس مرفوعاًفكان ينبذله من اليل فيبيع فيشربه يومه ذلك وليلة التى يستقبل ومن الغدحتى يمسى فاذاامسى فشرب وسقى فاذااصبح منه شىء اهراقه

بن يزيد المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد بن عثمان سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

عجوہ کھجور اور منقع کے نبیذ سے حضرت عبداللہ بن مسعود پر اتنا اثر ہوا کہ گھر پہنچنا دشوار ہو گیا تھا

1444/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيْ (عَنْ) اِبْنِ زِيَادٍ اَنَّهُ اَفْطَرَ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَسَقَاهُ شَرَاباً لَهُ فَكَانَّهُ اَخَذَهُ فِيْهِ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ مَا هٰذَا الشَّرَابُ مَا كِدْتُ اَنْ اَهْتَدِى إِلٰى مَنْزِلِىْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَا زِدْنَاكَ عَلٰى عَجْوَةٍ وَزَبِيْبٍ

✧-۳ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سلیمان شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس روزہ افطار کیا، انہوں نے اپنا مشروب ان کو پلایا، ان پر اس کا اثر ہو گیا، جب صبح ہوئی تو انہوں نے فرمایا: یہ کیسا مشروب تھا؟ مجھے گھر تک پہنچنا مشکل ہو گیا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نے تو صرف عجوہ کھجور اور منقع کے علاوہ اور کچھ اس میں ڈالا ہی نہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کیلئے منقع کا نبیذ تیار کیا گیا، انہوں نے اس میں کھجوریں ڈلوائیں

1445/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ نُبِذَ لَهُ نَبِيْذُ الزَّبِيْبِ فَلَمْ يَكُنْ يَسْتَمْرِئُهُ فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ اِطْرِحِىْ فِيْهِ تَمَرَاتٍ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: ان کے لئے منقع کا نبیذ تیار کیا گیا، لیکن وہ ان کو کچھ زیادہ مزیدار نہ لگا، انہوں نے اپنی لونڈی سے کہا: اس کے اندر کھجوریں ڈال دو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة

(١٤٤٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (٨٣٩) فى الاشربة: باب الاشربة والانبذة والشرب قائما او مايكره فى الشراب

(١٤٤٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (٨٤٠) فى الاشربة: باب الاشربة والانبذة والشرب قائما او مايكره فى الشراب

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼پہلے زمانے میں کھجور یا منقع کا نبیذ حالات کی شدت کی وجہ سے منع تھا☼

1446/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لاَ بَأْسَ بِشُرْبِ نَبِيْذِ التَّمرِوَالزَّبِيْبِ إِذَا خَلَطَهُمَا فَإِنَّهُمَا إِنَّمَا كُرِهَا لِشِدَّةِ الْعَيْشِ فِي الزَّمِنِ الْاَوَّلِ كَمَا كُرِهَ السَّمَنُ وَاللَّحْمُ فَاَمَّا إِذَا وَسَعَ اللّٰهُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَلاَ بَأْسَ بِهٰذَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' کھجور اور منقع کوملا کر تیار کئے ہوئے نبیذ کو پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پہلے زمانے میں حالات کی شدت کی وجہ سے ناپسند تھے جس طرح کہ گھی اور گوشت ناپسند تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر وسعت کردی ہے تو اب اس کے پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخـرجـه) الإمـام مـحـمـد بـن الـحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وقول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی موقف ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ابوبکر بن ابوموسیٰ اشعری نے حضرت انس بن مالک کیلئے مٹکے کا نبیذ منگوایا☼

1447/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَنْزِلُ عَلٰى اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِىْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ بِوَاسَطٍ فَبَعَثَ بِرَسُوْلٍ إِلٰى السُّوْقِ لِيَشْتَرِىَ لَهُ النَّبِيْذَ مِنَ الْخَوَابِىْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: وہ حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس واسط میں گئے، انہوں نے ایک خادم کو بازار بھیجا تا کہ ان کے لئے بڑے مٹکے کا نبیذ خرید کر لائے۔

(أخـرجـه) الـحـافـظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الـجـبـار الـصـيـرفـي (عن) أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أحـمـد ابـن عـبـد الـحـمـيـد بن محمد الحارثي (عن) محمد بن عمر بن عتبة (عن) عبد الرحمن بن معن أبي زهير الدوسي الرازي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد ابن عبدالحمید بن

(١٤٤٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٤١) في الاشربة: باب الاشربة والانبذة والشرب قائما وما يكره في الشراب

محمد حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمر بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو زہیر الدوسی رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کھانے کے بعد نبیذ پیا کرتے تھے ☼

1448/(اَبُـو حَـنِيـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ كُنْتُ اَتَّقِي النَّبِيْذَ فَدَخَلْتُ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَهُوَ يَطْعَمُ فَطَعَمْتُ مَعَهُ فَنَاوَلَنِيْ قَدْحاً فِيْهِ نَبِيْذٌ فَلَمَّا رَآنِيْ اَتَعَافَى عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَلْقَمَةُ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ كَانَ رُبَمَا طَعَمَ عِنْدَهُ ثُمَّ دَعَا بِنَبِيْذٍ لَهٗ تَنْبِذُهٗ لَهٗ سِيْرِيْنُ اُمُّ وَلَدِهِ فَشَرِبَ وَسَقَانِيْ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نبیذ سے بچا کرتا تھا، پھر میں حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گیا، وہ کھانا کھا رہے تھے، میں نے بھی ان کے ہمراہ کھانا کھایا، انہوں نے مجھے ایک پیالہ دیا، اس میں نبیذ تھا، جب انہوں نے مجھے پہلوتہی کرتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ مجھے حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا ہے کہ وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس کھانا کھایا، پھر انہوں نے نبیذ منگوایا جو ان کے لئے ان کی ام ولد ''سیرین'' نے بنایا تھا پھر انہوں نے خود بھی پیا اور مجھے بھی پلایا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهذا قول أبي حنيفة وأبي يوسف

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ایک سبز مٹکا تھا، اس میں ان کیلئے نبیذ تیار کیا جاتا تھا ☼

1449/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ (عَنِ) الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ اِنْطَلَقَ إِلَيْهِ اَبُوْ عُبَيْدَةَ فَاَرَاهُ جَرَّةً خَضْرَاءَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ كَانَتْ لَهٗ يُنْبَذُ فِيْهَا

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مزاحم بن زفر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ان کے پاس حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ آئے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا وہ سبز مٹکا ان کو دکھایا جس کے اندر وہ نبیذ پیا کرتے تھے۔

☼ حضرت عمر نے فرمایا: ان اونٹوں کا گوشت ہمارے معدے میں شدت والا نبیذ ہی ہضم کروا سکتا ہے ☼

1450/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ إِسْحَاقَ السَّبِيْعِيْ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ لَا يَقْطَعُ لُحُوْمَ هٰذِهِ الْإِبِلِ فِيْ بُطُوْنِنَا إِلَّا النَّبِيْذُ الشَّدِيْدُ

(١٤٤٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٣٢) وابو يوسف في الآثار ص٢٢٣ وابن حزم في المحلى بالآثار ٦:١٨٩

(١٤٤٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٣٢) وعبدالرزاق ٩:٢٠٧ (١٦٩٥١) في الاشربة: باب الظروف والاطعمة وابن ابي شيبة ٥:٨٢ (٢٣٩٠٣) في الاشربة: من رخص في نبيذ الجر الاخضر

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: ان اونٹوں کا گوشت ہمارے پیٹ میں صرف شدت والا نبیذ ہی ہضم کرواسکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة وأبی یوسف رضی الله عنهما

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

☼ مشروب کو پکا کر جب تیسرا حصہ باقی بچ جاتا، حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ وہ پیا کرتے تھے ☼

1451/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ الطِّلَاءَ قَدْ ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ وَيَجْعَلُ لَهُ مِنْهُ نَبِيْذٌ فَيَتْرُكُهُ حَتّٰى يَشْتَدَّ ثُمَّ يَشْرَبُهُ وَلَمْ يَرَ بِذٰلِكَ بَأْساً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ گاڑھا مشروب پیا کرتے تھے جس کا دو تہائی ختم ہو چکا ہو اور ایک تہائی بچا ہو اور ان کے لئے اسی سے نبیذ تیار کیا جاتا تھا۔ وہ اس کو چھوڑ دیتے تھے یہاں تک کہ اس میں شدت آجائے اور پھر اس کو پیتے تھے اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں محسوس کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة وأبی یوسف رضی الله عنهما

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ گاڑھا مشروب پیا کرتے تھے ☼

1452/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْوَلِيْدِ بْنِ سَرِيْعٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حَرِيْثٍ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ الطِّلَاءَ عَلَى النِّصْفِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ولید بن سریع عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ کے مولیٰ سے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: وہ گاڑھا مشروب پیا کرتے تھے۔ جس کو پکا پکا صرف آدھا باقی بچا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولا ینبغی

(۱۴۵۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۴۴) فی الاشربة: باب النبیذ الشدید' وابن ابی شیبة ۷:۱۴۲ فی الاشربة: باب فی الرخصة فی النبیذ ومن شربه' والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۴:۲۱۸ فی الاشربة: باب مایحرم من النبیذ

(۱۴۵۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۴۷) وابن ابی شیبة ۴:۸۹ (۲۳۹۸۵) فی الاشربة: فی الطلاء' من قال: اذا ذهبت ثلثاه فاشربه!

(۱۴۵۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۴۸) والطبرانی فی الکبیر ۱:۲۴۲ (۶۷۲) وابن ابی شیبة ۵:۹۳ (۲۴۰۲۷) فی الاشربة: من رخص فی شرب الطلاء علی النصف!

أن يشرب من الطلاء إلا ما ذهب ثلثاه وبقی ثلثه وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے، اور ایسا مشروب نہیں پینا چاہئے جس کو پکا کر دو تہائی ختم ہو چکا ہو اور صرف ایک تہائی باقی بچا ہو۔ اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کھانے کے بعد نبیذ پیا ☼

1453/(أَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ أَنَّهُ قَالَ رُبَمَا دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ مَنْزِلَهُ وَطَعَمْتُ عِنْدَهُ ثُمَّ يَدْعُوْ بِنَبِيْذٍ تَنْبِذُهُ لَهُ سِيْرِيْنُ أُمُّ وَلَدِهِ فَيَشْرَبُ وَشَرِبْتُ مَعَهُ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' حضرت "علقمہ رضی اللہ عنہ" نے فرمایا: ایک دفعہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر گیا، ان کے ساتھ کھانا کھایا، انہوں نے نبیذ منگوایا، وہ ان کے لئے ان کی ام ولد سیرین نے بنایا تھا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ نبیذ پکانے سے دو تہائی ختم ہو گیا، ایک تہائی باقی بچا، نشہ موجود نہ ہو، مٹھاس ہو، جائز ہے ☼

1454/(أَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ عَامِلٌ لَهُ عَلَى الْكُوْفَةِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ انْتَهَى إِلَيَّ شَرَابٌ مِنَ الشَّامِ مِنْ عَصِيْرِ الْعِنَبِ وَقَدْ طُبِخَ وَهُوَ عَصِيْرٌ قَبْلَ أَنْ يَغْلِيَ حَتّٰى ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ فَذَهَبَ شَيْطَانُهُ وَبَقِيَ حُلْوُهُ وَحَلَالُهُ فَهُوَ شَبِيْهٌ بِطَلَاءِ الْإِبِلِ فَمُرْ مِنْ قِبَلَكَ فَلْيَتَوَسَّعُوْا بِهِ شَرَابَهُمْ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی جانب خط لکھا، یہ اس وقت کوفہ میں ان کے گورنر تھے، خط کی تحریر یہ تھی:

(۱۴۵۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۳۲) وابويوسف في الآثار ص۲۲۳ وابن حزم في المحلى بالآثار ۶:۱۸۹

(۱۴۵۴) اخرجه ابن ابي شيبة ۵:۸۹ (۲۳۹۷۸) (۲۴۰۰۰) في الاشربة: في الطلاء، من قال: اذا ذهب ثلثاه فاشربه؛

''امابعد! میرے پاس شام کے انگوروں کے رس کی شراب پہنچی ہے اس کو پکایا گیا ہے اور یہ ابلنے سے پہلے پہلے مشروب ہے یہاں تک کہ ابل کر اس کا دوتہائی ختم ہو کر ایک تہائی رہ جائے، اس کا شیطان (یعنی اس کا نشہ) چلا جاتا ہے اور اس کی مٹھاس باقی رہتی ہے اور یہ حلال ہے۔ یہ اونٹوں کے طلاء کے مشابہ ہے اپنی طرف سے یہ حکم دے دو کہ لوگ اپنے مشروبات میں وسعت کرلیں''۔

أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ جوس کو پکایا، ایک تہائی باقی رہ گیا، اگر جوش نہیں آیا، تو پینا جائز ہے ☼

1455 /(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا طُبِخَ الْعَصِيْرُ فَذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ قَبْلَ اَنْ يَّغْلِيَ فَلَا بَأْسَ بِشُرْبِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب رس پکا لیا جائے، دوتہائی ختم ہو جائے اور ایک تہائی باقی بچے تو اس کے جوش مارنے سے پہلے پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة وأبي يوسف (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد

(۱۴۵۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۳٦) ابن ابي شيبة ۸۹:۵ (۲۳۹۸۱) في الاشربة :في الطلاء من قال: اذا ذهب ثلثاه فاشربه؛

وہبی ''سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ سے روایت کیا ہے۔

☼ عمر بن خطاب گاڑھا مشروب پسند کرتے تھے، نبیذ سے نشہ ختم کر دیا جائے تو پینا جائز ہے ☼

1456/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أُتِیَ بِأَعْرَابِیٍّ قَدْ سَكِرَ فَطَلَبَ لَهُ عُذْراً فَلَمَّا اَعْیَاهُ قَالَ فَاحْبِسُوْهُ فَإِنْ صَحَا فَاجْلِدُوْهُ وَدَعَا عُمَرُ بِفَضْلِهٖ وَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَیْهِ فَكَسَرَهُ ثُمَّ شَرِبَ وَسَقَی جُلَسَاءَهُ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَاكْسِرُوْهُ بِالْمَاءِ إِذَا غَلَبَكُمْ شَیْطَانُهُ قَالَ وَكَانَ یُحِبُّ الشَّرَابَ الشَّدِیْدَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''حماد ''سے، وہ حضرت ''ابراہیم ''سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب کے پاس ایک دیہاتی کو لایا گیا، وہ نشے میں تھا، آپ نے اس سے عذر پوچھا، وہ صحیح طور پر بول نہیں پا رہا تھا فرمایا: اس کو قید کر دو جب اس کا نشہ اتر جائے تو اس کو کوڑے مارو۔ پھر حضرت عمر نے اس کی بچی ہوئی شراب منگوائی اور پانی منگوایا اور اس کے اوپر پانی بہا دیا، اس طرح اس (کے نشے کے اثر) کو توڑ دیا پھر پیا اور وہاں پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو بھی پلایا پھر فرمایا: جب نبیذ نشہ آور ہو جائے تو اس کو پانی کے ساتھ اس طرح اس کا اثر توڑ دیا کرو۔ فرمایا: وہ گاڑھا مشروب زیادہ پسند کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بالإسناد السابق إلی أبی حنیفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة (وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ''نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد ''نے سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ''نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد ''نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ سے روایت کیا ہے۔

☼ نبیذ کے جس پیالے سے نشہ آیا وہ حرام ہے ☼

1457/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَشْرَبُ النَّبِیْذَ حَتّٰی یَسْكَرَ مِنْهُ قَالَ الْقَدَحُ الْاٰخِیْرُ الَّذِیْ سَكِرَ مِنْهُ هُوَ الْحَرَامُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''حماد ''سے، وہ حضرت ''ابراہیم ''سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے نبیذ پیا، اس سے اس کو نشہ آ گیا، فرمایا: آخری پیالہ جس سے اس کو نشہ آیا ہے وہ حرام ہے۔

(۱۴۵۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۴۵) ابن ابی شیبة ۱۴۶:۷ عن ابن عمر والبیهقی فی السنن الکبری ۳۰۵:۸ فی الاشربة: باب ماجاء فی الکسر والماء.

(أخرجه) الحافظ الحسن بن خسرو فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بإسناده المذکور إلیأبی حنیفة رضی الله عنه(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے)حضرت ''ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ ایسے شخص کے ہاتھ جوس بیچنا جوشراب بناتا ہے، جائز ہے ☼

1458/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَصِیْرِ لاَ بَأْسَ بَاَنْ تَبِیْعَهُ مِمَّنْ یَصْنَعُهُ خَمْراً

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ،حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں'ایسے شخص کے ہاتھ جوس بیچنا جوشراب بناتا ہے، جائز ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ بذریعہ شراب یرقان کا علاج جائز نہیں ☼

1459/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ سَعِیْدٍ اَنَّهُ اَتَاهُ رَجُلٌ بِهِ صَفْرٌ فَسَالَهُ عَنِ السُّکْرِ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں'ان کے پاس ایک آدمی آیا جس کو یرقان کی بیماری تھی،اس نے ان سے نشے کے بارے میں پوچھا(وہ شراب کے ذریعے اپنی بیماری کا علاج کرانا چاہتا تھا) تو انہوں نے اس سے منع فرمادیا۔

(اخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وقول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نشہ آور مشروب مت پیو ☼

1460/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حمَّادٍ (عَنْ) عَلْقَمَةَ بِن مرْثَدِ الکوْفِی (عَنْ) عبدِ الله بنِ بُرَیْدَةَ الاَسْلَمِیِّ (عَنْ)

(۱۴۵۸)اخرجه محمدبن الحسن الشیبانی فی الآثار(۷۵۲)'ابن ابی شیبة۴:۴۶۴(۲۲۱۳۶)فی البیوع والاقضیة: باب فی بیع العصیر

(۱۴۵۹)اخرجه محمدبن الحسن الشیبانی فی الآثار(۸۴۹)'ابن ابی شیبة ۷:۲۳فی الاشربة:باب فی السکرماهو؟ والبیهقی فی السنن الکبری۱۰:۵فی الضحایا:باب النهی عن التداوی بالسکر'وعبدالرزاق۹:۲۵۰(۱۷۰۹۷)فی المناسك:باب التداوی بالخمر

اَبِيهِ(عَنْ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا تَشْرَبُوْا مُسْكِراً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت علقمہ بن مرثد کوفی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نشہ آور مشروب مت پیو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) محمد بن إسماعيل الترمذی (عن) عبد الله بن صالح (عن) الليث (عن) أبی عبد الرحمن الخراسانی (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) عبد الله بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) القاضی أبی الحسين بن المهتدی بالله (و) أبی يعلی محمد بن الحسين بن الفراء كلاهما (عن) عيسى بن علی الوزير (عن) أبی الحسن محمد بن نوح الجنديسابوری (عن) الفضل ابن العباس الشيسينی (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن بزيع (عن) أبی حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحسین بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویعلیٰ محمد بن حسین بن فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن علی الوزیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن نوح جندیسابوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل ابن عباس شیسینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن بزیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جانور کے ساتھ بدفعلی کی شریعت میں کوئی مقررہ سزا نہیں ہے ☼

1461/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ (عَنْ) اَبِي رَزِيْنٍ(عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ مَنْ اَتٰى بَهِيْمَةً لَا حَدَّ عَلَيْهِ

(١٤٦٠) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٤٢٣) وابن حبان (٣١٦٨) ومسلم (٩٧٧) والترمذی (١٠٥٤) والطيالسی (٨٠٧) والحاكم فی المستدرك ٣٧٥:١ واحمد ٣٥٩:٥ وابوداود (٣٢٢٥) والبيهقی فی السنن الكبری ٧٦:٤

(١٤٦١) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (٦٢٥) وعبدالرزاق ٣٦٦:٧ (١٣٤٩٧) باب الذی يأتی البهيمة وابن ابی شيبة ٥:١ (٨٥٥٢) فی الحدود: باب من قال: لا حد علی من اتی بهيمة والبيهقی فی السنن الكبری ٢٣٤:٨ فی الحدود: باب من اتی البهيمة

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عاصم بن ابی نجود رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ابورزین رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جو شخص کسی جانور کے ساتھ بدفعلی کرے اس پر حد نہیں ہے (بلکہ اس کو تعزیراً سزا دی جائے گی)۔

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده عن أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان عن القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دباء، حنتم اور مزفت نامی برتنوں میں تیار کیا گیا مشروب پینے میں حرج نہیں ہے جبکہ وہ نشہ آور نہ ہو ☼

1462/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) إِسْحَاقِ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) اَبِيهِ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ انَا غَزَا غَزْوَةَ تَبُوْكٍ فَمَرَّ بِقَوْمٍ يُزَفِّتُوْنَ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا اَصَبْنَا مِنْ شَرَابٍ لَهُمْ فَنَهَاهُمْ اَنْ يَشْرَبُوْا مَا اشْتَدَّ فِي الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَلَمَّا مَرَّ بِهِمْ رَاجِعاً مِنْ غَزَاتِهِمْ شَكَوْا اِلَيْهِ مَا لَقُوْا مِنَ التَّخْمَةِ فَاَذِنَ لَهُمْ اَنْ يَشْرَبُوْا مَا يُنْبَذُ فِي الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَنَهَاهُمْ اَنْ يَشْرَبُوْا مُسْكِراً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت اسحاق بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ تبوک کے لئے روانہ ہوئے، آپ ایک قوم کے پاس سے گزرے رال سے برتن بھر رہے تھے آپ نے دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہمیں ان کے مشروبات ملے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس بات سے منع فرمادیا کہ وہ دباء، حنتم اور مزفت میں بنائے گئے مشروبات مت پیئں، جب اس غزوے سے واپسی پر ان کے پاس سے گزرے تو انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شکایت کی کہ ان کو بدہضمی کی شکایت ہوگئی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دے دی کہ دباء حنتم اور مزفت نامی برتنوں میں جو نبیذ تیار کیا جاتا ہے وہ پی سکتے ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نشہ آور مشروب پینے سے منع فرمادیا۔

(دباء: کدو کو اندر سے کرید کر خشک کر لیا جاتا ہے جب خشک ہو جائے تو اس کو شراب پینے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔
حنتم: ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیار کی جاتی تھی۔
مزفت: شراب کے لئے استعمال ہونے والا ایسا برتن جس میں رال کا روغن کیا جاتا ہے۔)

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي القاسم

(۱۴۶۲)وفی جامع الآثار (۲۱۵۵)

عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) فی نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ کو رجم کیا گیا، ان کا جنازہ پڑھا گیا، تدفین بھی کی گئی ☼

1463/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْاٰخَرَ قَدْ زَنٰى فَاَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَرَدَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَتَى الثَّانِيَةَ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ فَرَدَّهٗ ثُمَّ اَتَى الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ فَرَدَّهٗ ثُمَّ اَتَى الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنَّ الْاٰخَرَ قَدْ زَنَا فَاَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَسَاَلَ اَصْحَابَهٗ هَلْ تُنْكِرُوْنَ مِنْ عَقْلِهٖ شَيْئاً قَالُوْا لَا قَالَ اِنْطَلِقُوْا بِهٖ فَارْجُمُوْهُ قَالَ فَانْطَلَقَ بِهٖ فَرَجَمَ سَاعَةً بِالْحِجَارَةِ فَلَمَّا اَبْطَاَ عَلَيْهِ الْقَتْلُ اِنْصَرَفَ إِلٰى مَكَانٍ كَثِيْرِ الْحِجَارَةِ فَقَامَ فِيْهِ فَاَتَاهُ الْمُسْلِمُوْنَ فَرَمَوْهُ بِالْحِجَارَةِ حَتّٰى قَتَلُوْهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا خَلَّيْتُمْ سَبِيْلَهٗ فَاخْتَلَفَ النَّاسُ فِيْهِ فَقَالَ قَائِلٌ هٰذَا مَاعِزٌ اَهْلَكَ نَفْسَهٗ وَقَالَ قَائِلٌ اَنَا اَرْجُوْ اَنْ يَكُوْنَ مَوْتُهٗ سَبَبَ تَوْبَتِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ اَصْحَابَهٗ طَمَعُوْا فِيْهِ فَسَاَلُوْهُ مَا يَصْنَعُ بِجَسَدِهٖ قَالَ اِنْطَلِقُوْا فَاصْنَعُوْا بِهٖ مَا تَصْنَعُوْنَ بِمَوْتَاكُمْ مِنَ الْكَفَنِ وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَالدَّفْنِ قَالَ فَانْطَلَقَ بِهٖ اَصْحَابُهٗ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے وہ اپنے والد روایت کرتے ہیں: حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور کہا: بے شک وہ زنا کے مرتکب ہوئے ہیں، آپ ان پر حد نافذ کر دیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس بھیج دیا۔ وہ دوسری مرتبہ آئے اور آ کر پھر اسی طرح عرض کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پھر واپس بھیج دیا، وہ تیسری مرتبہ پھر آئے اور اسی طرح عرض کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پھر واپس بھیج دیا۔ وہ چوتھی مرتبہ

(۱۴۶۳) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۳۱۸) والطحاوی فی شرح معانی الآثار (۴۳۲) و (۴۳۷) واحمد ۳۴۷:۵ والدارمی (۲۳۲۰) وابوعوانة (۶۲۹۴) ومسلم (۱۶۹۵) (۲۳) وابوداود (۴۴۳۴) والحاكم فی المستدرك ۳۶۲:۴

آئے اور کہا: بے شک ایک آدمی نے زنا کیا ہے، اس پر حد نافذ کر دیجئے۔ حضور ﷺ نے ان کے ساتھیوں سے پوچھا: کیا تم اس کی عقل میں کچھ فتور پاتے ہو؟ لوگوں نے کہا: جی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے جاؤ اور جا کر رجم کر دو۔

راوی کہتے ہیں: ان کو لے جایا گیا اور ایک میدان کے اندر پتھروں کے ساتھ اس کو رجم کر دیا گیا۔ جب ان کے قتل میں کافی دیر ہو گئی تو وہ بہت سارے پتھروں والی جگہ پر آ گئے اور وہاں آ کر رک گئے، وہاں پر مسلمان جمع ہو گئے اور اس کو پتھر مارنے لگے، یہاں تک کہ اس کو مار ڈالا۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کا راستہ کیوں نہ چھوڑ دیا۔ لوگوں کا اس بارے میں اختلاف ہو گیا، کوئی یہ کہتا: ماعز نے اپنے آپ کو مارا ہے۔ اور کوئی کہتا: ہم امید رکھتے ہیں کہ اس کی موت اس کی توبہ کا سبب بن گئی ہو گی۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر تمام لوگوں پر یہ توبہ تقسیم کر دی جائے تو ان کی طرف سے قبول کر لی جائے۔ جب اس بات کی اطلاع آپ کے اصحاب تک پہنچی تو انہوں اس بارے میں بہت طمع کیا اور حضور ﷺ سے پوچھا، ان کی لاش کا ہم کیا کریں؟ حضور ﷺ نے فرمایا تم جاؤ اور اس کے ساتھ وہی سلوک کرو جو تم اپنے فوت شدگان کے ساتھ کرتے ہو یعنی اس کو کفن بھی دو اس کی نماز جنازہ بھی ادا کرو، اس کی تدفین بھی کرو۔ راوی کہتے ہیں: پھر حضور ﷺ کے صحابہ ان کو لے کر گئے اور ان کی نماز جنازہ پڑھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن علی البلخی (عن) یحیی بن موسی (عن) عبد العزیز بن خالد الترمذی (و) محمد بن المیسر أبی سعد الصغانی کلاهما (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) عباس بن عزیر القطان (عن) بشر بن یحیی (عن) عبد الله بن المبارك وأسد بن عمرو والنضر بن محمد (عن) أبی حنیفة إلی قوله هلا خلیتم سبیله

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الولید (عن) أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن جابر ابن أبی خالد البخاری (عن) أبی الحسین عمر بن شقیق (عن) أبی یوسف (عن) أبی حنیفة بتمامه

(ورواه) أیضاً (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل من درب أبی هریرة ببغداد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) أبی حنیفة إلی قوله هلا خلیتم سبیله

(ورواه) (عن) صالح بن أبی مقاتل (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) أبی حنیفة إلی قوله فأمر به فرجم به

اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن میسر ابو سعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عباس بن عزیر قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان الفاظ تک ھلا خلیتم سبیلہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن جابر ابن ابو خالد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو حسین عمر بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مکمل حدیث روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابو مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے بغداد میں دربِ ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان الفاظ ھلا خلیتم سبیلہ تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''صالح بن ابو مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان الفاظ فامر بہ فرجم بہ تک روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ماعز اسلمی رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول ہے ☼

1464/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) عَـلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا هَلَكَ مَاعِزُ بْنُ مَـالِكٍ اِخْتَلَفَ النَّاسُ فِيْهِ فَقَالَ قَائِلٌ هَلَكَ مَاعِزٌ وَاَهْلَكَ نَفْسَهُ وَقَالَ قَائِلٌ تَابَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مِكْسٍ لَقُبِلَ مِنْهُ اَوْ تَابَهَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ.

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جب حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو رجم کر دیا گیا تو ان کے بارے میں لوگوں کا اختلاف ہو گیا، کوئی کہتا: ماعز نے اپنے آپ کو ہلاک کر لیا۔ کوئی کہتا: ان کی توبہ قبول ہے۔ اس بات کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر صاحب مکس (عشر میں خرد برد کرنے والا) بھی توبہ کرے تو اس کی طرف سے قبول ہو جائے یا لوگوں کی جماعت کی طرف سے بھی قبول ہو جائے۔

(ورواہ) أيضاً (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) أبيه (عن) أحمد بن حفص (عن) أبى معاوية (عن) أبى حنيفة الحديث بتمامه إلى قوله والصلاة عليه والدفن ففعلوا

(ورواہ) أيضاً (عن) محمد بن قدامة بن سيار الزاهد البلخى (عن) أبى كريب (عن) أبى معاوية (عن) أبى حنيفة مثله

(ورواہ) (عن) الحسن بن سفيان النسوى (و) على بن محمد السمسار كلاهما (عن) أبى بكر بن أبى شيبة (عن) أبى معاوية (عن) أبى حنيفة إلا آخر الحديث من قوله ما نصنع به

(١٤٦٤) قد تقدم فى (١٤٦٣)

(ورواه) كـذلك أيـضـاً (عـن) حـاتـم بـن زيد بن الخطاب (و) محمد بن مكتوم بن ثعلب الترمذيان كلاهما (عن) الـجـارود بن معاذ (عن) أبي معاوية (عن) الإمام أبي حنيفة إلى آخر الحديث من قوله لما هلك ماعز قالوا ما نصنع به

(ورواه) أيضاً (عن) إبراهيم بن علي بن يحيى النيسابوري (عن) الجارود بن يزيد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) عبـد الله بـن عبيد الله (عن) عيسى بن أحمد (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة (عن) علقمة (عن) عبد الله بن بريدة (عن) أبيه الحديث بتمامه من أوله إلى آخره

(ورواه) أيـضـاً (عـن) أحـمـد بـن محمد بن سعيد الهمداني (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب الزيات قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب الزيات فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة الحديث إلى قوله هلا خليتم سبيله

(ورواه) (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) أحمد بن محمد (عن)(المنذر بن محمد (عن) أبيه كلاهما (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) حمدان بن ذي النون (عن) إبراهيم بن سليمان (عن) زفر (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) أحـمد بن محمد (عن) الحسن بن علي قال هذا كتاب الحسين بن علي فقرأت فيه (أخبرنا) يحيى بن الحسن (عن) أبيه الحسن بن الفرات (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) أحـمـد بـن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني عن الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) أحـمـد بـن محمد (عن) محمد ابن عبد الله بن محمد بن مسروق قال هذا كتاب جدي محمد بن مسـروق فـقـرأت فيـه أخبـرنا أبو حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة مختصراً ومطولاً

(قـال) الـحـافظ ورواه (عن) الإمام أبي حنيفة حمزة بن حبيب الزيات وزفر وأبو يوسف والحسن وأيوب بن هاني وأبـو عـبـد الـرحـمن الخراساني ومصعب ابن المقدام رحمة الله عليهم(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن مـحـمـد بـن خسـرو البـلـخي في مسنده (عن) أبي القاسم وعبد الله ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الـخـلال (عـن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زيـاد (عـن) الإمـام أبـي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ أبو بـكـر أحـمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده(عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مکمل حدیث والصلاۃ علیہ والدفن ففعلوا تک روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار زاہد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسن بن سفیان نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن محمد سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوبکر بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کے ان آخری الفاظ تک ما نصنع به تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حاتم بن زید بن خطاب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مکتوم بن ثعلب ترمذی ان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''جارود بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کے آخری ان الفاظ تک لما هلك ماعز قالوا ما نصنع به روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابراہیم بن علی بن یحییٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے شروع سے آخر تک مکمل حدیث روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، اس میں ہے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، یہ روایت هلا خليتم سبيله کے الفاظ تک ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والدحضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ میرے دادا حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔مختصر بھی اورطویل حدیث بھی روایت کی ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابوعبدالرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبداللہ بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسی عورت سے جبراً زیادتی کی، حد یا مہر میں سے ایک چیز لازم ہوگی ☼

1465/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ حُرّاً اَوْ مَمْلُوْكاً غَصَبَ اِمْرَاَةً نَفْسِهَا فَعَلَيْهِ الْحَدُّ وَلاَ صَدَاقَ عَلَيْهِ قَالَ وَإِذَا وَجَبَ الصَّدَاقُ دَرَاَ عَنْهُ الْحَدُّ وَإِذَا ضَرَبَ الْحَدُّ سَقَطَ عَنْهُ الصَّدَاقُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے

(۱٤٦٥)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(٦١٢)وفي الموطأ٣٠٩وعبدالرزاق٧:٤١٠في الطلاق:باب الامة تستكره وابن ابي شيبة٥:٥٠١(١٨٤١٨)في الحدود:في المستكره

ہیں: لوگوں میں سے کوئی شخص آزاد ہو یا غلام ہوا اور کسی عورت پر جبراً زیادتی کرے اس پر حد ہے اور اس پر کوئی حق مہر نہیں ہے اور جب اس نے مہر لازم کرلیا تو اس سے حد ختم ہوگئی اور جب حد لگ گئی تو اس سے مہر ساقط ہوگیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهذا كله قو ل أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ چار گواہوں کی گواہی کی بنیاد پر حد زنا یا رجم ثابت ہوتا ہے ☼

1466/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّـادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِذَا شَهِدَ اَرْبَعَةٌ بِالزِّنَا اَحَدُهُمْ زَوْجُهَا أُقِيْمَ عَلَيْهَا الْحَدُّ وَإِذَا شَهِدُوْا وَاَحُدُهُمْ زَوْجُهَا رُجِمَتْ إِنْ كَانَ زَوْجُهَا دَخَلَ بِهَا وَجَازَتْ شَهَادَتُهُمْ إِذَا كَانُوْا عَدُوْلاً

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: جب چار آدمی زنا کی گواہی دے دیں اور ان میں سے ایک اس کا شوہر ہو تو اس عورت پر حد قائم کی جائے اور جب وہ لوگ گواہی دیں اور ان میں سے ایک اس کا شوہر ہو تو اس عورت کو رجم کیا جائے اگر اس کے شوہر نے اس کے ساتھ دخول کیا تھا۔اور ان لوگوں کی گواہی قابل قبول تب ہوگی جب وہ لوگ عادل ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قولنا وقول أبي حنيفة إذا كان دخل بها زوجها رجمت وإلا جلدت مائة جلدة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی ہمارا بھی مذہب ہے اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی مذہب ہے۔جب وہ عورت مدخول بہا ہو تو اس کو رجم کیا جائے گا، ورنہ ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں گے۔

☼ کنوارا مرد کنواری لڑکی سے زنا کرے، ان کو کوڑے ماریں اور ایک سال کیلئے شہر بدر کردیں ☼

1467/(اَبُـو حَـنِـيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ فِي الْبِكْرِ يَفْجُرُ بِالْبِكْرِ اَنَّهُمَا يُجْلَدَانِ وَيُنْفَيَانِ سَنَةً وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَفْيُهُمَا مِنَ الْفِتْنَةِ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کنواری لڑکی کے بارے میں فرمایا: جب کنوارا آدمی اس کے ساتھ زنا کرے تو ان کو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے ان کو شہر بدر کردیا جائے۔حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کو شہر بدر کرنا فتنے کی

(۱٤٦٦)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦١٣)وابو يوسف في الآثار ١٦٥' وعبدالرزاق ٣٣١:٧ (١٣٣٦٧)في الطلاق:باب الرجل يقذف امرأته ويجيء بثلاثة يشهدون'وابن ماجة ٥٥:٩ (٨٧٤٩)في الحدود:باب في اربعة شهدوا على امرأته بالزنا احدهم زوجها'وسعيد بن منصور ٣٦٤:١ (١٥٨٠)

(١٤٦٧)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦١٤)وعبدالرزاق ٣١٢:٧ (١٣٣١٣)باب البكر' و(١٣٣٢٧) باب النفي 'والبيهقي في المعرفة ٣٢٥:٦ (٥٠٧١)في الحدود:باب جلد البكر ونفيه

وجہ سے ہوتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼شہر بدر کرنے کے حوالے سے آزمائش ہی کافی ہے☼

1468/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ كَفٰی بِالنَّفْیِ فِتْنَةً

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: شہر بدر کیلئے آزمائش ہی کافی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد قلت لأبی حنیفة ما یعنی إبراهیم بقوله كفی بالنفی فتنة أی لا ینفیا قال نعم قال محمد وهو قول أبی حنیفة وقولنا نأخذ بقول علی بن أبی طالب رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے اس قول كفی بالنفی فتنه کا مطلب یہ ہے ناں؟ ''ان کو شہر بدر نہیں کیا جائے گا'' انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے، جب کہ ہم حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا قول اپناتے ہیں۔

☼مسلمان کسی یہودی یا عیسائی عورت سے شادی نہ کرے، بلکہ صرف مسلمان خاتون سے کرے☼

1469/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِیْمَ لاَ یَحْصِنُ الْمُسْلِمُ بِالْیَهُوْدِیَّةِ وَلاَ النَّصْرَانِیَّةِ وَلاَ یَحْصِنُ إِلَّا بِالْمُسْلِمَةِ

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: مسلمان یہودیہ اور نصرانیہ کے ساتھ شادی نہ کرے بلکہ وہ صرف مسلمان خاتون کے ساتھ شادی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱٤٦٨) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٦٢٤) فی الحدود: باب البكر یفجر بالبكر

(۱٤٦٩) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٤١٩) فی النكاح: باب من تزوج الیهودیة والنصرانیة انها لا تحصن الرجل وعبدالرزاق (١٣٣٠٠) فی الطلاق: باب الاحصان بالمرأة من اهل الكتاب وابن ابی شیبة ٦٥:١ [illegible] فی الرجل یتزوج الامة فیفجر ما علیه؟

☼ شرک کی حالت میں شادی کی، پھر مسلمان ہوا، زنا کا مرتکب ہو گیا، محصن نہیں ہے ☼

1470/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِي الَّذِيْ يَتَزَوَّجُ فِي الشِّرْكِ وَيَدْخُلُ بِامْرَاَتِهٖ ثُمَّ اَسْلَمَ بَعْدَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَزْنِي اَنَّهٗ لَا يُرْجَمُ حَتّٰى يَحْصِنَ بِامْرَاَةٍ مُسْلِمَةٍ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: وہ شخص جو حالت شرک میں شادی کرے اور پھر اپنی بیوی سے دخول بھی کر لے، اس بعد ساتھ اسلام لے آئے پھر وہ زنا کا مرتکب ہوتو اس کو رجم نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ کسی مسلمان عورت کے ساتھ شادی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ زیارتِ قبور اور قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا، پہلے منع تھا، پھر جائز کر دیا گیا ☼

1471/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ نَهَيْنَاكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ وَقَدْ اُذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِيْ زِيَارَةِ قَبْرِ اُمِّهٖ فَزُوْرُوْهَا وَلَا تَقُوْلُوْا هَجَراً وَعَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيْ اَنْ تُمْسِكُوْهَا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَاِنَّمَا نَهَيْنَاكُمْ لِيُوْسِعَ مُوْسِعُكُمْ عَلٰى فَقِيْرِكُمْ فَكُلُوْا وَتَزَوَّدُوْا وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَاشْرَبُوْا فَاِنَّ الظَّرْفَ لَا يَحِلُّ شَيْئاً وَلَا يُحَرِّمُهٗ وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِراً

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم نے تمہیں زیارتِ قبور سے روکا تھا، جب کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی والدہ کی قبر کی زیارت دی گئی ہے، اب تم قبروں کی زیارت کر لیا کرو لیکن وہاں جا کر نازیبا گفتگو مت کرو اور ہم نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ تک روکنے سے منع کیا تھا اس کی وجہ یہ تھی تا کہ تم میں سے مال دار لوگ فقراء پر وسعت کریں۔اب تم کھا بھی لیا کرو اور جمع بھی کر لیا کرو۔ہم تمہیں حنتم اور مزفت نامی برتنوں میں پینے سے منع کرتے تھے اب تم (ان برتنوں میں کھا) پی لیا کرو، اس لئے کہ برتن کسی چیز کو حلال یا حرام نہیں کرتا البتہ نشہ آور چیز مت پیو۔

(دباء: کدو کو اندر سے کرید کر خشک کر لیا جاتا ہے جب خشک ہو جائے تو اس کو شراب پینے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے، حنتم: ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیار کی جاتی تھی)

(١٤٧٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار في النكاح: باب من تزوج في الشرك ثم اسلم' وعبدالرزاق (١٣٣٠٣) في الطلاق: باب الرجل يحصن في الشرك ثم يزني في الاسلام

(١٤٧١) قد تقدم في (١٤٦٠)

(أخـرجـه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أحمد القيراطي (و) محمد بن عمر التيمي كلاهما (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائي (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) أحـمـد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن محمد بن صالح (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) حـمـدان بن ذي النون (عن) إبراهيم ابن سليمان الزيات (عن) زفر بن الهذيل (عن) أبي حنيفة غير أنـه قـال نهيتـكـم عـن ثلاث عن زيارة القبور فزوروها ولا تقولوا هجراً ونهيتكم أن تمسكوالحوم الأضاحي فوق ثـلاثة أيـام فـامسـكوها وتزودوا فإنما نهيتكم ليوسع غنيكم على فقيركم ونهيتكم أن تشربوا في الدباء والمزفت فاشربوا فيما بدا لكم من الظروف فإن الظرف لا يحل شيئاً ولا يحرمه ولا تشربوا مسكراً

(ورواه) بهـذا الـلـفـظ (عـن) عبـد الـصمد بن الفضل وإسماعيل بن بشر وأحيد بن الحسين كلهم (عن) مكي بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة (عن) علقمة (عن) عبد الله بن بريدة غير أنه زاد فيه الحنتم

(ورواه) (عـن) أحـمـد بـن مـحـمـد بن سعيد الهمداني (عن) العباس السغدي الأنطاكي ومحمد بن إسماعيل بن يوسف كلاهما (عن) عبد الله بن صالح (عن) الليث بن سعد قال العباس (عن) أبي عبد الله الخراساني وقال محمد بن إسماعيل (عن) أبي عبد الرحمن الخراساني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) أحـمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن سعيد (عن) أحمد ابن جنادة (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عـن) عبـد الله بـن مـحـمـد بن علي الحافظ البلخي (عن) يحيى بن موسى (عن) أبي مطيع البلخي (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيـضـاً (عن) محمد بن علي بن شاذان التنوخي (عن) حامد بن آدم (عن) النضر بن محمد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال أعطاني إسماعيل بن محمد بن إسماعيل بن يحيى كتاب جده فقرأت فيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد ابن محمد قال أعطاني الحسين بن علي كتاب الحسين بن علي فقرأت فيه حدثنا يحيى ابن الحسن (عن) زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه لحسن بن الفرات (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد المسروقي قراءة قال وجدت في كتاب جدي (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيـضـاً (عـن) صـالح ابن سعيد بن مرداس (عن) صالح بن محمد عن حماد بن أبي حنيفة (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البلخي (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيـضـاً (عـن) أحـمـد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن بشر الكندي (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبى الجهم (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) حسين بن إبراهيم المقرى (عن) أبيه (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله بن محمد بن على الحافظ (عن) عبد الله بن أحمد المكى (عن) المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) سهل بن المتوكل الشيبانى البخارى (عن) محمد ابن سلام (عن) القاسم بن عبادة الترمذى (و) الحسن بن عبد الأول (وعن) بدر ابن الهيثم (عن) أبى كريب كلهم (عن) أبى معاوية الضرير (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة
ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ لا بأس بزيارة القبور والدعاء للميت لتذكيره الآخرة وهو قول أبى حنيفة ثم قال محمد الدباء القرع والحنتم جرار خضر كان يؤتى بها من مصر
(وأخرجه) أيضاً فى نسخته فرواه (عن) أبى حنيفة بسماعه (عن) الإمام أبى حنيفة (عن) علقمة بن مرثد (عن) ابن بريدة (عن) أبيه لكن بلفظ آخر قال خرجنا مع النبى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فى جنازة فأتى قبر أمه فجاء وهو يبكى أشد البكاء حتى كادت نفسه تخرج من بين جنبيه قال قلنا يا رسول الله ما يبكيك قال استأذنت ربى فى زيارة قبر أمى فأذن لى فاستأذنته فى الشفاعة فأبى على
(ورواه) بهذا اللفظ (عن) بدر بن الهيثم الحضرمى (عن) أبى كريب (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبى حنيفة إلى قوله ولا يحرمه(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبى حنيفة باللفظ الأول من أوله إلى آخره
(ورواه) (عن) صالح بن أبى مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائى (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) إسماعيل بن محمد بن أبى كثير (عن) مكى بن إبراهيم (عن) الإمام أبى حنيفة
(قال) الحافظ ورواه (عن) أبى حنيفة حمزة بن حبيب الزيات وزفر والنضر ابن محمد والحسن بن زياد
(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبى على الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) أبى الغنائم محمد بن أبى عثمان (عن) أبى الحسن محمد بن أحمد بن محمد بن زرقويه (عن) أبى سهل أحمد بن محمد بن زياد (عن(إسماعيل بن محمد (عن) مكى بن إبراهيم (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) أبى طالب بن يوسف (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) أبى بكر الأبهرى (عن) أبى عروبة الحرانى (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عمر تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم ابن سلیمان زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر بن الہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں، وہ یہ ہیں

نهيتكم (عن) ثلاث (عن) زيارة القبور فزوروها ولا تقولوا هجراً ونهيتكم ان تمسكوا لحوم الاضاحي فوق ثلاثه ايام فامسكوها وتزودوا فانما نهيتكم ليوسع غنيكم على فقيركم ونهيتكم ان تشربوا في الدباء والمزفت فاشربوا فيما بدا لكم من الظروف فان الظرف لا يحل شيئاً ولا يحرمه ولا تشربوا مسكراً

میں نے تمہیں تین چیزوں سے روکا تھا، زیارت قبور سے، اب تم زیارت کر لیا کرو لیکن وہاں کوئی نازیبا بات مت کرو۔ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ تک روک کر رکھنے سے منع کیا تھا، میرے منع کرنے کی وجہ یہ تھی تاکہ مالدار لوگ غریبوں پر صدقہ کریں۔ میں نے تمہیں دباء اور حنتم نامی برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا، اب تم جس برتن میں چاہو پی سکتے ہو، کیونکہ برتن کی وجہ سے کوئی مشروب جائز یا ناجائز نہیں ہوتا، تاہم کسی بھی نشہ آور مشروب کو مت پیئو۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (سابقہ الفاظ میں روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احید بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان سب نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس روایت میں حنتم کے الفاظ کا اضافہ بھی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس سغدی انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اسماعیل بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''عباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد

بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن علی بن شاذان تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' مجھے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن اسماعیل بن یحییٰ نے اپنے دادا کی کتاب دی، میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' انہوں نے کہا: مجھے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب دی، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن الفرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے (قراءت کے طور پر) وہ کہتے ہیں' میں نے اپنے دادا کی کتاب میں یہ پایا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن سعید بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن ابراہیم مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ،ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''سہل بن متوکل شیبانی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن عبادہ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن عبدالاول رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''بدر بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان سب نے حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم ان سب پر عمل کرتے ہیں۔ہم زیارت قبور میں اور میت کیلئے دعا مانگنے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے ،کیونکہ یہ آخرت کی یاد دلاتے ہیں۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: دباء کریدا ہوا پیالہ ہوتا ہے اور سبز رنگ کا مٹکا ہوتا ہے جو کہ مصر سے لایا جاتا تھا۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں بھی ذکر کیا ہے۔انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے (سماعت کے طور پر) انہوں نے حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے لیکن اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں،وہ یہ ہیں۔

خرجنا مع النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فی جنازه فاتی قبر امه فجاء وهو يبكى اشد البكاء حتى كادت نفسه تخرج من بين جنبيه قال قلنا يا رسول الله ما يبكيك قال استاذنت ربى فى زياره قبر امى فاذن لى فاستاذنته فى الشفاعه فابى على

ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنازے میں نکلے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی والدہ محترمہ کی قبر مبارک پر تشریف لے گئے اور واپس تشریف

لائے تو بہت شدید گریہ زاری فرمائی، یوں لگتا تھا کہ آپ ﷺ کی روح پرواز کر جائے گی، ہم نے گریہ کی وجہ پوچھی، حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی، اللہ تعالیٰ نے مجھے اجازت عطا فرمادی، میں نے ان کی شفاعت کی اجازت مانگی، تو اللہ تعالیٰ نے منع فرمادیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کے الفاظ وہی ہیں اور اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''بدر بن ہیثم حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کے ان الفاظ ولا یحرمہ تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سابقہ الفاظ کے ہمراہ شروع سے آخر تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''نضر ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ کسی پر حد کے نفاذ کی قلب مصطفیٰ کو کتنی تکلیف ہوتی ہے ☼

1472/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِيْ مَاجِدِ الْحَنَفِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ بِابْنِ اَخٍ لَهُ نَشْوَانُ قَدْ ذَهَبَ عَقْلُهُ فَاَمَرَ بِهٖ فَحُبِسَ حَتّٰى إِذَا صَحَا دَعَا بِالسَّوْطِ فَقَطَعَ ثَمْرَتَهُ ثُمَّ دَقَّهُ وَدَعَا جَلَّاداً فَقَالَ لَهُ اجْلِدْهُ عَلٰى جِلْدِهٖ وَارْفَعْ يَدَكَ فِيْ جِلْدِكَ وَلَا تُبْدِ ضَبْعَيْكَ قَالَ وَاَنْشَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعِدُ حَتّٰى اَكْمَلَ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً خَلّٰى سَبِيْلَهُ فَقَالَ الشَّيْخُ يَابَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاللّٰهِ اَنَّهُ لَابْنُ اَخِيْ وَمَالِيْ وَلَدٌ غَيْرُهُ فَقَالَ بِئْسَ الْعَمُّ وَاللّٰهِ وَالِي الْيَتِيْمِ اَنْتَ كُنْتَ وَاللّٰهِ مَا اَحْسَنْتَ اَدَبَهُ صَغِيراً وَلَا سَتَرْتَهُ كَبِيْراً ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا فَقَالَ إِنَّ اَوَّلَ حَدٍّ أُقِيْمَ فِي الْإِسْلَامِ لَسَارِقٌ أُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ قَالَ انْطَلِقُوْا بِهٖ فَاقْطَعُوْهُ فَلَمَّا انْطَلَقَ بِهٖ لِيُقْطَعَ نُظِرَ إِلٰى وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا سُفِيَ عَلَيْهِ الرَّمَادُ فَقَالَ بَعْضُ جُلَسَائِهٖ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَكَاَنَّ هٰذَا قَدِ اشْتَدَّ عَلَيْكَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِيْ اَنْ يَشْتَدَّ عَلَيَّ اَنْ تَكُوْنُوْا اَعْوَانُ الشَّيْطَانِ عَلٰى اَخِيْكُمْ قَالُوْا فَلَوْلَا خَلَّيْتَ سَبِيْلَهُ قَالَ اَفَلَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَأْتُوْنِيْ بِهٖ فَإِنَّ الْإِمَامَ إِذَا انْتَهٰى إِلَيْهِ الْحَدُّ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يُعَطِّلَهُ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ)

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابو ماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ان کے پاس ایک آدمی اپنے بدمست بھتیجے کو لایا، اس کی عقل ضائع ہو چکی تھی، اس کو حکم دیا گیا کہ اس کی عقل ٹھکانے آنے تک اسے قید رکھا جائے، جب وہ تندرست ہو گیا تو اس کو بلوایا، اور کوڑا منگوایا، اس کے سرے کی گرہ کاٹ دی اور اس کو باریک کر دیا اور جلاد کو بلایا اور اس کو کہا: اس کی جلد پر کوڑے مارو اور کوڑا مارنے میں اپنے ہاتھ کو اونچا کرو لیکن تمہاری کہنیاں پہلوؤں سے جدا نہیں ہونی چاہیں۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے گنتی شروع کی جب ۸۰ کوڑے پورے ہو گئے تو اس کو چھوڑ دیا، شیخ نے کہا: اے ابو عبدالرحمٰن! اللہ کی قسم! یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس کے علاوہ میرا اور کوئی بیٹا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: کتنا ہی برا چچا ہے اللہ کی قسم! اس یتیم کی کفالت کا نوالہ کتنا ہی برا ہے۔ اللہ کی قسم! تو نے نہ تو اس کو بچپن میں ادب سکھایا اور نہ ہی اس کے بڑا ہونے پر تو نے اس کو چھپایا۔ پھر انہوں نے فرمایا: بے شک پہلی حد جو اسلام کے اندر قائم کی گئی جب (متعلقہ شخص کو) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا، جب اس کے خلاف گواہی قائم ہو گئی تو فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کے ہاتھ کاٹ دو، جب اس کو ہاتھ کاٹنے کیلئے لے

(۱۴۷۲) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۳۱۵) واحمد ۱:۴۱۹ والطبراني في الكبير (۸۵۷۲) والبيهقي في السنن الكبرى ۸:۲۳۱ والحميدي (۸۹) وابو يعلى (۵۱۵۵) واورده الهيثمي في مجمع الزوائد ۶:۲۷۵ والمتقي الهندي في الكنز (۱۲۹۶۰)

جایا جا رہا تھا تو کسی نے رسول اکرم ﷺ کے چہرے کی جانب دیکھا (غم کی وجہ سے یوں لگ رہا تھا) جیسے چہرے خاک بکھیری گئی ہو۔ وہاں بیٹھے ہوئے کسی شخص نے کہا: اللہ کی قسم یارسول اللہ ﷺ یہ آپ کے اوپر بہت شاق گزرا ہے۔ فرمایا: مجھ پر شاق کیوں نہ گزرے؟ تم لوگ اپنے بھائی کے خلاف شیطان کے مددگار رہو۔ لوگوں نے کہا: آپ نے اس کا راستہ کیوں نہیں چھوڑ دیا؟ فرمایا: یہ میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہیں ہو گیا؟ اس لئے کہ جب امام کے پاس حد والا مقدمہ پہنچ جائے تو پھر وہ اس کو معطل نہیں کر سکتا پھر یہ آیت پڑھی:

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ

''اور چاہئے کہ معاف کریں اور درگزر کریں کیا تم اسے دوست نہیں رکھتے کہ اللہ تمہاری بخشش کرے''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی قال قرأت فی کتاب الحسین بن علی (حدثنا) یحیی بن الحسین (عن) زیاد بن الحسن (عن) أبیه الحسن بن الفرات (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسین بن محمد (عن) أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) عمه (عن) أبیه سعید بن أبی الجهم (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) أیوب بن هانی (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی (عن) یحیی بن موسی (عن) محمد بن المیسر أبی سعد الصغانی (عن) أبی حنیفة (عن) یحیی التیمی

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں، میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے، حضرت ''یحیٰی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''یحیٰی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''یحیٰی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''یحیٰی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن

ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن میسر ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ التیمی'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نشے میں بدمست ایک شخص کو حد لگنے کا واقعہ ☼

1473/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِيْ مَاجِدٍ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً أُتِيَ بِاِبْنِ اَخٍ لَهُ سَكْرَانَ فَقَالَ تَرْتِرُوْه وَمَزْمِزُوْهُ وَاسْتَنْكِهُوْهُ فَتَرْتَرُوْه وَمَزْمَزُوْهُ وَاسْتَنْكَهُوْهُ فَوَجَدُوْا مِنْهُ رَائِحَةَ شَرَابٍ فَاَمَرَ بِحَبْسِهٖ فَلَمَّا صَحَّا دَعَا بِهٖ وَدَعَا بِسَوْطٍ فَاَمَرَ بِهٖ فَقَطَعَتْ ثَمْرَتَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابو ماجد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی اپنے بھتیجے کو نشے کی حالت میں لے کر آیا اور اس نے آ کر کہا: جلدی کرو، اس کو ہلاؤ، اس کے منہ کی بو سونگھو۔ چنانچہ اس کو ہلایا، اس کے منہ کی بو سونگھی، تو انہوں نے اس سے شراب کی بو پائی تو اس کو قید کرنے کا حکم دیا، جب وہ صحیح ہو گیا تو اس کو بلوایا اور ایک کوڑا منگوایا اور حکم دیا کہ اس سے کی رسی کاٹ دو، اس کے بعد لمبی حدیث بیان کی۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب (عن) عمها حمزة بن حبيب (عن) أبي حنيفة باللفظ الأول

(ورواه) باللفظ الأخير (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) عبيد الله بن محمد بن علي (عن) محمد بن موسى (عن) أبي سعد محمد بن الميسر الصغاني (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے، اس میں الفاظ دوسرے ہیں) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد محمد بن میسر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۴۷۳) قد تقدم

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ شراب پینا بھی حرام ہے، اس کو بیچ کر اس کی رقم استعمال میں لانا بھی حرام ہے ☼

1474/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِىْ ثَقِيْفٍ يُكْنَى اَبَا عَامِرٍ كَانَ يَهْدِى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُلَّ عَامٍ رَاوِيَةً مِنَ الْخَمْرِ فَاَهْدَى لَهُ فِى الْعَامِ الَّذِىْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِيْهِ رَاوِيَةً مِنَ الْـخَمْرِ كَمَا كَانَ يُهْدِيْهَا فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَابَا عَامِرٍ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ فَلاَ حَاجَةَ لَنَا فِىْ خَـمْـرِكَ فَـقَـالَ خُذْهَا وَبِعْهَا وَاسْتَعِنْ بِثَمَنِهَا عَلٰى حَاجَتِكَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَ شُرْبَهَا وَحَرَّمَ بَيْعَهَا وَحَرَّمَ اَكْلَ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: بنی ثقیف کا ابوعامر نامی ایک شخص تھا جو رسول اکرم ﷺ کو ہر سال شراب کا ایک مٹکا تحفہ دیا کرتا تھا، اس نے اس سال بھی تحفہ بھیجا جس سال شراب حرام کی گئی اس نے شراب کا مٹکا بھیجا جس طرح کہ پہلے بھیجا کرتا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوعامر! اللہ تعالیٰ نے شراب حرام فرمادی ہے، اب ہمیں تمہاری شراب کی ضرورت نہیں ہے۔ اس نے کہا: آپ اس کو لے کر بیچ دیں اور اس سے ملنے والی رقم کو اپنی ضرورتوں میں خرچ کر لیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کا پینا بھی حرام کیا ہے اور اس کا بیچنا بھی حرام کیا ہے اور اس کو بیچ کر اس کی رقم استعمال کرنا بھی حرام کیا ہے۔

(أخـرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) الأخوين عبد الله وأبي القاسم ابـنـي أحـمـد بـن عـمـر (عن) عبد الله ابن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجـه) الإمـام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

(١٤٧٤) اخرجه ابو يعلى (٢٤٦٨) واحمد ١:٢٣٠ والدارمي في السنن ٢:١١٤ في الاشربة: باب النهي عن الخمر وشرائها ومالك (١٢) في الاشربة: باب جامع تحريم الخمر ومسلم (١٥٧٩) (٦٨) في المساقاة: باب تحريم الخمر والبيهقي في السنن الكبرى ٦:١١ في البيوع: باب تحريم التجارة في الخمر

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

شراب، جوا، بانسری، شطرنج اور دف ناپسندیدہ ہیں

1475/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُسْلِمِ بْنِ اَبِیْ عِمْرَانَ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی کَرِهَ لَکُمُ الْخَمْرَ وَالْمَیْسَرَ وَالْمِزْمَارَ وَالْکُوْبَةَ وَالدَّفَّ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مسلم بن ابوعمران رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے شراب اور جوا اور بانسری شطرنج اور دف ناپسند کئے ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح ابن أبی رمیح (عن) محمد بن أبی محمد (عن) سلیمان

(ورواه) (عن) نجیح بن إبراهیم (عن) شریح بن سلمة (عن) هیاج بن بسطام (عن) الإمام أبی حنیفة

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نجیح بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریح بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

نبیذ پیو اگرچہ وہ ایسی کشتی میں ہو، جس میں تارکول ملا ہوا ہے

1476/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَامِرِ بْنِ شَرَاحِیْلِ الشَّعْبِیِّ اَنَّهٗ قَالَ یَا نُعْمَانَ اِشْرَبِ النَّبِیْذَ وَاِنْ کَانَ فِیْ سَفِیْنَةٍ مُقَیَّرَةٍ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عامر بن شراحیل شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' اے نعمان! نبیذ پیو اگرچہ وہ تارکول ملی ہوئی کشتی میں ہو۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) خاله أبی علی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) عبد الله بن

(۱۴۷۵) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۱۴) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۴:۲۲۳ وابن حبان (۵۳۶۵) واحمد ۱:۲۷۴ وفی الاشربة (۱۹۲) وابو داود (۳۶۹۶) فی الاشربة: باب فی الاوعیة والبیهقی فی السنن الکبری ۱۰:۲۲۱

أحمد بن حنبل (عن) إبراهيم بن سعيد الجوهری (عن) أبی معاوية الضرير (عن) الإمام أبی حنيفة (وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده إلی أبی حنيفة

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سعید جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت'' قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ منقع کا نبیذ پینا مشکل تھا،حضرت ابن عمر نے اس میں کھجوریں بھی شامل کروائیں ☼

1477/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيْبُ فَقَالَ لِلْخَادِمَةِ اَلْقِیْ فِيْهِ تَمَرَاتٍ فَاِنِّیْ لا اَسْتَمْرِئُهُ وَحْدَهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں :حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے لئے منقع کا نبیذ تیار کیا جاتا تھا،آپ نے اپنی خادمہ سے کہا:اس کے اندر کچھ کھجوریں بھی ڈال دیا کرو اس لئے کہ یہ اکیلا پینا مشکل ہے

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) مصعب بن المقدام (عن) داود الطائی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنهما

○اس حدیث کوحضرت'' حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سندیوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے ضحاک بن مزاحم کوابن عمر کا وہ مٹکا دکھایا جس میں نبیذ تیار کیا جاتا تھا ☼

1478/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مُـزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ (عَنِ) الضَّحَاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ اَنَّهٗ قَالَ اَدْخَلَنِیْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ مَنْزِلَهٗ فَاَرَانِیْ الْجَرَّ الَّذِیْ كَانَ يُنْبَذُ فِيْهِ لِعَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مزاحم بن زفر رحمۃ اللہ علیہ سے ،وہ حضرت ''ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فرمایا:حضرت''ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ'' مجھے اپنے گھر لے گئے اور مجھے حضرت عبداللہ کا وہ مٹکا دکھایا جس کے اندران کے لئے نبیذ تیار کیا جاتا تھا۔

(۱۴۷۷)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار(۸۴۰)فی الاشربة:باب الاشربة والانبذة والشرب قائماً ومايكره فی الشراب

(۱۴۷۸)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار(۸۴۳)فی الاشربة:باب النبيذ الشديد'وعبدالرزاق(۱۶۹۵۱)فی الاشربة :باب الظروف والاشربة والاطعمة'وابن ابی شيبة ۷:۱۵۰فی الاشربة:باب من رخص فی نبيذ الجر الاخضر

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) عبد الله بن أحمد ابن عمر وأخيه أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة ثم قال الحسن بن زياد في مسنده كان أبو حنيفة يأخذ بهذه الأحاديث ويقول لا بأس بشرب نبيذ التمر ونبيذ الزبيب إذا طبخ بالنار ثم يجعل فيه الدردي ثم يترك حتى يشتد فلا بأس بشربه ما لم يسكر منه وما لم يجلسوا حولهم الرياحين كما يصنع الشياطين وكان يكره الاجتماع وقال الحسن بن مالك سمعت الشافعي يسأل أبا يوسف رضي الله عنهما هل في نفسك شيء من النبيذ فقال أبو يوسف كيف لا يكون فينفسي شيء من النبيذ وقد اختلف فيه أصحاب رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ في نفسي منه مثل الجبال

قال الحسن بن أبي مالك إذا وضع النبيذ وأراد الشارب أن يسكر منه فالقليل منه حرام كالكثير وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن عمر ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ پھر حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں فرمایا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' انہی مرویات کو اپناتے تھے اور فرماتے تھے ''تمر کھجوروں اور منقع کا اکٹھا نبیذ تیار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ اس اس کو آگ پر پکایا جائے، پھر اس میں تلچھٹ ڈال دو پھر اس کو چھوڑ دو حتیٰ کہ وہ گاڑھا ہو جائے، اس کو پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جب تک کہ وہ نشہ آور نہ ہو، اور جب تک اس کے اردگرد نشئی لوگ جمع نہ ہوں، جیسا کہ نشئی لوگ کرتے ہیں، یوں اکٹھے ہو کر اس کو پینے کو آپ مکروہ قرار دیتے ہیں۔ اور حضرت ''حسن بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے حضرت امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: کیا آپ کے دل میں نبیذ کے بارے کچھ ہے؟ تو حضرت امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میرے دل میں نبیذ کے بارے میں بات کیوں نہ ہو، جبکہ اس کے بارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں اختلاف ہے۔ میرے دل میں اس کے بارے پہاڑوں کی مثل خیالات ہیں۔ حضرت ''حسن ابن ابی مالک رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: جب نبیذ رکھا گیا ہو، اور پینے والے کا ارادہ اس سے نشہ حاصل کرنے کا ہو تو اس کا ایک گھونٹ بھی اسی طرح حرام ہے جیسے اس کو زیادہ مقدار میں پینا حرام ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ شراب تو قلیل وکثیر سب حرام ہے باقی مشروب نشہ آور حد تک حرام ہیں ☼

1479/(أَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) أَبِي عَوْنٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَمَا بَلَغَ السُّكْرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابوعون محمد بن عبداللہ ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ''

(١٤٧٩) قد تقدم في (١٤٢٩)

سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: شراب تھوڑی اور زیادہ حرام ہے اور ہر وہ مشروب جو نشہ دینے کی کیفیت تک پہنچ جائے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) إبراهيم بن عبد الله بن أبي شيبة (و) أحمد بن زياد البزار كلاهما (عن) هوذة بن خليفة (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) أبي هشام الرافعي (عن) يحيى بن اليمان (عن) أبي حنيفة بلفظ آخر قال حرمت الخمر بعينها قليلها وكثيرها والسكر من كل شراب

(ورواه) كذلك (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) إسحاق بن أبي إسرائيل (عن) إسحاق الطالقاني (عن) الهياج بن بسطام (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) أبي غالب محمد بن سعيد العطار (عن) أبي قطن عمرو بن الهيثم القطيعي (عن) أبي حنيفة مثله

(ورواه) (عن صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) أحمد بن ملاعب بن حيان (عن) هوذة بن خليفة (عن) الإمام أبي حنيفة باللفظ الأول حرمت الخمر قليلها وكثيرها وما بلغ السكر من كل شراب

(ورواه) (عن) أبي محمد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدي إسماعيل بن حماد بن أبي حنيفة فقرات فيه حدثنا أبي (و) القاسم بن معن (عن) الإمام أبي حنيفة بإسناده أنه قال حرمت الخمر قليلها وكثيرها والسكر من كل شراب

قال الشيخ أبو محمد البخاري قد حدث (عن) أبي حنيفة بهذا اللفظ جماعة

(منهم) الأبيض بن الأغر على ما أخبرنا أحمد بن محمد الهمداني (عن) يعقوب بن يوسف (عن) نصر بن مزاحم (عن) الأبيض (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) عبيد الله بن موسى على ما حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد (عن) محمد ابن عثمان بن كرامة وإبراهيم بن هاني وأحمد بن حازم كلهم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) أبو يوسف على ما أخبرنا محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف (عن) أبي حنيفة(ومنهم) أسد بن عمرو على ما أخبرنا محمد بن إسحاق السمسار (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة

(ومنهم) زفر على ما حدثنا حمدان بن ذي النون (عن) إبراهيم بن سليمان (عن) زفر (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) الحسن بن زياد على ما أخبرنا أحمد بن عمر النجار (عن) الحسن بن حماد (عن) ابن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) حبان بن علي على ما أخبرنا أحمد بن محمد (عن) زكريا بن شيبان (عن) إبراهيم بن حبان (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) النضر بن محمد على ما أخبرنا سعيد بن مسعود الخجندي (عن (عبد الواحد بن حماد (عن) أبيه (عن)

النضر (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) سعيد بن أبي الجهم على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) أيوب بن هاني على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) حمزة بن حبيب على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حمزة بن حبيب (عن) الإمام أبي حنيفة

(ومنهم) الحسن بن الفرات على ما (أخبرنا) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن علي (عن) يحيى بن الحسن (عن) زياد بن الحسن بن الفرات (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان الغزال (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) علي بن محمد بن عبيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله ابن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) أحمد بن ملاعب (عن) هوذة بن خليفة (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) علي بن محمد بن عبيد عن أحمد بن حرب (عن) هوذة ابن خليفة (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أحمد ابن محمد بن ثابت قال وجدت في كتاب جدي محمد بن ثابت (عن) محمد بن صبيح (عن) الإمام أبي حنيفة وسفيان

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي الحسين ابن المقرى (عن) القاضي أبي عبد الله الحسين بن هارون بن محمد الضبي (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) يحيى بن زكريا بن شيبان (عن) إبراهيم بن حبان ابن علي (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوبکراحمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن زیاد بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''ہشام رافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحیٰ بن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں،وہ یہ ہیں حرمت الخمر بعينها قليلها وكثيرها والسكر من كل

شراب (شراب حرام کی گئی ہے، یہ تھوڑی، زیادہ سب حرام ہے، اور باقی تمام مشروبات میں جونشہ آور ہوں، وہ حرام ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابواسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد عبداللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوغالب محمد بن سعید عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقطن عمرو بن ہیثم قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ملاعب بن حیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے، وہ الفاظ یہ ہیں۔ حرمت الخمر قليلها و كثيرها وما بلغ السكر من كل شراب (شراب قلیل وکثیر سب حرام ہے اور باقی مشروبات جب نشہ کی حد تک پہنچ جائیں تو حرام ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابومحمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد نے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے ''شراب حرام کردی گئی ہے، یہ قلیل وکثیر سب حرام ہے اور باقی تمام مشروبات میں جونشہ آور ہوں، وہ حرام ہیں۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ (ان میں سے بعض کے اسماء بمع اسانید درج ذیل ہیں)

(۱) حضرت ''ابوض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نصر بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''الابوض رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو حنیفہسے روایت کیا ہے۔

(۲) حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن عثمان بن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن حازم'' سے، ان سب نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

(۳) حضرت ''ابویوسف علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۴) حضرت ''اسد بن عمرو نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''محمد بن اسحاق سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۵) حضرت ''زفر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۶) حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن عمر النجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۷) حضرت ''حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں خبر دی ہے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''زکریا بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن حبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۸) حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں خبر دی ہے حضرت ''سعید بن مسعود خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبدالواحد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۹) حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۰) حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۱) حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۲) حضرت ''حسن بن الفرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان غزال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ملاعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے حضرت ''محمد بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صبیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت سفیان'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسین بن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ حسین بن ہارون بن محمد ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن زکریا بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شراب پینا بھی حرام ہے اس کو بیچ کر اس کی رقم استعمال کرنا بھی حرام ہے ☼

1480/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) مُـحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ (عَنْ) اَبِىْ مَخْرَمَةَ الْهَمْدَانِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُـمَا يُسْئَلُ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَاَكْلِ ثَمَنِهَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُـوْدَ حُـرِّمَـتْ عَلَيْهِمِ الشُّحُوْمُ فَحَرَّمُوْا اَكْلَهَا وَاسْتَحَلُّوْا اَكْلَ ثَمَنِهَا اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَشُرْبَهَا وَاَكْلَ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابومخرمہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے شراب پینے اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کرے، ان پر چربی حرام کی گئی تھی تو انہوں نے اس کو کھانا تو حرام سمجھ لیا لیکن اس کو بیچ کر اس کی رقم استعمال کرنا حلال سمجھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب کو بیچنا بھی حرام کیا ہے اور اس کو پینا بھی حرام کیا ہے اور اس کو بیچ کر اس کی رقم استعمال کرنا بھی حرام قرار دیا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) علي بن أبي مقاتل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن علي الخطيب البغدادي (عن) الحسين بن علي الصيمري (عن) عبد الله ابن محمد بن عبد الله الحلواني (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) أحمد ابن عبد الله بن الصباح (عن) علي بن أبي مقاتل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي

(١٤٨٠) قد تقدم في (١٤٣٩)

حنیفة رضی اللہ عنہ

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوبکر احمد بن علی خطیب البغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ انہوں نے حضرت ''حسین بن علی صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن محمد بن عبداللہ حلوانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد ابن عبداللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

ایک غلام کو تہمت کی سزا کے طور پر چالیس کوڑے مارے گئے

1481/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ضَرَبَ عَبْداً فِيْ فِرْيَةٍ اَرْبَعِيْنَ سَوْطاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک غلام کو تہمت لگانے (کی سزا) میں چالیس کوڑے مارے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن أحمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ایک غیر محصنہ لونڈی کو زنا کی حد میں پچاس کوڑے لگائے گئے

1482/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ مَعْقَلَ بْنِ مَقْرَنٍ اَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَـنْـهُ فِيْ اَمَةٍ لَهُ زَنَتْ فَقَالَ اَجْلِدْهَا خَمْسِيْنَ قَالَ إِنَّهَا لَمْ تُحْصِنْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا قَالَ فَإِنَّ عَبْداً لِيْ سَرَقَ مِنْ عَبْدٍ لِيْ آخَرَ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهِ قَطْعٌ وَمَالُكَ بَعْضُهُ فِيْ بَعْضٍ قَالَ إِنِّي حَلَفْتُ اَنْ لَا اَنَامَ عَلَى فِرَاشٍ

(۱۴۸۱) اخرجه البيهقي في السنن الكبرى ۸:۲۵۱ باب العبد يقذف حرا وعبدالرزاق ۷:۴۳۷ (۱۳۷۸۸) في ابواب القذف: باب العبد يفترى على الحر

(۱۴۸۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۲۷) في الحدود: باب حد الامة اذا زنت وعبدالرزاق ۷:۳۹۴ (۱۳۶۰۴) في الطلاق: باب زنا الامة وابن ابي شيبة ۹:۵۱۴ و ۹:۵۴۰ في الحدود: باب في الرجل يزني مملوكه يقام عليه الحد ام لا؟ وباب في العبد والامة يزنيان والبيهقي في السنن الكبرى ۸:۲۴۳ في الكبير (۹۶۹۱)

اَبَداً أُرِيْدُ الْعِبَادَةَ قَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ) قَالَ الرَّجُلُ لَوْلَا هٰذِهِ الآيَةُ لَمْ اَسْاَلْكَ وَإِنَّمَا قَالَ ذٰلِكَ لِاَنَّهُ كَانَ رَجُلاً مُوْسِراً فَاَمَرَهُ اَنْ يَّكْفُرَ بِعِتْقِ رَقْبَةٍ وَاَنْ يَّنَامَ عَلٰى فِرَاشٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت معقل بن مقرن رحمۃ اللہ علیہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان کی ایک لونڈی زنا کی مرتکب ہوئی تھی، آپ نے فرمایا: اس کو پچاس کوڑے مارو۔ لوگوں نے کہا: یہ محصنہ (یعنی شادی شدہ) نہیں ہے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: اس کا اسلام لانا ہی اس کا احصان (شادی شدہ ہونا) ہے۔ فرمایا: میرا ایک غلام تھا، اس نے میرے دوسرے غلام کی چوری کر لی۔ انہوں نے کہا: اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے کیونکہ تیرا مال ان دونوں کے پاس ہے اور فرمایا: میں نے قسم کھائی ہے کہ میں اس بستر کبھی نہیں سوؤں گا جس پر میں عبادت کا ارادہ رکھتا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

''اے ایمان والو حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اللہ کو ناپسند ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس آدمی نے کہا: اگر یہ آیت نہ ہوتی تو میں آپ سے نہ پوچھتا۔ یہ اسی لئے کہا کہ ایک آدمی وسعت والا تھا، اس کو حکم دیا کہ وہ غلام آزاد کر کے کفارہ دے اور بستر پر سو جایا کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة وبه نأخذ إلا في خصلة واحدة لأن الحدود لا يقيمها إلا السلطان فإذا زنى العبد أو الأمة كان السلطان هو الذى يحددون المولى

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول ہے اور ہم بھی اسی کو اپناتے ہیں، سوائے ایک صورت کے۔ کیونکہ حدود کا قیام امیر وقت کا کام ہوتا ہے، اس لئے اگر غلام یا لونڈی زنا کے مرتکب ہوں تو اس پر حد قائم کرنے کا حق اس کے آقا کو نہیں ہوگا بلکہ حکمران کو ہوگا۔

☼ مملوک کیلئے تہمت کی حد، آزاد سے آدھی ہے ☼

1483/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ (عَنْ) عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ حَدُّ الْمَمْلُوْكِ إِذَا قَذَفَ نِصْفُ حَدِّ الْحُرِّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے

(۱۴۸۳) اخرجه ابن ابی شیبة ۵:۴۸۳ (۲۸۲۱۷) فی الحدود: فی العبد یقذف الحر کم یضرب؛ وعبدالرزاق ۷:۴۳۷ (۱۳۷۸۸) باب العبد یفتری علی الحر، والبیہقی فی السنن الکبری ۸:۲۵۱ فی الحدود: باب العبد یقذف حرا

ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مملوک جب کسی پر زنا کا الزام لگائے تو اس کی حد آزاد کی حد سے نصف ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علي بن ميمون (عن) الشريف العلامة أبي عبد الله محمد بن علي بن عبد الرحمن العلوى (عن) جعفر بن محمد بن حاجب (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت سمعت أبي يقول هذا كتاب حمزة فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریف علامہ ابوعبداللہ محمد بن علی بن عبدالرحمٰن علوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' میرے والد کہتے ہیں' یہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ حدیث بیان کی ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شراحہ ہمدانیہ کو رجم کروا دیا تھا ☼

1484/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) صَالِحِ بْنِ حَيٍّ (عَنِ) الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْهَمْدَانِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ وَقَدْ رَجَمَ شُرَاحَةَ الْهَمْدَانِيَّةَ هَنِيْئًا لَهَا لَا تُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهَا اَبَدًا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت فضل بن محمد بن علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: انہوں نے شراحہ ہمدانیہ کو رجم کروا دیا تھا، انہوں نے کہا: تجھے مبارک ہو، تجھے اس گناہ کے بارے میں کبھی نہیں پوچھا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد ابن عقدة (عن) أحمد بن عبد الله بن الصباح (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد العزيز بن خالد (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد ابن

(۱۴۸۴) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳: ۱۴۰ واحمد ۱: ۹۳ والنسائی فی الکبری (۷۱۴۱) وابو القاسم البغوی فی الجعدیات (۵۰۵) وابو نعیم فی الحلیة ۴: ۳۲۹ والحاکم فی المستدرک ۴: ۳۶۵

عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد العزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ لواطت کرنے والا، زنا کرنے والے کی طرح ہے ☼

1485/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ اَللُّوطِيّ بِمَنْزِلَةِ الزَّانِي

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ انہوں نے فرمایا: لواطت کرنے والا زنا کرنے والے کی طرح ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان محصناً رجم وإن كان غير محصن جلد

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب وہ محصن (شادی شدہ) ہو تو اس کو رجم کیا جائے گا اور اگر غیر محصن (غیر شادی شدہ) ہو تو اس کو کوڑے مارے جائیں گے۔

☼ جس نے کسی پر لواطت کا الزام لگایا، اس پر حد لگے گی ☼

1486/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ مَنْ قَذَفَ بِاللُّوطِيَّةِ ضُرِبَ بِالْحَدِّ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ وہ فرماتے ہیں: جس نے کسی پر لواطت کا الزام لگایا اس پر حد لگائی جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قولنا إذا بين أما إذا قال يا لوطي فهذه لها مصدر غير القذف فلا نحده حتى يبين

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی ہمارا مذہب ہے، جب وہ کھل کر کہے (کہ اس نے لواطت کی ہے) اور اگر اس نے ''اے لوطی'' کہہ کر پکارا، یہ مصدر ہے، یہ تہمت نہیں ہے، لہٰذا اس صورت میں حد قذف نہیں لگے گی۔ جب تک کہ وہ واضح طور پر لواطت کا الزام نہ لگائے۔

☼ جان بچانے کیلئے مجبوری سے زنا کروایا تو عورت پر حد نہیں لگے گی ☼

1487/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنِ) الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَمِيعٍ الزُّهْرِي الْكُوفِي (عَنْ) اَبِي الطُّفَيْلِ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ اَنَّ اِمْرَاَةً خَرَجَتْ مَعَ أُخْوَةٍ لَهَا فَاسْتَأْثَرُوا بِالْحُمْلَانِ ثُمَّ بِالطَّعَامِ فَاَجَاعُوْهَا وَبِالشَّرَابِ فَاَعْطَشُوْهَا فَلَمَّا بَلَغَهَا الْجُهْدُ رَجَعَتْ فَلَقِيَهَا رَاعِي غَنَمٍ فَاسْتَسْقَتْهُ فَاَبٰى اِلَّا اَنْ تُمَكِّنَهُ مِنْ نَفْسِهَا فَفَعَلَتْ وَوَقَعَ عَلَيْهَا وَقَدِمَتِ الْمَدِينَةَ حُبْلٰى فَاَتٰى بِهَا اِخْوَتُهَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ فَخَلّٰى سَبِيْلَهَا

(۱۴۸۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۱۶) عبد الرزاق ۷:۳۶۳ (۱۳۴۸۷) باب من عمل عمل قوم لوط والبيهقي في السنن الكبرى ۸:۲۳۳ في الحدود: باب ماجاء في الحد اللوطي وابن ابي شيبة ۵:۴۹۳ (۲۸۳۳۳) في الحدود: في اللوطي حد كحد الزاني

(۱۴۸۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۲۶) في الحدود: باب حد اللوطي وابن ابي شيبة ۹:۵۳۴

(۱۴۸۷) اخرجه عبد الرزاق ۸:۴۰۷ (۱۳۶۵۴) باب الحد في الضرورة والبيهقي في السنن الكبرى ۸:۲۳۵ في الحدود: باب من زنى بامرأة مستكرهة

وَلَمْ يُقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ولید بن عبداللہ بن جمیع زہری کوفی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ابوطفیل واثلہ بن اسقع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ایک عورت اپنے بھائیوں کے ہمراہ نکلی، انہوں نے اپنے سامان اس کو نہ دیا، پھر اس کا کھانا پینا بھی روک لیا، جس کی وجہ سے وہ عورت شدید بھوک اور پیاس میں مبتلا ہوگئی، جب وہ بہت پریشان ہوگئی تو واپس آ گئی، راستے میں ایک چرواہے سے اس کی ملاقات ہوئی، عورت نے اس سے پانی مانگا، چرواہے نے انکار کر دیا اور شرط یہ رکھی کہ وہ خود پر اس کو قدرت دے۔ عورت مان گئی۔ اس چرواہے نے اس سے زنا کر لیا پھر وہ عورت جب مدینہ میں آئی تو حاملہ تھی، اس کے بھائی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اس بات کا ذکر کیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کو معاف کر دیا اور اس پر حد نافذ نہیں کی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أحمد بن محمد بن عبيد النيسابوري (عن) أحمد بن جعفر (عن) أبيه (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تمر کھجوروں اور منقع کو ملا کر، بسر اور تمر کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار کرنا منع ہے ☼

1488/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ (عَنْ) جَابِرِ بنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ نَقِيْعاً وَعَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ كَذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منقع اور کھجور کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا، اسی طرح بسر اور تمر کھجوروں کو بھی ملانے سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) أبي خاقان بن الحجاج (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) أبي خاقان بن الحجاج (عن) مسعر وأبي حنيفة

(۱۴۸۸) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۴۲۶) وابن حبان (۵۳۷۹) وابن ماجة (۳۳۹۵) في الاشربة: باب النهي عن الخليطين ومسلم (۱۹۸۶) (۱۷) و (۱۹) في الاشربة: باب كراهية انتباذ التمر والزبيب مخلوطين وابو داود (۳۷۰۳) في الاشربة: باب في الخليطين والبيهقي في السنن الكبرى ۳۰۶:۸ واحمد ۲۹۴:۳

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور أيضاً

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوخاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوخاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے۔

☼حضرت علقمہ نے اپنی بیوی کی لونڈی اور غیر کی لونڈی میں فرق نہیں کیا☼

1489/(اَبُـو حَنِيْـفَةَ) (عَـنْ) حَـمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ جَارِيَةِ اِمْرَاَتِهٖ فَقَالَ مَا اُبَالِيْ اَيَّهَا اَتَيْتُ اَوْ جَارِيَةَ عَوْسَجَةَ وَعَوْسَجَةُ مَنْكِبُ حَيَّةٍ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ وہ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ان سے پوچھا گیا: کوئی شخص اپنی بیوی کی لونڈی کے بارے میں پوچھا گیا،توانہوں نے فرمایا: میں اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا ہوں کہ اس سے ہمبستری کروں یا عوسجہ کی لونڈی سے کروں۔عوسجہ،حیہ قبیلے کا ایک آدمی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة وقولنا جارية امرأته وغيرها سواء إلا أنه إذا أتاها على وجه الشبهة درأنا عنه الحد وكذلك بلغنا (عن) علي بن أبي طالب وابن مسعود ثم روى محمد (عن) سفيان الثوري (عن) مغيرة الضبي (عَنِ) الْهَيْثَمِ بن بدر (عن) حرقوص (عن) أمير المؤمنين علي بن أبي طالب رضي الله عنه أنه أتته امرأته يعني امرأة حرقوص فقالت زوجي وقع على جاريتي فقال صدقت هي ومالها لي فقال اذهب فلا تعد قال محمد درأ الحد عنه لأنه ادعى شبهة

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔اور ہم نے جو کہا ہے: اس کی بیوی کی لونڈی اور کسی اور کی لونڈی برابر ہیں،تاہم اگر وہ شبہ کی بناء پر اس میں مبتلا ہو تو ہم اس سے حد کو روکیں گے۔

یہی حکم ہم تک پہنچا ہے،حضرت''علی بن ابی طالب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''مغیرہ ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ہیثم بن بدر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حرقوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے،ان کے پاس اُن کی بیوی یعنی حرقوص کی

(١٤٨٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٢٨) في الحدود: باب من اتى فرجاً بشهوة وعبدالرزاق (١٣٤٢٦) وابن ابي شيبة ١٠:١٣ في الحدود: باب الرجل يقع على جارية امرأته

بیوی آئی اور اس نے کہا: میرے شوہر نے میری لونڈی سے جماع کیا۔ اس نے کہا: اس نے سچ کہا۔ وہ اور اس کا مال میرا ہے۔ انہوں نے فرمایا: تو جا اور دوبارہ ایسے مت کرنا۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اس سے حد اس لئے ہٹادی تھی کہ اس نے شبہہ کا دعویٰ کیا تھا۔

☼ مسلمان سے حتی الامکان حد کوٹالنے کی کوشش کرو ☼

1490/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ اَدْرِؤُوْا الْحُدُوْدَ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّ الْإِمَامَ أَنْ يَّخْطَءَ فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَّخْطَءَ فِي الْعُقُوْبَةِ فَإِذَا وَجَدْتُّمْ لِلْمُسْلِمِ مَخْرَجاً فَادْرِءُ وْا عَنْهُ

✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جہاں تک ہو سکے اہل اسلام سے حدود کوٹالنے کی کوشش کرو۔ اس لئے کہ امام معاف کرنے میں خطا کرے، یہ اس سے بہتر ہے کہ سزا دینے میں خطا کرے۔ جب تم مسلمان کے لئے کوئی بھی راستہ پاؤ تو اس سے حد کوٹال دو۔

(أخرجه) الحسن ابن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حسن ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ آزاد کو کوڑے مارے جائیں تو مختلف اعضاء پر مارے جائیں ☼

1491/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِيْ جِلْدِ الْحُرِّ يُفَرِّقُ عَلٰى أَعْضَائِهٖ

✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے' وہ فرماتے ہیں: آزاد کو کوڑے مارے جائیں اور مختلف اعضاء پر مارے جائیں۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السعدي في مسنده (عن) أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي (عن) سليمان بن شعيب الكيساني (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن ابن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ''

(۱۴۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۳۰) في الحدود: باب درء الحدود' وعبدالرزاق (۱۳۶۴۱)' وابن ابي شيبة ۵۶۷:۹ في الحدود: باب في درء الحدود بالشبهات

سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوعوام سغدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن شعیب کیسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ یہ کہنا ''میں فلاں کا کچھ نہیں لگتا'' یہ کچھ نہیں ☼

1492/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لَسْتُ لِفُلَانٍ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب آدمی کہے کہ میں فلاں کے لئے نہیں ہوں تو یہ کوئی بھی بات نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار (عن) الإمام أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ جس جانور سے بدفعلی کی گئی، اس کو جلا دیا گیا، آدمی پر حد نہیں لگائی گئی ☼

1493/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ اَبِي الْهَيْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ وَقَعَ عَلٰى بَهِيْمَةٍ فَدَرَاَ عَنْهُ الْحَدَّ وَاَمَرَ بِالْبَهِيْمَةِ فَأُحْرِقَتْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن ابی ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا، اس نے جانور کے ساتھ بدفعلی کی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے حد کو ٹال دیا اور حکم دیا کہ اس جانور کو جلا دیا جائے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(١٤٩٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٣٢) في الحدود: باب درء الحدود، وابن ابي شيبة ٦٣:١٠ في الحدود: باب في الرجل يقول للرجل: لست بابن فلانة، وعبدالرزاق (١٣٧٣٥) عن الشعبي

(١٤٩٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٢٤) وابن ابي شيبة ٥٠٨:٥ (٢٨٤٩٨) في الحدود: من قال لا حد على من اتى بهيمة قلت: وقد اخرج ابويعلى في السند (٥٩٨٧) عن ابي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من وقع على بهيمة فاقتلوها معه

☼ جانور سے بدفعلی کرنے والے پرحد نہیں لگے گی ☼

1494/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُوْدِ (عَنْ) اَبِىْ رَزِيْنٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَتٰى بَهِيْمَةً فَلَا حَدَّ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عاصم بن ابی نجود رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابورزین رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جو جانور کے ساتھ بدفعلی کرے اس پرحد نہیں لگائی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ اونٹ کا گوشت ہضم کرنے کیلئے اہل عرب گاڑھا نبیذ پیا کرتے تھے ☼

1495/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِىِّ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ لِلْمُسْلِمِيْنَ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ جَزُوْراً وَلِاٰلِ عُمَرَ فِيْهِ الْعَتِيْقُ وَاَنَّهٗ لَا يَقْطَعُ لُحُوْمَ هٰذِهِ الْاِبِلِ مِنْ بُطُوْنِنَا اِلَّا النَّبِيْذُ الشَّدِيْدُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت ''عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ کہا کرتے تھے: مسلمان ہر دن بکری ذبح کرسکتے ہیں اور آل عمر اس میں غلام آزاد کرتے ہیں اور ہمارے پیٹوں میں ان اونٹوں کے گوشت کو صرف گاڑھا نبیذ ہی ہضم کرسکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة قال الحافظ ورواه (عن) أبى حنيفة أبو يوسف وأسد بن عمرو رحمة الله عليهم

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن

(١٤٩٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (٦٢٥) وعبدالرزاق ٣٦٦:٧ (١٣٤٩٧) باب الذى يأتى البهيمة وابن ابى شيبة ٥:١٠ (٨٥٥٢) فى الحدود: باب من قال: لا حد على من اتى بهيمة والبيهقى فى السنن الكبرى ٣٣٤:٨ فى الحدود: باب من اتى البهيمة

(١٤٩٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (٨٣٤) والطحاوى فى شرح معانى الآثار ٢١٨:٤ والبيهقى فى السنن الكبرٰى ٢٩٩:٨ والدارقطنى ٢٥٩:٤ وابن ابى شيبة ٧٨:٥ (٢٣٨٦٥) فى الاشربة: فى الرخصة فى النبيذ ومن تركه

سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت انس بن مالک گاڑھا مشروب پیا کرتے تھے ☼

1496/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْوَلِيْدِ بْنِ سَرِيْعِ الْمَخْزُوْمِيِّ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ الْكُوْفِيِّ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ كَانَ يَشْرَبُ الطِّلَاءَ عَلَى النِّصْفِ

✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ولید بن سریع مخزومی رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ عمرو بن حریث کوفی رحمۃ اللہ علیہ کے آزاد کردہ ہیں) سے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں' وہ گاڑھا مشروب پیا کرتے تھے۔ (جس کو اتنا پکایا گیا ہو کہ آدھا باقی بچا ہو)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) يحيى بن الربيع البرجمي (عن) محمد بن عاصم (عن) يوسف بن خالد (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) علي بن عبيد كلاهما (عَنِ) الْهَيْثَمِ بن خالد عن أبي نعيم (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) أبي العلاء بن عمر (عن) سعيد بن موسى الكوفي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) هناد (عن) إبراهيم (عن) أبي الحسن (عن) أبي بكر الشافعي (عن) أحمد بن إسحاق بن صالح (عن) خالد بن خداش (عن) خويل الصفار (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن

(۱۴۹۶) تقدم في (۱۴۵۲)

عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ربیع برجمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیثم بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلاء بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن موسیٰ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہناد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خویل صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

اَلْبَابُ الْحَادِیْ وَالثَّلاثُوْنَ فِی السَّرِقَةِ

اکتیسواں باب: چوری کے بیان میں

☆رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دس درہم کی چوری پر ہاتھ کاٹ دیئے جاتے تھے☆

1497/(اَبُو حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ تُقْطَعُ الْیَدُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ عَشَرَةِ دَرَاهِمٍ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دس درہم کی چوری کے بدلے میں ہاتھ کاٹ دیا جاتا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی عن جده (عن) أبی مقاتل (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) الحسن بن حماد بن حكیم (عن) أبیه (عن) خلف بن یاسین (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن أبی مقاتل (عن) أبیه (عن) أبی مطیع (عن) الإمام أبی حنیفة(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) الحسن بن حماد بن حكیم (عن) سلمة بن عبد الرحمن الترمذی(عن) أبیه (عن) خلف بن یاسین (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) أبی الحسن بن علی بن مالك (عن) أبی سالم بن المغیرة (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده إلی أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) أبی نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۱۴۹۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۲۸) وابو یوسف فی الخراج ۱۸۲ وعبدالرزاق ۱۰: ۲۳۳ (۱۸۹۰) فی اللقطة: باب فی کم تقطع ید السارق والطبرانی فی الکبیر (۹۷۴۲) وابن ابی شیبة ۵: ۴۷۳ (۲۸۰۹۷) فی الحدود: من قال لا تقطع فی اقل من عشرة دراهم والبیہقی فی السنن الکبری ۸: ۲۶۰ والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳: ۱۶۷ فی الحدود: باب المقدار الذی یقطع فیه السارق

انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومطیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن حماد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلمہ بن عبدالرحمٰن ترمذی سے، انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خلف بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسن بن علی بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسالم بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ دس درہم کی مالیت کی ڈھال کی چوری پر ہاتھ کاٹنے کی سزا نافذ کر دی گئی ☼

1498/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِيْ مِجَنٍّ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَشَرَةَ دَرَاهِمٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کی چوری (کی سزا) میں ہاتھ کاٹ دیئے۔ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، اس ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔

(۱۴۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۳۸) في الحدود: باب حد من قطع الطريق اوسرق وعبدالرزاق (۱۸۹۵۴) وابن ابي شيبة ۹:۴۷۵ في الحدود: باب من قال لا تقطع في اقل من عشرة دراهم

(أخرجه) الحافظ الحسن ابن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي القاسم عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼اسلام میں ہاتھ کاٹنے کی سب سے پہلی سزا سناتے وقت رحمت عالم پر رقت طاری ہوگئی☼

1499/(اَبُـو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اَبِيْ مَاجِدِ الْحَنَفِيْ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهِ عَنْهُ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ اَنَّ اَوَّلَ حَدٍّ اُقِيْمَ فِي الْإِسْلَامِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِسَارِقٍ فَاَمَرَ بِهٖ فَقُطِعَتْ يَدُهُ فَلَمَّا اِنْطَلَقَ بِهٖ نَظَرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا سفى فِيْ وَجْهِهِ الرماد فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّهُ شَقَّ عَلَيْكَ فَقَالَ اَلَا يَشُقُّ عَلٰى اَنْ تَكُوْنُوْا اَعْوَانُ الشَّيْطَان عَلٰى اَخِيْكُمْ قَالُوْا اَفَلَا تَدَعُهُ قَالَ اَفَلَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ يُّؤْتَى بِهٖ فَاِنَّ الْاِمَامَ اِذَا رُفِعَ اِلَيْهِ الْحَدُّ فَلَيْسَ يَنْبَغِيْ لَهُ اَنْ يَّدَعُهُ حَتّٰى يَمْضِيْهِ ثُمَّ تَلَا (وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا) اِلٰى آخِرِ الْاٰيَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: سب سے پہلی حد اسلام کے اندر جو قائم ہوئی، وہ یہ تھی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور کو لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا، جب اس کو ہاتھ کاٹنے کیلئے لے جایا جارہا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ (غم کی وجہ سے) یوں تھا جیسے چہرے پر غبار پڑا ہو۔لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لگتا ہے کہ آپ کو یہ چیز ناگوار گزررہی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا مجھ پر یہ بات ناگوار نہیں گزرے گی کہ تم لوگوں نے اپنے بھائی کے خلاف شیطان کی مدد کردی۔لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ اس کو چھوڑ دیں۔فرمایا: میرے پاس لانے سے پہلے تم نے ایسا کیوں نہیں کیا؟ اس لئے کہ امام کے پاس جب حد کا مقدمہ پہنچ جائے تو پھر اس کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اس کو چھوڑے اس کو لازم ہے کہ وہ حد نافذ کرے پھر یہ آیت پڑھی:

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(۱۴۹۹) قد تقدم فی (۱۴۷۲)

"اوردرگزرکریں کیا تم اسے دوست نہیں رکھتے کہ اللہ تمہاری بخشش کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے"

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد سعید الهمدانی (عن) أحمد بن عبد الله بن المستورد (عن) عقبة بن مكرم (عن) یونس بن بكیر (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی الفقیه (و) عبد الله بن عبید الله بن شریح كلاهما (عن) عیسی بن أحمد

(ورواه) (عن) أبیه وسعید بن ذاكر بن سعید كلاهما (عن) أحمد بن زهیر

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید (و) عبد الله ابن محمد بن علی كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله المكی كلهم (عن) المقری (عن) أبی حنیفة الحدیث من أوله أن رجلاً أتی بابن أخ له نشوان إلی عبد الله بن مسعود رضی الله عنه فطلب له عبد الله عذراً فلم یجد له عذراً فأمر بحبسه فلما صحا دعا به ودعا بسوط فأمر به فقطعت ثمرته ثم دعا بجلاد فقال اجلده ولا تمد ضبعیك ثم أنشأ عبد الله یعد له حتی إذا أكمل ثمانین جلدة خلی سبیله فقال الشیخ یا أبا عبد الرحمن والله إنه لابن أخی ومالی ولد غیره فقال له عبد الله بئس العم والله والی الیتیم أنت والله ما أحسنت أدبه صغیراً ولا سترته كبیراً ثم أنشأ عبد الله یحدثنا قال إن أول حد أقیم فی الإسلام لسارق أتی به النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الحدیث إلی آخره

(ورواه) أیضاً (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة

(ورواه) (عن) حماد بن أحمد المروزی (عن) الولید بن حماد (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة إلا أنه قال جاء بابن أخ له نشوان قد ذهب عقله وقال ارفع یدك فی جلدك ولا تبد ضبیعك وقال أعوان الشیطان علی أخیكم المسلم وقال فلیس له أن یعطله حتی یقیمه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) منذر بن محمد (عن) أبیه (عن) الحسن بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال حدثنی أبو عبد الله المسروقی قال هذا كتاب جدی محمد بن مسروق فقرأت فیه (حدثنا) أبو حنیفة بإسناده (عن) عبد الله التیمی أنه قال إن أول حد أقیم فی الإسلام مثل قول زیاد (عن) أبیه الحسن بن الفرات (عن) أبی حنیفة

قال الشیخ أبو محمد البخاری اختلف علی أبی حنیفة فی هذا الإسناد فروی بعضهم (عن) أبی حنیفة (عن) یحیی بن عبد الله التیمی (عن) أبی ماجد الحنفی (عن) عبد الله

وروی بعضهم (عن) یحیی بن عبد الله (عن) أبی ماجد

وروی بعضهم (عن) یحیی بن الحارث (عن) عبد الله بن أبی ماجد قال البخاری والصحیح من رواه (عن) یحیی ابن عبد الله التیمی (عن) أبی ماجد الحنفی (عن) عبد الله

كذلك رواه سفیان الثوری وزهیر بن معاویة وجریر بن عبد الحمید وسفیان بن عیینة وغیرهم

ومن روی غیر هذا فالخطأ منه لا من أبی حنیفة

فأما من روی (عن) أبی حنیفة بمثل ما روی سفیان الثوری وزهیر فهو حمزة بن حبیب الزیات والحسن بن الفرات وأبو یوسف وسعید بن أبی الجهم وأیوب بن هانی ویونس بن بكیر وأبو سعد الصغانی فقالوا (عن) أبی حنیفة

(عن) يحيى بن عبد الله الجابر (عن) أبي ماجد الحنفي (عن) عبد الله بن مسعود
قال أبو محمد البخاري ومن روى غير هذا اللفظ فهو خطأ منه
وأما من روى (عن) يحيى بن الحارث فهو يحيى بن عبد الله أبو الحارث هكذا
قال زهير (عن) يحيى التيمي هو أبو الحارث الجابر أن أبا ماجد رجل من بني حنيفة
قال أبو محمد البخاري وقد حدثنا عبد الله ابن محمد بن نصر المالكي حدثنا الحميدي حدثنا سفيان بن عيينة قيل ليحيى الجابر من أبو ماجد الحنفي قال أعرابي قدم علينا من اليمن

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ بن مستورد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''عیسیٰ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد اور حضرت ''سعید بن ذاکر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن زہیر'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کے آغاز سے روایت کیا گیا ہے، کہ ایک شخص اپنے بدمست بھتیجے کو حضرت ''عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے پاس لے کر آیا، حضرت ''عبد اللہ رضی اللہ عنہ'' نے اس کیلئے سفارش کی۔ لیکن اس کیلئے کوئی گنجائش نہ بنی، اس کو قید کرنے کا حکم دے دیا گیا جب وہ ٹھیک ہو گیا، تو اس کو بلوایا، اور کوڑا بھی منگوایا، اس کی رسی کاٹ دی گئی، پھر جلاد کو بلوایا اور اس کو کہا: اس کو کوڑے مارو، لیکن بازو اوپر مت اٹھانا، پھر حضرت ''عبد اللہ رضی اللہ عنہ'' ان کو گننے لگ گئے، جب ۸۰ کوڑے پورے ہو گئے، تو اس کو چھوڑ دیا۔ پھر شیخ نے کہا: اے ابو عبد الرحمٰن! اللہ کی قسم! بے شک وہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس کے سوا میرا کوئی بھی بیٹا نہیں ہے۔ حضرت ''عبد اللہ رضی اللہ عنہ'' نے کہا: وہ چچا کتنا برا ہے، اللہ کی قسم، اور تم یتیم کے کتنے ہی برے والی ہو، اللہ کی قسم! تم نے نہ تو بچپن میں اس کی اچھی تربیت کی اور نہ ہی اس کے بڑے ہونے پر اس کو بچایا۔ پھر حضرت ''عبد اللہ رضی اللہ عنہ'' کہا کرتے تھے: اسلام میں سب سے پہلی حد جو نافذ کی گئی، وہ ایک چور کی تھی، ایک چور کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن احمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ تاہم اس میں یہ ہے۔ وہ اپنے بدمست بھتیجے کو لے کر آیا، اس کی عقل ضائع ہو چکی تھی، انہوں نے فرمایا: اس کو کوڑے مارتے وقت ہاتھ اوپر مت اٹھانا اور بازوؤں کو الگ نہیں کرنا۔ اور فرمایا: تم اپنے مسلمان بھائی کے خلاف شیطان کے

مددگار ہو۔ اور فرمایا: اس پر حد نافذ کئے بغیر اب کوئی چارہ نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' مجھے حدیث بیان کی، حضرت ''ابوعبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ تیمی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' اسلام میں سب سے پہلی حد جو نافذ ہوئی، اس کے بعد حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی، انہوں نے اپنے والد حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''شیخ ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اس اسناد میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر اختلاف ہے۔ کچھ لوگوں نے اس کو یوں بیان کیا ہے۔ حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ کچھ لوگوں نے اس کو یوں روایت کیا ہے۔ حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوماجد'' سے روایت کیا ہے۔ کچھ لوگوں نے اس کو یوں روایت کیا ہے حضرت ''یحییٰ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابوماجد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''شیخ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اس بارے میں صحیح روایت وہ ہے جو:

حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہیر بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے۔ جن کی روایت اس سے ہٹ کر ہے، وہ ان کی غلطی ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی غلطی نہیں ہے۔

جنہوں نے یہ حدیث حضرت ''یحییٰ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ ابوالحارث رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ حدیث ''حضرت یحییٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، اور وہ حضرت ''ابوالحارث جابر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، ان کا کہنا ہے کہ ''ابوماجد'' بنی حنیفہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن نصر مالکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''حمیدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔ حضرت ''یحییٰ بن جابر رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا: ابوماجد حنفی کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ ایک دیہاتی ہیں، یمن سے ہمارے پاس آئے تھے۔

☼ کھجور کی گوند چوری کرنے میں اور پھل چوری کرنے میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں ہے ☼

1500/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ

(۱۵۰۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۳۹) وفي الموطا ۲۳۷ (۶۸۳) ومالك في الموطا ص ۶۰۴ (۱۵۲۶) واحمد ۲: ۱۴۰ والترمذي (۱۴۴۹) وعبدالرزاق (۱۸۹۱۶) وابن ابي شيبة ۱: ۱۹۹ في الحدود: باب الرجل يسرق التمر والطعام والطبراني في الكبير (۴۲۷۷) والبيهقي ۸: ۲۶۳ والطحاوي في شرح معاني الآثار في الحدود: باب سرقة التمر والكنز

لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِيْ كَثَرٍ وَلَا ثَمَرٍ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ہیثم شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کھجور کی گوند کی چوری اور پھل کی چوری کرنے میں ہاتھ نہ کاٹے جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ والثمر ما كان في رؤوس النخل والشجر ولم يحرز في البيوت فلا قطع على من سرقه والكثر هو جمار النخل فلا قطع على من سرقه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور ''ثمر'' سے مراد وہ پھل ہیں جو درختوں پر لگے ہوئے ہوں، اور ابھی گھر میں نہ لائے گئے ہوں۔جس نے یہ پھل چرائے اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔اور ''کثر'' سے مراد کھجور کے درخت کی گوند ہے اس کی چوری کرنے والے کے ہاتھ بھی نہیں کاٹے جائیں گے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دس درہم یا ایک دینار سے کم کی چوری میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا ☼

1501/(أَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ الْمَسْعُوْدِيِّ (عَنِ) الْقَاسِمِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ فِيْ اَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ اَوْ دِيْنَارٍ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عتبہ مسعودی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت قاسم کے رحمۃ اللہ علیہ واسطے سے، ان کے والد کے ذریعے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: دس درہم یا ایک دینار سے کم قیمت کی چوری میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

قال الحافظ ورواه (عن) الإمام أبي حنيفة حمزة بن حبيب وأبو يوسف وعبد الله بن الزبير والحسن بن زياد وأسد بن عمرو وأيوب بن موسى

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ'' طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہی حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

(۱۵۰۱) تقدم فی (۱۴۹۷)

☼ چور سے چوری کا انکار کروا کر اس سے حد ساقط کر دی ☼

1502/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أُتِيَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيْ بِسَارِقٍ فَقَالَ اَسَرَقْتَ قُلْ لَا فَقَالَ لَا فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ایک چور لایا گیا، آپ نے اس سے پوچھا: کیا تو نے چوری کی ہے؟ تو کہہ نہیں۔ اس نے کہا: نہیں۔ تو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة فقال محمد رحمه الله وأما نحن فنقول لا ينبغي للحاكم أن يقول أسرقت ولكنه يسكت عنه حتى يقر أو ينكر قال وكذلك قال أبو حنيفة في الشاهد يشهد عند الحاكم لا ينبغي أن يقول له اشهد بكذا وكذا ولكنه يسكت حتى يأتي بما عنده فإن كانت الشهادة صحيحة نفذها وإلا ردها وكذلك في الحدود

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم کہتے ہیں' حاکم کیلئے جائز نہیں ہے کہ اس سے پوچھے: کیا تو نے چوری کی ہے؟ بلکہ حاکم چپ رہے، وہ خود ہی اقرار کرے یا انکار کرے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' جب گواہ حاکم کے پاس گواہی دے، حاکم کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ اس سے خود پوچھے ''کیا تو اس اس عمل کی گواہی دیتا ہے؟'' بلکہ حاکم خاموش رہے اور اس کو اپنے مافی الضمیر کے اظہار کا موقع دے۔ اگر اس کے پاس صحیح گواہی ہو تو اس کو نافذ کر دے ورنہ رد کر دے، یہی طریقہ کار تمام حدود میں بھی ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عورت کا ہاتھ کاٹنے میں بہت احتیاط سے کام لیا ☼

1503/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) اَبِيْ كَبْشَةَ (عَنْ) اَبِي الدَّرْدَاءِ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أُتِيَ بِسَارِقَةٍ فَقَالَ اَسَرَقْتِ قُوْلِيْ لَا فَقَالَتْ لَا فَقَالُوْا تُلَقِّنُهَا قَالَ جِئْتُمُوْنَا بِإِنْسَانٍ لَا يَدْرِيْ مَا يُرَادُ بِهِ الْخَيْرُ اَمِ الشَّرُّ لِتُقِرَّ حَتّٰى اَقْطَعَهَا

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت ابوکبشہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک چور خاتون کو لایا گیا۔ آپ نے اس سے پوچھا: کیا تو نے چوری کی ہے؟ تو کہہ نہیں کی۔ اس نے کہا: نہیں کی۔ لوگوں نے کہا: آپ اس کو تلقین کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم میرے پاس ایسا انسان لائے ہو جس کو معلوم نہیں ہے کہ اس کے ساتھ اچھائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا برائی کا، تاکہ یہ اقرار کر لے اور میں اس کے ہاتھ کاٹ دوں۔

(۱۵۰۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(۶۳۴) وعبدالرزاق۱۰:۲۲۴(۱۸۹۲۱) وابن ابي شيبة ۵:۵۱۴(۲۵۸۶۶) في الحدود: في الرجل يؤتى به فيقال: اسرقت؟ قل: لا والبيهقي في السنن الكبرى۸:۲۷۶

(۱۵۰۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(۶۳۳) وابن ابي شيبة ۱۰:۲۳(۲۸۴۷۴) في الحدود: باب السارق يؤتى به فيقال: اسرقت؟ قل لا وعبدالرزاق۱۰:۲۲۵(۱۸۹۲۲) والبيهقي في السنن الكبرى ۸:۲۷۶

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع الثلجي عن الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة غير أنه لم يرفعه إلى عمر بل قال أتى أبو الدرداء وهو على دمشق بجارية سوداء قد سرقت فقال لها أسرقت قولي لا الحديث إلى آخره (أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، وہ حدیث حضرت عمر تک نہیں پہنچتی، بلکہ انہوں نے فرمایا: حضرت ''ابودرداء رضی اللہ عنہ'' ایک سیاہ فام لونڈی لائے، اس نے چوری کر لی تھی (یہ ان دنوں دمشق کے والی تھے) انہوں نے لونڈی سے پوچھا: کیا تو نے چوری کی ہے؟ تو کہہ: نہیں۔ اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ جھپٹنے والے کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے ☼

1504/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ رَاشِدٍ (عَنْ) عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ قَالَتْ قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ فِي الْمُخْتَلِسِ لَا قُطِعَ عَلَيْهِ وَالْمُغْتَسِلُ إِذَا نَسِيَ الْمَضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ لَا إِعَادَةَ عَلَيْهِ إِلَّا اَنْ يَكُوْنَ جُنُباً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عثمان بن راشد رحمۃ اللہ علیہ سے وہ عائشہ بنت عجرد رحمۃ اللہ علیہا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے جھپٹ کر کوئی چیز چھیننے والے کے بارے میں فرمایا: اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے اور غسل کرنے والا جب غسل کے دوران کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا بھول جائے تو غسل دوبارہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے سوائے اس صورت کے کہ وہ جنبی ہو۔

أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن مخلد عن الحسن بن الصباح الزعفراني (عن) أسباط عن أبي حنيفة

(ورواه) (عن) علي بن محمد (عن) القاسم وخالد كلاهما (عن) أبي نعيم (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صباح زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسباط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٥٠٤) قلت: وقد اخرج محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٣٧) وعبد الرزاق ١٠:٢٠٨ (١٨٨٥١) في اللقطة: باب الاختلاس والبيهقي في السنن الكبرى ٨:٢٨٠ عن علي ابن ابي طالب رضي الله عنه انه قال: لا يقطع مختلس

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے چوری کی، گرفتار ہوا، چھوٹ گیا، پھر چوری کی، ہاتھ کاٹ دیا جائے ☼

1505/(اَبُـو حَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ فِيْ سَارِقٍ سَرَقَ فَأُخِذَ فَانْفَلَتَ ثُمَّ سَرَقَ مَرَّةً أُخْرٰى قَالَ يُقْطَعُ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ایک چور کے بارے میں فرمایا: جس نے چوری کی تھی وہ پکڑلیا گیا، لیکن وہ چھوٹ گیا، اس نے دوسری مرتبہ پھر چوری کی۔ آپ نے فرمایا: اس کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا نرى عليه إلا قطعاً واحداً وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہاتھ صرف ایک ہی مرتبہ کاٹے جائیں گے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت علی نے ایک چوری پر ہاتھ، دوسری مرتبہ پر پاؤں کاٹا، اس کے بعد قطع کی سزا نہ دی ☼

1506/(اَبُـو حَـنِيْـفَةَ) (عَـنْ) عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْلِمَةَ (عَنْ) اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَـالِـبٍ رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ إِذَا سَرَقَ الرَّجُلُ قُطِعَتْ يَدُهُ الْيُمْنٰى وَإِنْ عَادَ قُطِعَتْ رِجْلُهُ الْيُسْرٰى وَإِنْ عَادَ يُـحْبَـسُ حَتّٰى يَحْدُثَ خَيْراً إِنِّيْ لَاَسْتَحْيِيْ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ اَدَعَهُ لَيْسَتْ لَهُ يَدٌ يَأْكُلُ بِهَا وَيَسْتَنْجِيْ بِهَا وَرِجْلٌ يَمْشِيْ عَلَيْهَا

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب کوئی آدمی چوری کرے تو اس کا دایاں ہاتھ کاٹ دیا جائے، پھر اگر دوبارہ چوری کرے تو اس کا بایاں پاؤں کاٹ دیا جائے، پھر اگر چوری کرے تو اس کو قید کرلیا جائے یہاں تک کہ اس میں بھلائی پیدا ہوجائے (یعنی سدھر جائے)۔ میں اللہ تعالیٰ سے اس بات سے حیاء کرتا ہوں کہ اس کو اس طرح چھوڑوں کہ اس کا

(١٥٠٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٤٥) في الحدود: باب حد من قطع الطريق او سرق وابن ابي شيبة ٤٨٩:٩ في الحدود: باب في الرجل يسرق مراراً

(١٥٠٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٤٠) في الحدود: باب حد من قطع الطريق او سرق وعبد الرزاق ١٨٦:١٠ (١٨٧٦٤) في اللقطة: باب قطع السارق والبيهقي في السنن الكبرى ٢٧٥:٨

کوئی ہاتھ ہی نہ ہو جس کے ساتھ وہ کھائے اور جس کے ساتھ استنجاء کرے اور کوئی ایسا پاؤں نہ ہو جس کے ذریعے وہ چلے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب عن عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا يقطع من السارق إلا يده اليمنى ورجله اليسرى ولا يزاد على ذلك شيء فإن كرر السرقة مرة بعد مرة يعزر ويحبس حتى يحدث خيراً وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ چور کا صرف دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں ہی کاٹا جائے گا، اس سے زیادہ کوئی ہاتھ یا پاؤں نہیں کاٹے جائیں گے اگر اس کے بعد بھی وہ چوری کرے تو اس کو تعزیری طور پر کوئی سزا دی جائے اور اس کو قید رکھا جائے یہاں تک کہ وہ سدھر جائے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ درختوں پر لگے پھلوں اور کھجور کے درختوں کا گوند چرانے میں قطع ید کی سزا نہیں ہے ☼

1507/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبِ الصَّيْرَفِيِّ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِیْ ثَمَرٍ وَلاَ فِیْ كَثَرٍ قَطْعٌ اَلْكَثْرُ اَلْجُمَّارُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھل میں اور کثر میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی کثر سے مراد جمار (کھجور کے درخت میں پیدا ہونے والا گوند) ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الغنائم بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن بن زرقويه (عن) أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله

(١٥٠٧) قد تقدم في (١٥٠٠)

عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے:)انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے۔اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ راہزنی کرنے والے، مال لوٹنے اور قتل کرنے والے کی سزا کا بیان ☼

1508/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ فَقَطَعَ الطَّرِيقَ وَاَخَذَ الْمَالَ وَقَتَلَ فَإِنَّ لِلْوَالِي اَنْ يَقْتُلَهُ اَيَّةَ قِتْلَةٍ شَاءَ إِنْ كَانَتْ قَتْلُهُ صُلْباً وَإِنْ شَاءَ قَتَلَهُ بِغَيْرِ قَطْعٍ وَلَا صُلْبٍ وَإِنْ شَاءَ قَطَعَ يَدَهُ وَرِجْلَهُ مِنْ خَلَافٍ ثُمَّ قَتَلَهُ وَإِنْ اَخَذَ الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلْ قَطَعَ يَدَهُ وَرِجْلَهُ مِنْ خِلَافٍ فَإِنْ لَمْ يَأْخُذِ الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلْ أُوْجِعَ عَقُوْبَةً وَيَحْبِسُ حَتَّى يَحْدِثَ تَوْبَةً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: جب کوئی آدمی گھر سے نکلا اور،اس نے راستہ روک لیا کسی شخص کا مال لوٹا اور اس کو قتل کر دیا، تو والی کے لئے یہ جائز ہے کہ اس کو جس انداز میں چاہے قتل کروادے،اگر چاہے تو اس کو پھانسی چڑھادے،اور اگر چاہے تو اس کو بغیر ہاتھ کاٹے اور بغیر سولی چڑھائے قتل کروادے اور اگر چاہے تو اس کے ہاتھ اور پاؤں الٹے انداز میں کاٹ دے،پھر اس کو قتل کرے۔ اور اگر اس نے مال لوٹا تھا لیکن قتل نہیں کیا تھا،تو اس کا ایک ہاتھ اور ایک پاؤں الٹی طرف سے کاٹ دیا جائے گا،اگر اس نے مال بھی نہیں لوٹا تھا اور قتل بھی نہیں کیا تھا،تب بھی اس کو سخت سزا دی جائے گی اور اس کو قید کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ توبہ کرلے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبهذا كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة إلا في خصلة واحدة إذا قتل وأخذ المال قتل صلباً ولم يقطع يده ولا رجله وإذا اجتمع حدان أحدهما أتى على صاحبه بدء بالذي يأتي على صاحبه ودرء الآخر

(۱۵۰۸)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(۶۳۵)وابن ابي شيبة ۶:۴۴۸(۳۲۷۸۳)في السير:ماقالوا في المحارب اذاقتل وأخذ مالاً والطبراني في التفسير ۶:۲۱۱

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا' ہم اس کو اپناتے ہیں، اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی مذہب ہے۔ سوائے ایک صورت کے اور وہ یہ ہے جب اس نے قتل کیا اور مال لوٹ لیا، تو اس کو پھانسی دی جائے گی، اس کے ہاتھ اور پاؤں نہیں کاٹے جائیں گے۔ جب کسی شخص پر دو جرموں کی مختلف حدود لگتی ہوں، تو ایک حد نافذ کر دی جائے گی اور دوسری کو چھوڑ دیا جائے گا۔

☼ چور کے پاس سے جتنا سامان ضائع ہوگیا، وہ اس کا تاوان نہیں دے گا ☼

1509/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ (عَنْ) عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ لَا يَضْمَنُ السَّارِقُ مَا ذَهَبَ مِنَ الْمَتَاعِ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن حبیب صیر فی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جو سامان ضائع ہوگیا اس کا چور ضامن نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار عن بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي علي الحسين بن أيوب البزار (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعلی حسین بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ چور کا ہاتھ بھی کاٹا جائے گا اور اس کے ہاتھ سے جو مال ضائع ہوا، اس کا تاوان بھی لیا جائے گا ☼

1510/(اَبُو حَنِيفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ قَالَ يُقْطَعُ السَّارِقُ وَيَضْمَنُ الْهَالِكَ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: چور کا ہاتھ بھی کاٹا جائے گا اور جو مال ہلاک ہوگیا اس کی وہ ضمانت بھی دے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا بل يقطع

(۱۵۱۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦١٤) في الحدود: باب حد من قطع الطريق اوسرق وعبدالرزاق ۲۱۹:۱۰ (۱۸۹۰۰) في اللقطة: باب غرم السارق وابن ابي شيبة ۴۸۲:۹ (۸۱۸۶) في الحدود: باب في السارق تقطع يده

السارق ولا يضمن المتاع الهالك وإذا وجدناه رد على صاحبه وهو قول عامر الشعبي وأبي حنيفة رضي الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، ہم اس پر عمل نہیں کرتے، بلکہ چور کے ہاتھ کاٹے جائیں گے، تاہم ہلاک شدہ مال کا تاوان نہیں لیا جائے گا۔ البتہ اگر اس سے مال برآمد ہو جائے تو اس کے مالک کے سپرد کر دیا جائے گا۔ حضرت ''امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔

☼ جس نے کسی کا مال لوٹا، وہ ہم میں سے نہیں ☼

1511/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عن) اَبِیْ الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کا مال لوٹا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) القاضي أبي الحسين بن المهتدي بالله (عن) أبي القاسم عبيد الله بن محمد بن إسحاق بن حبابة البزار (عن) عبد الله بن محمد البغوي (عن) أبي موسى (عن) أبي نصر (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحسین بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبیداللہ بن محمد بن اسحاق بن حبابہ بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے کسی کا مال جھپٹا، اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے ☼

1512/(اَبُو حَنِيْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ (عَنِ) الْحَسَنِ الْبَصَرِیِّ (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ لَا یُقْطَعُ مُخْتَلِسٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی سے وہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: جھپٹنے والے کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے

(١٥١١) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۳:۱۷۱ وفی شرح مشكل الآثار (١٣١٤) وعبدالرزاق (١٨٨٤٤) وابن ابی شيبة ١٠:٤٥ والدارمی (٢٣١٠) وابوداود (٤٣٩٢) وابن ماجة (٥٩١) وابن حبان (٤٤٥٦)

(١٥١٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (٦٤٦) فی الحدود: باب حد من قطع الطريق اوسرق وابن ابی شيبة ١٠:٤٦ (٨٧١٢) و(٨٧١٣) والبيهقی فی السنن الكبری ٨:٢٨٠

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145

شعبہ ناظرہ: 200

درسِ نظامی: 105

شعبہِ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ: 14 اساتذہ

شعبہ درسِ نظامی وتجوید: 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

باورچی: 2

خادم: 4

چوکیدار: 2

کل طلباء کم وبیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

@markazuloloom

waseem ziyai

www.waseemziyai.com

بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کفن چور جب مردوں کے کفن چوری کرے تو اس کے ہاتھ کاٹے جائیں ☼

1513/(اَبُو حَنِيفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ اَنَّهُ قَالَ فِي النَّبَّاشِ إِذَا نَبَشَ عَلَى الْمَوْتٰى فَسَلَبَهُمْ قِيلَ يُقْطَعُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: کفن چور جب مردوں کے کفن چوری کرتا ہے تو ایک قول یہ ہے کہ اس کے ہاتھ کاٹے جائیں گے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وقال أبو حنيفة لا يقطع لأنه متاع غيـر مـحرز ولكن يوجع ضرباً ويحبس حتى يحدث توبة قال محمد و كذلك بلغنا (عن) ابن عباس أنه أفتى مروان بن الحكم أن لا يقطع وهو قولنا

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے، کیونکہ یہ غیر محفوظ مال ہے، البتہ اس کو شدید مار پیٹ کی جائے گی۔ اور اس کو اس وقت تک قید رکھا جائے جب تک وہ توبہ نہ کر لے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حکم ہم تک حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' کے حوالے سے ہم تک پہنچا ہے کہ انہوں نے حضرت ''مروان بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ فتویٰ دیا تھا کہ اس کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں اور یہی ہمارا بھی مذہب ہے۔

(۱۵۱۳)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(۶۳۸)وعبدالرزاق۱۰:۲۱٤(۱۸۸۸۰)في اللقطة :باب المختفي وهو النباش والبيهقي في السنن الكبرى۸:۲۶۹في السرقة:باب النباش يقطع اذااخرج الكفن وابن ابي شيبة۵:۵۱۸(۲۸۶۰۹)و(۲۸۶۱۳)في الحدود:باب ماجاء في النباش يؤخذ ماحده؟

فقیہ اُمّت امام اعظم ابوحنیفہ سے مروی احادیث وآثار پر مشتمل ۱۵ مسانید کا مجموعہ

جامع المسانید

الامام ابو المؤید محمد بن محمود الخوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145
شعبہ ناظرہ: 200
درسِ نظامی: 105
شعبہ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ
شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ
شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ
باورچی: 2
خادم: 4
چوکیدار: 2

کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION
HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

@markazuloloom
waseem ziyai
www.waseemziyai.com

فقیہ اُمت امام اعظم ابو حنیفہؓ سے مروی احادیثؓ و آثارؓ پر مشتمل ۱۵ مسانید کا مجموعہ

جامع المسانید

3

الامام ابو المؤید محمد بن محمود الخوارزمی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

حضرت علامہ ابو الفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز®
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب	————	جامع المسانید
مترجم	————	حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی
باہتمام	————	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	————	نومبر 2016ء
سرورق	————	اے ایف ایس ایڈورٹائزر
طباعت	————	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	————	روپے

شبیر برادرز
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

فہرست عنوانات

باب (۳۲) قربانی اور شکار اور ذبیحہ کا بیان

باب (۳۳) قسموں کا بیان

باب (۳۵) شہادات (گواہیوں) کا بیان

باب (۳۶) ادب القاضی کا بیان

باب (۳۷) سیر کا بیان

باب (۳۸) حظر و اباحت کا بیان

باب (۳۹) وصایا اور وراثت کا بیان

مسانید میں موجود شیوخ کی فہرست

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ التَّابِعِيْنَ الَّذِيْنَ رَوٰی عَنْهُمْ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" نے حدیث روایت کی ہے

- حضرت ''محمد بن مسلم بن تدرس ابوزبیر مکی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴

(5)مُحَمَّدُبْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِیُّ

- حضرت ''محمد بن زبیر حنظلی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵

(6)مُحَمَّدُبْنُ السَّائِبِ اَبُوْ النَّضرِ الْكَلْبِیُّ

- حضرت ''محمد بن سائب ابونضر کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' ۶

(7)مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ

- حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ'' ۷

(8)مُحَمَّدُبْنُ يَزِيْدِ الْعَطَّارُ اَلْحَارِثِیُّ

- حضرت ''محمد بن یزید عطار حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸

(9)مُحَمَّدُبْنُ قَيْسٍ الْهَمْدَانِیُّ اَلْكُوْفِیُّ

- حضرت ''محمد بن قیس ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۹

(10)مُحَمَّدُبْنُ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ الْهَمْدَانِیُّ

- حضرت ''محمد بن مالک بن زید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۰

(11)مُحَمَّدُبْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِیُّ

- حضرت ''محمد بن عبیداللہ ابن ابی سلیمان عرزمی رحمۃ اللہ علیہ ۱۱

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ التَّابِعِيْنَ الَّذِيْنَ رَوٰی عَنْهُمْ شُيُوْخُ اَبِیْ حَنِيْفَةَ

ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ نے روایت کی ہے

(12)مُحَمَّدُبْنُ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبِ الْهَاشِمِیُّ

- حضرت ''محمد بن علی ابن ابی طالب ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۲

(13)مُحَمَّدُبْنُ وَهْبِ بْنِ مَالِكِ الْقُرَظِیُّ اَبُوْ حَمْزَةَ مَدَنِیٌّ مِنْ قُرَيْظَةَ

- حضرت ''محمد بن وہب بن مالک قرظی ابوحمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۳

(14)مُحَمَّدُبْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلَقِ الْخَزَاعِیُّ اَلْاَزْدِیُّ

- حضرت ''محمد بن عمرو بن حارث بن مصطلق خزاعی ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۴

(15)مُحَمَّدُبْنُ سِيْرِيْنَ اَبُوْ بَكْرٍ مَوْلٰی اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

- حضرت ''محمد بن سیرین ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' ۱۵

(16)مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ خَالِدِ التَّيْمِیُّ اَلْمَدَنِیُّ

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر

فصلٌ فیْ ذِکرِ منْ بعدِهمْ منَ المشَایخِ رَحمهُ اللّٰهُ

اس فصل میں ان کے بعد والے مشائخ کا ذکر ہے

باب الالف

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مِنَ التَّابِعِيْنَ

''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے جن تابعین سے روایت کی ہے

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْد

اس فصل میں حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرنے والے اصحاب کا ذکر ہے

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

اس فصل میں ان مسانید میں سے بعض اصحاب کا ذکر ہے

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَايِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

باب الباء

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُمُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ مِنَ التَّابِعِیْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ مِنْ اَصْحَابِهٖ

اس فصل میں "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے ان شاگردوں کا ذکر ہے جن کی آپ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل کے اندر ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

باب التاء

باب الثاء

باب الجیم

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ مِنَ التَّابِعِيْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ھے جن سے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ" نے روایت کی ھے -

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

اس فصل میں "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ" روایت کرنے والے اصحاب کا ذکر ھے

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ھے

باب الحاء

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

اس فصل میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے تابعین کا ذکر ہے

(285)حُكَيْمُ بْنِ جُبَيْرٍ

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْہُ شُیُوْخُ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شیوخ نے روایت کی ھے

(286)حَارِثُ بْنُ سُوَیْدٍ

(287)حِمْرَانُ بْنُ اَبَانَ

(288)حِبَۃُ الْعُرْنِیُّ

(289) حرقُوْسُ بْنُ بِشْرٍ

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(290)حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ

(291)حَمَّادُ بْنُ اُسَامَۃَ اَبُوْ اُسَامَۃِ الْکُوْفِیُّ

(292)حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ النَّصِیْبِیُّ

(293)حَمَّادُ بْنُ یَحْیٰی

(294)حَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَیٍّ

(295)اَلْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَۃَ

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ھے

باب الخاء

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ

جن سے حضرت'' امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ

اس فصل میں ان کے بعد کے محدثین کا ذکر ہے

باب الدال

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَايِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

باب الذال

(366)ذَرٌّ الْعِمْرَانِيّ

(367)ذَرٌّ بْنِ زِيَادِ الْمَدَنِيّ

(368)ذَاكِرُ بْنُ كَامِلِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عُمَرَ الْخَفَّافُ اَبُوْ الْقَاسِمِ

باب الراء

(369)رَافِعُ بْنُ خُدَيْجٍ اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ الْحَارِثِيُّ الْاَنْصَارِيُّ الْاَوْسَيُّ الْمَدَنِيُّ

(370)رِبْعِى بْنُ حِرَاشِ الْعَبَسِيُّ الْكُوْفِيُّ

(371)رَبِيْعَةُ الرَّاْىِ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ان محدثین کا ذکر جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(372)رَبَاحُ الْكُوْفِيُّ

(373)رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

(374)رَبِيْعُ بْنُ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدِ الْجُهَنِيُّ

فَصْلٌ فِيْمَنْ رَوٰى عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان محدثین کا ذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے

(375)رَبِيْعُ بْنُ يُوْنُسَ اَبُوْ الْفَضْلِ حَاجِبُ الْمَنْصُوْرِ

(376)رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الْحَارِثِ اَبُوْ مُحَمَّدِ التَّمِيْمِىُّ

باب الزاء

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ مِنَ التَّابِعِیْنَ وَغَیْرِهِمْ

ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایات لی ہیں

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدِهِمْ مِنَ الْمَشَائِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

اس فصل میں ان کے بعد والے مشائخ کا ذکر ہے

باب السین

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

ان تابعین کا تذکرہ جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے محدثین کا ذکر

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے محدثین کا ذکر

(461)شَیْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

✿ حضرت ''شیبان بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۱

(462)شُرَحْبِیْلُ بْنُ سَعِیْدٍ اَبُوْ سَعِیْدِ الْخَطَمِیُّ

✿ حضرت ''شرحبیل بن سعید ابوسعید خطمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۲

(463)شُرَحْبِیْلُ بْنُ مُسْلِمٍ

✿ حضرت ''شرحبیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۳

(464)شَیْبَۃُ بْنُ عَدِیِّ بْنِ الْمَسَاوِرِ

✿ حضرت ''شیبہ بن عدی بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۴

(465)شَرِیْکُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ النَّخْعِیُّ اَلْکُوْفِیُّ اَلْقَاضِیُّ

✿ حضرت ''شریک بن عبداللہ ابوعبداللہ نخعی کوفی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۵

(466)شُعْبَۃُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الْوَرْدِ بْنِ بِسْطَامِ اَلْعَتَکِیُّ مَوْلَاھُمْ

✿ حضرت ''شعبہ بن حجاج بن ورد بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۶

(467)شُعَیْبُ بْنُ اَیُّوْبَ بْنِ زُرَیْقِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ شَیْطَا اَلصَّرِیْفِیْنِیُّ الْقَاضِیُّ

✿ حضرت ''شعیب بن ایوب بن زریق بن معبد بن شیطا صریفینی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۷

(468)شُعَیْبُ بْنُ حَرْبٍ اَبُوْ صَالِحِ الْمَدَائِنِیُّ

✿ حضرت ''شعیب بن حرب ابوصالح مدائنی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۸

(469)شُعَیْبُ بْنُ اِسْحَاقَ

✿ حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۶۹

(470)شُجَاعُ بْنُ الْوَلِیْدِ بْنِ قَیْسٍ اَبُوْ بَکْرِ الْبَکْرِیُّ الْکُوْفِیُّ

✿ حضرت ''شجاع بن ولید بن قیس ابوبکر بکری کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۷۰

(471)شَبَابَۃُ بْنُ سَوَّارٍ اَبُوْ عَمْرٍو الْفَزَارِیُّ مَوْلَاھُمْ

✿ حضرت ''شبابہ بن سوار ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' ۴۷۱

باب الصاد

(473)صَخْرُ الْغَامِدِیُّ صَحَابِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

بَابُ الْعَيْنِ

(574)عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ

حضرت ''عتبہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۴

(575)عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ الْغِفَارِيُّ

حضرت ''عراک بن مالک غفاری رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۵

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(576)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَرْوَزِيُّ

حضرت ''عبداللہ بن مبارک ابوعبدالرحمٰن مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۶

(577)عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ

حضرت ''علی بن صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۷

(578)عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ اَبُوْ بَكْرٍ السَّبِيْعِيُّ

حضرت ''عیسیٰ بن یونس بن ابی اسحاق ابوبکر سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۸

(579)عَلِيُّ بْنُ مِسْهَرٍ

حضرت علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۷۹

(580)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَوْدَيُّ الْكُوْفِيُّ

حضرت ''عبداللہ بن یزید بن عبدالرحمٰن اودی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۰

(581)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ *

حضرت ''عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۱

(582)عَبْدُ الْحَمِيْدِ الْحُمَيْدِيُّ الْحَمَّانِيُّ

حضرت ''عبدالحمید حمیدی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۲

(583)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ

حضرت ''عبدالرحمٰن بن محمد محاربی رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۳

(584)اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ

حضرت ''ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۵۸۴

(585)عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اس فصل کے اندر ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر ہے

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اس فصل میں ان مسانید میں ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے راویوں کا تذکرہ ہے

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَايِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ھے جن سے حضرت "امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت لی ھے

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ

اس فصل میں ان کے بعد کے محدثین کا ذکر ہے

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

اس فصل میں امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب کا ذکر ہے

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان سے بعد کے مشائخ کا تذکرہ ہے

(845)یَحْیٰی بْنُ مَعْمَرٍ

حضرت ''یحییٰ بن معمر رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۵

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا تذکرہ

(846)یَحْیٰی الْعَطَّارُ

حضرت ''یحییٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۶

(847)یَحْیٰی بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَۃٍ

حضرت ''یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۷

(848)یَحْیٰی بْنِ الْیَمَانِ اَبُوْ زَکَرِیَّا الْعَجَلِیُّ الْکُوْفِی

حضرت ''یحییٰ بن الیمان ابوزکریا عجلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۸

(849)یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدِ الْمَدَنِیُّ التَّمِیْمِیُّ

حضرت ''یحییٰ بن سعید المدنی تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۴۹

(850)یَحْیٰی بْنُ سُلَیْمِ الطَّائِفِیُّ

حضرت ''یحییٰ بن سلیم طائفی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۰

(851)یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ الْمِصْرِیُّ اَبُوْ الْعَبَّاسِ

حضرت ''یحییٰ بن ایوب مصری ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۱

(852)یَحْیٰی بْنُ حَاجِبٍ

حضرت ''یحییٰ بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۲

(853)یَحْیٰی بْنُ ھَاشِمِ بْنِ کَثِیْرِ بْنِ قَیْسِ الْغَسَانِیُّ

حضرت ''یحییٰ بن ہاشم بن کثیر بن قیس غسانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۳

(854)یَحْیٰی بْنُ عَنْبَسَۃَ الْقَرَشِیُّ الْبَصَرِیُّ

حضرت ''یحییٰ بن عنبسہ قرشی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۴

(855)یَحْیٰی بْنُ نُوْحٍ

حضرت ''یحییٰ بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۵

(856)یُوْسُفُ بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقِ السَّبِیْعِیُّ

حضرت ''یوسف بن اسحق بن ابواسحق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۶

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(869)يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْحِمَانِيُّ

حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۶۹

(870)يَحْيٰى بْنُ اَسْعَدَ بْنِ يُوْنُسَ

حضرت ''یحییٰ بن اسعد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۰

(871)يُوْسُفُ ابْنُ الْجَوْزِيِ

حضرت ''یوسف ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۱

(872)يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ

حضرت ''یحییٰ بن ایوب مقابری رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۲

(873)يَحْيٰى بْنُ صَاعِدٍ

حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۳

(874)يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ

حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۴

(875)يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُوْلِ بْنِ حَسَّانِ بْنِ سِنَانٍ اَبُوْ بَكْرِ الْاَزْرَقُ التَّنُوْخِيُّ الْكَاتِبُ

حضرت ''یوسف بن یعقوب بن اسحٰق بن بہلول بن حسان بن سنان ابوبکر ازرق تنوخی کاتب رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۵

(876)يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ

حضرت ''یوسف بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۶

(877)يوْسفُ بنُ عِيْسٰى الطَّبَّاعُ

حضرت ''یوسف بن عیسیٰ طباع رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۷

(878)يَعْقُوْبُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ الصَّلْتِ بْنِ عَصْفُوْرَ اَبُوْ يُوْسُفِ السُّدُوْسِيُّ

حضرت ''یعقوب بن شیبہ بن صلت بن عصفور ابو یوسف سدوسی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۸

(879)يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ بَهْلُوْلٍ

حضرت ''یعقوب بن اسحٰق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۷۹

فَصْلٌ فِىْ اَصْحَابِ الْكُنٰى مِنْ مَشَائِخِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

اس فصل میں امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے ان مشائخ کا ذکر ہے جن کی پہچان ان کی کنیت ہے

(880)مِنْهُمْ اَبُوْ السَّوَارِ

حضرت ''ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۰

(881)وَمِنهُم اَبُو غَسَّانَ

حضرت ''ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۱

(882)وَمِنهُم اَبُو عَونٍ

حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۲

(883)وَمِنهُم اَبُو عَبدِ اللّٰهِ

حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۳

(884)وَمِنهُم اَبُو خَالِد

حضرت ''ابوخالد رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۴

(885)وَمِنهُم اَبُو يَحيٰى

حضرت ''ابویحیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۵

(886)وَمِنهُم اَبُو بَكرِ بنِ حَفصِ بنِ عُمَرَ الزُّهرِيُّ الكُوفِيُّ غَيرُ مُسَمًّى

حضرت ''ابوبکر بن حفص بن عمر زہری رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۶

(887)وَمِنهُم اَبُو مُحَمَّدٍ

حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۷

(888)وَمِنهُم اَبُو صَخرَةِ المحارَبی

حضرت ''ابوصخرہ المحاربی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۸

اَصحَابُ الكُنٰى مِن اَصحَابِ الاِمَامِ اَبِى حَنِيفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهُ

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے وہ اصحاب جن کو کنیت سے ذکر کیا گیا ھے۔

(889)مِنهُم اَبُو زُهَيرٍ

حضرت ''ابوزہیر رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۸۹

(890)اَبُو حَمزَةِ السَّابُونِيُّ

حضرت ''ابوحمزہ سابونی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۹۰

(891)اَبُو مَعَاذٍ

حضرت ''ابومعاذ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۹۱

(892)اَبُو جُنَادَةَ

حضرت ''ابوجنادہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۹۲

اَلْبَابُ الثَّانِیْ وَالثَّلاَثُوْنَ فِی الْاَضْحِیَۃِ وَالصِّیْدِ وَالذَّبَائِحِ

بتیسواں باب: قربانی اور شکار اور ذبیحہ کے بیان میں

حشرات الارض کو کھانا منع ہے

1514/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ نُھِیْنَا عَنْ اَکْلِ حِشَاشِ الْاَرْضِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہمیں حشرات الارض کے کھانے سے منع کیا گیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن القاسم (عن) عبد الله بن محمد الطيالسي البلخي (عن) القاسم بن الحكم (عن) الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد طیالسی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

تیر کھا کر جو شکار نگاہوں میں رہا، اس کو کھاؤ، جو اوجھل ہو گیا، اس کو مت کھاؤ

1515/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ اَتَاہُ عَبْدٌ اَسْوَدُ فَقَالَ اَنَا فِیْ مَاشِیَۃٍ وَاِنِّیْ بِسَبِیْلٍ مِنَ الطَّرِیْقِ اَفَاَسْقِی مِنْ اَلْبَانِھَا قَالَ لاَ قَالَ فَاَرْمِی الصَّیْدَ فَاُصْمِی وَاُنْمِی قَالَ کُلْ مَا اُصْمِیْتَ وَدَعْ مَا اُنْمِیْتَ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: ان کے پاس ایک حبشی غلام آیا، اس نے کہا: میں جانوروں کے ایک ریوڑ میں ہوتا ہوں، (بعض اوقات) میں راستے میں ہوتا ہوں تو کیا میں ان کے دودھ پی سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: جی نہیں۔ اس نے کہا: کیا میں شکار پر تیر چلاتا ہوں تو کچھ میری نگاہوں میں رہتے ہیں اور کچھ نگاہوں سے اوجھل ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: جو نگاہوں میں رہے اس کو کھا لو اور جو اوجھل ہو جائے اس کو چھوڑ دو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة قال محمد معنى قوله ما أصميت ما لا يتوارى عن بصرك وما أنميت ما يتوارى عن بصرك فإذا توارى عن بصرك وأنت في طلبه حتى تصيبه ليس به

(١٥١٤) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٣٩٩)

(١٥١٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٣٢) في الاطعمة: باب الصيد يرميه وعبد الرزاق (٨٤٥٣) في المناسك: باب الصيد يغيب مقتله والبيهقي في السنن الكبرى ٩:٢٤١ في الصيد: باب الارسال على الصيد والطبراني في الكبير (١٢٣٧٠) ١٢:٢٧

جرح غير سهمك فلا بأس بأكله (أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ان کے قول مااصمیت کا مطلب ہے ''جو تیری نگاہوں سے اوجھل نہ ہو''۔ اور ماانمیت کا مطلب ہے ''جو تیری نگاہوں سے اوجھل نہ ہو''۔ جب وہ تیری نگاہ سے اوجھل ہو جائے اور تو اس کو ڈھونڈتا پھر رہا ہو، پھر تو اس تک پہنچ جائے، اس کے جسم پر تیرے تیر کے علاوہ اور کوئی زخم نہ ہو تو اس کو کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ☼

1516/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَتَادَةَ (عَنْ) اَبِيْ قِلَابَةَ (عَنْ) اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخَشْنِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَاْكُلَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) أحمد ابن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) منذر بن محمد (عن) الحسين بن محمد (عن) أبي يوسف وأسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهم

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ذبح کی ہوئی بکری کے پیٹ سے زندہ بچہ برآمد ہوا، اس کو ذبح کئے بغیر نہیں کھا سکتے ☼

1517/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الْجَنِيْنِ تُذْبَحُ اُمُّهُ وَهُوَ فِيْ بَطْنِهَا اَنَّهُ لَا تَكُوْنُ ذَكَاتُهُ ذَكَاةَ اُمِّهٖ وَلَا تَكُوْنُ ذَكَاةُ نَفْسٍ ذَكَاةَ نَفْسَيْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، انہوں

(۱۵۱۶) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ٤:٢٠٦ واحمد ٤:١٩٤ وابو عوانة ٥:١٣٩ والطبرانی فی الکبیر ٢٢ (٥٦٢) والبیهقی فی السنن الکبری ٩:٣٣١ وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (٢٦٣٠) وابن حبان (٥٢٧٩)

(۱۵۱۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٨٠٨) وفی الموطا ٢٨٤ وعبد الرزاق ٤:٥٠١ (٨٦٤٥) فی المناسك: باب الجنین لكن بخلاف قوله: هنا والبیهقی فی السنن الکبری ٦:٣٣٦ فی الضحایا: باب ذكاة ما فی بطن الذبیحة

نے جنین کے بارے میں فرمایا: اس کی ماں کو بھی ذبح کیا جائے گا اور جو اس کے پیٹ میں ہے اس کو بھی ذبح کیا جائے گا۔ کیونکہ اس کا ذبح کرنا اس کے ماں کے ذبح کرنے میں شامل نہیں ہے اور ایک جان کو ذبح کرنا دو جانوں کا ذبح کرنا قرار نہیں پا سکتا۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي القاسم عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر عن أبي عبد الله محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ويصير الجنين مذكى بذكاة أمه وأخذ أبو حنيفة بقول إبراهيم

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے، بلکہ پیٹ کا بچہ ماں کے ذبح سے ہی ذبح قرار پاتا ہے، اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول اپنایا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تیز دھار پتھر سے ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے ☼

1518/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَّ عَمَةً لِّيْ كَانَتْ رَاعِيَةٌ فَخَافَتْ عَلٰى شَاةٍ مِنْهَا الْمَوْتَ فَذَبَحَتْهَا بِمَرْوَةٍ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِاَكْلِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک میری ایک لونڈی بکریاں چراتی تھی، اس کو ایک بکری کے مرنے کا خدشہ ہوا تو اس نے پتھر کے ساتھ اس کو ذبح کر دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت عطا فرمائی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن سعيد (عن) محمد بن الحسن عن أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) محمد بن المغيرة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبي

(۱۵۱۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۱٤) وفي الموطا۲۱۸ والبخاری (۲۱۸۱) في الوكالة: باب اذا ابصر الراعي او الوكيل شاة تموت او شيئا يفسد وابن حبان (۵۸٦۲) والدارمی ۹:۲ (۱۹۷۷) وعبدالرزاق (۸۵٤۹) وابن ابي شيبة ۵:۳۹۲

حنیفة قال محمد رحمه الله وربما أدخل أبو حنیفة بینه وبین نافع عبد الملك بن عمیر
(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) محمد بن مخلد العطار (عن) أحمد بن محمد بن موسی (عن) محمد بن موسی الاصطخری (عن) إسماعیل ابن یحیی الأزدی (عن) اللیث بن حماد (عن) أبی یوسف القاضی (عن) أبی حنیفة (عن) عبد الملك بن عمیر (عن) نافع
(ورواه) أیضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن معاویة الأنماطی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنیفة (عن) عبد الملك بن أبی بكر یعنی ابن جریج (عن) نافع (عن) ابن عمر
(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) أحمد بن خازم (عن) عبید الله بن موسی (عن) ابن میسرة (عن) أبی عبد الرحمن المقری (عن) الإمام أبی حنیفة
(قال) الحافظ رواه (عن) أبی حنیفة حمزة بن حبیب الزیات (و) أبو یوسف (و) الحسن بن زیاد (و) أیوب بن هانی (و) أسد بن عمرو (و) یاسین بن معاذ الزیات (و) سعید بن عمرو (و) محمد بن الحسن
(ورواه) الحافظ أیضاً فی حرف النون فی ترجمة نافع (عن) صالح بن أحمد الهروی (عن) محمد ابن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبی حنیفة (عن) نافع
(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) الحسین بن الحسین الأنطاكی (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهیم بن الجراح (عن) أبی یوسف عن أبی حنیفة (عن) عبد الملك (عن) نافع (عن) ابن عمر رضی الله عنهما
(ورواه) أیضاً (عن) یحیی بن محمد بن عثمان (عن) عبید الله بن محمد (عن) أبی حنیفة (عن) عبد الملك (عن) نافع (عن) ابن عمر رضی الله عنهما
(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده فی حرف العین (عن) عبد الملك بن أبی بكر فقال أخبرنا الثقة أبو الفضل أحمد بن خیرون (عن) أبی علی الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبی نصر أحمد بن اشكاب القاضی البخاری (عن) عبد الله بن طاهر القزوینی (عن) إسماعیل بن توبة القزوینی (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة
(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) الحسین بن الحسین الأنطاكی بإسناده المذكور إلی أبی حنیفة
(ورواه) (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة المحرانی (عن) جده (عن) عمرو بن أبی عمرو (عن) أبی حنیفة (عن) عبد الملك بن أبی بكر یعنی ابن جریج
(ورواه) فی حرف النون (عن) نافع فقال أخبرنا أبو الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الإمام الحافظ محمد بن المظفر بأسانیده إلی أبی حنیفة
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة
(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فی مسنده (عن) أبیه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبیه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه
○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ

کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' بعض اوقات اسناد بیان کرتے ہوئے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے اور حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے درمیان حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں کیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ اصطخری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل ابن یحییٰ ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن معاویہ انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن ابوبکر یعنی ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے رویت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن خازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○ حضرت ''حافظ ابومحمد حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یاسین بن معاذ زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) ان کا ذکر حرف نون کے ترجمہ میں گزر چکا ہے۔

○حضرت ''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نافع'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبیداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حرف''عین'' کے تحت ذکر کیا ہے۔انہوں نے حضرت''عبد الملک بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں'ہمیں خبردی ہے حضرت''حضرت''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' نے،انہوں نے حضرت''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابونصر احمد بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مبارک بن عبد الجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عمرو بن ابی عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالملک بن ابوبکر یعنی ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا:ہمیں خبردی ہے حضرت''ابوحسین مبارک بن عبد الجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ'' نے،انہوں نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی اسانید کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت'' محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆فتح خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے اور عورتوں کے ساتھ متعہ سے منع کردیا گیا☆

1519/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرِ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَعَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

(١٥١٩) اخرجه الطحاوى فى شرح معانى الآثار٤:٢٠٤'واحمد٢:٢١'والبخارى (٥٥٢٣)'والنسائى ٧:٢٠٣'وابن عبدالبرفى التمهيد١٠:١٣٦'وابن ابى شيبة٨:٢٦١'وابوعوانة٥:١٦٠'والطبرانى فى الكبير (١٣٤٢١)

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح خیبر والے سال پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے بھی منع فرمایا اور عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) سے بھی منع فرمایا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن الفضل (و) إسماعيل بن بشر (و) محمد بن منصور وأبی سليمان النخعيين (عن) مكی بن إبراهيم بن بشر (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) فاطمة بنت حبيب قالت هذا كتاب حمزة (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الكوفی (وعن) محمد بن عبد الله بن نوفل (عن) أبی يحيی عبد الحميد الحمانی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) علی بن محمد السرخسی (عن) الحسن بن الصباح (عن) عمرو بن الهيثم (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن حمدان (عن) عمار ابن رجاء (عن) محمد بن إسحاق النيسابوری (عن) محمد بن عثمان (وعن) عبد الله ابن محمد البلخی (عن) محمد بن أبان (وعن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (وعن) أحمد بن يحيی بن زكريا كلهم قالوا (أخبرنا) عبيد الله بن موسی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد الهمدانی (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه خاقان بن الحجاج (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب الحسين بن علی (عن) يحيی ابن الحسين (عن) أبيه (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن (أحمد بن محمد (عن) يوسف بن يعقوب (عن) عبيد بن يعيش (عن) يونس بن بكير (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن أحمد ابن عبد الملك (عن) أحمد (عن) إسحاق بن يوسف (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) علی بن عبدة البخاری (عن) يوسف بن عيسی (عن) الفضل بن موسی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) علی بن الحسن المسروری (عن) الفضل بن عبد الجبار (عن) يحيی بن نصر بن حاجب (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) حمدان بن ذی النون (عن) شداد بن حكيم (عن) زفر (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن أحمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أبی يوسف (و) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد وأيوب بن هانی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عثمان بن دينار (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن يعقوب (عن) عبد الله ابن ميمونة (عن) صالح بن أحمد البغدادی عن أحمد بن إسحاق بن صالح (عن) خالد بن خداش (عن) أحمد بن محمد (عن) إبراهيم بن إسحاق الحربی (عن) خالد بن خداش كلهم قالوا أخبرنا خويل الصفار (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن إسماعيل (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحمانی (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) عبد الله ابن محمد بن علی (عن) عبد الله بن أحمد (عن) المقری (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن المنذر (عن) أبيه (عن) عثمان بن محمد (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة
(قال) أبو محمد البخاری زاد حمزة وابن موسى وابن الفرات وابن بكير وأبو يوسف والفضل بن موسى وابن حاجب وزفر وأبو يوسف ومحمد وأسد ابن عمرو والحسن بن زياد وابن هانی والحمانی والمقری وأبو خزيمة الأسدی وابن أبي الجهم وإبراهيم عند قوله ومتعة النساء وما كنا مسافحين وكذلك خويل الصفار فی رواية أحمد بن محمد دون غيرها
(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) عبد الله بن محمد (عن) مكی بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أحمد بن محمد (عَنِ) الْهَيْثَمِ ابن صالح والحسين بن الحسين كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) علی ابن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم ابن أحمد (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن جعفر (عن) أحمد بن إسحاق (عن) خالد بن خداش (عن) خويل الصفار (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبي الغنائم محمد بن علی بن الحسين بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن بن محمد بن أحمد الحسن (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن عبد الله بن زياد القطان (عن) إسماعيل بن محمد بن أبي بكر القاضی (عن) مكی بن إبراهيم (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار (عن) أبي محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده إلى أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أبي الفضل أحمد بنخيرون (عن) أبي علی بن شاذان (عن) القاضی أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوينی (عن) إسماعيل بن توبة القزوينی (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة وما زاد فی آخره وما كنا مسافحين
(وأخرجه) الحسن بن زياد فی مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الحافظ أبو القاسم عبد الله بن محمد بن أبي العوام السغدی فی مسنده (عن) محمد بن أحمد بن حماد (عن) أحمد بن يحيى الأزدی (عن) عبيد الله ابن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة رضی الله عنه
○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن منصور نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوسلیمان نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام

اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے سیدہ ''فاطمہ بنت حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، اس میں ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن رجاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن محمد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید بن یعیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن عبد الملک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''علی بن عبدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن حسن مسروری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شداد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن میمونہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن اسحاق حربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، ان سب نے کہا 'ہمیں خبر دی ہے حضرت ''خویل صفار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ ابن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابوحنیفہؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عثمان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: کچھ محدثین نے اس حدیث کی روایت میں،لفظ ''متعۃ النساء'' کے ساتھ ''وما کنا مسافحین'' کے الفاظ کا بھی اضافہ کیا ہے۔(ان محدثین کے اسمائے گرامی یہ ہیں)

حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن الفرات رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن بکیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''اسد ابن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابوخزیمہ اسدی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابراہیم۔

اسی طرح حضرت ''خویل صفار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت میں اضافہ کیا ہے،کسی اور کی سند میں یہ اضافہ نہیں کیا

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے [illegible] نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ہیثم بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسین بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔ ○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خویل صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) نے حضرت ''ابوغنائم محمد بن علی بن حسین بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن محمد بن احمد حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن عبد اللہ بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن ابوبکر قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب

رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،اس روایت میں آخر میں ''وما کنا مسافحین'' کے الفاظ کا اضافہ نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوقاسم عبداللہ بن محمد بن ابوالعوام سعدی'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن احمد بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن یحییٰ ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبید اللہ ابن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے ☼

1520/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقِ (عَنِ) الْبَرَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ اَکْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِیَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن حمید بن محمد بن إسماعیل البغدادی (عن) أبی صابر (عن) علی بن الحسن (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حمید بن محمد بن اسماعیل بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوصابر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خرگوش کا گوشت کھانے کی اجازت دی ہے ☼

1521/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُوْسَی بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ (عَنْ) اِبْنِ الْحُوْتَکِیَّةِ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنْ لَحْمِ الْاَرْنَبِ فَقَالَ لَوْلَا اَنِّی اَتَخَوَّفُ اَنْ اَزِیْدَ اَوْ اَنْقُصَ مِنْهُ لَحَدَّثْتُکُمْ وَلٰکِنِّیْ مُرْسِلٌ اِلٰی بَعْضِ مَنْ شَهِدَ الْحَدِیْثَ فَاَرْسَلَ اِلٰی عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ وَاَمَرَهٗ اَنْ یُحَدِّثَهٗ فَقَالَ عَمَّارٌ اَهْدَی اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَرْنَبًا مَشْوِیًّا فَاَمَرَ بِاَکْلِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت موسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت ابن حوتکیہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

(۱۵۲۰)اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۲۹۸) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۲۰۵:٤ وابن حبان (۵۲۷۷) واحمد ۲۹۱:٤ والبخاری (۵۵۲۵) فی الذبائح:باب لحوم الحمر الاهلية والبیهقی فی السنن الکبری ۳۲۹:۹ ومسلم (۱۹۳۸)(۲۸) فی الصید:باب تحریم اکل لحم الحمر الانسیة وابن ماجة (۳۱۹٤)

(۱۵۲۱)اخرجه البیهقی فی السنن الکبری ۳۲۱:۹ فی الضحایا:باب ماجاء فی الارنب وابویعلی (۱٦۱۲) والطیالسی ۱۹٦:۱ (۹٤۲) واحمد ۳۱:۱

کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے خرگوش کے گوشت کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا: اگر مجھے اس بات کا خدشہ نہ ہوتا کہ میں حدیث کے اندر کمی یا زیادتی کر بیٹھوں گا تو میں تمہیں ضرور بتاتا۔ میں تمہیں ایسے شخص کی جانب بھیج دیتا ہوں جو حدیث کے گواہ تھے، پھر انہوں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا اور ان کو حکم دیا کہ وہ ان کو حدیث بیان کریں۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے بتایا: ایک دیہاتی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بھنا ہوا خرگوش پیش کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (دوسرے لوگوں کو) اس کے کھانے کا حکم دیا۔ (خود نہ کھایا)

(أخرجه) الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي (عن) الحافظ محمد بن المظفر عن محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخة فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم ابن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

☼ پالتو گدھوں کا گوشت کھانا ناجائز ہے ☼

☼ مالِ غنیمت سے ملنے والی حاملہ لونڈی سے صحبت ناجائز ہے ☼

☼ جو درندے کیلوں سے اور جو پرندے پنجوں سے شکار کرتے ہیں ان کا گوشت ناجائز ہے ☼

1522/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَتَادَةَ (عَنْ) اَبِيْ قِلَابَةِ (عَنْ) اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشْنِيُّ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ اَوْ مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَاَنْ تُوْطَاَ الْحُبَالٰى مِنَ الْفَيْءِ وَاَنْ تُؤْكَلَ الْحُمُرُ الْاَهْلِيَةُ

(١٥٢٢) تقدم في (١٥١٦)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ثعلبہ خشنی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اوراس بات سے منع فرمایا ہے کہ مالِ غنیمت سے حاصل ہونے والی حاملہ لونڈیوں کے ساتھ صحبت کی جائے اوراس بات سے منع فرمایا ہے کہ پالتو گدھوں کا گوشت کھایا جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن عيينة بن عبد الرحمن عن الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد ابن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد ابن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة الحديث بتمامه

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) عبد الله بن كثير التمار (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) زياد بن الحسن (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة إلى قوله وأن توطء الحبالى من الفيء فحسب

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیاہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن عیینہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیاہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی ابونصر احمد ابن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مکمل حدیث روایت کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''عبداللہ بن کثیر تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان الفاظ وان توطء الحبالی من الفیء تک روایت کیا ہے

✪ غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا ✪

1523/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(۱۵۲۳) قد تقدم في (۱۵۱۹)

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گھوڑے کا گوشت مکروہ ہے ☼

1524/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَرِهَ لَحْمَ الْفَرَسِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں:انہوں نے گھوڑے کے گوشت کومکروہ قرار دیا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهذا قول أبي حنيفة ولسنا نأخذ بهذا لا نرى بلحم الفرس بأساً وقد جاء في إحلاله آثار كثيرة

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکرکیا ہے۔پھرحضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ قول حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔ہم اس پرعمل نہیں کرتے،ہم گھوڑے کا گوشت کھانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔کیونکہ گھوڑے کے گوشت حلال ہونے میں بہت سارے آثار مروی ہیں۔

☼ ضرورت ہوتو مشرکوں کے برتن اچھی طرح دھوکر استعمال کرسکتے ہیں ☼

1525/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَتَادَةَ (عَنْ) اَبِيْ قِلَابَةَ (عَنْ) اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشْنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ قَالُوْا اِنَّا بِاَرْضِ شِرْكٍ اَفَنَاْكُلُ فِيْ آنِيَتِهِمْ قَالَ اِنْ لَمْ تَجِدُوْا مِنْهَا بُدًّا فَاغْسِلُوْهَا ثُمَّ طَهِّرُوْهَا وَكُلُوْا فِيْهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم مشرکوں کی سرزمین میں رہتے ہیں،کیا ہم ان کے

(١٥٢٤)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(٨١٨)'ابن ابي شيبة٥:١٢٠(٢٤٣٠٨)في الاطعمة :ماقالوا في اكل لحوم الخيل'وابن جرير في التفسير١٤:٥٣'والسيوطي في الدر المنثور٤:١١١

(١٥٢٥)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(٨٢٨)'وابن حبان (٥٨٧٩)'ومسلم(١٩٣٠)في الصيد:باب الصيد بالكلاب المعلمة'وابن الجارود(٩١٧)'والبيهقي في السنن الكبرى٩:٢٤٤'واحمد٤:١٩٥'والبخاري (٥٤٧٨)في الصيد:باب صيد القوس'وابو داود(٢٨٥٥)في الصيد:باب في الصيد

برتنوں کے اندر کھا پی سکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس کے بغیر گزارا نہ ہو تو ان کو دھولیا کرو اچھی طرح پاک کر کے اس کے اندر کھالیا کرو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن ظاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''بن عقدہ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حاملہ لونڈی کے ساتھ صحبت کرنا، پالتو گدھوں کا گوشت کھانا منع ہے ☼

1526/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَكْحُوْلِ الشَّامِيِّ (عَنْ) اَبِيْ ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَذِيْ مِخْلَبٍ مِنَ الطُّيُوْرِ وَاَنْ تُوْطَءَ الْحُبَالَى مِنَ الْفَيْءِ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمَلَهُنَّ وَاَنْ تُؤْكَلَ لُحُوْمُ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت مکحول شامی ﷫ سے، وہ حضرت ثعلبہ ﷜ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے کیلے والے دانتوں سے شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اور مالِ غنیمت سے حاصل ہونے والی حاملہ لونڈیوں کے ساتھ صحبت کرنے سے منع فرمایا، جب تک کہ ان کی پیدائش نہ ہو جائے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

(۱۵۲۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۵۰) وابن ابي شيبة ۱۴۹:۵ (۲۴۶۱۵) في اللباس والزينة: من رخص في لبس الخز؛ والزيلعي في نصب الراية ۲۲۹:۴ وابن سعد في الطبقات الكبرى في ترجمة عبدالله بن ابي اوفى

☼ پالتوں گدھوں کے گوشت اوران کی چربی میں کوئی خیر نہیں ☼

1527/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ لاَ خَيْرَ فِيْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَاَلْبَانِهَا

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: پالتو گدھوں کے گوشت اوران کے دودھ میں کوئی خیر نہیں ہے۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فی مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبيه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں(ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)اپنے والدحضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ جودرندے کیلے والے دانتوں سے شکارکرتے ہیں،ان کا گوشت ناجائز ہے ☼

1528/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں:رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پر کیلے والے دانتوں کے ساتھ شکارکرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد ابن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده عن أبی العباس بن عقدة عن الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد عن أبی حنيفة

غير أنه قال نهى عن كل ذی ناب من السباع وعن متعة النساء و (عن) كل ذی مخلب من الطير

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل بن خيرون (عن) أبی بكر الخياط عن أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) محمد بن عبد الله بن سليمان الحضرمی (عن) الوليد بن حماد اللؤلؤی (عن) الحسن بن زياد (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی عمر الأشنانی بإسناده المذكور إلی أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ولید ابن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم

(۱۵۲۷)اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار(۸۱۹) (۱۵۲۸)قد تقدم فی (۱۵۲۳)

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت" حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" ابوحنیفہ" سے روایت کیا ہے۔ اس میں یہ بھی ہے نہی عن کل ذی ناب من السباع وعن متعه النساء کل ذی مخلب من الطیر (ہر کیلے والے دانتوں سے شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے اور عورتوں کے ساتھ متعہ سے منع فرمایا اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا)

○اس حدیث کو حضرت" ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت" ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" ابوبکر الخیاط رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت" محمد بن عبداللہ بن سلیمان حضرمی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" ولید بن حماد لولوی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت" قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ تیرا تیر اور گھوڑا تیرے لئے جو چھوڑ دے، اس کو کھا سکتے ہو ☼

1529/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) عَنْ قَتَادَةِ عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةِ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ كُلْ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ سَهْمُكَ وَفَرَسُكَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ چیز کھاؤ جس کو تیرا تیر اور تیرا گھوڑا تیرے لئے چھوڑ دے۔

(أخرجه) الحسن بن زياد عن أبى حنيفة (وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن فى نسخته فرواه عن الإمام أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت" حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت" ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت" محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے والد حضرت" خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت" محمد بن خالد وہبی حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت" محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنے نسخہ میں حضرت" امام اعظم ابوحنیفہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ چوپایوں اور پرندوں میں حلت وحرمت کا معیار ☼

1530/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ (عَنْ) اَبِیْ قِلَابَةَ قَالَ نَهَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ

(١٥٢٩) تقدم فى (١٥٢٥)

اَكْلِ كُلِّ ذِیْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَذِیْ مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قتادہ بن دعامہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیلے والے دانتوں کے ساتھ شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اور پنجوں کے ساتھ شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد بن محمد بن سعيد العوفي (عن) أبيه (عن) أبي يوسف (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ چوپایوں اور پرندوں میں حلت وحرمت کا معیار ✿

1531/ (اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَكْحُوْلٍ (عَنْ) اَبِیْ ثَعْلَبَةَ (عَنْ) رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى

(۱۵۳۰) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ۲۰۶:٤ واحمد ۱۹٤:٤ وابوعوانة ۱۳۹:۵ والطبرانی فی الکبیر ۲۲ (۵٦۲) والبیهقی فی السنن الکبری ۳۳۱:۹ ومالك فی الموطا ۲:٤۹٦ والدارمی (۱۹۸۰) وابن حبان (۵۲۷۹)

(۱۵۳۱) قد تقدم فی (۱۵۳۰)

عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِیْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَذِیْ مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوثعلبہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیلے والے دانتوں کے ساتھ شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اور پنجوں کے ساتھ شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد (عن) ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله عن الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) محمد بن على (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف عن الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الفضل بن خيرون (عن) خاله أبى على (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى الأشنانى بإسناده إلى أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پنجوں سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانا منع ہے ☼

1532/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰی يَوْمَ خَيْبَرٍ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِیْ مخلب مِنَ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پر پنجوں سے شکار کرنے والے پرندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة

قال أحمد بن محمد روى الحسن بن زياد هذه الأحاديث فى كتاب المغازى الذى صنفه هكذا (عن) أبى حنيفة وروى فى سائر الكتب (عن) نافع (عن) ابن عمر رضى الله عنهما

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت

(۱۵۳۲) قد تقدم فی (۱۵۲۸)

کیا ہے۔

○حضرت ''امام احمد بن محمد ''فرماتے ہیں، حضرت ''حسن بن زیاد'' نے یہ احادیث کتاب المغازی میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کی ہیں۔ اور باقی تمام کتابوں میں یہ حدیث حضرت ''نافع'' کے واسطے سے حضرت ''ابن عمر'' سے روایت کی گئی ہے۔

☼ پہلے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا منع تھا، پھر اجازت دے دی گئی ☼

1533/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيْ اَنْ تُمْسِكُوْهَا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَاَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ لِيُوْسِعَ مُوْسِرُكُمْ عَلَى مُعْسِرِكُمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''علقمہ بن مرثد'' سے، وہ حضرت ''ابن بریدہ'' سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ تک سنبھال کر رکھنے سے منع کیا تھا، اب تم جتنا چاہو روک سکتے ہو، اور زادِ راہ کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہو، میں تمہیں اس لئے منع کیا کرتا تھا تا کہ تم میں سے جو کشادہ دست ہیں وہ تنگدستوں کے لئے وسعت کریں۔

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شکاری کتا جو چھوڑ دے، تم وہ نہ چھوڑو، جو وہ نہ چھوڑے، وہ تم چھوڑ دو ☼

1534/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ كُلْ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ كَلْبُكَ اِذَا كَانَ مُعَلَّماً اِذَا قَتَلَ وَلَمْ يَاْكُلْ فَاِذَا اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ حضرت ''حماد'' سے، وہ حضرت ''سعید بن جبیر'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن عباس'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: تیرا کتا تیرے لئے جو چھوڑ دے اس کو تو کھا جبکہ وہ کتا سدھایا ہوا ہو، جبکہ وہ جانور کو صرف مارے لیکن خود نہ کھائے۔ اگر وہ خود کھانے لگ جائے تو پھر تو نہ کھا کیوں کہ اس نے وہ شکار اپنے لئے کیا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده عن محمد بن إبراهيم (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن علي الفارسي (عن) الحافظ محمد ابن المظفر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع

(۱۵۳۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۲۶۹) و مسلم (۹۷۶) وابو داود (۳۲۳۴) وعبد الرزاق (۶۷۰۸) في الجنائز: باب في زيارة القبور وابن ابي شيبة ۳:۳۴۲ في الجنائز: باب من رخص في زيارة القبور

(۱۵۳۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۲۶) وعبد الرزاق ۴:۴۷۳ (۸۵۱۴) في المناسك: باب الجارح يأكل والبيهقي في السنن الكبرى ۹:۲۳۸ وابن ابي شيبة ۴:۲۳۸ (۱۹۵۶۲) في الصيد: ما قالوا في الكلب يأكل من صيده

(عن) الحسن بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورت کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے ☼

1535/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَکَلَ قَالَ صَالِحٌ وَاَحْمَدُ مِنْ ذَبِیْحَةِ اِمْرَاَةٍ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ مِنْ ذَبِیْحَةِ الْمَرْاَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے ذبح کئے ہوئے جانور کا گوشت کھایا (اس حدیث کی روایت میں حضرت''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ الفاظ استعمال کئے ہے''من ذبیحۃ امراۃ'' اور حضرت''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ الفاظ استعمال کئے ہیں''من ذبیحۃ المراۃ'')

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد وأبی مقاتل وأحمد بن محمد بن سعید کلاهما (عن) سعید بن عثمان بن بکیر الأهوازی (عن) زید بن الحریش (عن) أبی همام الأهوازی محمد بن الزبرقان (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أبی علی عبد الله بن محمد بن علی البلخی الحافظ (عن) نعیم ابن ناعم السمرقندی (عن) یحیی بن یزید إمام مسجد الأهواز (عن) محمد بن الزبرقان (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) صالح بن أحمد وعلی ابن محمد بن عبید کلاهما (عن) سعید بن عثمان بن بکیر الأهوازی (عن) زید ابن الحریش (عن) أبی همام الأهوازی محمد بن الزبرقان (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الغنائم محمد بن علی بن الحسن

(۱۵۳۵)اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۴۰۹)

بن أبي عثمان (عن) أبي الحسن محمد بن أحمد بن محمد ابن زرقويه (عن) أبي سهل أحمد بن محمد بن زياد (عن) أبي سهل سعيد بن عثمان (عن) زيد بن الحريش (عن) أبي همام محمد بن الزبرقان (عن) مروان ابن سالم (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي سهل سعيد بن بكير الأهوازي (عن) أبي همام محمد بن الزبرقان (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) القاضي أبي يعلى محمد بن الحسين بن الفراء (عن) أبي القاسم علي بن علي بن عيسى الوزير (عن) محمد بن محمد النيسابوري (عن) عبد الله بن أحمد بن موسى (عن) زيد بن الحريش (عن) أبي همام الأهوازي (عن) مروان بن سالم (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''سعید بن عثمان بن بکیر اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زید بن حریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''امام اہوازی محمد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوعلی عبداللہ بن محمد بن علی بلخی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''نعیم بن ناعم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن یزید امام مسجد اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''سعید بن عثمان بن بکیرلا ہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زید بن حریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''امام اہوازی محمد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت'' ابوالغنائم محمد بن علی بن حسن بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسن محمد بن احمد بن محمد بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوسہل سعید بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زید بن حریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''امام محمد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''ابوسہل سعید بن بکیر الاہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''امام محمد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''قاضی ابوبکرمحمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاضی ابویعلیٰ محمد بن حسین بن الفراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم علی بن علی بن عیسیٰ وزیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن محمد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن احمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زید بن حریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''امام اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

،انہوں نے حضرت ''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ''گوہ'' کا ہدیہ پیش کیا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھائی ☼

1536/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهُ اُهْدِيَ اِلَيْهَا ضَبٌّ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَنَهٰى عَنْ اَكْلِهٖ فَجَاءَ سَائِلٌ فَاَمَرَتْ لَهُ بِهٖ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَتُطْعِمِيْنَ مَا لَا تَاْكُلِيْنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: ان کے پاس ایک ''گوہ'' ہدیہ کے طور پر لائی گئی، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے سے منع فرمادیا۔ ایک سائل آیا، میں نے وہ گوہ اس سائل کو دینے کا حکم دے دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جو خود نہیں کھاتی وہ تم دوسروں کا کھلا رہی ہو۔

(أخرجه) البخاری (عن) صالح بن منصور بن نصر الصغانی (عن) حم بن نوح (عن) أبی سعد الصغانی (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی طالب بن يوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع عن الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلی الكلاعی فی مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلی (عن) أبيه خالد بن خلی (عن) محمد بن خالد الوهبی (عن) الإمام أبی حنيفة رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(وأخرجه) محمد بن الحسن فی نسخته فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن منصور بن نصر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''

(۱۵۳۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الموطا ۲۸۱ والحصكفی فی مسند الامام (۴۰۱) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ۲۰۱:۴ والبيهقی فی السنن الكبری ۳۲۵:۹ واحمد ۱۰۵:۶ وابو يعلی (۴۴۶۱)

ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے ۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں ۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

ایک گائے کو سات افراد کی طرف سے قربان کیا جا سکتا ہے

1537/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ اَلْبَقَرَةُ تُجْزِءُ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گائے سات آدمیوں کی طرف سے کافی ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسن محمد بن إبراهيم بن أحمد البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد اللؤلؤى (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الحسن بن على الفارسي (عن) محمد بن المظفر الحافظ بأسانيده المذكورة أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''ابوحسن محمد بن ابراہیم بن احمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد لولوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومحمد حسن بن علی فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

ایک گائے کی قربانی سات افراد کی طرف سے کی جا سکتی ہے

1538/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُسْلِمٍ الْاَعْوَرِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَلْبَقَرَةُ تُجْزِءُ عَنْ سَبْعَةٍ يُضَحُّوْنَ بِهَا

(١٥٣٧) اخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار ٤:١٧٥ (٦١١٩) في الصيد والذبائح والاضاحي

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مسلم اعور رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ایک آدمی سے وہ امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: گائے سات افراد کی طرف سے کفایت کرتی ہے سات آدمی ایک گائے کی قربانی کر سکتے ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ شکاری کتے کو بسم اللہ پڑھ کر چھوڑا، اس کا مارا ہوا شکار کھا سکتے ہیں، اگرچہ وہ اس کو مار ہی ڈالے ☼

1539/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَبْعَثُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ اَفَنَاْكُلُ مَا اَمْسَكْنَ عَلَيْنَا فَقَالَ اِذَا ذَكَرْتَ اِسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ مَا اَمْسَكْنَ عَلَيْكَ مَا لَمْ يُشْرِكْهَا كَلْبٌ مِنْ غَيْرِهَا قُلْتُ وَاِنْ قَتَلَتْهُ قَالَ وَاِنْ قَتَلَتْهُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَحَدُنَا يَرْمِي الْمِعْرَاضَ قَالَ اِذَا رَمَيْتَ فَسَمَّيْتَ فَخَرِقَ فَكُلْ وَاِنْ اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَلَا تَاْكُلْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عدی بن حاتم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ہم سدھائے ہوئے کتوں کو چھوڑتے ہیں، تو کیا وہ کتے جو ہمارے لئے چھوڑ دیں، روک کر رکھ لیں، کیا ہم اس کو کھا لیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نے اللہ کا نام لیا تھا تو جو انہوں نے چھوڑ دیا اس کو تو کھا، جب تک کہ کوئی اور کتا اس میں شریک نہ ہوا ہو۔میں نے کہا: اگر وہ کتا اس کو مار ڈالے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ مار ڈالے۔میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے کوئی شخص تیر پھینکتا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نے پھینکا اور اللہ کا نام لے کر پھینکا اور وہ اس کو چیرتے ہوئے گزر گیا ہو تو اس کو کھا لو اور اگر وہ چوڑائی میں اس کو لگا ہو تو مت کھاؤ۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) الحسن بن على الترمذى (عن) عبد العزيز بن خالد الترمذى (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن يوسف السرخسى (عن) أحمد بن مصعب (عن) الفضل بن موسى (عن) أبى حنيفة (ورواه) أيضاً (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) محمد بن شجاع (عن) حماد بن قيراط الخراسانى (عن) الإمام

(۱۵۳۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷۹۲) والطحاوى فى شرح معانى الآثار ۱۷۵:٤ (۶۱۱۹) فى الصيد والذبائح والاضاحى

(۱۵۳۹) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (٤۰۲) وابن حبان (۵۸۸۱) ومسلم (۱۹۲۹) (۱) فى الصيد بالكلاب المعلمة والبيهقى فى السنن الكبرى ۲۳۵:۹ وابو داود (۲۸٤۷) فى الصيد: باب اتخاذ الكلاب للصيد وغيره والطيالسى (۱۰۳۱) واحمد ۲۵۸:٤ والبخارى (۵٤۷۷) فى الذبائح وابن ماجة (۳۲۱۵)

أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة المؤدب (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبی حنیفة مختصرًا قال سألت رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عن صید قتله الكلب قبل إدراكی ذكاته فأمرنی بأكله

(وأخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسین (عن) عبد الرحمن بن عمر بن أحمد عن أبی الحسن محمد بن إبراهیم بن أحمد (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زیاد (عن) أبی حنیفة

(ورواه) مختصرًا بمعناه (عن) أبی طالب بن یوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة رحمه الله

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن علی ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن خالد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن یوسف سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن قیراط خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت مؤدب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے۔ اس میں یہ ہے سالت رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ (عن) صید قتلہ الکلب قبل ادراکی ذکاتہ فامرنی باکلہ (میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: شکاری کتا میرے پہنچ کر ذبح کرنے سے پہلے ہی شکار کو مار ڈالے تو کیا کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت عطا فرمائی)

○اس حدیث کوحضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن محمد بن ابراہیم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے، مختصر طور پر حدیث بیان کی۔ اور معنی اُسی حدیث کا ہے۔) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ سدھائے ہوئے کتے نے شکار کو مار ڈالا، اس کو ذبح کرنے کا موقع نہ ملا، اس کو کھا سکتے ہیں ☼

1540/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَدِىُّ بْنُ حَاتِمٍ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ اِذَا قَتَلَهُ الْكَلْبُ قَبْلَ اَنْ تُدْرِكَ ذَكَاتَهُ فَاَمَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِاَكْلِهٖ اِذَا كَانَ مُعَلَّماً

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کتا جب شکا کو مار ڈالے اور اس کو ذبح کرنے کی نوبت نہ آئے تو کیا کیا جائے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ اس کو کھا لو جبکہ وہ کتا سدھایا ہوا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ سدھایا ہوا کتا شکار روک لے، تو کھا لو، کتا سدھایا ہوا نہ ہو تو اس کو مت کھاؤ ☼

1541/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ كَلْبُكَ الْمُعَلَّمُ فَكُلْ وَاِذَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ غَيْرُ الْمُعَلَّمِ فَلَا تَاْكُلْ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب تیرا سدھایا ہوا کتا تیرے لئے شکار روک لے تو، تو اس کو کھا لے اور جب وہ کتا جو سدھایا ہوا نہ ہو، وہ تیرے لئے

(۱۵۴۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۲۴) وابن حبان (۵۸۸۰) والدارقطنی ۲۹۴:۴ وعبدالرزاق (۸۵۰۲) واحمد ۲۵۷:۴ والبخاری (۵۴۸۴) فی الذبائح والصید: باب اذا غاب یومین او ثلاث وابن ماجة (۳۲۱۳) والطبرانی فی الکبیر ۱۷ (۱۵۴) والبیهقی فی السنن الکبری ۲۳۶:۹

(۱۵۴۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۲۵) وابن ابی شیبة ۲۴۱:۴ (۱۹۵۹۱) فی الصید: فی الکلب یرسل علی صیده فیتعقبه غیره

روک کر رکھے تو اس کو مت کھا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ تین دن سے زیادہ تک قربانی کا گوشت رکھنے سے جو اس وقت ممانعت تھی، اس کی بنیادی وجہ ☼

1542/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ وَعَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اَنَّهُمَا حَدَّثَا (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ (عَنْ) لُحُوْمِ الْاَضَاحِيْ اَنْ تُمْسِكُوْهَا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ لِيُوْسِعَ مُوْسِعُكُمْ عَلٰى فَقِيْرِكُمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ دونوں بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ تک سنبھال کر رکھنے سے اس لئے منع کیا کرتا تھا تا کہ جو کشادہ دست لوگ ہیں وہ محتاجوں کو دیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن إسماعيل (عن) أبي صالح (عن) الليث (عن) أبي عبد الرحمن الخراساني (عن) أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بنی تغلب کے نصاریٰ کا ذبیحہ جائز ہے ☼

1543/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ عَنْ عِكْرِمَةَ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَبَائِحِ نَصَارٰى بَنِيْ تَغْلَبٍ وَالْفَلَاحِيْنَ وَلَمْ يَقْرَاُوا الْاِنْجِيْلَ فَقَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ) وَلَا بَاْسَ بِذَبَائِحِهِمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' ان سے بنی تغلب کے نصاریٰ کے ذبیحہ کے بارے میں اور وہاں کے کسانوں کے ذبیحہ کے بارے میں پوچھا گیا، انہوں نے انجیل نہیں پڑھی تھی تو انہوں نے یہ آیت پڑھ کر سنائی:

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّه مِنْهُمْ

(۱۵۴۲) قد تقدم في (۱۵۳۳)

(۱۵۴۳) اخرجه ابن جرير في التفسير ۵:۶۱۸ (۱۲۱۶۹)

''اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: ان کے ذبیحے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) القاضي عمر ابن الحسن الأشناني (عن) محمد بن علي (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي بكر الخياط (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں ☼

1544/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَشْتَرِكُ كُلُّ سَبْعَةٍ فِیْ جَزُوْرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں 'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي علي بن محمد بن عبيد (عن) حمد بن محمد بن عبيد (عن) المتسحر بن الصلت (عن) أبيه (عن) النجم بن بشير (عن) أبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) يحيى بن إسماعيل (عن) الحسن بن إسماعيل (عن) الحسين بن الحسن بن عطية (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) عثمان بن سهل بن مخلد (عن) الحسن بن محمد بن الصباح (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

(ورواه) الحسين بن خسرو (عن) أبي المعالي ثابت بن بندار بن إبراهيم (عن) أبي محمد الحسن بن محمد الخلال (عن) أبي عمر بن حيويه (عن) أبي القاسم عثمان بن سهل بن مخلد البزاز (عن) الحسن بن محمد بن

(١٥٤٤) اخرجه ابن حبان (٤٠٠٤) والحاكم في المستدرك ٤:٢٣٠ والدارمي ٧٨:٧ والبيهقي في السنن الكبرى ٧٨:٦ واحمد ٢٩٢:٣ ومسلم (١٣١٨) (٣٥١) في الحج: باب الاشتراك في الهدي والبيهقي في السنن الكبرى ٢٣٤:٥ وابوداود (٢٨٠٧) في الاضاحي: باب في البقر والجزور عن كم تجزي

الصباح الزعفرانی (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعلی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''متسحر بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''نجم بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''عثمان بن سہل بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن خسرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومعالی ثابت بن بندار بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعمر بن حیویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عثمان بن سہل بن مخلد بزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن صباح زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بردہ بن نیار کی وہ قربانی بھی قبول کر لی جوانہوں نے نماز عید سے کر لی تھی ☼

1545/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ وَالشَّعْبِيِّ (عَنْ) اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ نَيَارٍ اَنَّهُ ذَبَحَ شَاةً قَبْلَ الصَّلَاةِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُجْزِءُ عَنْكَ وَلَا تُجْزِءُ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں'وہ حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے نماز سے پہلے بکری ذبح کر لی،اس بات کا تذکرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری طرف سے تو یہ ہوگئی ہے لیکن تیرے علاوہ کسی اور کے لئے یہ جائز نہیں ہے۔

(۱۵۴۵)اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۴۱۲)والطحاوي في شرح معاني الآثار۱۷۲:۴في الضحايا:باب من نحر يوم النحر قبل ان ينحر الامام وابويعلى (۱۶۶۱)والترمذي (۱۵۰۸)في الاضاحي:باب ماجاء في الذبح بعد الصلاة واحمد۲۹۷:۴ومسلم (۱۹۶۱)(۵)في الاضاحي:باب وقتها والبخاري (۵۵۵۶)في الاضاحي وابوداود (۲۸۰۱)في الضحايا:باب مايجوز من السن في الضحايا والبيهقي في السنن الكبرى۲۶۹:۹

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن إبراهیم بن زیاد الرازی (عن) أبی بلال (عن) أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو بلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذبیحہ کو حلال کیا ہے، جو وہ کہتے ہیں، وہ سب جانتا ہے ☼

1546/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبٍ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ اَنَّهُ قَالَ قَدْ اَحَلَّ اللّٰهُ ذَبَائِحَهُمْ وَهُوَ یَعْلَمُ مَا یَقُوْلُوْنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ان کے ذبیحے کو حلال کیا ہے اور وہ جانتا ہے جو وہ کہتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی سعید أحمد بن عبد الجبار (عن) أبی القاسم التنوخی (عن) القاضی أبی القاسم بن الثلاج (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن الحسن (عن) أبیه (عن) یحیی بن مهاجر العبدی الکوفی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم تنوخی سے، انہوں نے قاضی ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن مہاجر عبدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس جانور کی دم کٹی ہو، اس کی قربانی کرنے میں حرج نہیں ہے ☼

1547/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ عَمْرٍو الْاَسَدِیِّ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ یُضَحِّیَ بِالْبُتَیْرَاءِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حبیب بن ابی عمرو اسدی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی دم کٹی ہوئی ہو اس کی قربانی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد بن عبید بن عیینة (عن) أبی فروة (عن) أسد بن عمرو (عن) أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۴۶) اخرجه ابن ابی شیبة ۶:۴۳۷ (۲۲۶۸۵) فی السیر: ماقالوا فی طعام الیهودی والنصرانی وعبدالرزاق ۴:۴۸۷ (۸۵۷۵) فی المناسك: باب ذبیحة اهل الکتاب

☼ رسول اکرم ﷺ نے خرگوش کا گوشت کھانے کی اجازت عطا فرمائی ☼

1548/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ اَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِىْ سَلْمَةَ اَصَابَ اَرْنَباً وَلَمْ يَجِدْ سِكِّيْناً فَذَبَحَهَا بِمَرْوَةٍ فَسَالَ عَنْهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُ بِاَكْلِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: بنی سلمہ کے ایک آدمی نے ایک خرگوش شکار کیا، اس کو ذبح کرنے کے لئے اس کے پاس چھری موجود نہیں تھی، تو اس نے تیز دھار پتھر سے اس کو ذبح کرلیا، پھر رسول اکرم ﷺ سے اس کے بارے میں مسئلہ پوچھا تو حضور ﷺ نے اس کو کھانے کی اجازت عطا فرمائی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الغنائم محمد بن أبى عثمان (عن) أبى الحسن بن زرقويه (عن) أبى سهل أحمد بن محمد بن زياد القطان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبى على الحسن بن محمد بن سعدان (عن) الحسن بن على بن عثمان (عن) أبى يحيى عبد الحميد الحمانى (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) أبى محمد الحسن بن على الجوهرى (عن) أبى بكر أحمد بن محمد بن جعفر بن حمدان القطيعى (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوغنائم محمد بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن بن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسہل احمد بن محمد بن زیاد قطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن

(۱۵۴۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۸۰۲) وابن حبان (۵۸۸۷) وابو داود (۲۸۲۲) فى الاضاحى: باب فى الذبيحة بالمروة والطيالسى (۱۱۸۳) وعبد الرزاق (۸۶۹۲) واحمد ۴۷۱:۳ وابن ابى شيبة ۳۸۹:۵ وابن ماجة (۳۱۷۵)

مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن سعدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابومحمد حسن بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ہر مسلمان کے دل میں ''بسم اللہ'' ہوتی ہے، چاہے وہ زبان سے بسم اللہ نہ بھی پڑھے ☼

1549/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَزِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) جَابِرٍ اَنَّهُ قَالَ فِيْ قَلْبِ كُلِّ مُسْلِمٍ اَلتَّسْمِيَةُ سَمّٰى اَوْ لَمْ يُسَمِّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی سے، وہ حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ہر مسلمان کے دل کے اندر بسم اللہ شریف ہوتی ہے، چاہے وہ زبان سے بسم اللہ پڑھے یا نہ پڑھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا ترك التسمية ناسياً

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب وہ ذبح کے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائے۔

☼ ہر مسلمان کا ذبیحہ حلال ہے ☼

1550/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) جَابِرٍ قَالَ ذَكَاةُ كُلِّ مُسْلِمٍ حَلَّتْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ ایک آدمی سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہر مسلمان کا ذبیحہ حلال ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد يعنى بذلك أن الرجل يذبح وينسى اسم الله تعالى قال لا بأس بأكل ذبيحته

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام

(١٥٤٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٠٠) والعثماني في اعلاء السنن ١٧:٧٩ (٥٤٧٥) في الذبائح: باب في حل متروك التسمية ناسياً

(١٥٥٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٠١) في الذبائح: باب الذبائح وعبدالرزاق (٨٥٤٠) في المناسك: باب التسمية عند الذبائح

محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص جانور ذبح کرنے لگا ہو، وہ اللہ کا نام پڑھنا بھول جائے تو اس کا ذبیحہ کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ دانت، ناخن اور ہڈی کے سوا ہر اس چیز سے ذبح کر سکتے ہیں جو رگوں کو کاٹ کر خون بہا دے ☼

1551/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ قَالَ اِذْبَحْ بِكُلِّ شَيْءٍ اَفْرَى الْاَوْدَاجَ وَاَنْهَرَ الدَّمَ مَا خَلَا السِّنِّ وَالظُّفُرُ وَالْعَظْمِ فَاِنَّهَا مُدَى الْحَبَشَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: ہر ایسی چیز کے ساتھ ذبح کر سکتے ہو جو رگوں کو کاٹ دے اور خون بہا دے سوائے دانت، ناخن اور ہڈی کے کیونکہ یہ حبشیوں کی چھریاں ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ پتھر کے ساتھ جانور ذبح کیا، حلال ہے ☼

1552/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ الصَّيْرَفِيِّ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ خَرَجَ غُلَامٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اِلٰى قِبَلِ اُحُدٍ فَاصْطَادَ اَرْنَباً فَلَمْ يَجِدْ مَا يَذْبَحُهَا بِهٖ فَذَبَحَهَا بِحَجَرٍ فَجَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَدْ عَلَّقَهَا بِيَدِهٖ فَاَمَرَهُ بِاَكْلِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: انصار کا ایک غلام احد پہاڑ کی جانب گیا، اس نے ایک خرگوش شکار کیا تو اس کے پاس ذبح کرنے کے لئے کوئی چیز نہیں تھی، اس نے پتھر کے ساتھ اس کو ذبح کر لیا پھر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور ہاتھ میں اس کو لٹکایا ہوا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھانے کی اجازت عطا فرمائی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن الأشرس بن موسى الأسلمي (عن) حفص بن عبد الله

(ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدي (عن) قطن ابن إبراهيم النيسابوري (عن) حفص بن عبد الله (عن) إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن عقبة الهمداني (عن) نصر بن محمد بن محمد بن نصر الكندي (عن) محمد بن مهاجر (عن) حفص بن عبد الرحمن (عن) أبي حنيفة (عَنِ) الْهَيْثَم (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عن) جابر بن عبد الله أن رجلاً

(١٥٥١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٠٣) في الذبائح 'واحمد ٣:٤٦٣'والبخاري (٥٥٤٣) في الصيد: اذا اصاب القوم غنيمة 'ومسلم (١٩٦٨) (٢٠) في الاضاحي :باب جواز الذبائح بكل ما انهر الدم' وابوداود (٢٨٢١) في الاضاحي :باب في الذبيحة بالمروة 'والترمذي (١٤٩١) في الاحكام والفوائد :باب ماجاء في الذكوة باالنصب وغيره

(١٥٥٢) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٤٠٨) 'والترمذي (١٤٧٢) في الذبائح :باب ماجاء في الذبيحة بالمروة 'والبيهقي في السنن الكبرى ٩:٣٢١ في الضحايا

أصاب أرنبين فذبحهما بمروة يعني بحجر فأمره النبي صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بأكلهما

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة ابن حبيب حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن عقدة (عن) الحسن بن علي بن عفان (عن) عبد الحميد أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) إسماعيل بن بشر وحمدان بن ذي النون (عن) مكي ابن إبراهيم (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) جده إبراهيم بن طهمان (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقي قال وجدت في كتاب جدي (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن يزيد بن أبي خالد البخاري (عن) الحسن بن عمر بن شقيق (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) الحسن بن محمد بن سعدان (عن) الحسن بن علي بن عفان (عن) أبي يحيى (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حفص بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قطن بن ابراہیم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حفص بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن عقبہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''نصر بن محمد بن محمد بن نصر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حفص بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما'' سے مروی ہے ایک شخص نے دوخرگوش شکار کئے،ان کو پتھر کے ساتھ ذبح کیا،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کھانے کی اجازت دی۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کیا ہے،انہوں نے کہا میں نے حضرت''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،اس میں ہے،ہمیں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالحمید ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مکی ابن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' وہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن اشرس بن موسیٰ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید بن ابو خالد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''حسن بن محمد بن سعدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن علی بن عفان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قربانی اپنی طرف سے، اور ایک امت کی طرف سے کیا کرتے تھے ☼

1553/(اَبُـوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ضَحّٰى بِكَبْشَيْنِ اَجْذَعَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَحَدُهُمَا عَنْ نَفْسِهٖ وَالْآخَرُ عَنْ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ اُمَّتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن سابط رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھوں کی قربانی کی دونوں ایک ایک سال کے تھے اور ان کے رنگ میں سیاہی اور سفیدی تھی۔ ان میں سے ایک مینڈھا اپنی طرف سے اور دوسرا اپنی امت کے تمام کلمہ گو لوگوں کی طرف سے ذبح کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد الهروی (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم العرنی (عن) الإمام أبی حنيفة ولم يذكر جابراً

(١٥٥٣) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٩٠) والطحاوی في شرح معاني الآثار ١٧٧:٤ وابو داود (٢٧٨٥) في الضحايا: باب ما يستحب من الضحايا وابن ماجة (٣١٢١) في الاضاحي: باب اضاحي رسول الله صلى الله عليه وسلم

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) أبي همام الوليد بن شجاع (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عن) عبد الرحمن بن سابط (عن) جابر بن عبد الله الأنصاري

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن احمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم عرنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،اس میں حضرت''جابر رضی اللہ عنہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت''امام ولید بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد''رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن سابط رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکرکیا ہے (اس کی سند یوں ہے) انہوں نے حضرت''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سینگوں والے مینڈھوں کی قربانی کیا کرتے تھے ☼

1554/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ (عَنْ) اَبِيْ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اِذَا ضَحّٰى اِشْتَرٰى كَبْشَيْنِ عَظِيْمَيْنِ اَقْرَنَيْنِ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ اِلٰى آخِرِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے،وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قربانی کرنا چاہتے تو سینگوں والے دوموٹے تازے مینڈھے خریدتے۔اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

(أخرجه) أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) أبي سعيد الماليني (عن) عبد الرحمن بن محمد (عن) محمد بن سعيد الحافظ بسمرقند (عن) محمد بن سعيد البخاري (عن) محمد بن المنذر (عن) خالد بن الحسن السمرقندي (عن) داود بن أبي داود النجاري (عن) يحيى ابن نصر بن حاجب (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۱۵۵٤) قد تقدم في (۱۵۵۳) من حديث جابر بن عبد الله

انہوں نے حضرت ''ابوسعید مالینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے (سمرقند میں) انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن حسن سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن ابو داؤد نجاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حاجیوں کے سوا تمام شہر والوں پر قربانی واجب ہے ☼

1555/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلْاَضْحِيَةُ وَاجِبَةٌ عَلٰى اَهْلِ الْاَمْصَارِ اِلَّا الْحَاجُّ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: تمام شہر والوں پر قربانی واجب ہے سوائے حاجیوں کے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) أبي عبد الله محمد بن إبراهيم البغوي (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ قربانی تین دن ہو سکتی ہے، پہلا دن نحر کا اور دو دن اس کے بعد ☼

1556/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَلْاُضْحِيَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَانِ بَعْدَهٗ

✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: قربانی تین دن ہو سکتی ہے، پہلا دن نحر کا اور اس کے بعد دو دن۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۵۵۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۸۸) وعبدالرزاق ۳۸۲:۴ (۸۱۴۳) في المناسك: باب الضحايا

(۱۵۵٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۸۹) وابو يوسف في الآثار ٦١ وابن حزم في المحلى بالآثار ۳۷۵:۷

☼ اونٹ وحشی ہو جائے تو جیسے بھی ممکن ہو اس کو مار ڈالو ☼

1557/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقِ الثَّوْرِيِّ وَالِدِ سُفْيَانَ (عَنْ) عِبَايَةَ بْنِ رَفَاعَةَ (عَنْ) رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ اَنَّهُ شَرَّدَ بَعِيْرٌ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ فَطَلَبُوْهُ فَلَمَّا اَعْيَاهُمْ اَنْ يَاْخُذُوْهُ رَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَاَصَابَهُ فَقَتَلَهُ فَسَاَلُوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِاَكْلِهٖ وَقَالَ اِنَّ لَهَا اَوَابِدُ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَاِذَا اَحْسَسْتُمْ مِنْهَا شَيْئاً فَاصْنَعُوْا مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ بِهٰذَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سعید بن مسروق ثوری رحمۃ اللہ علیہ جو کہ حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ کے والد ہیں ان سے وہ حضرت عبایہ بن رفاعہ رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ سرکش ہو گیا، لوگوں نے اس کو پکڑنا چاہا، جب وہ اس کو پکڑنے سے عاجز ہو گئے تو ایک آدمی نے اس کو تیر مارا، وہ تیر ٹھیک نشانے پر لگا، اس کو قتل کر دیا۔ پھر انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت عطا فرمائی اور فرمایا: بعض اوقات اونٹ بھی وحشی درندوں کی طرح وحشی ہو جاتے ہیں جب تم ان میں اس طرح کی کوئی چیز محسوس کرو تو اسی طرح کیا کرو جس طرح تم نے اس اونٹ کے ساتھ کیا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) حماد بن ذى النون وإسماعيل بن بشر كلاهما (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن الأشرس السلمى (عن) الجارود بن يزيد (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) عن أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قال هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم وعن يحيى بن صاعد (عن) محمد بن عثمان كلاهما (عن) عبيد الله بن موسى (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى الحسن صالح بن أحمد بن أبى مقاتل السمرقندى (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبى حنيفة غير أنه قال فاصنعوا هكذا

(ورواه) (عن) أحمد بن أبى صالح (عن) يعقوب بن إسحاق (عن) عثمان بن أبى شيبة (عن) على بن مسهر (عن) أبى حنيفة إلى قوله كأوابد الوحش

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق قال وجدت فى كتاب جدى محمد بن مسروق (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبيه (عن) أحمد بن زهير (عن) عبيد الله بن موسى وعبد الله بن يزيد المقرى كلاهما (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى عبد الله محمد بن عمران البلخى (عن) الليث بن مساور (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن)

(١٥٥٧) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (٤٠٥) وابن حبان (٥٨٨٦) والبخارى (٢٤٨٨) فى الشركة: باب قسمة الغنائم وابوداود الطيالسى (٩٦٣) وعبدالرزاق (٨٤٨١) والحميدى (٤١١) واحمد ٣:٤٦٣ والطبرانى فى الكبير (٤٣٨٠)

أبـي حـنيـفة(وأخـرجـه) الـحـافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبى حنيفة قال الحافظ

(ورواه) (عن) أبى حنيفة حمزة بن حبيب وعلى بن مسهر وأسد بن عمرو وعبيد الله بن موسى ومحمد بن الحسن رحـمة الله عـليهـم(وأخـرجـه) الـحـافـظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أبى على الحسن بن محمد ابن شعبة الأنصارى (عن) محمد بن عمران الهمدانى (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عـن) الحسين بن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى القاسم عمر بن أحمد بن هارون (عن) إسماعيل بن محمد بن كثير (عن) مكى بن إبراهيم (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد ابن شجاع (عن) ابن زياد (عن) أبى حنيفة

(ورواه) مـطـولاً (عن) محمد بن محمد ابن سليمان (عن) محمد بن عبد الملك بن أبى الشوارب (عن) أبى عوانة (عـن) سـعيد ابن مسروق (عن) عباية بن رفاعة أن رافع بن خديج قال كنا مع رسول الله صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بـذى الـحـليـفة قـال وأصـاب الناس جوع وأصبنا غنماً وإبلاً قال وكان رسول الله صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ آخر القوم قال فعجلوا وذبحوا ونصبوا القدور فرفعوا إلى رسول الله صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فأمر فأكفئت القدور ثم قسـم فعدل عشرة من الغنم ببعير فند منها بعير وفى القوم خيل فطلبوه فأعياهم فرماه رجل بسهم فحبسه الله تعالى فـقال رسول الله صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إن لها أوابد كأوابد الوحش فإذا ند عليكم منها شىء فاصنعوا به هكذا فـقـال رجـل إنا نلقى العدو وليس معنا مدى فنذبح بالقصب فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما أنهر الدم وذكر اسم الله عليه فكلوا إلا السن والظفر وسأحدثكم عن ذلك أما السن فعظم وأما الظفر فمدى الحبشة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عـن) أبـى عـلـى الـحـسـن بـن شـاذان (عـن) أبـى نـصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل ابن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عـن) أبـى الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفى (عن) أبى محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بطرقه إلى أبى حنيفة

(وأخـرجـه) الإمـام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خـالـد بـن خـلـى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد ابن خالد الوهبى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حماد بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن اشرس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے،اس میں ہے،ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' نے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسن صالح بن احمد بن ابومقاتل سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں فاصنعوا ھکذا (تواسی طرح کیا کرو)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یعقوب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عثمان بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان الفاظ تک روایت کیا ہے کاوابد الوحش

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ فرماتے ہیں' میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پایا ہے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ وعبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن عمران بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''لیث بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوحنیفہ حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عمر بن احمد بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن شعبہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد الملک بن ابوشوارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبایہ بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ذی الحلیفہ میں تھا، لوگوں کو بہت بھوک لگی، کچھ اونٹ اور بھیڑ بکریاں ہمارے ہاتھ لگیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قافلے کے بالکل پیچھے آرہے تھے، لوگوں نے جلد بازی کی، جانور ذبح کئے، ہانڈیاں چڑھادیں، پھر انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، ان ہانڈیوں کو انڈیل دیا گیا، پھر مال غنیمت تقسیم کیا، ایک اونٹ کے برابر دس بکریاں قرار دی گئیں۔ ان میں سے ایک اونٹ بدک گیا، لوگوں کے پاس گھوڑے موجود تھے، یہ لوگ اس کے تعاقب میں نکلے، لیکن وہ ہاتھ نہ آیا، ایک شخص اس کو تیر مار دیا، اللہ تعالیٰ نے وہ تیر درست نشانے پر پہنچایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وحشی درندوں کی طرح اونٹ بھی وحشی ہوجاتے ہیں۔ جب کوئی اونٹ اس طرح وحشی ہوجائے تو اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔ ایک شخص نے کہا: ہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہوجاتی ہے، ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی، ہم کسی بانس کی کھپچی کے ساتھ ذبح کر لیتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز خون بہادے اور ذبح کے وقت اللہ کا نام لو تو اس کو کھالیا کرو، البتہ دانت اور ناخن کے ساتھ ذبح مت کرو۔ جو دانت سے ذبح منع کیا گیا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ہڈی ہے۔ اور ناخن سے اس لئے منع کیا گیا ہے کیونکہ حبشی لوگ اس کو چھری کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے

بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی موقف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد ابن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اونٹ کنویں میں گر گیا،نہ نکال سکے،نہ ذبح کر سکے،پہلو میں چھری مار دو،مر گیا تو حلال ہے ☼

1558/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقِ الثَّوْرِيِّ (عَنْ) عَبَايَةَ بْنِ رَفَاعَةَ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ بَعِيْرًا تَرَدّٰى فِي الْمَدِيْنَةِ فِيْ بِيْرٍ فَلَمْ يَقْدَرُوْا عَلٰى نَحْرِهٖ فوَجىَ بِسِكِّيْنٍ مِنْ قِبَلِ خَاصِرَتِهٖ حَتّٰى مَاتَ فَاَخَذَ مِنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بِنِ عُمَرَ عُشْرًا بِدَرْهَمِيْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سعید بن مسروق ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت عبایہ بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں :ایک اونٹ مدینہ منورہ میں ایک کنویں کے اندر گر گیا،لوگ اس کو (نہ نکال سکے اور نہ ہی)ذبح کر سکے،انہوں نے اس کے پہلو کی طرف ایک چھری ماردی وہ اس کو جا کر لگی اور وہ مر گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دو درہم دے کر اس کا دسواں حصہ ان سے لے لیا۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أبي بكر المقرى (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت ''ابوقاسم بن ابوبکر مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحمن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ اونٹ کنویں سے نہ نکالا جا سکے،جہاں بھی لگ سکے اس کو چھری مار دو،ذبح ہو جائے گا ☼

1559/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الْبَعِيْرِ يَتَرَدّٰى قَالَ اِذَا لَمْ تَقْدَرْ عَلٰى مَنْحَرِهٖ فَحَيْثُ مَا

(۱۵۵۸)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(۸۰۶)وابن ابي شيبة ٤:۲٦۱(۱۹۸۳۱)في الصيد:من قال تكون الذكوة في غير الحلق واللبة والبيهقي في السنن الكبرى ٦:۲٤٦في الصيد والذبائح :باب ماجاء في ذكاة مالا يقدر على ذبحه الابرمي اوسلاح وفي المعرفة ۷:۱۸۳(٥٦۰٦)في الصيد:باب محل الذكاة في المقدور عليه وفي غير المقدور عليه

وَجَاَتَ فَهُوَ مَنْحَرُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایک اونٹ ایک کنویں میں گر گیا، انہوں نے فرمایا ''جب تم اس کو نحر کرنے کی جگہ پر چھری نہ چلا سکو تو جہاں بھی چھری لگ جائے، وہی اس کے نحر کرنے کی جگہ ہے''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده عن الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قربانی کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ☼

1560/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) جَبْلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْاُضْحِيَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت جبلہ بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قربانی کے اندر سنت جاری ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد (عن) عمرو بن حميد قاضي الدينور (عن) سليمان النخعي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید قاضی دینور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اپنی قربانی کا تمام گوشت دوسروں کو کھلا دیں اور خود کچھ نہ کھائیں، اس میں کوئی حرج نہیں ☼

1561/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُطْعِمُ اُضْحِيَتَهُ وَلَا يَاْكُلُ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ لَا بَاْسَ بِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایک آدمی جو اپنی قربانی دوسروں کو کھلا دے اور خود اس میں سے کچھ نہ کھائے۔ انہوں نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

(۱۵۵۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۱۷) في الذبائح والصيد: باب الذبائح وابن ابي شيبة ۵:۳۸۶ في الصيد: باب ماقالوا في الانسية توحش من الابل والبقر

(۱۵۶۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۹۳) في الاضحية: باب الاضحية واخصاء الفحل

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ابوکباش کے مینڈھے بک نہیں رہے تھے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے آواز لگائی تو بک گئے ☼

1562/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) كِدَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي كَبَّاشٍ أَنَّهُ جَلَبَ كُبَّاشاً إِلَى الْمَدِيْنَةِ فَجَعَلَ النَّاسُ لَا يَشْتَرُوْنَهَا فَجَاءَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَجَسَّهَا فَقَالَ نِعْمَ الاُضْحِيَةُ الْجَذْعُ السَّمِيْنُ فَاشْتَرَوْا النَّاسُ

✧✧ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''کدام بن عبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ابو کباش رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ کچھ مینڈھے مدینہ لے گئے، لیکن لوگ اس کو خرید نہیں رہے تھے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آئے اور اس کو روک لیا اور انہوں نے ان الفاظ میں آواز لگانا شروع کر دی ''یہ قربانی موٹی تازی ہے بہت اچھی ہے'' پھر لوگوں نے ان کو خرید لیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده عن ابن عقدة (عن) جعفر بن محمد (عن) الحسين الجعفی (عن) عبد الله ابن عمر (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبی علی بن شاذان (عن) أبی نصر أحمد ابن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينی (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنيفة مختصرًا قال سمعت أبا هريرة يقول نعم الأضحية الجذع السمين من الضان ثم قال محمد وبه نأخذ. وهو قول أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد ابن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''کتنی اچھی موٹی تازی قربانی ہے، یہ موٹے مینڈھے ہیں'' اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۵۶۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۷۹۱) فی الاضحية: باب الاضحية واخصاء الفحل

☼ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں خوب عبادت کیا کرو ☼

1563/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مِخْوَلِ بْنِ رَاشِدٍ (عَنْ) مُسْلِمِ الْبَطِيْنِ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَيَّامٍ اَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ اَيَّامِ عَشَرِ الْاَضْحٰى فَاَكْثِرُوْا فِيْهِنَّ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مخول بن راشد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت مسلم بطین رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ذی الحجہ کے شروع والے دس دنوں سے افضل کوئی دن نہیں ہے، ان کے اندر اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کیا کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن حبيب النسوي (عن) غسان بن بحر النسوي (عن) عبد الكريم الجرجاني (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن حبیب نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''غسان بن بحر نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالکریم جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قربانی کا جانور خریدا تو تندرست تھا، بعد میں کوئی عیب لاحق ہو گیا تو کیا کرے ☼

1564/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الْاُضْحِيَةِ يَشْتَرِيْهَا الرَّجُلُ وَهِيَ صَحِيْحَةٌ ثُمَّ يَعْرِضُ بِهَا عَوْرٌ اَوْ عَجْفٌ اَوْ عَرَجٌ قَالَ تُجْزِيْهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی قربانی کا جانور خریدتا ہے، اس وقت وہ تندرست ہوتا ہے، پھر اس کو کوئی عارضہ لاحق ہوتا ہے تو وہ بھینگا، لنگڑا یا اپاہج ہو جاتا ہے (تو وہ کیا کرے؟) آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو وہ اس کے لئے کفایت کرے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا لا تجزء إذا اعورت أو عجفت بحيث لا تنقي أو عرجت حتى لا تستطيع أن تمشي وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے۔ اگر وہ اندھا ہو گیا، یا اتنا لاغر ہو گیا کہ اس کی ہڈیوں میں گودا تک نہ رہا یا ایسا لنگڑا ہو گیا کہ وہ چل بھی نہ سکتا ہو۔ ایسے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۵۶۳)اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٤١٠)وابن حبان (٣٢٤)واحمد١:٢٢٤والترمذي (٧٥٧)في الصوم :باب في العمل في ايام العشر والبغوي في شرح السنة (١١٢٥)وابن ماجة (١٧٢٧)في الصيام:باب صيام العشر والبيهقي في السنن الكبرى ٤:٢٨٤والبخاري (٩٦٩)في العيدين :باب فضل العمل في ايام التشريق

(١٥٦٤)اخرجه محمدبن الحسن الشيباني في الآثار(٧٩٤)في الاضحية:باب الاضحية واخصاء الفحل

☼ قربانی کی کھال کسی سامان کے بدلے بیچنا، دراہم کے بدلے نہ بیچنا، اس کو صدقہ کرنا ☼

1565/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ تَشْتَرِىَ بِجِلْدِ اُضْحِيَتِكَ مَتَاعاً وَلَا تَبِيْعُهُ بِدَرَاهِمَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ وَاَمَّا اَنَا فَاَتَصَدَّقُ بِجِلْدِ اُضْحِيَتِىْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تم اپنی قربانی کی کھال کے بدلے کوئی سامان خرید لو۔ البتہ اس کو دراہم کے بدلے مت بیچو۔ بہرحال میں تو اپنی قربانی کی کھال صدقہ کرتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ دو دانت کے بکرے یا دنبے کی قربانی دینی چاہئے ☼

1566/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِى الْجَذْعِ مِنَ الضَّانِ يُضَحّٰى بِهٖ قَالَ يُجْزِءُ وَالثَّنِىُّ اَفْضَلُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' بھیڑ کے ایک سالہ بچے کی قربانی دی جاسکتی ہے لیکن بہتر ہے کہ وہ دو دانت کا ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ خصی جانور کی قربانی زیادہ بہتر ہے، کیونکہ اس میں مقصود تندرستی ہے اور وہ خصی میں زیادہ ہے ☼

1567/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ سُئِلَ اِبْرَاهِيْمُ عَنِ الْخَصِىِّ وَالْفَحْلِ اَنَّهُمَا اَكْمَلُ فِى الْاُضْحِيَةِ فَقَالَ اَلْخَصِىُّ لِاَنَّهٗ اِنَّمَا طَلَبُ صَلَاحِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے خصی جانور اور فحل جانور (جو خصی نہ ہو) کے بارے میں پوچھا گیا کہ ان میں سے قربانی زیادہ افضل کس کی ہے؟ انہوں نے کہا: خصی کی۔ اس لئے کہ مطلوب اس کی تندرستی ہے۔

(۱۵۶۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷۹۵) فى الاضحية: باب الاضحية واخصاء الفحل

(۱۵۶۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷۹۶) فى الاضحية: باب الاضحية واخصاء الفحل

(۱۵۶۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷۹۷) فى الاضحية: باب الاضحية واخصاء الفحل

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی کا نام لینا مکروہ ہے ☼

1568/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّهُ کَانَ یَکْرَهُ اَنْ یُّذْکَرَ اِسْمُ اِنْسَانٍ مَعَ اِسْمِ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلٰی ذَبِیْحَةٍ بِاَنْ یَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ تُقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ اس بات کو مکروہ سمجھا کرتے تھے کہ کسی ذبیحہ پر اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کسی انسان کا نام ذکر کیا جائے یعنی اس طرح کہا جائے کہ بسم اللہ اللہم تقبل من فلان (اللہ کے نام سے شروع، اے اللہ اس کو فلاں کی طرف سے قبول فرما)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کتا چھوڑتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول گیا، کتے نے جانور پکڑ کر مار ڈالا، نہ کھائیں ☼

1569/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الَّذِیْ یُرْسِلُ کَلْبَهُ وَیَنْسَی ذِکْرَ اللّٰهِ تَعَالٰی فَاَخَذَ فَقَتَلَ قَالَ اَکْرَهُ اَکْلَهُ وَاِنْ کَانَ یَهُوْدِیاً اَوْ نَصْرَانیاً فَمِثْلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' جو اپنے کتے کو چھوڑتا ہے اور اللہ کا نام لینا بھول جاتا ہے، وہ کتا جانور کو پکڑ کر قتل کر دیتا ہے (تو کیا کریں؟) آپ نے فرمایا: میں اس کا کھانا ناپسند کرتا ہوں، اگر وہ یہودی ہو یا نصرانی ہو تب بھی یہی حکم ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا لا بأس بأکله إذا ترك التسمیة ناسیاً وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو نہیں اپناتے، اگر بسم اللہ پڑھنا بھول گیا تھا اور کتے نے جانور کو مار ڈالا تو اس کو کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۵۶۸)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۹۹) فی الذبائح والصید: باب الذبائح

(۱۵۶۹)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۲۷) وابن ابی شیبة ۲۴۱:۴ (۱۹۵۹۷) فی الصید: باب اذا نسی ان یسمی ثم سمی قبل ان یقتل

☼ باز یا شکرا اگر چہ شکار میں سے خود بھی کھالیں تب بھی بچا ہوا تم کھا سکتے ہو ☼

1570/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ کُلْ مَا اَمْسَكَ عَلَیْكَ صَقْرُكَ اَوْ بَازِیْكَ وَاِنْ اَکَلَ مِنْهُ فَاِنَّ تَعْلِیْمَ الصَّقْرِ وَالْبَازِیِّ اِذَا دَعَوْتَهُ اَنْ یُّجِیْبَكَ فَاِنَّكَ لَا تَسْتَطِیْعُ اَنْ تَضْرِبَهُ لِیَدَعِ الْاَکْلَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: تیرا شکرا یا تیرا باز جو کچھ تیرے لئے روک لے، اس کو کھا اگر چہ وہ خود بھی اس میں سے کھائے، اس لئے کہ شکرے اور باز کو یہی سکھایا جا سکتا ہے کہ جب وہ اس کو بلائے تو وہ تیری بات کو سن کر پہنچ جائے۔ تو اس کو مار کر اس سے کھانا نہیں چھڑوا سکتا۔

(أخـرجـه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم البغوی (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخـرجـه) الإمـام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شکاری کتے نے جو چیز تیرے لئے چھوڑ دی ہے، وہ کھانا جائز ہے اگر چہ اس نے مار ڈالا ہو ☼

1571/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کُلْ مَا اَمْسَكَ عَلَیْكَ الْجَارِحُ اِنْ قَتَلَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے راویت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ چیز کھا جو شکاری کتے نے تیرے لئے چھوڑ دی ہے اگر چہ اس نے اس کو مار ڈالا ہو۔

(١٥٧١) قد تقدم في (١٥٣٩)

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) علی بن محمد ابن عبید (عن) محمد بن کثیر بن سهل (عن) عمه أبی صالح بن سهل عن الصباح ابن محارب (عن) أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کوحضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن کثیر بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچا حضرت''ابوصالح بن سہل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ شکار دو حصوں میں کٹ گیا،اگر دونوں حصے برابر ہوں یا سر کی طرف والا چھوٹا ہے تو کھالو ☼

1572/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِیْ رَجُلٍ یَرْمِیْ الصَّیْدَ اَوْ یَضْرِبُهُ قَالَ اِذَا قَطَعَهُ بِنِصْفَیْنِ فَکُلْهُمَا جَمِیْعاً وَاِنْ کَانَ مِمَّا یَلِیَ الرَّأْسَ اَقَلَّ فَکُلْهُمَا جَمِیْعاً وَاِنْ کَانَ مِمَّا یَلِیَ الرَّأْسَ اَکْثَرَ فَکُلْ مِمَّا یَلِیَ الرَّأْسَ وَدَعِ الْبَاقِیَ مِمَّا یَلِیْ الْعَجُزَ فَاِنْ قَطَعَتْ مِنْهُ قِطْعَةٌ اَوْ عُضْوٌ فَبَانَ فَلَا تَاْکُلْ اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ مُعَلَّقاً فَاِنْ کَانَ مُعَلَّقاً فَکُلْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،وہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں'ایک آدمی شکار پر تیر پھینکتا ہے یا اس کو مارتا ہے،آپ نے فرمایا: جب اس کو دو حصوں میں کاٹ دے گا تو ان دونوں حصوں کو تو کھا سکتا ہے،اور اگر سر کی طرف والا حصہ کم ہوتب بھی تو دونوں حصوں کو کھا سکتا ہے اور اگر سر کی طرف والا حصہ زیادہ ہوتو پھر سر کی طرف والا حصہ کھالے اور جو دم کی جانب ہے اس کو چھوڑ دے اور اگر اس کا کوئی ٹکڑا کٹ گیا یا کوئی عضو کٹ گیا اور الگ ہوگیا تو اس کو نہ کھا سوائے اس صورت کے کہ وہ اس کے ساتھ لٹک رہا ہو۔ اگر وہ اس کے ساتھ لٹک رہا ہوتو پھر کھا سکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ سدھایا ہوا گھوڑا اور کتا جو تیرے لئے روک کر رکھے،اس کو کھا سکتے ہو ☼

1573/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) قَتَادَةَ (عَنْ) اَبِیْ قِلَابَةَ (عَنْ) اَبِیْ ثَعْلَبَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ قُلْنَا اِنَّا بِاَرْضِ صَیْدٍ فَقَالَ کُلْ مَا اَمْسَکَ عَلَیْکَ سَهْمُکَ وَفَرَسُکَ وَکَلْبُکَ اِذَا کَانَ مُعَلَّماً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے

(۱۵۷۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۳۱) فی الاطعمة: باب الصید رمیه الطبع الجدید، وعبدالرزاق (۸۴۵۳) فی المناسك: باب الصید یقطع بعضه

(۱۵۷۳) قد تقدم فی (۱۵۲۵)

راویت کرتے ہیں' ہم نے عرض کیا: ہم شکار والے علاقے میں ہوتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا تیر، گھوڑا اور کتا جبکہ سکھایا ہوا ہو، جو تیرے لئے روک کر کے رکھے اس کو تو کھا سکتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد عن محمد بن علي المديني (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه والله تعالى أعلم

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

اَلْبَابُ الثَّالِثُ وَالثَّلاَثُوْنَ فِی الْاَیْمَانِ

تینتسواں باب: قسموں کے بارے میں

☼ اللہ تعالیٰ تمہاری ان قسموں کے بارے مؤاخذہ نہیں کرے گا جو بے ارادہ زبان سے نکل جاتی ہیں ☼

1574/(اَبُـوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْنَا فِیْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی (لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْ اَیْمَانِكُمْ) هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ آلَا وَاللّٰهِ بَلٰی وَاللّٰهِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ام المومنین ''سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' فرماتی ہیں: ہم نے اللہ تعالیٰ کے اس قول میں سنا ہے:

لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمٰنِكُمْ

''اللہ تمہیں نہیں پکڑتا ان قسموں میں جو بے ارادہ زبان سے نکل جائے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس سے مراد آدمی کا یہ کہنا ہے ''الا واللہ یابلی واللہ۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد ابن محمد بن عقدة (عن) محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن مسروق (عن) جده محمد ابن مسروق (عن) الإمام أبی حنیفة

(أخرجه) الحافظ الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أحمد ابن علی بن محمد الخطیب (عن) محمد بن أحمد الخطیب (عن) علی بن ربیعة (عن) الحسن بن رشیق (عن) محمد بن محمد بن حفص (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبی حنیفة (عن) الإمام أبی حنیفة غیر أنه قال فی آخره بلی و الله مما یصل به کلامه و لا یعقد به قلبه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''محمد ابن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد ابن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن

(١٥٧٤) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٣١٠) وابن حبان (٤٣٣٣) وابو داود (٣٢٥٤) فی الایمان والنذور: باب لغو الیمین ومن طریقه البیهقی فی السنن الكبرٰی ٤٩:١٠ وابن جریر فی التفسیر (٤٣٨٢) والشافعی فی المسند ٧٤:٢ والبخاری (٦٦٦٣) فی الایمان والنذور: باب (لا یؤاخذكم الله باللغو فی ایمانكم) وابن الجارود (٩٢٥)

محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن اس کے آخر میں یہ ہے بلی واللہ مما یصل بہ کلامہ ولا یعقد بہ قلبہ (بلی واللہ اور اسی طرح کی اور قسمیں کھانا جو دل کے ارادے کے بغیر ہی گفتگو میں شامل ہوتی ہیں)

☼ مہینہ کبھی ۲۹ دن کا اور کبھی ۳۰ دن کا ہوتا ہے ☼

1575/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ الْعَطُوْفِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ الشَّامِیِّ (عَنِ) الزُّهْرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَلَفَ اَنْ لَا يَدْخُلَ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةٌ وَّعِشْرِيْنَ فَقَالَ الشَّهْرُ يَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَيَكُوْنُ ثَلَاثُوْنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوعطوف جراح بن منہال شامی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ قسم کھائی تھی کہ اپنی بیویوں کے پاس پورا مہینہ نہیں جائیں گے، جب ۲۹ دن ہو گئے تو فرمایا: مہینہ کبھی اتنا بھی ہوتا ہے اور کبھی ۳۰ دن کا ہوتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قسم میں استثناء کرنا جائز ہے ☼

1576/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهِ عَنْهُ

(۱۵۷۵) اخرجه البخاری (۲٤٦٨) فی المظالم: باب الغرفة والعلية المشرفة، وفی الادب المفرد (۸۳۵)، واحمد ۱:۲۳٤، ومسلم (۱٤۷۹) (۳٤) فی الطلاق: باب فی الایلاء، والترمذی (۳۳۸۸) فی التفسیر: باب ومن سورة التحریم، والبیہقی فی السنن الکبری ۷:۳۷، وابو یعلی (۱٦٤)

(۱۵۷٦) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۱۳)، والحصکفی فی مسند الامام (۳۱۲)، والبیہقی فی السنن الکبری ۱۰:٤٦ فی الایمان: باب الاستثناء فی الیمین، والطبرانی فی الکبیر (۹۱۹۹)، وعبد الرزاق (۱٦۱۱۵)

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَاسْتَثْنٰى فَلَهُ ثُنْيَاهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی قسم کھائی اور اس کے اندر کوئی استثناء کرلیا تو اس کا استثناء کرنا جائز ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) عمرو بن حميد (عن) على بن الفرات (عن) أبى حنيفة قال أبو محمدالبخارى لم يسنده إلا على بن الفرات

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أبى العباس أحمد بن عقدة (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسن بن محمد (عن) أبى يوسف وأسد بن عمرو (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة لكن مقصورًا على ابن مسعود فقال قال ابن مسعود رضى الله عنه من حلف وقال إن شاء الله فقد استثنى

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اس حدیث کو مسند حدیث کے طور پر صرف حضرت ''علی بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن یہ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' تک رکی ہوئی ہے۔ پھر حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' نے فرمایا: جس نے قسم کھائی اور ساتھ ''ان شاءاللہ'' کہہ دیا، تو استثناء ہو گیا۔

☼ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی منت ماننا جائز نہیں ہے ☼

1577/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلَا كَفَّارَةَ قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ

(۱۵۷۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷۲۰) وابن ابى شيبة ۶۹:۳ (۱۲۱۴۹) فى الايمان والنذر: من قال: لا نذر فى معصية الله ولا فيما لا يملك وعبد الرزاق ۴۴۲:۸ (۱۵۸۴۲) والبيهقى فى السنن الكبرى ۶۹:۱۰

فَقُلْتُ لَهُ اَلَيْسَ قَدْ ذَكَرَ فِي الظِّهَارِ وَاَنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا وَجُعِلَ فِيْهِ الْكَفَّارَةُ فَقَالَ اَقِيَاسُ اَنْتَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے''اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی نذر ماننا جائز نہیں ہے اور اس کا کوئی کفارہ نہیں''۔ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ''فرماتے ہیں: میں نے ان سے کہا: کیا ظہار کے اندر اس کا ذکر نہیں ہے؟:

اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا

''وہ بیشک بُری اور نری جھوٹ بات کہتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اس میں کفارہ بھی رکھا گیا ہے، تو انہوں نے کہا: کیا یہ تمہارا قیاس ہے؟

(أخرجه) الحافظ ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد (عن) أبي القاسم علي بن الحسن التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد ابن عقدة (عن) محمد بن عبد الله بن أبي حكيمة (عن) أبيه (عن) محمد بن الهيثم (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا عليه الكفارة ومن ذلك إذا حلف الرجل أن لا يكلم أباه وأمه وأن لا يحج ولا يتصدق ونحو ذلك من أنواع البر فليفعل الذي يحلف أن لا يفعله وليكفر عن يمينه ثم قال محمد ألا ترى أن الله جعل الظهار منكرًا من القول وزورًا وجعل فيه الكفارة وكذلك هذا أمر هذا كله قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابوسعید احمد بن عبدالجبار بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم علی بن حسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ بن ابوحکیمہ رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ''سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ''نے فرمایا: ہم اس پر عمل نہیں کرتے، بلکہ اس پر کفارہ بھی ہے، یہی وجہ ہے کہ اگر کسی نے قسم کھائی''وہ اپنی ماں سے بات نہیں کرے گا، یا اپنے باپ سے بات نہیں کرے گا یا حج نہیں کرے گا، یا قسم کھائی کہ صدقہ نہیں کرے گا، اسی طرح مختلف نیکیوں کے نہ کرنے کی قسم کھائی تو، اس نے جو نیک کام نہ کرنے کی قسم کھائی ہے، وہ کام کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے، پھر حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ''نے فرمایا: آپ اسی چیز کو دیکھ لیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے ظہار کو منکر من القول اور زور قرار دیا ہے، اور اس میں کفارہ بھی رکھا ہے۔ اس مسئلے کا یہی حکم حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''کے نزدیک بھی ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی نذر ماننا جائز نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے ☼

1578/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ التَّيْمِيِّ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) عُمَرَ اَنَّ اِبْنَ الْحُصَيْنِ

(۱۵۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۱۹) والحصكفي في مسند الامام (۳۰۸) وابن حبان (٤٣٩١) وعبد الرزاق (١٥٨١٤) والشافعي ٢:٧٥ واحمد ٤:٤٣٠ والحميدي (٨٢٩) ومسلم (١٦٤١) في النذور: باب لا وفاء لنذر في معصية وابو داود (٣٣١٦) في الايمان والنذور: باب النذر فيما لا يملك

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لاَ نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ كَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن زبیر حنظلی تیمی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی نذر ماننا جائز نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) هارون بن هشام الكلشاني (عن) أبي حفص أحمد بن حفص (وعن) القاسم بن عباد الترمذي (عن) محمد بن أمية الساوي (عن) عيسى بن موسى غنجار (وعن) محمد بن عبد الله بن محمد السعدي (عن) أحمد بن الجنيد الحنظلي (وعن) محمد بن إسحاق السمسار البلخي (عن) جمعة بن عبد الله

(وعن) أحمد بن محمد الهمداني (عن) حسين بن محمد بن علي

(وعن) زكريا بن يحيى بن الحارث النيسابوري (عن) منذر بن محمد (عن) أحمد بن حفص بن عبد الله (عن) أبيه كلهم جميعاً (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن رميح (عن) عبد الحميد بن بيان الواسطي (عن) إسحاق بن يوسف الأزرق (عن) أبي حنيفة بلفظ آخر أنه قال صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا نذر في غضب وكفارته كفارة يمين

(ورواه) (عن) علي بن الحسن بن عبدة البخاري (عن) يوسف بن عيسى و (عن) عبد الله بن محمد بن علي (عن) محمد بن حرب المروزي (وعن) إسرائيل بن السميدع (عن) حامد بن آدم كلهم (عن) الفضل بن موسى السيناني (عن) أبي حنيفة باللفظ الأول أنه قال لا نذر في معصية الله وكفارته كفارة يمين

(ورواه) (عن) محمد بن خزيمة القلانسي (عن) حم بن نوح (عن) أبي سعيد الصغاني (عن) أبي حنيفة وسفيان الثوري باللفظ الأول لا نذر في معصية الله وكفارته كفارة يمين

(ورواه) (عن) حمدان بن ذي النون (عن) (إبراهيم بن سليمان الزيات (عن) زفر (عن) الإمام أبي حنيفة بإسناده أنه قال صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لا نذر في معصية وكفارته كفارة يمين

(ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت هذا كتاب حمزة بن حبيب فقرأت فيه حدثنا أبو حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) يحيى بن محمد بن صاعد (عن) محمد بن عثمان بن كرامة (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن علي (عن) يحيى بن حسن (عن) زياد بن حسن بن فرات (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد ابن المنذر البلخي (عن) يحيى بن أيوب (عن) محمد بن يزيد عن الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) حماد بن أحمد (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) عمه جبريل بن يعقوب (عن) أحمد بن نصر (عن) أبى مقاتل (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) رجاء بن يزيد النسفى (عن) يوسف بن الفرج الكشى (عن) عبد الرزاق (عن) أبى حنيفة (عن) محمد بن الزبير الحنظلى عن الحسن عن عمران بن حصين قال من نذر أن يطيع الله فليطعه ومن نذر أن يعصى الله فلا يعصه ولا نذر فى غضب (أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد فى مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبى يحيى الحمانى (عن) الإمام أبى حنيفة باللفظ الأول لا نذر فى معصية وكفارته كفارة اليمين(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخى (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبى على الحسن بن شاذان (عن) القاضى أبى نصر أحمد ابن اشكاب (عن) أبى حفص عمر بن محمد البخارى (عن) أبى طاهر أسباط بن اليسع (عن) أحمد بن الجنيد الحنظلى (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) أبى سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) أبى القاسم التنوخى (عن) أبى القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الرحمن بن روح ابن حرب (عن) شريح (عن) محمد بن يزيد الواسطى (عن) الإمام أبى حنيفة (وأخرجه) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى (عن) محمد بن جعفر بن غسان (عن) عمار بن خالد (عن) إسحاق الأزرق (عن) الإمام أبى حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن زرعة بن شداد البلخى (عن) إسماعيل بن عبد الله الهروى (عن) على بن مصعب (عن) خارجة بن مصعب (عن) الإمام أبى حنيفة(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى الأنصارى فى مسنده (عن) المبارك بن عبد الوهاب بن محمد بن منصور (عن) أبى عبد الله الحسين ابن أحمد بن محمد بن طلحة (عن) جده محمد بن طلحة (عن) القاضى أبى نصر أحمد ابن اشكاب (وعن) أبى حفص عمر بن محمد (عن) أبى طاهر أسباط بن اليسع (عن) أحمد بن الجنيد الحنظلى (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبى حنيفة
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفةثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة
(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلى الكلاعى فى مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلى (عن) أبيه خالد بن خلى (عن) محمد بن خالد الوهبى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه
(وأخرجه) محمد بن الحسن فى نسخته (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہارون بن ہشام کلشانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے،حضرت ''ابوحفص احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''قاسم بن عباد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''محمد بن امیہ ساوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ غنجار رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد سعدی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''احمد بن جنید حنظلی محمد بن اسحاق سمسار بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''احمد بن محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''حسین بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن حارث نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الحمید بن بیان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے الفاظ کے کچھ فرق کے ساتھ روایت کیا ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں قال صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لا نذر في غضب و كفارته كفارة يمين (رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: غضب والے کام کی منت نہیں ماننی چاہئے، لیکن اس کا کفارہ قسم والا ہے)

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن حسن بن عبدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن عیسیٰ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حرب مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسرائیل بن سمیدع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حامد بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے والے الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے، وہ الفاظ یہ ہیں قال لا نذر في معصية الله و كفارته كفارة يمين (اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کی منت جائز نہیں ہے، تاہم اس کا کفارہ قسم والا ہے)۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن خزیمہ قلانسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حم بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ نقل کیا ہے وہ الفاظ یہ ہیں لا نذر في معصية الله و كفارته كفارة يمين (اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی منت ماننا جائز نہیں ہے، تاہم اس کا کفارہ قسم والا ہے)

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن سلیمان زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے، اس کے الفاظ یوں ہیں قال صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لا نذر في معصية و كفارته كفارة يمين (رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: گناہ کے کام کی منت جائز نہیں ہے، اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے)

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عثمان بن کرامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن منذر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حماد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) اپنے چچا حضرت ''جبریل بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''رجاء بن یزید نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یوسف بن فرج کشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' حضرت ''محمد بن زبیر حنظلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''عمران بن حصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' جس نے یہ منت مانی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے گا، وہ اطاعت کرے،اور جس نے یہ منت مانی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا، وہ اُس کی نافرمانی نہ کرے بلکہ غضب والے کام کی نذر ہوتی ہی نہیں۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''

سے،انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے،وہ یہ کہ لا نذر فی معصیه و کفارته کفارة الیمین (اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام کی منت نہیں ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحفص عمر بن محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوطاہر اسباط بن یسع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن جنید حنظلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن روح بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن یزید واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن جعفر بن غسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عمار بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن جعفر بن غسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن زرعہ بن شداد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عبداللہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''مبارک بن عبدالوہاب بن محمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن احمد بن محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے دادا حضرت ''محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوحفص عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوطاہر اسباط بن یسع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن جنید حنظلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جھوٹی قسمیں ہنستے بستے شہروں کو کھنڈر بنا دیتی ہیں ☼

1579/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَاصِحِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ اِبْنُ عَجْلَانِ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ (عَنْ) اَبِىْ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيْمَا عُصِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهٖ اَعْجَلُ عِقَاباً مِنَ الْبَغْىِ وَلَيْسَ فِيْمَا اُطِيْعَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ شَىْءٌ اَسْرَعُ ثَوَاباً مِنَ الصِّلَةِ وَالْيَمِيْنُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بِلَاقِعٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ناصح بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے (اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت ابن عجلان رحمۃ اللہ علیہ سے ،وہ حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ سے ،وہ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے ،وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کاموں میں بغاوت سے زیادہ کوئی چیز جلدی عذاب نہیں لاتی اور جو چیزیں اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے زمرے میں آتی ہیں ان میں صلح رحمی سے زیادہ جلدی ثواب کسی چیز کا نہیں ملتا اور جھوٹی قسم یہ ہنستے بستے شہروں کو کھنڈر بنا دیتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أحمد بن يعقوب بن زياد البلخى (عن) يعقوب ابن حميد الكوفى (عن) على بن ظبيان (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن على بن سهل المروزى (عن) محمد بن عمرو الرازى (عن) حكام بن سلم عن الإمام أبى حنيفة غير أنه قال ليس شيء أعجل ثواباً من صلة الرحم وليس شيء أعجل عقاباً من البغى وقطيعة الرحم واليمين الفاجرة تدع الديار بلاقع

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة بإسناده غير أنه قال قال عليه الصلاة والسلام ما من عمل أطيع الله فيه أعجل ثوابا من صلة الرحم وما من عمل عصى الله فيه أعجل عقوبة من البغى واليمن الفاجرة تدع الديار بلاقع

(ورواه) (عن) محمد بن رميح (وعن) أحمد بن محمد بن سهل الترمذى كلاهما (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبى حنيفة عن الإمام أبى حنيفة بإسناده أنه قال عليه الصلاة والسلام اليمين الفاجرة تدع الديار بلاقع

(ورواه) (عن) محمد بن رميح وأحمد بن محمد كلاهما (عن) صالح بن محمد (عن (حماد بن أبى حنيفة (عن) الإمام أبى حنيفة عن رجل (عن) يحيى بن أبى كثير (عن) أبى سلمة (عن) أبى هريرة رضى الله عنه عن النبى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قال ما من عمل أطيع الله فيه أعجل ثواباً من صلة الرحم وما من عمل عصى الله تعالى فيه أعجل عقاباً من البغى

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبى مقاتل (عن) محمد بن شوكة (عن) القاسم بن الحكم (عن) أبى حنيفة إلى قوله بلاقع

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) عبد الله بن أحمد (عن) المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة (عن) ناصح (عن) يحيى بن أبى كثير عن مجاهد وعكرمة (عن) أبى هريرة مثله(وأخرجه) الحافظ طلحة بن

(١٥٧٩) اخرجه الحصكفى فى مسند الامام (٣٠٧) والبيهقى فى السنن الكبرى ١٠:٣٥ فى الايمان :باب ماجاء فى اليمين الغموس ،وفى شعب الايمان (٤٨٤٢) والطبرانى فى الاوسط ١٠:٩٦ وعبدالرزاق ١١:١٧١ (٢٠٢٣١) فى الجامع :باب صلة الرحم

محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) أبي بكر (عن) محمد بن صالح المكي (عن) عبيدة بن يعيش (عن) يونس بن بكير (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد العطار (عن) محمد ابن الفضل (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) الحسن بن جعفر (عن) جعفر بن حميد (عن) علي بن ظبيان (عن) الإمام أبي حنيفة بمعناه

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي عبد الرحمن الرملي (عن) محمد البغدادي (عن) القاسم بن الحكم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الصمد (عن) أحمد بن محمد بن نصر الترمذي (عن) محمد ابن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكي (عن) أحمد بن عبد الله الكندي (عن) علي بن معبد (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) الحسن بن محمد بن شعبة (عن) محمد بن عمران (عن) القاسم بن الحكم (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب عن عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي الحسن المبارك بن عبد الجبار (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد ابن المظفر بأسانيده المذكورة إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) محمد بن أحمد بن رزق الله (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب الزعفراني (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن حمید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ظبیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی بن سہل وزعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمرو رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکام بن سلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن اس میں کچھ الفاظ کا تغیر ہے، وہ یہ ہے لیس شیء اعجل ثواباً من صلہ الرحم ولیس شیء اعجل عقاباً من البغی وقطیعہ الرحم والیمین الفاجرہ تدع الدیار بلاقع (صلہ رحمی سے زیادہ جلدی کسی نیکی کا ثواب نہیں ملتا اور بغاوت اور قطعہ رحمی سے زیادہ جلدی کسی گناہ کا عذاب نہیں ملتا، اور جھوٹی قسمیں بستے شہروں کو کھنڈر بنادیتی ہیں)

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن

رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے، اس کے الفاظ میں کچھ تغیر ہے، وہ یہ ہے قال علیہ الصلاہ والسلام ما من عمل اطیع اللّٰہ فیہ اعجل ثوابا من صلہ الرحم وما من عمل عصی اللّٰہ فیہ اعجل عقوبہ من البغی والیمن الفاجرہ تدع الدیار بلاقع (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: صلہ رحمی سے زیادہ جلدی کسی نیکی کا ثواب نہیں ملتا اور بغاوت اور قطعہ رحمی سے زیادہ جلدی کسی گناہ کا عذاب نہیں ملتا، اور جھوٹی قسمیں بستے شہروں کو کھنڈر بنا دیتی ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد بن سہل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے اس کے الفاظ یہ ہیں قال علیہ الصلاہ والسلام الیمین الفاجرہ تدع الدیار بلاقع (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جھوٹی قسم شہروں کو کھنڈر بنا دیتی ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے ایک آدمی سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔ عن النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قال ما من عمل اضیع اللّٰہ فیہ اعجل ثواباً من صلہ الرحم وما من عمل عصی اللّٰہ تعالی فیہ اعجل عقاباً من البغی (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: صلہ رحمی سے زیادہ جلدی کسی نیکی کا ثواب نہیں ملتا اور بغاوت اور قطعہ رحمی سے زیادہ جلدی کسی گناہ کا عذاب نہیں ملتا، اور جھوٹی قسمیں بستے شہروں کو کھنڈر بنا دیتی ہیں)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شوکت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ''بلاقع'' کے الفاظ تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن یعقوب بن زیاد بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے اپنے والد حضرت ''ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن صالح مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیدہ بن یعیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت ''حسن بن جعفر ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن حمید ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ظبیان ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ؒ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبد الرحمٰن رملی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بغدادی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ؒ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبد الرحمٰن رملی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الصمد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن نصر ترمذی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ؒ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبد الرحمٰن رملی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حسین انطاکی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن معبد ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ؒ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوعبد الرحمٰن رملی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد بن شعبہ ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عمران ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حکم ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ؒ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن اشکاب ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ؒ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن مبارک بن عبد الجبار ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ؒ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری ؒ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن رزق اللہ ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو نصر احمد بن نصر بن اشکاب زعفرانی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی ؒ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی ؒ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی ؒ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن ؒ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ؒ'' سے روایت کیا ہے۔

1580/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ (عَنْ) اَبِيْ سَلْمَةَ (عَنْ) اَبِيْ

(۱۵۸۰) قد تقدم

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ یہ حدیث ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے حضرت یحییٰ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن محمد الخطيب (عن) أبي طاهر محمد بن أحمد بن أبي النصر (عن) أبي الحسين علي بن ربيعة بن علي (عن) الحسين بن رشيق (عن) أبي عبد الله محمد بن حفص الطالقاني (عن) صالح بن محمد الترمذي (عن) حماد ابن أبي حنيفة (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن محمد خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر محمد بن احمد بن ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن ربیعہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن حفص طالقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گناہ کی منت نہیں اور جس چیز کے مالک نہیں اس کی منت نہیں، اس کا کفارہ قسم والا ہے ☼

1581/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ (عَنْ) عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَكَفَّارَةُ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حسن بن ابوحسن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نافرمانی والے کام کی نذر ماننا جائز نہیں ہے اور جس چیز کے مالک نہیں ہیں اس کی نذر ماننا جائز نہیں ہے اور ان میں سے ہر ایک کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) علي بن محمد بن عبيد بن علي (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن محمد بن عبید بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قسم کے کفارہ میں لباس، کھانا اور غلام آزاد کرنا، کوئی بھی صورت اختیار کر سکتے ہیں ☼

1582/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ مَا كَانَ فِي الْقُرْآنِ (اَوْ) فَصَاحِبُهُ فِيْهِ بِالْخِيَارِ اَىْ ذٰلِكَ

(۱۵۸۱) قد تقدم في (۱۵۷۸)

شَاءَ فَعَلَ يَعْنِيُ فِي الْكَفَّارَةِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: قرآن میں (قسم کے کفارے کے بیان میں جو لفظ) ''او'' (استعمال ہوا ہے، اس کا مفاد یہ ہے کہ) کفارہ دینے والا ان میں سے جو چاہے اختیار کرسکتا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ومن ذلك قوله تعالى في كفارة اليمين (إطعام عشرة مساكين من أوسط ما تطعمون أهليكم أو كسوتهم أو تحرير رقبة) فأى الكفارات كفر بها يمينه أجزأه ولا يجزيه الصيام إن كان يجد بعض هذه الأشياء لأن الله تعالى يقول (فمن لم يجد فصيام ثلاثة أيام) ولم يخيره في الصوم وهذا كله قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قسم کے کفارہ کے بارے فرمایا اطعام عشره مساكين من اوسط ما تطعمون اهليكم او كسوتهم او تحرير رقبه (دس مسکینوں کو کھانا کھلانا، یا ان کو لباس دینا یا ایک غلام آزاد کرنا ہے) لہٰذا کفارہ دینے والا ان میں سے جو بھی اپنالے گا اس کا کفارہ ادا ہو جائے گا۔ لیکن جس کے پاس ان تین چیزوں میں سے کسی ایک کی بھی گنجائش ہے، وہ روزے نہیں رکھ سکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے فمن لم يجد فصيام ثلاثه ايام (جو یہ نہ پائے، وہ تین روزے رکھے) یہ تمام حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی مذہب ہے۔

☼ صدقہ کرتے وقت اپنے بچوں کا بھی خیال رکھیں، جو ان ضروریات سے زائد ہو، وہ صدقہ کریں ☼

1583/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اِذَا جَعَلَ الرَّجُلُ مَالَهُ فِي الْمَسَاكِيْنِ صَدَقَةً فَلْيَنْظُرْ مَا يَسَعُهُ وَيَسَعُ عِيَالَهُ فَلْيُمْسِكْهُ وَلْيَتَصَدَّقْ بِالْفَضْلِ فَاِذَا اَيْسَرَ تَصَدَّقَ بِمِثْلِ مَا اَمْسَكَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی آدمی اپنا مال مسکینوں میں صدقہ کرتا ہے تو وہ اس بات کا جائزہ لے کہ اس کو اور اس کے بچوں کو کسی چیز کی ضرورت ہے، ایسی چیز روک کر رکھے اور جو اضافی ہو اس کو صدقہ کر دے اور جب وہ خوشحال ہو تو جتنا اپنے لئے روک کر رکھا ہے اتنا صدقہ بھی کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۵۸۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۲۱) وابن ابي شيبة ۳:۹۸ (۱۲۴۵۸) في الايمان والنذور: باب ماقالوا: ماكان في القرآن: او فصاحبه مخير فيه

(۱۵۸۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۲۷۲) وابو يوسف في الآثار ۹۲ وعبدالرزاق ۸:۴۸۴ (۱۵۹۹۳) في الايمان والنذور: باب من قال: مالي في سبيل الله نحوه

اپنے بستر پر نہ سونے کی قسم کھائی، کیا کرے؟

1584/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّ مَعْقِلَ بْنَ مَقْرَنٍ اَتٰی عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ حَلَفْتُ اَنْ لَا اَنَامَ عَلٰی فِرَاشِیْ فَقَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ (یا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَیِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَکُمْ)

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت معقل بن مقرن رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: میں نے یہ قسم کھائی ہے کہ میں اپنے بستر پر نہیں سوؤں گا ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَکُمْ

''اے ایمان والو حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد اللهابن الزبير (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله ابن خسرو (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر الأشناني بإسناده (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد في آخره وجعل عليه كفارة عتق رقبة

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس کے آخر میں فرمایا: اس پر ایک غلام آزاد کرنا کفارہ ہے۔

غلام آزاد کرنے کی منت مانی تو مہنگا غلام آزاد کرے

1585/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ مَعْشَرٍ زِیَادِ بْنِ کُلَیْبِ الْکُوْکَبِیِّ الْکُوْفِیِّ (عَنْ) سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَوْجَبَ نَذْرَ عَبْدٍ فَعَلَیْهِ اَفْضَلُ الْاَثْمَانِ فَاِنْ لَمْ یَجِدْ فَالَّذِیْ یَلِیْهِ فَاِنْ لَمْ یَجِدْ فَالَّذِیْ یَلِیْهِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابومعشر زیاد بن کلیب کوکبی کوفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے، وہ

(١٥٨٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦١٨) والطبراني في الكبير ٩:٣٤٠ (٩٦٩٢) و(٩٦٩٣)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غلام آزاد کرنے کی منت مانی، اس کے ذمے سب سے مہنگا غلام آزاد کرنا ہے، اگر وہ نہ ہوسکے تو جو اس سے کم قیمت ہے، اگر وہ نہ ہوسکے تو پھر جو اس سے کم قیمت ہے۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أسد بن محمد بن المثنى (عن) أبيه (عن) المسيب بن شريك (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن محمد بن مثنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مسیب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قسم کے مختلف الفاظ جن کے بولنے پر قسم پڑ جاتی ہے توڑنے پر کفارہ دینا ہوگا ☼

1586/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اُقْسِمُ وَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ وَاَشْهَدُ وَاَشْهَدُ بِاللّٰهِ وَاَحْلِفُ وَاَحْلِفُ بِاللّٰهِ وَعَلٰی عَهْدِ اللّٰهِ وَعَلٰی ذِمَّةِ اللّٰهِ وَعَلٰی نَذْرِ اللّٰهِ وَهُوَ يَهُوْدِيٌّ وَهُوَ نَصْرَانِيٌّ وَهُوَ مَجُوْسِيٌّ وَهُوَ بَرِيْءٌ مِنَ الْاِسْلَامِ كُلُّ هٰذَا يَمِيْنٌ يُكَفِّرُ لَهَا اِذَا حَنَثَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ''میں قسم کھاتا ہوں، میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں اللہ کی گواہی دیتا ہوں، میں حلف دیتا ہوں، میں اللہ کا حلف دیتا ہوں، مجھ پر اللہ کا عہد ہے، مجھ پر اللہ کا ذمہ ہے، مجھ پر اللہ کی نذر ہے'' کہا، یا اس نے کہا: میں یہودی ہوں گا یا نصرانی ہوں گا یا مجوسی ہوں گا یا اس نے کہا: وہ اسلام سے بری ہوگا، یہ سب کی سب قسمیں بنتی ہیں اور جب کوئی اس کو توڑ بیٹھے گا تو اس کا کفارہ دے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ قسم کا کفارہ، دس مسکینوں کو کھانا کھلانا، لباس دینا یا غلام آزاد کرنا ہے ورنہ تین روزے ☼

1587/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِيْ كَفَّارَةِ الْيَمِيْنِ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ كُلُّ مِسْكِيْنٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ اَوْ كِسْوَتُهُمْ وَهِيَ ثَوْبٌ ثَوْبٌ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ لَا يُجْزِيْهِ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُنَّ لِاَنَّ فِيْ قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ

(١٥٨٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٠٩) وعبدالرزاق ٤٨٠:٨ (١٥٩٧٣) في الايمان والنذور: باب من حلف على ملة غير الاسلام' وابن ابي شيبة ٨٦:٣ (١٢٣٣٥) في الايمان والنذور: من قال: اقسم بالله ولله علي نذر' سواء

(١٥٨٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧١٠) وابن ابي شيبة ٧٣:٣ (١٢١٩٤) في الايمان والنذور: في كفارة اليمين من قال: نصف صاع' وعبدالرزاق ٥١٢:٨ (١٦٠٩٧)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے،، ہر مسکین کو آدھا صاع گندم دے۔ یا ان کو کپڑا پہنانا اور وہ ایک ایک لباس ہوگا یا غلام آزاد کرنا ہے، جو شخص یہ نہ پائے تو وہ تین دن کے مسلسل روزے رکھے

ان روزوں کو الگ الگ کرنا جائز نہیں ہے اس لئے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت میں ہے:

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ

''پھر جسے مقدور نہ ہو تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات جب اپنے گھر پلٹ کر جاؤ''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ قسم کے کفارے میں کھانا کھلانا ہو تو دس مسکینوں کو صبح شام کا کھانا کھلانا ہوگا ☼

1588/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا اَرَدْتَّ اَنْ تُطْعِمَ فِيْ كَفَّارَةِ الْيَمِيْنِ فَغَدَاءً وَعِشَاءً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب تو قسم کے کفارے کے طور پر کھانا کھلانا چاہے تو صبح اور شام کا دو وقت کا کھانا کھلا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ کافر کو بلاوجہ قتل کرنے کا کفارہ یہ ہے کہ ایک مینڈھا صدقہ کر دیا جائے ☼

1589/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبِ الْبَكْرِيِّ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ اِنِّيْ نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ اِبْنِيْ فَقَالَ لَهٗ اِذْهَبْ اِلٰى مَسْرُوْقٍ فَسَلْهُ ثُمَّ اَخْبِرْنِيْ بِقَوْلِهٖ فَفَعَلَ فَقَالَ لَهٗ مَسْرُوْقٌ اِنْ كَانَتْ نَفْساً مُؤْمِنَةً فَقَتَلْتَهَا عَجَّلْتَ اِلَى النَّارِ وَاِنْ كَانَتْ فَاجِرَةٌ عَجَّلْتَهَا اِلَى النَّارِ

(۱۵۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۱۱) وابويوسف في الآثار ۶۸

(۱۵۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۲۵) وعبدالرزاق (۱۵۹۰۵) في الايمان والنذور: باب من نذر لينحرن نفسه وابن ابي شيبة ۱۰۴:۳ (۱۲۵۱۲) في الايمان والنذور: في الرجل يقول: هو ينحر ابنه والبيهقي في السنن الكبرى ۷۳:۱۰ وفي المعرفة (۵۸۳۴) والطبراني في الكبير (۱۱۴۴۳)

فَانْحَرْ كَبْشاً يُجْزِيْكَ فَأَخْبَرَ اِبْنَ عَبَّاسٍ بِذٰلِكَ فَقَالَ وَاَنَا اَقُوْلُ كَذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سماک بن حرب البکری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہا: میں نے یہ نذر مانی ہے کہ میں اپنے بیٹے کو قربان کروں گا۔ انہوں نے اس سے کہا: تو حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے جا کر پوچھ۔ پھر وہ جو جواب دیں مجھے آ کر بتانا۔ انہوں نے ایسے ہی کیا۔ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اگر نفسِ مؤمنہ ہو اور تو اس کو قتل کرے تو تو دوزخ کی جانب جلدی چلا جائے گا اور اگر وہ نفسِ فاجرہ ہو (یعنی کافر ہو) تو تو اس کو جلدی دوزخ کی جانب بھیج دے گا تو ایک مینڈھا ذبح کر دے، وہ تیرے لئے کافی ہے۔ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو جا کر یہ بات بتائی تو انہوں نے فرمایا: میں بھی یہی کہتا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن الأحيد بن كاس (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضي البخاري (عن) عبد الله ابن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت "ابن احید بن کاس رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ جس نے اپنے آپ کو قربان کرنے کی منت مانی، وہ ایک مینڈھا ذبح کر دے ☼

1590/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلٰى نَفْسِهٖ لِلّٰهِ اَنْ يَذْبَحَ نَفْسَهُ عَلَيْهِ اَنْ يَذْبَحَ كَبْشاً اَوْ شَاةً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی جو اپنے آپ پر یہ بات لازم کر دیتا ہے کہ میں اللہ کے لئے اپنے آپ کو ذبح کروں

(۱۵۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۳۶) وقد تقدم فی (۱۵۸۹)

گا،اس کے ذمے لازم ہے کہ وہ ایک مینڈھا ذبح کر دے یا ایک بکری ذبح کر دے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ جس نے اپنے بیٹے کو قربان کرنے کی منت مانی، وہ ۱۰۰ اونٹنیاں ذبح کرے ☼

1591/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَجْعَلُ عَلٰی نَفْسِهٖ اَنْ یَّنْحَرَ اِبْنَهٗ اَنَّ عَلَیْهِ مِائَةَ نَاقَةٍ یَنْحَرُهَا

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ایک ایسا شخص جو اپنے ذمے یہ لازم کر لیتا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو قربان کرے گا تو اس کے ذمے لازم ہے کہ ایک سو اونٹنیاں ذبح کرے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة قال محمد ولسنا نأخذ بهذا وإنما نأخذ بقول ابن عباس رضی الله عنهما ومسروق بن الأجدع وهو قول أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہم اس کو نہیں اپناتے ہیں، ہم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' اور حضرت مسروق بن اجدع رضی اللہ عنہ'' کا قول اپناتے ہیں، اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی موقف ہے۔

☼ کفارے میں مکاتب، ام ولد اور مدبر نہیں دیئے جاسکتے، کفارہ ظہار میں بچہ اور کافر غلام جائز نہیں ☼

1592/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لَا یُجْزِءُ الْمَکَاتَبُ وَلَا اُمُّ الْوَلَدِ وَلَا الْمُدَبَّرُ فِیْ شَیْءٍ مِنَ الْکَفَّارَاتِ وَیُجْزِءُ الصَّبِیُّ وَالْکَافِرُ فِی الظِّهَارِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مکاتب، اُمِ ولد اور مدبر کفارے میں نہیں دیئے جاسکتے اور ظہار کے کفارے میں بچہ اور کافر غلام نہیں دیئے جاسکتے۔

أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبهذا کله نأخذ إلا فی خصلة واحدة إذا أعتق مکاتباً ما أدی شیئاً من مکاتبته أجزأه ذلك وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اپناتے ہیں، سوائے ایک صورت کے، وہ یہ کہ جب کسی نے اپنے کسی غلام کو مکاتب بنایا، لیکن اس نے اپنے بدل کتابت میں سے کچھ بھی ادا نہیں کیا تھا، تو ایسا مکاتب کفارے میں دے سکتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۵۹۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۲۴) وابن ابی شیبة ۱۰۴:۳ (۱۲۵۱۹) فی الایمان والنذور: فی الرجل یقول: هو ینحر ابنه عن ابراهیم فی رجل نذر ان ینحر ابنه قال: یحجه وینحر بدنه

(۱۵۹۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۱۳) وابن ابی شیبه ۷۹:۳ (۱۲۲۵۶) فی الایمان والنذور: فی عتق المدبر فی الکفارات وعبدالرزاق ۵۱۱:۸ (۱۶۰۹۰) فی ایمان والنذور: باب اطعام عشر مساکین او کسوتهم

☼ کچھ قسمیں ایسی ہوتی ہیں جن کا کفارہ دیا جاتا ہے اور کچھ قسموں میں صرف توبہ ہی کرنا ہوتی ہے ☼

1593/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلْيَمِيْنُ يَمِيْنَانِ يَمِيْنٌ تُكَفَّرُ وَيَمِيْنٌ فِيْهَا الْاِسْتِغْفَارُ فَالْيَمِيْنُ الَّتِيْ تُكَفَّرُ فَالرَّجُلُ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَاَفْعَلَنَّ وَالَّتِيْ فِيْهَا الْاِسْتِغْفَارُ فَالَّذِيْ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَقَدْ فَعَلْتُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: قسم دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک قسم جس کا کفارہ دیا جاتا ہے اور ایک قسم وہ ہوتی ہے جس میں استغفار کیا جاتا ہے۔ وہ قسم جس کا کفارہ دیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ جس طرح کوئی شخص کہے ''اللہ کی قسم میں فلاں کام کروں گا'' اور وہ قسم جس کے اندر صرف اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا ہے وہ یہ ہے کہ جیسے کوئی شخص کہے ''اللہ کی قسم میں نے تو فلاں کام ایسے کیا ہے''۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ قسم کھائی، ساتھ ہی ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، وہ قسم نہ ہوئی ☼

1594/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَا حِنْثَ عَلَيْهِ مَوْقُوْفٌ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جس نے کوئی قسم اٹھائی ساتھ ہی ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس کی قسم نہیں ہے (یہ حدیث موقوف ہے)۔

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فى مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانى (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) أبى حنيفة

(قال) الحافظ ورواه (عن) أبى حنيفة حمزة بن حبيب الزيات والحسن بن زياد وأبو يوسف وأسد بن عمرو رحمة الله عليهم أجمعين

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبىٰ على الحسن بن أحمد ابن إبراهيم بن شاذان (عن) أبى نصر أحمد بن نصر بن اشكاب القاضى البخارى (عن) عبد الله بن طاهر القزوينى (عن) إسماعيل بن توبة القزوينى (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد فبهذا كله نأخذ وهو قول أبى حنيفة فى الأيمان كلها إذا كان قوله إن شاء الله موصولاً بكلامه قبل كلامه أو بعد كلامه

(۱۵۹۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷۲۸) وعبد الرزاق ۸:۴۹۱ (۱۶۰۱۹) باب من قال: على مائة رقبة من ولد اسماعيل وما لا يكفر من الايمان

(۱۵۹۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۷۱۵) وعبد الرزاق ۸:۵۱۶ (۱۶۱۱۱) و (۱۶۱۱۵) باب الاستثناء فى اليمين والبيهقى فى السنن الكبرى ۱۰:۴۶ فى الايمان: باب الاستثناء فى اليمين

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''ابوحنیفہ حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب قاضی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم ان سب کو اپناتے ہیں، تمام قسموں میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ جبکہ اس نے اپنی قسم کے ساتھ متصل ہی ''ان شاء اللہ'' کہا ہو۔ چاہے قسم کے الفاظ سے پہلے کہا ہو یا بعد میں۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ جس نے قسم کھائی پھر فوراً ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، وہ قسم سے نکل گیا ☼

1595/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مُتَّصِلاً فَقَدْ خَرَجَ عَنِ الْیَمِیْنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جس نے کوئی قسم کھائی اور پھر متصل ہی ان شاء اللہ کہہ دیا تو وہ قسم سے نکل گیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ اگر قسم میں فوراً استثناء نہ کیا، تو وہ استثناء نہ ہوا ☼

1596/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَلْاِسْتِثْنَاءُ اِذَا کَانَ مُتَّصِلاً وَاِلَّا فَلَا شَیْءَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: استثناء اس وقت ہوتا ہے جبکہ متصل ہو اگر فوراً استثناء نہ کیا تو وہ استثناء نہ ہوا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه قال محمد وبهذا كله نأخذ

(۱۵۹۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۱۴) في الايمان والنذور: باب الاستثناء في اليمين

(۱۵۹۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۱۶) في الايمان والنذور: باب الاستثناء في اليمين وعبد الرزاق ۸: ۵۱۸ (۱۶۱۲۲) عن الثوري نحوه

وھو قول أبی حنیفة وذلك یجزئه وإن لم یرفع به صوته

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے، پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم ان تمام کو اپناتے ہیں، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ وہ ''ان شاء اللہ'' کے الفاظ اگرچہ بلند آواز سے نہ کہے تب بھی استثناء درست ہے۔

☼جب استثناء کے الفاظ بولتے ہوئے ہونٹوں کو حرکت ہوگئی تو استثناء ہو گیا☼

1597/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اِذَا حَرَّكَ شَفَتَیْهِ بِالْاِسْتِثْنَاءِ فَقَدِ اسْتَثْنٰی

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب استثناء کے لئے ہونٹ کو حرکت ہوگی تو استثناء ہو گیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبهذا نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اسی کو اپناتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼جس نے قسم کھائی، ساتھ ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، اس کا استثناء ہو گیا☼

1598/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنٰی

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عثمان بن عبداللہ بن موہب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جس نے کوئی قسم اٹھائی اور ساتھ ان شاء اللہ کہہ دیا اس نے استثناء کر لیا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) الشیخ أبی سعد محمد بن عبد الملك الأدیب (عن) ابن قشیش (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده عمرو بن أبی عمرو (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شیخ ابوسعد محمد بن عبدالملک ادیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے دادا حضرت ''عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۹۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۱۷) فی الایمان والنذور: باب الاستثناء فی الیمین، وعبدالرزاق ۵۱۹:۸ (۱۶۱۳۶) فی الایمان: باب الاستثناء فی الیمین

(۱۵۹۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۷۱۳) فی الایمان والنذور: باب الاستثناء فی الیمین وعبدالرزاق (۱۶۱۱۵) فی الایمان والنذور: باب الاستثناء فی الیمین، والبیهقی فی السنن الکبری ۴۶:۱۰

☼ جس نے قسم کھائی، ساتھ ہی ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، اس نے استثناء کرلیا ☼

1599/(اَبُـوْحَـنِيْفَةَ) (عَنْ) عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَّهُمَا قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَدِ اسْتَثْنٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عتبہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ان دونوں نے فرمایا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی قسم کھائی اور اس کے ساتھ ہی ان شاء اللہ تعالیٰ کہہ دیا اس نے قسم میں استثناء کرلیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن عقدة (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه الحسين بن سعيد (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) المنذر بن محمد ابن المنذر القابوسي (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''حسین بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد بن منذر قابوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ یمین لغو وہ ہے جو بلاضرورت اپنی گفتگو میں ''لا واللہ یا بلا واللہ'' جیسے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں ☼

1600/(اَبُـوْحَـنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ فِي اللَّغْوِ هُوَ كُلُّ شَيْءٍ يَصِلُ بِهِ الرَّجُلُ كَلَامَهُ لَا يُرِيْدُ يَمِيْناً لَا وَاللّٰهِ وَبَلٰى وَاللّٰهِ وَمَا لَا يَعْقِدُ عَلَيْهِ قَلْبُهُ

(۱۵۹۹) قلت: وقد اخرج ابن حبان (۴۳۴۳) وابويعلى (۲۶۷۵) والطحاوى فى شرح مشكل الآثار ۳:۲۷۸ عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لاغزون قريشاً والله لاغزون قريشاً والله لاغزون قريشاً ثم سكت فقال ان شاء الله

(۱۶۰۰) قد تقدم فى (۱۵۷۴)

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے لغو قسم کے بارے میں کہا: جب کوئی شخص اپنی گفتگو میں "لا واللہ" یا "بلی واللہ" جیسے قسمیہ الفاظ شامل کرے لیکن اس کا قسم کا ارادہ نہ ہو، اس کو یمین لغو کہتے ہیں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ ومن اللغو أيضاً الرجليحلف على الشيء يرى أنه على ما حلف عليه فيكون على غير ذلك فهو أيضاً من اللغو وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت "امام محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہ بھی یمین لغو میں سے ہی ہے کہ آدمی اپنے طور پر سچی قسم کھائے ،لیکن حقیقت میں واقعہ اس کے خلاف ہو، اور اس حقیقت کا اس کو علم نہ ہو، وہ اپنے علم کے مطابق سچی قسم ہی کھا رہا ہو اور یہی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کا موقف ہے۔

☼ کوہ حراء پر رات تک ننگا کھڑا ہونے کی منت مانی، وہ منت پوری نہ کرے، اس کا کفارہ دے ☼

1601/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّيْ نَذَرْتُ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰى حِرَاءِ عُرْيَانًا يَوْماً اِلَى اللَّيْلِ فَقَالَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ ثُمَّ اَتَى اِبْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ اَوَلَسْتَ تُصَلِّيْ قَالَ لَهُ اَجَلْ قَالَ اَفَعُرْيَاناً تُصَلِّيْ قَالَ لَا قَالَ اَوَلَيْسَ قَدْ حَنِثْتَ اِنَّمَا اَرَادَ الشَّيْطَانُ اَنْ يُسْخِرَ بِكَ وَيُضْحِكَ مِنْكَ هُوَ وَجُنُوْدُهُ اِذْهَبْ فَاعْتَكِفْ يَوْماً وَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ فَاَقْبَلَ الرَّجُلُ حَتّٰى وَقَفَ عَلٰى اِبْنِ عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ بِقَوْلِ اِبْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ وَمَنْ يَّقْدِرُ مِنَّا عَلٰى مَا يَسْتَنْبِطُ اِبْنُ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میں نے یہ نذر مانی ہے کہ میں کوہِ حرا پر رات تک ننگا کھڑا رہوں گا۔ آپ نے فرمایا: تو اپنی نذر کر پورا کر۔ پھر وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا۔ انہوں نے اس سے کہا: کیا تو نماز نہیں پڑھتا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: کیا تو ننگا نماز پڑھتا ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تیری قسم نہیں ٹوٹ گئی؟ شیطان تیرے ساتھ مذاق کرنا چاہتا ہے، شیطان اور اس کا لشکر تجھ پر ہنس رہے ہیں۔ تو جا اور جا کر ایک دن کا اعتکاف کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔ وہ آدمی گیا اور آ کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس کھڑا ہو گیا اور ان کو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا فتویٰ سنایا تو انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جس طرح مسائل اخذ کر لیتے ہیں ہم میں سے کون اتنی طاقت رکھتا ہے؟۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(١٦٠١) اخرجه ابن ابي شيبة ٣:٧٠ (١٢١٥٢) في الايمان والنذور: من قال: لا نذر في معصية الله ولا فيما لا يملك وعبد الرزاق ٨:٤٣٨ (١٥٨٣٦) في الايمان والنذور: باب لا نذر في معصية الله والبيهقي في السنن الكبرى ١٠:٧٢ في الايمان: باب من جعل فيه كفارة مرفوعاً بدون ذكر القصة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي منصور محمد بن محمد ابن عثمان (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) لإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن محمد ابن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ الرَّابِعُ وَالثَّلاثُوْنَ فِی الدَّعْوٰی

چونتیسواں باب: دعویٰ کے بیان میں

ایک اونٹنی کے دو دعوے دار تھے، دونوں نے گواہ پیش کر دیئے، فیصلہ قبضہ والے کے حق میں ہوا

1602/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلَیْنِ اِخْتَصَمَا اِلَیْهِ فِیْ نَاقَةٍ وَاَقَامَ کُلُّ وَاحِدٍ بَیِّنَةً اَنَّهَا نَتَجَتْ عِنْدَهٗ فَقَضٰی بِهَا لِلَّذِیْ هِیَ فِیْ یَدِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: دو آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک اونٹنی کے بارے میں جھگڑا لے کر آئے، دونوں نے اس بات پر گواہ قائم کر دیئے کہ اس نے اس کے ہاں بچہ پیدا کیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اونٹنی کا فیصلہ اس شخص کے حق میں دیا جس کے قبضے میں تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) إبراهیم بن الجراح (عن) الإمام أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنهما

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن محمدابن سعید بن عقدة عن إسحاق بن حاتم الأنباری (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) إبراهیم بن الجراح (عن) أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) داود بن یحیی (عن) محمد بن العلاء (عن) محمد بن بشر (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) الحسین بن الحسین الأنطاکی (عن) أحمد بن عبد الله الکندی (عن) علی بن معبد (عن) أبی یوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) المقری (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن حاتم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

(۱۶۰۲) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۴۹۷) والبیهقی فی السنن الکبری ۱۰:۲۵۶ فی الدعوی والبینات وفی المعرفة (۵۹۸۴) فی الدعوی والدارقطنی ۴:۲۰۹ من طریق ابی حنیفة

نے حضرت''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے)حضرت''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''داؤد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں حضرت''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''قاضی محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''نے حضرت''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کیا ہے۔

☼مدعی ومنکر دونوں نے گواہ پیش کر دیئے،فیصلہ قبضہ دار کے حق میں ہوا☼

1603/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبِ الصَّیْرَفِیِّ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلَیْنِ اِخْتَصَمَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ نَاقَةٍ فَقَالَ کُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا اَنَّهَا نَتَجَتْ عِنْدَهُ وَاَقَامَ بَیِّنَةً فَقَضٰی بِهَا لِلَّذِیْ فِیْ یَدِهٖ

✧✧حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں:دو آدمی ایک اونٹنی کے بارے میں اپنا جھگڑا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آئے،دونوں میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ تھا کہ اس نے اس کے ہاں بچہ پیدا کیا ہے اور ہر ایک نے گواہ بھی قائم کر دیئے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اونٹنی کا فیصلہ اس شخص کے حق میں دیا جس کے قبضے میں اونٹنی تھی۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أبی بکر محمد بن عمران بن موسی الهمدانی عن محمد بن عبد الله بن منصور (عن) یزید بن نعیم (عن) الإمام محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر باسناده المذکور إلی أبی حنیفة

(ورواه) أبو عبد الله ابن خسرو فی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی منصور محمد بن عثمان (عن) أبی بکر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسی (عن) أبی عبد الرحمن المقری عن الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی مسند میں حضرت''ابوبکر محمد بن عمران بن موسیٰ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ بن منصور رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''یزید بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''سے

(١٦٠٣) قد تقدم فی (١٦٠٢)

،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' سے مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی ﷫'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومنصور محمد بن عثمان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مدعی کے پاس گواہ نہ ہوں تو قسم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گی ☼

1604/(اَبُوْحَنِيْفَةَ).(عَنْ) حَمَّادٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَلْمُدَّعٰى عَلَيْهِ اَوْلٰى بِالْيَمِيْنِ اِذَا لَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت شعبی ﷫ سے،وہ حضرت عبداللہ بن عباس ﷠ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مدعیٰ علیہ قسم کھانے کا زیادہ اہل ہے جب مدعی کے پاس گواہ نہ ہوں۔

(أخـرجـه) أبـو مـحـمـد البخاری (عن) محمد بن المنذر بن سعيد الهروی (عن) أحمد ابن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) الإمام أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخـرجـه) الـحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أحمد بن علی بن شعيب (عن) أحمد بن عبد الله الحلاج (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخـرجـه) الـقـاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) أبی الغنائم عبد الصمد بن علی بن الـحـسـن بـن الـمـامـون (عن) أبی الحسن علی بن عمر الدارقطنی (عن) أبی عبد الله الحسين بن الحسين بن عبد الـرحـمـن الأنـطـاكی (عن) أحمد بن عبد الله بن أحمد الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) الإمام أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید ہروی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر ﷫'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن علی بن شعیب ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ حلاج ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی ﷫'' سے ، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

(١٦٠٤)اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٤٩٤)وابن حبان (٥٠٨٢)وعبدالرزاق (١٥١٩٣)والشافعی ١٨١:٢والبخاری (٤٥٥٢)فی التفسير والطبرانی فی الكبير (١١٢٢٥)والبيهقی فی السنن الكبری ٢٥٢:١٠ والبغوی فی شرح السنة (٢٥٠)واحمد ٣٤٣:١

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوغنائم عبد الصمد بن علی بن حسن بن مامون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن حسین بن عبد الرحمٰن انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ بن احمد کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گواہ پیش کرنا مدعی کی ذمہ داری ہے، وہ گواہ پیش نہ کرسکے تو قسم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گی ☼

1605/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عَمَرِو بْنَ شُعَیْبٍ (عَنْ) اَبِیْہِ (عَنْ) جَدِّہٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْبَیِّنَۃُ عَلٰی اَلْمُدَّعِیْ وَالْیَمِیْنُ عَلَی الْمُدَّعٰی عَلَیْہِ اِذَا اَنْکَرَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گواہ پیش کرنا مدعی کے ذمہ ہے اور جب مدعی علیہ اس کا انکار کرے تو اس کے ذمے قسم ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن محمد بن يعقوب البخاری (عن) أحمد بن أبی صالح (عن) محمد بن خشنام الزاهد (عن) هشام بن عبد الله الكندی عن الإمام أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنهما

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن یعقوب بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خشنام زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مظلوم اور ظالم کی قسم میں نیت کے معتبر ہونے کا میعار ☼

1606/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ اِذَا اِسْتَحْلَفَ الرَّجُلَ وَھُوَ مَظْلُوْمٌ فَالْیَمِیْنُ عَلٰی مَا نَوٰی وَعَلٰی مَا وَرٰی وَاِذَا کَانَ ظَالِماً فَالْیَمِیْنُ عَلٰی نِیَّۃِ الْمُسْتَحْلِفِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جب کسی آدمی سے قسم لی جائے اور وہ مظلوم ہو تو قسم اس بات پر ہوگی جو اس نے نیت کی ہے اور جو اس نے چھپایا ہے۔ اور جب وہ ظالم ہوگا تو پھر قسم، قسم لینے والے کی نیت پر ہوگی۔

أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ اليمين فی ذلك علی ما بينه وبين الله تعالی وهو قول أبی حنيفة

(١٦٠٥)اخرجه البيهقی فی السنن الكبری ٨:٢٣٣افی القسامة :باب اهل القسامة والبداية فيهامع اللوث بايمان المدعی و١:٢٥٦٠فی الدعوی:باب المتداعيين يتداعيان شيئافی يداحدهما والترمذی(١٣٤١)فی الدعوی:باب ماجاء فی ان البينة علی المدعی واليمين علی المدعی عليه

(١٦٠٦)اخرجه محمدبن الحسن الشيبانی فی الآثار(٧٢٧)فی الايمان والنذور:باب ما حلف وهو مظلوم وعبدالرزاق (١٦٠٢٥)فی الايمان والنذور:باب اليمين بمايصدقه صاحبك وشك الرجل فی يمينه والعثمانی فی اعلاء السنن ١١:٤٨٣

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔قسم کا تعلق بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہوتا ہے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مدعی گواہ پیش کرے، اگر وہ گواہ پیش نہیں کرسکتا تو مدعیٰ علیہ قسم دے ☼

1607/(اَبُـوْحَـنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ (عَنْ) شُرَیْحِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَضٰی بِالْبَیِّنَۃِ عَلَی الْمُدَّعِیْ وَالْیَمِیْنِ عَلَی الْمُدَّعٰی عَلَیْہِ اِذَا اَنْکَرَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ شریح بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ مدعی کے ذمے گواہ پیش کرنا ہے اور اگر وہ گواہ پیش نہ کرسکے تو مدعی علیہ کے ذمے قسم ہے۔

أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد ابن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي عبد الله محمد ابن علي بن الحسين (عن) أبي أحمد محمد بن عبد الله بن أحمد بن جامع (عن) أبي بكر محمد بن الحسن بن إبراهيم (عن) إسحاق بن خالد بن يزيد (عن) عبد الله ابن عبد الرحمن القرشي كلاهما (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد ابن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواحمد محمد بن عبداللہ بن احمد بن جامع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن حسن بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن خالد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گواہ پیش کرنا مدعی کی ذمہ داری ہے، قسم مدعیٰ علیہ سے لی جائے گی ☼

1608/(اَبُـوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ اَلْبَیِّنَۃُ عَلَی الْمُدَّعِیْ وَالْیَمِیْنُ عَلَی الْمُدَّعٰی عَلَیْہِ وَکَانَ لاَ یَرُدُّ الْیَمِیْنَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: گواہ پیش کرنا مدعی کے ذمے ہے اور قسم مدعی علیہ سے لی جائے گی اور آپ قسم کو لوٹاتے نہیں تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

(١٦٠٧) اخرجه البيهقي في السنن الكبرى ١٠:٢٥٢ وفي المعرفة ٣٦٦:٧ (٥٨٧٣) والدارقطني ٢٠٥:٤

(١٦٠٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٨٦) في البيوع : باب من ادعى دعوى هو على رجل

اَلْبَابُ الْخَامِسُ وَالثَّلاَثُوْنَ فِی الشَّهَادَاتِ

پینتیسواں باب: شہادات (گواہیوں) کے بیان میں

رسول اکرم ﷺ نے حضرت خزیمہ کی گواہی کو دو مردوں کی گواہی کے برابر قرار دیا

1609/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُ مَرَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَعْرَابِیٌّ يَجْحَدُ بَيْعَةً فَقَالَ خُزَيْمَةُ اَشْهَدُ لَقَدْ بَايَعْتَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ اَيْنَ عَلِمْتَ قَالَ تَجِيْئُنَا بِالْوَحْیِ مِنَ السَّمَاءِ فَنُصَدِّقُكَ قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَهَادَتَهُ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس سے گزرے، اس وقت حضور ﷺ کے پاس ایک دیہاتی تھا جو آپ ﷺ کے سودے کا انکار کر رہا تھا۔ حضرت خزیمہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے حضور ﷺ کے ساتھ سودا کرلیا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: تجھے کیسے پتا چلا؟ حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ہمارے پاس آسمانی وحی لے کر آئے، ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں، تو رسول اکرم ﷺ نے ان کی گواہی دو مردوں کے برابر قرار دی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی بكر أحمد بن حمدان بن ذی النون (عن) محمد بن الحسين الجريری (عن)(أبی جنادة حصين بن مخارق (عن) أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) جعفر بن محمد الباقلانی (عن) محمد بن أحمد الأزدی (عن) آدم بن حوشب (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبی يحيى عبد الحميد الحمانی

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبی طاهر (عن) علی بن عبيد الله (عن) محمد بن إسحاق (عن) أبی حنيفة ولفظه جعل شهادة خزيمة بشهادة رجلين

(ورواه) بهذا اللفظ (عن) أحمد ابن محمد (عن) يوسف بن موسى (عن) عبد الرحمن بن عبد الصمد (عن) جده (عن) الإمام أبی حنيفة وزاد فيه حتى مات

(ورواه) (عن) عبد الصمد بن الفضل وحمدان بن ذی النون وأحيد بن الحسين المامیانی كلهم (عن) مكی بن

(١٦٠٩) اخرجه الطحاوی فی شرح معانی الآثار ٤:١٤٦ وفی شرح مشكل الآثار (٤٨٠٢)، واحمد ٥:٢١٦، وابو داود (٣٦٠٧)، وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (٢٠٨٥)، والطبرانی فی الكبير ٢٢ (٩٤٦)، والحاكم فی المستدرك ٢:١٧-والبيهقی فی السنن الكبرى ١٠:١٤٥

إبراهيم السرخسي (عن) إسحاق بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) المغيث بن بديل (عن) خارجة (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن صالح البلخي (عن) أحمد بن يعقوب (عن) آدم بن حوشب الهمداني (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد بن القاسم (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن سعيد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن مروان (عن) أبي طاهر أحمد بن علي بن عبيد الله بن عمر (عن) محمد بن إسحاق بن سيار (عن) أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن صالح الترمذي(عن) محمد بن مصفي الحمصي (عن) عبد الله بن يزيد (عن) أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عبيد الله المقرى (عن) أبي عبد الرحمن بن يزيد المقرى (عن) أبي حنيفة مختصرًا أن النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ جعل شهادة خزيمة بشهادة رجلين

(ورواه) كاملاً (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أيوب (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''ابوبکر احمد بن حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسین الجریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابو جنادہ حصین بن مخارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''جعفر بن محمد باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن احمد الازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''آدم بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوطاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علی بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،اس کے الفاظ یہ ہیں جعل شھادہ خزیمہ بشھادہ رجلین (حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی کو دومردوں کی گواہی کے برابر قرار دیا)

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (انہیں الفاظ کے ہمراہ بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''یوسف بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد الرحمٰن بن عبد الصمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبد

الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اِحید بن حسین ماميانی رحمۃ اللہ علیہ'' ان سب نے حضرت ''مکی بن ابراہیم سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیث بن بدیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خارجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''آدم بن حوشب ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار بن احمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطاہر احمد بن علی بن عبید اللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن سیار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح ترمذی سے، انہوں نے محمد بن مصفی حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختصر طور پر روایت کیا ہے، کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی دو مردوں کے برابر قرار دی۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☼ جس آیت میں وصیت کی بابت ذمی کی گواہی کے جواز کا حکم ہے، وہ آیت منسوخ ہے ☼

1610/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ) الْآيَةَ قَالَ الْآيَةُ مَنْسُوْخَةٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان:

شَهٰدَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

''تمہاری آپس کی گواہی جب تم میں کسی کو موت آئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(۱۶۱۰) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۳۹) فی الشهادات: باب شهادة اهل الذمة علی المسلمین وابویوسف فی الآثار ۱۶۲

یہ آیت منسوخ ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة وإنما يعني بهذه الشهادة عند حضور الموت على الوصية إذا لم يكن أحد من المسلمين جاز شهادة أهل الذمة على وصية المسلم ثم نسخ ذلك فلا تجوز شهادة الذمي على وصية المسلم وغيرها وإنما تقبل شهادة المسلمين

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہی مذہب ہے۔ اس شہادت کا مطلب یہ ہے کہ جب کسی شخص کی موت کا وقت قریب ہو اور وہ وصیت کرنے لگا ہو، اس کے پاس کوئی مسلمان موجود نہ ہو تو مسلمان کی وصیت پر ذمی کی شہادت کی اجازت دی گئی تھی، مگر اس کو منسوخ کر دیا گیا، لہٰذا اب ذمی کی مسلمان کے بارے میں وصیت کے معاملے میں اور کسی دوسرے معاملے میں گواہی قبول نہیں ہے، دو مسلمانوں کی گواہی قبول کی جائے گی

☼ عورتوں کی گواہی حدود اور قصاص کے مقدمات کے سوا باقی سب میں قبول ہے ☼

1611/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ شَهَادَةُ النِّسَاءِ جَائِزَةٌ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ مَا خَلاَ الْحُدُوْدِ وَالْقِصَاصِ وَهُوَ قَوْلُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: عورتوں کی گواہی ہر چیز میں جائز ہے سوائے حدود اور قصاص کے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ونحن نقول ما خلا الحدود والقصاص وهو قول أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم کہتے ہیں: حدود اور قصاص کے سوا سب میں ان کی گواہی قبول ہے، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بچے کے رونے کے بارے ایک عورت کی گواہی قبول ہے ☼

1612/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ يُجِيْزُ شَهَادَةَ الْمَرْاَةِ عَلَى الْاِسْتِهْلَالِ فِي الصَّبِيِّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ بچے

(۱٦۱۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٤٦) والبيهقي في السنن الكبرى ١٠: ١٤٨ في الشهادات: باب الشهادة في الطلاق والرجعة وما في معناهما من النكاح والقصاص والحدود' وعبد الرزاق ٨: ٣٣٠ (١٥٤٠٦)' وابن ابي شيبة ٥: ٥٢٨ (٢٨٧٠٧) في الشهادة النساء في الحدود

(۱٦۱۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٤٧) وعبد الرزاق ٨: ٣٣٤ (١٥٤٣٢) في الشهادات: باب شهادة المرأة في الرضاع والنفاس' وابن ابي شيبة ٤: ٣٢٥ (٢٠٧٠٥) في البيوع الاقضية: ما تجوز فيه شهادة النساء

کے رونے کے معاملے میں عورت کی گواہی کو جائز قرار دیتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كانت عدلة مسلمة وكان أبو حنيفة يقول لا تقبل في الاستهلال إلا شهادة رجلين أو رجل وامرأتين فأما الولادة من الزوجة فتقبل شهادة المرأة إذا كانت عدلة مسلمة وهما عندنا سواء

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب وہ عورت عادلہ اور مسلمان ہو۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بچے کے رونے سے متعلق دو مردوں کی یا ایک مرد کے ساتھ دو عورتوں کی گواہی قبول کرتے ہیں، البتہ یہ بچہ اسی عورت کا ہے، اس بارے میں ایک عورت کی گواہی قبول کرتے ہیں، اگر وہ عورت مسلمان ہو اور عادل ہو۔ ہم بھی یہی کہتے ہیں۔

☼ جھوٹی گواہی دینے والے کے لئے جب تک دوزخ کا فیصلہ نہ ہو جائے، وہ ہل بھی نہ سکے گا ☼

1613/(أَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَاهِدُ الزُّوْرِ لا تَزُوْلُ قَدَمَاهُ حَتّٰى تَجِبَ لَهُ النَّارُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹی گواہی دینے والا اس وقت تک اپنے قدم نہیں اٹھا پائے گا جب تک اس کے لئے دوزخ کا فیصلہ نہ ہو جائے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي بكر مكرم بن أحمد بن مكرم و (عن) أبي محمد عبد الله بن أحمد كلاهما (عن) أبي حازم عبد الحميد بن عبد العزيز (عن) شعيب بن أيوب (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الفارسي الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي (عن) أبي بكر أحمد بن ثابت (عن) الحسن بن محمد الخلال (عن) محمد بن المظفر (عن) أبي بكر مكرم بن أحمد ابن مكرم (و) أبي محمد عبد الله بن أحمد كلاهما (عن) أبي حازم عبد الحميد بن عبد العزيز (عن) شعيب بن أيوب (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''ابوبکر مکرم بن احمد بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوحازم عبد الحمید بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد فارسی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے

(١٦١٣) أخرجه أبو يعلى (٥٦٧٣) وابن ماجة (٢٣٧٣) في الأحكام: باب شهادة الزور، والخطيب في تاريخ بغداد ٢:٣٠٢، ١١:٦٣ والبيهقي في السنن الكبرى ١٠:١٢٢ والحاكم في المستدرك ٤:٩٨ وأبو نعيم في الحلية ٣٦٤٧

روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر مکرم بن احمد بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوحازم عبدالحمید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جب کوئی گواہ جھوٹا ثابت ہوتا تو قاضی ''شریح'' اس کے جھوٹا ہونے کی تشہیر کرواتے تھے ☼

1614/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) مَّنْ حَدَّثَهُ (عَنْ) شُرَیْحٍ قَالَ كَانَ اِذَا اَخَذَ شَاهِدَ زُوْرٍ فَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السُّوْقِ بَعَثَ بِهٖ اِلَی السُّوْقِ فَقَالَ لِرَسُوْلِهٖ قُلْ لَهُمْ اِنَّ شُرَیْحاً یُقْرِئُكُمُ السَّلَامَ وَیَقُوْلُ اِنَّا وَجَدْنَا هٰذَا شَاهِدَ زُوْرٍ فَاحْذَرُوْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْعَرَبِ اَرْسَلَ بِهٖ اِلٰی مَسْجِدِ قَوْمِهٖ اَجْمَعَ مَا كَانُوْا فَقَالَ الرَّسُوْلُ مِثْلَ مَا قَالَ فِی الْمَرَّةِ الْاُوْلٰی

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اس شخص سے جس نے ان کو حدیث بیان کی ہے اور وہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں' جب آپ کسی جھوٹے گواہ کو پکڑتے اگر وہ بازار والوں میں سے ہوتا تو اس کو بازار کی طرف بھیج دیتے اور اپنے قاصد کو فرماتے کہ ان کو کہنا کہ شریح تمہیں سلام کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے اس کو جھوٹی گواہی دیتے ہوئے پایا ہے اس سے بچو اور اگر اس کا تعلق عرب سے ہوتا تو اس کو اس قوم کی مسجد میں بھیج دیتے جتنے لوگ وہاں پر موجود ہوتے اور اپنے قاصد سے کہتے اسی طرح کہنا جیسے پہلے والے کے بارے میں کہا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه كان يأخذ أبو حنيفة لا يرى عليه ضرباً وأما قولنا فإنا نرى عليه مع ذلك التعزير ولا يبلغ به أربعين سوطاً

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اسی کو اختیار کرتے تھے، وہ اس کو مارتے نہیں تھے۔ ہم یہ کہتے ہیں' کہ اس کو تعزیر کے طور پر کوئی نہ کوئی سزا ضرور دی جائے، اور یہ سزا چالیس کوڑوں سے کم ہی ہو۔

☼ حضرت عامر شعبی، جھوٹی گواہی دینے والے کو ۴۰ کوڑے مارا کرتے تھے ☼

1615/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ اَنَّهُ كَانَ یَضْرِبُ شَاهِدَ الزُّوْرِ مَا بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْاَرْبَعِیْنَ سَوْطاً

(١٦١٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٤٤) وابن ابي شيبة ٦:٥٥٠ (٢٣٠٣٥) في البيوع والاقضية: شاهد الزور مايصنع به' والبيهقي في السنن الكبرى ١٠:١٤٢' وعبدالرزاق ٨:٣٢٦ (١٥٣٩١)

(١٦١٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٤٥) باب شهادة الزور' وابن ابي شيبة ٤:٥٥١ (٢٣٠٤٠) في البيوع والاقضية: شاهد الزور مايصنع به' وعبدالرزاق ٨:٣٢٦ (١٥٣٨٩) باب عقوبة شاهد الزور

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: وہ جھوٹی گواہی دینے والے کو چالیس کوڑوں تک کی سزا دیا کرتے تھے۔

(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ اَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ شَاهِدَ الزُّوْرِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْاَرْبَعِيْنَ سَوْطاً

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر اس کے بعد حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ قاذف کی توبہ سے، اس کا فسق ختم ہو جاتا ہے، لیکن اس کی گواہی کبھی بھی قبول نہیں کی جائے گی ☼

1616/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ عَنْ شُرَيْحٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (ولا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا وَّأُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) قَالَ اِذَا تَابَ ذَهَبَ عَنْهُ اِسْمُ الْفِسْقِ وَاَمَّا الشَّهَادَةُ فَلَا تُقْبَلُ لَهُ اَبَداً

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهٰدَةً اَبَدًا وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

''اور ان کی کوئی گواہی کبھی نہ مانو اور وہی فاسق ہیں مگر جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور سنور جائیں تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: جب بندہ توبہ کر لیتا ہے تو اس سے فسق کا لیبل ختم ہو جاتا ہے لیکن شہادت تو کبھی بھی اس کی قبول نہیں کی جاتی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن عمر بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٦١٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٤١) وابو يوسف في الآثار ١٦٣ وعبد بن حميد في المسند ٤٨:١ و ٣٤٧:١ وعبد الرزاق ٣٨٧:٧ (١٣٥٧٣) وابن ابي شيبة ٣٢٠:٤ (٢٠٦٥١) والبيهقي في السنن الكبرى ١٥٦:١٠

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ قاضی شریح کا موقف ہے کہ توبہ کے بعد قاذف کی گواہی قبول ہے ☼

1617 /(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیِّ (عَنْ) شُرَیْحٍ قَالَ اُجِیْزُ شَهَادَةَ الْقَاذِفِ اِذَا تَابَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: تہمت لگانے والے کی گواہی اس وقت قبول کر لی جاتی ہے جب وہ توبہ کر لے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا(وأخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ قاضی شریح نے اس آدمی کی گواہی قبول کی جس کا ہاتھ کٹا ہوا تھا ☼

1618/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیِّ (عَنْ) شُرَیْحٍ قَالَ اَتَاهُ اَقْطَعُ بَنِی الْاَسَدِ فَقَالَ اَتَقْبَلُ شَهَادَتِیْ وَكَانَ مِنْ خِیَارِهِمْ فَقَالَ نَعَمْ وَاَرَاكَ لِذٰلِكَ اَهْلاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ان کے پاس بنی اسد کے ہاتھ کٹے ہوئے شخص کو لایا گیا، اس نے کہا: کیا آپ میری گواہی قبول کریں گے؟ یہ ان کے سب سے معتبر لوگوں میں سے تھا، آپ نے فرمایا: جی ہاں۔اور میں تجھے اس کا اہل سمجھتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ كل محدود فی سرقة أو زنا أو غیر ذلك إذا تاب تقبل شهادته إلا المحدود فی القذف خاصة لقوله تعالی (ولا تقبلوا لهم شهادةً أبدا)

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ہر وہ شخص جس کو چوری یا زنا یا کسی اور جرم میں حد لگ چکی ہو، جب وہ توبہ کر لیتا ہے تو اس کی گواہی قبول کی جاتی ہے سوائے اس شخص کے جس کو تہمت کے مقدمہ میں حد لگی ہو، اس کی گواہی قبول نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ولا تقبلوا لهم شهادةً ابدا (اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو)

(۱۶۱۷)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۴۲)فی الشهادات :باب شهادة المحدود وعبدالرزاق ۸:۳۶۴(۱۵۵۵۲)فی الشهادات:باب شهادة القاذف وابن ابی شیبة۶:۱۷۰فی البیوع والاقضیة:باب فی شهادة القاذفین من قال:هی جائزة اذا تاب والبیهقی فی السنن الكبری۱۰:۱۵۳

(۱۶۱۸)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۴۳)فی الشهادات :باب شهادة المحدود وعبدالرزاق ۷:۳۸۸(۱۳۵۷۵)فی الطلاق:باب قوله تعالیٰ:(ولا تقبلوا لهم شهادةً ابداً)وابن ابی شیبة۷:۲۱۱فی البیوع والاقضیة:باب شهادة الاقطع

☼ غیر مسلم نے مسلمان پر تہمت لگائی، قبول اسلام کے بعد اس کی گواہی قبول ہے ☼

1619/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِیْ نَصْرَانِیٍّ قَذَفَ مُسْلِمَةً فَضُرِبَ الْحَدُّ ثُمَّ اَسْلَمَ جَازَتْ شَهَادَتُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' اگر کوئی عیسائی کسی مسلمان پر تہمت لگائے اور اس پر حد بھی لگا دی جائے تو پھر وہ اسلام لے آئے تو اس کی گواہی قبول ہے

(أخرجه) الإمام محمد فی الآثار فرواه (عن (الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ایک اونٹنی کے دو مدعیوں نے گواہ پیش کر دیئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قابض کے حق میں فیصلہ کر دیا ☼

1620/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِخْتَصَمَ رَجُلَانِ فِیْ نَاقَةٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا یُقِیْمُ الْبَیِّنَةَ اَنَّهَا نَاقَتُهُ اَنْتَجَهَا فَقَضٰی بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِلَّذِیْ هِیَ فِیْ یَدِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ایک آدمی سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: دو آدمی ایک اونٹنی کے بارے جھگڑ پڑے، دونوں میں سے ہر ایک نے گواہ بھی پیش کر دیئے کہ یہ اونٹنی اس کے ہاں پیدا ہوئی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اونٹنی کا فیصلہ اس شخص کے حق میں دیا جس کے قبضے میں اونٹنی تھی۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد ابن یزید (عن) أبی خالد البخاری (عن) الحسن بن عمر بن شقیق و (عن) محمد بن الحسن البزار عن بشر بن الولید و (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد بن سعید العوفی (عن) أبیه کلهم (عن) أبی یوسف عن الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن قدامة بن سیار الزاهد (عن) محمد بن العلاء أبی کریب (عن) محمد بن بشر (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوخالد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے اپنے والد سے، ان سب نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن قدامہ بن سیار زاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علاء ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

(١٦١٩) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (٦٤٠) فی الشهادات: باب شهادة المحدود، وابو یوسف فی الآثار ٦٦٢

(١٦٢٠) قد تقدم فی (١٦٠٢)

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ایک اونٹنی کے دو مدعیوں نے گواہ پیش کر دیئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قابض کے حق میں فیصلہ کر دیا☼

1621/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ (عَنْ) جَابِرٍ اَنَّ رَجُلَیْنِ اَتَیَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ نَاقَةٍ فَاَقَامَ هٰذَا بَیِّنَةً اَنَّهٗ نتجها وَاَقَامَ هٰذَا بَیِّنَةً اَنَّهٗ نتجها فَجَعَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِلَّذِیْ فِیْ یَدِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے وہ ایک آدمی سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: دو آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک اونٹنی کا جھگڑا لے کر آئے اور اِس نے بھی اس بات پر گواہ پیش کر دیئے کہ یہ اس کے ہاں پیدا ہوئی ہے اور اُس نے بھی گواہ پیش کر دیئے کہ یہ اُس کے ہاں پیدا ہوئی ہے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ اس شخص کے حق میں کر دیا جس کے ہاتھ میں اونٹنی تھی۔

(عن) محمد بن منذر (عن) محمد بن سعید العوفی (عن) أبیه عن أبی یوسف (عن) الإمام أبی حنیفة ولم یذکر الرجل بین الهیثم وجابر

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد بن عتبة (عن) بشر بن موسی المقری (عن) الإمام أبی حنیفة ولم یذکر جابراً

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن سعید العوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، لیکن انہوں نے حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جابر رحمۃ اللہ علیہ'' کے درمیان کسی شخص کا ذکر نہیں کیا۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں بھی حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

☼باپ، بیٹے، شوہر، بیوی، شریک اور تہمت کی سزا یافتہ کی گواہی قبول نہیں☼

1622/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) عَنِ الْهَیْثَمِ (عَنْ) عَامِرٍ الشَّعْبِیْ (عَنْ) شُرَیْحٍ اَنَّهٗ قَالَ اَرْبَعَةٌ لَا تَجُوْزُ لَهُمْ شَهَادَةُ الْاَبِ لِابْنِهٖ وَالْاِبْنُ لِاَبِیْهِ وَالزَّوْجُ لِاِمْرَاَتِهٖ وَالْمَرْاَةُ لِزَوْجِهَا وَالشَّرِیْكُ لِشَرِیْكِهٖ وَالْمَحْدُوْدُ فِیْ قَذْفٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: چار شخص ایسے ہیں' جن کی گواہی قابلِ قبول نہیں ہے۔ باپ کی گواہی بیٹے کے حق میں۔ بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں۔ شوہر کی گواہی بیوی کے حق میں اور بیوی کی گواہی شوہر کے حق میں۔ شریک کی گواہی شریک کے حق میں۔ وہ شخص جس کو تہمت لگانے کی سزا ہو چکی ہو۔

(۱۶۲۱)قد تقدم فی (۱۶۰۲)

(۱۶۲۲)اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار(۶۴۸)وعبدالرزاق۸:۳۴۴فی الشهادات :باب شهادة الاخ لاخیه والابن لابیه والزوج لامرأته وابن ابی شیبة۷:۲۰۴فی البیوع والاقضیة:باب فی شهادة الولد لوالده

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخي (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عثمان (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوى (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة إلا أنا نقول تجوز شهادة الشريك لشريكه فيما هو في غير شركتهما

(أخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد ابن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ ایک شریک کی دوسرے شریک کے حق میں ان امور میں گواہی قبول ہے جن میں ان کی شرکت نہیں ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

باپ کی گواہی بیٹے کے حق میں، بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں قبول نہیں ہے ☼

1643/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ اَنَّهُ قَالَ لَا تَجُوْزُ شَهَادَةُ الْمَرْاَةِ لِزَوْجِهَا وَلَا الزَّوْجُ لِمَرَاَتِهٖ وَلَا الْاَبُ لِاِبْنِهٖ وَلَا الْاِبْنُ لِاَبِيْهِ وَلَا الشَّرِيْكُ لِشَرِيْكِهٖ وَلَا الْمَحْدُوْدُ فِيْ قَذَفٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: عورت کی گواہی اس کے شوہر کے حق میں جائز نہیں ہے اور نہ ہی شوہر کی گواہی اس کی بیوی کے حق میں جائز ہے، نہ باپ کی

(۱۶۴۳) قد تقدم فی (۱۶۳۲)

گواہی بیٹے کے حق میں اور نہ بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں۔ اور نہ ہی ایک شریک کی گواہی اپنے شریک کے حق میں۔ اور نہ ہی اس شخص کی گواہی قابل قبول ہے جس پر تہمت کی حد لگ چکی ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس کو تہمت کی حد لگ چکی ہے اس کی گواہی قبول نہیں، چاہے وہ توبہ بھی کر لے ☼

1624/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِیِّ اَنَّهٗ قَالَ لَا اَسْمَعُ شَهَادَةَ الْمَحْدُوْدِ فِی الْقَذْفِ وَاِنْ تَابَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جس کو تہمت کے معاملے میں سزا مل چکی ہو وہ اگرچہ توبہ کر لے تب بھی میں اس کی گواہی نہیں سنتا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار بن أحمد (عن) أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عبد الوهاب بن عبد الرحمن بن شيبة قال هذا كتاب جدي شيبة بن عبد الرحمن (عن) عبد الملك بن عبد الرحمن بن عبد الله الأصبهاني الكوفي (عن) الإمامأبي حنيفة قال ولا أعلمهن إلا وقد سمعت من أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبد الجبار بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب بن عبدالرحمٰن بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' انہوں نے کہا: میں نے اپنے دادا حضرت ''شیبہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ اصبہانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' میں یہی سمجھتا ہوں کہ یہ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سنی ہیں۔

☼ بچوں کی گواہی، عورتوں اور مردوں کے زخموں، انگلیوں کی دیت، جانور کی آنکھ پھوڑنے کی سزا ☼

1625/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) شُرَیْحٍ اَنَّهٗ كَتَبَ اِلَیْهِ هِشَامٌ اَوْ اِبْنُ هُبَیْرَةَ یَسْاَلُهٗ عَنْ خَمْسٍ عَنْ شَهَادَةِ الصِّبْیَانِ وَعَنْ جِرَاحَاتِ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ وَدِیَةِ الْاَصَابِعِ وَعَنْ عَیْنِ الدَّابَّةِ وَالرَّجُلِ یُقِرُّ بِوَلَدِهٖ عِنْدَ الْمَوْتِ فَكَتَبَ اِلَیْهِ اَنَّ شَهَادَةَ الصِّبْیَانِ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ جَائِزَةٌ اِذَا اتَّفَقُوْا عَلَیْهِ وَجِرَاحَاتُ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ یَسْتَوِیَانِ فِی السِّنِّ وَالْمُوْضِحَةِ وَیَخْتَلِفَانِ فِیْمَا سِوٰی ذٰلِكَ وَدِیَةُ اَصَابِعِ الْیَدَیْنِ وَالرِّجْلَیْنِ سَوَاءٌ وَفِیْ

(۱۶۲۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۵۰) وابن ابی شیبة ۴:۳۶۴ (۲۱۰۲۹) فی البیوع :فی شهادة الصبیان و عبدالرزاق ۸:۳۵۰ (۱۵۵۰۰) فی الشهادات :باب شهادة الصبیان

عَيْنِ الدَّابَةِ رُبُعُ ثَمَنِهَا وَالرَّجُلُ يُقِرُّ بِوَلَدِهٖ عِنْدَ الْمَوْتِ اَنَّهٗ اُصَدِّقُ مَا يَكُوْنُ عِنْدَ الْمَوْتِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ان کی جانب ہشام یا ابن ہبیرہ نے پانچ شخصوں کے بارے میں پوچھنے کے لئے مکتوب لکھا۔ ○ بچوں کی گواہی۔ ○ عورتوں اور مردوں کے زخم۔ ○ انگلیوں کی دیت۔ ○ جانور کی آنکھ پھوڑنے کی سزا۔ ○ وہ شخص جو موت کے وقت اپنے کسی بچے کا اقرار کرتا ہے۔

انہوں نے جواب میں لکھا: ○ بچوں میں سے ایک کی دوسرے پر گواہی جائز ہے جبکہ وہ اس پر متفق ہوں۔ ○ مردوں اور عورتوں کے زخم برابر ہیں دانت اور چہرے میں بھی۔ اس کے علاوہ میں مختلف ہوتے ہیں۔ ○ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی دیت برابر ہے اور ○ جانور کی آنکھ پھوڑنے میں اس کی کل قیمت کا ایک چوتھائی حصہ ہے اور ○ وہ آدمی جو موت کے وقت اپنے لئے بچے کا اقرار کرتا ہے، تو جو اس نے کہا ہے، میں اس کو سچ قرار دیتا ہوں۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه كله نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه إلا في خصلتين إحداهما شهادة الصبيان عندنا باطلة اتفقوا أو اختلفوا لأن الله عز وجل يقول في كتابه (واشهدوا ذوي عدل منكم واستشهدوا شهيدين من رجالكم فإن لم يكونا رجلين فرجل وامرأتان ممن ترضون من الشهداء) والصبيان ليسوا ممن يوصف أن يكونوا عدولاً ولا ممن يرضى به من الشهداء والخصلة الأخرى جراحات النساء على النصف من جراحات الرجال في كل شيء من السن والموضحة وغير ذلك وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم ان سب کو اختیار کرتے ہیں، یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔ سوائے دو صورتوں کے۔

○ ہمارے نزدیک بچوں کی گواہی باطل ہے چاہے وہ متفق ہوں یا مختلف۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى

''دو گواہ کرلو اپنے مردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ایسے گواہ جن کو پسند کرو کہ کہیں ان میں ایک عورت بھولے تو اس ایک کو دوسری یاد دلا دیا''

اور بچوں کو عدول یا غیر عدول قرار نہیں دیا جا سکتا اور نہ ہی وہ پسندیدہ گواہ ہو سکتے ہیں۔ اور دوسری بات یہ کہ عورتوں کے ہر طرح کے زخموں کی دیت مردوں کے برابر ہے، خواہ چہرے کا ہو یا کوئی اور۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ زنا، قذف، شراب نوشی اور نشہ کے بارے میں عورتوں کی گواہی قبول نہیں ☼

1626/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَرْبَعَةٌ لَا تَجُوْزُ فِيْهَا شَهَادَةُ النِّسَاءِ الزِّنَا وَالْقَذْفُ وَشُرْبُ

(١٦٢٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٥١) وابن ابي شيبة (٨٧٦٥) (١٠٠:٥٩) في الحدود: باب في شهادة النساء في الحدود.

الْخَمْرِ وَالسُّكْرُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ۔ چار معاملات میں عورتوں کی گواہی قابلِ قبول نہیں ہے۔ زنا۔ قذف۔ شراب نوشی۔ نشہ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ گواہی دینے والے کو اللہ کے عذاب سے ڈرانا چاہئے تا کہ وہ سچی گواہی دے ☼

1627/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) قَالَ كُنَّا عَنْدَ مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ فَتَقَدَّمَ اِلَيْهِ رَجُلَانِ فَادَّعٰى اَحَدُهُمَا عَلٰى الْآخِرِ قَالَ فَجَحَدَ الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ فَسَاَلَهُ الْبَيِّنَةَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَشَهِدَ عَلَيْهِ فَقَالَ الْمَشْهُوْدُ عَلَيْهِ لاَ وَاللّٰهِ الَّذِيْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا شَهِدَ عَلَيَّ بِحَقٍّ وَمَا عَلِمْتُهُ اِلَّا رَجُلاً صَالِحاً غَيْرَ هٰذِهِ الزَّلَّةِ فَاِنَّهُ فَعَلَ هٰذَا لَحَقَدَ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ عَلِيَّ وَكَانَ مَحَارِبُ مُتَّكِئاً فَاسْتَوٰى جَالِساً ثُمَّ قَالَ يَا هٰذَا الرَّجُل سَمِعْتُ اِبْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ يُشِيْبُ فِيْهِ الْوِلْدَانُ وَتَضَعُ الْحَوَامِلُ مَا فِيْ بُطُوْنِهَا وَتَضْرِبُ الْحَيْوَانَاتُ بِاَذْنَابِهَا وَتَضَعُ مَا فِيْ بُطُوْنِهَا لِشَدَّةِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلاَ ذَنْبَ عَلَيْهَا فَاِنْ كُنْتَ شَهِدْتَّ بِحَقٍّ فَاقِمْ عَلَيْهَا وَاِنْ كُنْتَ شَهِدْتَّ بَاطِلاً فَاتَّقِ اللّٰهَ وَغَطِّ رَاْسَكَ وَاخْرُجْ مِنْ ذٰلِكَ الْبَابِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ کے پاس موجود تھے، ان کے پاس دو آدمی آئے، ان میں سے ایک نے دوسرے پر دعویٰ کیا۔ مدعیٰ علیہ نے انکار کر دیا، انہوں نے گواہی طلب کی تو ایک شخص آیا اور اس نے آکر گواہی دی، جس کے خلاف گواہی دی گئی تھی، اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اس نے میرے خلاف سچی گواہی نہیں دی ہے، میں اس کو نیک آدمی سمجھتا ہوں لیکن یہ اس نے غلط بیانی کی ہے کیونکہ اس شخص کے دل میں میرے بارے میں حسد ہے اس کی وجہ سے اس نے ایسا کیا ہے۔

حضرت محارب بن دثار رضی اللہ عنہ ٹیک لگائے ہوئے تھے، وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اے شخص! میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا جس میں بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور حاملہ عورتیں اپنے پیٹوں کے حمل پیدا کر دیں گی اور حیوانات کو ان کی دموں پر مارا جائے گا اور اس دن کی شدت کی وجہ سے ان کے پیٹوں کے حمل بھی گر جائیں گے ان کا تو کوئی گناہ نہیں ہو گا، اگر تو نے حق کی گواہی دی ہے تو اس پر قائم رہ اور اگر تو نے جھوٹی گواہی دی ہے تو اللہ سے ڈر اور اپنا سر ڈھانپ اور دروازے سے نکل جا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين عاصم ابن

(۶۱۲۷) تقدم في (۱۶۱۳) مختصراً

الحسین بن علی بن عاصم (عن) أبی بکر محمد بن أحمد بن یوسف بن وصیف (عن) عبد الله بن محمد بن جعفر بن شاذان (عن) أبی محمد سلیمان بن داود بن کثیر الکندی (عن) الحسن بن أبی العیس (عن) الحسن بن زیاد اللؤلؤی (عن) الإمام أبی حنیفة (وأخرجه) القاضی أبو بکر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) القاضی أبی الحسین محمد بن المهتدی بالله (عن) القاضی أبی حازم (عن) حمید بن عبد العزیز (عن) شعیب بن أیوب الصیرفی (عن) الحسن بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین عاصم بن حسین بن علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن یوسف بن وصیف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن جعفر بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد سلیمان بن داؤد بن کثیر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن ابوعیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد لولوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابوحسین محمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اَلْبَابُ السَّادِسُ وَالثَّلاثُوْنَ فِیْ اَدَبِ الْقَاضِیْ

چھتیسواں باب: ادب القاضی کے بیان میں

☼ حاکم غصے کی کیفیت میں کوئی فیصلہ نہ کرے ☼

1628/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ (عَنْ) اَبِیْ بَکْرَۃَ اَنَّہٗ کَتَبَ اِلَیْہِ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَقْضِی الْحَاکِمُ وَھُوَ غَضْبَانُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوبکرہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''حاکم غصے کے عالم میں کوئی فیصلہ نہ کرے''۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد القیراطی (عن) عبدوس بن بشر (عن) أبی یوسف (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدوس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پڑوسی اپنی لکڑی تمہاری دیوار پر رکھنا چاہے تو اس کو منع مت کرو ☼

1629/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ

(۱۶۲۸) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۴۹۲) والطحاوی فی الشروط ۲: ۸۴۵ وابن حبان (۵۰۶۳) ومسلم

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ جَارُ اَحَدِكُمْ اَنْ يَّضَعَ خَشْبَتَهُ عَلٰى حَائِطٍ فَلَا يَمْنَعْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اپنا شہتیر تمہاری دیوار پر رکھنا چاہے تو اس کو منع مت کرو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن جامع الحلوانی (وعن) عبد الله بن يحيى السرخسی كلاهما (عن) يوسف بن سعيد (عن) أحمد بن محمد بن عبيد (عن) علی بن محمد كلاهما (عن) بشر بن المنذر (عن) القاسم بن غصن (عن) الإمام أبی حنيفة غير أنه قال علی حائط جاره فلا يمنعه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن جامع حلوانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن یحیٰی سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''یوسف بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''بشر بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن غصن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں یہ الفاظ بھی ہیں علی حائط جارہ فلا یمنعہ۔

☼ امارت، امانت ہے، جس نے اس کا حق ادا نہ کیا، اس کے لئے قیامت میں حسرت ہوگی ☼

1630/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنِ) الْحَسَنِ (عَنْ) اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ اَلْإِمَارَةُ اَمَانَةٌ وَهِيَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ حَسْرَةٌ وَنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّى الَّذِيْ عَلَيْهِ وَاَنّٰى لَهُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! امارت امانت ہے، یہ قیامت کے دن حسرت ہوگی اور ندامت ہوگی سوائے اس شخص کے کہ جس نے اس کو حق کے ساتھ لیا اور فرائض منصبی کو ادا کیا لیکن یہ کون کرسکتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) علی بن خشرم (عن) يحيى ابن نصر بن حاجب القرشی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن خشرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی ابن نصر بن حاجب قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۶۳۰)اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۴۸۹) والطحاوی فی شرح مشكل الآثار (۵۶) ومحمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۹۱۵) وابن حبان (۵۵۶۴) وابن سعد فی الطبقات الكبرى ۲۳۱:۴ ويعقوب بن سفيان الفسوی فی التاريخ ۲:۶۳۳:۲ ومسلم (۱۸۲۶) فی الامارة :باب كراهية الامارة بغير ضرورة وابو داود (۲۸۶۸) فی الوصايا:باب ماجاء فی الدخول فی الوصايا

☼ جان بوجھ کر ناحق فیصلہ کرنے والا اور جہالت کی وجہ سے ناحق فیصلہ کرنے والا دونوں دوزخی ہیں ☼

1631/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ (عَنْ) حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ قَاضِيَانِ فِي النَّارِ قَاضٍ يَقْضِيْ فِي النَّاسِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيُوْكِلُ بَعْضُهُمْ مَالَ بَعْضٍ وَقَاضٍ تَرَكَ عِلْمَهُ وَيَقْضِيْ بِغَيْرِ حَقٍّ فَهٰذَانِ فِي النَّارِ وَقَاضٍ يَقْضِيْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حسن بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں، دوطرح کے قاضی دوزخی ہیں۔ایک ایسا قاضی جو لوگوں کے درمیان علم کے بغیر فیصلہ کرتا ہے اور کسی کا مال کسی کو کھلا دیتا ہے۔ایک قاضی ایسا جو اپنا علم چھوڑ دیتا ہے اور ناحق فیصلہ کر دیتا ہے یہ دونوں دوزخی ہیں اور ایک قاضی ایسا جو اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرتا ہے یہ جنتی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رميح عن إسماعيل ابن عبد الله القشيری (عن) أحمد بن الجراح القهستانی (عن) أبی إسحاق الفزاری عن الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابو رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عبد اللہ قشیری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جراح قہستانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرتِ شعبی نے گورنر کے عہدہ سے بچنے کے لئے شطرنج بطور حربہ کھیلا ☼

1632/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) قَالَ رَاَيْتُ الشَّعْبِيَّ يَلْعَبُ بِالشَّطْرَنْجِ وَاِنَّمَا فَعَلَ ذٰلِكَ فِرَارًا مِنْ اَنْ يُوَلِّيَهُ بَعْضُهُمْ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ کو شطرنج کھیلتے ہوئے دیکھا اور یہ انہوں نے فقط اس لئے کیا تاکہ کسی اور کو گورنر بنایا جائے اور ان کی جان چھوٹ جائے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) عبد الصمد ابن علی بن محمد (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) أبيه (عن) عبد الرحمن بن مسهر (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''عبدالصمد بن علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱٦٣۱) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٤۹۱) والترمذی (۱۳۲۲) والبیهقی فی السنن الكبری ۱۰:۱۱۷ والحاكم فی المستدرك ٤:۹۰ من بریدة عن ابیه

(۱٦۳۲) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (۳۷۲) والطبرانی فی الاوسط ۵:۵۲ (٤۰۹۱) والحاكم فی المستدرك ۳:۱۲۰ واورده الهیثمی فی مجمع الزوائد ۷:۲٦٦ وفی مجمع البحرین ۳:۲۹۷ (۳۷۵۰) فی المناقب: مناقب حمزه عم رسول الله صلی الله علیه وسلم

اَلبَابُ السَّابِعُ وَالثَّلاثُوْنَ فِي السِّيَرِ

سینتیسواں باب: سیر کے بیان میں

جو حکمران کو نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے قیامت کے دن اس کا مقام

1633/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عِكْرِمَةَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ثُمَّ رَجُلٌ رَحَلَ اِلٰى اِمَامٍ فَاَمَرَهُ وَنَهَاهُ

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تمام شہیدوں کے سردار حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہوں گے، پھر وہ شخص جو اپنے حکمران کی طرف سفر کر کے گیا اور اس کو نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) إبراهيم بن منصور البخاری عن محمد بن ثور عن حمدان بن حميد عن الحسن بن رشيد عن الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) العباس بن عزيز القطان المروزی (عن) محمد ابن عبدة (عن) حامد بن آدم (عن) الحسن بن رشيد (عن) الإمام أبی حنيفة غير أنه قال إلی إمام جائر فأمره ونهاه

(ورواه) أيضاً بهذا اللفظ (عن) محمد بن إبراهيم بن ناصح بو مرو عن محمد بن عيسی (عن) أحمد بن أبی ظبية (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن عمر بن مصعب المروزی (عن) عمه (عن) الحسين بن الجارث (عن) الحسين بن رشيد (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) الشريف النقيب أبی طالب علی بن محمد بن المحسن نقيب مقابر قريش بمدينة السلام (عن) القاضی الشريف واهب بن العباس بن محمد بن علی بن محمد بن عبد الله بن عبد الصمد بن المهتدی بالله (عن) أبی الحسن علی بن عمر السكری (عن) أبی سعيد حاتم بن الحسن الشاشی (عن) أحمد بن زرعة (عن) الحسن بن رشيد (عن) أبی مقاتل (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) القاضی أبی الحسين بن محمد بن علی بن المهتدی بالله (عن) أبی الحسين علی بن عمر السكری (عن) أبی سعيد حاتم بن الحسن الشاشی (عن) أحمد بن زرعة (عن) الحسن بن رشيد (عن) أبی مقاتل عن الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) القاضی أبی الحسين محمد بن علی بن المهتدی بالله (عن) أبی الحسن علی بن عمر السكری (عن) أبی سعيد حاتم بن الحسن الشاشی (عن) أحمد بن زرعة (عن) الحسن بن رشيد (عن) أبی مقاتل (عن) أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''احمد بن محمد بن عمر بن مصعب مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے چچا حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''شریف نقیب ابوطالب علی بن محمد بن محسن نقیب مقابر قریش رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مدینۃ السلام میں) انہوں نے حضرت ''قاضی شریف واہب بن عباس بن محمد بن علی بن محمد بن عبداللہ بن عبدالصمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن حسن شاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زرعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابوحسین بن محمد بن علی بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن عمر سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن حسن الشاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زرعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابوحسین محمد بن علی بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن حسن الشاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زرعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''احمد بن محمد بن عمر بن مصعب مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے چچا سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''شریف نقیب ابو طالب علی بن محمد بن محسن رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ مدینۃ السلام میں قریش کے قبرستان کے نگران تھے)، انہوں نے حضرت ''قاضی شریف واہب بن عباس بن محمد بن علی بن محمد بن عبداللہ بن عبدالصمد بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن حسن الشاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زرعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابوحسین بن محمد بن علی بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین علی بن عمر سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن حسن الشاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زرعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''قاضی ابوحسین محمد بن علی بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن عمر سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید حاتم بن حسن الشاشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن زرعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مدینہ منورہ آنے سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کا مال غنیمت تقسیم نہیں فرمایا تھا ☼

1634/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مِقْسَمٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَمْ يُقَسِّمْ شَيْئاً مِنْ غَنَائِمِ بَدْرٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَقْدَمِهِ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ حضرت مقسم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کی غنیموں میں سے کوئی چیز بھی تقسیم نہیں کی تھی، مدینہ منورہ میں واپس آ کر سب کچھ تقسیم کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أبی سعید بن جعفر البختری (عن) یحیی بن فروخ (عن) محمد بن بشر (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن جعفر بختری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحیٰی بن فروخ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مال غنیمت میں گھڑسوار کے دو حصے اور پیدل کا ایک حصہ ☼

1635/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) زَكَرِيَّا بْنِ الْحَارِثِ (عَنِ) الْمُنْذِرِ بْنِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِسْتَعْمَلَهُ عَلٰى سَرِيَّةٍ فَغَنَمَ فَسَهَمَ لِلْفَارِسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْماً وَاحِداً فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زکریا بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت منذر بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو ایک جنگی مہم کا امیر بنایا، ان کو بہت سارا مالِ غنیمت ملا آپ نے گھڑسوار کو دو حصے دیئے اور پیدل کو ایک حصہ۔ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس تقسیم پر خوش ہوئے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) أبی العباس أحمد بن عبد الله الصباح (عن) أحمد بن یعقوب (عن) عبد الله بن خالد بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة قال الحافظ ورواه أبو یوسف (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عبداللہ صباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں

(۱۶۳۴) اخرجه الحصکفی فی مسند الامام (۳۲۶) وابویوسف فی الرد علی سیر الاوزاعی ۸

(۱۶۳۵) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۶۱) ابویوسف فی الخراج ۲۰ وعبدالرزاق ۱۸۳:۵ (۹۳۱۳) وابن ابی شیبة ۴۰۲:۵ (۱۵۰۳۸) فی الجهاد: باب البرازین مالها وکیف یقسم لها وسعید بن منصور ۲۸۰:۲ (۲۷۷۲) والبیهقی فی السنن الکبری ۳۲۸:۶

نے حضرت ''عبداللہ بن خالد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، یہ حدیث حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

☼ قبل تقسیم خمس کا مال بیچنا منع ہے ☼

1636/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ یُّبَاعَ الْخُمُسُ حَتّٰی یُقَسَّمَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس کا مال تقسیم سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) جعفر بن محمد بن موسی (عن) أبیه (عن) عثمان بن دینار (عن) الإمام أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن موسی (عن) أبیه (عن) عثمان بن دینار (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن ابی اوفیٰ کے ہاتھ میں ایک زخم تھا جو غزوہ خیبر کے موقع پر ان کو لگا تھا ☼

1637/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ سَعْدٍ سَعِیْدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ الْاَعْوَرِ قَالَ رَاَیْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی فِیْ یَدِهٖ ضَرْبَةٌ فَقَالَ اَصَابَتْنِیْ هٰذِهٖ یَوْمَ خَیْبَرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوسعد سعید بن مرزبان اعور رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے ہاتھ کے اندر ایک زخم تھا، آپ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ خیبر میں یہ زخم مجھے لگا تھا۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) علی بن أحمد بن سلیمان (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) ابن معبد عن الإمام محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنیفة (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن

(١٦٣٦) اورده السید المرتضیٰ الزبیدی فی الجواهر ٣٣١:١

(١٦٣٧) قلت: وقد اخرج ابن حجر فی الاصابة ٣٩:٤ عن احمد عن یزید عن اسماعیل رئیت علی ساعد عبدالله بن ابی اوفی ضربة فقال: ضربتها یوم حنین فقلت: اشهدت حنیناً؟ قال: نعم وقیل غیر ذالك

محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الحسین المبارك بن عبد الجبار الصیرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانیده إلی أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''علی بن احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حاملہ لونڈی جب تک بچہ پیدا نہ کر لے، اس کے ساتھ صحبت جائز نہیں ☼

1638/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنِ) ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تُوْطَاَ الْحُبَالٰی حَتّٰی یَضَعْنَ مَا فِیْ بُطُوْنِهِنَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاملہ لونڈیوں کے ساتھ اس وقت تک ہمبستری نہ کرو جب تک ان کے پیٹ میں جو کچھ ہے وہ پیدا نہ کر لیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) جعفر بن محمد (عن) أبیه عن عثمان بن دینار (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''عثمان بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورت مرتد ہو جائے تو اس کو قتل نہ کیا جائے ☼

1639/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُوْدِ (عَنْ) زِرِ بْنِ حُبَیْشٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ فِی الْمَرْاَةِ تَرْتَدُّ قَالَ تُسْتَحْیٰی

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عاصم بن ابی نجود رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: جو عورت مرتد ہو جائے، اس کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی عبد الله محمد بن مخلد (عن) العباس بن محمد المروزی (عن) أبی عاصم (عن) سفیان (عن) الإمام أبی حنیفة

(١٦٣٨) أخرجه عبدالرزاق ٢٢٧:٧ (١٢٩٠٤) باب عدة الأمة تباع... عن الشعبی قال: أصاب المسلمون نساء یوم أوطاس فأمرهم النبی صلی الله علیه وسلم أن لا یقعوا علی حامل حتی تضع ولا علی غیر حامل حتی تحیض حیضة

(١٦٣٩) أخرجه أبو یوسف فی الخراج ١٩٦ وابن أبی شیبة ٥٥٧:٥ (٢٨٩٨٥) فی الحدود: فی المرتدة ما یصنع بها وا ٤٤٦:٦ (٣٢٧٦٣) فی السیر: ما قالوا فی المرتدة عن الإسلام وعبدالرزاق ١٧٧:١٠ (١٨٧٣١) فی اللقطة: باب كفر المرأة بعد إسلامها والبیهقی فی السنن الكبری ٢٠٣:٨

(ورواه) أيضاً (عن) أبي عبد الله محمد ابن مخلد (عن) محمد بن الحسين بن اشكاب (عن) أبي قطن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن مخلد بن حفص (عن) العباس بن محمد (عن) أبي عاصم (عن) سفيان (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن مخلد (عن) أحمد بن منصور الرمادى (عن) يزيد المدنى (عن) سفيان قال حدثنا بعض أصحابنا (عن) أبي عاصم الحديث (وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) أبي محمد عبد الله بن عبد الوهاب (عن) إسماعيل ابن توبة (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهرى (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكورة إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد ابن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسین بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقطن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن مخلد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباس بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابو عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''محمد بن مخلد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یزید مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے ہمارے بعض اصحاب کے حوالے حضرت ''ابو عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبد اللہ بن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل ابن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

بیعت لیتے وقت بھی حضور ﷺ نے کسی عورت سے ہاتھ نہیں ملایا

1640/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) أُمِيمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِأُبَايِعَهُ فَقَالَ إِنِّيْ لَسْتُ أُصَافِحُ النِّسَاءِ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ امیمہ بنت رقیقہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں بیعت کے لئے حاضر ہوئی، آپ ﷺ نے فرمایا: میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) صالح بن أبى رميح (عن) أبى بكر الصغانى (عن) على بن الحسن المروزى (عن) إبراهيم بن رستم (عن) قيس بن الربيع (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن رستم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قیس بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت اعمش نے اپنے اور حضرت علی کے بارے فضیلت کی ایک بات کہی

1641/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) دَخَلَ عَلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانِ الْاَعْمَشِ وَمَعَهُ اِبْنُ اَبِ لَيْلٰى وَابْنُ شِبْرِمَةَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ لَهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اِنَّكَ فِيْ اَوَّلِ يَوْمٍ مِنْ اَيَّامِ الْآخِرَةِ وَآخَرَ يَوْمٍ مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا فَقَدْ كُنْتَ تُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَحَادِيْثَ اِنْ سَكَتَّ عَنْهَا كَانَ خَيْرًا فَقَالَ الْاَعْمَشُ اَلْمِثْلِيْ يُقَالُ هٰذَا اَسْنِدُوْنِيْ اَسْنِدُوْنِي حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيْ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لِيْ وَلِعَلِيٍّ اُدْخِلَا الْجَنَّةَ مَنْ اَحَبَّكُمَا وَاُدْخِلَا النَّارَ مَنْ اَبْغَضَكُمَا وَذٰلِكَ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ) الآيَةَ فَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ قُوْمُوْا لَا يَجِيْءُ بِاَعْظَمَ مِنْ هٰذَا

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ' حضرت سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گئے، ان کے ہمراہ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ تھے، یہ ان کی اس مرض کی بات ہے جس میں ان کا انتقال ہوا۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے ابومحمد! آپ آخرت کے ایام میں سے پہلے دن میں ہیں اور دنیا کے ایام میں سب سے آخری دن میں ہیں، آپ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے بارے کچھ باتیں بیان کیا کرتے تھے، اگر آپ ان کے بارے میں خاموش رہتے تو اچھا تھا۔ حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میرے جیسے شخص کو یوں کہا جا رہا ہے؟ مجھے بٹھاؤ، مجھے بٹھاؤ۔ مجھے ابوالمتوکل ناجی نے یہ بتایا ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ مجھے اور علی سے فرمائے گا: جو

(١٦٤٠) اخرجه احمد ٦:٢٥٧ والحميدى (٣٤١) والترمذى فى السنن (١٥٩٧) وابن ماجة (٢٨٧٤) وابن ابى عاصم فى الآحاد والمثانى (٣٣٤٠) والطبرانى فى الكبير ٢٤ (٤٧٢) والحاكم فى المستدرك ٤:٧١

(١٦٤١) قد تقدم

شخص تم دونوں سے محبت کیا کرتا تھا تم اس کو جنت میں لے جاؤ اور جو تم سے بغض رکھتے تھے تم ان کو دوزخ میں بھیج دو یہ اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد ہے:

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ

''حکم ہوگا تم دونوں جہنّم میں ڈال دو ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: یہاں سے اٹھ جاؤ، یہ کہیں اس سے بڑی بات بھی نہ کردے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسن بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر (عن) أبي بكر محمد بن عمر بن موسى الهمداني (عن) إسحاق النخعي (عن) محمد بن الطفيل (عن) شريك بن عبد الله قال كنا عند الأعمش إذ دخل أبو حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) إسحاق بن محمد بن أبان (عن) أبي يحيى عبد الحميد الحماني (عن) شريك بن عبد الله أنه قال كنا عند الأعمش إذ دخل عليه أبو حنيفة وابن أبي ليلى وابن شبرمة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن عمر بن موسیٰ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن طفیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ہم حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس موجود تھے کہ ان کے پاس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' آئے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسحاق بن محمد بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ہم حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تھے، ان کے پاس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' تشریف لائے۔

☼حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا حواری قرار دیا☼

1642/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ يَّاْتِيْنَا بِالْخَبَرِ لَيْلَةَ الْاَحْزَابِ قَالَ الزُّبَيْرُ اَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَّاْتِيْنَا بِالْخَبَرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ اَنَا قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيُّ الزُّبَيْرُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احزاب کی رات ارشاد فرمایا: ہمارے پاس (دشمن کی) خبر کون لائے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ پھر فرمایا: ہمارے پاس خبر کون لائے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی ارشاد فرمایا (تینوں مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کیا)۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا کوئی حواری ہوتا ہے اور میرا

(١٦٤٢) اخرجه ابن حبان (٦٩٨٥) واحمد ٣:٣١٤ وابن ابی شیبة ١٢:٩٢ ومسلم (٢٤١٥) فی فضائل الصحابة: باب من فضائل طلحة والزبیر والبخاری (٢٨٤٦) فی الجهاد: باب فضل الطلیعة وابن ماجة (١٢٢) فی المقدمة: باب فی فضائل اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم

حواری زبیر ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن أحمد بن إسماعيل البغدادی (عن) أبی صابر النيسابوری (عن) علی بن الحسن (عن) جعفر بن عبد الرحمن (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن احمد بن اسماعیل بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوصابر نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، جسے چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے، جابیہ میں حضرت عمر کا خطبہ ☼

1643/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ فِيْ خُطْبَتِهِ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ فَقَالَ قَسٌّ مِنَ الْقُسُوْسِ مَا يَقُوْلُ الْاَمِيْرُ قَالُوْا يَقُوْلُ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ فَقَالَ الْقَسُّ اَللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُّضِلَّ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ بَلٰى وَاللّٰهِ اَضَلَّكَ وَلَوْلَا اَعْهُدَكَ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود'' رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جابیہ کے علاقے میں لوگوں کو خطبہ دیا اور اپنے خطبے میں فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ایک پادری نے کہا: امیر صاحب کیا کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے کہا: یہ کہہ رہے ہیں کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو پادری نے کہا: اللہ اس بات سے زیادہ عادل ہے کہ وہ کسی کو گمراہ کرے۔ اس بات کی اطلاع حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔ اللہ کی قسم اس نے تجھے گمراہ کردیا ہے اور اگر تیرا عہد میرے ساتھ نہ ہوتا تو میں تیری گردن ماردیتا۔

(أخرجه) القاضی أبو بكر محمد ابن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی بكر أحمد بن ثابت الخطيب (عن) الأزهری (عن) محمد بن المظفر (عن) أحمد بن يزيد (عن) سعيد بن عثمان بن سعيد البغدادی (عن) محمد بن سماعة (عن) الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن عثمان بن سعید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کمان حمائل کی ہوئی تھی، سیاہ رنگ کا عمامہ باندھ رکھا تھا ☼

1644/ (اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

(١٦٤٤) اخرجه ابن ماجة (٣٥٨٦) فی اللباس:باب العامة السوداء'وابن ابی شيبة:١٧٩:٥ (٢٤٩٥٥) فی اللباس والزينة فی العمائم السود

وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلٰى بَعِيْرٍ وَرْقَاءٍ مُتَقَلِّداً بِقَوْسٍ وَمُتَعَمِّماً بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ مِنْ وَبَرٍ .

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن اپنے گندمی اونٹ پر تھے، کمان حمائل کی ہوئی تھی اور سیاہ رنگ کا اونی عمامہ باندھا ہوا تھا۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) أبى سعيد كتابة (عن) أحمد بن سعيد الثقفى (عن) المغيرة بن عبد الله (عن) الإمام أبى حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے (تحریری طور پر)، انہوں نے حضرت ''احمد بن سعید ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ ہوازن کے قیدیوں نے جب اسلام قبول کرلیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس بھیج دیا ✿

1645/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) صَالِحِ بْنِ اَبِيْ الْاَخْضَرِ (عَنِ) الزُّهْرِيِّ (عَنْ) عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (عَنْ) مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرِمَةَ قَالَا رَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سِتَّةَ آلَافٍ مِنْ سَبِيِّ هَوَازِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ حِيْنَ اَسْلَمُوْا وَخَيَّرَ نِسَاءً كُنَّ عِنْدَ رِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْفٍ وَصَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ قَدْ كَانَا اِسْتَاْسَرَا الْمَرْاَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَهُمَا مِنْ هَوَازِنَ خَيَّرَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتَا قَوْمَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت صالح بن ابواخضر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت مروان رضی اللہ عنہ اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہوازن کے مرد اور عورتوں اور بچوں میں سے ۶ ہزار قیدی جب اسلام لے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس بھیج دیا عورتوں کو یہ اختیار دیا کہ وہ قریش کے مردوں کے پاس رہیں۔ ہوازن کے قیدیوں میں سے دو عورتیں حضرت ''عبداللہ بن عوف'' اور حضرت ''صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ'' کے پاس تھیں، انہوں نے ان کو لونڈیاں بنا رکھا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بھی اختیار دیا تو ان دونوں نے اپنی قوم میں جانے کو ترجیح دی۔

(أخرجه) محمد بن الحسن فى نسخته فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ قریظہ کے قیدیوں میں بالغوں کو قتل کر دیا گیا اور نابالغوں کو چھوڑ دیا گیا ✿

1646/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ (عَنْ) عَطِيَّةِ الْقُرَظِيِّ قَالَ عَرَضْنَا يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَمَنْ اَنْبَتَ

(١٦٤٥) اخرجه احمد ٣٢٧:٤ والبخارى (٤٣١٨) و(٤٣٩١) وابوداؤد (٢٦٩٣) والبيهقى فى السنن الكبرى ٣٦٠:٦ وفى دلائل النبوة ١٩٠:٥ والنسائى فى السنن الكبرى (٨٨٧٦)

قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يَنْبُتْ اُسْتُحْيِيَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عطیہ قرظی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: قریظہ کے دن ہمارا معائنہ کیا گیا، جس کی بغلوں میں بال اگے ہوئے تھے اس کو قتل کر دیا گیا اور جس کے نہیں اگے تھے اس کو قتل نہ کیا گیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) الحسن بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبی حنيفة قال إسماعيل بن حماد حدثنی أبی والقاسم بن معن كلاهما (عن) عبد الملك بن عمير

(ورواه) أيضاً أبو محمد البخاری (عن (محمد بن المنذر (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) أحمد بن الجراح (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة ولفظة عطية عرضت علی النبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يوم فتح قريظة فقال انظروا فإن كان أنبت فاضربوا عنقه فوجدونی لم أنبت فخلی سبيلی

(ورواه) أيضاً (عن) محمد ابن صالح (عن) عبد الله الطبری (عن) محمد بن حريث الواسطی (عن) أبی عاصم (عن) زفر (عن) أبی حنيفة ولفظ عطية كنت من سبی قريظة فعرضونی ونظروا إلی عانتی فوجدونی لم أنبت فلحقونی بالسبی

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن المنذر بن سعيد (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فی مسنده (عن) أحمد بن شعيب والحسين بن الحسين الأنطاكی كلاهما (عن) أحمد بن عبد الله الكندی (عن) إبراهيم بن الجراح (عن) أبی يوسف (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفی (عن) أبی محمد الجوهری (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلی أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد اور حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان دونوں نے حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس روایت میں الفاظ حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں عرضت علی النبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يوم فتح قريظه فقال انظروا فان كان انبت فاضربوا عنقه فوجدونی لم انبت فخلی سبيلی (فتح قریظہ کے موقع پر مجھے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا۔ اس کا جائزہ لو، اگر اس کے بغل کے بال اگ چکے ہیں تو اس کو قتل کر دو اور اگر نہیں اگے تو اس کو چھوڑ

دو،انہوں نے دیکھا،میرے بال نہیں اگے تھے تو مجھے چھوڑ دیا گیا)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حریث واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،اس روایت میں الفاظ حضرت ''عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہیں،وہ الفاظ یہ ہیں کنت من سبی قریظه فعرضونی ونظروا الی عانتی فوجدونی لم انبت فلحقونی بالسبی (میں قریظہ کے قیدیوں میں تھا،انہوں نے میرا جائزہ لیا میری بغلوں کو دیکھا،میرے بال اگے ہوئے نہیں تھے تو انہوں نے مجھے قیدیوں میں ڈال دیا)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن منذر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''احمد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مشرکین نے خندق میں گرے مشرک کے لئے مال کی پیشکش کی،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھکرا دی ☼

1647/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَیْبَةَ (عَنْ) مِقْسَمٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلاً مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ یَوْمَ الْخَنْدَقِ وَقَعَ فِی الْخَنْدَقِ فَاَعْطَی الْمُشْرِكُوْنَ عَنْهُ مَالاً فَنَهَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت مقسم رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں:جنگِ خندق کے موقع پر مشرکین میں سے ایک شخص خندق کے اندر گر گیا،مشرکین نے اس کی واپسی کے لئے مال کی پیشکش کی،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری عن صالح بن أحمد القیراطی (عن) عبدوس بن بشر (عن) الإمام أبی یوسف (عن)

(١٦٤٦) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٣٢٣) والطحاوی فی شرح معانی الآثار ٣:٢٢٠ واحمد ٥:٣١٠ وابن ابی شیبة ١٢:٣٨٤ و٥٣٩ والترمذی (١٥٨٤) وابن ماجة (٢٥٤١) وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (٢١٨٩) وعبدالرزاق (١٨٧٤٣)

(١٦٤٧) اخرجه الحصكفی فی مسند الامام (٣٢٤) ابویوسف فی الخراج ٢١٦ واحمد ١:٢٤٨ ابن ابی شیبة ١٢:٤١٩ والبیهقی فی السنن الكبری ٩:١٣٣ والترمذی (١٧١٥) فی الجهاد:باب ماجاء لا تفاز جیفة الاسیر

الإمام أبی حنیفة وابن أبی لیلی رضی الله عنهم

○اس حدیث کوحضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن احمد قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبدوس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''ابن ابی لیلیٰ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب نے سب سے پہلے مخصوص لوگوں کے لئے سرکاری طور پر وظائف مقرر کئے ☼

1648/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقَ السَّبِیْعِیِّ (عَنْ) مُصْعَبِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ اَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوَّلَ مَنْ فَرَضَ الْاَعْطِیَةَ فَفَرَضَ لِاَصْحَابِ بَدْرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ سِتَّةَ آلَافٍ وَفَرَضَ لِاَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَفَضَّلَ لِعَائِشَةَ اِذْ فَرَضَ لَهَا اِثْنَیْ عَشَرَ اَلْفاً وَلِسَائِرِهِنَّ عَشَرَةَ آلَافٍ حَاشَا جُوَیْرِیَّةَ وَصَفِیَّةَ اِذْ فَرَضَ لَهُنَّ سِتَّةَ آلَافٍ وَفَرَضَ لِلْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ وَاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ وَاُمِّ عَبْدٍ اَلْفاً اَلْفاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت مصعب بن ابی وقاص رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے وظائف مقرر کئے،مہاجرین اور انصار میں سے اصحاب بدر کے لئے چھ ہزاراوررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے لئے بھی وظائف مقرر کئے،جبکہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کا وظیفہ زیادہ رکھا۔ان کے لئے بارہ ہزاراور باقی تمام کے لئے دس ہزار،سوائے جویریہ اورصفیہ کے کہ ان کے لئے چھ ہزار وظیفہ مقرر کیا۔پہلی مہاجرات کے لئے یعنی سیدہ اسماء بنت ابوبکراوراسماء بنت عمیس اورام عبد کے لئے ایک ایک ہزار

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن سعید (عن) الحسین بن عمر بن إبراهیم (عن) أبیه (عن) إسماعیل بن حماد (عن) أبیه (عن) الأعمش (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں(ذکرکیاہے،اس کی سند یوں ہے)حضرت''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسین بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جہاد کے شوقین ایک شخص کورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ کی خدمت کی تاکید فرمائی ☼

1649/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِیْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَتَی

(۱٦٤٨)اخرجه ابوعبیده فی الاموال ۲۸۷(٥٥٤)'ابن ابی شیبة ٦:٤٥٥(۳۲۸٥٦)فی السیر:ماقالوافی الفروض وتدفین الدواوین 'وابن سعدفی الطبقات الکبری۳:۳۱۱

(۱٦٤٩)اخرجه الطبرانی فی الاوسط(۲۳۳۱)'وابوداود(۲٥۲۸)فی الجهاد:باب فی الرجل یغزووابواه کارهان ' والنسائی ۷:۱٤۳فی البیعة:باب البیعة علی الهجرة 'وابن ماجة(۲۷۸۲)فی الجهاد:باب الرجل یغزوولہ ابوان' واحمد ۲:۱٦۰'والحمیدی ۲:٦۲٦(٥٨٤)'والبخاری فی الادب المفرد(۱۹)'وعبدالرزاق٥:۱۷٥(۹۲۸٥)

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُرِيْدُ الْجِهَادَ فَقَالَ اَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيْهِمَا فَجَاهِدْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک ایسا آدمی آیا جو جہاد پر جانا چاہتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی خدمت کر، اسی کے اندر تجھے جہاد کا ثواب مل جائے گا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدی إسماعيل بن حماد فقرأت فيه حدثنی أبی (عن) أبی حنيفة (عن) عطاء بن السائب

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن البهلول (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه (عن) الإمام أبی حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے میرے والد نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ والدین کو ناراض کر کے جہاد پر جانا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں ہے ☼

1650/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ شَوْكَةَ (عَنْ) اَبِیْ قَيْسٍ الْبَجَلِيِّ مَوْلٰی جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ اَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ جِئْتُ اُجَاهِدُ مَعَكَ وَتَرَكْتُ وَالِدَیَّ يَبْكِيَانِ قَالَ فَانْطَلِقْ فَاَضْحِكْهُمَا كَمَا اَبْكَيْتَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن شوکہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ابوقیس بجلی رحمۃ اللہ علیہ (جو کہ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رحمۃ اللہ علیہ کے آزاد کردہ ہیں) سے، وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے ہمراہ جہاد پر جانا چاہتا ہوں اور میں اپنے والدین کو روتے ہوئے چھوڑ کر آیا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو چلا جا اور جس طرح ان کو رلایا ہے اسی طرح ان کو خوش کر۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس بن سعيد (عن) يحيی بن إسماعيل الجريری (عن) الحسين بن إسماعيل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) يحيی بن إسماعيل الجريری (عن) الحسن بن إسماعيل

(۱۶۵۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (۸۷۴) فی الادب: باب صلة الرحم وبر الوالدين

الجريرى (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الفضل أحمد بن خيرون (عن) خاله أبى على الباقلانى (عن) أبى عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضى عمر بن الحسن الأشنانى بإسناده إلى أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا ينبغى لرجل أن يخرج إلا بقول والديه إلا أن يضطر المسلمون إليه فإذا اضطروا إليه فليخرج وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه .

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ماں باپ کی اجازت کے بغیر جہاد پر نہیں جانا چاہئے، البتہ اگر اہل اسلام کو اس کی اضطرار کی حالت تک ضرورت ہو تو پھر جا سکتا ہے۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼اچھائی کی رہنمائی کرنے والا بھی اچھائی کرنے والے کی طرح ہے☼

1651/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بِنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَاسْتَحْمَلَهُ فَقَالَ لَهُ مَا عِنْدِیْ مَا اَحْمِلُكَ عَلَيْهِ وَلٰكِنْ سَادُلُّكَ عَلٰى مَنْ يَّحْمِلُكَ اِنْطَلِقْ اِلٰى مَقْبَرَةِ بَنِیْ فُلَانٍ فَاِنَّ فِيْهَا شَاباً مِنَ الْاَنْصَارِ يَتَرَامٰى مَعَ اَصْحَابٍ لَهُ وَمَعَهُ بَعِيْرٌ لَهُ فَاسْتَحْمِلْهُ فَاِنَّهُ سَيَحْمِلُكَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَاِذَا هُوَ يَتَرَامٰى مَعَ اَصْحَابٍ لَهُ فَقَصَّ عَلَيْهِ الرَّجُلُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْلَفَ الْفَتٰى بِاللّٰهِ لَقَدْ قَالَ هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ لَهُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثاً ثُمَّ حَمَلَهُ عَلَيْهِ فَمَرَّ بِهٖ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِالْخَبَرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنْطَلِقْ فَاِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابن ابی بریدہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے سواری کے لئے جانور مانگا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(۱۶۵۱) اخرجه احمد ۵:۲۵۷ من طريق ابى حنيفة وابن عدى فى الكامل ۳:۲۹۸ واورده الهيثمى فى مجمع الزوائد ۱:۱۶۶

میرے پاس کوئی جانور نہیں ہے جس کے اوپر تجھے سوار کروں لیکن میں تجھے ایسے شخص کے پاس بھیجتا ہوں جو تجھے سواری دے گا۔ تو فلاں قبیلے کے قبرستان میں چلا جا وہاں پر ایک انصاری نوجوان ہے جو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ تیراندازی کر رہا ہے اس کے پاس ایک اونٹ ہے تو جا کر اس سے سواری مانگ وہ تجھے سوار کرا دے گا۔ وہ آدمی چلا گیا جب وہ گیا تو وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ تیر اندازی کر رہا تھا، اس آدمی نے رسول اکرم ﷺ کی بات اس کے سامنے ذکر کی، اس نے نوجوان نے اس سے قسم لی کہ تو قسم کھا کر بتا کہ واقعی رسول اکرم ﷺ نے یہ فرمایا ہے؟ اس نے دو یا تین مرتبہ قسم کھائی۔ اس کو سواری کے لئے جانور دے دیا پھر وہ اس جانور سمیت رسول اکرم ﷺ کے قریب سے گزرا اور حضور ﷺ کو یہ بات بتائی تو رسول اکرم ﷺ نے اس کو فرمایا: تو چلا جا اس لئے کہ بھلائی پر راہنمائی کرنے والا بھی بھلائی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عمه جبریل بن یعقوب بن الحارث (عن) أحمد بن نصر العتکی (عن) أبیه (عن) أبی مقاتل (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد بن عبد الله بن سلیمان (عن) القاسم بن زکریا (عن) مصعب بن المقدام (عن(أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن یاسین بن النصر النیسابوری (عن) أبیه (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید قال قرأت فی کتاب إسماعیل بن حماد ابن أبی حنیفة (عن) أبی یوسف القاضی (عن) أبی حنیفة (عن) علقمة بن مرثد (عن) النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لم یجاوز به علقمة

(ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدی (و) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (و) الحسن بن سفیان النسوی کلهم (عن) محمد بن بشار المعروف ببندار

(ورواه) (عن) أحمد بن اللیث (عن) حفص بن عمر

(ورواه) (عن) عبد الله بن محمد بن علی الحافظ (عن) محمد بن المثنی

(ورواه) (عن) علی بن محمد بن عبد الرحمن السرخسی (و) أحید بن جریر بن المسیب اللؤلؤی کلاهما (عن) محمد بن موسی

(ورواه) (عن) محمد بن عاصم المروزی (و) إبراهیم بن منصور البخاری کلاهما (عن) علی بن خشرم

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) محمد بن غالب بن حرب (عن) عمرو بن أسویة الواسطی کلهم جمیعاً (عن) إسحاق بن یوسف الأزرق (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) القاسم بن عباد (عن) الحسین بن عبد الأول النخعی (

ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعید (عن) محمد بن عبد الله بن سلیمان (عن) حسین بن عبد الأول وقاسم بن دینار کلهم (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث الخجندی (عن) أبیه (عن) النضر بن محمد (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے چچا حضرت ''جبریل بن یعقوب بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن

نصر عتکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبد اللہ بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن یاسین بن نصر نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''فرماتے ہیں' میں نے حضرت''اسماعیل بن حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''علقمہ رضی اللہ عنہ'' سے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان روایت کیا ہے،اس میں وہ علقمہ سے آگے نہیں گئے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''حسن بن سفیان نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن بشار معروف بندار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حفص بن عمر'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''عبد اللہ بن محمد بن علی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن مثنیٰ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''علی بن محمد بن عبد الرحمٰن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''احید بن جریر بن میتب لولوئی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''محمد بن موسیٰ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''محمد بن عاصم مروزی رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''ابراہیم بن منصور بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت''علی بن خشرم'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن غالب بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عمرو بن اسویہ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت''قاسم

بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبدالاول نخعی'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبد الاول رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاسم بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الواحد بن حماد بن حارث نجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نیکی پر راہنمائی کرنے والا بھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے ☼

1652/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابن بریدہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی پر راہنمائی کرنے والا بھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

(ورواه)(عن) عبد الله بن محمد بن علي النهرواني (عن) شعيب بن أيوب ورزق الله بن موسى كلاهما (عن) أبي يحيى الحماني (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) إسحاق بن محمد بن مروان (عن) أبيه (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) محمد بن سليمان الحضرمي (عن) القاسم بن دينار (عن) مصعب بن المقدام (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه

○اس حدیث کو حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''رزق اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن سلیمان حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن

(١٦٥٢) قد تقدم وهو سابقه

دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'''' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ جہاد پر روانہ ہونے والے مجاہدین کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی ہدایات ☼

1653/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ جَيْشاً اَوْ سَرِيَّةً اَوْصَى صَاحِبَهُمْ فِيْ خَاصَةِ نَفْسِهٖ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاَوْصَى بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْداً وَلَا شَيْخاً كَبِيْرًا وَاِذَا لَقِيْتُمْ عَدُوَّكُمْ فَادْعُوْهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ قَبِلُوْا فَادْعُوْهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَاِنْ اَبَوْا فَاَخْبِرُوْهُمْ اَنَّهُمْ كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ يَجْرِيْ عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِيْ يَجْرِيْ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْقِسْمَةِ وَلَا فِي الْفَيْءِ نَصِيْبٌ فَاِنْ اَبَوْا عَنِ الْاِسْلَامِ فَادْعُوْهُمْ اِلَى اِعْطَاءِ الْجِزْيَةِ فَاِنْ قَبِلُوْا فَكُفُّوْا عَنْهُمْ عَنْ قِتَالِهِمْ وَاِنْ اَبَوْا فَقَاتِلُوْهُمْ فَاِنْ حَاصَرْتُمْ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوْكُمْ اَنْ يَنْزِلُوْا عَلَى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تَفْعَلُوْا فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ مَا حُكْمُ اللّٰهِ فِيْهِمْ وَلٰكِنْ اَنْزِلُوْهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ ثُمَّ احْكُمُوْا فِيْهِمْ مَا بَدَا لَكُمْ وَاِنْ اَرَادُوْكُمْ اَنْ تُعْطُوْهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ فَلَا تَفْعَلُوْا وَاَعْطُوْهُمْ ذِمَّمَكُمْ وَذِمَّمَ آبَائِكُمْ فَاِنَّكُمْ اِنْ تَخْفُرُوْا بِذِمَّمِكُمْ اَهْوَنُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ' حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ابن بریدہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی لشکر یا کوئی چھوٹی جنگی مہم روانہ فرماتے تو ان کے امیر کو تاکید کرتے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے ڈرنا اور جو مسلمان ان کے ہمراہ ہیں، ان کے ساتھ بھلائی کرنا، پھر فرماتے: اللہ کے نام سے جہاد کرو، اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جو اللہ کا انکار کرے ان کو قتل کرو، اور ملاوٹ مت کرو، غداری مت کرو، کسی کی شکلیں مت بگاڑو، کسی بچے کو اور بوڑھے کو قتل مت کرنا، جب تم اپنے دشمن سے ملو تو ان کو اسلام کی دعوت دو اگر وہ قبول کرلیں تو ان کو ان کے اپنے ملک سے مہاجرین کے ملک کی طرف منتقل ہونے کی دعوت دو اگر وہ انکار کریں تو ان کو یہ بتادو کہ وہ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہونگے، ان کے اوپر اللہ تعالیٰ کے وہی احکام جاری کئے جائیں گے، جو دیگر مسلمانوں پر کئے جاتے ہیں لیکن تقسیم میں اور مالِ غنیمت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہوگا، اگر

(۱۶۵۳) اخرجہ الحصکفی فی مسند الامام (۳۲۱) وابن حبان (۴۷۳۹) ومسلم (۱۷۳۱) (۲) فی الجہاد: باب تأمیر الامیر الامام الأمراء علی البعوث والبیہقی فی السنن الکبری ۹:۴۹ واحمد ۵:۳۵۲ والدارمی ۲:۲۱۵ ابوداؤد (۲۶۱۲) فی الجہاد: باب فی دعاء المشرکین

وہ اسلام سے انکار کریں تو ان کو جزیہ دینے کی دعوت دو، اگر اس کو قبول کرلیں تو ان کو مارنے سے ہاتھ روک لو، اگر وہ اس کا بھی انکار کریں تو ان سے جہاد کرو۔ اگر تم کسی قلعہ والوں کا محاصرہ کرو تو اگر وہ تمہارے بارے میں یہ ارادہ کریں کہ وہ لوگ اللہ کے حکم پر اتر آئیں تو ایسا مت کرنا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ان کے بارے میں اللہ کا حکم کیا ہے۔ ان کو اپنے حکم پر اتارو پر ان کے درمیان وہ فیصلہ کرو جو تمہیں مناسب لگے۔ اگر تم ارادہ کرو کہ تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ دو گے تو ایسا مت کرنا ان کو اپنا اور اپنے آباء کا ذمہ دو، کیونکہ اگر تمہارے ذمے توڑ دیئے جائیں تو اس میں ان کو گناہ کم ہوگا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن يزيد بن خالد البخاري الكلاباذي (عن) الحسن بن عمر ابن شقيق (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) الطيب بن محمد بن غالب البيكندي (عن) مسروق بن المرزبان (عن) الحسن بن زياد اللؤلؤي (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي سهل ابن بشر الكندي البخاري (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد ابن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) الإمام محمد بن الحسن الشيباني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) زكريا بن يحيى بن كثير الأصفهاني (عن) أحمد بن رستة (عن) محمد بن المغيرة (عن) الحكم (عن) زفر (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) الحسن بن عمر (عن) أبيه (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه والقاسم بن معن وأبي يوسف القاضي (عن) أبي حنيفة من قوله إذا حاصرتم أهل حصن إلى آخر الحديث

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) عبد الله بن أحمد بن نوح (عن) أبيه (عن) خارجة بن مصعب (عن) الإمام أبي حنيفة (و) سفيان الثوري غير أنه قال كان النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا أمر أميرا وبعث سرية الحديث

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبد الله بن مسروق قال وجدت في كتاب جدي (حدثنا) أبو حنيفة الحديث غير أنه قال كان النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا بعث جيشاً قال لهم انطلقوا بسم الله وفي سبيل الله إلى قوله ولا تقتلوا وليداً

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد بن أبي مقاتل (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) أبي حنيفة بألفاظ قريبة

(ورواه) (عن) محمد بن حامد المكتب الترمذي (عن) يحيى بن خالد (عن) أبي سعيد الصغاني (عن) أبي حنيفة باللفظ الأول

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب ابن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب حسين بن علي حدثنا يحيى بن زياد بن الحسن بن فرات (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة بإسناده قال كان رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إذا بعث جيشاً قال لهم انطلقوا بسم الله وفي سبيل الله قاتلوا من كفر بالله ولا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليداً ولا شيخاً كبيراً

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) عثمان بن سعيد (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة باللفظ الآخر إلى قوله وليداً (قال) الحافظ

(ورواه) (عن) الإمام أبي حنيفة داود الطائي وحمزة بن حبيب الزيات رحمة الله عليهم

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن نصر بن اشكاب الزعفراني (عن) إبراهيم بن حمد الصيرفي (عن) أبي يونس إدريس بن إبراهيم المقانعي (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة الحديث بتمامه

(ورواه) (عن) عبد الله ابن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) سماعة بن محمد بن سماعة (عن) أبيه محمد بن سماعة (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''محمد بن یزید بن خالد بخاری کلاباذی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر بن شقیق ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''طیب بن محمد بن غالب بیکندی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''مسروق بن مرزبان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد لولوئی ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسہل بن بشر کندی بخاری ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد ﷫'' سے،انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری ﷫'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام ﷫'' سے،انہوں نے حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی ﷫'' سے،انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''زکریا بن یحییٰ بن کثیر اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن رستہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اذا حاصرتم اهل حصن سے حدیث کے آخر تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''خارجہ بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، لیکن اس میں یہ بھی ہے کان النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اذا امر امیرا وبعث سریه (جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو امیر مقرر کرتے،اور کوئی جنگی مہم روانہ کرتے،اس کے بعد پوری حدیث بیان کی)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے فرمایا' میں نے اپنے دادا کی کتاب میں پڑھا ہے،ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے۔لیکن اس میں یہ بھی ہے کان النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اذا بعث جیشاً قال لهم انطلقوا بسم الله وفی سبیل الله (ان الفاظ سے حدیث شروع کی اور یہاں تک روایت کی) ولا تقتلوا ولیدا (کسی بچے کو قتل نہ کرنا)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ملتے جلتے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن حامد مکتب ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوسعید صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ایوب بن

ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، اس میں ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''یحییٰ بن زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے۔ اس سے آگے یہ الفاظ ہیں کان رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اذا بعث جیشاً قال لھم انطلقوا بسم اللّٰہ وفی سبیل اللّٰہ قاتلوا من کفر باللّٰہ ولا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا ولیداً ولا شیخاً کبیرًا (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی جنگی مہم روانہ فرماتے تو ان کو کہتے اللہ کے نام سے روانہ ہو جاؤ، اللہ کی راہ میں چلو، جو اللہ کا انکار کرے اس سے جہاد کرو، خیانت مت کرو، غداری مت کرو، مثلہ مت کرو، بچوں اور بوڑھوں کو قتل مت کرو)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ساتھ ولید تک روایت کیا ہے

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں یہی حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن نصر بن اشکاب زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن حمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویونس ادریس بن ابراہیم مقانعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مکمل حدیث روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سماعہ بن محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جن تک اسلام کی دعوت نہ پہنچی ہو، ان سے جہاد سے قبل ان کو اسلام کی دعوت دینی چاہئے ☼

1654/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اِذَا قَاتَلْتَ قَوْماً فَادْعُهُمْ اِذَا لَمْ تَبْلُغْهُمُ الدَّعْوَةُ فَاِنْ کَانَتْ

(١٦٥٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٦٠) وعبد الرزاق ٥:٢١٧ (٩٤٢٦) في الجهاد: باب دعاء العدو

قَدْ بَلَغَتْهُمُ الدَّعْوَةُ فَاِنْ شِئْتَ فَادْعُهُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَدْعُهُمْ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ''، وہ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جب تو کسی قوم سے جہاد کرے تو ان کو اسلام کی دعوت دے جبکہ ان کے پاس اسلام کی دعوت نہ پہنچی ہو، اگر ان تک پہلے سے ہی اسلام کی دعوت پہنچ چکی ہو تو اب تمہاری مرضی ہے کہ چاہے تو ان کو اسلام کی دوبارہ دعوت دو اور چاہو تو نہ دو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في مسنده فرواه أيضاً (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه.

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مثلہ کرنے یعنی ناک کان وغیرہ کاٹ کر لاش کی بے حرمتی کرنے سے منع فرمایا ☼

1655/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُثْلَةِ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مثلہ (شکلیں بگاڑنے) سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن التيمي (عن) عبد الله بن عمر الصفار (عن) يحيى بن غيلان (عن) عبد الله بن زريع (عن) الإمام أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر صفار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٦٥٥) تقدم في (١٦٥٣)

☼ مال غنیمت میں گھڑسوار کو دو اور پیدل کو ایک حصہ ملا ☼

1656/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَاوُدَ (عَنِ) الْمُنْذَرِ بْنِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ قَالَ بَعَثَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ جَیْشٍ اِلٰی مِصْرٍ فَاَصَابُوْا غَنَائِمَ فَقَسَّمَ لِلْفَارِسِ سَهْمَیْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْماً فَرَضٰی بِذٰلِكَ عُمَرُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت ''منذر بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مصر کی جانب انہیں ایک لشکر میں بھیجا، ان کو بہت سارا مالِ غنیمت ملا، انہوں نے گھڑ سوار کو دو حصے اور پیدل کو ایک حصہ دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس تقسیم پر راضی ہو گئے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة ولسنا نأخذ بهذا ولكنا نرى أن يكون للفارس ثلاثة أسهم وللراجل سهم واحد

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ لیکن اس پر عمل نہیں کرتے، ہم یہ کہتے ہیں کہ گھڑ سوار کے تین اور پیدل کا ایک حصہ ہے۔

☼ غنیمت سے خمس سے اضافی مال بھی مسلمانوں میں تقسیم کرنا مستحب ہے ☼

1657/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَنَّهُ کَانَ یَسْتَحِبُّ النَّفْلَ لِنَصْرِ الْمُسْلِمِیْنَ بِذٰلِكَ عَلٰی عَدُوِّهِمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' غنیمت کے خمس سے اضافی مال مسلمانوں میں تقسیم کرنا مستحب ہے کیونکہ اس سے دشمنوں کے خلاف مسلمانوں کی مدد ہوتی ہے

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس نے کسی کافر کو قتل کیا، اس کافر کا تمام ساز و سامان قتل کرنے والے کو ملے گا ☼

1658/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ مَنْ قَتَلَ قَتِیْلاً فَلَهُ سَلْبُهُ وَمَنْ جَاءَ بِسَلْبٍ فَهُوَ لَهُ وَمَنْ جَاءَ بِرَاْسٍ فَلَهُ کَذَا وَکَذَا فَهُوَ النَّفْلُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے

(١٦٥٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٦١) وابو يوسف في الخراج ٢٠ وقد تقدم في (١٦٣٥)

(١٦٥٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٧٣) في الجهاد: باب الغنيمة والنفل (الطبع الجديد)

(١٦٥٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٧٣) في الجهاد: باب الغنيمة والنفل (الطبع الجديد)

ہیں: جس نے کسی کو قتل کیا اس کا ساز و سامان اس کے قاتل کو ملے گا اور جو کوئی ساز و سامان لے کر آیا وہ اسی کا ہے اور جو سر لے کر آیا ہے، اس کو یہ یہ چیزیں ملیں گی کیونکہ وہ مالِ غنیمت ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ ایک مجاہد کے زخمی ہاتھ کو دیکھ کر حضرت عمر پر رقت طاری ہوگئی ☼

1659/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَطْعَمَ النَّاسَ بِالْمَدِيْنَةِ فَرَاٰى رَجُلًا يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ فَقَالَ كُلْ بِيَمِيْنِكَ فَقَالَ اِنَّهَا اُصِيْبَتْ يَوْمَ مُؤْتَةَ فَجَلَسَ عُمَرُ يَبْكِيْ قَائِلًا مَنْ يُوَضِّيْكَ مَنْ يُغْسِلُ ثَوْبَكَ وَاَمَرَ لَهٗ بِجَارِيَةٍ فَارِهَةٍ وَكِسْوَةٍ وَرَاحِلَةٍ فَضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ بِالدُّعَاءِ لِعُمَرَ لَمَّا رَاَوْا مِنْ رَاْفَتِهٖ وَتَفَقُّدِهٖ لِاَحْوَالِ الْاُمَّةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں لوگوں کو کھانا کھلایا، آپ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ بائیں ہاتھ سے کھانا کھا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔ اس نے کہا: جنگِ موتہ میں مجھے زخم آ گیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیٹھ کر رونے لگ گئے اور یہ کہنے لگے ''تجھے وضو کون کرواتا ہے اور تیرے کپڑے کون دھوتا ہے'' پھر آپ نے ایک نوجوان لونڈی اس کو دی اور لباس دیا اور سواری دی تو مسلمانوں نے آپ کی نرمی کا یہ انداز اور امت کے احوال پر اس قدر سنجیدگی دیکھی تو سب کی چیخیں نکل گئیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) ابن الجعاني (عن) أسد بن عمر (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابن جعانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے ☼

1660/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

(١٦٥٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٧٨) في الادب: باب فضائل الصحابة اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن كان يتذاكر الفقه

(١٦٦٠)...واورده المرتضى الزبيدي في العقود الجواهر المنيفة ١:٣٢٢

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے وہ ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن علی المقری النهروانی (عن) علی بن حفص بن عمرو بن آدم (عن) أحمد بن محمد من ولد تمیم (عن) محمد بن الزبرقان أبی همام الأهوازی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله تعالی عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بن علی مقری نہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حفص بن عمرو بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد'' سے (جو کہ تمیم کی اولاد میں سے ہیں)، انہوں نے حضرت ''محمد بن زبرقان ابو ہمام اہوازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عالم جب تک لوگوں میں بیٹھا رہتا ہے، لوگ ذکر اللہ میں مشغول رہتے ہیں ☼

1661/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلِیِّ بْنِ عَامِرٍ وَعَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنِ) الْاَغَرِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ عَالِمٌ فِی النَّاسِ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰی اِلَّا غَشِیَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِیْمَنْ عِنْدَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علی بن عامر رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت اغر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تک عالم لوگوں میں بیٹھا رہتا ہے، لوگ اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں، ان پر رحمت سایہ فگن ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اس جماعت میں کرتا ہے جو جماعت اللہ کی بارگاہ میں موجود ہوتی ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد بن عقدة (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه (قال) الحافظ (ورواه) الإمام أبو يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے مجاہدین کے گھر والے سے خیانت کی قیامت کے دن اس سے قصاص لیا جائے گا ☼

1662/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَیْدَةَ (عَنْ) اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی حُرْمَةَ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِیْنَ عَلَی الْقَاعِدِیْنَ كَحُرْمَةِ اُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ

الْقَاعِدِيْنَ يَخُوْنَ اَحَداً مِنَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ اَهْلِهٖ اِلَّا قِيْلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِقْتَصّ فَمَا ظَنُّكُمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کی عورتیں جہاد پر نہ جانے والوں پر اسی طرح حرام کی ہیں جس طرح ان کی مائیں ان پر حرام ہیں۔ اور جو شخص جہاد پر نہیں گیا اور وہ مجاہدین میں سے کسی کے گھر میں خیانت کرے تو قیامت کے دن اس کو کہا جائے گا کہ اس سے قصاص لے لو، تو تمہارا کیا خیال ہے؟۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی عبد الحمید الحمانی (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مختلف شخصیات کے لئے سرکاری طور پر وظائف مقرر فرمائے ☼

1663/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيُّ (عَنْ) اَبِيْ اِسْحَاقِ السَّبِيْعِيْ (وَ) مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سُفْيَانُ (عَنْ) عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوَّلُ مَنْ فَرَضَ الْعَطِيَّةَ فَرَضَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارَ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ سِتَّةَ آلَافٍ وَفَرَضَ لِاَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَفَضَّلَ عَائِشَةَ فَفَرَضَ لَهَا اِثْنَيْ عَشَرَ اَلْفاً وَلِسَائِرِهِنَّ عَشَرَةَ آلَافٍ غَيْرَ جُوَيْرِيَةَ وَصَفِيَّةَ فَرَضَ لَهُمَا سِتَّةَ آلَافٍ وَفَرَضَ لِلْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ وَاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ اَلْفاً اَلْفاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت مصعب بن سعد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عامر بن سعد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے مہاجرین اور انصار کے وظائف مقرر کئے۔ اہل بدر کے لئے ۶ ہزار مقرر کئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے لئے بھی وظائف مقرر کئے۔ لیکن ان میں ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کو فضیلت دی، ان کے لئے ۱۲ ہزار رکھے اور باقی سب کے لئے دس ہزار، سوائے جویریہ اور صفیہ کے، ان کے لئے ۶،۶ ہزار رکھے۔ پہلی مہاجرات کے لئے بھی وظیفہ رکھا، پہلی مہاجرات میں سیدہ اسماء بنت ابی بکر اور اسماء بنت عمیس کے لئے ایک ایک ہزار رکھا۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) الحسین بن عمر ابن الأحوص (عن) أبیه (عن) إسماعیل بن حماد (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی باسناده

(۱۶۶۲) اخرجه احمد۵:۳۵۲، ومسلم (۱۸۹۷) (۱۳۹)، وابن ابی عاصم فی الجهاد (۱۰۰)، والنسائی ۶:۵۰، وابن حبان (۴۶۳۴)، والحمیدی (۹۰۷)، وسعید بن منصور (۲۳۳۱)، وابوداود (۲۴۹۲)، والبیهقی فی السنن الکبری ۹:۱۷۳، وابونعیم فی الحلیة ۷:۲۵۷

(۱۶۶۳) اخرجه ابویوسف فی الخراج:۵۰، وعبدالرزاق ۱۱:۱۰۰ (۲۰۰۳۶) باب الدیوان، وعبدالله بن المبارک فی الزهد ۲۶۵

المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسین بن عمر بن احوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ حضرت عامر شعبی غزوات والی احادیث بیان کیا کرتے تھے، حضرت ابن عمر سنا کرتے تھے ☆

1664/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمَغَازِيْ وَابْنُ عَمَرَ يَسْمَعُهُ فَقَالَ حِيْنَ سَمِعَ حَدِيْثَهُ اَنَّهُ يَحَدِّثُ كَاَنَّهُ شَهِدَ الْقَوْمَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں؛ وہ فرماتے ہیں: وہ مغازی کے بارے میں احادیث روایت کیا کرتے تھے اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سنا کرتے تھے، جب وہ حدیث سنتے تو فرماتے: یہ واقعات یوں بیان کرتے ہیں گویا کہ دیکھ دیکھ کر بیان کر رہے ہوں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) عبد الله بن أحمد بن بهلول قال هذا كتاب جدي إسماعيل فقرأت فيه حدثني القاسم بن معن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرے دادا حضرت ''اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے، ہمیں حدیث بیان کی ہے حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ اہل حرب نے مسلمان کا مال غصب کرلیا، پھر مسلمانوں کو وہ مال ملا، تو مالک زیادہ حق رکھتا ہے ☆

1665/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ مَا اَحْرَزَ اَهْلُ الْحَرْبِ مِنْ اَمْوَالِ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ اَصَابَهُ الْمُسْلِمُوْنَ فَهُوَ رُدَّ عَلٰى صَاحِبِهٖ اِنْ اَصَابَهُ قَبْلَ الْقِسْمَةِ وَاِنْ اَصَابَهُ بَعْدَ الْقِسْمَةِ فَهُوَ اَحَقُّ بِالثَّمَنِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: اہلِ حرب مسلمانوں کے جو مال غصب کرلیں پھر مسلمانوں کو وہ مل جائیں تو اگر تقسیم سے پہلے کسی کو اپنا مال نظر آجائے تو اس کو لوٹایا جائے گا اور اگر تقسیم کے بعد اس کو اپنا مال ملا تو وہ لینے کا حق تو رکھتا ہے لیکن قیمت ادا کر کے۔

(١٦٦٤) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٣٨٦) و(٣٨٧)

(١٦٦٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٦٤) وابن ابي شيبة ٦:٥١١ (٣٣٣٥٢) في السير: في العبد يأسره المسلمون ثم يظهر عليه العدو وسعيد بن منصور في السنن ٢:٣١١ وعبد الرزاق ٥:١٩٦ (٩٣٦٣) في الجهاد: باب المتاع يصيبه العدو ثم وجده صاحبه

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه وأراد بالثمن القيمة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔اور ثمن سے مراد قیمت ہے۔

☼ عامر شعبی غزوات کا بیان بہت احسن انداز میں کیا کرتے تھے ☼

1666/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ هِنْدِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَامِرٍ اَنَّهٗ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مَغَازِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ حَلْقَةٍ فِيْهَا ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّهٗ لَيُحَدِّثُ حَدِيْثًا كَاَنَّهٗ شَهِدَ الْقَوْمَ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو ہند حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: وہ ایک حلقے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کے بارے بیان کر رہے تھے،اس حلقے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی موجود تھے،انہوں نے کہا: یہ حدیث اس طرح بیان کرتے ہیں جس طرح کے لوگوں میں خود موجود ہیں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير عن الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد (عن) (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة (عن) أبي هند (عن) أشياخهم

(أخرجه) أبو عبد الله الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) جعفر بن مروان (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابو ہند رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے ان کے اشیاخ سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جعفر بن مروان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٦٦٦) تقدم في (١٦٦٤)

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو باغی گروہ سے لڑائی میں شمولیت نہ کرنے پر بہت افسوس تھا ☼

1667/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ مَا آسِیْ عَلٰی شَیْءٍ كَمَا آسِیْ عَلٰی اَنْ لَا اَكُوْنَ قَاتَلْتُ الْفِئَةَ الْبَاغِيَةَ وَعَلٰی صَوْمِ الْهَوَاجِرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مجھے کبھی کسی چیز پر افسوس نہیں ہوا جتنا اس بات پر افسوس ہوا ہے کہ میں نے باغی گروہ کے ساتھ جہاد نہیں کیا اور میں نے صوم ہواجر یعنی گرمیوں کے روزے نہیں رکھے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن القاسم بن زكريا المحاربي (عن) عباد بن يعقوب (عن) عفان يعني ابن سيار الجرجاني القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن قاسم بن زکریا محاربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عفان یعنی ابن سیار جرجانی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جہنم کا ایک دروازہ ان لوگوں کے لئے مخصوص ہے جو مسلمان پر ہتھیار لہراتے ہیں ☼

1668/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ جَنَابٍ يَحْيٰی بْنِ اَبِیْ حَيَّةَ (عَنْ) اُحَيْدٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلٰی اُمَّتِیْ فَاِنَّ لِجَهَنَّمَ سَبْعَةَ اَبْوَابٍ بَابٌ مِنْهَا لِمَنْ سَلَّ السَّيْفَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو جناب یحییٰ بن ابو حیہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت احید رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے کسی امتی پر تلوار سونتی، جہنم کے سات دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازہ تلوار سونتنے والے کے لئے ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) محمد بن حمدان (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الدامغاني (عن) عمار بن رجاء (عن) عمير ابن يعيش (عن) محمد بن القاسم الأسدي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قیس دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمار بن رجاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمیر بن یعیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن قاسم اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٦٦٧) اخرجه الطبراني في الاوسط ٨:٢٠٤٠ (٧٨١٩) واورده الهيثمي في مجمع الزوائد ٣:١٨٢ وفي مجمع البحرين ٢:٥١ (١٤٦٢)

(١٦٦٨) اخرجه الطحاوي في شرح مشكل الآثار (١٣٣٣) وابن ابي شيبة ١٠:١٢١ ومسلم (٩٨ X ١٦١) والبخاري (٦٨٧٤) والنسائي في المجتبى ٧:١١٧ وفي الكبرى (٣٥٦٣) وابويعلى (٥٨٢٧) والخطيب في تاريخ بغداد ٧:٢٣٦

☼ کسی مجاہد کو ایک کوڑا دینا، پھر ایک کوڑا دینا، ایک حج کے بعد دوسرے حج کے مترادف ہے ☼

1669/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) یَحْیٰی بْنِ عَمَرٍو الْاَسْلَمِیِّ الْهَمْدَانِیِّ الْوَادِعِیِّ (عَنْ) اَبِیْهِ عَمْرٍو (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَاَنْ اُعِیْنُ غَازِیاً بِالسَّوْطِ یَسْتَعِیْنُ بِهٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ حَجَّةٍ فِیْ اَثْرِ حَجَّةٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یحییٰ بن عمرو اسلمی ہمدانی وادعی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد عمرو رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میں کسی مجاہد کی ایک کوڑے کے ساتھ مدد کروں اور اس کے ذریعے اللہ کی راہ میں مدد کروں، یہ میری نگاہ میں ایک حج کے بعد دوسرے حج سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) عبد الله بن أحمد بن نوح (عن) أبیه (عن) خالد بن سلیمان (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۶۶۹) اخرجه ابن ابی شیبة۵:۳۱۰فی الجهاد:باب ماذکر فی فضل الجهاد الحث علیه

اَلبَابُ الثَّامِنُ وَالثَّلاثُوْنَ فِی الْحَظْرِ وَالْاِبَاحَةِ

اٹھتیسواں باب: حظر واباحت کے بیان میں

☼ ریشمی کپڑا وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو ☼

1670/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْحُکَیْمِ بْنِ عُتَیْبَةَ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلٰی (عَنْ) حُذَیْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ لُبْسِ الدِّیْبَاجِ وَالْحَرِیْرِ قَالَ اِنَّمَا یَفْعَلُ ذٰلِكَ مَنْ لاَ خَلَاقَ لَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حکیم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیباج اور حریر (ریشم کی دو قسمیں) سے پہننے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: یہ کپڑا وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی قال قرأت فی کتاب حمزة بن حبیب (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین ابن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله ابن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) صالح بن أحمد ابن أبی مقاتل المروزی (عن) إدریس بن إبراهیم (عن) الحسین بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی بإسناده المذکور إلی أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ ابن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٦٧٠) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٤١٨) وابن حبان (٥٣٣٩) والحميدي (٤٤٠) ومسلم (٢٠٦٧) في اللباس والزينة: باب تحريم استعمال الذهب والفضة والخطيب في تاريخ بغداد ٣:١٠ والنسائي ١٩٨:٨ وابن الجارود (٨٦٥) والبخاري (٥٨٣٧) في اللباس: باب افتراش الحرير والبيهقي في السنن الكبرى ٢٨:١٠ واحمد ٢٩٧:٥

عبداللہ بن مسعود سُر کے ساتھ اذان کو ناپسند کرتے تھے

1671/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ حَمْزَةَ مَيْمُوْنَ الْاَعْوَرِ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَرِهَ الْاَذَانَ بِالتَّغَنِّى وَقَالَ اِنَّهُ مِنْ فِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوحمزہ میمون اعور رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے سُر کے ساتھ اذان کو ناپسند کیا ہے اور فرمایا کہ یہ جاہلیت کی رسموں میں سے ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) عبد الواحد بن حماد بن الحارث الخجندى (عن) أبيه (عن) النضر بن محمد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني عن عبيد بن كثير التمار (عن) يحيى بن الحسن بن الفرات (عن) عمه زياد بن الحسن عن الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الباقلاني (عن) أبي عبد الله بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني بإسناده إلى أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالواحد بن حماد بن حارث خجندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نضر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید بن کثیر تمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا حضرت ''زیاد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے

1672/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقٰى دَهْقَانَ فَاَتَاهُ بِهٖ فِىْ جَامٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمٰى بِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هِىَ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِى الْآخِرَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

(١٦٧٢) قد تقدم في (١٦٧٠)

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدائن میں تھے، انہوں نے ایک دہقان سے پانی مانگا تو وہ چاندی کے ایک کٹورے میں پانی لے آیا، انہوں نے وہ پھینک دیا اور فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتنوں سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: یہ کافروں کے لئے دنیا میں ہے اور تمہارے لئے آخرت میں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد ابن محمد قال قرأت فی کتاب حمزة بن حبیب الزیات حدثنا الإمام أبو حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الغنائم (عن) محمد بن علی بن میمون المقری (عن) الشریف أبی عبد الله بن محمد بن علی بن عبد الرحمن العلوی عن جعفر بن محمد بن الحسین (عن) أبی العباس أحمد بن محمد بن سعید بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبیب قال سمعت أبی یقول هذا کتاب حمزة فقرأت (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوغنائم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی بن میمون مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شریف ابوعبداللہ بن محمد بن علی بن عبدالرحمٰن علوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتی ہیں' میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' یہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے میں نے اس میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ کسان والے واقعے پر مشتمل حدیث کا ایک اور حوالہ ☼

1673/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) مُسْلِمِ بْنِ سَالِمِ بْنِ فَیْرَوْزِ الْجُهَنِیِّ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلٰی (عَنْ) حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ اَنَّهُمْ نَزَلُوْا مَعَهُ عَلَی دَهْقَانٍ فَاَتَاهُمْ بِطَعَامٍ ثُمَّ اَتَاهُمُ الْحَدِیْثُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مسلم بن سالم بن فیروز جہنی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ان کے ہمراہ ایک دہقان یعنی کسان کے پاس ٹھہرے، وہ ان کے پاس کھانا لے کر آیا، پھر ان کے پاس پانی لے کر آیا اور اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) أبی العباس أحمد ابن عقدة (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الله بن الزبیر (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن خیرون (عن) خاله أبی علی الباقلانی (عن) أبی عبد الله أحمد بن دوست العلاف (عن) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عَنِ) الْهَیْثَمِ بن المقری (عن) أحمد بن عثمان (عن) حکیم (عن) عبد الله بن موسی (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی باسناده هذا إلی أبی حنیفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی

(۱۶۷۳) قد تقدم

مسنده فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیثم بن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہمان کے لئے تکلف سے منع فرمایا، سرکہ بہترین سالن ہے ☼

1674/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ (عَنْ) جَابِرٍ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهِ يَوْماً قَوْمٌ فَقَرَّبَ لَهُمْ خُبْزاً وَخَلاًّ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنِ التَّكَلُّفِ وَلَوْلاَ ذٰلِكَ لَتَكَلَّفْتُ لَكُمْ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نِعْمَ الْاِدَامُ اَلْخَلُّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ایک دن ان کے پاس کچھ لوگ آئے، انہوں نے ان کو روٹی اور سرکہ پیش کیا، پھر فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تکلف سے منع فرمایا ہے اور اگر ایسی بات نہ ہوتی تو میں تمہارے لئے تکلف کرتا۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سرکہ بہت اچھا سالن ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) سليمان بن أبي كريمة (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) سليمان بن أبي كريمة (عن) أبي حنيفة ومسعر بن كدام

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) سعيد بن أبي القاسم بن أحمد (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) ابن عقدة (عن) المنذر بن محمد (عن) أبيه (عن) سليمان بن أبي كريمة الشامي (عن) الإمام أبي

(١٦٧٤) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٤١٤) وابويعلى (١٩٨١) وابوداود (٣٨٢٠) في الاطعمة: باب في الخبل والترمذي (١٨٤٣) في الاطعمة: باب ماجاء في الخل وفي الشمائل (١٥٥) وابن ماجة (٣٣١٧) في الاطعمة: باب الائتدام بالخل واحمد ٣: ٤٠٠ ومسلم (٢٠٥٢)

حنیفة ومسعر ابن کدام

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن ابوکریمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن ابو کریمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر بن کدام'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سعید بن ابوقاسم بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سلیمان بن ابوکریمہ الشامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر بن کدام'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جانور کو صاف ستھرا اور فربہ کرنا مقصود ہو تو اس کو خصی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ☼

1675/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا بَاْسَ بِاِخْصَاءِ الْبَهَائِمِ اِذَا اُرِيْدَ بِهَا صَلَاحُهَا

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب جانور کو صاف ستھرا کرنا مقصود ہو تو ان کو خصی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جو جھوٹ بول بول کر لوگوں ہنساتا ہے، اس کیلئے ہلاکت ہے، اس کیلئے ہلاکت ہے، ہلاکت ہے ☼

1676/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) بَهْزِ بْنِ حُكَيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلَّذِيْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ فَيُضْحِكُ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهٗ وَيْلٌ لَهٗ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت بہز بن حکیم بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جو جھوٹ بولتا ہے اور لوگوں کو ہنساتا ہے اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

(١٦٧٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧٩٨)

(١٦٧٦) اخرجه احمد ٥:٥ وابوداود (٤٩٩٠) وابن عبدالبر في التمهيد ١٦:٢٥٦ وفي الاستذكار (٤١٤٢٥) والترمذي (٢٣١٥) والطبراني في الكبير ١٩ (٩٥٠) والبيهقي في السنن الكبرى ١٠:١٩٦ والحاكم في المستدرك ١:٤٦

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي الحسين محمد بن المظفر (عن) عبد الصمد بن علي بن محمد بن عبد المؤمن الجنديسابوری (عن) علي بن حرب الجنديسابوری (عن) إسحاق بن سليمان (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالصمد بن علی بن محمد بن عبدالمؤمن جندیسابوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن حرب جندیسابوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے ساتھی سے جدا ہوتے وقت بھی ایک دوسرے کو سلام کیا ☼

1677/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ صَحِبَ رَجُلاً مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يُّفَارِقَهُ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ ذمیوں میں سے ایک شخص کے ساتھی بنے، جب وہ اس سے جدا ہونے لگے تو اس شخص نے کہا: اسلام علیکم۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: وعلیک السلام۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد يكره أن يبتدء المشرك بالسلام ولا بأس بالرد عليه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: مشرک کو سلام کرنا مکروہ ہے تاہم اگر وہ سلام کرے تو جواب دے سکتے ہیں۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ پانی جس کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ جائے، وہ کھالو ☼

1678/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا جَزَرَ عَنْهُ الْمَاءُ فَكُلُوْا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو چھوڑ کر پانی اتر جائے اس کو کھالو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح (عن) أبي عبد الله محمد بن موسى (عن) ابن هشام (عن) يحيى ابن عيسى (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(١٦٧٧) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٩٢٠) في الادب: باب تقييد العلم: باب الذمي يسلم على المسلم يرد السلام، وعبد الرزاق (٩٨٤٣) في كتاب اهل الكتاب: باب السلام على اهل الكتاب

(١٦٧٨) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٤٠٣) وابن ابي شيبة ٤:٢٥٤ (١٩٧٥٢) في الصيد: باب ماقذف به البحر وجزر عنه الماء

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جو مچھلی پانی میں مر کر اُلٹ جائے، وہ مت کھاؤ، جسے چھوڑ کر پانی اتر جائے اس کو کھا سکتے ہو ☼

1679/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ کُلْ مَا جَزَرَ عَنْهُ الْمَاءُ وَمَا قَذَفَ بِهٖ وَلَا تَاْکُلْ مَا طَفٰی

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں؛ جس چیز کو چھوڑ کر پانی اتر جائے اس کو کھالو اور جس کو پھینک دے اس کو بھی کھالو اور جو پانی کے اندر الٹ جائے اس کو مت کھاؤ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ پانی کے جانوروں میں مچھلی کے سوا کوئی جانور حلال نہیں ہے ☼

1680/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لَا خَیْرَ فِیْ شَیْءٍ مِمَّا یَکُوْنُ فِی الْمَاءِ اِلَّا السَّمَكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جو چیزیں پانی میں موجود ہوتی ہیں ان میں مچھلی کے سوا کسی میں بھلائی نہیں ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ سب سے برا گھر حمام ہے، اس کا پانی بھی پاک کرنے والا نہیں ہوتا ☼

1681/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءٍ (عَنْ) عَائِشَةَ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ شَرُّ الْبَیْتِ اَلْحَمَامُ مَا فِیْهِ بَیْتٌ یَسْتِرُ وَلَا فِیْهِ مَاءٌ یُطَهِّرُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت

(۱۶۷۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۱۳) وابن ابي شيبة ۴:۲۵۵ (۱۹۷۶۳) في الصيد: باب ماقذف به البحر وجزر عنه الماء

(۱۶۸۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۱۲) في الاطعمة: باب ما اكل في البر والبحر

(۱۶۸۱) اخرجه الطبراني في الاوسط (۳۳۱۰) واورده الهيثمي في مجمع الزوائد ۱:۲۷۸

کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے برا گھر حمام ہے، اس میں پردے کے لئے کمرے نہیں ہوتے اور نہ اس کے اندر ایسا پانی ہے جو پاک کر دے۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) هناد بن إبراهيم (عن) علي بن محمد ابن علي القائم (عن) محمد بن علي (عن) صالح بن محمد الترمذي عن الخضر بن أبان الهاشمي (عن) مصعب بن المقدام (عن) زفر بن الهذيل عن الإمام أبي حنيفة

اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن علی قائم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خضر بن ابان ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پڑوسی دیوار پر لکڑی رکھنے کی اجازت مانگے تو انکار نہ کرو ☼

1682/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَهٗ جَارُهٗ اَنْ يَّغْرُزَ خَشْبَتَهٗ عَلٰى جِدَارِهٖ فَلَا يَمْنَعُهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس سے اس کا پڑوسی اس کی دیوار پر اپنی لکڑی رکھنے کی اجازت مانگے تو وہ اس کو منع نہ کرے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي جعفر أحمد ابن عاصم (عن) جعفر بن محمد بن حماد القلانسي (عن) محمد بن عبد العزيز (عن) القاسم بن حسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) والده أبي طاهر عبد الباقي بن محمد (عن) أبي القاسم عبيد الله بن أحمد بن عثمان الصيرفي (عن) أبي بكر أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) أبي محمد عبد الله ابن أحمد بن غياث (عن) جعفر بن محمد القلانسي (عن) محمد بن عبد العزيز (عن) القاسم بن معن (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابوجعفر احمد ابن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن حماد قلانسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابوطاہر عبد الباقی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبیداللہ بن احمد بن عثمان صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبد اللہ ابن احمد بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد قلانسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم

(۱۶۸۲) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۲۵۳)

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ سونے اور چاندی کے برتن استعمال کرنا اور ریشم کے کپڑے پہننا منع ہے ☼

1683/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ فَرْوَةَ (وَ) حَمَّادٍ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ نَزَلْنَا مَعَ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَلٰى دَهْقَانٍ بِالْمَدَائِنِ فَاَتٰى بِطَعَامٍ ثُمَّ دَعَا حُذَيْفَةُ بِشَرَابٍ فَاَتٰى بِشَرَابٍ فِيْ اِنَاءِ فِضَّةٍ فَاَخَذَ حُذَيْفَةُ الْاِنَاءَ فَضَرَبَ بِهَا وَجْهَهُ فَسَاءَ نَا مَا صَنَعَ بِهٖ فَقَالَ حُذَيْفَةُ هَلْ تَدْرُوْنَ لِمَ صَنَعْتُ هٰذَا قُلْنَا لَا قَالَ اِنِّيْ نَزَلْتُ عَلَيْهِ فِي الْعَامِ الْمَاضِيْ فَطَعَمْتُ عِنْدَهٗ ثُمَّ دَعَوْتُ بِشَرَابٍ فَاَتَانِيْ بِشَرَابٍ فِيْ اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَاَخْبَرْتُهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَاْكُلَ فِيْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَاَنْ نَشْرَبَ فِيْهَا وَاَنْ نَلْبَسَ الْحَرِيْرَ وَالدِّيْبَاجَ فَاِنَّهَا لِلْمُشْرِكِيْنَ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدائن کے اندر ایک کسان کے پاس گئے، وہ کھانا لے کر آیا، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا تو وہ چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے برتن پکڑا اور اس کے منہ پر مار دیا۔ ان کی یہ حرکت ہمیں بہت بری لگی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ ہم نے کہا: جی نہیں۔ انہوں نے کہا: میں گزشتہ سال بھی اس کے پاس آیا تھا، میں نے اس کے ہاں کھانا کھایا تھا، پھر میں نے پانی منگوایا تھا، تو یہ چاندی کے برتن کے اندر پانی لایا تھا، تب بھی میں نے اس کو بتایا تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ہم حریر اور دیباج (ریشم کی دو قسمیں) پہنیں کیونکہ یہ مشرکوں کے لئے دنیا میں ہیں اور ہمارے لئے آخرت میں۔

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي الكلاعي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت "ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت "محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے والد حضرت "خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

☼ سونے اور چاندی کے برتن اور ریشمی کپڑے کافر کے لئے دنیا میں مومن کے لئے آخرت میں ہیں ☼

1684/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) مُجَاهِدٍ (عَنْ) حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ نَشْرَبَ فِيْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَاَنْ نَاْكُلَ فِيْهَا وَاَنْ نَلْبَسَ الْحَرِيْرَ وَالدِّيْبَاجَ فَقَالَ هِيَ لِلْمُشْرِكِيْنَ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

(١٦٨٣) قد تقدم في (١٦٧٠)

(١٦٨٤) قد تقدم في (١٦٧٠)

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتن میں کھانے اور پینے سے منع فرمایا ہے اور حریر اور دیباج پہننے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: یہ مشرکوں کے لئے دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد بن سعید الهمدانی (عن) جهم ابن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) الإمام أبی حنيفة (ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب إسماعيل بن حماد بن أبی حنيفة (عن) الإمام أبی يوسف القاضی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جہم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بائیں ہاتھ سے کھانا، پینا منع ہے ☼

1685/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِیْ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهٖ اَوْ يَشْرَبَ بِشِمَالِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بائیں ہاتھ سے کھانے اور پینے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) القاضی أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری (عن) أبی بكر أحمد ابن علی بن ثابت الخطيب (عن) علی بن محمد بن الحسين المالكی (عن) عمر ابن محمد بن علی الناقدی (عن) أبی عبد الله محمد بن أحمد بن أبی بكر (عن) محمد ابن المثنی (و) محمد بن بشار كلاهما (عن) أبی عاصم (عن) ابن جريج (عن) النعمان ابن ثابت يعنی أبا حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن حسین مالکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن محمد بن علی ناقدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن مثنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن بشار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نعمان بن ثابت یعنی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٦٨٥) اخرجه احمد ٢:٣٢٥ وابو يعلى (٥٨٩٩) وابن ماجة (٣٢٦٦) واسحاق بن راهويه فی المسند (٤٧٦) والنسائی فی الكبرى (٦٧٤٥)

☼ بہلول بن عمروصیر فی بازار میں کھا رہے تھے، جواز میں انہوں نے ایک حدیث سنائی ☼

1686/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) اِسْتَقْبَلَ بَهْلُوْلُ بْنُ عَمْرٍو الصَّيْرَفِيُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْمَجْنُوْنِ وَهُوَ يَاْكُلُ فِي السُّوْقِ فَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ تُجَالِسُ مِثْلَ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ وَتَاْكُلُ وَاَنْتَ تَمْشِيْ فَقَالَ بَهْلُوْلُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَلَقِيَنِيْ الْجَوْعُ وَغَذَائِيْ فِيْ كُمِّيْ فَلَمْ يُمْكِنُنِيْ اِلَّا اَنْ آكُلَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت بہلول بن عمروصیر فی المعروف مجنون رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گئے، وہ بازار کے اندر کھا رہے تھے۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: تم محمد بن جعفر صادق جیسے لوگوں کے ہمراہ بیٹھتے ہو اور چلتے ہوئے کھاتے ہو؟ بہلول نے کہا: ہمیں حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی یہ روایت بیان کی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: غنی شخص کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ مجھے بھوک لگی ہے اور میری غذا میری آستین میں ہے تو مجھے اس کے کھانے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں تھا۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن خسرو فى مسنده (عن) أبى سعيد أحمد بن أبى القاسم (عن) أبى عبد الله محمد بن عبد الله الصوفى الحافظ (عن) أبى صالح أحمد بن عبد الملك بن على عن عبد الله بن يوسف الأصبهانى (عن) أبى عمر الحافظ (عن) محمد بن محمد بن أحمد بن مالك (عن) إسماعيل بن محمد القاضى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) ابن خيرون (عن) أبى القاسم بن عبد العزيز بن على الخياط (عن) عثمان بن أحمد بن جعفر المستملى (عن) رضوان بن أحمد بن غزوان (عن) محمد بن عبد الله

(و) حدثنا محمد بن أحمد البزار أبو بكر كلاهما (عن) محمد بن غالب بن حرب (عن) أبى حذيفة (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) القاضى أبو بكر محمد بن عبد الباقى بن محمد بن عبد الله الأنصارى (عن) هناد بن إبراهيم (عن) أبى الحسن على بن محمد بن أحمد الدلال بالبصرة عن أبى بكر محمد بن أحمد بن مالك الاسكافى (عن) إسماعيل بن محمد النسوى (عن) مكى بن إبراهيم (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ صوفی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوصالح احمد بن عبدالملک بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن یوسف اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعمر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن محمد بن احمد بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابن

(١٦٨٦) اخرجه الطحاوى فى شرح مشكل الآثار (٢٧٥٤) واحمد ٧١:٢ وابن الجارود فى المنتقى (٥٩٩) والخطيب فى تاريخ بغداد ٤٨:١٢ والبيهقى فى السنن الكبرى ٧٠:٦ وابن ماجة (٢٤٠٤) والبزار (١٣٩٩) عن ابن عمر (مطل الغنى ظلم)

خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن عبد العزیز بن علی خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن احمد بن جعفر مستملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''رضوان بن احمد بن غزوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن احمد بزار ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''محمد بن غالب بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحذیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہناد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسن علی بن محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے (یہ بصرہ میں دلال تھے)، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن مالک اسکافی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ برتن کی وجہ سے نہ کوئی چیز حلال ہوتی ہے نہ حرام ✿

1687/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (وَ) حَمَّادٍ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِشْرَبُوْا فِيْ كُلِّ ظَرْفٍ فَاِنَّ الظَّرْفَ لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَلَا يُحَرِّمُهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں کہ ان دونوں نے حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر طرح کے برتن میں پی لیا کرو کیونکہ برتن نہ کسی چیز کو حلال کرتا ہے اور نہ حرام کرتا ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) أحمد بن محمد ابن إسماعيل (عن) عبد الله بن صالح (عن) الليث (عن) أبی عبد الرحمن الخراسانی (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد الرحمٰن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کی انگوٹھی کا نقش اللّٰہ ولی ابراھیم تھا ✿

1688/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُ وَلِيُّ اِبْرَاهِيْم وَكَانَ خَاتَمُ اِبْرَاهِيْمَ مِنْ حَدِيْدٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی انگوٹی کا نقش ''اللّٰہ ولی ابراھیم'' تھا اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی انگوٹھی لوہے کی تھی۔

(۱۶۸۷) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۴۴۳) وابن حبان (۳۱۶۸) ومسلم (۹۷۷) في الجنائز: باب استئذان النبي صلى الله عليه وسلم ربه عزوجل في زيارة قبر امه والحاكم في المستدرك ۱:۳۷۵ واحمد ۵:۳۵۹ والبيهقي في السنن الكبرى ۴:۷۶

(۱۶۸۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۶۷) في اللباس: باب التختم بالذهب ونقش الخاتم وغيره وابن ابي شيبة ۸:۴۵۹ (۵۱۶۳) في العقيقة: باب نقش الخاتم وابن سعد في الطبقات ۶:۲۸۳ نحوه

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولا يعجبنا أن نتختم بالذهب والحديد ولا بشيء من الحلي غير الفضة للرجال فأما النساء فلا بأس لهن بالذهب وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہمیں یہ اچھا نہیں لگتا کہ ہم سونے یا لوہے کی انگوٹھی پہنیں، مردوں کے لئے چاندی کے سوا کوئی چیز جائز نہیں۔ البتہ عورتیں سونا پہن سکتی ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کی انگوٹھی کا نقش بسم اللہ الرحمن الرحیم تھا ☼

1689/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ (عَنْ) اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ مَسْرُوْقٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَكَانَ نَقْشُ خَاتَمِ حَمَّادٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کی انگوٹھی کا نقش ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' تھا۔ اور حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ کی انگوٹھی کا نقش ''لا الہ الا اللہ'' تھا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد لا نرى بأساً أن ينقش في الخاتم ذكر الله تعالى ما لم يكن آية تامة فإن ذلك لا ينبغي أن يكون في يده في الجنابة والذي على غير وضوء وهو قول أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي في مسنده (عن) أبيه (عن) جده (عن) محمد بن خالد (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا انگوٹھی میں اللہ تعالیٰ کا اسم کندہ کرانا، جائز ہے جب کہ وہ مکمل آیت نہ ہو، کیونکہ ایسی چیز جنابت اور بغیر وضو ہاتھ میں رکھنا درست نہیں ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی داڑھی کاٹا کرتے تھے ☼

1690/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يَاْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهٖ

(۱۶۸۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۶۸) في اللباس: باب التختم بالذهب ونقش الخاتم وغيره، وابن ابي شيبة ۸:۴۵۸ (۵۱۶۲) في العقيقة: باب نقش الخاتم وماجاء فيه، وابن سعد في الطبقات ۶:۷۷

(۱۶۹۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۸) في الادب، وابن ابي شيبة ۸:۳۷۵ في الادب: باب ماقالوا في الأخذ اللحية، وعبدالرزاق (۱۹۷۷۴) في الجامع: باب الرقي والعين والنفث، والبيهقي في السنن الكبرى ۹:۳۴۳

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: وہ اپنی داڑھی کاٹا کرتے تھے۔

(أخرجه) ابن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم علي بن أبي علي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) جعفر بن محمد بن عبيد (عن) عبد الله بن حماد الحضرمي (عن) إسماعيل بن إبراهيم الصائغ بمكة (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن ابوقاسم علی بن ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حماد حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابراہیم صائغ رحمۃ اللہ علیہ'' سے (مکہ میں)، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد کا دم کروانے کی اجازت دی ہے ☼

1691/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ زَيَادٍ عَنْ اِبْنِ اَبِيْ نُجَيْحٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَلَهَا اِبْنٌ مِنْ جَعْفَرٍ وَلَهَا اِبْنٌ مِنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَخَوَّفُ عَلٰى اِبْنَيْ اَخِيْكَ الْعَيْنَ اَفَأُرْقِيْهِمَا قَالَ نَعَمْ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ يَسْبِقُ الْقَدْرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابن ابی نجیح رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں، ان کا ایک بیٹا جعفر کے نطفے سے تھا اور ایک بیٹا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نطفے سے تھا۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کے بھائی کے دونوں بیٹوں پر نظر کا خوف رکھتی ہوں، کیا میں ان کو دم کروالیا کروں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔ اگر کوئی چیز تقدیر سے بھی آگے نکل سکتی ہے تو وہ نظرِ بد ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان من ذكر الله تعالى أو من كتاب الله تعالى وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه (عن) جده (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة رحمه الله

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر پر یا قرآن کریم کی آیات پر مشتمل ہو۔ اور یہی

(۱۶۹۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۹) في الادب: باب الرقية من العين والاكتواء والترمذي (۲۰۵۹) في الطب: باب ماجاء في الرقية من العين وابن ماجة (۳۵۱۰) في الطب: باب من استرقى من العين والحميدي ۱: ۱۵۸ (۳۳۰) والبيهقي في السنن الكبرى ۹: ۳۴۸

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) انہوں نے اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ڈسے کا علاج آگ کے داغ کے ذریعے کرنا ☼

1692/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ خَبَّابَ بْنَ الْاَرْتِ كَوٰى اِبْنَهٗ عَبْدَ اللّٰهِ عَنِ الْقَرْصَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے عبداللہ کو قرصہ (سانپ کے) ڈسے کی وجہ سے آگ سے داغ لگوایا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ کچھ بال منڈوا دینا اور کچھ چھوڑ دینا منع ہے ☼

1693/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ بال منڈوانے اور کچھ چھوڑنے سے منع فرمایا ہے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي محمد عبد الله بن محمد الدمشقي (عن) أحمد بن عبيد بن ناصح (عن) صالح بن دينار (عن) الإمام أبي حنيفة الحديث قال القزع أن يحلق بعض الشعر الذي على رأس الصبي ويترك بعضه

(ورواه) أيضاً (عن) أبي بكر محمد بن القاسم بن سليمان بن محمد بن يوسف الرازي (عن) حفص بن عمر المهرواني (عن) حمزة بن إسماعيل (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) الإمام أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے اور اس کی اسناد یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبید بن ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اس میں یہ الفاظ ہیں القزع ان یحلق بعض الشعر الذی علی راس الصبی ویترك بعضه (قزع کا مطلب ہے، سر کچھ حصے کے بالوں کو مونڈ دینا اور کچھ کو چھوڑ دینا)

(۱۶۹۲)اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار(۹۱۸)في الادب:باب شرب الدواء والبان البقر والاكتواء

(۱۶۹۳)اخرجه ابن حبان(۵۵۰۶)والبخاري(۵۹۲۰)في اللباس:باب القزع:واحمد۲:۳۹،ومسلم(۲۱۲۰)في اللباس:باب كراهية القزع وابن ماجة(۳۶۳۷)في اللباس:باب النهي عن القزع والبيهقي في السنن الكبرى۹:۳۰۵

○اس حدیث کو حضرت ''ابو محمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوبکر محمد بن قاسم بن سلیمان بن محمد بن یوسف رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حفص بن عمر مہروانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حمزہ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اپنی سابقہ اسناد کے ہمراہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بالوں کے ساتھ اُون شامل کر سکتے ہیں، بالوں میں بال لگانا جائز نہیں ہے ☼

1694/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) أُمِّ ثَوْرٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لاَ بَأْسَ اَنْ تَصِلَ الْمَرْاَةُ شَعْرَهَا بِالصُّوْفِ اِنَّمَا يَنْهَى بِالشَّعْرِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے وہ ام ثور رحمۃ اللہ علیہا سے،وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ عورت اپنے بالوں کو اون کے ساتھ ملالے بالوں کے ساتھ بال لگانا منع ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) القاسم بن محمد الترمذی (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمدابن سعيد العوفی (عن) أبيه وعن أحمد بن محمد بن عبد الله بن محمد بن إسماعيل الدولابی قال فی كتاب جدی أخبرنا وكذلك قال كلهم أبو يوسف عن الإمام أبی حنيفة

قال أبو محمد البخاری قال القاسم بن عباد فی حديثه قال علی بن الجعد أبو حنيفة إذا جاء بالحديث جاء به مثل الدر

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد ابن سعيد قال وجدت فی كتاب حمزة بن حبيب الزيات (عن) أبی حنيفة غير أنه قال لا بأس بالوصل فی الرأس إذا كان صوفاً

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی كتاب الحسين بن علی حدثنا يحيی بن الحسن (عن) زياد (عن) أبيه حسن بن الفرات (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبی الجهم (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن الحسن (عن) الحمانی (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسی (عن) الإمام أبی حنيفة ولم يذكر أم ثور

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) حسين بن محمد (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبی حنيفة

(١٦٩٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانی فی الآثار (٩٠٦) فی الادب: باب الوشم فی الصلة فی الشعر واخذ الشعر من الوجه والمحلل وابن ابی شيبة ٨: ٤٩١ فی العقيقة: باب فی واصلة الشعر بالشعر

(ورواه) (عن) الحسين بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) بشر بن موسى (عن) أبي عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أحمد بن إبراهيم ابن خلاد العسكرى (عن) محمد بن موسى الدولابي (عن) عباد بن صهيب (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو عبد الله بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده المذكور إلى أبي حنيفة

(ورواه) ابن خسرو (عن) أبي الحسن علي بن أيوب (عن) القاضي أبي العلاء محمد بن علي الواسطي (عن) أبي بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن محمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن سعید عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''احمد بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن اسماعیل دولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا' میرے دادا کی کتاب میں ہے' ہمیں خبر دی ہے۔ اسی طرح سب نے روایت کیا ہے کہ اس حدیث کو حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''قاسم بن عباد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی حدیث میں کہا ہے کہ حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ مقام تھا کہ جب بھی کوئی حدیث بیان کرتے تو موتیوں کی طرح پیش کرتے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں میں نے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پایا ہے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں لا بأس بالوصل في الراس اذا كان صوفاً (سر میں اون کی کوئی چیز جو بالوں کی مانند ہو اس کو سر میں لگانا جائز ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد

بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں ''ام ثور'' کا ذکر نہیں ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''حسین بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے، اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے اس کی اسناد یوں ہے) انہوں نے حضرت ''احمد بن ابراہیم بن خلاد عسکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن موسیٰ دولابی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عباد بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعلاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☆ جسم گودنے والی اور گودوانے والی پر، حلالہ کرنے اور کروانے والے پر اللہ کی لعنت ہے ☆

1695/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) إِبْرَاهِيمَ لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمَسْتَوْصِلَةُ وَالْمُحَلِّلُ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ

(۱۶۹۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۹۰۵) في الادب: باب الوشم والصلة في الشعر واخذ الشعر من الوجه والمحلل

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: بال نوچنے والی اور نوچوانے والی پر لعنت کی گئی ہے، حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے اور گودنے والی اور گودوانے والی پر لعنت کی گئی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد أما الواصلة فهي التي تصل الشعر إلى شعرها فهذا مكروه عندنا ولا بأس به إذا كان صوفاً -وأما المحلل والمحلل له فالرجل يطلق امرأته ثلاثاً فيسأل رجلاً أن يتزوجها فيحلها له فهذا لا ينبغي للسائل ولا للمسئول أن يفعلاه - والواشمة التي تشم الكفين والوجه فهذا مما لا ينبغي أن يفعل

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: واصلہ اس عورت کو کہتے ہیں جو بالوں کو بالوں سے ملاتی ہے، یہ مکروہ ہے۔ جبکہ ہمارے نزدیک اگر وہ اون کے ہوں تو جائز ہے۔ محلل اور محلل لہ کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیتا ہے، پھر کسی مرد سے کہتا ہے کہ وہ اس کی بیوی کے ساتھ نکاح کر کے اس کو اس کے لئے حلال کر دے، نہ یہ مطالبہ کرنا درست ہے اور جس سے مطالبہ کیا گیا اس کے لئے بھی جائز نہیں ہے کہ اس کا مطالبہ پورا کرے۔ اور واشمہ اس عورت کو کہتے ہیں جو چہرے اور کلائیوں کے بال صاف کرتی ہے۔ یہ کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

☼ جانور کے منہ پر داغ لگانا یا اس کو مارنا جائز نہیں ہے ☼

1696/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُوْسَمَ الدَّابَةُ فِيْ وَجْهِهَا اَوْ يُضْرَبَ وَجْهُهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ جانور کے منہ پر داغ لگانے سے یا اس کے منہ پر مارنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه قال محمد وبه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی داڑھی مٹھی میں لیتے جو بال زائد ہوتے ان کو کاٹ دیتے ☼

1697/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يَقْبِضُ عَلٰى لِحْيَتِهٖ ثُمَّ يَقُصُّ مَا تَحْتَ الْقَبْضَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: وہ اپنی داڑھی مٹھی میں لیتے تھے اور جو مٹھی سے نیچے ہوتی اس کو کاٹ دیا کرتے تھے۔

(۱۶۹۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۹۰۹) في الادب: باب صف الشعر من الوجه وابن ابي شيبة ۵:۰۷ في الجهاد: باب في وسم الدابة

(١٦٩٧)قد تقدم في (١٦٩٠)

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوقحافہ کوداڑھی کے بکھرے بال کاٹنے کا کہا☼

1698/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) رَجُلٍ اَنَّ اَبَا قُحَافَةَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتُهُ قَدِ انْتَشَرَتْ قَالَ فَقَالَ لَوْ اَخَذْتُمْ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى نَوَاحِيْ لِحْيَتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫حضرت ہیثم ﷫ سے، وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں: حضرت ابوقحافہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، ان کی داڑھی بکھری ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم یہاں یہاں سے کاٹ لیتے (تو اچھا تھا) یہ کہتے ہوئے آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ داڑھی کے اردگرد اشارہ کیا۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر ابن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير عن الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت في كتاب إسماعيل بن حماد بن أبي حنيفة (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد ﷫'' سے، انہوں نے اپنے ''والد ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری ﷫'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد ﷫'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابی حنیفہ ﷫'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی ﷫'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کیا ہے۔

☼جانور میں سات مکروہ اعضاء کا بیان☼

1699/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ وَاصِلِ بْنِ اَبِيْ جَمِيْلَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّهٗ قَالَ كَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّاةِ سَبْعاً اَلْمِرَارَةَ وَالْمَثَانَةَ وَالْغُدَّةَ وَالْحَيَا وَالذَّكَرَ وَالْاُنْثَيَيْنِ وَالدَّمَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُقَدَّمَهَا

(١٦٩٨)اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٤٣٦)ورواه ابويعلى (٢٨٣١)وابن حبان (٥٤٧٢)عن انس ورواه ابن حبان (٥٤٧١)عن جابربن عبدالله "قال:اتي بأبي قحافة يوم فتح مكة ورأسه ولحيته كثغامة بيضاء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم غيروا رأسه واجتنبوا السواد

(١٦٩٩)اخرجه محمدبن الحسن الشيباني في الآثار(٨٢١)في الذبائح والصيد:باب مايكره من الشاة والدم وعبدالرزاق(٨٧٧١)في المناسك:باب مايكره من الشاة والبيهقي في السنن الكبرى ١٠:٧في الضحايا:باب مايكره من الشاة اذا ذبحت

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبدالرحمٰن بن عمر واوزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت واصل بن ابو جمیلہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کی سات چیزوں کو ناپسند کیا ہے۔ پتہ۔ مثانہ۔ غدود (جو کھال اور نرم گوشت کے درمیان ابھر آتا ہے) حیا (کھر والے جانوروں کی شرمگاہ) ذکر۔ خصیتین اور خون۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکری کے اگلے حصے کے گوشت کو پسند کرتے تھے۔

(أخرجه) أبو عبد الله بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل بن خيرون (عن) أبي علي بن شاذان (عن) أبي نصر بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر القزويني (عن) إسماعيل بن توبة القزويني عن محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن طاہر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ عامر بن شراحیل شعبی داڑھی کو مہندی لگایا کرتے تھے ☼

1700/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) قَالَ رَاَيْتُ عَامِرَ بْنِ شَرَاحِيْلِ الشَّعْبِيْ يَخْضِبُ اللِّحْيَةَ بِالْحِنَاءِ وَرَاَيْتُ عَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ حَمْرَاءُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عامر بن شراحیل شعبی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا کہ وہ داڑھی پر مہندی لگایا کرتے تھے اور میں نے ان کو سرخ رنگ کا لحاف اوڑھے ہوئے دیکھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس ابن عقدة (عن) عبد الله بن إبراهيم بن قتيبة (عن) أبيه (عن) أبي يحيى الحماني (عن) أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن ابراہیم بن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ وسمہ کے ذریعے خضاب لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے ☼

1701/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَاَلْتُهُ عَنِ الْخِضَابِ بِالْوَسْمَةِ فَقَالَ بَقْلَةٌ طَيِّبَةٌ وَلَمْ يَرَ بِذٰلِكَ بَاْساً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے

(۱۷۰۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار وفي الادب: باب الخضاب بالحناء والوسمة؛ ابن ابي شيبة ۸: ۳۷؛ في العقيقة: باب في الخضاب بالحناء

فرمایا: میں نے ان سے وسمہ کے ذریعے خضاب لگانے کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا: یہ اچھی ترکاری ہے اور اس میں انہوں نے کوئی حرج نہیں دیکھا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زرد خضاب لگایا کرتے تھے ☼

1702/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدِ الْمُقْبَرِیْ قَالَ رَاَیْتُ عَبْدَ اللّٰهِ اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا یُلَوِّنُ لِحْیَتَهٗ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ ذٰلِكَ فَفَعَلَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے، وہ اپنی داڑھی پر زرد رنگ لگایا کرتے تھے اور انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے تبھی میں ایسے کرتا ہوں۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) عبد اللہ بن منصور الکنانی (عن) الحارث بن عبد اللہ الحارثی (عن) حسان بن إبراهیم (عن) الإمام أبی حنیفة رضی اللہ عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن منصور کنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حارث بن عبداللہ حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسان بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ گائے کا دودھ پیا کرو، یہ ہر طرح کا سبزہ کھاتی ہے، اس کے دودھ میں شفاء ہے ☼

1703/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) قَیْسِ بْنِ مُسْلِمِ الْجَدَلِیِّ (عَنْ) طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ عَلَیْکُمْ بِاَلْبَانِ الْبَقَرِ فَاِنَّهَا تَقُمُّ مِنْ کُلِّ شَجَرَةٍ وَفِیْهَا شَفَاءٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قیس بن مسلم جدالی رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت طارق بن شہاب سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ یہ ہر طرح کے درخت سے کھا لیتی ہے اور اس کے دودھ میں شفا بھی ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) یحیی بن إسماعیل بن الحسن بن عثمان الهمدانی (عن) أبی یحیی عبد

(۱۷۰۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی شرح معانی الآثار ۲:۱۸٤ واحمد ۲:۱۸ ومالك فی الموطا ۱:۳۳۲ ومن طریقه البخاری (۱٦٦) و(۵۸۵۱) ومسلم (۱۱۸۷) (۲۵) وابوداود (۱۷۷۲) والترمذی فی الشمائل وابن حبان (۳۷٦۳) والبیهقی فی السنن الکبری ۵:۳۱

(۱۷۰۳) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۹۱٦) فی الادب: باب شرب الدواء وألبان البقر والاکتواء والبیهقی فی السنن الکبری ۹:۳٤۳ وفی شعب الایمان (۵۹۵۵) والحاکم فی المستدرك ٤:۱۹٦ واحمد ۱:٤٤۳ والطبرانی فی الکبیر (۸۹٦۹)

الحمید الحمانی (عن) عبد الله بن المبارک و أبی یوسف و وکیع (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) القاسم بن عباد الترمذی (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) أبیه (و) عبد الله بن المبارک (و) وکیع (عن) أبی حنیفة غیر أنه قال قال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أن الله تعالی لم ینزل داء إلا أنزل معه الدواء إلا الهرم فعلیکم بألبان البقر فإنها تقم من کل الشجر

(ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدی (و) أبی أسامة زید بن یحیی البلخی کلاهما (عن) أبی هشام محمد بن یزید الرفاعی (وعن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل القیراطی (عن) شعیب بن أیوب کلهم (عن) أبی أسامة (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) علی بن الحسین بن عقدة البخاری (عن) یوسف بن عیسی (عن) الفضل بن موسی (عن) الإمام أبی حنیفة غیر أنه زاد فیه والسام وقال فإنها تخلط من کل شجرة

(ورواه) (عن) عبد الله ابن عبید الله بن شریح (عن) أحمد بن محمد بن حرب الموصلی (عن) محمد بن ربیعة (عن) أبی حنیفة غیر أنه قال أنها تأکل من کل شجر

(ورواه) (عن) صالح ابن أحمد بن أبی مقاتل (عن) عیسی بن یوسف الطباع (عن) محمد بن ربیعة (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهیم بن زیاد (عن) یعقوب بن حمید عن حاتم بن إسماعیل (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) صالح بن أحمد (عن) شعیب بن أیوب (عن) أبی یحیی الحمانی (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) عن محمد بن حمدان الدامغانی (عن) محمد بن عیسی عن أحمد بن أبی ظبیة (عن) عمران بن عبید (عن) الإمام أبی حنیفة غیر أنه قال قال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لم یضع الله سبحانه وتعالی فی الأرض داء إلا وضع له دواء غیر السام فعلیکم بألبان البقر فإنها تخلط من کل شجر

(ورواه) (عن) صالح بن محمد الأسدی (عن) علی بن حسن الدارابجردی و (عن) صالح بن أحمد بن أبی مقاتل (عن) عثمان بن سعید کلاهما (عن) المقری (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهیم الرازی (عن) الحسن بن الحکم القرظی عن شعیب بن حرب (عن) أبی جنیفة غیر أنه قال قال رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لم ینزل الله داء إلا أنزل معه شفاء إلا السام والهرم فعلیکم بألبان البقر فإنها تخلط من کل الشجر

(ورواه) أیضاً (عن) أحمد بن محمد قال قرأت فی کتاب حمزة بن حبیب (عن) أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً عن صالح بن سعید بن مرداس السلمی (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبی حنیفة (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) أیضاً (عن) محمد بن إسحاق السمسار البخاری (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) سهل بن بشر الکندی (عن) الفتح بن عمرو (عن)(الحسن بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن عبد الرحمن القلانسی (عن) محمد بن مقاتل (عن) الصباح بن محارب (عن) الإمام أبی حنیفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد بن موسی (عن) أبی فروة (عن) أبیه (عن) سابق (عن) أبی

حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن علي قال هذا كتاب حسين بن علي فقرأت فيه حدثنا يحيى بن الحسن (عن) زياد (عن) أبيه الحسن بن الفرات (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) عمه (عن) أبيه سعيد بن أبي الجهم (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانی (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) صالح بن أحمد (عن) شعيب بن أبي أسامة (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) صالح بن عثمان ابن أبي عبد الرحمن عن أبي حنيفة غير أنه قال فعليكم بألبان الإبل والبقر

ورواه (عن) صالح بن أحمد (عن) عيسى بن يوسف (عن) محمد بن الربيع (عن) أبي حنيفة بإسناده أنه قال فعليكم بألبان البقر والإبل فإنهما يأكلان من كل الشجرة

(ورواه) (عن) ابن عقدة (عن) ابن أبي ميسرة (عن) المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة(قال) الحافظ

(ورواه) (عن) الإمام أبي حنيفة حمزة بن حبيب الزيات والحسن بن زياد ووكيع ومحمد بن الحسن

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبي الحسين عبد الرحمن ابن سليمان (عن) أبي العباس أحمد بن علي بن إسماعيل بن علي بن أبي بكر (عن) عمرو بن علي بن أبي بكر (عن) علي بن أبي بكر (عن) أبي حنيفة بإسناده أنه قال إن الله تعالى لم يضع داء إلا وضع له شفاء فعليكم بألبان البقر فإنها تخلط من كل الشجر

(ورواه) (عن) محمد بن الحسين بن حفص بن عبد الجبار (عن) عمر بن عمار (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن علي بن كاس (عن) نجيح بن إبراهيم (عن) يحيى بن عبد الحميد الحماني (عن) أبيه ووكيع وابن المبارك (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بأسانيده المذكورة إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل بن حسن بن عثمان ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابویوسف وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''قاسم بن عباد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے والدحضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں،وہ یہ ہیں قال رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ان اللّٰہ تعالی لم ینزل داء الا انزل معہ الدواء الا الھرم فعلیکم بالبان

البقر فانها تقم من كل الشجر (رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری ہے اس کا علاج بھی اتارا ہے، سوائے موت کے۔تم گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ وہ ہر طرح کا سبزہ کھاتی ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو اسامہ زید بن یحییٰ بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے اپنے والد حضرت ''شام محمد بن یزید رفاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''علی بن حسین بن عقدہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں یہ الفاظ زائد ہیں والسام وقال فانها تخلط من كل شجره (اور موت۔اور فرمایا: کیونکہ یہ ہر طرح کے درخت سے کھاتی ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن حرب موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں، وہ الفاظ یہ ہیں انها تاكل من كل شجر (بے شک وہ ہر طرح کے درختوں کو کھاتی ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن یوسف طباع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یعقوب بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن احمد لدامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن ابو ظبیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمران بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں کچھ الفاظ کا فرق ہے، وہ یہ ہے قال رسول اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لم يضع اللّٰه سبحانه وتعالى فى الارض داء الا وضع له دواء غير السام فعليكم بالبان البقر فانها تخلط من كل شجر (رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین میں جو بھی بیماری رکھی ہے اس کا علاج بھی رکھا ہے سوائے موت کے۔تم گائے کا دودھ پیا کرو، کیونکہ یہ ہر طرح کے درختوں سے کھاتی ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''صالح

بن محمد اسدی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "علی بن حسن دارابجردی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "صالح بن احمد بن ابومقاتل رحمۃ اللہ علیہ" اورحضرت "عثمان بن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے، ان دونوں نے حضرت "مقری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "محمد بن ابراہیم رازی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن حکم قرظی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "شعیب بن حرب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے، اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں قال رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لم ینزل اللّٰہ داء الا انزل معہ شفاء الا السام والھرم فعلیکم بالبان البقر فانھا تخلط من کل الشجر (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین میں جوبھی بیماری رکھی ہے اس کاعلاج بھی رکھا ئے سوائے موت کے۔ تم گائے کادودھ پیا کرو، کیونکہ یہ ہرطرح کے درختوں سے کھاتی ہے)

○اس حدیث کوحضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت "حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ" کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "صالح بن سعید بن مرداس سلمی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "محمد بن اسحاق سمسار بخاری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن عبدالرحمٰن قلانسی رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "جعفر بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے "والد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "سابق رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت "ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا: یہ حضرت "حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ" کی کتاب ہے، میں نے اس کے اندر پڑھا ہے، انہوں نے حضرت "یحییٰ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے اپنے

والدحضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''چچا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''سعید بن ابوجہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت ''صالح بن عثمان بن ابوعبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں، وہ یہ فعلیکم بالبان الابل والبقر (تو تم گائے کا دودھ پیا کرو)

○اس حدیث کو حضرت ''صالح بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عیسیٰ بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے ''تم اونٹنی اور گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ یہ دونوں جانور ہر طرح کے درخت سے کھاتے ہیں''

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت ''ابن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت ''ابوحسین عبدالرحمٰن بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن علی بن اسماعیل بن علی بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن علی بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنی اسناد کے ہرماہ روایت کیا ہے، قال ان اللہ تعالی لم یضع داء الا وضع لہ شفاء فعلیکم بالبان البقر فانھا تخلط من کل الشجر (آپ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج رکھا ہے، تم گائے کا دودھ پیا کرو، کیونکہ وہ ہر طرح کے درخت سے کھاتی ہے)

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سندیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسین بن حفص بن

عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی سند یوں ہے) انہوں نے حضرت ''محمد بن علی بن کاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''نجیح بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''ووکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا منع ہے ☼

1704/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِی فَرْوَةَ مُسْلِمِ بْنِ سَالِمِ الْجُهَنِيِّ (عَنْ) عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَيْلٰی قَالَ نَزَلْنَا مَعَ حُذَيْفَةَ عَلٰی دَهْقَانٍ بِالْمَدَايِنِ فَاَتٰی بِطَعَامٍ فَطَعَمْنَا مِنْهُ ثُمَّ دَعَا حُذَيْفَةُ بِشَرَابٍ فَاُتِیَ بِشَرَابٍ فِی اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَاَخَذَ الْاِنَاءَ فَضَرَبَ بِهٖ وَجْهَهٗ فَسَاءَنَا ذٰلِكَ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ لِمَا صَنَعْتُ هٰذَا فَقُلْنَا لَا فَقَالَ اِنِّیْ نَزَلْتُ عَلَيْهِ فِی الْعَامِ الْمَاضِیْ فَدَعَوْتُ بِشَرَابٍ فَاَتَانِیْ بِشَرَابٍ فِيْهِ فَاَخْبَرْتُهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَاْكُلَ فِیْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَاَنْ نَشْرَبَ فِيْهَا وَاَنْ نَلْبَسَ الدِّيْبَاجَ وَالْحَرِيْرَ فَاِنَّهَا لِلْمُشْرِكِيْنَ فِی الدُّنْيَا وَلَنَا فِی الْآخِرَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوفروہ مسلم بن سالم جہنی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدائن کے اندر ایک کسان کے پاس گئے، وہ ہمارے پاس کھانا لایا، ہم نے اس سے کھانا کھایا، پھر حضرت حذیفہ نے پانی منگوایا تو اس نے چاندی کے برتن میں پانی پیش کیا۔ حضرت حذیفہ نے برتن پکڑا اور اس کے منہ پر ماردیا۔ ہمیں ان کی یہ حرکت بہت بری لگی۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو میں نے ایسا کیوں کیا؟ ہم نے کہا: جی نہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں پچھلے سال اس کے پاس آیا تھا، میں نے پانی منگوایا تو یہ میرے پاس چاندی کے برتن میں ہی پانی لایا تھا، میں نے اس کو بتایا تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے۔ اور دیباج اور حریر پہننے سے منع فرمایا ہے۔ کیونکہ یہ دنیا میں مشرکوں کے لئے ہے اور آخرت میں ہمارے لئے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) عبد الله بن محمد بن علی البلخی (عن) إبراهيم بن هانی (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) عبد الله بن عبيد الله بن شريح (عن) محمد بن إسحاق الكوفی (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبی حنيفة

۱۷۰۴) قد تقدم فی (۱۶۷۰)

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) أبى حنيفة

(ورواه) (عن) سهل بن بشر الكندى (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبى يوسف القاضى (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر ابن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هانى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد فى مسنده (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر فى مسنده (عن) أبى القاسم زيد بن محمد (و) محمد بن إبراهيم بن حبيش كلاهما (عن) محمد بن شجاع الثلجى (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) الحسين بن الحسين الأنطاكى (عن) أحمد بن عبد الله الكندى (عن) على بن معبد (عن) محمد ابن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) القاسم بن عيسى الصفار بدمشق (عن) عبد الرحمن (عن) عبد الضمد بن شعيب بن إسحاق (عن) جده (عن) الإمام أبى حنيفة

ورواه (عن) أحمد بن نصر (عن) أحمد بن المحيا (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبد اللہ بن محمد بن علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔حضرت امام ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم زید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے،ان دونوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکرکیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''حسین بن حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد اللہ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد ابن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے (اس کی اسنادیوں ہے) انہوں نے حضرت ''قاسم بن عیسیٰ صفار'' سے (دمشق میں) انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن یحیا رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بالوں کے لئے سب سے اچھا خضاب مہندی اور کتم ہے ☼

1705/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِىْ حَجِيَةَ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْاَجْلَحِ (عَنْ) اَبِى الْاَسْوَدِ (عَنْ) اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّعْرَ اَلْحِنَاءُ وَالْكُتُمُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوحجیہ یحییٰ بن عبداللہ بن معاویہ المعروف اجلح رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت ابواسود رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک سب سے بہترین رنگ جس سے تم اپنے بالوں کا رنگ تبدیل کرتے ہو وہ مہندی اور کتم ہے۔

(وأخرجه) أبو محمد البخارى (عن) عبد الصمد بن الفضل (و) حمدان بن ذى النون (و) إسماعيل بن بشر كلهم (عن) مكى بن إبراهيم (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن أبى رجاء البخارى (عن) عبد الله بن يزيد المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن صالح البلخى (عن) المهنا بن يحيى الشامى (عن) المعافى بن عمران (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن رضوان (عن) محمد بن سلام (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبى حنيفة (ورواه)

(١٧٠٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (٩٠٣) واحمد ٥:١٤٧ وعبدالرزاق (٢٠١٧٤) ومن طريقه ابو داود (٤٢٠٥) وابن حبان (٥٤٧٤) والطبرانى فى الكبير (١٦٣٨) والبيهقى فى السنن الكبرى ٧:٣١٠

(عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني قال قرأت في كتاب حمزة عن الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن الحسن بن علي قال هذا كتاب حسين بن علي فقرأت فيه حدثنا يحيى بن حسين (عن) زياد بن حسن بن فرات (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد بن موسى (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) الإمام أبي حنيفة إلا أنه قال عن الأسود
(ورواه) كذلك (عن) أحمد بن محمد (عن) الحسن بن عمر بن إبراهيم (عن) أبيه (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبد الله المسروقي قال هذا كتاب جدي فقرأت فيه (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن الحسن البزار (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) محمد بن إسحاق البخاري (عن) جمعة بن عبد الله (عن) أسد بن عمرو (عن) أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) منذر بن محمد (عن) أبيه (عن) أيوب بن هاني (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) يحيى بن إسماعيل البخاري (و) محمد بن بكير التميمي كلاهما(عن) الحسن بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه (عن) جده (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) إسماعيل بن محمد (عن) مكي بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) علي بن عبيد (عن) علي بن محمد بن فستقة (عن) سعيد بن سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) أيضاً (عن) محمد بن مخلد (عن) محمد ابن علي بن عكرمة (عن) إيماء بن عيسى العطار (عن) داود بن الزبرقان (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه(قال) الحافظ
(ورواه) (عن) أبي حنيفة حمزة وابن زياد وأبو يوسف وأسد بن عمرو وسابق البربري والمعافى بن عمران وعبد العزيز بن خلف
(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن أحمد بن إبراهيم بن شاذان (عن) القاضي أحمد بن علي بن نصر بن اشكاب (عن) إبراهيم بن محمد ابن علي (عن) إدريس بن إبراهيم (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي يعقوب إسماعيل بن أبي كثير النسوي (عن) مكي بن إبراهيم (عن) الإمام أبي حنيفة
(ورواه) (عن) أحمد بن محمد بن صدقة (عن) أبي فروة (عن) أبيه (عن) سابق (عن) الإمام أبي حنيفة
(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبد الصمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''حمدان بن ذی النون

رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''اسماعیل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''محمد بن ابورجاء بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عبداللہ بن یزید مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''احمد بن صالح بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مہنا بن یحییٰ شامی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''محمد بن رضوان رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میں نے حضرت''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب میں پڑھا ہے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''احمد بن حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حضرت''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت''یحییٰ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''جعفر بن محمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے اس کو حضرت''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''حسن بن عمر بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبداللہ مسروقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،وہ کہتے ہیں: یہ میرے دادا کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسنادیوں ہے)حضرت''محمد بن حسن بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن اسحاق بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جمعہ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اور اسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن بکیر تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ان دونوں نے حضرت ''حسن بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے نسخہ میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''علی بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن فستقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن علی بن عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایماء بن عیسیٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سابق بربری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالعزیز بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی احمد بن علی بن نصر بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن محمد ابن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابویعقوب اسماعیل بن ابو کثیر نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے

حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابویعقوب اسماعیل بن ابوکثیر نسوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن صدقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''سابق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک مہندی اور کتم سے رنگا ہوا تھا ☼

1706/(اَبُوْ حَنِیْفَةَ) (عَنْ) عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهِبٍ (عَنْ) أُمِّ سَلْمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَنَّهَا خَرَجَتْ إِلَيْنَا مِنْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مَخْضُوْبٌ بِالْحِنَاءِ وَالْكُتْمِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عثمان بن عبداللہ بن موہب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بال مبارک دکھایا تو وہ مہندی اور کتم سے رنگا ہوا تھا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن شاذان (عن) القاضي أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أبي القاسم (و) عبد الله ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) محمد بن حبيش (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي محمد بن عبد الباقي الأنصاري في مسنده (عن) أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب (عن) القاضي أبي عبد الله الصيمري (عن) عبد الله بن عبيد الله الشاهد (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد وهو ابن عقدة (عن) أحمد بن عبد الرحيم (عن) أبي ميسرة (عن) عقبة بن مكرم (عن) يونس (عن) أبي حنيفة(قال) الخطيب

(ورواه) (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (عن) عثمان بن عبد الله وهو الصواب

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي (عن) أبيه محمد بن خالد الخلي عن أبيه خالد بن خلي الكلاعي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(١٧٠٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٩٠١) واحمد ٦:٢٩٦ وابن سعد في الطبقات الكبرى ١:٤٣٧ والبخاري (٥٨٩٦) والطبراني في الكبير ٢٣ (٧٦٥) والبيهقي في دلائل النبوة ١:٢٣٥ وابن ماجة (٣٦٢٣)

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ ابی احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عبید اللہ شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ ابن عقدہ ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عقبہ بن مکرم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عثمان بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، یہی درست ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ''خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن فرواہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سرکہ کو بہت اچھا سالن قرار دیا☼

1707/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِى الزُّبَيْرِ (عَنْ) جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِىِّ (عَنِ) النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سرکہ بہت اچھا سالن ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) خاقان بن الحجاج (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) خاقان بن الحجاج (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) أبو محمد البخاري

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

(۱۷۰۷) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٤١٤) وابويعلي (١٩١٨) وابوداود (٣٨٢٠) في الاطعمة: باب في الخل والترمذي (١٨٤٣) في الاطعمة: باب ما جاء في الخل وفي الشمائل (١٥٥) وابن ماجة (٣٣١٧) في الاطعمة: باب الائتدام بالخل واحمد ٣: ٤٠٠ ومسلم (٢٠٥٢) في الاشربة: باب فضيلة الخل

سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری'' نے بھی روایت کیا ہے۔

☼ پہلے زیارت قبور سے روکا گیا تھا، پھر اجازت دے دی گئی ☼

1708/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ (عَنْ) اِبْنِ بُرَیْدَةِ (عَنْ) اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کُنْتُ نَهَیْتُکُمْ عَنْ زِیَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا فَقَدْ اُذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِیْ زِیَارَةِ قَبْرِ اُمِّهٖ وَلَا تَقُوْلُوْا هَجَرًا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں زیارتِ قبور سے روکا کرتا تھا، اب تم ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی والدہ کی قبر کی زیارت اجازت دے دی گئی ہے لیکن وہاں پر جا کر غیر شرعی بات مت کرو۔

(أخرجه) الحسن ابن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ٹیک لگا کر کھانا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نہیں ہے ☼

1709/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ (عَنْ) عَلْقَمَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ (عَنِ) النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَمَا اَنَا فَلَا آکُلُ مُتَّکِئاً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہرحال میں تو ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد ابن عمر بن محمد (عن) عبد الله بن الحسن (عن) عبد الرحمن بن أحمد بن عمر عن محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوى (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي الحسن علي بن الحسين بن أيوب البزار (عن) أبي القاسم عبد الله بن أحمد بن عثمان بن الفرج الصيرفي (عن) أبي بكر محمد بن إسحاق بن محمد الباقر القطيعي المعروف بساباط (عن) أيوب ابن يوسف بن يونس البزار (عن) يوسف بن سعيد بن مسلم (عن) حجاج ابن محمد (عن) شعبة (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) القاضي أبي القاسم علي بن محسن التنوخي (عن) القاضي أبي القاسم عمر بن محمد بن إبراهيم (عن) أيوب بن يوسف بن يونس (عن) يوسف بن سعيد بن

(۱۷۰۸) قد تقدم في (۱۵۳۳)

(۱۷۰۹) اخرجه الطبراني في الكبير ۱۰:۱۰۱ (۱۰۰۸۷) والهيثمي في مجمع الزوائد ۴:۸۶ وفي جامع الآثار (۲۱۴۱)

مسلم (عن) حجاج بن محمد (عن) شعبة بن الحجاج (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد ابن عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن حسین بن ایوب بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبداللہ بن احمد بن عثمان بن فرج صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن اسحاق بن محمد باقرقطیعی المعروف ساباط رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب ابن یوسف بن یونس بزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن سعید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حجاج ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاضی ابوقاسم علی بن محسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم عمر بن محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ایوب بن یوسف بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''یوسف بن سعید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حجاج بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ دائیں ہاتھ سے کھانا اور دائیں ہاتھ سے پینا چاہئے، بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے ☼

1710/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الزُّهْرِيِّ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ (عَنْ) اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِيْنِهٖ وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهٖ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهٖ

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کھانا کھاؤ تو دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور جب پانی پیؤ تو دائیں ہاتھ سے پیؤ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد (عن) علي بن أبي سعيد الجندي (عن) ابن زياد اللخمي (عن) أبي فروة موسى بن طارق (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''علی بن ابوسعید جندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن زیاد لخمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوفروہ موسیٰ بن طارق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(۱۷۱۰) قد تقدم في (۱٦۸۵)

☼ دباء اور حنتم نامی برتنوں میں کھانے پینے کی اجازت ہے ☼

1711/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِسْحَاقِ بْنِ ثَابِتٍ (عَنْ) عُبَيْدَةَ الْاَنْصَارِيِّ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ (عَنِ) النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَرَّ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكٍ عَلٰى نَفَرٍ مِنَ الْجَيْشِ يَزْفِتُوْنَ فَقَالَ مَا هٰؤُلَاءِ قَالُوْا اَصَابُوْا شَرَاباً لَهُمْ فَنَهٰى اَنْ يَّشْرَبُوْا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَلَمَّا مَرَّ بِهِمْ رَاجِعاً شَكَوْا اِلَيْهِ مِنَ التَّخَمَةِ فَاَذِنَ لَهُمْ اَنْ يَّشْرَبُوْا فِيْهَا وَنَهٰى عَنْ شُرْبِ كُلِّ مُسْكِرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت اسحاق بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبیدہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ان کے والد سے، وہ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ تبوک کے موقع پر کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو برتنوں کو بھر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا: ان کو ان کی شراب ملی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دباء، حنتم اور مزفت نامی برتنوں میں پینے سے منع فرمایا۔ جب واپسی پر ان کے پاس سے گزرے تو ان لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بدہضمی کی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ان برتنوں میں پینے کی اجازت دے دی اور ہر نشہ آور مشروب کے پینے سے منع فرمایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبد الواحد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي سعيد بن محمد بن عبد الملك بن عبد القاهر (عن) أبي الحسين بن قشيش (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن(عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الواحد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید بن محمد بن عبد الملک بن عبد القاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحسین بن قشیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکری کا دودھ زیادہ پسند کرتے تھے ☼

1712/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ شَرِبَ لَبَناً ثُمَّ قَالَ اِذَا نَالَتِ

(۱۷۱۱) وفی جامع الآثار (۲۱۵۵)

(۱۷۱۲) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۴۰) وعبد الرزاق۹:۱۵۱(۱۷۱۰۳) فی الاشربة:باب التداوی بالخمر والحاکم فی المستدرک ۴:۲۴۲ والبیہقی فی السنن الکبری ۱۰:۵ والطبرانی فی الکبیر ۹:۳۴۵ (۹۷۱۶)

الشَّاةُ مِنْ شَيْءٍ اِسْتَبَانَ نَفْعُهُ وَضَرُّهُ فِيْ لَبَنِهَا وَاُحْسِنُ اِلَيْهَا لِحُسْنِ لَبَنِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے دودھ پیا اور پھر کہا: بکری جب بھی کوئی چیز کھاتی ہے تو اس کا نفع بھی ظاہر ہوتا ہے اور اس کا نفع اور نقصان اس کے دودھ میں ہوتا ہے اور میں اس کو زیادہ پسند کرتا ہوں کیونکہ اس کا دودھ زیادہ اچھا ہوتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) القاسم بن محمد (عن) أبي بلال (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد أحمد بن عبد الجبار (عن) القاضي أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم ابن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) محمد بن عبد الله بن نوفل (عن) أبيه (عن) عبد الله بن ميمون الطهوي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوسعید احمد بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم ابن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن میمون طہوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ بچوں کو دوا یا غذا کے طور پر کسی بھی صورت میں شراب اور کوئی بھی حرام چیز نہیں دینی چاہئے ☼

1713/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اَوْلَادَكُمْ وُلِدُوْا عَلَى الْفِطْرَةِ فَلَا تَدَاوُوْهُمْ بِالْخَمْرِ وَلَا تَغْذُوْهُمْ بِهَا فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَجْعَلْ فِيْ رِجْسٍ شِفَاءً وَاِنَّمَا اُتُمَمَهُمْ عَلٰى مَنْ سَقَاهُمْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: بے شک تمہاری اولاد فطرت پر پیدا ہوتی ہے، اس لئے تم اس کو شراب کی دواء مت دو اور نہ ہی اس کے ذریعے غذا دو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی ناپاک چیز میں شفا نہیں رکھی۔ اور ان بچوں کو یہ چیزیں پلانے کا گناہ ان لوگوں پر ہے جنہوں نے ان کو پلایا۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) خاله أبي علي الحسن بن أحمد (عن) أبي عبد الله أحمد بن محمد بن دوست العلاف (عن) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) القاسم بن زكريا (عن) أحمد بن عثمان بن حكيم (عن) عبد الله (عن) الإمام أبي

حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي يوسف وأبي حنيفة رضي الله عنهم

اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عثمان بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ماں باپ کی نافرمانی پسند نہیں کرتے تھے

1714/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) زَيْدِ بْنِ اَسْلَمِ (عَنْ) اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لاَ أُحِبُّ الْعُقُوْقَ

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماں باپ کی نافرمانی میں پسند نہیں کرتا ہوں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن جعفر بن أحمد الكوفي (عن) محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبي حنيفة (قال الحافظ) طلحة بن محمد

(ورواه) الصلت بن الحجاج (عن) أبي حنيفة (عن) زيد بن أسلم قال سئل النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عن العقيقة قال لا أحبها ولم يذكر فيها أبا قتادة

(ورواه) أبو يوسف (عن) أبي حنيفة أيضاً من غير ذكر أبي قتادة

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده كذلك من غير ذكر أبي قتادة (عن) أحمد بن محمد بن سعيد . (عن) الحسين بن عبد الرحمن بن محمد (عن) أبيه (عن) محمد بن واصل (عن) أبي حنيفة (عن) زيد بن أسلم قال سئل النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عن العقيقة قال لا أحب العقوق كأنه كره الاسم

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري (عن) الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى أبي حنيفة (وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) أبي الحسن البرقي (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

(١٧١٤) اخرجه احمد٥: ٤٣٠، والطحاوي في مشكل الآثار (١٠٥٦)، وابن ابي شيبة٨: ٢٣٧عن رجل من بني ضمرة عن رجل من قومه قال: سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن العقيقة، فقال: لا أحب العقوق

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن جعفر بن احمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سے عقیقہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو پسند نہیں کرتا، اس روایت میں حضرت ''ابوقتادہ رضی اللہ عنہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' اس حدیث کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی حضرت ''ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذکر کے بغیر روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حافظ ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکر کیا ہے اس میں حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں ہے۔ حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبد الرحمٰن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن واصل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زید بن اسلم رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقہ کے بارے پوچھا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عقوق کو پسند نہیں کرتا، گویا کہ آپ کو یہ لفظ پسند نہیں تھا۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبد اللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحسن برقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ زمانہ جاہلیت میں عقیقہ (فرض) ہوا کرتا تھا، جب اسلام آیا تو اس (فرضیت) کو ختم کر دیا گیا ✿

1715/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) رَجُلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ الْعَقِيْقَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ الْاِسْلَامُ رُفِضَتْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی سے، وہ حضرت ''محمد بن ابی حنیفیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: عقیقہ زمانہ جاہلیت میں (فرض) ہوا کرتا تھا، جب اسلام آیا تو اس (کی فرضیت) کو ختم کر دیا گیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۷۱۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۲۰) في الذبائح والصيد: باب ذكاة الجنين والعقيقة

☼ زمانہ جاہلیت میں عقیقہ (فرض) ہوتا تھا، اسلام میں اس (کی فرضیت) کو ختم کر دیا گیا ☼

1716/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ كَانَتِ الْعَقِيْقَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ رُفِضَتْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: عقیقہ زمانہ جاہلیت میں (فرض) ہوا کرتا تھا جب اسلام آیا تو اس (کی فرضیت) کو روک دیا گیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نئے نومسلم خواتین کو جنازے سے نہ ہٹایا ☼

1717/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِي الْهُذَيْلِ غَالِبِ بْنِ الْهُذَيْلِ الْاَوْدِيّ اَنَّ نِسَاءً كُنَّ مَعَ جَنَازَةٍ فَاَرَادَ عُمَرُ اَنْ يَطْرِدَهُنَّ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَاِنَّ الْعَهْدَ قَرِيْبٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوہذیل غالب بن ہذیل اودی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: کچھ عورتیں جنازہ کے ہمراہ تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ہٹانا چاہا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو کیونکہ کہ نئی نئی مسلمان ہوئی ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن أحمد بن نعيم (عن) بشر بن الوليد (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن احمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کھڑے ہوئے مشکیزے کو منہ لگا کر پانی پیتے دیکھا گیا ☼

1718/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَالِمِ الْاَفْطَسِ (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَاَيْتُ اِبْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَشْرَبُ مِنْ فَمِ الْقِرْبَةِ وَهُوَ قَائِمٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سالم افطس رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے

(1716) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (819) في الذبائح والصيد: باب ذكاة الجنين والعقيقة

(1717) اخرجه ابن حبان (3157) وعبدالرزاق (6674) وابن ابي شيبة 3:395 وابن ماجة (1587) في الجنائز: باب ماجاء في البكاء على الميت، واحمد 2:273 والنسائي 4:19 في الجنائز: باب الرخصة في البكاء على الميت

(1718) قلت: وقد اخرج الطحاوي في شرح معاني الآثار 4:274 (6853) في الكراهة: باب الشرب قائماً، والطبراني في الاوسط 1:379 (658) عن انس قال: حدثتني امي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عليها وفي بيتها قربة معلقة قالت: فشرب من القربة قائماً قالت فعمدت الى فم القربة فقطعتها

ہیں انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ کھڑے ہو کر مشکیزے کے منہ کو منہ لگا کر پانی پی رہے تھے

(أخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد ابن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت پر سونا اور ریشم حرام کیا گیا☼

1719/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ (عَنْ) عَائِذِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمِصْرِيِّ (عَنْ) اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَخَذَ قِطْعَةً مِنْ حَرِيْرٍ بِيَدِهٖ وَقِطْعَةً مِنْ ذَهَبٍ بِيَدِهِ الْاُخْرٰى ثُمَّ قَالَ هٰذَانِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زید بن ابی انیسہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عائذ بن سعید بن عبداللہ مصری رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں ریشم کا ایک ٹکڑا پکڑا اور دوسرے ہاتھ میں سونے کا ایک ٹکڑا پکڑا پھر فرمایا: یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن موسى (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد ابن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) أبي حنيفة غير أنه لم يذكر عائذ بن سعيد ولا أبا الدرداء بل قال (عن) زيد بن أبي أنيسة (عن) رجل من أهل مصر اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الحديث

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفي (عن) أبي محمد الجوهري عن الحافظ محمد بن المظفر بإسناده إلى أبي حنيفة

(وأخرجه) القاضي عمر بن الحسن الأشناني (عن) يحيى بن إسماعيل الجريري (عن) الحسن بن إسماعيل الجريري (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة كما أخرجه محمد بن المظفر فلم يذكر عائذ بن عبد الله ولا أبا الدرداء بل قال (عن) زيد ابن أبي أنيسة (عن) رجل من أهل مصر اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الحديث (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (میں ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''

سے، انہوں نے حضرت ''محمد ابن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت '' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس میں انہوں نے حضرت ''عائذ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابودرداء رضی اللہ عنہ'' کا ذکر نہیں کیا، بلکہ انہوں نے اس کو حضرت ''زید بن ابی انیسہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اہل مصر کے ایک آدمی سے روایت کیا ہے، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسین مبارک بن عبد الجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن اسماعیل جریری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کی داڑھی آگ کے شعلوں کی مانند سرخ تھی ☼

1720/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) يَزِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی لِحْيَةِ اَبِیْ قُحَافَةَ كَاَنَّهَا ضِرَامُ عَرْفَجٍ مِنْ شِدَّةِ حُمْرَتِهَا

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت یزید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' گویا کہ میں حضرت ابوقحافہ کی داڑھی کو ابھی بھی دیکھ رہا ہوں، وہ اتنی سرخ تھی کہ دیکھنے میں آگ کا شعلہ معلوم ہوتی تھی۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) إسحاق بن إبراهيم الفراديسي (عن) أبيه (عن) أبي سليمان (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي طالب بن يوسف (عن) أبي محمد الجوهري (عن) أبي بكر الأبهري (عن) أبي عروبة الحراني (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن ابراہیم فرادیسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''

(۱۷۲۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۹۰۵) والحاكم في المستدرك ۲۷۳:۳ وابن ابي شيبة ۱۸۳:۵ (۲۵۰۰۰) في اللباس و الزينة: في الخضاب بالحناء، وابن عبد البر في الاستذكار ۴۴۱:۸، وابن سعد في الطبقات الكبرى ۱۹۰:۳ ذكر صفة ابي بكر الصديق

ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبد اللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''فرواہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک عورت نے چہرے کے بال صاف کرنے کے بارے سوال کیا، ام المومنین کا اس کو جواب ☼

1721/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اِمْرَاَةً سَاَلَتْهَا اَحُفُّ وَجْهِيْ فَقَالَتْ اَمِيْطِي عَنْهُ الْاَذٰى

✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں: ایک خاتون نے ان سے پوچھا: کیا میں اپنے چہرے کے بال صاف کرلیا کروں؟ انہوں نے فرمایا: اس سے تکلیف دہ چیز کو صاف کرلو۔

(أخرجه (الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن إسماعيل (عن) الحسن بن إسماعيل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهما

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ چہرے کے بال صاف کرنے کی بابت ام المومنین کا جواب ☼

1722/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اِمْرَاَةً سَاَلَتْهَا اَحُفُّ وَجْهِيْ

(١٧٢١) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٨٩٧)

فَقَالَتْ اَمِيْطِي عَنْكَ الْاَذٰى

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت "حماد رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں: ایک خاتون نے آپ سے پوچھا: کیا وہ اپنے چہرے کے بال صاف کرلے؟ آپ نے کہا: اپنے آپ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹادے۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت "امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼ امام حسین کا سر لایا گیا، آپ کی داڑھی مبارک وسمہ سے رنگی ہوئی تھی ☼

1723/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ اُتِيَ بِرَاْسِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَنَظَرْتُ اِلٰى رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ قَدْ نَصَلَ مِنَ الْوَسْمَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کا سر مبارک لایا گیا، میں نے آپ کے سر اور داڑھی مبارک کو دیکھا جو کہ وسمہ کے ساتھ رنگی ہوئی تھی۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن خسرو في مسنده (عن) الأخوين أبي القاسم وعبد الله ابني أحمد ابن عمر (عن) عبد الله بن الحسين الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد ابن إبراهيم بن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي سعيد بن أبي القاسم (عن) علي بن أبي علي البصري (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) محمد بن عبيد (عن) محمد بن يزيد العوفي (عن) أيوب بن سويد (عن) الإمام أبي حنيفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "عبد اللہ بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد اللہ بن حسین خلال رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت "ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت "ابوسعید بن ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ" سے، انہوں نے حضرت "محمد بن یزید عوفی رحمۃ اللہ علیہ" سے،

۱۷۲۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۸)

۱۷۲۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۹۰٤) وابن ابي شيبة ۵:۱۸۳ في اللباس والزينة: في الخضاب بالحناء و عبد الرزاق ۱۱:۱۵۵ (۲۰۱۸٤) صباغ ونتف الشعر

انہوں نے حضرت ''ایوب بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دم کروانا، داغ لگوانا اور داڑھی کٹوانا ثابت ہے ☼

1724/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) نَافِعٍ (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اِسْتَرْقٰى مِنَ الْحُمَّةِ اكْتَوٰى وَاَخَذَ مِنْ لِحْيَتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے بخار کا دم کروایا اور داغ لگوایا اور اپنی داڑھی مبارک کو کٹوایا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم کو جہنمیوں کی وردی قرار دیا ☼

1725/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ جَاءَ اِلٰى عُمَرَ قَوْمٌ عَلَيْهِمُ الْحَرِيْرُ وَالدِّيْبَاجُ فَقَالَ جِئْتُمُوْنِىْ فِىْ زِيِّ اَهْلِ النَّارِ اَنَّهُ لَا يَصْلُحُ الْحَرِيْرُ اِلَّا هٰكَذَا ثَلَاثَ اَصَابِعَ اَوْ اَرْبَعِ هٰذَا مَعْنَى الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ لوگ آئے، جنہوں نے حریر اور دیباج (ریشم) کے لباس پہنے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم میرے پاس دوزخیوں کی وردی میں آئے ہو، ریشم صرف اتنی (تین یا چار انگلیوں جتنا) جائز ہے۔

درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کے ہم معنیٰ ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسين الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوي (عن) محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسین خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ''

(۱۷۲۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۸) في الادب: باب الرقية من العين والاكتواء وعبدالرزاق (۱۹۷۷۴) في الجامع: باب الرقى والعين والنفث وابن ابى شيبة ۷: ۳۷ في الطب: باب في رقية العقرب والبيهقي في السنن الكبرى ۹: ۳۴۳

(۱۷۲۵) اخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار ۴: ۲۴۴ واحمد ۱: ۵۱ ومسلم (۲۰۶۹) (۱۵) وابو عوانة ۵: ۴۶۰ والبيهقي في السنن الكبرى ۳: ۴۲۳ والترمذي (۱۷۲۱) وابن حبان (۵۴۴۱) وابو نعيم في الحلية ۴: ۱۷۶

سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ مجاہدین نے حضرت عمر کو خوش کرنے کے لئے تحدیث نعمت کے طور پر ریشم کے کپڑے پہنے، ☼

1726/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ بَعَثَ جَيْشاً فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ فَاَصَابُوْا غَنَائِمَ فَلَمَّا اَقْبَلُوْا بَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَنَّهُمْ قَدْ قَرُبُوْا مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَخَرَجَ بِالنَّاسِ لِيَسْتَقْبِلَهُمْ فَلَبِسُوْا مَا مَعَهُمْ مِنَ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ فَلَمَّا رَآهُمْ غَضِبَ ثُمَّ قَالَ اَلْقُوْا ثِيَابَ اَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا رَاَوْا غَضَبَ عُمَرَ اَلْقُوْهَا وَاَقْبَلُوْا يَعْتَذِرُوْنَ مِنْ ذٰلِكَ وَقَالُوْا اِنَّمَا لَبِسْنَاهَا لِنُرِيَكَ مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْنَا فَسَرَّ ذٰلِكَ عُمَرُ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْاَصْبَعِ مِنْهُ وَالْاَصْبَعَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ وَالْاَرْبَعَةِ

✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: انہوں نے ایک لشکر روانہ کیا، اللہ تعالیٰ نے ان کو فتح عطا کی، ان کو بہت سارا مالِ غنیمت ملا، جب یہ لوگ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک بات پہنچی، وہ لوگ مدینہ کے قریب آچکے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کو ہمراہ لے کر ان کے استقبال کے لئے شہر سے باہر آگئے، ان لوگوں نے جو ان کے پاس ریشم حریر اور دیباج تھے سب پہن لئے، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو دیکھا تو ناراض ہوگئے اور فرمایا: دوزخیوں والے کپڑے اتاردو۔ جب لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ناراضگی دیکھی تو ریشم کے کپڑے اتار دیئے اور معذرت کرنا شروع ہوگئے۔ اور کہا: یہ تو ہم نے اس لئے پہنے تھے کہ تاکہ ہم آپ کو دکھائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کتنا مالِ غنیمت عطا فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات پر خوش ہوگئے پھر ایک انگلی، دو، تین اور چار انگلیوں کے برابر اجازت عطا فرما دی۔

(أخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) المنذر بن محمد (عن) الحسین بن محمد الأزدی (عن) أبی یوسف وأسد بن عمرو (عن) أبی حنیفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن خسرو فی مسنده (عن) أبی الفضل أحمد بن الحسن بن خیرون (عن) خاله أبی علی الحسن بن أحمد الباقلانی (عن) القاضی الأشنانی بإسناده إلى أبی حنیفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منذر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن محمد ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحنیفہ'' سے روایت کیا ہے۔

۱۷۲۶) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار(۸۵٦)فی اللباس:باب اللباس من الحریر والشهرة والخز'و عبدالرزاق ۷٤:۱(۱۹۹۵۰)فی الجامع :باب علم الثوب'والبخاری (۵٤۹۰)فی اللباس:باب لبس الحریر وافتراشه 'ومسلم (۲۰٦۹)(۲)' والطحاوی فی شرح معانی الآثار٤:۲٤٤

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت بجیر نے ریشم پہننے کے بارے سوال کیا☼

1727/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) سُلَیْمَانَ بْنِ الْمُغِیْرَةَ قَالَ سَاَلَ بِجُیْرٍ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ وَاَنَا جَالِسٌ عِنْدَهٗ عَنْ لُبْسِ الْحَرِیْرِ فَقَالَ سَعِیْدٌ غَابَ حُذَیْفَةُ بْنُ الْیَمَانِ غَیْبَةً فَکَسٰی بَنُوْهُ وَبَنَاتِهٖ قُمُصَ الْحَرِیْرَ فَلَمَّا قَدِمَ اَمَرَ بِهٖ فَنَزَعَ عَنِ الذُّکُوْرِ وَتَرَکَ عَلَی الْاُنَاثِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سلیمان بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اس دوران حضرت بجیر رضی اللہ عنہ نے حضرت'' سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے ریشم پہننے کے بارے پوچھا۔ حضرت سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کچھ عرصہ کے لئے غائب ہوئے پھر انہوں نے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو ریشم کے کپڑے پہنائے پھر آئے اور حکم دیا تو لڑکوں سے اتروا دیا اور لڑکیوں کے اوپر رہنے دیا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼لباس پہننے میں نہ تو اتنی عاجزی کرو کہ اون کا لباس پہن لو اور نہ اتنا فخر کرو کہ ریشم پہن لو☼

1728/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِتَّقُوا الشُّهْرَتَیْنِ فِی اللِّبَاسِ اَنْ یَّتَوَاضَعَ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَلْبِسَ الصُّوْفَ اَوْ یَتَبَخْتَرَ حَتّٰی یَلْبِسَ الْحَرِیْرَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لباس میں دو مشہور کپڑوں سے بچو کہ تم میں سے کوئی ایک اتنی عاجزی کرے کہ وہ اون کا لباس پہن لے یا وہ اتنا تکبر کرے کہ ریشم کا لباس پہن لے۔

☼ان صحابہ کرام کے اسمائے گرامی جو خز (ریشم) پہنتے تھے☼

1729/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنِ) الْهَیْثَمِ بْنِ اَبِی الْهَیْثَمِ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَاَبَا هُرَیْرَةَ

(۱۷۲۷) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۵۸) فی اللباس: باب اللباس من الحریر والشهرة والخز، وابن ابی شیبة ۸: ۳۴۹ (۴۷۰۸) فی العقیقة: باب فی لبس الحریر وكراهية لبسه

(۱۷۲۸) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۴۷) فی اللباس: باب اللباس من الحریر والشهرة والخز

(۱۷۲۹) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۸۵۹) فی اللباس: باب اللباس من الحریر والشهرة والخز، وابن ابی شیبة ۸: ۳۳۹ (۴۶۷۵) فی العقیقة: باب من رخص فی لبس الحریر، وعبدالرزاق (۱۹۹۵۴) فی الجامع: باب الخز والعصفر،

وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَشُرَيْحاً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ كَانُوْا يَلْبَسُوْنَ الْخَزَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم بن ابی ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: حضرت عثمان بن عفان، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت ابوہریرہ، حضرت انس بن مالک، حضرت عمران بن حصین اور حضرت حسین بن علی اور حضرت شریح رضی اللہ عنہم خز (ریشم) کا لباس پہنا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ خز (ریشم) کے کپڑے پہنا کرتے تھے ☼

1730/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) سَعِيْدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى اَنَّهٗ كَانَ يَلْبَسُ الْخَزَّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سعید بن مرزبان رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: وہ خز (ریشم) پہنا کرتے تھے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ حضرت سعید بن جبیر کی مجلس میں لڑکوں کو ریشم سے منع کر دیا گیا، لڑکیوں کو اجازت دے دی گئی ☼

1731/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةَ الْقَيْسِيِّ الْكُوْفِيْ (عَنْ) سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهٗ غَابَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَاكْتَسٰى وَلَدَهٗ قُمُصَ الْحَرِيْرِ ثُمَّ قَدِمَ فَاَمَرَ الذُّكُوْرَ مِنْهُمْ بِنَزْعِهٖ وَاَقَرَّهَا عَلَى الْاِنَاثِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن سلیمان بن مغیرہ قیسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: حضرت حذیفہ بن یمان کچھ دیر کے لئے غائب ہوئے، اپنے بیٹے کو ریشم کی قمیص پہنائی پھر آئے اور انہوں نے لڑکوں کو حکم دیا کہ قمیص اتار دیں اور لڑکیوں کے اوپر برقرار رکھا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد (عن) محمد بن عبيد بن عتبة (عن) فروة بن أبي المغراء (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) أحمد بن محمد (عن) أحمد بن حازم (عن) عبيد الله بن الزبير (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،

(۱۷۳۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۵۰) وابن ابي شيبة ۱۴۹:۵ (۲۴۶۱۵) في اللباس والزينة: من رخص في لبس الخز وابن سعد في الطبقات الكبرى في ترجمة عبدالله بن ابي اوفى والزيلعي في نصب الراية ۲۲۹:۴

(۱۷۳۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۴۸) وابن ابي شيبة ۱۵۲:۵ (۲۴۶۴۶) في اللباس والزينة: من رخص في لبس الخز

انہوں نے حضرت ''محمد بن عبید بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''فروہ بن ابو مغراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبید اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی صاحبزادیوں کو سونے کے زیورات بنوا کر دیئے ☆

1732/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَمرِو بْنِ دِيْنَارٍ (عَنْ) عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا حَلَّتْ اَخَوَاتُهَا الذَّهَبَ وَاَنَّ اِبْنَ عُمَرَ حَلّٰى بَنَاتِهِ الذَّهَبَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں: ان کی بہنوں نے سونا حلال کرلیا ہے اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیٹیوں کو سونے کے زیورات پہنائے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد ابن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم وأخيه عبد الله ابني أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم ابن حبيش (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ سے اور ان کے بھائی حضرت ''عبداللہ بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ نرد سے بچنا چاہئے کہ یہ جوئے میں استعمال ہوتی ہے ☆

1733/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) اَبِي الْاَحْوَصِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِتَّقُوا الْكَعْبَيْنِ اللَّذَيْنِ يَزْجُرَانِ زَجْرًا فَاِنَّهُمَا مِنَ الْمَيْسِرِ الَّذِيْ لِلْاَعَاجِمِ

(۱۷۳۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۵۳) وعبدالرزاق ۱۱:۶۹ (۱۹۹۳۴) في الجامع: باب الحرير والديباج وآنية الذهب والفضة وابن ابي شيبة ۵:۱۵۶ (۲٤٦۹۳) في اللباس والزينة: باب في القز والابريسم للنساء

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نردوں سے بچا کرو جو کہ کھٹکتی ہیں، کیونکہ یہ عجمیوں کے لئے جوے کا ذریعہ ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة ابن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن عقدة (عن) الحسين بن عبد الرحمن بن محمد الأزدى (عن) الحسن بن بشر بن سالم البلخي (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبي القاسم علي بن أبي علي البصرى (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن عقدة (عن) الحسين بن عبد الرحمن بن محمد الأزدى (عن) الحسن بن بشر (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) أيضاً بإسناده إلى أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن عبد الله بن فروة (عن) أسد بن عمرو (عن) الإمام أبي حنيفة

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبد الرحمٰن بن محمد ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن بشر بن سالم بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم علی بن ابوعلی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسین بن عبد الرحمٰن بن محمد ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد حضرت ''ابوعباس رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن فروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ پنیر کھانا جائز ہے ☼

1734/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطِيَّةِ الْعَوْفِيْ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ سَائِلاً سَاَلَهُ عَنِ الْجَبَنِ فَقَالَ مَا الْجَبَنُ قَالَ شَيْءٌ يَصْنَعُهُ الْمَجُوْسُ مِنَ اَلْبَانِ الْمَعْزِ فَقَالَ اُذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَكُلْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' ایک سائل نے ان سے پنیر کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے فرمایا: پنیر کیا ہوتا ہے؟ اس نے کہا: ایک ایسی چیز ہے جس کو مجوسی لوگ بکریوں کے دودھ سے بناتے ہیں آپ نے فرمایا: اللہ کا اس پر نام لو اور اس کو کھا لو۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب (عن)

(۱۷۳۴) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۳۰) وعبدالرزاق (۸۷۸۲) في المناسك باب الجبن وابن ابي شيبة ۲۸۸:۸ (۴۴۷۴) في العقيقة باب في الجبن واكله والبيهقي في السنن الكبرى ۶:۱۰

عمها حمزة بن حبیب الزیات (عن) الإمام أبی حنیفة(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں(ذکرکیاہے،اس کی سند یوں ہے) حضرت''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے چچاحضرت''حمزہ بن حبیب زیات رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔

☼وقفے وقفے سے ملنے سے محبت بڑھتی ہے☼

1735/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: وقفے وقفے سے ملا کراس سے محبت بڑھتی ہے۔

(أخرجه القاضی) أبو بكر محمد بن عبد الباقی الأنصاری فی مسنده (عن) أبی محمد الحسن الحموی (عن) أبی حفص عمر بن إبراهیم المقری الكتانی (عن) أبی بكر أحمد بن محمد الضراب الدينوری (عن) أبی حفص محمد بن عبد العزيز بن المبارك القيسی (عن) العباس بن الفضل الأنصاری (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أبی الحسين أحمد بن محمد بن أحمد المقری (عن) أبی الحسين محمد بن عبد الله ابن الحسين الدقاق (عن) أبی بكر أحمد بن محمد الضراب الدينوری (عن) محمد ابن عبد العزيز (عن) العباس بن الفضل (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة رضی الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکرکیاہے انہوں نے حضرت''ابومحمد حسن حموی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحفص عمر بن ابراہیم مقری کتانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر احمد بن محمد ضراب دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''ابوحفص محمد بن عبدالعزیز بن مبارک قیسی رحمۃ اللہ علیہ''سے،انہوں نے حضرت''عباس بن فضل انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''ابوبکرمحمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ذکرکیاہے،انہوں نے حضرت''ابوحسین احمد بن محمد بن احمد مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوحسین محمد بن عبد اللہ بن حسین دقاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ابوبکر احمد بن محمد ضراب دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''عباس بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼علاج کروانا چاہیے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے☼

1736/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ (عَنْ) طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ

(١٧٣٥)اخرجه الحاكم فی المستدرك٣:٣٤٧٬والمنذری فی الترغيب والترهيب٣:٣٦٦٬وابونعيم فی تاريخ اصفهان٢:١٢٥

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَدَاوُوْا عِبَادَ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا وَأَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ کے بندوں دواء لیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری ہے اس کے لئے شفا بھی نازل فرمائی ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) داود بن يحيى (عن) محمد بن عبيد النحاس (عن) عمر بن حماد (عن) أبيه (عن) الإمام أبي حنيفة وأيوب الطائي رضي الله عنهم

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن یحییٰ سے، انہوں نے محمد بن عبید نحاس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب طائی'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ابوالعجاء زکوٰۃ کی وصولی کے ملازم تھے، آپ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کی دعوت کیا کرتے تھے ☼

1737/(أَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ أَبُو الْعَوْجَاءِ عَلَى الْعُشُوْرِ وَكَانَ صِدِّيْقاً لِمَسْرُوْقٍ وَكَانَ يَدْعُوْ مَسْرُوْقاً إِلَى الطَّعَامِ يَصْنَعُهُ فَيُجِيْبُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ابوالعجاء عشر وصول کرنے پر مامور تھا اور یہ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کا دوست تھا، وہ مسروق کو کھانے کے لئے دعوت دیا کرتا تھا اور کھانا بنایا کرتا تھا اور حضرت مسروق ان کی دعوت کو قبول کیا کرتے تھے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو في مسنده (عن) أحمد بن عبد الجبار (عن) أبي القاسم التنوخي (عن) أبي القاسم بن الثلاج (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) عيسى بن عبد الله بن هياج (عن) عمير بن عمار الصابري (عن) ربيعة بن يزيد الأزدي (عن) زيد بن الحارث الكوفي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة أنه لا بأس ما لم يعرف خبيثاً بعينه أو يعلم أن أكثر ماله خبيث

○ اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عیسیٰ بن عبد اللہ بن ہیاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمیر بن عمار صابری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ربیعہ بن یزید ازدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''زید بن حارث کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے

(۱۷۳۶) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۴۴۱) والطحاوي في شرح معاني الآثار ۴:۳۲۶ وابن حبان (۶۰۷۵) وابو القاسم البغوي في الجعديات (۲۱۶۵) والحاكم في المستدرك ۴:۱۹۶ والبيهقي في السنن الكبرى ۹:۳۴۵ وعبد الرزاق (۱۷۱۴۴)

(۱۷۳۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۰) في الأدب: باب الدعوة

بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بھی یہی مذہب ہے۔ ان کی دعوت کھانا جائز ہے جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ جو کھانا پکایا گیا ہے، وہ حرام مال کا تھا۔ یا یہ یقین ہو کہ اس کی اکثر آمدن حرام ہے۔

☼ کسی کے ہاں جائیں تو جو میسر ہو، وہی کھائیں اور پئیں، الگ سے فرمائشیں نہیں کرنی چاہئیں ☼

1738/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اِذَا دَخَلْتَ عَلَى الرَّجُلِ فَكُلْ مِنْ طَعَامِهٖ وَاشْرَبْ مِنْ شَرَابِهٖ وَلَا تَسْاَلْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب تو کسی آدمی کے پاس جائے تو اس کے کھانے میں سے ہی کھانا کھا اور اس کے مشروب میں سے ہی پانی پی اور اس سے اضافی طور پر کوئی چیز مت مانگ۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ میزبان سے ایسی چیز کا مطالبہ نہیں کرنا چاہئے جو اس کے پاس میسر نہ ہو ☼

1739/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا دَخَلْتَ بَيْتَ امْرَءٍ مُسْلِمٍ فَكُلْ مِنْ طَعَامِهٖ وَاشْرَبْ مِنْ شَرَابِهٖ وَلَا تَسْاَلْهُ مَا لَمْ تَسْتَرِبْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جب تو کسی مسلمان کے گھر میں جائے تو ان کے کھانے میں سے کھا اور ان کے پانی میں سے پی اور ان سے کوئی ایسی چیز کا مطالبہ نہ کر جو اس کے پاس میسر نہ ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه (عن) الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبى حنيفة رضى الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ حضرت ابراہیم اور ذر ہمدانی زہیر بن عبداللہ ازدی کے پاس حلوان میں بخشش لینے گئے ☼

1740/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهٗ خَرَجَ اِلٰى زُهَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيْ وَكَانَ عَامِلًا عَلٰى حَلْوَانَ يَطْلُبُ جَائِزَتَهٗ هُوَ وَذَرُّ الْهَمْدَانِيْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت

(۱۷۳۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۸۹۱) فى الأدب: باب الدعوة

(۱۷۳۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۸۹۲) فى الأدب: باب الدعوة

(۱۷٤۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيبانى فى الآثار (۸۹٤) فى الأدب: باب جوائز العمال

زہیر بن عبداللہ ازدی کے پاس گئے، وہ اس وقت حلوان علاقے کے گورنر تھے، یہ اور حضرت زر ہمدانی بخشش (انعام) لینے کے لئے گئے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ ولا بأس بقبول الجوائز من العمال ما لم يعرف شيئاً معيناً حراماً

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ سرکاری ملازمین سے بخشش قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ کسی مخصوص چیز کے بارے میں حرام ہونا معلوم نہ ہو۔

☼ ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ حضرت زہیر کے پاس بخشش لینے گئے ☼

1741/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيَّ اَتٰى وَالِدِیْ وَهُوَ عَلٰى حَلْوَانَ يَطْلُبُ جَائِزَتَهٗ فَاَجَازَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علاء بن زہیر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا، وہ میرے والد کے پاس آئے، وہ اس وقت حلوان کے گورنر تھے، بخشش لینے کے لئے آئے تو انہوں نے ان کو بخشش دی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ سرکاری ملازمین سے ملنے والی بخشش قبول کرنے میں حرج نہیں ☼

1742/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ قَالَ لَا بَاْسَ بِجَوَائِزِ الْعُمَّالِ قَالَ قُلْتُ فَاِنْ كَانَ الْعِشَارُ اَوْ مِثْلُهٗ قَالَ اِذَا لَمْ يَكُنْ مَا يُعْطِيْكَ غَصْبَهٗ بِعَيْنِهٖ مُسْلِماً اَوْ مُعَاهِداً فَاقْبَلْ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ملازمین کے وظیفے میں کوئی حرج نہیں ہے، آپ نے فرمایا: میں نے کہا: اگر کوئی عشر وصول کرنے والا ہو یا اس کی مثل؟ انہوں نے فرمایا: جو وہ چیز تجھے دے رہا ہے جب وہ بعینہ وہی چیز نہ ہو جو اس نے کسی مسلمان سے غصب کی ہے یا کسی معاہدے والے شخص سے وہ چیز غصب کی ہو تو اس کو قبول کر لے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه والله سبحانه وتعالى أعلم بالصواب

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

(۱۷۴۱) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۵) في الأدب: باب جوائز العمال، وابن ابی شيبة ۶:۹۱ في البيوع والاقضية: باب من رخص في جوائز الأمراء

(۱۷۴۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۸۹۶) في الأدب: باب جوائز العمال

اَلْبَابُ التَّاسِعُ وَالثَّلاثُوْنَ فِی الْوَصَایَا وَالْمَوَارِیْثِ

انتالیسواں باب: وصایا اور وراثت کے بیان میں

☆ کوئی مسلمان کسی عیسائی اور غیر مسلم کا وارث نہیں بن سکتا ☆

1443/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِی الزُّبَیْرِ (عَنْ) جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَرِثُ الْمُسْلِمُ النَّصْرَانِیَّ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ عَبْدَهٗ اَوْ اَمَتَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان نصرانی کا وارث نہیں بن سکتا سوائے اس صورت کے کہ اس کا غلام یا اس کی لونڈی ہو۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) صالح بن أبی رمیح (عن) الحسن بن جعفر القرشی (عن) عبد الحمید بن صالح (عن) أبی معاویة (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن جعفر قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الحمید بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☆ میت کا کفن اس کے پورے مال میں سے بنایا جائے گا ☆

1744/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَلْکَفْنُ مِنْ جَمِیْعِ الْمَالِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: کفن پورے مال میں سے بنایا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ یبدأ به قبل الدین والوصیة وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ قرضہ جات کی ادائیگی اور وصیت کے نفاذ سے پہلے میت کے کفن کا خرچہ کیا جائے گا اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(۱۷۴۳) سیأتی فی (۱۷۷۱)

(۱۷۴۴) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۶۸) فی الوصیة: باب الرجل یوصی بالوصایا والعتق، والدارمی ۲:۲۹۹ (۳۲۴۰) فی الوصایا: باب من قال: الکفن من جمیع المال، وابن ابی شیبة ۶:۲۲۶ فی البیوع والاقضیة: باب من قال: الکفن من جمیع المال، وعبد الرزاق (۶۲۲۳)

☼ وصیت، منت، روزہ یا کفارہ کی ادائیگی کل مال کے ایک تہائی سے کی جائے گی ☼

1745/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ مَا اَوْصٰى بِهِ الْمَيِّتُ مِنْ وَصِيَّةٍ اَوْ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ اَوْ صَوْمٌ اَوْ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ فَهُوَ مِنَ الثُّلُثِ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْوَرَثَةُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میت جو وصیت کرے یا اس کے اوپر کوئی نذر ہو یا کوئی روزہ ہو یا قسم کا کفارہ ہو تو وہ ایک تہائی میں سے پورا کیا جائے گا تاہم اگر وارث چاہیں تو باقی حصے میں سے بھی ادئیگی کی جاسکتی ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة ثم قال محمد وكذلك ما أوصى به من حجة فريضة أو زكاة أو غير ذلك فهو من الثلث إلا أن يجيزها الورثة فيجوز من جميع المال وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہی حکم اس صورت میں بھی ہے جب کسی نے اپنے فرضی حج کی یا زکوۃ کی یا کوئی اور وصیت کی ہو تو وہ اس کے کل مال کے ایک تہائی سے پوری کی جائے گی البتہ اگر اس کے ورثاء مزید مال میں سے بھی ادائیگی کی اجازت دیں تو پورے مال میں سے یہ کام کرنا بھی جائز ہے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ وصیت کا نفاذ کرتے وقت آغاز غلام آزاد کرنے سے کیا جائے گا ☼

1746/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ يَبْدَأُ بِالْعِتْقِ مِنَ الْوَصِيَّةِ فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ مِنَ الثُّلُثِ قُسِّمَ بَيْنَ اَهْلِ الْوَصِيَّةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: وصیت میں آزادی سے ابتداء کی جائے گی اگر غلام آزاد کرکے تیسرے حصے میں سے ابھی کچھ بچتا ہو تو وہ وصیت والے لوگوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ في العتق البات في المرض والتدبير وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے

(۱۷۴۵) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۵۹) وابن ابي شيبة ۶:۲۰۹ (۳۰۷۱۳) في الوصايا: في الرجل يستأذن ورثته ان يوصي بأكثر من الثلث وعبدالرزاق ۹:۹۵ (۱۶۴۸۵) في الوصايا: الرجل يشتري ويبيع في مرضه

(۱۷۴۶) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۶۰) والبيهقي في السنن الكبرى ۶:۲۷۷ في الوصايا: باب الوصية بالعتق وغيره اذا ضاق الثلث عن حملها وعبدالرزاق ۹:۱۵۷ (۱۶۷۴۱) في المدبر: باب العتق عند الموت والدارمي في السنن ۲:۵۰۶ وابن ابي شيبة ۶:۲۲۵ (۳۰۸۶۹) في الوصايا: في الرجل يوصي بوصية فيها عتاقة

بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم بیماری کے عالم میں لازمی آزادی اور مدبر بنانے کے مسئلہ میں اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ میت نے جو وصیت کی ہے، وہ اس کے کل مال کے ایک تہائی میں پوری کی جائے گی ☼

1747/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ مَا اَوْصَى بِهِ الْمَیِّتُ مِنْ نَذْرٍ اَوْ رَقَبَةٍ فَمِنْ ثُلُثِ مَالِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میت جس نذر کی وصیت کرے یا غلام آزاد کرنے کی وصیت کرے تو وہ اس کے مال کے ایک تہائی حصے میں سے نافذ کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ حاملہ عورت مطلقہ ہو، وہ وصیت کرے تو اس کی وصیت ایک تہائی میں پوری کی جائے گی ☼

1748/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ اَلْحُبْلٰى اِذَا اَوْصَتْ وَهِیَ تُطَلَّقُ ثُمَّ مَاتَتْ فَوَصِیَّتُهَا مِنَ الثُّلُثِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حاملہ عورت جب وصیت کرے اور وہ مطلقہ ہو اور پھر وہ مر جائے تو اس کی وصیت ایک تہائی میں سے پوری کی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد يعني بذلك ما وهبت أو تصدقت في ذلك الحال فهو من الثلث وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ جو اس نے اس حالت میں ہبہ کیا یا صدقہ کیا، وہ ایک تہائی میں نافذ کیا جائے گا۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مرض الموت میں اپنے بیٹے کو ایک ہزار درہم میں خرید لیا، اس کے وارث ہونے نہ ہونے کا ضابطہ ☼

1749/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلِ یَشْتَرِیْ اِبْنَهٗ عِنْدَ الْمَوْتِ بِاَلْفِ دِرْهَمٍ اَنَّهٗ اِنْ بَلَغَ الَّذِیْ اَعْطٰى فِیْهِ ثُلُثَ مَالِهٖ وَرِثَ وَاِنْ كَانَ ثَمَنُهٗ دُوْنَ الثُّلُثِ وَرِثَ وَاِنْ كَانَ اَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ وَاسْتَسْعٰى فِیْ شَیْءٍ لَمْ یَرِثْ

(۱۷۴۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۶۱) وعبد الرزاق ۹:۹۵ (۱۶۴۸۵) في الوصايا: الرجل يوصي بشيء واجب

(۱۷۴۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۶۲) في الوصية: باب الرجل يوصي بالوصايا والعتق

(۱۷۴۹) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۶۳) في الوصية: باب الرجل يوصي بالوصايا والعتق، وعبد الرزاق ۹:۱۷۳ (۱۶۸۰۵) في المدبر: باب الرجل يعتق امته

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایسا شخص جو موت کے وقت اپنے بیٹے کو ایک ہزار درہم کے بدلے خریدے اس کو خریدنے میں جو رقم لگی ہے اگر اس کے مال کے ایک تہائی کے برابر ہے تو وہ اس کا وارث بنے گا اور اگر اس کی قیمت ایک تہائی سے کم ہے تو پھر بھی وارث بنے گا، اور اگر اس کی قیمت ایک تہائی سے زیادہ ہے تو وہ اس چیز میں کوشش کرے گا جس کا وہ وارث نہیں بنا۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد هذا كله قول أبي حنيفة وأما في قولنا فإنه يرث في ذلك كله وقيمته دين عليه فيحاسب منها ميراثه ويؤدي فضلاً إن كان عليه دين ويأخذ فضلاً إن كان له لأنه وارث ورقبته وصية له فلا يكون لوارث وصية

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے ۔پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ ہم یہ کہتے ہیں، وہ تمام صورتوں میں وارث ہوگا، اس کی قیمت اس کے ذمے قرضہ کی طرح ہوگی، لہٰذا اس کی وراثت میں اس کا حساب کیا جائے گا، اس کی قیمت منہا کرنے کے بعد وراثت کا جتنا حصہ بچتا ہوگا، وہ اس کو دیا جائے گا، اور وہ اسی کو وصول کرے گا۔ کیونکہ وہ وارث ہے اور اس کا غلام ہونا، ایک طرح کی وصیت ہے اور وارث کے لئے وصیت نہیں ہوسکتی۔

☼ گود میں اٹھائے ہوئے بچے کو بغیر گواہ کے وراثت نہیں دی جائے گی ☼

1750/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) اَبِيْ عُمَرَ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ عُمَيْرِ الْهَمْدَانِيِّ الْكُوْفِيِّ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) شُرَيْحٍ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْ لاَ تُوَرِّثَ الْحَمِيْلُ اِلَّا بِبَيِّنَةٍ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوعمر مجالد بن سعید بن عمیر ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے میری جانب یہ مکتوب لکھا کہ عورت کی گود میں اٹھائے بچے کو بغیر گواہ کے وراثت نہ دی جائے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي عبد الله محمد بن مخلد العطار (عن) بشر بن موسى (عن) المقرى (عن) الإمام أبي حنيفة

(ورواه) (عن) أبي العباس بن عقدة (عن) محمد بن يوسف الجعفي (عن) محمد ابن إسحاق (عن) أسد بن عمرو عن الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه قال الحافظ (ورواه) أيضاً أسد بن عمرو (عن) مجالد

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابوعباس بن

(۱۷۵۰) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۷۰٤) والبيهقي في السنن الكبرى ۹:۱۳۰ والدارمي في السنن ۲:٤٨٠ في الفرائض: باب في ميراث الحميل وعبد الرزاق ۱۰:۳۰۰ (۱۹۱۷۳) وابن ابي شيبة ۲:٢٨٠ (۳۱۳٦) في الفرائض: في الحميل: من ورثه او كان يرى له ميراثاً

عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد بن یوسف حمصی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''محمد ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے،اس کی سند یوں ہے)،انہوں نے حضرت''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''مجالد'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ذوی الفروض کو ان کے حصے دینے کے بعد جو ترکہ بچ جائے وہ قریبی مرد رشتہ داروں کے لئے ہے ☼

1751/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) طَاوُسٍ (عَنْ) اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْحِقُوا الْفَرائِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لاَوْلٰی رَجُلٍ ذَكَرٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے،وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پہلے ذوی الفروض کو ان کے حصے دو اور جو باقی بچ جائیں وہ سب سے زیادہ قریبی مرد رشتہ دار کے لئے ہے۔

(أخرجه) أبو محمد البخاري (عن) صالح بن أبي رميح (عن) أحمد بن علي الجزار (عن) جندل بن والق (عن) هلال بن علي (عن) الإمام أبي حنيفة

(قال) أبو محمد البخاري أن أبا حنيفة يروى (عن) طاوس سماعاً متصلا كتب إلى صالح بن أبي رميح (حدثنا) أبو حمزة الأنصاري خالد بن أنس من ولد أنس ابن مالك قال سمعت عبد الله بن داود يقول قلت لأبي حنيفة من أدركت من الكبراء قال القاسم وسالماً وطاوساً وعكرمة ومكحولاً وعبد الله ابن دينار والحسن البصري وعمرو بن دينار وأبا الزبير وعطاء وقتادة وإبراهيم والشعبي ونافعاً وأمثالهم

○اس حدیث کو حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''صالح بن ابورمیح رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''احمد بن علی جزار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''جندل بن والق رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''ہلال بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ حضرت''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں'حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماعت کے طور پر متصل روایت کیا ہے،انہوں نے حضرت''صالح بن ابی رمیح رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب خط لکھا،ہمیں حدیث بیان کی حضرت''حمزہ انصاری خالد بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ حضرت''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' کی اولاد امجاد میں سے ہیں) وہ فرماتے ہیں'میں نے حضرت''عبداللہ بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے،میں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: آپ نے کون کون سے بزرگوں کی صحبت پائی ہے،آپ نے فرمایا' حضرت''قاسم رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''سالم رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''عکرمۃ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''مکحول رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''عبداللہ ابن دینار رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابو زبیر رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''عطاء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''قتادۃ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''شعبی رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' اوران جیسے دیگر بہت سارے تابعین۔

(۱۷۵۱)اخرجه الحصكفي في مسند الامام (۵۱۹) والطحاوي في شرح معاني الآثار:۳۹۰:۴ وابن حبان (۶۰۲۸) والطبراني في الكبير (۱۰۹۰۳) والدارقطني ۷۱:۴ والبخاري (۶۷۴۶) في الفرائض:باب ابناء عم احدهما اخ للام والآخر زوج والبيهقي في السنن الكبرى۲۳۹:۶ واحمد۲۹۲:۱ وابن ابي شيبة۲۶۵:۱۱

☼ کسی نے وصیت کی، وارثوں نے اس کی زندگی میں اجازت دے دی، پھر وہ مکر نہیں سکتے ☼

1752/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُوْصِي بِوَصِيَّةٍ فَتُجِيْزُهَا الْوَرَثَةُ فِيْ حَيَاتِهِ ثُمَّ يَرُدُّوْنَهَا بَعْدَ مَوْتِهِ قَالَ ذٰلِكَ النَّكِرَةُ لا يَجُوْزُ

✦✦ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایسا شخص جوایسی وصیت کرے کہ اس کی وصیت کو اس کی حیات میں اس کے وارث بھی جائز قرار دے دیں اور پھر اس کی موت کے بعد انکار کردیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ انکار جائز نہیں ہے۔

(أخرجه) أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبي الفضل أحمد بن الحسن بن خيرون (عن) أبي علي الحسن بن شاذان (عن) أبي نصر أحمد بن اشكاب (عن) عبد الله بن طاهر (عن) إسماعيل بن توبة القزويني (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إجازة الورثة قبل الموت ليس بشيء فإن أجازوه بعد الموت وهي لوارث أو أكثر من الثلث فذلك جائز وليس لهم أن يرجعوا وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابونصر احمد بن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن توبہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ لیکن وارثوں کا مورث کی موت سے پہلے اجازت دینے کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ اگر انہوں نے اُس کی موت کے بعد اجازت دی، اور وصیت وارث کے لئے تھی، یا وصیت ایک تہائی سے زیادہ کی تھی تو ایسی صورت میں وہ رجوع کرنے کے اہل نہیں ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ تمام مال کی وصیت نہیں کرنی چاہئے، کچھ مال بچوں کے لئے وراثت میں بھی چھوڑنا چاہئے ☼

1753/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِيْ فِيْ مَرَضٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أُوْصِي بِمَالِيْ كُلِّهٖ قَالَ

(١٧٥٢) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٥٣) وابن ابي شيبة ٦:٢١٠ (٣٠٧٢١) في اوصايا: في الرجل يستأذن ورثته ان يوصي بأكثر من الثلث والدارمي في السنن ٢:٤٤٩ (٣١٩٣) في الوصايا: باب في الذي يوصي بأكثر من الثلث والطبراني في الكبير ٩:٣٣٧ (٩١٦١)

(١٧٥٣) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٥١٧) والطحاوي في شرح معاني الآثار ٤:٣٧٩ وابن حبان (٤٢٤٩) واحمد ١:١٧٩ والحميدي (٦٦) وابن سعد في الطبقات الكبرى ٣:١٤٤ والبخاري (٦٧٣٣) في الفرائض: باب ميراث البنات وابن الجارود في المنتقى (٩٤٧) والبيهقي في السنن الكبرى ٦:٢٦٨

لا قُلْتُ فَبِنِصْفِهِ قَالَ لا قُلْتُ فَبِثُلُثِهِ قَالَ نَعَمْ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اَوْ كَبِيْرٌ لا تَدَعُ اَهْلَكَ يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ سے وہ اپنے والد سے، وہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میرے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں اپنے پورے مال کی وصیت کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کیا: آدھے مال کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کیا: اپنے ایک تہائی مال کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے اور فرمایا: ایک تہائی بھی بہت ہے۔ اپنے اہل وعیال کو اس طرح مت چھوڑو کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔

(أخرجه) أبو محمد البخاری (عن) محمد بن أبی رميح (عن) شريح الترمذی (عن) عبد الرحيم بن حبيب البغدادی (عن) إسماعيل بن يحيى بن عبيد الله (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) أيضاً (عن) هارون بن هشام البخاری (عن) أحمد بن حفص (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) القاسم بن عباد الترمذی (عن) صالح بن محمد (عن) حماد بن أبی حنيفة (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) فاطمة بنت محمد بن حبيب قالت هذاكتاب جدی حمزة بن حبيب فقرأت فيه (حدثنا) أبو حنيفة

(ورواه) (عن) محمد بن إبراهيم بن زياد الرازی (عن) سليمان بن داود الزهرانی (عن) أبی يوسف (عن) الإمام أبی حنيفة إلی قوله والثلث كثير

(ورواه) (عن) أحمد بن محمد (عن) جعفر بن محمد (عن) أبيه (عن) عبد الله بن الزبير (عن) أبی حنيفة وزاد فيه إنك أن تدع أهلك بخير خير من أن تدعهم عالة يتكففون الناس

(ورواه) (عن) سهل بن بشر (عن) الفتح بن عمرو (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة باللفظ الأول

(ورواه) (عن) يحيی بن إسماعيل الهمدانی (عن) الوليد بن حماد (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الحافظ طلحة بن محمد فی مسنده (عن) إبراهيم بن محمد بن شهاب (عن) عبد الله بن عبد الرحمن بن واقد (عن) أبيه (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة

(قال) الحافظ ورواه (عن) أبی حنيفة حمزة الزيات وحماد بن أبی حنيفة وعبد الله بن الزبير والحسن بن زياد وعبد العزيز بن خالد وأبو يوسف وأسد بن عمرو رحمهم الله تعالی

(وأخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن ابن أحمد بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم البغوی (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبی حنيفة

(ورواه) (عن) أبی طالب بن يوسف (عن) أبی محمد الجوهری (عن) أبی بكر الأبهری (عن) أبی عروبة الحرانی (عن) جده (عن) محمد بن الحسن (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) القاضی عمر بن الحسن الأشنانی (عن) بشر بن موسی الأسدی (عن) إسحاق بن منذر الكاهلی (عن) محمد بن الحسن الشيبانی (عن) الإمام أبی حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ لا تجوز الوصية بأكثر من الثلث فإن أجازت الورثة بعد موته جازت وليس للوارث أن يرجع فيما أجاز

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحافظ أبو بكر أحمد بن محمد بن خالد بن خلي الكلاعي في مسنده (عن) أبيه محمد بن خالد بن خلي (عن) أبيه خالد بن خلي (عن) محمد بن خالد الوهبي (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن الشيباني في نسخته فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنهما

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن ابوربیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''شریح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبدالرحیم بن حبیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ہارون بن ہشام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''احمد بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''قاسم بن عباد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فاطمہ بنت محمد بن حبیب رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کیا ہے،انہوں نے فرمایا' یہ میرے دادا حضرت ''حمزہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے، میں نے اس میں پڑھا ہے،اس میں ہے،ہمیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''سلیمان بن داؤد زہرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے والثلث کثیر تک روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے،اس میں یہ الفاظ زائد ہیں انك ان تدع اهلك بخير خير من ان تدعهم عاله يتكففون الناس (اگرتو اپنے اہل وعیال کوخوشحال چھوڑے تو یہ بہتر ہے۔یہ درست نہیں ہے کہ تو ان کو کنگال چھوڑے اوروہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں)

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''سہل بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''فتح بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے الفاظ کے ہمراہ روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت ''ابومحمد حارثی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک اوراسناد کے ہمراہ (بھی روایت کیا ہے،اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''ولید بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے،انہوں نے

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن واقد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: یہ حدیث حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''حمزہ زیات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالعزیز بن خالد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کی ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوطالب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''دادا رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بشر بن موسیٰ اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسحاق بن منذر کاہلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ ایک تہائی سے زیادہ مال کی وصیت جائز نہیں ہے، اگر میت کے ورثاء اس کے مرنے بعد اس کی اجازت دیں تو جائز ہے۔ پھر جو اجازت دے دی ہے اس میں کوئی وارث رجوع نہیں کرسکتا۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) اپنے والد حضرت ''محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے والد حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ذکر کیا ہے۔

☼ یتیموں کا کھانا پینا اپنے ساتھ رکھنے کی اجازت ہے ☼

1754/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) مَسْرُوْقٍ (عَنْ) عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ (اِنَّ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتَامٰى ظُلْماً اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِي بُطُوْنِهِمْ نَاراً) عَزَلَ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّى الْيَتَامٰى فَلَمْ يَقْرِبُوْهَا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ حِفْظَهَا وَخَافُوْا الْاِثْمَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ فَنَزَلَتِ الآيَةُ الثَّانِيَةُ فَخَفَّفَ عَلَيْهِمْ (وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتَامٰى قُلْ

(۱۷۵٤) تقدم

اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ) الآية فَسَهَلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر بن شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی:

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوٰلَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا

''وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں اور کوئی دام جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے میں جائیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو جو لوگ یتیموں کے کفیل تھے وہ الگ ہو گئے اور ان کے قریب بھی نہیں جاتے تھے، تو اس طرح ان کی حفاظت کرنا بھی ان کو شاق گزرا اور وہ اپنی ذات پر گناہوں سے خوف زدہ بھی ہو گئے تب یہ دوسری آیت نازل ہوئی اور ان کے اوپر آسانی کر دی گئی:

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ

''اور تم سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں تم فرماؤ ان کا بھلا کرنا بہتر ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تب ان کو آسانی محسوس ہوئی۔

(أخرجه) أبو محمد البخارى (عن) محمد ابن إبراهيم بن زياد الرازى (عن) أبى تمام السكرى (عن) أبيه (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد ابن ابراہیم بن زیاد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوتمام سکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ عورت کی گود میں اٹھایا ہوا بچہ بغیر گواہ وارث نہیں بن سکتا ☼

1755/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) مُجَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ (عَنِ) الشَّعْبِيِّ (عَنْ) شُرَيْحٍ اَنَّهُ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْ لاَ تُوَرَثَ الْحَمِيْلُ اِلَّا بِبَيِّنَةٍ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مجالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے میری جانب یہ مکتوب لکھا پیٹ کے بچے کو گواہ کے بغیر وراثت نہ دی جائے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو البلخى فى مسنده (عن) أبى الحسن على بن الحسين (عن) أبى أيوب (عن) القاضى أبى العلاء محمد بن على الواسطى (عن) أبى بكر أحمد بن جعفر بن حمدان (عن) بشر بن موسى (عن) أبى عبد الرحمن المقرى (عن) الإمام أبى حنيفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فى الآثار فرواه عن الإمام أبى حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ والحميل المرأة تسبى ومعها صبى تحمله تقول هو ابنى فلا يكون ابنها بقولها إلا ببينة وتقبل على ولادتها شهادة امرأة حرة

(۱۷۵۵) تقدم فی (۱۷۵۰)۔

مسلمة ویلزم النسب لزوجها

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابو حسن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''قاضی ابو علاء محمد بن علی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ حمیل سے مراد یہ ہے کہ ایک عورت نے ایک بچہ اٹھایا ہوا ہو، وہ اس پر بہت شفقت کر رہی ہو، وہ کہہ رہی ہو کہ یہ میرا بیٹا ہے، تو فقط اُس کہہ دینے سے اس کا بیٹا قرار نہیں پائے گا بلکہ اس کے لئے گواہی چاہئے ہوگی اور اس معاملے میں ایک آزاد مسلمان عورت کی گواہی کافی ہوگی، اگر گواہی مل جائے تو اس بچے کا نسب اس کے شوہر سے ثابت ہوگا۔

☼ اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق عطا کر دیا ہے، وارث کے لئے وصیت نہیں کی جائے گی ☼

1756/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) اِسْمَاعِيْلِ بْنِ عَيَّاشٍ (عَنْ) شُرَحْبِيْلِ بْنِ مُسْلِمِ الْخَوْلَانِيِّ (عَنْ) اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَامَ حَجَّةِ الْوِدَاعِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِلْوَارِثِ اَلْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ وَقَدْ مَرَّ فِيْ كِتَابِ الْكَفَالَةِ وَغَيْرِهَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شرحبیل بن مسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق عطا فرما دیا ہے اس لئے اب وارث کے لئے وصیت نہیں ہے۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی ہے اور وہ کفالہ والی کتاب میں گزر چکی ہے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني (عن) الحسن بن السميدع (عن) عبد الوهاب بن نجدة (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''ابوعباس احمد بن محمد بن سعید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن سمیدع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبدالوہاب بن نجدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ وارث کے لئے وصیت نہیں، بچہ بستر والے کا ہے، زانی کے لئے پتھر ہے ☼

1757/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ (عَنِ) الْاَعْمَشِ (عَنْ) اِسْمَاعِيْلِ بْنِ عَيَّاشٍ الْحِمَصِيِّ (عَنْ) شُرَحْبِيْلِ بْنِ مُسْلِمِ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيْبًا فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِلْوَارِثِ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ

(١٧٥٦) تقدم في (١١٤٨)

(١٧٥٧) تقدم في (١١٤٨)

اَلْحَجَرُ وَمَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبَوَیْهِ اَوِ انْتَمٰی اِلٰی غَیْرِ مَوَالِیْهِ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ثُمَّ قَالَ اَلْعَارِیَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالدَّیْنُ مَقْضِیٌّ وَالزَّعِیْمُ غَارِمٌ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت اسماعیل بن عیاش حمصی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت شرحبیل بن مسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ سے راویت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ابو امامہ رحمۃ اللہ علیہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دینے کے لئے جلوہ گر ہوئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر صاحب حق کو اس کا حق ادا کر دیا ہے، وراث کے لئے وصیت نہیں ہے، بچہ بستر والے کا ہے زانی کے لئے پتھر ہے اور جس نے اپنے ماں باپ کے غیر کی جانب کا دعویٰ کیا یا اپنے آقاؤں کے غیر کی جانب خود کو منسوب کیا اس کے اوپر اللہ کی لعنت ہے، فرشتوں کی لعنت ہے اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اور پھر فرمایا: مانگی ہوئی چیز واپس کی جائے گی اور جو دین ہے وہ ادا کیا جائے گا اور جو ضامن ہے، وہ ادائیگی کرنے والا ہے۔

(أخرجه) القاضي أبو بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري (عن) أبي بكر أحمد بن علي الخطيب البغدادي (عن) أبي سعيد الماليني (عن) أبي الطيب محمد بن أحمد الوراق (عن) أبي الحارث أحمد بن عبد الحميد الحارثي (عن) بشر بن الوليد القاضي (عن) أبي يوسف القاضي (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوبکر احمد بن علی خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید مالینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوطیب محمد بن احمد وراق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوحارث احمد بن عبدالحمید حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک بچے کے دو دعوے دار ہوں تو وہ دونوں کا وارث بنے گا، دونوں اس کے وارث بنیں گے ☼

1758/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ فِی الرَّجُلَیْنِ یَدَّعِیَانِ الْوَلَدَ اَنَّهٗ اِبْنُهُمَا یَرِثُهُمَا وَیَرِثَانِهٖ وَهُوَ لِلْبَاقِیْ مِنْهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' دو آدمی ایک بچے کے بارے میں دعویٰ کرتے ہوں ہر کوئی اس کو اپنا بیٹا قرار دے رہا ہو، وہ بچہ دونوں کا وارث بنے گا اور وہ دونوں اس کے وارث بنیں گے اور وہ بچہ ان کے لئے ہوگا جو ان دونوں سے باقی رہے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

(١٧٥٨) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٧١٥) في الميراث: باب ميراث الحميل والولد يدعيه رجلان وعبد الرزاق ٣٦٠:٧ (١٣٤٧٤) في الطلاق: باب النفر يقعون على المرأة في طهر واحد

امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے عمل سے قیاس سیکھا ہے

1759/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) كَانَ عِنْدَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ الصَّادِقِ بِالْمَدِيْنَةِ فَقَالَ هِشَّامُ بْنُ الْحَكَمِ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ هٰذَا اَبُوْ حَنِيْفَةَ صَاحِبُ الْقِيَاسِ ثُمَّ قَالَ لَهُ مِنْ اَيْنَ اَخَذْتَ الْقِيَاسَ فَقَالَ لَهُ مِنْ قَوْلِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِيْنَ شَاوَرَهُمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْجَدِّ مَعَ الْاُخْوَةِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اَرَاَيْتَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنَّ شَجَرَةً اِنْشَعَبَ مِنْهَا غُصْنٌ ثُمَّ اِنْشَعَبَ مِنَ الْغُصْنِ غُصْنَانِ اَيُّهُمَا اَقْرَبُ اِلٰى اَحَدِ الْغُصْنَيْنِ اَصَاحِبُهُ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ اَمِ الشَّجَرَةُ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لَوْ اَنَّ جَدْوَلاً اِنْبَعَثَ فِيْهِ سَاقِيَةٌ ثُمَّ اِنْبَعَثَ مِنَ السَّاقِيَةِ سَاقِيَتَانِ اَيُّهُمَا اَقْرَبُ اِحْدَى السَّاقِيَتَيْنِ اَقْرَبُ اِلٰى صَاحِبِهَا اَمِ الْجَدْوَلُ فَاَمْسَكَ عُمَرُ فِي الْجَدِّ وَالْاُخْوَةِ فَهٰذَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَاسَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَسَكَتَ جَعْفَرٌ عَنْهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت جعفر بن محمد صادق رحمۃ اللہ علیہ کے پاس مدینہ منورہ میں تھے، ہشام بن حکم نے کہا: اے رسول اللہ کے بیٹے! یہ ابوحنیفہ صاحب قیاس ہیں، پھر ان سے فرمایا: آپ نے قیاس کہاں سے لیا؟ انہوں نے فرمایا: حضرت علی ابن ابی طالب اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کے قول سے، جب ان دونوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا کہ جب دادا بھائیوں کے ساتھ ہو تو کیا وراثت پائے گا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کوئی درخت ہو اس سے کچھ ٹہنیاں نکلیں اور پھر اس ٹہنی سے دو ٹہنیاں نکلیں ان میں سے نکلی ہوئی ٹہنی اس شاخ کے قریب ہوگی جس سے وہ نکلی ہے یا درخت کے زیادہ قریب ہوگی؟ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر کوئی راجباہ ہو اور اس کے اندر سے دو کھال نکل رہے ہوں پھر اس میں سے دو اور چھوٹے کھال نکلیں تو یہ چھوٹا کھال اس بڑے کھال کے زیادہ قریب ہوگا، جس سے وہ نکلا ہے، یا راجباہ کے زیادہ قریب ہوگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دادا اور بھائیوں کے معاملے میں فتویٰ کو روک کر رکھا۔ یہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دونوں نے جناب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس قیاس کیا تھا۔ حضرت جعفر اس وقت خاموش ہو گئے۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) محمد بن عبد الحميد (عن) أبي مرداس (عن) جعفر بن مالك (عن) عمر بن مسكين (عن) هشام بن الحكم قال رأيت أبا حنيفة بالمدينة عند جعفر بن محمد فقلت له يا ابن رسول الله هذا أبو حنيفة صاحب القياس فقلت من أين أخذت القياس الحديث

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''محمد بن عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابومرداس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''جعفر بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر بن مسکین رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہشام بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' میں نے مدینہ منورہ میں حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا ہے، میں نے ان سے کہا: اے رسول اللہ کے بیٹے! یہ ابوحنیفہ ہے جو قیاس والے ہیں، انہوں نے پوچھا: آپ نے قیاس کہاں سے اخذ کیا۔ اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی۔

(۱۷۵۹) اخرجه عبدالرزاق ۱۰:۲۶۵ فی الفرائض: باب فرض الجد والبیهقی فی السنن الکبری ۶:۲۴۶ فی الفرائض: باب من لم یورث الاخوة مع الجد والدارمی فی السنن ۲:۴۵۲ (۲۹۱۹) فی الفرائض: باب قول علی فی الجد

☼ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کی ایک آزادہ لونڈی مرگئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نصف عطا کیا ☼

1760/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ اَنَّ بِنْتَ حَمْزَةَ أَعْتَقَتْ مَمْلُوْكاً فَمَاتَ وَتَرَكَ بِنْتاً فَاَعْطَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلنِّصْفَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حکم بن عیبہ رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: حمزہ کی بیٹی نے ایک مملوک کو آزاد کیا وہ مرگیا اور اس نے ایک بیٹی چھوڑی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو آدھا حصہ عطا فرمایا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أحمد بن محمد بن سعيد (عن) حازم بن عبد الله (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے) حضرت ''احمد بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حازم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ نفاذ وصیت میں کس صورت میں غلام سے آغاز کیا جائے گا ☼

1761/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا اَوْصَى الرَّجُلُ فَقَالَ فِي الْوَصِيَّةِ فُلَانٌ حُرٌّ وَاَعْطُوْا فُلَاناً اَلنِّصْفَ بَدَءَ بِالْعِتْقِ وَاِذَا قَالَ اَعْتِقُوْا فُلَاناً وَأَعْطُوْا فُلَاناً كَذَا وَكَذَا فَبِالْحِصَصِ وَاِذَا قَالَ اَعْطُوا فُلَاناً هٰذَا الْعَبْدَ بِعَيْنِهٖ وَأَعْطُوْا فُلَاناً كَذَا وَكَذَا بَدَءَ بِهٰذَا الَّذِىْ بِعَيْنِهٖ مِنَ الثُّلُثِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص وصیت کرے اور وصیت میں کہے ''فلاں شخص آزاد ہے اور فلاں شخص کو آدھا دے دینا'' تو ابتداء آزاد کرنے سے کی جائے گی، جب اس نے کہا ''فلاں کو آزاد کردو اور فلاں کو اتنے پیسے دے دو'' تو پھر حصوں کے مطابق فیصلہ ہوگا اور جب اس نے کہا ''فلاں کو یہ غلام دے دینا اور فلاں کو اتنے اتنے پیسے دے دینا'' تو پھر ایک تہائی میں سے اس معین غلام سے آغاز کیا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ فيما وصف من العتق فأما إذا قال أعطوا فلاناً هذا العبد بعينه وأعطوا فلاناً كذا تحاصوا في الثلث وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

(١٧٦٠) اخرجه الحصكفي في مسند الامام (٥٢٠) واحمد٥:٤٠٥ وابن ابي شيبة١١:٢٦٧ وابن ماجة (٢٧٣٤) والطبراني في الكبير٢٤: (٨٧٤) والنسائي في الكبرى (٦٣٩٨) والحاكم في المستدرك٤:٦٦ وابوداود في المراسيل (٣٦٤) والبيهقي في السنن الكبرى ٦:٢٤١

(١٧٦١) اخرجه محمدبن الحسن الشيباني في الآثار (٦٥٤) وسعيدبن منصور١:١٢٠ (٣٩٧) في الوصايا: باب الرجل يوصي بالعتاقة وابن ابي شيبة٦:٢٢٥ (٣٠٨٧٥) في الوصايا: باب الرجل يوصي بوصية فيها عتاقة وعبدالرزاق٩:١٥٧ (١٦٧٤١) في المدبر: باب العتق عند الموت

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہ اس صورت میں ہے جب اس نے آزادی کی کیفیت بیان کر دی ہو۔لیکن اگر اس نے کہا ہو''فلاں کو یہ غلام دے دینا،اور فلاں شخص کو اتنا مال دے دینا'' ایسی صورت میں ایک تہائی میں ان کے حصے نکالے جائیں گے۔اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼ایک آدمی کے لئے معین غلام کی وصیت کی اور ایک کے لئے ثلث مال کی☼

1762/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُوْصِي لِلرَّجُلِ بِعَبْدٍ بِعَيْنِهٖ وَيُوْصِي لِآخَرِ بِثُلُثِ مَالِهٖ قَالَ يُعْطَى هٰذَا الْعَبْدُ وَيُعْطَى هٰذَا مَا بَقِيَ اِنْ بَقِيَ شَيْءٌ قَالَ وَاِنْ اَوْصٰى لِهٰذَا بِمَائَةِ دِرْهَمٍ وَلِهٰذَا بِثُلُثِ مَالِهٖ يُعَطَّلُ لِهٰذَا مِائَةٌ وَلِآخَرِ مَا بَقِيَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے،وہ حضرت ابراہیم ﷫ سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں: ایسا شخص جو کسی آدمی کے لئے کسی معین غلام کی وصیت کرے اور دوسرے کے لئے اپنے مال کے ایک تہائی کی وصیت کرے۔آپ فرماتے ہیں' یہ غلام دے دیا جائے گا اور اگر اس کے مال میں سے کچھ باقی بچا ہو تو وہ اس کو دے دیا جائے گا۔آپ فرماتے ہیں'اگر اس نے ایک آدمی کے لئے ۱۰۰ درہم کی وصیت کی ہو اور ایک آدمی کے لئے ثلث مال کی تو اس آدمی کو ۱۰۰ سو درہم دے دیئے جائیں گے اور جو باقی بچے گا وہ دوسرے کا ہے۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكن صاحبي الوصية يتحاصان في الثلث بوصيتهما ولا يكون أحدهما بأحق بالثلث من صاحبه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت ''امام محمد ﷫'' نے فرمایا: ہم اس کو اختیار نہیں کرتے، بلکہ ہم کہتے ہیں،جن دو لوگوں کو وصیت کی گئی ہے،وہ دونوں اپنی وصیت کے مطابق ایک تہائی میں سے حصے لیں گے۔ایسا نہیں ہو سکتا کہ دونوں میں سے ایک شخص پورے ثلث کا مستحق ہو جائے اور دوسرا محروم ہو۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا موقف ہے۔

☼موت کے وقت ایک غلام کا تیسرا حصہ آزاد کیا مزید بھی کچھ وصیتیں کیں☼

1763/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُعْتِقُ ثُلُثَ عَبْدِهٖ عِنْدَ مَوْتِهٖ وَقَدْ اَوْصٰى بِوَصَايَا قَالَ بَدَءَ بِعِتْقِ الثُّلُثِ مِنْ غُلَامِهٖ وَلَا يُعْتَقُ مِنْهُ اِلَّا مَا اَعْتَقَ وَيَسْتَسْعٰى فِيْمَا لَمْ يُعْتِقْ مِنْهُ وَاِذَا اَوْصٰى مَعَ عِتْقِ ثُلُثِهٖ بِوَصَايَا وَلَهٗ مَالٌ جَعَلَ ثُلُثَا سِعَايَتِهٖ فِيْمَا اَوْصٰى بِهٖ وَلَا يُجْعَلُ ذٰلِكَ لِلْوَرَثَةِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت ''حماد ﷫'' سے،وہ حضرت ابراہیم ﷫ سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے

(۱۷۶۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۵۵)

(۱۷۶۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۵۶) ابن ابي شيبة ۴:۴۳۱ (۲۱۷۶۴) في البيوع والاقضية: باب اذا اعتق بعض عبده في مرضه

ہیں: ایسا شخص جو اپنی موت کے وقت اپنے غلام کا ایک تہائی حصہ آزاد کرتا ہے اور اس نے کچھ مزید وصیتیں بھی کی ہوں۔آپ فرماتے ہیں: غلام کا ایک تہائی حصہ پہلے آزاد کیا جائے گا اور اس سے صرف اتنا ہی آزاد ہوگا جو آزاد کیا اور جو باقی بچا، اس کے بارے میں غلام خود کوشش کرے گا اور جب اس نے اس کے ایک تہائی حصے کی آزادی کے ساتھ ساتھ کچھ مزید وصیتیں بھی کی ہوں اور اس کا کچھ مال بھی ہو تو اس کی کوشش میں سے دو تہائی اس کی وصیت کی مد میں قرار دیا جائے گا اور اس کو وارثوں کے لئے نہیں رکھا جائے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وهو قول أبي حنيفة أما في قولنا فإذا أعتق ثلثه عتق كله وبدء به من ثلث مال الميت قبل الوصايا فإن بقي شيء كان لأصحاب الوصايا بالحصص

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔پھر حضرت''امام محمد ﷫'' نے فرمایا' یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کا مذہب ہے۔ہم یہ کہتے ہیں' جب اس نے غلام کا ایک تہائی آزاد کیا تو وہ مکمل ہی آزاد ہوگا، دیگر وصیتوں کے نفاذ سے پہلے اسی کی آزادی کو مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی، اس کی آزادی مکمل ہونے کے بعد اگر کچھ مال بچ جائے تو وہ ان لوگوں کو دیا جائے گا جن کے لئے وصیتیں کی گئیں، وہ ان کے درمیان ان کی وصیتوں کے تناسب سے تقسیم کر دیا جائے گا۔

☼ جس نے موت کے وقت غلام آزاد کر دیا، اس پر قرضہ بھی تھا، قرضہ ادا کر دیا جائے گا ☼

1764/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الرَّجُلِ يُعْتِقُ عَبْدَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالَ يَسْتَسْعِيْ فِيْ قِيْمَتِهٖ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ ﷫ حضرت''حماد ﷫'' سے، وہ حضرت ابراہیم ﷫ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ایسا شخص جو اپنی موت کے وقت غلام آزاد کر دے اور اس کے اوپر کچھ قرضہ بھی ہو تو غلام اپنی قیمت کے معاملے میں کوشش کرے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا كان الدين مثل القيمة أو أكثر ولم يكن له مال غيره فإن كان الدين أقل من القيمة سعى في مقدار الدين من القيمة للغرماء في ثلثي ما بقي للورثة وكان له الثلث وصية وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت''امام محمد بن حسن ﷫'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت''امام محمد ﷫'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔جب اس پر قرضہ اس کی قیمت جتنا ہو یا اس سے زیادہ ہو یا اس کا اس غلام کے علاوہ کوئی اور مال ہی نہ ہو، اگر قرضہ غلام کی قیمت سے کم ہو تو وہ محنت کر کے قرضہ خواہوں کو اپنی قیمت ادا کرے، لیکن یہ اتنی رقم ادا کرے گا جتنی وارثوں کو دو تہائی ملنی تھی، ایک تہائی اس کے لئے بطور وصیت ثابت ہوگا۔اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫''

(۱۷٦٤) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٥٧) وسعيد بن منصور ۱:۱۲۳ (٤١٦) في الوصايا: باب الرجل يعتق عند موته وعبد الرزاق ۹:۱٦٤ (۱٦٧٦٥) في المدبر: باب الرجل يعتق رقيقه عند الموت وابن ابي شيبة ٤:۳۰ (۲١٧٥٥) في البيوع والاقضية: باب الرجل يعتق عبده وليس له مال غيره

کا موقف ہے۔

1765/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) عُمَرَ بْنِ بِشْرِ الْکُوْفِیْ الْهَمْدَانِیْ (عَنِ) الشَّعْبِیِّ اَنَّهٗ قَالَ بِالْمَالِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمر بن بشر کوفی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ سے وہ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: مال کا فیصلہ کیا۔

(أخرجه) الحافظ طلحة بن محمد في مسنده (عن) أبي العباس أحمد بن عقدة (عن) إسماعيل بن حماد (عن) أبيه عن الإمام أبي حنيفة (قال الحافظ) (ورواه) حماد (عن) عمر (عَنِ) الشَّعْبِيِّ أيضاً

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''ابوعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے ''والد'' حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی سند یوں ہے)، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ جس نے جان بوجھ کر یا خطا سے قتل کر دیا، وہ مقتول کی وراثت نہیں پا سکتا ☼

1766/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِیْمَ لَا یَرِثُ قَاتِلٌ مِمَّنْ قَتَلَ خَطَأً اَوْ عَمَدًا وَلٰکِنْ یَرِثُهٗ اَوْلَی النَّاسِ بِهٖ بَعْدَهٗ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: قاتل نے جس کو خطا کے طور پر یا جان بوجھ کر قتل کیا ہو، وہ اپنے مقتول کی وراثت نہیں پا سکتا بلکہ اس کے بعد لوگوں میں جو اس کے سب سے زیادہ قریبی رشتہ دار ہوگا وہ وراث بنے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة لا يرث من قتل خطأ أو عمداً من الدية ولا من غيرها

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ جس نے قتل خطا یا قتل عمد کیا، وہ مقتول کی وراثت نہیں پا سکتا، نہ دیت میں نہ کسی اور چیز میں۔

☼ موت کے وقت غلام آزاد کرنا یا صدقہ کرنا ایسے ہی ہے جیسے پیٹ بھرنے کے بعد صدقہ کرنا ☼

1767/(اَبُوْحَنِیْفَةَ) (عَنْ) اَبِیْ اِسْحَاقَ السَّبِیْعِیِّ (عَنْ) اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

(١٧٦٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٨٥) وعبد الرزاق ٩:٤٠٥ (١٧٧٥٣) في العقول: باب ليس للقاتل ميراث، وابن ابي شيبة ٦:٢٨٣ (٣١٤٠١) في الفرائض: في القاتل لا يرث شيئاً

(١٧٦٧) اخرجه احمد ٥:١٩٧، والنسائي في المجتبى ٦:٢٣٨، وفي الكبرى (٤٨٩٣) والطيالسي (٩٨٠) والدارمي في السنن (٣٢٢٦) والطبراني في الاوسط (٨٦٤٤) والحاكم في المستدرك ٢:٢١٣، والبيهقي في السنن الكبرى ٤:١٩٠، وفي شعب الايمان (٤٣٤٧)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَثَلُ الَّذِيْ يَتَصَدَّقُ اَوْ يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَالَّذِيْ يُهْدِيْ اِذَا شَبِعَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص صدقہ کرتا ہے یا موت کے وقت غلام آزاد کرتا ہے یہ اس شخص کی طرح ہے کہ جب اس کا (اپنا) پیٹ بھر جائے تو وہ (دوسرے کو) ہدیہ کر دے۔

(أخرجه) الحافظ محمد بن المظفر في مسنده (عن) أبى محمد عبد الله بن محمد الدمشقى (عن) أحمد بن عتيك بن ناصح (عن(صالح بن بيان (عن) الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) أبى محمد عبد الله بن محمد (عن) أحمد بن عتيك بن ناصح (عَنِ) الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ عن الإمام أبى حنيفة

(ورواه) (عن) الحسن بن محمد بن شعبة (عن) أبى سعيد الأشج (عن) أبى يحيى التيمى (عن) إسماعيل بن إبراهيم (عن) إدريس الأودى (عن) الإمام أبى حنيفة رضى الله عنه

○ اس حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (ذکر کیا ہے، اس کی اسناد یوں ہے) حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عتیک بن ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''صالح بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اسی حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''احمد بن عتیک بن ناصح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ہیثم بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○ اسی حدیث کو حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن بن محمد بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوسعید اشج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابویحیٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ادریس اودی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ زندگی میں وارثوں نے اضافی وصیت تسلیم کر لی تھی، بعد از وفات انکار کر دیا تو مکر سکتے ہیں ✿

1768/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُوْصِي بِاَكْثَرِ مِنَ الثُّلُثِ فَيُجِيْزُهُ الْوَرَثَةُ فِيْ حَيَاةِ الْمُوْصِيْ فَاِذَا مَاتَ الْمُوْصِي اَبَوْا اَنْ يُجِيْزُوْا فَاِنَّ لَهُمْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ایسا شخص جو ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت کرے اور ورثاء وصیت کرنے والے کی حیات میں اس کو جائز قرار دے دیں تو جب وصیت کرنے والا مر گیا اور اس کے وارثوں نے اس کی وصیت پورا کرنے سے انکار کر دیا تو ان کو اس بات کا حق پہنچتا ہے۔

(أخرجه) الحافظ الحسين بن محمد بن خسرو البلخي في مسنده (عن) أبى القاسم بن أحمد بن عمر (عن) عبد

(١٧٦٨) قد تقدم في (١٧٥٢)

الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم (عن) محمد بن شجاع (عن) الحسن بن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت''ابو قاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''عبدالرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کوحضرت''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ہمدان کے لوگوں کو کہا گیا، جس کا کوئی وراثت نہ ہو، اس کا مال جہاں چاہو استعمال کرلو ☼

1769/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنِ) الْهَيْثَمِ (عَنْ) عَامِرِ الشَّعْبِيِّ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ هَمْدَانِ اَنَّهُ يَمُوْتُ الرَّجُلُ مِنْكُمْ وَلَا يَتْرُكُ وَارِثاً فَلْيَضَعْ مَالَهُ حَيْثُ شَاءَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اے ہمدان کے لوگو! تم میں سے جو شخص مرجائے اور وہ کوئی وارث نہ چھوڑے تو اس کا مال جہاں چاہو رکھ لو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ إذا لم يدع وارثاً فأوصى بماله كله جاز وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کوحضرت''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ جب اس نے کوئی وارث نہ چھوڑا ہو تو تمام مال کی وصیت کرنا بھی جائز ہے۔ اور یہی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس بچے کے والدین میں ایک مسلم ایک کافر ہو، وہ مسلمان کا قرار پائے گا ☼

1770/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِي الْوَلَدِ يَكُوْنُ اَحَدُ وَالِدَيْهِ مُسْلِماً وَالْآخَرُ مُشْرِكاً قَالَ هُوَ لِلْمُسْلِمِ مِنْهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایسا بچہ جس کے والدین میں سے ایک مسلمان اور دوسرا مشرک ہو، وہ ان دونوں میں سے مسلمان کا قرار پائے گا۔

(١٧٦٩) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٩٠) وعبد الرزاق ٩:٦٨(١٦١٨٠) في الولاء: باب الرجل من العرب لا يعرف له اصل وسعيد بن منصور ١:٨١(٢١٥) في ولاية العصبة: باب الرجل اذا لم يكن له وارث وضع ماله حيث شاء والطحاوي في شرح معاني الآثار ٤:٤٠٣ وابن ابي شيبة ٦:٢٢٧(٣٠٦٩٤) في الوصايا: باب من رخص ان يوصي بماله كله

(١٧٧٠) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٨٩) في الميراث: باب من مات ولم يترك وارثاً مسلماً

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه عن الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ الولد علی دین الإسلام فإن کانا کافرین وأحدهما من أهل الکتاب والآخر مشرك فهو للذی من أهل الکتاب تحل ذبیحته ومناکحته للمسلمین وهو قول أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ بچہ دین اسلام پر ہوتا ہے۔ اگر ماں باپ دونوں کافر ہوں، لیکن ان میں سے ایک اہل کتاب ہو اور دوسرا مشرک ہو تو بچہ اہل کتاب کا ہوگا، اس کا ذبیحہ حلال ہے، اس کا مسلمان کے ساتھ نکاح حلال ہے۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ مشرک ایک دوسرے کے وارث ہیں، ہم نہ ان کو وراثت دیتے ہیں، نہ ان سے لیتے ہیں ☼

1771/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ (عَنْ) عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ اَلْمُشْرِكُوْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ لَا نَرِثُهُمْ وَلَا يَرِثُوْنَا

✧ ✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: مشرک ایک دوسرے کے اولیاء ہیں، ہم نہ ان کے وارث بنتے ہیں اور نہ ان کو اپنی وراثت دیتے ہیں۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسین بن محمد بن خسرو البلخی فی مسنده (عن) أبی القاسم بن أحمد بن عمر (عن) أبی القاسم عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهیم بن حبیش البغوی (عن) أبی عبد الله محمد بن شجاع الثلجی (عن) الحسن بن زیاد (عن) الإمام أبی حنیفة

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن فی الآثار فرواه (عن) الإمام أبی حنیفة ثم قال محمد وبه نأخذ الکفر ملة واحدة یتوارثون علیها وإن اختلفت أدیانهم یرث الیهودی النصرانی والنصرانی المجوسی ولا یرثهم المسلمون ولا یرثونهم

(أخرجه) الحسن بن زیاد فی مسنده (عن) الإمام أبی حنیفة رضی الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ تمام کفر ایک ہی ملت ہے یہ لوگ ایک دوسرے کی وراثت پائیں گے اگرچہ ان کے دین آپس میں مختلف ہوں، چنانچہ یہودی، عیسائی کا وارث ہوگا اور عیسائی مجوسی کا وارث ہوسکتا ہے، لیکن ان میں سے کوئی بھی نہ

(۱۷۷۱) اخرجه محمد بن الحسن الشیبانی فی الآثار (۶۸۶) والبیهقی فی السنن الکبری ۶:۲۱۹فی الفرائض:باب لایرث المسلم الکافر....والدارمی فی السنن ۲:۴۶۵(۲۹۹۰) فی الفرائض :باب فی میراث اهل الشرک واهل الاسلام وعبدالرزاق۶:۱۶(۹۸۵۶) فی اهل الکتاب:باب لایتوارث اهل الملتین و(۱۰۱۴۵) میراث المرتد

مسلمان کا وارث ہوسکتا ہے اور نہ مسلمان ان کا وارث ہوسکتا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ ایک عیسائی مر گیا، اس کا کوئی وارث نہیں تھا، اس کا مال بیت المال میں جمع کروا دیا گیا ☼

1772/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ فِي النَّصْرَانِيِّ یَمُوْتُ وَلَیْسَ لَہٗ وَارِثٌ قَالَ مِیْرَاثُہٗ لِبَیْتِ الْمَالِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: ایک نصرانی فوت ہوگیا اور اس کا کوئی وارث نہیں تھا تو آپ نے فرمایا: اس کی وراثت بیت المال میں جمع کرادی جائے گی۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔

☼ چھوٹا بچہ فوت ہوا، ماں باپ میں سے ایک کافر ایک مسلمان ہے، مسلمان وارث ہوگا ☼

1773/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ فِي الْوَلَدِ الصَّغِیْرِ یَمُوْتُ وَاَحَدُ وَالِدَیْہِ کَافِرٌ وَالْاٰخَرُ مُسْلِمٌ اَنَّہٗ یَرِثُہُ الْمُسْلِمُ اَیُّھُمَا کَانَ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں: وہ چھوٹا بچہ جو مر گیا اور اس کے والدین میں سے ایک کافر اور دوسرا مسلمان تھا تو مسلمان اس کا وارث بنے گا وہ جو بھی ہو۔

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ اور یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس کو مال کے ایک سہم کی وصیت کی، اس کو کل مال کا چھٹا حصہ ملے گا ☼

1774/(اَبُوْحَنِیْفَۃَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاھِیْمَ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ فِي الرَّجُلِ یُوْصِي بِسَھْمٍ مِنْ مَالِہٖ اَنَّ لَہُ السُّدُسُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت عبداللہ بن

(۱۷۷۲) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۷)

(۱۷۷۳) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۸۸) وعبدالرزاق ۲۸:۶ (۹۸۹۹) في اهل الكتاب: باب النصرانيان يسلمان لهما اولاد صغار وابن ابي شيبة ۲۸۸:۶ (۳۱۴۴۹) في الفرائض: الصبي يموت واحد ابويه مسلم ! والبخاري تعليقاً ۴۵۴:۱ في العتق: باب اذا اسلم الصبي فمات

(۱۷۷۴) اخرجه ابن ابي شيبة ۲۱۷:۶ (۳۰۷۹۲) في الوصايا: باب في الرجل يوصي للرجل بسهم من ماله

مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ایسا شخص جو اپنے مال میں سے کچھ حصے کی وصیت کرے اس کے لئے چھٹا حصہ ہے۔

(أخرجه) الحافظ أبو عبد الله الحسين بن محمد بن خسرو في مسنده (عن) أبي القاسم بن أحمد بن عمر (عن) (أبي القاسم عبد الله بن الحسن الخلال (عن) عبد الرحمن بن عمر (عن) محمد بن إبراهيم بن حبيش البغوي (عن) أبي عبد الله محمد بن شجاع الثلجي (عن) الحسن ابن زياد (عن) الإمام أبي حنيفة

(وأخرجه) الحسن بن زياد في مسنده (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں (روایت کیا ہے، اس کی اسنادیوں ہے) حضرت ''ابوقاسم بن احمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوقاسم عبد اللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبد الرحمٰن بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حبیش بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

○اس حدیث کو حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

☼ شوہر نے تہمت لگائی، ایک نے لعان کیا، ایک دوسرے کے وارث ہیں ☼

1775/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِذَا قَذَفَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهٗ فَالْتَعَنَ اَحَدُهُمَا تَوَارَثَا مَا لَمْ يَلْعَنِ الْآخَرُ وَيُفَرِّقُ السُّلْطَانُ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: جب کوئی شوہر اپنی بیوی پر تہمت لگائے تو ان دونوں میں سے ایک لعان کرے تو وہ دونوں ایک دوسرے کے وارث بنیں گے جب تک کہ دوسرا لعان نہ کرے اور سلطان ان دونوں کے درمیان تفریق کروادے گا۔

(أخرجه) الإمام محمد ابن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه ثم قال محمد وبه نأخذ يتوارثان ما لم يتلاعنا جميعاً ويفرق السلطان بينهما وهو قول أبي حنيفة

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ وہ دونوں ایک دوسرے کی وراثت کے بھی مستحق ہونگے جب تک کہ وہ دونوں ایک ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ لعان نہ کریں۔ اور سلطان ان میں تفریق کروادے گا۔ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼ جس عورت سے لعان ہوا، اس کے بچے کی وراثت کے احکام ☼

1776/(اَبُوْحَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِيْ مِيْرَاثِ اِبْنِ الْمُلَاعَنَةِ اِذَا كَانَتِ الْاُمُّ وَوَلَدُهَا هُمْ وَرَثَتُهٗ

(١٧٧٥) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٩٦) في الميراث: باب ميراث المتلاعنين وابن الملاعنة

(١٧٧٦) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (٦٩٧) وابن ابي شيبة ٦:٢٧٥ (٣١٣١٠) في الفرائض: باب في ابن الملاعنة مات وترك امه ما لها من ميراثه؟ والدارمي في السنن ٢:٤٥٩ (٢٩٥٦) في الفرائض: باب في ميراث ابن الملاعنة وعبد الرزاق ٧:١٢٤ (١٢٤٨٠) باب ميراث الملاعنة

فَعَلَى الْمِيْرَاثِ وَاِنْ كَانَتِ الْاُمُّ وَحْدَهَا فَلَهَا الْمِيْرَاثُ كُلُّهُ وَاِنْ مَاتَتْ اُمُّهُ ثُمَّ مَاتَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاجْعَلْ ذَوِىْ قَرَابَتِهٖ مِنْ اُمِّهٖ كَاَنَّهُمْ وَارِثُوْا اُمَّهُ كَاَنَّهَا هِىَ الَّتِىْ مَاتَتْ فَاِنْ كَانَ اَخاً فَلَهُ الْمَالُ كُلُّهُ وَاِنْ كَانَ اُخْتاً فَلَهَا النِّصْفُ فَاِنْ كَانَ اَخاً وَاُخْتاً فَالثُّلُثَانِ لِلْاَخِ وَالثُّلُثُ لِلْاُخْتِ وَاِنْ كَانَتَا اُخْتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: جس عورت نے لعان کیا، اس کے بیٹے کی وراثت (یوں تقسیم ہوگی) اگر اس کی ماں کے ساتھ اور بھی بچے ہیں تو پھر یہ ان سب میں وراثت کے طور پر تقسیم ہوگی اور اگر ماں اکیلی ہو تو اس کے لئے ساری کی ساری میراث ہوگی۔ اگر اس کی ماں فوت ہوجائے اور اس کے بعد وہ لڑکا فوت ہو تو پھر اس کی ماں کے قرابت داروں کو وراثت دی جائے گی گویا کہ وہ سب اس کی ماں کے وارث ہیں جس طرح کہ وہ خود فوت ہوئی تھی اور اگر ایک بھائی ہو تو اس کو کل مال دیا جائے گا اور اگر بہن ہو تو اس کو آدھا مال دیا جائے گا اگر ایک بہن اور ایک بھائی ہو تو بھائی کے لئے دو ثلث اور بہن کے لئے ایک ثلث اور اگر دو بہنیں ہوں تو دونوں کے لئے دو ثلث۔

(وأخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) أبي حنيفة ثم قال محمد وبه نأخذ في قوله إذا ورثته الأم وولدها وفي قوله إذا ورثته الأم خاصة وأما ما سوا ذلك فلسنا نأخذ به ولكنا نقول إذا ماتت الأم نظر إلى أقربهم من ابن الملاعنة فجعلنا له المال فإن كانت القرابة واحدة فعلى القرابة فإن ترك أخاً أو أختاً فهو بمنزلة رجل غير ابن الملاعنة وإن ترك أخاً لأمه وأختاً لأمه ولم يترك وارثاً غيرهما ولا عصبة فالمال بينهما نصفان وهذا كله قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں نقل کیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں لیکن صرف اس حد تک کہ جب اس بچے کے وارثوں میں اس کی ماں بھی ہو اور اس کا کوئی بچہ بھی ہو اور جب وہ اکیلی ہو تو سب مال پائے گی۔ اس کے علاوہ جتنی صورتیں بیان کی گئی ہیں، ہم ان کو اختیار نہیں کرتے، بلکہ ان میں ہمارا یہ موقف ہے کہ جب ماں فوت ہوگی تو دیکھیں گے کہ اس کے بیٹے کا سب سے قریبی کون ہے؟ مال اس کو دیں گے، اگر قرابت ایک جیسی ہو تو قرابت کے مطابق تقسیم کریں گے۔ چنانچہ اگر اس نے ایک بھائی یا ایک بہن چھوڑی تو یہ ایسے ہی ہونگے جیسے لعان والی عورت کے بیٹے کے علاوہ کوئی شخص ہو۔ اور اگر اس نے اخیافی بھائی اور اخیافی بہن چھوڑی ہو اور ان کے علاوہ اور کوئی وارث نہ چھوڑا ہو اور کوئی عصبہ بھی نہ ہو تو تمام مال ان کو آدھا آدھا دیا جائے گا۔ یہ سب حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا موقف ہے۔

☼لعان کرنے والوں کا بیٹا مرا، ماں، بہن اور اخیافی بھائی چھوڑا☼

1777/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ فِىْ اِبْنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ يَمُوْتُ وَيَتْرُكُ اُمَّهُ وَاُخْتَهُ وَاَخاً لِاُمِّهٖ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لَهُمَا الثُّلُثُ وَمَا بَقِىَ فَلِلْاُمِّ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' دولعان کرنے والوں کا بچہ فوت ہوگیا اور اس نے اپنی ماں اور بہن اور ایک اخیافی بھائی چھوڑا تو حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان دونوں کے لئے ایک ثلث ہے اور جو باقی بچا وہ ماں کے لئے ہے۔

(۱۷۷۷) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۹۸) في الميراث: باب ميراث المتلاعنين وابن الملاعنة

(أخرجه) الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه عن الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد ولسنا نأخذ بهذا ولكن لهما الثلث وللأم السدس وما بقي فهو رد على ثلاثة أسهم على قدر مواريثهم وهذا قياس قول علي بن أبي طالب وهو قول أبي حنيفة أما قول إبراهيم فهو على قياس قول عبد الله بن مسعود لأنه كان لا يرد على الأخوة من الأم مع الأم وكان أمير المؤمنين علي كرم الله وجهه يرد عليهم على قدر مواريثهم بقوله رضي الله عنه نأخذ

○اس حدیث کو حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے آثار میں ذکر کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، ہم اس کو اختیار نہیں کرتے بلکہ ان دونوں کو ایک تہائی ملے گا اور ماں کو چھٹا حصہ۔ اور جو بچے گا وہ دوبارہ لوٹایا جائے گا، وہ پھر تین حصوں میں تقسیم ہوجائے گا جیسے اول تقسیم میں ان کو حصے ملے، یہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے قول کا قیاس ہے۔ یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔ اور جو حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول ہے، وہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے قول پر قیاس ہے، کیونکہ وہ ماں کی موجودگی میں اخیافی بہن بھائیوں کو دوبارہ تقسیم میں حصہ نہیں دیتے، جبکہ حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' ان کو ان کے وراثتی حصص کے مطابق دوبارہ حصہ دیا کرتے تھے۔ ہم انہی کے قول کو اختیار کرتے ہیں۔

☼ ماں اس کا عصبہ بنتی ہے جس کا کوئی عصبہ نہ ہو ☼

1778/(اَبُوْ حَنِيْفَةَ) (عَنْ) حَمَّادٍ (عَنْ) اِبْرَاهِيْمَ اَلْاُمُّ عَصَبَةُ مَنْ لَا عَصَبَةَ لَهُ اِذَا تَرَكَ اِبْنُ الْمُلَاعِنَةِ اُمَّهُ كَانَ الْمَالُ لَهَا فَاِذَا لَمْ يَتْرُكْ اَمَّا نَظَرَ اِلٰى مَنْ كَانَ يَرِثُ اُمَّهُ فَهُوَ يَرِثُهُ

✧✧ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ماں اس کا عصبہ بنتی ہے جس کا کوئی عصبہ نہ ہو۔ جب لعان کرنے والی کے بیٹے نے اپنی ماں چھوڑی تو سارے کا سارا مال اس کو ملے گا اور جب اس نے ماں نہ چھوڑی ہو تو پھر دیکھا جائے گا کہ اس کی ماں کا وارث کون ہے، وہی اس بچے کا وارث بنے گا۔

أخرجه محمد بن الحسن في الآثار فرواه (عن) الإمام أبي حنيفة ثم قال محمد وأما في قولنا فإذا ترك أمه ولم يترك غيرها ممن يرث ممن له سهم فالمال لها وإن لم تكن له أم حية ولا ذو سهم فالمال لأقرب الناس إليه من أمه ولا ينظر إلى من كان يرث أمه وهو قول أبي حنيفة رضي الله عنه

○اس حدیث کو حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے آثار میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ پھر حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ہم یہ کہتے ہیں کہ جب اس نے ماں چھوڑی ہو اور اس کے علاوہ اور کوئی ذی فرض وارث نہ ہو، تو سب مال اُس کا ہوگا اور اگر اس کی ماں زندہ نہ ہو اور نہ ہی اس کا کوئی ذی فرض ہو تو پھر ماں کی طرف سے جو زیادہ قریبی رشتہ دار ہوگا، اس کو ملے گا اور یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ ماں کا وارث کون ہے؟ یہی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب ہے۔

۱۷۷۸) اخرجه محمد بن الحسن الشيباني في الآثار (۶۹۹) والدارمي في السنن ۲:۳۶۲ (۲۹۵۹) في الوصايا: باب في ميراث ابن ملاعنة وابن ابي شيبة ۶:۲۷۵ (۳۱۳۱۱) في الفرائض: باب في ابن الملاعنة مات وترك امه مالها من ميراثه!

اَلْبَابُ الْاَرْبَعُوْنَ فِیْ مَعْرِفَةِ مَشَائِخِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

وَذِكْرِ اَحْوَالِهِمْ وَتَرَاجُمِهِمْ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حُرُوْفِ الْمُعْجَمِ وَفِیْهَا فُصُوْلٌ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِیْ مَعْرِفَةِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الَّذِیْنَ لَهُمْ ذِكْرٌ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ فِیْ مَعْرِفَةِ مَشَائِخِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِیْنَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَیَقْرُبُ عَدَدُهُمْ مِنْ ثَلاثَمِائَةٍ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِیْ مَعْرِفَةِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَهُمْ خَمْسُمِائَةٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ وَفِیْهِ ذِكْرُ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ مُسْنَدِهِ الَّذِیْ جَمَعَهٗ لَهٗ اَبُوْ یَعْقُوْبَ الْاَصَمُّ وَجَمِیْعُ مَشَائِخِهٖ فِیْهِ مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَغَیْرِهِمْ اِثْنَانِ وَثَلَاثُوْنَ شَیْخاً وَفِیْهِ ذِكْرُ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَالْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ وَشُیُوْخُهُمْ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِیْ مَعْرِفَةِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِیْ مَعْرِفَةِ غَیْرِهِمْ مِنْ مَشَائِخِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

فَنَذْكُرُ اَسْمَاءَ هُمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حُرُوْفِ الْمُعْجَمِ سِوٰی مَنْ اِسْمُهٗ مُحَمَّدٌ فَاِنَّا نُقَدِّمُهٗ تَبَرُّكاً بِاِسْمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَبْدَأُ فِیْ كُلِّ حَرْفٍ بِذِكْرِ اَسْمَاءِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَذْكُرُ اَسْمَاءَ التَّابِعِیْنَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَنَبْدَأُ مِنْ بَیْنِهِمْ بِشُیُوْخِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ نَذْكُرُ اَصْحَابَهُ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ ثُمَّ نَذْكُرُ سَائِرَ الْمَشَائِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ فَنَقُوْلُ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ ثُمَّ نَذْكُرُ اَوَّلاً مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِیَهُمْ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَوٰی عَنْهُمْ قَدْ ذَكَرْنَا فِیْ اَوَّلِ الْكِتَابِ اِخْتِلَافُ الْعُلَمَاءِ فِیْ عَدَدِهِمْ

چالیسواں باب ان مسانید کے مشائخ کی معرفت کے بیان میں

اس میں ان کے حالات زندگی اوران کے تراجم حروف تہجی کے لحاظ سے ذکر کئے جائیں گے۔ اس میں کچھ فصلیں ہیں۔

پہلی فصل میں رسول اکرم ﷺ کے ان صحابہ کے حالات بیان کئے جائیں گے جن کا ان مسانید میں ذکر آیا ہے۔

دوسری فصل میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے وہ مشائخ جو طبقہ صحابہ سے اور تابعین سے تعلق رکھتے ہیں ان کے حالات بیان ہونگے اوران کی تعداد تقریبا ۳۰۰ ہے۔

تیسری فصل میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان اصحاب کا ذکر ہے جنہوں نے ان مسانید میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت لی ہے۔ان کی تعداد ۵۰۰ سے زیادہ ہے۔ان میں ان کا بھی ذکر آئے گا جن سے اس مسند میں حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت لی ہے جس کو حضرت ''ابو یعقوب الاصم رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا ہے۔اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان جمیع مشائخ کا ذکر ہوگا جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں سے ہیں۔ان کی تعداد ۳۲ ہے۔اوراس میں ان کا ذکر بھی ہے جن سے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ''،اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' اوران کے شیوخ نے حدیث روایت کی ہے۔

چوتھی فصل میں ان مسانید کے اصحاب کا ذکر ہے۔

پانچویں فصل میں ان مسانید کے مشائخ کا ذکر ہے۔

ہم ان سب کا ذکر حروف تہجی کی ترتیب سے کریں گے۔سوائے ان بزرگوں کے نام کے،جن کا اسم گرامی ''محمد'' ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کی برکت کی وجہ سے ان کا ذکر ہم پہلے کریں گے۔ ہر حرف کے تحت ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسماء ذکر کریں گے،پھر تابعین کے اسماء ذکر کریں گے پھر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کا ذکر کریں گے، پھر ان اصحاب کا ذکر کریں گے جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت لی ہے۔پھر تمام مشائخ کا ذکر کریں گے چنانچہ اللہ ہی کی توفیق سے ہم کہتے ہیں۔ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سب سے پہلے ان کا ذکر کریں گے جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ملاقات ہوئی ہے۔اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت لی ہے۔ہم نے کتاب کے آغاز میں ایسے صحابہ کی تعداد میں علماء کے اختلاف کا ذکر کردیا ہے۔

(1)اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

قَالَ اِمَامُ اَئِمَةِ الْمُحَدِّثِيْنَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ تَارِيْخِهِ الْكَبِيْرِ (اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ) اَبُوْ حَمْزَةَ النَّجَّارِيُّ الْخَزْرَجِيُّ الْاَنْصَارِيُّ خَادِمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَكَنَ الْبَصْرَةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَضِيَ عَنْهُ (حَدَّثَنَا) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ (عَنْ) اِبْنِ عُيَيْنَةَ (عَنِ) الزُّهْرِيِّ (عَنْ) اَنَسٍ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَاَنَا اِبْنُ عَشَرِ سِنِيْنَ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ (حَدَّثَنَا) اَبُوْ نُعَيْمِ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ (عَنْ) اِبْنٍ لِاَنَسٍ قَالَ مَاتَ اَنَسٌ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) سَنَةَ ثِنْتَيْنِ وَتِسْعِيْنَ قَالَ الْبُخَارِيُّ (حَدَّثَنَا) مُعْتَمِرٌ (عَنْ) حَمْزَةَ اَنَّ اَنَساً عَاشَ مِائَةَ سَنَةٍ اِلَّا سَنَةً وَّمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ قَالَ الْبُخَارِيُّ (وَحَدَّثَنَا) اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ (عَنْ) اِبْنِ عُلَيَّةَ قَالَ هَلَكَ اَنَسٌ سَنَةَ ثَلاثٍ وَّتِسْعِيْنَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ ولد اَبُوْ حَنِيْفَةَ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ عِنْدَ الْاَكْثَرِ وَقِيْلَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ قَالَهُ اِبْنُ عُلَيَّةَ فَاَيُّ مَانِعٍ (عَنْ) سِمَاعِهِ مِنْهُ وَاَيُّ حُجَّةٍ لِمَنْ اَنْكَرَ سِمَاعَهُ مِنْهُ وَاَنَّهُ شَهَادَةٌ عَلَى النَّفْيِ لا دَلِيْلَ عَلَيْهِ

حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ''

امام المحدثین امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب تاریخ کبیر کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''انس بن مالک نجاری، خزرجی، انصاری رضی اللہ عنہ'' کی کنیت ''ابوحمزہ'' ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں اور بصرہ کے اندر قیام پذیر رہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کیا ہے' (وہ فرماتے ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس وقت میری عمر دس برس تھی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ سن ۹۲ ہجری کو فوت ہوئے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ کی عمر ۹۹ برس تھی اور آپ سن ۹۱ ہجری میں فوت ہوئے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں احمد بن سلیمان نے بیان کیا ہے، انہوں نے ابن علیہ سے روایت کیا ہے ، وہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ کی وفات سن ۹۳ ہجری کو ہوئی۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ولادت اکثر مورخین کے نزدیک ۸۰ ہجری کی ہے اور ایک قول کے مطابق ۶۱ ہجری کی ہے۔ یہ ابن علیہ کا قول ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے سماع سے کونسی چیز مانع ہے اور جو لوگ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سماع کے منکر ہیں ان کے پاس کونسی دلیل ہے؟ اور یہ نفی کی شہادت ہے یہ کوئی دلیل نہیں ہے۔

•••••••••••••••••••••••

(2) جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَوَّارِ بْنِ سَلَمَةَ السَّلَمِيُّ الْاَنْصَارِيُّ الْمَدَنِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اَلَّذِیْ شَهِدَ بَدْرًا رَوٰی عَنْهُ اَعْلَامُ التَّابِعِیْنَ وَهُوَ آخِرُ مَنْ مَاتَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ اَوْ تِسْعٍ وَّسَبْعِیْنَ بَعْدَ اَنْ عَمِیَ وَكَانَ عُمْرُهٗ اَرْبَعاً وَتِسْعِیْنَ سَنَةً قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ (حَدَّثَنَا) مُسَدَّدٌ (عَنْ) اَبِیْ مُعَاوِيَةَ (عَنْ) اَبِیْ سَلَمَةَ (عَنْ) جَابِرٍ اَنَّهٗ قَالَ غَزَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْدٰی وَعِشْرِيْنَ غَزْوَةً بِنَفْسِهٖ شَهِدْتُّ مِنْهَا تِسْعَ عَشَرَةَ غَزْوَةً

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادَ اللّٰهِ اِخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِیْ سِمَاعِ أَبِیْ حَنِيْفَةَ (عَنْ) جَابِرٍ وَاَكْثَرُهُمْ عَلٰى اَنَّهٗ مَا سَمِعَ مِنْهُ لِاَنَّهٗ وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ بَعْدَ وَفَاتِهٖ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مِنْهُمْ اِبْنُ عُلَيَّةَ اَنَّهٗ وُلِدَ سَنَةَ اِحْدٰی وَسِتِّيْنَ فَعَلٰى هٰذَا يَتَصَوَّرُ سِمَاعُهٗ مِنْهُ وَلٰكِنْ لَمْ يَرْوِ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا وَلٰكِنْ قَالَ عَنْ جَابِرٍ وَاَنَّهٗ لَا يَدُلُّ عَلَى السِّمَاعِ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام بن عمرو بن سوار بن سلمہ سلمی انصاری مدنی رضی اللہ عنہ''

یہ جنگِ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ بڑے بڑے تابعین نے ان سے حدیث روایت کی ہے، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں مدینہ منورہ میں انتقال کرنے والوں میں سب سے آخری ہیں، سن ۷۸ یا ۷۹ ہجری میں ان کا انتقال ہوا، آخری عمر میں ان کی بینائی زائل ہوگئی تھی اوران کی عمر ۹۴ برس تھی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بذاتِ خود ۲۱ غزوات لڑے ہیں میں ان میں سے ۱۹ غزوات میں شریک ہوا ہوں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: علماء کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا سماع حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے یا نہیں؟ جبکہ اکثر علماء کا یہی قول ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے سماع نہیں کیا کیونکہ امام اعظم رضی اللہ عنہ کی ولادت سن ۸۰ ہجری میں ہوئی اوراس وقت حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا وصال ہو چکا تھا بعض علماء جن میں حضرت ''ابن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' بھی ہیں وہ کہتے ہیں' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سن ۶۱ ہجری میں پیدا ہوئے اوراس بنیاد پر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سماع ممکن ہے۔ لیکن حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اس طور پر کوئی حدیث مروی نہیں ہے کہ انہوں نے کہا ہو کہ ''میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''۔ لیکن ''عن جابر'' کہہ کر انہوں نے روایت کی ہے اور روایت کا یہ انداز سماع پر دلالت نہیں کرتا۔

•••••••••••••••••••••

(3) عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ يَحْيٰى اَلْجُهَنِيُّ وَيُقَالُ اَلْاَنْصَارِيُّ يُعَدُّ فِيْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ لِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْزَةَ (حَدَّثَنِيْ) مُوْسٰى بْنُ شَيْبَةَ (عَنْ) اُمِّ سَلْمَةَ بِنْتِ مَعْقَلٍ (عَنْ) جَدَّتِهَا خَالِدَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ قَالَتْ جَاءَتْ اُمُّ الْبَنِيْنَ بِنْتُ اَبِيْ قَتَادَةَ بَعْدَ مَوْتِ اَبِيْهَا بِنِصْفِ شَهْرٍ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَقَالَتْ يَا عَمِّ اِنِّيْ اُقْرِأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَمَا رَدَّ عَلَيْهَا مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا اَوْ قَالَ نَعَمْ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُنَيْسٍ قَدِمَ الْكُوْفَةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّتِسْعِيْنَ قَالَ الْاِمَامُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَكَانَ عُمْرِيْ اَرْبَعَ عَشَرَةَ سَنَةً فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْحَدِيْثَ الَّذِيْ مَرَّ فِيْ اَوَّلِ الْكِتَابِ

حضرت ''عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''ابویحییٰ جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک قول کے مطابق انصاری ہیں

۔ان کو اہل مدینہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ مجھے حضرت ''ابراہیم بن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''موسیٰ بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے' سیدہ ''ام سلمہ بنت معقل رحمۃ اللہ علیہا'' اپنی دادی سیدہ ''خالدہ بنت عبداللہ بن انیس رحمۃ اللہ علیہا'' سے روایت کرتی ہیں، وہ فرماتی ہیں: ام البنین بنت ابوقتادہ اپنے والد کی وفات کے نصف ماہ بعد حضرت ''عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ'' کے پاس آئیں، وہ اس وقت مریض تھے، انہوں نے کہا: اے میرے چچا جان! میں آپ کو سلام کہتی ہوں، تو انہوں نے ان کو نہ کوئی سلام کا جواب دیا اور نہ ہی ہاں میں جواب دیا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سن ۹۴ ہجری کو کوفہ تشریف لائے۔ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: میری عمر ۱۴ برس تھی، میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' یہ وہی حدیث ہے جو کتاب کے آغاز میں گزر گئی ہے۔

(4) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ اَوْفٰی اَبُوْ اِبْرَاهِیْمَ الْاَسْلَمِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِیْنَ بِالْکُوْفَةِ قَالَ الْبُخَارِیُّ وَوَکِیْعٌ عَنْ سُلَیْمَانَ قِیْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی یَا اَبَا مُعَاوِیَةَ وَ (عَنْ) قَتَادَةَ وَکَانَ آخِرُهُمْ مَوْتاً بِالْمَدِیْنَةِ جَابِرٌ وَبِالْکُوْفَةِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ اَوْفٰی وَبِالْبَصْرَةِ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ یَحْیٰی اِسْمُ اَبِیْ اَوْفٰی عَلْقَمَةُ قَالَ الْبُخَارِیُّ (حَدَّثَنَا) آدَمُ (حَدَّثَنَا) شُعْبَةُ (عَنْ) عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی وَکَانَ مِنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی آلِ اَبِیْ اَوْفٰی وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ رَاَیْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی بَعْدَمَا ذَهَبَ بَصَرُهٗ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَعَلٰی هٰذَا یَکُوْنُ عُمْرُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ یَوْمَئِذٍ عِنْدَ وَفَاةِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی سَبْعَ سِنِیْنَ وَعَلٰی قَوْلِ ابْنِ عُلَیَّةَ خَمْساً وَّعِشْرِیْنَ سَنَةً وَهُوَ بِالْکُوْفَةِ فَلَا مَانِعَ مِنْ صِحَّةِ رِوَایَتِهٖ عَنْهُ وَمَذْهَبُ الْمُحَدِّثِیْنَ اَنَّ سِمَاعَ ابْنِ خَمْسٍ سِنِیْنَ صَحِیْحٌ فَلَا وَجْهَ لِمَنْعِ صِحَّةِ رِوَایَةِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ ابوابرہیم اسلمی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب تاریخ کے اندر لکھا ہے، حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال سن ۸۷ ہجری کو کوفہ میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا' حضرت ''سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ'' کی کنیت ''ابومعاویہ'' ہے۔ اور حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے' مدینہ منورہ میں سب سے آخری جن صحابی کا انتقال ہوا وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہیں اور کوفہ کے اندر حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ ہیں۔ بصرہ میں حضرت انس بن

مالک رضی اللہ عنہ ہیں۔ حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ابواوفیٰ کا نام ''علقمہ'' ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں آدم نے بیان کیا ہے، ان کو حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ان کو حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ درخت کے نیچے بیعت کرنے والوں میں سے تھے ۔آپ فرماتے ہیں: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صدقہ لے کر آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! ابواوفیٰ کی آل پر رحمتیں نازل فرما''۔ اور حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، آپ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کی بینائی زائل ہونے کے بعد ان کی زیارت بھی کی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اس بنیاد پر جب حضرت ''ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ'' کا وصال ہوا تو حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی عمر سات برس تھی اور حضرت ''ابن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے قول کے مطابق پچیس برس تھی۔ اور وہ کوفہ میں تھے۔ تو حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرنے میں کوئی چیز مانع نہیں ہے۔ اور محدثین کا یہ مذہب ہے کہ پانچ سال کی عمر میں سماع صحیح ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ'' سے صحیح ہونے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

(5) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَزْءٍ الْاَنْصَارِیُّ النَّجَّارِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِیْخِهٖ سَمِعَ رَافِعُ بْنُ خُدَیْجٍ رَوٰی عَنْهُ ابْنُهٗ یَحْیٰی وَقِیْلَ عَبْدُ اللّٰه بْنُ جَزْءٍ الزُّبَیْدِیُّ وَذَکَرَ غَیْرُهٗ اَنَّ لَهٗ صُحْبَةً وَهُوَ الْمَشْهُوْرُ

حضرت ''عبداللہ بن جزء انصاری نجاری رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' انہوں نے حضرت ''رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے، ان سے ان کے بیٹے حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ایک قول کے مطابق حضرت ''عبداللہ بن جزء زبیدی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور دوسرے محدثین نے ذکر کیا ہے کہ ان کو صحبت کا شرف بھی حاصل ہے اور یہ مشہور صحابی ہیں۔

(6) وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ اَبُوْ الْاَسْقَعِ اللَّیْثِیُّ وَیُقَالُ اَبُوْ قُرَاصَةَ نَزَلَ الشَّامَ لَهٗ صُحْبَةٌ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ (عَنْ) مُعَاوِیَةَ (عَنِ) الْعُلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ (عَنْ) مَکْحُوْلٍ قَالَ قُلْتُ لِوَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ زَیْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو هُوَ الْاَوْزَاعِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ یَقُوْلُ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی (یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ) قَالَ قُلْتُ وَاَنَا مِنْ اَهْلِكَ قَالَ

وَاَنْتَ مِنْ اَهْلِیْ فَهٰذِهٖ مِنْ اَرْجٰی مَا اَرْتَجِیْ

حضرت ''واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' حضرت ''واثلہ بن اسقع لیثی رضی اللہ عنہ'' کی کنیت ''ابوالاسقع'' ہے۔ اور ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوقریظہ'' ہے۔ یہ شام میں رہائش پذیر رہے اور ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے معاویہ کے واسطے سے حضرت ''علاء بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''مکحول رحمۃ اللہ علیہ'' کا بیان نقل کیا ہے، آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ'' سے کہا:

اور حضرت ''امام محمد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''ابوعمر واوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' جب اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نازل ہوا:

یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ

''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: میں بھی آپ کے اہل میں سے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو بھی میرے اہل میں سے ہے۔ تو جس چیز کی میں امید رکھتا تھا اس سے سب سے زیادہ امید بندھانے والی یہی چیز ہے۔

****

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ التَّابِعِیْنَ الَّذِیْنَ رَوٰی عَنْهُمْ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث روایت کی ہے

(1) محمدُ بنُ علي بنِ الْحسينِ بنِ علي بنِ اَبی طَالِبٍ اَبُوْ جَعْفَرِ الهَاشِمِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عنهم

قَالَ الْبُخَارِیُّ سَمِعَ جَابِرٌ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبَاهُ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ وَسَمِعَ عَنْهُ عَمْرُو ابْنُ دِیْنَارٍ وَابْنُهُ جَعْفَرٌ قَالَ الْبُخَارِیُّ (حَدَّثَنَا) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ (عَنْ) اِبْنِ عُیَیْنَةَ (عَنْ) جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ مَاتَ اَبِیْ وَهُوَ اِبْنُ ثَمَانٍ وَّخَمْسِیْنَ سَنَةً قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَمِائَةَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب ابوجعفر الہاشمی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان کے والد حضرت ''امام زین العابدین رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور ان کے بیٹے حضرت ''جعفر

رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے واسطے سے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' آپ فرماتے ہیں' میرے والد کا انتقال ہوا، اس وقت ان کی عمر ۵۸ برس تھی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ان کا انتقال سن ۱۱۴ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان مسانید میں ان کی روایت لی ہے۔

(2) مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَهَابِ الزُّهْرِى الْقَرَشِيِّ اَبُوْ بَكْرٍ

كَـذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ وَسَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَاَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَاَبَا الطُّفَيْلِ رَوٰى عَنْهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ وَيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ وَعِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ وَمَنْصُوْرٌ وَقَتَادَةُ قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ (عَنْ) مَعْنٍ (عَنْ) اِبْنِ اَخِيْ اِبْنِ شَهَابِ الزُّهْرِيِّ اَنَّهٗ اَخَذَ الْقُرْآنَ فِيْ ثَمَانِيْنَ لَيْلَةً قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ (عَنْ) وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِيْ اَيُّوْبُ مَا رَاَيْتُ اَعْلَمَ مِنَ الزُّهْرِيِّ قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ اَخْبَرَنَا اِبْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ مَاتَ الزُّهْرِيُّ ابْنُ شِهَابٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةً (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَدْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن مسلم بن عبید اللہ بن عبداللہ بن شہاب زہری قرشی ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا' انہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''صالح بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عکرمہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''ابن اخی ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں روایت کرتے ہیں' انہوں نے ۸۰ راتوں میں قرآن یاد کیا تھا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''وہب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' میں نے حضرت ''امام زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ عالم کسی کو نہیں دیکھا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ''امام زہری ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال سن ۱۲۴ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان مسانید میں ان سے روایت کی ہے۔

(3)مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ اَبُوْ بَكْرِ الْقَرَشِيُّ اَلتَّيْمِيُّ اَلْمَدَنِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ اَخْبَرَنَا اِبْنُ عُيَيْنَةَ اَنَّهُ بَلَغَ عُمْرُهُ سَبْعاً وَّسَبْعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ قَالَ جَالَسْنَاهُ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةً

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهِ رَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن منکدر بن عبداللہ بن ہدیر ابوبکر قرشی تیمی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔آپ فرماتے ہیں' ہمیں حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے کہ ان کی عمر ۷۷ برس کو پہنچ گئی تھی پھر فرمایا: ہم ان کے ہمراہ بیٹھے اور ان کا انتقال سن ۱۲۳ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان شیوخ میں سے ہیں جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔اور وہ روایت ان مسانید میں موجود ہیں۔

・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・

(4)مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ تَدْرُسٍ اَبُوْ الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ مَوْلٰى حُكَيْمِ بْنِ حَزَامٍ اَلْقَرَشِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ مَاتَ قَبْلَ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِسَنَةٍ وَمَاتَ عَمْرٌو سَنَةَ سِتٍّ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةً

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَدْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن مسلم بن تدرس ابوزبیر مکی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''حکیم بن حزام قرشی'' کے آزاد کردہ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' یہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ تھے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' یہ حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک سال پہلے فوت ہو گئے تھے اور حضرت ''عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال سن ۱۲۶ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان مسانید میں ان سے روایت لی ہے۔

・・・・・・・・・・・・・・・・・・・・

(5)مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِىْ (عَنْ) اَبِيْهِ وَالْحَسَنِ يَرْوِىْ عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَفِيْهِ نَظَرٌ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدِيْثُهُ فِي الْبَصْرِيِّيْنَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَدْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ مُسْنَدِهٖ

حضرت ''محمد بن زبیر حنظلی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی تاریخ کے اندر بیان کرتے ہیں' یہ اپنے والد سے اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں اور اس میں اعتراض ہے کہ حضرت ''عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کا انہوں نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ان کی حدیث بصریین میں ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(6) مُحَمَّدُبْنُ السَّائِبِ اَبُوْ النَّضْرِ الْكَلْبِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ تَرَكَهٗ يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ. اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا سُفْيَانٌ قَالَ لِيْ اَبُوْ صَالِحٍ قَالَ الْكَلْبِيْ كُلُّ شَيْءٍ حَدَّثْتُكَ فَهُوَ كِذْبٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَوٰى مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقٍ (عَنْ) اَبِي النَّضْرِ وَهُوَ الْكَلْبِيُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

(۶) محمد بن سائب ابونضر کلبی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ارشاد فرمایا ہے' ان کو حضرت ''یحیٰی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے چھوڑا ہے۔ ہمیں حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے' ہمیں حضرت ''یحیٰی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' مجھے حضرت ''ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ارشاد فرمایا ہے: ہر وہ چیز جو میں تجھے بیان کی وہ سب جھوٹ ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابونضر کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت لی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(7) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ

صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مِنْهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ

الْبُخَارِیُّ هُوَ اِبْنُ اَخِیْ عَمْرَةَ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَدْ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ''

یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ارشاد فرمایا: ان سے حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' یہ حضرت ''عمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھتیجے ہیں اور یہ حضرت ''عمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، حضرت ''عمروہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(8) مُحَمَّدُبْنُ یَزِیْدِ الْعَطَّارُ اَلْحَارِثِیُّ

کَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ تَارِیْخِهِ الْکَبِیْرِ وَقَالَ سَمِعَ مِنْهُ وَکِیْعٌ یُعَدُّ فِی الْکُوْفِیِّیْنَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن یزید عطار حارثی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کبیر کے اندر اسی طرح ذکر کیا اور فرمایا ہے' ان سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے اور ان کو کوفیین میں شمار کیا گیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(9) مُحَمَّدُبْنُ قَیْسِ الْهَمْدَانِیُّ اَلْکُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ اِبْرَاهِیْمَ وَالشَّعْبِیَّ وَرَوٰی (عَنْ) اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسَمِعَ مِنْهُ شَرِیْكٌ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن قیس ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ارشاد فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''

شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(10) مُحَمَّدُبْنُ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ الْهَمْدَانِيُّ

قَـالَ الْبُـخَـارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِيْ (عَنْ) اَبِيْهِ (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضيِ اللهُ عنهُ اَنهُ قَالَ اَلحياءُ منْ شَرَائِعِ الْاِسلامِ سمعَ منهُ محمدُ بنُ عثمانَ الثَّقَفِيُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن مالک بن زید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' وہ اپنے والد کے واسطے سے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: حیاء اسلام کی خاصیات میں سے ہے۔ ان سے حضرت ''محمد بن عثمان ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہے۔

(11) مُحَمَّدُبْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِيُّ

كَـذَا ذَكَـرَهُ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ هُوَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكُوْفِيُّ اَلْفَزَارِيُّ يَرْوِيْ (عَنْ) عَطَاءٍ وَعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَاِسْمُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ مَيْسَرَةَ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا اَنَّهُ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةً

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن عبیداللہ ابن ابی سلیمان عرزمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا: یہ حضرت ''ابوعبدالرحمٰن کوفی فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ حضرت عطا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: حضرت ''ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ''میسرہ'' ہے۔ پھر فرمایا: ہمارے بعض اصحاب نے یہ بتایا ہے' ان کا انتقال سن ۱۵۵ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ التَّابِعِیْنَ الَّذِیْنَ رَوٰی عَنْهُمْ شُیُوْخُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ

ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ نے روایت کی ہے

(12) مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبِ الْهَاشِمِیُّ

اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْحَنَفِیَّةِ وَالْحَنَفِیَّةُ اِسْمُ اِمْرَاَةٍ مِنْ بَنِیْ حَنِیْفَةَ وَاسْمُهَا خَوْلَةُ بِنْتُ جَعْفَرِ بْنِ قَیْسِ بْنِ سَلْمَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ وَهَبَهَا اَبُوْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ لِعَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مِنْ سَبْیِ بَنِیْ حَنِیْفَةَ رَوٰی (عَنْ) اَبِیْهِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیٌّ وَعُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الْبُخَارِیُّ دَخَلَ عَلٰی عُمَرَ وَهُوَ غُلَامٌ رَوٰی عَنْهُ اِبْنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَالْحَسَنُ وَمُنْذَرُ وَالثَّوْرِیُّ وَعَمْرُوْ بْنُ دِیْنَارٍ قَالَ یَحْیٰی ابْنُ بُکَیْرٍ وَعَمْرُوْ بْنُ عَلِیٍّ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَمَانِیْنَ وَهُوَ اِبْنُ خَمْسٍ وَخَمْسِیْنَ سَنَةً وَقَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانِیْنَ

حضرت ''محمد بن علی ابن ابی طالب ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن حنفیہ'' سے نام سے معروف ہیں۔ حنفیہ بنی حنیفہ کی ایک خاتون کا نام ہے۔ ان کا نام ''خولہ بنت جعفر بن قیس بن سلمہ بن ثعلبہ'' ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے، یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ہبہ کر دی تھیں، یہ بنی حنیفہ کی قیدیوں میں سے تھیں۔

وہ اپنے والد امیر المؤمنین حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو اس وقت بچے تھے، ان سے ان کے دونوں بیٹوں حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور حضرت ''منذر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: حضرت ''عمرو بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۸۱ ہجری میں ہوا، اس وقت ان کی عمر ۵۵ برس تھی۔ اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، ان کا انتقال ۸۰ ہجری میں ہوا

(13) مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ مَالِكِ الْقُرَظِیُّ اَبُوْ حَمْزَةَ مَدَنِیٌّ مِنْ قُرَیْظَةَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهِ الْکَبِیْرِ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَزَیْدَ بْنَ اَرْقَمٍ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ ثَمَان وَمِائَةٍ سَمِعَ مِنْهُ الْحَکَمُ بْنُ عُتَیْبَةَ وَابْنُ عَجْلَانَ

حضرت ''محمد بن وہب بن مالک قرظی ابوحمزہ مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا تعلق قریظہ سے تھا، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی کتاب تاریخ کبیر کے اندر لکھا ہے' انہوں نے حضرت ''ا

عباس رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''زید بن ارقم رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۰۸ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عجلان رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے سماع کیا ہے۔

(14) مُحَمَّدُبْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلَقِ الْخَزَاعِيُّ اْلاَزْدِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ الْكَبِيْرِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ ضَرَّارِ

حضرت ''محمد بن عمرو بن حارث بن مصطلق خزاعی ازدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے تاریخ کبیر میں ذکر کیا ہے' ہمیں حضرت ''آدم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''محمد بن حارث ابن ابی ضرار رحمۃ اللہ علیہ'' کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

(15) مُحَمَّدُبْنُ سِيْرِيْنَ اَبُوْ بَكْرٍ مَوْلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ السُّرَى بْنُ يَحْيٰى مَاتَ الْحَسَنُ سَنَةَ عَشَرَةً وَمِائَةً قَبْلَ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ بِمَائَةَ يَوْمٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عُمَرَ وَسَمِعَ مِنْهُ الشَّعْبِيُّ وَاَيُّوْبُ وَاَبُوْ قَتَادَةَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ وَجَمَاعَةٌ

حضرت ''محمد بن سیرین ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''سری بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۱۰ ہجری میں، حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے ۱۰۰ دن پہلے ہوا تھا۔ انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''امام ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابن زبیر رحمۃ اللہ علیہ''، اور پوری ایک جماعت نے سماع کیا ہے۔

(16) مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ خَالِدِ التَّيْمِيُّ اَلْمَدَنِيّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَاصٍ اَللَّيْثِيْ وَاَبَا سَلْمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَوٰى عَنْهُ يَزِيْدُ ابْنُ الْهَادِ وَيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ وَكَانَ اَبُوْهُ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ

حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حارث بن خالد تیمی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں بیان کیا ہے' انہوں نے حضرت ''علقمہ بن وقاص لیثی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے

اور حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''یزید بن الہاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کے والد سب سے پہلے ہجرت کرنے والوں میں سے تھے۔

(17) مُحَمَّدُ بْنُ سُوْقَةِ الْغَنَوِیُ اَبُوْ بَكْرِ الْكُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ اَیْنَ رَاَیْتَ نَافِعاً مَوْلٰی ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ اِلٰی اَبِیْ وَكَانَ اَبُوْهُ سُوْقَةُ یَنْزِلُ مَعَ النَّاسِ یَشْتَرِیْ لَهُمْ حَوَائِجَهُمْ قَالَ الْبُخَارِیُّ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ وَنَافِعٍ حَدَّثَ عَنْ عَمَّتِهٖ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الدُّنْیَا خَضْرَةٌ حُلْوَةٌ

حضرت ''محمد بن سوقہ غنوی ابوبکر کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اپنی اسناد حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر کہا' میں نے حضرت ''محمد بن سوقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ حضرت نافع رضی اللہ عنہ کو کہاں دیکھا؟ تو انہوں نے کہا: وہ میرے والد کے پاس آئے تھے، وہ لوگوں کے ہمراہ ان کے لئے ضروریات کی اشیاء خریدنے آئے تھے۔
حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: وہ حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ اور حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، اور اپنی پھوپھی بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا سرسبز ہے، میٹھی ہے۔

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(18) محمدُ بنُ رَبِیْعَةَ اَبُوْ عبدِ اللهِ الكلابی اَلكوْفِي

قَالَ البخاری فِیْ تَارِیْخِهٖ سمعَ شعبةَ وَمحمدَ بنِ الحسنِ بنِ عَطِیَّةِ وَاِسْمَاعِیْلَ بْنِ سُلَیْمَانَ وَابْنَ جُرَیْجٍ (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِیْفَةَ وَرَوٰی عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن ربیعہ ابوعبداللہ کلابی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''امام شعبہ محمد بن حسن بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔
اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان مسانید میں ان سے روایت کی ہے۔

(19) مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ صَاحِبُ الشَّيْبَانِيِّ وَالْاَعْمَشِ اَلْكُوْفِيِّ اَلسَّعْدِيِّ اَلْيَمَنِيِّ وُلِدَ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَمِائَةً قَالَ الْبُخَارِيُّ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةً سَمِعَ الْاَعْمَشَ وَجَمَاعَةً

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن خازم ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ شیبانی اور اعمش کوفی سعدی یمنی کے صاحب ہیں۔ یہ ۱۱۳ ہجری میں پیدا ہوئے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۱۹۵ ہجری میں ہوا، انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی حدیث ان مسانید میں مذکور ہے، یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے اساتذہ کے اساتذہ میں سے ہیں۔

•••••••••••••••••••

(20) مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ الْكُوْفِيُّ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى بَنِيْ ضَبَّةَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الْمُغِيْرَةَ وَالْاَعْمَشَ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةً

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن فضیل بن غزوان کوفی ابوعبدالرحمٰن مولیٰ بنی ضبہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، ان کا انتقال ۱۹۵ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع بھی کیا ہے اور ان کی روایت کردہ حدیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(21) مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ مَدَنِيٌّ قَاضِيْ بَغْدَادَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ سَمِعَ مُعْتَمِرًا وَمَالِكَ بْنَ اَنَسٍ مَتْرُوْكُ الْحَدِيْثِ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَمِائَتَيْنِ اَوْ بَعْدَهَا بِقَلِيْلٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ سَمِعَ اَبَا حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَوٰی عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن عمرو واقدی مدنی قاضی بغداد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے'انہوں نے حضرت ''معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، یہ متروک الحدیث ہیں، ان کا انتقال ۲۰۷ ہجری یا اس سے کچھ عرصہ بعد ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(22) مُحَمَّدُبْنُ جَابِرِ الْيَمَامِيُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ یَرْوِیْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ وَقَیْسِ ابْنِ طَلَقٍ وَلَیْسَ بِالْقَوِیِّ عِنْدَهُمْ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَوٰی عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن جابر یمانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''حماد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ'' سے راویت کی ہے لیکن محدثین کے نزدیک یہ قوی نہیں ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(23) مُحَمَّدُبْنُ حَفْصِ بْنِ عَائِشَةَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ مُوْسٰی وَسَمِعَ مِنْهُ اِبْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ الْقَرَشِیُّ التَّیْمِیُّ الْبَصْرِیُّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِیْفَةَ وَرَوٰی عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن حفص بن عائشہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''عبداللہ قرشی تیمی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(24)مُحَمَّدٌ بْنُ اَبَانَ اَبُو عُمَرَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِیْخِہٖ قَال شُعَیْبٌ ھُوَ جَارٌ لَنَا یَرْوِیْ عَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَسَمِعَ مِنْ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ وَرَوٰی عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن ابان ابوعمر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' وہ ہمارے پڑوسی ہیں یہ حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(25)مُحَمَّدُبْنُ خَالِدِ الْوَھْبِیُّ اَلْحِمَصِیُّ اَلْکِنْدِیّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ فِیْ تَارِیْخِہٖ یَرْوِی عَنْ مُحَمَّدِبْنِ عُمَرَ وَسَمِعَ مِنْہُ یَحْیَی بْنُ صَالِحٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِیْفَۃَ الْکَثِیْرَ وَرَوٰی عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ وَھُوَ الَّذِیْ یَرْوِیْ عَنْہُ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِیٍّ اَلْکَلاَعِیُّ فِیْ مُسْنَدِہٖ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن خالد وہبی حمصی کندی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''یحییٰ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری احادیث سنی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں، یہ وہی شخص ہیں جن سے حضرت ''احمد بن محمد بن خالد بن خلیع کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ان کے والد کے واسطے سے، ان کے دادا کے ذریعے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں۔

(26)مُحَمَّدُبْنُ یَزِیْدِ بْنِ مَذْحَجِ اَلْکُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَمِعَ الْوَلِیْدَ بْنَ مُسْلِمٍ وَضَمْرَۃِ بْنِ رَبِیْعَۃَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِیْفَۃَ وَرَوٰی عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن یزید بن مذحج کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ضمرہ بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(27) مُحَمَّدُبْنُ صَبِيْحِ بْنِ السَّمَاكِ الْقَاضِيُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ الْعَبَاسِ الْقَاضِيُّ اَلْكُوْفِيُّ قَدِمَ بَغْدَادَ يَرْوِيْ عَنْ عَائِذِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن صبیح سماک قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابوالعباس قاضی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ بغداد میں آ گئے تھے، انہوں حضرت ''عائذ بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(28) مُحَمَّدُبْنُ سُلَيْمَانَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِيْ (عَنْ) اَبِيْ حَنِيْفَةَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمَشَائِخِ فِيْ ذٰلِكَ الْقَرْنِ اَسْمَاؤُهُمْ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَالظَّاهِرُ اَنَّهٗ مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ حَبِيْبٍ اَبُوْ جَعْفَرِ الْبَغْدَادِيْ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهٖ يُقَالُ لَهٗ لَوِيْنٌ سَمِعَ حَمَّادَ ابْنَ زَيْدٍ وَذٰلِكَ لِاَنَّ غَيْرَهٗ مِنْ سَمِيِّهٖ فِيْ غَيْرِ هٰذَا الْقَرْنِ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ وَالَّذِيْنَ هُمْ فِيْ هٰذَا الْقَرْنِ فَبَعْضُهُمْ مَكِّيُّوْنَ وَبَعْضُهُمْ شَامِيُّوْنَ وَبَعْضُهُمْ بِصْرِيُّوْنَ فَلِهٰذَا قُلْنَا بِاَنَّ الظَّاهِرَ اَنَّهٗ هُوَ لِاَنَّهٗ فِيْ هٰذَا الْقَرْنِ الَّذِيْ وَرَدَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ بَغْدَادَ مُنْفَرِدٌ بِهٰذَا الْاِسْمِ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ وَالظَّاهِرُ اَنَّهُ الَّذِيْ سَمِعَ مِنْهُ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اس صدی میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مشائخ کی پوری ایک جماعت نے

روایت کیا ہے،ان کے اسماء مذکور ہیں،ان میں حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور ظاہر ہے کہ یہ حضرت ''محمد بن سلیمان بن حبیب ابوجعفر بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے: ان کو''لوین'' کہا جاتا ہے،انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ان کے علاوہ بھی ان کے ہمنام کچھ لوگ ہیں جو اس صدی کے نہیں ہیں اور انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اور کچھ وہ لوگ ہیں جو اس صدی میں ہیں،ان میں سے کچھ مکی ہیں،کچھ شامی ہیں اور کچھ بصری ہیں۔اس لئے ہم نے یہ کہا ہے ''ظاہر ہے کہ یہ وہی ہیں'' کیونکہ اس صدی کے اندر جس میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' بغداد تشریف لائے تھے،محدثین میں اس نام کی یہ منفرد شخصیت ہیں۔اور ظاہر یہ ہے کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سنا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(29)مُحَمَّدُبْنُ سَلْمَةَ الْحِرَانِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهٖ مَاتَ آخِرَ سَنَةِ اِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةً سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَهَشَامَ بْنَ حَسَّانٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن سلمہ حرانی ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کا انتقال ۱۵۱ ہجری کے آخر میں ہوا،انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن حسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(30)مُحَمَّدُبْنُ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةِ الْكَلْبِيُّ اَلْكُوْفِيُّ

سَمِعَ اَبَاهُ وَجَمَاعَةً قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَرْجَمَةِ اَبِيْهِ زِيَادٍ سَمِعَ اُسَامَةَ بْنَ شَرِيْكٍ وَجَرِيْرًا وَالْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ وَسَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ اِبْنُ مُعِيْنٍ كُنِيَّتُهُ اَبُوْ مَالِكٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اِبْنُهُ مُحَمَّدٌ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن زیاد بن علاقہ کلبی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے اپنے والد سے اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے،حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے والد''

زیادؒ" کے ترجمہ میں ان کا ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت "اسامہ بن شریک رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "جریر رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ" سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت "ثوری رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "شعبہ رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت کیا ہے۔

حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" بیان کرتے ہیں حضرت "ابن معین رحمۃ اللہ علیہ" نے کہا ہے ان کی کنیت "ابو مالک" ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کے بیٹے حضرت "محمد رحمۃ اللہ علیہ" نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے سماع کیا ہے اور حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(31) مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اَوْ عُبَيْدِاللّٰهِ الطَّنَافِسِيُّ الْكُوْفِيُّ الْاَحْدَبُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَمِائَتَيْنِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ سَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "محمد بن عبید یا عبید اللہ طنافسی کوفی احدب رحمۃ اللہ علیہ"

حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" بیان کرتے ہیں ان کا انتقال ۲۰۳ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے سماع کیا ہے اوران کی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(32) مُحَمَّدُبْنُ جَعْفَرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصَرِيُّ

اَلظَّاهِرُ اَنَّهُ غُنْدَرٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَهُوَ صَاحِبُ شُعْبَةَ وَاَبِيْ عَرُوْبَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ هُوَ شَيْخُ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ اَيْضاً شَيْخُ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ الْكَبِيْرِ وَقَدْ مَرَّتْ تَرْجَمَتُهُ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ اَيْضاً كَمَا رَوٰى اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "محمد بن جعفر ابوعبداللہ بصری رحمۃ اللہ علیہ"

ظاہر یہ ہے کہ یہ "غندر" ہیں، حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت "شعبہ رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "ابوعروبہ رحمۃ اللہ علیہ" کے صاحب ہیں۔ اوران مسانید میں حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ ان کی احادیث موجود ہیں۔ یہ حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ" کے شیوخ کے شیوخ ہیں۔ اور یہ حضرت "امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ" کے بھی شیخ ہیں۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کبیر کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اوران کا ترجمہ گذر چکا ہے۔ یہ بھی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کرتے ہیں اور حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کی روایت کردہ احادیث ا

مسانید میں موجود ہے۔

(33)مُحَمَّدُبْنُ يَعْلَى اَلسَّلْمِيُّ اَلْكُوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ عَنْ اَبِيْ سَلْمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''محمد یعلیٰ سلمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے انہوں نے حضرت''محمد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، وہ حضرت''ابو سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(34)مُحَمَّدُبْنُ الزَّبْرَقَانِ اَبُوْ هَمَّامِ الْاَهْوَازِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ يُوْنَسَ بْنَ عُبَيْدٍ وَسَمِعَ مِنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ الْجُعْفِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهُوَ مَعْرُوْفُ الْحَدِيْثِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''محمد بن زبرقان ابو ہمام اہوازی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت''یونس بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت''عبداللہ جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' یہ معروف الحدیث ہیں

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(35)مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ اَحْمَدُ وَقَدْ سُئِلَ عَنْهُ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِهٖ شَيْخٌ ضَخْمٌ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ كَتَبْنَا عَنْهُ اَوَّلَ سَنَةٍ اِنْحَدَرْتُ اِلَى الْبَصْرَةِ وَلَمْ اَلْقَهُ اِلَى السَّنَةِ الثَّانِيَةِ مَاتَ سَنَةَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن حسن واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کے بارے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: یہ شیخ ہیں، قابلِ اعتبار ہیں، ان میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' جب یہ پہلے سال بصرہ آئے تو ہم نے ان سے احادیث لکھی تھیں، لیکن اگلے سال میری ان سے ملاقات نہیں ہوئی۔ بلکہ اگلے سال تک ان کا وصال ہو چکا تھا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(36) مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ الْكُوْفِيُّ

مِنْ بَنِیْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثَ وَمِائَتَيْنِ سَمِعَ زَكَرِيَّا وَاِسْمَاعِيْلَ بْنَ اَبِیْ خَالِدٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن بشر ابوعبداللہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا تعلق ''بنی عبدالقیس'' سے تھا، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۲۰۳ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ''زکریا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل ابن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(37) مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةِ الْمَرْوَزِيُّ

سَكَنَ بُخَارٰى قَالَ الْبُخَارِيُّ سَكَتُوْا عَنْهُ وَرَمَاهُ اِبْنُ شَيْبَةَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ سَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن فضل بن عطیہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بخارا میں رہائش پذیر رہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' محدثین اس کے بارے میں خاموش ہیں اور حضرت ''ابن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان پر طعن کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(38) مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدِ الْوَاسِطِيُّ اَبُوْ سَعِيْدِ الْكَلَاعِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةً قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيْرِ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَةً قَالَ الْبُخَارِيُّ وَسَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ الْحُسَيْنِ وَالْعَوَامَ بْنَ حَوْشَبٍ وَنِعْمَ الشَّيْخُ كَانَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن یزید واسطی ابوسعید کلاعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کا انتقال ۱۸۸ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''محمد بن وزیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۹۰ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''سفیان بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عوام بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور وہ شیخ کتنے اچھے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(39) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدِنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ هُوَ ابْنُ زُبَالَةَ الْحِجَازِيُّ الْمَخْزُوْمِيُّ يَرْوِيْ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ سَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن حسن مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: یہ حضرت ''ابن زبالہ حجازی مخزومی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ حضرت ''عبدالعزیز بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(40)مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عَمْرٍو الْقَرَشِيُّ اَلْكُوْفِيُّ اَلْقَاضِيْ

وَالِدُ اَسْبَاطٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْهُ رَوَى الثَّوْرِيُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن ابوعمرو قرشی کوفی قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اسباط کے والد ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اپنی جلالت قدر کے باوجود یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(41)مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ يَسَارِ بْنِ خَيَّارٍ

وَقِيْلَ يَسَارُ بْنُ كَوْثَانَ اَلْمَدَنِيُّ صَاحِبُ الْمَغَازِيْ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَدْ اِفْتَتَحَ تَارِيْخَهُ بِهٖ لَمْ اَرَ فِيْ جُمْلَةِ الْمُحَدِّثِيْنَ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِمَدِيْنَةِ السَّلَامِ مِنْ اَهْلِهَا وَالْوَارِدِيْنَ اِلَيْهَا اَكْبَرُ سِنًّا دِنْهُ وَاَعْلَى اِسْنَادًا وَاَقْدَمَ مَوْتًا مِنْهُ فَلِهٰذِهِ الْاَسْبَابِ اِفْتَتَحْتُ كِتَابِيْ تَسْمِيَتُهُ وَيُكَنّٰى اَبَا بَكْرٍ وَقِيْلَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَلَهُ اِخْوَانٌ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ اِبْنَا اِسْحَاقَ رَاَى مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَسَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ وَاَبَانَ بَنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَاَبَا سَلْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَنَافِعًا مَوْلَى اِبْنَ عُمَرَ وَمُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شَهَابِ الزُّهْرِيْ وَغَيْرَهُمْ وَطَوَّلَ الْخَطِيْبُ فِي الْاِطْرَاءِ عَلَيْهِ ثُمَّ حَكٰى فِيْهِ طَعْنًا كَمَا فَعَلَ بِاَجِلَّةِ الْعُلَمَاءِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَسَمِعَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ فِيْ هٰذَا الْاِمَامَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْخَطِيْبُ: قَالَ اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُوْ بْنُ عَلِيٍّ مَاتَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَمِائَةً وَقَالَ يَعْقُوْبُ سَنَةَ اِحْدٰى وَخَمْسِيْنَ وَمِائَةً وَقَالَ اِبْنُ الْمَدِيْنِيْ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَخَمْسِيْنَ وَمِائَةً

حضرت ''محمد بن اسحاق بن یسار بن خیار رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق یہ حضرت ''یسار بن کوثان مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' صاحب مغازی ہیں۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے اپنی تاریخ کا افتتاح انہی سے کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' وہ تمام محدثین جو مدینہ منورہ میں رہے (ان کے رہنے والوں پر سلامتی ہو اور اس شہر میں آنے والوں پر سلامتی ہو) نہ ان سے زیادہ عمر رسیدہ کوئی محدث تھا، نہ ان سے زیادہ اعلیٰ اسناد کسی کے پاس تھیں اور نہ ہی کوئی موت میں ان سے آگے تھا۔ ان اسباب کے تحت میں نے اپنی کتاب کا آغاز ان کے نام سے کیا ہے، ان

کی کنیت ''ابوبکر'' ہے اور ایک قول کے مطابق ''ابوعبداللہ'' ہے ان کے دو بھائی تھے حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ دونوں اسحاق کے بیٹے ہیں)

انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''انس بن مالک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ'' کی زیارت کی ہے اور حضرت ''قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابان عثمان بن عفان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ حضرت ''نافع رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''محمد بن مسلم بن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین تابعین سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی نے ان کی بہت لمبی چوڑی تعریف کی پھر ان کے بارے میں بہت زیادہ طعن کیا ہے جس طرح کہ بڑے بڑے علماء کے ساتھ خطیب بغدادی نے کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ امام ہیں) سے، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

خطیب بغدادی نے کہا ہے، حضرت ''ابوحفص عمرو بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۵۰ ہجری میں ہو گیا تھا اور حضرت ''یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، ۱۵۱ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''ابن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، ۱۵۲ ہجری میں ہوا۔

---

(42) مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرٍ اَبُوْ سَعْدِ الْجُعْفِيُّ اَلصَّاغَانِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا وَكَانَ اَعْمَى كَذَلِكَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ الْبَرْقَانِيُّ الْخَوَارَزِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ قَالَ اَبُوْ سَعْدِ الصَّغَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرَ الْجُعْفِيُّ كَانَ ضَرِيْرًا سَمِعَ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ وَابْنَ جَرِيْرٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَاَحْمَدَ بْنَ عَجْلَانَ وَمُوْسَى بْنَ عُبَيْدٍ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيُّ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنَ طَهْمَانَ وَالنُّعْمَانَ بْنَ ثَابِتٍ يَعْنِيَ الْاِمَامَ اَبَا حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَرَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ مُنِيْعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ لَبِيْبٍ وَمَنْصُوْرُ بْنُ عَمْرٍو.

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ الَّذِيْ يَرْوِيْ كَثِيْرًا (عَنْ) اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''محمد بن میسر ابوسعد جعفی صاغانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے، بغداد میں رہائش پذیر رہے اور وہیں پر حدیث بیان کی، یہ نابینا تھے، اسی طرح ہمیں حضرت ''ابوبکر برقانی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے اور وہ کہتے ہیں، ہمیں حضرت ''عبداللہ ابن ابی حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''ابوسعد صغانی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: حضرت ''محمد بن میسر جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ نابینا تھے انہوں) نے حضرت ''ہشام

بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''احمد بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''موسیٰ بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' یعنی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''احمد بن منیع بن عبدالرحمٰن بن لبیب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : یہ وہی شخص ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری روایات نقل کی ہیں اور ان کی مرویات ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر

(43)مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ بْنِ فَرْقَدٍ اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ الشَّیْبَانِیُّ

صَاحِبُ الْإِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ اِمَامُ اَئِمَةِ الْفُقَهَاءِ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الثَّانِیْ عَشَرَ وَالرَّابِعِ عَشَرَ وَقَدْ ذَکَرْنَاهُمَا فِیْ اَوَّلِ الْکِتَابِ قَالَ اَبُوْ بَکْرِ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَصْلُهٗ دَمِشْقِیٌّ قَدِمَ اَبُوْهُ الْعِرَاقَ فَوُلِدَ مُحَمَّدٌ بِوَاسِطٍ وَنَشَاَ بِالْکُوْفَةِ وَسَمِعَ الْعِلْمَ بِهَا مِنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَمِسْعَرِ بْنِ کُدَامٍ وَسُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ وَمَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ وَکَتَبَ اَیْضاً عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَاَبِیْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیِّ وَرَبِیْعَةِ بْنِ صَالِحٍ وَسَکَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا قَالَ الْخَطِیْبُ وَرَوٰی عَنْهُ الْإِمَامُ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِیْسَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَاَبُوْ سُلَیْمَانَ مُوْسَی بْنُ سُلَیْمَانَ الْجَوْزَجَانِیُّ وَهِشَامُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ الرَّازِیُّ وَاَبُوْ عُبَیْدِ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ وَاِسْمَاعِیْلُ ابْنُ تَوْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُسْلِمِ الطُّوْسِیُّ وَغَیْرُهُمْ وَوَلَّاهُ الرَّشِیْدُ الْقَضَاءَ وَخَرَجَ مَعَهُ اِلٰی خُرَاسَانَ فَمَاتَ بِالرَّیِّ وَدُفِنَ بِهَا سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَةً وَهُوَ اِبْنُ ثَمَانٍ وَّخَمْسِیْنَ سَنَةً وَذَکَرَ الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی یَحْیٰی بْنِ صَالِحٍ قَالَ قَالَ یَحْیٰی بْنُ اَکْثَمَ رَاَیْتَ مَالِکاً وَمُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ فَاَیُّهُمَا کَانَ اَفْقَهَ فَقُلْتُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ اَفْقَهُ مِنْ مَالِكٍ وَذَکَرَ الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ اِلَی الشَّافِعِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ اَشَاءُ اَنْ اَقُوْلَ اَنَّ الْقُرْآنَ نَزَلَ بِلُغَةِ مُحَمَّدٍ لَقُلْتُهٗ وَقَالَ مَا رَاَیْتُ اَعْقَلَ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ وَمَا رَاَیْتُ سَمِیْناً اَخَفَّ رَوْحاً مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ وَمَا رَاَیْتُ اَفْصَحَ مِنْهُ وَکُنْتُ اِذَا رَاَیْتُهٗ یَقْرَاُ الْقُرْآنَ کَاَنَّهٗ اَنْزَلَ بِلُغَتِهٖ وَذَکَرَ الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی یَحْیٰی بْنِ مَعِیْنٍ قَالَ کَتَبْتُ الْجَامِعَ الصَّغِیْرَ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْحَسَنِ وَبِاِسْنَادِهٖ اِلَی الشَّافِعِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ حَمَلْتُ مِنْ مُحَمَّدٍ وَقْرَ بَعِیْرٍ کُتُباً

(وَقَالَ) الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ کَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیُّ اِذَا اَخَذَ فِی الْمَسْئَلَةِ کَاَنَّهٗ قُرْآنٌ یَنْزِلُ عَلَیْهِ وَلَا یُقَدِّمُ حَرْفاً وَلَا یُؤَخِّرُهٗ

(وَرَوَى) بِاِسْنَادِهِ اَيْضاً (عَنِ) الشَّافِعِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَسْئَلَةٍ فَاَجَابَ فَقِيْلَ لَهُ يَا بَا عَبْدِ اللّٰهِ خَالَفَكَ الْفُقَهَاءُ فَقَالَ لَهُ وَهَلْ رَاَيْتَ فَقِيهاً قَطُّ اَللّٰهُمَّ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ رَاَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ فَاِنَّهُ كَانَ يَمْلَأُ الْعَيْنَ وَالْقَلْبَ وَمَا رَاَيْتُ مُبْدَناً قَطُّ اَذْكٰى مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ

وَذَكَرَ الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهِ اِلٰى جَعْفَرِ بْنِ يَاسِيْنَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ الْمُزَنِيِّ فَسَاَلَهُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ لَهُ مَا تَقُوْلُ فِيْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ قَالَ سَيِّدُهُمْ قَالَ فَاَبُوْ يُوْسُفَ قَالَ اَتْبَعُهُمْ لِلْحَدِيْثِ قَالَ فَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ اَكْثَرُهُمْ تَفْرِيْعاً قَالَ فَزُفَرُ قَالَ آخَذُهُمْ قِيَاساً

(وَذَكَرَ) الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهِ اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ الْحَرْبِيِّ قَالَ سَاَلْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُلْتُ هٰذِهِ الْمَسَائِلُ الدِّقَاقُ مَنْ اَيْنَ لَكَ فَقَالَ مِنْ كُتُبِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ وَذَكَرَ الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهِ اِلٰى الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ مَا نَاظَرْتُ اَحَداً اِلَّا تَغَيَّرَ وَجْهُهُ مَا خَلاَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ وَذَكَرَ الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهِ اِلٰى اَبِيْ رَجَاءِ الْقَاضِيْ قَالَ سَمِعْتُ مَخْرِمَةَ وَكُنَّا نَعُدُّهُ مِنَ الْاَبْدَالِ قَالَ رَاَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ يَا بَا عَبْدِ اللّٰهِ اِلٰى مَا صِرْتَ فَقَالَ قَالَ لِيْ رَبِّيْ لَمْ اَجْعَلْكَ وِعَاءً لِلْعِلْمِ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اُعَذِّبَكَ قُلْتُ فَمَا فُعِلَ اَبُوْ يُوْسُفَ قَالَ فَوْقِيْ قُلْتُ فَمَا فُعِلَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ قَالَ فَوْقَ اَبِيْ يُوْسُفَ طَبَقَاتٌ

(وَرَوَى) عَنْهُ الْاِمَامُ رَحِمَهُ اللّٰهُ حَدِيْثَ الْوَلاَءِ فِيْ مُسْنَدِهِ عَنْ اَبِيْ يُوْسُفَ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَقَدْ مَرَّ فِيْ بَابِ الْوَلاَءِ مِنْ هٰذَا الْكِتَابِ

حضرت ''محمد بن حسن بن فرقد ابوعبداللہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب ہیں، فقہاء کے امام الائمہ ہیں، اور بارہویں اور چودہویں مسند انہی کی ہے۔ کتاب کے آغاز میں ہم نے ان دونوں کا ذکر کردیا تھا۔

ابوبکر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ دمشق میں پیدا ہوئے ہیں، ان کے والد عراق میں آگئے تھے، یہاں پر واسط کے اندر حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' پیدا ہوئے، کوفہ کے اندر پرورش ہوئی اور وہیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے علم حاصل کیا۔ حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ربیعہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی (احادیث) لکھی ہیں اور بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہیں پر درس حدیث دیا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' حضرت ''امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوسلیمان موسیٰ بن سلیمان جوزجانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ہشام بن عبیداللہ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''اسماعیل بن توبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''علی بن مسلم طوسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے ان سے روایت کی ہے۔

''رشید'' نے ان کو قاضی مقرر کیا اور یہ ان کے ہمراہ خراسان چلے گئے۔ ۱۸۹ ہجری کو مقام ''رے'' میں ان کا انتقال ہوا، وہیں

دفن ہوئے، ان کی عمر ۵۸ برس تھی۔

خطیب بغدادی نے اپنی اسناد حضرت ''یحییٰ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر ذکر کیا، فرماتے ہیں' حضرت ''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' نے پوچھا: کیا تو نے حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا ہے؟ ان میں سے زیادہ فقیہ کون تھا؟ میں نے کہا: حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ فقیہ تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچائی ہے اور بیان کیا ہے' اگر میں یہ کہوں کہ قرآن ''محمد'' کی لغت پر نازل ہوا تو بے جانہ ہوگا۔ اور کہا' میں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ سمجھدار کوئی شخص نہیں دیکھا، میں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ ہلکی روح والا فربہ شخص نہیں دیکھا۔ میں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ فصیح کوئی نہیں دیکھا، جب میں ان کو قرآن پڑھتے ہوئے دیکھتا تھا تو یوں لگتا تھا کہ قرآن اسی کی زبان میں نازل ہوا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچائی ہے، وہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے جامع صغیر لکھی ہے اور یہی اسناد حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' میں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کی اتنی کتابیں اٹھائی ہیں' جن سے پورا اونٹ لاد دیا گیا۔

حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' جب کسی مسئلے کی تحقیق شروع کر دیتے تو یوں لگتا تھا کہ قرآن اسی مسئلے کے بارے میں نازل ہوا ہے۔ ایک حرف نہ آگے ہوتا نہ پیچھے۔

اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں' ان سے کوئی مسئلہ پوچھا گیا، انہوں نے جواب دے دیا۔ ان سے کہا گیا: اے ابوعبداللہ! فقہاء آپ کے مخالف ہیں۔ تو حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: میں نے کبھی ایسا فقیہ نہیں دیکھا جس طرح کہ میں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا ہے، یہ دل اور آنکھوں کو بھر دیتا تھا اور میں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ ذہین و فطین کبھی کوئی انسان نہیں دیکھا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت ''جعفر بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' میں حضرت ''مزنی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تھا، اہل عراق میں سے ایک شخص نے ان سے پوچھا' آپ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا: وہ فقہاء کے سردار ہیں۔

اس نے پوچھا: حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں کیا کہتے ہو؟

انہوں نے کہا: وہ سب سے زیادہ حدیث کی پیروی کرنے والے ہیں۔

اس نے پوچھا: حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں کیا کہتے ہو؟

انہوں نے کہا: سب سے زیادہ تفریعات وہی لاتے ہیں۔

اس نے پوچھا: حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں کیا خیال ہے؟

انہوں نے کہا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا قیاس انہوں نے حاصل کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت ''ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' میں نے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: یہ دقیق مسائل آپ نے کہاں سے سیکھے ہیں؟ انہوں نے کہا: حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتابوں سے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر یہ بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' میں نے جس سے بھی مناظرہ کیا ہے اس کا رنگ فق ہو گیا سوائے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت ''ابورجاء قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' میں نے حضرت ''مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو سنا ہے، ہم ان کو ابدال سمجھا کرتے تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کو خواب کے اندر دیکھا اور میں نے پوچھا: اے ابوعبداللہ! آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہوا؟ انہوں نے فرمایا: میرے رب نے مجھے فرمایا: میں نے تجھے علم کا برتن اس لئے نہیں بنایا تھا کہ میں تجھے عذاب دینا چاہتا ہوں۔

میں نے پوچھا: حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ کیا ہوا؟ انہوں نے کہا: وہ مجھ سے بلند درجے میں ہیں۔

میں نے پوچھا: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا: وہ حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی زیادہ بلند درجے میں ہیں۔

حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ''ولاء'' والی حدیث حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور وہ حدیث اس کتاب کے باب الولاء میں گزر چکی ہے۔

---

(44) مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوْسٰی بْنِ عِیْسٰی بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَةَ بْنِ اِلْیَاسَ

وَهُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الثَّالِثِ الَّذِیْ ذَکَرْنَاهُ فِیْ اَوَّلِ الْکِتَابِ (قَالَ الْحَافِظُ) اَبُوْ بَکْرِ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ ذَکَرَ لِیْ نَسَبَهٗ اَبُو الْقَاسِمِ الْاَزْهَرِیُّ وَعَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ التَّنُوْخِیُّ قَالَ اَمْلاَ عَلَیْنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ اَبُو الْحُسَیْنِ الْحَافِظُ نَسَبَهٗ اِلٰی اِلْیَاسَ ثُمَّ قَالَ لَمْ اَجِدْ اَحَداً ذَکَرَ نَسَبَهٗ غَیْرَ اِبْنِ بُرْهَانَ قَالَ اِبْنُ الْمُظَفَّرِ کَانَ اَبِیْ وَمَنْ قَبْلَهٗ مِنْ سَلَفِیْ مِنْ اَهْلِیْ سِرُّ مَنْ رَاٰی فَانْتَقَلَ اِلٰی بَغْدَادَ وَوُلِدْتُ اَنَا فِیْهَا فِی الْمُحَرَّمِ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِیْنَ وَاَوَّلُ سِمَاعِیْ فِیْ الْمُحَرَّمِ سَنَةَ ثَلَاثِ مِائَةٍ

(قَالَ) الْخَطِیْبُ سَمِعَ اِبْنَ الْمُظَفَّرِ بَیَانَ بْنِ اَحْمَدَ الدِّقَاقِ وَاَبَا الْقَاسِمِ بْنِ زَکَرِیَّا وَاَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّیْرِفِیَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمَانِ الْبَاغَنْدِیْ وَحَامِدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَیْبِ الْبَلْخِیَّ وَالْهَیْثَمَ بْنَ خَلْفِ الدَّوْرِیَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ جَرِیْرِ الطَّبْرِیَّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَالِحِ الْبُخَارِیَّ وَیَحْیٰی بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَاَشْیَاخَهُمُ الْبَغْدَادِیِّیْنَ وَسَافَرَ الْکَثِیْرَ وَکَتَبَ عَنْ اَبِیْ عَرُوْبَةِ الْحُسَیْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَنْ اَبِیْ جَعْفَرِ الطَّحَاوِیْ وَاَحْمَدِ بْنِ زَبَانَ وَعَلِیِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ غَیْلَانَ بِمِصْرٍ قَالَ الْخَطِیْبُ وَکَانَ حَافِظاً صَادِقاً رَوٰی عَنْهُ اَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِیْ وَاَبُوْ حَفْصِ بْنِ شَاهِیْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ

(قَالَ) الْخَطِيْبُ قَالَ اَبُوْ بَكْرِ الْبُرْقَانِيْ كَتَبَ الدَّارُقُطْنِيْ عَنِ الْحَافِظِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ اَلْفَ حَدِيْثٍ، وَاَلْفَ حَدِيْثٍ وَاَلْفَ حَدِيْثٍ وَقَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الْقَاضِيْ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِيْ يَعْظِمُ اَبَا الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ وَيُجِلُّهُ وَلَا يَسْنُدُ حَدِيْثاً بِحَضْرَتِهٖ وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ فِيْ مَجْمُوْعِهٖ اَشْيَاءَ كَثِيْرَةً

(قَالَ) الْخَطِيْبُ اِذَا ذَكَرْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ اَخْبَارَ اِبْنِ الْمُظَفَّرِ فَقَالَ رَاَيْتُ مِنْ اُصُوْلِهٖ فِي الْوَرَّاقِيْنَ شَيْئاً كَثِيْرًا فَسَاَلْتُ الْوَرَّاقَ فَقَالَ بَاعَنِيْ اِبْنُ الْمُظَفَّرِ مِنْ هٰذِهِ الْاُصُوْلِ ثَمَانِيْنَ رِطْلاً وَكَانَتْ كُلُّهَا عَنْ يَحْيَى بْنِ صَاعِدٍ وَقَدْ كَتَبَهَا اِبْنُ الْمُظَفَّرِ بِخَطِّهٖ بِخَطٍّ دَقِيْقٍ فَجِئْتُ اِلَيْهِ وَسَاَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ اَنَا بِعْتُهَا وَهٰذَا كَرَاهَةٌ اَنْ يَكْتُبَ عَنِّيْ حَدِيْثَ اِبْنِ صَاعِدٍ اَوْ كَمَا قَالَ

(ثُمَّ قَالَ الْخَطِيْبُ) اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْمُحْتَسِبِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْوَرَاسِ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظِ ثِقَةً مَاْمُوْناً حَسَنَ الْخَطِّ وَانْتَهٰى اِلَيْهِ عِلْمُ الْحَدِيْثِ فِيْ حِفْظِهٖ وَعِلْمِهٖ وَكَانَ قَدِيْماً يَنْتَقِيْ مِنَ الشُّيُوْخِ وَكَانَ مُقَدَّماً عِنْدَهُمْ

(قَالَ الْخَطِيْبُ) حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الدَّاوَدِيُّ قَالَ تُوُفِّيَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ اَبُو الْحَسَنِ الْحَافِظِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْ جِمَادِى الْاُوْلٰى سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

(قَالَ الْخَطِيْبُ) حَدَّثَنِيْ اَبُو الْقَاسِمِ الْاَزْهَرِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسِيُّ قَالَا تُوُفِّيَ الْحَافِظُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ الْاَزْهَرِيُّ فِيْ آخِرِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَالَا جَمِيْعاً وَدُفِنَ يَوْمَ السَّبْتِ لِثَلَاثٍ وَقَالَ الْاَزْهَرِيُّ لِاَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ جُمَادَى الْاُوْلٰى سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَقَالَ الْقَيْسِيُّ وَكَانَ ثِقَةً مَاْمُوْناً حَسَنَ الْحِفْظِ؟؟

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهٰذَا الْمُسْنَدُ الَّذِيْ جَمَعَهُ لِلْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَهُوَ الْمُسْنَدُ الثَّالِثُ مِنْ مَسَانِيْدِ هٰذَا الْكِتَابِ يَدُلُّ عَلٰى نِهَايَتِهٖ فِيْ عِلْمِ الْحَدِيْثِ وَحِفْظِهٖ وَاِتْقَانِهٖ وَعِلْمِهٖ بِالْمَتُوْنِ وَالطُّرُقِ جَزَاهُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ خَيْراً

[44]

حضرت ''محمد بن مظفر بن موسیٰ بن عیسیٰ بن محمد بن عبداللہ بن سلمہ بن الیاس ابوالحسین حافظ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تیسری مسند جمع کرنے والے ہیں، ہم نے کتاب کے آغاز میں ان کا ذکر کر دیا تھا۔ حافظ ابوبکر خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' مجھے حضرت ''ابوالقاسم ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن حسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا تھا اور انہوں نے فرمایا: حضرت ''محمد بن مظفر ابوالحسین رحمۃ اللہ علیہ'' حافظ نے ہمیں ان کا نسب ''الیاس'' تک بیان کیا ہے، پھر فرمایا: میں نے کسی کو نہیں پایا کہ حضرت ''ابن برہان رحمۃ اللہ علیہ'' کے سوا کسی نے ان کا نسب بیان کیا ہو۔

حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: میرے والد اور ان سے پہلے میرے بزرگوں میں کچھ اہل راز لوگوں نے ان کی زیارت کی ہے، یہ بغداد منتقل ہو گئے تھے، میں ۲۸۶ ہجری کو وہاں پر پیدا ہوا تھا، میں نے ۳۰۱ ہجری میں محرم کے اندر سب سے پہلا سماع کیا۔

خطیب بیان کرتے ہیں: حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''بیان بن احمد دقاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو قاسم بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن جبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان باغندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حامد بن محمد بن شعیب بلخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہیثم بن خلف دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن صالح بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، اور بغداد سے تعلق رکھنے والے اشیاخ سے سماع کیا ہے اور بہت سارے سفر کئے ہیں، اور حضرت ''ابوعروبہ حسین بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن زبان علی بن احمد بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' سے مصر کے اندر حدیث کی کتابت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: یہ حافظ تھے، صادق تھے، حضرت ''ابوحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے، حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ''، اور ان کے بعد والے محدثین نے ان سے روایت کی ہے۔

خطیب بیان کرتے ہیں: حضرت ''ابوبکر برقانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک ہزار حدیث اور ایک ہزار حدیث اور ایک ہزار حدیث لکھی ہے اور فرمایا: مجھے حضرت ''محمد بن عمر بن اسماعیل قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے حضرت ''ابوالحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا ہے، وہ حضرت ''ابوالحسن محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی بڑی تعظیم کیا کرتے تھے، ان کو بزرگ سمجھا کرتے تھے اور ان کی موجودگی میں کسی حدیث کی اسناد بیان نہیں کیا کرتے تھے اور انہوں نے اپنے مجموعہ میں ان سے بہت ساری روایت درج کی ہیں۔

خطیب بغدادی بیان کرتے ہیں: جب میں نے حضرت ''محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' کو حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی اخبار ذکر کیں تو انہوں نے کہا: میں نے کاتبین میں ان کے اصولوں میں سے بہت ساری چیزیں دیکھی ہیں، میں نے ایک کاتب سے پوچھا، اس نے کہا: حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ اصول مجھے ۸۰ رتل میں بیچے ہیں۔ یہ سب کے سب حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے تھے۔ اس کو حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بڑے باریک خط میں لکھا تھا، میں ان کے پاس آیا اور ان سے ان کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے کہا: میں نے ان کو بیچ دیا تھا تا کہ میرے حوالے سے ''ابن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیث کوئی نہ لکھے۔ یا جس طرح بھی انہوں نے بیان کیا ہے۔

خطیب بغدادی نے یہ بیان کیا ہے: ہمیں حضرت ''احمد بن علی المحتسب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں' حضرت ''محمد بن ابی الوراس رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' ثقہ تھے، مامون تھے اور اچھے خط والے تھے۔ حافظے کے حوالے سے اور جاننے کے حوالے سے علم حدیث ان تک ختم ہو جاتا ہے، یہ پرانے تھے اور شیوخ میں سے چنے ہوئے تھے، علمائے حدیث کے نزدیک مقدم ہوتے تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت''محمد بن عمر داؤدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت''محمد بن مظفر ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' حافظ جمعہ کے دن جمادی الاولیٰ کے مہینے میں سن ۳۷۹ ہجری میں فوت ہوئے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت''ابوالقاسم ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''احمد بن محمد قیسی رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے بتایا ہے، وہ دونوں بیان کرتے ہیں' حضرت''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمعہ کے دن انتقال کیا اور حضرت''ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' جمعہ کے دن آخری وقت میں اور دونوں نے کہا ہے' ان کی تدفین تین یا چار جمادی الاولیٰ ۳۷۹ ہجری کو ہفتہ کے دن ہوئی اور حضرت''قیسی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ ثقہ تھے، مامون تھے اور مضبوط حافظے والے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: وہ مسند جس کو حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے لئے انہوں نے جمع کیا ہے یہ اس کتاب کی مسانید میں سے تیسری مسند ہے اور علم حدیث میں ان کی انتہاء پر دلالت کرتی ہے اور ان کے حافظے اور ان کے اتقان پر اور متون اور طرق پر ان کے علم پر دلالت کرتی ہے اللہ تعالیٰ اسلام کی طرف سے ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(45) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِيْ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ وَهْبِ بْنِ سَحْقَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِيْنَ خَلَفُوْا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ الْمَعْرُوْفُ بِقَاضِيْ مَارِسْتَانَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْخَامِسِ مِنْ مَسَانِيْدِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْ ذَكَرْنَاهُ فِيْ اَوَّلِ الْكِتَابِ.

(قَالَ الْحَافِظُ) ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهِ الْمُذِيْلُ عَلٰى تَارِيْخِ الْخَطِيْبِ بَعْدَمَا ذَكَرَ نَسَبَهُ كَمَا ذَكَرْنَاهُ هٰكَذَا رَاَيْتُ نَسَبَهُ بِخَطِّ يَدِهٖ وَقَالَ بَكَّرَهُ اَبُوْهُ فِيْ سِمَاعِ الْحَدِيْثِ فَسَمِعَ مِنْ اَبِيْ اِسْحَاقِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ الْبَرْمَكِيِّ وَاَخِيْهِ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ وَاَبِيْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِّي الْجَوْهَرِيِّ وَالْقَاضِيْ اَبِي الطَّيِّبِ الطِّبْرِيِّ وَاَبِيْ طَالِبِ الْعَشَارِيِّ وَاَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عِيْسَى الْبَاقِلَانِيْ وَاَبِي الْقَاسِمِ عُمَرَ بْنِ الْحَسَنِ الْخَفَّافِ وَاَبِي الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ النَّرْسِيْ وَاَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ غَالِبِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَاَبِي الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْآبَنُوْسِيْ وَاَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبِ الْمَكِّيِّ وَاَبِي الْفَضْلِ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْمَامُوْنِ قَالَ ابْنُ النَّجَّارِ فَهٰؤُلَاءِ تَفَرَّدَ بِالرِّوَايَةِ عَنْهُمْ قَالَ وَسَمِعَ اَيْضاً بِنَفْسِهِ الْقَاضِيْ اَبَا يَعْلٰى بْنَ الْفَرَّاءِ وَاَبَا جَعْفَرِ ابْنَ الْمَسْلِمَةِ وَاَبَا الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُهْتَدِيْ بِاللّٰهِ وَاَبَا عَلِيِّ الْوَشَاحِ وَاَبَا الْغَنَائِمِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَاَبَا مُحَمَّدِ الصُّرَيْفِيْنِيْ وَاَبَا الْحُسَيْنِ بْنِ النَّقُّوْرِ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَلِيِّ بْنَ اَحْمَدِ بْنِ اَكْبَرِيْ وَعَبْدَ الْعَزِيْزِ بْنَ عَلِيِّ الْاَنْمَاطِيَّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَسَنِ الْخَلَّالِ وَاَبَا الْمُظَفَّرِ هَنَادَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ النَّسَفِيَّ وَجَمَاعَةً كَثِيْرَةً وَتَفَقَّهَ فِيْ صَبَاهِ عَلَى الْقَاضِيْ اَبِيْ يَعْلٰى بْنِ الْفَرَّاءِ وَشَهِدَ عِنْدَ قَاضِي الْقُضَاةِ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ الدَّامْغَانِيْ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَتِسْعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ فَقُبِلَ شَهَادَتُهُ وَحَجَّ وَسَمِعَ بِمَكَّةَ اَبَا مَعْشَرٍ عَبْدَ الْكَرِيْمِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الْمُقْرِيْ وَاَبَا

الحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ الْمُفَرَّجِ وَتَوَجَّهَ مِنْ مَکَّةَ اِلٰی مِصْرَ وَسَمِعَ بِهَا اَبَا اِسْحَاقَ اِبْرَاهِیْمَ ابْنَ سَعِیْدِ الْحَبَّالِ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَکَانَ لَهٗ اِجَازَةٌ مِنْ اَبِی الْقَاسِمِ عَلِیِّ بْنِ الْمُحْسِنِ التَّنُوْخِیِّ وَاَبِی الْفَتْحِ بْنِ شَیْطَا وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَضَاعِیِّ الْمِصْرِیِّ صَاحِبِ الشِّهَابِ وَعُمَرَ حَتّٰی صَارَتِ الرِّحْلَةُ اِلَیْهِ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ حَدَّثَنِیْ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمَشَائِخِ بِمَکَّةَ وَمِصْرَ وَالشَّامِ وَالْعِرَاقِ عَنْ مَشَائِخِهِمْ عَنْهُ وَسَمِعْتُ جُزْءَ الْاَنْصَارِیِّ عَلٰی قَرِیْبٍ مِنْ عِشْرِیْنَ شَیْخاً بِالشَّامِ وَالْعِرَاقِ وَهُمْ رَوَوْهُ عَنْ مَشَائِخِهِمْ عَنِ الشَّیْخِ اَبِیْ بَکْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِیْ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَهُوَ جَمَعَ مُسْنَداً لِاَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مَا ذَکَرْنَاهُ فِیْ اَوَّلِ الْکِتَابِ

(قَالَ) الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَقَدْ شَرَعَ فِیْ عِلْمِ الْفَرَائِضِ وَالْحِسَابِ وَالْهَنْدَسَةِ وَلَهٗ فِیْهَا مُصَنَّفَاتٌ وَتَخْرِیْجَاتٌ وَمُؤَلَّفَاتٌ قَالَ وَحَدَّثَنِیْ عَنْهُ اَبُو الْفَرَجِ ابْنِ الْجَوْزِیْ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْقَاضِیْ اَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْمَائِدَائِیِ الْوَاسِطِیُّ وَعَبْدُ الْعَزِیْزِ الْاَخْضَرُ وَعَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ الْبُنْدَارِ وَاَبُوْ عَلِیِّ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَرِیْرِ، وَاَبُوْ طَاهِرِ بْنُ اَبِی الْقَاسِمِ بْنِ الْمَعْطُوْسِ وَسَعِیْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَطَّافٍ وَعُمَرُ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَبَرْزَدٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مَوَاهِبِ السَّلَمِیْ وَاَبُو الْقَاسِمِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُظَفَّرِ السِّبْطِ وَعَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مَعَالِیْ بْنِ مَنْقِبَا فِیْ جَمَاعَةٍ کَثِیْرَةٍ

(رَوَی) الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ حَاکِیاً عَنْ اَبِیْ سَعْدِ السَّمْعَانِیِّ فِیْ کَلَامٍ طَوِیْلٍ وَسَاَلْتُهٗ یَعْنِی الْقَاضِیْ اَبَا بَکْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِیْ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ یَوْمَ الثُّلَاثَاءِ عَاشِرَ صَفَرَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَاَرْبَعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ بِالْکَرْخِ وَتُوُفِّیَ یَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ وَقِیْلَ الثَّانِیْ مِنْ رَجَبٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَصُلِّیَ عَلَیْهِ فِیْ جَامِعِ الْمَنْصُوْرِ وَدُفِنَ بِمَقَابِرِ بَابِ حَرْبٍ بِجَنْبِ وَالِدِهٖ وَاَوْصٰی اَنْ یُکْتَبَ عَلٰی لَوْحِ قَبْرِهٖ (قُلْ هُوَ نَبَاٌ عَظِیْمٌ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ)

(قَالَ) الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَکَانَتْ لَهٗ عَاقِبَةٌ حَسَنَةٌ بَقِیَ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ لَا یَفْتُرُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ ثُمَّ تُوُفِّیَ رَحِمَهُ اللّٰهُ (قَالَ الْحَافِظُ) ابْنُ النَّجَّارِ حَاکِیاً عَنْ خَطِّ اَبِی الْفَضْلِ بْنِ نَاصِرٍ اَنَّهٗ آخِرُ مَنْ حَدَّثَ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ الْبَرْمَکِیْ وَاَبِی الْحَسَنِ الْبَاقِلَانِیْ وَاَبِی الْحَسَنِ الْبَرْمَکِیْ وَالْقَاضِیْ اَبِی الطَّیِّبِ الطِّبْرِیْ وَغَیْرِهِمْ مِنَ الشُّیُوْخِ قَالَ وَعُمَرُ اَرْبَعاً وَتِسْعِیْنَ سَنَةً مُمَتِّعاً بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَسَائِرِ حَوَاسِهٖ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ ذَکَرْتُ طَرِیْقَ اِسْنَادِیْ فِی الْمُسْنَدِ وَهُوَ الْخَامِسُ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا نسب یہ ہے: ''محمد بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ربیع بن ثابت ابن وہب بن سحقہ بن حارث عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری''

(یہ وہی حضرت ''کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ'' ہیں جو ان تین صحابہ میں شامل ہیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ تبوک۔

میں شریک ہونے سے رہ گئے تھے)۔ان کی کنیت''ابوبکر'' ہے، یہ مارستان کے قاضی کے نام سے مشہور تھے۔حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان مسانید میں پانچویں مسند آپ کی ہے جن کا ذکر کتاب کے آغاز میں ہوا۔

حضرت''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں جو کہ خطیب بغدادی کی تاریخ کے ذیل میں لکھی گئی ہے، ان کا نسب جس طرح ہم نے بیان کیا ہے، اسی طرح نسب بیان کرنے کے بعد کہا' میں نے ان کے اپنے ہاتھ سے ان کا نسب لکھا ہوا دیکھا ہے اور فرمایا: ان کے والد نے ان کو بچپن سے ہی سماع حدیث میں لگا دیا تھا، انہوں نے حضرت''ابواسحاق ابراہیم بن عمرو برکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور ان کے بھائی حضرت''ابوالحسن علی بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت''ابومحمد بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، قاضی حضرت''ابوطیب طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت''ابوطالب عشاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت''ابوالحسن علی بن ابراہیم بن عیسیٰ باقلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت''ابوقاسم عمر بن حسن خفاف رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت''ابوالحسین محمد بن احمد نرسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت''ابوالحسن علی بن حسین ابن غالب بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت''ابوحسین بن محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت''ابوالحسن علی بن ابی طالب مکی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت''ابوالفضل ہبۃ اللہ بن احمد بن مامون رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: یہ وہ لوگ ہیں کہ ان سے روایت کرنے میں یہ متفرد ہیں۔آپ فرماتے ہیں' اسی طرح بذاتِ خود انہوں نے حضرت''قاضی ابویعلیٰ بن فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی سماع کیا ہے، حضرت''ابوجعفر بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت''ابوالحسین بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت''ابوعلی الوشاح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت''ابولغنائم بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت''ابومحمد صیریفینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت''ابوالحسین بن نقور رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت''ابوالقاسم علی بن احمد بن اکبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،اور حضرت''عبدالعزیز بن علی انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت''عبداللہ بن حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت''ابومظفر ہناد بن ابرہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور دیگر محدثین کی بہت بڑی جماعت سے سماع کیا ہے۔

انہوں نے اپنے شوق سے قاضی حضرت''ابویعلیٰ بن فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے فقہ حاصل کی۔یہ ۴۹۴ ہجری کو قاضی القضاۃ ابوالحسن علی بن محمد دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گئے تھے، انہوں نے ان کی شہادت کو قبول کیا تھا، انہوں نے حج کیا اور مکہ مکرمہ کے اندر حضرت''ابومعشر عبدالکریم بن عبدالصمد مقری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''ابوالحسن علی بن مفراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا، پھر یہ مکہ سے مصر چلے گئے اور وہاں پر حضرت''ابواسحاق ابراہیم بن سعید حبال رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: ان کو حضرت''ابوالقاسم علی بن محسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''ابوالفتح بن شیطاء رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''ابوعبداللہ قاضی مصری رحمۃ اللہ علیہ''(جو کہ صاحب شہاب ہیں اور جو حضرت''شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' کے اور حضرت''عمر رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب ہیں، ان) سے روایت کیا ہے اور ان کی طرف سفر کرکے بھی گئے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: مجھے مکہ کے اندر اور مصر اور شام اور عراق میں بہت سارے مشائخ نے اپنے مشائخ کے حوالے سے بیان کیا ہے اور حضرت''جزءالانصاری رحمۃ اللہ علیہ'' کو شام اور عراق میں بیس کے قریب مشائخ سے سنا ہے، یہ سب اپنے مشائخ کے حوالے سے حضرت''شیخ ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی مسند جمع کی ہے جس طرح کہ ہم نے کتاب کے آغاز میں ذکر کر دیا ہے۔

حضرت'' حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: انہوں نے علمِ فرائض، علمِ حساب، علم ہندسہ میں محنت کی ہے اور اس حوالے سے ان کی تصانیف، تخریجات اور مولفات موجود ہیں۔

آپ بیان کرتے ہیں' مجھے ان سے حضرت'' ابو الفرج ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت'' عبدالوہاب بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت'' قاضی ابوالفتح محمد بن احمد المائدائی واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت'' عبدالعزیز اخضر رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت'' عبدالخالق بن ہبۃ اللہ بن بندار رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت'' ابوعلی بن قاسم بن حریف رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت'' ابو طاہر بن ابوقاسم بن معطوس رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت'' سعید بن محمد بن عطاف رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت'' عمر بن محمد بن طبرزد رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت'' عبدالملک بن مواہب سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت'' ابوقاسم ہبۃ اللہ بن حسن بن مظفر سبط رحمۃ اللہ علیہ'' نے، اور حضرت'' عبدالعزیز بن معالی بن منقبا رحمۃ اللہ علیہ'' نے ایک جماعت میں حدیث بیان کی ہے۔

حضرت'' حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' ابوسعد سمعانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے طویل کلام کیا ہے اور اس کے اندر یہ بھی ذکر کیا ہے' میں نے ان سے یعنی حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ۴۴۲ ہجری کو ماہِ صفر المظفر کی ۱۳ تاریخ کو مقام کرخ میں ان کی ولادت ہوئی اور ان کا انتقال بدھ کے دن ہوا اور ایک قول کے مطابق ۵۳۵ ہجری میں آپ کا انتقال ہوا ہے۔ جامع مسجد منصور میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی گئی اور ان کو حرب کے قبرستان میں والدہ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ انہوں نے وصیت کی تھی کہ ان کی قبر کی تختی کے اوپر یہ آیت درج کی جائے:

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ

''تم فرماؤ وہ بڑی خبر ہے تم اس سے غفلت میں ہو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت'' حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ان کی عاقبت بہت اچھی تھی، ان کی زندگی کے تین دن باقی بچے تھے تو یہ قرأت قرآن روک نہیں رہے تھے اور پھر ان کا انتقال ہو گیا۔

حضرت'' حافظ ابن نجار ابو الفضل بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' کے خط کے حوالے سے حکایت کرتے ہیں' یہ وہ آخری بزرگ ہیں جو حضرت'' ابو اسحاق برمکی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابوالحسن باقلانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابوالحسن برمکی رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت'' قاضی ابو طیب طبری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر شیوخ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: ان کی عمر ۹۴ برس تھی، ان کی سماعت بھی درست تھی اور بصارت بھی درست تھی اور تمام اعضاء درست کام کرتے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: میں نے جو مسانید جمع کی ہیں ان میں سے ان کی مسند میں اپنی اسناد ذکر کر دی ہے اور یہ ان میں پانچویں مسند ہے۔

فصلٌ فِیْ ذِکرِ مِنْ بعدِھِمْ مِنَ المشاَیخِ رَحمہُ اللہُ

اس فصل میں ان کے بعد والے مشائخ کا ذکر ہے

(46) مُحَمَّدُبْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ یَحْیَی بْنِ اِسْحَاقِ بْنِ جَیَّادٍ اَبُوْ بَکْرِ الْمُقْرِیُ

قَـالَ الْـخَـطِیْـبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ یُقَالُ اَنَّ اَصْلَہٗ مِنْ مَرْوِ الرَّوْذِ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنِ اِبْرَاھِیْمِ وَاَبَا الْوَلِیْدِ الطَّیَالِسِیَّ وَاَبَا عَمْرَۃِ الْجُرْجَانِیَّ وَنَظْرَائَھُمْ وَرَوٰی عَنْہُ مُوْسَی بْنُ ھَارُوْنَ وَعَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِیُّ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَلِیْمِیُّ قَالَ تُوُفِّیَ سَنَةَ تِسْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ

حضرت ''محمد بن ابراہیم بن یحیٰ بن اسحاق بن جیاد ابوبکر مقری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' کہا جاتا ہے' یہ مرو، روذ میں پیدا ہوئے تھے، انہوں نے حضرت ''مسلم بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو ولید طیالسی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابو عمرہ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے دیگر محدثین سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن محمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو عبداللہ حلیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور آپ فرماتے ہیں: ان کا انتقال ۲۹۰ ہجری میں ہوا۔

---

(47) مُحَمَّدُبْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِیْنَارٍ اَلْبَغَوِیُّ اَبُوْ الْحَسَنِ

اَلْـمَـعْـرُوْفُ بِـابْـنِ حُبَیْـشٍ لِاَنَّ جَدَّہٗ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ یُلَقَّبُ حُبَیْشاً قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ شُجَاعِ الثَّلْجِیِّ وَعَبَّاسِ الدَّوْرِیِّ وَاِبْرَاھِیْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْقَصَّارِ

رَوٰی عَنْـہُ اَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِیُّ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْخَطِیْبُ قَالَ وُلِدتُّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ لِتِسْعٍ بَقَیْنَ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَخَمْسِیْنَ وَمِائَتَیْنِ قَالَ تُوُفِّیَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن ابراہیم بن صالح بن دینار بغوی ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن حبیش'' کے نام سے مشہور ہیں، ان کے دادا حضرت ''احمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کا لقب ''حبیش'' تھا۔ خطیب بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ قصار رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابوالحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ان کی ولادت ۲۵۲ ہجری ۱۹ شعبان کو جمعہ کے دن ہوئی اور آپ فرماتے ہیں' ان کا انتقال ۳۳۸ ہجری میں ہوا۔

---

(48) مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ زِیَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّیَالِسِیُّ الرَّازِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ کَانَ جَوَّاداً حَدَّثَ بِبَغْدَادَ وَمَصِیْصَةَ وَطَرْسُوْسَ وَسَکَنَ قَرْیَةَ بَیْسِیْنَ وَعَمَرَ عُمْرًا طَوِیْلاً وَکَانَ یُحَدِّثُ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُوْسَی الْفَرَّاءِ وَیَحْیَی بْنِ مَعِیْنٍ وَعُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ الْقَوَارِیْرِیِّ وَغَیْرِهِمْ قَالَ وَرَوٰی عَنْهُ یَحْیَی ابْنُ صَاعِدٍ وَمُکَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِیْ وَاَبُوْ بَکْرِ بْنِ الْجَمَانِیْ فِیْ آخِرِیْنَ قَالَ الْخَطِیْبُ وَکَانَ حَیًّا سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن ابراہیم بن زیاد بن عبداللہ ابوعبداللہ طیالسی رازی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ بہت سخی تھے۔ انہوں نے بغداد کے اندر درسِ حدیث دیا، مصیصہ اور طرطوس میں درسِ حدیث دیا اور یاسین نامی بستی کے اندر رہائش پذیر رہے اور بڑی لمبی عمر پائی۔ یہ حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ الفراء رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد القواریری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے روایت کیا کرتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں' ان سے حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مکرم بن احمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر جمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور یہ آخری محدثین میں سے ہیں۔ خطیب کہتے ہیں: یہ ۳۱۳ ہجری میں حیات تھے۔

---

(49) مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیْدِ بْنُ اَبَانَ بْنِ حَیَّانِ اَبُو الْحَسَنِ الْعُقَیْلِیُّ الْمِصْرِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ نُعَیْمِ بْنِ حَمَّادٍ وَهَانِیْ بْنِ الْمُتَوَکِّلِ وَهِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ وَهِشَامِ ابْنِ خَالِدٍ وَرَوٰی عَنْهُ حُمَیْدُ بْنُ الرَّبِیْعِ اللَّخْمِیْ وَاَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ کَاتِبٍ وَاِسْمَاعِیْلُ بْنُ عَلِیِّ الْحَکِیْمِی سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَیْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ بَکْرِ الْاَخْرَسِ الْبَغْدَادِیَّ

(قَالَ الْخَطِیْبُ) فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ اَبَا مُسْلِمِ الْمَکِّیَّ وَاَبَا شُعَیْبِ الْحِرَانِیَّ وَاَحْمَدَ بْنَ یَحْیَی الْحِرَانِیَّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدِ الْفَرْیَابِیَّ وَخَلْقاً مِنْ اَقْرَانِهِمْ وَکَانَ ثِقَةً صَدُوْقاً وَلَهٗ تَصَانِیْفُ کَثِیْرَةٌ وَحَدَّثَ بِبَغْدَادَ قَبْلَ سَنَةَ ثَلَاثِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ ثُمَّ انْتَقَلَ اِلٰی مَکَّةَ فَسَکَنَهَا حَتّٰی تُوُفِّیَ بِهَا فِیْ مُحَرَّمٍ سَنَةَ سِتِّیْنَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن ولید بن ابان بن حیان ابوالحسن عقیلی مصری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر حضرت ''نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہانی بن متوکل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ام بن عمار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کیں اور ان سے حضرت ''حمید بن ربیع لخمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن فضل بن کاتب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن علی حکیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''محمد بن حسین بن عبداللہ ابوبکر اخرس بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''ابومسلم کجی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوشعیب حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن یحییٰ حرانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جعفر بن محمد فریابی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے معاصرین میں بہت سارے لوگوں سے روایت کیا ہے، یہ ثقہ تھے، صدوق تھے، ان کی بہت ساری تصانیف ہیں، انہوں نے ۳۳۰ ہجری سے پہلے بغداد شریف میں درس حدیث دیا، پھر یہ مکہ میں چلے گئے اور اپنی وفات تک وہیں پر رہے، آپ کی وفات ۳۶۰ ہجری میں ہوئی۔

•••••••••••••••••••••

(50) مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدِ بْنِ عِيْسٰى بْنِ عَبْدِكِ الرَّازِىْ رَحِمَهُ اللّٰهُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوْبَ الرَّازِيِّ وَعَمْرِو بْنِ تَمِيْمٍ وَحَدَّثَ عَنْهُ الدَّارُقُطْنِىْ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ ثِقَةً تُوُفِّىَ فِىْ جُمَادَى الْاُوْلٰى سَنَةَ ثَمَانٍ وَاَرْبَعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن احمد بن عیسیٰ بن عبدک رازی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے یہ بغداد میں رہے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''محمد بن ایوب رازی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن تمیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی اور ان سے حضرت ''دارِقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت لی ہے ۔خطیب بغدادی کہتے ہیں' یہ ثقہ تھے، ان کا انتقال ۳۴۸ ہجری میں ماہِ جمادی الاولیٰ میں ہوا۔

•••••••••••••••••••••

(51) مَحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدِ بْنِ مُوْسٰى اَبُوْ بَكْرِ الْعَصْفَرِىْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الْحَسَنَ بْنَ عَرْفَةَ وَسَعْدَانَ بْنَ نَصْرٍ وَاَحْمَدَ بْنَ مَنْصُوْرِ الرَّمَادِىْ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ اَحْمَدَ النَّيْسَابُوْرِىْ وَغَيْرُهٗ

حضرت ''محمد بن احمد بن موسیٰ ابوبکر عصفری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعدان بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''ابواحمد محمد بن محمد بن احمد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

•••••••••••••••••••••

(52) مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَامِدِ الْكِنْدِىُّ اَلْبُخَارِىُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ بِاِسْنَادِهٖ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ سُلَيْمَانَ الْحَافِظِ الْبُخَارِيِّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدِ بْنِ حَامِدِالْكِنْدِىَّ اَلْبُخَارِىْ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا فِىْ سَنَةِ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''محمد بن احمد بن حامد کندی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''محمد بن سلیمان حافظ بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، حضرت ''محمد بن احمد بن حامد کندی بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے، ۲۹۳ ہجری میں وہاں پر درسِ حدیث دیا۔

(53) مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ اَبُو الْحَسَنِ الْبَزَّازُ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ زَرْقُوَيْهِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو الرَّزَّازَ وَاَبَا الْعَبَّاسِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَسْكَرِيَّ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَتَبْتُ عَنْهُ وَهُوَ اَوَّلُ شَيْخٍ كَتَبْتُ عَنْهُ اِمْلَاءً قَالَ وَكَانَ وَفَاتُهٗ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن احمد ابوحسن بزار المعروف ابن زرقویہ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن محمد صفار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عمرو رواد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالعباس عبداللہ بن عبدالرحمٰن عسکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

خطیب کہتے ہیں، میں نے ان سے احادیث لکھی ہیں، یہ پہلے شیخ ہیں، جن سے میں نے احادیث املاء کی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں، ان کی وفات ۴۱۲ ہجری میں ہوئی۔

(54) مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الْمُهْتَدِي بِاللّٰهِ

الْخَطِيْبُ بِجَامِعِ الْمَنْصُوْرِ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كَتَبْتُ عَنْهُ وَسَاَلْتُهٗ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ فِيْ سَنَةِ اَرْبَعٍ وَثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن عبداللہ بن عبدالصمد مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ جامع مسجد منصور کے خطیب تھے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے، میں نے ان سے احادیث لکھی بھی ہیں اور میں نے ان سے ان کی ولادت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: ان کی ولادت ۳۸۴ ہجری میں ہوئی۔

(55) مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي الْعَوَّامِ بْنِ يَزِيْدِ بْنِ دِيْنَارٍ اَبُوْ بَكْرِ الرَّيَاحِي التَّمِيْمِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَعَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَطَاءٍ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عُقْدَةَ الْكُوْفِيُّ وَالْقَاضِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَحَامِلِيُّ قَالَ تُوُفِّيَ سَنَةَ سِتٍّ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن احمد بن ابوالعوام بن یزید بن دینار ابوبکر ریاحی تمیمی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے' انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالوہاب بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''ابوالعباس بن عقدہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاضی ابوعبداللہ محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں' ان کا انتقال ۲۹۶ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••••

(56) مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ قَاضِیْ قُضَاۃ نَیْسَابُوْر

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ اَبُوْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ نَصْرِ الصَّاعِدِیْ سَمِعَ اَبَاهُ اَبَا نَصْرٍ وَعَمَّهٗ اَبَا سَعِیْدٍ یَحْیٰی بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَرَوٰی عَنْهُ مِنْ اَهْلِ بَغْدَادَ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْمُبَارِكِ الْاَنْمَاطِیُّ وَاَبُو الْفَضْلِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ یُوْسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَاصِرٍ قَدِمَ حَاجًّا سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّخَمْسِ مِائَةٍ وَتُوُفِّیَ بِنَیْسَابُوْر سَنَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِیْنَ وَخَمْسِ مِئَةٍ

حضرت ''محمد بن احمد بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''

یہ نیشاپور کے قاضی القضاۃ تھے، حافظ ابن نجار نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے' یہ حضرت ''ابوسعید بن ابونصر صاعدی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں ،انہوں نے حضرت ''ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' اوران کے چچا حضرت ''ابوسعید یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے اہلِ بغداد میں سے حضرت ''عبدالوہاب بن مبارک انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالفضل عبدالملک بن علی بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، پھر یہ ۵۰۳ ہجری میں حج کرنے کے لئے تشریف لے گئے اور ۵۲۷ ہجری کو نیشاپور میں آپ کا انتقال ہوگیا۔

•••••••••••••••••••••

(57) مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ یَعْقُوْبَ بْنِ شَبْةَ بْنِ الصَّلْتِ

سَمِعَ جَدَّهٗ یَعْقُوْبَ وَمُحَمَّدَ بْنَ شُجَاعِ الثَّلْجِیَّ وَرَوٰی عَنْهُ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ جَعْفَرِ الشَّاهِدُ كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ تُوُفِّیَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَثَلَاثِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن احمد بن یعقوب بن شبہ بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے اپنے دادا حضرت ''یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''طلحہ بن محمد بن جعفر شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر یہی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کا انتقال ۳۳۲ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••••

(58)مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ اَبُو الْعَبَّاسِ الْاَثْرَمُ الْمُقْرِیُ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَمِعَ الْحَسَنَ بْنَ عَرْفَةَ وَحُمَیْدَ بْنَ الرَّبِیْعِ وَعَمْرَو بْنَ شَبَّةَ وَغَیْرَھُمْ قَالَ وَحَدَّثَ عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَاَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ شَاذَانِ وَاَبُوْ الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِیْ قَالَ وَتُوُفِّیَ الْاَثْرَمُ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(۵۸) محمد بن احمد بن حماد ابوالعباس اثرم مقری رحمۃ اللہ علیہ

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمید بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن شبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا ہے۔آپ فرماتے ہیں: ان سے حضرت ''محمد بن مظفر الحافظ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن حازم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ حضرت ''اثرم رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۳۶ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••••••

(59)مُحَمَّدُبْنُ اِسْحَاقِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ

اَلْمَعْرُوْفُ اَبُوْهُ بِابْنِ رَاھَوَیْهِ وُلِدَ بِمَرْوٍ وَنَشَاَ بِنَیْسَابُوْر قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ كَتَبْتُ بِبِلَادِ خُرَاسَانِ وَالْعِرَاقِ وَالْحِجَازِ وَالشَّامِ وَمِصْرٍ وَسَمِعَ اَبَاهُ اِسْحَاقَ بْنَ رَاھَوَیْهِ وَعَلِیَّ بْنَ حَجَرٍ وَاَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَعَلِیَّ بْنِ الْمَدِیْنِیْ وَجَمَاعَةً رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ الْخَطِیْبُ قَتَلَهُ الْقَرَامِطَةُ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحَجِّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَتِسْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(یقوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللهِ هوَ مِمَّنْ یرْوِی وَیُرْوٰی عنهُ فیْ هٰذِهِ المسَانِیدِ

حضرت ''محمد بن اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''

ان کے والد ''ابن راہویہ'' کے نام سے مشہور تھے،ان کی ولادت ''مرو'' میں ہوئی اوران کی پرورش نیشاپور میں ہوئی۔

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندرذکرکیا ہے'انہوں نے خراسان،عراق،حجازاورشام اورمصر کے علاقوں میں حدیث لکھی ہے اور حضرت ''ابواسحاق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن حجر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک پوری جماعت سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' جب یہ ۲۹۴ ہجری حج سے واپس آ رہے تھے تو راستے میں قرامطہ نے ان کوشہید کردیا تھا۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی روایت کی ہوئی اور جن سے روایت کی ہوئی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••••

(60)مُحَمَّدُبْنُ اِسْحَاقِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِیْسٰی اَبُوْ بَکْرِ التَّمَّارُ

یُعْرَفُ بِابْنِ حَضْرُوْن وَقِیْلَ بِابْنِ اَبِیْ حَضْرُوْنَ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ حَدَّثَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حَارِثٍ الْمُوْصَلِیْ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ رَوٰی عَنْہُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَیْمَانَ الْبَزَّارِ قَالَ الْخَطِیْبُ تُوُفِّیَ آخِرَ ذِی الْحَجَّۃِ سَنَۃَ ثَلَاثٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَۃٍ وَکَانَ ثِقَۃً

حضرت ''محمد بن اسحاق بن محمد بن عیسیٰ ابوبکر تمار رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن حضرون'' کے نام سے مشہور تھے، اور ایک قول کے مطابق ''ابن ابی حضرون'' کے نام مشہور تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں حضرت ''علی بن حارث موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عباس بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث بیان کی ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن حسن بن سلیمان بزار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ان کا انتقال ۳۳۳ ہجری ذی الحجہ کے آخر میں ہوا۔ اور یہ ثقہ تھے۔

(61)مُحَمَّدُبْنُ اِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقِ بْنِ عِیْسَی بْنِ الطَّارِقِ اَبُوْ بَکْرِ الْقَطِیْعِیُّ اَلنَّاقِدُ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ سُلَیْمَانَ الْبَاغَنْدِیَّ وَاَبَا بَکْرِ بْنَ اَبِیْ دَاؤدَ السِّجِسْتَانِیَّ وَعَبْدَ اللّٰہِ بْنَ مُحَمَّدِ الْبَغْوِیَّ وَیَحْیٰی بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَجَمَاعَۃً قَالَ تُوُفِّیَ سَنَۃَ ثَمَانٍ وَّسَبْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن اسحاق بن محمد بن اسحاق بن عیسیٰ بن طارق ابوبکر قطیعی ناقد رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''محمد بن سلیمان باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر بن ابوداؤد بجستانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن محمد بن بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں' ان کا انتقال ۳۷۸ ہجری میں ہوا۔

(62)مُحَمَّدُبْنُ اِسْمَاعِیْلِ بْنِ اِبْرَاھِیْمِ بْنِ الْمُغِیْرَۃِ الْجُعْفِیُّ الْبُخَارِیُّ صَاحِبُ الصَّحِیْحِ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ بَعْدَمَا ذَکَرَ تَرْجَمَتَہٗ وَبَالَغَ فِیْھَا تُوُفِّیَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ لَیْلَۃَ السَّبْتِ لَیْلَۃَ الْفِطْرِ سَنَۃَ سِتٍّ وَّخَمْسِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی بخاری رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے صحیح بخاری لکھی ہے، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ترجمہ ذکر کرنے کے بعد اور ان کے بارے میں بہت مبالغہ کرنے کے بعد کہا ہے' حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۲۵۶ ہجری بروز ہفتہ عید الفطر کی رات ہوا۔

(63)مُحَمَّدُبْنُ اِدْرِيْسَ بْنِ الْعَبَّاس

بْـنِ عُثْمَانِ بْنِ شَافِعِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ الْمُطَّلَبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّـافِعِيُ رَحِـمَـهُ الـلّٰـهُ وَرَضِـيَ عَنْهُ فَضَائِلُهُ اَجَلُّ مِنْ اَنْ تُحْصٰى وَهُوَ مُسْتَغْنٍ عَنِ التَّعْرِيْفِ قَالَ الْحَافِظُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وُلِدَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ فِيْ آخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَجَبٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَمِائَتَيْنِ وَعَاشَ اَرْبَعاً وَخَمْسِيْنَ سَنَةً

حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا نسب یوں ہے ''محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن سائب بن عبید بن عبد بن یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبدمناف ابوعبداللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' ان کے فضائل شمار سے باہر ہیں اور یہ تعریف سے بے نیاز ہیں۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کی ولادت ۱۵۰ ہجری میں ہوئی اور ۲۰۴ ہجری ماہِ رجب کے آخر میں ان کا انتقال ہوا ان کی عمر ۵۴ برس تھی۔

(64)مُحَمَّدُبْنُ بُكَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ بُكَيْرِ بْنِ وَاصِلٍ اَبُوْ الْحُسَيْنِ الْحَضْرَمِيُ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُوْصَلِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ مَرْثَدٍ الْمُحَارِبِيَّ قَالَ الْخَطِيْبُ مَاتَ فِيْ شَوَّالَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن بکیر بن محمد بن بکیر بن واصل ابوالحسن حضرمی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عثمان موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت '' محمد بن مرثد محاربی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' ان کا انتقال ۲۰۲ ہجری ماہِ شوال میں ہوا۔

(65)مُحَمَّدُبْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَامِدِ الْبُخَارِيُ اَبُوْ بَكْرٍ

قَـالَ الْـخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجّاً سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ وَحَدَّثَ بِهَا (عَنْ) عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى السَّـرْخَسِيِّ رَوٰى عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ السُّكَرِيُّ رَوٰى عَنْهُ الْخَطِيْبُ حَدَّثَنَا (عَنْ) جَدِّهٖ (عَنْ) اَبِيْ بَكْرٍ مُـحَـمَّـدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَامِدٍ الْبُخَارِيُ (عَنِ) الْحُسَيْنِ ابْنِ الْمُبَارِكِ (عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ (عَنْ) اَبِـيْ حَنِيْفَةَ (عَنْ) اَبِيْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيْ (عَنْ) اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ''محمد بن حسن بن علی بن حامد بخاری ابو بکر رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ ۳۰۹ ہجری کو حج کرنے کے لئے روانہ ہوئے تو بغداد آئے اور وہاں پر حضرت ''عبداللہ بن یحییٰ سرخسی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کیں۔ ان سے حضرت ''علی بن عمر بن محمد سکری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

انہیں سے خطیب روایت کرتے ہیں' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت ''ابو بکر بن محمد بن حسن بن علی بن حامد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''حسین بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''ابو عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

•••••••••••••••••••••

(66) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفَرَجِ اَبُوْ بَكْرِ الْمُقْرِئُ الْمُؤَذِّنُ الْاَنْبَارِئُ

سَكَنَ بَغْدَادَ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ بِهَا (عَنْ) اَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْحَسَنِ الْهَاشِمِيِّ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمْ قَالَ وَرَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْوَرَّاقُ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلُوْيَهِ الْجَوْهَرِيُّ وَجَمَاعَةٌ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن حسن بن فرج ابو بکر مقری مؤذن انباری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''احمد بن عبیداللہ نرسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبیداللہ بن حسن ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے احادیث روایت کی ہیں۔ ان سے حضرت ''محمد بن اسماعیل بن وراق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن محمد بن علویہ جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

•••••••••••••••••••••

(67) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى بْنِ يَقْطِيْنِ الْيَقْطِيْنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا خَلِيْفَةَ الْفَضْلِ بْنِ الْحُبَّابِ الْجُمَحِيِّ وَالْحُسَيْنَ بْنَ عُمَرَ بْنِ اَبِي الْاَحْوَصِ الْكُوْفِيِّ وَاَبَا يَعْلٰى اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ الْمُوْصِلِيِّ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمْ قَالَ وَقَدْ كَانَ سَافَرَ وَكَتَبَ بِالْجَزِيْرَةِ وَالشَّامِ وَغَيْرِهِمَا وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ نُعَيْمٍ الْاَصْفَهَانِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَذَاءِ قَالَ تُوُفِّيَ الْيَقْطِيْنِيُّ يَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ الرَّابِعِ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْآخِرِ سَنَةَ سَبْعٍ وَسِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن حسن بن علی بن محمد بن عیسیٰ بن یقطین یقطینی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوخلیفہ فضل بن حباب جمحی رحمۃ اللہ علیہ'' ا

حضرت ''حسن بن عمر بن ابواحوص کوفی ﷫'' اور حضرت ''ابویعلیٰ احمد بن علی موصلی ﷫'' اور ایک جماعت (ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں ان) سے احادیث بیان کی ہیں اور آپ فرماتے ہیں: انہوں نے سفر کیا تھا اور جزیرہ اور شام اور دیگر شہروں میں احادیث لکھی ہیں، ان سے حضرت ''ابونعیم اصفہانی ﷫'' اور حضرت ''علی بن محمد بن عبداللہ حذاء ﷫'' نے روایت کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں' یقطینی کا انتقال ۳۶۷ ہجری میں ربیع الثانی کی ۱۴ تاریخ کو بدھ کے دن ہوا۔

(68) مُحَمَّدُبْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ اَبُوْ حَفْصِ الْخَثْعَمِیُّ الْاَشْنَانِیُّ اَلْكُوْفِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عِبَادِ بْنِ یَعْقُوْبَ وَعَبَّادِ بْنِ اَحْمَدَ الْعَرْزَمِیُّ وَاَبِیْ كُرَیْبِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ وَجَمَاعَةٍ قَالَ وَرَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِابْنِ سُلَیْمَانِ الْبَاغَنْدِیُّ وَالْقَاضِیُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَحَامِلِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَانِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ قَالَ مَاتَ اَبُوْ حَفْصِ الْخَثْعَمِیُّ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن حسین بن حفص بن عمر ابوحفص خثعمی اشنانی کوفی ﷫''

خطیب بغدادی ﷫ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ بغداد میں آئے اور یہاں پر آکر انہوں نے حضرت ''عباد بن یعقوب ﷫'' اور حضرت ''عباد بن احمد عرزمی ﷫'' اور حضرت ''ابوکریب محمد بن علاء ﷫'' اور ایک جماعت سے روایت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں' ان سے حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان باغندی ﷫'' اور حضرت ''قاضی ابوعبداللہ محاملی ﷫'' اور حضرت ''محمد بن عمر جعانی ﷫'' اور حضرت ''محمد بن مظفر حافظ ﷫'' نے روایت کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت ''ابوحفص الخثعمی ﷫'' کا انتقال ۳۱۵ ہجری میں ہوا۔

(69) مُحَمَّدُبْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ حَمْدُوْنَ الْبَغْدَادِیُّ اَلْیَعْقُوْبِیُّ

مِنْ اَهْلِ یَعْقُوْبَا قَالَ الْخَطِیْبُ وَلِیَ قَضَاءَ یَعْقُوْبَا وَوَلِیَ الْحِسْبَةَ بِبَغْدَادَ وَكَتَبْتُ عَنْهُ فِیْ سَنَةِ تِسْعٍ وَّعِشْرِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن حسین بن علی بن حمدون بغدادی یعقوبی ﷫''

ان کا تعلق ''اہل یعقوبا'' سے ہے۔ خطیب بغدادی ﷫ بیان کرتے ہیں: یہ یعقوبا کی مسند قضاء پر فائز تھے اور بغداد میں حسبہ کے علاقے کے گورنر تھے، میں نے ان سے ۴۲۹ ہجری میں حدیث لکھی ہے۔

(70) مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَلْفِ بْنِ اَحْمَدَ اَبُوْ يَعْلَى

اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ اَلْفَرَاءِ الْقَاضِیُّ قَالَ الْخَطِيْبُ كَانَ اَحَدُ الْفُقَهَاءِ الْحَنَابِلَةِ وَلَهُ تَصَانِيْفُ عَلٰى مَذْهَبِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَدَرَسَ وَاَفْتٰى سِنِيْنَ كَثِيْرَةً وَشَهِدَ عِنْدَ قَاضِی الْقُضَاةِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّامْغَانِیْ فَقَبِلَ شَهَادَتَهُ وَوَلّٰى النَّظْرَ فِی الْحُكْمِ بِحُرَيْمِ دَارَ الْخَلَافَةِ وَحَدَّثَ عَنْ اَبِی الْقَاسِمِ ابْنِ حَبَّابَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَالِكِ الْبَيِّعِ وَعَلِیِّ بْنِ عُمَرَ الْحَرْبِیْ وَجَمَاعَةٍ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ وَكَانَ يَقُوْلُ اَبُو الْحَسَنِ الْمَحَامِلِیْ مَا يُحَاضِرُنَا اَحَدٌ مِنَ الْحَنَابِلَةِ اَعْقَلُ مِنْ اَبِیْ يَعْلٰى اِبْنِ الْفَرَاءِ قَالَ وَسَاَلْتُهُ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ وُلِدْتُّ لِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ اَوْ ثَمَانٍ وَعِشْرِيْنَ لَيْلَةً خلتْ مِنَ الْمُحَرَّمِ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ لَيْلَةَ الْاِثْنَيْنِ وَدُفِنَ فِیْ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ التَّاسِعِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ وَاَرْبَعَ مِائَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن حسن بن محمد بن خلف بن احمد ابویعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن فراء قاضی'' کے نام سے مشہور تھے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ حنابلہ کے فقہاء میں سے ایک ہیں، ان کی حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب پر بہت ساری تصانیف اور درس موجود ہیں۔انہوں نے سالہا سال درس بھی دیا اور فتویٰ بھی دیا اور حضرت ''قاضی القضاۃ ابوعبداللہ دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس انہوں نے گواہی بھی دی اور انہوں نے ان کی گواہی کو قبول کیا۔دارالخلافہ کے حریم میں یہ فیصلوں پر نظر ثانی کے نگران بنے اور حضرت ''ابوالقاسم بن حبابہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن مالک بیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن عمر حربی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے انہوں نے حدیث روایت کی ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ ثقہ تھے۔آپ کہتے ہیں: حضرت ''ابوالحسن محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' کہا کرتے تھے: حنابلہ میں سے کوئی شخص بھی ہمارے پاس حضرت ''ابویعلیٰ ابن فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ عقل مند نہیں آیا۔وہ کہتے ہیں: میں نے ان سے ان کی ولادت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: میں ۳۸۰ ہجری، ماہِ محرم کی ۲۷ یا ۲۸ تاریخ کو پیدا ہوا تھا۔یہ ۴۵۸ ہجری ماہِ رمضان المبارک کی ۲۷ تاریخ کو سوموار کے دن فوت ہوئے۔

•••••••••••••••••••••

(71) مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ التَّيْمِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ هُوَ مِنْ شُيُوْخِ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدٍ وَذَكَرَ اِبْنُ مَخْلَدٍ فِیْ تَارِيْخِهٖ اَنَّهُ تُوُفِّیَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَهُوَ يَرْوِیْ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِیْ وَكَعْبٍ سَمِعَ نَافِعاً وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ دِيْنَارٍ وَقَالَ الْبُخَارِیُّ مِنَ الْمَعْرُوْفِيْنَ نَزَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن خلف ابوعبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' یہ حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔حضرت ''ابن مخلد

رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کا انتقال ۲۵۹ ہجری میں ہوا اور یہ حضرت ''سعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''کعب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اورانہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ مشہور محدثین میں سے تھے اوران کے پاس بہت لوگ آیا کرتے تھے۔

مُحَمَّدُ بْنُ دَاوٗدِ بْنِ سُلَيْمَانَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَدِمَ مِصْرَ وَحَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَرِيْرِ الطِّبْرِیْ وَتُوُفِّیَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ مِنْ جُمَادَی الْاُخْرٰی سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثَ مِائَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن داوٗد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، یہ مصر میں تشریف لائے تھے اور حضرت ''محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں۔ ان کا انتقال ۳۳۰ ہجری ماہ جمادی الثانی کے اندر جمعرات کے دن ہوا۔

(73)مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ السُّدِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِی

وَالِدُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءَ حَدَّثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ وَمَكِّيِّ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن رجاء سدی ابوعبداللہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''محمد بن محمد بن رجاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے والد ہیں، انہوں نے حضرت ''نضر بن شمیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں۔

(74)مُحَمَّدُبْنُ اَبِیْ رَجَاءِ الْخُرَاسَانِی

مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ يُوْسُفَ وَلِیَ الْقَضَاءَ بِبَغْدَادَ

حضرت ''محمد بن ابورجاء خراسانی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں، یہ بغداد میں مسند قضاء پر فائز تھے۔

(75)مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبِيْكَنْدِی

مَوْلٰی سَلِيْمِ بُخَارِیْ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِسَبْعٍ بَقِيْنَ مِنْ صَفَرٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ الْبُخَارِیُّ سَمِعَ سَلَامَ بْنَ سُلَيْمٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ سَلْمَةَ وَابْنَ عُيَيْنَةَ

"(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیِّ کَثِیْرًا یَرْوِیْ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ رِضْوَانَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن سلام ابوعبداللہ بیکندی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''سلیم بخاری'' کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کا انتقال ۲۲۵ ہجری ماہِ صفر المظفر کی ۲۳ تاریخ کو جمعہ کے دن ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ''سلام بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں اور حضرت ''محمد بن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(76) مُحَمَّدُبْنُ سَعِیْدِ بْنِ حم اَبُوْ بَکْرِ الْحَافِظُ الْبُخَارِیُّ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِیُ فِیْ تَارِیْخِهٖ ذَکَرَهٗ حَمْزَةُ بْنُ یُوْسَفَ السَّهْمِیُ فِیْ تَارِیْخِهٖ لِجُرْجَانَ ثُمَّ رَوٰی عَنْهُ حَدِیْثاً وَذَکَرَ اَنَّهٗ حَدَّثَ بِهٖ بِبَغْدَادَ

حضرت ''محمد بن سعید بن حم ابوبکر الحافظ بخاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حمزہ بن یوسف سہمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ جرجان کے اندر ذکر کیا ہے، پھر ان سے حدیث روایت کی ہے اور یہ ذکر کیا ہے' انہوں نے بغداد کے اندر درسِ حدیث دیا ہے۔

(77) مُحَمَّدُبْنُ سَمَاعَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَلَالِ بْنِ وَکِیْعِ بْنِ بَشْرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ التَّیْمِی

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَلِیَ الْقَضَاءَ بِبَغْدَادَ وَحَدَّثَ عَنْ اَبِیْ یُوْسُفَ الْقَاضِیَ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیِّ وَالْمُسَیَّبِ بْنِ شَرِیْكٍ وَالْمُعَلّٰی بْنِ خَالِدٍ الرَّازِیْ رَوَی عَنْهُ جَمَاعَةٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّیْمَرِیْ وَمِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ یُوْسُفَ وَمُحَمَّدٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ جَمِیْعاً مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ وَمِنَ الْحُفَّاظِ الثِّقَاتِ النَّوَادِرِ رَوَی عَنْ اَبِیْ یُوْسُفَ وَمُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا جَمِیْعاً وَرَوَی النِّکَتَ وَالْاَمَالِیَ وَلِیَ الْقَضَاءَ بِبَغْدَادَ لِلْمَامُوْنَ فَلَمْ یَزَلْ قَاضِیاً حَتّٰی ضَعُفَ بَصَرُهٗ اِلٰی اَیَّامِ الْمُعْتَصِمِ فَاسْتَعْفٰی قَالَ یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ لَوْ صَدَقَ اَصْحَابُ الْحَدِیْثِ کَمَا یَصْدُقُ اِبْنُ سَمَاعَةَ الْقَاضِیْ لَکَانُوْا عَلٰی نِهَایَةٍ قَالَ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ تُوُفِّیَ مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ فِیْ سَنَةِ ثَلَاثٍ

وَّثَلاثِیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَلَهُ مِائَةُ سَنَةٍ وَثَلاثِ سِنِیْنَ وَکَانَ مَوْلِدُهُ سَنَةَ ثَلاثِیْنَ وَمِائَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن سماعہ بن عبداللہ بن ہلال بن وکیع بن بشر ابوعبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ بغداد کی مسند قضاء پر فائز تھے، اور انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسیب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معلٰی بن خالد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اور ان سے محدثین کی جماعت نے احادیث روایت کی ہیں۔

حضرت ''ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے اور حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے حضرت ''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور یہ حفاظ میں سے تھے، ثقات میں سے تھے، اور ان کی مرویات نوادر میں سے ہیں۔

انہوں نے حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام محمد رحمۃ اللہ علیہ'' دونوں سے روایت کی ہے اور انہوں نے نکت اور امالی روایت کی ہیں، یہ مامون کے زمانے میں بغداد کی مسند قضاء پر فائز تھے، یہ مسلسل قاضی رہے یہاں تک کہ معتصم کے زمانے میں ان کی بینائی ختم ہوگئی تو انہوں نے استعفاء دے دیا۔

حضرت ''یحیٰی بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' اگر باقی اہل حدیث بھی اسی طرح صدق اختیار کریں جیسے حضرت ''ابن سماعہ القاضی رحمۃ اللہ علیہ'' صادق تھے تو یہ سب لوگ بہت انتہاء پر پہنچ جائیں۔

حضرت ''طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا' حضرت ''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۲۳۳ ہجری میں ہوا۔ ان کی عمر ۱۳۰ برس تھی۔ اور ان کی پیدائش ۱۳۰ ہجری میں ہوئی۔

(78) مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعِ الثَّلْجِیُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ فَقِیْهُ اَهْلِ الْعِرَاقِ فِیْ وَقْتِهٖ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ الْحَسَنِ بْنِ زِیَادِ اللُّؤْلُؤِیِّ صَاحِبِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَحَدَّثَ عَنْ یَحْیَی بْنِ آدَمَ وَاِسْمَاعِیْلَ بْنِ عُلَیَّةَ وَوَکِیْعٍ وَاَبِیْ اُمَامَةَ وَعُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عُمَرِ الْوَاقِدِیْ وَرَوٰی عَنْهُ یَعْقُوْبُ بْنُ شَیْبَةَ وَابْنُ اِبْنِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ یَعْقُوْبَ قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ کَامِلِ الْقَاضِیْ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِیّ بْنِ صَالِحِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحِ الْبَغْوِیّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ صَاحِبُ مُحَمَّدِ بْنِ شُجَاعِ الثَّلْجِیْ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدَ بْنِ شُجَاعٍ یَقُوْلُ وُلِدتُّ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَمَانِیْنَ وَمِائَةً وَتُوُفِّیَ وَهُوَ فِیْ صَلاَةِ الْعَصْرِ سَاجِدًا لِاَرْبَعِ لَیَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ سَنَةَ سِتٍّ وَّسِتِّیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَدُفِنَ فِیْ بَیْتٍ مِنْ دَارِهٖ مُلاَصِقاً لِلْمَسْجِدِ

حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ اپنے زمانے میں اہل عراق کے فقیہ تھے، یہ حضرت ''حسن بن زیاد لؤلوئی رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب ہیں ان) کے صاحب تھے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عمرو اقدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ ان سے حضرت ''یعقوب بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے پوتے حضرت ''محمد بن احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابراہیم بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''احمد بن کامل قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابوالحسن علی بن صالح بن احمد بن حسن بن صالح بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن عبداللہ ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ صاحب ہیں حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' کے) نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، وہ کہہ رہے تھے' میں ۱۸۱ ہجری ماہِ رمضان المبارک میں پیدا ہوا۔ ان کا انتقال عصر کی نماز میں سجدے کے دوران ہوا، اس وقت ذی الحج کی پانچ تاریخ تھی اور یہ واقعہ ۲۶۶ ہجری کا ہے۔ یہ مسجد سے متصل اپنی ہی حویلی میں دفن ہوئے۔

(79) مُحَمَّدُ بْنُ شَوْكَةَ بْنِ نَافِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبُوْ جَعْفَرَ طُوْسِي الْاَصْلِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ جَعْفَرٍ وَيَعْقُوْبَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ وَاَبَا اُسَامَةَ وَحَمَّادَ ابْنَ اُسَامَةَ وَالْقَاسِمَ بْنَ الْحَكَمِ الْعَرَنِيَّ قَالَ الْخَطِيْبُ مُحَمَّدُ بْنُ شَوْكَةَ بَغْدَادِيٌّ

حضرت ''محمد بن شوکہ بن نافع بن شداد ابوجعفر طوسی الاصل رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یعقوب بن ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حماد بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاسم بن حکم عرنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں: حضرت ''محمد بن شوکہ رحمۃ اللہ علیہ'' بغدادی ہیں۔

(80) مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ مِنْ اَبِي الْحُسَيْنِ الْمُبَارَكِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرَفِيِّ وَحَدَّثَ بِهَا بِكِتَابِ اَحْكَامِ السَّمَاعِ وَشُرُوْطِهٖ لِاَبِي الْقَاسِمِ الْقُشَيْرِيِّ وَحَدَّثَ بِالْاِسْكَنْدَرِيَّةِ أيضاً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن صدقہ بن محمد بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے بغداد کے اندر ۴۹۸ ہجری میں حضرت ''ابو الحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث کا سماع کیا ہے اور وہاں پر ''احکام سماع اور اس کی شرائط'' جو حضرت ''ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ہے اس کا درس دیا ہے اور اسکندریہ کے اندر بھی اس کا درس دیا ہے۔

•••••••••••••••••••

(81) مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِىُ اَبُوْ الْحَسَنِ

اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ اُمِّ سِنَان قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ مِنْ اَوْلَادِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِى وُلِدَ بِالْكُوْفَةِ وَنَشَاَ بِهَا وَسَكَنَ بِبَغْدَادَ وَوَلِىَ الْقَضَاءَ بِهَا قَالَ الْخَطِيْبُ وَلَا اَعْلَمُ قَاضِياً مِنْ بَنِىْ هَاشِمٍ بِبَغْدَادَ غَيْرَهُ ثُمَّ ذَكَرَ اَخْبَارَهُ ثُمَّ قَالَ مَاتَ الْقَاضِىُ اَبُوْ الْحَسَنِ بْنِ سِنَانَ وَهُوَ لُقِبَ اُمُّ جَدِّهٖ وَهِىَ مِنْ اَوْلَادِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ ثَلَاثَ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''محمد بن صالح بن علی بن یحییٰ بن عبداللہ القاضی ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن ام سنان'' کے نام سے مشہور تھے، خطیب بغدادی کہتے ہیں' یہ عباس ہاشمی کی اولاد میں سے ہیں، کوفہ میں پیدا ہوئے اور وہیں پر جوان ہوئے، بغداد کے اندر رہائش رکھی اور وہاں کی مسند قضا پر فائز ہوئے۔

خطیب بیان کرتے ہیں: بغداد کے اندر بنی ہاشم کا ان کے علاوہ اور کوئی قاضی میں نہیں جانتا ہوں، پھر ان کی اخبار کا ذکر کیا، پھر کہا' حضرت ''قاضی ابوالحسن بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' کا لقب ان کے دادا کی والدہ کے نام سے ہے اور یہ حضرت ''طلحہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں ان کی اولادِ امجاد میں سے ہیں، ان کا انتقال ۳۶۹ ہجری میں ہوا، ان کی پیدائش ۲۹۳ ہجری کی ہے۔

•••••••••••••••••••

(82) مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ السُّدُوْسِىُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَّامٍ رَوٰى عَنْهُ الْمُعَافٰى بْنُ زَكَرِيَّا الْجَرِيْرِىْ

حضرت ''محمد بن عمر سدوسی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے، حضرت ''محمد بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور ان سے حضرت ''معافیٰ بن زکریا جریری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

•••••••••••••••••••

(83) مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ وَاقِدٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاقِدِىْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مَالِكَ ابْنَ اَنَسٍ وَابْنَ اَبِىْ ذِئْبٍ وَمَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ

اَخِی الزُّهْرِیْ وَابْنَ جُرَیْجٍ وَاُسَامَةَ بْنَ زَیْدٍ وَسُفْیَانَ الثَّوْرِیَّ رَوٰی عَنْهُ کَاتِبُهٗ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِیُّ وَجَمَاعَةٌ قَالَ قَدِمَ الْوَاقِدِیُّ بَغْدَادَ وَوَلِیَ قَضَاءَ الْجَانِبِ الشَّرْقِیِّ وَسَارَتِ الرُّکْبَانُ بِکُتُبِهٖ فِیْ فُنُوْنِ الْعُلُوْمِ مِنَ الْمَغَازِیْ وَالسِّیَرِ وَالطَّبَقَاتِ مَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّمِائَتَیْنِ وَدُفِنَ بِمَقَابِرِ الْخَیْزُرَانِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَّسَبْعِیْنَ سَنَةً

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیُرْوٰی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیِّ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن عمر بن واقد ابوعبداللہ واقدی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''معمر بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن عبداللہ ابن اخی زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''اسامہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

ان سے ان کے کاتب حضرت ''محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحٰق صاغانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ آپ کہتے ہیں: حضرت ''واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' بغداد میں آئے اور مشرقی کے علاقے کے منصب قضاء پر فائز ہوئے، مغازی، سیر اور طبقات کے علوم پر فنون پر مشتمل ان کی کتابوں کا پورا ایک قافلہ بن گیا، ۲۰۷ ہجری کو بغداد میں ان کا انتقال ہوا، خیزران کے قبرستان میں ان کی تدفین ہوئی۔ ان کی عمر ۷۸ برس تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''محمد بن حسن بن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں شامل ہیں۔

(84) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَعْفَرَ بْنِ خَشْنَامٍ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ اَبُو الْحَسَنِ الْبَیِّعُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَیْلَانَ وَمُحَمَّدَ بْنَ حَمْدَوَیْهِ الْمَرْوَزِیَّ وَجَمَاعَةً تُوُفِّیَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَتِسْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن جعفر بن خشنام رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابوالحسن بیع رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن حمدویہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور جماعت سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۳۹۲ ہجری میں ہوا۔

(85) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ اَبُوْ بَکْرِ الْاَبْهَرِیُ الْفَقِیْهُ الْمَالِکِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَکَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِیْ عَرُوْبَةَ الْحَرَانِیِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّ

الْبَاغَنْدِیْ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَشْنَانِیْ وَلَهُ تَصَانِیْفُ فِیْ شَرْحِ مَذْهَبِ مَالِكٍ وَالرَّدِّ عَلٰی مَنْ خَالَفَهُ كَانَ اِمَامُ اَصْحَابِ مَالِكٍ فِیْ وَقْتِهٖ قَالَ الْخَطِیْبُ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَتِیْقِیُّ وَعَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَلِیٍّ مَاتَ اَبُوْ بَكْرٍ الْاَبْهَرِیْ سَنَةَ خَمْسٍ وَّسِتِّیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَاِلَیْهِ انْتَهَتْ رِیَاسَةُ اَصْحَابِ مَالِكٍ

حضرت ''محمد بن عبداللہ بن محمد بن صالح ابوبکر ابہری الفقیہ مالکی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ بغداد میں رہے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''ابوعروبہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن محمد باغندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں۔ حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب کی تشریح میں اور ان کے مخالفین کے رد پر ان کی بہت ساری تصانیف موجود ہیں۔ یہ اپنے زمانے میں امام حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کے امام تھے۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں' حضرت ''احمد بن محمد عتیقی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالعزیز بن علی ن رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۶۵ ہجری میں ہوا۔ ان کی ولادت ۲۸۹ ہجری میں ہوئی تھی اور ان تک جا کر حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کے رئیس ختم ہو جاتے ہیں۔

••••••••••••••••••••

(86) مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْبَاقِیْ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ سُلَیْمَانَ بْنِ اَبِی الْقَاسِمِ بْنِ حَاجِبٍ

اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْبَطِیْ قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِیْ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَهُوَ مِنْ سَاكِنِی الصَّاغَةِ - مِنْ دَارِ الْخَلَافَةِ مُحَدِّثُ بَغْدَادَ فِیْ وَقْتِهٖ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَالِكَ بْنَ اَحْمَدَ ابْنِ عَلِیٍّ الْبَانِیَاسِیْ وَاَبَا الْخَطَّابِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْقَارِیْ وَاَبَا الْحَسَنِ عَلِیِّ ابْنَ اَحْمَدَ بْنِ الْخَطِیْبِ الْاَنْبَارِیْ وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةِ النَّعَالِیْ وَاَبَا الْفَضْلِ اَحْمَدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ خَیْرُوْنَ وَاَحْمَدَ بْنَ اَحْمَدِ الْحَدَّادِ الْاَصْبَهَانِیْ كَانَتْ لَهٗ اِجَازَةٌ مِنَ الشَّرِیْفِ اَبِیْ نَصْرٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ الزَّیْنَبِیْ سَمِعَ مِنْهُ الشُّیُوْخُ الْكِبَارُ كَاَبِی الْفَضْلِ بْنِ نَاصِرٍ وَعَبْدِ الْخَالِقِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ یُوْسُفَ مَوْلِدُهٗ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسَبْعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسِتِّیْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن عبدالباقی بن احمد بن سلیمان بن ابی قاسم بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن بطی'' کے نام سے مشہور ہیں۔ حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ صاغہ کے باشندوں میں سے ہیں، دارالخلافہ میں رہتے تھے اور اپنے زمانے میں بغداد کے بہت بڑے محدث تھے۔

انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ مالک بن احمد ابن علی بانیاسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالخطاب بن نضر بن احمد بن نضر القاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی ابن احمد بن خطیب انباری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ الحسین بن احمد بن محمد بن طلحہ نعالی رحمۃ اللہ علیہ''،

حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ دونوں حضرت ''خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں)، حضرت ''احمد بن احمد حداد اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے۔ ان کو حضرت ''شریف ابونصر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن محمد بن علی زینبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اجازت حاصل تھی۔ ان سے بڑے بڑے شیوخ نے سماع کیا ہے۔ مثلاً حضرت ''ابوالفضل بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالخالق بن احمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''۔ ان کی ولادت ۴۷۷ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۵۶۴ ہجری میں ہوا۔

(87) مُحَمَّدُبْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوْبَ بْنِ بُنْدَارِ اَبُو الْعَلاَءِ الْوَاسِطِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ نَشَاَ بِوَاسِطٍ وَحَفِظَ الْقُرْآنَ بِهَا وَكَتَبَ اَيْضاً اَلْحَدِيْثَ وَدَخَلَ بَغْدَادَ وَسَمِعَ مِنْ اَبِـي مَـالِكِ الْـقَطِيْعِيِّ وَاَبِيْ مُحَمَّدِ بْنِ يَاسِرٍ وَكَتَبَ عَنْهُ وَمَاتَ اَبُوْ الْعَلاَءِ الْوَاسِطِيُّ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَلاثِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَوُلِدَ سَنَةَ اَرْبَعِيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن احمد بن علی بن احمد بن یعقوب بن بندار ابوالعلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے واسط میں پرورش پائی، وہیں پر قرآن پاک حفظ کیا، وہیں پر حدیث لکھی، پھر یہ بغداد میں آ گئے اور وہاں پر حضرت ''ابو مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومحمد بن یاسر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا اور ان سے احادیث لکھیں۔ اور حضرت ''ابوالعلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۴۳۱ ہجری میں ہوا، ان کی ولادت ۳۴۰ ہجری کی ہے۔

(88) مُحَمَّدُبْنُ عَبَادِ بْنِ مُوْسٰى بْنِ رَاشِدِ الْعُكْلِيُّ

وَيُـلَقَّبُ بِسَنْدُوْلا قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ سَكَنَ بَغْدَادَ وَكَانَ عَالِماً بِالْحَدِيْثِ وَاَيَّامِ النَّاسِ وَحَدَّثَ عَنْ اَبِيْـهِ وَعَبْـدِ الْـعَـزِيْـزِ بْـنِ مُـحَـمَّـدِ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَعَبْدِ السَّلامِ بْنِ حَرْبٍ وَحَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَاَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن عباد موسیٰ بن راشد عکلی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا لقب ''سندول'' تھا، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے یہ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور یہ عالم بالحدیث تھے اور لوگوں کے زمانے کے عالم تھے، انہوں نے اپنے والد سے اور حضرت ''عبدالعزیز بن محمد دراوردی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالسلام بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسباط بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

(89) مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ الزَّبْرَقَانَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمَكِّي

سَـكَـنَ بَـغْـدَادَ وَكَـانَ عَـالِماً بِالْحَدِيْثِ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدِ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَسُفْيَانَ بْنِ

عُيَيْنَةَ وَرَوٰى عَنْهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٍ فِي الصَّحِيْحَيْنِ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''محمد بن عباد بن زبرقان ابوعبداللہ المکی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے، عالم بالحدیث تھے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن محمد دراوردی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اور ان سے حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے صحیحین میں احادیث روایت کی ہیں۔ ان کا انتقال ۲۳۵ ہجری میں ہوا۔

(90) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَكَنَ بِلَادِ الشَّامِ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ الْبَغَوِيْ وَاَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ دَاوُدَ رَوَىٰ عَنْهُ تَمَامُ بْنُ مُحَمَّدِ الرَّازِيْ وَكَانَ حَافِظاً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن عبداللہ بن احمد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' یہ بلاد شام میں رہتے تھے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن محمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر بن ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ''، کے حوالے سے درسِ حدیث دیا اور ان سے حضرت ''تمام بن محمد رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایات کی ہیں اور یہ حافظ تھے۔

(91) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْقَاهِرِ بْنِ اَسَدِ بْنِ مُسْلِمٍ اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَسَدِى الْمُؤَدَّب

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عَبْدَ الْمَلِكِ ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرَانَ وَاَبَا عَلِيِّ الْحُسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ شَاذَانَ وَاَبَا طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ غَيْلَانَ وَاَبَا مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ الْخَلَالِ وَمَاتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاَسَدِيْ سَنَةَ اِحْدٰى وَخَمْسِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن عبدالملک بن عبدالقاہر بن اسد بن مسلم ابوسعید اسدی مؤدب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''عبدالملک ابن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی الحسین بن احمد بن ابراہیم بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطالب محمد بن محمد بن ابراہیم بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''محمد بن عبدالملک اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۵۰۱ ہجری میں ہوا۔ ان کی ولادت ۴۲۱ ہجری میں ہوئی تھی۔

(92) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَيْرُوْنَ اَبُوْ مَنْصُوْرٍ الْمُقْرِی

مِنْ سَاكِنِی دَرْبِ تَصِيْرٍ قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِیُّ قَرَاَ الْقُرْآنَ عَلٰی عَمِّهٖ اَبِی الْفَضْلِ اَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوْنَ وَعَلٰی جَدِّهٖ لِاُمِّهٖ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَحْمَدَ السُّهْرَوَرْدِیْ وَعَلٰی غَيْرِهِمَا وَصَنَّفَ كُتُباً فِی الْقِرَاءَ اتِ وَسَمِعَ الْحَدِيْثَ مِنْ اَبِيْهِ وَعَمِّهٖ اَبِیْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَسْلِمَةَ وَاَبِی الْغَنَائِمِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمَامُوْنِ وَاَبِیْ بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطِيْبِ صَاحِبُ التَّارِيْخِ تُوُفِّیَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ مَوْلِدُهٗ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن عبدالملک بن حسین بن خیرون ابومنصور مقری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ درب تصیر کے باشندے تھے۔ حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' انہوں نے قرآن اپنے چچا حضرت ''ابوالفضل احمد بن حسن بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ''، اور اپنے دادا حضرت ''عبدالملک بن احمد سہروردی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور ان کے علاوہ دیگر لوگوں سے پڑھا ہے۔ انہوں نے قرأت میں بہت ساری کتابیں لکھی ہیں، اور حدیث اپنے والد سے اور اپنے چچا حضرت ''ابوجعفر محمد بن احمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوغنائم عبدالصمد بن علی بن مامون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ خطیب ہیں اور صاحب تاریخ ہیں، ان) سے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۵۳۹ ہجری میں ہوا ہے اور ان کی پیدائش ۴۵۴ ہجری میں ہوئی۔

(93) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ الزَّاهِدُ مِنْ اَهْلِ نَيْسَابُوْرٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الْحُسَيْنَ بْنَ الْفَضْلِ السَّرِیْ بْنِ خُزَيْمَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ اَنَسٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ اَشْرَسٍ رَوٰی عَنْهُ اَهْلُ بَلَدِهٖ وَقَدِمَ بَغْدَادَ حَاجّاً وَحَدَّثَ بِهَا فَرَوٰی عَنْهُ مِنْ اَهْلِهَا اَبُوْ حَفْصٍ بْنِ شَاهِيْنَ وَكَانَ ثِقَةً فَقِيْهاً عَارِفاً بِمَذْهَبِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ وَرَغِبَ عَنِ الْفَتْوٰی لِاِشْتِغَالِهٖ بِالْعِبَادَةِ وَكَانَ يُحَجُّ فِیْ كُلِّ عَشَرِ سِنِيْنَ وَيَغْزُوْ فِیْ كُلِّ ثَلَاثِ سِنِيْنَ فَتُوُفِّیَ بِبَغْدَادَ مُنْصَرِفَهٗ مِنَ الْحَجِّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن عبداللہ بن دینار ابوعبداللہ الحافظ الزاہد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا تعلق نیشاپور سے ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''حسین بن فضل سری بن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن احمد بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اشرس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے ان کے شہر والوں نے روایت کی ہے۔ پھر یہ حج کرنے کے لئے گئے تو بغداد بھی آئے اور وہاں پر درسِ حدیث دیا۔ وہاں کے رہنے والوں میں سے حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی روایات ذکر کی ہیں۔

یہ ثقہ تھے، فقیہ تھے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب کے جاننے والے تھے اور عبادت میں مشغولیت کی وجہ سے

فتویٰ سے گریز کرتے رہے، یہ ہر دس سال کے بعد حج کرتے تھے اور ہر تین سال میں جہاد میں جاتے تھے، یہ ۳۰۸ ہجری کو حج سے واپس آ رہے تھے کہ بغداد میں آپ کا انتقال ہو گیا۔

(94) مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمُهْتَدِیْ بِاللّٰهِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِیْ يُعْرَفُ بِالْخَنْدَقُوْقِیْ قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا الْحُسَيْنِ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانِ وَاَبَا الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ رُوْزْبَةَ - وُلِدَ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَتُوُفِّیَ سَنَةَ اِحْدٰی وَسَبْعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن علی بن محمد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا نسب یوں ہے ''بن علی بن عبید اللہ بن جعفر بن علی بن مہتدی باللہ ابوعبد اللہ الہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو ''خندقوقی'' کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔

حضرت ''حافظ ابوعبد اللہ ابن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوالحسین محمد بن حسین بن فضل القطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالحسن محمد بن احمد بن روزبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کی ولادت ۳۹۶ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۴۷۱ ہجری میں ہے۔

(95) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِسْحَاقِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ الْخُرَاسَانِی

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ النَّجَّارِ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا الْحَسَنِ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ هُوَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ وَالِدُهٗ كَانَ مِنَ الْمُعَدِّلِيْنَ وَمِنْ شُيُوْخِ الْمُحَدِّثِيْنَ وَذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''محمد بن عبد اللہ بن اسحاق بن ابرہیم بن خراسانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبد اللہ بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، حضرت ''ابوالحسن محمد بن حسین بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت ''ابوعبد اللہ محمد رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے، یہ معدلین میں سے تھے اور محدثین کے شیوخ میں سے تھے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا تذکرہ کیا ہے۔

(96) مُحَمَّدُ بْنُ عِلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ الدَّقَاقِ اَبُوْ الْغَنَائِم

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ الْكَثِیْرَ مِنْ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْبَیِّعِ وَاَبِیْ عُمَرَ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِیْ وَاَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَشْرَانَ وَاَبِی الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رُوْزْبَهَ وَجَمَاعَةً رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ طَالِبٍ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْبَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِیْ الْمَارِسَتَانِیْ وَجَمَاعَةٌ وُلِدَ سَنَةَ اِحْدٰی وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَتُوُفِّیَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِیْ الْمَارِسَتَانِیْ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''محمد بن علی بن حسن بن محمد بن ابی عثمان دقاق رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوالغنائم'' ہے۔ حضرت ''حافظ ابو عبداللہ بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن عبیداللہ ابن البیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعمر عبدالواحد بن محمد بن عبداللہ بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی بن محمد ابن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن محمد بن احمد بن محمد بن روزبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے بہت ساری احادیث کا سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''ابوطالب احمد بن حسن بن البنا رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی مارستانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ ان کی ولادت ۴۰۱ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۴۸۸ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی مارستانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے احادیث روایت کی ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(97) مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ

ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ یُوْسُفَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْفَرَجِ اَبِی الْحَسَنِ اَخُ اَبِی الْحُسَیْنِ عَبْدِ الْحَقِّ وَاَبِیْ نَصْرٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ الْاَصْغَرَ مِنْهُمَا قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وُلِدَ بِیَزْدَ وَنَشَاَ بِهَا مَعَ اَبِیْهِ وَسَمِعَ بِهَا مِنْ اَبِیْ سَعْدٍ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ الْمُؤَذِّنِ ثُمَّ وَرَدَ مَعَ وَالِدِهٖ بَغْدَادَ فَاَسْمَعَهُ مِنَ الْقَاضِیْ اَبِیْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِی الْاَنْصَارِیْ وَاَبِیْ مَنْصُوْرٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَاتِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ خَیْرُوْنَ وُلِدَ فِیْ ذِی الْحِجَّةِ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَعِشْرِیْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَتُوُفِّیَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسِتِّیْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن عبدالخالق بن احمد بن عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا نسب یوں ہے ''بن محمد بن یوسف ابوعبداللہ ابن الفرج ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ''، یہ ''ابوالحسین عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونصر

عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، یہ ان دونوں سے چھوٹے تھے۔

حضرت'' حافظ ابوعبداللہ بن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ ''یزد'' میں پیدا ہوئے، وہیں پر اپنے والد کے پاس پرورش پائی اور حضرت'' ابوسعد اسماعیل بن ابوصالح مؤذن رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع حدیث کیا۔ پھر یہ اپنے والد کے ہمراہ بغداد آ گئے اور وہاں پر حضرت'' قاضی ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت'' ابومنصور عبدالرحمٰن بن محمد بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' محمد بن عبدالملک بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع حدیث کیا۔ ان کی ولادت ۵۲۲ ہجری میں ذی الحج کے مہینے میں ہوئی اور ان کا انتقال ۵۶۷ ہجری میں ہوا۔

(98) مُحَمَّدُبْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ اَبُوْ جَعْفَرِ الْجُعْفِي الْكُوْفِيْ وَرَّاقِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوْسٰى

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَرَدَ مَعَهٗ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ وَحَمَّادِ ابْنِ اَبِيْ اُسَامَةَ وَالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ الْجُعْفِيْ وَعَنْ جَمَاعَةٍ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الْبُخَارِيْ فِيْ صَحِيْحِهٖ وَاَبُوْ حَاتِمِ الرَّازِيْ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقِ الْحَرْبِيْ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت'' محمد بن عثمان بن کرامہ ابوجعفر جعفی کوفی وراق عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کے ہمراہ وہ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت'' ابو اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' حماد بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' حسین بن علی جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔ ان سے حضرت'' محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی صحیح کے اندر، حضرت'' ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت'' ابراہیم بن اسحاق حربی رحمۃ اللہ علیہ'' نے احادیث روایت کی ہیں۔ ان کا انتقال سن ۲۵۶ ہجری میں ہوا۔

(99) مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرَانَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظَ وَاَبَا عَمْرِو بْنِ حُسْنُوْنَ وَاَبَا بَكْرِ بْنَ شَاذَانَ وَطَائِفَةً مِنْ هٰذِهِ الطَّبَقَةِ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَتَبْنَا عَنْهُ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت'' محمد بن عبدالملک بن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت'' محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابوعمرو بن حسنون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابوبکر بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' اور اس طبقے کی پوری ایک جماعت سے احادیث کا سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں' ہم نے بھی ان سے احادیث لکھی ہیں۔ ان کا انتقال ۴۴۸ ہجری میں ہوا۔

(100) مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عِلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمِ بْنِ رُوْزَبَه

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ خَلَّادٍ وَاَبِيْ بَكْرِ بْنِ سَالِمِ الْحَنْبَلِيْ وَكَانَ صَدُوْقاً كَثِيْرَ السَّمَاعِ قَالَ الْخَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلاثِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن عبدالواحد بن علی بن ابراہیم بن روزبہ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''احمد بن یوسف بن خلاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر بن سالم حنبلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں، یہ صدوق تھے، کثیر السماع تھے۔ خطیب کہتے ہیں' میں نے ان سے احادیث لکھی ہیں۔ ان کا انتقال سن ۴۳۵ ہجری میں ہوا۔

****

(101) مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ بَكْرِ الْفَقِيْهُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الصَّيْرَفِيْ لَهٗ تَصَانِيْفٌ فِيْ اُصُوْلِ الْفِقْهِ وَلَهُ الْفَهْمُ وَالْعِلْمُ وَالْكَلامُ وَسَمِعَ الْحَدِيْثَ مِنْ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُوْرِ الرَّمَادِيْ مَاتَ سَنَةَ ثَلاثِيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن عبداللہ ابوبکر الفقیہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ صیر فی ہیں، اصول فقہ کے اندر ان کی بہت ساری تصانیف ہیں۔ یہ صاحب فہم وفراست تھے، ان کو علم اور کلام پر مہارت حاصل تھی، انہوں نے حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کا سماع کیا ہے اور ان کا انتقال ۳۲۳ ہجری میں ہوا۔

****

(102) مُحَمَّدُبْنُ نَاصِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ اَبُوْ الْفَضْلِ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ الْبَغْدَادِيْ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ شَيْخُنَا اَبُوْ الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ نَاصِرٍ اَبَا الْقَاسِمِ عَلِيَّ بْنَ اَحْمَدَ الْقُشَيْرِيَّ وَاَبَا طَاهِرٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ الصَّقْرِ الْاَنْبَارِيْ وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَالِكَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ الْبَانِيَاسِيْ وَكَانَتْ لَهٗ اِجَازَاتٌ قَدِيْمَةٌ يَرْوِيْ عَنْ اِبْنِ النَّقُوْرِ وَاِبْنِ مَاكُوْلَا وُلِدَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسِتِّيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَتُوُفِّيَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّخَمْسِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن ناصر بن محمد بن علی بن عمر ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''شیخ ابوالفضل محمد بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوالقاسم علی بن احمد قشیری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوطاہر محمد بن ابوصقر انباری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعبداللہ مالک بن احمد بن علی بانیاسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کو پرانی اجازتیں حاصل تھیں، یہ حضرت ''ابن نقور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن

کو ل﷫'' سے روایت کیا کرتے تھے۔ ان کی ولادت ۴۶۷ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۵۵۵ ہجری میں ہوا۔

(103) مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنُ الْفَضْلِ اَبُوْ بَكْرِ الْبَزَّارِ

نَزَلَ حَلْبَ وَحَدَّثَ بِهَا (عَنْ) اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالَسِيِّ وَجَمَاعَةٍ وَكَانَتْ وَفَاتُهُ بَعْدَ سَنَةِ اَرْبَعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن عباس بن فضل ابوبکر بزار﷫''

یہ حلب کے اندر رہائش پذیر رہے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن اسحاق قاضی﷫'' اور حضرت ''محمد بن عثمان بن ابوشیبہ﷫'' اور حضرت ''علی بن عبدالصمد طیالسی﷫'' اور پوری ایک جماعت سے احادیث روایت کی ہیں۔ ان کی وفات تین ۳۴۰ ہجری کے بعد کی ہے۔

(104) مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْخَطَّابِ بْنِ الزَّيَّاتِ بْنِ حَبِيْبِ الْفَقِيْهِ الْحَنَفِيْ بَغْدَادِيْ

اَبُوْ الْعَبَّاسِ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ فِيْ تَرْجَمَةِ هٰذَا الشَّيْخِ اَخْبَرَنَا الْقَاضِيْ اَبُو الْعَلَاءِ الْوَاسِطِيْ اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَرْزَمِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْحِمَانِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ الْقَاضِيْ عَنْ اَبِيْ يُوْسُفَ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ قَالَ حَجَجْتُ مَعْ اَبِيْ سَنَةَ سِتِّ وَّتِسْعِيْنَ فَرَاَيْتُ وَاحِداً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَزْءِ الزُّبَيْدِيْ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَفَقَّهَ فِي الدِّيْنِ رَزَقَهُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَكَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّهُ وَاَنْشَدَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ مِنْ قَوْلِهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

شعر

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِلْمَعَادِ ... فَازَ بَفَضْلِ مِنَ الرَّشَادِ

وَنَالَ حَسَنَاهُ مَنْ آتَاهُ ... لِنَيْلِ فَضْلٍ مِنَ الْعِبَادِ

حضرت ''محمد بن عمر بن حسین بن خطاب بن زیات بن حبیب فقیہ حنفی بغدادی﷫''

ان کی کنیت ''ابوالعباس'' ہے۔ خطیب بغدادی﷫ نے اپنی تاریخ کے اندر اس شیخ کے ترجمہ کے اندر ذکر کیا ہے' ہمیں حضرت ''قاضی ابوالعلاء واسطی﷫'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابوالقاسم علی بن حسین عرزمی﷫'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابوالعباس احمد بن عمر بن حسین بن خطاب﷫'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''جعفر بن علی الحافظ﷫'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''احمد بن محمد حمانی﷫'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں

حضرت ''محمد بن سماعہ قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ ۹۶ ہجری کو حج کیا ہے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کی زیارت کی ہے، ان کا نام حضرت ''عبداللہ بن جزء زبیدی رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔ میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دین کی فقہ حاصل کر لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا کرتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات کو پورا کر دیتا ہے''۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے شعر کی صورت میں یہ بات کہی:

جس نے آخرت کے لئے علم حاصل کیا وہ ہدایت کی فضیلت کے ساتھ کامیاب ہو گیا۔ اور جس نے دنیاوی فوائد کی خاطر اسے حاصل کیا، وہ بھی اس کی بھلائی پا لیتا ہے۔

•••••••••••••••••••

(105) مُحَمَّدُبْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةِ بْنِ عُمَرَ بْنِ خَلْفٍ

اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ مَوْلٰى بَنِيْ عَبْسٍ مَرْوَزِيُ الْاَصْلِ سَكَنَ بُخَارٰى قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ بِمَنَاكِيْرَ وَاَحَادِيْثُ مُعْضَلَةً وَحَدَّثَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيّ وَزِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ وَزَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ وَمَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمَرِ وَعَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَغَيْرِهِمْ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا ثُمَّ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ آخِرِ تَرْجَمَتِهٖ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ سُلَيْمَانَ الْحَافِظِ وَتُوُفِّيَ محمدُ بنُ الفضلِ بنِ عَطِيَّةَ بِبُخَارٰى فِيْ سَنَةِ ثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''محمد بن فضل بن عطیہ بن عمر بن خلف رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔ یہ ''بنی عبس'' کے آزاد کردہ ہیں۔ یہ مروزی الاصل ہیں بخارا کے اندر رہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے منکر احادیث روایت کی ہیں۔ معدل احادیث روایت کی ہیں، حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''محمد بن سوقہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عاصم بن بہدلہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے احادیث روایت کی ہیں۔ یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے ترجمہ کے آخر میں حضرت ''محمد بن سلیمان حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ذکر کیا ہے' حضرت ''محمد بن فضل بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۸۰ ہجری میں بخارا میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(106)مُحَمَّدُبْنُ الْقَاسِمِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ الصَّلْتِ الْبَلْخِيُّ اَبُوْ سَعِيْدِ السِّمْسَارِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الْمُهْتَدِیْ وَمُحَمَّدِ بْنِ غُنَيْمِ الْفَرْيَابِیْ وَهَارُوْنَ بْنِ حَاتِمِ الْكُوْفِیْ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الدَّوْرِیُّ

حضرت ''محمد بن قاسم بن اسحاق بن اسماعیل بن صلت بلخی سمسار رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوسعید'' ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر حضرت ''محمود بن مہتدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن غنیم فریابی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہارون بن حاتم کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن مخلد دوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

(107)مُحَمَّدُبْنُ مُحَمَّدِبْنِ عُثْمَانَ بْنِ عِمْرَانَ اَبُوْ مَنْصُوْرِ الْبُنْدَارُ

وَيُعْرَفُ بِابْنِ السَّوَاقِ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا بَكْرِ بْنِ مَالِكٍ الْقَطِيْعِيَّ وَاَبَا مُحَمَّدِ بْنَ مُوْسٰی وَاَحْمَدَ ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ وَمَخْلَدَ بْنَ جَعْفَرٍ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنَ اَحْمَدَ الْحَرْبِیَّ وَجَمَاعَةً قَالَ الْخَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ سَاَلْتُ اِبْنَ السَّوَاقِ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ وُلِدْتُّ سَنَةَاِحْدٰی وَسِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَاَرْبَعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن محمد بن عثمان بن عمران بندار رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابومنصور'' ہے۔ان کو ''ابن سواق'' کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے: انہوں نے حضرت ''ابوبکر بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد ابن محمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مخلد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن احمد حربی رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت سے احادیث روایت کی ہیں۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' میں نے ان سے حدیث لکھی ہے، یہ ثقہ ہیں۔آپ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابن سواق رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی ولادت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا: ان کی ولادت ۳۶۱ ہجری میں ہوئی ہے اور ان کا انتقال ۴۴۱ ہجری میں ہوا ہے۔

(108)مُحَمَّدُبْنُ مُحَمَّدِبْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَاغَنْدِیْ

اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ اَخُوْ اَبُوْ بَكْرِ الْبَاغَنْدِیْ رَوٰی عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَيُّوْبِ الصُّرَيْفِيْنِیْ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ''محمد بن محمد بن سلیمان بن حارث بن عبدالرحمٰن باغندی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے یہ حضرت ''ابوبکر باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، انہوں نے حضرت ''شعیب بن ایوب صریفینی رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اور ان سے حضرت ''محمد بن مظفر الحافظ ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے احادیث راویت کی ہیں۔

(109) مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَاغَنْدِی

اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعَ مَشَائِخَ الْعِرَاقِ وَمِصْرَ وَالشَّامِ وَالْكُوْفَةِ وَبَغْدَادِ وَكَانَ كَثِيْرُ الْحَدِيْثِ سَافَرَ اِلَى الْاَمْصَارِ الْبَعِيْدَةِ وَعَنّٰى بِهَا الْعِنَاءَ الْعَظِيْمَ وَاَخَذَ عَنِ الْحُفَّاظِ الْقَدِيْمَةِ فَرَوٰى عَنْهُ الْقَاضِىُ الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الْمُحَامِلِىُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الدَّوْرِىُّ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَاَبُوْ حَفْصِ بْنِ شَاهِيْنَ وَخَلْقٌ كَثِيْرٌ قَالَ الْخَطِيْبُ وَبَلَغَنِىْ اَنَّ عَامَةَ مَا كَانَ يُحَدِّثُ عَنْهُ كَانَ يَرْوِىْ مِنْ حِفْظِهٖ وَمَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَىْ عَشَرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''محمد بن سلیمان بن حارث بن عبدالرحمٰن باغندی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوبکر'' ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عراق، مصر، شام، کوفہ اور بغداد کے مشائخ سے سماع کیا ہے، یہ کثیر الحدیث تھے، دور دراز کے شہروں کے سفر کئے اور بڑی مشقتیں اور صعوبتیں برداشت کی ہیں اور پرانے حفاظ سے احادیث لی ہیں، ان سے حضرت ''قاضی حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مخلد دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت ساری مخلوق نے احادیث روایت کی ہیں۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں مجھے یہ بات پہنچی ہے اکثر طور پر جو یہ حدیث بیان کرتے تھے یہ اپنے حافظے کے بل بوتے پر کیا کرتے تھے، ان کا انتقال ۳۱۲ ہجری میں ہوا۔

(110) مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَزْهَرِىْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِى

مِنْ اَهْلِ الْاَنْبَارِ حَدَّثَ بِبُخَارٰى عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانِ الْبَاغَنْدِىْ وَمُحَمَّدِ بْنِ غَالِبِ تَمْتَامٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَمُحَمَّدِ بْنِ يُوْنَسَ قَالَ الْبُخَارِىُّ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَاَرْبَعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْهُ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْبُخَارِىْ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْاَوَّلِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ

حضرت ''محمد بن محمد بن ازہری سعید بن ابی موسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اہل انبار سے ہیں، انہوں نے بخارا کے اندر حضرت ''حارث بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن سلیمان باغندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن غالب تمتام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۳۴۱ ہجری کو ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ پہلی، مسند جمع کرنے والے ہیں انہوں نے ان سے روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احایث ان مسانید میں موجود ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

بَابُ الْاَلِفْ

(111)اِبْرَاهِيم اِبْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

أُمُّهُ مَارِيَةُ الْقِبْطِيَّةُ سَرِيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

وُلِدَ فِي السَّنَةِ الثَّامِنَةِ مِنَ الْهِجْرَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ كَانَ فَتْحَ مَكَّةَ وَفِيْهَا غَزْوَةُ حُنَيْنٍ وَفِيْهَا اِتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الْمِنبَرَ وَفِيْهَا تُوُفِّيَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتُوُفِّيَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي السَّنَةِ التَّاسِعَةِ مِنَ الْهِجْرَةِ وَلَهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَفِيْهَا كَانَتْ غَزْوَةُ تَبُوْكٍ وَكَانَ الْمُسْلِمُوْنَ ثَلاثِيْنَ اَلْفاً وَالْاِبِلُ اِثْنَتَىْ عَشَرَ اَلْفاً وَالْخَيْلُ عَشَرَةَ آلافٍ وَفِيْهَا قَدِمَتِ الْوُفُوْدُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَفِيْهَا بَعَثَ عَلِياً كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَمَعَهُ بَرَاءَةٌ فَقَرَاَهَا عَلَى النَّاسِ وَحَجَّ بِالنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْعَامِ اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''ابراہیم بن رسول اللہ (رضی اللہ عنہ، صلی اللہ علیہ وسلم)

ان کی والدہ سیدہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا ہیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی تھیں۔ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ میں ملی تھیں، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ۸ ہجری میں پیدا ہوئے، اُسی سال فتح مکہ ہوا، اُسی سال میں غزوۂ حنین ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسی سال منبر بنوایا، اُسی سال میں سیدہ زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا۔ حضرت ابرہیم بن رسول اللہ رضی اللہ عنہ ۹ ہجری میں فوت ہوئے۔ اس وقت ان کی عمر ۱۸ ماہ تھی۔ اُسی سال میں غزوۂ تبوک ہوا۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد تیس ہزار تھی، اونٹ بارہ ہزار اور گھوڑے دس ہزار تھے۔ اُسی سال میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں وفد آئے، اُسی سال حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اعلانِ برأت کے لئے بھیجا گیا تھا، انہوں نے وہ اعلان جا کر لوگوں میں کیا۔ اُسی سال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ لوگوں کے ساتھ حج پر گئے تھے۔

حضرت ''ابراہیم بن نعیم بن نحام رحمۃ اللہ علیہ''

یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں۔ان کا ذکران مسانید میں بــاب التــدبیــر کے اندر ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' یہ حرہ کی لڑائی میں شہید ہوئے۔

---

(113) اِبْرَاهِيم بْنُ قَيْسِ الْكِنْدِىْ

اَخُوْ الْاَشْعَثِ بْنُ قَيْسِ الْكِنْدِىْ مَعْرُوْفٌ لَهٗ صُحْبَةٌ قَالَ الْبُخَارِىُّ مَاتَ وَقْتَ بَايَعَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ''ابراہیم بن قیس الکندی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''اشعث بن قیس کندی'' کے بھائی ہیں۔یہ معروف ہیں،صحابی رسول ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ان کا اس وقت انتقال ہوا تھا جب انہوں نے حضرت ''حسین بن علی ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کی بیعت کر لی تھی۔

---

(114) اِبْرَاهِيم بْنُ يَزِيْدِ بْنِ عَمْرِو

كُنِيَّتُهٗ اَبُوْ عِمْرَانَ الْعَوْفِىْ النَّخْعِىْ قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عَلْقَمَةَ وَمَسْرُوْقاً وَالْاَسْوَدَ قَالَ الْبُخَارِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِىْ اَبَا يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْنِ عَوْنٍ قَالَ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ وَقَيْسٌ وَالشَّعْبِىُّ لاَ يَتَّبِعُوْنَ يَعْنِىْ اللَّفْظَ وَكَانَ قَاسِمٌ وَمُحَمَّدٌ وَرَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ يَتَّبِعُوْنَ مَا يَسْمَعُوْنَ رَوَى الْبُخَارِىْ بَاِسْنَادِهٖ هٰذَا عَنِ النَّخْعِىِّ دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا فَرَاٰى عَلَيْهَا ثَوْباً اَحْمَرَ فَقَالَ قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ كَيْفَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا قَالَ كَانَ يَحُجُّ مَعَ عَمِّهٖ وَخَالِهٖ وَكَانَ يَدْخُلُ مَعَهُمَا قَالَ الْبُخَارِىُّ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ النَّخْعِىْ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ قَالَ وَقَالَ الْاَعْمَشُ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ وَهُوَ اِبْنُ خَمْسِيْنَ سَنَةً وَاَنَا يَوْمَئِذٍ اِبْنُ خَمْسٍ وَثَلاَثِيْنَ سَنَةً قَالَ الْبُخَارِىُّ مَاتَ وَهُوَ مُخْتَفٍ مِنَ الْحَجَّاجِ وَدُفِنَ لَيْلاً وَقَالَ الشَّعْبِىْ مَاتَ رَجُلٌ مَا تَرَكَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ لاَ بِالْكُوْفَةِ وَلاَ بِالْبَصْرَةِ وَلاَ بِالْمَدِيْنَةِ وَلاَ بِمَكَّةَ وَلَا بِالشَّامِ

حضرت ''ابراہیم بن یزید بن عمروان رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعمران'' ہے،یہ عوجی ہیں،نخعی ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بھی رمایا ہے' مجھے محمد یعنی حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بات بتائی ہے' وہ فرماتے ہیں' ہمیں حضرت ''محمد بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' وہ حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے،حضرت ''ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''

قیس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ پیروی نہیں کرتے تھے یعنی لفظ کی اور حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''رجاء بن حیوۃ رحمۃ اللہ علیہ'' یہ جو سنتے تھے اس کی پیروی کرتے تھے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' حضرت ''امام نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں آئے، انہوں نے ان کو سرخ رنگ کا کپڑا اوڑھے ہوئے دیکھا، آپ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: حضرت ''امام نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' ام المؤمنین کے پاس گئے کیسے؟ انہوں نے فرمایا: وہ اپنے چچا اور اپنے ماموں کے ہمراہ حج کے لئے گئے تھے اور وہ ان دونوں کے ہمراہ ان کے پاس گئے تھے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں: حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''امام نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۹۶ ہجری میں ہوا۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کا جب انتقال ہوا تو ان کی عمر ۵۰ برس تھی، میں ان دنوں ۳۵ سال کا تھا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہ حجاج سے روپوش رہے اور اسی حالت میں ان کا انتقال ہو گیا اور ان کی تدفین بھی رات کے وقت کی گئی۔ حضرت ''امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہ شخص فوت ہو گیا تو ان کے بعد ان جیسا کوئی شخص نہ کوفہ میں تھا، نہ بصرہ میں، نہ مدینہ میں، نہ مکہ میں اور نہ ہی شام میں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ مِنَ التَّابِعِیْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے

{115} اِبْرَاهِیْم بْنُ الْمُنْتَشِرِ بْنِ الْاَجْدَعِ ابْنِ اَخِیْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَع

سَمِعَ اَبَاهُ کَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ مِنْهُ شُعْبَةُ وَسُفْیَانُ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَاَکْثَرَ عَنْهُ الرِّوَایَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ابراہیم بن منتشر بن اجدع ابن اخی مسروق بن اجدع رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا اور فرمایا ہے' ان سے حضرت ''امام شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے سماع کیا ہے اور ان مسانید میں ان کی اکثر روایات موجود ہیں۔

(116)اِبْرَاهِيم بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ اَبُوْ اِسْمَاعِيْلِ السكسكی

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْل الْبُخَارِىْ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اَوْفٰى وَاَبَا بُرْدَةَ رَوٰى عَنْهُ مِسْعَرٌ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادَ اللّٰهِ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن اسماعیل ابواسماعیل سکسکی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو بردہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(117)اِبْرَاهِيم بْنُ مُسْلِمِ الْهَجَرِىْ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِبْنَ اَبِىْ اَوْفٰى وَاَبَا الْاَحْوَصِ قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ كَانَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ يُضَعِّفُهٗ وَنَسَبَهٗ عَلِىُّ بْنُ مِسْهَرِ الْكُوْفِىْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن مسلم ہجری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابن ابی اوفیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو ضعیف قرار دیا کرتے تھے اور ان کا نسب حضرت ''علی بن مسہر کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے مروی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(118)اِبْرَاهِيم بْنُ مُهَاجِرِ الْبَجَلي الْكُوْفِىْ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ طَارِقَ بْنَ شَهَابٍ وَمُجَاهِداً رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِىُّ وَشُعْبَةُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن مہاجر بجلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں حضرت ''طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''

مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(119)اِسْمَاعِيْل بْنُ مُسْلِمِ الْمَكِّي

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الْحَسَنَ وَالزُّهْرِيَّ وَرَوٰى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارِكِ ثُمَّ تَرَكَهٗ وَكَذَا تَرَكَهُ اِبْنُ الْمَهْدِيْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْحَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حضرت اسماعیل بن مسلم مکی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور پھران کو چھوڑ دیا ہے۔ اسی طرح حضرت ''ابن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی ان کو چھوڑ دیا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے مروی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(120)اِسْمَاعِيْل بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيْ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَهُوَ اِبْنُ اَخِيْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رَفِيْعٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اِبْنُ شَيْبَةَ بْنِ يَزِيْدِ بْنِ حَبِيْبٍ سَمِعَ عَطَاءً وَسَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَاَبَا الزُّبَيْرِ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَوَكِيْعٌ وَيَحْيٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسماعیل بن عبدالملک المکی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھتیجے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابن شیبہ بن یزید بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' جو ہیں، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

----

(121)اِسْمَاعِیْل بْنُ رَبِیْعَةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدِ بْنِ الْعَاصِ الْاُمَوِی

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ الْقَرَشِیُّ الْمَکِّیُّ الْاُمَوِیُّ سَمِعَ نَافِعاً وَالزُّهْرِیَّ وَسَعِیْدَ الْمَقْبَرِیَّ رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَابْنُ عُیَیْنَةَ وَیَحْیٰی بْنُ سُلَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَثَلَاثِیْنَ وَمِائَةٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''اسماعیل بن ربیعہ بن عمرو بن سعید بن العاص اموی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ قرشی، مکی، اموی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''یحییٰ بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۱۳۹ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(122)اِسْمَاعِیْل بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ اِسْمُ اَبِیْ خَالِدٍ سَعِیْدُ الْبَجَلِیُّ اَلْکُوْفِیُّ سَمِعَ اِبْنَ اَبِیْ اَوْفٰی وَعَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ وَرَاٰی اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابوخالد کا نام سعید بن بجلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن ابی اوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، حضرت ''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی زیارت بھی کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(123)اَیُّوْب بْنُ اَبِیْ تَمِیْمَةَ اَبُوْ بَکْرٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اِسْمُ اَبِیْ تَمِیْمَةَ کَیْسَانُ السُّخْتِیَانِی اَلْبَصَرِیُّ رَاٰی اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَسَعِیْدَ بْنَ

جُبَیْرٍ وَجَابِرَ بْنَ مَرْثَدٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ یُقَالُ هُوَ مَوْلٰی الْمُغِیْرَةِ وَیُقَالُ مَوْلٰی جُهَیْنَةَ قَالَ اَیُّوْبُ السُّخْتِیَانِیُّ فِیْ بَنِی الْحُرَیْشِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ زُهَّادِ التَّابِعِیْنِ الْكِبَارِ یَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''ایوب ابن ابی تمیمہ ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ابوتمیمہ کا نام ''کیسان'' ہے یہ سختیانی، بصری ہیں۔انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن مرثد رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے۔

حضرت ''رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں اور ایک قول کے مطابق یہ جہینہ کے آزاد کردہ ہیں۔حضرت ''ایوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو بنی حریش کے اندر ذکر کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ عبادت گزار، کبار تابعین میں سے ہیں ان سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

---

(124)اَیُّوْب بْنُ عُتْبَةَ

وَاخْتَلَفُوْا فِیْ اِسْمِ اَبِیْهِ فَقَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَیُّوْبُ بْنُ عُتْبَةَ اَبُوْ یَحْیٰی قَاضِی الْیَمَامَةِ وَقَالَ غَیْرُهٗ مِنَ الْحُفَّاظِ اَیُّوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِیُّ یَرْوِیْ عَنْ اَیُّوْبِ بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ وَقَیْسُ بْنِ طَلْقٍ ضَعِیْفٌ عِنْدَهُمْ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ اَحَدُ فُقَهَاءِ التَّابِعِیْنَ یَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ایوب بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کے والد کے نام میں اختلاف ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''ایوب بن عتبہ ابو یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' یمامہ کے قاضی تھے، دیگر حفاظ الحدیث نے کہا ہے' یہ حضرت ''ایوب بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ حضرت ''ایوب بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' ان کے نزدیک یہ ضعیف ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ فقہاء تابعین میں سے ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(125)اَیُّوْب بْنُ عَائِذِ الطَّائِیْ

مِنْ مُحَدِّثِی التَّابِعِیْنَ لَمْ یَذْكُرْهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَذَكَرَهٗ غَیْرُهٗ وَوَثَّقَهٗ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ

هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ایوب بن عائذ الطائی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین محدثین میں سے ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر نہیں کیا ہے۔اور دیگر حفاظ الحدیث نے ان کا ذکر کیا ہے اوران کو ثقہ قرار دیا ہے۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(126)اِسْحَاق بْنُ سُلَيْمَانِ الرَّازِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانِ الْغَنَوِیُّ اَوِ الْعَبْدِیُّ اَبُوْ يَحْيٰی الرَّازِیُّ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ سِنَانٍ ثِقَةٌ لَهٗ فَضْلٌ فِیْ نَفْسِهٖ

حضرت ''اسحاق بن سلیمان رازی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''اسحاق بن سلیمان غنوی یا عبدی ابو یحییٰ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سعید بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، یہ ثقہ ہیں اوران کی ذات کے اندران کی بہت فضیلت ہے

•••••••••••••••••••

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر ہے

(127)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ

يُعْرَفُ بِكُنْيَتِهٖ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ كَانَ يَسْكُنُ الشَّامَ سَمِعَ الْاَوْزَاعِیَّ وَالثَّوْرِیَّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ شُيُوْخِ شُيُوْخِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ وَسَمِعَ اَبَا حَنِيْفَةَ وَرَوٰی عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْاِمَامِ الشَّافِعِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَرْوِیْ عَنْهُ الْكَثِيْرُ فِیْ مُسْنَدِهٖ وَيَذْكُرُ بِاِسْمِهٖ دُوْنَ كُنْيَتِهٖ

حضرت ''ابراہیم بن محمد ابواسحاق فزاری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اپنی کنیت سے پہچانے جاتے ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کا انتقال ۱۸۶ ہجری میں ہوا، یہ شام میں رہا کرتے تھے،انہوں نے حضرت ''امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں، حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ان کی بہت ساری روایات درج کی ہیں، وہ ان کے نام سے ان کا ذکر کرتے ہیں کنیت سے نہیں۔

(128) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْمُوْنَ اَبُوْ اِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ يَرْوِىْ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ وَاَبِىْ اِسْحَاقٍ وَاَبِى الزُّبَيْرِ وَنَافِعٍ رَوٰى عَنْهُ دَاوُدُ بْنُ اَبِى الْفَرَاتِ وَحَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْكِرْمَانِيُّ وَاَبُوْ حَمْزَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الصَّائِغِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَخْرُجَ اِلَى السُّوْقِ نَظَرَ فِيَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَتَلَهُ اَبُوْ مُسْلِمٍ وَيُقَالُ اِنَّهُ قُتِلَ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن میمون ابواسحاق خراسانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' یہ حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، اور حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے حضرت ''داؤد بن ابی فرات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسان بن ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحمزہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم صائغ نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کرتے ہیں' وہ جب بازار کی طرف جانے کا ارادہ کرتے تو مجھے دیکھتے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، ابومسلم نے ان کو قتل کیا اور کہا جاتا ہے' یہ ۱۳۱ ہجری میں شہید ہوئے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بھی حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیوخ ہیں۔ اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(129) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طُهْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا الزُّبَيْرِ وَاَبَا اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيَّ سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ وَابْنُ الْمُبَارِكِ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ يَرْوِىْ كَثِيْرًا عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهٖ

الْمَسَانِيْدِ

(وَذَكَرَ) الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ اَنَّهُ وُلِدَ بِهِرَاةَ وَنَشَا بِنَيْسَابُوْرَ وَسَافَرَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ ثُمَّ اسْتَوْطَنَ مَكَّةَ وَقَالَ فِيْ آخِرِ تَرْجَمَتِهِ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَرْجَمَتِهِ لَقِيَ جَمَاعَةً مِنَ التَّابِعِيْنَ وَاَخَذَ عَنْهُمْ مِثْلَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِيْنَارٍ وَاَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَاَبِيْ حَازِمِ الْاَعْرَجِ وَعَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيِّ وَيَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ وَسَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَرَشِيِّ وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَمُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ وَاَخَذَ عَنْ خَلْقٍ كَثِيْرٍ

حضرت ''ابراہیم بن طہمان خراسانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابوعامر عقدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے اپنی جلالت قدر کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری راویات نقل کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ ''ہراۃ'' میں پیدا ہوئے، نیشاپور میں پرورش پائی، اور طلب علم میں سفر کئے پھر مکہ کے اندر رہائش پذیر رہے اور ان کے حالات زندگی کے آخر میں لکھا' ان کا انتقال ۱۶۳ ہجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے حالات زندگی میں یہ بھی ذکر کیا ہے کہ تابعین کی پوری ایک جماعت سے ملے ہیں اور ان سے اکتساب فیض کیا ہے۔ مثلاً حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحازم اعرج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن زیاد قرشی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اس کے علاوہ بھی بہت سارے لوگوں سے انہوں نے اکتساب فیض کیا ہے۔

....

(130) اِبْرَاهِيْم بْنُ اَيُّوْبَ الطِّبْرِی

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ حَدَّثَ بِبَغْدَادَ ثُمَّ رَوَى الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَحْمَدَ الطِّبْرِيِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَيُّوْبَ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن ایوب طبری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے بغداد میں درس حدیث دیا۔ پھر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''سلیمان بن احمد طبری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابراہیم بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت بیان کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(131) اِبْرَاھِیْم الْجَرَّاح

قَالُوْا ھُوَ قَاضِیْ مِصْرَ اَخُوْ وَکِیْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ صَاحِبُ سُفْیَانَ وَاَبِیْ حَنِیْفَۃَ وَکَانَ مُخْتَصًّا بِاَبِیْ یُوْسُفَ الْقَاضِیْ فَوَلَّاہُ قَضَاءَ مِصْرَ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَھُوَ یَرْوِیْ کَثِیْرًا عَنْ اَبِیْ یُوْسُفَ وَیَرْوِیْ کَثِیْرًا عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ابراہیم الجراح رحمۃ اللہ علیہ''

علماء کہتے ہیں' یہ مصر کے قاضی تھے، یہ حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب ہیں ان) کے بھائی تھے اور یہ ہمیشہ حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ رہتے تھے، انہوں نے ان کو مصر کے منصب قضاء پر فائز کیا تھا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری روایات نقل کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی بہت ساری روایات نقل کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(132) اِبْرَاھِیْم بْنُ الْمُخْتَارِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ اَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ التَّیْمِیُّ مِنْ اَھْلِ بُخَارٰی مَوْضِعٌ بِالرَّیِّ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَیُقَالُ اِبْرَاھِیْمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ شُعْبَۃَ قَالَ الْبُخَارِیُّ مَاتَ فِیْ سَنَۃٍ مَاتَ فِیْھَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارِکِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَھُوَ مِمَّنْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ لَقِیَ جَمَاعَۃً مِنَ التَّابِعِیْنَ وَاَخَذَ عَنْھُمْ مِثْلُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ دِیْنَارٍ وَاَبِی الزُّبَیْرِ الْاَعْرَجِ وَاَبِیْ اِسْحَاقَ السَّبِیْعِیِّ الْاَنْصَارِیِّ وَسَمَاکِ بْنِ حَرْبٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ زِیَادِ الْقُرَشِیِّ وَثَابِتِ الْبُنَانِیِّ وَمُوْسٰی بْنِ عُقْبَۃَ وَعَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ وَاَخَذَ عَنْ خَلْقٍ کَثِیْرٍ

حضرت ''ابراہیم بن مختار رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کا نام حضرت ''ابواسماعیل تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ہے اور یہ اہل بخارا سے تعلق رکھتے ہیں، موضع ''رے'' میں رہتے تھے۔

حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے سماع کیا ہے، اور کہا جاتا ہے کہ حضرت ''ابراہیم بن مختار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''

شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' ان کا انتقال اُسی سال ہوا جس میں حضرت''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جن کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ متعدد تابعین سے ان کی ملاقات ہوئی اور ان سے درس حدیث لیا مثلاً حضرت''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابو زبیر اعرج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابو اسحاق سبیعی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''محمد بن زیاد قرشی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''موسیٰ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر بہت ساری مخلوق سے انہوں نے علم حاصل کیا۔

(133) اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عُتَيْبَةَ الْحِمَصِيُّ الْعَنَسِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ رِوَايَتِهٖ عَنِ الشَّامِيِّيْنَ يُحْتَجُّ بِهَا سَمِعَ شُرَحَبِيْلَ بْنَ مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَيْوَةُ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ كِبَارِ مُحَدِّثِيْ تَابَعِي التَّابِعِيْنَ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''اسماعیل بن عیاش بن عتیبہ حمصی عنسی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر فرمایا ہے' ان کی جو روایات جو شامیین سے ہیں ان کو دلیل کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے، انہوں نے حضرت''شرحبیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''محمد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں۔ حضرت''حیوۃ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۸۱ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ تبع تابعین کے کبیر محدثین میں سے ہیں، اور انہوں نے حضرت''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(134) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْاِمَامِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْوِيْ فِيْ مُسْنَدِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْقَرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ وَالزُّهْرِيَّ رَوٰى عَنْهُ اِبْنَاهُ يَعْقُوْبُ وَيُوْسُفُ بِبَغْدَادَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ عَلِيٌّ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ ۔

حضرت ''ابراہیم بن سعید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔ اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر ان کی روایت حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے نقل کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ قرشی ہیں،، مدنی ہیں۔ انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے ان کے دو بیٹوں حضرت ''یعقوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے بغداد کے اندر روایت کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: ان کا انتقال ۱۸۳ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(135) اِبْرَاهِيْم بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْخَوَارَزْمِىُّ

يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''ابراہیم بن عبدالرحمٰن خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

---

(136) اِسْمَاعِيْل بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ

ذَكَرَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ اِنَّهٗ يُرْسِلُ ثُمَّ قَالَ رَوَى عَنْهُ شُعَيْبُ بْنُ مَيْمُوْنَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْوِىْ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسماعیل بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ ارسال کیا کرتے تھے۔ پھر فرمایا: ان سے حضرت ''شعیب ابن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' نے راویت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں سے ہیں۔ اور حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(137) إِسْمَاعِيْل بْنُ مُوْسٰى

قَالَ الْبُخَارِيُّ هُوَ اِبْنُ بِنْتِ السُّدِيِّ الْكُوْفِيُّ اَلْفَزَارِيُّ اَبُوْ اِسْحَاقَ سَمِعَ شَرِيْكاً وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسماعیل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' یہ بنت السدی کے بیٹے ہیں ،کوفی ،فزاری ہیں ۔ان کی کنیت ''ابواسحاق'' ہے انہوں نے حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے ۔اوران کا انتقال ۱۴۵ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے :حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(138) إِسْمَاعِيْل بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ يُكَنّٰى اَبَا يَحْيٰى كُوْفِيٌّ حَدَّثَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ وَمِسْعَرِ بْنِ كُدَّامٍ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَسُفْيَانَ وَاَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ مَعْمَرٍ صَالِحٌ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَجَمَاعَةٌ ثُمَّ تَكَلَّمَ الْخَطِيْبُ فِيْمَا قِيْلَ فِيْهِ مِنَ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسماعیل بن یحییٰ بن عبداللہ بن طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکرصدیق

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابو یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' ہے ،یہ کوفی ہیں، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں ۔ان سے حضرت ''ابومعمر صالح رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے ۔پھر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے بارے میں جرح وتعدیل کے حوالے سے کلام کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے :یہ بھی ان لوگوں میں سے ہیں جن کی امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(139) اِسْحَاق بْنُ یُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ اُبُوْ مُحَمَّدٍ الْاَزْرَقُ الْوَاسِطِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَمِعَ سُلَیْمَانَ الْاَعْمَشَ وَسَعِیْدَ الْجَرِیْرِیَّ وَزَکَرِیَّا بْنَ اَبِیْ زَائِدَةَ وَسُفْیَانَ الثَّوْرِیَّ وَشَرِیْکاً وَرَوٰی عَنْہُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَیَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَجَمَاعَةٌ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْهِمْ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَمَعَ جَلَالَةِ قَدْرِہٖ وَکَوْنِہٖ مِنْ شُیُوْخِ اَحْمَدَ وَیَحْیَی ابْنَ مَعِیْنٍ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الْاَحَادِیْثَ الْکَثِیْرَةَ فِیْ هٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ آخِرِ تَرْجَمَتِہٖ قَالُوْا مَاتَ اِسْحَاقُ الْاَزْرَقِ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ رَوٰی عَنْہُ الْاِمَامُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ اَحَادِیْثَ قَدْ مَرَّتْ فِیْ هٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ وَهُوَ شَیْخُ بَعْضِ شُیُوْخِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمٍ

حضرت ''اسحاق بن یوسف بن محمد ابومحمد ازرق واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید جریری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زکریا بن ابوزائدہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحیٰی بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن ناقد رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت ہے جنہوں نے ان سے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: جلالت قدر کے باوجود اور حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحیی بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے اساتذہ میں سے ہونے کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری احادیث روایات کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے حالات زندگی کے آخر میں لکھا ہے' علماء کہتے ہیں' حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۹۵ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں جن کا ذکر ان مسانید میں موجود ہے اور یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ کے شیخ ہیں۔

(140) اِسْحَاق بْنُ حَاجِبِ بْنِ ثَابِتِ الْعَدْلِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ بَکَّارٍ وَالْخَلِیْلِ بْنِ عَمْرِو الْبَغَوِیِّ وَجَمَاعَةٍ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَهُوَ مِمَّنْ سَمِعَ اَبَا حَنِیْفَةَ رَحِمَہُ اللّٰہُ وَرَوَیَ عَنْہُ فِیْ هٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''اسحاق بن حاجب بن ثابت العدل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''محمد بن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''خلیل بن عمرو بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث روایت کی ہے ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(141) اِسْحَاق بْنُ سُلَيْمَانِ الْخُرَاسَانِيْ

مِنْ فُقَهَاءِ خُرَاسَانَ وَمُحَدِّثِيْهِمْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسحاق بن سلیمان خراسانی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ خراسان کے فقہاء اور محدثین میں سے ہیں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث روایت کی ہے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(142) اِسْحَاق بْنُ بَشْرِ الْبُخَارِىْ مِنْ فُقَهَاءِ بُخَارىٰ

وَلَمْ اَجِدْهُ فِىْ تَارِيْخِ الْخَطِيْبِ فَلَعَلَّهٗ لَمْ يَقْدَمْ بَغْدَادَ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسحاق بن بشر البخاری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بخاریٰ کے فقہاء میں سے ہیں۔ میں نے خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ میں ان کو نہیں پایا، شاید کہ یہ بغداد میں آئے نہیں تھے۔ یہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(143) اَسْبَاط بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَيْسَرَةَ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْقَرَشِىْ مَوْلَى السَّائِبِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ حَمَّادَ بْنَ اَبِىْ سُلَيْمَانَ وَمُطَرِّفَ بْنَ طَرِيْفٍ وَمِسْعَرَ بْنَ كِدَامٍ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِىَّ وَرَوٰى عَنْهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاَحْمَدُ ابْنُ حَنْبَلَ وَسَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاَمَوِىْ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدِ الْقَطَّانَ وَجَمَاعَةٌ وَرَوَى الْخَطِيْبُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ مَعِيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ كَتَبْتُ عَنْهُ وَهُوَ ثِقَةٌ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ فِىْ خِلَافَةِ الْمَاْمُوْنِ وَقِيْلَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَ كَوْنِهٖ مِنْ شُيُوْخِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَيَحْيٰى بْنِ مَعِيْنٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلٰى مَا ذَكَرَ الْخَطِيْبُ

حضرت ''اسباط بن محمد بن عبدالرحمٰن بن خالد بن میسرہ ابومحمد قرشی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ سائب کے آزاد کردہ ہیں، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''حماد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مطرف بن طریف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''قتیبہ بن سعید احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن یحییٰ اموی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے حدیث نقل کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کیا ہے' انہوں نے کہا ہے' میں نے ان سے حدیث لکھی ہے اور یہ ثقہ ہیں، ان کا انتقال ۱۸۶ ہجری میں ہوا، یہ مامون کے دور خلافت کی بات ہے اور ایک قول کے مطابق ان کا انتقال ۱۷۹ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیوخ ہونے کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔

....

(144) اَسَد بْنُ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ اَبُوْ الْمُنْذِرِ الْبَجَلِىُّ

صَاحِبُ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبَا حَنِيْفَةَ وَمُطَرِّفَ ابْنَ طَرِيْفٍ وَيَزِيْدَ بْنَ اَبِىْ زِيَادٍ وَحَجَّاجَ بْنَ اَرْطَاةٍ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ بَكَّارٍ وَاَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِىُّ قَالَ الْخَطِيْبُ وَوَلِىَ قَضَاءَ بَغْدَادَ وَوَلِىَ قَضَاءَ وَاسِطَ اَيْضاً ثُمَّ حَكَى الْخَطِيْبُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ مَعِيْنٍ اَنَّهٗ وَثَّقَهٗ وَرَوٰى عَنْهُ خِلَافَهٗ اَيْضاً ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَ كَوْنِهٖ مِنْ شُيُوْخِ اَحْمَدَ وَاَمْثَالِهٖ مِنْ صِغَارِ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ رَوٰى عَنْهُ كَثِيْرٌ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مِنْ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى مَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ

حضرت ''اسد بن عمرو بن عامر ابومنذر بجلی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے

حضرت ''ابراہیم بن جریر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مطرف ابن طریف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یزید بن ابوزیاد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن منیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن محمد زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ بغداد کے مسند قضاء پر فائز رہے ہیں اور واسط کے منصب قضاء پر فائز رہے ہیں۔ پھر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے یہ نقل کیا ہے' حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے اور ان سے ان کے خلاف بھی روایت موجود ہے پھر اس کے بعد فرمایا: ان کا انتقال ۱۹۰ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے چھوٹے شاگردوں کے شیوخ ہونے کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات نقل کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے کہنے کے مطابق حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(145) اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

اِخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِيْ اِسْمِهٖ فَاَكْثَرُهُمْ عَلٰى اَنَّ كُنْيَتَهٗ هُوَ اِسْمُهٗ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهٗ عُتْبَةُ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهٗ شُعْبَةُ وَلَا يَصِحُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهٗ سَالِمٌ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهٗ مُحَمَّدُ بْنُ عَيَّاشٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِسْمُهٗ مُطَرِّفٌ وَهُوَ اِمَامٌ عَظِيْمٌ كَانَ يُكَنّٰى وَلَا يُسَمّٰى مُخَرَّجٌ عَنْهُ كَثِيْرًا فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابوبکر بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''

ان کے نام میں علماء کا اختلاف ہے۔ اکثر کہتے ہیں: جو ان کی کنیت ہے وہی ان کا نام ہے اور بعض کا کہنا ہے: ان کا نام ''احمد'' ہے اور کچھ کا قول ہے کہ ان کا نام ''عتبہ'' ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' کچھ لوگوں کا کہنا ہے' ان کا نام ''شعبہ'' ہے لیکن یہ صحیح نہیں ہے اور کچھ لوگوں کا کہنا ہے' ان کا نام ''سالم'' ہے، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے حضرت ''ابن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ان کا انتقال ۱۹۳ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: بعض لوگوں نے کہا ہے: ان کا نام ''محمد بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔ بعض نے کہا ہے، ان کا نام مطرف ہے، یہ عظیم امام تھے۔ ان کی کنیت تھی، لیکن ان کا نام نہیں لیا جاتا تھا، صحیحین میں ان کی بہت ساری روایات موجود ہیں،

یہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(147) اِسْرَائِیْل بْنُ یُوْنُسِ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقِ السَّبِیْعِی

وَاِسْمُ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَمْرُوبْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِیُّ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ جَدَّهٗ اَبَا اِسْحَاقَ السَّبِیْعِیَّ وَسَمَّاكَ ابْنَ حَرْبٍ وَمَنْصُوْرَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ وَاِبْرَاهِیْمَ بْنَ الْمُهَاجِرِ وَسُلَیْمَانَ الْاَعْمَشَ رَوٰی عَنْهُ وَکِیْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیْ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی وَاَبُوْ نُعَیْمِ الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ وَجَمَاعَةٌ یَطُوْلُ ذِکْرُهُمْ وُلِدَ سَنَةَ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ سِتِّیْنَ وَمِائَةٍ وَقِیْلَ اِحْدٰی وَسِتِّیْنَ وَقِیْلَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَسِتِّیْنَ وَمِائَةٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ اِسْرَائِیْلُ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ وَکَوْنِهٖ مِنْ اَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْحَدِیْثِ وَشُیُوْخِ شُیُوْخِ الشَّیْخَیْنِ صَاحِبَیِ الصَّحِیْحَیْنِ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَهُوَ مِنْ شُیُوْخِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ

حضرت ''اسرائیل بن یونس بن ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''

ابواسحاق کا نام ''عمرو بن عبداللہ ہمدانی'' ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے اپنے دادا حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم الفضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت (جن کا نام ذکر کرنا طوالت کا باعث بن جائے گا) سے سماع کیا ہے۔ ان کی پیدائش ۱۰۰ ہجری میں ہوئی، اور ان کا انتقال ۱۶۰ ہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ان کا انتقال ۱۶۱ ہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ۱۶۲ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اسرائیل نے اپنی جلالت قدر کے اور متبحر ائمہ حدیث میں سے ہونے کے باوجود اور صحیحین کے شیوخ کے شیوخ ہونے کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ اور یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔

••••••••••••••••••••

(147) اَبَانُ بْنُ اَبِیْ عَیَّاشٍ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ اِبْنُ فَیْرُوْزَ اَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ الْبَصَرِیُّ ثُمَّ قَالَ کَانَ شُعْبَةُ سَیِّءَ الرَّاْیِ فِیْهِ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ کِبَارِ اَصْحَابِ الْحَسَنِ الْبَصَرِیِّ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ

الْمَسَانِيْدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''ابان بن ابی عیاش رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ ابن فیروز ابواسماعیل بصری ہیں۔ پھر کہا: حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کے بارے میں اچھی رائے نہیں رکھتے تھے۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کے کبار شاگردوں میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے روایات لی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(148) اَيُّوْب بْنُ هَانِيْ

يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(149) اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ ظَبْيَةَ

يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''احمد ابن ابی ظبیہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(150) اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مِلْحَانَ

يَرْوِيْ عنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ المسانِيْدِ

حضرت ''اسماعیل بن ملحان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(151) إِسْمَاعِيلُ النَّسَوِيُّ

يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''اسماعیل نسوی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

(152) إِسْمَاعِيلُ بَيَّاعِ السَّابِرِيُّ

يَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَيْضاً فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''اسماعیل بن بیاع سابری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

(153) إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلْبَانَ

يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''اسماعیل بن علبان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

(154) اَخْضَرُ بْنُ حُكَيْمٍ

يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''اخضر بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

(155) اَلْيَسَعُ بْنُ طَلْحَةَ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''یسع بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

(156) اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيْدٍ

يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(157) اَبْيَضُ بْنُ الْاَغَرِّ

يَرْوِىْ اَيْضاً فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ

يَـقُـوْلُ اَضْـعَفُ عِبَـادِ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ الْعَشَرَةُ مِنْ اَيُّوْبَ بْنِ هَانِئٍ اِلَى الْاَبْيَضِ بْنِ الْاَغَرِّ مَا وَجَدتُّهُمْ فِىْ تَارِيْخِ الْبُخَارِىْ وَلَا فِىْ تَارِيْخِ الْخَطِيْبِ وَالْحَافِظِ ابْنِ النَّجَّارِ فَلَعَلَّهُمْ مَا دَخَلُوْا بَغْدَادَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''ابیض بن الاغر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ایوب بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے لے کر حضرت ''ابیض بن اغر رحمۃ اللہ علیہ'' تک دس محدثین ہیں، مجھے تاریخ بخاری اور تاریخ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اور حافظ ابن نجار کی تاریخ میں ان کا کہیں ذکر نہیں ملا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ بغداد نہ آئے ہوں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(158) اِسْحَاقُ بْنُ بَشْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ اَبُوْ حُذَيْفَةَ الْبُخَارِىُّ

(قَـالَ) الْـخَـطِيْبُ وُلِدَ بِبَلَخَ فَاسْتَوْطَنَ بُخَارٰى فَنُسِبَ اِلَيْهَا وَهُوَ صَاحِبُ كِتَابِ الْمُبْتَدَاُ وَكِتَابِ الْفُتُوْحِ وَحَـدَّثَ عَـنْ مُـحَـمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ وَسَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ وَمُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِىِّ وَخَلَقٍ مِنْ اَئِمَةِ اَهْلِ الْعِلْمِ

قَـالَ الْـخَـطِيْـبُ رَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْخُرَاسَانِيِّيْنَ وَقَالَ اَقْدَمَهُ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ بَغْدَادَ فَحَدَّثَ بِهَا مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''اسحاق بن بشر بن محمد بن عبداللہ بن سالم ابوحذیفہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے یہ بلخ میں پیدا ہوئے، بخاریٰ کے اندر رہائش پذیر رہے تو اسی کی طرف منسوب ہوگئے۔ یہ مبتداء کتاب کے مصنف ہیں اور فتوح کتاب کے مصنف ہیں، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق بن یسار رحمۃ اللہ علیہ''،

حضرت ''عبدالملک بن جریج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مقاتل بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت سارے ائمہ اہل علم سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' ان سے خراسان کے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور فرمایا: ان سب سے مقدم ہارون الرشید ہیں، بغداد کے اندر انہوں نے درسِ حدیث دیا اور ان کا انتقال ۲۰۶ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر

(159) اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقِ بْنِ مُوْسٰی بْنِ مِهْرَانَ

اَبُوْ نُعَیْمِ الْحَافِظِ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الرَّابِعِ الْاَصْفَهَانِیْ سبط مُحَمَّدِ بْنِ یُوْسُفَ الْفَرْیَابِیْ الزَّاهِدِ قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اِبْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ تَاجُ الْمُحَدِّثِیْنَ وَاَحَدُ الْاَعْلَامِ وَمَنْ جَمَعَ لَهُ الْعُلُوْ فِی الرِّوَایَةِ وَالْحِفْظِ وَالْفَهْمِ وَالدِّرَایَةِ وَكَانَ تُشَدُّ اِلَیْهِ الرِّحَالُ وَتُهَاجَرُ اِلٰی بَابِهِ الرِّجَالُ وَاَمْلَا فِیْ كُتُبِ الْحَدِیْثِ كُتُباً سَارَتْ فِی الْبَلَادِ وَانْتَفَعَ بِهَا الْعِبَادُ وِامْتَدَّتْ اَیَّامُهٗ حَتّٰی اَلْحَقَ الْاَحْفَادُ بِالْاَجْدَادِ وَسَمِعَ فِیْ بَلَدِهٖ اَبَاهُ وَاَبَا مُحَمَّدِ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ جَعْفَرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ وَاَبَا الْقَاسِمِ بْنِ سُلَیْمَانِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَیُّوْبَ الطِّبْرَانِیْ وَاَبَا الشَّیْخِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرَ بْنِ حَسَّانَ وَالْقَاضِیْ اَبَا اَحْمَدَ مُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سُلَیْمَانِ الْغَسَّالِ وَاَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ هَیْثَمِ الْاَنْبَارِیْ وَاَبَا الْحُسَیْنِ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوْسَی الْحَافِظِ وَاَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ الْیَقْطِیْنِیْ وَاَبَا بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ الْقَطِیْعِیَّ وَاَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِیِ وَاَبَا حَفْصِ بْنِ شَاهِیْنَ وَخَلَقاً ذَكَرَهُمْ اِبْنُ النَّجَّارِ قَالَ وَسَمِعَ بِالْبَصْرَةِ خَلْقاً غَیْرَهُمْ وَبِتَسْتَرَ وَجُرْجَانَ وَنَیْسَابُوْرَ وَسَائِرَ الْبَلَادِ وَرَوٰی عَنْهُ الْاَئِمَّةُ الْاَعْلَامُ وَقَالَ سُئِلَ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ وُلِدْتُّ فِیْ رَجَبِ سَنَةَ سِتٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَتُوُفِّیَ فِیْ مُحَرَّمٍ سَنَةَ ثَلَاثِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِیْنَ سَنَةً وَسِتَّةِ اَشْهُرٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الرَّابِعِ الَّذِیْ ذَكَرْنَاهُ فِیْ اَوَّلِ الْكِتَابِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن عبداللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران ابونعیم حافظ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابونعیم'' ہے، چوتھی مسندان کی ہے، یہ اصفہانی ہیں، یہ محمد بن یوسف فریابی الزاہد کے نواسے ہیں۔ حضرت ''حافظ

ابوعبداللہ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ تاج المحدثین ہیں اور بڑے علماء میں سے ہیں۔ اور جن کے لئے روایت حفظ، فہم اور درایت کے اندر بلندی حاصل ہے اور ان کی جانب لوگ سفر کر کے آیا کرتے تھے۔ اور ان کو دروازے تک لوگ چھوڑ کر آیا کرتے تھے۔ انہوں نے حدیث کے موضوع پر کافی کتابیں لکھی ہیں۔ مختلف شہروں میں سفر کیا ہے اور جو کتابیں مختلف شہروں میں پھیل گئی ہیں لوگوں کو اس سے فائدہ ہوا ہے۔ اور ان کی زندگی طویل ہے یہاں تک کہ انہوں نے پوتوں کو دادا سے ملایا۔ انہوں نے اپنے شہر کے اندر اپنے والد حضرت ''ابومحمد بن عبداللہ بن جعفر بن احمد بن فارس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالقاسم بن سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوشیخ عبداللہ بن محمد بن جعفر بن حسان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت '' قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم بن سلیمان عسال رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر محمد بن جعفر بن ہیثم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالحسین محمد بن مظفر بن موسیٰ الحافظ رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''ابوجعفر محمد بن حسن بن علی یقطینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحسن علی بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت سارے لوگوں سے حدیث کا سماع کیا ہے حضرت ''ابن نجار نے رحمۃ اللہ علیہ'' ان سب کا ذکر کیا ہے۔

آپ فرماتے ہیں: بصرہ کے اندر انہوں نے ان کے علاوہ اور بہت سارے محدثین سے سماع کیا ہے، تستر اور جرجان اور نیشاپور اور باقی تمام علاقوں میں بھی حدیث کا سماع کیا ہے۔ ان سے بڑے بڑے اماموں نے روایت کی ہے۔ اور ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: میں ۳۳۶ ہجری میں پیدا ہوا، ان کا انتقال ماہِ محرم کے اندر ۴۳۰ ہجری میں ہوا۔ اس وقت ان کی عمر ۹۳ اور ۶ ماہ تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں چوتھی مسند ان کی ہے، ان کا ذکر ہم نے اول کتاب میں کر دیا ہے

•••••••••••••••••••••

(160) اَحْمَد بْنُ مُحَمَّدِبْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِيْ اَبُوْ بَكْرِ الْكَلَاعِيْ

صَاحِبُ الْمُسْنَدِ التَّاسِعِ الَّذِيْ ذَكَرْنَاهُ فِيْ اَوَّلِ الْكِتَابِ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هٰذَا الْمُسْنَدِ يُنْسَبُ اِلٰى اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِيْ وَالظَّاهِرُ اَنَّهُ يَرْوِيْهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ خَالِدِ الْوَهْبِيِّ وَاِنَّمَا جَمَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الْوَهْبِيُّ وَرَوَاهُ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَوَاهُ عَنْهُ خَالِدُ ابْنُ خَلِيْ وَعَنْهُ اِبْنُهُ مُحَمَّدٌ وَعَنْهُ اِبْنُهُ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِيْ فَلِهٰذَا يُنْسَبُ اِلَيْهِ بِحُكْمِ الرِّوَايَةِ لَا بِحُكْمِ الْجَمْعِ لِاَنَّهُ لَيْسَ فِيْهِ حَدِيْثٌ مِنْ غَيْرِ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْوَهْبِيْ لَوْ كَانَ مِنْ جَمِعِ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ لَوَرَدَ فِيْهِ حَدِيْثٌ بِرِوَايَةِ غَيْرِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْوَهْبِيِّ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَقَدْ مَرَّتْ تَرْجَمَةُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْوَهْبِيِّ فِيْ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ فِي الْمُحَمَّدِيِّيْنَ

حضرت ''امام احمد بن محمد بن خالد بن خلی ابوبکر الکلاعی رحمۃ اللہ علیہ''

ہم نے اول کتاب میں بھی ذکر کر دیا تھا کہ ان کی نویں مسند ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ مسند ''احمد بن محمد بن خالد بن خلی'' کی جانب منسوب ہے اور ظاہر یہ ہے کہ انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا کے ذریعے حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ اس کو حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے جمع کیا تھا اور اس کو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا تھا اور ان سے حضرت ''خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''احمد بن محمد بن خالد بن خلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ اس لئے روایت کے لحاظ سے حکم ان کی جانب منسوب کیا جاتا ہے، جمع کرنے کے لحاظ سے نہیں، کیونکہ اس کے اندر حضرت ''محمد بن خالد الوہبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے سوا اور کسی کی روایت نہیں ہے۔ اگر یہ مسند ''احمد بن محمد بن خالد'' کی جمع کی ہوئی ہوتی تو اس کے اندر کوئی ایک حدیث تو حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے علاوہ کسی اور راوی کی ہوتی۔ واللہ اعلم۔ محمد بن خالد وہبی کے حالات زندگی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان اصحاب میں گزر چکے ہیں جن کا نام ''محمد'' ہے۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنَ الْمَشَایِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(161) اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اِسْحَاقَ الطِّبْرِیُّ الْمُقْرِیْ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ اَحَدُ الشُّهُوْدِ الْعَدُوْلِ بِبَغْدَادَ- وَشَهِدَ بِالْکُوْفَةِ- وَالْبَصْرَةِ- وَمَکَّةَ- وَالْمَدِیْنَةَ- وَالشَّامَ- وَاَمَّ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِی الْمَوْسَمِ - وَکَانَ یَکْتُمُ مَوْلِدَهٗ وَقِیْلَ اِنَّهٗ فِیْ سَنَةِ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''ابراہیم بن احمد بن محمد بن عبداللہ ابواسحاق طبری مقری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ بغداد کے عادل گواہوں میں سے ایک ہیں اور انہوں نے کوفہ کے اندر، بصرہ کے اندر، مکہ، مدینہ اور شام کے اندر گواہی دی ہے اور مسجدِ حرام میں حج کے ایام میں امامت کی ہے، یہ اپنی پیدائش کو چھپاتے تھے۔ ایک قول کے مطابق ان کی ولادت ۳۲۴ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۳۹۳ ہجری میں ہوا

(162) اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ بَشْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اِسْحَاقَ الْحَرْبِیْ

اَصْلُهٗ مِنْ مَرْوَ الْاِمَامُ الْمُتْقِنُ الْمَعْرُوْفُ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ الْفَضْلَ ابْنَ دُکَیْنٍ وَعَفَّانَ بْنَ مُسْلِمٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَالِحٍ وَعَلِیَّ بْنَ الْجَعْدِ وَابْنَ حُبَیْشٍ وَجَمَاعَةً یَطُوْلُ ذِکْرُهُمْ رَوَی عَنْهُ الْقَاضِیْ اَبُوْ الْحَسَنِ عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْنَانِیْ وَمُحَمَّدٌ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِیُّ وَاَبُوْ بَکْرِ بْنُ مَالِكٍ الْقَطِیْعِیُّ وَجَمَاعَةٌ وَکَانَ اِمَامًا فِی الْعِلْمِ رَاْسًا فِی الزُّهْدِ عَارِفًا بِالْفِقْهِ بَصِیْرًا بِالْاَحْکَامِ حَافِظًا لِلْحَدِیْثِ وَاللُّغَةِ صَنَّفَ کُتُبًا کَثِیْرَةً مِنْهَا

(غَرِيْبُ الْحَدِيْثِ) وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِى عَنْ اَشْيَاخِهٖ عَنْ اَصْحَابِ اَبِى حَنِيْفَةَ عَنْ اَبِى حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن اسحاق بن ابرہیم بن بشر بن عبداللہ ابواسحاق حربی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی پیدائش ''مرو'' میں ہوئی، یہ مضبوط حافظے والے امام تھے، مشہور تھے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عفان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے سماع کیا ہے جن کا ذکر یہاں طوالت کا باعث بن جائے گا۔

ان سے حضرت ''قاضی ابوالحسن عمر بن حسن اشنانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبداللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ یہ علم کے اندر ایک امام تھے اور عبادت اور زہد کے اندر پہنچے ہوئے تھے، فقہ کے عارف تھے، احکام کی بصارت رکھنے والے تھے، حدیث اور لغت کے حافظ تھے، انہوں نے بہت ساری کتابیں لکھی ہیں ان میں سے ایک غریب الحدیث ہے۔ان کی ولادت ۱۹۸ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۲۸۵ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ اپنے اشیاخ کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور اس اسناد کے ہمراہ مروی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••

(163) اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سُرَيْجٍ اَبُوْ اِسْحَاقُ الْبَاقِلَانِى

قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّثَ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرْسِىِّ وَاَبِىْ قِلَابَةَ يَزِيْدِ بْنِ الْهَيْثَمِ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْهُ الْحَافِظُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ وَغَيْرُهٗ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن علی بن حسن بن سلیمان بن سریج ابواسحاق باقلانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''احمد بن عبداللہ برسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یزید بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت ''حافظ محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے حدیث روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(164) اِبْرَاهِيم بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَهْدِىْ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَنْصُوْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

بُوْيِعَ لَهُ بِبَغْدَادَ بَعْدَ مَقْتَلِ مُحَمَّدِ الْاَمِيْنِ ابْنِ الرَّشِيْدِ لَمَّا دَعَا الْمَامُوْنُ عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضٰى وَجَعَلَهُ وَلِيَّ الْعَهْدِ غَضِبَ لِذٰلِكَ بَنُوْ الْعَبَّاسِ مَخَافَةَ اَنْ يَّخْرُجَ الْاَمْرُ مِنْ اَيْدِيْهِمْ فَبَايَعُوْا اِبْرَاهِيْمَ ابْنَ الْمَهْدِيِّ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَخَلَعَ نَفْسَهُ وَاخْتَفٰى سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَدِمَ الْمَامُوْنَ بَغْدَادَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَاَخَذَ اِبْرَاهِيْمَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَعَفَا عَنْهُ الْمَامُوْنُ وَلَمْ يَزَلْ مُعَظَّماً مُكَرَّماً حَتّٰى مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَصَلّٰى عَلَيْهِ الْمُعْتَصَمُ بِاللّٰهِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَاِنَّمَا ذَكَرْنَاهُ لِاَنَّ لَهُ ذِكْرًا فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن محمد مہدی بن عبداللہ منصور بن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب رحمۃ اللہ علیہ''

محمد الامین ابن رشید کے قتل کے بعد بغداد کے اندران کی بیعت ہوئی، جب مامون نے ابن موسیٰ رضی پر دعویٰ کیا اور اس کو ولی عہد بنایا، اس کی وجہ سے بنوعباس غصے میں آ گئے، کیونکہ ان کو یہ خطرہ تھا کہ اب حکومتی معاملات ان کے ہاتھ سے نکل جائیں گے، تو انہوں نے ابراہیم بن مہدی کی بیعت کی، یہ ۱۸۲ ہجری کا واقعہ ہے، انہوں نے اپنی جان چھڑائی اور ۱۸۳ ہجری میں روپوش ہو گئے۔ مامون بغداد میں آیا اور ابراہیم کو ۱۹۰ ہجری میں پکڑ لیا، مامون نے ان کو معاف کر دیا اور یہ مسلسل ان کی تعظیم و توقیر کرتے رہے۔ یہاں تک ۲۲۴ ہجری میں ان کا انتقال ہو گیا، معتصم باللہ امیر المؤمنین نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ہم نے ان کا ذکر اس لئے کیا ہے کہ ان مسانید کے اندر ان کا ذکر موجود ہے۔

---

(165) اِبْرَاهِيم بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ الْقَيْسِ اَبُوْ اِسْحَاقَ الزُّهْرِىُّ الْقَاضِىُ الْكُوْفِىُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ وَلِيَ قَضَاءَ مَدِيْنَةِ الْمَنْصُوْرِ بَعْدَ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَمَاعَةَ سَمِعَ جَعْفَرَ بْنَ عَوْنِ الْعَمْرِيَّ وَاَحْمَدَ بْنَ مَنْصُوْرٍ السَّكُوْنِيَّ وَيَعْلَى بْنَ عُبَيْدِ الطَّنَافِسِيَّ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الدُّنْيَا وَشُعَيْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّارِعُ وَيَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْخَطِيْبُ كَانَ ثِقَةً خَيْرًا صَالِحاً مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''ابراہیم بن اسحاق بن قیس ابواسحاق زہری قاضی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''احمد بن محمد ابن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعد منصور مدینہ منورہ کے منصبِ قضا پر فائز ہوئے۔ انہوں نے حضرت ''جعفر بن عون عمری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن منصور سکونی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یعلی بن عبید طنافسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''ابوبکر ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعیب بن محمد دارع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحیٰ

بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ ثقہ تھے، نیک تھے، بھلائی والے تھے اوران کاانتقال ۲۷۹ ہجری میں ہوا۔

(166)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مَخْلَدٍ اَبُوْ اِسْحَاقَ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْبَاقِرْحِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِبْنَ يَحْيٰى بْنَ الْعَبَّاسِ الْقَطَّانِ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمْ مِنْهُمْ اَحْمَدُ ابْنُ كَامِلِ الْقَاضِيْ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كَانَ صَالِحاً ثِقَةً كَتَبْنَا عَنْهُ تُوُفِّيَ سَنَةَ عَشَرٍ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَدُفِنَ بِقُرْبِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''ابراہیم بن مخلد بن جعفر بن مخلد ابواسحاق المعروف باقرحی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابن یحییٰ بن عباس قطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے احادیث روایت کی ہیں، ان کا نام بھی ذکر کیا ہے اور ان میں حضرت ''احمد بن کامل قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' بھی ہیں۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ صالح تھے، ثقہ تھے۔ہم نے ان سے احادیث لکھی ہیں۔ان کا انتقال ۴۱۰ ہجری میں ہوا اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے قریب ان کو دفن کیا گیا۔

(167)اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ اَيُّوْبَ اَبُوْ اِسْحَاقَ

سَمِعَ اَبَا نُعَيْمٍ وَالْقَعْنَبِيْ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ مِنْهُمْ يَحْيٰى الْحَمَّانِيْ تُوُفِّيَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''ابراہیم بن ولید بن ایوب ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قعنبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے جن کا نام خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ان کے اندر حضرت ''یحییٰ الحانی رحمۃ اللہ علیہ'' بھی ہیں۔ان کا انتقال ۲۷۲ ہجری میں ہوا۔

(168)اِبْرَاهِيْم بْنُ نَجِيْحِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ اَبُوْ الْهَيْثَمِ الْفَقِيْهِ الْكُوْفِيْ

اَنْزَلَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ جَمَاعَةٍ رَوٰى عَنْهُ الْقَاضِيْ اَبُوْ الْحَسَنِ الْجَرَّاحِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظِ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَثَلَاثَ مِائَةَ وَحُمِلَ اِلَى الْكُوْفَةِ وَقبر بِهَا وَكَانَ فَقِيْهاً وَلَا يَتَقَدَّمَهُ اَحَدٌ)

حضرت ''ابراہیم بن نجیح بن ابراہیم بن محمد بن حسن ابوہیثم فقیہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے، وہاں پر ایک جماعت سے درس حدیث لیا، ان سے حضرت ''قاضی ابوالحسن جراحی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۱۴ ہجری میں ہوا۔ ان کو کوفہ لے جایا گیا، وہاں پر ان کی تدفین ہوئی، یہ فقیہ تھے اور کوئی ان سے آگے نہیں تھا۔

••••••••••••••••••

(169) اِبْرَاهِيم بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ مُوْسَى السَّامِرِیُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَرَوٰی حَدِيْثاً مُسْنداً ذُكِرَهُ فِيْهِ

حضرت ''ابراہیم بن منصور بن موسیٰ سامری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور ایک مسند حدیث روایت کی ہے جس کے اندر ان کا ذکر ہے۔

••••••••••••••••••

(170) اِبْرَاهِيم بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اِسْحَاقَ قَاضِیْ قَزْوِيْنَ

قَالَ الْخَطِيْبُ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجّاً وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ جَمَاعَةٍ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَالْمُعَافٰی بْنُ زَكَرِيَّا الْقَاضِی وَاَبُوْ حَفْصِ بْنِ شَاهِيْنَ

حضرت ''ابراہیم بن احمد بن عبداللہ ابواسحاق قاضی قزوین رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ حج کرنے کے لئے گئے اور بغداد آئے، وہاں پر محدثین کی ایک جماعت سے درسِ حدیث لیا، ان سے حضرت ''محمد بن المظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''معافیٰ بن زکریا قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

••••••••••••••••••

(171) اِبْرَاهِيم بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَمْدَانِیُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَخُ اَبِیْ مَيْسَرَةَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْهَمْدَانِیْ وَرَدَ بَغْدَادَ حَاجّاً وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْوَهْبِیْ وَعَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ عِصَامٍ الْجُرْجَانِیْ رَوٰی عَنْهُ مَحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَاَبُوْ الْقَاسِمِ الطِّبْرَانِیُّ

حضرت ''ابراہیم بن حسین ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابومیسرہ محمد بن حسین ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں۔ یہ حج کرنے کے لئے آئے تو پھر بغداد کے اندر ٹھہرے، وہاں پر حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالحمید بن عصام جرجانی

رحمۃ اللہ علیہ'' ، سے درسِ حدیث لیا اوران سے حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالقاسم طبرانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

(172)اِبْرَاهِيم بْنُ اِسْمَاعِيْلِ الزَّاهِدِ الصَّفَارِ اَبُوْ اِسْحَاق

لَمْ يَذْكُرُهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَكَاَنَّهُ لَمْ يَرِدْ بَغْدَادَ وَهُوَ مِنْ اَئِمَةِ بُخَارى يَرْوِىْ عَنْهُ الْاُسْتَاذُ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْبُخَارِىْ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابراہیم بن اسماعیل الزاہد صفار ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر نہیں کیا ہے، یوں لگتا ہے یہ بغداد میں آئے نہیں، یہ بخاریٰ کے ائمہ میں سے ہیں، ان سے استاذ حضرت ''ابومحمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اوران مسانید میں ان کی روایت موجود ہے۔

(173)اَلنَّاصِرُ لِدِيْنِ اللّٰهِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبُو الْعَبَّاسِ بْنِ اَبِىْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ الْمُسْتَضِىْءُ بِاللّٰهِ

اِبْنِ الْاِمَامِ اَبِى الْمُظَفَّرِ يُوْسُفِ بْنِ الْمُسْتَنْجَدُ بِاللّٰهِ اِبْنِ الْاِمَامِ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ الْمُقْتَفِىْ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِبْنِ الْاِمَامِ اَبِى الْعَبَّاسِ مُحَمَّدِ بْنِ ذَخِيْرَةِ الدِّيْنِ اِبْنِ الْاِمَامِ اَبِىْ جَعْفَرِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَائِمِ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِبْنِ الْاِمَامِ اَبِى الْعَبَّاسِ اَحْمَدِ الْقَادِرِ بِاللّٰهِ ابْنِ اِسْحَاقِ بْنِ الْمُقْتَدِرُ بِاللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ الْمُعْتَضِدُ بِاللّٰهِ اَحْمَدِ بْنِ الْمُوَفَّقِ اَبِىْ اَحْمَدِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ عَلَى اللّٰهِ بْنِ الْمُعْتَصِمْ بِاللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُوْنَ الرَّشِيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ الْمَهْدِىْ بْنِ الْمَنْصُوْرِ اَبِىْ جَعْفَرِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ بُوْيِعَ لَهٗ بِالْخَلَافَةِ بَعْدَ مَوْتِ وَالِدِهٖ مُسْتَهِلَّ ذِى الْقَعْدَةِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ

وَسِنُّهٗ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثٌ وَّعِشْرُوْنَ سَنَةً قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ النَّجَّارِ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَكَانَتْ بَيْعَةٌ مُبَارَكَةٌ فِى الْعَالَمِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَزَالَ عَنْهُمُ الْغَلَاءَ وَالْوَبَاءَ اللَّذَيْنِ كَانَا عَمَّا الْبِلَادَ وَالْعِبَادَ وَكَثُرَتِ الْاَمْطَارُ وَظَهَرَ الْخِصْبُ وَخَطَبَ لَهٗ عَلٰى مَنَابِرِ الْاِسْلَامِ شَرْقاً وَّغَرْباً وَدَانَ لَهٗ اَجِلَّةُ الْمُلُوْكِ وَالسَّلَاطِيْنِ وَدَخَلَ فِىْ طَاعَتِهٖ مَنْ كَانَ مِنَ الْمُتَخَلِّفِيْنَ وَبَلَغَتْ دَعْوَتُهٗ اِلٰى اَقْصَى بِلَادِ الصِّيْنِ وَبِلَادِ الْاُنْدَلُسِ تُوُفِّىَ لَيْلَةَ الْاَحَدِ سَلْخَ شَهْرِ رَمْضَانَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَسِتِّ مِائَةٍ وَكَانَتْ مُدَّةُ خِلَافَتِهٖ سِتّاً وَّاَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَاَحَدَ عَشَرَ شَهْرًا وَبَلَغَ مِنَ الْعُمَرِ سَبْعاً وَّسِتِّيْنَ سَنَةً وَشَهْرَيْنِ وَاِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ يَوْماً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ رَوٰى لِىْ شُيُوْخِىْ عَنْهُ الْمُسْنَدَ الثَّانِىْ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ناصرلدین اللہ امیر المؤمنین ابوالعباس بن ابومحمد حسن المستضی ء باللہ رحمۃ اللہ علیہ''۔

ان کا نسب یوں ہے ''بن امام ابوالمظفر بن یوسف بن مستنجد باللہ بن امام ابوعبداللہ محمد المقتفی لامر اللہ بن امام ابو العباس محمد بن ذخرۃ الدین بن الامام ابو جعفر عبداللہ القائم بامر اللہ بن الامام ابو العباس احمد القادر باللہ بن اسحاق بن المقتدر باللہ جعفر بن المعتضد باللہ احمد بن موافق ابواحمد بن المتوکل علی اللہ بن معتصم باللہ محمد بن ہارون الرشید بن محمد المہدی بن المنصور ابوجعفر عبداللہ بن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب''

۵۷۵ ہجری میں ان کے والد کی وفات کے بعد خلافت کے لئے ان کی بیعت کی گئی، اس وقت ان کی عمر ۲۳ برس تھی۔

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' جہان کے اندر یہ بہت بیعت مبارکہ تھی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے مہنگائی اور وہ وباء دور کر دی اور یہ دونوں باتیں لوگوں میں اور شہروں میں عام ہو چکی تھیں۔ برسات بہت زیادہ ہوئی اور سبزہ اگ آیا اور اسلام کے منبروں پر مشرق اور مغرب میں ان کے لئے خطبے ہوئے اور بڑے بڑے بادشاہوں اور سلاطین نے ان کو دیانت دار قرار دیا اور جتنے بھی بعد میں لوگ رہ گئے تھے سب ان کی اطاعت میں داخل ہو گئے اور ان کی دعوت اندلس اور چین کے انتہائی علاقوں تک پہنچ گئی۔ ان کا انتقال ہفتے کی رات کو ہوا، ماہِ رمضان مبارک گزر رہا تھا، یہ ۶۲۲ ہجری کی بات ہے، ان کی مدت خلافت ۴۶ برس اور ۱۱ مہینے ہے ان کی عمر ۶۷ برس ۲ مہینے اور ۲۱ دن تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: میرے شیوخ نے مجھے ان کے حوالے سے روایات نقل کی ہیں اور ان مسانید میں سے دوسری مسند کے اندر ان کی روایات موجود ہیں۔

(174) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلَ بْنِ هَلَالِ بْنِ اَسَدٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰه

اِمَامُ الْمُحَدِّثِيْنَ وَالْمُناضِلُ عَنِ السُّنَّةِ وَالصَّابِرُ فِی الْمِحْنَةِ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ مَرْوَزِیٌّ الْاَصْلِ قَدِمَتْ اُمُّهٗ بَغْدَادَ وَهِیَ حَامِلٌ بِهٖ فَوُلِدَتْ بِبَغْدَادَ وَطَلَبَ الْعِلْمَ وَسَمِعَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُلَيَّةَ وَالْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِيْسِ الشَّافِعِیْ وَمُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ غُنْدَرٍ وَوَكِيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ وَسُفْيَانِ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاَبَا مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرِ وَجَمَاعَةٍ رَوٰی عَنْهُ اَيْضاً جَمَاعَةٌ كَثِيْرَةٌ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَهُوَ اِبْنُ سَبْعِيْنَ سَنَةً رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''احمد بن حنبل بن ہلال بن اسد ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

امام المحدثین اور سنت کو مضبوطی سے تھامنے والے اور مشقتوں میں صبر کرنے والے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ اصل میں مروزی ہیں۔ ان کی والدہ بغداد آ گئی تھیں۔ اس وقت یہ حمل سے تھیں، بغداد کے اندر انہوں نے ان کو جنم دیا، انہوں نے وہاں پر علم حاصل کیا، حضرت ''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن

جعفر غندر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو معاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ ان سے بھی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے، ان کا انتقال ۲۴۱ ہجری میں ہوا، ان کی عمر ۰ ۷ برس تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں اور ان کی یہ مرویات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(175) اَحْمَد بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ اَبُوْ الْحُسَيْنِ الْبَزَّارُ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ النَّقُّوْرِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ بْنِ حَنَّانَةَ وَعَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَعَلِيَّ بْنَ عُمَر الْحَرَبِيَّ وَاَبَا طَاهِرٍ الْمُخْلَصِ

(قَالَ) الْخَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَسَاَلْتُ اِبْنَ النَّقُّوْرِ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ فِيْ جُمَادَى الْاُوْلٰى سَنَةَ اِحْدَى وَثَمَانِيْنَ وَمَاتَ فِيْ رَجَبَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت ''امام احمد بن عبداللہ بن احمد ابوالحسین بزار المعروف ابن نقور رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ابو القاسم بن حنانہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن عمر حربی ابوطاہر مخلص رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' میں نے ان سے حدیث لکھی ہے اور میں نے حضرت ''ابن نقور رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ۸۱ ہجری ماہِ جمادی الاولیٰ میں۔ ان کا انتقال چار ۴۷۷ ہجری میں ہوا۔

(176) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ غَالِبٍ اَبُوْ بَكْرٍ الْخَوَارَزِمِيُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْبُرْقَانِيْ

بَالَغَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَزْكِيَتِهٖ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ وَقَالَ لَمْ نَرَ فِيْ شُيُوْخِنَا اَتْقَنَ مِنْهُ حَافِظاً لِلْقُرْآن عَارِفاً بِالْفِقْهِ وَسَاَلْتُ الْاَزْهَرِيَّ هَلْ رَاَيْتَ فِي الشُّيُوْخِ اَتْقَنَ مِنَ الْبُرْقَانِيْ فَقَالَ لَا فَقَالَ سَمِعَ الْبُرْقَانِيْ بِبَلِدِهٖ يَعْنِيْ خَوَارِزِمَ عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ بْنِ حَمْدَانِ النَّيْسَابُوْرِيْ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْحَسَّانِيْ وَاَحْمَدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ حَبَّابِ الْخَوَارِزِمِيِّيْنَ وَوَرَدَ بَغْدَادَ وَسَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الْقَاسِمِ الْبُنْدَارَ وَاَبَا عَلِيِّ بْنِ الصَّوَّافِ وَجَمَاعَةٍ قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ وُلِدْتُّ فِيْ آخِرِ سَنَةِ سِتٍّ وَّثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ يَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ اَوَّلَ يَوْمٍ مِنْ رَجَبَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''امام احمد بن محمد بن احمد بن غالب ابوبکر خوارزمی المعروف برقانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی تعریف وثناء میں بہت مبالغہ کیا ہے اور کہا ہے، ہم نے اپنے شیوخ میں ان سے زیادہ حافظے والا ان سے زیادہ قرآن کا حافظ اور فقہ کا عارف نہیں دیکھا۔

میں نے حضرت ''ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: کیا آپ نے حضرت ''برقانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ مضبوط حافظے والا کوئی شیخ دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: انہوں نے اپنے شہر یعنی خوارزم میں حضرت ''برقانی ابوالعباس بن حمدان نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن علی حسانی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن ابراہیم بن حباب خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ یہ بغداد آئے اور حضرت ''محمد بن جعفر بن قاسم بندار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی بن صواف رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت سے حدیث کا سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میری پیدائش ۳۳۶ ہجری کے آواخر میں ہوئی اور ان کا انتقال بدھ کے دن یکم رجب المرجب چار ۴۲۵ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(177) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَوْسَتٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّار

وَيُقَالُ الْعَلَّافُ قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ جَعْفَر الطِّبْرِیُ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسِ الْقَطَّانِ وَاَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ سَعْدِ الدَّوْرِیُ وَجَمَاعَةٍ وَكَانَ مُكْثِرًا مِنَ الْحَدِيْثِ كَتَبَ عَنْهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ الْخَلالِ وَالْحَسَنِ بْنِ طَاهِرِ الدَّقَاقِ وَاَبُوْ الْقَاسِمِ الْاَزْهَرِیُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدَ الْاَشْنَانِیْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اِبْنَ دَوْسَتِ الْعَلَّافِ يَقُوْلُ وُلِدتُّ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن محمد بن یوسف بن محمد بن دوست ابوعبداللہ البزار رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق ان کا نام ''علاف'' ہے۔ خطیب کہتے ہیں: انہوں نے حضرت ''محمد بن جعفر طبری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عبداللہ بن عباس قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن ابوسعد دوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت سے روایت کی ہے۔ یہ بہت زیادہ احادیث روایت کرنے والوں میں ہیں۔ ان سے حضرت ''حسن بن محمد بن خلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن طاہر دقاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقاسم ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کتابت حدیث کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ''محمد بن احمد اشنانی رحمۃ اللہ علیہ'' کو، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''ابن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: میری پیدائش ۳۲۳ ہجری میں ہوئی، ان کا انتقال ۴۰۷ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(178) اَحْمَدُ الْخَطِیْب بْنُ عَلِیِّ بْنِ ثَابِتِ بْنِ اَحْمَدِ بْنِ مَهْدِیْ الْخَطِیْبِ اَبُوْ بَكْرِ الْحَافِظِ صَاحِبُ تَارِیْخِ بُخَارِیْ وَبَغْدَادَ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ وُلِدَ بِقَرِیَةٍ مِنْ اَعْمَالِ نَهْرِ الْمَلِكِ بِهَنِیْقِیَّا وَكَانَ اَبُوْهُ یَخْطُبُ بِدَرْبِ رَیْحَانَ وَنَشَأَ هُوَ بِبَغْدَادَ وَسَمِعَ بِهَا مِنْ شُیُوْخِهَا وَرَحَلَ اِلَى الْبَصْرَةِ - وَسَمِعَ بِهَا وَرَحَلَ اِلٰى خُرَاسَانَ - وَسَمِعَ بِهَا مِنْ اَصْحَابِ ابْنِ الْاَصَمِّ وَسَمِعَ بِالْعِرَاقِ - ثُمَّ عَادَ اِلٰى بَغْدَادَ وَسَمِعَ مِنْ شُیُوْخِهِ الْبَاقِیْنَ بِهَا - ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الشَّامِ وَكَانَ یَتَرَدَّدُ صَوْبَ دِمَشْقَ وَبَیْتَ الْمَقْدَسِ ثُمَّ عَادَ اِلٰى بَغْدَادَ فِیْ آخِرِ عُمُرِهٖ وَاَقَامَ بِهَا اِلٰى آخِرِ عُمُرِهٖ وَحَدَّثَ بِهَا بِالتَّارِیْخِ وَغَیْرِ ذٰلِكَ مِنْ مُصَنَّفَاتِهٖ قَالَ ابْنُ النَّجَّارِ لَهٗ سِتٌّ وَخَمْسُوْنَ مُصَنَّفاً مِنْهَا تَارِیْخُ بَغْدَادَ مِائَةٌ وَسِتَّةُ اَجْزَاءَ قَالَ ابْنُ النَّجَّارِ قَالَ الْقَزَّازُ قَالَ لَنَا الْخَطِیْبُ وُلِدتُّ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَتِسْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ فِیْ ذِی الْحَجَّةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّسِتِّیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد خطیب بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی خطیب ابوبکر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تاریخ بخاری اور تاریخ بغداد کے مصنف ہیں۔ حضرت ''حافظ ابوعبداللہ بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' نہر الملک کے اعمال کی ایک بستی ہے، جس کا نام ''ہنیقیا'' ہے، وہاں پیدا ہوئے، ان کے والد درب ریحان میں خطیب تھے، انہوں نے بغداد کے اندر پرورش پائی اور وہاں پر اپنے شیوخ سے سماع کیا، پھر بصرہ چلے گئے، وہاں پر سماع کیا، پھر خراسان چلے گئے اور وہاں پر حضرت ''ابن اصم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں سے سماع کیا، پھر عراق چلے گئے اور پھر بغداد لوٹ کر آ گئے، جو شیوخ وہاں پر باقی رہ گئے تھے، ان سے سماع کیا، پھر شام کی طرف چلے گئے اور یہ دمشق اور بیت المقدس میں آتے جاتے رہتے تھے۔ اپنی آخری عمر میں بغداد میں آ گئے اور آخری عمر تک وہیں پر ٹھہرے رہے۔ وہاں پر تاریخ بیان کی اور اس کے علاوہ دیگر مصنفات کا درس دیا۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ان کی ۵۶ تصنیفات ہیں ان میں تاریخ بغداد ہے اس کی ۱۰۶ جلدیں ہیں۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: قزاز نے کہا ہے' ہمیں خطیب نے بتایا ہے کہ میں ۳۹۲ ہجری میں پیدا ہوا اور ان کا انتقال ۴۶۳ ہجری ماہِ ذی الحج میں ہوا۔

(179) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بنِ الصَّلْتِ بنِ الْمُغَلِّسِ الْحِمَّانِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِ وَاَبِیْ نُعَیْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَیْنٍ وَعَفَّانَ بْنِ مُسْلِمٍ وَجَمَاعَةٍ وَرَوٰی عَنْهُ اَبُوْ عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ وَاَبُوْ عَلِیِّ بْنُ الصَّوَّافِ وَاَبُوْ الْفَتْحِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْخَطِیْبُ وَبَعْضُ النَّاسِ یَقُوْلُوْنَ اَحْمَدُ بْنُ الصَّلْتِ یَضَعُ الْاَحَادِیْثَ قَالَ الْخَطِیْبُ تُوُفِّیَ سَنَةَ ثَمَانِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن محمد بن صلت بن مغلس حمانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' انہوں نے حضرت'' ثابت بن محمد زاہد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''عفان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت''ابوعمرو بن سماک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوعلی بن صواف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوفتح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: کچھ لوگ کہتے ہیں' احمد بن صلت احادیث گھڑا کرتا تھا۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۸۰ ہجری میں ہوا۔

----

(180)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بِشْرِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ اَبُوْ بَكْرٍ الْمُقْرِئُ

قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ مَرْوَزِيُّ الْاَصْلِ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدٍبْنِ مُحَمَّدِ الْبَاغَنْدِىْ

حضرت ''احمد بن محمد بن بشر بن علی بن محمد بن جعفر ابوبکر مقری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ بھی اصل کے لحاظ سے مروزی ہیں، انہوں نے حضرت'' محمد بن محمد باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

----

(181)اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍبْنِ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَجْلَانَ اَبُوْ الْعَبَّاسِ الْكُوْفِيْ الْهَمْدَانِيْ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ عُقْدَةَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كَانَ جَدُّهٗ عَجْلَانَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعِيْدِ الْهَمْدَانِيْ وَقَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْفَضْلِ الْفَتُوْرِىْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الْغَنِيِّ الْحَافِظِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْوَزِيْرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الدَّارَقُطْنِيْ يَقُوْلُ اَجْمَعَ اَهْلُ الْكُوْفَةِ اَنَّهٗ لَمْ يَرَ مِنْ زَمَنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اِلَى زَمَنِ اَبِى الْعَبَّاسِ بْنِ عُقْدَةَ اَحْفَظَ مِنْهُ وَقَالَ عَنِ الدَّارِقُطْنِيْ اَيْضاً كَانَ اِبْنُ عُقْدَةَ يَعْلَمُ مَا عِنْدَ النَّاسِ وَلا يَعْلَمُ النَّاسُ مَا عِنْدَهٗ قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعْتُ اَبَا الطَّيِّبِ اَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ هَرْثَمَةَ يَقُوْلُ كُنَّا بِحَضْرَةِ اَبِىْ الْعَبَّاسِ بْنِ عُقْدَةَ وَبِجَنْبِهٖ هَاشِمِيٌّ وَعِنْدَهٗ حُفَّاظُ الْحَدِيْثِ قَالَ اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَنَا اُحَدِّثُكُمْ ثَلاثَ مِائَةِ اَلْفِ حَدِيْثٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ هٰذَا دُوْنَ غَيْرِهِمْ وَضَرَبَ بِيَدِهٖ عَلٰى ظَهْرِ الْهَاشِمِيْ قَالَ الْخَطِيْبُ وَرَدَ بَغْدَادَ وَسَمِعَ بِهَا مِنْ جَمَاعَةٍ سَمَّاهُمْ ثُمَّ قَدِمَ فِيْ آخِرِ عُمْرِهٖ وَحَدَّثَ عَنْ قُدَمَاءِ الْمَشَايِخِ وَسَمَّاهُمْ وَرَوٰى عَنْهُ الْحُفَّاظُ الْاَكَابِرُ كَاَبِىْ بَكْرِ الْجُرْجَانِيْ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِىْ الْجُرْجَانِىْ وَاَبِىْ الْقَاسِمِ الطِّبْرَانِىْ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ وَاَبِىْ الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِيْ وَاَبِىْ جَعْفَرٍ بْنِ شَاهِيْنَ وَجَمَاعَةٍ سَمَّاهُمْ

قَالَ الْخَطِيْبُ اِبْنُ عُقْدَةَ لَقَبُ اَبِى الْعَبَّاسِ لُقِبَ بِذٰلِكَ لِتَعْقِيْدِهٖ بَيْنَ الصَّرْفِ وَالنَّحْوِ وَكَانَ يُعَلِّمُ الْقُرْآنَ وَالْاَدَبَ فِى الْكُوْفَةِ وَقَالَ كَانَ الْحُفَّاظُ اِذَا تَذَاكَرُوا الْحَدِيْثَ شَرَطُوْا اَنْ لَا يَخْرُجُوْا مِنْ اَحَادِيْثِ اَبِى الْعَبَّاسِ بْنِ عُقْدَةَ قَالَ الْخَطِيْبُ مَاتَ اَبُو الْعَبَّاسِ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ اَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَدَارُ اَكْثَرِ اَحَادِيْثِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ عَلٰى اَبِى الْعَبَّاسِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ الْهَمْدَانِيِّ الْكُوْفِيِّ اِبْنِ عُقْدَةَ الْحَافِظِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن محمد بن سعید بن عبدالرحمٰن بن ابراہیم بن زیاد بن عبداللہ بن عجلان ابن عقدہ ﷫''

ان کی کنیت ''ابوعقدہ'' ہے۔خطیب بغدادی ﷫ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کے دادا عجلان جو کہ عبدالرحمٰن بن سعید ہمدانی کے آزاد کردہ ہیں ۔خطیب بغدادی ﷫ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''محمد بن فضل فتوری ﷫'' کو سنا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''عبدالغنی الحافظ ﷫'' کو بیان کرتے سنا ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''وزیر ﷫'' کو سنا، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''دارقطنی ﷫'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، وہ کہتے ہیں' اہل کوفہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود ﷛'' کے زمانے سے لے کر حضرت ''ابوالعباس بن عقدہ ﷫'' کے زمانے تک ان سے زیادہ حافظے والا کوئی شخص نہیں ہے اور حضرت ''دارقطنی ﷫'' کے حوالے سے بھی یہ بات موجود ہے کہ حضرت ''ابن عقدہ ﷫'' وہ سب جانتے ہیں جو لوگوں کے پاس موجود ہے ۔لیکن لوگ وہ سب نہیں جانتے جو حضرت ''ابن عقدہ ﷫'' کے پاس موجود ہے۔

خطیب بغدادی ﷫ کہتے ہیں: میں نے حضرت ''ابوطیب احمد بن حسن بن ہرثمہ ﷫'' کو یہ کہتے سنا ہے' وہ کہتے ہیں' ہم حضرت ''ابوالعباس بن عقدہ ﷫'' کے پاس موجود تھے اور ان کے پاس ایک ہاشمی موجود تھے، اور ان کے پاس حفاظ الحدیث موجود تھے، حضرت ''ابوالعباس ﷫'' نے اس ہاشمی کی پشت تھپکاتے ہوئے کہا: میں تمہیں اس گھر والوں کے حوالے سے تین لاکھ حدیثیں سنا سکتا ہوں جو کسی اور گھر والوں کی نہیں ہیں۔

خطیب بغدادی ﷫ کہتے ہیں: یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا۔خطیب بغدادی ﷫ نے ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں ۔پھر اپنی آخری عمر میں واپس آ گئے اور اپنے قدیم مشائخ سے حدیث بیان کی ہے اور خطیب بغدادی ﷫ نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے ۔ان سے بڑے بڑے حفاظ نے روایت حدیث کی ہے مثلاً حضرت ''ابوبکر جرجانی ﷫''، حضرت ''عبداللہ بن عدی جرجانی ﷫''، حضرت ''ابوالقاسم طبرانی ﷫''، حضرت ''محمد بن مظفر ﷫''، حضرت ''ابوالحسن دارقطنی ﷫''، حضرت ''ابوجعفر بن شاہین ﷫'' اور پوری ایک جماعت ہے جن کا نام خطیب بغدادی ﷫ نے ذکر کیا ہے۔

خطیب بغدادی ﷫ کہتے ہیں' عقدہ حضرت ''ابوالعباس ﷫'' کے والد کا لقب ہے ۔ان کا یہ لقب اس لئے پڑا کہ انہوں نے صرف اور نحو میں گرہ لگا دی تھی، یہ کوفہ میں قرآن اور ادب کی تعلیم دیا کرتے تھے ۔اور انہوں نے یہ فرمایا ہے' حفاظ جب حدیث کا آپس میں مباحثہ کرتے تو یہ شرط رکھ لیتے تھے کہ حضرت ''ابوالعباس بن عقدہ ﷫'' کی حدیثوں سے باہر نہیں نکلیں گے ۔خطیب

بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت ''ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۳۲ ہجری میں ہوا اور ان کی پیدائش ۲۴۰ ہجری کی ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید کی اکثر احادیث کا مدار حضرت ''ابوالعباس احمد بن محمد بن سعید ہمدانی کوفی ابن عقدہ الحافظ رحمۃ اللہ علیہ'' پر ہے۔

•••••••••••••••••••••

(182) اَحْمَد بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِيمِ اَبُو الْفَضْلِ الْبَاقِلانِیْ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الْكَثِيْرَ بِنَفْسِهٖ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اَبَا عَلِيٍّ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَشْرَانَ وَاَبَا بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبِ الْخَوَارَزِمِی الْبُرْقَانِیْ وَبِشْرَبْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّوْمِیْ وَاَبَا عَمْرِو عُثْمَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ دَوْسَتِ الْعَلَّافِ وَخَلَقاً وَرَوٰی عَنْهُ الْحَافِظُ اَبُوْ بَكْرِ الْخَطِيْبُ وَهُوَ اَسَنُّ مِنْهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِیْ الْاَنْصَارِیْ وَاَبُو الْقَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِیُّ وَاِسْمَاعِيْلُ ابْنُ اَبِیْ سَعِيْدِ الصُّوْفِیُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْاَنْمَاطِیُّ وَابْنُ اَخِيْهِ اَبُوْ مَنْصُوْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ خَيْرُوْنَ وَقَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ قَرَاْتُ بِخَطِّ اَبِی الْفَضْلِ بْنِ خَيْرُوْنَ قَالَ وُلِدْتُ فِیْ جُمَادَی الْاٰخِرَةِ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِ مِائَةٍ وَتُوُفِّیَ فِیْ سَنَةِ ثَمَانٍ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ فِیْ رَجَبَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن حسن بن خیرون بن ابراہیم ابوالفضل باقلانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے بہت سارے محدثین کو بذاتِ خود سنا ہے پھر فرمایا: انہوں نے حضرت ''ابوعلی الحسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبدالملک بن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن غالب خوارزمی برقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن عبداللہ رومی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعمرو عثمان بن محمد بن دوست علاف رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت سارے محدثین سے سماع کیا ہے۔

ان سے حضرت ''حافظ ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' (یہ ان سے بڑے ہیں، انہوں) نے روایت کی ہے، حضرت ''محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن ابی سعید صوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوہاب انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بھتیجے حضرت ''ابومنصور محمد بن عبدالملک بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''ابوالفضل بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' کی تحریر میں پڑھا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں چار ۴۰۶ ہجری جمادی الاخری میں پیدا ہوا، ان کا انتقال ماہِ رجب ۴۸۸ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••••

(183) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقَصَرِیْ

ذَكَرَهُ اِبْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَكَنَّاهُ اَبَا الْحُسَيْنِ وَقَالَ اَنَّهٗ مِنْ شُيُوْخِ اَبِیْ بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنِ شَاذَانِ قَالَ

ذَكَرَهُ فِي مُعْجَمِ شُيُوخِهِ وَذَكَرَهُ الْخَطِيبُ فِي تَارِيخِهِ فَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْبَتِّيِّ مِنْ اَهْلِ قَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ وَكَانَ صَدُوقاً حَدَّثَنِي اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَلِيٍّ وَرَوٰى عَنْهُ لَنَا مُسْنَداً

حضرت ''احمد بن محمد بن علی قصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے'ان کی کنیت ''ابوالحسین'' ہےاور کہا ہے'یہ حضرت ''ابوبکر احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔انہوں نے کہا ہے'انہوں نے اپنے شیوخ کے معجم میں ان کا ذکر کیا ہے۔اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہےاور کہا ہے'حضرت ''احمد بن محمد بن علی بن حسن المعروف ابن البتی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ اہل قصرابن ہبیرہ میں سے ہیں۔ پھر کہا ہے'یہ صدوق تھے۔، مجھے حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور انہوں نے ہمارے لئے ان کے حوالے سے مسنداحادیث بھی روایت کی ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(184)اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سُرَيْجٍ الْفَقِيْهُ الشَّافِعِيُّ اَبُوْ الْعَبَّاسِ الْقَاضِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ اِمَامُ صَاحِبِ الشَّافِعِيْ صَنَّفَ الْكُتُبَ الْكَثِيْرَةَ وَحَدَّثَ بِالْيَسِيْرِ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ مُحَمَّدِ الزَّعْفَرَانِيْ وَاَبِيْ يَحْيٰى مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ الْعَطَّارِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ ابْنِ اَشْكَابِ وَمَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ وَبَلَغَ عُمْرُهُ سَبْعاً وَّخَمْسِيْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن عمر بن سریج فقیہ شافعی ابوالعباس قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد تھے،امام تھے،انہوں نے بہت ساری کتابیں لکھی ہیں اور حضرت ''حسن بن محمد زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویحییٰ محمد بن سعید عطار رحمۃ اللہ علیہ'' سے،حضرت ''علی بن حسن ابن اشکاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں،بغداد کے اندر ۳۰۶ ہجری میں فوت ہوئے ہیں،ان کی عمر ۵۷ برس تھی۔

•••••••••••••••••••••

(186)اَحْمَد بْنُ عُمَرِ ابْنِ زَوْجِ الْحُرَّةِ اِبْنِ عَلِيٍّ اَبُو الْحُسَيْنِ النَّهْرَوَانِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا حَفْصِ بْنِ الزَّيَاتِ وَالْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ وَالْحَسَنِ بْنِ جَعْفَرٍ وَاَبَا بَكْرِ بْنِ شَاذَانِ وَاَبَا الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِيْ قَالَ كَتَبْتُ عَنْهُ بِالنَّهْرَوَانِ وَبَغْدَادَ وَكَانَ صُدُوقاً اَدِيْباً حَسَنَ الْمُذَاكَرَةِ مَلِيْحَ الْمَحَاضَرَةِ سَاَلْتُهٗ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ وُلِدْتُ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّسِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

حضرت ''احمد بن عمر ابن زوج الحرہ ابن علی ابوالحسین نہروانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''ابوحفص بن زیات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسین بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہے میں نے ان سے نہروان میں اور بغداد میں حدیث لکھی ہے، یہ صدوق تھے، ادیب تھے، اور اچھی گفتگو کرنے والے تھے اور حاضر دماغ تھے۔ میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: میری پیدائش ۳۶۸ ہجری میں ہوئی ہے اور بغداد کے اندر ان کا انتقال ہوا ۴۴۵ ہجری میں۔

(186) اَحْمَد بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُوْنَصْرَةِ يُعْرَفُ بِالشَّاهِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ الْمَرْوَزِيُّ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ عِيْسَى الْمَالِيْنِيْ وَكَانَ ثِقَةً

حضرت ''احمد بن حسن بن محمد ابونصرہ رحمۃ اللہ علیہ''

جن کو ''شاہی'' کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے یہ مروزی ہیں اور بغداد میں آئے تھے، یہاں پر انہوں نے حضرت ''علی بن عیسیٰ مالینی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا، یہ ثقہ تھے۔

(187) اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اِبْرَاهِيْمِ الْمَرْوَزِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجّاً وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ حَاتِمِ الْمَرْوَزِيِّ وَرَوٰى عَنْ اَبِي الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ بْنِ مُوْسٰى الْحَافِظِ مُسْنَدُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ مَنْ جَمَعَهُ ثُمَّ رَوَى الْحَدِيْثَ مُسْنَداً اِلٰى اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَاِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت ''احمد بن یحییٰ بن ابراہیم المرزوی ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، یہ حج کرنے کے لئے آئے اور بغداد بھی آئے، یہاں پر انہوں نے حضرت ''عبدالعزیز بن حاتم مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ اور انہوں نے حضرت ''ابوالحسین محمد بن مظفر بن موسیٰ حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی مسند انہوں نے جمع کی، پھر انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک سند بیان کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک سند بیان کی ہے۔

(188) اَحْمَدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

وَهُوَ الشَّرِيْفُ اِبْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى بْنِ جَعْفَرِ الْمُتَوَكِّلِ بْنِ الْمُعْتَصِمِ بْنِ الرَّشِيْدِ بْنِ الْمَهْدِيْ بْنِ

الْـمَنْصُوْرِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَبُو السَّعَادَاتِ اَلْمُتَوَكِّلُ قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ هٰكَذَا رَاَيْتُ نَسَبَهٗ بِخَطِّ يَدِهٖ وَكَانَ يَسْكُنُ التُّرْبَةَ بِالْجَانِبِ الْغَرْبِيِّ وَيُصَلِّيْ اِمَاماً فِيْ قُبَّةِ الْكَرْخِيْ وَسَمِعَ الشَّرِيْفَ اَبَا الْغَنَائِمِ وَعَبْدَ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمَامُوْنِ وَاَبَا جَعْفَرَ مُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ مَسْلِمَةَ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَلِيَّ ابْنَ اَحْمَدَ وَاَبَا بَكْرِ الْخَطِيْبَ وُلِدَ سَنَةَ اِحْدٰى وَاَرْبَعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن احمد بن عبدالواحد بن احمد بن محمد بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''شریف بن محمد بن عیسیٰ بن جعفر المتوکل بن معتصم بن رشید بن مہدی بن منصور ابن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ابوسعادات متوکل'' ہیں۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، میں نے اسی طرح ان کے ہاتھ کی تحریر میں ان کا نسب دیکھا ہے۔ یہ تربہ کی غربی جانب رہا کرتے تھے اور حضرت ''امام کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' خیمہ کے اندر نماز پڑھایا کرتے تھے۔ انہوں نے حضرت ''شریف ابوغنائم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالصمد بن علی بن مامون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوجعفر محمد بن احمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم علی ابن احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کی پیدائش ۴۴۱ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۵۲۱ ہجری میں ہوا۔

---

(187) اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ سَيَّارِ بْنِ مَعَارِكِ اَبُوْ بَكْرِ الرَّمَادِيْ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّزَّاقِ بْنَ هَمَّامٍ وَاَبَا النَّضْرِ هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِمِ وَعَلِيَّ بْنَ الْجَعْدِ وَاَبَا حُذَيْفَةَ الْمَهْدِيَّ وَيَحْيٰى بْنَ بُكَيْرٍ وَجَمَاعَةً وَقَدْ رَحَلَ وَصَنَّفَ وَرَوٰى عَنْهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقِ الْقَاضِيْ وَاَبُو الْقَاسِمِ الْبَغْوِيْ وَيَحْيٰى بْنُ صَاعِدٍ وَالْقَاضِي الْمُحَامَلِيْ قَالَ اِبْنُ اَبِيْ حَاتِمِ الرَّازِيْ كَتَبْتُ عَنْهُ مَعَ اَبِيْ وَكَانَ اَبِيْ يُوَثِّقُهٗ وُلِدَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَسِتِّيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن منصور بن سیار بن معارک ابوبکر رمادی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ''عبدالرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونصر ہاشم بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحذیفہ مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ انہوں نے سفر بھی کئے ہیں، کتابیں بھی لکھی ہیں۔ ان سے حضرت ''اسماعیل بن اسحاق قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن صاعد القاضی محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''ابن ابی حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے ان سے اپنے والد کے ہمراہ روایت کی ہے، اور میرے والد اس کو ثقہ قرار دیا کرتے تھے۔ ان کی ولادت ۱۸۲ ہجری میں ہوئی اور

ان کی وفات ۲۶۵ ہجری میں ہوا۔

(190) اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانِ بْنِ مَالِكِ الْقَطِيْعِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كَانَ يَسْكُنُ قَطِيْعَةَ الدَّقِيْقِ وَاِلَيْهَا نُسِبَ سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ اِسْحَاقَ الْمُزَنِيَّ وَاِسْحَاقَ ابْنَ الْحَسَنِ الْحَرْبِيَّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمْ ثُمَّ قَالَ وَكَانَ كَثِيْرُ الْحَدِيْثِ وَرَوٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ الْمُسْنَدَ وَالتَّارِيْخَ وَالزُّهْدَ وَالْمَسَائِلَ وَرَوٰى عَنْهُ الدَّارُقُطْنِيْ وَاَبُوْ بَكْرِ الْبُرْقَانِيْ اَلْخَوَارَزَمِيْ وَجَمَاعَةٌ وَخَرِفَ فِيْ آخِرِ عُمْرِهٖ فَمَا يَدْرِيْ مَا يُقْرَأُ عَلَيْهِ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّسِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن جعفر بن حمدان بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے ذکر کیا ہے'قطیعۃ الدقیق میں رہا کرتے تھے، انہی کی طرف ان کو منسوب کیا گیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن اسحاق مزنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحاق بن حسن حربی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث کا سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی نے ان سب کے نام لکھے ہیں۔

پھر کہا ہے'یہ کثیر الحدیث تھے، اور انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے مسند لکھی ہے اور تاریخ اور زہد اور مسائل لکھے ہیں، ان سے حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر برقانی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے۔ آخری عمر میں ان کا ذہنی توازن بگڑ گیا تھا، ان کو پتا نہیں چلتا تھا کہ ان کے پاس کیا پڑھا جا رہا ہے۔ ان کا انتقال ۳۶۸ میں ہوا۔

(191) اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْمُحَلِيِّ الْبَزَّازُ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهِ الْكَبِيْرِ بِاِسْنَادِهٖ عَنْ اَخِيْهِ اَبِيْ نَصْرِ بْنِ الْمُحَلِيِّ عَنِ الْقَاضِيْ اَبِي الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمُهْتَدِيْ بِاللّٰهِ وَاَبِي الْغَنَائِمِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمَامُوْنِ وَاَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَسْلِمَةَ وَاَبِيْ عَلِيٍّ مُحَمَّدِ بْنِ وِشَاحٍ وَجَمَاعَةٍ سَمَّاهُمْ اِبْنُ النَّجَّارِ وَقَالَ مَوْلِدُهٗ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّخَمْسِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خُسْرُو الْبَلْخِيُّ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْعَاشِرِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''احمد بن علی بن محمد بن احمد بن محلی بزار ابو مسعود رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کبیر کے اندر اپنی اسناد کے ہمراہ اپنے بھائی حضرت ''ابو نصر بن محلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''قاضی ابوالحسین محمد بن علی بن مہتدی باللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو الغنائم عبدالصمد بن علی بن مامون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوجعفر محمد بن احمد بن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی محمد بن وشاح رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ایک جماعت سے سماع کیا ہے، جن کا نام حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کی پیدائش ۴۵۳ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال پانچ ۵۲۵ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو البلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے جو کہ ان مسانید میں سے دسویں مسند کے مؤلف ہیں۔

---

(192) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ اِسْحَاقَ اَبُوْ عَلِيٍّ الشَّاشِي اَلْفَقِيْهِ عَلٰى مَذْهَبِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا

قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ الْقَاضِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّيْمَرِیْ صَارَ التَّدْرِيْسُ بَعْدَ الْكَرْخِیْ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَمِنْهُمْ اَبُوْ عَلِيٍّ الشَّاشِیُّ وَكَانَ شَيْخَ الْجَمَاعَةِ وَكَانَ اَبُو الْحَسَنِ الْكَرْخِیْ جَعَلَ التَّدْرِيْسَ لَهٗ حِيْنَ فَلِجَ وَجَعَلَ الْفَتْوٰى اِلَى اَبِیْ بَكْرِ الدَّامَغَانِیْ وَكَانَ يَقُوْلُ مَا جَاءَ نَا اَحْفَظُ مِنْ اَبِیْ عَلِيٍّ قَالَ الصَّيْمَرِیْ تُوُفِّیَ اَبُوْ عَلِيٍّ الشَّاشِیْ فِیْ سَنَةِ اَرْبَعٍ وَاَرْبَعِيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن محمد بن اسحاق ابوعلی شاشی الفقیہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ امام اعظم رضی اللہ عنہ کے مذہب کے فقیہ ہیں۔ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہیں پر درسِ حدیث دیا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت ''قاضی ابوعبداللہ صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعد تدریس ان کے ساتھیوں کی طرف گئی، ان میں حضرت ''ابوعلی شاشی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ اپنی جماعت کے شیخ تھے، حضرت ''ابوالحسن کرخی رحمۃ اللہ علیہ'' کو جب فالج کا اٹیک ہوا، تو انہوں نے تدریس ان کے سپرد کر دی اور فتویٰ حضرت ''ابوبکر دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے سپرد کیا، وہ کہا کرتے تھے' ہمارے پاس حضرت ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ مضبوط حافظے والا کوئی نہیں آیا۔ حضرت ''صیمری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابو علی شاشی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۴۴ ہجری میں ہوا۔

---

(193)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَصْرِ بْنِ بَحْتَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَالِح اَبُوْ الْعَبَّاسِ الذُّهْلِیُ قَاضِی الْبَصْرَةِ وَوَاسِطِ وَغَيْرَهُمَا مِنَ الْبَلَادِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ يَعْقُوْبَ ابْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ الدَّوْرَقِیْ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْرَمِیْ وَمَحْمُوْدِ بْنِ خِدَاشٍ وَرَوٰی عَنْهُ الدَّارُقُطْنِیْ وَالْمُعَافٰی بْنُ زَكَرِيَّا الْجَرِيْرِیْ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن عبداللہ بن نصر بن بختر بن عبداللہ بن صالح ابوالعباس ذہلی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بصرہ اور واسط اور دیگر کئی شہروں کے قاضی رہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''یعقوب بن ابراہیم بن دورقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبداللہ مخرمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمود بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''دارِقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''معافٰی بن زکریا جریری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۲۲ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(194)اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَی بْنِ جَمْهُوْرِ الْخَشَّابِ

قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّثَ عَنْ عُمَرِ بْنِ شَبَّةَ قَالَ وَفِیْ اَحَادِيْثِهٖ غَرَائِبُ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَاَرْبَعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''احمد بن عیسٰی بن جمہور خشاب رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''عمر بن شبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے اور فرمایا ہے' ان کی احادیث کے اندر غرائب ہیں۔ ان کا انتقال ۳۴۴ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(195)اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُقْرِیْ

يَرْوِیْ عَنْهُ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ اِبْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خُسْرو الْبَلْخِیْ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْعَاشِرِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْد

حضرت ''احمد بن قاسم بن حسن مقری رحمۃ اللہ علیہ''

ان سے حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین ابن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' (جنہوں نے ان مسانید میں سے دسویں مسند تالیف کی ہے) روایت کی ہے۔

•••••••••••••••••••

(196)اَحْمَدُ بْنُ صَالِحِ الْمِصْرِیْ اَبُوْ جَعْفَرٍ

قَالَ الْخَطِیْبُ هُوَ طِبْرِیُ الْاَصْلِ قَدِمَ بَغْدَادَ جَالَسَ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ وَتَذَاكَرَ الْعِلْمَ وَكَتَبَ كُلَّ وَاحِدٍ عَنْ صَاحِبِهٖ وَكَانَ یُثْنِی عَلَیْهِ قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَ عَنْهُ الْاَئِمَّةُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلِ الْبُخَارِیُ وَاَبُوْ دَاوُدَ السِّجِسْتَانِیُ وَمُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَى الذُّهْلِیْ وَیَعْقُوْبُ بْنُ سُفْیَانَ وَنُظَرَاؤُهُمْ وُلِدَ سَنَةَ سَبْعِیْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّاَرْبَعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن صالح مصری ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ خاندان کے لحاظ سے طبری ہیں۔ یہ بغداد میں آ گئے تھے۔ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہمراہ بیٹھتے رہے اور علم کا مذاکرہ کرتے تھے، اور ان میں سے ہر ایک نے اپنے صاحب کے واسطے سے کتاب لکھی ہے اور وہ اس کی تعریف کیا کرتے تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: انہوں نے ائمہ حدیث سے احادیث روایت کی ہے مثلاً حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوداؤد سجستانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن یحییٰ الذہلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یعقوب بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے جلیل القدر محدثین سے۔ ان کی ولادت ۱۷۰ ہجری میں ہوئی ہے۔ اور ان کا انتقال ۲۴۸ ہجری میں ہوا۔

....

(197)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُوْ عَلِیِّ الْكِنْدِی

قَالَ الْخَطِیْبُ هُوَ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْجَلَّاحِ الْكُوْفِیُّ سَكَنَ مِصْرَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ نُعَیْمِ بْنِ حَمَّادٍ وَاِبْرَاهِیْمِ بْنِ الْجَرَّاحِ رَوٰى عَنْهُ الْقَاضِیُ الْحُسَیْنِ الْاَنْطَاكِیْ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمِ الْاَنْبَارِیْ

حضرت ''احمد بن عبداللہ بن محمد ابوعلی کندی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ ''ابن جلاح'' کے نام سے مشہور ہیں، یہ کوفی ہیں اور یہ مصر کے اندر رہائش پذیر رہے۔ انہوں نے حضرت ''نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا اور ان سے حضرت ''قاضی حسین انطاکی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسحق بن ابراہیم انباری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

....

(198)اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِیَادِ اَبُوْ جَعْفَرِ الْحَدَّادِ الْبَغْدَادِی

قَالَ الْخَطِیْبُ سَمِعَ اَبَا نُعَیْمِ الْفَضْلَ بْنَ دُكَیْنٍ وَعَفَّانَ بْنَ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَ بْنَ اِبْرَاهِیْمَ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ عُقْدَةَ قَالَ وَكَانَ ثِقَةً مُثْبِتاً مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّسَبْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن عبداللہ بن زیاد ابوجعفر الاحداد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عفان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسلم بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن مخلد ابوالعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے ۔آپ فرماتے ہیں' یہ ثقہ تھے، ثبت تھے ۔ان کا انتقال ۲۷۵ ہجری میں ہوا۔

....

(199) اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِیُ الْبَغْدَادِیُ

قَالَ الْخَطِیْبُ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ یُوْسُفَ الْقَاضِیْ رَوٰی عَنْهُ عَبْدُ الْمِلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ یَاسِیْنَ قَالَ الْخَطِیْبُ رَوٰی عَنْ هٰذَا الشَّیْخِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِیْدٍ فَسَمَّاهُ اَحْمَدَ بْنَ عِیْسَی بْنِ الْحَسَنِ وَسَمَّاهُ غَیْرُهُمْ اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ عِیْسٰی

حضرت ''احمد بن عبدالجبار سکری بغدادی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: انہوں نے حضرت ''ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور ان سے حضرت ''عبدالملک بن محمد بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ان سے شیخ حضرت ''عبداللہ بن محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث روایت کی ہے اور ان کا نام حضرت ''احمد بن عیسٰی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' رکھا ہے اور دیگر محدثین نے ان کو حضرت ''احمد بن محمد بن عیسٰی رحمۃ اللہ علیہ'' قرار دیا ہے۔

....

(200) اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَّارَدِیُ

قَالَ الْخَطِیْبُ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَطَّارِدِ بْنِ حَاجِبِ بْنِ زُرَارَةَ التَّمِیْمِیُ الْمَعْرُوْفُ بِالْعُطَارِدِیّ كُوْفِیٌّ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِیْسَ الْاَوْدِیْ وَوَكِیْعٍ وَاَبِیْ مُعَاوِیَةَ الضَّرِیْرِ وَیُوْنُسِ بْنِ بُكَیْرٍ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی الدُّنْیَا وَاَبُو الْقَاسِمِ الْبَغْوِیُّ وَالْمُحَامِلِیُّ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَسَبْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن عبدالجبار عطاردی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ حضرت ''احمد بن عبدالجبار بن احمد بن محمد بن عمر بن عطارد بن حاجب بن زرارہ تیمی المعروف عطاردی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، کوفی ہیں ۔بغداد آئے تھے ، وہاں پر حضرت ''عبداللہ بن ادریس اودی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یونس بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے ۔ان سے حضرت ''ابوبکر بن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے حدیث روایت کی ہے ۔ان کا انتقال

سن ۲۷۲ ہجری میں ہوا۔

(201) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَيُّوب

قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّثَ عَنْ جَدِّهِ زِيَادٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ مَنْصُوْرِ الطُّوْسِيّ رَوٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْوَرَّاقُ (مَاتَ) سَنَةَ عَشَرٍ وَثَلاَثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن محمد بن زیاد بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' انہوں نے اپنے دادا حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''محمد بن منصور طوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسماعیل وراق رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ ان کا انتقال ۳۱۰ ہجری میں ہوا۔

(202) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ اَبُوْ سَهْلٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ كُوْفِيُّ الْاَصْلِ سَكَنَ دَارَ الْقُطْنِ حَدَّثَ عَنْ جَمَاعَةٍ سَمَّاهُمْ وَعَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْجَهْمِ وَخَلْقٍ كَثِيْرٍ رَوٰى عَنْهُ اَبُو الْحَسَنِ بْنِ رَوْزَبَةَ وَاَبُوْ عَلِيِّ بْنِ شَاذَانِ وَجَمَاعَةٌ وَكَانَ صَدُوْقاً اَدِيْباً مَاتَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن محمد بن عبداللہ بن زیاد قطان ابو سہل رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ نسب کے لحاظ سے کوفی ہیں۔ دار قطن کے اندر آ کر رہے تھے، اور محدثین کی ایک جماعت سے انہوں نے حدیث بیان کی ہے اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اس پوری جماعت کے نام بھی لکھے ہیں۔ اور انہوں نے حضرت ''محمد بن جہم رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور دیگر بہت سارے محدثین سے روایت کی ہے۔ ان سے حضرت ''ابوحسن بن روزبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہیں۔ یہ صدوق تھے، ادیب تھے۔ ان کا انتقال ۳۵۰ ہجری مین ہوا۔

(203) اَحْمَدُ بْنُ حَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ النَّيْسَابُوْرِیُ

قَالَ الْخَطِيْبُ قِيْلَ اَنَّهُ مَرْوَزِیٌّ سَكَنَ نَيْسَابُوْرَ وَحَدَّثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْعَبْدِیُ وَاَبِیْ عَامِرِ الْعَقْدِیُ وَاَبِیْ دَاوٗدِ الطَّيَالِسِیُ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّيَالِسِیُ وَمَكِّیُ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ وَجَمَاعَةٍ وَرَدَ بَغْدَادَ حَاجّاً فِیْ اَيَّامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَحَدَّثَ بِهَا كَتَبَ عَنْهُ اَحْمَدُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا

حضرت ''احمد بن حارث بن عبداللہ بن سہل ابوعبداللہ زاہد نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' کہا گیا ہے' یہ ''مروزی'' ہیں' نیشاپور میں رہے۔ اور انہوں نے حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن ولید عبدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعامر عقدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوداؤد طیالسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبداللہ طیالسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث روایت کی ہے۔ یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے ایام میں حج کرنے آئے تو بغداد میں آئے اور وہاں پر حدیث شریف کا درس دیا۔ ان سے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث لکھی ہے۔

(203) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَلْفَةَ اَبُوْ طَاهِرٍ السَّلَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مُحَدِّثٌ وَفَقِيْهٌ وَشَيْخُ زَمَانِهٖ بِاَصْبَهَانَ سَمِعَ الرَّئِيْسَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ اَحْمَدَ الثَّقَفِيَّ وَاَبَا الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنَ مَنْصُوْرِ بْنِ عَلَّانِ الْكَرْخِيَّ وَاَبَا نَصْرٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ وَاَبَا الْفَتْحِ اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ سَعْدِ الْحَافِظِ وَاَبَا سَعْدٍ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُطَرِّزَ وَاَبَا عَلِيِّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ الْحَدَّادَ وَاَبَا الْعَبَّاسِ اَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ اَسْنَةِ الْكَاتِبِ وَخَلْقاً سِوَاهُمْ وَسَافَرَ اِلٰى بَغْدَادَ فِيْ شَاْنِهٖ وَسَمِعَ بِهَا اَبَا الْخَطَّابِ نَصْرَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ النَّصْرِ الْقَارِئَ وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ السَّرِيِّ وَاَبَا الْمُعَافٰى ثَابِتَ بْنَ بُنْدَارِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْبَقَّالَ وَاَبَا الْحَسَنِ الْمُبَارَكَ بْنَ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرَفِيَّ وَاَبَا بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنَ عَلِيِّ الطَّرَابَلَسِيَّ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ الرَّبْعِيَّ وَخَلْقاً كَثِيْرًا سِوَاهُمْ وَسَافَرَ اِلَى الْحِجَازِ وَسَمِعَ بِمَكَّةَ - وَالْمَدِيْنَةِ - وَالْكُوْفَةِ - وَوَاسِطَ - وَالْبَصْرَةِ - وَخَوْزِسْتَانَ وَنَهَاوَنْدَ - وَهَمْدَانَ - وَسَاوَةَ الرَّيِّ - وَقَزْوِيْنَ - وَزَنْجَارَ - وَدَخَلَ بِلَادَ اَذْرَبَيْجَانَ - وَطَافَهَا اِلٰى اَنْ وَصَلَ اِلٰى دَرْبَنْدَ - وَكَتَبَ بِهٰذِهِ الْبِلَادِ عَنْ شُيُوْخِهَا ثُمَّ دَخَلَ الْجَزِيْرَةَ - وَسَمِعَ بِنَصِيْبِيْنَ - وَغَيْرَهَا وَمَضٰى اِلَى الشَّامِ - وَدَخَلَ دَمِشْقَ وَسَمِعَ بِهَا كَثِيْراً - ثُمَّ دَخَلَ دِيَارَ مِصْرَ فَاَحْيٰى بِهَا الْحَدِيْثَ وَقَرَاَ عَلٰى مَشَائِخِهَا وَسَمِعَ جَمَاعَةً بِاِفَادَتِهٖ وَسَكَنَ الْاِسْكَنْدَرِيَةَ اِلٰى حِيْنِ وَفَاتِهٖ قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ وَكَانَ حَافِظاً مُتْقِناً حُجَّةً نَبِيْلاً وَعَمَرَ حَتّٰى اَلْحَقَ الصِّغَارَ بِالْكِبَارِ قَالَ وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْقَادِرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّهَاوِيُّ اَلْحَافِظُ فِيْمَا شَافَهَنِيْ بِهٖ وَاَذِنَ بِالرِّوَايَةِ عَنْهُ ثُمَّ بَحْرَانَ - قَالَ شَيْخُنَا اَبُوْ طَاهِرِ السَّلَفِيُّ سَمِعَ الْحَدِيْثَ بِاَصْبَهَانَ مِنْ سَنَةِ ثَمَانٍ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ اِلٰى سَنَةِ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَسَافَرَ اِلٰى بَغْدَادَ فَاَقَامَ بِهَا يَسْمَعُ اِلٰى سَنَةِ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَسَافَرَ اِلٰى الْكُوْفَةِ وَاَقَامَ بِهَا مُدَّةً يَسْمَعُ ثُمَّ حَجَّ وَرَجَعَ اِلٰى بَغْدَادَ فَاَقَامَ بِهَا اِلٰى سَنَةِ خَمْسِ مِائَةٍ يَقْرَءُ الْحَدِيْثَ وَالنَّحْوَ وَالْفِقْهَ وَاللُّغَةَ وَسَمِعَ بِقِرَاءَتِهٖ الْحُفَّاظِ الْكِبَارِ كَالْحَافِظِ يَحْيٰى بْنِ مَنْدَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرِ السَّمْعَانِيْ وَاَبِيْ نَصْرِ الْاَصْبَهَانِيْ وَغَيْرِهِمْ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ مَوْلِدُهٗ بَعْدَ السَّبْعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَوَفَاتُهٗ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْآخِرِ سَنَةَ سِتٍّ

وَّسَبْعِيْنَ وَخَمْسٍ مِائَةٍ بَعْدَ الزِّيَادَةِ عَلَى الْمِائَةِ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاَوَّلُ سَمَاعِهٖ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَحَدَّثَ قَبْلَ بُلُوْغِ الْعِشْرِيْنَ

حضرت ''احمد بن محمد بن ابراہیم بن سلفہ ابوطاہر سلفی اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' یہ محدث تھے، اپنے زمانے کے فقیہ تھے، اصبہان کے اندر شیخ تھے۔ انہوں نے رئیس حضرت ''ابوعبداللہ القاسم بن فضل بن احمد ثقفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی بن منصور بن علان کرخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونصر عبدالرحمٰن بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالفتح احمد بن محمد بن احمد بن سعد حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعد محمد بن محمد بن محمد مطرز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی الحسن بن علی حداد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعباس احمد بن عبدالقادر بن اسنۃ الکاتب رحمۃ اللہ علیہ'' اوران کے علاوہ بہت سارے محدثین سے حدیث پاک کا سماع کیا ہے۔ انہوں نے بغداد کی جانب سفر کیا ہے اور وہاں پر حضرت ''ابو الخطاب نصر بن محمد بن نصر قاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن علی بن احمد بن سری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالمعالی ثابت بن بندار بن ابراہیم بقال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن علی طرابلسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو القاسم علی بن حسین ربعی رحمۃ اللہ علیہ'' اوران کے علاوہ بہت سارے محدثین سے حدیث کا سماع کیا، پھر یہ حجاز کی جانب سفر کر کے گئے اور مکہ، مدینہ، کوفہ، واسط، بصرہ، خوزستان، نہاوند، ہمدان، ساوۃ الری، قذوین، زنجار، چلے گئے اور وہاں کے محدثین سے حدیث کا سماع کیا۔ یہ آذربائیجان کے علاقے میں آئے اور وہاں پر مختلف علاقوں میں گھومتے رہے یہاں تک کہ ''دربند'' تک پہنچے اوران علاقوں میں وہاں کے شیوخ سے حدیث لکھی، پھر یہ جزیرہ میں گئے اور نصیبین اور وہاں کے شیوخ سے حدیث کا سماع کیا۔ پھر یہ شام میں چلے گئے، دمشق کے اندر داخل ہوئے اور وہاں پر بہت سارے محدثین سے حدیث کا سماع کیا۔ پھر مصر کے علاقوں میں گئے اور وہاں جا کر حدیث کو زندہ کیا اور وہاں کے مشائخ کو حدیثیں سنائیں اور وہاں سے ایک جماعت سے حدیث کا سماع کیا اور اپنی وفات تک اسکندریہ کے اندر ٹھہرے۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ حافظ تھے، متقن تھے، حجت تھے، صاحب فضیلت تھے۔ ان کو لمبی عمر ملی یہاں تک کہ انہوں نے چھوٹوں اور بڑوں کو جمع کر دیا (یعنی ان کی حیات میں ان کی اولادوں کی اولادوں کی بھی اولادیں جوان ہو گئی تھیں)۔ اور آپ فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''عبدالقادر بن عبداللہ رہاوی حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، جب ان کی مجھ سے بالمشافہ ملاقات ہوئی تھی۔ انہوں نے حران میں اپنے حوالے سے روایت کی اجازت بھی دی۔ کہتے ہیں' میرے شیخ حضرت ''ابوطاہر سلفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث کا سماع اصبہان میں کیا۔ یہ ۴۸۸ ہجری سے ۴۹۳ تک کی بات ہے، پھر یہ بغداد کے اندر گئے اور وہاں پر ٹھہرے رہے اور وہاں پر ۴۹۹ ہجری تک حدیث کا سماع کیا اور پھر کوفہ کی جانب چلے گئے، وہاں پر ایک مدت تک ٹھہرے رہے اور حدیث کا سماع کرتے رہے اور پھر حج کیا اور بغداد کی جانب لوٹ کر آ گئے وہاں پر ۵۰۰ ہجری تک قیام کیا۔ حدیث، نحو، فقہ اور لغت پڑھایا کرتے تھے، پھر انہوں نے اپنی قرأت بڑے بڑے حفاظ مثلاً حضرت ''حافظ یحییٰ بن مندہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن منصور سمعانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونصر اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اوران جیسے دیگر محدثین کو سنائی۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، ۴۷۰ ہجری کے بعد ان کی پیدائش ہے اور ان کی وفات جمعرات کو ربیع الثانی کے مہینے میں ۵۷۶ ہجری میں ہے۔ ان کی عمر ۱۰۰ سال سے زیادہ ہو چکی تھی، ان کا سب سے پہلا حدیث کا سماع ۴۸۵ ہجری کا ہے اور انہوں نے ۲۰ سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے حدیث بیان کرنا شروع کر دی تھی۔

(205) اَحْمَدُ بْنُ عَمَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّوْفِی اَلْخَوَارَزِمِی اَلْخَیُوْفِیْ نَجْمُ الدِّیْنِ اَلْکُبْریٰ اَبُوْ الْجَنَابِ

یَقُول اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَیْخُ شُیُوْخِ الطَّرِیْقَةِ وَبُرْهَانُ الْحَقِیْقَةِ اِمَامُ اَئِمَةِ الْحَدِیْثِ فِیْ زَمَانِهِ وَهُوَ شَیْخِیَ الَّذِیْ اَرْوِی اَکْثَرَ الْاُصُوْلِ عَنْهُ سَمِعْتُ عَلَیْهِ بِخَوَارَزَمِ مِنْ سَنَةِ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَسِتِّ مِائَةٍ اِلٰی سَنَةِ سَبْعَ عَشْرَةَ وَسِتِّ مِائَةٍ وَهُوَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعَ بِخَوَارَزَمِ اَلشَّیْخَ ظَهِیْرَ الدِّیْنِ اَبَا مُحَمَّدٍ مَحْمُوْدَ بْنَ عَبَّاسِ بْنِ اَرْسَلَانَ وَنَجْمَ الدِّیْنِ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ الْجَوْزَقَانِیَّ وَشَمْسَ الدِّین اَبَا الْفَضَائِلِ مُحَمَّدَ ابْنَ فَضْلِ اللّٰهِ السَّلَاوِی وَسَمِعَ بِخُرَاسَانَ وَالْعِرَاقَ خَلْقاً مِنْهُمْ اَبُوْ سَعِیْدٍ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ وَمُؤَیَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الطُّوْسِیُّ وَاَبُوْ الْحَسَنِ مَسْعُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَالُ وَاَبُوْ الْمَکَارِمِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ اللَّبَانِ وَاَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحُسَیْنُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْفَرَاءُ وَدَخَلَ بَغْدَادَ فَسَمِعَ مَشَائِخَهَا - وَدَخَلَ بِلَادَ الشَّامِ فَسَمِعَ اَیْضاً مَشَائِخَهَا - وَدَخَلَ الْاِسْکَنْدِرِیَّةَ وَلَازَمَ اَبَا طَاهِرٍ السَّلْفِیَّ سَنَةَ سِتٍّ وَّسِتِّیْنَ وَسَمِعَ عَلَیْهِ اَکْثَرَ مَسْمُوْعَاتِهِ وَقَدْ جَمَعَ مَشَایِخَهُ فِیْ مُجَلَّدَاتٍ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ اِسْتَشْهَدَ بِخَوَارِزَمَ فِیْ رَبِیْعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَسِتِّ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن عمر بن محمد بن عبد اللہ صوفی خوارزمی خیوفی نجم الدین کبریٰ ابو الجناب رحمۃ اللہ علیہ''

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ طریقت کے شیوخ کے شیخ ہیں، برہان الحقیقت ہیں، اپنے زمانے میں حدیث کے ائمہ کے امام ہیں، میرے بھی شیخ ہیں، میں نے اکثر اصول انہی سے پڑھے ہیں۔ میں نے خوارزم کے اندر ۶۱۳ ہجری سے ۶۱۷ ہجری تک ان سے سماع کیا اور انہوں نے خوارزم کے اندر شیخ حضرت ''ظہیر الدین ابو محمد محمود بن عباس بن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''نجم الدین محمد بن علی جوزقانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شمس الدین ابو الفضائل محمد ابن فضل اللہ سلاوی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ انہوں نے خراسان اور عراق کے اندر وہاں کے بہت سارے محدثین سے سماع کیا ہے مثلاً حضرت ''ابو سعید عبد اللہ ابن عمر صفار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مؤید بن علی طوسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو الحسن مسعود بن محمد جمال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو المکارم احمد بن محمد بن محمد بن لبان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو محمد الحسین بن مسعود فراء رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ بغداد کے اندر گئے اور وہاں کے مشائخ سے سماع کیا۔ شام کے علاقے میں گئے اور وہاں کے مشائخ سے سماع کیا۔ اسکندریہ میں گئے اور حضرت ''لازم ابو طاہر سلفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس سن ۶۶ ہجری میں رہے اور ان کی اکثر مسموعات سے سماع کیا اور اپنے مشائخ کو متعدد جلدوں میں جمع کیا۔ یہ ۶۱۸ ہجری کو ربیع الاول میں خوارزم میں شہید

ہوئے۔

(206) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَبُوْ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْاُسُوْسِيِّ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوْفِيِّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْخُرَاسَانِيَّ وَقَالَ تُوُفِّيَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُسُوْسِيُّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''احمد بن محمد بن علی ابوعلی صیر فی المعروف سوسی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ''علی بن محمد بن زبیر کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن اسحاق بن ابراہیم خراسانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور فرمایا: حضرت ''ابوعبداللہ سوسی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۹۴ ہجری میں ہوا۔

(207) اَحْمَدُ بْنُ تَمِيْمٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ ذَكَرَهُ اَبُوْ الْقَاسِمِ بْنُ الثَّلَاجِ اَنَّهُ كَانَ يَنْزِلُ فِيْ جِوَارِ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدٍ وَاَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِيِّ

حضرت ''احمد بن تمیم رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوالقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر کیا ہے، وہ حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' کے پڑوس میں رہتے تھے اور انہوں نے حضرت ''موسیٰ بن اسحاق انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث بیان کی ہیں۔

(208) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ سُلَيْمَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّيْبَانِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ جَدُّ اَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ شَاهِيْنَ لِاُمِّهٖ سَمِعَ الرَّبِيْعَ بْنَ ثَعْلَبٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُطِيْعٍ وَمُجَاهِدَ بْنَ مُوْسَى وَاَبَا هَمَّامٍ السَّكُوْنِيَّ وَالْحَسَنَ بْنَ الصَّبَّاحِ وَجَمَاعَةً ثُمَّ قَالَ قَالَ اِبْنُ شَاهِيْنٍ قَالَ اَبِيْ مَاتَ جَدِّيْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''احمد بن محمد بن یوسف بن سلیمان ابوعبداللہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے، یہ حضرت ''ابوحفص عمر بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' کے نانا تھے، انہوں نے حضرت ''ربیع بن ثعلب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن مطیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مجاہد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوہمام سکونی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ پھر کہا: حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میرے والد نے کہا ہے' میرے دادا حضرت ''احمد بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۳۰۱ ہجری میں ہوا۔

(209)اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ الرَّبَاطِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ سَمِعَ وَکِیْعَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَعُبَیْدَ اللّٰہِ بْنَ مُوْسٰی وَھَارُوْنَ بْنَ یَزِیْدَ وَمُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَلِیَ قَضَاءَ سَرْخَسْ - ثُمَّ وَرَدَ نَیْسَابُوْرَ وَاَقَامَ بِھَا اِلٰی حِیْنِ وَفَاتِہٖ وَمَاتَ بَعْدَ سَنَةِ ثَلاثٍ وَسَبْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَرَوٰی عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زِیَادٍ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''احمد بن سعید بن ابراہیم ابوعبداللہ رباطی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں انہوں نے حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہارون بن یزید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، حضرت ''سرخس رحمۃ اللہ علیہ'' کے مسند قضاء پر فائز رہے، پھر نیشاپور میں آئے اور وہاں پر اپنی وفات تک رہائش پذیر رہے۔ ان کا انتقال ۲۷۳ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(210)اَحْمَد بْنُ مُحَمَّدِبْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُوْرٍ اَلْمَعْرُوْفُ بِالْعُتِیْقِیْ

سَمِعَ اِبْرَاھِیْمَ بْنَ اَحْمَدَ ابْنِ جَعْفَرٍ الْجَزَرِیَّ وَجَمَاعَةً قَالَ الْخَطِیْبُ کَتَبْتُ عَنْہُ وَکَانَ صَدُوْقاً ثِقَةً وَسَاَلْتُہُ عَنْ مَوْلِدِہٖ فَقَالَ وُلِدْتُّ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسِتِّیْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَاَرْبَعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن محمد بن احمد بن منصور المعروف عتیقی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن احمد بن جعفر جزری رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک پوری جماعت سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے ان سے احادیث لکھی ہیں، یہ صدوق تھے، ثقہ تھے۔

۞ میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: میری پیدائش ۳۶۷ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۴۴۱ ہجری میں ہوا۔

(211)اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ مَاھَانِ اَبُوْ یَزِیْدَ السُّخْتِیَانِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَکَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِھَا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَوَّارٍ الْبَغْوِیِّ وَاِبْرَاھِیْمَ بْنِ یُوْسُفَ اَخِیْ عِصَامِ الْبَلَخِیِّ رَوٰی عَنْہُ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِیٍّ وَاَبُوْ بَکْرِ الشَّافِعِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَتِیْقِیُّ رَحِمَھُمُ اللّٰہُ

تعالٰی

حضرت ''احمد بن داؤد بن یزید بن ماہان ابو یزید سختیانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ بغداد کے اندر رہے اور وہاں پر حضرت ''حسن بن سوار بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''عصام بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ ان سے حضرت ''عبدالصمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد عتیقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث روایت کی ہے۔

•••••••••••••••••••

(212) اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ شُعَیْبِ بْنِ صَالِحِ بْنِ الْحُسَیْنِ اَبُوْ مَنْصُوْرٍ

مِنْ اَهْلِ بُخَارٰی سَمِعَ صَالِحَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَحَامِدَ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ حَوْشَبَ الْبُخَارِیِّیْنَ وَزَکَرِیَّا بْنَ یَحْیٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ جَرِیْرِ الطَّبْرِیِّ قَالَ الْخَطِیْبُ اِسْتَوْطَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا اِلٰی حِیْنِ وَفَاتِهٖ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّخَمْسِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ ثَمَانِیْنَ وَمِائَتَیْنِ

حضرت ''احمد بن محمد بن شعیب بن صالح بن حسین ابو منصور رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اہل بخاریٰ میں سے ہیں۔ انہوں نے حضرت ''صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حامد بن سہل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حوشب بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کا سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور اپنی وفات تک وہیں پر درسِ حدیث دیا۔ ان کا انتقال ۳۲۵ ہجری میں ہوا، ان کی پیدائش ۲۸۰ ہجری کی ہے۔

•••••••••••••••••••

(213) اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِیُّ الصَّیْرَفِیُّ اَبُوْ سَعِیْدِ الْكُتُبِیُّ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الطُّیُوْرِیِّ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ اَخُ اَبِی الْحُسَیْنِ الْمُبَارَكِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَكَانَ اَصْغَرَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ بِالرِّوَایَاتِ عَلٰی اَبِیْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ الْخَیَّاطِ وَاَبِیْ عَلِیِّ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْبَنَا وَسَمِعَ الْكَبِیْرَ بِاِفَادَةِ اَخِیْهِ مِنْ اَبِیْ طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَاَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ الْخَلَالِ وَاَبِیْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ الْبَرْمَكِیِّ وَاَبِی الطَّیِّبِ طَاهِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّبْرِیِّ وَاَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ الْجَوْهَرِیِّ وَاَبِی الْفَضْلِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ الْكُوْفِیِّ وَاَبِی الْفَتْحِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ الدَّارِقُطْنِیِّ وَاَبِی الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ الْبَیْضَاوِیِّ وَاَبِیْ طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْقَارِیِّ وَاَبِی الْحُسَیْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ خَیْرُوْنَ وَجَمَاعَةٍ (رَوٰی) عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ نَاصِرِ بْنِ الْمُعَمَّرِ الْمُبَارَكِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَنْصَارِیِّ

وَاَبُوْ الْمُظَفَّرِ اَحْمَدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمَدِیْ قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ وَشَیْخَانَا اَبُوْ الْقَاسِمِ ذُو الزَّیْنِ بْنِ کَامِلِ الْخَفَّافِ وَیَحْیَی بْنُ اَسْعَدِ بْنِ یُوْنَسِ الْخَبَازِ وَهُوَ آخِرُ مَنْ حَدَّثَ عَنْهُ وَکَانَ صَدُوْقاً صَحِیْحَ السِّمَاعِ دَلَالاً فِی الْکُتُبِ مَوْلِدُهُ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَثَلَاثِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ سَبْعَ عَشَرَةَ وَسِتِّ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''احمد بن عبدالجبار بن احمد بن قاسم بن احمد مروزی صیرفی ابوسعید کتبی المعروف ابن طیوری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابوالحسین مبارک بن عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، یہ چھوٹے تھے۔انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن علی خیاط رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی الحسن بن احمد بن البنا رحمۃ اللہ علیہ'' سے مختلف روایات میں قرآن پاک پڑھا ہے اور بڑے بھائی حضرت ''ابوطالب محمد بن عبدان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسحاق ابراہیم بن عمر بن احمد برمکی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطیب طاہر بن عبداللہ طبری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد حسن بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالفضل محمد بن عبیداللہ بن محمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالفتح عبدالملک بن عمر دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن محمد بن محمد بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطالب محمد بن علی بن قاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین محمد بن احمد بن خیرون رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ان سے حضرت ''محمد بن ناصر بن معمر مبارک بن احمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالمظفر احمد بن احمد بن حمدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث روایت کی ہے۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے کہ ہمارے شیخ حضرت ''ابوالقاسم ذوالزین بن کامل خفاف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن اسعد بن یونس خباز رحمۃ اللہ علیہ'' ان سے روایت کرنے والے سب سے آخری محدث ہیں، یہ صدوق تھے، صحیح السماع تھے اور کتابوں کی رہنمائی کرنے والے تھے۔ان کی پیدائش ۴۳۴ ہجری میں ہوئی، اور ان کا انتقال ۶۱۷ ہجری میں ہوا۔

* * * * *

(214) اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَدَّادٍ الْبَاقَلَانِی الْکَرَخِیُّ اَبُوْ طَاهِرٍ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ کَانَ مِنْ اَعْیَانِ شُیُوْخِ وَقْتِهٖ بِالْمَعْرِفَةِ وَکَثْرَةِ الرِّوَایَةِ وَالزُّهْدِ وَالْعِبَادَةِ وَسَمِعَ الْکَثِیْرَ وَحَدَّثَ بِهٖ وَرَوَی الْکُتُبَ الْمُطَوَّلَاتِ وَصَنَّفَ تَارِیْخاً بِالسِّنِیْنَ وَذَکَرَ فِیْهِ الْحَوَادِثَ وَالْوَفَاءَ اتِ، قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَقَدْ نَقَلْتُ مِنْهُ کَثِیْرًا اِلٰی هٰذَا الْکِتَابِ سَمِعَ اَبَا عَلِیٍّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ ابْنِ شَاذَانَ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانِ وَاَبَا بکرٍ البرْقَانِیْ وَاَبَا عبدِ اللهِ احمدِ بن عبدِ اللهِ بنِ الْحُسَیْنِ بنِ اِسمَاعِیلِ الْمَحَامِلِیْ وَرَوَی عنهُ اَبُوْ القَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِیْ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْاَنْمَاطِیْ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰی عَنْهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرُو الْبَلْخِی صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْعَاشِرِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''احمد بن حسن بن احمد بن حسن بن محمد بن خداد باقلانی کرخی ابوطاہر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' یہ اپنے شیوخ کے منظور نظر تھے، اپنے وقت کے معرفت، کثرت روایت، زہد اور عبادت کے حوالے سے اپنے شیوخ کے منظور نظر تھے، بہت ساری احادیث سنی ہیں اور روایت بھی کی ہیں، بڑی بڑی کتابیں روایت کی ہیں اور کئی سال تک تاریخ لکھی ہے، اور اس کے اندر حوادث و واقعات بھی لکھے ہیں اور وفاتیں بھی لکھی ہیں۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، میں نے ان سے بہت ساری کتابیں نقل کی ہیں، یہ کتاب بھی نقل کی ہے، انہوں نے حضرت ''ابوعلی الحسن بن علی ابن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبدالملک بن محمد بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر برقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن عبداللہ بن حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''ابوقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوہاب انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے راویت کیا ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت ''ابوعبداللہ الحسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے جو کہ ان مسانید میں دسویں مسند کے مؤلف ہیں۔

•••••••••••••••••••

(215) اِسْمَاعِیْل بْنُ حَمَّادِ بْنِ الْإِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَبُوْ حَمَّادٍ وَقِیْلَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ وَلِیَ الْقَضَاءَ بِالْجَانِبِ الشَّرْقِیْ وَلَّاهُ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ الرَّشِیْدَ بَعْدَ اَنْ عَزَلَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیَّ فَاَقَامَ مُدَّةً ثُمَّ صَرَفَهُ وَوَلِیَ قَضَاءَ الْبَصْرَةِ ثُمَّ عَزَلَهُ اَیْضاً یَحْیٰی بْنُ اَکْثَم قَالَ الْخَطِیْبُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَا وَلِیَ الْقَضَاءَ مِنْ لَّدُنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِلٰی الْیَوْمِ اَعْلَمَ مِنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ قَالَ الْخَطِیْبُ وَهُوَ اَحَدُ الْفُقَهَاءِ عَلٰی مَذْهَبِ جَدِّهٖ حَدَّثَ عَنْ اَبِیْهِ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ وَعُمَرَ بْنِ ذَرٍّ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ وَالْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ وَاَبِیْ شِهَابِ الْحَنَّاطِ وَرَوٰی عَنْهُ غَسَّانُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْغَلَابِیْ وَعُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الثَّقَفِیْ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَتَكِیْ

قَالَ الْخَطِیْبُ تُوُفِّیَ فِیْ سَنَةِ اِثْنَتَیْ عَشَرَةَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''اسماعیل بن حماد بن امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ان کی کنیت ''ابوحماد'' اور ایک قول کے مطابق ''ابوعبداللہ'' ہیں، یہ جانب شرقی میں مسند قضاء کے والی تھے اور ''محمد بن ہارون الرشید رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' کو معزول کر کے، ان کو وہاں کا قاضی بنایا تھا، یہ ایک مدت تک وہاں پر رہے، پھر ان کو معزول کر دیا، وہاں سے ان کو بصرہ کی قضاء کے منصب پر بھیج دیا، پھر ان کو حضرت ''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' نے معزول کر دیا تھا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت ''محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے لے کر آج تک حضرت ''اسماعیل بن حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ صاحب علم مسند قضاء پر کوئی فائز نہیں ہوا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ اپنے دادا کے مذہب کے فقہاء میں سے ایک تھے' یہ اپنے والد سے حضرت ''مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ'' سے' حضرت ''عمر بن ذر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوشہاب حناط رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

ان سے حضرت ''غسان بن مفضل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''غلابی عمر بن ابراہیم ثقفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سہل بن عثمان عتکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' ان کا انتقال ۲۱۲ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(216) اِسْحَاقُ بْنُ اَبِیْ اِسْرَائِیْلِ اِبْرَاهِیْمُ

کُنْیَتُهٗ اِسْحَاقَ اَبُوْ یَعْقُوْبَ مَرْوَزِیُّ الْاَصْلِ رَوٰی عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ وَسَمِعَ عَبْدَ الْقُدُّوْسِ بْنِ حَبِیْبِ الشَّامِیَّ وَحَمَّادَ ابْنَ زَیْدٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ جَابِرٍ الْیَمَامِیَّ وَعَبْدَ الْوَارِثِ بْنِ سَعِیْدٍ وَهِشَامَ بْنِ یُوْسُفَ الصَّنْعَانِیَّ وَسُفْیَانَ بْنَ عُیَیْنَةَ وَرَوٰی عَنْهُ اَبُوْ یَحْیٰی صَاعِقَةٌ وَیَعْقُوْبُ بْنُ شَیْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْبُخَارِیُّ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَقِیْلَ سَنَةَ خَمْسِیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَقِیْلَ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِیْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''اسحاق بن ابواسرائیل ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابویعقوب'' ہے' یہ نسب کے لحاظ سے ''مروزی'' ہیں' انہوں نے حضرت ''زائدہ بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ حضرت ''عبدالقدوس بن حبیب شامی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جابر یمامی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہشام بن یوسف صنعانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

ان سے حضرت ''ابویحییٰ صاعقہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یعقوب بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۴۵ ہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ۲۵۰ ہجری میں ہوا۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے' ۲۴۶ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں سے روایات نقل کی ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(217) اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَةَ اَبُوْ يَعْقُوْبَ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ الزِّيَادِيِّ وَاَحْمَدِ ابْنِ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيِّ وَيُوْسُفِ بْنِ مُوْسَى الْقَطَّانِ وَيَحْيٰى بْنِ مُعَلّٰى بْنِ مَنْصُوْرٍ وَاَبِيْ حَاتِمٍ الرَّازِيِّ رَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ صَنَّفَ الْمُسْنَدَ وَاسْتَوْطَنَ بَغْدَادَ اِلٰى حِيْنِ وَفَاتِهٖ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''اسحاق بن عبداللہ بن ابراہیم بن عبداللہ بن سلمہ ابویعقوب کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہاں پر حضرت ''محمد بن زیاد زیادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن ثابت جحدری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یوسف بن موسیٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معلّٰی بن منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث بیان کی ہے۔

ان سے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔اورانہوں نے مسند تصنیف کی ہے اور اپنی وفات تک بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے۔ان کا انتقال ۳۰۷ ہجری میں ہوا۔

(218) اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَاتِمٍ الْاَنْبَارِيُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَحَدَّثَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيْدٍ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ عُقْدَةَ الْكُوْفِيُّ

حضرت ''اسحاق بن ابراہیم بن حاتم انباری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور حضرت ''سوید بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ان سے حضرت ''ابوالعباس احمد بن عقدہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

(219) اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ اَبُو الْعَبَّاسِ

قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ اَخُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِيْهِ وَرَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ زَوْجِ الْحُرَّةِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْوَرَّاقُ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''اسحاق بن محمد بن مروان ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت ''محمد بن جعفر بن محمد بن رحمۃ اللہ علیہ'' مروان کے بھائی ہیں،اہل کوفہ میں سے ہیں۔بغداد میں آئے تھے،وہاں پر اپنے والد کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں۔

ان سے حضرت ''محمد بن زوج حر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسماعیل وراق رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت

کی ہے۔ان کا انتقال ۳۱۳ ہجری میں ہوا۔

(220)اِدْرِیْسُ بْنُ عَلِیِّ الْمُؤَدَّبُ

ذَکَرَهُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ وُلِدَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَکَانَ ثِقَةً مَامُوْناً

حضرت ''ادریس بن علی موَدب رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا ذکر اپنی تاریخ میں کیا ہے۔ کہتے ہیں' ان کی پیدائش ۳۰۲ ہجری میں ہوئی ہے۔اوران کا انتقال ۳۹۳ ہجری میں ہوا ہے۔ یہ ثقہ تھے، مامون تھے۔

(221)اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْاَشْعَثِ اَبُوْ الْقَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِیُ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ الْفَرَجِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجَوْزِیّ وُلِدَ شَیْخُنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِیُّ بِدَمِشْقَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَسَمِعَ مِنْ مَشَائِخِهَا وَقَدِمَ بَغْدَادَ وَسَمِعَ مِنَ الْبَغْوِیْ وَالصَّیْرَفِیْنِیْ وَابْنَ الْمَسْلِمَةَ وَخَلْقٍ کَثِیْرٍ وَکَانَ ثِقَةً تَقِیّاً اَمْلاَ بِجَامِعِ الْمَنْصُوْرِ زِیَادَةً عَلٰی ثَلَاثِ مِائَةِ مَجْلِسٍ وَکَانَ اَبُو الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِیُّ یَقُوْلُ لاَ اَعْدَلُ بِهٖ اَحَداً مِنْ شُیُوْخِ خُرَاسَانَ وَعِرَاقَ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِیْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ عَنِ اثْنَتَیْنِ وَثَمَانِیْنَ سَنَةً وَثَلَاثَةِ اَشْهُرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''اسماعیل بن احمد بن عمر ابن اشعث ابوالقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابولفرج بن عبدالرحمٰن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ہمارے شیخ حضرت ''ابوالقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' دمشق کے اندر ۴۵۴ ہجری میں پیدا ہوئے۔وہاں کے مشائخ سے حدیث کا سماع کیا اور پھر بغداد آئے اور حضرت ''بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''صیرفینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، اور بہت سارے محدثین سے سماع کیا۔ یہ ثقہ تھے، تقی تھے۔ جامع منصور کے اندر ۳۰۰ سے زیادہ مجالس میں حدیث کی املاء کروائی۔ حضرت ''ابوالعلاء ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہا کرتے تھے' خراسان اور عراق کے شیوخ میں سے کوئی بھی ان جیسا نہیں ہے۔ان کا انتقال ۵۳۶ ہجری میں ہوا،ان کی عمر ۸۲ سال اور ۳ مہینے تھی۔

بَابُ الْبَاءِ

(222)بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ اَبُوْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ وَيُقَالُ اَيْضاً اَبُوْ عَمْرٍو وَيُقَالُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَوْلَى اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''بلال بن رباح رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے، ان کی کنیت ''ابوعبدالکریم'' ہے، ایک قول کے مطابق ''ابوعمرو'' ہے، اور ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن ہیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں۔

•••••••••••••••••••

(223)بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ كُنْيَتُهُ اَبُوْ عَمَّارَةَ الْاَنْصَارِيُّ الْحَارِثِيُّ نَزَلَ بِالْكُوْفَةِ قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَّاءُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقٍ عَنِ الْبَرَّاءِ قَالَ اسْتُصْغِرْتُ اَنَا وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت ''براء بن عازب رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' ان کی کنیت ''ابوعمارہ'' ہے۔ آپ انصاری ہیں، حارثی ہیں آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے، آپ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ۱۵ غزوات میں شرکت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ حضرت ''زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت براء رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جنگ بدر کے موقع پر میں اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما چھوٹے تھے۔

(224) بُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْاَعْرَجِ

مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَكَنَ الْمَدِيْنَةَ ثُمَّ تَحَوَّلَ اِلَى الْبَصْرَةِ ثُمَّ خَرَجَ مِنْهَا اِلٰى خُرَاسَانَ وَمَاتَ بِمَرْوَ سَمِعَ مِنْهُ اِبْنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَسُلَيْمَانُ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ مَاتَ اَبِيْ بِمَرْوَ فَدُفِنَ بِالْحِصْنِ وَهُوَ قَائِدُ اَهْلِ الْمَشْرِقِ وَنُوْرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ مِنْ اَصْحَابِيْ بِبَلْدَةٍ فَهُوَ قَائِدُهُمْ وَنُوْرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الْبُخَارِيُّ مَاتَ فِيْ خِلَافَةِ يَزِيْدَ وَقَالَ غَيْرُهٗ مِنْ اَصْحَابِ التَّوَارِيْخِ مَاتَ بِمَرْوَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ وَسِتِّيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''بریدہ بن حصیب بن عبداللہ بن حارث بن اعرج رضی اللہ عنہ''

ان کا شمار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں ہے، یہ مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے، پھر یہ بصرہ میں تشریف لے گئے پھر وہاں سے خراسان چلے گئے اور مرو نامی علاقے میں ان کا انتقال ہوا۔ ان سے ان کے دونوں بیٹوں حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر لکھا ہے' حضرت ''عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میرے والد ''مرو'' میں فوت ہوئے، وہاں کے قلعہ میں ان کی تدفین ہوئی اور یہ قیامت کے دن اہل مشرق کے قائد ہونگے اور ان کا نور ہونگے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' حضرت ''عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ'' کہتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرے صحابہ میں سے جو شخص جس شہر میں مرے گا وہ قیامت کے دن اس شہر والوں کا قائد بھی ہوگا اور ان کے لئے نور بھی ہوگا

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' یہ یزید کے دورِ حکومت میں فوت ہوئے اور دیگر مؤرخین نے کہا ہے' یہ ۶۲ یا ۶۳ ہجری میں ''مرو'' نامی علاقے میں فوت ہوئے۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُمُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مِنَ التَّابِعِيْنِ

ان تابعین کا ذکر، جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(225) بَهْزُ بْنُ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَاهُ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَاَبُوْ عَاصِمٍ وَمَرْوَانُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بہز بن حکیم بن معاویہ بن حیدہ قشیری بصری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''

ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابو عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' مروان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابن المبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(227)بَیَانُ بْنُ بَشْرٍ اَبُوْ بَشْرٍ الْکُوْفِیُّ الْاَحْمَسِیُّ اَلْمُعَلِّمُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ اَنَساً وَالْمُغِیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَةُ وَاَبُوْ مُعَاوِیَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت'' بیان بن بشر ابوبشر کوفی احمسی معلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت'' امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت انس اور مغیرہ رضی اللہ عنہما سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت'' ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(227)بَکْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هَلَالِ الْمُزَنِیِّ اَلْبَصَرِیِّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ وَاَنَساً وَقَالَ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ یَعْنِیْ وَمِائَةٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت'' بکر بن عبداللہ بن عمرو بن ہلال مزنی بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت'' امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت'' ابن عمر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت'' انس رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور فرمایا ہے' ان کا انتقال ۱۰۶ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ يَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ مِنْ اَصْحَابِهٖ

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(228)بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ بَدْرِ الْحَلَبِيِّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بکر بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''ابو بدر حلبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(229)بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ لَاحِقٍ اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ الْبَصْرِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ سَمِعَ مِنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ وَقَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوْبٍ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بشر بن مفضل بن لاحق ابواسماعیل بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ''داؤد ابن ابی ہند رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور کہا ہے' مجھے حضرت ''محمد بن محبوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بتایا ہے' ان کا انتقال ۱۸۷ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(230)بُكَيْرُ بْنُ مَعْرُوْفٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ اَبُوْ مُعَاذٍ قَاضِيْ نَيْسَابُوْرَ قَالَ اَحْمَدُ لَيْسَ بِهٖ بَاْسٌ

(يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بکیر بن معروف رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابو معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' نیشاپور کے قاضی تھے، حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ''لیس بہ باس '' (یہ مراتب تعدیل میں سے ایک مرتبہ ومقام ہے، حافظ ابن معین کے نزدیک اس سے مراد ثقہ ہے، دیگر اہل علم کے نزدیک بھی یہ الفاظ تعدیل کے لئے ہیں، لیکن ثقہ سے کمتر ہیں اور اس راوی کی حدیث حسن کے درجہ میں ہوگی، معجم: ۳۴۳)

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(231) بِلَالُ بْنُ اَبِیْ بِلَالٍ مَرْدَاسٌ الْفَزَارِیُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ قَالَ اِسْحَاقُ عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ لَیْثٍ عَنْ بِلَالٍ الْفَزَارِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَلْاِسْلَامُ بَدَاَ غَرِیْبًا قَالَ الْبُخَارِیُّ مُرْسَلٌ وَرَوَى الْبُخَارِیُّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَسْبَاطٍ عَنِ السَّدِیِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ مَرْدَاسٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اُمِّ سَلْمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَیْتِیْ فَاذْهَبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ مَعَ اَنَّهٗ شَیْخُ شَیْخِ الْبُخَارِیِّ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''بلال بن ابی بلال مرداس فزاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے۔ اور کہا ہے' حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے، حضرت ''بلال فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اسلام غریب حالت میں شروع ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' حضرت ''علی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''اسباط رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''سدی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''بلال بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں تو ان سے ناپاکی کو دور فرما دے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ الشیوخ ہونے کے باوجود حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(232)بِشْر بْنُ زِيَادٍ

يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بشر بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(233)بَشَّارُ بْنُ قِيْراطٍ

يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بشار بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(234)بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْكَلَاعِي الْحَضَرَمِيُّ اِبْنُ الْقَاسِمِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ بُحَيْرَ بْنَ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ زِيَادِ الْاَلْهَانِيَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ مُوْسٰى عَنْ رَابِحِ الْكُوْفِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا اجْتَمَعَ بَقِيَّةٌ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ فَبَقِيَّةٌ اَحَبُّ اِلَيَّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''بقیہ بن ولید ابومحمد کلاعی حضرمی ابن القاسم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''بحیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن زیاد الہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''رابح کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے فرمایا: جب حضرت ''بقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' جمع ہو جائیں تو میری نگاہ میں حضرت ''بقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' زیادہ محبوب ہیں۔ انہوں نے فرمایا: ان کا انتقال ۱۷۷ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل کے اندران کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(235)بِشْرُ بْنُ مُوْسٰی بْنِ صَالِحٍ اَبُوْ عَلِیٍّ الْاَسَدِیّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ مِنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدِیْثاً وَاحِداً وَمِنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الْمَدَنِیْ حَدِیْثاً وَاحِداً وَسَمِعَ الْکَثِیْرَ مِنْ هَوْذَةَ بْنِ خَلِیْفَةَ وَخَلَّادِ بْنِ یَحْیٰی وَاَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِیْ وَخَلْفِ ابْنِ الْوَلِیْدِ وَاَبِیْ نُعَیْمِ الْفَضْلِ بْنِ دُکَیْنٍ وَجَمَاعَةٍ سَمَّاهُمُ الْخَطِیْبُ وَقَالَ وُلِدَ سَنَةَ تِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ وَرُبَمَا قَالَ سَنَةَ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِیْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''بشر بن موسیٰ بن صالح ابوعلی اسدی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''روح بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک حدیث کا سماع کیا ہے اور حضرت ''حفص بن عمر مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک حدیث کا سماع کیا ہے اور حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خلاد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خلف بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اس جماعت کے نام بھی ذکر کئے ہیں۔ اور کہا ہے' ان کی پیدائش ۱۹۰ ہجری کی ہے اور ایک قول کے مطابق ۱۹۱ ہجری کی ہے اور ان کا انتقال ۲۸۸ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں سے روایت لی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(236)بِشْرُ بْنُ الْوَلِیْدِ الْقَاضِیْ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ بِشْرُ بْنُ الْوَلِیْدِ بْنِ خَالِدٍ اَبُوْ الْوَلِیْدِ الْکِنْدِیْ سَمِعَ مَالِکَ بْنَ اَنَسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سُلَیْمَانَ وَحَمَّادَ بْنَ زَیْدٍ وَصَالِحاً الْمُرِیَّ وَشَرِیْکاً وَعَبْدَ اللّٰهِ وَاَبَا یُوْسُفَ الْقَاضِیَ قَالَ الْخَطِیْبُ وَکَانَ اَحَدَ اَصْحَابِ اَبِیْ یُوْسُفَ وَاَخَذَ الْفِقْهَ عَنْهُ رَوٰی عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِیْدِ بْنِ اَبَانَ وَاَحْمَدُ ابْنُ الْقَاسِمِ الْبُرْتِیْ وَاَبُوْ الْقَاسِمِ الْبَغْوِیْ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْیَنٍ وَکَانَ جَمِیْلَ الْمَذْهَبِ حَسَنَ الطَّرِیْقَةِ وَلِیَ الْقَضَاءَ بِعَسْکَرِ الْمَهْدِیْ فِیْ جَانِبِ بَغْدَادَ الشَّرْقِیْ لَمَّا عَزَلَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِیْ وَذٰلِکَ سَنَةَ سِتٍّ وَمِائَتَیْنِ فَاَقَامَ عَلٰی وِلَایَتِهٖ سَنَتَیْنِ ثُمَّ عَزَلَ وَوَلِیَ قَضَاءَ مَدِیْنَةِ الْمَنْصُوْرِ فِیْ سَنَةِ عَشَرٍ فَلَمْ یَزَلْ یَتَوَلّٰی اِلٰی اَنْ صَرَفَ عَنْهُ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَمِائَتَیْنِ قَالَ الْخَطِیْبُ شَکَا یَحْیَی بْنُ اَکْثَمَ اِلَی الْمَامُوْنِ وَقَالَ اِنَّهٗ لَا یَنْفُذُ قَضَائِیْ

وَكَانَ يَحْيَى قَدْ غَلَبَ عَلَى الْمَامُوْنِ فَاَقْعَدَهُ مَعَهُ فِيْ مَسْنَدِهٖ وَدَعَا بِشْرَ بْنَ الْوَلِيْدِ فَقَالَ لَهٗ يَحْيَى يَشْكُوْكَ وَيَقُوْلُ اِنَّكَ لَا تَنْفُذُ قَضَاءَهٗ فَقَالَ بِشْرٌ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ سَاَلْتُ عَنْهُ بِخُرَاسَانَ فَلَمْ يَحْمَدْ فِيْ بَلَدِهٖ وَجَوَارِهٖ فَصَاحَ بِهِ الْمَامُوْنُ وَقَالَ اُخْرُجْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ يَحْيَى بْنُ اَكْثَم سَمِعْتَهٗ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاصْرِفْهُ عَنِ الْقَضَاءِ فَقَالَ الْمَامُوْنُ لَمْ يُرَاقِبْنِيْ فِيْكَ فَكَيْفَ اَصْرِفُهٗ فَلَمْ يَعْزِلْهُ قَالَ الْخَطِيْبُ وَرَوٰى بِاِسْنَادِهٖ اِلَى بِشْرِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْقَاضِيْ قَالَ كُنَّا نَكُوْنُ عِنْدَ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَكَانَ اِذَا وَرَدَتْ عَلَيْهِ مَسْئَلَةٌ مُشْكِلَةٌ يَقُوْلُ هَاهُنَا اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فَيُقَالُ بِشْرٌ فَيَقُوْلُ اَجِبْ فِيْهَا فَاَجَبْتُ فَيَقُوْلُ التَّسْلِيْمُ لِلْفُقَهَاءِ سَلَامَةٌ فِى الدِّيْنِ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ بِشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ يُصَلِّيْ كُلَّ يَوْمٍ مِاَتَيْ رَكْعَةٍ وَكَانَ يُصَلِّيْهَا بَعْدَمَا فَلَجَ وَقَالَ مَاتَ بِشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْقَاضِيْ الْمَفْلُوْجُ صَاحِبُ اَبِيْ يُوْسُفَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَبَلَغَ عُمُرُهٗ سَبْعًا وَتِسْعِيْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''بشر بن ولید بن خالد ابوالولید کندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''صالح مری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو یوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں سے ہیں۔ اور ان سے فقہ بھی حاصل کی ہے۔

ان سے حضرت ''احمد بن ولید بن ابان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن قاسم برتی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو القاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ بن جعفر بن اعین رحمۃ اللہ علیہ''، نے روایت کی ہے۔ یہ بڑے جمیل المذہب تھے اور طریقت کو اچھی طرح جاننے والے تھے۔ مشرقی بغداد میں مہدی کے لشکر میں ۲۰۶ کو جب ''محمد بن عبدالرحمٰن مخزومی رحمۃ اللہ علیہ'' کو معزول کر دیا گیا تھا تو ان کو منصب قضاء سونپ دی گئی۔ ۲ سال تک یہ اپنی مسند پر فائز رہے پھر ان کو معزول کر دیا گیا اور ان کو مدینۃ المنصور کے منصب قضا پر ۲۱۰ ہجری میں فائز کر دیا گیا۔ پھر یہ مسلسل وہاں کے قاضی رہے اور ۲۱۳ ہجری کو وہاں سے ان کو معزول کر دیا گیا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت ''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' نے مامون کو شکایت لگائی اور کہا: یہ میرے فیصلے نافذ نہیں کرتے۔ اور ''یحییٰ'' مامون پر غالب تھا۔ اس نے اس کو اپنی مسند پر بٹھا لیا اور حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' کو بلایا اور کہا: یحییٰ تمہاری شکایت کر رہا ہے اور کہتا ہے' آپ اس کے فیصلے نافذ نہیں کرتے۔ حضرت ''بشر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: امیر المومنین! میں نے اس سے خراسان میں پوچھا لیکن پورے شہر میں اور اس کے قرب و جوار میں بھی کسی نے اس کی تعریف نہیں کی۔ اس بات پر مامون چیخ پڑا اور کہا: نکل جا۔ جب وہ نکل گئے تو حضرت ''یحییٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اے امیر المومنین! آپ نے اس کی بات سنی ہے؟ آپ اس کو منصب قضاء سے فارغ کر دیں۔ مامون نے کہا: تیرے معاملے میں اس نے میرا لحاظ نہیں کیا ہے میں اس کو کس طرح معزول کر دوں تو اس نے معزول نہ کیا۔

"خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت "بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ" تک پہنچا کر کہا ہے' ہم حضرت "سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ" کے پاس تھے ان کے پاس جب کوئی مشکل مسئلہ آتا تو کہتے' یہاں پر حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے ایک "بشر" نامی شاگرد موجود ہیں، ان سے جا کر جواب لے۔ میں جا کر ان سے جواب لیتا تو وہ کہتے: مسائل فقہاء کے سپرد کرنا دین میں سلامتی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت "بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ" ہر دن ۲۰۰ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ اور فالج ہو جانے کے بعد بھی ان کا یہ معمول جاری رہا اور فرمایا: حضرت "بشر بن ولید قاضی رحمۃ اللہ علیہ" جن کو فالج ہو چکا تھا، یہ حضرت "امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ" کے شاگرد تھے۔ ان کا انتقال ۲۸۸ ہجری میں ہوا، ان کی عمر اس وقت ۹۷ برس تھی۔

(237) بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ خَلَفِ بْنِ خَالِدِ بْنِ رَاشِدِ بْنِ الضَّحَّاكِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذَرِ الْقَاضِيُ الْكُوْفِيُ

قَالَ الْخَطِيْبُ نَزَلَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِیْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ وَهَارُوْنَ بْنِ اِسْحَاقَ الْقَطِيْعِيِّ وَاَبُوْ عَمْرِو بْنِ حَيْوةِ وَاَبُوْ حَفْصِ بْنِ شَاهِيْنَ وَيُوْسُفُ الْقَوَّاسُ وَعَلِيِّ بْنِ عِيْسَى الْوَزِيْرِ وَغَيْرِهِمْ وَكَانَ ثِقَةً وَكَانَ مِنَ الْمُعَمَّرِيْنَ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاعِظُ اَخْبَرَنَا بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِيُ وَمَا كَتَبْتُ عَنْ شَيْخٍ اَسَنَّ مِنْهُ بَلَغَنِیْ اَنَّهٗ بَلَغَ مِائَةً وَسِتَّ عَشَرَةَ سَنَةً قَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعَ عَشَرَةَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ وَحَكَى الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهٖ اَنَّهٗ قَالَ رَكِبْتُ مَعَ اَبِیْ اِلَى عَامِلٍ لِلْمَامُوْنِ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ وَرَكِبْتُ اِلَى الْوَزِيْرِ يَعْنِیْ عَلِيَّ بْنِ عِيْسَى سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت "بدر بن ہیثم بن خلف بن خالد بن راشد بن ضحاک بن نعمان بن عمرو بن نعمان بن منذر رحمۃ اللہ علیہ

یہ قاضی ہیں، کوفی ہیں، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ بغداد میں آئے اور یہاں پر انہوں نے حضرت "ابو کریب محمد بن علاء رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "ہارون بن اسحاق قطیعی رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "ابوعمرو بن حیوہ رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "یوسف قواس رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "علی بن عیسیٰ وزیر رحمۃ اللہ علیہ" اور دیگر محدثین کے حوالے سے درسِ حدیث دیا اور یہ ثقہ تھے اور یہ معمرین (جن کی عمریں بہت لمبی ہوئیں، ان) میں سے تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' حضرت "عمر بن احمد واعظ رحمۃ اللہ علیہ" کہتے ہیں' ہمیں حضرت "بدر بن ہیثم قاضی رحمۃ اللہ علیہ" نے یہ بات بتائی ہے اور میں نے اس سے زیادہ عمر رسیدہ بزرگ سے کوئی حدیث نہیں لکھی ہے، مجھے یہ بات پہنچی ہے' ان کی عمر ۱۱۶ برس تھی۔ اور ان کا انتقال ۳۱۷ ہجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد کے ہمراہ یہ حکایت بھی بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' میں ۲۱۵ ہجری کو اپنے والد کے ہمراہ مامون کے ایک گورنر کے پاس گیا، اور میں ۳۱۵ ہجری کو وزیر یعنی حضرت "علی بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ" کے پاس گیا۔

بَابُ التَّاءِ

(238)تَمِیْمٌ بْنُ اَوْسِ الدَّارِیْ صَحَابِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیْ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَرَوٰی عَنْهُ بِاِسْنَادِهٖ عَنْهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ یَبْلُغُ هٰذَا الدِّیْنُ مَا بَلَغَ اللَّیْلُ وَقَالَ هُوَ اَخُ اَبِیْ هِنْدِ الدَّارِیْ نَزَلَ الشَّامَ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ لَهٗ ذِكْرٌ فِیْ هٰذَا الْكِتَابِ

حضرت ''تمیم بن اوس داری صحابی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دین وہاں تک پہنچ جائے گا جہاں تک رات پہنچتی ہے۔ اور فرمایا: وہ حضرت ''ابو ہند داری رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں شام میں ہائش پذیر رہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اس کتاب میں ان کا ذکر موجود ہے۔

(239)تمیم بنُ سَلْمَةِ السلمي الكوفي منَ التابعينَ

ذَكَرَهُ البخارِیْ فِیْ تارِیْخِهٖ قَالَ رَاٰی عبدَ اللّٰهِ بنِ الزُّبیرِ رَضیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسَمِعَ مِنْهُ الْاَعْمَشُ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ لَهٗ ذِكْرٌ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''تمیم بن سلمہ سلمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے اور ان سے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں ان کا تذکرہ موجود ہے۔

(240)تَمَامُ بْنُ مِسْكِیْنٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ لَهٗ ذِكْرٌ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَلَمْ یَذْكُرْهُ الْبُخَارِیْ وَلَا الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخَیْهِمَا

حضرت ''تمام بن مسکین رحمۃ اللہ علیہ

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید کے اندران کا ذکر بھی موجود ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر نہیں کیا ہے۔

•••••••••••••••••••

(141) تَمِيْمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ لَهٗ ذِكْرٌ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ فِيْهَا وَلَمْ يَذْكُرَاهُ فِيْ تَارِيْخَيْهِمَا

حضرت تمیم بن منتصر رحمۃ اللہ علیہ

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کا ذکر بھی ان مسانید میں موجود ہے اور یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی روایات ان مسانید میں ذکر کی گئی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کی کتابوں میں ان کا ذکر نہیں کیا ہے۔

•••••••••••••••••••

بَابُ الثَّاءِ

(241)ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَاسٍ صَحَابِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَرَوٰی حَدِیْثاً مُسْنَداً عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ نِعْمَ الرَّجُلُ اَبُوْ بَكْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ نِعْمَ الرَّجُلُ اَبُوْ عُبَيْدَةَ نِعْمَ الرَّجُلُ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ نِعْمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ ابْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَاسٍ قَالَ قَاتَلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ حَتّٰی قُتِلَ فِیْ عَهْدِ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ

حضرت ''ثابت بن قیس بن شماس صحابی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے ایک مسند حدیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر بہت اچھا آدمی ہے، عمر بہت اچھا آدمی ہے، ابوعبیدہ بہت اچھا آدمی ہے، اسید بن حضیر بہت اچھا آدمی ہے، ثابت بن قیس بن شماس (رضی اللہ عنہم اجمعین) بہت اچھا آدمی ہے۔

آپ فرماتے ہیں جنگِ یمامہ کے دن انہوں نے جنگ میں حصہ لیا اور حضرت ابوصدیق رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں شہید ہوئے۔

•••••••••••••••••••

(243)ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ اللَّيْثِیُّ وَقِيْلَ الْخُشَنِیُّ صَحَابِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ اللَّيْثِیُّ لَهٗ صُحْبَةٌ وَرَوٰی عَنْهُ اَنَّهٗ أَسَرَّهٗ اَصْحَابُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌ قَالَ وَقِيْلَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَهُوَ اَصَحُّ

حضرت ''ثعلبہ بن حکم لیثی رضی اللہ عنہ''

اور ایک قول کے مطابق یہ خشنی ہیں، صحابی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے حضرت ''ثعلبہ بن حکم لیثی رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے ان کے بارے میں مروی ہے ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے گرفتار کرلیا تھا اور یہ نوجوان تھے، آپ فرماتے ہیں یہ بھی کہا گیا ہے یہ موقع جنگِ حنین کا ہے اور یہ زیادہ درست ہے۔

•••••••••••••••••••

(244) ثَابِتُ بْنُ اَبِیْ بُنْدَارِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ بُنْدَارٍ اَبُوْ الْمَعَالِیْ الدِّیْنُوْرِیْ

قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ النَّجَّارِ کَانَ جَدُّهٗ اِبْرَاهِیْمُ حَمَامِیاً بِدَیْنُوْرَ فَسَمّٰی حَمَامِیّاً وَکَانَ یَسْکُنُ سُوْقَ مَارِسْتَانَ مِنْ بَغْدَادَ فَسَمِعَ الْکَثِیْرَ وَکَتَبَ بِخَطِّهٖ سَمِعَ اَبَا عَلِیِّ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ وَاَبَا بَکْرٍ اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ غَالِبِ الْبُرْقَانِیْ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ الصَّیْرَفِیَّ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ اِبْنَیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرَانَ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَبْدَ الْمَلِكِ ابْنِ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرَانَ وَجَمَاعَةً وَرَوٰی عَنْهُ اِبْنُهٗ یَحْیَی وَاَبُوْ الْقَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِیْ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْاَنْمَاطِیْ وَابْنُ خُسْرُو الْبَلْخِیْ وُلِدَ سَنَةَ عَشَرَةَ وَاَرْبَعَ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَتِسْعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''ثابت بن ابی بندار بن ابراہیم بن بندار ابوالمعالی دینوری رضی اللہ عنہ''

حضرت ''حافظ ابوعبداللہ بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کے حضرت ''دادا ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' دینور میں حمامی تھے۔ انہی کی وجہ سے ان کو ''حمامی'' کہا جاتا ہے۔ یہ بغداد کے مارستان کے بازار میں رہتے تھے۔ انہوں نے بہت سارے بزرگوں سے احادیث کا سماع کیا ہے اور اپنے ہاتھ سے یہ سب کچھ لکھا ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد بن غالب برقانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبداللہ بن احمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عثمان بن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبدالملک بن محمد بن عبداللہ بن بشران رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت ہے جن سے انہوں نے سماع کیا ہے۔ ان سے ان کے بیٹے حضرت ''یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوہاب انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ ان کی پیدائش ۴۱۰ ہجری کی ہے، ان کی وفات ۴۹۸ ہجری میں ہے۔

بَابُ الْجِيْم

(245)جَرِيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ نَزَلَ الْكُوْفَةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ (اَخْبَرَنَا) اَبُوْ نُعَيْمٍ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اَنَخْتُ رَاحِلَتِيْ وَحَلَّلْتُ عِيْبَتِيْ فَلَبِسْتُ حُلَّتِيْ فَدَخَلْتُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ

حضرت ''جریر بن عبداللہ ابو عمرو بجلی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ کوفہ کے اندر رہائش پذیر رہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے کہا ہے' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''یونس بن ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''جریر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ خبر دی ہے، وہ فرماتے ہیں' جب میں مدینہ کے قریب آیا تو میں نے اپنی سواری کو بٹھالیا اور اپنا سامان والا صندوق کھولا اور اپنا قیمتی لباس پہنا اور پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔

••••••••••••••••••••

(246)جَابِرٌ بْنُ سَمُرَةَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ جَابِرٌ بْنُ سَمُرَةَ السَّوَائِيُّ نَزَلَ الْكُوْفَةَ قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ الصَّبَاحِ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ سَمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ

حضرت ''جابر بن سمرۃ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' حضرت ''جابر بن سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ'' کوفہ میں رہائش پذیر رہے۔ آپ بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''محمد بن صباح رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''سماک رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ۱۰۰ سے زیادہ مرتبہ بیٹھا ہوں۔

••••••••••••••••••••

(247)جُنْدُبٌ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِیْ

قَالَ الْخَطِیْبُ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ حَضَرَ قِتَالَ اَهْلِ النَّهْرَوَانِ مَعَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَوٰی خَبَرَهُمْ ثُمَّ رَوَاهُ الْخَطِیْبُ بِاِسْنَادِهٖ عَنْهُ

حضرت ''جندب بن عبداللہ الازدی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے، یہ اہل کوفہ میں سے ہیں، یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نہروان والی جنگ میں شریک ہوئے تھے اور وہاں کے حالات روایت کئے ہیں، پھر خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں کی اسناد کے ہمراہ اس کو روایت کیا ہے۔

•••••••••••••••••••

(248)جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِب

كُنْيَتُهٗ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِیُّ قَالَ الْبُخَارِیُّ سَمِعَ اَبَاهُ وَسَمِعَ مِنْهُ مَالِكٌ وَالثَّوْرِیُّ وَشُعْبَةُ قَالَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ وَوُلِدَ بِالْحِجَازِ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ

(يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے، آپ ہاشمی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ان کا انتقال ۱۴۰ ہجری میں ہوا۔ اور یہ ۸۰ ہجری میں حجاز میں پیدا ہوئے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(249)جَعْفَرٌ بْنُ اَبِیْ طَالِبِ الطَّیَّارِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هَاجَرَ اِلَی الْحَبَشَةِ ثُمَّ هَاجَرَ اِلَی الْمَدِیْنَةِ وَقُتِلَ یَوْمَ مُؤْتَةَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''جعفر بن ابوطالب طیار رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے' انہوں نے حبشہ کی جانب ہجرت کی تھی، اور جنگ موتہ میں ان کا انتقال ہوا۔

•••••••••••••••••••

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

ان تابعین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

(250)جَبْلَةُ بْنُ سُحَیْمٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ کُوْفِیٌّ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ رَوٰی عَنْهُ مِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ یَحْیَی الْقَطَّانُ ثِقَةٌ کَانَ سُفْیَانُ وَشُعْبَةُ یُوْثِقَانِهٖ

(یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''جبلہ بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے، یہ کوفی ہیں، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''یحیٰی بن قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ ثقہ ہیں۔اورحضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو ثقہ قرار دیا کرتے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(251)جَوَّابُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ التَّیْمِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ جَوَّابُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ التَّیْمِیُّ الْاَعْوَرُ الْکُوْفِیُّ سَمِعَ یَزِیْدَ بْنَ شَرِیْکٍ وَالْمَعْرُوْرَ بْنَ سُوَیْدٍ یَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیُّ وَمِسْعَرٌ وَقَالَ سُفْیَانُ رَاَیْتُهٗ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''جواب بن عبداللہ تیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''جواب بن عبداللہ تیمی اعور کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یزید بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''معروف بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''ابواسحاق شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے ان کی زیارت بھی کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(252) جَامِعُ بْنُ اَبِیْ رَاشِدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ جَامِعُ بْنُ اَبِیْ رَاشِدِ الصَّیْرَفِیُّ اَلْكُوْفِیُّ اَخُو الرَّبِیْعِ رَوٰی عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ وَزَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَرَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَقَالَ جَامِعٌ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَعْیُنٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''جامع بن ابوراشد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے، اور کہا ہے' حضرت ''جامع بن ابوراشد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ کوفی ہیں، یہ حضرت ''ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، انہوں نے حضرت ''ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور فرمایا ہے: حضرت ''جامع بن ابوراشد رحمۃ اللہ علیہ'' میری نگاہ میں حضرت ''عبدالملک بن اعین رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ محبوب ہیں۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(253) جُوَیْبِرُ بْنُ سَعِیْدٍ الْكُوْفِیُّ

ذَكَرَهُ البخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ جُوَیْبِرُ بْنُ سَعِیْدِ الْبَلْخِیُّ یَعْنِی اَلْاَصْلَ الْمُفَسِّرِ صَاحِبُ الضَّحَّاكِ قَالَ لِیْ عَلِیٌّ قَالَ یَحْیٰی كُنْتُ اَعْرِفُ جُوَیْبِرَ ثِقَةً

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''جویبر بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''جویبر بن سعید بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یعنی بلخی الاصل ہیں اور مفسر ہیں، حضرت ''ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد ہیں۔ حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں حضرت ''جویبر رحمۃ اللہ علیہ'' کو ثقہ سمجھتا ہوں۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(254) جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ اَبُوْ صَخْرٍ الْمَحَارَبِیُ كُوْفِیْ سَمِعَ طَارِقَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْاَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِیُّ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وِمَائَةً وَسَمِعَ حَمَّادَ بْنَ زَیْدٍ بِالْبَصْرَةِ وَسَمِعَ

صَفْوَانَ ابْنَ حَرْبٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''جامع بن شداد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''جامع بن شداد ابوصخر محاربی رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہیں انہوں نے حضرت ''طارق بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسود بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۱۸ ہجری میں ہوا، انہوں نے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے بصرہ میں سماع کیا ہے اور حضرت ''صفوان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے بھی روایات نقل کی ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے اصحاب کا ذکر

(255) جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ الْعَامِرِىُّ اَلْكُوْفِىُّ سَمِعَ قَتَادَةَ وَحَجَّاجاً سَمِعَ مِنْهُ عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَقَاتِلٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جنادہ بن سلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''جنادہ بن سلم عامری رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عمران بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(256) جَارُوْدُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ عَلِىٍّ الْعَامِرِىُّ النَّيْسَابُوْرِىُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ جَارُوْدُ بْنُ يَزِيْدَ النَّيْسَابُوْرِىُّ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ وَكَانَ اِبْنُ اُسَامَةَ يَرْمِيْهِ بِالْكِذْبِ يَرْوِىْ عَنْ بَهْزٍ وَعُمَرَ بْنِ ذَرٍّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جارود بن یزید ابوعلی عامری نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا ذکر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''جارود بن یزید نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' منکر الحدیث ہیں اور حضرت ''ابن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو جھوٹا قرار دیا کرتے تھے اور حضرت ''بہز رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمر بن زر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجو ہیں۔

----

(257) جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ جَرِيْرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِّیُّ الْكُوْفِیُّ الرَّازِیُّ سَمِعَ مَنْصُوْرَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَقِيْلَ ثَمَانٍ وَقَالَ قَالَ جَرِيْرٌ وُلِدتُّ سَنَةَ مَاتَ الْحَسَنُ سَنَةَ عَشْرَةٍ وَمِائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِیْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر اپنی تاریخ میں کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''جریر بن عبدالحمید ابوعبداللہ ضبی کوفی رازی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۸۷ ہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ۸۸ ہجری میں ہوا۔ اور آپ نے فرمایا: حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میری پیدائش ۱۱۰ میں ہوئی۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(258) جَعْفَرٌ بْنُ عَوْنٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ جَعْفَرٌ بْنُ عَوْنِ بْنِ جَعْفَرِبْنِ عَمْرِو ابْنِ حُرَيْثٍ اَبُوْ عَوْنِ الْمَخْزُوْمِیُّ الْكُوْفِیُّ الْقَرَشِیُّ الْحُرَيْثِیُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّمِائَتَيْنِ سَمِعَ اَبَا الْعُمَيْسِ وَيَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَوَبَكِيْتَ ابْنَ اَبِیْ وَائِلٍ يُقَالُ عَنْ عَلِیٍّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جعفر بن عون رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''جعفر بن عون بن جعفر بن عمرو بن حریث ابوعون مخزومی، کوفی، قرشی، حریثی رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۲۰۷ ہجری میں ہوا، انہوں نے حضرت ''ابوالعمیس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''بکیت بن ابی وائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' سے بھی سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(259) جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ السَّتْكِيُّ الْبَصْرِيُّ سَمِعَ اَبَا رَجَاءَ وَابْنَ سِيْرِيْنَ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ اِبْنُ مَحْبُوْبٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''جریر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ابونصر ازدی، ستکی، بصری، نے حضرت ''ابو رجاء رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت ''ابن محبوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' ان کا انتقال ۱۷۰ ہجری میں ہوا

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اپنی جلالت قدر کے باوجود یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(260) جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيْدِ الْبَاقِلَانِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقِ الصَّاغَانِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ دَاوُدَ الْقَنْطَرِيِّ وَاَحْمَدَ ابْنِ الْوَلِيْدِ النَّحَّامِ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ الْاَسْكَافِيِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحِ الْمَدَائِنِيِّ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مَالِكِ الْقَطِيْعِيِّ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جَعْفَرِ الْجَرَمِيُّ وَاَبُوْ الْفَضْلِ الزُّهْرِيِّ وَابْنِ شَاهِيْنَ وَيُوْسُفَ الْقَوَّاسِ

مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''جعفر بن محمد بن احمد بن ولید باقلانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوالفضل'' ہے، انہوں نے حضرت ''محمد بن اسحاق صاغانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن داؤد قنطری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن ولید نحام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن محمد اسکافی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن رواح مدائنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابوبکر بن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالعزیز بن جعفر جرمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالفضل زہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یوسف قواس رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے ،ان کا انتقال ۳۲۵ میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(261) جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ السَّكَنِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَارُ الْقَبْطَرِيُّ قَالَ ذَكَرَهُ اَبُوْ الْقَاسِمِ بْنُ الثَّلَاجِ وَقَالَ حَدَّثَ فِيْ سَنَةِثَمَانٍ وَعِشْرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَرْفَةَ

حضرت ''جعفر بن محمد بن حسن بن ولید بن سکن رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ صفار قبطری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں ،ان کا ذکر حضرت ''ابو القاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے ۳۲۸ ہجری میں حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔

•••••••••••••••••••

(262) جَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَهْلِ الْحَافِظِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الدَّقَاقُ الدَّوْرِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَ عَنْ اَبِيْ اِسْمَاعِيْلَ التِّرْمَذِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَلَّافُ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْحَاقَ الْحَرَبِيِّ وَنَحْوِهِمْ فِي الطَّبَقَةِ وَرَوٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمِ وَابْنُ الْغَطْرِيْفِ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''جعفر بن علی بن سہل حافظ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''ابو محمد دقاق دوری رحمۃ اللہ علیہ'' حافظ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابواسماعیل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن زکریا علاف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن اسحاق حربی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے دوسرے محدثین سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن غطریف رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور ان کا انتقال ۳۳۰ میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(263)جَعْفَرٌ بْنُ مُحَمَّدٍاَبُوْ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ

قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّثَ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدِ الْقَاسِمِ بْنِ سَلَامٍ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ مَخْلَدٍ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ

حضرت ''جعفر بن محمد ابومحمد وراق رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ''ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، ان کا انتقال ۱۷۱ میں ہوا۔

(264)جَعْفَرٌ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ اَبُوْ مُحَمَّدٌ الْمُقْرِئُ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ السِّرَاجِ

سَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنْ اَبِىْ عَلِيِّ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ وَاَبِى الْقَاسِمِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ شَاهِيْنَ وَاَبِىْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍالْخَلَالِ وَاَبِىْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ عُمَرَ الْبَرْمَكِيِّ وَاَبِى الْحُسَيْنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الْقَزْوِيْنِىْ وَاَبِى الْقَاسِمِ الْمُحْسِنِ بْنِ عَلِيِّ التَّنُوْخِىْ وَاَبِىْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ الْجَوْهَرِىْ وَجَمَاعَةٍ ذَكَرَهُمُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِىْ تَارِيْخِهٖ قَالَ وَسَافَرَ اِلٰى مَكَّةَ وَسَمِعَ بِهَا جَمَاعَةً وَدَخَلَ الشَّامَ فَسَمِعَ بِدَمِشْقَ اَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ الْعَزِيْزِ بِنِ اَحْمَدَ الْكَتَانِيَّ وَاَبَا بَكْرٍ الْخَطِيْبَ وَتَوَجَّهَ اِلٰى مِصْرَ فَسَمِعَ بِهَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الضَّرَابِ وَاَبَا اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعِيْدٍ الْحَبَالَ وَغَيْرَهُمَا وَكَتَبَ الْكَثِيْرَ رَوٰى عَنْهُ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍبْنِ خُسْرَو الْبَلْخِىْ فِىْ مُسْنَدِهٖ وَهُوَ الْعَاشِرُ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْحَافِظُ وُلِدَ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسِ مِائَةٍ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''جعفر بن احمد بن حسین بن احمد بن جعفر ابومحمد مقری المعروف ابن سراج رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے بہت ساری احادیث حضرت ''ابوعلی حسن بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالقاسم عبیداللہ بن عمر بن احمد بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد حسن بن محمد خلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن عمر برمکی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین علی بن عمر قزوینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم محسن بن ولی تنوخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد حسن بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے روایت کی ہیں۔ ان کا ذکر حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کیا اور کہا ہے' یہ مکہ مکرمہ میں سفر کر کے گئے اور وہاں پر محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا، پھر یہ شام میں گئے اور وہاں پر حضرت ''ابومحمد عبدالعزیز بن احمد کتانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے دمشق میں سماع کیا، پھر یہ مصر گئے اور وہاں پر حضرت ''ابومحمد الحسن بن عبدالعزیز بن ضراب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق ابراہیم بن سعید حبال رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے علاوہ دیگر محدثین سے سماع کیا ہے اور ان کے علاوہ بہت ساری احادیث بھی روایت کی ہیں۔

ان سے حضرت ''حافظ ابوعبداللہ حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر روایات درج کی ہے، یہ ان مسانید میں دسویں مسند ہے۔ حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کی پیدائش ۴۱۶ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۵۰۰ ہجری میں ہوا۔

بَابُ الْحَاءِ

(265)اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِیُّ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَالَ كَانَ بَيْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ طُهْرٌ وَاحِدٌ مَاتَ الْحَسَنُ سَنَةَ اِحْدٰى وَخَمْسِيْنَ وَقَدْ مَضٰى مِنْ اِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ عَشَرُ سِنِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابو محمد ہاشمی رضی اللہ عنہ'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سماع کیا ہے اور کہا ہے' حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک طہر کا فاصلہ تھا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا انتقال ۵۱ ہجری میں ہوا۔ اس وقت حضرت ''معاویہ رضی اللہ عنہ'' کی امارت کے دس سال گزر چکے تھے۔

••••••••••••••••••••

(266)اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ

قَالَ الْبُخَارِیُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِیُّ وَرَوٰى بِاِسْنَادِهٖ اِلَى عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِی الْمَنَامِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاِبْنِ عَبَّاسٍ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا) فَقَالَ ذَكَرْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِیٍّ حِيْنَ رَاَيْتَهٗ فَقُلْتُ نَعَمْ وَاللّٰهِ ذَكَرْتُ تَلَفِّتَهٗ حِيْنَ يَمْشِیْ قَالَ اِنَّا كُنَّا نُشَبِّهُهٗ بِالنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قُتِلَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَهُوَ اِبْنُ سَبْعٍ وَخَمْسِيْنَ سَنَةً وَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ قُتِلَ وَهُوَ اِبْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِيْنَ سَنَةً

حضرت ''امام حسین بن علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابوعبداللہ ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی اسناد حضرت ''عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر ان سے والد سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب کے اندر دیکھا اور اس بعد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس خواب کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا: آپ نے جب حضرت ''حسین بن علی رضی اللہ عنہ'' کو دیکھا تھا تو کیا آپ کو ان کا چہرہ یاد ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں اللہ کی قسم! جب وہ چلتے تھے تو ہم پیچھے مڑ مڑ کر ان کو دیکھتے تھے، انہوں نے کہا: ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا قرار دیا کرتے تھے۔

عاشورہ کے دن آپ شہید ہوئے، ان کی عمر ۵۸ برس تھی۔ حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد اور پھر اپنے دادا سے روایت کیا ہے' جب آپ کی شہادت ہوئی تو اس وقت آپ کی عمر ۵۸ برس تھی۔

(267)حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبَسِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هَاجَرَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَاتَ بَعْدَ عُثْمَانَ بِاَرْبَعِيْنَ يَوْماً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ''حذیفہ بن یمان ابوعبداللہ عبسی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب ہجرت کی تھی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے چالیس دن بعد ان کا انتقال ہوا تھا۔

(268)حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ شَاعِرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيُّ النَّجَّارِيُّ اَلْخَزْرَجِيُّ اَلْمَدَنِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ''

یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شاعر تھے، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن '' ہے، یہ انصاری، نجاری، خزرجی، مدنی ہیں۔

(269)حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَقِيْلَ سَنَةَ ثِنْتَيْنِ مِنَ الْهِجْرَةِ وَكَانَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ تَحْتَ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيْ هٰكَذَا قَالَ قَتَادَةُ وَقَالَ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيْ خُنَيْسٌ وَكَذَا قَالَهٗ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِفَتْحِ الْخَاءِ وَكَسْرِ النُّوْنِ وَالْاَوَّلُ اَصَحُّ رَوٰى عَنْهَا اَخُوْهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَجَمَاعَةٌ تُوُفِّيَتْ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ

ام المومنین سیدہ ''حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما''

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۳ ہجری میں ان سے نکاح کیا اور ایک قول کے مطابق ۲ ہجری میں اور اس سے پہلے یہ خنیس بن حذافہ سہمی کے نکاح میں تھیں۔ حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہی بیان کیا ہے۔

حضرت ''عقیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کیا ہے' ان کا نام '' خُنَیْس '' ہے۔ حضرت ''یونس بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے '' خَنِیْس '' ذکر کیا ہے۔ پہلا زیادہ درست ہے۔ سیدہ ''حفصہ رضی اللہ عنہا'' سے ان کے بھائی حضرت ''عبداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے۔ آپ کا انتقال ۴۵ ہجری میں ہوا۔

(270) اَلْحَسَنُ بْنُ اَبِی الْحَسَنِ الْبَصَرِیْ

قَالَ الْبُخَارِیُّ هُوَ الْحَسَنُ بْنُ اَبِی الْحَسَنِ الْبَصَرِیُّ اَبُوْ سَعِیْدٍ وَاِسْمُ اَبِی الْحَسَنِ یَسَارٌ مَوْلٰی زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَةَ عَشَرٍ وَمِائَةٍ قَالَ شَرِیْكُ بْنُ مُوْسٰی سَمِعْتُ الْحَسَنَ یَقُوْلُ وُلِدتُّ لِسَنَتَیْنِ بَقِیَتَا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَقَالَ اَنَا یَوْمُ الدَّارِ اِبْنُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ سَنَةً اَنْظُرُ اِلٰی طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت ''حسن بن ابوحسن بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''حسن بن ابوالحسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابوسعید'' ہے۔ ابوالحسن کا نام ''یسار'' ہے۔ یہ حضرت ''زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۱۰ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''شریک بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' جب میری پیدائش ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت کے ابھی دو سال رہتے تھے اور کہا: میں ''یوم الدار'' کو ۱۴ سال کا تھا۔ میں نے حضرت ''طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ'' کی زیارت کی ہے۔

•••••••••••••••••••••

(271) حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْیَرِی الْبَصَرِیْ اَلْفَقِیْہُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِیْرِیْنَ کَانَ حُمَیْدٌ اَعْلَمُ اَھْلِ الْبَصْرَةِ قَبْلَ مَوْتِہٖ بِعِشْرِیْنَ سَنَةً رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''حمید بن عبدالرحمٰن حمیری بصری فقیہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''حمید رحمۃ اللہ علیہ'' پورے اہلِ بصرہ میں سب سے بڑے عالم ہیں، حضرت ''امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی وفات سے بیس سال پہلے بات کہی تھی۔

•••••••••••••••••••••

(272) حَارِثُ بْنُ الْمُغِیْرَةِ بْنِ اَبِیْ ذُبَابِ الدَّوْسِیُّ اَلْحِجَازِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی بَعَثَہٗ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مُصَدِّقاً وَسَمِعَ اَبَا ھُرَیْرَةَ رَوٰی عَنْہُ یَزِیْدُ بْنُ ھُرْمُزَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''حارث بن مغیرہ بن ابوذباب دوسی حجازی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو زکوٰۃ وصول کرنے کی ذمہ داری دے کر بھیجا

تھا، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''یزید بن ہرمز رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(273) اَلْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ اَبَاهُ رَوٰی عَنْهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''حسن بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(274) اَلْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَعُبَیْدَ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ سَمِعَ مِنْهُ عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ وَالزُّهْرِیُّ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حسن بن محمد بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عبیداللہ بن ابی رافع رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(275) اَلْحَسَنُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مَعْبَدٍ مَوْلٰی عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الْهَاشِمِیُ الْکُوْفِیُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْهِ رَی عَنْهُ الْمَسْعُوْدِیُ وَعُتْبَةُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِاللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن سعد بن معبد رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں، ہاشمی ہیں، کوفی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عتبہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(276) اَلْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّلَمِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ رَوٰى عَنْ اِبْنِ كَثِيْرٍ وَيَرْوِىْ عَنْهُ قَتَادَةُ رَحِمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن عبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(277) اَلْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَللَّيْثِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ رَوٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَوٰى عَنْهُ عِمْرَانُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِىْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن عبداللہ بن مالک بن حویرث لیثی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کیا ہے' اور ان سے حضرت ''عمران بن ابان واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(278)حُمَیْدُ بْنُ قَیْسِ الطَّوِیْلُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ اَبُوْ صَفْوَانَ مَوْلٰی بَنِیْ اَسَدٍ ابْنِ عَبْدِ الْعُزّٰی الْاَعْرَجُ الْمَکِیُّ بْنُ قُرَیْشٍ اَخُ عُمَرَ بْنِ قَیْسٍ قَالَ سَمِعَ مُجَاھِدًا وَعَطَاءَ رَوٰی عَنْہُ مَالِکُ بْنُ اَنَسٍ وَالثَّوْرِیُّ وَقَالَ کُنَّاہُ اِبْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حمید بن قیس طویل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ صفوان بنی اسد بن عبدالعزیٰ اعرج مکی بن قریش کے آزاد کردہ ہیں، یہ ''عمر بن قیس'' کے بھائی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ان کی کنیت ''ابوالاسود'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(279)حَمَّادُ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ ھُوَ حَمَّادُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعَ اَنَساً وَاِبْرَاھِیْمَ رَوٰی عَنْہُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَۃُ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَۃَ عِشْرِیْنَ وَمِائَۃٍ وَھُوَ مَوْلٰی اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ کُنِیَّتُہٗ اَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ کَنَّاہُ مُوْسَی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ قَالَ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ شُعَیْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاھِیْمَ یَقُوْلُ لَقَدْ سَاَلَنِیْ ھٰذَا یَعْنِیْ حَمَّاداً مِثْلَ مَا سَاَلَنِیْ جَمِیْعُ النَّاسِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَھُوَ اُسْتَاذُ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ لَزِمَہٗ اِلٰی آخِرِ عُمُرِہٖ وَاَخَذَ مِنْہُ الْفِقْہَ وَھُوَ اَخَذَہٗ مِنْ اِبْرَاھِیْمَ النَّخْعِیِّ وَاِبْرَاھِیْمُ اَخَذَہٗ مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَھُمْ اَخَذُوْہُ مِنْ فُقَھَاءِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَیَرْوِیْ عَنْہُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حماد بن ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''حماد بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابراہیم رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۲۰ ہجری میں ہوا۔ یہ حضرت ''ابو

موسیٰ رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ تھے، آپ کہتے ہیں'ان کی کنیت ''ابواسماعیل'' تھی اوران کی کنیت ''موسیٰ بن اسماعیل'' نے رکھی تھی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ حضرت ''شعبہ بن حجاب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے'اس نے یعنی حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھ سے اسی طرح سوال کیا ہے جس طرح تمام لوگوں نے سوال کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے استاذ ہیں، آخری عمر میں یہ ان کے ساتھ رہے ہیں، اوران سے فقہ حاصل کی ہے اورانہوں نے حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے فقہ حاصل کی ہے اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں سے حاصل کی ہے۔اورانہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فقیہ صحابہ کرام سے حاصل کی ہے یعنی حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ''، امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(280)حَکَمُ بْنُ عُتَیْبَۃَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ ھُوَ مَوْلٰی اِمْرَاَۃٍ مِنْ کِنْدَۃَ قَالَ وَقَالَ مَعْقَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ کُنْیَتُہٗ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْکُوْفِیُّ سَمِعَ اَبَا جُحَیْفَۃَ وَرَاٰی زَیْدَ بْنَ اَرْقَمَ سَمِعَ مِنْہُ شُعْبَۃُ وَمَنْصُوْرٌ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ مَاتَ سَنَۃَ خَمْسَ عَشَرَۃَ وَمِائَۃٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ کندہ کی ایک خاتون کے آزاد کردہ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''معقل بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے'ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے، یہ کوفی ہیں۔

انہوں نے حضرت ''ابو جحیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے اور ان سے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے'ان کا انتقال ۱۱۵ ہجری میں ہوا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(281)حَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ خَالُ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ سَلْمَةَ وَسَالِمٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اِبْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِهٖ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَقَالَ يُوْشِكُ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ كَاَنَّهُمْ قِطَعُ سَحَابٍ خِيَارُ مَنْ فِي الْاَرْضِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حارث بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ ''ابن ابی ذئب'' کے ماموں ہے اور انہوں نے حضرت ''ابو سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''عمر بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، اپنے ماموں حضرت'' حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد کے واسطے سے بیان کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں' ہم مکہ اور مدینہ کے راستے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس کچھ یمنی لوگ آئیں گے یہ اس طرح ہوتے ہیں گویا کہ بادلوں کے ٹکڑے ہوں، وہ روئے زمین پر سب سے افضل ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(282)حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ اَرْطَاةٍ الْكُوْفِيُّ اَلنَّخْعِيُّ سَمِعَ عَطَاءً وَرَوٰى عَنْهُ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ كَانَ شُعْبَةُ يُدَلِّسُهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہیں' حضرت ''ابوارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہیں، نخعی ہیں، انہوں نے حضرت ''عطا رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' تدلیس کیا کرتے تھے۔

****

(282)حَبِيْبُ بْنُ اَبِىْ عَمْرَةِ الْقَصَّابِ

يُعَدُّ فِى الْكُوْفِيِّيْنَ وَرَوَى الْبُخَارِىُّ بِاِسْنَادِهٖ عَنْهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حبیب بن ابی عمرۃ القصاب رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا شمار کوفیین میں ہوتا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ ان سے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(284)حَبِيْبُ بْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ هُوَ حَبِيْبُ بْنُ قَيْسِ بْنِ دِيْنَارٍ اَبُوْ يَحْيَى الْكُوْفِىُّ مَوْلًى لِبَنِىْ اَسَدٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ سَمِعَ مِنْهُ الْاَعْمَشُ وَالثَّوْرِىُّ وَعَطَاءُ بْنُ اَبِىْ رَبَاحٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ عَلِىٍّ مَاتَ فِىْ رَمَضَانَ سَنَةَ تِسْعَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حبیب بن ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''حبیب بن قیس بن دینار ابو یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہیں، بنی اسد کے آزاد کردہ ہیں، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے، ان سے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عطاء بن ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''ابوبکر بن ابی علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۱۷ ہجری کو ماہِ رمضان میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(285)حُكَيْمُ بْنِ جُبَيْرٍ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ حُكَيْمُ بْنُ جُبَيْرِ الْاَسَدِىُّ رَوٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وَرَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِىُّ قَالَ كَانَ شُعْبَةُ يَتَكَلَّمُ فِيْهِ قَالَ كَانَ اَبُوْهُ مَوْلًى لِبَنِىْ اُمَيَّةَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حکیم بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حکیم بن جبیر اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں کلام کیا جاتا تھا۔ آپ کہتے ہیں' ان کے والد بنی امیہ کے آزاد کردہ تھے۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْہُ شُیُوْخُ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے شیوخ روایت کرتے ہیں

(286) حَارِثُ بْنُ سُوَیْدٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ اَبُوْ عَائِشَۃَ التَّیْمِیُّ الْکُوْفِیُّ یَرْوِیْ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ اِبْرَاھِیْمُ التَّیْمِیُّ اِنْ کَانَ الرَّجُلُ مِنَ الْحَیِّ لَیَجِیْءُ الْحَارِثَ ابْنَ سُوَیْدٍ فَیَسْکُتُ فَیَدْخُلُ بَیْتَہٗ

حضرت ''حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوعائشہ'' ہے، یہ تیمی ہیں، کوفی ہیں۔ یہ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' اگر قبیلے کا کوئی شخص حضرت ''حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس آتا اور ان کو گالی دیتا تو یہ چپ رہتے اور (خاموشی سے) اپنے گھر چلے جاتے۔

(287) حِمْرَانُ بْنُ اَبَانَ

مَوْلٰی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَلْقَرَشِیُّ اَلْاُمَوِیُّ اَلْمَدَنِیُّ سَمِعَ عُثْمَانَ سَمِعَ مِنْہُ عُرْوَۃُ بْنُ الزُّبَیْرِ وَعَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ وَاَبُوْ سَلْمَۃَ وَجَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ وَمَعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالْحَسَنُ وَالْوَلِیْدُ قَالَ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَمَنْ رَوٰی عَنْہُ فَلَمْ یَذْکُرْ سِمَاعاً

حضرت ''حمران بن ابان رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں، قرشی ہیں، اموی ہیں، مدنی ہیں۔ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے سماع

کیا ہے۔ ان سے حضرت ''عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جامع بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''معاذ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ولید رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور ان سے جن لوگوں نے روایت کی ہے ان کا ذکر سماع کے لفظ ساتھ ذکر نہیں کیا۔

•••••••••••••••••••

(288) حِبَّةُ الْعُرْنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ حِبَّةُ بْنُ جَوَيْنِ الْعَرَنِيُّ اَلْكُوْفِيُّ سَمِعَ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَوٰى عَنْهُ سَلْمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ وَثَابِتُ بْنُ جُرْمَزٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَبِىْ سَلْمَةَ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حبہ عرنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر حضرت ''حبہ بن جوین عرنی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر کیا ہے۔ یہ کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثابت بن جرمز رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ابوسلمہ کے واسطے سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(289) حرَقُوْسُ بْنُ بِشْرٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَرَقُوْشُ بِالشِّيْنِ اَبُوْ بِشْرٍ قَالَ وَيُقَالُ حَرَقُوْصُ بِالصَّادِ رَوَىٰ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَوٰى عَنْهُ الْهَيْثَمُ بْنُ بَدْرٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حرقوش بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' اور کہا ہے' یہ ''حرقوش بن ابوبشر'' حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کو ''حرقوس'' بھی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ہیثم بن بدر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی حضرت ہیثم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث ان

مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(290)حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ اَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ الْاَزْرَقُ مَوْلٰی آلِ جَرِیْرِ بْنِ حَازِمِ الْجَھْضَمِیُّ الْاَزْدِیُّ الْبَصْرِیُّ سَمِعَ ثَابِتاً وَاَیُّوْبَ قَالَ قَالَ اِبْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ مَاتَ سَنَۃَ تِسْعٍ وَّسَبْعِیْنَ وَمِائَۃٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ اَخْبَرَنَا عَمَّارٌ قَالَ اِبْنُ الْمُبَارِکِ

اَیُّھَا الطَّالِبُ عِلْماً .. أیتِ حَمَادَ بْنَ زَیْدٍ

وَاقْتَبِسْ عِلْماً بِحِلْمٍ .. ثُمَّ قَیِّدْہُ بِقَیْدٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ سُلَیْمَانُ بْنُ حَارِثٍ قَالَتْ اُمُّ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ اَوْ عَمَّتُہٗ قَالَتْ اِحْدَاھُمَا وُلِدَ فِیْ زَمَنِ سُلَیْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ وَقَالَتِ الْاُخْرٰی فِیْ زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ قَالَ قَالَ سُلَیْمَانُ بَیْنَ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ وَبَیْنَ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ سَنَۃً اَوْ سَنَتَانِ فِی الْمَوْلِدِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَھُوَ مِمَّنْ یَرْوِی الْکَثِیْرَ عَنِ الاِمَامِ اَبِی حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِی ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''حماد بن زید ابو اسماعیل ازرق رحمۃ اللہ علیہ'' آل جریر بن حازم جہضمی، ازدی، بصری کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۷۹ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''عمار رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ خبر دی ہے' حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ''اے علم کے طلبگار تو حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس آ اور اس سے علم، حلم کے سمیت حاصل کر پھر اس کو محفوظ کر لے''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابونعمان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ام حماد بن زید اور ان کی پھوپھی میں سے ایک کہتی ہیں کہ یہ سلیمان بن عبد الملک کے دورِ حکومت میں پیدا ہوئے اور دوسری کہتی ہیں: حضرت ''عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کے زمانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کہتے ہیں' سلیمان نے کہا ہے' حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' کے درمیان پیدائش کے حوالے سے ایک یا دو سال کا فرق ہے

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان لوگوں میں سے ہیں کہ جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ

بہت ساری احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(291)حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ ابُوْ أُسَامَةِ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ نَسَبَهٗ قُتَيْبَةُ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَمِائَتَيْنِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حماد بن اسامہ ابواسامہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'انہوں نے حضرت ''عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، ان کا نسب حضرت ''قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے اوران کی وفات ۲۰۱ ہجری میں ہوئی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(292)حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ النَّصِيْبِيُّ

مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ رَوٰى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حماد بن زید نصیبی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ منکرالحدیث ہیں، یہ حضرت ''سوید بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(293)حَمَّادُ بْنُ يَحْيٰى

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَمَّادُ بْنُ يَحْيٰى اَبُوْ بَكْرٍ الْاَبَح قَالَ اِبْنُ اَبِى الْاَسْوَدِ عَنِ ابْنِ مَهْدِيّ كَانَ مِنْ شُيُوْخِنَا

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حماد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے'حماد بن یحییٰ ابوبکر الابح ہیں۔ حضرت ''ابن ابی اسود

رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں کہا' یہ ہمارے شیوخ میں سے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(294)حَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيّ اَلْكُوْفِيُّ سَمِعَ سِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ قَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيّ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ هُوَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ وَجَدُّهٗ صَالِحُ بْنُ حَيّ الْهَمْدَانِيُّ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ حَيَّانَ وَحَيٌّ لَقَبُ مُسْلِمٍ وَهُوَ مِنْ ثَوْرِ هَمْدَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ كَنَّاهُ شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ وَكِيْعٌ وُلِدَ سَنَةَ مِائَةٍ وَقَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسِتِّيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حسن بن صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہیں، انہوں نے حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''عبدالواحد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صالح بن حی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کا بیان نقل کیا ہے، وہ کہتے ہیں' یہ حضرت ''حسن بن صالح بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور ان کے دادا حضرت ''صالح بن حی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

حضرت ''حسن بن صالح بن صالح بن مسلم بن حیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ''حی'' مسلم کا لقب ہے، یہ ہمدان کے محققین میں سے تھے، یہ حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، ان کی کنیت حضرت ''شعیب بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے رکھی تھی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی پیدائش ۱۰۰ ہجری میں ہوئی ہے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۶۸ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(295)اَلْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَلْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰى بُجَيْلَةَ يَرْوِىْ عَنِ الْحَكَمِ وَقَالَ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ شُمَيْلٍ عَنْ شُعْبَةَ اَفَادَنِى الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ قَالَ اَحْسِبُهٗ قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْ حَفِظَهٗ قَالَ

قَالَ يَحْيىٰ بْنُ بُكَيْرٍ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰه وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔ حضرت ''حسن بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابومحمد'' ہے یہ بجیلہ کے آزاد کردہ ہیں۔ یہ حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''احمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے کہا ہے' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''نضر بن شمیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے سنا ہے، وہ حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' حضرت ''حسن بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے علم دیا ہے، وہ کہتے ہیں' میرا گمان یہ ہے کہ حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے اپنے حافظے کے طور پر یہ حدیث بیان کی ہے' وہ فرماتے ہیں' حضرت ''یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۵۳ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(296) حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ بْنِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ اَبُوْ عُمَرَ النَّخْعِىُّ كُوْفِىٌّ سَمِعَ الْاَعْمَشَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ كِبَارِ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ كَثِيْرٌ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حفص بن غیاث بن طلق بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ''، نخعی ہیں، کوفی ہیں۔ ان کی کنیت ''ابوعمر'' ہے۔ انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ آپ کہتے ہیں' حضرت ''محمد بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۹۶ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے کبار شاگردوں میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(297) حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ

قَالَ الْبُخَارِىُّ حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ الْكُوْفِىُّ سَكَنَ الْمَدِيْنَةَ سَمِعَ بِشْرَ بْنَ مُهَاجِرٍ وَهِشَامَ بْنَ

عُرْوَةَ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَعَنْهُ اِسْحَاقُ وَابْنُ مَعِيْنٍ وَقُتَيْبَةُ قَالَ اَبُوْ ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ مَاتَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ لِتِسْعِ لَيَالٍ مَضَيْنَ مِنْ جُمَادَى الْاُوْلٰى سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْوِىْ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حاتم بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، حضرت ''حاتم بن اسماعیل کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابواسماعیل'' ہے، یہ مدینہ منورہ میں رہتے رہے۔ انہوں نے حضرت ''بشر بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''ابوثابت محمد بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، ان کا انتقال ۱۸۷ ہجری جمادالاولیٰ ۱۰ رمضان جمعہ کی رات کو ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••

(298) حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْكِرْمَانِىُّ

سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ مَسْرُوْقٍ وَيُوْنُسَ ابْنَ يَزِيْدَ وَعَاصِمَ الْاَحْوَلَ سَمِعَ مِنْهُ عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسان بن ابراہیم الکرمانی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''یونس بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''عاصم الاحول رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••

(299) حَمْزَةُ بْنُ حَبِيْبِ الْمُقْرِئ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ حَمْزَةُ بْنُ حَبِيْبٍ اَبُوْ عَمَّارَةِ الزَّيَّاتِ الْقَارِئِ الْكُوْفِىُّ مَوْلٰى بَنِىْ تَيْمِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيْعَةَ يَرْوِىْ عَنِ الْاَعْمَشِ وَحُمْرَانَ سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ كَثِيْرًا فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حمزہ بن حبیب مقری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حمزہ بن حبیب ابوعمارہ زیات قاری رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی۔ یہ بنی تیم اللہ بن ربیعہ کے آزاد کردہ ہیں۔ یہ حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(300) حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ اَبُوْ عَوْفِ الرَّوَاسِيُّ الْكُوْفِيُّ سَمِعَ الْاَعْمَشَ وَالْحَسَنَ بْنَ الْحَسَنِ وَسَلْمَةَ بْنَ نَبِيْطٍ سَمِعَ مِنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حمید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''حمید بن عبدالرحمٰن بن حمید ابوعوف رواسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلمہ بن نبیط رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(301) اَلْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ الْكُوْفِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى عَشْرَةَ وَمِائَتَيْنِ اَوْ نَحْوِهَا سَمِعَ اِسْرَائِيْلَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْد

حضرت ''حسن بن حسن بن عطیہ عوفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے' فرمایا ہے' ان کا انتقال ۲۱۱ ہجری یا اس کے قریب ہوا ہے۔ انہوں نے حضرت ''اسرئیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

(302)حُكَيْمُ بْنُ زَيْدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ سَمِعَ عَمْرواً يَعْنِيْ اِبْنَ دِيْنَارٍ وَابْنَ اَبِيْ لَيْلٰى رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ قَاضِى مَرْوَ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ يَرْوِىْ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حکیم بن زید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے۔فرمایا ہے' انہوں نے عمرو یعنی حضرت'' ابن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت'' محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' محمد بن مقاتل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ مرو کے قاضی تھے اور حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں سے ہیں اور ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

(303)اَلْحَسَنُ بْنُ الْفَرَّاتِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ اَلْحَسَنُ بْنُ الْفُرَاتِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُهُ زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفَرَاتِ وَوَكِيْعٌ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اِبْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ يُعَدُّ فِى الْكُوْفِيِّيْنَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِى حَنِيْفَةَ يَرْوِىْ عَنْهُ الْكَثِيْرُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت'' امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت'' حسن بن فرات ابن ابی عبدالرحمٰن تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت'' زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے اور یہ حضرت'' ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان کا کوفیین میں شمار ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں سے ہیں اور ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ بہت ساری احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

(304)حَبَّانُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ الْكُوْفِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ بَيَّاعُ الْاَنْمَاطِ سَمِعَ سُوَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَرَوٰى عَنْهُ مَنْصُوْرٌ وَالثَّوْرِيُّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حبان بن سلیمان جعفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے، یہ غالیچے بیچا کرتے تھے۔ انہوں نے حضرت ''سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(305)حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيْدِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيْدِ اَبُوْ عَلِيٍّ النَّيْسَابُوْرِيُّ الْقُرَشِيُّ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسین بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' یہ حضرت ''حسین بن ولید ابوعلی نیشاپوری قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ ان کا انتقال ۲۰۳ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(306)حَسَنُ بْنُ الْحُرِّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ حَسَنُ بْنُ الْحُرِّ الْكُوْفِيُّ اَبُوْ الْحَكَمِ النَّخَعِيُّ اَوِ الْجُعْفِيُّ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ وَالْقَاسِمَ بْنَ الْمُخَيْمَرَةِ وَحَبِيْبَ بْنَ اَبِىْ ثَابِتٍ وَقَالَ كَنَّاهُ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَحُمَيْدُ الرَّؤَاسِيُّ قَالَ هُوَ خَالُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حسن بن حر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' یہ حضرت ''حسن بن حر کوفی ابوالحکم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ ''جعفی'' ہیں۔

انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حبیب بن ابوثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی کنیت حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' نے رکھی تھی۔ ان سے حضرت ''محمد بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہیر بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حمید رواسی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ حضرت ''حسین بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ماموں تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---
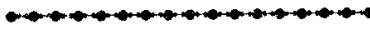
(307) حُرَیْثُ بْنُ نَبْهَانَ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ حُرَیْثُ بْنُ نَبْهَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ وَالْاَعْمَشِ (اَلْجَرَمِیُّ) نَسَبَهٗ مُسْلِمٌ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حریث بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' یہ حضرت ''حریث بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''عاصم بن بہدلہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اعمش جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(308) حَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ حَسَنُ بْنُ بِشْرٍ وَزَادَ الْخَطِیْبُ فَقَالَ حَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَلْمِ بْنِ

الْمُسَيَّبِ اَبُوْ عَلِيِّ الْكُوْفِيُّ سَمِعَ زُهَيْرًا اَوْ مُعَافٰى مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْد

حضرت ''حسن بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' یہ حضرت ''حسن بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کچھ اضافہ کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''حسن بن بشر بن مسلم بن میتب ابوعلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''زہیر یا معافٰی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۲۱ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(309) حُسَيْنُ بْنُ عَلْوَانَ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ حُسَيْنُ بْنُ عَلْوَانَ بْنِ قُدَّامَةَ اَبُوْ عَلِيِّ الْكَلْبِيُّ كُوْفِيُّ الْاَصْلِ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ وَسُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ اِبْرَاهِيْمَ التَّرْجَمَانِيُّ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ عِيْسٰى الصَّفَّارُ وَغَيْرُهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ مَا قِيْلَ فِيْهِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن علوان رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''حسین بن علوان بن قدامہ ابوعلی کلبی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ کوفہ میں پیدا ہوئے اور بغداد میں رہے اور وہاں پر حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ''، سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے احادیث بیان کی ہیں اور ان سے حضرت ''ابوابراہیم ترجمانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسماعیل بن عیسٰی صفار رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔ اس کے بعد خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے بارے میں مزید اقوال نقل کئے ہیں۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بھی ان لوگوں میں سے ہیں جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(310) حَسَنُ بْنُ رَشِيْدٍ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ وَقَالَ حَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَشِيْدٍ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْهِ وَاَبُوْهُ يَرْوِيْ عَنْ سُفْيَانَ

وَمَالِكٍ وَجَمَاعَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن رشید رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اورفرماتے ہیں' یہ حضرت ''حسن بن اسماعیل بن رشید رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اوران کے والد نے حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اورایک پوری جماعت سے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(311)اَلْحَسَنُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

هُوَ اَيْضاً مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مَعْرُوْفٌ عِنْدَ اَصْحَابِ الْحَدِيْثِ

حضرت ''حسن بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔اور یہ اصحابِ حدیث کے ہاں بہت مشہورومعروف شخصیت ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر

(312)اَلْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اَبُوْ عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِىّ

صَاحِبُ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَهُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ السَّابِعِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مَوْلَى الْاَنْصَارِ حَدَّثَ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ الْقَاضِىْ وَمُحَمَّدُ ابْنُ شُجَاعٍ الثَّلْجِىُّ وَشُعَيْبُ بْنُ اَيُّوْبَ الصَّيْرَفِىُّ قَالَ هُوَ كُوْفِىٌّ نَزَلَ بَغْدَادَ قَالَ الْخَطِيْبُ تُوُفِّىَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَجُعِلَ مَكَانَهٗ عَلَى الْقَضَاءِ اَلْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِىّ وَقَالَ لَمَّا تَوَلّٰى الْقَضَاءَ لَمْ يُوَفَّقْ وَكَانَ حَافَظَ لِقَوْلِ اَصْحَابِهٖ فَبَعَثَ اِلَيْهِ دَاوٗدُ الطَّائِىُّ وَيْحَكَ اِنَّكَ لَمْ تُوَفَّقْ لِلْقَضَاءِ وَاَرْجُوْ اَنْ يَّكُوْنَ هٰذَا لِخَيْرٍ اَرَادَهُ اللّٰهُ بِكَ فَاسْتَعْفِ فَاسْتَعْفٰى وَاسْتَرَاحَ قَالَ الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰى مُحَمَّدِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ زِيَادٍ يَقُوْلُ كَتَبْتُ عَنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ اِثْنٰى عَشَرَ اَلْفَ حَدِيْثٍ كُلُّهَا يَحْتَاجُ اِلَيْهَا الْفُقَهَاءُ قَالَ

قَالَ الطَّحَاوِيُّ مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ اَبِيْ مَالِكٍ وَالْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمَائَتَيْنِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمَا

حضرت حسن بن زیاد ابوعلی لؤلوی رحمۃ اللہ علیہ

یہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں اور انہوں نے ان مسانید میں سے ساتویں مسند تالیف کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، یہ انصار کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن سماعہ قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''محمد بن شجاع ثلجی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''شعیب بن ایوب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں' یہ کوفہ کے رہنے والے تھے، بغداد میں رہائش پذیر رہے

خطیب بغدادی نے کہا ہے' حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۷۴ہجری میں ہوا۔ ان کی جگہ پر مسند قضاء پر حضرت ''حسن بن زیاد لولوی رحمۃ اللہ علیہ'' کو فائز کیا گیا۔ اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' جب یہ قضاء کی مسند پر بیٹھے تو اس کو نبھا نہ سکے۔ یہ اپنے اصحاب کے اقوال کے حافظ تھے، حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی جانب یہ پیغام بھیجا کہ تیرے۔ لئے ہلاکت ہو، تم قضاء کو نبھا نہ سکے اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ آپ کے لئے خیر ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے آپ کے ساتھ خیر کا ارادہ کیا ہے، تم استعفیٰ دے دو۔ تو انہوں نے استعفیٰ دے دیا اور اپنی جان چھڑائی۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد حضرت ''محمد بن سماعہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' میں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے ۱۲۰۰۰ حدیثیں نقل کی ہیں، سب کی سب فقہاء کی ضرورت ہیں۔

حضرت ''امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''حسن بن ابو مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' دونوں کا انتقال ۲۰۴ ہجری میں ہوا۔

••••••••••••••••••••

(313) حَمَّادُ بْنُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ

هُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الثَّالِثِ عَشَر وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِيْ اَوَّلِ الْكِتَابِ وَهُوَ اِمَامٌ فِيْ عِلْمِ الْحَدِيْثِ وَالْفِقْهِ ثِقَةٌ عَدْلٌ وَثَّقَهُ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ

حضرت ''حماد بن ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے تیسری مسند تالیف کی ہے، ہم نے کتاب کے شروع میں ان کا ذکر کر دیا تھا، یہ حدیث اور فقہ کے امام تھے، ثقہ تھے اور عادل تھے اور اصحاب حدیث نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے۔

••••••••••••••••••••

(314) اَلْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِسْرَو الْبَلَخِيّ

صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْعَاشِرِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْد قَالَ الْحَافِظُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ النَّجَّارِ فِيْ

تَارِيْخِهٖ بَعْدَمَا ذَكَرَ نَسَبَهٗ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ السِّمْسَارِ الْحَنَفِيُّ مُفِيْدُ اَهْلِ بَغْدَادِ فِيْ وَقْتِهٖ سَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَالِكِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ الْبَانِيَاسِيِّ وَاَبِيْ الْغَنَائِمِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ الدَّقَّاقُ وَاَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ مُحَمَّدِبْنِ الْخَطِيْبِ الْاَنْبَارِيِّ وَاَبِيْ يُوْسُفَ عَبْدِ السَّلَامِ وَاَبِيْ مُحَمَّدٍ الْقَزْوِيْنِيِّ وَاَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ قُرَيْشٍ وَاَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حُمَيْدِ الْبَزَّازِ وَاَبِي الْخَطَّابِ نَصْرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ الْقَارِئْ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ ابْنِ مُحَمَّدِبْنِ طَلْحَةَ وَاَبِيْ الْبَرَكَاتِ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ نَفِيْسٍ وَاَبِيْ شُجَاعِ فَارِسِ بْنِ الْحُسَيْنِ الذُّهْلِيِّ وَالنَّقِيْبِ اَبِي الْفَوَارِسِ طَرَّادِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عَلِيِّ الزَّيْنَبِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَاَكْثَرَ عَنْ اَصْحَابِ عَلِيِّ بْنِ شَاذَانَ وَاَبِي الْقَاسِمِ بْنِ بِشْرَانَ وَاَبِيْ طَالِبِ ابْنِ غَيْلَانَ وَاَبِي الْقَاسِمِ التَّنُوْخِيِّ وَاَبِيْ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيِّ وَاَمْثَالِهِمْ قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ وَبَالَغَ فِيْ الطَّلَبِ حَتّٰى سَمِعَ مِنْ طَبْقَةٍ دُوْنَ هٰؤُلَاءِ وَكَتَبَ الْكَثِيْرَ مِنَ الْكُتُبِ لِنَفْسِهٖ وَلِغَيْرِهٖ وَكَانَ مُفِيْدٌ لِلْغُرَبَاءِ وَجَمَعَ مُسْنَداً لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ وَقَالَ مَاتَ فِيْ سَابِعِ شَوَالِ سَنَةَ سِتٍّ وَّسَبِعْيِنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''حسین بن محمد بن خسرو بلخی رحمۃ اللہ علیہ''

ان مسانید میں سے دسویں مسند انہوں نے تالیف کی ہے۔حضرت ''ابوعبداللہ محمد بن محمود بن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا نسب بیان کرنے کے بعد کہا ہے' حضرت ''ابوعبداللہ سمسار حنفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ اپنے وقت کے اندر اہل بغداد میں سب سے زیادہ عالم تھے۔انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ مالک بن احمد بن علی بانیاسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالغنائم محمد بن ابوعثمان دقاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالحسن علی بن محمد بن محمد خطیب انباری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو یوسف عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو محمد قزوینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی بن حسین بن قریش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد بن حمید بزاز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوخطاب نصر بن احمد بن نصر قاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن احمد ابن محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبرکات احمد بن عثمان بن احمد بن نفیس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوشجاع فارس بن حسین ذہلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''نقیب ابوفوارس طراد بن محمد بن علی زینبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے بہت ساری احادیث کا سماع کیا ہے۔اور حضرت ''علی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطالب بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے بہت سارے بزرگوں کے شاگردوں سے احادیث روایت کی ہیں۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے احادیث کی طلب کے اندر بہت جدوجہد کی، یہاں تک کہ ان کے علاوہ بھی بہت بڑے طبقے سے احادیث کا سماع کیا ہے اور اپنے لئے اور دوسروں کے لئے حدیث کی بہت ساری کتابیں لکھی ہیں، یہ غریب احادیث والوں کے لئے بہت مفید ہیں اور انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی بھی ایک مسند جمع کی ہے اور حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ان کا انتقال ۵۷۶ ہجری میں ہوا۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ
اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(315)اَلْحَسَنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ شَاذَانَ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَلْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ شَاذَانَ بْنِ مِهْرَانَ اَبُوْ عَلِیٍّ الْبَزَّازِ وُلِدَ لَیْلَةَ الْخَمِیْسِ لِاثْنَتَیْ عَشَرَةَ لَیْلَةً خَلَتْ مِنْ رَبِیْعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ قَالَ کَذٰلِكَ رَاَیْتُهٗ بِخَطِّ وَالِدِهٖ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ اَحْمَدَ الدَّقَّاقَ وَاَحْمَدَ بْنَ سُلَیْمَانِ الْعَبَادَانِیِّ وَاَحْمَدَ ابْنَ سُلَیْمَانَ النَّجَّادِ وَحَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدِ الدَّهَّانَ وَاَحْمَدَ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ الْآدَمِیِّ وَعَبْدَ الصَّمَدِ ابْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ الْخُلْدِیَّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِسْحَاقِ الْبَغَوِیَّ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمُ الْخَطِیْبُ ثُمَّ قَالَ کَتَبْنَا عَنْهُ وَکَانَ صَدُوْقاً وَکَانَ یُتَّهِمُ بِالْکَلَامِ عَلٰی مَذْهَبِ الْاَشْعَرِیِّ وَکَانَ مَشْهُوْرًا بِشُرْبِ النَّبِیْذِ اِلٰی اَنْ تَرَکَهٗ فِیْ آخِرِ عُمْرِهٖ مَاتَ مُسْتَهِلَّ مُحَرَّمٍ سَنَةَ سِتٍّ وَّعِشْرِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''حسن بن حسن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: حضرت ''حسن بن احمد بن ابراہیم بن محمد بن شاذان بن مہران ابوعلی البزاز رحمۃ اللہ علیہ''۔ ۳۴۵ ہجری کو ۱۲ ربیع الاول جمعرات کی رات میں پیدا ہوئے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں، میں نے ان کے والد کی تحریر میں، اسی طرح دیکھا ہے۔

انہوں نے حضرت ''عثمان بن احمد بن دقاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن سلیمان عبادانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن سلیمان نجاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حمزہ بن محمد دہان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن عثمان بن آدمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالصمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جعفر خلدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن اسحاق بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدثین کی ایک پوری جماعت سے روایت کی ہے، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے، ہم نے ان سے احادیث لکھی ہیں، یہ صدوق تھے اور ان کو حضرت ''امام ابوالحسن اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب پر کلام کے بارے میں متہم کیا جاتا تھا۔ یہ نبیذ پینے کے حوالے سے مشہور تھے لیکن آخری عمر میں انہوں نے چھوڑ دیا تھا، جب ان کا انتقال ہوا تو ۴۲۶ ہجری ماہ محرم کا چاند نظر آیا تھا۔

•••••••••••••••••••••

(316)اَلْحَسَنُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ اَبُوْ عَلِیٍّ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ ذَرٍّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ (اَلثَّعَالِبِیّ) مِنْ اَهْلِ الْجَانِبِ الشَّرْقِیِّ سَمِعَ اَبَا بَکْرِ الشَّافِعِیَّ وَاَحْمَدَ بْنَ یُوْسُفَ بْنَ خَلَّادٍ وَاَبَا سَعِیْدِ بْنَ رَمِیْحِ النَّسَوِیَّ وَاَحْمَدَ ابْنَ جَعْفَرِ بْنَ سَالِمِ الْحُنْبُلِیَّ وَسَعْدَ بْنَ مُحَمَّدِ الصَّیْرَفِیَّ وَعَلِیَّ

بْنَ هَارُوْنَ السِّمْسَار وَمُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ الدَّقَاق قَالَ سَاَلْتُهُ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ وُلِدتُّ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَلاثِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''حسن بن حسین بن عباس بن فضل بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعلی'' ہے، اور یہ ابن ذر کے نام سے مشہور ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں' جانب شرقی والوں میں سے انہوں نے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن یوسف بن خلاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید بن ربیع نسوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن جعفر بن سالم حنبلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعد بن محمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن ہارون سمسار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جعفر دقاق رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں' میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو نہوں نے کہا: میری پیدائش ۳۴۶ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۴۳۱ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••

(317) اَلْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ اُسَامَةُ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ حَارِثُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ اَبِیْ اُسَامَةِ وَقَالَ اِسْمُ اَبِیْ اُسَامَةَ زَاهِدُ بْنُ یَزِیْدَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ السَّائِبِ بْنِ شَمَاسِ بْنِ حَنْظَلَةَ ابْنِ عَامِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَنْظَلَةِ بْنِ مَالِكِ بْنِ زَیْدِ مَنَاةِ بْنِ تَمِیْمٍ قَالَ سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ عَاصِمٍ وَیَزِیْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَعَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَطَاءٍ وَاَبَا النَّضْرِ هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِمِ وَرَوْحَ بْنَ عُبَادَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ الْوَاقِدِیَّ وَجَمَاعَةً رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی الدُّنْیَا وَمُحَمَّدُ بْنُ جَرِیْرٍ الطِّبْرِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ وَوَكِیْعٌ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمْ قَالَ الْخَطِیْبُ مَاتَ سَنَةَ سِتِّیْنَ وَمِائَتَیْنِ قَالَ وَبَلَغَ مِنَ الْعُمْرِ سِتًّا وَّتِسْعِیْنَ سَنَةً

حضرت ''حارث بن ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں' حضرت ''حارث بن محمد بن ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور کہا ہے' حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ''زاہد بن یزید بن علی بن سائب بن شماس بن حنظلہ بن عامر بن حارث بن مالک بن حنظلہ بن مالک بن زید مناۃ بن تمیم'' ہے۔ انہوں نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوہاب بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونضر ہاشم بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''روح بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عمر واقدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ابوبکر ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے، ان کے نام خطیب بغدای نے ذکر کئے ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' ان کا انتقال ۲۶۰ ہجری میں ہوا۔ اور ان کی عمر ۹۶ برس تھی۔

•••••••••••••••••••

(318)حَسَنُ بْنُ الْخَلاَلِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِه حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْخَلاَلُ يُعْرَفُ بِالْحَلْوَانِيِّ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَعَبْدَ الرَّزَّاقِ بْنَ هَمَّامٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ وَاَبَا اُسَامَةَ وَزَيْدَ بْنَ الْحَبَّابِ وَاَبَا عَاصِمِ النَّبِيْلَ وَعَفَّانَ بْنَ مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ عِيْسٰى الطَّبَاعِ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَرَبِيُّ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن خلال رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت ''حسن بن علی ابومحمد خلال رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حلوانی کے نام سے مشہور تھے۔انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زید بن حباب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عفان بن مسلم ،محمد بن عیسیٰ طباع رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسلم بن ابراہیم حرب رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(319)حَسَنُ بْنُ اَبِى الْاَحْوَصِ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِه فَقَالَ حَسَنُ بْنُ عُمَرَ ابْنِ اَبِى الْاَحْوَصِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُمَرَ ابْنِ اَبِى الْاَحْوَصِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَفِيْفِ بْنِ صَالِحٍ مَوْلٰى عُرْوَةِ بْنِ مَسْعُوْدِ الثَّقَفِيِّ وَيُكَنّٰى اَبَا الْحَسَنِ وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهِمَا عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ وَجَمَاعَةٍ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ مَاتَ سَنَةَ ثَلاَثِ مِائَةٍ بِبَغْدَادَ وَحُمِلَ اِلَى الْكُوْفَةِ وَدُفِنَ بِهَا

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''حسن بن ابواحوص رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں، اور کہا ہے، حضرت ''حسن بن عمر بن ابواحوص ابراہیم بن عمر ابن ابی احوص ابراہیم بن عمر عفیف بن صالح عروہ بن مسعود ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ تھے، ان کی کنیت ''ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہے، ان کا تعلق اہل کوفہ سے ہے، بغداد میں رہائش پذیر رہے اور وہاں پر اپنے والد کے واسطے سے حضرت ''احمد بن

عبداللہ بن یونس رحمۃ اللہ علیہ" اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث روایت کی ہے۔ ان سے حضرت "ابو بکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "عثمان بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت کی ہے اور یہ ثقہ تھے۔ ان کا انتقال بغداد میں ۳۰۰ ہجری میں ہوا اور ان کو کوفہ کی طرف اٹھا کر لے جایا گیا وہاں پر ان کو دفن کیا گیا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایات لی ہیں، ان کی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(320) حَسَنُ بْنُ غِيَاثٍ

ذَكَرَهُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِي تَارِيْخِهِ وَرَوٰى حَدِيْثًا بِإِسْنَادِهِ عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى الْجَلُوْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ التِّمْتَامِ يَحْيَى بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْإِمَامِ أَبِيْ حَنِيْفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رُزِقْتُ وَلَدًا قَطُّ وَلَا وَلَدَ فِي الْحَدِيْثِ إِلٰى آخِرِهِ وَقَدْ مَرَّ فِيْ أَوَّلِ الْكِتَابِ

حضرت "حسن بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ"

حضرت "حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ" نے ان کا ذکر کیا ہے اور انہوں نے ایک حدیث ان کی اسناد کے ہمراہ ذکر کی ہے اور وہ یہ ہے: حضرت "محمد بن موسیٰ جلودی رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت "محمد بن عباس رحمۃ اللہ علیہ" سے وہ حضرت "تمتام یحییٰ بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ" سے وہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے، وہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ایک انصاری شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس اولاد نہیں ہے۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی اور یہ حدیث کتاب کے آغاز میں گزر چکی ہے۔

---

(321) اَلْحَسَنُ بْنُ الصَّبَاحِ أَبُوْ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَاحِ أَبُوْ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ وَمَعْنَ بْنَ عِيْسٰى وَأَبَا مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرَ وَحَجَّاجَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَأَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئَ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ وَإِبْرَاهِيْمُ الْحَرْبِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَأَبُوْ إِسْمَاعِيْلَ التِّرْمَذِيُّ وَهُوَ آخِرُ مَنْ حَدَّثَ عَنِ الْمُحَامِلِيِّ

يَقُوْلُ أَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِي الْكَثِيْرَ عَنْ أَصْحَابِ الْإِمَامِ أَبِيْ حَنِيْفَةَ عَنِ الْإِمَامِ أَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْخَطِيْبُ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّأَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''حسن بن صباح ابوعلی بزار رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اور کہا ہے' حضرت ''حسن بن صباح ابوعلی بزار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معن بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حجاج بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، اوران سے حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق صاغانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسماعیل ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور یہ وہ آخری محدث ہیں جنہوں نے حضرت ''محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کے واسطے سے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ ان کی احادث ان مسانید میں موجود ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' ان کا انتقال ۲۴۹ ہجری میں ہوا۔

---

(322) اَلْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ بْنِ زَيْدٍ الْعَبَدِيّ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ عَيَّاشٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَعِيْسَى بْنَ يُوْنُسَ وَمَرْوَانَ بْنَ شُجَاعٍ وَهِشَامَ بْنَ بَشِيْرٍ وَاِسْمَاعِيْلَ بْنَ عُلَيَّةَ وَاَبَا حَفْصٍ الْاَبَارَ وَجَمَاعَةً مِنْهُمْ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَيَحْيَى بْنُ سَلِيْمٍ رَوٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةٍ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ حُكَيْمٍ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَرْفَةَ وَسُئِلَ كَمْ تَعُدُّ مِنَ السِّنِيْنِ قَالَ مِائَةٌ وَّعَشَرَةٌ لَمْ يَبْلُغْ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ هٰذَا السِّنَّ غَيْرِيْ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍالْخَلَالُ وُلِدَ الشَّافِعِيُّ وَبِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَمَائَةٍ وَمَاتَ الشَّافِعِيُّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَتَيْنِ وَمَاتَ بِشْرٌ سَنَةَ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَمَاتَ خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَمَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حضرت ''حسن بن عرفہ بن زید عبدی رحمۃ اللہ علیہ''۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عیسیٰ بن یونس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مروان بن شجاع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہشام بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص ابار رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ ان میں سے حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحیٰ بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن ناجیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور پوری ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت ''احمد

بن محمد بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو سنا ہے، ان سے پوچھا گیا، ان کی عمر کتنی تھی؟ انہوں نے کہا: ۱۱۰ سال۔ اہل علم میں اس عمر تک میرے سوا کوئی نہیں پہنچا۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: حسن بن محمد خلال نے کہا ہے' حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''بشر بن حارث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خلف بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سب کی پیدائش ۱۵۰ ہجری میں ہوئی۔ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۰۴ ہجری میں فوت ہوئے، حضرت بشر بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۲۲۷ ہجری میں ہوا۔ حضرت'' خلف بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۲۲۹ ہجری میں ہوا اور حضرت'' حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۵۹ ہجری میں فوت ہوئے۔

(323) حُسَيْنُ بْنُ شَاكِرٍ وَهُوَ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَاكِرٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ اَبُوْ عَلِيٍّ السَّمَرْقَنْدِيُّ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ وَمُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ وَمُحَمَّدِ ابْنِ رَمِيحِ الْمُقْرِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَوْنِ الْقَوَاسِ وَاَحْمَدِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِيِّ وَغَيْرِهِمْ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانِ الْبَاغَنْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدِ الدَّوْرِيِّ وَاَبُوْ بَكْرِ الشَّافِعِيِّ وَغَيْرِهِمْ قَالَ الْخَطِيْبُ كَانَ مَوْلَى دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ الْاَصْبَهَانِيِّ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''حسین بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ''

یہ عبداللہ بن شاکر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے' یہ حضرت ''ابوعلی سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، بغداد میں رہائش پذیر رہے، حضرت ''ابراہیم بن منذر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مہران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن رمیح مقری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عمر بن عون قواس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حفص بن عبداللہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین کے حوالے سے انہوں نے احادیث بیان کی ہیں اور ان سے حضرت ''محمد بن سلیمان باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''محمد بن مخلد دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، اور دیگر محدثین نے احادیث روایت کی ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ حضرت ''داؤد بن علی اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ تھے، ان کا انتقال ۲۸۳ ہجری میں ہوا۔

(324) حُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْمُحَامَلِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ هُوَ حُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سَعِيْدِ ابْنِ اَبَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِيُّ الضَّبِّيُّ الْمُحَامِلِيُّ سَمِعَ يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانِ وَاَبَا هِشَامِ الرَّفَاعِيَّ وَيَعْقُوْبَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيَّ وَالْحَسَنَ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَّاتِ وَعَمْرِو بْنِ عَلِيِّ الْفَلَاسَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُثَنّٰى وَجَمَاعَةً مِنْهُمْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ وَزِيَادُ بْنُ اَيُّوْبِ وَخَلْقاً مِنْ هٰذِهِ الطَّبَقَةِ وَرَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجُعَابِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ اِسْمَاعِيْلَ الْمُحَامَلِيَّ يَقُوْلُ وُلِدتُّ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے، یہ حضرت ''اسماعیل بن سعید بن ابان، ابوعبداللہ قاضی، ضبی، محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔
انہوں نے حضرت ''یوسف بن موسیٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو ہشام رفاعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یعقوب بن ابراہیم دورقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عمرو بن علی فلاس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے جن میں سے حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زیاد بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور اس طبقہ کے بہت سارے محدثین شامل ہیں۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن عمر جعانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔
حضرت ''محمد بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، میں نے حضرت ''حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، میں ۲۳۵ ہجری میں پیدا ہوا۔ ان کا انتقال ۳۳۰ ہجری میں ہوا۔

---

(325) حُسَیْنُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّلْمَانِیُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ حَسَنُ بْنُ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدِبْنِ جَعْفَرِ بْنِ دَاوٗدَ بْنِ الْحَسَنِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ السَّلْمَانِیُّ سَمِعَ اَبَا سَعِیْدِ الْجَرَمِیَّ وَاَبَا حَفْصِ بْنِ الزَّیَاتِ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدِبْنِ لُؤْلُؤٍ وَاَبَا بَكْرِ الْاَبْهَرِیِّ وَاَبَا الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِیِّ وَاَبَا حَفْصِ بْنِ شَاهِیْنِ قَالَ الْخَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ كَانَ ثِقَةً مَاْمُوْناً مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''حسین بن جعفر سلمانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اور کہا ہے، حضرت ''حسن بن جعفر بن محمد بن جعفر بن داؤد بن حسن ابو عبداللہ سلمانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوسعید جرمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص بن زیادت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن محمد بن لولو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر ابہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے، میں نے بھی ان سے احادیث لکھی ہیں، یہ ثقہ تھے، مامون تھے۔ ان کا انتقال ۴۴۶ ہجری میں ہوا۔

---

(326) حُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ حُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثِ بْنِ الْحَسَنِ ابْنِ ثَابِتِ بْنِ عَطِیَّةَ اَبُوْ عَمَّارَةَ مَرْوَزِیٌّ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجاً وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَبْدِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ وَالْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰی السَّیْنَانِیِّ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدٌ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَمَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّاَرْبَعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی
یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسَی السَّیْنَانِیِّ وَغَیْرِهٖ عَنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ عَنِ

الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حسین بن حریث رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: حضرت ''حسین بن حریث بن حسن بن ثابت بن عطیہ ابوعمارہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حج کرنے آئے اور بغداد آئے، یہاں پر انہوں نے حضرت ''عبد بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کیں، ان کے حوالے سے حضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور ان کا انتقال ۲۴۴ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اور ان کی روایت کردہ ایسی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(327) حُسَیْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِیَّةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَوْفِیُّ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ سَمِعَ سَمَاعاً كَثِیْرًا قَدِمَ بَغْدَادَ فَوَلَّوْهُ قَضَاءَ الشَّرْقِیَّةِ بَعْدَ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ ثُمَّ نَقَلَ مِنَ الشَّرْقِیَّةِ اِلٰی عَسْكَرِ الْمَهْدِیِّ فِیْ خِلَافَةِ هَارُوْنَ ثُمَّ عُزِلَ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ بَغْدَادَ حَتّٰی مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَمَانِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''حسین بن حسن بن عطیہ بن سعد بن جنادہ ابوعبداللہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اہل کوفہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا ذکر اپنی تاریخ میں کیا ہے، حضرت ''محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے انہوں نے بہت سارے محدثین سے سماع کیا ہے۔ یہ بغداد میں آئے، انہوں نے ان کو حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعد شرقی علاقے کی مسند قضاء پر فائز کر دیا پھر ان کو شرقیہ سے ''عسکر مہدی'' کی جانب بھیج دیا۔ یہ حضرت ''ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' کے دورِ حکومت کی بات ہے۔ پھر ان کو معزول کر دیا گیا۔ پھر یہ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے یہاں تک کہ ۲۸۱ ہجری میں فوت ہو گئے۔

(328) حُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِی الصَّیْمَرِیُّ صَاحِبُ مَنَاقِبِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَكَنَ بَغْدَادَ وَكَانَ اَحَدُ الْفُقَهَاءِ الْمَذْكُوْرِیْنَ مِنْ فُقَهَاءِ الْعِرَاقِ حَسَنَ الْعِبَارَةِ جَیِّدَ النَّظْرِ وَلِیَ الْقَضَاءَ بِالْمَدَائِنِ اَوَّلاً ثُمَّ وَلِیَ الْقَضَاءَ فِیْ آخِرِهٖ بِرُبْعِ الْكَرْخِ وَلَمْ یَزَلْ یَتَقَلَّدُهٗ اِلٰی حِیْنِ وَفَاتِهٖ وَحَدَّثَ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ الْمُفِیْدِ الْجُرْجَانِیِّ وَاَبِیْ بَكْرِ بْنِ شَاذَانَ وَاَبِیْ حَفْصِ بْنِ شَاهِیْنَ وَغَیْرِهٖ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ كَتَبْتُ عَنْهُ وَكَانَ صَدُوْقاً مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ اِحْدٰی وَخَمْسِیْنَ وَثَلَاثِ

مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''حسین بن علی بن محمد بن جعفر ابوعبداللہ قاضی صیمری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' مناقب انہوں نے جمع کیے ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے اور فقہاء عراق میں سے تھے۔ ''حسن العبارۃ'' تھے، جید النظر تھے، اور مدائن میں پہلے مسند قضاء پر فائز ہوئے پھر ربع الکرخ میں آخری عمر میں مسند قضاء پر فائز رہے اور یہ وفات تک وہاں کے فرائض منصبی ادا کرتے رہے۔ حضرت ''بوبکر مفید جرجانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ''، اور دیگر محدثین سے روایت کی ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' میں نے ان سے احادیث لکھی ہیں اور یہ صدوق تھے۔ ان کا انتقال ۴۳۶ ہجری میں ہوا، ان کی پیدائش ۳۵۱ ہجری کی ہے۔

(329) اَلْحُسَیْنُ بْنُ یُوْسُفَ اَبُوْ عَلِیٍّ الْمَدِیْنِیُّ

حَدَّثَ بِبَغْدَادَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ مَخْلَدٍ

حضرت ''حسین بن یوسف ابوعلی المدینی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے بغداد میں حضرت ''ہاشم بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درس حدیث دیا ہے۔

•••••••••••••••••••

(330) اَلْحُسَیْنُ بْنُ یُوْسُفَ بْنِ عَلِیٍّ اَبُوْ عَلِیٍّ الصَّیْرَفِیُّ

حَدَّثَ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ هَارُوْنَ الْخَلَالِ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ مِنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَرَّاتِ وَغَیْرُهٗ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَخَمْسِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ فِیْ سَنَةِ ثَمَانِیْنَ وَمِائَتَیْنِ

حضرت ''حسین بن یوسف بن علی ابوعلی صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''احمد بن محمد بن ہارون خلال رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: ان سے حضرت ''محمد بن عباس بن فرات رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۳۵۲ ہجری میں ہوا اور ان کی پیدائش ۲۸۰ ہجری کی ہے۔

•••••••••••••••••••

(331) حُمَیْدُ بْنُ الرَّبِیْعِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ مَالِكِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ الْحَسَنِ اللَّخْمِیُّ الْكُوْفِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ بَشِیْرٍ وَحَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ وَمُصْعَبِ بْنِ الْمِقْدَامِ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَغَیْرِهِمْ رَوٰی عَنْهُ الْبَاغَنْدِیُّ وَاِبْرَاهِیْمُ بْنُ حَمَّادِ الْقَاضِیْ وَالْحُسَیْنُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْمُحَامَلِیُّ

حضرت ''حمید بن ربیع بن محمد بن محمد بن مالک بن محمد بن عبداللہ ابوالحسن لخمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: یہ بغداد میں آئے اور حضرت ''ہشام بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین کے حوالے سے احادیث بیان کیں۔ اور ان سے حضرت ''باغندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن حماد قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسین بن اسماعیل محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

(332)حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ

اَبُو الْفَرَجِ الْمُقْرِیّ يُعْرَفُ بِابْنِ عَلَانَةَ قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ الشَّافِعِیّ وَحَبِيْبِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَزَّازِ وَابْنِ مَالِكِ الْقَطِيْعِیّ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَبْهَرِیّ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ وَاَبِیْ بَكْرِ بْنِ شَاذَانَ قَالَ الْخَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَكَانَ سِمَاعُهٗ صَحِيْحاً وَمَاتَ سَنَةَ عِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''حسین بن عبداللہ بن احمد بن حسین ابوالفرج مقری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''ابن علانہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے پہچانے جاتے تھے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حبیب بن حسن قزاز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبداللہ ابہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مظفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: میں نے بھی ان سے احادیث لکھی ہیں اور ان سے سماع صحیح تھا۔ ان کا انتقال ۴۲۰ ہجری میں ہوا۔

(333)حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ مَعْقَلٍ اَبُو الْفَضْلِ النَّيْسَابُوْرِیّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ مُحَمَّدِبْنِ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ نَصْرٍ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ وَمَا عَلِمْتُ مِنْهُ اِلَّا خَيْراً

حضرت ''حسین بن محمد بن بن معقل ابوالفضل نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''محمد بن حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی اور ان سے حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' نے احادیث روایت کی ہیں اور آپ نے فرمایا ہے: میں ان کے بارے میں خیر ہی جانتا ہوں۔

(334)اَلْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ مُطِيْعِ الْبَلْخِیُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ حَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ مُطِيْعِ الْبَلْخِیُّ حَدَّثَ

عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ وَبَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ وَعُبَادِ بْنِ كَثِيْرٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنِ نَبْهَانَ وَاِسْرَائِيْلَ بْنِ يُوْنُسَ وَاَبِیْ حَنِيْفَةَ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَجَمَاعَةٌ مِنْ اَهْلِ خُرَاسَانَ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ فَقِيْهاً بَصِيْرًا بِالرَّاْيِ وَوَلِيَ قَضَاءَ بَلْخَ وَقَدِمَ بَغْدَادَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَحَدَّثَ بِهَا وَرَوٰى بِاِسْنَادِهٖ عَنْ اَبِی الْقَاسِمِ بْنِ رَزِيْنٍ وَكَانَ مِنْ تَلَامِذَةِ اَبِیْ مُطِيْعٍ قَالَ قَدِمْتُ بَغْدَادَ مَعَ اَبِیْ مُطِيْعٍ فَاسْتَقْبَلَهٗ اَبُوْ يُوْسُفَ وَنَزَلَ عَنْ دَابَّتِهٖ وَاَخَذَ بِيَدِهٖ فَدَخَلَا الْمَسْجِدَ وَاَخَذَا فِی الْمُنَاظَرَةِ وَقَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ اَبُوْ مُطِيْعٍ الْبَلْخِيُّ لَهُ الْمِنَّةُ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الدُّنْيَا مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ قَالَ ابْنُهٗ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعٍ وَّثَمَانِيْنَ سَنَةً وَقَالَ وَلِيَ الْقَضَاءَ وَعُمُرُهٗ سِتَّ عَشَرَةَ سَنَةً

حضرت ''حکم بن عبداللہ ابو مطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں :اور کہا ہے' حضرت ''حکم بن عبداللہ بن سلمہ بن عبدالرحمٰن ابو مطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ہشام بن حسان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بکر بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عباد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن عون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسرائیل بن یونس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اور ان سے حضرت ''احمد بن منیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور اہل خراسان کی ایک جماعت نے راویت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' یہ فقیہ تھے اور اپنی رائے پر بصارت رکھنے والے تھے۔ بلخ کے مسند قضاء پر فائز رہے اور کئی مرتبہ بغداد تشریف لائے اور یہاں پر حدیث بیان کی اور انہوں نے اپنی اسناد حضرت ''ابوالقاسم بن رزین رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے۔ یہ حضرت ''ابو مطیع رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگردوں میں سے تھے۔ وہ فرماتے ہیں' میں حضرت ''ابو مطیع رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہمراہ بغداد آیا اور حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا استقبال کیا اور اپنی سواری سے نیچے اترے اور ان کا ہاتھ تھاما دونوں مسجد کے اندر چلے گئے اور وہاں پر انہوں نے مناظرہ شروع کیا اور کہا ہے' ابن مبارک کہتے ہیں: حضرت ''ابو مطیع بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' ان کا جمیع اہل دنیا پر احسان ہے ۔ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔ آپ فرماتے ہیں: ان کے بیٹے نے کہا ہے' ان کی عمر ۸۴ برس تھی اور یہ بھی کہا ہے' یہ جب مسند قضاء پر فائز ہوئے تو اس وقت ان کی عمر ۱۶ برس تھی۔

---

(335) حُسَيْنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْطَاكِيُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ حُسَيْنُ بْنُ حُسَيْنِ ابْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْطَاكِيِّ قَاضِی النُّعْمَانِيَّةِ قَالَ يُعْرَفُ بِابْنِ الصَّابُوْنِيِّ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِیْ حَمْدٍ اَحْمَدَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ وَاَحْمَدَ بْنِ عَيَّاشِ الرَّمْلِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ الشَّافِعِيُّ وَالدَّارُقُطْنِيِّ وَاَبُوْ حَفْصِ ابْنُ شَاهِيْنَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِ عَشَرَةَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''حسین بن حسین انطا کی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں :اور کہا ہے' حضرت ''حسین بن حسین بن حمید بن عبدالرحمن ابوعبداللہ انطا کی رحمۃ اللہ علیہ''، یہ نعمانیہ کے قاضی تھے۔ان کو''ابن صابونی'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ بغداد میں آئے تھے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''ابوحمد احمد بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن عیاش رملی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث روایت کی ہیں اوران سے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۳۱۹ ہجری میں ہوا۔
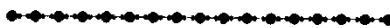
بَابُ الْخَاءِ

(336)خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ اِبْنِ شَهَابٍ عَنْ عَمَّارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ خُزَيْمَةُ هُوَ الَّذِیْ اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ شَهَادَتَهٗ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قِيْلَ اَنَّهٗ قُتِلَ بِصِفِّيْنَ مَعَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' ہمیں حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عمارہ بن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے' یہ وہ شخص ہیں جن کی گواہی کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کے برابر قرار دیا تھا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ کہا گیا ہے کہ ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ہمراہی میں جنگِ صفین میں شہید کیا گیا۔

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ

ان محدثین کا ذکر جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

(337)خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْهَمْدَانِیُّ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ شُعْبَةُ مَالِكُ بْنُ عَرْفَطَةَ قَالَ وَهُوَ وَهْمٌ وَقَالَ سَمِعَ عَبْدَ خَيْرٍ وَسَمِعَ مِنْهُ زَائِدَةٌ وَمِسْعَرٌ وَشَرِيْكٌ وَقَالَ قَالَ اَبُوْ عَوَانَةَ مَرَّةً خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ وَمَرَّةً مَالِكُ ابْنُ عَرْفَطَةَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَلَی اللَّفْظِ الصَّحِيْحِ وَالْحَفْظِ وَالْاِتْقَانِ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' حضرت ''خالد بن علقمہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''امام

بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت''مالک بن عرفطہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ وہم ہے اور کہا ہے: انہوں نے حضرت''عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت'' زائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' شریک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور کہا ہے' حضرت''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: ایک مرتبہ حضرت''خالد بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام لیا ہے اور ایک مرتبہ حضرت''مالک بن عرفطہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے صحیح لفظ، حفظ اور اتقان کے ہمراہ ان مسانید کے اندر حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث موجود ہیں۔

----

(338) خَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ الْكُوْفِيّ مَوْلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَشْرَبُ نَبِيْذَ التَّمْرِ ثُمَّ تَرَكَهٗ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''خالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت''خالد بن سعید کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت''ابن مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔

پھر حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت''خالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کیا ہے' حضرت''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' کھجوروں کا نبیذ پیا کرتے تھے پھر اس کو چھوڑ دیا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(339) خَصَيْفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عَوْنٍ

وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِبْنُ يَزِيْدَ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِداً رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَاِسْرَائِيْلُ كَنَّاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عُبَيْدٍ عَنْ غِيَاثِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ خُصَيْفِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبِيْ عَوْنٍ فَقَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ مَوْلَى عُمَرَ اَوْ عُثْمَانِ الْقَرَشِيُّ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت خصیف بن عبدالرحمٰن بن ابوعون رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق ابن یزید ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ انہوں نے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ ہماری مراد حضرت ''محمد بن محمد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''غیاث بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''خصیف بن عبدالرحمٰن ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور انہوں نے کہا ہے، ان کا انتقال ۱۳۷ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' یا حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ ہیں، قرشی ہیں۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(340) خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ خَالِدَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُوْلُ اِنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

خالد بن عبید

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے، ہمیں حضرت ''یحییٰ بن واضح رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''خالد بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، انہوں نے اپنے حضرت ''والد رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث سنی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(341) خَالِدُ بْنُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ

يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خالد بن عراک بن مالک رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(342)خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِیُّ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ مَوْلٰی مُزَیْنَةَ سَمِعَ الْمُغِیْرَةَ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ عَلٰی سِمَاعِ خَالِدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ لَا اُجِیْزُهُ وَسِمَاعُ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ عَنْ عَطَاءٍ صَحِیْحٌ وَقَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ یَزِیْدٍ اَبُوْ الْهَیْثَمِ وَقِیْلَ اَبُوْ اَحْمَدَ الْوَاسِطِیُّ الطَّحَّانُ مَوْلٰی مُزَیْنَةَ سَمِعَ بَیَانَ بْنَ بِشْرٍ وَمُغِیْرَةَ بْنَ مِقْسَمٍ وَحُصَیْنَ بْنَ عَبدِ الرَّحْمٰنِ وَدَاوٗدَ بْنَ اَبِیْ هِنْدٍ وَسُهَیْلَ بْنَ اَبِیْ صَالِحٍ رَوٰی عَنْهُ وَکِیْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْخَطِیْبُ ثُمَّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ الطِّبْرَانِیَّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبِیْ یَقُوْلُ خَالِدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِیُّ مِنْ اَفَاضِلِ الْمُسْلِمِیْنَ اِشْتَرٰی نَفْسَهٗ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ وَتَصَدَّقَ بِوَزْنِ نَفْسِهٖ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فِضَّةً وَقَالَ وُلِدَ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِیُّ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ وَرَوَی الْخَطِیْبُ عَنْ خَلِیْفَةَ بْنِ خَیَّاطٍ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ یَرْوِی الْکَثِیْرَ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَهُوَ مِنْ شُیُوْخِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''خالد بن عبداللہ واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' یہ مزینہ کے آزاد کردہ تھے، انہوں نے حضرت ''مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''خالد کے عطا بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کو میں ثابت نہیں مانتا تاہم حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' کا حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع صحیح ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''خالد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یزید ابوہیثم رحمۃ اللہ علیہ''۔ اور ایک قول کے مطابق حضرت ''ابواحمد واسطی طحان رحمۃ اللہ علیہ'' یہ مزینہ کے آزاد کردہ تھے۔ انہوں نے حضرت ''بیان بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مغیرہ بن مقسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حصین بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''داؤد بن ابو ہند رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سہیل بن ابی

صالح رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عفان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے سماع کیا ہے اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے۔ پھر کہا ہے' ہمیں حضرت ''ابونعیم حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے کہا ہے، کہ میں نے حضرت ''طبرانی رحمۃ اللہ علیہ'' کو سنا ہے، انہوں نے کہا ہے' میں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''خالد بن عبداللہ واسطی افاضل رحمۃ اللہ علیہ'' مسلمین میں سے تھے۔ انہوں نے چار مرتبہ اپنی ذات کو خریدا اور چار مرتبہ اپنے وزن کے برابر چاندی صدقہ کی۔ اور کہا: حضرت ''خالد بن عبداللہ واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' کی پیدائش ۱۱۶ ہجری کی ہے اور ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ''خلیفہ بن خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے: ان کا انتقال ۱۸۲ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ وہ محدث ہیں کہ ان مسانید میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی کثیر احادیث موجود ہیں اور یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔

•••••••••••••••••••

(343) خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ خَالِدُ بْنُ خِدَاشِ بْنِ عَجْلَانَ اَبُو الْهَيْثَمِ الْمَهْلَبِيُّ

مَوْلَى آلِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِيْ صَفْرَةَ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَالْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُوْنَ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَاَبِيْ عَوَانَةَ وَصَالِحِ الْمُرِيِّ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ ثُمَّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ قَلِيْلاً وَيَرْوِيْ عَنْ اَصْحَابِهٖ كَثِيْرًا فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اور کہا ہے' حضرت ''خالد بن خداش بن عجلان ابوالہیثم مہلبی رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ آل مہلب بن ابوصفرہ، اہل بصرہ کے آزاد کردہ تھے، بغداد میں رہائش پذیر رہے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مغیرہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مہدی بن میمون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عوانہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''صالح مری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان کی ہیں اور ان سے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے احادیث روایت کی ہیں۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے اور پھر کہا: ان کا انتقال ۲۲۳ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جنہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے قلیل روایات نقل کی ہیں اورانہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے بہت احادیث روایت کی ہیں اوروہ ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔

---

(344)خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَمَّاكِ بْنِ خَرْشَةٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ اَبَا دُجَانَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِخْتَلَفَ يَوْمَ اُحُدٍ الْحَدِيْثِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَاِذَا هُوَ شَيْخُ شَيْخِ الْبُخَارِيِّ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''خالد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اور کہا ہے: حضرت''خالد بن سلیمان انصاری رحمۃ اللہ علیہ''۔ پھر کہا ہے' ہمیں حضرت''محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت''محمد بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت''خالد بن سلیمان بن عبداللہ بن خالد بن سماک بن خرشہ رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ جنگ احد میں شریک ہوئے تھے۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیخ ہیں اورانہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(345)خَلْفُ بْنُ خَلِيْفَةِ بْنِ صَاعِدِ بْنِ بَرَامٍ اَبُوْ اَحْمَدَ الْاَشْجَعِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ رَاٰى عَمْرَوَ بْنَ حُرَيْثٍ الصَّحَابِيَّ وَهُوَ اِبْنُ سِتِّ سِنِيْنَ مَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ مِائَةِ سَنَةٍ وَسَنَةٍ ثُمَّ قَالَ كَانَ اَوَّلُ اَمْرِهٖ بِالْكُوْفَةِ ثُمَّ اِنْتَقَلَ اِلٰى وَاسِطٍ ثُمَّ اِنْتَقَلَ اِلٰى بَغْدَادَ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ وَاَبَا مَالِكٍ الْاَشْجَعِيَّ وَالْعَلَاءَ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَرَوٰى عَنْهُ هُشَيْمُ ابْنُ بَشِيْرٍ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِى الْعَبَّاسِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَاِذَا هُوَ مِنْ شُيُوْخِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خلف بن خلیفہ بن صاعد بن برام ابواحمد اشجعی ﷫''

حضرت ''امام بخاری ﷫'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''عمرو بن حریث ﷫'' صحابی کی زیارت کی ہے اور اس وقت ان کی عمر چھ برس تھی، ۱۸۱ ہجری کو بغداد کے اندر ان کا انتقال ہوا۔ ان کی عمر ۱۰۱ سال تھی۔ پھر کہا: شروع شروع میں یہ کوفہ کے اندر رہے پھر واسط کی جانب منتقل ہو گئے اور پھر بغداد چلے گئے۔

خطیب بغدادی ﷫ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''محارب بن دثار ﷫''، حضرت ''ابو مالک اشجعی ﷫''، حضرت ''علاء بن میّب ﷫'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ہشیم بن بشیر ﷫''، حضرت ''سریج بن نعمان ﷫''، حضرت ''ابراہیم بن ابوعباس ﷫''، حضرت ''قتیبہ بن سعید ﷫'' اور محدثین کی ایک جماعت نے سماع کیا ہے خطیب بغدادی ﷫ نے ان کا ذکر بھی کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بھی حضرت ''امام بخاری ﷫'' اور حضرت ''امام مسلم ﷫'' کے شیوخ میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(346) خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ اَبُو الْحَجَّاجِ الْخُرَاسَانِيُّ الضَّبْعِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ عَنْهُ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ تَرَكَهُ وَكِيْعٌ وَكَانَ يُدَلِّسُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ صَحِيْحُ حَدِيْثِهٖ عَنْ غَيْرِهٖ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خارجہ بن مصعب ابوالحجاج خراسانی ضبعی ﷫''

حضرت ''امام بخاری ﷫'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے' ان سے حضرت ''زید بن اسلم ﷫'' نے روایت کی ہے اور ان کے حوالے سے حضرت ''زید بن اسلم ﷫'' نے کہا ہے: حضرت ''وکیع ﷫'' نے ان کو چھوڑ دیا تھا اور کہا تھا: یہ ان کے حوالے سے تدلیس کرتے تھے۔ حضرت ''امام بخاری ﷫'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کے علاوہ باقی محدثین سے روایت کردہ ان کی احادیث صحیح ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(347)خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْهِ یُعَدُّ فِیْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ
یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''خارجہ بن عبداللہ بن سعد بن ابی وقاص رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے ان کو اہل مدینہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(348)خَاقَانُ بْنُ الْحَجَّاجِ

مِنْ كِبَارِ الْعُلَمَاءِ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''خاقان بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ''

یہ کبار علماء سے تعلق رکھتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(349)خَلَفُ بْنُ یَاسِیْنَ بْنِ مَعَاذِ الزَّیَّاتِ

مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''خلف بن یاسین بن معاذ زیات رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(350)خُوَیْلُ الصَّفَّارُ وَقِیْلَ خُوَیْلِدُ الصَّفَّارُ

وَقَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ خَلَّادُ الصَّفَّارُ اَبُوْ مُسْلِمِ الْكُوْفِیُّ رَوٰی عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ وَسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ یَرْوِیْ عَنْهُ عَمْرُو الْعَبْقَرِیُّ قَالَ كَنَّاهُ حَسُّوْنُ الْخَفِیْفِ وَهُوَ مِمَّنْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''خویل صفار اور ایک قول کے مطابق خویلد صفار رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے'یہ حضرت ''خلاد صفار ابو مسلم کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، سے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''عمرو عبقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور کہتے ہیں: ان کو ''حسون الخفیف'' کہا جاتا تھا اور یہ ان محدثین میں سے ہیں، جن کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(351) خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بُكَيْرِ السُّلَمِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ نَافِعاً سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ الْوَلِيْدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَوَكِيْعٌ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''خالد بن عبدالرحمٰن بن بکیر سلمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے'انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابوالولید ہشام بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ

ان کے بعد کے محدثین کا ذکر

(352) خَالِدُ بْنُ صُبَيْحِ الْخَيْلَانِيُّ الشَّامِيُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ ثَوْرٍ رَوٰى عَنْهُ صَفْوَانُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خالد بن صبیح الخیلانی شامی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: اور کہا ہے'انہوں نے حضرت ''ثور رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور ان سے حضرت ''صفوان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ وہ محدث ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(353) خَالِدُ بْنُ خَلِيّ الْكَلَاعِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ هُوَ قَاضِيْ حِمْصٍ سَمِعَ عَنْ اِبْنِ حَرْبٍ
يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ جَدُّ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِيّ الْكَلَاعِيّ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ التَّاسِعِ
وَيَرْوِىْ اَحَادِيْثَهُ عَنْ مُحَمّدِ بْنِ خَالِدِ الْوَهْبِيّ صَاحِبِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ''خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حمص کے قاضی تھے اور انہوں نے حضرت ''ابن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے

یہ حضرت ''احمد بن محمد بن خالد بن خلی کلاعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے دادا ہیں، نویں مسند انہی کی جمع کردہ ہے اور انہوں نے اپنی احادیث حضرت ''محمد بن خالد وہبی رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب ہیں) سے روایت کی ہیں۔

•••••••••••••••••••
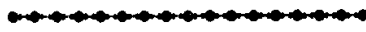
(354) خَلَّادُ بْنُ يَحْيٰى

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى اَبُوْ مُحَمَّدٍ كُوْفِيٌّ سَمِعَ مِسْعَرَ اَوِ الثَّوْرِيّ سَكَنَ مَكَّةَ وَمَاتَ بِهَا قَرِيْباً مِنْ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَّمِائَتَيْنِ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''خلاد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: حضرت ''خلاد بن یحییٰ ابومحمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ مکہ کے اندر رہائش پذیر رہے اور تقریباً ۲۱۳ ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ وہ محدث ہیں جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(355) خَلْفُ بْنُ هِشَامِ الْمُقْرِى

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ خَلْفُ بْنُ هِشَامِ بْنِ ثَعْلَبٍ قَالَ وَيُقَالُ خَلْفُ بْنُ هِشَامِ بْنِ طَالِبِ بْنِ عُمَرَ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْبَزَّارُ الْمُقْرِئُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَحَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ وَاَبَا عَوَانَةَ وَخَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبَا شِهَابِ الْحَنَّاطِ رَوٰى عَنْهُ عَبَّاسُ الدَّوْرِيّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْجُهْمِ وَاَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ خَيْثَمَةَ وَاِبْرَاهِيْمُ الْحَرْبِيّ وَاَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِي الدُّنْيَا وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ

اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''خلف بن ہشام مقری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں: حضرت ''خلف بن ہشام بن ثعلب رحمۃ اللہ علیہ'' اور کہا ہے' یہ بھی کہا جاتا ہے: حضرت ''خلف بن ہشام بن طالب بن عمر ابو محمد بزار مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید ابو عوانہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خالد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوشہاب حناط رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جہم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن ابی خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۲۹ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ وہ محدث ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کی ہے اور ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(356) خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَلِیٍّ الْخَالَدِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ مِنْ اَهْلِ هِرَاةٍ تَفَقَّهَ بِهَا وَسَمِعَ الْحَدِیْثَ وَكَانَ یَفْهَمُ طُرُفاً مِنَ الْحَدِیْثِ وَقَدِمَ بَغْدَادَ فِیْ اَیَّامِ اَبِیْ اِسْحَاقٍ وَتَفَقَّهَ عَلَیْهِ وَسَمِعَ مِنْ شُیُوْخِ ذٰلِكَ الْوَقْتِ وَرَوٰی عَنْهُ هِبَةُ اللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَتَوَجَّهَ اِلَی الْبَصْرَةِ فَاَدْرَكَهُ اَجَلُهُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''خالد بن عبداللہ ابوعلی خالدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: یہ اہل عراق میں سے ہیں، وہاں پر انہوں نے فقہ حاصل کی اور حدیث کا سماع کیا۔ یہ حدیث کے طرق کو بہت سمجھتے تھے۔ حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کے ایام میں بغداد آئے اور ان سے فقہ (کی تعلیم) حاصل کی اور اس وقت کے شیوخ سے حدیث کا سماع کیا۔ ان سے حضرت ''ہبۃ اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ پھر یہ بصرہ چلے گئے اور وہاں پر ان کا انتقال ہوا۔

بَابُ الدَّالِ

(357)دَاوُدُ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اَخُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

لَهٗ ذِكْرٌ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَاخْتَلَفُوْا هَلْ رَاٰى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَمْ لَا

حضرت ''داؤد بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ''

یہ حضرت ''عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں۔ان مسانید میں ان کا بھی ذکر ہے اور اس بارے میں اختلاف ہے کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے یا نہیں

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(358)دَاوُدُ بْنُ نُصَيْرٍ اَبُوْ سُلَيْمَانَ الطَّائِيُّ

زَاهِدُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ مَاتَ بَعْدَ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ عَلِيٌّ وَقَالَ اِبْنُ دَاوُدَ مَاتَ اِسْرَائِيْلُ وَدَاوُدُ الطَّائِيُّ فِيْ اَيَّامٍ وَاَنَا بِالْكُوْفَةِ قَالَ وَقَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ وَسُلَيْمَانَ الْاَعْمَشَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى وَرَوٰى عَنْهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ وَمُصْعَبُ بنُ المقدامِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ دَاوُدُ مِمَّنِ اشْتَغَلَ بِالعلمِ وَدَرْسِ الْفِقْهِ وَتَفَقَّهَ ثُمَّ اِخْتَارَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْعُزْلَةَ وَآثَرَ الْاِنْفِرَادَ وَالْخَلْوَةَ وَلَزِمَ الْعِبَادَةَ وَاجْتَهَدَ فِيْهَا اِلٰى آخِرِ عُمْرِهٖ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَكَانَ دَاوُدُ الطَّائِيُّ مِمَّنْ عَلِمَ وَتَفَقَّهَ وَكَانَ يَخْتَلِفُ اِلٰى اَبِيْ حَنِيْفَةَ حَتّٰى يَعُدُّوْ فِي الْكَلَامِ قَالَ وَاَخَذَ حِصَاةً يَوْماً فَحَذَفَ بِهَا اِنْسَاناً فَقَالَ لَهٗ يَعْنِيْ اَبَا حَنِيْفَةَ يَا اَبَا سُلَيْمَانَ قَدْ طَالَ لِسَانُكَ وَطَالَتْ يَدُكَ قَالَ فَاخْتَلَفَ بَعْدَ ذٰلِكَ سَنَةً لَا يَسْاَلُ وَلَا يُجِيْبُ فَلَمَّا عَلِمَ اَنَّهٗ يَصْبِرُ بِمَا عُزِمَ عَمَدَ اِلٰى كُتُبِهٖ فَغَرَّقَهَا فِي الْفُرَاتِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى الْعِبَادَةِ وَقَالَ لَمْ يَكُنْ فِيْ حَلْقَةِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ اَرْفَعَ صَوْتاً مِنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ ثُمَّ اِنَّهٗ تَزَهَّدَ وَاعْتَزَلَهُمْ وَقَدْ اَطْنَبَ الْخَطِيْبُ وَغَيْرُهٗ فِيْ ذِكْرِ فَضَائِلِهٖ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَاِنَّهُ مِنْ اَجْلاَءِ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ يَرْوِيْ عَنْهُ الْكَثِيْرُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''داؤد بن نصر ابوسلیمان طائی رحمۃ اللہ علیہ''

اس امت کے زاہد تھے حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعد فوت ہوئے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' مجھے حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے اور حضرت ''ابن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' ایک ہی دور میں فوت ہوئے۔ میں اس وقت کوفہ میں تھا۔ وہ کہتے ہیں: حضرت ''ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۶۰ ہجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مصعب بن مقدام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ حضرت ''داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' ان علماء میں سے تھے جو علم، درسِ فقہ اور تفقہ میں مشغول رہے اور پھر اس کے بعد انہوں نے گوشہ نشینی اختیار کر لی اور گوشہ نشینی کو ہی ترجیح دی اور عبادت میں مشغول رہے اور اپنی آخری عمر میں انہوں نے اجتہاد کیا۔

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''علی المدینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''داود طائی رحمۃ اللہ علیہ'' ان میں سے ہیں جنہوں نے علم حاصل کیا، فقہ حاصل کی اور یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اکثر اختلاف کرتے ہیں یہاں تک کہ کلام کے اندر کبھی زیادتی بھی کر جاتے ہیں اور کہا ہے' ایک دن انہوں نے کنکریاں پکڑیں اور ایک آدمی کو ماریں اور اس کو کہا: اے ابوحنیفہ! یا یہ۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے کہا: اے ابوسلیمان! تیری زبان بہت لمبی ہوگئی ہے اور تیرا ہاتھ بھی بہت کھل گیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: اس کے بعد ایک سال تک ان کا اختلاف رہا، نہ وہ سوال کرتے تھے اور نہ کوئی جواب دیتے تھے اور جب پتا چل گیا کہ یہ صبر کرنے والے ہیں تو اپنی کتابیں اٹھائیں اور ان کو فرات کے اندر ڈبو دیا۔ اور پھر عبادت کی جانب مصروف ہو گئے۔ اور کہا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حلقہ میں حضرت ''داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ بلند آواز والا کوئی شخص نہیں تھا، پھر انہوں نے زہد اختیار کر لیا اور گوشہ نشینی اختیار کر لی اور ان کے فضائل میں خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر مورخین نے بڑی طوالت کی ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اجلاء اصحاب میں سے ہیں اور ان مسانید میں ان کی کثیر روایات موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(359)دَاوٗدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَكِّيُّ الْعَطَّارُ اَبُوْ سُلَيْمَانَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِبْنَ جُرَيْجٍ وَابْنَ خُثَيْمٍ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارِكِ وَابْنُ يُوْنُسَ

يَـقُـوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ وَيَرْوِيْ هُوَ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَيْضاً فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''داؤد بن عبدالرحمٰن مکی عطار ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن خثیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اوران سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود بھی ہیں۔

•••••••••••••••••••

(360)دَاوٗدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

ذَكَـرَهُ الْبُـخَـارِيُّ فِـيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ وَقَالَ فِيْ تَرْجَمَةِ دَاوٗدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ اِسْمُ اَبِيْ هِنْدٍ دِيْنَارٌ مَوْلٰى بِشْرِ الْبَصَرِيِّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَنَّهٗ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ وَتَقَدَّمَهٗ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''داؤد بن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''داؤد بن ابوہند رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''داؤد بن ابوہند رحمۃ اللہ علیہ'' کے حالات زندگی میں انہوں نے حضرت ''ابوہند دینار مولیٰ بشر بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اپنی جلالت قدر کے باوجود اور اپنی بزرگی کے باوجود یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(361)دَاوٗدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ

ذَكَـرَهُ الْبُـخَـارِيُّ فِـيْ تَـارِيْخِهٖ بِسُوْءٍ وَذَكَـرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ دَاوٗدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ بْنِ قَحْذَمِ بْنِ

سُلَيْمَانِ بْنِ ذَكْوَانَ اَبُوْ سُلَيْمَانَ الطَّائِيِّ الْبَصْرِيِّ نَزَلَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ شُعْبَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ وَهَمَّامِ بْنِ يَحْيَى وَصَالِحِ الْمُرِيِّ وَالْهَيْثَمِ وَحَمَّادٍ وَمَقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَاِسْمَاعِيْلِ بْنِ عَيَّاشٍ وَهَيَاجِ ابْنِ بِسْطَامٍ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُنَادِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ يَزِيْدَ الْجَصَّاصُ وَالْحَسَنُ بْنُ اَبِيْ أُسَامَةَ وَغَيْرُهُمْ قَالَ الْخَطِيْبُ عَنِ الدَّوْرِيِّ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ مَعِيْنٍ وَذَكَرَ دَاوُدَ بْنَ الْمُحَبِّرِ فَاَحْسَنَ عَلَيْهِ الثَّنَاءَ وَذَكَرَهُ بِالْخَيْرِ وَقَالَ مَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ سِتٍّ وَّمِائَتَيْنِ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''داؤد بن محبر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا اچھا ذکر نہیں کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''داؤد بن محبر بن قحذم بن سلیمان بن ذکوان ابوسلیمان طائی بصری رحمۃ اللہ علیہ''۔ بغداد کے اندر رہتے تھے اور وہاں پر حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہمام بن یحییٰ صالح مری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مقاتل بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہیاج بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ'' سے احادیث بیان کی ہیں۔ ان سے حضرت ''محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق صاغانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبداللہ منادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن یزید جصاص رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن ابی اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کو کہتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے حضرت ''داؤد بن محبر رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر کیا اور ان کے لئے اچھے کلمات کہے ہیں اور ان کی تعریف کی ہے اور کہا ہے: ان کا انتقال بغداد کے اندر ۲۰۶ ہجری کو ہوا۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنَ الْمَشَايِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ

ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر

(362) دَاوُدُ بْنُ رَشِيْدِ الْخَوَارَزْمِيّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ دَاوُدُ بْنُ رَشِيْدٍ اَبُو الْفَضْلِ مَوْلٰى بَنِىْ هَاشِمٍ خَوَارَزْمِيٌّ بَغْدَادِيُّ الدَّارِ سَمِعَ اَبَا الْمَلِيْحِ الرَّقِّيِّ وَاِسْمَاعِيْلَ بْنَ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ وَالْوَلِيْدَ بْنَ مُسْلِمٍ وَشُعَيْبَ بْنَ اِسْحَاقَ وَهِشَامَ بْنَ بَشِيْرٍ

وَاِسْمَاعِيلَ بْنَ عُلَيَّةَ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمُ الْخَطِيبُ وَرَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْكِبَارِ قَالَ الْخَطِيبُ كَانَ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ يُوَثِّقُهُ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَلاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''داؤد بن بشیر خورازمی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں' حضرت ''داؤد بن رشید ابوالفضل مولیٰ بنی ہاشم خوارزمی بغدادی دار رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو الملیح رقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن جعفر مدنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہشام بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے جن کا خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے نام بھی ذکر کیا ہے۔ اور ان سے کبار محدثین کی ایک جماعت نے راویت کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت ''یحیٰی بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو ثقہ قرار دیا کرتے تھے اور ان کا انتقال ۲۳۹ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(363) دَاوُدُ بْنُ عُلَيَّةَ

هُوَ اَخُوْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَهْمِ بْنِ مِقْسَمِ الْاَسَدِىِّ الْبَصَرِىِّ وَعُلَيَّةُ اُمُّهُمَا نُسِبَا اِلَيْهَا

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''داؤد بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''اسماعیل بن ابراہیم بن سہم بن مقسم اسدی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں اور حضرت ''علیہ'' ان کی والدہ ہیں یہ اپنی والدہ کی طرف منسوب تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کے واسطے سے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور اس انداز میں روایت کی گئی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(364)دَاوٗدُ السِّمْسَارُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ دَاوٗدُ بْنُ نُوْحٍ اَبُوْ سُلَيْمَانَ الْمَعْرُوْفُ بِالسِّمْسَارِ حَدَّثَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيْدٍ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقِ الصَّاغَانِيِّ وَالْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''داؤد سمسار رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں' یہ حضرت ''داؤد بن نوح ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' جو سمسار کے نام سے مشہور ہیں۔انہوں نے حضرت ''عبدالوارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔اور ان سے حضرت ''محمد بن اسحاق صاغانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حارث بن ابو اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۲۲۸ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

بَابُ الذَّالِ

(365)اَبُوْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

اِسْمُہٗ جُنْدُبُ بْنُ جَنَادَۃَ الْغِفَارِیُّ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ مَاتَ فِیْ زَمَنِ عُثْمَانَ بِالرَّبْذَۃِ وَھَاجَرَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَھُوَ حِجَازِیٌّ وَرَوٰی اَبُوْ عِیْسَی التِّرْمِذِیُّ فِیْ جَمَاعَۃٍ بِاِسْنَادِہٖ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ وَلَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ مِنْ ذِیْ لَھْجَۃٍ اَصْدَقَ وَلَا اَوْفٰی مِنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَشْبَہَ عِیْسَی بْنَ مَرْیَمِ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ کَالْحَاسِدِ لَہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفَنَعْرِفُ ذٰلِکَ لَہٗ فَقَالَ نَعَمْ فَاعْرِفُوْہُ لَہٗ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ان کا نام جندب بن جنادہ غفاری ہے۔

حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت عثمان کے دورِ حکومت میں ربذہ کے اندر ان کا انتقال ہوا۔ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب ہجرت کر کے آئے تھے اور یہ حجازی تھے۔

حضرت "ابوعیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ" نے ایک جماعت کے اندر اپنی اسناد کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کیا ہے' آپ نے فرمایا: چشم فلک نے روئے زمین پر ابوذر سے زیادہ سچا آدمی نہیں دیکھا، یہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام" کے ساتھ مشابہت رکھنے والا ہے۔ حضرت عمر بن خطاب نے ان پر رشک کرتے ہوئے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا: ہم یہ فضیلت ان کو بتا دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ تو ان لوگوں نے ان کو یہ فضیلت بتا دی۔

(366)ذَرٌّ اَلْعِمْرَانِیُّ

اَلْقَاصُ کَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْ مَسْئَلَۃٍ یَسْاَلُ اَبَا حَنِیْفَۃَ وَسَاَلَتْ اُمُّ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ اَبَا حَنِیْفَۃَ عَنْ مَسْئَلَۃٍ فَاَجَابَھَا فَقَالَتْ لَا اُرِیْدُ الْجَوَابَ اِلَّا عَنْ ذَرِّ الْقَاصِ فَذَھَبَ بِھَا اِلَیْہِ فَسَاَلَہٗ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فَقَالَ عَلِّمْنِی الْجَوَابَ حَتّٰی اُجِیْبَھَا فَعَلَّمَہٗ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ الْجَوَابَ فَاَجَابَھَا بِہٖ رَوٰی عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت "ذر عمرانی قاص رحمۃ اللہ علیہ"

یہ خطیب تھے، لیکن جب کبھی ان سے کوئی مسئلہ پوچھا جاتا تو یہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے پوچھتے۔ اور حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کی والدہ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے مسئلہ پوچھتی تو وہ ان کو جواب دیا کرتے تھے۔ آپ فرماتی: میں جواب نہیں چاہتی مگر یہ ذر قاص کی طرف سے ہے اور پھر ان کی جانب پیغام بھیج دیتے اور حضرت "امام اعظم ابو

حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" ان سے پوچھتے تو وہ کہتے ، مجھے جواب سکھایئے تا کہ میں اس کا جواب دوں ۔ حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" ان کو جواب سکھاتے تو وہ جواب دیتے ۔ انہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے احادیث روایت کی ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

....

(367) ذَرُّ بْنِ زِيَادِ الْمَدَنِيّ

مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ يَرْوِىْ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْحَنِيْفَةَ حَدِيْثًا وَاحِدًا وَهُوَ يَرْوِيْهِ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ وَقَدْ مَرَّ فِى الْمَسَانِيْدِ

حضرت ذر بن زیاد مدنی رحمۃ اللہ علیہ"

یہ تابعین میں سے ہیں اور امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" نے ان سے ایک حدیث روایت کی ہے اور وہ حدیث امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ "گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ کیا ہی نہیں" اور مسانید کے اندر یہ گزر چکی ہے ۔

....

(368) ذَاكِرُ بْنُ كَامِلِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عُمَرَ الْخَفَّافُ اَبُوْ الْقَاسِمِ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِىْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِىْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ طَالِبِ بْنِ اَبِىْ طَاهِرٍ جَارُنَا بِالظَّفَرِيَّةِ أَسْمَعُهُ اَخُوْهُ اَبُوْ بَكْرِ الْمُبَارِكُ بْنِ كَامِلٍ فِىْ صِغَرِهٖ اِلٰى اَنْ كَبُرَ وَتَلِيْنُ بِهٖ فَسَمِعَ مِنْ اَبِىْ مُحَمَّدٍ سَعْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَاَبِىْ سَعْدٍ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ الصَّيْرَفِيِّ وَاَبِىْ طَالِبٍ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ يُوْسُفَ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِىْ بْنِ اَحْمَدَ وَاَبِىْ عَلِيِّ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ اِسْحَاقَ وَاَبِىْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ وَاَبِى الْقَاسِمِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ السَّمَرْقَنْدِيِّ وَاَبِىْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِيِّ بْنِ مُحَمَّدِالْاَنْصَارِيِّ وَكَانَ اُمِّيًا لَا يَحْسُنُ الْكِتَابَةَ دِيْنًا يَاْكُلُ مِنْ كَسْبِ يَدِهٖ وُلِدَ سَنَةَ خَمْسِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَخَمْسِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ فِىْ رَجَبٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ حَدَّثَنِىْ عَنْهُ جَمَاعَةٌ صَاحِبُ أُسْتَاذِ الدَّارِ مُحَيِّ الدِّيْنِ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَوْزِيّ وَاِبْرَاهِيْمِ بْنِ الْجَبَرِ وَمُحَمَّدِ بْنِ السَّبَاكِ وَيُوْسُفِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَغَيْرِهِمْ

حضرت ''ذاکر بن کامل بن حسین بن محمد بن عمر خفاف ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت ''ابوالقاسم بن ابوعمر بن ابو طالب بن ابو طاہر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ ظفریہ کے اندر ہمارے پڑوسی رہے ہیں، انہوں نے اپنے بھائی حضرت ''ابوبکر مبارک بن کامل رحمۃ اللہ علیہ'' سے اپنے بچپن سے بڑھاپے تک سماع کیا ہے اور ان کے ساتھ نرمی اختیار کی ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابومحمد بن سعداللہ بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعد احمد بن عبدالجبار بن احمد صیر فی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطالب عبدالقادر بن محمد بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عبداللہ محمد بن عبدالباقی بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر محمد بن احمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم اسماعیل بن احمد بن عمر سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی بن محمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ یہ امی تھے، لکھ نہیں سکتے تھے اور یہ نیک آدمی تھے اور اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔ ۵۰۰ ہجری میں ان کی پیدائش ہوئی ہے اور ماہِ رجب المرجب میں ۵۵۱ ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: استاذ الدار حضرت ''محی الدین یوسف بن عبدالرحمٰن جوزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن جبر محمد بن سباک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یوسف بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے ان سے مجھے حدیث روایت کی ہے۔

بَابُ الرَّاءِ

(369) رَافِعُ بْنُ خُدَيْجٍ اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ الْحَارِثِيُّ الْاَنْصَارِيُّ الْاَوْسَيُّ الْمَدَنِيُّ

رَوَى الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ بِاِسْنَادِهِ اِلٰى سَالِمٍ اَنَّهُ مَاتَ فِيْ زَمَنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اِبْنِ رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَسْفِرُوْا بِالصُّبْحِ

حضرت رافع بن خدیج ابوعبداللہ حارثی انصاری اوسی مدنی رضی اللہ عنہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اپنی اسناد حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' پہنچا کر روایت کیا ہے' ان کا انتقال حضرت معاویہ کے دورِ حکومت میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' مجھے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' وہ کہتے ہیں' مجھے حضرت ''عبدالعزیز بن محمد بن عتبہ بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ حضرت ''ابن رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''صبح کی نماز دن روشن کر کے پڑھا کرو''۔

•••••••••••••••••••

(370) رِبْعِي بْنُ حِرَاشٍ الْعَبَسِيُّ الْكُوْفِيُّ

رَوٰى عَنْ عُمَرَ وَحُذَيْفَةَ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِىْ عَنْهُ مَنْصُوْرٌ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ الثَّقَفِيُّ قَالَ رَاَيْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ رَجُلاً اَعْوَرَ صَلّٰى عَلَيْهِ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فِيْ وِلَايَةِ عُمَرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشِ بْنِ حَجَرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَذَكَرَ نَسَبَهُ اِلَى عَدْنَانَ الْعَبَسِيِّ الْكُوْفِيِّ رَوٰى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ وَاَبِيْ بَكْرَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ حَدَّثَ عَنْهُ الشَّعْبِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ وَمَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمَرِ وَاَبُوْ مَالِكِ الْاَشْجَعِيُّ وَغَيْرُهُمْ وَكَانَ ثِقَةً هُوَ اَخُوْ مَسْعُوْدٍ وَرَبِيْعِ اِبْنَيْ حِرَاشٍ وَرَدَ الْمَدَايِنَ مَارًا فِيْ حَيَّاةِ حُذَيْفَةَ وَبَعْدَهُ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ اَبُوْ مُسْلِمٍ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَجَلِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ تَابِعِيٌّ ثِقَةٌ وَيُقَالُ اَنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ قَطُّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ قَالَ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''ربعی بن حراش عبسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اسی طرح حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے ان سے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں حضرت ''سعید بن عبید ثقفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا، ان کی ایک آنکھ ضائع تھی، حضرت ''عبدالحمید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کے دورِ حکومت میں ان کی نماز جنازہ پڑھی۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے یہ حضرت ''ربعی بن حراش بن حجر بن عمر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ اور ان کا نسب حضرت ''عدنان عبسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' تک ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ''، حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ''، حضرت ''حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابوبکرہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عمران بن حصین رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے۔

ان سے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومالک الاشجعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

یہ ثقہ تھے، یہ حضرت ''مسعود رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ربعی حراش رحمۃ اللہ علیہ'' کے دونوں بیٹوں کے بھائی ہیں، یہ حضرت حذیفہ کی حیات میں بھی اور ان کے بعد بھی مدائن آئے تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے حضرت ''ابومسلم صالح بن محمد بن عبداللہ عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے وہ کہتے ہیں مجھے میرے والد نے بتایا ہے وہ کہتے ہیں حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' تابعی ہیں اور ثقہ ہیں اور ایک قول کے مطابق انہوں نے کبھی بھی جھوٹ نہیں بولا اور انہوں نے کہا ہے حضرت علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۰۴ ہجری میں ہوا۔

•••••••••••••••••••••

(371) رَبِيْعَةُ الرَّأْيِ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

وَاسْمُ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَرُوْخٌ مَوْلَی آلِ الْمُنْكَدِرِ التَّيْمِیُّ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالسَّائِبَ وَعَامَةَ التَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ رَوٰی عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَةُ وَاللَّيْثُ وَغَيْرُهُمْ وَكَانَ فَقِيْهاً صَالِحاً حَافِظاً لِلْحَدِيْثِ قَالَ اَخَذَ عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ قَالَ قَالَ سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَا رَاَيْتُ اَعْلَمَ مِنْ رَبِيْعَةِ الرَّأْيِ فَقِيْلَ لَهُ وَلَا الْحَسَنُ وَابْنُ سِيْرِيْنَ فَقَالَ وَلَا الْحَسَنُ وَابْنُ سِيْرِيْنَ قَالَ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ حَكٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ حِكَايَةً فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ربیعہ رائی بن ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام فروخ ہے، یہ آل منکدر تیمی کے آزاد کردہ ہیں، انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ،

حضرت ''سائب رضی اللہ عنہ اور اہل مدینہ کے عام تابعین سے سماع کیا ہے۔

ان سے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے، یہ فقیہ تھے، صالح تھے، حافظ الحدیث تھے۔ کہتے ہیں: ان سے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' نے احادیث لی ہیں اور حضرت ''سوار بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے حضرت ''ربیعہ الرائے رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ علم والا کوئی شخص نہیں دیکھا۔ ان سے کہا گیا: حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' بھی نہیں؟ انہوں نے کہا: حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' بھی نہیں۔ کہتے ہیں: ان کا انتقال ۱۳۶ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے ایک حکایت بھی نقل کی ہے۔

••••••••••••••••••••

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ان محدثین کا ذکر جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(372) رَبَاحُ الْكُوْفِيُّ

ذَكَرُهُ الْبخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ رَوٰى عنهُ اِبْنُ المبَارَكِ وَاِبْرَاهِيمُ بنُ مُوْسٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''رباح کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے راویت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے احادیث روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(373) رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ رَبَاحُ بْنُ زَيْدِ الصِّنْعَانِيُّ وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ خَالِدٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ اِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''رباح بن زید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت ''رباح بن زید صنعانی رحمۃ اللہ علیہ''۔ اور حضرت ''

ابراہیم بن خالد رحمۃ اللہ علیہ" نے کہا ہے: ان کا انتقال ۱۸۷ ہجری میں ہوا۔ ان کی عمر ۸۱ برس تھی۔ حضرت "ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ" نے ان سے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جن سے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت کی ہے اور حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(374) رَبِيْعُ بْنُ سَبُرَةَ بْنِ مَعْبَدِ الْجُهَنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ اَبَاهُ رَوٰى عَنْهُ الزُّهْرِيُّ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنَاهُ عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ وَعَبْدُ الْعَزِيْزُ بْنُ عُمَرَ وَعَمْرُو بْنُ اَبِىْ عَمْرٍو

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ يَرْوِىْ عَنْهُ بَعْضُ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "ربیع بن سبرہ بن معبد جہنی رحمۃ اللہ علیہ"

حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے: انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت "زہری رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ" اور ان کے دونوں بیٹوں حضرت "عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "عبدالعزیز بن عمر رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "عمرو بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ کبار تابعین میں سے ہیں، ان سے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے بعض شیوخ نے روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِيْمَنْ رَوٰى عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان محدثین کا ذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے

(375) رَبِيْعُ بْنُ يُوْنُسَ اَبُو الْفَضْلِ حَاجِبُ الْمَنْصُوْرِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ كَانَ الرَّبِيْعُ حَاجِبَ الْمَنْصُوْرِ ثُمَّ صَارَ وَزِيْرَهُ ثُمَّ حَجَبَ الْمَهْدِيَّ وَهُوَ الَّذِىْ بَايَعَ الْمَهْدِيَّ وَخَلَعَ عِيْسٰى بْنَ مُوْسٰى وَوَلَدُهُ الْفَضْلُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَجَبَ هَارُوْنَ وَمُحَمَّدُ الْمَخْلُوْعُ وَابْنُهُ عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَجَبَ مُحَمَّدَ الْاَمِيْنَ اَيْضاً وَقَالَ الْخَطِيْبُ فَعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الرَّبِيْعِ حَاجِبٌ اِبْنُ حَاجِبٍ ابْنِ حَاجِبٍ وَمَاتَ الرَّبِيْعُ فِيْ اَوَّلِ سَنَةِ سَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ربیع بن یونس ابوالفضل حاجب منصور رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''ربیع رحمۃ اللہ علیہ'''' منصور'' کے دربان تھے، پھر یہ ان کے وزیر ہو گئے اور پھر ''مہدی'' کے دربان بنے اور یہ وہ شخص ہیں جنہوں نے ''مہدی'' کی بیعت کی تھی اور حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کی بیعت توڑ دی تھی اور ان کے بیٹے حضرت ''فضل ابن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ حضرت ''ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' کے دربان تھے اور حضرت ''محمد مخلوع رحمۃ اللہ علیہ'' اور اس کا بیٹا حضرت ''عباس بن فضل امین رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھی دربان رہے ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ حضرت ''عباس بن فضل بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حاجب بن حاجب بن حاجب ہیں اور ان کا انتقال ۱۷۰ ہجری میں ماہِ ربیع الاول میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(376) رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الْحَارِثِ اَبُوْ مُحَمَّدِ التَّمِيْمِيُّ الْحَنْبَلِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ مِنْ اَبِيْهِ وَعَمِّهِ وَاَبِيْ عُمَرَ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ مَحْمُوْدِ بْنِ مَهْدِيِّ وَاَبِيْ الْحُسَيْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ الْوَاعِظِ وَاَبِيْ الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْحَمَّامِيِّ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمُحَامَلِيِّ وَاَبِيْ عَلِيِّ بْنِ شَاذَانَ وَجَمَاعَةً رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَافِظِ الْاَصْفَهَانِيِّ وَاَمْثَالُهُ وُلِدَ سَنَةَ اَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''رزق اللہ بن عبدالوہاب بن عبدالعزیز بن حارث ابومحمد تیمی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ انہوں نے اپنے والد اور چچا سے سماع کیا ہے حضرت ''ابو عمر عبدالواحد بن محمود بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین احمد بن محمد واعظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن علی بن احمد بن عمر حمامی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ احمد بن عبداللہ بن حسین محاملی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ابومسعود سلیمان بن ابراہیم حافظ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین نے روایت کیا ہے۔ ان کی پیدائش ۴۰۰ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۴۸۸ ہجری میں ہے۔

•••••••••••••••••••

بَابُ الزَّاءُ

(377)زَیْدُ بْنُ ثَابِتِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَبُوْ سَعِیْدٍ وَقِیْلَ اَبُوْ خَارِجَةَ الْاَنْصَارِیُّ الْخَزْرَجِیُّ الْمَدَنِیُّ رَوَی الْبُخَارِیُّ بِاِسْنَادِهٖ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَقْدِمَهُ الْمَدِیْنَةَ فَعَجِبَ لِیْ فَقِیْلَ غُلَامٌ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ قَرَاَ مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیْكَ بِضْعَ عَشْرَةِ سُوْرَةٍ قَالَ فَاسْتَقْرَاَنِیْ فَقَرَاْتُ وَقَالَ لِیْ تَعَلَّمْ لِیْ كِتَابَ الْیَهُوْدِ فَاِنِّیْ لَا آمَنُ الْیَهُوْدَ عَلٰی كِتَابِیْ فَتَعَلَّمْتُ فِیْ نِصْفِ شَهْرٍ حَتّٰی كُنْتُ اَكْتُبُ لَهٗ اِلَی الْیَهُوْدِ وَاَقْرَاُ لَهٗ اِذَا كَتَبْتُ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ یَوْمَ مَاتَ زَیْدٌ هٰكَذَا ذِهَابُ الْعُلَمَاءِ دُفِنَ الْیَوْمَ عِلْمٌ كَثِیْرٌ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّخَمْسِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ان کی کنیت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' ہے اور کہا گیا ہے حضرت ''ابو خارجہ انصاری خزرجی مدنی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ آئے اور انہوں نے میرے لئے تعجب کیا اور کہا گیا: یہ بنی نجار کا لڑکا ہے اور آپ پر نازل شدہ قرآن میں سے دس سے زیادہ سورتیں اس نے پڑھی ہوئی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے سناؤ۔ میں نے پڑھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لئے یہودیوں کی زبان سیکھو کیونکہ میں اپنے خطوط کے حوالے سے یہودیوں پر مطمئن نہیں ہوں۔ میں نے پندرہ دن کے اندر ان کی زبان سیکھ لی اور یہودیوں کی جانب میں ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط لکھا کرتا تھا اور جب میں لکھ لیتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر سنایا کرتا تھا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ہے جس دن حضرت زید رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو کہا: اس طرح علم جائے گا، اس طرح علماء کے جانے سے، اس طرح علماء جائیں گے، آج بہت زیادہ علم دفن کر دیا گیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے: ان کا انتقال ۵۴ ہجری میں ہوا۔

(378) زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَيُقَالُ اِنَّهٗ مِنْ كَلْبٍ مِنَ الْيَمَنِ قَالَ قُتِلَ فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيْخِ بِاِسْنَادِهٖ اِلَى ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ مَا كُنَّا نَقُوْلُ اِلَّا زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَتّٰى نَزَلَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى (اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ)

حضرت زید بن حارثہ بن شراحیل بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ

یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے۔ کہا جاتا ہے: یہ یمن کے قبیلہ قلب سے تعلق رکھتے ہیں یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہی (جنگ موتہ) میں شہید ہو گئے تھے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں، ہم ان کو حضرت ''زید بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہا کرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی:

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ

''انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

(379) زَيْدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْهِ رَوٰى عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ وَيُقَالُ كُنْيَتُهٗ اَبُو الْحُسَيْنِ هُوَ اَخُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَضَائِلُهٗ وَمَنَاقِبُهٗ اَجَلُّ مِنْ اَنْ تُحْصٰى وَقَدْ اَخْبَرَ عَنْهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى مَا رَوٰى عَنْهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ قَالَ اِنَّهُ الشَّهِيْدُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ وَالْقَائِمُ بِالْحَقِّ مِنْ وَلَدِيْ اِمَامُ الْمُجَاهِدِيْنَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْحَدِيْثَ اِلٰى آخِرِهٖ اِسْتَشْهَدَ فِيْ اَيَّامِ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَدْ لَقِيَهٗ اَبُوْ حَنِيْفَةَ وَجَرٰى بَيْنَهُمَا مَقَالٌ ذَكَرْنَاهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زید بن حسین بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہم

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''عبدالرحمٰن بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور کہا جاتا ہے، ان کی کنیت ''ابوالحسین'' ہے۔ یہ حضرت ''محمد بن علی بن حسین بن علی رضی اللہ عنہم کے بھائی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کے فضائل اور مناقب شمار سے باہر ہیں اور ان کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بے شمار روایات موجود ہیں۔ اللہ بہتر جانتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا ہے: یہ میری اولاد میں سے شہید ہیں اور میری اولاد میں سے

حق پر قائم رہیں گے، یہ امام المجاھدین ہیں اور قائد الغر محجلین ہیں یہ حدیث آخر تک۔ یہ حضرت ''ہشام بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے زمانے میں شہید ہوئے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے ملاقات بھی ہوئی تھی اور ان کے درمیان ایک بحث بھی ہوئی تھی ہم نے ان کا ذکر ان مسانید میں کر دیا ہے۔

•••••••••••••••••••••

(380)زَيْدُ بْنُ صَوْحَانِ الْعَبَدِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ عَائِشَةَ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَخُ صَعْصَعَةَ وَسَيْحَانِ اِبْنَیْ صَوْحَانَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ نَزَلَ الْكُوْفَةَ وَرَوٰى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ وَائِلٍ شَقِيْقُ بْنُ سَلْمَةَ الْاَسَدِیُّ وَجَمَاعَةٌ رَوَى الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهٖ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰی رَجُلٍ سَبَقَتْ بَعْضُ اَعْضَائِهٖ اِلَی الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰی زَيْدِ بْنِ صَوْحَانَ قَالَ وَقَدْ قُطِعَتْ بَعْضُ اَعْضَائِهٖ فِیْ جِهَادِهٖ مَعَ الْمُشْرِكِيْنَ وَعُمِّرَ بَعْدَ ذٰلِكَ طَوِيْلاً حَتّٰى قُتِلَ يَوْمَ الْجَمَلِ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلاثِيْنَ فَقَالَ لَا تَغْسِلُوْا عَنِّیْ دَماً فَاِنِّیْ أُخَاصِمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ''زید بن صوحان عبدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے ان کی کنیت ''ابو عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت ''صعصعہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سیحان رحمۃ اللہ علیہ'' یہ دونوں حضرت ''صوحان رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹوں کے بھائی ہیں، ان کا تعلق عبدالقیس سے ہے، یہ کوفہ کے اندر رہائش پذیر رہے۔

انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ابوالوائل شقیق بن سلمہ اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص ایسے آدمی کو دیکھنا چاہتا ہو، جس بعض اعضاء پہلے جنت میں چلے گئے ہیں وہ حضرت ''زید بن صوحان رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھ لے''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کے بعض اعضاء مشرکین کے ساتھ جہاد میں کٹ گئے تھے اور اس کے بعد طویل عمر گزاری اور پھر جنگ جمل کے اندر ۳۶ ہجری میں شہید ہوئے، آپ نے کہا تھا: میرا خون مجھ سے نہ دھونا کیونکہ میں اسی خون کی بدولت ان کے ساتھ قیامت کے دن مقابلہ کروں گا۔

••••••••••••••••••••••••••

(381)زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ أُسَامَةَ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْعَدَوِیُّ الْقَرَشِیُّ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ قَالَ

الْبُخَارِیُّ اَخْبَرَنَا زَیْدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بِنِ الْمُنْذِرِ اَخْبَرَنَا زَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ تُوُفِّیَ فِی السَّنَةِ الَّتِیْ اِسْتَخْلَفَ فِیْهَا اَبُوْ جَعْفَرٍ فِی الْعَشَرِ الْاَوَّلِ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ سَنَةَ سِتٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ابواسامہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ تھے عدوی تھے، قرشی تھے، انہوں نے حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''زید بن ابراہیم بن منذر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''زید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، ان کا انتقال اس سال میں ہوا تھا جس سال حضرت ''ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ'' خلیفہ بنے تھے۔ یہ ۱۳۶ ہجری ذی الحج کے پہلے عشرے کی بات ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث موجود ہیں۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ مِنَ التَّابِعِیْنَ وَغَیْرِهِمْ

ان تابعین کا ذکر، جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(382) زَیْدُ بْنُ اَبِیْ اُنَیْسَةَ الْکُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَکَنَ الرَّهَا مِنْ بَلَادِ الْجَزِیْرَةِ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِیْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ سِتٍّ وَّثَلَاثِیْنَ سَنَةً

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت زید ابن ابی انیسہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: یہ جزیرہ کے ''رہا'' نامی علاقے میں رہے ہیں۔ ان کا انتقال ۱۲۴ ہجری میں ہوا۔ ان کی عمر ۳۶ برس تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

(383)زَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ زَيْدُ الْحَارِثِيّ سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ رَوَى عَنْهُ مَنْصُوْرٌ وَالثَّوْرِيُّ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىَ عَنْهُ الاِمَامُ اَبُوْحَنِيْفَةَ فِى هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت'' زید الحارثی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے اورحضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(384)زَيْدُ بْنُ الْوَلِيْدِ

مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

یہ تابعین میں سے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے اورحضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(385)زِيَادُ بْنُ عَلاقَةَ التَّغْلَبِيُّ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اُسَامَةَ بْنَ شَرِيْكٍ وَجَرِيْرًا اَوِ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ قَالَ قَالَ اِبْنُ مَعِيْنٍ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ مَالِكٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زیاد بن علاقہ ثعلبی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے :اور کہا ہے' انہوں نے حضرت اسامہ بن شریک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' جریری رحمۃ اللہ علیہ'' یا حضرت'' مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت'' ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت'' شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے ۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت'' ابن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی کنیت ''ابو مالک رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

(386)زِيَادُ بْنُ مَيْسَرَةَ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِىْ رَبِيْعَةَ الْقَرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ عَنْ مَالِكٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَلْزَمُ زِيَادَ بْنَ اَبِىْ زِيَادٍ قَالَ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِىْ الْجُمُعَةِ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عِمْرَانَ اَخْبَرَنَا اِبْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ مَوْلٰى اِبْنِ عَيَّاشٍ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ طَلْحَةَ عَلٰى اَنَسٍ فِى الصَّلَاةِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زیاد بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ عبداللہ بن عیاش بن ابی ربیعہ قرشی مدنی کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے امام مالک کے حوالے سے بیان کیا ہے' حضرت عمر بن عبدالعزیز زیاد بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' کو لازم پکڑتے تھے۔ انہوں نے کہا ہے: انہوں نے جمعہ کے دن حضرت انس بن مالک سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''عبدالعزیز بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''ابن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ حضرت ''زیاد بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' مولیٰ ابن عیاش کے حوالے سے بیان کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں اور حضرت ''عبداللہ بن ابی طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت انس کے پاس نماز پڑھنے کے لئے گئے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(387) زِيَادُ بْنُ كُلَيْبٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ مَعْشَرَ التَّمِيْمِيُّ الْكُوْفِيُّ يَرْوِىْ عَنْ اَبِيْهِ وَاِبْرَاهِيْمَ قَالَ عَنْ حُرَيْشٍ اَنَّهٗ مَاتَ بَعْدَ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرَفٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''زیاد بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت حضرت ''ابومعشر تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہے۔

یہ اپنے والد سے اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حریش کے حوالے سے

بیان کیا ہے،ان کا انتقال حضرت طلحہ بن مصرف رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعد ہوا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے۔

(388)زِیَادُ بْنُ حُدَیْرٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ زِیَادُ بْنُ حُدَیْرٍ الْاَسَدِیُّ الْکُوْفِیُّ اَبُوْ الْمُغِیْرَةِ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعَ مِنْهُ الشَّعْبِیُّ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ بِشْرُ بْنُ الْحَکَمِ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِیَادٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ زِیَادُ بْنُ حُدَیْرٍ کُنْیَتُهٗ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَنْ شَیْخِهٖ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زیاد بن حدیر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت ''زیاد بن حدیر اسدی کوفی ابوالمغیرہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''بشر بن حکم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' وہ کہتے ہیں' حضرت ''مطلب بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں' حضرت ''حفص بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' وہ کہتے ہیں' حضرت ''زیاد بن حدیر رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابو عبدالرحمٰن'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے شیخ کے واسطے سے ان سے احادیث روایت کی ہیں اور وہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(389)زِرُّ بْنُ حُبَیْشٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ کُنْیَتُهٗ اَبُوْ مَرْیَمَ الْاَسَدِیّ سَمِعَ عُمَرَابْنَ الْخَطَّابِ وَعَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ رَوٰی عَنْهُ اِبْرَاهِیْمُ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ وَالشَّعْبِیُّ وَعِیْسٰی بْنُ عَاصِمٍ وَعَدِیُّ بْنُ ثَابِتٍ وَغَیْرُهُمْ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنْ شُیُوْخِهٖ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے، ان کی کنیت ''ابومریم'' ہے، یہ اسدی ہیں۔انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے۔ان سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عاصم بن بہدلہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عیسیٰ بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے شیوخ کے واسطے سے، ان سے روایات کی ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(390) زُبَیْرُ بْنُ عَدِیٍّ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ الزُّبَیْرُ بْنُ عَدِیٍّ اَبُوْ عَدِیٍّ الْعَجَلَانِیُّ وَیُقَالُ الْیَامِیُّ اَلْکُوْفِیُّ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَاِبْرَاهِیْمَ قَالَ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ وَبِشْرُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِیُّ مَاتَ بِالرَّیِّ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَلَاثِیْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ زُبَیْرُ بْنُ عَدِیٍّ اَدْرَکْتُ ثَمَانِیَةَ عَشَرَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَوْ کُلِّفَ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَنْ یَّشْتَرِیَ لَحْماً بِدِرْهَمٍ لَمْ یُحْسِنْ اَنْ یَّشْتَرِیَ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زبیر بن عدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے: حضرت ''زبیر بن عدی ابوعدی عجلانی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور ایک قول کے مطابق یہ یامی کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''بشر بن حسن اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۳۱ ہجری کو ''ری'' علاقے میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''زبیر بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۸ صحابہ کرام کی زیارت کی ہے، اگر ان میں سے کسی ایک کو ایک درہم کے بدلے گوشت خریدنے کا پابند کیا جائے تو وہ صحیح طریقے سے نہیں خرید سکتے تھے۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(391) زَیْدُ بْنُ وَهْبٍ اَبُوْ سُلَیْمَانَ الْهَمْدَانِیُّ الْجُهَنِیُّ

سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ زَیْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ رَحَلْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقُبِضَ وَاَنَا فِی الطَّرِیْقِ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِی الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَنْهُ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زید بن وہب ابوسلیمان ہمدانی جہنی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت عمر بن خطاب، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، حضرت ''زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، میں رسول اکرم ﷺ کی جانب سفر کر کے گیا، میں ابھی راستے میں تھا کہ حضور ﷺ کا وصال ہو گیا۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے اور ان کے واسطے سے حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اور وہ روایت ان مسانید میں موجود ہیں۔

(392) زَيْدُ بْنُ خُلَيْدَةَ اَلسُّكَرِيُّ اَلْكُوْفِيّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ وَالِدُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ خُلَيْدَةِ السُّكَرِيُّ اَنَّهٗ لَقِيَ هَرِمَ بْنَ حَيَّانِ الْعَبَدِيّ وَابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ شُيُوْخِهٖ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدِيْثاً فِي السَّلَمِ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زید بن خلیدہ سکری کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے والد ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، مجھے حضرت ''زید بن خلیدہ سکری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، ان کی ملاقات حضرت ''ہرم بن حیان عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہوئی ہے۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ سے انہوں نے حضرت ''ابن مسعود سے بیع سلم میں ایک حدیث روایت کی ہے اور وہ ان مسانید میں موجود ہے۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(393) زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اِبْنُ خَالِدٍ اَبُوْ يَحْيٰى الْهَمْدَانِيُّ الْكُوْفِيُّ الْاَعْمِيُّ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ وَاَبَا اِسْحَاقَ وَسِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَوَكِيْعٌ وَابْنُهٗ يَحْيٰى قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ اَنَّهٗ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ وَتَقَدُّمِهٖ وَكَوْنِهٖ مِنْ شُيُوْخِ شُيُوْخِ صَاحِبَيِ الصَّحِيْحَيْنِ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ الْكَثِيْرَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

زکریا بن ابی زائدہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے، یہ حضرت ''ابن خالد ابو یحییٰ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی ہیں یہ

نابینا تھے۔انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ''، اور ان کے بیٹے حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۴۸ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: جلالت قدر کے باوجود اور اپنے مقدم ہونے کے باوجود اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیوخ ہونے کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری روایات نقل کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(394)زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجِ اِبْنُ الرَّجِيْلِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ خَيْثَمَةِ اَلْجُعْفِيُّ اَبُوْ خَيْثَمَةِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ سَمِعَ مِنْهُ يَحْيٰى بْنُ آدَمَ وَاَبُوْ نُعَيْمِ الْفَضْلِ بْنِ دُكَّيْنِ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَنَّهٗ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ فِى الْعِلْمِ وَكَوْنِهٖ شَيْخُ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ مِنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَيَرْوِيْ عَنْهُ كَثِيْرًا فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زہیر بن معاویہ بن حدیج بن رجیل بن زہیر بن خیثمہ جعفی ابوخیثمہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابواسحاق ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: علم میں ان کی جلالت قدر کے باوجود اور حضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیخ ہونے کے باوجود یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں اور ان مسانید میں ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ کثیر روایات موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(395)زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ اَبُو الصَّلْتِ الثَّقَفِيُّ الْكُوْفِيّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ قَيْسٍ وَاَبَا اِسْحَاقَ وَمَنْصُوْرًا سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ اَخْبَرَنَا اِبْنُ اَبِى الْاَسْوَدِ بْنِ دَاوٗدَ اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ الرَّازِيِّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ اُرِيْدُ اَنْ آتِيَ الْكُوْفَةَ فَمَنْ اَسْمَعُ قَالَ عَلَيْكَ بِزَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ وَاِبْنِ عُيَيْنَةَ قُلْتُ اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ عَيَّاشٍ قَالَ اِنْ اَرَدْتَّ التَّفْسِيْرَ فَعِنْدَهٗ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَ هٰذِهِ الْعُلُوْمِ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زائدہ بن قدامہ ابوصلت ثقفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''عمر بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسحاق

رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''ابن ابی اسود بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عثمان بن زائدہ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: میں کوفہ آنا چاہتا ہوں تو وہاں آ کر میں کس سے سماع کروں؟ انہوں نے کہا: تم حضرت ''زائدہ بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس جانا ۔میں نے کہا: حضرت ''ابوبکر عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا: اگر آپ تفسیر لینا چاہتے ہیں تو ان کے پاس ضرور جائیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان علوم کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(396) زَافِرُ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ الْاَیَادِیُّ الْقُوْهِسْتَانِیُّ قَاضِیْ سَجِسْتَانَ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ كَانَ یَخْتَلِفُ اِلَی الْكُوْفَةِ فِی التِّجَارَةِ ثُمَّ اِنْتَقَلَ اِلٰی بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ لَیْثِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمٍ وَاِسْرَائِیْلَ وَسُفْیَانِ الثَّوْرِیِّ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَیْجٍ وَعَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ رَوَادٍ رَوٰی عَنْهُ یَعْلَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَخَلْفُ بْنُ تَمِیْمٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَقَاتِلِ الْمَرْوَزِیُّ وَیَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةٍ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''زافر بن ابوسلیمان ایادی قوہستانی بجستان کے قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ تجارت کے حوالے سے اکثر کوفہ آیا کرتے تھے پھر یہ بغداد چلے گئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''لیث ابن ابی سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالملک بن جریج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالعزیز بن ابو رواد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت ''یعلیٰ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خلف بن تمیم، عبداللہ بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مقاتل مروزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(397) زَیْدُ بْنُ الْحَبَّابِ بْنِ الْحَسَنِ التَّیْمِیُّ الْعَكَلِیُّ الْكُوْفِیّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَمَالِكَ بْنَ مِغْوَلٍ وَسُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ وَشُعْبَةَ وَابْنَ اَبِیْ ذِئْبٍ

رَوٰی عَنۡهُ عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ وَهۡبٍ وَیَزِیۡدُ بۡنُ هَارُوۡنَ وَاَحۡمَدُ بۡنُ حَنۡبَلٍ وَاَبُوۡ بَکۡرِ بۡنُ اَبِیۡ شَیۡبَةَ وَیَحۡیَی الۡحَمَّانِیِّ وَالۡحَسَنُ بۡنُ عَرۡفَةٍ وَاَمۡثَالُهُمۡ

یَقُوۡلُ اَضۡعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ جَلَالَتِهٖ وَکَوۡنِهٖ شَیۡخَ اَحۡمَدَ وَاَمۡثَالِهٖ یَرۡوِیۡ عَنۡ اَبِیۡ حَنِیۡفَةَ کَثِیۡرًا فِیۡ هٰذِهِ الۡمَسَانِیۡدِ وَهُوَ مِنۡ شُیُوۡخِ الۡاِمَامِ اَحۡمَدَ بۡنِ حَنۡبَلٍ

حضرت ''زید بن حباب بن حسن تیمی عکلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے انہوں نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر بن ابو شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحیٰی حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ اپنی بزرگی کے باوجود اور حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے بزرگوں کے شیخ ہونے کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں اکثر موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں۔

---

(398) زُبَیۡرُ بۡنُ سَعِیۡدٍ

ذَکَرَهُ الۡبُخَارِیُّ فِیۡ تَارِیۡخِهٖ فَقَالَ الزُّبَیۡرُ بۡنُ سَعِیۡدِ الۡهَاشِمِیُّ الۡقَرَشِیُّ رَوٰی عَنۡ عُبَیۡدِ اللّٰهِ بۡنِ بُرَیۡدَةِ وَصَفۡوَانِ بۡنِ سُلَیۡمٍ رَوٰی عَنۡهُ جُوَیۡبَرُ بۡنُ حَازِمٍ وَابۡنُ الۡمُبَارَكِ

یَقُوۡلُ اَضۡعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنۡ یَرۡوِیۡ کَثِیۡرًا عَنِ الۡاِمَامِ اَبِیۡ حَنِیۡفَةَ فِیۡ هٰذِهِ الۡمَسَانِیۡدِ

حضرت ''زبیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے: اور کہا ہے حضرت ''زبیر بن ہاشمی قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبیداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صفوان بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اور ان سے حضرت ''جویبر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کثیر روایات کی ہیں اور ان کی روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(399) زَکَرِیَّا بۡنُ اَبِی الۡعُتَیۡكِ

قَالَ الۡبُخَارِیُّ فِیۡ تَارِیۡخِهٖ هُوَ ابۡنُ الۡحُکَیۡمِ سَمِعَ اَبَا مَعۡشَرَ وَالشَّعۡبِیَّ وَحَمَّادَ رَوٰی عَنۡهُ هُشَیۡمٌ وَحَسَّانُ بۡنُ

حَسَّانٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَوٰى اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى الْعُتَيْكِ عَنْ اَبِىْ مَعْشَرٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ لَا اَدْرِىْ اَهُوَ اَخُوْهُ اَمْ لَا يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زکریا ابن ابی عتیک رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''ابو معشر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ہشیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسان بن حسان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سلیمان بن ابو عتیک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ابومعشر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: مجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ یہ ان کے بھائی ہیں یا نہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدِهِمْ مِنَ الْمَشَائِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر

(400) زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ اَبُوْ خَيْثَمَةَ اَصْلُهٗ مِنْ نَسَا مَاتَ بِبُغْدَادَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ سَمِعَ ابْنَ عُيَيْنَةَ وَيَحْيَى الْقَطَّانِ وَقَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنِ بِشْرٍ وَاِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُلَيَّةَ وَجَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيْسَ وَالْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَاَبِىْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرِ وَوَكِيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَمُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنِ اَبِى الدُّنْيَا وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ وُلِدَ اَبِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعٍ وَّسَبْعِيْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ شَيْخُ الْبُخَارِىِّ وَمُسْلِمٍ وَاَمْثَالِهِمَا

حضرت ''زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''ابوخیثمہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ ''نسا'' میں پیدا ہوئے تھے۔ بغداد میں ۲۳۴ ہجری میں فوت ہوئے۔ انہوں نے حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ القطان رحمۃ اللہ علیہ'' سے

سماع کیا ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے: یہ بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے ہیں، وہاں پرانہوں نے حضرت'' ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابراہیم بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' عبداللہ بن ادریس ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابو معاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان کے حوالے سے احادیث روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''موسیٰ بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''،حضرت''ابوبکر بن ابودنیا رحمۃ اللہ علیہ''،اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت''احمد بن زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت''ابوزہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' ۲۶۰ہجری میں پیدا ہوئے اور ۲۳۴ہجری میں وفات ہوئی۔ان کی عمر ۷۴ برس تھی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''کے اصحاب سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔یہ حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ''اور ان جیسے جلیل القدر محدثین کے شیخ ہیں۔

----

(401)زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ الْعَنْبَرِيُّ اَبُو الْهُذَيْلِ

صَاحِبُ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ عُظَمَاءِ الْمُجْتَهِدِيْنَ قَيَّاسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْرَازِىُّ فِىْ طَبَقَاتِ الْفُقَهَاءِ وُلِدَ سَنَةَ عَشَرَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَلَهٗ ثَمَانٍ وَّاَرْبَعُوْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ وَقَدْ جَمَعَ بَيْنَ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الْحَدِيْثِ وَهُوَ قَيَّاسُ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنَاقِبُهٗ اَجَلُّ وَاَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُحْصٰى وَمَنْ وَقَفَ عَلٰى مَذْهَبِهٖ وَمَاْخَذِهٖ فِى الْفِقْهِ عَرَفَ قَدْرَهٗ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ كَثِيْرًا عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''زفر بن ہذیل عنبری ابوہذیل رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شاگرد ہیں اور عظیم مجتہدین میں سے ہیں اور اس امت کے صاحب قیاس ہیں۔

حضرت''ابواسحاق شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے طبقات الفقہاء کے اندر کہا ہے، ان کی پیدائش ۱۱۰ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۱۵۸ہجری میں ہوا اور ان کی عمر ۴۸ برس تھی۔

حضرت''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: انہوں نے علم اور عبادت دونوں میں حصہ شامل کیا ہے یہ اصحاب الحدیث میں سے تھے اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب قیاس میں سے تھے اور ان کے مناقب بہت زیادہ اور شمار سے زیادہ ہیں اور جو ان کے مذہب سے واقف ہے اور فقہ کے اندر ان کے ماخذ سے واقف ہے وہی ان کی قدر کو زیادہ جانتا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری روایات کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(402)زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ الْفُرَاتِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ جَدِّهٖ يَرْوِيْ عَنْهُ الْحَكَمُ ابْنُ الْمُبَارَكِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''زیاد بن حسن بن فرات بن ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد اور اپنے دادا سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''حکم بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان مسانید میں روایات کی ہیں

---

(403)زَيْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ زَيْدَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدَانَ اَلْكَاتِبُ يَرْوِيْ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَيُّوْبَ الطُّوْسِيِّ وَاَحْمَدَ بْنِ مَنْصُوْرِ الرَّمَادِيِّ وَاِبْرَاهِيْمَ ابْنِ مُوْسَى النَّيْسَابُوْرِيِّ اَحَادِيْثَ مُسْتَقِيْمَةٍ رَوٰى عَنْهُ الدَّارُقُطْنِيُّ وَابْنُ شَاهِيْنَ وَاَبُوْ الْقَاسِمِ بْنُ الثَّلَاجِ قَالَ وَذَكَرَ اِبْنُ الثَّلَاجِ اَنَّهٗ سَمِعَ مِنْهُ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''زیدان بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''زیدان بن محمد بن زیدان کاتب''۔

انہوں نے حضرت ''زیاد بن ایوب طوسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے صحیح احادیث روایت کی ہیں اور ان سے دارقطنی، حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''ابن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے' انہوں نے ان سے ۳۲۳ ہجری میں سماع کیا۔

---

(404)زَاهِرُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ یُوْسُفَ الشَّحَامِیُّ اَبُوْ الْقَاسِمِ الْمُسْتَمْلِیُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَسْمَعَهٗ وَالِدُهٗ فِیْ صَبَاهُ عَنْ اَبِیْ سَعْدٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَرُوْرِیِّ وَاَبِیْ عُثْمَانَ سَعِیْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ السَّجْزِیِّ وَاَبِی الْقَاسِمِ ابْنِ عَبْدِ الْکَرِیْمِ بْنِ هَوَازِنَ الْقُشَیْرِیِّ وَاَبِیْ عُثْمَانَ سَعِیْدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ الْعَیَّارِ وَاَبِیْ بَکْرٍ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَیْنِ الْبَیْهَقِیِّ وَسَمِعَ هُوَ بِنَفْسِهٖ مِنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الْمَشَائِخِ وَحَدَّثَ بِالْکَثِیْرِ بِخُرَاسَانَ وَالْعِرَاقِ وَقَدِمَ بَغْدَادَ حَاجًّا سَنَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِیْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَحَدَّثَ بِهَا سَمِعَ مِنْهُ اَبُو الْفَضْلِ بْنُ نَاصِرٍ وَاَبُو الْمَعْمَرِ الْاَنْصَارِیُّ وَجَمَاعَةٌ بِاَصْبَهَانَ وَنَیْسَابُوْرَ وَهَبَّادَ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ بِنَیْسَابُوْرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَدُفِنَ بِمَقْبَرَةِ یَحْیٰی ابْنِ یَحْیٰی

حضرت ''زاہر بن طاہر بن محمد بن احمد بن یوسف شحامی ابوالقاسم مستملی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے حضرت ''ابوسعید بن محمد بن احمد سجزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم سجزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالکریم بن ہوازن قشیری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعثمان سعید بن احمد بن محمد عیار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ انہوں نے بذات خود مشائخ کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے اور خراسان اور عراق میں بہت ساری احادیث بیان کی ہیں اور پھر حج کرنے کے لئے گئے تو بغداد آئے یہ ۵۲۵ ہجری کی بات ہے وہاں پر انہوں نے حدیث بیان کی۔ وہاں پر ان سے حضرت ''ابوالفضل بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو المعمر انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''اصبہان رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے محدثین کی ایک جماعت نے سماع کیا ہے اور نیشاپور اور بغداد کے محدثین نے سماع کیا ہے۔ ان کی پیدائش ۴۴۶ ہجری کی ہے اور ان کا انتقال نیشاپور کے اندر ۵۳۳ ہجری میں ہوا۔ اور حضرت ''یحیٰی بن یحیٰی رحمۃ اللہ علیہ'' کے قبرستان میں ان کو دفن کیا گیا۔

....

(405)زَیْدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَیْدِ بْنِ الْحَسَنِ اَبُو الْیَمَنِ تَاجُ الدِّیْنِ الْکِنْدِیُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ مِنْ سَاکِنِیْ دَارِ الْخِلَافَةِ وُلِدَ بِبَغْدَادَ وَاَسْلَمَهٗ وَالِدُهٗ فِیْ صِغَرِهٖ اِلَی الشَّیْخِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیٍّ الْمُقْرِیِّ سِبْطِ الشَّیْخِ اَبِیْ مَنْصُوْرٍ الْخَیَّاطِ فَلَقَّنَهُ الْقُرْآنَ وُجَوَّدَهٗ عَلَیْهِ ثُمَّ حَفِظَ الْقِرَاءَاتِ الْعَشَرَةِ وَعُمُرُهٗ عَشَرُ سِنِیْنَ ثُمَّ اَنَّهٗ قَرَاَهٗ عَلٰی مَنْ هُوَ اَعْلٰی اِسْنَادًا کَاَبِی الْقَاسِمِ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ وَاَمْثَالِهٖ ثُمَّ اَنَّهٗ اَشْغَلَهٗ بِاللُّغَةِ وَالنَّحْوِ وَاَمَرَهٗ بِمُلَازَمَةِ الشَّرِیْفِ اَبِی السَّعَادَاتِ وَاَبِیْ مَنْصُوْرٍ الْجَوَالِیْقِیِّ حَتّٰی بَرَعَ فِیْ ذٰلِكَ وَاَسْمَعَهُ الْحَدِیْثَ الْکَثِیْرَ مِنَ الْمَشَائِخِ الْکِبَارِ کَاَبِیْ بَکْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِیِّ الْاَنْصَارِیِّ وَاَبِی الْقَاسِمِ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الْجَرِیْرِیِّ وَاَبِیْ مَنْصُوْرٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقَزَّازِ وَاَبِی الْقَاسِمِ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ السَّمَرْقَنْدِیِّ وَاَبِی الْبَرَکَاتِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْاَنْمَاطِیِّ وَاَبِیْ

الْفَتْحِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَيْضَاوِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَقَرَأَ هُوَ الْكَثِيْرَ عَلَى الْمَشَائِخِ ثُمَّ اِنَّهُ سَافَرَ مِنْ بَغْدَادَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَدَخَلَ هَمْدَانَ وَاَقَامَ سِنِيْنَ يَتَفَقَّهُ عَلَى مَذْهَبِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَحَجَّ وَالِدُهُ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَمَاتَ فِي الطَّرِيْقِ فَبَلَغَهُ الْخَبَرُ فَعَادَ اِلَى بَغْدَادَ وَاَقَامَ بِهَا مُدَّةً ثُمَّ تَوَجَّهَ اِلَى الشَّامِ وَاتَّصَلَ بِالْمَلِكِ فَرُخْ شَاه بْنِ اَيُّوْبَ اَخِيْ صَلَاحِ الدِّيْنِ مَلِكِ الشَّامِ وَمِصْرَ فَنَالَ مِنْهُ مَنْزِلَةً وَاسْتَوْزَرَهُ ثُمَّ مَاتَ فَرُخْ شَاه وَاتَّصَلَ بِاَخِيْهِ تَقِيِّ الدِّيْنِ صَاحِبِ حَمَّاه ثُمَّ اَنَّهُ سَكَنَ فِيْ آخِرِ عُمُرِهِ دِمَشْقَ وَرَحَلُوْا اِلَيْهِ مِنَ الْآفَاقِ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَسِتِّ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهُ سَنَةَ عِشْرِيْنَ وَخَمْسٍ وَّمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''زید بن حسن بن زید بن حسن ابوالیمن تاج الدین کندی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ دارالخلافہ میں رہنے والوں میں سے تھے، یہ بغداد کے اندر پیدا ہوئے اور ان کے والد نے بچپن میں ہی ان کو حضرت ''شیخ ابومحمد عبداللہ بن علی مقری رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ شیخ ابومنصور الخیاط رحمۃ اللہ علیہ'' کے پوتے ہیں ان کے سپرد کر دیا تھا، انہوں نے ان کو قرآن حفظ کروایا اور ان کو تجوید پڑھائی اور پھر قرآت عشرہ یاد کروائیں، اس وقت ان کی عمر صرف دس برس تھی، پھر انہوں نے ان کے سامنے قرآن پڑھا جو اسناد کے حوالے سے ان سے بھی اعلیٰ تھے۔ مثلاً حضرت ''ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے دیگر قراء۔ پھر انہوں نے ان کو لغت اور نحو میں مشغول کر دیا۔ اور ان کو ابو سادات اور حضرت ''ابومنصور جوالقی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ رہنے کا حکم دیا یہاں تک کہ وہ اس کے اندر بھی ماہر ہو گئے پھر انہوں نے بہت ساری احادیث کا کبار مشائخ سے سماع کیا ہے مثلاً حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن احمد جریری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالمنصور عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالواحد قزاز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم اسماعیل بن احمد بن عمر سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبرکات عبدالوہاب بن مبارک انماطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالفتح عبداللہ بن محمد بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین اور انہوں نے بہت سارے مشائخ سے احادیث پڑھی ہیں پھر یہ ۵۴۳ ہجری میں بغداد سے سفر کر گئے اور ہمدان چلے گئے اور وہاں پر کئی سال ٹھہرے رہے پھر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب کی فقہ حاصل کرتے رہے ان کے والد نے ۵۴۴ ہجری میں حج کیا راستے میں ان کا انتقال ہو گیا، ان کو خبر پہنچی تو یہ بغداد واپس آ گئے اور ایک مدت تک وہیں پر قیام پذیر رہے۔ پھر ملک شام چلے گئے اور وہاں پر بادشاہ فرخ شاہ بن ایوب جو کہ صلاح الدین کے بھائی تھے ان کے ساتھ رہے، ملک شام اور مصر میں رہے، پھر ان سے ان کو بڑا مرتبہ ملا وانہوں نے ان کو اپنا وزیر بنا لا پھر فرخ شاہ کا انتقال ہو گیا تو یہ ان کے بھائی حضرت ''تقی الدین جوان کی چراہ گاہ کے نگران تھے، ان کے ساتھ رہے پھر یہ اپنی آخری عمر میں دمشق کے اندر رہائش پذیر رہے اور ان کی جانب دور دراز سے لوگ سفر کر کے آتے تھے۔ ان کا انتقال ۶۱۳ ہجری میں ہوا ان کی پیدائش ۵۲۰ ہجری کی ہے۔

بَابُ السِّيْنِ

(406)سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ

هُوَ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ اَبُوْ وَقَّاصٍ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقَ وُهَيْبُ الْقَرَشِیُّ الزُّهْرِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ شَهِدَ بَدْرًا قَالَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ اِبْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ (قَالَ اَخْبَرَنِیْ) هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ مَا اَسْلَمَ اَحَدٌ اِلَّا فِی الْيَوْمِ الَّذِیْ اَسْلَمْتُ فِيْهِ وَمَكَثْتُ سَبْعَةَ اَيَّامٍ وَاِنِّیْ لَثَالِثُ الْاِسْلَامِ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ مَاتَ فِیْ اَيَّامِ مُعَاوِيَةَ بَعْدَمَا مَضٰی مِنْهَا عَشَرَ سِنِيْنَ

حضرت ''سعد بن وقاص یہ سعد بن مالک ابو وقاص بن ابواسحاق وہیب قرشی زہری رحمۃ اللہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' یہ جنگِ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ'' نے کہا ہے، حضرت ''ابراہیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ'' نے کہا ہے، انہوں نے حضرت ''ابوزائدہ رحمۃ اللہ'' کے واسطہ سے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ہاشم بن ہاشم رحمۃ اللہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''سعید بن مسیّب کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' حضرت ''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جو بھی اسلام لایا وہ اسی دن اسلام لایا جس دن میں اسلام لایا تھا میں نے صرف سات دن انتظار کیا تھا، میں تیسرے نمبر اسلام لایا تھا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ ان کا انتقال حضرت معاویہ کی حکومت کے گزرنے کے دس سال بعد ہوا۔

(407)سُلَيْمَانُ بْنُ رَبِيْعَةَ التَّمِيْمِیّ الْبَاهِلِیّ

قَالُوْا لَهٗ صُحْبَةٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ (اَخْبَرَنَا) وَكِيْعٌ عَنْ عَفِيْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سَمِيْعٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ اِخْتَلَفْتُ اِلٰی سُلَيْمَانَ بْنِ رَبِيْعَةَ حِيْنَ قَدِمَ عَلٰی قَضَاءِ الْكُوْفَةِ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحاً لَا يَاْتِيْهِ فِيْهَا خَصْمٌ

حضرت ''سلیمان بن ربیعہ تمیمی باہلی رحمۃ اللہ''

ان کو رسول رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر

کیا ہے مجھے حضرت ''وکیع ﷫'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن سمیع ﷫'' کے واسطے سے، حضرت ''مسلم البطین ﷫'' کے ذریعے، حضرت ''ابو وائل ﷫'' کے واسطے سے بیان کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں حضرت ''سلیمان بن ربیعہ ﷫'' کے پاس کئی مرتبہ گیا جب وہ کوفہ کی مسند قضاء پر فائز ہوئے تھے میں چالیس دن ان کے پاس جاتا رہا ان کے پاس کوئی مقدمہ نہیں آیا تھا۔
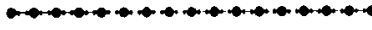
(408)سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ لَهٗ صُحْبَةٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَاتَ بَعْدَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَاتَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ وَيُقَالُ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ سَنَةَ سِتِّيْنَ قَالَ الْاَوَّلُ فِيْ اِسْنَادِهٖ نَظَرٌ

حضرت ''سمرہ بن جندب ﷜''

حضرت ''امام بخاری ﷫'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ان کو رسول اکرم ﷺ کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔ حضرت ابو ہریرہ ﷜ کے بعد ان کا وصال ہوا۔ حضرت ابو ہریرہ ﷜ کا انتقال ۵۸ ہجری میں ہوا۔ ان کی کنیت ''ابو عبدالرحمٰن'' ہے۔ حضرت ''امام بخاری ﷫'' کہتے ہیں: ایک قول کے مطابق ان کا انتقال ۵۹ ہجری میں ہوا اور بعض نے کہا ہے: ۶۰ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''امام بخاری ﷫'' کہتے ہیں: پہلی روایت کی اسناد پر نظر ثانی ہونی چاہئے۔
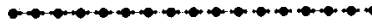
(409)سَبْرَةُ بْنُ مَالِكٍ

لَهٗ صُحْبَةٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ (حَدَّثَنَا) مُحَمَّدٌ (اَخْبَرَنَا) حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ عَمَّنْ حَدَّثَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت ''سبرہ بن مالک ﷜''

ان کو رسول اکرم ﷺ کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔

حضرت ''امام بخاری ﷫'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے ہمیں حضرت ''محمد ﷫'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں ہمیں حضرت ''حیوہ بن شریح ﷫'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں ہمیں حضرت ''محمد بن حرب ﷫'' نے بیان کیا ہے وہ حضرت ''زبیر ﷫'' سے روایت کرتے ہیں وہ ایک محدث کے واسطے سے حضرت ''جبیر بن نفیر ﷫'' کے ذریعے حضرت سبرہ بن مالک ﷜ کے واسطے سے رسول اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(410)سَبِيْعَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ

لَهَا صُحْبَةٌ وَرَوَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَدِيْثاً فِي الْعِدَّةِ

حضرت ''سبیعہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

ان کو بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔

انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے عدت کے بارے میں ایک حدیث روایت کی ہے۔

....

(411)سَعْدُ بْنُ عُبَادَةٍ اَبُوْ ثَابِتِ الْاَنْصَارِيُّ الْخَزْرَجِيُّ الْمَدَنِيُّ

شَهِدَ بَدْرًا قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ (اَخْبَرَنَا) سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عُقَيْلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ سَيِّدُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اَعْظَمُ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ وَفِيْهِ خَمْسُ خِصَالٍ (خُلِقَ) فِيْهِ آدَمُ (وَفِيْهِ) اُهْبِطَ مِنَ الْجَنَّةِ اِلَى الْاَرْضِ (وَفِيْهِ) تُوُفِّيَ آدَمُ (وَفِيْهِ) سَاعَةٌ لَا يَسْاَلُ الْعَبْدُ فِيْهَا رَبَّهٗ اِلَّا اَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْاَلْ حَرَاماً (وَفِيْهِ) تَقُوْمُ السَّاعَةُ

حضرت سعد بن عبادہ ابوثابت انصاری خزرجی مدنی رضی اللہ عنہ

یہ جنگِ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت سعد بن عبادہ کے واسطے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے۔ یہ یومِ نحر سے زیادہ عظمت والا ہے اس کے اندر پانچ خصوصیات ہیں۔

○اس کے اندر آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، ○اسی کے اندر ان کو جنت سے زمین کی جانب اتارا گیا، ○اسی کے اندر آدم علیہ السلام کا انتقال ہوا، ○اسی کے اندر ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس گھڑی میں بندہ اپنے رب سے جو کچھ بھی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرماتا ہے جب تک کہ وہ کسی حرام کا سوال نہ کرے اور ○اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

....

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ التَّابِعِيْنَ

ان تابعین کا ذکر جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے

(412)سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبُوْ عُمَرَ الْقَرَشِيُّ الْمَدَنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ لِيَ الْحُسَيْنُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ صَخْرَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ اَنَّهٗ مَاتَ سَالِمٌ سَنَةَ سِتٍّ وَّمِائَةٍ

رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سالم بن عبداللہ بن عمر بن خطاب ابوعمر قرشی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' مجھے حضرت ''حسین بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صخرہ بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بتایا ہے: حضرت سالم کا انتقال ۱۰۶ ہجری میں ہوا۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(413) سَعِيْدُ بْنُ مَسْرُوْقٍ اَبُوْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيُّ التَّمِيْمِيُّ الْكُوْفِيّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِیْ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُنْذِرٍ وَالشَّعْبِیِّ رَوٰی عَنْهُ اِبْنُهُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَاَبُوْ عَوَانَةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ اَحْمَدُ بَلَغَنِیْ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن مسروق ابوسفیان ثوری تمیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منذر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: مجھے یہ اطلاع پہنچی ہے کہ ان کا انتقال ۱۲۸ ہجری میں ہوا۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(414) سَلْمَانُ اَبُوْ حَازِمٍ مَوْلٰی عُنْزَةِ الْاَشْجَعِيَّةِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ مِنْهُ الْاَعْمَشُ وَمَنْصُوْرٌ وَعَدِیٌّ وَعُبَيْدُ بْنُ كَيْسَانَ وَفُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ وَاَبُوْ مَالِكِ الْكُوْفِیُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا سَعْدُ عَنْ فُرَّاتِ الْقَزَّازِ سَمِعَ اَبَا حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُّ اَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَرَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ

حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلمان ابوحازم

یہ عزہ اشجعیہ کے آزاد کردہ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ان سے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبید بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فضیل بن غزوان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو مالک کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی اسناد کے ہمراہ حضرت ''فرات القزاز رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں، حضرت ''ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، میں پانچ سال تک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھتا رہا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(415) سُلَيْمَانُ بْنُ بَشَّارٍ صَاحِبُ الْمَقْصُوْرَةِ الْمَدَنِيِّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ رَوٰى عَنْهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالٍ وَابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن بشار رحمۃ اللہ علیہ''

یہ مقصورۃ المدنی کے صاحب ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ان سے حضرت ''سلیمان بن بلال رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(416) سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلِ الْحَضْرَمِيُّ اَلْكُوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ جُنْدُباً وَاَبَا جُحَيْفَةَ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ بِالْكُوْفَةِ اَثْبَتُ مِنْ اَرْبَعَةٍ مَنْصُوْرٌ وَاَبِيْ حُصَيْنٌ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ وَعَمْرُو بْنُ مُرَّةَ وَكَانَ مَنْصُوْرٌ اَثْبَتُ اَهْلِ الْكُوْفَةِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلمہ بن کہیل حضرمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت جندب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوجحیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان کا انتقال ۱۲۱ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' مجھے حضرت ''عبداللہ بن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: کوفہ کے اندر چار لوگوں سے زیادہ معتبر عالم کوئی نہیں ہے۔ حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''ابوالحسین رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ''۔ اور حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اہل کوفہ میں سب سے زیادہ معتبر تھے

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(417) سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ مَوْلَاهُمُ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ لِيْ اِبْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى اَوْ اِثْنَتَيْنِ وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن ابوسلیمان ابواسحاق شیبانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ مجھے حضرت ''ابن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بتایا ہے' حضرت ''سلیمان بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۴۲ یا ۱۴۱ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(418) سَلْمَةُ بْنُ نُبَيْطِ بْنِ شُرَيْطِ بْنِ اَنَسٍ اَبُوْ فَرَاسِ الْاَشْجَعِيُّ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ وَالضَّحَّاكَ كَنَّاهُ وَكِيْعٌ سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلمہ بن نبیط بن شریط بن انس ابوفراس اشجعی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے، حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی کنیت رکھی تھی۔ ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(419)سَالِمُ بْنُ عَجْلَانَ الْاَفْطَسُ الْجَزَرِيُّ مَوْلٰى مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ الْقَرَشِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قُتِلَ بِالشَّامِ صَبْرًا سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ نَسَبَهٗ عَلِيُّ بْنُ مُجَاهِدٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سالم بن عجلان افطس جرزی

یہ محمد بن مروان بن حکم قرشی کے آزاد کردہ ہیں، امام بخاری نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، شام کے اندر ان کو گرفتار کر کے قتل کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے حضرت ''سعید بن جبیر سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے اور ان کا نسب حضرت ''علی بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(420)سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ الْاَعْمَشُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰى بَنِيْ كَاهِلٍ رَاٰى اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَسَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وُلِدَ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّاَرْبَعُوْنَ وَمِائَةٍ سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَاَبُوْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا اَعْلَمُ اَحَدًا يَعْلَمُ بِحَدِيْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَعْلَمُ مِنَ الْاَعْمَشِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن مہران اعمش رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے۔ یہ بنی کاہل کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی زیارت کی ہے ان کی پیدائش ۶۰ ہجری کی ہے اور ان کا انتقال ۱۴۸ ہجری میں ہوا۔ ان سے حضرت ''امام ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''صدقہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' کی

احادیث کوحضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(421)سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ سَعِیْدِ الْمُقْبَرِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ اِبْنُ اَبِیْ أُوَیْس یُنْسَبُ اِلٰی مَقْبَرَةٍ وَقَالَ غَیْرُهٗ اِسْمُ اَبِیْ سَعِیْدٍ کَیْسَانُ مَکَاتِبُ اِمْرَاَةٍ مِنْ بَنِیْ لَیْثٍ کُنْیَتُهٗ اَبُوْ سَعِیْدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''ابن ابی اویس رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ان کو مقبرہ کی جانب منسوب کیا جاتا ہے اور دیگر محدثین نے کہا ہے کہ حضرت ''ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ''کیسان'' ہے۔ یہ بنی لیث کی ایک خاتون کے مکاتب تھے ان کی کنیت ''ابوسعید'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(422)سَعِیْدُ بْنُ الْمَرْزَبَانِ اَبُوْ سَعِیْدِ الْبَقَّالُ الْاَعْوَرُ

مَوْلٰی حُذَیْفَةِ الْعَبَسِیُّ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعِکْرِمَةَ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سعید بن مرزبان ابوسعید بقال اعور رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت حذیفہ عبسی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت ''عکرمہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••

(423)سُلَيْمٌ مَوْلَى الشَّعْبِيِّ اَلْكُوْفِيُّ

يَرْوِىْ عَنِ الشَّعْبِيِّ سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ وَرَوىٰ عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ دِيْنَارٍ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''سلیم شعبی کے آزاد کردہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اوران سے حضرت''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

ان سے حضرت''محمد بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(424)سِمَاكُ بْنُ حَرْبِ الْكُوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ لِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُؤَمَّلٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ اَدْرَكْتُ ثَمَانِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَالَ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ وَسُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ هُوَ اَخُوْ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت''سماک بن حرب کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، مجھے حضرت''محمد بن مومل رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے ۸۰ صحابہ کرام کی زیارت کی ہے اور حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے حضرت جابر بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''سوید بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ یہ حضرت''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(425)سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ هِشَامٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى وَالِبَةٍ مِنْ بَنِيْ اَسَدٍ وَقَالَ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ

جَرِيْرٍ عَنْ وَاصِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهُ قَالَ قُتِلَ سَعِيْدٌ وَهُوَ اِبْنُ تِسْعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ وَقَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ قُتِلَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ كَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ يُقَدِّمُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعِلْمِ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ وَابْنَ الزُّبَيْرِ وَاَنَساً وَاَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ رَوٰى عَنْهُ عَمْرُو بْنِ دِيْنَارٍ وَاَيُّوْبُ وَثَابِتٌ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ بَعْضُ شُيُوْخِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن جبیر بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ابوعبداللہ والبہ کے آزاد کردہ ہیں، ان کا تعلق بنی اسد سے ہے۔ اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''واصل بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''عبداللہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کیا ہے، حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ ''قتل ہوئے، اس وقت ان کی عمر ۴۷ برس تھی۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کو ۹۵ ہجری میں قتل کیا گیا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''سفیان ثوری سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کو علم کے معاملے میں حضرت ''ابراہیم پر مقدم رحمۃ اللہ علیہ'' رکھتے تھے۔ انہوں نے حضرت ''ابن عباس، حضرت ''ابن عمر حضرت ''ابن زبیر حضرت انس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(426) سَلْمَةُ بْنُ تَمَامٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّقَرِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ وَاِبْرَاهِيْمَ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَحَمَّادُ بْنِ زَيْدِ الْبَصَرِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَيُقَالُ شَقْرَةٌ مِنْ بَنِىْ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ تَمِيْمٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ بَعْضُ شُيُوْخِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلمہ بن تمام ابوعبداللہ شقری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حماد بن زید بصری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں اور ایک قول کے مطابق ان کو ''شقرہ'' کہا جاتا ہے، ان کا تعلق بنی حارث بن عمرو بن تمیم سے تھا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ایک شیخ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(427) سُلَيْمَانُ بْنُ بُرَيْدَةَ بْنِ حَصِيْبِ الْاَسْلَمِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَوٰى عَنْهُ عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ نُعَيْمُ ابْنُ حَمَّادٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ حُصَيْبٍ مُحَمَّدٌ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَخِيْهِ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ وَكَانَا وُلِدَا فِيْ بَطْنٍ وَاحِدٍ عَلٰى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ بَعْضُ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن بریدہ بن حصیب اسلمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' وہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت ''عمران بن حصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت ''نعیم بن حماد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے' وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابو حصیب محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ہمیں بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ان کے بھائی حضرت ''سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' یہ دونوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک ہی بطن سے پیدا ہوئے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ نے ان سے روایات کی ہیں اور ان کی روایات کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان محدثین کا ذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے

(428) سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدِ الثَّوْرِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ لِيْ اَبُوْ الْوَلِيْدِ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ سَاَلْتُ مَالِكاً وَسُفْيَانَ فَاتَّفَقَا اَنَّهُمَا وُلِدَا فِيْ خِلَافَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ مُرَّةٍ

وَحُبَيْبَ بْنَ اَبِيْ ثَابِتٍ وَقَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ مَا رَاَيْتُ اَعْلَمَ مِنْ سُفْيَانَ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ مُوْسٰى بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ يَقُوْلُ لِيْ اَحَدٌ وَّسِتُّوْنَ سَنَةً وَخَرَجَ سُفْيَانُ لِسَنَةِ اَرْبَعٍ وَّخَمْسِيْنَ مِنَ الْكُوْفَةِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَالْمَقَامَاتُ وَالْمُعَادَاتُ الَّتِيْ بَيْنَ سُفْيَانَ وَاَبِيْ حَنِيْفَةَ مَشْهُوْرَةٌ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ كَثِيْرًا مِنْهَا حَدِيْثُ الْمُرْتَدَّةِ وَلٰكِنْ كَانَ يُدَلِّسُ وَيَقُوْلُ فِي الرِّوَايَةِ عَنْهُ اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ اَوْ بَعْضُ اَصْحَابِنَا وَلٰكِنْ ظَهَرَ اَنَّهُ اَرَادَ بِهٖ اَبَا حَنِيْفَةَ فَاِنَّهُ لَمَّا وَصَلَ اِلَى الْيَمَنِ رَوٰى حَدِيْثَ الْمُرْتَدَّةِ وَصَرَّحَ بِذِكْرِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فَعُلِمَ مِنْ ذٰلِكَ اَنَّهُ كَانَ يُرِيْدُهُ قَبْلَ ذٰلِكَ بِقَوْلِهٖ اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ جَمِيْعاً

حضرت ''سفیان بن سعید ثوری ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے، مجھے حضرت ''ابوالولید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، ان کا انتقال ۱۶۱ ہجری میں ہوا۔ اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، حضرت ''عبداللہ ابن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، میں نے حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا تو وہ دونوں اس بات پر متفق تھے کہ وہ دونوں حضرت ''سلیمان بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے دورِ حکومت میں پیدا ہوئے۔ اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، انہوں نے حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' کا کہنا ہے، میں نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ علم والا کوئی شخص نہیں دیکھا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، حضرت ''موسیٰ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، میں نے حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کو ۵۸ ہجری میں یہ کہتے ہوئے سنا تھا: میری عمر ۶۱ برس ہو چکی ہے اور حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کوفہ سے ۵۴ ہجری کو نکلے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے درمیان اختلافات بہت مشہور ہیں اور وہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت زیادہ احادیث روایت کرتے ہیں ان میں سے مرتدہ والی حدیث بھی ہے لیکن یہ تدلیس کیا کرتے تھے اور ایک روایت میں انہوں نے کہا ہے، ہمیں خبر دی ہے ثقہ نے یا ہمارے بعض اصحاب نے۔ لیکن ظاہر ہو چکا ہے کہ ان کی مراد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' تھے کیونکہ جب وہ یمن میں پہنچے تو انہوں نے مرتدہ والی حدیث روایت کی اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر صراحت کے ساتھ کیا تھا، اس سے پتا چلا کہ ''ہمارے بعض اصحاب نے خبر دی ہے'' ان لفظوں سے ان کی مراد حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہی ہوتے تھے۔

(429) سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰى بَنِيْ هِلَالٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَكَنَ مَكَّةَ وَقَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وُلِدْتُ سَنَةَ سَبْعٍ وَّمِائَةٍ وَجَالَسْتُ الزُّهْرِيَّ وَاَنَا ابْنُ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً

وَشَهْرَيْنِ وَنِصْفاً قَدِمَ عَلَيْنَا الزُّهْرِيُّ سَنَةَ ثَلاثٍ وَعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ وَخَرَجَ اِلَى الشَّامِ وَمَاتَ سَمِعَ مِنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ وَهَمَّامٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَثِيْرًا فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سفیان بن عیینہ ابومحمد بنی ہلال رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' یہ مکہ مکرمہ میں رہائش پذیر رہے اور مجھے حضرت ''عبداللہ ابن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، ان کا انتقال ۱۹۸ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''علی بن المدینی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' میری ولادت ۱۰۷ ہجر میں ہوئی میں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کی صحبت اختیار کی ہے، اس وقت میری عمر ۱۶ برس اور اڑھائی ماہ تھی۔ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ'' ہمارے پاس ۱۲۳ ہجری میں آئے تھے، پھر یہ شام میں چلے گے اور وہیں پر ان کا انتقال ہوا۔ ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہمام رحمۃ اللہ علیہ نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں اور وہ ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(430) سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عُرُوْبَةَ اَبُو النَّضْرِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ اِسْمُ اَبِىْ عُرُوْبَةَ مِهْرَانُ مَوْلٰى بَنِىْ عَدِىٍّ سَكَنَ الْبَصْرَةَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ كَتَبْتُ عَنْهُ بَعْدَمَا اِخْتَلَطَ حَدِيْثَيْنِ قَالَ سَمِعَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ حَدِيْثاً وَاحِدٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید ابن ابی عروبہ ابونضر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''ابوعروبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام مہران ہے' یہ بنی عدی کے آزاد کردہ ہیں۔ بصرہ میں رہائش پذیر رہے۔ حضرت ''عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۵۶ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے ان سے حدیث لکھی تھی جب کہ دو حدیثیں آپس میں مل گئیں تھیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: انہوں نے نضر بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے صرف ایک حدیث سنی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان مسانید میں روایات نقل کی ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(431)سَعِيْدُ بْنُ اَوْسِ بْنِ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيُّ

صَاحِبُ النَّضرِ ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ سَمِعَ شُعْبَةَ وَاِسْرَائِيْلَ وَاَبَا عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ عُبَيْدٍ الْقَاسِمِ بنِ سَلَامٍ وَاَبُوْ حَاتِمِ السَّجِسْتَانِيُّ وَاَبُوْ حَاتِمِ الرَّازِيُّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ وَلَهُ ثَلَاثٌ وَّتِسْعُوْنَ بِالْبَصْرَةِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعد بن اوس بن ایوب انصاری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ نضر کے صاحب ہیں ۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ''، اورحضرت ''ابوعمرو بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہےاوران سے حضرت ''ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحاتم سجستانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ ان کا انتقال ۲۱۵ ہجری میں ہوااوران کی عمر ۹۳ برس تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے :انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات نقل کی ہیں اوران کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(432)سَعِيْدُ بْنُ سِنَانٍ اَبُوْ سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ يُقَالُ الْقُزْوَيْنِيُّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن سنان اوسنان شیبانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہےاور کہا ہے'انہوں نے حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے،حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے،ان کوقزوینی کہاجاتا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے : انہوں نے بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات کی ہیں اوران کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••

(433)سَعِيْدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ الْمِصْرِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْجُمْحِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ سَمِعَ يَحْيٰى بْنَ اَيُّوْبَ وَلَيْثاً وَمُحَمَّدَ بْنَ مُطَرِّفٍ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ وِمَائَةٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ عَلٰی اَنَّهٗ مَاتَ قَبْلَهٗ

حضرت ''سعید بن حکم ابن ابی مریم مصری ابومحمد جمحی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''یحیٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے ان کا انتقال ۲۲۴ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات کی ہیں اور یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پہلے انتقال کر گئے تھے۔

••••••••••••••••••••

(434) سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِیُّ الْكُوْفِیُّ الْوَرَّاقُ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ يَرْوِیْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِیِّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِیْ عَنِ الامَامِ اَبِی حَنِيْفَةَ فِی هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن محمد ثقفی کوفی وراق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''یحیٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(435) سَعِيْدُ بْنُ مُوْسٰى

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ سَعِيْدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ وَرْدَانَ الْمِصْرِیِّ سَمِعَ هِشَاماً

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت ''سعید بن موسیٰ بن وردان مصری رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے حضرت ''ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••

(436)سَعِيْدُ بْنُ سَلْمَةَ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ الْأُمَوِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ أُمَيَّةَ فِيْهِ نَظْرٌ يَرْوِىْ عَنْ جَعْفَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنَاكِيْر

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن سلمہ بن ہشام بن عبدالملک بن مروان بن حکم اموی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں حضرت ''اسماعیل بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، اس پر نظر ثانی ہونی چاہئے۔ حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے اپنے والد کے واسطے سے دادا کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے ان کے والد کے ذریعے بھی ان کے دادا سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مناکیر ذکر کی ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(437)سَعِيْدُ بْنُ الصَّلْتِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ سَعِيْدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ مُرْسَلٌ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ رَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْبُخَارِيُّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''سعید بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سہیل بن بیضاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، یہ مرسل ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابن عباس سے سماع کیا ہے اور ان سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(438)سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْاَحْوَصِ الْاَزْدَي الْكُوْفِيّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْهِ رَوٰى عَنْهُ شَبِيْبٌ وَسَمِعَ مِنْهُ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن عمرو بن احوص ازدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ اور ان سے حضرت ''شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''یزید بن ابی یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(439)سُلَيْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي الْمُعَلّٰى الْعَجَلِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ اَصْلُهٗ كُوْفِيٌّ سَمِعَ مِنْهُ مُوْسٰى قَالَ الْبُخَارِيُّ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُسْلِمِ الْعَجَلِيُّ اَخُوْ هَارُوْنَ رَاٰى الشَّعْبِيَّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِى عَنِ الامَامِ اَبِى حَنِيْفَةَ فِى هَذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے: حضرت '' سلیمان بن ابی المعلی عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد سے سماع کیا ہے یہ اصلاً کوفی ہیں اور وہاں پر ان سے حضرت ''موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت '' عمرو بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''سلیمان بن مسلم عجلی ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کی زیارت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(440)سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُوْ خَالِدِ الْاَحْمَرُ الْاَزْدِيُّ الْجَعْفَرِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ اَبُوْ خَالِدِ الْاَحْمَرُ الْكُوْفِيُّ الْاَزْدِيُّ الْجَعْفَرِيُّ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ قَيْسٍ وَلَيْثاً

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن حیان ابو خالد احمر ازدی جعفری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابو خالد احمر کوفی ازدی جعفری رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے حضرت ''عمرو بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(441) سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّخْعِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّخْعِيُّ اَبُوْ دَاوُدَ الْكُوْفِيُّ مَعْرُوْفٌ بِالْكِذْبِ قَالَهُ لِيْ اِبْنُ قُتَيْبَةَ وُمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ حَدِيْثاً وَاحِداً فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن عمرو بن عمر نخعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''سلیمان بن عمرو نخعی ابو داؤد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ جھوٹ میں مشہور تھے۔ حضرت ''ابن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بات کہی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک روایت نقل کی ہے اور وہ روایت ان مسانید میں موجود ہے۔

---

(442) سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الدِّمِشْقِيُّ قَاضِىْ دِمِشْقَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ ثَابِتَ بْنَ عَجْلَانَ وَحُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَيَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَهُوَ السَّلَمِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ قَالَ اَحْمَدُ مَتْرُوْكٌ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سوید بن عبد العزیز دمشقی قاضی دمشق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ثابت بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حصین بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ سلمی ہیں۔ ان کی کنیت ''ابو محمد'' ہے۔ حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ متروک ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

****

(443)سِنَانُ بْنُ هَارُوْنَ الْبُرْجَمِيُّ

كَـذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فِيْ آخِرِ بَابِ سَنَانِ بِالنُّوْنِ وَمَا وَقَعَ فِيْ بَعْضِ النُّسَخِ سَبَارٌ بِالْبَاءِ وَالرَّاءِ تَصْحِيْفٌ مِنَ الْكَاتِبِ قَالَ الْبُخَارِيُّ سَنَانُ بنُ هَارُوْنِ البرجميُّ اَخوْ سَيْفٍ يروِىْ عنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ وَرَوٰى عَنْهُ وَكِيْعٌ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سنان بن ہارون برجمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح اپنی تاریخ کے اندرنون کے باب میں سنان کے باب کے آخر میں ذکر کیا ہے اور بعض نسخوں میں جو ''سبار'' منقول ہے یہ کاتب کی غلطی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت'' سنان بن ہارون برجمی رحمۃ اللہ علیہ'' سیف کے بھائی نے حضرت'' حمید الطّویل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اوران سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(444)سَابِقُ الْبَرْبَرِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ سَابِقٌ الْبَرْبَرِيُّ يَرْوِىْ عَنْهُ الْاَوْزَاعِيُّ يُعَدُّ فِي الشَّامِيِّيْنَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سابق البربری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت'' سابق البربری رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اوران کو شامیین میں شمار کیا جاتا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(445)سَالِمُ بْنُ سَالِمٍ

قَـالَ الْـخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ سَالِمُ بْنُ سَالِمٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ وَقِيْلَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَلْخِيُّ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ

بِهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِیِّ وَاَبِیْ عِصْمَةَ نُوْحِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ وَاِبْرَاهِیْمَ بْنِ طَهْمَانَ وَابْنَ جُرَیْجٍ وَسُفْیَانِ الثَّوْرِیِّ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ وَغَیْرُهُمْ قَالَ دَخَلَ بَغْدَادَ فَشَنَعَ عَلٰی هَارُوْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَحَبَسَهُ وَكَانَ یَدْعُوْ فِیْ حَبْسِهٖ وَیَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ حَبْسِهٖ وَلَا تُمِتْنِیْ حَتّٰی اُلْحِقَ بِاَهْلِیْ فَمَاتَ هَارُوْنُ فَخَلَّتْ عَنْهُ زُبَیْدَةُ فَخَرَجَ اِلَی الْحَجِّ فَرَاٰی فِیْ اَهْلِهٖ فَمَرِضَ فَاشْتَهٰی جَمَدًا فَاَبْرَدَتِ السَّمَاءُ فَجَمَعَتْ لَهٗ فَاَكَلَ وَمَاتَ وَقِیْلَ رَجَعَ اِلٰی خُرَاسَانَ فَمَاتَ بِهَا وَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ عَلِیٍّ مَاتَ بِمَكَّةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سالم بن سالم رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے حضرت ''سالم بن سالم ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''۔ اور ایک قول کے مطابق حضرت ''ابوعبدالرحمٰن بلخی رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ بغداد میں آئے تھے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر عمری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو عصمہ نوح بن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے احادیث بیان کی ہیں۔ ان سے حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ''، اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے یہ بغداد میں آئے اور انہوں نے ہارون امیرالمؤمنین کے بارے میں نازیبا باتیں کہیں تو ان کو گرفتار کرلیا گیا اور یہ اپنی قید کے اندر یہ دعا مانگا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے ''اے اللہ میری موت قید کی حالت میں نہ کرنا اور تو مجھے موت نہ دینا یہاں تک کہ تو مجھے میرے گھر والوں تک پہنچا دے''۔ ہارون فوت ہوگیا تو زبیدہ نے ان کو آزاد کردیا، یہ حج کے لئے گئے تو اپنے گھر والوں سے ملے، اس کے بعد یہ بیمار ہو گئے انہوں نے برف کھانے کی خواہش کی تو آسمان ٹھنڈا ہوگیا اور آسمان سے برفباری ہوئی، انہوں نے وہ برف کھائی اور فوت ہو گئے اور ایک قول کے مطابق یہ خراسان میں واپس چلے گئے اور وہاں ان کا انتقال ہوا تھا۔ حضرت ''احمد ابن علی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں ان کا انتقال ۱۹۴ ہجری میں مکہ مکرمہ میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(446) سَعِیْدُ بْنُ اَبِی الْجَهْمِ

مِنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَهُوَ مِمَّنْ یَرْوِیْ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَكَذٰلِكَ سُلَیْمُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت ''سعید ابن ابی جہم رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی

احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔اسی طرح حضرت "سلیم بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ"۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر

(447)سَعِیْدُ بْنُ اِسْرَائِیْلَ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَعِیْدُ بْنُ اِسْرَائِیْلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عُثْمَانَ مَرْوَزِیُّ الْاَصْلِ حَدَّثَ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ عِیْسٰی الْعَطَّارِ وَیَحْیٰی بْنِ اَیُّوْبَ الْعَابِدِ وَعَلِیِّ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زِیَادٍ وَحَیَّانَ بْنِ مُوْسٰی الْمَرْوَزِیِّ رَوٰی عَنْهُ عَبْدُ الصَّمَدِ الْکَشِّیُّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ الْحَکَمِ

حضرت "سعید بن اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ"

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت "سعید بن اسرائیل بن عبداللہ ابوعثمان مروزی رحمۃ اللہ علیہ"۔ یہ اصل میں مروزی ہیں، انہوں نے حضرت "اسماعیل بن عیسیٰ عطار رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "یحییٰ بن ایوب عابد رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "علی بن جعفر بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "حیان بن موسیٰ مروزی رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت "عبدالصمد الکشی رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "جعفر بن محمد بن حکم رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت کی ہے۔

•••••••••••••••••••••••••••

(448)سَعِیْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدٍ اَبُوْ عَمْرٍو الْبَرْدَعِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَکَنَ طَرَّارَ وَقَدِمَ بَغْدَادَ حَاجاً سَنَةَ خَمْسِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْحُسَیْنِ السَّامَانِیِّ النَّیْسَابُوْرِیِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ الْکَرَابِیْسِیِّ الْبَلْخِیِّ وَمُحَمَّدِ ابْنِ حَیَّانَ بْنِ الْاَزْهَرِ وَاَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ یَاسِیْنَ رَوَی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْوَرَّاقُ وَاَبُوْ الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِیُّ وَجَمَاعَةٌ سَمَّاهُمُ الْخَطِیْبُ قَالَ جَاءَ نَعْیُهُ مِنْ سَجِسْتَانَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَسِتِّیْنَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت "سعید بن قاسم بن علاء بن خالد ابوعمرو بردعی رحمۃ اللہ علیہ"

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' یہ طرار کے اندر رہتے تھے اور پھر حج کرنے کے لئے آئے تو پھر بغداد میں آئے یہ ۳۵۰ ہجری کی بات ہے وہاں پر انہوں نے حضرت "عبداللہ بن حسین سامانی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "محمد بن جعفر کرابیسی بلخی رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "محمد بن حیان بن ازہر رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "احمد بن محمد بن یاسین رحمۃ اللہ علیہ" کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔
ان سے حضرت "محمد بن اسماعیل وراق رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "ابوحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ" اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نام ذکر کیا ہے اور خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: ۳۶۲ ہجری کو سجستان سے ان کی وفات کی اطلاع آئی۔

(449)سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ اَبُوْ الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْعَتَكِيُّ الْبَصرِيُّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَحَمَّادَ بْنِ زَيْدٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرِ الْمَدِيْنِيَّ وَشَرِيْكَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَحَدَّثَ عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَاِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ قَالَ الْخَطِيْبُ وَثَقَّهُ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَرَوٰى عَنْهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن داؤد ابوربیع زہرانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ عتکی ہیں، بصری ہیں۔ انہوں نے حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن جعفر مدینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شریک ابن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسحاق بن روھویہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت ''یحیٰی بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے اور حضرت ''مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی ان سے روایت لی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(450)سُلَيْمَانُ بْنُ بِشْرٍ هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ بْنِ بِشْرِ بْنِ زِيَادٍ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْمُقْرِيّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ حَدَّثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَحْمَدَ وَحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَمَنْ بَعْدِهِمَا كَانَ حَافِظاً مُكْثِرًا قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا وَجَالَسَ الْحُفَّاظَ وَخَرَجَ اِلٰى اَصْفَهَانَ فَسَكَنَهَا وَانْتَشَرَ حَدِيْثُهٗ بِهَا وَهُوَ مِمَّنْ يَقْرُبُ بِاَحْمَدَ وَيَحْيٰى بْنِ مَعِيْنٍ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ اَبُوْ عُبَيْدِ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ اِنْتَهَى الْعِلْمُ يَعْنِىْ عِلْمَ الْحَدِيْثِ اِلٰى اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَعَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَيَحْيَى بْنِ مَعِيْنٍ وَاَبِىْ بَكْرِ ابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ وَكَانَ اَحْمَدُ اَفْقَهَهُمْ وَكَانَ عَلِيٌّ اَعْلَمَهُمْ وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ اَجْمَعَهُمْ لَهٗ وَكَانَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ اَحْفَظَهُمْ قَالَ اَبُوْ يَحْيٰى وَهُمْ اَوْ اَخْطَاَ اَبُوْ عُبَيْدِ اَحْفَظُهُمْ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ الشَّاذَكُوْنِيُّ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمِ الْحَافِظُ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِيْنَ وِمَائَتَيْنِ قَالَ الْخَطِيْبُ وَهُوَ وَهْمٌ وَالصَّوَابُ اَنَّهٗ مَاتَ بِالْبَصْرَةِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وِمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سلیمان بن بشر یہ سلیمان بن داؤد بن بشر بن زیاد ابوایوب مقری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ شاذکونی کے نام سے مشہور ہیں۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''عبیداللہ احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' اوران کے بعد کے محدثین سے احادیث روایت کی ہیں، یہ حافظ تھے اور بہت زیادہ احادیث روایت کی ہیں، بغداد میں آئے تھے اور وہاں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا ہے اور حفاظ کے ہمراہ بیٹھتے رہے پھر اصفہان چلے گئے اور وہاں پر رہتے رہے اور وہاں پر درسِ حدیث دیا اور حدیث کو پھیلایا، یہ ان لوگوں میں سے ہیں جو حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' کے قرب میں رہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: علم ختم ہوگیا یعنی علم حدیث حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' تک اور حضرت ''علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' تک اور حضرت ''ابو بکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' تک۔اور حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' ان سب سے زیادہ فقیہ تھے اور حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' ان سب سے زیادہ علم والے تھے،اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سب سے زیادہ احادیث جمع کی ہیں اور حضرت ''ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سب سے زیادہ حافظے والے تھے۔

حضرت ''ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ'' کو وہم ہوا ہے یا ان سے خطا ہوئی ہے سب سے زیادہ حافظے والے حضرت ''سلیمان بن داؤد شاذکونی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت ''ابونعیم حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: ان کا انتقال ۲۳۶ ہجری میں ہوا۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ وہم ہے۔ درست یہ ہے کہ ان کا انتقال ۲۳۴ ہجری بصرہ میں ہوا ہے اور یہ ۲۳۴ ہجری کی بات ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(451)سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ اَبُوْ اَیُّوْبَ الْوَاشِحِیُّ الْبَصَرِیُّ سَمِعَ شُعْبَةَ وَجَرِیْرَ بْنَ حَازِمٍ وَالْحَمَّادِیْنَ وَمُبَارَكَ بْنَ فُضَالَةَ وَسَعِیْدَ بْنَ زَیْدٍ رَوٰی عَنْهُ یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدِ الْقَطَّانُ وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' یہ حضرت ''ابوایوب واشحی بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔انہوں نے حضرت

''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جریر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد ین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مبارک بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''یحیٰی بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ ان کی وفات ۲۲۴ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(452) سَهْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ اَبُوْ حُمَيْدِ الطِّبْرِيّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ ياسِيْنِ الْهرَوَيّ وَعبدِ الرَّحمنَ بنِ عبدِ اللهِ بنِ حبيبٍ رَوٰى عنهُ محمدُ بنُ اِسحاقَ الْقَطِيْعِيُّ وَاَبُوْ القَاسِمِ بنِ الثَّلاَجِ ثُمَّ رَوَى الْخَطِيْبُ عَنْهُ حَدِيْثَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فَقَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَلاَءِ الْوَاسِطِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَطِيْعِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُمَيْدٍ سَهْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنُ عُثْمَانَ الطِّبْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيْبٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بِشْرِ الصَّفَّارُ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الصَّبَاحُ بْنُ مَحَارِبٍ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ اَنَّهٗ قَالَ يَوْماً لِاَصْحَابِهٖ لاَ تَعْجَبُوْنَ مَرَرْتُ عَلٰى مِسْعَرٍ وَهُوَ يُحِدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت ''سہل بن احمد بن عثمان ابوحمید طبری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ بغداد میں آئے تھے اور یہاں پر انہوں نے حضرت ''امام احمد بن محمد بن یاسین ہروی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔

ان سے حضرت ''محمد بن اسحاق قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک حدیث روایت کی ہے اور کہا ہے' ہمیں حضرت ''ابوالعلاء واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''محمد بن اسحاق قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوحمید سہل بن احمد بن عثمان طبری رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابوبشر صفار رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''علی بن حسن رازی رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' آپ نے ایک دن اپنے اصحاب سے کہا: کیا تم تعجب نہیں کرتے ہو کہ میں حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس سے گزرا ہوں اور وہ حضرت ''قتادہ کے واسطے سے حضرت ''انس کے ذریعے یہ بیان کررہے تھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ان کا حق مہر قرار دیا۔

---

(453)سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ شَهْرَيَارٍ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْهِرَوِيُّ

سَكَنَ فِيْ قَرْيَةٍ عَلٰى فَرْسَخٍ مِنَ الْاَنْبَارِ قَدِمَ بَغْدَادَ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ بِهَا عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَحِفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَشَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَيَحْيٰى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةٍ وَسُفْيَانِ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاَبِىْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرِ يَرْوِىْ عَنْهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيِّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَلَهٗ مِائَةٍ سَنَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سوید بن سعید بن سہل بن شہر یار ابومحمد ہروی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ایک بستی میں رہائش پذیر رہے جو انبار سے ایک فرسخ کے فاصلے پر تھی۔ یہ بغداد میں بھی آئے تھے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ یہاں پر انہوں نے حضرت ''مالک بن انس حفص بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن زکریا ابن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومعاویہ الضریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ ان سے حضرت ''ابوعلی معمری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۴۰ میں ہوا اور ان کی عمر ایک سو سال تھی۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(454)سوَادَةُ بْنُ علي بنِ جابرِ بنِ سوَادَةَ اَبُو الحسينِ اَلْاُخْمِيْمِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ هوَ كُوْفِيٌّ اِبنُ بنتِ عبدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِىْ نُعَيْمِ الْفَضْلِ بْنُ دُكَيْنٍ وَاَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ اَلْهَوِيُّ وَاَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ وَجَبَّارَةِ بْنِ الْمُغْلَسِ وَعُثْمَانِ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ طَالِبٍ اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ الْحَافِظُ وَاَحْمَدُ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرَّاحُ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سوادہ بن علی بن جابر بن سوادہ ابوالحسن اخمیمی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ کوفی بن بنت عبداللہ بن نمیر ہیں۔ بغداد میں آئے تھے، یہاں پر انہوں نے حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعثمان نہدی ہوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ''،

حضرت ''جبارہ بن مغلس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عثمان بن ابوشیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے درسِ حدیث دیا اور ان سے حضرت ''ابوطالب احمد بن نصر حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد بن محمد الجراح رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۲۸۰ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(455) سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُدَامَةَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَنْبَرِيّ الْقَاضِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ نَزَلَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيْدٍ وَمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ الْقَطَّانِ وَجَمَاعَةٍ رَوَى عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ الرَّازِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ وَجَمَاعَةٌ وَلِيَ الْقَضَاءَ بِالْجَانِبِ الشَّرْقِيِّ مِنْ بَغْدَادَ فِيْ سَنَةِ سَبْعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمَاتَ سَنَةَ اَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''سوار بن عبداللہ بن قدامہ ابوعبداللہ عنبری قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ بغداد میں آئے تھے اور یہاں پر انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے، حضرت ''وارث بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معتمر بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت کے حوالے سے درسِ حدیث دیا۔ ان سے حضرت ''علی بن سعید رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور یہ بغداد کی مشرقی جانب کے مسند قضاء پر فائز رہے یہ ۲۳۷ ہجری کی بات ہے اور ان کا انتقال ۲۴۰ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

بَابُ الشِّيْنِ

(456)شُرَيْحُ بْنُ هَانِيّ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ كَعْبِ الْحَارِثِيّ

اَصْلُهُ مِنَ الْيَمَنِ وَهُوَ كُوْفِيٌّ سَمِعَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيّاً وَابْنَيْهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ سَمِعَ مِنْهُ اِبْنُهُ الْمِقْدَامُ هٰكَذَا ذَكَرَ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ اَلْبُخَارِيُّ قَالَ الْقَاسِمُ بْنُ الْمُخَيْمَرَةِ مَا رَاَيْتُ حَارِثِيّاً اَفْضَلَ مِنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيّ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ خَيْرًا رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''شریح بن ہانی بن یزید بن کعب حارثی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی اصل یمن سے ہے اور یہ کوفی ہیں ۔انہوں نے امیرالمؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور ان کے دونوں صاحبزادوں اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے سماع کیا ہے ۔ان سے ان کے بیٹے مقدام نے سماع کیا ہے حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح ذکر کیا ہے ۔حضرت ''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے حضرت ''شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ بہتر کوئی حارثی نہیں دیکھا اور انہوں نے ان کی بہت تعریف کی ہے۔

****

(457)شُرَيْحُ بْنُ الْحَارِثِ اَبُوْ اُمَيَّةِ الْقَاضِيُّ اَلْكِنْدِيُّ حَلِيْفٌ لَهُمْ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّسَبْعِيْنَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ عَلْقَمَةُ اَعْلَمَ مِنْ شُرَيْحٍ بِالْفَرَائِضِ وَالْفِقْهِ وَشُرَيْحٌ اَعْلَمَ بِالْقَضَاءِ رَوٰى عَنْهُ الشَّعْبِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ النَّخْعِيُّ قَالُوْا مَاتَ وَهُوَ اِبْنُ مِائَةٍ وَعِشْرِيْنَ سَنَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''شریح بن حارث ابوامیہ رحمۃ اللہ علیہ'' قاضی کندیان کے حلیف تھے

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۷۸ ہجری میں ہوا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرائض اور فقہ کے حوالے سے حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ علم رکھتے تھے اور شریح قضاء کا زیادہ علم رکھتے تھے ۔ان سے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ کہتے ہیں: ۱۲۰ سال کی عمر میں ان کا انتقال ہوا۔

****

(458)شَقِيْقُ بْنُ سَلْمَةَ اَبُوْ وَائِلِ الْاَسَدِيُّ

اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئاً سَمِعَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ الْاَعْمَشُ قَالَ لِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْكَ بِشَقِيْقٍ فَاِنِّيْ اَدْرَكْتُ النَّاسَ وَهُمْ مُتَوَافِرُوْنَ وَاِنَّهُمْ لَيَعُدُّوْنَهٗ مِنْ خِيَارِهِمْ قَالَ لَمَّا مَاتَ اَبُوْ وَائِلٍ ضَرَبَ اَبُوْ بُرْدَةَ جَبْهَتَهٗ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ اَبُوْ بُرْدَةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ اَدْرَكْتُ سَبْعَ سِنِيْنَ مِنْ سِنِّي الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت ''شقیق بن سلمہ ابووائل اسدی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت تو پائی ہے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سماعت نہیں کی۔ انہوں نے حضرت عمر اور حضرت عبداللہ بن مسعود سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' مجھے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا کہ تم حضرت ''شقیق رحمۃ اللہ علیہ'' کی خدمت میں رہا کرو کیونکہ میں نے لوگوں کو پایا ہے اور لوگ بہت زیادہ ہو گئے تھے اور لوگ ان کو سب سے اچھا سمجھتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں' جب حضرت ''ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ہوا تو ابوبردہ نے اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھا حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں حضرت ''ابوبردہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۰۴ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' مجھے حضرت ''احمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوبکر بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' میں نے اپنی عمر میں سے سات سال جاہلیت میں پائے۔

****

(459)شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَمَّارٍ مَوْلٰى مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ الْقُرَشِيُّ الْاَمَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ سَمِعَ مِنْهُ الْاَوْزَاعِيُّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شداد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''شداد بن عبداللہ ابوعمار معاویہ بن ابوسفیان قرشی اموی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''واثلہ بن اسقع رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایات لی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(460) شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ رُوْبَةِ الْبَصْرِيِّ

مِنَ التَّابِعِيْنَ ذَكَرَهُ طَلْحَةُ

حضرت ''شداد بن عبداللہ ابوروبہ بصری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں حضرت ''طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر کیا ہے۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان محدثین کا ذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے

(461) شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ التَّمِيْمِيُّ الْمُؤَدِّبُ النَّحْوِيُّ الْبَصْرِيُّ سَكَنَ الْكُوْفَةَ زَمَانًا ثُمَّ انْتَقَلَ مِنْهَا اِلٰى بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَقَتَادَةَ وَيَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ رَوٰى عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيِّ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ مَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّسِتِّيْنَ وَمِائَةٍ وَدُفِنَ فِيْ مَقَابِرِ الْخَيْزَرَانِ وَقَدْ وَثَّقَهُ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شیبان بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''ابومعاویہ تمیمی، مودب نحوی بصری رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ کوفہ کے اندر ایک عرصے تک رہائش پذیر رہے پھر وہاں سے بغداد چلے گئے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' کی سند کے ساتھ حدیث بیان کی۔ ان سے حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''معاذ بن معاذ عنبری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ان کا انتقال ۱۶۴ ہجری میں بغداد میں ہوا۔ اور خیزران کے قبرستان میں ان کو دفن کیا گیا۔ حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(462)شُرَحْبِيْلُ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ سَعِيْدِ الْخَطَمِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ كَذٰلِكَ فِيْ تَارِيْخِهِ وَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ مَوْلَاهُمْ الْمَدَنِيُّ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَوٰى عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ وَيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ وَرَوٰى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شرحبیل بن سعید ابوسعید خطمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ انصاری ہیں اور کہا ہے' ان کے آقا مدنی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''زید بن ثابت رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابوسعید نے روایت کی ہے۔

ان سے حضرت ''ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(463)شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ حَامِدِ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ وَاَبَاهُ سَمِعَ مِنْهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شرحبیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' حضرت ''شرحبیل بن مسلم بن حامد خولانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(464)شَيْبَةُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْمَسَاوِرِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ شَيْبَةُ بْنُ الْمَسَاوِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ اللَّيْثِيَّ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَكَلَ لَحماً وَخُبْزاً وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ قَالَ الْبُخَارِيُّ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى عَنِ الْحَكَمِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ شَيْبَةَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شیبہ بن عدی بن مساور رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت'' شیبہ بن مساور رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' حضرت ''عبیداللہ لیثی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا، کہ آپ نے گوشت اور روٹی کھائی اور نیا وضو کیئے بغیر نماز پڑھائی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ''زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حکم بن میسّب رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت'' علی بن عبداللہ رازی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(465)شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخْعِيُّ اَلْكُوْفِيُّ اَلْقَاضِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ اَدْرَكَ عُمَيْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَسَمِعَ اَبَا اِسْحَاقَ مَنْصُوْرَ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَسِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ وَسَلْمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ وَجُنْدُبَ بْنَ اَبِىْ ثَابِتٍ وَعَلِيَّ بْنَ الْاَقْمَرِ وَزَيْدَ الْيَمَانِيَّ وَعَاصِماً الْاَحْوَلَ وَغَيْرَهُمْ رَوٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبَادُ بْنُ الْعَوَامِ وَوَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَاِسْحَاقُ الْاَزْرَقِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ وَيَحْيٰى الْحِمَانِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ وَغَيْرُهُمْ قَالَ وُلِدْتُّ بِخُرَاسَانَ بِبُخَارٰى فَحَمَلَنِىْ اِبْنُ عَمٍّ لَنَا حَتّٰى طَرَحَنِىْ عِنْدَ اِبْنِ عَمٍّ لِىْ بِنَهْرِ صَرْصَرٍ فَكُنْتُ اَجْلِسُ اِلٰى مُعَلِّمٍ حَتّٰى تَعَلَّمْتُ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَدِمْتُ الْكُوْفَةَ فَكُنْتُ اَضْرِبُ اللِّبَنَ وَاَبِيْعُهٗ وَاَشْتَرِى دَفَاتِرَ وَطُرُوْساً وَاَكْتُبُ الْحَدِيْثَ وَالْعِلْمَ ثُمَّ طَلَبْتُ الْفِقْهَ فَبَلَغْتُ مَا تَرٰى وَوَلَاهُ الْمَنْصُوْرُ قَضَاءَ الْكُوْفَةِ وَكَانَ بِهَا اِلٰى اَنْ عَزَلَهٗ هَارُوْنُ الرَّشِيْدِ وَمَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ اَوْ ثَمَانٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَهُوَ شَيْخُ جَمَاعَةٍ مِنْ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شریک بن عبداللہ ابوعبداللہ نخعی کوفی قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''عمیر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کو پایا ہے اور حضرت ''ابو اسحاق منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جندب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زید بن یمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عاصم احول رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحاق ازرق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر نے روایت کی ہے۔

آپ فرماتے ہیں: میں خراسان کے اندر بخارئی میں پیدا ہوا اور میرے چچا نے مجھے اٹھایا اور مجھے نہر صرصر کے پاس میرے چچا کے بیٹے کے پاس چھوڑ دیا، میں ان کے پاس ایک معلم کے پاس بیٹھا کرتا تھا، میں نے قرآن سیکھ لیا پھر میں کوفہ میں آ گیا وہاں پر میں اینٹیں بنا کر بیچا کرتا تھا اور اس کی کاپیاں اور رجسٹر خرید لیتا تھا اور حدیث اور علم لکھا کرتا تھا پھر میں نے فقہ کا علم حاصل کیا اور پھر میں اس مقام تک پہنچا جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ منصور نے ان کو کوفہ کے مسند قضا پر فائز کیا تھا اور یہ وہیں پر تھے کہ ہارون الرشید نے ان کو معزول کر دیا۔ ان کا انتقال ۱۷۷ یا ۱۷۸ ہجری میں ہوا۔

٭ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ایک جماعت کے شیخ ہیں اور یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(466) شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الْوَرْدِ بْنِ بِسْطَامِ الْعَتَكِيُّ مَوْلَاهُمْ

وَاسِطِيُّ الْاَصْلِ بَصَرِيُّ الدَّارِ كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَكَانَ رَاَى الْحَسَنَ وَابْنَ سِيْرِيْنَ وَسَمِعَ قَتَادَةَ وَيُوْنُسَ بْنَ عُبَيْدٍ وَاَيُّوْبَ وَخَالِدَ الْحَذَّاءِ وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ وَاَبَا اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيَّ وَطَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ وَعَمْرَو بْنَ مُرَّةَ وَمَنْصُوْرَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ وَسَلْمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ وَخَلْقاً كَثِيْرًا مِنْ طَبَقَتِهِمْ رَوٰى عَنْهُ اَيُّوْبُ السُّخْتِيَانِيُّ وَالْاَعْمَشُ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُرَيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارِكِ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ (قَالَ) الْخَطِيْبُ قَدِمَ شُعْبَةُ بَغْدَادُ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَرَّاقِ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عِمْرَانَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الصُّوْلِيُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْمُبَرَّدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّقَاشِيُّ قَالَا اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ اِشْتَرٰى اَخٌ لِشُعْبَةَ طَعَاماً لِلسُّلْطَانِ فَخَسَرَ هُوَ وَشُرَكَاؤُهٗ فَحَبِسَ عَلٰى سِتَّةِ آلَافِ دِيْنَارٍ بِحِصَّتِهٖ فَخَرَجَ شُعْبَةُ اِلَى الْمَهْدِيِّ لِيُكَلِّمَهٗ فِيْ اَخِيْهِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْشَدَنِيْ قَتَادَةُ

وَسَمَّاكُ بْنُ حَرْبٍ لِاُمَيَّةِ ابْنِ اَبِی الصَّلْتِ يَقُوْلُهُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَدْعَانَ

شعر

اَاَذْكُرُ حَاجَتِیْ اَمْ قَدْ كَفَانِیْ ... حَيَاؤُكَ اَنْ شيمتك الْحَيَاء

كَرِيْمٌ لاَ يعطله صباح . . . عَنِ الْخَلْقِ الكريم ولا مساء

فأرضك أرض مكرمة ففيها ... بنو تيم وأنت لهم سماء

(فَقَالَ) لَهُ الْمَهْدِیُّ يَا اَبَا بِسْطَامَ لَا تَذْكُرْهَا فَقَدْ عَرَفْنَاهَا وَقَضَيْنَاهَا اِدْفَعُوْا اِلَيْهِ اَخَاهُ وَلَا تَلْزَمُوْهُ شَيْئاً قَالَ الْخَطِيْبُ وَهَبَ الْمَهْدِیُّ لِشُعْبَةَ ثَلَاثِيْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ فَقَسَّمَهَا وَاَقْطَعَهُ اَلْفَ جَرِيْبٍ بِالْبَصْرَةِ وَلَمْ يَجِد شَيْئاً يَطِيْبُ لَهُ فَتَرَكَهَا قَالَ مَاتَ شُعْبَةُ بِالْبَصْرَةِ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ سَبْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَوُلِدَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَشُعْبَةُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی مَعَ اَنَّهُ شَيْخُ اَكْثَرِ شُيُوْخِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمٍ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شعبہ بن حجاج بن ورد بن بسطام رحمۃ اللہ علیہ''عتکی

وہ واسطی الاصل ہیں اور گھر کے لحاظ سے بصری ہیں۔حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور انہوں نے حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' کی زیارت کی ہے، انہوں نے حضرت ''قتادہ یونس بن عبید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' خالد حذاء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''طلحہ بن مصرف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عمرو بن مرۃ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے طبقے کے بہت سارے لوگوں سے سماع کیا ہے۔اور ان سے حضرت'' ایوب سختیانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحیٰی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جعفر غندر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور ی حضرت ''زید بن ہارون ن رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ بغداد میں دو مرتبہ آئے اور انہوں نے کہا ہے: ہمیں حضرت ''مخلد بن علی بن مخلد وراق رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''احمد بن محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن یحیٰی صولی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''محمد بن یزید مبرد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عباس قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے اور وہ دونوں کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''عباس بن فرج ریاشی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت ''ابو عاصم رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں: حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی نے بادشاہ کے لئے طعام خریدا تو ان کو اور ان کے شرکاء کو خسارہ ہو گیا تو ان کے حصے میں ۶۰۰۰ دینار آئے جس کی وجہ سے ان کو گرفتار کر لیا گیا۔حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس آئے تا کہ اپنے بھائی کے بارے میں ان سے کلام کریں، جب وہ ان کے پاس داخل ہوئے تو کہا: اے امیر المومنین مجھے حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''امیہ ابن ابی صلت رحمۃ اللہ علیہ'' کے حضرت ''عبداللہ بن جدعان رحمۃ اللہ علیہ'' کے لئے کہے ہوئے یہ اشعار سنائے

کیا میں اپنی حاجت کا ذکر کروں یا مجھے تیرا احیاء ہی کفایت کرے گا۔ کہ حیاء تیری عادت ہے

تو ایسا کریم ہے کہ کسی صبح یا شام وہ مخلوق سے اپنی سخاوت کو معطل نہیں کرتا۔

تیری زمین باعزت زمین ہے ایک فقیہ ہے جو بنی تیم سے تعلق رکھتا ہے اور آپ ان کے لئے آسمان ہیں۔

''مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: اے ابو بسطام! اس کا ذکر مت کرو ہم اس کو پہچان چکے ہیں اور ہم نے اس کا فیصلہ کر دیا ہے اس کا بھائی اس کو واپس کر دو اور اس کے ذمے کوئی چیز مت ڈالو۔

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ''مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو تیس ہزار درہم دیئے انہوں نے وہ تقسیم کر دیئے اور ان کے لئے بصرہ کے اندر ایک ہزار جریب (ایک جریب دس ہزار ذراع کا ہوتا ہے) ان کے نام الاٹ کئے اور انہوں نے ایسی کوئی چیز نہ پائی جو ان کو اچھی لگے تو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔

حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۶۰ ہجری کو بصرہ میں ہوا۔ ان کی عمر ۷۷ برس تھی اور ان پیدائش ۸۳ ہجری میں ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: شعبہ باوجود اس کے کہ بخاری اور مسلم کے اکثر شیوخ کے شیخ ہیں انہوں نے بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(467) شُعَيْبُ بْنُ اَيُّوْبَ بْنِ زُرَيْقِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ شَيْطَا الصَّرِيْفِيْنِيُّ الْقَاضِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ مِنْ اَهْلِ وَاسِطٍ سَمِعَ يَحْيٰى بْنَ آدَمَ وَاَبَا أُسَامَةَ حَمَّادَ بْنَ أُسَامَةَ وَمُعَاوِيَةَ بْنَ هُشَيْمٍ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيّ وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَهْوَازِيُّ وَهِشَامُ بْنُ خَلَفٍ الدَّوْرِيُّ وَيَحْيٰى بْنُ صَاعِدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الرَّبِيْعِ الْاَنْمَاطِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْقَاضِيّ وَالْقَاضِيُّ الْمُحَامَلِيّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدِ الْعَطَّارِ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَ جَلَالَةِ قَدْرِهٖ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شعیب بن ایوب بن زریق بن معبد بن شیطا صریفینی قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ اہل واسط میں سے ہیں، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو اسامہ حماد بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معاویہ بن ہشیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن عبداللہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدان بن احمد اہوزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہشام بن خلف دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسین بن احمد بن ربیع انماطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن حماد قاضی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی محاملی رحمۃ اللہ علیہ''،

حضرت ''محمد بن مخلد عطار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۶۱ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: جلالت قدر کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(468) شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ اَبُوْ صَالِحِ الْمَدَائِنِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مِنْ اَبْنَاءِ خُرَاسَانَ سَمِعَ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَزُهَيْرَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ الطَّائِفِيَّ وَكَامِلَ بْنَ الْعَلَاءِ رَوٰى عَنْهُ مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَاَمْثَالُهُمْ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ اَحَدُ الْمَذْكُوْرِيْنَ بِالْعِبَادَةِ وَالصَّلَاحِ وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ مَاتَ شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ اَكْثَرِ شُيُوْخِ صَاحِبَيِ الصَّحِيْحَيْنِ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شعیب بن حرب ابوصالح مدائنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے: یہ ابنائے خراسان میں سے ہیں، انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہیر بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مسلم طائفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''کامل بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ان سے حضرت ''موسیٰ بن داؤد ضبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے دیگر محدثین نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے یہ ان میں سے ایک ہیں جن کا ذکر عبادت، صلاح، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے حوالے سے کیا گیا ہے آپ فرماتے ہیں کہ حضرت ''شعیب بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور امام مسلم کے شیوخ میں سے اکثر کے یہ شیخ ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(469) شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ سَمِعَ الْاَوْزَاعِيَّ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شعیب بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے: حضرت ''شعیب بن اسحاق دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' سے

حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(470) شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ قَيْسٍ اَبُوْ بَكْرِ الْبَكْرِيُّ الْكُوْفِيُّ

سَكَنَ بَغْدَادَ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ حَدَّثَ بِهَا عَنْ قَابُوْسِ بْنِ اَبِيْ ظِبْيَانَ وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَمُغِيْرَةِ ابْنِ مِقْسَمٍ وَلَيْثِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ وَاَمْثَالِهِمْ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُهُ الْوَلِيْدُ وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَيَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَاَبُوْ عُبَيْدُ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ وَزَهِيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَاَمْثَالُهُمْ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّمَائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ اَكْثَرِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ يَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شجاع بن ولید بن قیس ابوبکر بکری کوفی رحمۃ اللہ علیہ''۔

یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' وہاں پر انہوں نے حضرت ''قابوس بن ابی ظبیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مغیرہ بن مقسم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''لیث بن ابی سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین کے حوالے سے درس حدیث دیا۔

ان سے ان کے بیٹے حضرت ''ولید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۲۰۵ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے اکثر کے شیخ ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(471) شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ اَبُوْ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ مَوْلَاهُمْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ اَصْلُهُ مِنْ خُرَاسَانَ يَرْوِيْ عَنْ شُعْبَةَ وَاِسْرَائِيْلَ بْنِ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ وَغَيْرِهِمْ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَيَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَمْثَالُهُمَا مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ اَنَّهُ شَيْخُ اَحْمَدَ وَيَحْيٰى وَشَيْخُ بَعْضِ شُيُوْخِهِمَا يَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''شبابہ بن سوار ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ''

یہ فزاری ہیں، ان کے آزاد کردہ تھے، حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کی اصل خراسان سے ہے، انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسرائیل بن یونس بن ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۲۰۶ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: باوجود اس کے کہ یہ امام احمد اور حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ ہیں اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ کے شیخ ہیں، انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات کی ہیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

بَابُ الصَّادِ

(473)صَخْرُ الْغَامِدِیُّ صَحَابِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ یُعَدُّ فِیْ اَھْلِ الْحِجَازِ یُقَالُ اِبْنُ وَدَاعَۃٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ اَبُوْ الْوَلِیْدِ اَخْبَرَنَا شُعْبَۃُ عَنْ یَعْلٰی بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمَّارَۃَ بْنِ حَدِیْدٍ عَنْ صَخرِ الْغَامِدِیِّ اَنَّہٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِاُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِھَا وَکَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِیَّۃً بَعَثَھُمْ فِیْ اَوَّلِ النَّھَارِ وَکَانَ صَخْرٌ تَاجِرًا یَبْعَثُ غِلْمَانَہٗ فِیْ اَوَّلِ النَّھَارِ دَکَثُرَ مَالُہٗ حَتّٰی لَا یَدْرِیْ اَیْنَ یَضَعُ مَالَہٗ

حضرت ''صخر غامدی صحابی رضی اللہ عنہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کو اہل حجاز میں شمار کیا جاتا ہے اور ایک قول کے مطابق یہ حضرت ''ابن وداعہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابوالید رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ہمیں حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''یعلیٰ بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''عمارہ بن حدید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''صخر غامدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اے اللہ میری امت کی صبح خیزی میں برکت عطا فرما'' اور جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوئی جنگی مہم روانہ فرماتے تو ان کو دن کے آغاز میں بھیجتے۔ حضرت صخر رحمۃ اللہ علیہ'' تاجر تھے، یہ اپنے لڑکوں کو دن کے اول میں بھیج دیا کرتے تھے ان کا مال بہت زیادہ ہو گیا تھا اور ان کو یہ سمجھ نہیں آتی تھی کہ اپنا مال کہاں استعمال کریں۔

(473)صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِیُّ لَہٗ صُحْبَۃٌ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ یَزِیْدَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ اَیُّوْبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَسْرُوْقٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ عَنْ صَفْوَانِ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ لِلّٰہِ بَابًا لِلتَّوْبَۃِ مِنَ الْمَغْرِبِ عَرْضُہٗ مَسِیْرَۃُ سَبْعِیْنَ عَامًا لَا یُغْلَقُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِہٖ قَالَ الْبُخَارِیُّ لَا نَعْرِفُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَسْرُوْقٍ سِمَاعًا مِنْ زِرٍّ

حضرت ''صفوان بن عسال مرادی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبیداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خبر دی ہے حضرت ''سعید بن ابی ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' نے، وہ کہتے ہیں، ہمیں خبر دی ہے حضرت ''عبدالرحمٰن بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ حضرت ''صفوان بن عسال سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بے شک اللہ تعالیٰ کا مغرب کی جانب توبہ کا ایک دروازہ ہے جس کی چوڑائی ستر سال کی مسافت ہے یہ اس وقت تک بند نہیں کیا جائے گا جب تک سورج مغرب کی طرف سے طلوع نہ ہو۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ہمیں حضرت ''عبدالرحمٰن بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذر سے سماع معلوم نہیں ہے۔

****

(474) صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ اَلسُّلَمِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ لَهٗ صُحْبَةٌ قَالَ وَيُقَالُ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ عَمْرٍو اَلذَّكْوَانِيُّ

صفوان بن معطل سلمی

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے۔ کہتے ہیں: ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوعمرو'' ہے آپ زکوانی ہیں۔

****

(475) صَبِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ

مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ لَهٗ ذِكْرٌ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''صبی بن معد رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں اور ان مسانید کے اندر ان کا ذکر موجود ہے۔

****

(476) صَالِحُ بْنُ بَيَانِ الثَّقَفِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَيُقَالُ الْعَبَدِيُّ قَالَ وَيُعْرَفُ بِالسَّاحِلِيِّ مِنَ الْاَنْبَارِ وَلِيَ قَضَاءَ شِيْرَازَ وَحَدَّثَ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَفُرَاتِ بْنِ السَّائِبِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُوْدِيِّ رَوٰى عَنْهُ الْفَضْلُ بْنُ سُخَيْتٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْحَدَّادُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُطَهَّرٍ الْعَبَدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ سَمِيْنَةَ التَّمَّارُ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''صالح بن بیان ثقفی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ عبدی ہیں۔ آپ نے کہا ہے' ان کو انبار کے ساحل کے حوالے سے پہچانا جاتا تھا۔ یہ شیراز کی مسند قضاء پر فائز رہے، انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''فرات بن سائب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ ان سے حضرت ''فضل بن سخیت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن خلف حداد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مطہر عبدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن ابی سمینہ تمار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات نقل کی ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(477) صِلَةُ بْنُ زُفَرَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُو الْعَلَاءِ وَقِيْلَ اَبُوْ بَكْرٍ يَرْوِىْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ وَائِلٍ شَقِيْقُ بْنُ سَلْمَةَ وَعَامِرُ الشَّعْبِىُّ وَاَبُوْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِىُّ وَرِبْعِىُّ بْنُ حِرَاشٍ وَاِبْرَاهِيْمُ النَّخْعِىُّ وَالْمَسْتَوْرَدُ بْنُ الْاَحْنَفِ مَاتَ فِىْ وِلَايَةِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ

حضرت ''صلہ بن زفر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوعلاء'' ہے اور ایک قول کے مطابق حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔

انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حذیفہ بن یمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''ابو وائل شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مستورد بن احنف رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال حضرت مصعب بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے دور حکومت میں ہوا۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

ان محدثین کا ذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے

(478) صَلْتُ بْنُ بَهْرَامِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ صَلْتُ بْنُ بَهْرَامِ التَّيْمِىُّ الْكُوْفِىُّ قَالَ نَسَبَهٗ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِىّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ وَکَانَ یَذْکُرُ بِالْاَرْجَاءِ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''صلت بن بہرام رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر اپنی تاریخ میں کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''صلت بن بہرام تیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' اور کہا ہے' ان کا نسب حضرت ''مروان بن معاویہ الفزاری رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان پر'' ارجاء'' (فرقہ مرجئہ میں سے ہونے کا) کاالزام تھا اور یہ حضرت ''ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(479)صَلْتُ بْنُ الْحَجَّاجِ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ عَنْ یَحْیَی الْکِنْدِیِّ یَرْوِیْ عَنْهُ یَحْیَی بْنُ سَعِیْدِ الْقَطَّانُ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''صلت بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''یحییٰ کندی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''یحییٰ بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(480)صَلْتُ بْنُ الْعَلَاءِ

یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''صلت بن علاء رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(481)صَبَاحُ بْنُ مَحَارِبٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ صَبَاحُ بْنُ مَحَارِبِ التَّيْمِيّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''صباح بن محارب رحمۃ اللہ علیہ''

امام بخاری نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''صباح بن محارب تیمی رحمۃ اللہ علیہ''۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدِهِمْ مِنَ الْمَشَائِخِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر

(482)صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ اَبُوْ الْحُسَيْنِ الْبَزَّازُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ هُوَ صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلِ الْقَيْرَاطِیُّ هِرَوِیُّ الْاَصْلِ حَدَّثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَعْقُوْبَ الدَّوْرَقِیّ وَيُوْسُفِ بْنِ مُوْسٰى الْقَطَّانِ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى الْقَطِيْعِیّ وَجَمَاعَةٍ سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ الشَّافِعِیُّ وَاَبُوْ عَلِیِّ بْنِ الضَّرَّابِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ شَاذَانَ وَاَبُوْ حَفْصِ بْنُ شَاهِيْنَ وَجَمَاعَةٌ مَاتَ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ اَصْحَابُ الْمَسَانِيْدِ كَثِيْرًا عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''صالح بن احمد بن یونس ابوالحسین بزاز رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''صالح بن مقاتل قیراطی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ اصل میں ہروی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''معاویہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن یعقوب دورقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یوسف بن موسیٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن یحییٰ قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک پوری جماعت سے سماع کیا ہے، حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے نام بھی ذکر کئے ہیں۔ اور ان سے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی بن ضراب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص بن شاہین رحمۃ اللہ علیہ''، اور ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۱۶ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: تقریباً تمام مسانید کے اندر ان کی روایات موجود ہیں۔

(483) صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ نَصْرِ بْنِ مُحَمَّدِبْنِ عِيسٰى بْنِ مُوسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ مُحَمَّدِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجّاً وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ حَمْدَانَ بْنِ ذِى النُّوْنِ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَبَادِ التِّرْمَذِيِّ رَوٰى عَنْهُ اَبُو الْحَسَنِ الْخَلَّالِ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِى الْكَثِيْرَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''صالح بن محمد بن نصر بن محمد بن عیسیٰ بن موسیٰ بن عبداللہ ابومحمد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ یہ حج کرنے کے لئے آئے تو بغداد میں آئے تھے یہاں پر انہوں نے حضرت ''حمدان بن ذی النون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن عباد ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی اوران سے حضرت ''ابوالحسن خلال رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں ان کی بھی روایات بکثرت موجود ہیں۔

---

(484) صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عُمَرَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ حَسَّانِ بْنِ مُنْذَر

يُكَنّٰى اَبَا عَلِيٍّ وَيُلَقَّبُ بِجَزْرَةَ قَالَ الْخَطِيْبُ وَكَانَ مِنْ اَئِمَةِ اَهْلِ الْحَدِيْثِ وَمِمَّنْ يُرْجَعُ اِلَيْهِ فِيْ عِلْمِ الْآثَارِ وَمَعْرِفَةِ نَقْلِةِ الْاَخْبَارِ رَحِلَ الْكَثِيْرَ وَلَقِيَ الْمَشَايِخَ بِالشَّامِ وَمِصْرَ وَخُرَاسَانَ وَسَكَنَ بَغْدَادَ وَانْتَقَلَ اِلٰى بُخَارٰى فَظَهَرَ ثُمَّ حَدِيْثُهُ حَدَّثَ دَهْرًا طَوِيْلاً مَنْ حِفظَهٗ اِذْ لَمْ يَسْتَصْحِبْ كِتَاباً فَلَمْ يُؤخَذْ عَلَيْهِ غَلَطٌ وَكَانَ قَدْ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ سُلَيْمَانِ وَعَلِيَّ بْنَ الْجَعْدِ وَخَالِدَ بْنَ خِدَاشٍ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ مَاتَ بِبُخَارٰى سَنَةَ اَرْبَعٍ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''صالح بن محمد بن عمر بن حبیب بن حسان بن منذر رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعلی'' ہے اور لقب ''جزرہ'' ہے۔ حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ ائمہ حدیث میں سے ہیں اور علم الآثار اور نقلۃ الاخبار کی معرفت میں ان کی جانب رجوع کیا جاتا ہے انہوں نے بہت سفر کئے ہیں اور شام اور مصر اور خراسان میں بہت سارے مشائخ سے ملاقات کی ہے، بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے پھر بخارا منتقل ہو گئے اور وہاں پر یہ ظاہر ہوئے اور پھر انہوں نے ایک عرصہ دراز تک اپنے حافظے کی بنیاد پر درسِ حدیث دیا کیونکہ ان کے پاس کوئی کتاب موجود نہ تھی لیکن ان کی کوئی شخص غلطی نہ پکڑ سکا۔ انہوں نے حضرت سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خالد بن خداش رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے سماع کیا ہے ان کا نام خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیئے ہیں۔ ۲۹۴ ہجری کو بخارا میں انتقال ہوا۔

بَابُ الضَّادِ

(485)ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ صُهَيْبِ الزُّبَيْدِيُّ اَلشَّامِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ كُنْيَتُهُ اَبُوْ عُتْبَة رَوٰى عَنْهُ هَلَالُ بْنُ يَسَارٍ كَنَّاهُ اَحْمَدُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ضمرہ بن حبیب بن صہیب زبیدی شامی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کی کنیت ''ابوعتبہ'' ہے۔ان سے حضرت ''ہلال بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور ان کی کنیت حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے رکھی تھی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(486)ضَحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ

وَهُوَ اَبُوْ عَاصِمِ النَّبِيْلُ الْبَصَرِيُّ كَذَا ذَكَرَهُ البخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فقالَ أبُوْ عَاصِمِ النَّبِيْلُ موْلٰى بنِىْ شَيْبَانَ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَىْ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ سَمِعَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَابْنَ جُرَيْجٍ وَشُعْبَةَ وَالثَّوْرِيِّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ضحاک بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعاصم'' ہے یہ نبیل بصری ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابوعاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ'' بنی شیبان کے آزاد کردہ ہیں، ان کا انتقال ۲۱۲ ہجری میں ہوا۔انہوں نے حضرت ''جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(487)ضَحَّاكُ بْنُ حَمْزَةَ

يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ضحاک بن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••••

(488)ضَحَّاكُ بْنُ مُسَافِرٍ

هُوَ مَوْلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ضحاک بن مسافر رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''سلیمان بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••••

(489)ضَرَّارٌ

يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ يُوْسُفَ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ضرار رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور وہ روایت ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••••

بَابُ الطَّاءِ

(490)طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ

مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ قُتِلَ يَوْمَ الْجَمَلِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن تیم بن مرہ ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ''

یہ عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔ اور جنگِ جمل میں آپ کا انتقال ہوا۔

(491)طَاوُسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَانِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ طَاوُسُ بْنُ كَيْسَانَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسٍ الْهَمْدَانِيُّ الْيَمَانِيُّ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ مَاتَ طَاوُسٌ قَبْلَ مُجَاهِدٍ بِسَنَتَيْنِ قَالَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ مَاتَ طَاوُسُ الْيَمَانِيُّ سَنَةَ سِتٍّ وَّمِائَةٍ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ عُلَمَاءِ التَّابِعِيْنَ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طاؤس بن عبد اللہ یمانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''طاؤس بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، حضرت ''ابو عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' یہ فارس کی اولادوں میں سے ہیں، ہمدانی، یمانی، خولانی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے دو سال پہلے فوت ہوگئے تھے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''ابراہیم بن نافع رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''طاؤس یمانی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۰۶ ہجری میں ہوا۔ یہ کبار علماء تابعین میں سے تھے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(492)طَرِيْفُ بْنُ شِهَابٍ اَبُوْ سُفْيَانَ الْبَصْرِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ هُوَ السَّعْدِيُّ الْاَشَلُّ الْعُطَارِدِيُّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ هُوَ طَرِيْفُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَقَالَ جَعْفَرُ ابْنِ حَبَّانَ طَرِيْفِ بْنِ شِهَابٍ اَبُوْ سُفْيَانَ يَرْوِيْ عَنِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ نَضْرَةَ وَقَالَ اِبْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طریف بن شہاب ابوسفیان بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، یہ سعدی ہیں، اشل عطاردی ہیں۔ حضرت ''امام بخار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، حضرت ''ابو معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: یہ حضرت ''طریف بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، حضرت ''جعفر بن ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، یہ حضرت ''طریف بن شہاب ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو نضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے اور حضرت ''ابن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، حضرت ''ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابو نضرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابوسعید خدری سے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں جوہیں۔

---

(493) طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ الْيَامِيُّ الْهَمْدَانِيُّ

مِنْ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَمْرٍو اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَامِيُّ الْكُوْفِيُّ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى وَهُذَيْلَ بْنَ شُرَحْبِيْلٍ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْسَجَةٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ وَقَالَ غَيْرُهُ شَهِدْتُ جَنَازَةَ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ سَنَةَ عَشَرَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طلحہ بن مصرف یامی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''

کبار تابعین میں سے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے، حضرت ''طلحہ بن مصرف بن کعب بن عمرو ابوعبداللہ یامی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہذیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن عوسجہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، ان کا انتقال ۱۱۲ ہجری میں ہوا اور دیگر محدثین نے کہا ہے، میں نے حضرت ''طلحہ بن مصرف رحمۃ اللہ علیہ'' کے جنازے میں ۱۱۰ ہجری میں شرکت کی تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(494) طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ اَبُوْ سُفْيَانَ قَالَ جَاوَرْتُ جَابِرًا سِتَّةَ اَشْهُرٍ بِمَكَّةَ قَالَ كُنْتُ اَحْفَظُ وَسُلَيْمَانُ الْيَشْكُرِيُّ يَكْتُبُ قَالَ الْبُخَارِيُّ يَعْنِيْ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طلحہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''طلحہ بن نافع ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ'' ۔فرماتے ہیں: میں مکہ مکرمہ میں چھ مہینے حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ رہا رہوں۔ آپ فرماتے ہیں: میں یاد کر لیا کرتا تھا اور حضرت'' سلیمان یشکری رحمۃ اللہ علیہ'' لکھا کرتے تھے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: یعنی حضرت ''جابر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(495)طَلْحَةُ بْنُ سِنَانِ الْيَامِىُّ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ طَلْحَةُ بْنُ سِنَانِ بْنِ مُصَرِّفِ الْيَامِىُّ يَرْوِىْ عَنْ لَيْثٍ سَمِعَ مِنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبَانَ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طلحہ بن سنان یامی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت '' طلحہ بن سنان بن مصرف یامی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت'' لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(496)طَلْقُ بْنُ حَبِيْبٍ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ طَلْقُ بْنُ حَبِيْبِ الْعَنْزِىُّ سَمِعَ جَابِرًا وَابْنَ الزُّبَيْرِ رَوٰى عَنْهُ مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَلَهٗ ذِكْرٌ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طلق بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت '' طلق بن حبیب عنزی رحمۃ اللہ علیہ'' ۔انہوں نے حضرت ''جابر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن زبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اور ان سے حضرت ''مصعب بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان مسانید میں ان کا تذکرہ موجود ہے۔

(497) طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ طَارِقُ بْنُ شِهَابِ الْاَحْمَسِیُّ الْكُوْفِیُّ قَالَ الْبُخَارِیُّ اَخْبَرَنَا عَمْرُوْ بْنُ مَرْزُوْقٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابِ الْبَجَلِیِّ الْاَحْمَسِیِّ الْكُوْفِیِّ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَغَزَوْتُ فِیْ خِلَافَةِ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ اَوْ ثَلَاثًا وَاَرْبَعِيْنَ غَزْوَةً

حضرت ''طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، حضرت ''طارق بن شہاب احمسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''عمرو بن دینار مرزوق رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ حضرت ''قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''طارق بن شہاب بجلی احمسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں ۳۳ یا ۴۳ غزوات میں شرکت کی ہے۔

(498) طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ حَمْوَيْهِ

وَهُوَ مِنْ عُلَمَاءِ الْمُتَاَخِّرِيْنَ مِنْ اَئِمَّةِ الْحَدِيْثِ لَهٗ ذِكْرٌ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''طاہر بن محمد بن حمویہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ متاخرین علماء میں سے ہیں ائمہ حدیث میں سے ہیں ان مسانید میں ان کا ذکر موجود ہے۔

(499) طَرِيْفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو الْوَلِيْدِ الْمُوْصَلِیّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ كَانَ يَنْتَمِیْ اِلٰی وِلَاءِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ يَحْيٰى بْنِ بِشْرٍ وَعَلِیِّ بْنِ حَكِيْمٍ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ الشَّافِعِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجِعَابِیُّ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُعَلّٰى تُوُفِّیَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''طریف بن عبداللہ ابوولید موصلی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے، یہ حضرت ابن ابی طالب کی ولاء کی جانب منسوب ہوتے تھے، بغداد میں آئے تھے اور یہاں پر آ کر انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث بیان

کی ہیں اوران سے حضرت ''ابوبکر شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عمر جعانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن محمد بن معلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۳۰۴ ہجری میں ہوا۔

(500) طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ جَعْفَرَ الشَّاهِدِ الْعَدْلِ اَبُو الْقَاسِمِ

صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الثَّانِیْ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ الْخَمْسَةِ عَشَرَ قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ غَیْلَانَ الثَّقَفِیّ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ التِّرْمَذِیّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدَانَ وَمُحَمَّدِ ابْنِ الْحُسَیْنِ وَاَبِیْ الْقَاسِمِ الْبَغَوِیّ وَاَبِیْ بَکْرِ بْنِ دَاوٗدَ وَاَحْمَدِ بْنِ الْقَاسِمِ اَخِیْ اَبِی اللَّیْثِ الْفَرَائِضِیّ وَاَبِیْ صَخْرَةِ الْبَانِیّ وَحَرَمِیّ بنِ اَبِیْ الْعَلَاءِ وَیَحْیٰی بْنِ صَاعِدٍ وَاَبِیْ بَکْرِ بْنِ مُجَاهِدِ الْمُقْرِیّ وَغَیْرِهِمْ قَالَ الْخَطِیْبُ حَدَّثَنَا عَنْهُ عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْفَقِیْهُ وَالْاَزْهَرِیُّ وَاَبُوْ مُحَمَّدِ الْخَلَالُ وَعَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَلِیّ الْاَزْجِیُّ وَعَلِیُّ بْنُ الْمُحْسِنِ التَّنُوْخِیُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیّ الْجَوْهَرِیُّ قَالَ حَدَّثَنِی الْاَزْهَرِیُّ اَنَّ مَوْلِدَ طَلْحَةَ فِیْ اَوَّلِ سَنَةِ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ کَانَ مُقَدَّمَ الْعُدُوْلِ وَالثِّقَاتِ الْاَثْبَاتِ فِیْ زَمَانِهٖ وَصَنَّفَ الْمُسْنَدَ لِاَبِیْ حَنِیْفَةَ عَلٰی حُرُوْفِ الْمُعْجَمِ وَهُوَ الْمُسْنَدُ الثَّانِیْ عَلٰی مَا ذَکَرْنَا فِیْ اَوَّلِ الْکِتَابِ

حضرت ''طلحہ بن محمد جعفر شاہد عدل ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ''

ان ۱۵ مسانید میں سے دوسری مسند ان کی ہے۔حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے کہ انہوں نے حضرت ''عمرو بن اسماعیل بن غیلان ثقفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عباس ترمذی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن زیدان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسین، حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن داؤد احمد بن قاسم ابولیث فرایضی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی، حضرت ''ابوصخرہ بانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حرمی بن ابوعلاء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحیٰی بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن مجاہد مقری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ہمیں ان کے حوالے سے حضرت ''عمر بن ابراہیم فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور، حضرت ''ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابومحمد خلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالعزیز بن علی ازجی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن محسن تنوخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں'ہمیں حضرت ''ازہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ بتایا ہے' حضرت ''طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی پیدائش ۲۵۱ ہجری کے اوائل میں ہوئی اوران کا انتقال ۳۸۰ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ اپنے زمانے میں عادل اور ثقہ لوگوں میں سب سے آگے تھے اور انہوں نے حروف تہجی کے لحاظ سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک مسند تصنیف کی ہے یہ دوسری مسند ہے اور اول کتاب کے اندر ہم نے اس کا ذکر کیا ہے۔

بَابُ الْعَيْنِ

قَدْ ذَكَرْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُنَيْسٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءَ الزُّبَيْدِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِيْمَنْ رَوٰى عَنْهُمُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ*

✧✧ ہم نے حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ'' کا ذکر اس باب میں کردیا ہے جس میں یہ تذکرہ ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے روایت کرتے ہیں۔

(501) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدِ بْنِ غَافِلِ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ شَمْخِ بْنِ مَخْزُوْمِ بْنِ صَاهِلَةَ بْنِ كَاهِلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَمِيْمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هُذَيْلٍ*

شَهِدَ بَدْرًا وَغَيْرَهَا مِنَ الْمَشَاهِدِ* وَكُنْيَتُهُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ اَخُوْ عُتْبَةَ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَاُمُّهُمَا اُمُّ عَبْدٍ بِنْتِ عَبْدُوْدٍ وَهُوَ فَقِيْهُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَعْلَامُ التَّابِعِيْنَ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى فِيْ جَامِعِهٖ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَتَيْنَا حُذَيْفَةَ فَقَالَ حَدِّثْنَا بِاَقْرَبِ النَّاسِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ هَدْيًا وَدَلًّا فَنَاْخُذُ عَنْهُ وَنَسْمَعُ مِنْهُ فَقَالَ كَانَ اَقْرَبُ النَّاسِ هَدْيًا وَدَلًّا وَسَمْتًا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ حَتّٰى يَتَوَارٰى مِنَّا فِيْ بَيْتِهٖ وَلَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوْظُوْنَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ اَنَّ اِبْنَ اُمِّ عَبْدٍ هُوَ اَقْرَبُهُمْ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى* وَرَوٰى بِاِسْنَادِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ مِنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَسَالِمٍ مَوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ* تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ بِالْمَدِيْنَةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِيْنَ وَصَلّٰى عَلَيْهِ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَدُفِنَ بِالْبَقِيْعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمِنَ الْمَشْهُوْرِ الْمَعْلُوْمِ اَنَّ فِقْهَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ يَنْتَهِيْ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَيْثُ اَخَذَهُ مِنْ اَصْحَابِ اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيِّ عَنْهُ عَنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَضِيْتُ لِاُمَّتِيْ مَا رَضِيَ لَهَا اِبْنُ اُمِّ عَبْدٍ* وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ*

حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' بن غافل بن حبیب بن شمخ بن مخزوم بن صاہلہ بن کاہل بن حارث بن تمیم بن سعد بن ہذیل۔

یہ غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے اور دیگر غزوات میں بھی شریک ہوئے تھے۔ ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے، یہ

حضرت ''عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بھائی ہیں، ان کی والدہ ''ام عبد بنت عبدود'' ہیں اور یہ فقیہ صحابہ میں سے ہیں۔ اور بڑے تابعین میں سے ہیں۔

حضرت ''امام ابوعیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی جامع ترمذی میں اپنی اسناد حضرت ''عبدالرحمٰن بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے، ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے کہا: آپ ہمیں بتایئے کہ ہدایت اور رہنمائی کے لحاظ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب کون تھا؟ تاکہ ہم ان سے کسب فیض کریں اور ان سے احادیث سنیں۔ انہوں نے کہا: ہدایت، رہنمائی اور راہ راست پر چلنے کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' تھے، یہاں تک کہ ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے اندر تک جانے کی اجازت تھی۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے محفوظ صحابہ کرام اس بات کو باخوبی جانتے ہیں کہ حضرت ''ابن ام عبد رضی اللہ عنہ'' اللہ کے سب سے زیادہ قریب ہیں۔

اپنی اسناد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا کر بیان کیا ہے کہ چار صحابہ سے قرآن لیا کرو۔ حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے۔ حضرت ''ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ'' سے۔ حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' سے اور حضرت ''حذیفہ رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ حضرت ''سالم رضی اللہ عنہ'' سے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتقال ۳۲ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا۔ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کی تدفین بقیع پاک میں ہوئی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ بات مشہور و معروف ہے کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی فقہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے کیونکہ انہوں نے حضرت ''ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے کسب فیض کیا ہے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب سے لیا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے ''میں اپنی امت پر راضی رہوں گا جب تک ان پر ام عبد کا بیٹا راضی ہے''۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔

(502) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِبْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

قَالَ رَاَيْتُ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَرَّتَيْنِ وَدَعَا لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ* مَاتَ بِالطَّائِفِ فِيْ اَيَّامِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ سَنَةَ ثَمَانٍ اَوْ تِسْعٍ وَّسِتِّيْنَ* قَالَ وُلِدْتُ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِثَلَاثِ سِنِيْنَ وَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنَا اِبْنُ ثَلَاثَ عَشَرَةَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

حضرت عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ اس امت کے دینی پیشوا ہیں۔ آپ فرماتے ہیں، میں نے جبرئیل امین علیہ السلام کو دو مرتبہ دیکھا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے دو مرتبہ دعا فرمائی۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں ۶۸ یا ۶۹ ہجری میں طائف کے اندر آپ کا انتقال ہوا۔ آپ فرماتے ہیں: میں ہجرت سے تین سال پہلے پیدا ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب

انتقال ہوا تو اس وقت میری عمر ۱۳ برس تھی۔

(503)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اَسْلَمَ مَعَ اَبِیْهِ بِمَكَّةَ وَهُوَ صَغِیْرٌ وَعُرِضَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ وَكَانَ اِبْنُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ سَنَةً فَلَمْ یَقْبَلْهُ وَلَمْ یَرَهُ بَالِغاً وَعُرِضَ یَوْمَ الْخَنْدَقِ وَكَانَ اِبْنُ خَمْسَ عَشَرَةَ سَنَةً فَقَبِلَهُ وُلِدَ قَبْلَ الْوَحْیِ بِسَنَةٍ مَاتَ بِمَكَّةَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّسِتِّیْنَ وَكَانَ عُمْرُهُ اَرْبَعاً وَّثَمَانِیْنَ سَنَةً وَذٰلِكَ بِمَكَّةَ

حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہما۔

✧✧ اپنے والد کے ہمراہ بچپن میں مکہ میں اسلام لے آئے تھے، ان کو جنگ احد کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ اس وقت ان کی عمر چودہ برس تھی۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو قبول نہ کیا کیونکہ ان کو بالغ نہیں سمجھا گیا تھا۔ پھر جنگِ خندق کے موقع پر پیش کیا گیا تو اس وقت ان کی عمر پندرہ برس تھی تو رسول اکرم ﷺ نے قبول کر لیا تھا۔ یہ نزول وحی سے ایک سال پہلے پیدا ہوئے تھے اور ۶۴ ہجری کو مکہ میں فوت ہوئے ان کی عمر ۸۴ برس تھی اور یہ مکہ کی بات ہے۔

(504)اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

كَانَ الْوَاجِبُ تَقْدِیْمَ ذِكْرِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ لٰكِنْ تَقِلُّ الرِّوَایَةُ عَنْهُمْ وَتَكْثُرُ عَنِ الشَّبَابِ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلِهٰذَا وَقَعَ تَقْدِیْمُ ذِكْرِهِمْ * (اَمَّا الصِّدِّیْقُ) فَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ قُحَافَةَ عُثْمَانُ بْنُ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَیْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ * اُمُّهُ اُمُّ الْخَیْرِ سَلْمٰی بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَیْمِ بْنِ مُرَّةَ * بَایَعَهُ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ فِی الْیَوْمِ الثَّانِیْ مِنْ وَفَاةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ وَاضْطَرَبَتِ الدُّنْیَا وَاسْتَغْلَظَ اَمْرُ مُسَیْلَمَةَ وَطُلَیْحَةَ الْاَسَدِیِّ وَارْتَدَّ قَوْمٌ مِنْ كُلِّ قَبِیْلَةٍ اِلَّا مِنْ قُرَیْشٍ وَثَقِیْفٍ وَعَقَدَ اِثْنَیْ عَشَرَ لِوَاءً وَبَعَثَ الْبُعُوْثَ وَجَاهَدَ حَقَّ الْجِهَادِ حَتّٰی اَعَزَّ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ وَتُوُفِّیَ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ مِنَ الْهِجْرَةِ وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ سَنَتَیْنِ وَثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ وَخَمْسَةَ اَیَّامٍ * وَعُمْرُهُ ثَلَاثٌ وَّسِتُّوْنَ سَنَةً فَقَاضِیْهِ عُمَرُ وَكَاتِبُهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَحَاجِبُهُ سَعْدٌ وَمُؤَذِّنُهُ الْقَرَظِیُّ وَعَهِدَ اِلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ * وَاَوْلَادُهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدٌ وَاَسْمَاءُ وَعَائِشَةُ وَاُمُّ كُلْثُوْمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ *

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

✧✧ چاہیے تو یہ تھا کہ خلفاء راشدین کا ذکر پہلے کیا جاتا لیکن ان کی روایات بہت کم ہیں جبکہ حضرت ''شباب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' کی مرویات زیادہ ہیں اس لئے ان کا ذکر پہلے آ گیا۔

حضرت ''صدیق رضی اللہ عنہ'' حضرت ''عبداللہ بن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ'' ہیں۔ان کا نام ''عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ''۔

ان کی والدہ ''ام حارث سلمٰی بن صخر بن عامر بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ'' ہیں۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے اگلے دن تمام مہاجرین اور انصار نے آپ کی بیعت کی اور عرب کے کچھ لوگ مرتد ہو گئے اور دنیا پریشان ہوگئی اور مسیلمہ اور طلیحہ اسدی والا معاملہ بہت خطرناک ہو گیا، قریش اور ثقیف کو چھوڑ کر تقریباً ہر قبیلے میں سے کچھ نہ کچھ لوگ مرتد ہو گئے۔آپ نے بارہ جھنڈے تیار کئے اور لشکر بھیج دیئے اور حق کا جہاد کیا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو غلبہ عطا کر دیا۔آپ کا انتقال ۱۳ ہجری کو ہوا۔ان کی خلافت دو سال تین مہینے اور پانچ دن تھی، ان کی عمر ۶۳ برس تھی۔ان کے قاضی حضرت عمر رضی اللہ عنہ'' تھے اور ان کے کاتب حضرت ''عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ'' تھے اور ان کے دربان حضرت ''سعد رضی اللہ عنہ'' تھے اور ان کے مؤذن حضرت ''قرظی رضی اللہ عنہ'' تھے، انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خلیفہ نامزد کیا تھا۔آپ کی اولاد حضرت ''عبداللہ، حضرت'' عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ''، حضرت ''محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ'' سیدہ ''اسماء رضی اللہ عنہا، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا۔

....

(505) عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِبْنُ نُفَیْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰی بْنِ رِبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبٍ

وَأُمُّهُ حَنْتَمَةُ بِنْتُ هَاشِمِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ * بُوْیِعَ لَهُ یَوْمَ مَاتَ اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّیْقُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقُتِلَ فِیْ آخِرِ ذِی الْحِجَّةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِیْنَ * وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ عَشَرَ سِنِیْنَ وَسِتَّةَ اَشْهُرٍ وَاَیَّامًا * وَعُمْرُهُ ثَلَاثٌ وَّسِتُّوْنَ سَنَةً وَجَعَلَ الْاَمْرَ شُوْرٰی بَیْنَ سِتَّةٍ وَهُمْ عَلِیٌّ وَعُثْمَانُ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَیْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَسَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَاَمَرَهُمْ اَنْ یَّتَشَاوَرُوْا ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ وَاَنْ یُّصَلِّیَ بِالنَّاسِ صُهَیْبٌ * وَاَوْلَادُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ وَعَاصِمٌ وَاَبُوْ شَحْمَةَ وَزَیْدٌ وَمُحَمَّدُ وَحَفْصَةُ وَزَیْنَبُ * وَاَوَّلُ مَا تُكُلِّمَ بِهٖ عُمَرُ فِیْ خِلَافَتِهٖ عَزْلُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔

✧✧ (آپ کا نسب یوں ہے) ''عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوی بن غالب''۔ان کی والدہ ''حنتمہ بنت ہاشم بن مغیرہ'' ہیں۔

جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا، تو اسی دن آپ کی بیعت کر لی گئی تھی اور آپ کی شہادت ۲۳ ہجری کو ذی الحجہ کے آخر میں ہوئی۔آپ کی خلافت دس سال اور چھ مہینے اور کچھ دن تھی اور آپ کی عمر ۶۳ برس تھی۔آپ نے ۶ صحابہ کرام پر مشتمل مجلس شوریٰ بنائی، ان میں حضرت علی، حضرت عثمان، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت عبدالرحمٰن اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم تھے۔اور ان کو حکم دیا تھا کہ تین دن (خلافت کی بابت) مشورہ کر لیں اور ان دنوں میں حضرت ''صہیب رضی اللہ عنہ'' لوگوں کو نماز پڑھاتے رہیں۔آپ کی اولاد میں حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' حضرت ''عبیداللہ رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عاصم رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابوشحمہ رضی اللہ عنہ''،

حضرت ''زید رضی اللہ عنہ''، حضرت ''محمد رضی اللہ عنہ''، سیدہ ''حفصہ رضی اللہ عنہا''، سیدہ ''زینب رضی اللہ عنہا'' ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے امور خلافت کے بارے میں سب سے پہلا اعتراض حضرت ''خالد بن ولید رضی اللہ عنہ'' کی معزولی تھا۔

****

(506)عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ اَبِیْ الْعَاصِ بْنِ أُمَیَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ ابْنِ قُصَیْ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَیْ بْنِ غَالِبٍ

وَاُمُّهٗ اَرْوٰی بِنْتِ كُرَیْزٍ بِضَمِّ الْكَافِ وَفَتْحِ الرَّاءِ اِبْنِ رَبِیْعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مُنَافٍ وَاُمُّهَا اُمُّ حُكَیْمِ الْبَیْضَاءُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ * بُوْیِعَ لَهٗ فِی الْیَوْمِ الثَّالِثِ مِنَ الشُّوْرٰی وَقُتِلَ بِالْمَدِیْنَةِ لِثَلَاثَ عَشَرَةَ لَیْلَةً بَقِیَتْ مِنْ ذِیْ الْحِجَّةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَكَانَتْ خِلَافَتُهٗ اِثْنَتَیْ عَشَرَةَ سَنَةً اِلَّا اِثْنَیْ عَشَرَ یَوْماً وَعُمْرُهٗ ثَلَاثٌ وَّثَمَانُوْنَ سَنَةً وَاَوْلَادُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ وَاَبَانَ وَعَمْرٌو وَخَالِدٌ وَحَبِیْبٌ وَالْوَلِیْدُ وَعَبْدُ مَنَافٍ وَالْمُغِیْرَةُ وَعَبْدُ الْمَلِكِ وَاُمُّ عَمْرٍو وَعَائِشَةُ وَاُمُّ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ *

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

✧✧ (آپ کا نسب یوں ہے) ''عثمان بن عفان بن ابو العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف ابن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غلاب''۔

آپ کی والدہ ''اروی بنت کریز بن ربیعہ بن عبد و شمس بن عبد مناف'' ہیں۔ اور ان کی والدہ ''ام حکیم بیضاء بنت عبد المطلب'' ہیں۔

شوریٰ کے تیسرے دن ان کی بیعت کر لی گئی اور آپ کو ۳۵ ہجری میں ذی الحج کی ۱۷ تاریخ کو مدینہ منورہ میں شہید کیا گیا۔ آپ کی خلافت ۱۲ برس سے ۱۲ دن کم تھی اور آپ کی عمر ۶۳ برس تھی۔ آپ کی اولاد امجاد میں حضرت ''عبداللہ''، حضرت ''عبیداللہ''، حضرت ''ابان''، حضرت ''عمرو''، حضرت ''خالد''، حضرت ''حبیب''، حضرت ''ولید''، حضرت ''عبد مناف''، حضرت ''مغیرہ''، حضرت ''عبد الملک''، ام عمرو، عائشہ اور ام سعد رضی اللہ عنہم ہیں۔

****

(507)عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِبْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ ابْنِ قُصَیِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَیْ بْنِ غَالِبٍ

وَاُمُّهٗ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَسَدِ ابْنِ هَاشِمٍ وَهِیَ اَوَّلُ هَاشِمِیَّةٍ وُلِدَتْ هَاشِمِیاً فَسَمَّتْهُ حَیْدَرَةً فَسَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلِیاً بُوْیِعَ لَهٗ فِی الْمُحَرَّمِ * وَاَوَّلُ مَنْ بَایَعَهٗ طَلْحَةٌ وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ وَقِیْلَ اَبُوْ بَكْرٍ * وَآخٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَیْنَ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَقَالَ لَهٗ اَنْتَ اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ * وَضَرَبَهُ اِبْنُ مُلْجَمِ الْمُرَادِیُّ وَقْتَ صَلَاةِ الصُّبْحِ لِتِسْعَ عَشَرَةَ لَیْلَةً مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ

اَرْبَعِيْنَ وَبَقِيَ ثَلاثَةُ اَيَّامٍ وَمَاتَ عَنْ ثَلاثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً * وَاَوْلَادُهٗ سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَالْمُحْسِنُ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ وَعَبْدُ اللّٰهِ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَيَحْيٰى وَجَعْفَرٌ وَالْعَبَّاسُ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ وَاُمُّ كُلْثُوْمٍ زَوْجَةُ عُمَرَ وَاُمُّ كُلْثُوْمِ الصُّغْرٰى وَزَيْنَبُ الْكُبْرٰى وَزَيْنَبُ الصُّغْرٰى وَرَمْلَةُ وَاُمُّ الْحَسَنِ وَحَمَّامَةٌ وَمَيْمُوْنَةُ وَخُدَيْجَةُ وَفَاطِمَةُ وَاُمُّ الْكُرَامِ وَنَفِيْسَةُ وَاُمُّ سَلْمَةَ وَاُمُّ اُمِّهَا وَاُمُّ اُمِّ اَبِيْهَا وَرُقَيَّةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ *

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

✧✧ (آپ کا نسب یوں ہے) ''علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب''۔

آپ کی والدہ ''فاطمہ بنت اسد بن ہاشم'' ہیں، یہ سب سے پہلی ہاشمیہ ہیں جنہوں نے کسی ہاشمی کو جنم دیا تھا، انہوں نے ان کا نام ''حیدرہ'' رکھا تھا پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام ''علی'' رکھ دیا۔

محرم میں آپ کی بیعت کی گئی، سب سے پہلے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے آپ کی بیعت کی تھی اور یہ سب سے پہلے اسلام لانے والے بھی ہیں اور ایک قول کے مطابق حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصار کے درمیان عہد مواخات قائم کیا تھا (یعنی سب کو ایک دوسرے کا بھائی بھائی بنایا تھا) لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہا تھا کہ تو دنیا اور آخرت میں میرا بھائی ہے۔ ابن ملجم مرادی نے آپ پر قاتلانہ حملہ کیا، صبح کی نماز کا وقت تھا اور ۴۰ ہجری ماہِ رمضان المبارک کی ۱۹ تاریخ تھی، تین دن آپ زندہ رہے اور ۶۳ برس کی عمر میں آپ کا انتقال ہو گیا۔

آپ کی اولاد کی تعداد ۲۷ ہے، حضرت ''حسن''، حضرت ''حسین''، حضرت ''محسن''، حضرت ''محمد''، حضرت ''ابن حنفیہ''، حضرت ''عبداللہ''، حضرت ''ابوبکر''، حضرت ''عمر''، حضرت ''یحییٰ''، حضرت ''جعفر''، حضرت ''عباس''، حضرت ''عبیداللہ''، ام کلثوم، جو کہ حضرت عمر کی زوجہ ہیں، ام کلثوم صغریٰ، زینب کبریٰ، زینب صغریٰ، رملہ، ام حسن، حمامہ، میمونہ، خدیجہ، فاطمہ، ام کرام، نفیسہ، ام سلمہ (ان کی نانی اور دادی سیدہ رقیہ ہیں) رضی اللہ عنہم۔

---

(508) عَائِشَةُ بِنْتُ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَزَوَّجَهَا بِكْرًا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِيْنَ وَبَنٰى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ وَقَالَتْ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِيْ وَنَحْرِيْ وَحَاقِنَتِيْ وَذَاقِنَتِيْ وَقَدْ وَرَدَ فِي الصِّحَاحِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ هٰذَا جِبْرِيْلُ يُقْرِءُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ تَرٰى مَا لَا نَرٰى * ذَكَرَ التِّرْمَذِيُّ بِاِسْنَادِهٖ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ مَا اَشْكَلَ عَلَيْنَا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَدِيْثٌ فَسَاَلْنَا عَائِشَةَ عَنْهُ اِلَّا وَجَدْنَا عِنْدَهَا عِلْمًا وَقَالَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ بِصُوْرَتِهَا فِيْ خِرْقَةِ حَرِيْرٍ خَضْرَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰذِهٖ زَوْجَتُكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيَ عَشَرَةَ سَنَةً * تُوُفِّيَتْ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ وَقِيْلَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّخَمْسِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا *

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق۔

✧ ✧ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجۂ محترمہ ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا، آپ کنواری تھیں، اس وقت آپ کی عمر چھ برس تھی اور جب رخصتی ہوئی تو ان کی عمر ۹ سال تھی۔ آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال میرے سینے اور میری ٹھوڑی اور گردن کے درمیان ہوا، صحاح کے اندر یہ موجود ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اے عائشہ! یہ جبرئیل ہیں یہ تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ آپ فرماتی ہیں: میں نے یوں جواب دیا ''وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ''۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ وہ کچھ دیکھ رہے ہیں جو ہمیں دکھائی نہیں دیتا۔

حضرت ''امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد حضرت ''ابوموسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے جس کسی کو حدیث میں مشکل پیش آتی تو ہم وہ مسئلہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ سے پوچھ لیتے تو اس کے حوالے سے سیدہ عائشہ کے پاس علم موجود ہوتا اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہر رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ جبرئیل امین علیہ السلام ان کی تصویر سبز رنگ کے ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لائے اور عرض کی ''یہ دنیا اور آخرت میں آپ کی زوجہ ہیں''۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب انتقال ہوا تو آپ رضی اللہ عنہا کی عمر ۱۸ برس تھی اور آپ رضی اللہ عنہا کا انتقال ۵۸ برس کی عمر میں ہوا اور ایک قول کے مطابق وفات کے وقت آپ رضی اللہ عنہا کی عمر ۵۷ برس تھی۔

****

(509) عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبْزٰى

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهٖ وَهُوَ خُزَاعِيٌّ لَهٗ صُحْبَةٌ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ اُمَرَاءِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَلَّاهُ خُرَاسَانَ بَعْدَمَا عَزَلَ عَنْهَا ابْنَ زَوْجِ اُخْتِهٖ اُمِّ هَانِءٍ جَعْدَةَ ابْنِ هُبَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ *

حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ یہ ''خزاعی'' ہیں اور ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت (کا شرف) حاصل ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے امراء میں سے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی بہن ام ہانی کے شوہر کے بیٹے ''جعدہ بن ہبیرہ'' کو معزول کر کے ان کو خراسان کا گورنر بنایا تھا۔

****

(510)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِى اَبُوْ حَنِيْفَةَ حَدِيْثَ الْبَسْمَلَةِ عَنْ اَبِى سُفْيَانَ طَرِيْفِ بْنِ شِهَابٍ ثُمَّ اخْتَلَفَ اَصْحَابُ اَبِى حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ * (فَمِنْهُمْ) مَنْ يَّقُوْلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ الْمُغَفَّلِ * (وَمِنْهُمْ) مَنْ يَّقُوْلُ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ * (وَمِنْهُمْ) مَنْ يَّقُوْلُ عَنِ ابْنِ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَهٰكَذَا كَانَ بِخَطِّ الدَّارَقُطْنِيِّ وَهُوَ الصَّحِيْحُ وَقَدْ مَرَّ ذٰلِكَ فِى بَابِ الصَّلَاةِ* وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ مِنَ الصَّحَابَةِ مَشْهُوْرٌ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

(وَقَالَ الْبُخَارِىُّ) فِى تَارِيْخِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِىُّ * نَزَلَ الْبَصْرَةَ لَهٗ صُحْبَةٌ* قَالَ اَحْمَدُ كُنْيَتُهٗ اَبُو سَعِيْدٍ وَقِيْلَ اَبُو زِيَادٍ وَقَالَ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ لَّهٗ كُنْيَتَانِ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبُو زِيَادٍ قَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَقِيْلَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ*

حضرت ''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ''۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بسم اللہ والی حدیث حضرت ''ابوسفیان طریف بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور پھر حضرت ''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب کا اختلاف ہوا، کچھ کہتے ہیں کہ حضرت ''عبداللہ ابن یزید بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے ہے اور کچھ کہتے ہیں کہ یہ حضرت ''یزید بن عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے ،اور کچھ کہتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے کے حوالے سے ہے اور حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' کے خط میں بھی یہی ہے اور وہ صحیح ہے اور باب الصلوۃ کے اندر اس کا ذکر گزر چکا ہے اور حضرت ''عبداللہ بن مغفل رحمۃ اللہ علیہ'' مشہور صحابہ میں ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''عبداللہ بن مغفل مزنی رحمۃ اللہ علیہ''، بصرہ میں رہتے رہے۔

حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی کنیت ''ابوسعید'' ہے اور ایک قول کے مطابق ''ابوزیاد'' ہے۔

حضرت ''یحیٰی بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی دو کنیتیں ہیں ''ابوعبدالرحمٰن'' اور ''ابوزیاد''۔ آپ بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۵۷ ہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ۶۱ ہجری میں ہوا۔

---

(511)عَطِيَّةُ الْقُرَظِىُّ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِى تَارِيْخِهٖ (اَخْبَرَنَا) اَبُو غَسَّانَ (اَخْبَرَنَا) زُهَيْرٌ حَدَّثَنِى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِىُّ قَالَ كُنْتُ فِيْمَنْ حَكَمَ فِيْهِمْ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَنَظَرُوْا اِلٰى عَانَتِى فَوَجَدُوْهَا لَمْ تَطْلِعْ فَاَلْقَوْنِى فِى الذُّرِّيَةِ*

حضرت ''عطیہ قرظی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ہمیں حضرت ''ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''زہیر رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''عبدالملک عطیہ قرظی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' میں ان لوگوں میں موجود تھا جن کے بارے میں حضرت ''سعد بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فیصلہ کیا تھا، انہوں نے میری بغلوں کا جائزہ لیا، انہوں

نے دیکھا کہ بال نہیں اگے تھے تو انہوں نے مجھے بچوں میں ڈال دیا تھا۔

(512) عَرْفَجَةُ بْنُ ضَرِيْحٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَيَكُوْنُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّفَرِّقَ اَمْرَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاضْرِبُوْهُ كَائِناً مَنْ كَانَ * وَقِيْلَ عَرْفَجَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الأَشْجَعِيُّ وَقَالَ غَيْرُهُ عَرْفَجَةُ بْنُ شَرَاحِيْلَ*

حضرت ''عرفجہ بن ضریح رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' عنقریب بہت مصیبتیں آئیں گی۔ جو شخص مسلمانوں کے معاملات میں تفریق کرنا چاہے تو اس کو مار ڈالو، وہ جو بھی ہو۔

ایک قول کے مطابق حضرت ''عرفجہ ابن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' اشجعی ہیں اور دیگر محدثین نے کہا ہے کہ یہ حضرت ''عرفجہ بن شراحیل رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

(513) عَمْرُوْ بْنُ حُرَيْثٍ اَبُو سَعِيْدٍ الْمَخْزُوْمِيُّ الْقَرَشِيُّ

سَكَنَ الْكُوْفَةَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَوَ بْنَ حُرَيْثٍ يَقُوْلُ كُنْتُ فِي بَطْنِ الْمَرْاَةِ يَوْمَ بَدْرٍ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ وَقَالَ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ صَحَابِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

حضرت ''عمرو بن حریث ابوسعید مخزومی قرشی رضی اللہ عنہ''

آپ کوفہ میں رہتے رہے، حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جنگِ بدر کے موقع پر میں اپنی ماں کے پیٹ میں تھا۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' ان کا انتقال ۸۵ ہجری میں ہوا، یہ صحابی ہیں۔

(514) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي قَتَادَةَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهِ وَاسْمُ اَبِي قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيِّ الاَنْصَارِيُّ السَّلَمِيُّ الْمَدِيْنِيُّ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِي قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ اَنَّهُ سَمِعَ حَجَّاجَ بْنَ اَرْطَاةٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ اَبُوْ قَتَادَةَ يُصْغِي الْاِنَاءَ لِلْهِرَّةِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ وَقَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ*

حضرت ''عبداللہ ابن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ''حارث بن ربعی'' ہے، یہ انصاری ہیں، سلمی ہیں، مدنی ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت ''قیس بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ہمیں حضرت ''عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی، انہوں نے حضرت ''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے انہوں نے حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''عبداللہ ابن ابی قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے، ان کے والد سے سنا ہے، وہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بلی کے لئے برتن جھکا دیا کرتے تھے (بلی اس میں سے پانی پی جاتی) پھر آپ اسی سے وضو کرلیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے''

....

(515) اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیُّ

اِسْمُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِیْبٍ الْكُوْفِیُّ * هٰكَذا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِیْخِهٖ * قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ لَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِیِّ قَالَ صُمْتُ ثَمَانِیْنَ رَمَضَانَ * سَمِعَ عَلِیًّا وَعُثْمَانَ وَابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم رَوٰی عَنْهُ سَعِیْدُ بْنُ جُبَیْرٍ وَعَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ وَغَیْرُهُمَا *

حضرت ''ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ''۔

✧✧ ان کا نام ''عبداللہ بن حبیب کوفی'' ہے۔ اسی طرح حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''حفص بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' میں نے ساٹھ رمضانوں کے روزے رکھے ہیں۔ انہوں نے حضرت علی، حضرت عثمان اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''علقمہ بن مرثد رضی اللہ عنہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

....

(516) اَبُوْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ اسْمُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو * وَیُقَالُ عَامِرُ ابْنُ شَمْسٍ * وَیُقَالُ عَبْدُ غَنَمٍ * وَیُقَالُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ غَنَمٍ * قَدِمَ مِنَ الْیَمَنِ عَامَ خَیْبَرَ وَاَسْلَمَ وَسَكَنَ الْمَدِیْنَةَ * مَاتَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّقِیْلَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّقِیْلَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّخَمْسِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ان نام حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' ہے اور ایک قول کے مطابق حضرت ''عامر بن شمس'' ہے، ایک قول کے مطابق ''عبد غنم'' ہے، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کا نام ''عمرو بن عبد غنم'' ہے۔ یہ جنگِ خیبر کے موقع پر یمن سے آئے تھے، آ کر اسلام قبول کیا پھر مدینہ منورہ میں رہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ۵۷، ۵۸ یا ۵۹ ہجری میں ہوا۔

---

(517) اَبُوْ سَلْمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اِسْمُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ الْقَرَشِيُّ الزُّهْرِيُّ يُعْرَفُ بِكُنْيَتِهٖ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * قَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ اَبُوْ سَلْمَةَ يُمَارِيْ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَرُمَ بِذٰلِكَ عِلْمًا كَثِيْرًا وَقَالَ الزُّهْرِيُّ اَدْرَكْتُ بُحُوْرًا اَرْبَعَةً سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُمَرُ بْنُ الْمَدِيْنِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ وَاَبَا سَلْمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ*

حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ''۔

ان کا نام حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن عوف قرشی زہری رضی اللہ عنہ'' ہے۔ یہ اپنی کنیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بحث کیا کرتے تھے، اس لئے یہ بہت زیادہ علم سے محروم ہو گئے۔

حضرت ''امام زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے چار لوگوں کو علم کا سمندر پایا۔ حضرت سعید بن مسیّب، حضرت عمر بن مدینی، حضرت عبداللہ اور حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم۔

---

(518) عَتَّابُ بْنُ اُسَيْدٍ الْقَرَشِيُّ الْمَكِّيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهٖ قَالَ لِي الْحَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ الْقَرَشِيِّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَقْرَبَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ عَتَّابَ بْنَ اُسَيْدٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهٗ اِلَى الْبَيْتِ وَاللّٰهِ مَا اَصَابَنِي فِي عَمَلِي هٰذَا الَّذِي وَلَّانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا فَرَسَيْنِ مِغْفَرَتِي كَسَوْتُهَا مَوْلَايَ كَيْسَانَ*

حضرت ''عتاب بن اسید قرشی مکی رضی اللہ عنہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' مجھے حضرت ''حرمی بن حفص رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، وہ کہتے ہیں' مجھے

حضرت ''خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ حضرت ''ابوعثمان قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ حضرت ''عمرو بن ابی عقرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے بیان کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''عتاب بن اسید رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، وہ اس وقت بیت اللہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے ''اللہ کی قسم! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کام میرے ذمہ لگایا تھا اس میں مجھے صرف یہ گھوڑے ملے تھے، ایک خود بھی تھا، وہ میں نے اپنے آزاد کردہ ''کیسان'' کو پہنا دیا ہے۔

****

(519)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِي تَارِيْخِهِ اسْمُ الْهَادِ أُسَامَةُ بْنُ عَمْرٍو ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرٍ كَانَ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ وَثِقَاتِهِمْ * حَدَّثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَّمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَأُمِّ سَلْمَةَ وَمَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * رَوَى عَنْهُ طَاوُسٌ وَالشَّعْبِيُّ وَسَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَجَمَاعَةٌ قُتِلَ بِدُجَيْلٍ سَنَةَ اِحْدَى وَثَمَانِيْنَ وَقِيْلَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

حضرت ''عبداللہ بن شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ ''ہاد'' کا نام ''اسامہ بن عمرو بن عبداللہ بن جابر'' ہے، یہ کبار تابعین میں سے ہیں اور ثقہ ہیں۔

انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے، حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' سے، حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' سے، حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ'' سے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ، ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ، اور سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہن سے حدیث روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ یہ ۸۱ ہجری میں دجیل کے اندر شہید ہو گئے اور ایک قول کے مطابق ۸۲ ہجری میں۔

****

(520)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ*
(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن سابط رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عبدالرحمٰن بن سابط رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''یعلیٰ بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ کبار تابعین میں سے ہیں۔

----

(521)عِتْرِیْسُ بْنُ عَرْقُوْبَ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

حضرت ''عتریس بن عرقوب رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔

----

(522)عَمَّارَةُ بْنُ ضَرِيْرٍ

* قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَمَّارَةُ بْنُ ضَرِيْرٍ سَمِعَ صَخْرَ الْغَامِدِيَّ*

حضرت ''عمارہ بن ضریر رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت ''عمارہ بن ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''صخر غامدی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

----

(523)عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰى اٰلِ بَنِيْ جُهْمِ الْقَرَشِيُّ الْفِهْرِيُّ الْمَكِّيُّ وَاسْمُ اَبِيْ رَبَاحَ اَسْلَمَ قَالَ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ قَدِمْتُ مَكَّةَ سَنَةَ مَاتَ عَطَاءُ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ وَقَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ* سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا هُرَيْرَةَ وَاَبَا سَعِيْدٍ وَجَابِرًا وَابْنَ عُمَرَ* رَوٰى عَنْهُ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ وَحَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُعْفِيّ عَنْ اِبْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ رَاَيْتُ عُقَيْلَ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ شَيْخًا كَبِيْرًا* كُنْيَتُهٗ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے، ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے اور یہ آلِ بنی جہم کے آزاد کردہ ہیں، قرشی، فہری، مکی ہیں۔ حضرت ''ابورباح رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ''اسلم'' ہے۔

حضرت ''حیوہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابن عباس بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت

کرتے ہیں' یہ فرماتے ہیں' جس سال حضرت ''عطا رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ہوا یہ (۱۱۴ ہجری کی بات ہے) اس سال میں مکہ میں آیا تھا۔

حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۱۵ ہجری میں ہوا، انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابوسعید رضی اللہ عنہ''، حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قیس بن سعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''ابوعبداللہ جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''عقیل ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کی زیارت کی تھی، وہ بہت بوڑھے ہو چکے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(524) عِكْرِمَةُ مَوْلٰى اِبْنِ عَبَّاس

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ كُنْيَتُهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ وَسَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا سَعِيْدٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * سَمِعَ مِنْهُ جَابِرُ بْنُ يَزِيْدَ * قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّمِائَةٍ وَقَالَ عَلِيٌّ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ بِالْمَدِيْنَةِ * رَوٰى عَنْهُ الشَّعْبِيُّ وَرَوٰى مَالِكٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عِكْرِمَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' ابن عباس کے آزاد کردہ۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابوسعید رضی اللہ عنہ'' اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''جابر بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۰۷ ہجری میں ہوا اور حضرت علی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال مدینہ منورہ میں ۱۰۴ ہجری کو ہوا۔

ان سے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور مالک نے ایک آدمی کے واسطے سے حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(525) عَمْرُوْ بْنُ دِيْنَارٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْاَثْرَمُ الْمَكِّيُّ مَوْلٰى بَاذَانَ * سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ وَابْنَ

الـزُّبَيْرِ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ* سَمِعَ مِنْهُ اَيُّوْبُ وَشُعْبَةُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَالثَّوْرِيُّ* قَالَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ مَا اَعْلَمُ اَحَداً اَعْلَمَ بِعِلْمِ اِبْنِ عَبَّاسٍ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ* سَمِعَ مِنْهُ وَمِنْ اَصْحَابِهِ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةُ وَعَطَاءُ وَكَيْسَانُ وَبَاذَانُ عَامِلُ كِسْرٰى عَلَى الْيَمَنِ وَقِيْلَ هُوَ مَوْلٰى مُوْسٰى بْنِ بَاذَانَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''عمرو بن دینار ابو محمد اثرم مکی رحمۃ اللہ علیہ'' باذان کے آزاد کردہ ہیں۔انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابن زبیر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے

حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۲۶ ہجری میں ہوا۔ان سے حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' کا علم حضرت ''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ کسی کے پاس نہیں ہے، انہوں نے ان سے بھی سماع کیا ہے اور حضرت ''سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے اصحاب سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''کیسان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''باذان رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ کسریٰ کی طرف سے یمن پر عامل تھے ان) سے سماع کیا ہے اور ایک قول کے مطابق یہ حضرت ''موسیٰ بن باذان رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(526) عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ

قَـالَ الْبُـخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ زَوْجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ وَاَبَا هُـرَيْرَةَ وَيُقَالُ سَمِعَ اِبْنَ مَسْعُوْدٍ وَابْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ* رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ * قَالَ هِشَّامُ بْنُ عُرْوَةَ مَا رَاَيْتُ قَاضِياً خَيْرًا مِنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ* وَقَالَ هُوَ اَخُوْ سُلَيْمَانَ وَعَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدِ الْمَلِكِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے ذکر کیا ہے' یہ ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ ہیں۔انہوں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ایک قول کے مطابق انہوں نے حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے بھی سماع کیا ہے۔ان سے حضرت ''محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ' بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' سے اچھا قاضی کوئی نہیں دیکھا، اورفرمایا: یہ حضرت ''سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(527)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هُرْمَزَ الْاَعْرَجُ اَبُوْ دَاوُدَ الْمَدَنِيُّ مَوْلٰى بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ*

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ* سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ الزِّنَادِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن ہرمز اعرج ابوداؤد مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بنی عبدالمطلب کے آزاد کردہ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر بیان کیا ہے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''ابوزناد رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(528)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ

مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا الْمَدَنِيُّ * قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ * سَمِعَ مِنْهُ مَالِكٌ وَشُعْبَةُ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' کے آزاد کردہ ہیں، مدنی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے' حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(529)عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ عُمَرَ الْقَرَشِيُّ كَنَّاهُ شَرِيْكٌ * قَالَ اِبْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَجَلِيِّ

مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلاثِيْنَ وَمِائَةٍ اَوْ نَحْوَهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ شَدَّ اَبِىْ فَتْحَ جَلُوْلَاءَ وَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ اَنَا اَوَّلُ مَنْ عَبَّرَ نَهَرَ بَلْخٍ مَعَ اِبْنِ عُثْمَانَ وَقَالَ اِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِحَدِيْثِهٖ لَا اَنْقُصُ مِنْهُ حَرْفاً*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''ابوعمر قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' نے رکھی تھی۔ حضرت ''ابن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۱۳۶ ہجری یا اس کے قریب ہوا۔ آپ فرماتے ہیں' حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میرے والد فتح جلولا میں شریک ہوئے تھے۔ (جلولا، ایان کے ایک علاقے کا نام ہے) اور حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے حضرت ''ابن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہمراہ بلخ کی نہر کو عبور کیا اور کہا' جب میں تمہیں ان کی حدیث بیان کروں تو اس میں سے ایک حرف بھی کم نہیں کروں گا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(530) عَامِرُ الشَّعْبِيُّ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ عَامِرُ بْنُ شُرَاحِيْلِ اَبُوْ عَمْرٍو الشَّعْبِيّ كُوْفِيّ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنْ اَبِىْ مَخْلَدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّعْبِيّ * قَالَ الْبُخَارِىُّ قَالَ اَحْمَدُ ابْنُ اَبِى الطَّيِّبِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُجَالِدٍ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ وَلَهٗ ثِنْتَانِ وَثَمَانُوْنَ سَنَةً وَقَالَ قَالَ لِىَ الشَّعْبِىُّ اَدْرَكْتُ خَمْسَ مِائَةٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ كَانَ النَّاسُ ثَلاثَةً بَعْدَ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِبْنُ عَبَّاسٍ فِىْ زَمَانِهٖ وَالشَّعْبِىُّ فِىْ زَمَانِهٖ وَالثَّوْرِىُّ فِىْ زَمَانِهٖ * وَقَالَ قَالَ الشَّعْبِىُّ كُنْتُ بِمَرْوَ وَعَلْقَمَةُ يُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عامر بن شراحیل ابوعمر شعبی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابومخلد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عامر بن عبداللہ شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''امام احمد بن ابوطیب رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''اسماعیل بن مجالد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' ان کا انتقال ۱۰۴ ہجری میں ہوا اور اس وقت ان کی عمر ۸۲ برس تھی۔ اور انہوں نے کہا ہے' مجھے

حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے میں نے پانچ سو صحابہ کرام کی زیارت کی ہے اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے بعد تین طرح کے تھے۔ حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' اپنے زمانے میں، حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے زمانے میں، حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنے زمانے میں۔

اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں میں ''مرو'' میں تھا اور حضرت ''علقمہ رضی اللہ عنہ'' وہاں پر دو رکعتیں پڑھاتے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(531) عَلِيُّ بْنُ الْاَقْمَرِ الْوَادِعِيُّ الْكُوْفِيُّ*

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا جُحَيْفَةَ وَاَبَا عَطِيَّةَ وَعِكْرِمَةَ* رَوٰى عَنْهُ مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ* سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''علی بن اقمر وادعی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''ابوجحیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعطیہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''منصور بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(532) عَطِيَّةُ بْنُ سَعْدِ الْعَوْفِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُو الْحَسَنِ الْكُوْفِيُّ وَقَالَ مُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ هُوَ الْجَدَلِيُّ كَنَّاهُ لِيْ اِبْنُ عُيَيْنَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ وَابْنِ عُمَرَ وَجَمَاعَةٍ* رَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عطیہ بن سعد عوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ان کی کنیت ''ابوالحسن'' ہے، آپ کوفی ہیں، اور حضرت ''مرہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے وہ ''جدلی'' ہیں ان کی کنیت حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے رکھی تھی۔ انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے حدیث بیان کی ہے۔ان سے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(533)عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَبُوْ يَزِيْدَالثَّقَفِيُّ

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَجَلِيِّ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلاثِيْنَ وَمِائَةٍ اَوْ نَحْوِهَا رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عطاء بن سائب بن یزید ابویزید ثقفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''ابوعبداللہ بن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کرتے ہیں ان کا انتقال ۱۳۶ ہجری یا اس کے قریب ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(534)عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْكُوْفِیُّ الْحَضَرَمِیُّ * يَرْوِیْ عَنْ عَطَاءٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ وَمُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ * سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِیُّ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''علقمہ بن مرثد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ یہ ''کوفی'' ہیں، ''حضرمی'' ہیں۔انہوں نے حضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مقاتل بن حیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(535)عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رَفِيْعٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رَفِيْعٍ الْمَكِّيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ * سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَاَنَساً وَعَطَاءً * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ مُحَمَّدٌ عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّهٗ اَتَتْ عَلَيْهِ نِيْفٌ وَتِسْعُوْنَ سَنَةً وَكَانَ يَتَزَوَّجُ فَلَمْ يَمْكُثْ حَتّٰى تَقُوْلَ فَارِقْنِيْ لِكَثْرَةِ الْجِمَاعِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عبدالعزیز بن رفیع مکی ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' اور حضرت انس رضی اللہ عنہ اور حضرت ''عطاء رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت ''محمد بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' ان کی عمر ۹۰ سال سے زیادہ تھی ، یہ شادی کرتے ، ان کی بیوی کچھ ہی دنوں میں طلاق کا مطالبہ کر دیتی تھی کیونکہ کہ جماع بہت زیادہ کرتے تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(536)عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ اَبِي الْمُخَارِقِ اَبُوْ اُمَيَّةَ الْمُعَلِّمِ الْبَصْرِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ طَاوُساً وَمُجَاهِداً وَمَكْحُوْلاً وَحَسَّانَ بْنَ زَيْدٍ وَاِبْرَاهِيْمَ * سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكٌ وَشُعْبَةُ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ اِبْنُ عُيَيْنَةَ هَلَكَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ * وَيُقَالُ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنِ قَيْسٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالکریم ابن ابی مخارق ابوامیہ معلم بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مکحول رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسان بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۲۷ ہجری میں ہوا۔ اور ان کو حضرت ''عبدالکریم بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' بھی کہا جاتا ہے۔

۞ اللہ تعالیٰ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید

میں موجود ہیں۔

---

(537) عَطَاءُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبِ الْمَدَنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ * رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُهٗ عَمْرٌو * يُعَدُّ فِيْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ * قَالَ اَبُوْ اُسَامَةَ هُوَ الطَّلْحِيُّ مَوْلٰى طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ وَاَصْلُهٗ مَدَنِيٌّ وَكَانَ يَسْكُنُ بِالْعِرَاقِ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عطاء بن عبداللہ بن موہب مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ اوران سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اوران کے بیٹے حضرت ''عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا شمار اہل مدینہ میں ہوتا ہے۔ حضرت ''ابو اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ طلحی ہیں، طلحہ تیمی کے آزاد کردہ ہیں، یہ اصل کے لحاظ سے مدنی ہیں لیکن عراق کے اندر رہا کرتے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(538) اَبُوْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيُّ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْكُوْفِيُّ الْهَمَدَانِيُّ رَاٰى عَلِيًّا وَاُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَالْبَرَاءَ وَزَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * رَوٰى عَنْهُ الْاَعْمَشُ وَالزُّهْرِيُّ وَالثَّوْرِيُّ وَمَنْصُوْرٌ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى * قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ مَاتَ يَوْمَ قَدِمَ الضَّحَّاكُ الْكُوْفَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ * قَالَ شَرِيْكٌ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحَاقَ يَقُوْلُ وُلِدْتُّ لِسَنَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ خِلَافَةِ عُثْمَانَ وَقَالَ كُنْتُ كَثِيْرَ الْمُجَالَسَةِ لِرَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ وَقَالَ كُنْتُ اُجَالِسُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَرَاَيْتُ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَجَجْنَ فِيْ هَوَادِجَ فِيْ زَمَنِ الْمُغِيْرَةَ بْنِ شُعْبَةَ وَقَالَ الشَّعْبِيُّ اَكْبَرُ مِنِّيْ بِسَنَةٍ اَوْ سَنَتَيْنِ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَثِيْرًا فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''ابواسحاق سبیعی عمرو بن بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ کوفی ہیں، ہمدانی ہیں۔ انہوں نے ''حضرت علی، حضرت اسامہ بن زید اور حضرت ابن عباس، حضرت براء اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہم'' کی زیارت کی ہے۔ ان سے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''یحییٰ بن سعید القطان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال اس دن ہوا جب حضرت ''ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' کوفہ میں آئے تھے، یہ ۱۲۹ ہجری کا واقعہ ہے۔

حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کے دو سال رہتے تھے، جب میں پیدا ہوا، اور وہ کہتے ہیں' میں حضرت ''رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس بہت عرصہ بیٹھتا رہا، وہ فرماتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھتا رہا اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواتین کو دیکھا، وہ حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے زمانے میں اپنے ہودج میں (یعنی اپنے کجاوے میں) بیٹھ کر حج کیا کرتی تھیں اور وہ بیان کرتے ہیں' حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' مجھ سے ایک یا دو سال بڑے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ بہت ساری احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(539) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيْفَةَ

مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ * يَرْوِیْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبداللہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا شمار بھی تابعین میں ہوتا ہے۔

۞ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(540) عَلِیّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ

اِبْنُ اَخِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ * يَرْوِیْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''علی بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''۔

یہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے بھتیجے ہیں۔ یہ تابعین میں سے ہیں، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(541) عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ حُصَيْنٍ الْاَسَدِیُّ الْكُوْفِیُّ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَشُرَيْحاً وَالشَّعْبِیَّ * رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَةُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عثمان بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوحصین'' ہے، یہ اسدی،کوفی ہیں ۔انہوں نے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے،حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے ۔اوران سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(542)عَدِیُّ بْنُ ثَابِتٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ عَدِیُّ بْنُ ثَابِتِ الْاَنْصَارِیُّ جَدُّہٗ اَبُوْ اُمَیَّۃَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ * سَمِعَ الْبَرَّاءَ وَعَبْدَ اللّٰہِ بْنَ یَزِیْدَ* وَسَمِعَ مِنْہُ یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدِ الْقَطَّانَ وَشُعْبَۃُ وَمِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں بیان کیا ہے' حضرت ''عدی بن ثابت انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے دادا حضرت ''ابو امیہ عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں ۔انہوں نے حضرت ''براء رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' کا سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''یحییٰ بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(543)عَاصِمُ بْنُ کُلَیْبِ بْنِ شِھَابِ الْجَرْمِیُّ الْکُوْفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ سَمِعَ اَبَاہُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْاَسْوَدِ* سَمِعَ مِنْہُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَۃُ وَمِسْعَرُ بْنُ کُدَامٍ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عاصم بن کلیب بن شہاب جرمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔انہوں نے اپنے والد حضرت ''عبدالرحمٰن بن اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر بن کدام رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(544)اَبُو الْحَسَنِ الزَّرَّادُ

اِخْتَلَفُوْا فِیْ اِسْمِهٖ فَقِیْلَ هُوَ عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ وَقِیْلَ جَعْفَرُ ابْنُ الْحَسَنِ * وَاخْتَلَفُوْا فِیْ كُنْیَتِهٖ فَقِیْلَ اَبُوْ عَلِیٍّ وَقِیْلَ اَبُو الْحَسَنِ وَاتَّفَقُوْا عَلٰى اَنَّهٗ مَعْرُوْفٌ بِالصَّیْقَلِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ حَدِیْثًا فِی السِّوَاكِ وَقَدْ مَرَّ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''ابوالحسن زراد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کے نام میں اختلاف ہے، ایک قول کے مطابق یہ حضرت ''علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور ایک قول کے مطابق حضرت ''جعفر بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، ان کی کنیت کے بارے بھی اختلاف ہے کچھ نے ''ابوعلی رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کی اور کچھ نے ''ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کی ہے لیکن اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ صیقل کے حوالے سے مشہور تھے۔

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے مسواک کے حوالے سے ایک حدیث روایت کی ہے اور وہ حدیث ان مسانید میں موجود ہے۔

(545)عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ زِیَادَةِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ زِیَادِ الْقَدَاحِ الْمَكِّیُّ * سَمِعَ اَبَا الطُّفَیْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ وَالْقَاسِمِ * یَرْوِیْ عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَوَكِیْعٌ * وَقَالَ یَحْیٰى الْقَطَّانُ كَانَ وَسَطًا لَمْ یَكُنْ بِذَاكَ لَیْسَ هُوَ مِثْلُ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ وَلَا سَیْفَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْهُ كُنْیَتُهٗ اَبُو الْحُصَیْنِ *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''عبیداللہ بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عبیداللہ بن ابی زیاد قداح مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو طفیل عامر بن واثلہ بن اسقع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''یحییٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ معتدل آدمی تھے لیکن ایسا نہیں ہے، یہ حضرت ''عثمان بن اسود رحمۃ اللہ علیہ'' کی مثل نہیں تھے اور نہ ہی حضرت ''سیف رحمۃ اللہ علیہ'' کی مثل ہیں، بلکہ مجھے تو ان کی بہ نسبت حضرت ''محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' زیادہ اچھے لگتے ہیں، ان کی کنیت ''ابوالحصین'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(546) عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِيَاسٍ الشَّيْبَانِيُّ الْاَعْوَرُ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ اِسْحَاقُ عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّهٗ يُعَدُّ فِي الْكُوْفِيِّيْنَ * سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ وَكَانَ مِنْ قُدَمَاءِ اَصْحَابِهٖ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالملک بن ایاس شیبانی اعور رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔ حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' ان کو کوفیین میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ یہ ان کے پرانے اصحاب میں سے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(547) عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ مَعْقَلٍ

مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالکریم بن معقل رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا شمار بھی تابعین میں ہوتا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(548) عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَزْمٍ*

مِنْ جُمْلَةِ التَّابِعِيْنَ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن حزم رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا شمار بھی تابعین میں ہوتا ہے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(549)عَبْدُ الْاَعْلٰی التَّیْمِیُّ

ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ فَقَالَ عَبْدُ الْاَعْلٰی التَّیْمِیُّ رَوٰی عَنْہُ مِسْعَرٌ رَحِمَہُمَا اللّٰہُ تَعَالٰی*

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ہٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبدالاعلیٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔ اور کہا ہے' حضرت ''ابو الاعلیٰ تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(550)عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

اَخُوْ اَبِیْ جَعْفَرَ مُحَمَّدَ بْنُ عَلِیٍّ لِاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ کَذَا ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ یَرْوِیْ عَنْہُ یَزِیْدُ بْنُ اَبِیْ زِیَادٍ* وَسَمِعَ مِنْہُ عِیْسٰی بْنُ زِیَادٍ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ہٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''عبداللہ بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ''

یہ حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حقیقی بھائی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان سے حضرت ''یزید بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''عیسیٰ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(551)عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ عَمْرُو بْنُ شُعَیْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ السَّہْمِیُّ الْقَرَشِیُّ* قَالَ کُنْیَتُہٗ اَبُوْ اِبْرَاہِیْمَ سَمِعَ اَبَاہُ وَسَعِیْدَ ابْنَ الْمُسَیَّبِ وَطَاؤُسًا* رَوٰی عَنْہُ اَیُّوْبُ وَابْنُ جُرَیْجٍ وَعَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ وَالزُّہْرِیُّ وَالْحَکَمُ وَیَحْیٰی بْنُ سَعِیْدِ الْقَطَّانُ* قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ اَبُوْ عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ قَتَادَۃُ وَعَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ لَا یُعَابُ عَلَیْہِمَا شَیْءٌ اِلَّا اَنَّہُمَا کَانَا لَا یَسْمَعَانِ بِشَیْءٍ اِلَّا حَدَّثَاہُ* قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ رَاَیْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ وَعَلِیَّ بْنَ الْمَدِیْنِیِّ وَالْحُمَیْدِیَّ وَاِسْحَاقَ بْنَ اِبْرَاہِیْمَ یَحْتَجُّوْنَ بِحَدِیْثِ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ

اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر (ان کا نسب یوں) ذکر کیا ہے' حضرت ''عمرو بن شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص سہمی قرشی رحمۃ اللہ علیہ''۔ آپ بیان کرتے ہیں' ان کی کنیت ''ابوابرہیم'' ہے۔ انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''طاؤس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حکیم، رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''یحیٰی بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابوعمرو بن علاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''قتادہ اور حضرت ''عمر بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' پر کسی قسم کا عیب نہیں لگایا جا سکتا، تاہم یہ دونوں جو حدیث لیتے تھے، اس کو بیان کرتے تھے۔ آپ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمیدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اسحاق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کو دیکھا ہے، وہ حضرت ''عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان کے والد کے واسطے سے، ان کے دادا سے روایت کردہ حدیث سے حجت پکڑتے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(552) عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِىُّ الْكُوْفِىُّ * سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اَوْفٰى وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِىْ لَيْلٰى وَسَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ* رَوٰى عَنْهُ مَنْصُوْرٌ وَالْاَعْمَشُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''ابوعبداللہ جہنی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(553)عَاصِمُ بْنُ اَبِی النَّجُوْدِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ هُوَ اِبْنُ اَبِی النَّجُوْدِ اَبُوْ بَكْرٍ الْاَسَدِیُّ كُوْفِیٌّ * سَمِعَ زَرَّ بْنَ حُبَیْشٍ وَاَبَا وَائِلٍ * قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ لِیْ اَبُوْ الطَّیِّبِ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ مُجَالِدٍ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِیْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ رَاَیْتُ شُرَیْحاً عَلَیْهِ بُرْنُسٌ خُشْنٌ*

حضرت ''عاصم بن ابونجود رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عاصم بن بہدلہ رحمۃ اللہ علیہ'' یہ ''ابن ابی نجود ابوبکر اسدی کوفی'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''ابوطیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن مجالد رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بتایا ہے' ان کا انتقال ۱۲۸ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ہمیں حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، انہوں نے حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''زید بن عاصم بن بہدلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بیان کیا ہے' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' کی زیارت کی ہے، انہوں نے موٹی ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔

****

(554)عَطِیَّةُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِیُّ الْكُوْفِیُّ اَبُوْ رَوْقٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ كَذٰلِكَ * قَالَ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ خَلِیْفَةَ وَالضَّحَاكَ * سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِیُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ وَاَبُوْ اُسَامَةَ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عطیہ بن حارث ہمدانی کوفی ابوروق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ضحاک سے سماع رحمۃ اللہ علیہ'' کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(556)عَامِر بْنُ السَّمَطِ الْحِرَانِیُّ

کَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِیْخِهٖ ثُمَّ قَالَ قَالَهُ عَلِیُّ ابْنُ مِسْهَرٍ وَقَالَ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ هُوَ اِبْنُ السَّمَطِ الْحِرَانِیُّ التَّمِیْمِیُّ سَمِعَ اَبَا الْعَرِیْفِ * قَالَ یَحْیٰی الْقَطَّانُ عَامِرُ بْنُ السَّمَطِ ثِقَةٌ حَافِظٌ وَهُوَ اَبُوْ کَنَانَةَ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عامر بن سمط حرانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے اور حضرت ''مروان ابن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ یہ حضرت ''ابن سمط حرانی تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں ۔انہوں نے حضرت ''ابو العریف رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے ۔حضرت ''یحییٰ القطان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''عامر بن سمط ثقہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں حافظ ہیں، ان کی کنیت ''ابو کنانہ'' ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(557)عُبَیْدَةُ بْنُ مَعْتَبِ الضَّبِّیُّ

وَقِیْلَ عَبْدَةٌ بِفَتْحِ الْعَیْنِ * وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْحَنِیْفَةَ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ قَزْعَةَ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ کَانَ یُصَلِّیْ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ لَا یَفْصِلُ بَیْنَهُنَّ بِسَلَامٍ * وَقَدْ مَرَّ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبیدہ بن معتب ضبی رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق یہ عبدہ بن معتب ضبی ہیں۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے واسطے سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''قزعہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابو ذر رضی اللہ عنہ'' کے ذریعے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے 'حضور صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔ یہ حدیث ان مسانید میں گزر چکی ہے۔

---

(558)عَاصِمُ الْاَحْوَلُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ عَاصِمُ بْنُ سُلَیْمَانَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَحْوَلُ * سَمِعَ اَنَساً وَصَفْوَانَ وَالْحَسَنَ الْبَصَرِیَّ * رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَةُ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عاصم احول رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عاصم بن سلیمان ابوعبدالرحمٰن احول رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت انس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صفوان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' کا سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(559)عَطَاءُ بْنُ عَجَلَانَ الْبَصرِیُّ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ عَطَاءُ بْنُ عَجَلَانَ الْبَصرِیُّ الْعَطَّارُ * قَالَ نَسَبَهٗ عَبْدُ الْوَارِثِ ثُمَّ طَعَنَ فِیْهِ الْبُخَارِیُّ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عطاء بن عجلان بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عطاء بن عجلان بصری عطار رحمۃ اللہ علیہ'' کا نسب ''عبدالوارث'' سے ہے اور پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان پر طعن کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(560)عَلِیُّ بْنُ عَامِرٍ تَابِعِیٌّ

یَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ ابْنِ عَتَّابِ بْنِ اُسَیْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِعَتَّابِ بْنِ اُسَیْدٍ اِنْطَلِقْ اِلٰی اَهْلِ اللّٰهِ فَانْهَهُمْ عَنْ اَرْبَعِ خِصَالِ الْحَدِیْثَ وَقَدْ مَرَّ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت علی بن عامر تابعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کے واسطے سے، حضرت ''عبیداللہ بن عبدالواحد بن عتاب بن اسید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں' آپ نے حضرت ''عتاب بن اسید رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا' اہل اللہ کی جانب جاؤ اور ان کو چار چیزوں سے روکو۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی اور وہ حدیث ان مسانید میں گزر چکی ہے۔

(561)عُبَايَةُ بْنُ رَفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عُبَايَةُ بْنُ رَفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ الْاَنْصَارِيُّ الْحَارِثِيُّ * سَمِعَ جَدَّهٗ رَافِعاً* رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ حَيَّانَ وَيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ وَسَعِيْدُ بْنُ مَسْرُوْقٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبایہ بن رفاعہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج انصاری حارثی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے دادا سے سماع کیا ہے۔

ان سے حضرت ''ابوحیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحیٰی بن سعید القطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(562)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَفَدَ فِيْ جَمَاعَةٍ مِنَ الطَّالِبِيْنَ عَلٰى اَبِي الْعَبَّاسِ السَّفَاحِ وَهُوَ بِالْاَنْبَارِ ثُمَّ رَجَعُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلَمَّا وَلِيَ الْمَنْصُوْرُ حَبَسَهٗ بِالْمَدِيْنَةِ لِاَجْلِ اِبْنَيْهِ مُحَمَّدٍ وَاِبْرَاهِيْمَ عِدَّةَ سِنِيْنَ* ثُمَّ نَقَلَهٗ اِلَى الْكُوْفَةِ فَلَمْ يَزَلْ فِيْ حَبْسِهٖ حَتّٰى مَاتَ* قَالَ مُصْعَبُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَا رَاَيْتُ اَحَداً مِنْ عُلَمَائِنَا يُكْرِمُوْنَ اَحَداً كَمَا يُكْرِمُوْنَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَسَنِ* وَعَنْهُ رَوٰى مَالِكٌ حَدِيْثَ السَّدَلِ* قَالَ يَحْيٰى اَنَّهٗ ثِقَةٌ مَاْمُوْنٌ* قَالَ مَاتَ فِيْ حَبْسِ الْمَنْصُوْرِ بِالْكُوْفَةِ يَوْمَ عِيْدِ الْاَضْحٰى مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ سِتٍّ وَّاَرْبَعِيْنَ سَنَةً* رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابی اطالب رضی اللہ عنہم''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' یہ طالبین کی ایک جماعت کے اندر حضرت ''ابوالعباس سفاح رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گئے، وہ اس وقت ''انبار'' میں تھے، پھر یہ مدینہ میں لوٹ کر آ گئے، جب منصور گورنر بنا تو اس کو ان کے دو بیٹوں حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی وجہ سے کئی سال مدینہ میں محصور رکھا، پھر ان کو کوفہ کی جانب منتقل کر دیا اور یہ ان کی قید میں ہی رہے حتیٰ کہ فوت ہو گئے۔ حضرت ''مصعب بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے علماء میں سے کسی کو ایسا نہیں دیکھا کہ کسی کی اتنی عزت کرتے ہوں جس طرح علماء کرام حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کی عزت کیا کرتے تھے اور ان سے

حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' نے سدل والی حدیث روایت کی ہے۔ حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' وہ ثقہ ہیں، مامون ہیں۔ انہوں نے کہا ہے' یہ کوفہ کے اندر منصور کی قید کے اندر فوت ہوئے۔ عید الاضحیٰ کا دن تھا اور ۱۴۵ ہجری کی بات ہے، اس وقت ان کی عمر ۴۶ برس تھی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(563) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الْحُسَیْنِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الْحُسَیْنِ الْمَكِّیُّ الْقَرَشِیُّ النَّوْفَلِیُّ * سَمِعَ نَوْفَلَ بْنَ مُسَاحِقٍ وَنَافِعَ بْنَ جُبَیْرٍ * رَوٰی عَنْهُ شُعَیْبُ بْنُ اَبِیْ حَمْزَةَ وَابْنُ عُیَیْنَةَ وَمَالِكٌ وَالثَّوْرِیُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ *

(قَالَ) الْمُصَنِّفُ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوالحسین رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر اپنی تاریخ میں کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوالحسین مکی قرشی نوفلی رحمۃ اللہ علیہ''۔

انہوں نے حضرت ''نوفل بن مساحق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''شعیب بن ابی حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

مصنف کہتے ہیں: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(564) عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَسَارٍ الْجُهَنِیُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ رَوٰی عَنْ اِبْنِ اَبِیْ لَیْلٰی وَالشَّعْبِیِّ * رَوٰی عَنْهُ اِبْنُ عُیَیْنَةَ وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ * یُعَدُّ فِی الْكُوْفِیِّیْنَ *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت ''عمار بن عبداللہ بن یسار جہنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔ اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مروان بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے، ان کو کوفیین میں شمار کیا جاتا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

---

(565)عَامِرٌ اَبُوْ بُرْدَةَ الْاَشْعَرِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ هُوَ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيُّ * سَمِعَ اَبَاهُ وَعَلِيًّا وَابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ * قَالَ كَانَ اَبُوْ بُرْدَةَ عَلٰى قَضَاءِ الْكُوْفَةِ فَعَزَلَهُ الْحَجَّاجُ وَوَلّٰى اَخَاهُ وَقَالَ سُفْيَانُ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ لِاَبِيْ بُرْدَةَ كَمْ اَتَتْ عَلَيْكَ قَالَ ثَمَانُوْنَ سَنَةً *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عامر ابو بردہ اشعری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں فرمایا ہے' حضرت ''عامر بن عبداللہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت ''ابو بردہ بن ابو موسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں ۔انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے سماع کیا ہے۔ان کی وفات ۱۰۴ ہجری میں ہوئی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''ابو بردہ رحمۃ اللہ علیہ'' کوفہ کی مسند قضاء پر فائز تھے۔حجاج نے ان کو معزول کر دیا اوران کے بھائی کو وہاں کا منصب عطا کر دیا۔حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو بردہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: آپ کی عمر کتنی ہے؟ انہوں نے کہا: ۸۰ برس۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(566)عَمْرُو بْنُ عُبَيْدِ بْنِ بَابِ الْبَصَرِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ كُنْيَتُهُ اَبُوْ عُثْمَانَ مَوْلٰى بَنِيْ تَمِيْمٍ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسِ الْمُتَكَلِّمِ تَرَكَهُ يَحْيٰى الْقَطَّانُ * مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى اَوْ اِثْنَتَيْنِ وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ وَقَالَ اِبْنُ حُمَيْدٍ هُوَ عَمْرُو بْنُ كَيْسَانَ اِبْنِ بَابٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عمرو بن عبید بن باب بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' ان کی کنیت ''ابوعثمان'' ہے۔ یہ بنی تمیم کے آزاد کردہ ہیں۔ یہ فارس المتکلم کی اولاد امجاد میں سے ہیں۔حضرت ''یحییٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو چھوڑ دیا ہے اوران کا انتقال ۱۴۱ یا ۱۴۲ ہجری میں ہوا۔مکہ کے راستے میں انتقال ہوا تھا۔حضرت ''حمید رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' یہ حضرت ''عمرو بن کیسان بن

باب رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(567) عِمْرَانُ بْنُ عُمَيْرٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مَوْلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْهُذَلِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخُو الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لِاُمِّهٖ قَالَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ وَيَرْوِیْ عَنْ اَبِيْهِ حَدِيْثَهٗ فِی الْكُوْفِيِّيْنَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمران بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود ہذلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں اور یہ حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے ماں شریک بھائی ہیں۔ حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے کہا ہے' یہ اپنے والد کے حوالے سے کوفیین میں حدیث روایت کرتے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(568) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدِ الْمُقْبَرِیُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ''

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(569) عِيْسٰی بْنُ مَاهَانَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ جَعْفَرِ الرَّازِیُّ وَهُوَ ابْنُ اَبِیْ عِيْسٰی التَّمِيْمِیُّ* سَمِعَ عَطَاءً وَالرَّبِيْعَ بْنَ اَنَسٍ وَمَنْصُوْرًا وَعَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ* سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ وَيُقَالُ اَصْلُهٗ مَرْوَزِیٌّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عیسیٰ بن ماہان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابوجعفر رازی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ حضرت ''ابن ابی عیسیٰ

تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔انہوں نے حضرت''عطاء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ربیع بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت''عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت''وکیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔اور کہا گیا ہے کہ یہ اصلاً مروزی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(570)عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ هُوَ الْمَسْعُوْدِيُّ الْهُذَلِيُّ الْكُوْفِيُّ نَسَبَهُ الْمُقْرِيُّ * سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبَا حُصَيْنٍ * سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ صَدَقَةٌ عَنْ مِسْعَرٍ مَا اُعَلِّمُ اَحَداً اَعْلَمَ بِعِلْمِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مِنَ الْمَسْعُوْدِيِّ * مَاتَ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَمِائَةٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَقَدْ مَاتَ قَبْلَهٗ بِعَشَرَ سِنِيْنَ*

حضرت''عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ''مسعودی'' ہیں،''ہذلی'' ہیں، اور''کوفی'' ہیں حضرت''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔

انہوں نے حضرت''قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوحصین رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' مجھے حضرت''صدقہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کیا ہے کہ حضرت''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے علم کو جاننے والا حضرت''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ میں کسی کو نہیں جانتا۔ان کا انتقال ۱۶۰ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔اور یہ ان سے دس سال پہلے انتقال کر گئے تھے۔

(571)عُثْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ السَّلَمِيُّ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدَ رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِيُّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت''عثمان بن راشد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت''عثمان بن راشد سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے عائشہ بنت عجر

دسے روایات کی ہے اوران سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(572)عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ*

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ الْهُذَلِيُّ الْكُوْفِيُّ * سَمِعَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ سَمِعَ مِنْهُ الْمَسْعُوْدِيُّ وَمِسْعَرٌ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندراسی طرح ذکر کیا ہے، یہ ہذلی ہیں، کوفی ہیں۔انہوں نے حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(573)عَوْنُ بْنُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَاِسْمُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ وَهْبٌ كُوْفِيٌّ * سَمِعَ اَبَاهُ وَعَمَرَو بْنَ مَيْمُوْنَ وَالْمُنْذَرَ بْنَ جَرِيْرٍ * سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَقِيْلَ الَّذِيْ يَرْوِيْ عَنْهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ اَبُوْ عَوْنٍ وَقَدْ مَرَّ ذٰلِكَ فِيْ بَابِ الْحُدُوْدِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عون بن ابی جحیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ابوجحیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ''وہب'' ہے، یہ کوفی ہیں۔ انہوں نے اپنے والداورحضرت ''عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''منذر بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اوران سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔اورایک قول کے مطابق حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' جن سے روایت کرتے ہیں وہ حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اوروہ روایات ان مسانید کے باب الحدود میں گزرچکی ہیں۔

---

(574) عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ اَخُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُوْدِيُّ الْهُذَلِيُّ الْكُوْفِيُّ اَبُو الْعُمَيْسِ * سَمِعَ اِيَاسَ بْنَ سَلْمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ وَالْحَسَنَ بْنَ سَعْدٍ * سَمِعَ مِنْهُ وَكِيْعٌ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ * قَالَ الْبُخَارِيُّ نَسَبَهٗ اَبُوْ اُمَامَةَ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عتبہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، مسعودی ہیں، ہذلی ہیں، کوفی ہیں، ان کی کنیت ''ابوالعمیس'' ہے۔ انہوں نے حضرت ''ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے ۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(575) عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ الْغِفَارِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُهٗ خُثَيْمٌ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ وَالزُّهْرِيُّ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عراک بن مالک غفاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''خثیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عثمان بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(576)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَرْوَزِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ مَوْلٰی بَنِیْ حَنْظَلَةَ * سَمِعَ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ وَاِسْمَاعِیْلَ بْنَ اَبِیْ خَالِدٍ وَسُلَیْمَانَ الْاَعْمَشَ وَسُلَیْمَانَ التَّیْمِیَّ وَحُمَیْدَ الطَّوِیْلَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَوْنَ وَیَحْیٰی بْنَ سَعِیْدِ الْاَنْصَارِیَّ وَمَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ وَابْنَ جُرَیْجٍ وَابْنَ اَبِیْ ذِئْبٍ وَمَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَسُفْیَانَ الثَّوْرِیَّ وَشُعْبَةَ وَالْاَوْزَاعِیَّ وَاللَّیْثَ بْنَ سَعْدٍ وَیُوْنُسَ بْنَ یَزِیْدَ وَاِبْرَاهِیْمَ بْنَ سَعْدٍ وَزُهَیْرَ ابْنَ مُعَاوِیَةَ وَاَبَا عُوَانَةَ وَكَانَ مِنَ الرَّبَّانِیِّیْنَ فِی الْعِلْمِ الْمَوْصُوْفِیْنَ الْمَذْكُوْرِیْنَ بِالزُّهْدِ * وَحَدَّثَ عَنْهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ وَسُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ وَاَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ وَمُعْتَمَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ وَیَحْیَی بْنُ سَعِیْدِ الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ وَیَحْیٰی بْنُ آدَمَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ وَاَبُوْ اُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ اُسَامَةَ وَمَكِّیُّ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسَی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَیَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَالْحَسَنُ بْنُ الرَّبِیْعِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ وَغَیْرُهُمْ * وَفَضَائِلُهٗ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُحْصٰی * وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ وَقِیْلَ تِسْعَ عَشَرَةَ * وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ وَدُفِنَ بِهَیْتَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَسُئِلَ قَبْلَ مَوْتِهٖ فَقَالَ اَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّیْنَ سَنَةً *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ مَعَ اَنَّهٗ اِمَامُ اَئِمَّةِ الْحَدِیْثِ وَشَیْخُ شُیُوْخِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمٍ وَاَمْثَالِهِمَا هُوَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْكَثِیْرَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَهُوَ اَیْضاً شَیْخُ بَعْضِ شُیُوْخِ الشَّافِعِیِّ وَالْاِمَامِ اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ *

حضرت ''عبداللہ بن مبارک ابوعبدالرحمٰن مروزی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ بنوحنظلہ کے آزاد کردہ تھے۔انہوں نے حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حمید الطّویل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن عون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معمر بن راشد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج، حضرت ''ابن ابی ذئب رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یونس بن یزید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زہیر بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

یہ زہد کے حوالے سے ربانیین میں شمار ہوتے ہیں اور علمائے ربانیین میں ان کا ذکر ہوتا ہے۔ان سے حضرت ''داؤد بن عبدالرحمٰن عطار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسحاق فزاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معتمر بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسامہ حماد بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مکی بن ابراہیم، رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''موسیٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسلم بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن ربیع، رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثینؒ نے حدیث بیان کی ہے۔

ان کے فضائل شمار سے زیادہ ہیں۔ان کی پیدائش ۱۱۸ہجری میں ہوئی اور ایک قول کے مطابق ۱۱۷ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۱۸۱ہجری میں ہوا۔ان کو ''ہیت'' میں دفن کیا گیا، ان کی وفات سے پہلے (ان سے ان کی عمر کے بارے) پوچھا گیا تو آپ نے کہا' میری عمر اس وقت ۶۳ برس ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ائمہ حدیث کے بھی امام ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے بھی شیخ ہیں اور یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھی بعض شیوخ کے شیخ ہیں اور حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھی شیخ ہیں۔اور ان جیسے محدثین کے شیوخ کے شیخ ہونے کے باوجود یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی روایت کردہ کثیر احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(577)عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ كُوْفِيُّ الْاَصْلِ اَخُوْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيّ * سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنِ دُكَيْنٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ مِنْ شُيُوْخِ الْبُخَارِيّ وَمُسْلِمٍ وَهُوَ شَيْخُهٗ فَاِذَا هُوَ شَيْخُ شَيْخِ الْبُخَارِيّ وَمُسْلِمٍ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''علی بن صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ اصلاً کوفی ہیں۔اور حضرت ''حسن بن صالح بن حی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں۔ان سے حضرت ''ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان کے شیخ ہیں اور اس طرح حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''بخاری اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ کے شیخ ہوئے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ

احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(578) عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقِ اَبُوْ بَکْرِ السَّبِیْعِیُّ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ اَصْلُهٗ کُوْفِیٌّ سَکَنَ نَاحِیَةَ الشَّامِ* سَمِعَ الْاَعْمَشَ وَاِسْمَاعِیْلَ اِبْنَ اَبِیْ خَالِدٍ* قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَالَ الْوَلِیْدُ مَا اُبَالِیْ مَنْ خَالَفَنِیْ فِی الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا عِیْسَی ابْنُ یُوْنُسَ فَاِنِّیْ رَاَیْتُهٗ اَخَذَ الْاَوْزَاعِیِّ بِقَوْلِهٖ وَقَالَ قَالَ عِیْسٰی رَجَعْتُ عُمَّالاً* مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ وَقِیْلَ سَنَةَ تِسْعُ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ جَلَالَةِ مَحَلِّهٖ عِنْدَ الْمُحَدِّثِیْنَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عیسیٰ بن یونس بن ابی اسحاق ابوبکر سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ اصلاً کوفی ہیں اور شام کے ایک نواحی علاقے میں رہائش پذیر رہے۔ انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ولید رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بارے میں میرے ساتھ جو بھی اختلاف کرے مجھے کسی کی پرواہ نہیں ہوتی سوائے حضرت ''عیسیٰ بن یونس رحمۃ اللہ علیہ'' کے میں نے ان کو دیکھا ہے کہ انہوں نے حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا ان الفاظ وَقَالَ قَالَ عِیْسٰی رَجَعْتُ عُمَّالاً کے ساتھ بہت مضبوط مواخذہ کیا تھا۔ ان کا انتقال ۱۹۱ یا ۱۷۹ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: محدثین کے نزدیک جلالت مقام کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(579) عَلِیُّ بْنُ مِسْهَرٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَبُو الْحَسَنِ الْکُوْفِیُّ قَرَشِیٌّ* سَمِعَ اَبَا اِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیَّ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ وَهُوَ اَخُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ جَلَالَةِ مَحَلِّهٖ فِی الْعِلْمِ عِنْدَهُمْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ابوالحسن کوفی قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابو

اسحاق شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور یہ حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: محدثین کے نزدیک علم کے اندر ایک بزرگی والا مقام رکھنے کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(580)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَوْدَىُّ الْكُوْفِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ * وَقَالَ سَمِعَ اَبَاهُ وَالشَّيْبَانِيَّ وَمَالِكَ بْنَ اَنَسٍ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ عَلِيٌّ رَوٰى مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيس * مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَ كُنِّيَتُهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ * وَقَالَ اَحْمَدُ وُلِدَ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ اَنَّهٗ شَيْخُ مَالِكٍ وَمَالِكٌ شَيْخُ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَالشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن یزید بن عبدالرحمٰن اودی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے اپنے والد، حضرت ''شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے کہ حضرت ''معن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مالک رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے' ان کا انتقال ۱۹۲ ہجری میں ہوا ان کی کنیت ''ابومحمد'' تھی۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' احمد کہتے ہیں' ان کی پیدائش ۱۱۵ ہجری میں ہوئی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ ہونے کے باوجود حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیخ ہونے کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(581)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ*

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ هِشَامٍ الْكُوْفِيُّ الْهَمْدَانِيُّ * سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ الْعُمَرِيَّ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ رَجَاءَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ هٰذَا الْقَدْرِ الْجَلِيْلِ فِىْ عِلْمِ الْحَدِيْثِ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ابو ہشام کوفی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبداللہ عمری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''احمد بن ابی رجاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے کہ ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: علم حدیث کے اندر ان کی جلالت قدر کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(582) عَبْدُ الْحَمِيْدِ الْحُمَيْدِيّ الْحَمَّانِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ يَحْيٰى الْحِمَانِيُّ الْكُوْفِيُّ مَوْلَاهُمْ * سَمِعَ الْاَعْمَشَ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيّ *قَالَ الْبُخَارِيُّ وَحَمَّانُ شِعْبٌ مِنْ تَمِيْمٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ جَلَالَةِ مَحَلِّهٖ فِيْ عِلْمِ الْحَدِيْثِ هُوَ مِنْ اَصْحَابِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَشُعْبَةُ يَرْوِيْ كَثِيْرًا مِنْ مَنَاقِبِهٖ وَغَيْرَ ذٰلِكَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالحمید حمیدی حمانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبدالحمید بن عبدالرحمٰن ابو یحییٰ حمانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ اہل کوفہ کے آزاد کردہ تھے۔ انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حمان' تمیم کا ایک قبیلہ ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: علم حدیث میں بزرگی والا مقام ہونے کے باوجود یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے بہت زیادہ مناقب بیان کئے ہیں اور ان مسانید میں وہ مناقب موجود ہیں۔

****

(583) عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ الْمُحَارِبِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ هُوَ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْكُوْفِيُّ * سَمِعَ لَيْثَ بْنَ اَبِيْ سُلَيْمٍ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ مَحْمُوْدٌ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن محمد محاربی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ حضرت ''ابومحمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''لیث بن ابی سلیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' مجھے حضرت ''محمود رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے' ان کا انتقال ۱۹۵ ہجری میں ہوا۔

****

(584) اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ

فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُثْمَانَ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ اَبُوْ بَكْرِ الْعَبَسِیُّ الْكُوْفِیُّ * مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ اَنَّهٗ مِنْ كِبَارِ شُيُوْخِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمٍ الَّذِیْ خَرَّجَا عَنْهُ الْكَثِيْرَ فِی الصَّحِيْحَيْنِ هُوَ مِنْ صِغَارِ مَنْ يَّرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ *

حضرت ''ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبداللہ بن محمد بن ابراہیم بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت ''عبداللہ بن ابی شیبہ ابوبکر عبسی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ ان کا انتقال ۲۳۵ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے کبار شیوخ میں سے ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی کثیر احادیث اپنی صحیحین میں ذکر کی ہیں اور یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے چھوٹے درجے کے محدثین میں سے ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ اور ان سے حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی روایت کی ہے۔

****

(585) عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُو الْحَسَنِ الْخَزَازُ الْعَابِدِیُّ مَوْلٰی لَهُمْ يَرْوِیْ عَنْ اَبِيْهِ وَكَثِيْرِ النَّوَّاءِ وَشَقِيْقِ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ * رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ * قَالَ اَحْمَدُ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''علی بن ہاشم رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے' ان کی کنیت ''ابوالحسن'' ہے، یہ خزاز عابدی ہیں، ان کے

آزادکردہ ہیں۔انہوں نے اپنے والد سے،حضرت''کثیر النواء رحمۃ اللہ علیہ''اورحضرت''شقیق بن ابی عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے ۔اوران سے حضرت''محمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔حضرت''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں:ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے:ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••••

(586)عَمْرُوٌ الْعَنْقَزِیُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ عَمْرُوٌ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ سَعِیْدِ الْقَرَشِیُّ مَوْلَاهُمْ الْعَنْقَزِیُّ كُوْفِیٌّ * قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ لِیْ اِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ * سَمِعَ الثَّوْرِیَّ وَاِسْرَائِیْلَ * رَوٰی عَنْهُ اِبْنُهُ الْقَاسِمُ قَالَ الْبُخَارِیُّ وَالْعَنْقَزِیُّ یُنْسَبُ اِلَیْهِ وَالْعَنْقَزُ یُقَالُ لَهُ الْمَرْزَنْجُوْشُ *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ *

حضرت''عمروالعنقزی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت''عمرو بن محمد ابو یوسف قرشی رحمۃ اللہ علیہ''عنقزی ہیں،کوفی ہیں،ان کے آزادکردہ ہیں۔حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' مجھے حضرت''اسحاق بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا' ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں ہوا۔انہوں نے حضرت''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اوران سے ان کے بیٹے حضرت''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ عنقز کی جانب منسوب ہونے کی وجہ سے ان کو عنقزی کہا جاتا ہے،اور عنقز کو ''مرزنجوش'' کہا جاتا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے:ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••••

(587)عَائِذُ بْنُ حَبِیْبٍ الْهِرَوِیُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ اَبُوْ هِشَامٍ الْاَحْوَلُ یُقَالُ مَوْلٰی بَنِیْ عَبَسٍ * ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَنَا یُوْسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِیْبٍ الْهِرَوِیُّ حَدَّثَنَا حَمِیْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَاَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَخَامَةً فِی الْمَسْجِدِ فَاحْمَرَّ وَجْهُهُ فَحَكَّتْهُ اِمْرَاَتُهُ وَصَبَّ عَلَیْهِ خُلُوْقاً فَقَالَ مَا اَحْسَنَ هٰذَا * قَالَ الْبُخَارِیُّ رَوَاهُ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَفْصٌ عَنْ حُمَیْدٍ وَلَمْ یَقُوْلَا اَلْخُلُوْقُ وَقَالَا حَتَّهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ فَعَلِمَ اَنَّہٗ شَیْخُ شُیُوْخِ الْبُخَارِیِّ رَحِمَہُ اللّٰہُ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عائذ بن حبیب ہروی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''ابوہشام احول رحمۃ اللہ علیہ''۔ایک قول کے مطابق یہ بنی عبس کے آزاد کردہ ہیں۔ پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا ہے' ہمیں حضرت ''یوسف بن راشد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''عائذ بن حبیب ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''حمید رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے اندر رینٹھ دیکھی تو غصے سے آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا، ایک خاتون نے اس کو صاف کیا اور اس کے اوپر خوشبو مل دی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تعریف کی۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت ''اسماعیل بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حفص رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حمید رحمۃ اللہ علیہ'' سے یہی حدیث روایت کی ہے لیکن انہوں نے وہاں پر ''خلوق'' کا ذکر نہیں کیا اور انہوں نے کہا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو صاف کر دیا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ثابت ہو گیا کہ یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیخ ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(588) عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زِیَادِ الْکُوْفِیُّ

* قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زِیَادٍ اَخْبَرَنَا عِکْرِمَۃُ بْنُ عَمَّارٍ اَبُوْ عَمَّارٍ عَنْ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلْمَۃَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ اَلزِّنَا سَبْعُوْنَ بَاباً اَصْغَرُھَا الَّذِیْ ینکِحُ اُمَّہٗ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ فَعَلِمَ اَنَّہٗ شَیْخُ الْبُخَارِیِّ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن زیاد کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر فرمایا ہے' مجھے حضرت ''عبداللہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''عکرمہ بن عمار ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے، حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زنا (ربا یعنی سود) کے ستر دروازے ہیں اور سب سے چھوٹا دروازہ یہ ہے کہ انسان اپنی ماں سے نکاح کرے''۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ معلوم ہو گیا کہ یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم

ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(589)عَبْدُ رَبِّهٖ اَبُوْ شِهَابِ الْحَنَّاطُ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ نَافِعٍ اَبُوْ شِهَابِ الْحَنَّاطُ صَاحِبُ الطَّعَامِ الْمَدَائِنِيُّ * سَمِعَ الْحَسَنَ بْنَ عَمْرٍو وَمُحَمَّدَ بْنَ سُوْقَةَ وَيُوْنُسَ بْنَ عُبَيْدٍ * سَمِعَ مِنْهُ اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ نَسَبَهُ مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ *
(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت "عبدربہ ابوشہاب الحناط رحمۃ اللہ علیہ"

حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت "عبدربہ بن نافع ابوشہاب الحناط رحمۃ اللہ علیہ"۔ یہ صاحب طعام تھے، مدائنی تھے۔ انہوں نے حضرت "حسن بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "محمد بن سوقہ رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "یونس بن عبید رحمۃ اللہ علیہ" سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت "احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ" نے سماع کیا ہے۔ حضرت "موسیٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ" نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(590)عَبْدُ الْمَلِكِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ وَاَبُو الْوَلِيْدِ اَبُوْ خَالِدٍ لَهٗ كُنِّيَتَانِ اَلْمَكِّيُّ مَوْلٰى بَنِيْ اُمَيَّةَ الْقَرَشِيُّ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ اَحْمَدُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ مَاتَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ سَمِعَ طَاوُساً وَمُجَاهِداً وعَطَاءً * سَمِعَ مِنْهُ الثَّوْرِيُّ وَالْقَطَّانُ وَيَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ الْقَطَّانُ لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَثْبَتَ فِيْ نَافِعٍ مِنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَلِيٌّ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ هُوَ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدِ الْاُمَوِيِّ وَاَصْلُهٗ رُوْمِيٌّ *
(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ اَنَّهٗ اِمَامُ اَئِمَةِ الْحَدِيْثِ وَشَيْخُ اَكْبَرِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِ الْاِمَامِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَدْ رَوَى الشَّافِعِيُّ فِيْ مُسْنَدِهٖ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ حَدِيْثَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ *

حضرت "عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ"

حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت "عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج

رحمۃ اللہ علیہ'' کی دو کنیتیں ہیں'' ابوالولید'' اور'' ابوخالد رحمۃ اللہ علیہ'' یہ مکی ہیں، اور بنی امیہ کے آزاد کردہ ہیں، قرشی ہیں۔

حضرت'' امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت'' احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت'' یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے 'ان کا انتقال ۱۵۰ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت'' طاؤس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت'' ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت'' قطان رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' حضرت'' نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت بیان کرنے میں' حضرت'' ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ ثبت کوئی نہیں ہے اور حضرت'' علی رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ان کا انتقال ۱۴۹ ہجری میں ہوا اور حضرت'' یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت'' عبداللہ بن امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید اموی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ تھے اور یہ اصلاً رومی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اماموں کے امام ہونے کے باوجود، حضرت'' امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سب سے بڑے شیخ ہونے کے باوجود حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے روایت کی ہے اور ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت'' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے بھی شیخ ہیں اور حضرت'' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر حضرت'' مسلم بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت'' ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی موزوں پر مسح والی حدیث نقل کی ہے۔

---

(591) عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْمَكِّیُّ مَوْلٰی لِلْاَزْدِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ * وَهُوَ شَيْخُ الْاِمَامِ الشَّافِعِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْوِیْ عَنْهُ فِیْ مُسْنَدِهٖ كَثِيْراً*

حضرت'' عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت'' امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' ان کی کنیت'' ابوالحمید'' ہے۔ یہ مکی ہیں، ازد کے آزاد کردہ ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت'' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ ہیں اور حضرت'' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں ان کی کثیر روایات درج کی ہیں۔

---

(592) اَلْمُقْرِیُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِیُّ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰی لِاٰلِ عُمَرَ بْنِ

الْخَطَّابِ الْقَرَشِيِّ * اَصْلُهُ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَصْرَةِ * سَكَنَ مَكَّةَ سَمِعَ حَيْوَةَ وَسَعِيْدَ بْنَ اَبِىْ اَيُّوْبَ وَشُعْبَةَ وَالثَّوْرِىَّ مَاتَ سَنَةَ ثَلاثَ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''مقری عبداللہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبداللہ بن یزید مقری ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی آل کے آزاد کردہ ہیں ۔قرشی تھے ۔ یہ بصرہ کے نواحی علاقے میں پیدا ہوئے تھے، مکہ مکرمہ میں رہے، انہوں نے حضرت ''حیوہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن ابی ایوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے ۔ان کا انتقال ۲۱۳ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

****

(593) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَبْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ الْقَرَشِيُّ الْعَدَوِيُّ * سَمِعَ الْقَاسِمَ وَنَافِعاً وَسَالِماً * سَمِعَ مِنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَيَحْيٰى الْقَطَّانُ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ جَلالَةِ قَدْرِهٖ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبداللہ بن عمر عمری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبداللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب قرشی عدوی رحمۃ اللہ علیہ'' ۔انہوں نے حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن نمیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ القطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اپنی جلالت قدر کے باوجود انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں ۔

****

(594) عَبْدُ الرَّزَّاقِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامِ بْنِ نَافِعٍ اَبُوْ بَكْرٍ مَوْلٰى حَمْزَةِ الْيَمَانِيِّ سَمِعَ مَعْمَرًا

وَالثَّوْرِیَّ وَابْنَ جُرَیْجٍ* مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی عَشَرَةَ وِمِائَتَیْنِ* قَالَ الْبُخَارِیُّ مَا حَدَّثَ عَنْ کِتَابِهٖ فَهُوَ اَصَحُّ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ مِنْ مَشَاهِیْرِ الْمُحَدِّثِیْنَ وَشُیُوْخُ اَحْمَدَ وَاَمْثَالِهٖ نَحْوَ یَحْیٰی بْنِ مَعِیْنٍ وَغَیْرِهِمَا وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عبدالرزاق بن ہمام بن نافع ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حمزہ یمانی کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے حضرت ''معمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۱۱ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کی کتاب کے حوالے سے انہوں نے جو بھی حدیث بیان کی ہے، وہ اصح ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ مشہور محدثین میں سے ہیں، حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین مثلاً حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر سے روایت کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے انہوں نے روایات لی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(595) عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنِ سَعِیْدِ الْبَصَرِیُّ

مِنْ کِبَارِ الْمُحَدِّثِیْنَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبدالرزاق بن سعید بصری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ کبار محدثین میں سے ہیں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(596) عُمَرُ بْنُ الْهَیْثَمِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ عُمَرُ بْنُ الْهَیْثَمِ اَبُوْ قُطْنٍ الزُّبَیْدِیُّ سَمِعَ شُعْبَةَ قَالَهٗ لِیْ مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ وَقُتَیْبَةُ* قَالَ الْبُخَارِیُّ وَقَالَ مُحَمَّدٌ عُمَرُ بْنُ الْهَیْثَمِ اِبْنِ قَطْنٍ سَمِعَ الْمَسْعُوْدِیَّ وَاَبَا خَالِدٍ حَدِیْثُهٗ فِی الْبِصْرِیِّیْنَ* قَالَ الْبُخَارِیُّ وَالصَّحِیْحُ عَمْرُو بْنُ الْهَیْثَمِ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَهُوَ شَیْخُ الْاِمَامِ الشَّافِعِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ* رَوٰی عَنْهُ فِیْ مُسْنَدِهٖ* وَهُوَ شَیْخُ اَحْمَدَ اَیْضاً*

حضرت ''عمر بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عمر بن ہیثم ابوقطن زبیدی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے

حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ مجھے حضرت ''مخلد بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قطیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے' حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''عمر بن ہیثم بن قطن رحمۃ اللہ علیہ'' انہوں نے حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے بصریین میں ایک حدیث کا سماع کیا ہے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے کہ ان کا صحیح نام ''عمر بن ہیثم'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ ہیں اور حضرت ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر کی روایات درج کی ہیں اور حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھی شیخ ہیں۔

(597) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ نَزَلَ الْبَصْرَةَ بِالْخُرَيْبَةِ اَصْلُهٗ كُوْفِيٌّ سَمِعَ الْاَعْمَشَ وَعُثْمَانَ اِبْنَ الْاَسْوَدِ فَقَالَ عَنْ اَبِيْ قُدَامَةَ سَمِعْتُ اِبْنَ اَبِيْ دَاوُدَ وَنَحْنُ بِالْكُوْفَةِ شَعْبِيُّوْنَ وَبِالشَّامِ شَعْبَانِيُّوْنَ وَبِمِصْرَ مَشْعُوْبُوْنَ وَبِالْيَمَنِ ذُوْ شَعْبَانَ وَمَسْجِدُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ مَسْجِدُ جَدِّيْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن داؤد خریبی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبداللہ بن داؤد خریبی ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ بصرہ کے علاقہ خریبہ میں رہے، یہ کوفہ کے اندر پیدا ہوئے۔ انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عثمان بن اسود رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابو قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ''ابن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور کوفہ میں ''شعبیین'' نے اور شام میں ''شعبانیین'' اور مصر میں ''مشعوبین'' اور یمن میں ذوشعبان نے ان روایت کی ہے۔ اور حضرت ''حسن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کی جو مسجد ہے، وہ میرے دادا کی مسجد ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(598) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدِ الْحُرَّانِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ اِبْنِ قَتَادَةَ الْحُرَّانِيُّ ثُمَّ طَعَنَ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيْنَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن واقد حرانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عبداللہ بن ابی ابن قتادہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ''۔ پھر اس میں طعن کیا ہے اور کہا ہے' ان کا انتقال ۸۷ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(599) عَفَّانُ بْنُ شَيْبَانَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَفَّانُ بْنُ شَيْبَانَ الْجُرْجَانِيُّ لَا يُعْرَفُ بِكَثْرَةِ الْحَدِيْثِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عفان بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عفان بن شیبان جرجانی رحمۃ اللہ علیہ''۔ کثرت حدیث میں ان کی پہچان نہیں ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(600) عَلِيُّ بْنُ عَاصِمِ بْنِ مَرْزُوْقٍ*

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ اَبُوْ الْحَسَنِ مَوْلٰى قُرَيْبَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ الْقُرَشِيُّ الْوَاسِطِيُّ* رَوٰى عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ* مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَمِائَتَيْنِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''علی بن عاصم بن مرزوق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''علی بن عاصم ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' یہ قریبہ بنت محمد بن ابی بکر صدیق کے آزاد کردہ ہیں، یہ قرشی، واسطی ہیں۔

حضرت ''حصین بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن سوقہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۲۰۱ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

****

(601)عَلَاءُ بْنُ هَارُوْنَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَلَاءُ بْنُ هَارُوْنَ اُخُوْ يَزِيْدَبْنِ هَارُوْنَ الْوَاسِطِيُّ السَّلَمِيُّ * سَمِعَ مِنْهُ حَسَّانُ بْنُ حَسَّانٍ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''علاء بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''علاء بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت ''یزید بن ہارون واسطی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، سلمی ہیں۔ان سے حضرت ''حسان بن حسان رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(602)عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ بِشْرِ الْبَصَرِيُّ الْعَبَدِيُّ سَمِعَ خُصَيْفاً وَاَبَا فَرْوَةَ * رَوٰى عَنْهُ عَارِمٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبدالواحد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابو بشر بصری عبدی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔انہوں نے حضرت ''خصیف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اور ان سے حضرت ''عارم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(603)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُمَيْرِيُّ

* يُعَدُّ فِي الْبَصْرِيِّيْنَ * سَمِعَ الشَّعْبِيَّ رَوٰى عَنْهُ الدَّسْتَوَائِيُّ * وَسَمِعَ مِنْهُ اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبداللہ بن حمید بن عبدالرحمٰن حمیری رحمۃ اللہ علیہ''

ان کو بصریوں میں شمار کیا جاتا ہے۔انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اور ان سے حضرت ''دستوائی رحمۃ اللہ علیہ''

نے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ابان بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(604) عَوْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُعَلِّمُ*

يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عون بن جعفر معلم رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(605) عُمَرُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حَبِيْبِ التَّمَّارُ

*يَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''عمر بن قاسم بن حبیب تمار رحمۃ اللہ علیہ''۔

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(606) عِبَادُ بْنُ صُهَيْبِ الْبَصْرِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ مَاتَ بَعْدَ اِثْنَتَيْنِ وَمِائَتَيْنِ اَوْ قَرِيْبًا مِنْهَا

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''عباد بن صہیب بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ان کی وفات ۲۰۲ ہجری کے بعد یا اس کے قریب ہوئی۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(607) عُمَرُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مَقْدَمِ الْمُقَدَّمِیُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ

كَذَا نَسَبَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ قَالَ اَبُوْ نَصْرٍ سَمِعَ اِبْنَ اَبِیْ خَالِدٍ * قَالَ لِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ اِبْنِ اَخِيْهِ مَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمر بن علی بن مقدم المقدمی ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا نسب یونہی بیان کیا ہے۔اور فرمایا ہے ان کی کنیت ''ابونصر'' ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔مجھے حضرت ''محمد بن ابی بکر ابن ادیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے کہ ان کا انتقال ۱۹۰ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(608)عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ الْكُوْفِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ اَثْنٰى عَلَيْهِ اَبُوْ الْوَلِيْدِ خَيْرًا وَيَرْوِىْ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ وَمِسْعَرٍ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عثمان بن زائدہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''ابوولید رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی تعریف کی ہے اور انہوں نے حضرت ''زبیر بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(609)عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ اَبُوْ الْحَسَنِ الْفَزَارِيُّ الْكُوْفِيُّ

* كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِىْ عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حُكَيْمٍ وَثَابِتِ بنِ عَمَّارَةَ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''علی بن غراب ابوالحسن فزاری کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے یہ حضرت ''احوص بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثابت بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کرتے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(610)عُمَرُ بْنُ عِیْسٰی بْنِ سُوَیْدٍ اَبُوْ نُعَامَةَ الْعَدَوِیُّ الْبَصْرِیُّ

کَذَا نَسَبَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ * وَقَالَ نَسَبَهُ اَبُوْ عَاصِمٍ یَرْوِیْ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَحُجَیْرٍ * سَمِعَ مِنْهُ مَکِّیُّ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عمر بن عیسیٰ بن سوید ابونعامہ عدوی بصری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ان کا نسب بیان کیا ہے۔ اور فرمایا ہے' حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''مطرف بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حجیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(611)عَبْدُ الْعَزِیْزِ التِّرْمِذِیُّ

یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبدالعزیز ترمذی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(612)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَیْرِ اَبُوْ بَکْرِ الْحُمَیْدِیُّ الْقُرَشِیُّ الْمَکِّیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ مِنْ فُضَیْلِ بْنِ عَیَّاضٍ وَقَالَ جَالَسْتُ اِبْنَ عُیَیْنَةَ تِسْعَ عَشَرَةَ سَنَةً اَوْ نَحْوَهَا*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ کَثِیْرًا فَیَقُوْلَانِ حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ*

حضرت ''عبداللہ بن زبیر ابوبکر حمیدی قرشی مکی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور فرمایا ہے' میں حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تقریباً ۱۹ سال بیٹھتا رہا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔اور ان سے حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ''اور حضرت''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ''نے کثیر روایات درج کی ہیں اور وہ حضرت'' حمیدی رحمۃ اللہ علیہ''کے حوالے سے بیان کرتے ہیں۔

---

(613)عَلِیّ بْنُ مُجَاهِدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ مُجَاهِدِ الْكَابِلِيُّ الرَّازِيُّ اَبُوْ مُجَاهِدِ الْعَبَدِيُّ * سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ وَعَنْبَسَةَ * سَمِعَ مِنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ مِنْ سَبِيِّ كَابِلٍ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ فَهُوَ شَيْخُ اَحْمَدَ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ *

حضرت''علی بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے،اور فرمایا ہے'حضرت''علی بن مجاہد کابلی رازی ابومجاہد عبدی رحمۃ اللہ علیہ''نے حضرت''محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''ورحضرت''عنبسہ رحمۃ اللہ علیہ''سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''جو کہ کابل کے قیدیوں میں سے تھے انہوں نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ''کے شیخ ہیں اور حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(614)عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ طَاوُساً وَيَرْوِىْ عَنْهُ يَحْيىٰ الْقَطَّانُ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت''عمر بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ''نے اپنی تاریخ میں کہا ہے'انہوں نے حضرت''طاوس رحمۃ اللہ علیہ''سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''یحییٰ القطان رحمۃ اللہ علیہ''نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ''سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(615)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ الْعَدَنِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ

كَانَ يَقُوْلُ اَنَا مَكِّيٌّ لٰكِنَّ يَقُوْلُوْنَ عَدَنِيٌّ * سَمِعَ الثَّوْرِيَّ وَمُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيدِ

حضرت ''عبداللہ بن ولید عدنی ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''

یہ کہا ہے کرتے تھے کہ میں مکی ہوں، لیکن محدثین کہتے ہیں کہ یہ عدنی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' کا سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(616)عَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانِ الطَّائِيُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ مُخْتَصَرًا وَلَمْ يُبَيِّنْ حَالَهُ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''علاء بن محمد بن حسان الطائی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا مختصر ذکر کیا ہے لیکن ان کے حالت بیان نہیں کئے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(617)عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ

كَذَا اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَقُوْلُ عَنْ اَبِيْهِ وَالْاَعْمَشِ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''عمر بن سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ اپنے والد اور حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کیا کرتے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(618)عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

مِمَّنْ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبثر بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ان محدثین میں سے جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ

رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(619) عُمَرُ بْنُ الرَّمَاحِ الضَّرِيْرُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ عُمَرُ بْنُ مَيْمُوْنَ بْنِ الرَّمَّاحِ اَبُوْ عَلِيٍّ قَاضِيْ بَلْخَ يُقَالُ اِنَّهٗ وَلِيَ الْقَضَاءَ اَكْثَرَ مِنْ عِشْرِيْنَ سَنَةً وَكَانَ مَحْمُوْداً فِيْ وِلاَيَتِهٖ مَذْكُوْرًا بِالْحُكْمِ وَالْعِلْمِ وَالصَّلاَحِ وَالْفَهْمِ * عَمِيَ فِيْ آخِرِ عُمُرِهٖ * وَحَدَّثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ وَالضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ وَكَثِيْرِ بْنِ زِيَادٍ وَخَالِدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ وَغَيْرِهِمْ رَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنْ اَهْلِ خُرَاسَانَ وَقَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا فَرَوٰى عَنْهُ مِنَ الْعِرَاقِيِّيْنَ يَحْيٰى بْنُ آدَمَ وَاَبُوْ يَحْيٰى الْحِمَانِيُّ وَشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ وَزَيْدُ بْنُ الْحَبَّابِ وَيَحْيٰى ابْنُ كَثِيْرٍ وَجَمَاعَةٌ * مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عمر بن رماح الضریر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے حضرت ''عمر بن میمون بن رماح ابوعلی قاضی بلخ رحمۃ اللہ علیہ''۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بیس سال سے زیادہ عرصہ مسند قضاء پر فائز رہے، یہ اپنی ولایت میں اچھے لفظوں میں یاد کئے جاتے تھے اور حکمت اور علم اور صلاح اور فہم کے حوالے سے ان کا ذکر کیا جاتا تھا۔ آخری عمر میں نابینا ہوگئے تھے اور انہوں نے حضرت ''سہیل بن ابی صالح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''کثیر بن زیاد بن میمون رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے روایت کی ہے۔ اور ان سے خراسان کی ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے پھر یہ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا۔ ان سے عراقیین میں سے حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویحییٰ الحمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شبابہ بن سوار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زید بن حباب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے حدیث روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۱۷۱ ہجری میں ہوا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(620) عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجُرْجَانِيُّ

يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''عبدالکریم بن عبیداللہ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ''

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(621) عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمَّادٍ الْخَجَنْدِیُّ

مِنْ جُمْلَةِ الْفُقَهَاءِ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبدالواحد بن حماد خجندی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ان فقہاء میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(622) عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِیُّ

مِنْ جُمْلَةِ الْفُقَهَاءِ اَیْضاً وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عاصم بن عبداللہ اسدی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا شمار بھی فقہاء میں ہوتا ہے اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(623) عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ الْبَلَخِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ سَمِعَ الثَّوْرِیَّ *(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عبدالوہاب بن عبدربہ البلخی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' انہوں نے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(624) عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ الْهَمْدَانِیُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْهِ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ * سَمِعَ مِنْهُ وَکِیْعٌ وَاَبُوْ نُعَیْمٍ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَنَّهٗ مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ* یَرْوِیْ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عمر بن ذر ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ حضرت ''عمر بن ذر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ اپنے والد

اورحضرت ''عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اوران سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(625)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادِ الْاَعْرَجِ الْمَدِيْنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْ عَذْرَةَ * رَوٰى عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ سَلْمَةَ * وَعَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ اَنَّهٗ شَيْخٌ مِنْ تُجَّارِ وَاسِطٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن شداد اعرج مدینی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ''، یہ حضرت ''ابوعذرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کیا کرتے تھے۔ان سے حضرت ''حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ'' نے روایت کیا ہے اور حضرت ''حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ'' سے مروی ہے کہ یہ واسط کے تاجروں کے شیخ تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(626)عَبْدُ الْعَزِيْزِ النَّهَاوَنْدِيُّ

يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالعزیز نہاوندی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(627)عَلَاءُ بْنُ حُصَيْنٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ الْعَلَاءُ بْنُ الْحُصَيْنِ اَبُوْ الْحُصَيْنِ يَرْوِيْ عَنْ سُفْيَانَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''علاء بن حصین رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اورفرمایا ہے' حضرت ''علاء بن حصین ابوحصین رحمۃ اللہ علیہ'' نے

حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(628)عَبْدُ الْمَلِكِ الشَّامِيُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَرِّ الشَّامِيّ يَرْوِیْ عَنْ حَجَّاج*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالملک شامی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبدالملک بن زر شامی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حجاج سے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(629)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ مَوْلٰى عُمَرَابْنِ الْخَطَّابِ* سَمِعَ اَبَاهُ* سَمِعَ مِنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ وَالْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عبداللہ بن زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں۔ انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابن مبارک رضی اللہ عنہ اور حضرت ''ولید بن مسلم رضی اللہ عنہم نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(630)عَتَابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَوْذَبٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَتَابُ بْنُ شَوْذَبِ الْبَلْخِيُّ* يَرْوِیْ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عتاب بن محمد شوذب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عتاب بن محمد شوذب بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''کعب بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(631)عِمْرَانُ بْنُ عُبَیْدِ الْمَکِّیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ عِمْرَانُ بْنُ عُبَیْدِ الْمَکِّیُّ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْهِ* رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ عَاصِمٍ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عمران بن عبید مکی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''عمران بن عبید مکی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ ان سے حضرت ''ابوعاصم رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(632)عِمْرَانُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ

یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عمران بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(633)عُمَرُ بْنُ اَیُّوْبِ الْمُوْصَلِیُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ یَرْوِیْ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ زِیَادٍ کُنْیَتُهٗ اَبُوْ حَفْصٍ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''عمر بن ایوب موصلی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن زید

رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کی کنیت ''ابوحفص'' ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

-----

(634)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هَانِيٍ اَبُوْ نُعَيْمِ الثَّقَفِيُّ الْكُوْفِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ وَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَالَحَ نَصَارٰى بَنِيْ تَغْلَبٍ عَلٰى اَنْ لَا يَنْصُرُوْا اَوْلَادَهُمْ وَقَدْ نَصَرُوْا اَوْلَادَهُمْ فَلَيْسَ لَهُمْ عَهْدٌ* قَالَ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن ہانی ابونعیم ثقفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے شریک کے واسطے سے حضرت ''ابراہیم بن مہاجر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''زیاد بن جریر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی تغلب کے نصاریٰ کے ساتھ اس بات پر صلح کی تھی کہ وہ اپنی اولادوں کی مدد نہیں کریں گے۔ انہوں نے اپنی اولادوں کی مدد کی ہے تو ان کا معاہدہ کالعدم ہو چکا ہے۔ آپ فرماتے ہیں' ان کا انتقال ۱۲۱ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

-----

(635)عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ الْخَطَابِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ هُوَ الْاَشَلُّ الْكَنَانِيُّ الرَّازِيُّ * يَرْوِيْ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ سَوَّارٍ * سَمِعَ مِنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَصْبَهَانِيُّ وَقَالَ قُبَيْصَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ الْخَطَابِيُّ* حَدِيْثُهُ فِي الْكُوْفِيِّيْنَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالرحیم بن سلیمان رازی خطابی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ اشل ہیں، کنانی ہیں، رازی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''شعیب بن سوار رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے حدیث روایت کی ہے۔ ان سے حضرت ''محمد بن سعید اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے اور حضرت ''قبیصہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''عبدالرحیم بن سلیمان رازی خطابی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے اور ان کی حدیث کوفیین میں ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(636) عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ اَبُوْ عُبَيْدَةَ*

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالوارث بن سعید ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' مجھے حضرت ''عبداللہ بن اسود رضی اللہ عنہ'' نے بیان کیا ہے' ان کا انتقال ۱۸۰ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(637) عُمَرُ بْنُ حَبِيْبٍ قَاضِي الْبَصَرَةِ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَتَكَلَّمُوْنَ فِيْهِ وَيَرْوِىْ عَنْ اِبْنِ جُرَيْجٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمر بن حبیب قاضی بصرہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کے بارے میں محدثین کلام کرتے ہیں اور انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(638) عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ* سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ عَيَّاشٍ*

حضرت ''عبدالوہاب بن نجدہ رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

----

(639)عَمْرُو بْنُ مَجْمَعٍ اَبُوْ الْمُنْذَرِ السَّكُوْنِیُّ الْكُوْفِیُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ سَمِعَ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ وَسَمِعَ مِنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ الْاَشَجِّ وَزَكَرِيَّا بْنُ عَدِیٍّ وَاَحْمَدُ وَمُحَمَّدُ اِبْنَا عُقْبَةَ السَّدُوْسِیِّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عمرو بن مجمع ابومنذر سکونی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے، اور فرمایا ہے: انہوں نے حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن سعید اشج رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زکریا بن عدی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' جو دونوں حضرت ''عقبہ سدوسی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں انہوں نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(640)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ اَبُوْ عُثْمَانِ الْمَكِّیِّ* سَمِعَ اَبَا الطُّفَيْلِ وَسَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِداً*

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن عثمان بن خثیم رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے: حضرت ''عبداللہ بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ''، ان کی کنیت ''ابوعثمان'' ہے یہ مکی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''مجاہد رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(641)عَبْدُ الْحَكَمِ الْوَاسِطِیُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْحَكِيْمِ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَبُوْ سُفْيَانَ الْخُزَاعِیُّ الْوَاسِطِیُّ يَرْوِیْ عَنْ يُوْنُسَ قَالَ كَذَّبَهٗ بَعْضُهُمْ فِيْهِ نَظَرٌ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ قَدْ وَثَّقَهُ الْاَكْثَرُوْنَ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالحکیم واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا بھی ذکر کیا ہے اور کہا ہے، حضرت ''عبدالحکیم بن منصور رحمۃ اللہ علیہ''، کی کنیت ''ابوسفیان'' ہے، یہ خزاعی ہیں، واسطی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''یونس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اور بعض نے ان کو کاذب قرار دیا ہے لیکن یہ موقف نظرثانی کے قابل ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اکثر محدثین نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے، ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(642) عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ اَحْمَدُ حَدِيْثُهُ لَيْسَ بِشَىْءٍ * ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِىُّ هُوَ الْكُوْفِىُّ الْبَلَخِىُّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔ حضرت ''امام احمد رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں، ان کی حدیث ''لیس بشیء'' ہے (قابل اعتبار نہیں)۔ پھر حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے، یہ کوفی ہیں، بلخی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(643) عِيْسٰى بْنُ مُوْسٰى الْبُخَارِىُّ اَبُوْ اَحْمَدَ التَّيْمِىُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ الثَّوْرِىَّ وَاَبَا حَمْزَةَ الْيَشْكُرِىَّ * مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ بخاری ابواحمد تیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے، انہوں نے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحمزہ یشکری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۱۸۶ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

****

(644)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُوْنَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكُوْفِيُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا الْمَلِيْحِ الْحَسَنِ* سَمِعَ مِنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبداللہ بن میمون ابوعبدالرحمٰن کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوملیح حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(645)عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ بَصَرِيٌّ يَرْوِىْ عَنِ الْحَسَنِ وَعُبَادَةَ بْنِ اَنَسٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''عبدالواحد بن زید بصری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبادہ بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(646)عبدُ اللّٰهِ بْنُ عوْنِ المعرُوْفُ بابنِ عوْنٍ اَبُوْ عوْنِ الْبَصَرِيُّ

قَالَ البخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ عبدُ اللّٰهِ بنُ اَرْطبَانَ موْلٰى قُرَيْبَةَ* سَمِعَ الْقَاسِمَ وَالْحَسَنَ وَابْنَ سِيْرِيْنَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى الْاَسْوَدِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهٗ مَاتَ اِبْنُ عَوْنٍ سَنَةَ اِحْدٰى وَخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ* قَالَ اِبْنُ الْمُبَارَكِ مَا رَاَيْتُ اَحَداً اَفْضَلَ مِنْ اِبْنِ عَوْنٍ* قَالَ مَاتَ اِبْنُ عَوْنٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَيُقَالُ سَنَةَ اِحْدٰى وَخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ اِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ شَيْخ

شُیُوْخِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمٍ وَالْاِمَامِ اَحْمَدَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ*

حضرت ''عبداللہ بن عون رحمۃ اللہ علیہ''

آپ ''ابن عون'' کے نام کے ساتھ مشہور ہیں، حضرت ''ابوعون بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، حضرت ''عبداللہ بن ارطبان رحمۃ اللہ علیہ'' یہ قریبہ کے آزاد کردہ ہیں۔انہوں نے حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' مجھے حضرت ''عبداللہ بن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سعید بن عامر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے' ان کا انتقال ۱۵۱ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے حضرت ''ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے افضل کوئی شخص کبھی نہیں دیکھا۔آپ فرماتے ہیں' حضرت ''ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' کا اور حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۵۰ ہجری میں ہوا اور ایک قول کے مطابق ۱۵۱ ہجری میں ہوا۔اس وقت ان کی عمر ۸۱ برس تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

اور یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیخ ہیں۔

****

(647) عِبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ اَبُوْ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ الْكَلَابِيُّ * سَمِعَ الْحُمَيْدِيَّ وَابْنَ اَبِيْ عُرُوْبَةَ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِيْ اِسْحَاقُ بْنُ كَعْبٍ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ * سَمِعَ مِنْهُ سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ * (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عباد بن عوام رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''ابوسہیل واسطی کلابی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔انہوں نے حضرت ''حمیدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' مجھے حضرت ''اسحاق بن کعب رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے کہ ان کا انتقال ۱۸۵ ہجری میں ہوا۔ان سے حضرت ''سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(648) عَفِيْفُ بْنُ سَالِمٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ عَفِيْفُ بْنُ سَالِمٍ الْمُوْصَلِيُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عفیف بن سالم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عفیف بن سالم رحمۃ اللہ علیہ''، آپ موصلی ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ بَعْضُ شُيُوْخِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ مِنَ التَّابِعِيْنَ

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بعض شیوخ نے روایت کی ہے

(649)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَبُوْ الْوَلِيْدِ اللَّيْثِىُّ الْمَدَنِىُّ

وَاسْمُ الْهَادِ أُسَامَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جَابِرِ بْنِ بِشْرٍ وَقِيْلَ خَالِدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ عِيْزَارَةَ بْنِ عَامِرِ ابْنِ مَالِكٍ كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ * قَالَ كَانَ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ * حَدَّثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ وَعُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ وَمَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَاُمِّ سَلْمَةَ وَمَيْمُوْنَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * وَرَوٰى عَنْهُ طَاوُسٌ وَالشَّعْبِىُّ وَسَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَجَمَاعَةٌ * وَكَانَ مِمَّنْ سَكَنَ الْكُوْفَةَ وَوَرَدَ الْمَدَائِنَ صَحَبَةَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ لَمَّا خَرَجَ اِلٰى حَرْبِ الْخَوَارِجِ بِالنَّهْرَوَانِ وَقُتِلَ بِدُجَيْلَ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ وَقِيْلَ اِثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''عبداللہ بن شداد بن ہاد ابو ولید لیثی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''ہاد رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام حضرت ''اسامہ بن عمرو بن عبدالعزیز بن جابر بن بشر رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔ اور ایک قول کے مطابق حضرت ''خالد بن بشر بن عیزارہ بن عامر بن مالک رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ کبار تابعین میں سے تھے۔

انہوں نے حضرت ''علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ''، حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما''، حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما''، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین سیدہ ام سلمہ، ام المومنین سیدہ میمونہ، رضی اللہ عنہم'' سے روایات نقل کی ہیں اور ان سے حضرت ''طاوس رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ اور یہ کوفہ کے رہنے والوں میں سے تھے۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نہراون میں خوارج کی سرکوبی کے لئے نکلے تھے تو یہ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' کی صحبت میں مدائن آئے۔ دجیل کے اندر ۸۱ ہجری میں شہید ہوئے اور ایک قول کے مطابق ۸۲ ہجری میں۔

(650)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی الْجَعْدِ الْاَشْجَعِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اِسْمُ اَبِی الْجَعْدِ رَافِعٌ مَوْلٰی عَطَاءٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ هُوَ اَخُوْ سَالِمٍ وَزِیَادٌ یُعَدُّ فِی الْکُوْفِیِّیْنَ * سَمِعَ ثَوْبَانَ رَوٰی عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِیْسٰی وَعَمَّارَةُ بْنُ جَرِیْرٍ * اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ الْبَجَلِیُّ سَمِعَ صَخْرَ الْغَامِدِیَّ سَمِعَ مِنْهُ یَعْلٰی بْنُ عَطَاءٍ

حضرت ''عبداللہ بن جعد اشجعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ابو جعد رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام'' رافع '' ہے۔ یہ حضرت '' عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔اور حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' یہ سالم اور حضرت ''زید رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں،ان کو کوفیین شمار کیا جاتا ہے اور انہوں نے حضرت ''ثوبان رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت '' عمارہ بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور حضرت ''بجلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''صخر غامدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''یعلیٰ بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

(651)عَاصِمُ بْنُ حُمَیْدِ السَّکُوْنِیِّ الْحِمَصِیُّ تَابِعِیٌّ

شَهِدَ خُطْبَةَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْجَابِیَةِ * وَرَوٰی عَنْهُ وَسَمِعَ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَعَوْفَ بْنَ مَالِكِ الْاَشْجَعِیَّ

حضرت ''عاصم بن حمید سکونی حمصی تابعی رحمۃ اللہ علیہ''

جابیہ کے اندر حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' کے خطبہ میں یہ موجود تھے اور ان سے انہوں نے روایت کی ہے اور حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عوف ابن مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

(652)عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ السَّلُوْلِیَّ الْکُوْفِیَّ

مِنَ التَّابِعِیْنَ * وَقَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ مَا حَدَّثَنِیْ عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ بَحَدِیْثٍ قَطُّ اِلَّا عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ * وَقَالَ سُفْیَانُ کُنَّا نَعْرِفُ فَضْلَ حَدِیْثِ عَاصِمٍ عَنْ عَلِیٍّ عَلٰی حَدِیْثِ الْحَارِثِ عَنْهُ *

حضرت ''عاصم بن ضمرہ سلولی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

تابعین میں سے ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر' حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے کہا ہے' حضرت ''عاصم بن ضمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے مجھے جو بھی حدیث بیان کی ہے، وہ حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ'' کے حوالے سے بیان کی

ہے۔اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: حضرت ''عاذم رحمۃ اللہ علیہ'' کی حدیث جو وہ حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں ہم ان کو حضرت ''حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کی حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے روایت کردہ احادیث پر ترجیح دیا کرتے تھے۔

(653)عَمْرُو بْنُ مَيْمُوْنَ الْاَوْدِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ والشَّامِ * وَسَمِعَ اِبْنَ مَسْعُوْدٍ وَعُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ * سَمِعَ مِنْهُ اَبُوْ اِسْحَاقَ * قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّسَبْعِيْنَ قَالَ وَ كُنْيَتُهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ *

حضرت ''عمرو بن میمون اودی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ'' سے یمن اور شام میں سماع کیا ہے اور حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے ان کا انتقال ۷۴ ہجری میں ہوا اور ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی۔

(654)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ الْهَاشِمِيُّ مِنَ التَّابِعِيْنَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ سَمِعَ مَيْمُوْنَةَ وَاَدْرَكَ زَمَانَ عُثْمَانَ * رَوٰى عَنْهُ اِبْنَاهُ اِسْحَاقُ وَعَبْدُ اللّٰهِ وَيَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ *

حضرت ''عبداللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے انہوں نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے سماع کیا ہے اور انہوں نے حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کا زمانہ بھی پایا ہے۔

ان سے ان کے دو بیٹوں حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''یزید بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

(655)عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمِ الْجُعْفِيُّ كُوْفِيٌّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَشِيُّ * سَمِعَ سُوَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ * سَمِعَ مِنْهُ شَرِيْكٌ وَالثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَمَالِكُ ابْنُ مِغْوَلٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ *

حضرت ''عمران بن مسلم جعفی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے، یہ قرشی ہیں۔انہوں نے حضرت ''سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''

اور حضرت ''مالک بن مغول رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

(656)عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

مِنْ فُقَهَاءِ التَّابِعِيْنَ * قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَشِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ وَعَائِشَةَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * قَالَ رَوٰى اَبُوْ سَلْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَقَالَ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّتِسْعِيْنَ اَوْ اِحْدٰى وَمِائَةٍ *

حضرت ''عروہ بن زبیر بن عوام رحمۃ اللہ علیہ''

فقہاء تابعین میں سے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' اور حضرت ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمیر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۹۴ ہجری یا ۱۰۱ ہجری میں ہوا۔

(657)عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصِ اللَّيْثِيُّ الْمَدَنِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا * سَمِعَ مِنْهُ الزُّهْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ وَاَبْنَاءُ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَمْرٌو *

حضرت ''علقمہ بن وقاص لیثی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن ابراہیم بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے دونوں بیٹوں حضرت ''عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔

(658)عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ رَوَّادَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلَى الْاَزْدِ

وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اِسْمُ اَبِيْ رَوَّادَ مَيْمُوْنُ بْنُ عَمَّارَةَ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ * وَاَبُوْ حَفْصَةَ وَابْنُ اَبِيْ رَوَّادٍ اَخَوَانِ اَحَدُهُمَا اَبُوْ حَفْصَةَ وَهٰذَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ هُوَ الْعَتَكِيُّ سَمِعَ نَافِعاً وَالضَّحَاكَ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ * قَالَ

الْبُخَارِیُّ وَکَانَ یَذْهَبُ اِلَی الْاَرْجَاءِ مَاتَ قَرِیْباً مِنْ سَنَةِ خَمْسِیْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ سَنَةِ نِیْفٍ وَخَمْسِیْنَ وَمِائَةٍ*

حضرت ''عبدالعزیز بن ابورواد ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ازد کے آزاد کردہ ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''ابورواد رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام حضرت ''میمون بن عمارہ بن ابی حفص رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔ اور حضرت ''ابوحفصہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ'' یہ دونوں بھائی ہیں، ان میں سے ایک حضرت ''ابوحفصہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور یہ حضرت ''عبدالعزیز عتکی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ضحاک رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ ارجاء کی جانب جایا کرتے تھے اور ان کا انتقال تقریباً ۱۵۰ ہجری میں ہوا بعض کے قول کے مطابق ۱۵۰ ہجری سے کچھ زائد میں ہوا۔

....

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَصْحَابِ بَعْضِ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اس فصل کے اندر ان مسانید کے بعض اصحاب کا ذکر ہے

(659) اَبُوْ مُحَمَّدِ الْبُخَارِیُّ الْحَارِثِیُّ

صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْاَوَّلِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ * قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَعْقُوْبَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَلِیْلِ الْکَلَابَاذِیُّ الْفَقِیْهُ الْبُخَارِیُّ وَیُعْرَفُ بِعَبْدِ اللّٰهِ الْاُسْتَاذِ صَاحِبِ عَجَائِبِ وَغَرَائِبِ حَدَّثَ عَنْ اَبِی الْمُوْجِهِ وَیَحْیٰی بْنِ سَاسَوَیْهِ الْمَرْوَزِیَّیْنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْبَلْخِیِّ وَالْفَضْلِ ابْنِ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِیِّ وَالْحُسَیْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْعَجَلِیِّ النَّیْسَابُوْرِیَّیْنَ وَمُحَمَّدِ بْنِ یَزِیْدِ الْکَلَابَاذِیِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاصِلٍ وَسَهْلِ بْنِ الْمُتَوَکِّلِ وَحَمْدَوَیْهِ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ الْجُنَیْدِ الرَّازِیِّ وَمُوْسٰی بْنِ هَارُوْنَ الْحَافِظِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ زَیْدِ الصَّائِغِ وَغَیْرِهِمْ * وَوَرَدَ بَغْدَادَ غَیْرَ مَرَّةٍ وَحَدَّثَ بِهَا * رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ ابْنُ عُقْدَةَ وَاَبُوْ بَکْرِ بْنِ آدَمَ الْکُوْفِیَّانِ وَاَبُوْ بَکْرِ بْنِ الْجَعَابِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَعْقُوْبَ الْکَاغَدِیُّ الْبَغْدَادِیُّ وَعَامَةُ اَهْلِ بُخَارٰی * قَالَ وُلِدَ لَیْلَةَ الْاَرْبَعَاءِ بِغُرَّةِ شَهْرِ رَبِیْعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِیْنَ وَمِائَتَیْنِ* وَتُوُفِّیَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ لِخَمْسٍ بَقِیَتْ مِنْ شَوَّالَ سَنَةَ اَرْبَعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَنْ طَالَعَ مُسْنَدَهِ الَّذِیْ جَمَعَهٗ لِلْإِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ عَلِمَ تَبَحُّرَهٗ فِیْ عِلْمِ الْحَدِیْثِ وَاِحَاطَتِهٖ بِمَعْرِفَةِ الطُّرُقِ وَالْمُتُوْنِ*

حضرت ''ابو محمد بخاری حارثی رحمۃ اللہ علیہ''

جو کہ ان مسانید میں سے پہلی مسند کو جمع کرنے والے ہیں۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت'' عبداللہ بن محمد بن یعقوب بن حارث بن خلیل کلاباذی الفقیہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ''۔ ان کو حضرت'' عبداللہ الاستاذ رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے پہچانا جاتا تھا، یہ عجائب وغرائب کے مالک تھے، انہوں نے حضرت'' ابوالموجہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' یحییٰ بن ساسویہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' محمد بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' فضل بن محمد شعرانی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' حسین بن فضل بجلی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' محمد بن یزید الکلاباذی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' عبداللہ بن واصل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' سہل بن متوکل حمدویہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' بن خطاب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' علی بن حسین بن جنید رازی، رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' موسیٰ بن ہارون حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت'' محمد بن علی بن زید صائغ رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے حدیث روایت کی ہے، یہ کئی مرتبہ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے حدیث کا درس دیا۔ ان سے حضرت'' ابوالعباس احمد بن عقدہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابوبکر بن آدم کوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' ابوبکر بن جعابی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' احمد بن محمد بن یعقوب کاغدی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' اور بخاریٰ کے دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کی پیدائش ۲۵۸ ہجری میں ماہِ ربیع الاول کی ۴ تاریخ کو ہوئی اور ان کا انتقال ۳۴۰ ہجری ماہِ شوال کی ۲۵ تاریخ کو جمعہ کے دن ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: جس نے ان کی اس مسند کا مطالعہ کیا ہے جو انہوں نے حضرت'' حضرت'' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے جمع کی ہے وہ علم حدیث کے اندر ان کے تبحر علمی کا اندازہ لگا سکتا ہے اور طرق اور متون کی معرفت کے حوالے سے ان کے احاطے کا اندازہ لگا سکتا ہے۔

****

(660) بُوْ اَحْمَدِ بْنِ عَدِيٍّ

صَاحِبُ الْـمُسْنَدِ السَّادِسِ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ • وَهُوَ اِمَامُ اَئِـمَةِ الْحَدِيْثِ صَاحِبُ (كِتَابِ الْكَامِلِ فِیْ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيْلِ)

حضرت'' ابواحمد بن عدی رحمۃ اللہ علیہ''

ان مسانید میں سے چھٹی مسند ان کی تالیف کی ہے۔ یہ ائمہ حدیث کے امام ہیں اور کامل فی الجرح والتعدیل کے مصنف ہیں۔

****

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(661)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْخَلَالُ اَبُوْ الْقَاسِمِ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَمِعَ اَبَا طَاهِرٍ الْمُخْلِصِ وَاَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ وَاَبَا الْقَاسِمِ الصَّيْدَلَانِيَّ * قَالَ الْخَطِيْبُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَكَانَ صَدُوْقاً وَسَاَلْتُهُ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ وُلِدْتُ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخ شَيْخِ ابْنِ خُسْرَو فِيْ مُسْنَدِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ*

حضرت ''عبداللہ بن محمد بن حسن خلال ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے'انہوں نے حضرت ''ابوطاہر مخلص رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوقاسم صیدلانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے ان سے حدیث لکھی ہے اور یہ صدوق تھے ،اور میں نے ان کی پیدائش کے بارے میں ان سے پوچھا: تو انہوں نے کہا: میری پیدائش ۳۵۰ ہجری کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیخ کے شیخ ہیں ،ان کی مسند میں ان کا ذکر موجود ہے۔

****

(662)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَبْنِ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُو الْحَسَنِ الْعَدْلُ

الْمَعْرُوْفِ بِابْنِ خَمْسَةَ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَسَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ الْحُسَيْنِ الْمُحَامَلِيَّ وَالْحُسَيْنَ بْنَ يَحْيٰى الْقَطَّانَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الْمِصْرِيَّ وَعَبْدَ الْغَافِرِ بْنَ سَلَامَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوْبَ وَاَبَا الْعَبَّاسِ بْنَ عُقْدَةَ* مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

وَقِيْلَ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْخَلَالُ الْمَذْكُوْرِ مُسْنَدِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ*

حضرت ''عبدالرحمٰن بن عمر بن احمد بن محمد ابوالحسن العدل رحمۃ اللہ علیہ''

آپ ''ابن خمسہ'' کے نام سے مشہور تھے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے'انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن حسین محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''حسین بن یحییٰ القطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن احمد بن اسحاق مصری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالغافر بن سلامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن احمد بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعباس بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۳۹۷ ہجری میں ہوا۔ اور ایک قول کے مطابق ۳۹۶ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: خلاّل مذکور نے ان سے حضرت ''حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' والی مسند کے اندر روایت ذکر

کی ہے۔

----

(663)عِیْسٰی بْنُ اَبَانَ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ عِیْسَی بْنُ اَبَانَ بْنِ صَدَقَةَ اَبُوْ مُوْسٰی صَحِبَ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیَّ* وَتَفَقَّهَ وَاسْتَخْلَفَهُ یَحْیَی بْنُ اَکْثَمٍ عَلَی الْقَضَاءِ بِعَسْکَرِ الْمَهْدِیِّ وَقْتَ خُرُوْجِهٖ مَعَ الْمَاْمُوْنِ اِلٰی فَمِ الصُّلْحِ فَلَمْ یَزَلْ عَلٰی عَمَلِهٖ اِلٰی اَنْ رَجَعَ یَحْیٰی ثُمَّ وَلِیَ عِیْسٰی قَضَاءَ الْبَصْرَةِ وَعَزَلَ اِسْمَاعِیْلَ بْنَ حَمَّادِ بْنِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ سَنَةَ اِثْنَتَیْ عَشْرَةَ وَمِائَتَیْنِ فَلَمْ یَزَلْ بِهَا حَتّٰی مَاتَ وَقَدْ اَسْنَدَ الْحَدِیْثَ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ جَعْفَرٍ وَهُشَیْمٍ وَیَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّیْبَانِیِّ رَوٰی عَنْهُ الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ السَّوَّاقُ وَغَیْرُهٗ * مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَعِشْرِیْنَ وَمِائَتَیْنِ*

حضرت ''عیسیٰ بن ابان رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''عیسیٰ بن ابان بن صدقہ ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب تھے۔ان سے فقہ حاصل کی اور حضرت ''یحیٰ بن اکثم رحمۃ اللہ علیہ'' کومہدی کے لشکر میں قضاء پر اپنا خلیفہ بنایا ،جس وقت یہ'' فم الصلح ''(واسط کے بالائی علاقہ میں ایک بڑی نہر کا نام ہے) کی جانب مامون کے ہمراہ نکلے تھے، یہ ان کے عمل میں مسلسل گامزن رہے یہاں تک کہ حضرت ''یحیٰ رحمۃ اللہ علیہ''لوٹ کر آ گئے ، پھر بصرہ کی قضاء پر حضرت ''عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کوقائم کیا اور حضرت '' اسماعیل بن حماد ابن ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کو۲۱۲ ہجری میں معزول کر دیا ، یہ اپنی وفات تک مسلسل وہاں پر رہے ، حضرت ''اسماعیل بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ہیثم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحیٰ بن زکریا بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے مسنداحادیث روایت کی ہیں ۔حضرت ''حسن بن سلام سواق رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے ان سے روایت کی ہے، ان کا انتقال ۲۲۱ ہجری میں ہوا۔

----

(664)عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حَیَّانَ بْنِ عَمَّارٍ

کَذَا ذَکَرَهُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ کُنْیَتُهٗ اَبُوْ الْحُسَیْنِ مَرْوَزِیُّ الْاَصلِ* سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ بَکَّارٍ وَمَحْمُوْدَ بْنَ غَیْلَانَ وَیَحْیٰی بْنَ عُثْمَانَ الْجَرِیْرِیَّ وَهَارُوْنَ بْنِ اَبِیْ هَارُوْنِ الْعَبَدِیَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ صَالِحِ التِّرْمَذِیَّ * رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَمُکَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حُمَیْدٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَائِذٍ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الْحَسَنِ الْقَطِیْعِیُّ* مَاتَ سَنَةَ خَمْسِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ*

حضرت ''علی بن حسن بن حیان بن عمارہ رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے، اور کہا ہے' ان کی کنیت ''ابوالحسین'' ہے، یہ اصلاً مروزی ہیں

۔ انہوں نے حضرت ''محمد بن بکار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمود بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن عثمان جریری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہارون رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابن ابی ہارون عبدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن صالح ترمذی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''مکرم بن احمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالملک بن عائذ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حسن قطیعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۵۰ ہجری میں ہوا۔

****

(665) اَبُوْ الْقَاسِمِ ابْنِ الثَّلاَجِ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ مِهْرَانَ الْبَخْتَرِيُّ اَبُوْ الْقَاسِمِ الشَّاهِدُ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الثَّلاَجِ هُوَ حَلْوَانِيُّ الْاَصْلِ * حَدَّثَ عَنْ اَبِي الْقَاسِمِ الْبَغَوِيِّ وَاَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِىْ دَاوٗدَ وَاَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ الْبَهْلُوْلِ وَاَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغَلَّسِ وَيَحْيٰى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَمَنْ فِىْ طَبَقَتِهِمْ * وَتُوُفِّىَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''ابوالقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبداللہ ابن ابراہیم بن عبید بن زیاد بن مہران بختری ابوالقاسم شاہد رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں جو کہ ''ابن ثلاج'' کے نام سے مشہور تھے، یہ اصل میں حلوانی ہیں۔

انہوں نے حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن مغلس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور اس طبقے کے دیگر محدثین سے حدیث روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۸۷ ہجری میں ہوا۔

****

(666) اِبْنُ اَبِىْ الدُّنْيَا

قَالَ الْخَطِيْبُ فِىْ تَارِيْخِهٖ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ قَيْسٍ اَبُوْ بَكْرِ الْقَرَشِيِّ مَوْلٰى بَنِىْ اُمَيَّةَ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ اَبِى الدُّنْيَا صَاحِبُ الْكُتُبِ الْمُصَنَّفَةِ فِىْ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ * سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيَّ وَسُلَيْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ وَخَالِدَ ابْنَ خِدَاشٍ وَعَلِيَّ بْنَ الْجَعْدِ وَخَلْفَ بْنَ هِشَامِ الْبَزَّارِ وَمُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرَ الْاَرْكَانِيَّ وَجَمَاعَةً فِىْ طَبَقَتِهِمْ وَدُوْنَهُمْ * رَوٰى عَنْهُ الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ وَجَمَاعَةٌ كَثِيْرَةٌ * وَكَانَ اِبْنُ اَبِى الدُّنْيَا مُؤَدِّبُ عِدَةٌ مِنْ اَوْلاَدِ الْخُلَفَاءِ * مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَبَلَغَنِىْ اَنَّ مَوْلِدَهٗ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّمِائَتَيْنِ *

حضرت ''ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ بن محمد بن سفیان بن قیس ابوبکر قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ بنی امیہ کے آزاد کردہ ہیں اور حضرت'' ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے مشہور تھے۔ زہد اور رقائق کے بارے میں بہت ساری تصانیف ہیں۔ انہوں نے حضرت'' سعید بن سلیمان واسطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان بن منذر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' خالد ابن خداش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت'' خلف بن ہشام بزار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جعفر ارکانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے علاوہ ان طبقے کے اور بعد کے طبقے کے کثیر محدثین سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت'' حارث بن ابی اسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن خلف محدثین رحمۃ اللہ علیہ'' کی ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ حضرت ''ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ'' مودب ہوا کرتے تھے اور خلفاء کی اولاد میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ ان کا انتقال ۲۸۱ ہجری میں ہوا۔ ہمیں یہ خبر پہنچی ہے' ان کی پیدائش ۲۰۸ ہجری کی ہے

---

(667) عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدِ الْقَاضِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسٰی ابْنِ زِیَادٍ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْجَوَالِیْقِیُّ الْقَاضِیْ اَلْمَعْرُوْفُ بِعَبْدَانَ مِنْ اَهْلِ الْاَهْوَازِ كَانَ اَحَدُ الْحُفَّاظِ الْاَثْبَاتِ حَدَّثَ عَنْ هُرَیْرَةِ بْنِ خَالِدٍ وَكَامِلِ بْنِ طَلْحَةَ وَاَبِیْ الرَّبِیْعِ الزُّهْرَانِیِّ وَسُلَیْمَانِ بْنِ اَیُّوْبَ * مَاتَ بِعَسْكَرَ مُكَرَّمٍ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ * وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

حضرت ''عبداللہ بن احمد القاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عبداللہ بن احمد بن موسیٰ ابن زیاد ابومحمد جوالیقی رحمۃ اللہ علیہ'' قاضی ہیں، یہ ''عبدان'' کے نام سے مشہور تھے۔ ان کا تعلق اہل اہواز سے ہے۔ یہ حفاظ اور ثبت لوگوں میں سے ہیں۔ انہوں نے حضرت'' ہریرہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' کامل بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت'' ابوربیع زہرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ یہ مکرم کے لشکر کے اندر ۳۰۶ ہجری میں فوت ہوئے اور ان کی پیدائش ۲۱۶ ہجری کی ہے

---

(668) عَلِیُّ بْنُ شُعَیْبِ الْبَزَّازُ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ عَلِیُّ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ هَمَّامٍ اَبُو الْحُسَیْنِ السِّمْسَارُ طُوْسِیُّ الْاَصْلِ * سَمِعَ هُشَیْمَ بْنَ بَشِیْرٍ وَسُفْیَانَ بْنَ عُیَیْنَةَ وَعَبْدَ الْمَجِیْدِ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ نُمَیْرٍ وَمَكِّیَّ بْنَ اِبْرَاهِیْمَ وَجَمَاعَةً * رَوٰی عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَغَوِیُّ وَیَحْیٰی بْنُ صَاعِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَاغَنْدِیُّ وَجَمَاعَةٌ * مَاتَ بِبَغْدَادَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّخَمْسِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

حضرت ''علی بن شعیب البز از رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت '' علی بن شعیب بن عدی بن ہمام سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابوالحسن''، یہ اصل میں طوسی ہیں ۔ انہوں نے حضرت ''ہشیم بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، اور ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔

ان سے حضرت ''عبداللہ بن محمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن محمد باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال بغداد کے اندر ۲۵۳ ہجری میں ہوا۔

****

(669)اَبُو الْبَخْتَرِیّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاکِرِ الْعَنْبَرِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ سَمِعَ یَحْیٰی بْنَ آدَمَ وَمُحَمَّدَ بْنَ بِشْرٍ وَاَبَا اُسَامَةَ حَمَّادَ بْنَ اُسَامَةَ وَحَسَّانَ الْجُعْفِیَّ * مَاتَ سَنَةَ تِسْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

حضرت ''ابوالبختری عبداللہ بن محمد بن شاکر عنبری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابواسامہ حماد بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسان جعفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے ۔ ان کا انتقال ۲۹۰ ہجری میں ہوا۔

(670)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَیْثَمِ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَیْثَمِ بْنِ خَالِدٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْخَیَّاطُ یُعْرَفُ بِالطَّیْبِیّ * سَمِعَ اَبَا عَنْبَسَةَ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ وَاِبْرَاهِیْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَیْدِ وَالْحَسَنَ بْنَ عَرْفَةَ * مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّعِشْرِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ * وَوُلِدَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَلَاثِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

حضرت ''عبداللہ بن ہیثم رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ '' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''عبداللہ بن ہیثم بن خالد خیاط رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابومحمد'' ہے، یہ ''طیبی'' کے نام سے پہچانے جاتے تھے۔ انہوں نے حضرت ''ابوعنبسہ احمد بن فرج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ بن جنید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے ۔ ان کا انتقال ۳۲۶ ہجری میں ہوا۔ ان کی پیدائش ۲۳۴ ہجری کی ہے۔

****

(671)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُوْنَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ اَبُوْ مُحَمَّدِ الضَّرَّابُ * حَدَّثَ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ مُوْسٰى وَعَلِيِّ بْنِ سَالِمِ الطُّوْسِيِّ * مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلاثِ مِائَةٍ *

حضرت ''عبداللہ بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''ابومحمد ضراب رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

انہوں نے حضرت ''مجاہد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''علی بن طوسی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ان کا انتقال ۳۰۵ہجری میں ہوا۔

(672)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلِ بْنِ هَلَالِ بْنِ رَاشِدٍ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشَّيْبَانِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اَبَاهُ وَعَبْدَ الْاَعْلٰى بْنِ حَمَّادٍ وَكَامِلَ بْنَ طَلْحَةَ وَيَحْيٰى ابْنَ مَعِيْنٍ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُثْمَانَ اِبْنَىْ اَبِيْ شَيْبَةَ وَشَيْبَانَ بْنَ فَرُّوْخٍ وَاَبَا خَيْثَمَةَ زُهَيْرَ بْنَ حَرْبٍ وَخَلْقاً كَثِيْراً * رَوٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَدَائِنِيُّ وَاَبُوْ الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ وَيَحْيٰى بْنُ صَاعِدٍ وَاَبُوْ مَالِكٍ الْقَطِيْعِيُّ وَجَمَاعَةٌ ذَكَرَهُمُ الْخَطِيْبُ * مَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ ثَلاثَ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ *

حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل بن ہلال بن راشد ابوعبدالرحمٰن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہوئے کہا ہے انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''عبدالاعلیٰ بن حماد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''کامل بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عثمان ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شیبان بن فرج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فروح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوخیثمہ زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت زیادہ مخلوق سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عبداللہ بن اسحاق مدائنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو مالک قطیعی رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے روایت کیا ہے جن کے نام خطیب بغدادی نے ذکر کئے ہیں۔

ان کا انتقال ۲۹۰ہجری میں ہوا۔اور ان کی پیدائش ۲۱۳ہجری کی ہے۔

---

(673)عَلِيُّ بْنُ الْمُثَنّٰى

هُوَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ الْحَسَنِ الْمَعْرُوْفُ الْمَدَائِنِيُّ * قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ الْقُرَشِيُّ وَهُوَ بَصَرِيٌّ سَكَنَ الْمَدَايِنَ ثُمَّ اِنْتَقَلَ مِنْهَا اِلٰى بَغْدَادَ فَلَمْ يَزَلْ بِهَا اِلٰى حِيْنِ وَفَاتِهٖ وَصَنَّفَ بِهَا التَّصَانِيْفَ الْكَثِيْرَةَ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَقِيْلَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ * وَلَهٗ ثَلاثٌ وَّتِسْعُوْنَ سَنَةً *

حضرت ''علی بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''علی بن محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، ان کی کنیت ''ابوالحسن'' ہے، یہ ''مدائنی'' کے نام سے مشہور ہیں۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبدالرحمٰن بن سمرہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔ یہ بصری ہیں اور مداین میں رہائش پذیر رہے، پھر یہ بغداد چلے گئے اور اپنی وفات تک وہیں پر رہے۔ انہوں نے بہت ساری کتابیں تصنیف کی ہیں۔

ان کا انتقال ۲۲۴ ہجری میں ہوا۔ اور ایک قول کے مطابق ۲۲۵ ہجری میں ہوا ان کی عمر ۶۳ برس تھی۔

---

(674) عَلِيُّ التُّسْتَرِيُّ اَبُوْ الْقَاسِمِ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُو الْقَاسِمِ الْبَزَّازُ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ التُّسْتَرِيِّ * سَمِعَ اَبَا طَاهِرِ الْمُخَلِّصِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَشْنَامٍ كَتَبْتُ عَنْهُ وَسَاَلْتُهُ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ فِيْ صَفَرٍ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ* وَمَاتَ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ*

حضرت ''علی تستری ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''علی بن احمد بن محمد بزاز رحمۃ اللہ علیہ''، ان کی کنیت ''ابوالقاسم'' ہے۔ یہ ''ابن تستر'' کے نام سے مشہور ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابوطاہر مخلص رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن خشنام رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ میں نے ان سے حدیثیں لکھی ہیں اور ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا 'میری پیدائش ۳۸۶ ہجری ماہِ صفر المظفر میں ہوئی۔ اور ان کا انتقال ۴۷۴ ہجری ماہِ رمضان المبارک میں ہوا۔

---

(675) عَلِيُّ بْنُ الْكَاسِ اَلْقَاضِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَهُوَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَبْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ عَمْرِوابْنِ يَحْيٰى بْنِ الْحَارِثِ اَبُوْ الْقَاسِمِ النَّخَعِيُّ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ كَاسٍ نَسَبَهُ اَلدَّارُقُطْنِيّ كُوْفِيٌّ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَحْمَدَ بْنِ يَحْيٰى بْنِ زَكَرِيَّا وَيَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ ابْنِ زِيَادٍ وَالْحَسَنِ وُمُحَمَّدٍ ابْنَيْ عَفَّانَ وَالْحَارِثِ بْنِ اُسَامَةَ وَكَانَ ثِقَةً فَاضِلاً عَارِفاً بِفِقْهِ مَذْهَبِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحَلَ مِنَ الْكُوْفَةِ قَبْلَ الثَّلَاثِ مِائَةٍ وَلِيَ وِلَايَاتٍ بِالشَّامِ وَالرَّمْلَةِ ثُمَّ قَدِمَ بَغْدَادَ وَغَرِقَ فِي الْمَاءِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ*

حضرت ''علی بن کاس القاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''علی بن محمد بن حسن بن محمد بن محمد بن حسن بن محمد بن عمر بن سعد

بن مالک بن یحییٰ بن عمرو ابن یحییٰ بن حارث نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، ان کی کنیت ''ابوالقاسم'' ہے۔ یہ حضرت ''ابن کاس رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے مشہور ہیں۔ حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب بیان کیا ہے، یہ کوفی ہیں، بغداد میں رہائش پذیر رہے۔ وہاں پر حضرت ''احمد بن یحییٰ بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یعقوب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ عفان دونوں بیٹے ہیں، حضرت ''حارث بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ ثقہ تھے، فاضل تھے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی فقہ کو خوب جاننے والے تھے، ۳۳۰ ہجری سے پہلے کوفہ سے چلے گئے تھے اور شام اور رملہ کی ولایت کے گورنر رہے پھر بغداد آ گئے اور عاشورہ کے دن ۳۲۴ ہجری کو پانی میں ڈوبنے سے جاں بحق ہوئے تھے۔

****

(676) عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكَرَّمِ بْنِ حَسَّانَ اَبُو الْحُسَيْنِ الْوَكِيْلُ اَلْمَعْرُوْفُ بِالطَّبَسِيِّ سَمِعَ ابْنَ سَلَامِ الْفَاضَلِيِّ وَسَلَامَ بْنَ عِيْسٰى وَالْحَارِثَ بْنَ اَبِیْ اُسَامَةَ وَاِبْرَاهِيْمَ الْحَرْبِيَّ وَعَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ وَاَبَا بَكْرِ بْنَ اَبِی الدُّنْيَا وَجَمَاعَةً * قَالَ الْخَطِيْبُ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ اَنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّسِتِّيْنَ وَمِائَتَيْنِ*

حضرت ''عبدالصمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عبدالصمد بن علی بن محمد بن مکرم بن حسان الوکیل رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابو الحسین'' ہے، یہ ''طبسی'' کے نام سے مشہور تھے۔ انہوں نے حضرت ''ابن سلام فاضلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلام بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حارث بن ابواسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن حسن بن بیان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدثین کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''ابوالحسن قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے' ان کا انتقال ۲۶۶ ہجری میں ہوا۔

****

(677) اَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الْمَرْزَبَانِ ابْنِ شَابُوْرِ بْنِ شَاهَنْشَاهِ اَبُو الْقَاسِمِ ابْنُ بِنْتِ اَحْمَدَ بْنِ مُنِيْعِ الْبَغَوِيُّ * وُلِدَ بِبَغْدَادَ وَسَمِعَ عَلِيَّ بْنَ الْجَعْدِ وَخَلْفَ بْنَ هِشَامِ الْبَزَّارَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْوَهَابِ الحَارَثِي وَاَبَا الْاَحْوَصِ وَمحمدَ بنَ حيَّانَ وَاَبا نَصْرِ التَّمَّارَ وَيَحْيٰى بنَ عبدِ الحميدِ الْحَمَانِيَّ وَاحمدَ بنَ حنبلٍ وَعَلِيَّ بْنَ الْمَدِيْنِيِّ وَجَمَاعَةً سَمَّاهُمُ الْخَطِيْبُ * ثُمَّ قَالَ فِیْ آخِرِ تَرْجَمَتِهٖ مَاتَ سَنَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَقَدْ اِسْتَكْمَلَ مِائَةَ سَنَةٍ وَثَلَاثَ سِنِيْنَ وَشَهْرًا*

حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے کہا ہے، حضرت ''عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز بن مرزبان ابن شابور بن شاہنشاہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابو القاسم'' ہے یہ حضرت ''احمد بن منیع بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' کے نواسے ہیں۔ یہ بغداد میں پیدا ہوئے اور انہوں نے حضرت ''علی بن جعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خلف بن ہشام بزاز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبدالوہاب حارثی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحفص رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن حیان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونصر تمار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ''، اور محدیث کی پوری ایک جماعت سے سماع کیا ہے، ان کا نام خطیب بغدادی نے ذکر کیا ہے۔ پھر ان کے حالات زندگی کے آخر میں لکھا ہے، ان کا انتقال ۳۱۷ ہجری میں ہوا۔ ان کی عمر ۱۰۳ سال اور ایک ماہ تھی۔

****

(678)عَلِیّ بْنُ مَعْبَدٍ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ مُجْمَلاً وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰی كَثِیْرًا فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''علی بن معبد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اختصار کے ساتھ ان کا ذکر کیا ہے۔ ان مسانید میں ان کی حضرت ''امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے کثیر روایات موجود ہیں۔

****

(679)اَلدَّارُقُطْنِیُّ عَلِیُّ بْنُ عُمَرَبْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَهْدِیّ بْنِ مَسْعُوْدِ بْنِ الْعَمَّانِ بْنِ الْخَیَّارِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ الْحَسَنِ الدَّارُقُطْنِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ الْبَغَوِیَّ وَاَبَا بَكْرِ بْنِ اَبِیْ دَاوٗدَ وَمُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَبَدْرَ بْنَ الْهَیْثَمِ الْقَاضِیْ وَاَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُوْلٍ وَعَبْدَ الْوَهَّابِ ابْنَ اَخِیْهِ وَالْفَضْلَ بْنَ اَحْمَدَ وَخَلْقًا كَثِیْرًا رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ نُعَیْمٍ الْحَافِظُ الْاَصْفَهَانِیُّ وَاَبُوْ بَكْرِ الْبُرْقَانِیُّ الْخَوَارَزْمِیُّ وَاَبُوْ الْقَاسِمِ بْنِ بِشْرَانَ وَالْعُتَیْقِیُّ وَاَبُوْ طَاهِرِ الْقَاضِیْ الطِّبْرِیُّ وَجَمَاعَةٌ* قَالَ الْخَطِیْبُ هُوَ وَحِیْدُ دَهْرِهٖ وَفَرِیْدُ عَصْرِهٖ وَاِمَامُ وَقْتِهٖ اِنْتَهٰی اِلَیْهِ مَعْرِفَةُ الْحَدِیْثِ وَعِلَلُهٗ وَاَسْمَاءُ الرِّجَالِ وَاَحْوَالُ الرُّوَاةِ وَالْاِطِّلَاعُ بِعِلْمٍ سِوٰی عِلْمِ الْحَدِیْثِ * مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ*

حضرت ''دارقطنی علی بن عمر ابوالحسن دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا پورا نام یوں ہے دارقطنی علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان بن خیار بن عبداللہ ابوالحسن دارقطنی

رحمۃ اللہ علیہ"۔ خطیب بغدادی نے کہا ہے' انہوں نے حضرت "ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "ابوبکر بن ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "محمد بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "بدر بن ہیثم قاضی رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "احمد بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "عبدالوہاب ابن اخیہ رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "فضل بن احمد رحمۃ اللہ علیہ" اور بہت ساری مخلوق سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت "ابونعیم الحافظ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "ابوبکر برقانی خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "ابوالقاسم بن بشران رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "عتیقی رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "ابوطاہر قاضی طبری رحمۃ اللہ علیہ" اور ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔

خطیب بغدادی نے کہا ہے' یہ یکتائے روزگار تھے اور اپنے وقت کے امام تھے علم حدیث کے ساتھ ساتھ معرفت حدیث، معرفت علل حدیث، معرفت رجال، احوالِ رواۃ، کے حوالے سے علم ان تک ختم تھا۔ ان کا انتقال ۳۸۵ ہجری میں ہوا۔ ان کی پیدائش ۳۰۵ ہجری کی ہے۔

****

(680) اَبُوْ حَفْصِ ابْنُ شَاهِيْنَ عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوْبَ اَبُوْ حَفْصِ الْوَاعِظُ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ شَاهِيْنَ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ شُعَيْبَ ابْنَ مُحَمَّدِ الذَّارِعَ وَاَبَا جُنْدُبِ التِّرْمِذِيِّ وَمُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغْلِسِ * وَرَوٰى عَنْهُ الْعُتَيْقِيُّ وَالتَّنُوْخِيُّ وَالْجَوْهَرِيُّ وَخَلْقٌ كَثِيْرٌ * قَالَ اِبْنُ شَاهِيْنَ وُلِدْتُّ سَنَةَ سَبْعٍ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ * اَوَّلُ مَا كَتَبْتُ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ وَصَنَّفَ ثَلَاثِيْنَ مُصَنَّفاً اَحَدُهَا التَّفْسِيْرُ الْكَبِيْرُ اَلْفُ جُزْءٍ -وَالْمُسْنَدُ اَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةِ جُزْءٍ - قَالَ سَمِعْتُ مِنَ السَّاجِيِّ الْقَاضِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مِنْ اِبْنِ شَاهِيْنَ شَيْئاً كَثِيْرًا اَوْ كَانَ يَقُوْلُ يَوْماً حَسِبْتُ مَا اِشْتَرَيْتُ بِهِ الْخُبْزَ اِلٰى هٰذَا الْوَقْتِ فَكَانَ سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ * قَالَ الدَّرَاوَرْدِيُّ كُنْتُ اَشْتَرِى الْخُبْزَ اَرْبَعَةَ اَرْطَالٍ بِدِرْهَمٍ * قَالَ وَمَكَثَ اِبْنُ شَاهِيْنَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا حَدَّثَنَا بِشَيْءٍ تُوُفِّيَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت "ابوحفص بن شاہین عمر بن احمد بن عثمان بن احمد بن محمد بن ایوب ابوحفص واعظ رحمۃ اللہ علیہ"

آپ "ابن شاہین" کے نام سے مشہور تھے۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' انہوں نے حضرت "شعیب بن محمد زراع رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "ابوجندب ترزلی رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "محمد بن محمد بن مغلس رحمۃ اللہ علیہ" سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت "عتیقی رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "تنوخی رحمۃ اللہ علیہ"، حضرت "جوہری رحمۃ اللہ علیہ" اور خلق کثیر نے روایت کیا ہے۔

حضرت "ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ" کہتے ہیں' میری پیدائش ۲۹۷ ہجری کی ہے، سب سے پہلے میں نے جو حدیث لکھی ہے وہ ۳۰۸ ہجری میں لکھی اور انہوں نے ۳۰ مصنف تصنیف کئے ہیں اور ان میں سے ایک تفسیر کبیر ہے جس کی ایک ہزار جلدیں ہیں۔ اور ایک مسند ہے جس کی ۱۵۰۰ جلدیں ہیں، آپ کہتے ہیں' میں نے حضرت "ساجی رحمۃ اللہ علیہ" کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت "ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ" سے بہت سماع کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں' میں نے آج تک کبھی روٹی نہیں خریدی تو ان کے پاس سات سو

درہم تھے۔دراوردی کہتے ہیں میں چار رطل کی روٹی ایک درہم میں خریدتا۔آپ فرماتے ہیں' حضرت''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' اس کے بعد ٹھہرے رہے لیکن ہمیں کوئی حدیث بیان نہ کی۔ان کا انتقال ۳۸۵ ہجری میں ہوا۔

****

(681)قَاضِیُ الْقُضَاةِ عَبْدُ الْجَبَّارِ

قَالَ الْخَطِیْبُ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ اَبُوْ الْحَسَنِ الْاُسْتُرَابَادِیُّ * سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَلْمَةَ الْقَزْوِیْنِیَّ وَعُبَیْدَ اللّٰهِ ابْنَ جَعْفَرِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَصْفَهَانِیَّ وَالْقَاسِمَ بْنَ صَالِحٍ الْهَمْدَانِیَّ وَكَانَ یَتَّخِذُ مَذْهَبَ الشَّافِعِیِّ فِی الْفُرُوْعِ وَمَذْهَبَ الْمُعْتَزِلَةِ فِی الْاَصُوْلِ * وَلَهُ فِیْ ذٰلِكَ مُصَنَّفَاتٌ كَثِیْرَةٌ * وَلِیَ قَضَاءَ الْقُضَاةِ بِالرَّیِّ وَوَرَدَ بَغْدَادَ حَاجاً وَحَدَّثَ بِهٖ حَدَّثَنَا عَنْهُ الْقَاضِیَانِ الصِّیْمَرِیُّ وَالتَّنُوْخِیُّ * مَاتَ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ *

حضرت''قاضی القضاۃ عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت''عبدالجبار بن احمد بن عبدالجبار ابوالحسن استرابادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت''علی بن ابراہیم بن سلمہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''عبیداللہ بن جعفر بن احمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''قاسم بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' ہمدانی سے سماع کیا ہے۔انہوں نے فروع میں حضرت''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' کا مذہب اختیار کیا تھا اور اصول میں معتزلہ کا۔اس حوالے سے ان کی بہت ساری تصانیف موجود ہیں، یہ''رے'' کے اندر مسند قضاء پر فائز رہے، جب حج کرنے کے لئے آئے تو بغداد میں بھی آئے اور وہاں پر انہوں نے حدیث کا درس دیا۔ہمیں ان کے حوالے سے حضرت''صیمری قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت''تنوخی قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے۔ان کا انتقال ۴۱۵ ہجری میں ہوا۔

****

(682)اَبُوْ خَازِمِ الْقَاضِیُ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ خَازِمِ الْقَاضِیُ

اِسْتَقْضَاهُ الْمُعْتَضِدُ بِاللّٰهِ عَلَی الشَّرْقِیَّةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِیْنَ وَمِائَتَیْنِ وَلِیَ الْقَضَاءَ قَبْلَ ذٰلِكَ بِالشَّامِ وَالْجَزِیْرَةِ وَالْكَرْخِ مِنْ مَدِیْنَةِ السَّلَامِ * قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ كَانَ رَجُلاً دَیِّناً وَرِعاً عَالِماً بِمَذَاهِبِ اَهْلِ الْعِرَاقِ وَالْفَرَائِضِ وَالْحِسَابِ وَاَحْذَقَ بِالْمُحَاضِرِ وَالسِّجْلَاتِ * سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ بَشَّارٍ بُنْدَارَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُثَنّٰی وَشُعَیْبَ بْنَ اَیُّوْبَ الصَّیْرَفِیِّ رَوٰی عَنْهُ مُكَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِیُّ وَغَیْرُهُ وَكَانَ ثِقَةً * مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَتِسْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

حضرت''ابوخازم قاضی عبدالحمید بن عبداللہ ابوخازم قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

معتضد باللہ نے ۲۸۳ ہجری کو شرقی علاقے میں ان کو مسند قضاء پر فائز کرنا چاہا تھا اور اس سے پہلے ملک شام اور جزیرہ اور کرخ میں مدینۃ السلام کی جانب سے مسند قضاء پر فائز رہے۔

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ دیندار اور پرہیزگار شخص تھے، اہل عراق کے مذاہب کو خوب جانتے تھے، فرائض اور حساب کو جانتے تھے، وہ دستاویزات اور جوڈیشل ریکارڈ کے بہت ماہر تھے۔ انہوں نے حضرت ''محمد بن بشار بندار رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''محمد بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''شعیب بن ایوب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''مکرم بن احمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایات کی ہیں اور یہ ثقہ تھے۔ ان کا انتقال ۲۷۲ ہجری میں ہوا۔

---

(683) عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الْجَوْهَرِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ

حَدَّثَ عَنْ اَبِيْ الْقَاسِمِ الْبَغَوِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ الْبَاغَنْدِيْ وَاَحْمَدِ بْنِ سَعِيْدِ الدِّمَشْقِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الظَّاهِرِيِّ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ * وَقَالَ حَدَّثَنِيْ عنهُ جماعَةٌ سَمَّاهُمْ ثمَّ قَالَ مَاتَ سَنَةَ خمسٍ وَّستينَ وَثلاثِ مائَةٍ*

حضرت ''علی بن عبداللہ بن عباس بن مغیرہ جوہری ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''محمد بن محمد باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''احمد بن سعید دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' ، حضرت ''علی بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' ظاہر سے حدیث بیان کی ہے۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' ان کے حوالے سے ایک جماعت نے مجھے حدیث بیان کی ہے اور خطیب بغدادی نے ان کا نام بھی ذکر کیا ہے۔

پھر کہا' ان کا انتقال ۳۶۵ ہجری میں ہوا۔

---

(684) عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ

هُوَ عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمِ بْنِ عُثْمَانَ اَبُوْ الْحَسَنِ الْعَبَسِيُّ الْكُوْفِيُّ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ اَخُوْ اَبِيْ بَكْرٍ وَالْقَاسِمِ * قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ كَانَ عُثْمَانُ الْاَكْبَرُ رَحَلَ اِلٰى مَكَّةَ وَاِلَى الرَّيِّ وَكَتَبَ وَصَنَّفَ الْمُسْنَدَ وَالتَّفْسِيْرَ وَنَزَلَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ اِدْرِيْسَ وَجَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ وَهُشَيْمٍ * رَوٰى عَنْهُ اِبْنُهٗ مُحَمَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ كَاتِبُ الْوَاقِدِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَاغَنْدِيُّ وَاَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ وَغَيْرُهُمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''عثمان بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''عثمان بن محمد بن ابراہیم بن عثمان عبسی ، کوفی ہیں ، ان کی کنیت ''ابوالحسن'' ہے ، یہ حضرت ''ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے مشہور ہیں ، یہ حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں۔

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''عثمان رحمۃ اللہ علیہ'' ان میں بڑے تھے، انہوں نے ''مکہ'' اور ''رے'' کا بھی سفر کیا ہے، انہوں نے احادیث لکھی ہیں اور مسند اور تفسیر کی کتابیں لکھی ہیں۔ بغداد میں آئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ اشجعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن عبید بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جریر بن عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ واقدی کے کاتب تھے اور حضرت ''محمد بن محمد باغندی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالقاسم بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔

(امام خوارزمی) اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایات لی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(685)عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ اَبُو الْحَسَنِ الطَّائِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَرَوٰى عَنْهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنِ الْجَعَانِيِّ وَاَبُوْ طَالِبٍ اَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ الْحَافِظُ

حضرت ''علی بن عبدالملک بن عبدربہ ابوالحسن طائی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے، حضرت ''بشر بن ولید رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حدیث روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ابوبکر جعانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوطالب احمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' حافظ نے روایت کی ہے۔

(686)عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى الْوَزِيْرُ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى بْنِ دَاوٗدَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَزِيْرُ الْمُقْتَدِرُ بِاللّٰهِ وَالْقَاهِرُ بِاللّٰهِ * سَمِعَ اَحْمَدَ بْنَ يَزِيْدِ الْكُوْفِيِّ وَالْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدِ الزَّعْفَرَانِيِّ وَحُمَيْدَ بْنَ الرَّبِيْعِ وَعُمَرَ بْنَ شَبَّةَ * رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ الذُّهْلِيُّ وَكَانَ صَدُوْقاً اَدِيْباً فَاضِلاً عَفِيْفاً مُحِبّاً لِّاَهْلِ الْعِلْمِ مُكْثِرًا لِّلصَّلٰوةِ وَالصَّوْمِ * مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ وَكَانَ مَوْلِدُهٗ فِيْ جِمَادِى الْاٰخِرَةِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ *

حضرت ''علی بن عیسیٰ وزیر رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''علی بن عیسیٰ بن داؤد بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' مقتدر باللہ اور قاہر باللہ کے وزیر رہے۔ انہوں نے حضرت ''احمد بن یزید کوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن محمد زعفرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حمید بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمر بن شبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن احمد بن احمد بن عبداللہ بن جبیر ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت

کی ہے، یہ صادق تھے، ادیب تھے، فاضل تھے، عفیف تھے، اہل علم سے محبت کرنے والے تھے، نماز وروزہ کی کثرت کرنے والے تھے۔ ان کا انتقال ۳۸۴ ہجری میں ہوا۔ ان کی پیدائش ۲۴۵ ہجری ماہ جمادی الثانی کی ہے۔

****

(687)عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عِيسٰى بْنِ اَبَانَ بْنِ الْوَزِيْرُ الْمَذْكُوْرُ اَبُوْ الْحُسَيْنِ

يَرْوِیْ عَنِ الْمُثَنّٰى * مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ

حضرت ''علی بن عیسٰی بن علی بن عیسٰی بن ابان بن وزیر رحمۃ اللہ علیہ''

ان کو حضرت ''ابوالحسین رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ انہوں نے حضرت ''مثنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۳۸۷ ہجری میں ہوا۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے۔

****

(688)عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْجَوْزِيِّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِيْخِهٖ ذَكَرَ لِیْ وَلَدُهٗ اَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الْحَافِظُ كَانَ وَالِدُهٗ يَعْمَلُ الصَّفْرَ بِنَهَرِ الْقَلَّابِيْنَ فَتُوُفِّیَ وَهُوَ صَغِيْرٌ فَلَمَّا تَرَعْرَعَ حَمَلَهٗ عَمُّهٗ اَبُوْ الْبَرَكَاتِ اِلَى الْحَافِظِ اَبِی الْفَضْلِ بْنِ نَاصِرٍ وَكَانَ صَدِيْقاً لَهٗ وَسَاَلَهٗ اَنْ يُّسْمِعَهُ الْحَدِيْثَ فَاَسْمَعَهٗ مِنْ اَبِی الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الدَّيْنُوْرِیْ وَاَبِی الْقَاسِمِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُصَيْنٍ وَاَبِیْ غَالِبٍ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْبَنَا وَاَبِی السَّعَادَاتِ اَحْمَدَ بْنِ اَحْمَدِ الْمُتَوَكِّلِیْ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَعْرُوْفِ بِالْبَارِعِ * ثُمَّ اِنَّهٗ طَلَبَ بِنَفْسِهٖ وَقَرَاَ عَلٰى اَبِیْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِیِ الْاَنْصَارِیِّ وَاَبِی الْقَاسِمِ ابْنِ السَّمَرْقَنْدِیِّ وَلَازَمَ اَبَا الْفَضْلِ بْنَ نَاصِرٍ وَقَرَاَ عَلَيْهِ الْكَثِيْرَ وَتَلَمَّذَ عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنَّهٗ لَازَمَ اَبَا الْحَسَنِ ابْنِ الزَّاغُوْنِیِّ وَقَرَاَ عَلَيْهِ الْحَدِيْثَ وَالْوَعْظَ وَكَانَ يَجْلِسُ فِیْ اَيَّامِهٖ وَهُوَ صَبِیٌّ ثُمَّ بَعْدَ وَفَاتِهٖ قَرَاَ الْفِقْهَ وَالْخِلَافَ وَالْجَدَلَ وَالْاَصُوْلَ عَلٰى اَبِیْ بَكْرٍ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ الدَّيْنُوْرِیِّ وَعَلَى الْقَاضِیْ اَبِیْ يَعْلٰى مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ حَازِمِ الْفَرَّاءِ وَصَارَ مُعِيْدُ الْمَدْرَسَةِ ثُمَّ قَرَاَ الْاَدَبَ عَلٰى اَبِیْ مَنْصُوْرِ ابْنِ الْجَوَالِيْقِیِّ وَاشْتَغَلَ بِعِلْمِ الْوَعْظِ حَتّٰى صَارَ اَوْحَدَ زَمَانِهٖ فِیْ تَرْصِيْعِ الْكَلَامِ وَرَاٰى مِنْ قَبُوْلِ النَّاسِ وَالْجَاهِ مَا لَمْ يَرَ اَحَدٌ قَبْلَهٗ وَصَنَّفَ كُتُباً كَثِيْرَةً فِیْ اَنْوَاعِ الْعُلُوْمِ * (وَعَدَّ) الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ مِنْ تَصَانِيْفِهِ الْمَشْهُوْرَةِ سَبْعِيْنَ كِتَاباً فَمِنْهَا مَا يَكُوْنُ عَشَرَ مُجَلَّدَاتٍ ثُمَّ قَالَ الْحَافِظُ وَهٰذِهٖ عُيُوْنُ تَصَانِيْفِهٖ وَكَانَ اِذَا صَنَّفَ كِتَاباً كَبِيْراً اِخْتَصَرَ مِنْهُ كِتَاباً اَوْسَطَ ثُمَّ اِخْتَصَرَ مِنَ الْاَوْسَطِ كِتَاباً صَغِيْراً * وَلَهٗ مُصَنَّفَاتٌ صِغَارٌ كَثِيْرَةٌ وَقَالَ لَا اُحَقِّقُ مَوْلِدِیْ غَيْرَ اَنَّهٗ قَدْ مَاتَ اَبِیْ فِیْ سَنَةِ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَقَالَتِ الْوَالِدَةُ كَانَ لَكَ مِنَ الْعُمُرِ نَحْوٌ مِنْ ثَلَاثِ سِنِيْنَ * وَمَاتَ فِی الثَّانِیْ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ سَنَةِ سَبْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَدُفِنَ بِبَابِ حَرْبٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''عبدالرحمٰن ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابوالقاسم علی بن عبدالرحمٰن بن علی بن محمد بن ابوبکر صدیق رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کے والد نہر قلابین پیتل (کے زیورات بنانے) کا کام کرتے تھے، ان کے والد کا انتقال ہو گیا، اس وقت حضرت ''حافظ عبدالرحمٰن ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' بچے تھے، جب یہ گھبرا گئے تو ان کے چچا حضرت ''ابوالبرکات رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کو حضرت ''حافظ ابوالفضل بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' کے سپرد کر دیا، یہ ان کے دوست تھے، اور ان سے اس بات کا مطالبہ کیا کہ ان کو حدیث کا سماع کروائیں۔ انہوں نے حضرت ''ابوالحسن علی بن عبدالواحد دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن محمد بن محمد بن حصین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو غالب احمد بن حسن البنا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعادات احمد بن احمد متوکلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے، اور حضرت ''ابوعبداللہ حسن بن محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ'' المعروف بالبارع سے حدیث کا سماع کروایا۔ پھر انہوں نے خود اس چیز کا مطالبہ کیا اور انہوں نے حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم ابن سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، سے حدیث پڑھی۔ اور پھر وہ حضرت ''ابوالفضل بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' کے ساتھ رہے اور ان سے شرف تلمذ پایا اور تمام احادیث ان کے پاس پڑھیں۔ پھر یہ حضرت ''ابوالحسن بن زاغونی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس رہے اور ان کے پاس حدیث اور وعظ پڑھی، اور ان کے ایام میں وہ بیٹھا کرتے تھے، یہ بچے تھے، پھر ان کی وفات کے بعد انہوں نے حضرت ''ابوبکر احمد بن محمد دینوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قاضی ابو یعلیٰ محمد بن ابی حازم فراء رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس فقہ پڑھی، اختلاف پڑھا جدال اور اصول پڑھے۔ ور یہ مدرسہ کے ناظم ہو گئے۔ پھر انہوں نے حضرت ''ابومنصور ابن جوالیقی رحمۃ اللہ علیہ''، سے ادب پڑھا اور علم وعظ میں مشغول ہو گئے، یہاں تک کہ مرصع کلام کہنے میں یکتائے روزگار ہو گئے اور لوگوں کی طرف سے قبول عام ہوا اور انہوں نے وہ مقام پایا جو آپ سے پہلے کسی نے نہ پایا۔ انہوں نے مختلف علوم میں بہت ساری کتابیں لکھیں۔ حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی مشہور تصانیف میں ۷۰ کتابوں کا ذکر کیا ہے، ان میں ایسی کتابیں بھی ہیں جن میں ایک ایک کی دس دس جلدیں ہیں

پھر حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا' یہ ان کی مستقل تصانیف ہیں اور یہ تصانیف کا چشمہ تھے، جب یہ کوئی کتاب لکھتے تو اس کو مختصر کر کے اس کی درمیانی کر دیتے اور پھر اس کو اور بھی مختصر کر کے صغیر کر دیتے، ان کی بہت ساری صغیر مصنفات ہیں اور انہوں نے کہا ہے' میری پیدائش کی تحقیق نہیں ہے سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا ہے' میرے والد کا انتقال ۵۱۴ ہجری میں ہو گیا تھا اور والدہ نے کہا تھا' تیری عمر اس وقت ۳ برس تھی۔ اور ان کا انتقال ۵۷۷ ہجری ۱۲ رمضان المبارک کو ہوا اور حرب کے دروازے کے قریب ان کو دفن کیا گیا۔

(689)عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ بْنِ طَالِبِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ خَلْفِ الْعَكْبَرِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْحَنْبَلِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهِ قَرَاَ الْفِقْهَ عَلٰى اَبِي الْوَفَاءِ عَلِيِّ بْنِ عَقِيْلٍ وَاَبِيْ سَعْدِ الْبَرْدَانِيِّ * وَسَمِعَ الْحَدِيْثَ مِنَ الشَّرِيْفِ اَبِيْ نَصْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الزَّيْنَبِيِّ وَاَبِي الْغَنَائِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ

وَجَمَاعَةٍ مِنْهُمُ الْمُبَارَكُ بْنُ كَامِلٍ الْخَفَّافُ وَأَبُوْ الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ الدِّمِشْقِيُّ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ اِبْنُ خِسْرُو الْبَلَخِيُّ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِيْنَ وَخَمْسَ مِائَةٍ

حضرت ''عبداللہ بن مبارک بن طالب بن حسن بن خلف عکبر ابومحمد حنبلی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوالوفاء علی بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوسعد البردانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے فقہ سیکھی ۔انہوں نے حدیث شریف کا سماع حضرت ''ابونصر محمد بن محمد بن علی زینبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی بن ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ان میں حضرت ''مبارک بن کامل خفاف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالقاسم علی بن حسن بن ہبۃ اللہ دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ابن خسر بلخی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں اور وہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کا انتقال ۵۲۸ ہجری میں ہوا۔

---

(690)عَبْدُ الْبَاقِىْ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ

وُلِدَ اَبِىْ بَكْرٍ الْقَاضِىْ مَارِسْتَانَ * قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ شَهِدَ عِنْدَ قَاضِىْ الْقُضَاةِ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الدَّامِغَانِيِّ فَقَبِلَ شَهَادَتَهُ سَنَةَ تِسْعٍ وَّخَمْسِيْنَ وَاَرْبَعَ مِائَةٍ * وَسَمِعَ جَمَاعَةً * سَمِعَ اَبَا الْحَسَنِ اَحْمَدَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّلْتِ وَاَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَوْسَتِ الْعَلَّافِ * مَاتَ فِىْ صَفَرٍ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''عبدالباقی بن محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''ابوبکر کے والد تھے، وہ مارستان کے قاضی تھے۔حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''قاضی القضاۃ ابوعبداللہ محمد بن علی دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے قریب حاضر ہوئے ،انہوں نے ۴۵۹ ہجری میں ان کی شہادت قبول کی ،اور ایک جماعت سے انہوں نے سماع کیا ہے مثلاً حضرت ''ابوالحسن احمد بن محمد بن صلت رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن دوست العلاف رحمۃ اللہ علیہ''۔ان کا انتقال ۴۶۱ ہجری میں ہوا۔

(691)عَبْدُ السَّلَامِ الْقَزْوِيْنِىْ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِىْ تَارِيْخِهٖ هُوَ عَبْدُ السَّلَامِ اِبْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ اَبِىْ يُوْسُفِ الْقَاضِىْ الْقُزْوَيْنِىُّ * سَمِعَ اَبَاهُ اَبَا بَكْرٍ وَعَمَّهُ اَبَا اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمَ وَبِالرَّىِّ الْقَاضِىْ اَبَا الْحَسَنِ بْنَ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ الْاُسْتَرَابَادِىَّ وَدَرَسَ عَلَيْهِ الْكَلَامَ عَلٰى مَذْهَبِ الْاِعْتِزَالِ وَبِاَصْبَهَانَ اَبَا نُعَيْمٍ وَبِهَمْدَانَ اَبَا طَاهِرِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ وَالْقَاضِىْ يُوْسُفَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ بَخٍ وَتَوَجَّهَ اِلَى الشَّامِ وَسَمِعَ بَحْرَانَ وَغَيْرَهَا وَاسْتَوْطَنَ

اِطْرَابَلَسَ مِنْ بَلَادِ الشَّامِ وَدَخَلَ دِيَارَ مِصْرَ وَاَقَامَ بِهَا زَمَاناً وَحَصَلَ كُتُباً نَفِيْسَةً وَعَادَ اِلٰى بَغْدَادَ وَاسْتَوْطَنَهَا اِلٰى حَالِ وَفَاتِهٖ * وَصَنَّفَ تَفْسِيْرًا خَمْسَ مِائَةِ مُجَلَّدَةٍ * وَحَدَّثَ بِهَا فَرُوٰى عَنْهُ مِنْ اَهْلِهَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِيْ وَاَبُو الْقَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِيْ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْاَنْمَاطِيْ وَاَبُو السَّعَادَاتِ الْعُطَارِدِيُّ * وَكَانَ مِنْ اَعْيَانِ الْفُضَلَاءِ فَصِيْحاً لِسْناً دَاعِياً اِلَى الْاِعْتِزَالِ * مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّثَمَانِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ * وَدُفِنَ بِقُرْبِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَبَلَغَ مِنَ الْعُمُرِ سِتاً وَّتِسْعِيْنَ سَنَةً وَذَكَرَ اَنَّ مَوْلِدَهُ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ *

حضرت ''عبدالسلام قزوینی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' یہ حضرت ''عبدالسلام بن محمد بن یوسف بن ابو یوسف قاضی قزوینی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے اپنے والد حضرت ''ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' اور اپنے چچا حضرت ''ابواسحاق ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے اور ''رے'' کے اندر حضرت ''قاضی ابوالحسن بن عبدالجبار بن احمد استرابادی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور معتزلہ کے مذہب پر کلام کے حوالے سے ان سے بحث کی اور اصبہان کے اندر حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے، ہمدان کے اندر حضرت ''ابوطاہر حسین بن علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی یوسف بن احمد بن کج رحمۃ اللہ علیہ'' سے۔ پھر یہ شام چلے گئے اور وہاں انہوں نے حران اور دیگر مقامات پر محدثین سے سماع کیا ہے پھر شام کے علاقوں میں طرابلس نامی علاقے میں جا کر رہائش پذیر ہو گئے اور پھر مصر کے علاقوں میں بھی گئے اور ایک عرصے تک وہاں پر رہے۔

انہوں نے بہت نفیس کتابیں حاصل کیں اور پھر بغداد میں آ گئے اور وفات تک وہیں پر قیام پذیر رہے۔ انہوں نے ایک تفسیر لکھی ہے جس کی ۵۰۰ جلدیں ہیں اور انہوں نے حدیث بھی بیان کی ہے اور وہاں کے رہنے والوں میں سے حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوہاب انماطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعادات عطاردی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے حدیث روایت کی ہے اور یہ فضلاء میں سے تھے، فصیح اللسان تھے اور معتزلہ کے مذہب کے داعی تھے۔

ان کا انتقال ۴۸۸ ہجری میں ہوا اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے قرب میں ان کو دفن کیا گیا، ان کی عمر تقریباً ۹۶ برس تھی اور یہ ذکر کیا گیا ہے کہ ان کی پیدائش ۳۹۳ ہجری میں ہے۔

****

(692) عُبَيْدُ اللّٰهِ

قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَلِيْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ السَّاوِيّ اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْفَتْحِ بْنِ اَبِيْ سَعْدِ الْقَاضِيْ شُهُوْدٌ هُوَ وَاَبُوْهُ وَجَدُّهٗ شَهِدَ عِنْدَ قَاضِي الْقُضَاةِ اَبِي الْقَاسِمِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الزَّيْنَبِيِّ سَنَةَ اِحْدٰى وَاَرْبَعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَاسْتَنَابَهٗ قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الدَّامَغَانِيْ فِيْ سَنَةِ ثَمَانِيْنَ وَاَذِنَ لَهٗ فِي الشَّهَادَةِ عِنْدَهٗ وَعَلَيْهِ فِيْمَا يُسَجِّلُهٗ وَكَانَ عَلَى الْقَضَاءِ اِلٰى اَنْ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * فَلَمَّا وَلِيَ اِبْنُ اَخِيْهِ اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ

الدَّامِغَانِيْ فِي الْقَضَاءِ بِبَغْدَادَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِيْنَ اِسْتِنَابَ الْقَاضِيْ اَبَا عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّاوِيْ ثُمَّ لَزِمَ مَنْزِلَهُ وَعَجِزَ عَنِ الْحَرْكَةِ وَالنُّهُوْضِ وَصَارَ حَلِيْفَ الْفِرَاشِ اِلٰى حِيْنِ وَفَاتِهٖ وَكَانَ شَيْخُ الْقُضَاةِ وَالشُّهُوْدِ فِيْ وَقْتِهٖ وَهُوَ آخِرُ مَنْ بَقِيَ مِنْ شُهُوْدِ الزَّيْنَبِيِّ وَكَانَ فَقِيْهاً فَاضِلاً عَلٰى مَذْهَبِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ عَارِفاً بِالْاَحْكَامِ وَالْقَضَايَا وَرِعاً مُتَدَيِّناً عَفِيْفاً نَزِهاً عَلَيْهِ مَهَابَةٌ وَوَقَارٌ وَلَهُ جَلَالَةٌ فِي النُّفُوْسِ وَمَكَانٍ وَعَلٰى وَجْهِهٖ اَنْوَارُ الطَّاعَةِ وَهَيْبَةُ الدِّيْنِ وَكَانَ يُقِيْمُ جَاهَ الشَّرْعِ وَيَسْوِيْ عِنْدَهُ الْقَوِيُّ وَالضَّعِيْفُ وَالشَّرِيْفُ وَالدَّنِيُّ فِيْ مَجْلِسِ الْحُكْمِ وَاِذَا وَجَبَ حَقٌّ عَلٰى فَقِيْرٍ وَسَاَلَ صَاحِبُ الْحَقِّ حَبْسِهٖ اُدِّيَ عَنْهُ مِنْ مَالِهٖ مَعَ قِلَّةِ ذَاتِ يَدِهٖ*

(قَالَ) الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللّٰهُ بَقِيَ نَيِّفاً وَخَمْسِيْنَ سَنَةً يَشْهَدُ وَيَقْضِيْ بَيْنَ النَّاسِ عَلٰى اَحْسَنِ طَرِيْقَةٍ وَاَجْمَلِ سِيْرَةٍ وَيَشْكُرُهُ الْعَامُّ وَالْخَاصُّ سَمِعَ الْحَدِيْثَ مِنْ اَبِي الْقَاسِمِ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عُمْرَةَ الْجَرِيْرِيِّ وَاَبِيْ نَصْرٍ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ وَاَبِي الْبَرْكَاتِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْمُبَارِكِ الْاَنْمَاطِيِّ وَغَيْرِهِمْ * حَدَّثَ بِكِتَابِ السُّنَنِ لِاَبِيْ دَاوٗدَ السِّجِسْتَانِيْ وَكِتَابِ النَّسَبِ لِلزُّبَيْرِ بْنِ بَكَّارٍ عَنْ اَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَرَّاءِ وَبِغَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ الْاَجْزَاءِ -

(قَالَ) الْحَافِظُ كَتَبْتُ عَنْهُ وَكَانَ ثِقَةً نَبِيْلاً لَمْ اَرَ مِثْلَهُ فِيْ مَعْنَاهُ سَاَلْتُهُ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ فِيْ مُحَرَّمٍ سَنَةَ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ وَخَمْسَ مِائَةٍ* تُوُفِّيَ فِيْ مُحَرَّمٍ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَدُفِنَ بِالشُّوْنِيْزِيَّةِ عِنْدَ اَهْلِهٖ وَكَانَ آخِرَ مَنْ بَقِيَ مِنْ بَيْتِهٖ وَلَمْ يَعْقُبْ اَحَداً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِي الْاَرْبَعَةِ فِيْ مُسْنَدِ الْحَافِظِ ابْنِ الْمُظَفَّرِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مَا مَرَّ فِيْ اَوَّلِ الْكِتَابِ*

حضرت ''عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے'یہ حضرت ''عبیداللہ بن محمد بن عبدالجلیل بن محمد بن حسن بن علی ساوی ابومحمد بن ابوالفتح بن ابی سعد قاضی شہود رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ یہ اور ان کے والد اور ان کے دادا حضرت ''قاضی القضاۃ ابو القاسم علی بن حسن زینبی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس ۵۴۱ ہجری میں آئے تھے۔قاضی القضاۃ حضرت ابوالحسن علی بن احمد دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ۸۰ ہجری میں ان کو اپنا نائب مقرر کیا۔اور ان کو جتنی ذمہ داریاں دیں،ان میں ان کو گواہی کی اجازت دی اور یہ اپنے وصال تک مسند قضاء پر فائز تھے

جب ان کے بھتیجے حضرت ''ابوالقاسم عبداللہ بن احمد بن حسین دامغانی رحمۃ اللہ علیہ'' ۸۵۶ ہجری میں بغداد کی مسند قضاء پر فائز ہوئے تو قاضی نے حضرت ''ابوعبداللہ ابن ساوی رحمۃ اللہ علیہ'' کو اپنا نائب مقرر کرلیا۔پھر وہ گھر میں ہی رہنے لگ گئے،چلنے پھرنے سے بھی عاجز ہوگئے اور یہ وفات تک صاحب فراش رہے۔

یہ اپنے زمانے میں قاضیوں کے اور گواہوں کے شیخ تھے اور یہ ان لوگوں میں سب سے آخری ہیں جو زینبی کے گواہوں میں سے باقی بچے تھے،یہ فقیہ تھے،اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے مذہب کے فاضل تھے،احکام اور قضایا کو جاننے والے تھے،

پرہیزگار اور دیندار تھے، عفت والے تھے اور صاف ستھرے رہنے والے تھے، ان کا رعب اور دبدبہ اور وقار تھا اور نفوس میں ان کی بزرگی تھی اور ایک مقام تھا، ان کے چہرے پر اطاعت کا نور تھا اور دین کی ہیبت تھی، یہ شریعت کے رعب کے ساتھ اقامت کیا کرتے تھے، ان کے پاس طاقت ور اور ضعیف اور شریف اور رذیل فیصلے کی مجلس کے اندر برابر ہوا کرتے تھے، اور جب کسی فقیر کے اوپر حق واجب ہو جاتا اور صاحب حق اس کی گرفتاری کا مطالبہ کرتا تو اس کی طرف سے خود ادائیگی کر دیا کرتے تھے، حالانکہ وہ خود زیادہ مالدار نہیں تھے۔

حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: ۵۰ سال سے کچھ زیادہ عرصہ یہ گواہی دیتے رہے اور یہ احسن طریقے سے لوگوں کے درمیان فیصلے کیا کرتے تھے اور اجمل سیرت کے ساتھ اور خواص و عوام ان کے شکر گزار تھے۔

انہوں نے حدیث شریف حضرت ''ابو القاسم ہبۃ اللہ بن احمد بن عمرۃ الجریری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو نصر احمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو البرکات عبدالوہاب بن مبارک انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سنی ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابوداؤد سجستانی رحمۃ اللہ علیہ'' کی کتاب ''سنن'' اور حضرت ''زبیر بن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' کی ''کتاب النسب'' حضرت ''ابو الحسن بن فراء رحمۃ اللہ علیہ'' سے پڑھی، اس کے علاوہ بھی کئی اجزاء پڑھے۔

حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: میں نے ان سے حدیث لکھی ہے، یہ ثقہ تھے نبیل تھے، میں نے ان جیسا عالم نہیں دیکھا، میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا: تو انہوں نے کہا: ۵۱۲ ہجری محرم الحرام میں پیدائش ہوئی۔ ان کا انتقال ۵۹۶ ہجری ماہ محرم میں ہوا۔ ان کو شونیزیہ کے اندر ان کے گھر والوں کے قریب دفن کیا گیا اور یہ اپنے گھر والوں میں سے زندہ رہنے والے سب سے آخری تھے اور ان کی کوئی اولاد نہ تھی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''حافظ ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی مسند میں میرے چار شیوخ میں سے یہ ایک شیخ ہیں اول کتاب کے اندر ان کا ذکر گزر چکا ہے۔

(693) عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْمُبَارِكِ الْاَنْمَاطِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْمُبَارَكِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ بُنْدَارٍ اَبُو الْبَرَكَاتِ الْاَنْمَاطِيُّ مِنْ اَهْلِ نَهْرِ الْقَلَّابِيْنَ * سَمِعَ وَقَرَاَ الْكَثِيْرَ وَحَصَّلَ الْعَالِيَ وَالنَّازِلَ وَلَمْ يَزَلْ يُسْمِعُ وَيُفِيْدُ النَّاسَ اِلٰى آخِرِ عُمُرِهٖ * سَمِعَ اَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الزَّيْنَبِيَّ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَبْدَ الْعَزِيْزِ بْنِ عَلِيِّ الْاَنْمَاطِيَّ وَعَلِيَّ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ التُّسْتَرِيَّ وَاَبَا الْخِطَابِ نَصْرَ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ الْبَطِرِ وَخَلْقًا كَثِيْرًا سِوَاهُمْ * رَوٰى عَنْهُ اَبُو الْفَرَجِ ابْنُ الْجَوْزِيِّ وَاَبُوْ اَحْمَدَ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَكِيْنَةَ وَاَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ الْاَخْضَرِ وَجَمَاعَةٌ * تُوُفِّيَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَسِتِّيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''عبدالوہابن بن مبارک انماطی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا' حضرت ''عبدالوہاب بن مبارک بن احمد بن حسن بن بندار ابوالبرکات انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ نہر القلابین والے لوگوں میں سے ہیں۔

انہوں نے بہت سارے لوگوں سے سماع بھی کیا ہے اور قرأت بھی کی ہے اور عالی اور نازل سندیں حاصل کی ہیں اور یہ مسلسل سنتے رہے اور اپنی عمر کے آخر تک لوگوں کو فائدہ پہنچاتے رہے۔

انہوں نے حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن محمد بن علی زینبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبدالعزیز بن علی انماطی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن احمد بن محمد تستری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالخطاب نصر بن احمد بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے علاوہ محدثین کی بہت بڑی تعداد سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابوالفرج ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ابواحمد عبدالوہاب بن سکینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد بن اخضر رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۵۳۸ ہجری میں ہوا اور ان کی پیدائش ۴۶۲ ہجری کی ہے۔

---

(694)عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَكِيْنَةَ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدَةَ اَبُوْ اَحْمَدَ بْنُ اَبِيْ مَنْصُوْرٍ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ سَكِيْنَةَ * شَيْخُ وَقْتِهٖ عَلاً فِي الْإِسْنَادِ وَالْمَعْرِفَةِ وَالْآثَارِ وَالزَّهَادَةِ وَالْعِبَادَةِ بَكَّرَ بِهٖ وَالِدُهٗ فَاَسْمَعُهٗ فِيْ صَبَاهُ بِاِفَادَةِ الشَّيْخِ اَبِي الْفَضْلِ بْنِ نَاصِرٍ وَقِرَاءَ تَهٗ مِنْ اَبِي الْقَاسِمِ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ وَزَاهِرِ بْنِ طَاهِرِ الشَّحَامِيْ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمُّوَيْهِ الْجُوَيْنِيِّ وَاَخِيْهِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاَبِيْ غَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَاوَرْدِيِّ ثُمَّ صَحِبَ اَبَا سَعْدِ ابْنِ السَّمْعَانِيْ وَاَبَا الْقَاسِمِ بْنَ عَسَاكِرِ الدِّمَشْقِيَّ * وَسَمِعَ مَعَهُمَا الْكَثِيْرَ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِيْ وَمِنْ وَالِدِهٖ اَبِيْ مَنْصُوْرٍ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ وَمِنْ جَدِّهٖ لِاُمِّهٖ اَبِي الْبَرَكَاتِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَحْمَدَ السَّمَرْقَنْدِيِّ وَاَبِي الْبَرَكَاتِ عَبْدِ الْوَهَابِ بْنِ مُبَارَكِ الْاَنْمَاطِيِّ وَجَمَاعَةٍ ذَكَرَهُمُ الْحَافِظُ وَذَكَرَ مِنْ اَحْوَالِهٖ وَحَسَنَ طَرِيْقَتَهٗ جُمْلَةً ثُمَّ قَالَ سَاَلْتُهٗ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ رَابِعَ شَعْبَانَ سَنَةَ تِسْعَ عَشَرَةَ وَخَمْسِ مِائَةٍ تُوُفِّيَ ضَحْوَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ التَّاسِعِ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْآخِرِ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسِتِّ مِائَةٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِيْ فِيْ تَارِيْخِ ابْنِ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ*

حضرت ''عبدالوہاب بن سکینہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے حضرت ''عبدالوہاب بن علی بن علی بن عبیدہ ابواحمد بن ابومنصور رحمۃ اللہ علیہ''، یہ ''ابن سکینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے مشہور ہیں۔ یہ اپنے وقت کے شیخ تھے، اسناد، معرفت، آثار، زہد، عبادت میں سب سے آگے تھے۔ ان کے والد نے ان کو بچپن میں حدیث کا سماع کروایا، حضرت ''شیخ ابوالفضل بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' کے افادات میں سے اور حضرت ''ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن محمد بن حصین رحمۃ اللہ علیہ'' کی قراءت میں سے اور حضرت ''زاہر بن طاہر شحامی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''

ابوعبداللہ محمد بن حمویہ جوینی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بھائی حضرت ''عبدالصمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابو غالب محمد بن حسن الماوردی رحمۃ اللہ علیہ'' کے افادات سے۔

پھر یہ حضرت ''ابوسعد ابن سمعانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوالقاسم بن عساکر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب بنے اور ان سے بہت ساری احادیث کا سماع کیا، نیز حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے والد حضرت ''ابومنصور علی بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے دادا حضرت ''ابوالبرکان اسماعیل بن احمد سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبرکات عبدالوہاب بن مبارک انماطی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے حدیث کا سماع کیا ہے، حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر کیا ہے۔

ان کے احوال ذکر کئے ہیں اور ان کا تمام حسن طریقہ لکھا ہے پھر کہا ہے' میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا' ۵۱۹ ہجری ماہِ شعبان المعظم کی ۴ تاریخ جمعہ کی رات کو پیدا ہوا اور ان کا انتقال ۶۰۷ ہجری ماہِ ربیع الآخر کی ۱۳ تاریخ کو پیر کے دن دوپہر کے وقت ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: تاریخ حضرت ''ابن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے اندر یہ میرے شیوخ کے شیخ ہیں۔

****

(695)عَبْدُ الْمُغِيْثِ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ عَلَوِیْ اَبُو الْعَزِيْزِ اَبِیْ حَرْبٍ

مِنْ اَهْلِ الْحَرْبِيَّةِ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الْحَدِيْثَ الْكَثِيْرَ وَطَلَبَ بِنَفْسِهٖ وَقَرَاَ عَلَى الْمَشَائِخِ وَحَصَلَ الْاُصُوْلَ وَكَتَبَ بِخَطِّهٖ وَلَمْ يَزَلْ يُفِيْدُ النَّاسَ حَتّٰى تُوُفِّیَ * سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ هِبَةَ اللّٰهِ بْنَ الْحَسَنِ وَابْنَ اَبِی الْعَزِّ اَحْمَدَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَادِشٍ وَاَبَا غَالِبٍ اَحْمَدَ وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَحْيٰى اِبْنَیْ اَبِیْ عَلِیِّ بْنِ الْبَنَّا وَاَبَا الْحُسَيْنِ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَّاءِ وَاَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ الْحُسَيْنِ الْمَرْزُوْقِیَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیَّ وَجَمَاعَةً كَثِيْرًا ذَكَرَهُمُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ * ثُمَّ قَالَ سَاَلْتُهٗ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ فِیْ سَنَةَ خَمْسِ مِائَةٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى * وَتُوُفِّیَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِیْ فِیْ مُسْنَدِ طَلْحَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ *

حضرت ''عبدالمغیث بن زہیر بن علوی ابوالعزیز ابوحرب رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اہل حربیہ میں سے ہیں۔ حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' انہوں نے بہت ساری احادیث کا سماع کیا ہے اور بذات خود بھی ان کی طلب کی ہے اور مشائخ پر قراءت کی ہے، اصول حاصل کئے ہیں، اپنے ہاتھ سے لکھا ہے اور اپنی وفات تک لوگوں کو مسلسل فائدہ دیتے رہے، انہوں نے حضرت ''ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن ابی العز احمد بن عبیداللہ بن کادش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو غالب احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ دونوں حضرت ''ابوعلی البناء رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں) اور حضرت ''ابوالحسین محمد بن محمد بن فراء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر محمد بن حسین مرزوقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت ہے جن سے انہوں نے روایت کیا ہے۔ حضرت ''حافظ

ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ" نے سب کے نام ذکر کئے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: پھر میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا، ۵۰۰ ہجری میں ان شاء اللہ تعالیٰ اور ۵۸۳ ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت "طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ" کی مسند میں یہ میرے شیوخ کے شیخ ہیں۔

****

(696) عَبْدُ الْمُنْعَمِ بْنُ كُلَيْبٍ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ عَبْدُ الْمُنْعَمِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ سَعْدِ بْنِ صَدَقَةَ بْنِ الْخِضْرِ بْنِ كُلَيْبٍ اَبُو الْفَرَجِ بْنِ اَبِي الْفَتْحِ التَّاجِرِ مِنْ سَاكِنِي دَرْبِ الْاٰجُرِّ* وُلِدَ فِيْ بَغْدَادَ وَبَكَّرَ بِهٖ فِيْ سِمَاعِ الْحَدِيْثِ وَعُمُرُهٗ سِتُّ سِنِيْنَ فَبَكَّرَ بِهٖ عَمُّهٗ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ فَاَسْمَعَهٗ مِنَ الشَّرِيْفِ اَبِيْ طَالِبِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الزَّيْنَبِيِّ وَاَبِي الْقَاسِمِ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ بَيَانٍ وَاَبِيْ عَلِيٍّ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ نَبْهَانَ وَاَبِيْ عُثْمَانَ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَكَّةَ الْاَصْبَهَانِيِّ وَجَمَاعَةٍ* قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَكَانَتْ لَهٗ اِجَازَةٌ مِنَ الشَّرِيْفِ اَبِي الْعِزِّ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُخْتَارِ بْنِ الْمُؤَيَّدِ وَاَبِي الْغَنَائِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنَ الْبَرَسِيِّ وَاَبِي الْخَطَّابِ مَحْفُوْظِ ابْنِ اَحمدِ الْاَوْدَانِي وَاَبِي البَرَكَاتِ طَلْحَةَ بنِ اَحمدَ العَاقُوْلِي وَاَبِي طَاهِرٍ عَبْدِ الرَّحمنِ ابنِ اَحْمَدِ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ يُوْسُفَ وَاَبِي الْعَبَّاسِ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ قُرَيْشٍ وَاَبِي الْحُسَيْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِي الدَّوْرِيِّ وَعَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الضَّحَاكِ وَعَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ ابْنِ النَّحْوِيِّ وَاَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِي بْنِ بِشْرِ الْعُطَارِدِيِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَيْثَمَةَ الْاٰجُرِيِّ وَاَبِي الْفَتْحِ اَحْمَدَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ الْعِرَاقِيِّ وَسَعْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ اَيُّوْبَ الْبَزَّازِ وَاَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ مَكِّيِّ بْنِ دَوْسَتٍ الْعَلَافِ وَاَبِي الْمُعَالِي هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنِ عُثْمَانَ وَابْنِ الشَّوَاءِ وَاَبِي طَاهِرٍ حَمْزَةَ بْنِ مُحَمَّدِ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَجَمَاعَةٍ وَغَيْرِهِمْ* وَتَفَرَّدَ بِالرِّوَايَةِ عَنْ هٰؤُلَاءِ بِبَغْدَادَ* قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ سَمِعَ مِنْهُ شُيُوْخُنَا اَبُو الْفَرَجِ ابْنُ الْجَوْزِيِّ وَاَبُوْ مُحَمَّدِ الْاَخْضَرُ* وَعُمِّرَ وَاَلْحَقَ الصِّغَارَ بِالْكِبَارِ وَصَارَتِ الرِّحْلَةُ اِلَيْهِ مِنَ الْاَقْطَارِ* كَتَبَ اَحَادِيْثَ الْحَسَنِ بْنِ عَرَفَةَ بِخَطِّهٖ وَلَهٗ سَبْعٌ وَّتِسْعُوْنَ سَنَةً خَطًّا مَلِيْحًا وَحَدَّثَ بِهٖ مِنْ لَفْظِهٖ فِيْ مَجْلِسٍ عَامٍ حَضَرَهٗ خَلْقٌ كَثِيْرٌ وَحَضَرْتُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ فِيْ اٰخِرِ الْمَجْلِسِ وَسَمِعْتُ بَعْضَهٗ مِنْ لَفْظِهٖ وَقَدْ كُنْتُ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ قَبْلَ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ* ثُمَّ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَانَ مِنْ اَعْيَانِ التُّجَّارِ وَاَرْبَابِ الثَّرْوَةِ الْوَاسِعَةِ وَقَدْ سَافَرَ كَثِيْرًا فِيْ طَلَبِ الْكَسْبِ بَرًّا وَبَحْرًا وَرَاَى الْعَجَائِبَ ثُمَّ عَادَ فِيْ اٰخِرِ عُمُرِهٖ وَافْتَقَرَ وَتَضَعْضَعَتْ اَحْوَالُهٗ وَلَزِمَ مَنْزِلَهٗ اِلٰى حِيْنِ وَفَاتِهٖ وَاحْتَاجَ اِلٰى اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ طُلَّابِ الْحَدِيْثِ وَالْاَغْنِيَاءِ مَا يَرْتَفِقُ بِهٖ وَكَانَ لَا يَرْوِيْ اَحَادِيْثَ ابْنِ عَرَفَةَ اِلَّا بِدِيْنَارٍ وَذٰلِكَ مِنْ تَحْسِيْنِ وَلَدِهٖ لَهٗ* قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْهُ الْكَثِيْرَ وَلَازَمْتُهٗ وَسَاَلْتُهٗ عَنْ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ فِيْ صَفَرٍ سَنَةَ خَمْسِ مِائَةٍ* وَتُوُفِّيَ صَبِيْحَةَ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ السَّابِعِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ

شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ شَيْخُ شُيُوْخِيْ الْاَرْبَعِيْنَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ فِيْ جُزْءِ ابْنِ عَرْفَةَ * قَالَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اِبْنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيِّ بْنُ نَبْهَانَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مَسْرُوْقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ يَعْنِيْ اَلْبُرْجَلَانِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ قَالَ وَجَدتُّ فِيْ حِكْمَةِ اَبِيْ فَارِسٍ رَاَيْتُ الْكُرَمَاءَ وَالْعُقَلَاءَ يَبْتَغُوْنَ اِلَى الْمَعْرُوْفِ وَصِلَةِ سَبِيْلٍ * وَرَاَيْتُ الْمُؤَدَّةَ بَيْنَ الصَّالِحِيْنَ سَرِيْعاً اِتِّصَالِهَا بَطِيْئاً اِنْقِطَاعِهَا * كَكَوْنِ الذَّهَبِ سَرِيْعِ الْاِعَادَةِ اِنْ اَصَابَهُ ثَلَمٌ اَوْ كَسْرٌ * وَرَاَيْتُ الْمُؤَدَّةَ بَيْنَ الْاَشْرَارِ بَطِيْئاً اِتِّصَالُهَا سَرِيْعاً اِنْقِطَاعُهَا كَكَوْنِ الْفَخَّارِ مَمْنُوْعُ الْاِعَادَةِ اِنْ اَصَابَهُ ثَلْمٌ اَو كَسرَ فَلَا اِعَادَةَ لَهُ * وَرَاَيْتُ الْكَرِيْمَ يَحْفُظُ الْكَرِيْمَ عَلٰى اِبْتِغَاءِ الْوَاجِدِ وَمَصْرَفِهِ اِلَيْهِ * وَرَاَيْتُ اللَّئِيْمَ لَا تَنْفَعُ عِنْدَهُ مَعْرِفَةً اِلَّا عَنْ رَهْبَةٍ اَوْ رَغْبَةٍ * وَقَالَ الْاَوَّلُ *

شعر

اَصْلُ الْكَرَمِ اِذَا اَرَادَ وِصَالَنَا . . . وَاَصُدُّ عَنْهُ صُدُوْدُهُ اَحْيَانَا

فَاِذَا اسْتَمَرَّ عَلَى الْجَفَاءِ تَرَكْتُهُ . . . وَوَجَدتُّ عَنْهُ مَذْهَباً وَمَكَانَا

لَا فِي الْقَطِيْعَةِ مُغْشِياً اَسْرَارُهُ ... بَلْ حَافِظٌ مِنْ ذٰلِكَ مَا اسْتَرْعَانَا

اِنَّ اللَّئِيْمَ اِذَ اِنْقَطَعَ وَصْلُهُ . . . مِنْ ذِى الْمُوَدَّةِ قَالَ كَانَ وَكَانَا

حضرت ''عبدالمنعم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبدالمنعم بن عبدالوہاب بن سعد بن صدقہ بن خضر بن کلیب ابوالفرج بن ابوالفتح تاجر رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں یہ درب الاجرد کے رہنے والے تھے۔

یہ بغداد میں پیدا ہوئے اور ابتدائی عمر میں حدیث کا سماع شروع کر دیا، اس وقت ان کی عمر ۶ برس تھی، ان کے چچا حضرت ''ابو عبداللہ محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی ان کو حدیث کا سماع شروع کروایا اور ان کو حضرت ''ابوطالب حسین بن محمد بن علی زینبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم علی بن احمد بن بیان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی محمد بن سعید بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعثمان اسماعیل بن محمد بن احمد بن ملہ اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت سے حدیث کا سماع کروایا۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کو حضرت ''ابوالعز محمد بن مختار بن موید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالغنائم محمد بن علی بن میمون برسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالخطاب محفوظ بن احمد اودانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبرکات طلحہ بن احمد عاقولی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوطاہر عبدالرحمٰن بن احمد بن عبدالقادر بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعباس احمد بن حسین بن قریش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین عبداللہ بن عبدالباقی الدوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالوہاب بن احمد بن ضحاک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدالکریم بن ہبۃ اللہ ابن نحوی رحمۃ اللہ علیہ''،

حضرت ''احمد بن عبدالباقی ؒ''، حضرت ''بن بشر عطاردی ؒ''، حضرت ''عبداللہ بن محمد بن خیثمہ آجردی ؒ''، حضرت ''ابو الفتح احمد بن احمد بن ہبۃ اللہ عراقی ؒ''، حضرت ''سعد اللہ بن علی بن حسین بن ایوب بزار ؒ''، حضرت ''ابوبکر محمد بن مکی بن دوست علاف ؒ''، حضرت ''ابو المعالی ہبۃ اللہ بن مبارک ؒ''، حضرت ''یحییٰ بن عثمان ؒ''، حضرت ''ابن شواء ؒ''، حضرت ''ابو طاہر حمزہ بن محمد دراوردی ؒ''، اوران کے علاوہ ایک جماعت سے حدیث شریف کی روایت کی اجازت ہے۔ بغداد کے اندران سب سے روایت کرنے میں یہ متفرد ہیں۔

حضرت ''حافظ ابن نجار ؒ'' نے کہا ہے'ان سے ہمارے شیوخ حضرت ''ابوالفرج ابن جوزی ؒ'' اور حضرت ''ابومحمد اخضر ؒ''، حضرت ''عمرو ؒ''۔ نے روایت لی ہیں، بڑے چھوٹے سب آپ سے روایت لیتے تھے اور لوگ دور دراز سے سفر کر کے ان کی طرف آتے تھے۔

انہوں نے حضرت ''حسن بن عرفہ ؒ'' کی حدیثیں اپنے ہاتھ کے ساتھ لکھیں، ان کی ۹۷ برس عمر تھی اور بڑا اچھا خط تھا اور وہاں پر انہوں نے ایک مجلس میں جس میں ایک خلق کثیر جمع تھی ان کے الفاظ کے ساتھ حدیث بیان کی، میں اس دن مجلس کے آخر میں موجود تھا، میں نے ان کے کچھ الفاظ سنے تھے اور میں اس سے پہلے بھی دو مرتبہ سن چکا تھا۔

حضرت ''حافظ ابن نجار ؒ'' کہتے ہیں' یہ تاجروں میں سے تھے اور وسیع دولت رکھنے والے تھے۔ انہوں نے طلب معاش میں سمندروں کے اور خشکی کے بہت سفر کئے اور بڑے عجائبات دیکھے۔ پھر یہ اپنی آخری عمر میں لوٹ آئے تھے اور فقیر ہو گئے تھے اور ان کے حالات بہت ناگفتہ بہ ہو گئے، یہ اپنی وفات تک اپنے گھر میں ہی رہے اور اس حد تک محتاج ہو گئے تھے کہ حدیث کے طالبعلموں اور اغنیاء سے وہ چیز لیتے تھے، جس سے ان کا گزارا ہو سکتا اور یہ حضرت ''ابن عرفہ ؒ'' کی حدیث ایک دینار لے کر روایت کرتے تھے اور یہ اپنے بیٹے کی تحسین کے لئے کرتے تھے۔

حضرت ''حافظ ابن نجار ؒ'' نے کہا ہے' میں نے ان سے بہت ساری احادیث سنی ہیں اور میں ان کے ساتھ بھی رہا ہوں، میں نے ان سے ان کی پیدائش کے بارے میں پوچھا: تو انہوں نے کہا: ۵۰۰ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۵۹۶ ہجری ماہِ ربیع الاول کی ۲۷ تاریخ کو پیر کے دن صبح کے وقت ہوا۔

☆ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ابن عرفہ ؒ'' والے جزء کے اندر میرے چالیس شیوخ میں سے یہ ایک شیخ ہیں۔

حضرت ''حافظ ؒ'' نے کہا ہے' ہمیں حضرت ''ابن کلیب ؒ'' نے بتایا ہے' وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوعلی بن نبہان ؒ'' نے قراءت کرتے ہوئے بتایا ہے' وہ کہتے ہیں' حضرت ''بشر بن عبداللہ قاضی ؒ'' نے بتایا' وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابوبکر محمد بن عبداللہ بن احمد بن مخلد ؒ'' نے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''ابو العباس احمد بن مسروق ؒ'' نے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''محمد بن حسین یعنی برجلانی ؒ'' نے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''عبداللہ بن صالح ؒ'' نے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''مبارک بن سعید بن مرزوق ثوری ؒ'' نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں' حضرت ''عبدالملک بن عمیر ؒ'' نے، وہ کہتے ہیں' میں نے ان کو حضرت ''ابو

فارس رحمۃ اللہ علیہ" کی حکمت میں پایا ہے، میں نے کرامت والوں کواور عقل مندوں کودیکھا کہ وہ بھلائی کی طرف راستہ ڈھونڈتے ہوئے آتے ہیں اور میں نے صالحین کے درمیان محبت دیکھی ہے کہ بہت جلدی محبت پیدا ہو جاتی ہے اوران کی ایک دوسرے سے جدائی بہت دیر کے بعد ہوتی ہے، جس طرح سونا بہت جلدی اپنی اصلی حالت پر لوٹ جاتا ہے اگر اس کوکوئی رخنہ پہنچے یا اس کوتوڑ دیا جائے۔ اور میں نے برے لوگوں میں دیکھا ہے، ان میں محبت بڑی دیر بعد قائم ہوتی ہے اور جلدی ختم ہو جاتی ہے جیسا کہ ٹھیکری میں رخنہ پڑ جائے یا وہ ٹوٹ جائے تو دوبارہ اصلی حالت پر واپس نہیں آتی اور میں نے کریم شخص کو دیکھا ہے کہ وہ کریم کی حفاظت کرتا ہے، پانے والے کی طلب میں اوراس کی طرف جانے میں اور میں نے کمینے کودیکھا کہ وہ معرفت کے وقت بھی کوئی نفع نہیں دیتا جب تک کہ اس کوکوئی لالچ یا ڈر نہ ہو اور پہلے نے کہا ہے کہ

اَصُلُ الْكَرِيمِ إِذَا اَرَادَ وِصَالَنَا . . . وَاَصُدُّ عَنْهُ صُدُوْدَهُ اَحْيَانا

فَإِذَا اسْتَمَرَّ عَلَى الْجَفَاءِ تَرَكْتُهُ ... وَوَجَدْتُ عَنْهُ مَذْهَباً وَمَكَانا

لَا فِي الْقَطِيْعَةِ مَغْشِيّاً اَسْرَارُهُ ... بَلْ حَافَظَ مِنْ ذٰلِكَ مَا اسْتَرْعَانَا

ان اللئيم اذاتقطع وصله   من ذی المودة قال كان وكانا

- کریم کی اصل یہ ہے کہ جب وہ ہم سے ملاقات کا ارادہ کرتا ہے تو بسا اوقات میں اس سے اعراض کرتا ہوں۔
- جب وہ مسلسل جفاء ہی کرتا رہتا ہے تو میں اس کو چھوڑ دیتا ہوں اور میں اسے ہٹ جانے کا راستہ اور جگہ پاتا ہوں۔
- قطع تعلقی میں اس کے راز پوشیدہ نہیں ہیں، بلکہ اس نے ہم سے جس چیز کی حفاطت کا کہا تھا، اس نے بھی اس کی حفاظت کر کے دکھائی ہے۔
- کمینے شخص کی کیفیت یہ ہے کہ جب دوستوں سے اس کی دوستی ختم ہوتی ہے تو نہ جانے کیا کیا بکتا ہے۔

---

(697)عَلِيُّ بْنُ عَسَاكِرِ الدَّمِشْقِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ هِبَةِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُسَيْنِ اَبُوْ الْقَاسِمِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ الْحُسَيْنِ الشَّافِعِيُّ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ عَسَاكِرِ مِنْ اَهْلِ دِمَشْقٍ اِمَامُ الْمُحَدِّثِيْنَ فِيْ وَقْتِهٖ * سَمِعَ بِاِفَادَةِ اَخِيْهِ الْاَكْبَرِ وَهُوَ صَغِيْرٌ فِيْ سَنَةِ خَمْسِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ مِنْ اَبِيْ الْحَسَنِ الْمُوَازِيْنِيِّ وَاَبِيْ الْقَاسِمِ وَابْنِ النَّسَيْبِ وَاَبِيْ الْوَحْشِ سَبِيْعِ بْنِ قِيْرَاطٍ وَاَبِيْ طَاهِرِ الْحِبَالِ وَسَمِعَ بِنَفْسِهٖ مِنْ وَالِدِهٖ وَاَبِيْ مُحَمَّدِ الْاَكْفَانِيْ وَاَبِيْ الْحَسَنِ بْنِ قُبَيْسٍ وَاَبِيْ الْحَسَنِ السَّلَمِيِّ وَعَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ حَمْزَةَ * ثُمَّ اِنَّهٗ رَحَلَ اِلَى الْعِرَاقِ فِيْ سَنَةِ عِشْرِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَسَمِعَ الْكَثِيْرَ بِبَغْدَادَ مِنْ اَبِي الْقَاسِمِ الْحُصَيْنِ وَاَبِيْ الْحَسَنِ الدَّيْنُوْرِيِّ وَقَرَاتَكِيْنَ بْنِ الْاَسْعَدِ بْنِ الْمَذْكُوْرِ وَاَبِيْ غَالِبِ بْنِ الْبَنَا وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِيْ الْاَنْصَارِيْ وَمِنْ خَلْقٍ كَثِيْرٍ سِوَاهُمْ * وَسَمِعَ بِمَكَّةَ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ الْغَزَالِ وَرَزِيْنَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْعُنْدُرِيَّ * وَبِالْمَدِيْنَةِ اَبَا

الْفُتُوحِ عَبْدَ الْخَلَّاقِ ابْنَ عَبْدِ الْوَاسِعِ بْنِ عَبْدِ الْهَادِيِّ الْاَنْصَارِيُّ الْهَرَوِيّ * وَبِالْكُوْفَةِ الشَّرِيْفِ اَبَا الْبَرْكَاتِ عُمَرَ بْنَ اِبْرَاهِيْمِ الزَّيْنَبِيَّ وَعَادَ اِلَى بَغْدَادَ وَاَقَامَ بِهَا يُسْمِعُ الْحَدِيْثَ وَيُقْرِأُ الْخِلَافَ وَالْفِقْهَ * وَعَادَ اِلٰى دَمِشْقٍ وَرَحَلَ اِلٰى خُرَاسَانَ عَلٰى طَرِيْقِ آذَرْبَيْجَانَ وَدَخَلَ نَيْسَابُوْرَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَسَمِعَ بِهَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْفَزَارِيّ وَاَبَا مُحَمَّدِ السِّنْدِيَّ وَزَاهِرَ بْنَ طَاهِرِ الشَّحَامِيَّ وَاَخَاهُ وَجِيهاً وَاَبَا الْمُظَفَّرِ الْعَنَزِيَّ * وَسَمِعَ بِبُوْشَنْجَ- وَسَرْخَسَ- وَطُوْسَ- وَمَرْوَ- وَاَصْبَهَانَ- وَهَمْدَانَ- وَبِسْطَامَ وَدَامَغَانَ- وَسِمْنَانَ- وَالرَّيِّ- وَزَنْجَانَ- وَغَيْرِهَا مِنَ الْبِلَادِ- وَعَادَ اِلٰى بَغْدَادَ فِيْ سَنَةِ ثَلَاثٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَكَتَبَ عَنْهُ جَمَاعَةٌ وَعَادَ اِلٰى دَمِشْقٍ يُحَدِّثُ وَيُمْلِيْ وَيُصَنِّفُ عَلٰى اَجْمَلِ سِيَرٍ وَاَحْسَنِ طَرِيْقَةٍ اِلٰى آخِرِهٖ عُمُرِهٖ * جَمَعَ (تَارِيْخُ دَمِشْقٍ) فِيْ خَمْسِ مِائَةٍ وَسَبْعِيْنَ جُزْأً (الْمُوَافَقَاتُ عَنْ شُيُوْخِ الْاَئِمَةِ الثِّقَاتِ) اِثْنَيْنِ وَتِسْعِيْنَ جُزْأً وَ (الْاَشْرَافُ عَلٰى مَعْرِفَةِ الْاَطْرَافِ) ثَمَانِيَةٌ وَاَرْبَعُوْنَ جُزْأً وَ (الْمُعْجَمُ) لِاَسْمَاءِ شُيُوْخِهِ الَّذِيْنَ سَمِعَ مِنْهُمْ وَاَجَازُوْا لَهُ وَعِدَتُهُمْ اَلْفٌ وَثَلَاثُ مِائَةٍ شَيْخٍ وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ التَّصَانِيْفِ * وُلِدَ فِيْ مُحَرَّمٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ * وُتُوُفِّيَ فِيْ رَجَبَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَدُفِنَ بِمَقَابِرَ بَابِ الصَّغِيْرِ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَقَدْ حَدَّثَنِيْ عَنْهُ الشَّيْخُ الْمُعَمَّرُ رَشِيْدُ الدِّيْنِ اَحْمَدُ ابْنُ الْفَرَجِ بْنِ مَسْلَمَةَ الدِّمِشْقِيُّ بِدِمِشْقَ قَالَ اَخْبَرَنَا الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُوْ الْقَاسِمِ عِلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ هِبَةِ اللّٰهِ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ عَسَاكِرَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ سَنَةَ سِتٍّ وَّسِتِّيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ * وَمَوْلِدُ هٰذَا الشَّيْخِ سَنَةَ خَمْسٍ وَّخَمْسِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ *

حضرت ''علی بن عساکر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے حضرت ''علی بن حسن بن ہبۃ اللہ بن عبداللہ بن حسین ابوالقاسم بن محمد بن ابوالحسین شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ ''ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے مشہور ہیں۔ یہ اہل دمشق سے تعلق رکھتے ہیں، اپنے زمانے کے امام المحدثین ہیں، انہوں نے اپنے افادات کے ساتھ ۵۵۰ ہجری کو اپنے بڑے بھائی سے سماع کیا ہے۔ یہ اس وقت چھوٹے تھے۔ انہوں نے حضرت ''ابوالحسن موازینی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن نسیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالوحش سبیع بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوطاہر حبال رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے اور بذات خود اپنے والد سے اور حضرت ''ابومحمد اکفانی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اور حضرت ''ابوالحسین بن قیس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبدالکریم بن حمزہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

پھر یہ ۵۲۰ ہجری میں عراق چلے گئے اور بغداد کے اندر حضرت ''ابوالقاسم الحصین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسن دینوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قراتکین بن اسعد بن مذکور رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوغالب بن البنا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے علاوہ خلق کثیر سے کثیر سماع کیا ہے۔ انہوں نے مکہ مکرمہ کے اندر حضرت ''محمد بن عبیداللہ بن محمد بن اسماعیل بن غزال رحمۃ اللہ علیہ'' اور

حضرت ''رزین بن معاویہ غندری رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے اور مدینہ کے اندر حضرت ''ابوالفتوح عبدالخلاق رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''ابن عبدالواسع بن عبدالہادی انصاری ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' اور کوفہ شریف کے اندر حضرت ''ابوالبرکات عمر بن ابراہیم زیلعی رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے۔ پھر یہ بغداد کے اندر لوٹ کر آ گئے اور وہاں پر قیام پذیر رہے اور وہاں پر حدیث کا سماع کرواتے رہے اور اختلافات اور فقہ پڑھاتے رہے، پھر یہ دمشق کی جانب لوٹ کر آئے اور خراسان کی جانب آذربائیجان کے راستے سے روانہ ہوئے۔ ۵۲۹ ہجری میں یہ نیشاپور میں داخل ہوئے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''ابوعبداللہ فزاری ابومحمد سندی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زاہر بن طاہر شحامی رحمۃ اللہ علیہ'' ،اور ان کے بھائی حضرت ''وجیح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو مظفر عنزی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث کا سماع کیا۔انہوں نے بوشنج ،سرخس ،طوس ،مرو ،اصبہان ، ہمدان ، بسطام ، دامغا ، سمنان ، رے ، زنجان ، اور دیگر بلاد کے اندر بھی سماع کیا۔ پھر ۵۳۳ ہجری کو بغداد واپس آ گئے اور ان سے محدثین کی ایک جماعت نے احادیث لکھیں۔ پھر یہ دمشق لوٹ کر آئے اور وہاں حدیث بیان بھی کیا کرتے تھے، لکھوایا بھی کرتے تھے اور آخری عمر تک احسن انداز میں حدیث تصنیف بھی کی ہیں۔

انہوں نے تاریخ دمشق جمع کی ہے جس کی ۵۷۰ جلدیں ہیں اور موافقات عن شیوخ الائمہ الثقات لکھی ہے اس کی ۷۲ جلدیں ہیں، الاشراف علی معرفۃ الاطراف اس کی ۴۸ جلدوں پر ہے، معجم جس میں ان کے ان شیوخ کے اسماء ہیں جن سے انہوں نے سماعت کی ہے اور جنہوں نے ان کو اجازت دی ہے ان کی تعداد ۱۳۰۰ ہے، اس کے علاوہ بھی بہت ساری تصانیف ہیں۔

ان کی پیدائش ۴۹۹ ہجری ماہِ محرم الحرام میں ہوئی اور ان کا انتقال ۵۷۱ ہجری کو ماہِ رجب میں ہوا اور باب الصغیر کے قبرستان میں ان کو دفن کیا گیا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ہمیں ان کے حوالے سے الشیخ المعمر حضرت ''رشید الدین احمد بن فرج بن مسلمہ دمشقی رحمۃ اللہ علیہ'' نے دمشق کے اندر حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''امام الحافظ ابوالقاسم علی بن حسین بن ہبۃ اللہ رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ ''ابن عساکر'' کے نام سے مشہور ہیں، انہوں نے ہمیں حدیث کی قراءت کی اور ہم اسے سن رہے تھے، یہ ۵۶۶ ہجری کی بات ہے اور اس شیخ کی پیدائش ۵۵۵ ہجری کی ہے۔

بَابُ الْغَيْنِ

(698)غَالِبُ بْنُ الْهُذَيْلِ اَبُوْ الْهُذَيْلِ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ فَقَالَ غَالِبُ بْنُ الْهُذَيْلِ الْكُوْفِيُّ الْاَزْدِيُّ *يَرْوِيْ عَنِ اِبْرَاهِيْمَ يَرْوِيْ عَنْهُ الثَّوْرِيُّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ حَدِيْثَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَرَادَ اَنْ يَّضْرِبَ نِسَاءً كُنَّ مَعَ جَنَازَةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَاِنَّ الْعَهْدَ قَرِيْبٌ* (اَخْرَجَهُ) الْحَافِظُ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِيْ مُسْنَدِهِ عَنِ الْحَافِظِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ عُقْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ اَبِيْ يُوْسُفَ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ*

حضرت ''غالب بن ہذیل ابوالہذیل ﷫''

حضرت ''امام بخاری ﷫'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''غالب بن ہذیل کوفی ازدی ﷫'' ہیں۔انہوں نے حضرت ''ابراہیم ﷫'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ثوری ﷫'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' نے ان مسانید میں حضرت ''عمر ﷜'' والی حدیث (انہوں نے جنازہ کے ساتھ چلنے والی عورتوں کو مارنے کا ارادہ کیا تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا' ان کو چھوڑ دو کیونکہ یہ نئی نئی مسلمان ہوئی ہیں) نقل کی ہے۔

حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد ﷫'' نے اپنی مسند کے اندر اس کا ذکر کیا ہے اور اس کو حضرت ''حافظ احمد بن محمد بن سعید ﷫'' (جو کہ ابن عقدہ کے نام سے مشہور ہیں انہوں) نے حضرت ''محمد بن احمد بن نعیم ﷫'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''بشر بن ولید ﷫'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''ابو یوسف ﷫'' کے واسطے سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' سے روایت کی ہے۔

---

(699)غَيْلَانٌ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ غَيْرُ مَنْسُوْبٍ وَالظَّاهِرُ اَنَّهُ غَيْلَانُ بْنُ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيُّ قَاضِيْ الْكُوْفَةِ فَقَدْ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهِ كَذٰلِكَ مَنْسُوْباً وَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَالْحَكَمِ* رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبِ الْقَرَظِیِّ قَدْ مَرَّ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''غیلان رحمۃ اللہ علیہ''

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایات لی ہیں اور یہ منسوب نہیں ہیں اور ظاہر یہ ہے کہ یہ حضرت ''غیلان بن جامع المحاربی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں جو کہ کوفہ کے قاضی تھے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ان کو منسوب کر کے ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حکم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان سے حضرت ''حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

••••••••••••••••••••••••••

بَابُ الْفَاءِ

(700)(فَاطِمَةُ) بِنْتُ قَيْسٍ

* أُخْتُ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسِ الْكِنْدِيّ الْمَعْرُوْفُ وَقَدْ ذَكَرْنَا نَسَبَهٗ فِيْ بَابِ الْاَلِفِ لَهَا صُحْبَةٌ وَلَهَا ذِكْرٌ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

یہ حضرت ''اشعث بن قیس کندی معروف رحمۃ اللہ علیہ'' کی بہن ہیں۔ہم نے الف کے باب میں ان کا نسب ذکر کردیا ہے ان کو صحبت حاصل ہے اوران مسانید میں ان کا ذکر موجود ہے۔

••••••••••••••••••••••••

(701)فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

مِنَ الصَّحَابِيَاتِ حَدِيْثُهَا فِي الْاِسْتِحَاضَةِ مَعْرُوْفَةٌ وَقَدْ مَرَّ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا

یہ صحابیات میں سے ہیں۔اور استحاضہ کے حوالے سے ان کی احادیث مشہور ہیں،ان مسانید میں ان کی احادیث گزر چکی ہیں۔

••••••••••••••••••••••••

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ مِنَ التَّابِعِيْنَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے وایات لی ہیں

(702)فُرَاتُ بْنُ اَبِيْ فُرَاتٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ فُرَاتُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ طَلْحَةَ * رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرُ وَهِلَالُ بْنُ غَنَامٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''فرات ابن ابی فرات رحمۃ اللہ علیہ''

امام بخاری نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''فرات بن فضل بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''ابو معاویہ الضریر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہلال بن غنام رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(703) فُرَاتُ بْنُ يَحْيٰى الْهَمْدَانِيُّ الْمُكْتِبُ الْكُوْفِيُّ

سَمِعَ الشَّعْبِيِّ وَرَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''فرات بن یحییٰ ہمدانی مکتب کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(704) اَلْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ اَبُوْ نُعَيْمٍ

هُوَ الْإِمَامُ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَلْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ * اَلَّذِىْ يَرْوِىْ عَنْهُ الْبُخَارِيُّ التَّوارِيْخَ وَقَدْ ذَكَرَهُ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ اَبُوْ نُعَيْمٍ الْمَلَائِيُّ مَوْلٰى آلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقَرَشِيِّ الْكُوْفِيِّ * مَاتَ سَنَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ وَمِائَتَيْنِ وَكَانَ اَصْغَرَ مِنْ وَكِيْعٍ بِسَنَةٍ* وُلِدَ سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ * وَسَمِعَ الْاَعْمَشَ وَمِسْعَرًا وَالثَّوْرِيَّ وَشُعْبَةَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِىْ كَثِيْرًا عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''فضل بن دکین ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام ابونعیم فضل بن دکین رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ جن سے حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے تاریخ سے متعلق حدیث ذکر کی ہیں اور ان کو اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''فضل بن دکین ابونعیم ملائی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ آل طلحہ بن عبید اللہ قرشی کوفی کے

آزادکردہ ہیں۔

ان کا انتقال ۲۱۹ ہجری میں ہوا۔ اور آپ حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک سال چھوٹے تھے، ان کی پیدائش ۱۰۳ ہجری میں ہوئی اورانہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے کثیر روایات نقل کی ہیں جو کہ ان مسانید میں موجود ہیں۔ یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے کبار شیوخ میں سے ہیں۔

(705) اَلْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی السَّیْنَانِیُّ اَلْمَرْوَزِیُّ

سَمِعَ اللَّیْثَ وَالْاَعْمَشَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ * سَمِعَ مِنْهُ صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ * قَالَ الْبُخَارِیُّ قَالَ الْحُسَیْنُ بْنُ الْحَارِثِ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ مَوْلٰی بَنِیْ وَظِیْفَةَ وُلِدَ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ کَثِیْرًا فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِهٖ*

حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی مروزی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن ابی سعید بن ابی ہند رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''صدقہ بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''حسین بن زید حارث رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کی وفات سن ۱۹۱ ہجری میں ہوئی۔ یہ بنی وظیفہ کے آزادکردہ تھے، ان کی پیدائش ۱۱۵ ہجری میں ہوئی۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کی بہت ساری روایات ہیں جو ان مسانید میں موجود ہیں اور یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے تھے۔

(706) فُضَیْلُ بْنُ عَیَّاضِ الزَّاهِدُ

قَالَ وَکِیْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ جَالَسَهٗ وَاَخَذَ عَنْهُ یَعْنِیْ جَالَسَ اَبَا حَنِیْفَةَ وَاَخَذَ عَنْهُ الْعِلْمَ وَقَدْ ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ فُضَیْلُ بْنُ عَیَّاضِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَبُوْ عَلِیٍّ التَّیْمِیُّ سَمِعَ مَنْصُوْرًا وَعَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ مَاتَ بِمَکَّةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهٗ

حضرت ''فضیل بن عیاض الزاہد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' وہ ان کے پاس بیٹھتے بھی رہے اور ان سے احادیث لی ہیں یعنی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس بیٹھتے رہے اور ان سے علم بھی حاصل کیا اور امام بخاری نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے' حضرت ''فضیل بن عیاض بن مسعود ابوعلی تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ یہ مکہ

مکرمہ میں ۱۸۷ ہجری میں فوت ہوئے۔

----

(707) فَرُّوْخُ بْنُ عُبَادَةَ

هُوَ مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''فروخ بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ان محدثین میں سے جن کی امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(708) فَرَجُ بْنُ بَيَانٍ

هُوَ اَيْضاً مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''فرج بن بیان رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بھی ان محدثین میں سے جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(709) فَضْلُ بْنُ غَانِمٍ اَبُوْ عَلِيِّ الْخُزَاعِيُّ

مَرْوَزِىُّ الْاَصْلِ* كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ وَقَالَ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَسَوَّارِ بْنِ مُصْعَبٍ وَسَلْمَةَ بْنِ الْفَضْلِ* رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ خَيْثَمَةَ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُوْمِىُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَغْوِىُّ وَغَيْرُهُمْ كَانَ يَتَوَلَّى الْقَضَاءَ بِالرَّىِّ وَمِصْرَ وَبَغْدَادَ* مَاتَ الْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيْرٍ فِىْ يَوْمٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ لِلَّيْلَتَيْنِ بَقِيَتَا مِنْ جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ* رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا

حضرت ''فضل بن غانم ابوعلی خزاعی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اصل میں مروزی ہیں۔ خطیب بغدادی نے اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے' وہاں پر انہوں نے حضرت ''مالک بن انس سلیمان بن بلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سوار بن مصعب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلمہ بن فضل رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی۔

ان سے حضرت ''احمد بن ابی خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن عبداللہ مخزومی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن محمد بغوی رحمۃ اللہ علیہ'' اور

ان کے علاوہ دیگر محدثین نے روایت کیا ہے، یہ ''رے'' کے اندر مسند قضاء پر فائز رہے اور مصر اور بغداد میں بھی مسند قضاء پر فائز رہے۔ حضرت ''فضل بن غانم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ'' ایک ہی دن فوت ہوئے ان کی تاریخ وفات ۲۳۶ ہجری، ۲۸ جمادی الآخر، بروز منگل ہے۔

(710) اَلْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ اَلْمَرْوَزِیُّ اَبُوْ بَكْرٍ

اَلْمَعْرُوْفُ بِفَضْلِكَ الرَّازِیُّ كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِیْبُ وَقَالَ سَمِعَ هُدْبَةَ بْنَ خَالِدٍ وَقُتَیْبَةَ بْنَ سَعِیْدٍ وَاَبَا الرَّبِیْعِ الزُّهْرَانِیَّ وَاَحْمَدَ ابْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ وَاِسْحَاقَ بْنَ رَاهَوَیْهِ وَخَلْقًا كَثِیْرًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ قَالُوْا هُوَ اِمَامُ عَصْرِهٖ فِیْ عِلْمِ الْحَدِیْثِ مَاتَ سَنَةَ سَبْعِیْنَ وَمِائَتَیْنِ یَرْوِیْ عَنِ الْبُخَارِیِّ فِیْ هٰذِهِ الْاَحَادِیْثِ

حضرت ''فضل بن عباس مروزی ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ''فضلک رازی'' کے نام سے مشہور تھے۔ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح ذکر کیا ہے، اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت ''ہدبہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قتیبہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوربیع زہرانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحاق بن راھویہ رحمۃ اللہ علیہ''، اور وہاں کے کے عظیم محدثین میں سے خلق عظیم سے سماع کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ علم حدیث میں اپنے زمانے کے امام تھے۔ ان کا انتقال ۲۷۰ ہجری میں ہوا۔ اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان کی احادیث موجود ہیں۔

بَابُ الْقَافِ

(711)قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ

صَحَابِیٌّ ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ یَرْوِیْ عَنْهُ زِیَادُ بْنُ عَلاقَةِ * لَهٗ صُحْبَةٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

حضرت ''قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ''

یہ صحابی ہیں، اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ'' ان سے حضرت ''زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ''، نے روایت کی ہے اور ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے۔

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

(712)اَلْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ*

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَلْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَلْهُذَلِیُّ اَلْكُوْفِیُّ * یَرْوِیْ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَاَبِیْهِ* رَوٰی عَنْهُ الْاَعْمَشُ وَالْمَسْعُوْدِیُّ وَمِسْعَرٌ* قَالَ اِبْرَاهِیْمُ الرَّمَادِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ صَحِبْنَا الْقَاسِمَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَطَالَبْنَا بِثَلاثٍ بِطُوْلِ الصَّمْتِ وَحَسْنِ الْخُلْقِ وَسَخَاءِ النَّفْسِ* وَقَالَ وَكِیْعٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ كَانَ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَاضِیاً عَلَیْنَا فِیْ زَمَنِ عُمَرَابْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ*

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی کوفی رضی اللہ عنہ''۔

وہ حضرت ''جابر بن سمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے والد سے رویت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''ابراہیم رمادی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے بیان کیا ہے' وہ کہتے ہیں' میں حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ'' کے ساتھ تھا انہوں نے ہم سے تین چیزوں کا مطالبہ کیا۔ زیادہ دیر لمبی خاموشی' حسن اخلاق اور نفس کی سخاوت۔

حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عمر بن ذر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے بیان کیا ہے' حضرت ''قاسم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ''، حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کے زمانے میں ہمارے قاضی تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(713) قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ نُهَيْكِ الْاَسَدِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَلْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٌ اَبُوْ نُهَيْكِ الْاَسَدِيُّ * رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَمَنْصُوْرٌ وَجَرِيْرٌ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''قاسم بن محمد ابونہیک اسدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قاسم بن محمد ابونہیک اسدی رحمۃ اللہ علیہ''۔ ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''منصور رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''جریر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(714) قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَيْسُ بْنُ مُسْلِمِ الْهُذَلِيُّ مِنْ قَيْسِ عَيْلَانَ * سَمِعَ مِنْهُ اِبْنُ جُرَيْجٍ * قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''قیس بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قیس بن مسلم ہذلی رحمۃ اللہ علیہ'' ان کا ''قیس عیلان'' سے تعلق تھا۔ ان سے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۲۰ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(715)قَتَادَةُ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قَتَادَةُ بْنُ دِعَامَةَ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ عُزَیْزِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ رَبِیْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سَدُوْسٍ * وَذَكَرَ نَسَبَهٗ اِلَی عَدْنَانَ ثُمَّ قَالَ السَّدُوْسِیُّ الْاَعْمَی الْبَصَرِیُّ * سَمِعَ اَنَساً وَاَبَا الطُّفَیْلِ وَسَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ * رَوٰی عَنْهُ هِشَامٌ وَشُعْبَةُ وَسَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عُرُوْبَةَ كُنْیَتُهٗ اَبُوْ الْخِطَابِ * قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ آخِرِ تَرْجَمَتِهٖ قَالَ عَلِیٌّ مَاتَ سَنَةَ سَبْعَ عَشَرَةَ وِمِائَةٍ* وَهُوَ ابْنُ سِتٍّ وَّخَمْسِیْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی *

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَقَدْ رَوٰی قَتَادَةُ اَیْضاً حَدِیْثاً عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَقَدْ مَرَّ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ*

حضرت ''قتادہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قتادہ بن دعامہ بن قتادہ بن عزیز بن عمرو بن ربیعہ بن عمرو بن حارث بن سدوس رحمۃ اللہ علیہ''۔ اور ان کا نسب عدنان تک ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے' یہ سدوسی ہیں اور یہ نابینا تھے اور بصری ہیں۔ انہوں نے حضرت ''انس رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابوطفیل رضی اللہ عنہ''، حضرت ''سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ہشام رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کی کنیت ''ابوالخطاب'' ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے حالات کے آخر میں ذکر کیا ہے' حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۱۷ ہجری کو ہوا تھا اور ان کی عمر ۵۶ برس تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ اور قتادہ نے ایک حدیث امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت کی ہے اور وہ ان مسانید میں گزر چکی ہے۔

---

(716)قُزْعَةُ بْنُ یَحْیٰی

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ قُزْعَةُ بْنُ یَحْیٰی مَوْلٰی زِیَادٍ قَالَهٗ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ * وَقَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ مَوْلٰی عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَ عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُزْعَةَ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ الْبُخَارِیُّ قَزْعَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ * قَالَ الْبُخَارِیُّ وَاَهْلُهٗ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ حَارِثِیُّوْنَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا*

حضرت ''قزعہ بن بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قزعہ بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے کہا ہے' حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ عبدالملک کے آزاد کردہ ہیں اور حضرت ''علی بن عبداللہ بن قزعہ بن اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں یہ قزعہ بن اسود ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ان کے گھر والے کہا کرتے تھے' ہم حارثی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابن

عمر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ رَوٰى عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

اس فصل میں ان مسانید میں ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرنے والے راویوں کا تذکرہ ہے

(717) قَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَلْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَرَنِيُّ قَاضِيْ هَمْدَانَ كُوْفِيٌّ * رَوٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ الْمُوْصَلِيِّ * وَرَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ يَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قاسم بن حکم عرنی رحمۃ اللہ علیہ'' ہمدان کے قاضی تھے، یہ کوفی ہیں۔انہوں نے حضرت ''سعید بن عبید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبید اللہ موصلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: قاسم بن حکم نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایات لی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(718) قَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ جَمِيْلاً * رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الرَّمَلِيُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْإِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''قاسم بن غصن رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''جمیل رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن عبدالعزیز رملی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(719) قَاسِمُ بْنُ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

وَكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الْهُذَلِيُّ

اَلْكُوْفِيُّ قَاضِي الْكُوْفَةِ* سَمِعَ اِبْنَ جُرَيْجٍ رَوٰى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''قاسم بن معن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''قاسم بن معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ کوفہ کے قاضی تھے۔ انہوں نے حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''مالک بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••••••

(720) قَاسِمُ بْنُ غِنَامٍ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ اَلْقَاسِمُ بْنُ غِنَامٍ الْاَنْصَارِىُّ* عَنْ وَاحِدَةٍ مِنَ الْمُبَايِعَاتِ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَىُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَالصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''قاسم بن غنام رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قاسم بن غنام انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیعت کرنے والی خواتین میں سے ایک سے روایت کیا ہے، وہ کہتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کونسا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور وقت کے اندر نماز پڑھنا۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

•••••••••••••••••••••••••

(721) قَاسِمُ بْنُ يَزِيْدِ الْجُرَمِىُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ قَاسِمُ بْنُ يَزِيْدَ الْجُرَمِىُّ* يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْجُرَمِىِّ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''قاسم بن یزید جرمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا بھی ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' حضرت ''قاسم بن یزید جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

حضرت ''ابوسعید جرمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(722) قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيْخِهٖ قَالَ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْاَسَدِيُّ الْكُوْفِيُّ * رَوٰى عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ وَعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ * رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارِكِ وَشُعْبَةُ وَوَكِيْعٌ * مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّسِتِّيْنَ وَمِائَةٍ *

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ *

حضرت ''قیس بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''قیس بن ربیع ابومحمد اسدی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابو حصین رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۱۶۸ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَايِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(723) قَاسِمُ بْنُ الْمُسَاوِرِ الْجَوْهَرِيُّ

* قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ حَدَّثَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ * يَرْوِيْ عَنْهُ اِبْنُهٗ اَحْمَدُ *

حضرت ''قاسم بن مساور جوہری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' انہوں نے حضرت ''سوید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث روایت کی ہے۔ اور ان سے ان کے بیٹے حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

---

(724) قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِبَادِ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِيْ صَفْرَةَ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْاَزْدِيُّ الْبَصَرِيُّ*

هٰكَـذَا ذَكَـرَهُ الْـخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَاوُدَ وَاَبِيْ عَـاصِمِ النَّبِيْلِ وَبِشْرِ بْنِ عُمَرَ وَالزُّهْرَانِيِّ * رَوٰى عَنْـهُ عَيَّاشُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْقَرَاطِيْسِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ وَيَحْيٰى ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَاِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ وَالْقَاضِيُّ الْمُحَامَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَكَانَ ثِقَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''قاسم بن محمد بن عباد بن حبیب بن مہلب بن ابی صفرہ ابومحمد الازدی بصری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے اور وہاں پر انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''عبداللہ بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو عاصم نبیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن عمروز ہرانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے اور ان سے حضرت ''عیاش بن ابراہیم قراطیسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن محمد بن اسحاق مروزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحٰق بن محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی محاملی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور یہ ثقہ تھے۔

****

(725) قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

سَـمِـعَ يَـزِيْـدَ بْنَ هَارُوْنَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُكَيْرِ السَّهْمِيِّ وَاَبَا سَلْمَةَ وَقُبَيْصَةَ بْنَ عُقْبَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ بَكَّارٍ * رَوٰى عَنْهُ اَحْـمَـدُ بْـنُ مُـحَمَّدِ بْنِ الْفَتْحِ الْقَلَانَسِيُّ وَاَبُوْ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُنَادِيِّ وَعَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَارِدَانِيُّ وَكَانَ ثِقَةً * مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى *

حضرت ''قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن بکیر سہمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قبیصہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''احمد بن محمد بن فتح قلانسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو الحسین بن منادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن اسحاق ماردانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور یہ ثقہ تھے۔ ان کا انتقال ۲۷۲ ہجری میں ہوا۔

****

(726) قَاسِمُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ جَمْهُوْرِ بْنِ مَنْصُوْرٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْاَصْفَهَانِيُّ

هٰكَـذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ نَزَلَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عِمْرَانِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْاَصْفَهَانِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةَ الْهَمْدَانِيِّ * رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الدَّوْرَيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الثَّلَاجِ * ذَكَرَ ابْنُ الثَّلَاجِ اَنَّهُ سَمِعَ مِنْهُ فِيْ سَنَةِ تِسْعَ عَشَرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ *

حضرت ''قاسم بن ہارون بن جمہور بن منصور ابومحمد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ بغداد کے اندر ٹھہرے رہے اور وہاں پر انہوں نے

حضرت ''عمران بن عبدالرحیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن مغیرہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ان سے حضرت ''محمد بن مخلد دوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اور حضرت ''عبداللہ بن محمد بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔اور حضرت ''ابن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے ذکر کیا ہے، انہوں نے ان سے ۳۱۹ ہجری میں سماع کیا۔

....

(727)قَاسِمُ بْنُ خَالِدٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ رَوٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى*

حضرت ''قاسم بن خالد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

....

(728)قُطْنُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُوْ سَعِيْدِ الْقُشَيْرِيُّ النَّيْسَابُوْرِيُّ

حَدَّثَ عَنْ حَفْصِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيِّ وَحَمَّادِ بْنِ قِيْرَاطٍ وَعَبْدَانِ بْنِ عُثْمَانَ وَالْجَارُوْدِ بْنِ يَزِيْدَ وَالْحُسَيْنِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوْسٰى وَقُبَيْصَةِ بْنِ عُقْبَةَ* وَرَوٰى عَنْهُ عَبَّاسُ الدَّوْرِيُّ وَمُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَّرِزِ وَاَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوْفِيُّ وَصَالِحُ بْنُ اَبِيْ مُقَاتِلٍ وَيَحْيٰى ابْنُ صَاعِدٍ* مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّمِائَةٍ*

حضرت ''قطن بن ابراہیم ابوسعید قشیری نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''حفص بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حفص بن عبداللہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن قیراط رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جارود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسین بن ولید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قبیصہ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔اور ان سے حضرت ''عباس دوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن محمد بن ناجیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن زکریا مطرز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن حسن صوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''صالح بن ابی مقاتل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۶۱ ہجری میں ہوا اور ان کی پیدائش ۱۸۰ ہجری کی ہے۔

....

بَابُ الْكَافِ

(729) كَعْبُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَبِىْ كَعْبِ بْنِ الْقَيْسِ الْاَنْصَارِىُّ السُّلَمِىُّ الْمَدَنِىُّ

مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ اَشْعَرُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَكَعْبُ بْنُ مَالِكٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * قَالَ الْبُخَارِىُّ قَالَ يَحْيٰى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ اِبْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ حِيْنَ قُتِلَ عُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْيَاتاً*

حضرت ''کعب بن مالک بن ابی کعب بن قیس انصاری سلمی مدنی رضی اللہ عنہ''

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' نے، حضرت ''حماد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سب سے اچھے اشعار کہنے والے حضرت ''حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ''، حضرت ''کعب بن مالک رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ'' تھے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''یحییٰ بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابن ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' سے، انہوں نے حضرت ''ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، وہ فرماتے ہیں' حضرت ''کعب بن مالک رضی اللہ عنہ'' نے اس وقت کچھ اشعار کہے تھے جب حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کو شہید کیا گیا۔

(730) كَعْبُ الْاَحْبَارِ

قَالَ الْبُخَارِىُّ كَعْبُ بْنُ مَاتِعِ الْحَبْرُ وَيُقَالُ كَعْبُ الْاَحْبَارِ وَقَالَ الْحَسَنُ عَنْ ضَمْرَةَ عَنْ اِبْنِ عَيَّاشٍ مَاتَ لِسَنَةٍ بَقِيَتْ مِنْ خَلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كُنْيَتُهُ اَبُوْ اِسْحَاقَ*

حضرت ''کعب الاحبار رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' یہ ''کعب بن ماتع الحبر رضی اللہ عنہ''۔ اور ایک قول کے مطابق ان کو ''کعب الاحبار'' کہا جاتا ہے۔ حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ضمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، انہوں نے حضرت ''ابن عیاش رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے، ان کا اس وقت انتقال ہوا جب حضرت ''عثمان رضی اللہ عنہ'' کی خلافت کا ایک سال ابھی باقی تھا، ان کی کنیت ''ابواسحاق''

ہے۔

(731) كَثِيْرُ بْنُ جَمْهَانَ مِنَ التَّابِعِيْنَ*

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ اِبْنَ عَمْرٍو وَاَبَا هُرَيْرَةَ رَوٰى عَنْهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ*

حضرت ''کثیر بن جمہان رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''ابن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

(732) كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ اَبُوْ سَهْلٍ الْكَلَابِيُّ الرَّقِّيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ جَعْفَرَ بْنَ بُرْقَانَ* مَاتَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّمِائَتَيْنِ اَوْ بَعْدَهٗ بِقَرِيْبٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''کثیر بن ہشام ابو سہل کلابی رقی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''جعفر بن برقان رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کی وفات ۲۰۷ کو یا اس کے تقریباً بعد ہوا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(733) كِنَانَةُ بْنُ جَبْلَةَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ كِنَانَةُ بْنُ جَبْلَةَ الْهَرَوِيُّ* سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ طَهْمَانَ* رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''کنانہ بن جبلہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے حضرت ''کنانہ بن جبلہ ہروی رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(734) کَادِحُ الزَّاهِدِ

قَالُوْا يَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِيْفَةَ وَشُعْبَةَ وَمِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ وَالثَّوْرِیِّ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''کادح الزاہد رحمۃ اللہ علیہ''

کہتے ہیں انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے، حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سفیان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

بَابُ اللَّامِ

(735) لَيْثُ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ لَيْثُ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمِ بْنِ زَنِيْمٍ اَبُوْ بَكْرٍ وَيُقَالُ اَبُوْ بَكْرِ الْكُوْفِیُّ * سَمِعَ مُجَاهِداً وَطَاؤساً وَالشَّعْبِیَّ * قَالَ اِبْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَجَلِیِّ * مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰی اَوْ اِثْنَتَيْنِ وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''لیث بن ابی سلیم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''لیث بن ابی سلیم بن زنیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابوبکر'' ہے ۔اور ایک قول کے مطابق ان کو ''ابوبکر کوفی'' کہا گیا ہے ۔انہوں نے حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''طاوس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے ۔حضرت ''ابن اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوعبداللہ عجلی رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۴۱ یا ۱۴۲ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(736) لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ اَبُوْ الْحَارِثِ مَوْلٰی فَهْمٍ مَصْرِیٌّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ قَالَ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی*

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ اَيْضاً فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ*

حضرت ''لیث بن سعد ابوالحارث رحمۃ اللہ علیہ''

یہ فہم کے آزاد کردہ مصری ہیں ،حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''عمرو بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کی وفات ۱۷۵ ہجری میں ہوئی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(737)لَيْثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ لَيْثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ نَصْرٍ الْكَاتِبُ الْمَرْوَزِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجًّا فِيْ سَنَةِ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ بْنِ مِرْدَاسٍ وَمُحَمَّدِ الْعَبَّاسِ الْمُدَاوَرَةِ * رَوٰى عَنْهُ الْمُعَافٰى بْنُ زَكَرِيَّا وَاَبُوْ الْقَاسِمِ بْنُ الثَّلَاجِ*

حضرت ''لیث بن محمد بن لیث بن عبدالرحمٰن ابونصر کاتب مروزی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ ۳۲۳ ہجری کو حج کرنے کے لئے گئے تو بغداد گئے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''جعفر بن احمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن نصر بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن عباس مداورہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ اور ان سے حضرت ''معافی بن زکریا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم بن ثلاج رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

بَابُ الْمِيْمِ

(738)مَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيّ الْخَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

قَالَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ * مَاتَ بِالشَّامِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً* قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي الْاِخْتِلَافِ الَّذِيْ وَقَعَ فِيْ سِنِّهٖ فَقَالَ اَحَدٌ وَّثَلَاثُوْنَ اَوْ ثِنْتَانِ وَثَلَاثُوْنَ*

حضرت ''معاذ بن جبل ابوعبداللہ انصاری خزرجی رضی اللہ عنہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ بدر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔ان کی وفات شام میں ہوئی اس وقت ان کی عمر ۲۸ برس تھی۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے وہ اختلاف ذکر کیا ہے جو آپ کی عمر کے بارے میں واقع ہے۔ایک قول کے مطابق ۳۱ برس ہے اور ایک کے مطابق ۳۲ برس۔

****

(739)اَلْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

وَيُقَالُ اَبُوْ عِيْسٰى الثَّقَفِيُّ * قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَالَ الشَّعْبِيُّ اِنْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ اِمَارَةِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ فِيْ رَجَبٍ فِيْ سَنَةِ تِسْعٍ وَّخَمْسِيْنَ فَصَلّٰى الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ*

حضرت ''مغیرہ بن شعبہ ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوعیسیٰ'' ہے، یہ ثقفی ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے دورِ حکومت میں ۵۹ ہجری کو ماہِ رجب میں بدھ کے دن سورج گرہن ہو گیا تو حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے سورج گرہن کی نماز پڑھائی۔

****

(740)مَسْرُوْقُ بْنُ الْاَجْدَعِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عَائِشَةَ الْكُوْفِيَّ * قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ ثِنْتَيْنِ وَسِتِّيْنَ * رَاٰى اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ وَعَلِيًّا وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ * رَوٰى عَنْهُ اِبْرَاهِيْمُ وَالشَّعْبِيُّ * قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ كَانَ اَصْحَابُ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ الَّذِيْنَ يُؤْخَذُ عَنْهُمْ خَمْسَةً اَدْرَكْتُ مِنْهُمْ اَرْبَعَةً وَفَاتَنِي الْحَارِثُ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَاَرَاهُ قَالَ وَهُوَ اَفْضَلُهُمْ وَاَحْلَمُهُمْ شُرَيْحٌ وَيَخْتَلِفُ فِيْ هٰذِهِ الثَّلَاثَةِ اَيُّهُمْ اَفْضَلُ عَلْقَمَةُ

وَمَسْرُوْقٌ وَعُبَيْدَةٌ

حضرت ''مسروق بن اجدع رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابن عبدالرحمٰن ابو عائشہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۶۲ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ''ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ''، حضرت ''علی رضی اللہ عنہ''، حضرت ''زید بن ثابت رضی اللہ عنہ'' کی زیارت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' کے ان پانچ اصحاب میں سے ہیں جن سے احادیث لی جاتی ہیں، میں نے ان میں سے چار سے احادیث حاصل کر لی ہیں اور ''حارث'' رہ گئے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں' میرا یہ خیال ہے کہ انہوں نے کہا ہے' ان میں سب سے افضل اور سب سے زیادہ علم والے حضرت ''شریح رحمۃ اللہ علیہ'' تھے اور باقی تینوں کے بارے میں اختلاف ہے کہ ان میں سے افضل کون تھا یعنی حضرت ''علقمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ''۔

****

(741)مَسْرُوْقُ بْنُ مَخْرَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَرَشِيُّ

لَهٗ صُحْبَةٌ عِدَادُهٗ فِي الْمَكِّيِّيْنَ

حضرت ''مسروق بن مخرمہ بن نوفل ابو عبدالرحمٰن قرشی رضی اللہ عنہ''

ان کو صحبت حاصل ہے اور ان کو مکیین میں شمار کیا جاتا ہے۔

****

(742)مُنْذَرُ الثَّوْرِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ مُنْذَرُ بْنُ يَعْلٰى اَبُوْ يَعْلٰى الثَّوْرِيُّ * يَرْوِيْ عَنْ رَبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ وَابْنِ الْحَنَفِيَّةِ * رَوٰى عَنْهُ سَعِيْدُ بْنُ مَسْرُوْقٍ

حضرت ''منذر ثوری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''منذر بن یعلیٰ ابو یعلیٰ ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''سعید بن مسروق رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

****

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت لی ہے

(743)مُسْلِمُ بْنُ عِمْرَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَطِیْنُ الْکُوْفِیُّ

سَمِعَ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ رَوٰی عَنْهُ سَلْمَةُ بْنُ کُهَیْلٍ وَالْاَعْمَشُ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ یَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مسلم بن عمران ابوعبداللہ بطین کوفی رحمۃ اللہ علیہ''۔

انہوں نے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

****

(744)مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ اَبُوْ فَرْوَةَ النَّهْدِیُّ

هٰکَذَا نَسَبَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ مَوْلٰی جُهَیْنَةَ وَیُعْرَفُ بِالْجُهَنِیِّ کُوْفِیٌّ سَمِعَ اِبْنَ اَبِیْ لَیْلٰی وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُکَیْمٍ رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مسلم بن سالم ابوفروہ نہدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ ''جہینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزاد کردہ ہیں اور ''جہنی رحمۃ اللہ علیہ'' کے نام سے پہچانے جاتے ہیں اور یہ کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن عکیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(745)مُسْلِمُ بْنُ کَیْسَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّرِیْرُ الْاَعْوَرُ

وَیُقَالُ اَبُوْ حَمْزَةَ هٰکَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ یَرْوِیْ عَنْ مُجَاهِدٍ وَاَنَسٍ یَتَکَلَّمُوْنَ فِیْهِ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مسلم بن کیسان ابوعبداللہ الضریر اعور رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوحمزہ'' ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے' انہوں نے

حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''انس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اور ان کے بارے میں محدثین کا کلام ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(746) مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ اَبُوْ عَتَابِ السُّلَمِیُّ الْكُوْفِیُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ وَّاَبَا وَائِلٍ رَوٰی عَنْهُ سُلَيْمَانُ التَّيْمِیُّ وَالثَّوْرِیُّ قَالَ يَحْيٰی بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانِ مَاتَ بَعْدَ السَّوْدَانَ بَقَلِيْلٍ وَجَاءَ السَّوْدَانُ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ وَكَانَ مِنْ اَثْبَتِ النَّاسِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''منصور بن معتمر ابوعتاب سلمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''یحییٰ بن سعیب القطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' سودان کے کچھ ہی عرصہ بعد ان کا انتقال ہو گیا تھا اور سودان ۱۳۱ ہجری میں آیا تھا اور یہ سب لوگوں سے زیادہ ثبت ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان سے روایت کرتے ہیں۔

---

(747) مِخْوَلُ بْنُ رَاشِدٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ قَالَ الْفَزَارِیُّ رَوٰی سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ عَنْ مِخْوَلِ بْنِ اَبِی الْمُجَالِدِ النَّهْدِیِّ الْكُوْفِیِّ سَمِعَ مُسْلِمَ الْبَطِيْنِ وَاَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَةُ قَالَ عِيْسٰی بْنُ مُوْسٰی كَانَ حِجَازِياً كَانَ مَوْلًی

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مخول بن راشد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''مخول بن ابی مجالد نہدی رحمۃ اللہ علیہ'' کوفی سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''مسلم بن بطین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوجعفر محمد بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''عیسیٰ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' یہ حجازی تھے اور یہ آزاد کردہ تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(748) مُعَاوِيَةُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقَرَشِيُّ

سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''معاویہ بن اسحاق بن طلحہ بن عبیداللہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(749) مَسْرُوْقُ اَبُوْ بَكْرِ التَّيْمِىُّ مُؤَدِّبُ التَّيْمِ

يُعَدُّ فِىْ الْكُوْفِيِّيْنَ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَكَانَ يَرْوِىْ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ قَالَهٗ وَكِيْعُ عَنْ شَرِيْكٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''مسروق ابوبکر تیمی مودب التیم رحمۃ اللہ علیہ''

ان کو کوفیین میں شمار کیا جاتا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور یہ حضرت ''مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کیا کرتے تھے اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں انہوں نے شریک سے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' ان سے روایت کرتے ہیں۔

(750) مَزَاحِمُ بْنُ زُفَرَ التَّيْمِىُّ الْكُوْفِىُّ

يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مزاحم بن زفر تیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(751)مَنْصُوْرُ بْنُ زَاذَانَ الْوَاسِطِیُّ

ھٰکَذَا ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ یَرْوِیْ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِیْرِیْنَ مَاتَ فِی الْوَبَاءِ وَالطَّاعُوْنِ سَنَۃَ اِحْدٰی وَثَلَاثِیْنَ وَمِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''منصور بن زاذان واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان کا انتقال ۱۳۱ ہجری میں طاعون کی وباء میں ہوا تھا۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(752)مُوْسٰی بْنُ اَبِیْ عَائِشَۃَ مَوْلٰی آلِ جَعْدَۃَ بْنِ ھُبَیْرَۃَ کُوْفِیٌّ

رَوٰی عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ وَسَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ وَعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ شَدَّادٍ وَعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَوٰی عَنْہُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَۃُ ھٰکَذَا ذَکَرَ ھٰذِہِ الْجُمْلَۃَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ نَسَبَہُ اِبْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِیْ نُعَیْمٍ قَالَ یَحْیَی الْقَطَّانُ کَانَ سُفْیَانُ یُثْنِیْ عَلٰی مُوْسٰی بْنِ اَبِیْ عَائِشَۃَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنْہُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''موسیٰ بن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ آل جعدہ بن ہبیرہ کے آزاد کردہ ہیں کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ''، حضرت ''عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح اپنی تاریخ کے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت ''ابن ابی اسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا نسب حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

حضرت ''یحییٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں، حضرت ''سفیان موسیٰ بن عائشہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی تعریف کیا کرتے تھے۔

✿ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(753)مُوْسَى بْنُ سَالِمٍ اَبُوْ الْجَهْضَمِ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ هُوَ مَوْلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ رَوٰى عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَالثَّوْرِيُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''موسیٰ بن سالم ابوالجہضم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ'' کے آزادکردہ ہیں ۔انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(754)مُبَارَكُ بْنُ فُضَالَةَ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ مَوْلٰى عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعَدَوِيُّ الْبَصَرِيُّ

سَمِعَ الْحَسَنَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَسَنِ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ وَوَكِيْعٌ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مبارک بن فضالہ بن ابی امیہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں، عدوی، بصری ہیں۔انہوں نے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن حسن رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(755)مُنْذَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنْذَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ الْقَرَشِيُّ الْاَسَدِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَرْوِيْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ رَوٰى عَنْهُ قُتَيْبَةُ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''منذر بن عبداللہ بن منذر بن زبیر بن عوام قرشی اسدی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(756)مَیْمُوْنُ بْنُ مِهْرَانِ اَبُوْ اَیُّوْبُ الْجَرِیْرِیّ

مَوْلٰی بَنِیْ اَسَدٍ یُعَدُّ فِیْ اَهْلِ الْجَزِیْرَةِ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَاُمَّ الدَّرْدَاءِ هٰکَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ رَوٰی عَنْهُ اِبْنُهُ عَمْرٌو وَجَعْفَرُ بْنُ هَانِیْ وَالْاَعْمَشُ قَالَ وُلِدَ مَیْمُوْنُ سَنَةَ اَرْبَعِیْنَ وَمَاتَ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ وَقِیْلَ سَنَةَ سَبْعَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''میمون بن مہران ابوایوب جریری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بنی اسد کے آزاد کردہ ہیں، ان کا شمار اہل جزیرہ میں ہوتا ہے۔ انہوں نے حضرت ''ابن عمر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ''، سیدہ ''ام درداء رضی اللہ عنہا'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے: ان سے ان کے بیٹے حضرت ''عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جعفر بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''میمون رحمۃ اللہ علیہ'' کی پیدائش ۴۰ ہجری میں ہوئی، ان کی وفات ۱۱۸ ہجری میں ہوئی۔ اور ایک قول کے مطابق ۱۱۷ ہجری میں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(757)مَجَالِدُ بْنُ سَعِیْدٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ مَجَالِدُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ عُمَیْرِ بْنِ مَرْوَانَ اَبُوْ عِمْرَانِ الْهَمْدَانِیُّ الْکُوْفِیُّ کَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَکَانَ یَحْیٰی الْقَطَّانُ یُضَعِّفُهُ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مجالد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے: حضرت ''مجالد بن سعید بن عمیر بن مروان ابو

عمران ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور حضرت ''یحییٰ قطان رحمۃ اللہ علیہ'' ان کو ضعیف قرار دیا کرتے تھے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(758)مِنْهَالُ بْنُ خَلِيْفَةَ

يَرْوِیْ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ هِشَامٍ رَوٰی عَنْهُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''منہال بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''سلمہ بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(759)مُوْسٰی بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِیُّ الْقَرَشِیُّ الْمَدَنِیُّ

مِنَ التَّابِعِيْنَ رَوٰی عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ عِيْسٰی مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''موسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی قرشی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ تابعین میں سے ہیں۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے ان کنیت ''ابوعیسیٰ'' ہے اور ان کا انتقال ۱۰۴ ہجری میں ہوا۔

(760)مُوْسٰی بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ الْاَنْصَارِیُّ اَبُوْ الصَّبَاحِ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَمُجَاهِداً رَوٰی عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَمِسْعَرٌ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ رَوٰی عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''موسیٰ بن ابوکثیر انصاری ابوالصباح رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے، انہوں نے حضرت ''سعید بن میسب رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''

مجاہد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اوران سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''مسعر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(761) مَنْصُوْرُ بْنُ دِيْنَارٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ مَنْصُوْرُ بْنُ دِيْنَارٍ الضَّبِيُّ التَّيْمِيُّ الْكُوْفِيُّ سَمِعَ نَافِعاً رَوٰى عَنْهُ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ وَوَكِيْعٌ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''منصور بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے'یہ حضرت ''منصور بن دینار ضبی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ تیمی ہیں، کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''مروان بن معاویہ فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ان محدثین کا ذکر جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت لی ہے

(762) مُغِيْرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ الضَّبِيُّ اَبُوْ هَاشِمٍ الْكُوْفِيُّ

هٰكَذَا نَسَبَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ وَاِبْرَاهِيْمَ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ تَقَدُّمِهٖ وَمَوْتِهٖ قَبْلَ اَبِىْ حَنِيْفَةَ بِسَبْعَ عَشَرَةَ سَنَةً يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مغیرہ بن مقسم ضبی ابوہاشم کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ان کا نسب بیان کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ابووائل رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کی وفات ۱۳۳ ہجری میں ہوئی۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کا انتقال امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے ۱۷ برس پہلے ہوا، یہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے

کے بزرگ ہیں (یعنی ان کا انتقال امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے ہوا) لیکن حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے ان کی روایات موجود ہیں جو کہ ان مسانید میں درج ہیں۔

(763) مِسْعَرُ بْنُ كِدَامِ بْنِ ظَهِيرٍ اَبُوْ سَلَمَةِ الْهِلَالِيُّ الْعَامِرِيُّ الْكُوْفِيُّ

هٰكَذَا نَسَبَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ عُتْبَةَ بْنَ سَعِيْدٍ وَعَوْنَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَمَعَ تَقَدُّمِهٖ وَجَلَالَةِ مَحَلِّهٖ وَهُوَ شَيْخُ اَكْبَرُ شُيُوْخِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ وَالْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مسعر بن کدام بن ظہیر ابوسلمہ ہلالی العامری کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ان کا نسب بیان کیا ہے۔ اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''عتبہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۱۵۵ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: اپنی جلالت مقام اور مقدم ہونے کے ساتھ ساتھ یہ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے بڑے شیوخ کے شیخ ہیں اور یہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور ان کی روایت ان مسانید میں موجود ہیں۔

(764) مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَثْعَمِيُّ الْكُوْفِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ كَنَّاهُ الْحُسَيْنُ الْبِسْطَامِيُّ

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ خَوَاصِ اَصْحَابِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْكَثِيْرَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْد

حضرت ''مصعب بن مقدام ابوعبداللہ خثعمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کی کنیت حضرت ''حسین بسطامی رحمۃ اللہ علیہ'' نے رکھی تھی۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے خاص اصحاب میں سے ہیں اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کثیر روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

(765) مَشْمَعَلُ بْنُ مِلْحَانَ الطَّائِيُّ الْكُوْفِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ رَوٰى عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ بْنِ يَزِيْدَ رَوٰى عَنْهُ اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْرَائِيْلَ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مشمعل بن ملحان طائی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''ابوالمہلب بن یزید رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''اسحاق بن ابواسرائیل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

* * *

(766) مِنْدَلُ بْنُ عَلِيِّ الْعَنَزِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوْفِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ لَيْثٍ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ يَرْوِيْ عَنْ شَرِيْكٍ يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَهُوَ اَخُوْ حَبَّانَ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ الْاَصْغَرُ مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّسِتِّيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''مندل بن علی عنزی ابوعبداللہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''لیث رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور حضرت ''عبداللہ بن ابواسود رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔

❀ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ یہ حضرت ''حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں اور یہ چھوٹے تھے اور ان کا انتقال ۱۶۸ ہجری میں ہوا۔

* * *

(767) مُنِيْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

رَوٰى عَنْ اَبِيْهِ رَوٰى عَنْهُ حُرَيْثُ بْنُ اَبِيْ ذَبَابٍ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''منیب بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''حریث بن ابوذباب رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ حضرت ''امام

بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(768)مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ اَبُوْ عُرْوَةَ الْبَصْرِیُّ

سَكَنَ الْيَمَنَ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ هُوَ مَعْمَرُ بْنُ اَبِیْ عَمْرٍو قَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ خَالِدٍ مَاتَ مَعْمَرٌ فِیْ رَمَضَانَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ مَاتَ وَهُوَ اِبْنُ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ سَنَةً سَمِعَ الزُّهْرِیُّ وَيَحْيٰى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ الْمُبَارِكِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''معمر بن راشد ابوعروہ بصری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ یمن میں رہائش پذیر رہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''معمر بن ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''ابراہیم بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''معمر رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۵۳ ہجری کو ماہِ رمضان المبارک میں ہوا۔

حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ان کی عمر ۵۸ برس تھی' انہوں نے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(769)مُعَاذُ بْنُ عِمْرَانِ الْمُوْصَلِیّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ كَنَّاهُ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبَا مَسْعُوْدٍ سَمِعَ مُغِيْرَةَ بْنَ زِيَادٍ رَوٰى عَنْهُ وَكِيْعٌ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْخَطِيْبُ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ

حضرت ''معاذ بن عمران موصلی رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے' حضرت ''احمد سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی کنیت ''ابومسعود'' رکھی۔ انہوں نے حضرت ''مغیرہ بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا اور ان سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں' ان کا انتقال ۱۸۵ ہجری میں ہوا۔

(770) مُوْسَی بْنُ طَارِقٍ التَّمِیْمِیّ

یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''موسیٰ بن طارق تمیمی رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(771) مَکِّیُّ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ

ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فَقَالَ مَکِّیُّ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ بَشِیْرِ بْنِ فَرْقَدٍ اَبُوْ السَّکَنِ الْبُرْجَمِیُّ الْحَنْظَلِیُّ التَّمِیْمِیُّ الْبَلْخِیُّ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَمِائَتَیْنِ سَمِعَ بَهْزَ بْنَ حَکِیْمٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ وَهِشَامَ بْنَ حَسَّانٍ (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَرْوِیْ عَنْهُ الْکَثِیْرَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَقَالَ الْخَطِیْبُ رَوٰی عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَاَمْثَالُهُ

حضرت ''مکی بن براہیم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''مکی بن ابراہیم بن بشیر بن فرقد ابوالسکن برجمی حنظلی تمیمی بلخی رحمۃ اللہ علیہ''۔ ان کا انتقال ۲۱۴ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ''بہز بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبداللہ بن سعید بن ابو ہند رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشام بن حسان رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں اور ان مسانید میں ان کی کثیر روایات موجود ہیں۔ خطیب بغدادی نے کہا ہے' حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین نے ان سے روایات لی ہیں۔

(772) (مُوْسَی) بْنُ سُلَیْمَانَ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ یَرْوِیْ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ الْمُخَیْمَرَةِ یَرْوِیْ عَنْهُ الْاَوْزَاعِیُّ (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''موسیٰ بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے

روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(773) مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ اَبُوْ يَعْلٰى الْحَافِظُ الْفَقِيْهُ الرَّازِيُّ سَمِعَ الْهَيْثَمَ بْنَ حُمَيْدٍ وَيَحْيٰى بْنَ اَبِيْ زَائِدَةٍ وَمُوْسَى بْنَ اَعْيُنٍ مَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''معلّٰی بن منصور رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''معلّٰی بن منصور ابویعلی حافظ فقیہ رازی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے حضرت ''ہیثم بن حمید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''موسیٰ بن اعین رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۱۱ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(774) مُسَيَّبُ بْنُ شَرِيْكٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ هُوَ اَبُوْ سَعِيْدِ التَّمِيْمِيُّ مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''مسیّب بن شریک رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''ابوسعید تمیمی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ ان کا انتقال ۱۳۶ ہجری میں ہوا۔

۞ ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(775) مَيْمُوْنُ بْنُ سَيَّاهٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَجُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ عَجَلَانَ وَحُمَيْدُ الطَّوِيْلُ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ وَھُوَ یَرْوِیْ عَنْہُ اَیْضاً فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''میمون بن سیاہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے' انہوں نے حضرت ''انس بن مالک رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابن عجلان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''حمید الطّویل رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث بھی ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(776)مَسْرُوْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ شِھَابٍ

یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مسروح بن عبدالرحمٰن ابوشہاب رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(777)مُطَّلِبُ بْنُ زِیَادٍ

ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ ھُوَ الثَّقَفِیُّ الْکُوْفِیُّ رَوٰی عَنْ اِبْنِ اَبِیْ لَیْلٰی وَاَبِیْ اِسْحَاقَ الْھَمْدَانِیِّ وَابْنِ عِلَاقَۃَ وَلَیْثِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمٍ رَوٰی عَنْہُ اِبْنُ الْمُبَارَکِ وَاَبُوْ نُعَیْمٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَھُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مطلب بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ''

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ '' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ ثقفی کوفی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابن ابی لیلٰی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابواسحاق ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت 'لیث بن ابوسلیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(778)مَرْوَانُ الْجَزَرِیُّ

اَوْرَدَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ رَوٰی عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ وَاَبِیْ بَکْرِ بْنِ

اَبِیْ مَرْیَمَ وَصَفْوَانِ بْنِ عَمْرٍو رَوٰی عَنْهُ عَبْدُ الْمَجِیْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ مُنْكَرُ الْحَدِیْثِ وَیُقَالُ اِنَّهُ الْجَزَرِیُّ
(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مروان الجزری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے: یہ حضرت ''مروان بن سالم رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے حضرت ''عبدالملک بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوبکر بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''صفوان بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''عبدالمجید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ یہ منکرالحدیث ہیں، کہا گیا ہے کہ یہ ''جزری'' ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(779)مُصْعَبُ بْنُ سَلَامِ التَّمِیْمِیُّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ یُعَدُّ فِی الْكُوْفِیِّیْنَ
(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مصعب بن سلام تمیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کا شمار کوفیین میں ہوتا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(780)مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْفَزَارِیُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ سَكَنَ مَكَّةَ سَمِعَ الْاَعْمَشَ وَابْنَ اَبِیْ خَالِدٍ وَعَاصِمَ الْاَحْوَلَ قَالَ قَالَ عَلِیُّ بْنُ سَلْمَةَ مَاتَ قَبْلَ التَّرْوِیَةِ بِیَوْمٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِیْنَ وَمِائَةٍ
(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''مروان بن معاویہ الفزاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے، حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: یہ مکہ میں رہائش پذیر رہے۔ انہوں نے حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عاصم احول رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''علی بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: ان کا انتقال ۱۹۳ ہجری ترویہ سے ایک دن پہلے فوت ہوئے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(781) مُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ مُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَقِيْلِ الْيَشْكُرِيُّ سَمِعَ اَبَاهُ وَالْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَوٰى عَنْهُ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ وَمِسْعَرٌ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مغیرہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''مغیرہ بن عبداللہ بن عقیل یشکری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ انہوں نے اپنے والد اور حضرت ''مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''جامع بن شداد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ

اس فصل میں ان کے بعد کے محدثین کا ذکر ہے

(782) مَالِكُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ اَبِىْ عَامِرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَحِيُّ

اِمَامُ دَارِ الْهِجْرَةِ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ اَرْبَعَ وَتِسْعِيْنَ وَكَانَ عُمُرُهٗ خَمْساً وَّثَمَانِيْنَ سَنَةً

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''مالک بن انس بن ابوعامر ابوعبداللہ اصبحی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ دارالہجرت کے امام ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔ ان کا انتقال ۱۷۹ ہجری میں ہوا۔ ان کی پیدائش ۹۴ ہجری کی ہے۔ ان کی عمر ۸۵ برس تھی۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(783)مُكَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ مُكَرَّمُ بْنُ اَحْمَدَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكَرَّمٍ اَبُوْ بَكْرِ الْقَاضِيِّ الْبَزَّارُ سَمِعَ يَحْيٰى بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَاَحْمَدَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيَّ وَجَمَاعَةً مِنْ هٰذِهِ الطَّبْقَةِ قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّثَنَا عَنْهُ اَبُوْ الْحَسَنِ بْنِ زَرْقَوَيْهِ وَاَبُوْ الْحَسَنِ الْقَطَّانِ وَاَبُوْ عِلِيِّ بْنِ شَاذَانَ وَقَالَ اِبْنُ شَاذَانَ مَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ

حضرت ''مکرم بن احمد قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''مکرم بن احمد بن محمد بن مکرم ابوبکر قاضی بزار رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے حضرت ''یحییٰ بن ابوطالب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن عبید اللہ نرسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور اس طبقے کے محدثین کی ایک جماعت سے سماع کیا ہے۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں' ہمیں ان کے واسطے سے حضرت ''ابوحسن بن زرقویہ اور ابوالحسن قطان رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابوعلی بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حدیث بیان کی ہے اور حضرت ''ابن شاذان رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۳۴۵ ہجری میں ہوا۔

(784)مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعَمِ الْفَزَارِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهٖ مَنْصُوْرُ ابْنُ عَبْدِ الْمُنْعَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ اَحْمَدَ اَبُو الْقَاسِمِ بْنِ اَبِيْ الْمُعَالِيْ بْنِ اَبِيْ الْبَرَكَاتِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مَسْعُوْدِ الصَّاعِدِيِّ الْفَزَارِيِّ مِنْ اَهْلِ نَيْسَابُوْرِ مِنْ اَوْلَادِ الْاَئِمَةِ حَدَّثَ هُوَ وَاَبُوْهُ وَجَدُّهٗ وَجَدُّ اَبِيْهِ وَجَدُّ جَدِّهٖ سَمِعَ اَبَاهُ وَجَدَّهٗ وَجَدَّ اَبِيْهِ وَاَبَا الْقَاسِمِ زَاهِرَ بْنَ طَاهِرِ الشَّحَامِيَّ وَاَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ الْجَبَّارِ ابْنَ مُحَمَّدِ الْحَوَارِيَّ وَاَبَا الْمُعَالِيِّ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَارِسِيَّ وَغَيْرَهُمْ قَدِمَ بَغْدَادَ حَاجّاً مَعَ اَبِيْهِ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَخَمَسِ مِائَةٍ وَعُمِّرَ حَتّٰى جَاوَزَ الثَّمَانِيْنَ وَحَدَّثَ بِالْكَثِيْرِ وَرَحَلَ اِلَيْهِ الطَّلْبَةُ مِنَ الْبُلْدَانِ وُلِدَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَخَمَسِ مِائَةٍ وَتُوُفِّيَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّسِتِّ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''منصور بن عبدالمنعم فزاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''منصور بن عبدالمنعم بن عبداللہ بن محمد بن فضل بن احمد ابوالقاسم بن ابوالمعالی بن ابوالبرکات بن ابوعبداللہ بن ابومسعود صاعدی فزاری رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ اہل نشاپور میں سے ائمہ کی اولاد میں سے ہیں۔

انہوں نے اور ان کے والد نے اور ان کے دادا نے اور دادا کے دادا نے بیان کیا ہے' انہوں نے اپنے والد سے سماع کیا ہے، اپنے دادا سے سماع کیا ہے، اور اپنے باپ کے دادا سے سماع کیا ہے اور حضرت ''ابوالقاسم زاہر بن طاہر شحامی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبدالجبار ابن محمد حواری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالمعالی محمد بن محمد بن عبداللہ فارسی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا ہے۔ یہ اپنے والد

کے ہمراہ حج کرنے گئے تو بغداد میں بھی آئے یہ ۵۹۷ ہجری کی بات ہے، انہوں نے عمرہ کیا اور انہوں نے ۸۰ سے زیادہ عمرے کئے ہیں اور بہت زیادہ احادیث بیان کی ہیں اور مختلف شہروں سے طالبان حدیث ان کی جانب سفر کر کے آیا کرتے تھے۔ ان کی پیدائش ۵۲۲ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۶۱۸ ہجری میں ہوا۔

(785) مُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّيْرَفِيُّ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِيْ تَارِيْخِهِ اَلْمُبَارَكُ ابْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّيْرَفِيُّ اَبُوْ الْحُسَيْنِ اَلْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الطُّيُوْرِيِّ مُحَدِّثُ بَغْدَادَ سَمِعَ مَا لَا يَدْخُلُ تَحْتَ الْحَصْرِ سَمِعَ اَبَا عَلِيِّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ وَاَبَا الْقَاسِمِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَرْمِيَّ وَالْقَاضِيَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيِّ الصَّيْرَفِيَّ وَالطَّنَاجَبْرِيَّ وَالْعَتِيْقِيَّ وَالْحَسَنَ الْخَلَالِ وَاَبَا الْقَاسِمِ التَّنُوْخِيَّ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنَ عُمَرَ الْبُرْمَكِيَّ وَاَبَا مُحَمَّدِ الْجَوْهَرِيَّ وَخَلْقاً وُلِدَ سَنَةَ اِحْدٰى عَشَرَةَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسِ مِائَةٍ

حضرت ''مبارک بن عبدالجبار صیر فی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے حضرت ''مبارک ابن عبدالجبار بن احمد بن قاسم بن احمد بن عبداللہ صیر فی ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ'' یہ ''ابن طیوری'' کے نام سے مشہور تھے، یہ بغداد کے محدث تھے۔ انہوں نے اس قدر احادیث کا سماع کیا ہے کہ جن کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے حضرت ''ابوعلی حسن بن علی بن احمد بن شاذان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن عبداللہ جرمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی ابوعبداللہ حسین بن علی صیر فی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''طناجزی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عتیقی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن خلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم تنوخی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن عمر برمکی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور بہت سارے محدثین سے سماع کیا ہے۔ ان کی پیدائش ۴۱۱ ہجری کی ہے اور ان کا انتقال ۵۰۰ ہجری میں ہوا۔

(786) مُوْسَى بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُوْ سُلَيْمَان الْجُوْزَجَانِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهِ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَعُمَرَ بْنَ جَمِيْعٍ وَاَبَا يُوْسُفَ وَمُحَمَّداً صَاحِبَيْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَكَانَ فَقِيْهاً بَصِيْرًا بِالرَّاْيِ يَذْهَبُ مَذْهَبَ اَهْلِ السُّنَّةِ فِيْ الْقُرْآنِ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا فَرَوٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَاشِمِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى وَبِشْرِ بْنُ الْاَسَدِيُّ عَرَضَ عَلَيْهِ الْمَاْمُوْنُ الْقَضَاءَ فَلَمْ يَقْبَلْهُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ''موسیٰ بن سلیمان ابوسلیمان جوز جانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عمر بن جمیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے صاحب ہیں ان) سے سماع کیا ہے،

یہ فقیہ تھے، رائے کی بصارت رکھنے والے تھے۔ قرآن میں اہل سنت کے مذہب کو اپنایا، بغداد کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہیں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا۔ ان سے حضرت ''عبداللہ بن حسن ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''بشر بن اسدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور مامون نے ان کو مسند قضاء کی پیشکش کی تھی لیکن انہوں نے ٹھکرا دی۔

(787) مُعَافَی بْنُ زَكَرِيَّا اَبُو الْفَرَجِ الْقَاضِیْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ كَانَ يَذْهَبُ مَذْهَبَ مُحَمَّدِ بْنِ جَرِيْرِ الطَّبْرِیِّ وَكَانَ مِنْ اَعْلَمِ النَّاسِ فِیْ وَقْتِهٖ بِالْفِقْهِ وَالنَّحْوِ وَاللُّغَةِ وَاَصْنَافِ الْاَدَبِ وُلِدَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَلَاثِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''معافی بن زکریا ابوالفرج قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے'یہ ''محمد بن جریر طبری'' کے مذہب پر تھے اور یہ اپنے زمانے میں فقہ، نحو، لغت اور ادب کے مختلف علوم کو سب سے زیادہ جاننے والے تھے۔ ان کی پیدائش ۳۰۳ ہجری میں ہوئی اور ان کا انتقال ۳۹۰ ہجری میں ہوا۔

(788) مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ جَامِعٍ مِنَ الْمُتَاَخِّرِيْنَ

ذَكَرَهُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ وَقَالَ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْاَنْمَاطِیِّ كَانَ يُؤَدِّبُ الصِّبْيَانَ سَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنْ اَبِیْ مُحَمَّدِ الْجَوْهَرِیِّ وَاَبِی الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهْتَدِیْ وَمُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدِ الْبَرَسِیِّ وَمُحَمَّدِ ابْنِ اَحْمَدِ الْاُمَوِیِّ وَاَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ النَّقُوْرِ وَالْقَاضِیْ اَبِیْ عَلِیِّ الْفَرَاءِ وَاَبِیْ بَكْرٍ اَحْمَدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ ثَابِتِ الْخَطِيْبِ قَالَ وُلِدَ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَخَمْسِ مِائَةٍ قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ فِيْهِ اَجْمَعُ الْمُحَدِّثُوْنَ اَنَّ الثِّقَةَ اِذَا قَالَ هٰذَا الْكِتَابُ سَمَاعِیْ جَازَ سِمَاعُهٗ سَوَاءٌ كَتَبَ سَمَاعَهٗ عَلَيْهِ اَوْ لَمْ يَكْتُبْ قَالَهٗ اِبْنُ النَّجَّارِ جَوَاباً عَمَّا قِيْلَ فِيْهِ اَنَّهٗ اَلْحَقَ سَمَاعَهٗ بِجُزْءٍ مِنْ تَارِيْخِ الْخَطِيْبِ قَالَ اِبْنُ نَاصِرٍ فَقُلْتُ لَهٗ لِمَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَقَالَ الْكِتَابُ كُلُّهٗ سَمَاعِیْ قَالَ اِبْنُ النَّجَّارِ اَلْعَجَبُ مِنْ اِبْنِ نَاصِرٍ كَيْفَ ضَعَّفَهٗ بِهٰذَا وَقَدْ اَجْمَعُ الْمُحَدِّثُوْنَ عَلٰی ذٰلِكَ

حضرت ''معمر بن محمد بن حسین بن جامع رحمۃ اللہ علیہ''

یہ متاخرین میں سے ہیں۔ حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے'یہ ''ابن انماطی'' کے نام سے مشہور ہیں، یہ بچوں کو ادب سکھایا کرتے تھے، انہوں نے بہت ساری احادیث حضرت ''ابومحمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین محمد بن مہتدی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن احمد برسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن احمد اموی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن محمد بن نقور رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاضی ابوعلی فراء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر احمد بن علی بن ثابت خطیب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سنی ہیں۔ حضرت ''حافظ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کی

پیدائش ۴۴۵ ہجری کی ہے اوران کا انتقال ۵۱۴ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے بارے میں کہا ہے' محدثین کا اس بات پر اجماع ہے کہ ثقہ جب کہے کہ یہ کتاب میری سماع کردہ ہے تو اس کا سماع جائز ہے چاہے اس پر اپنے سماع کو لکھا ہو یا نہ لکھا ہو، یہ بات حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس چیز کے جواب میں کہی تھی، جب کہا گیا' انہوں نے اپنے سماع کو خطیب کی تاریخ کے ایک جزء سے ملا دیا ہے۔

حضرت ''بن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے ان سے کہا' آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے کہا: یہ کتاب ساری کی ساری میں نے سماع کی ہے۔

حضرت ''ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابن ناصر رحمۃ اللہ علیہ'' پر بہت تعجب کی بات ہے، ان کو ضعیف کیسے قرار دے دیا جب کہ محدثین کا ان پر اجماع ہے۔

(789) مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى الْخَوَارَزِمِیُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَهُشَيْمِ بْنِ بَشِيْرٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيْس وَالْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ الْمَدَنِيِّ وَاَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَاَبِیْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرِ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الذُّهَلِیُّ وَاَبُوْ زُرْعَةَ وَاَبُوْ حَاتِمٍ وَاِبْرَاهِيْمُ الْحَرْبِیُّ وَاَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النِّسَائِیُّ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''مجاہد بن موسیٰ خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ''۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں' یہ بغداد کے اندر رہے ہیں، وہاں پر انہوں نے حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہشیم بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم بن مالک مدنی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو بکر بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومعاویہ ضریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن یحییٰ ذہلی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو زرعہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو حاتم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم حربی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ''، نے روایت کی ہے۔ ان کا انتقال ۲۴۴ ہجری میں ہوا۔

(790) مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَزْدِیُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُبَيْبٍ اَبُوْ عَمْرٍو كُوْفِیُّ الْاَصْلِ سَمِعَ زَائِدَةَ بْنَ قُدَامَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُوْدِیَّ وَجَرِيْرَ بْنَ حَازِمٍ وَاَبَا اِسْحَاقَ الْفَزَارِیَّ رَوٰى عَنْهُ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَبُوْ خَيْثَمَةَ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ وَزِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ وَاَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاعِدِیُّ وَغَيْرُهُمْ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''معاویہ بن عمراز دی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں کہا ہے'حضرت ''معاویہ بن عمرو بن عمرو بن مہلب بن عمرو بن شبیب ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ'' یہ کوفی الاصل ہیں۔انہوں نے حضرت ''زائدہ بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''عبدالرحمٰن مسعودی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جریر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''ابو اسحاق فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ'' ،حضرت ''عمرو بن محمد ناقد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زیاد بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق صاعدی رحمۃ اللہ علیہ''، اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۱۴ ہجری میں ہوا۔اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

بَابُ النُّوْنِ

(791)نُعْمَانُ بْنُ بَشِيْرِ بْنِ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ كُنْيَتُهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بَعَثَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِیْ سُفْيَانَ اَمِيْرًا عَلَى الْكُوْفَةِ فَكَانَ عَلَيْهَا سَبْعَةَ اَشْهُرٍ

حضرت ''نعمان بن بشیر بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے'ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے،حضرت ''معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ'' نے ان کو کوفہ کا امیر بنا کر بھیجا تھا اور یہ ۷ برس وہاں پر رہے۔

---

(792)نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمِ الْمَدَنِيُّ

يُقَالُ لَهٗ صُحْبَةٌ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْقَرَشِيُّ الْحِجَازِيُّ يَرْوِیْ عَنْ اَبِيْهِ وَعُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ وَاَبِیْ هُرَيْرَةَ يَرْوِیْ عَنْهُ الزُّهْرِيُّ

حضرت ''نافع بن جبیر بن مطعم مدنی رضی اللہ عنہ''

کہا جاتا ہے کہ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے'حضرت ''ابومحمد قرشی حجازی رحمۃ اللہ علیہ''، یہ اپنے والد سے،حضرت ''عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ'' سے اور حضرت ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'' سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

---

(793)نَصْرُ بْنُ طَرِيْفِ بْنِ جُزْءٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ نَصْرُ بْنُ طَرِيْفٍ اَبُوْ جُزْءٍ وَسَكَتُوْا عَنْهُ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''نصر بن طریف بن جزء رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے'حضرت ''نصر بن طریف ابوجزء رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بارے میں مؤرخین کی خاموشی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایات لی ہیں۔

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ رَوٰی عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ مِنَ التَّابِعِیْنَ

اس فصل میں ان تابعین کا ذکر ہے جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' روایت کرتے ہیں

(794)نَافِعُ مُوْلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ مَوْلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ الْعَدَوِیُّ مَدَنِیٌّ سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ وَاَبَا سَعِیْدِ الْخُدَرِیَّ رَوٰی عَنْهُ الزُّهْرِیُّ وَمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَاَیُّوْبُ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ مَاتَ نَافِعٌ سَنَةَ سَبْعَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ کُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْنِ عُمَرَ لَا اُبَالِیْ اَنْ لَا اَسْمَعُهٗ مِنْ غَیْرِهٖ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ''

جو کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' کے آزاد کردہ ہیں، یہ عدوی ہیں، مدنی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابوسعید رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ایوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۱۷ ہجری میں ہوا اور حضرت ''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' جب میں حضرت ''نافع رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہما'' سے کوئی حدیث سن لیتا ہوں تو پھر مجھے اس چیز کی کوئی پرواہ نہیں رہتی کہ میں نے یہ کسی اور سے کیوں نہیں سنا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(795)نَاصِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَجْلَانَ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ فَقَالَ نَاصِحُ ابْنُ عَجْلَانِ کَانَ فِیْ بَنِیْ سَلَمٍ رَوٰی عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ الْخَطَّابِ یُعَدُّ فِی الْکُوْفِیِّیْنَ (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ناصح بن عبداللہ بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ناصح بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ''، یہ حضرت ''

بنی سلم رحمۃ اللہ علیہ" میں ہوتے تھے۔ انہوں نے حضرت "سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کی ہے اور حضرت "عبد العزیز بن خطاب رحمۃ اللہ علیہ" نے کہا ہے: ان کا کوفیین میں شمار ہوتا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(796) اَلنَّزَالُ بْنُ سَبُرَةَ الْهِلَالِیُّ الْعَامِرِیّ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ رَوٰی عَنْهُ الشَّعْبِیُّ وَكَانَ صَاحِبُ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت "نزال بن سبرہ ہلالی العامری رحمۃ اللہ علیہ"

حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے: ان سے حضرت "شعبی رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت کی ہے اور یہ حضرت "علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ" کے صاحب تھے۔

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اس فصل میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کی ہے

(797) نَافِعُ الْمُقْرِیُ

هُوَ نَافِعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ نُعَیْمِ الْمَدَنِیُّ الْمُقْرِیُّ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت "نافع المقری رحمۃ اللہ علیہ"

یہ حضرت "نافع بن عبدالرحمٰن بن ابونعیم مدنی مقری رحمۃ اللہ علیہ" ہیں۔ ان کی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(798) نُعَیْمُ بْنُ عُمَرَ الْمَدَنِیُّ

وَقِیْلَ الْمَرْوَزِیُّ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت "نعیم بن عمر مدنی رحمۃ اللہ علیہ"

ایک قول کے مطابق یہ "مروزی" ہیں۔ ان کی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(799) نُوْحُ بْنُ دَرَّاجٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ نُوْحُ بْنُ دَرَّاجٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْكُوْفِيُّ مَوْلَى النَّخْعِيِّ حَدَّثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى وَسُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ وَمُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِبْرِمَةَ وَمُسْلِمِ بْنِ كَيْسَانَ الْمَلائِيِّ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ قَاضِي الْجَانِبِ الشَّرْقِيِّ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ قَاضِي الْكُوْفَةِ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''نوح بن دراج رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''نوح بن دراج ابومحمد کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' یہ نخعی کے آزاد کردہ ہیں۔انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اورحضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق بن یسار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مسلم بن کیسان ملائی رحمۃ اللہ علیہ'' سے حدیث بیان کی ہے۔ان کا انتقال ۱۸۲ ہجری میں ہوا اور یہ شرقی جانب کے قاضی تھے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' یہ کوفہ کے قاضی تھے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(800) نُوْحُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ

وَيُقَالُ لَهُ الْجَامِعُ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ قَاضِيْ مَرْوَ اَبُوْ عِصْمَةَ وَاهِيْ الْحَدِيْثِ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''نوح بن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق ان کو ''جامع'' کہا جاتا ہے۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ ''مرو'' کے قاضی ابوعصمہ ہیں اور یہ واہی الحدیث ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(801) نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ اَبُوْ سَهْلِ الْبَلَخِيُّ

اَلْمَعْرُوْفُ الصَّيْقَلِ صَاحِبُ مَجْلِسِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَكَانَ فَقِيْهاً رَوٰى عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ مَاتَ بِبَغْدَادَ عِنْدَ اَبِيْ يُوْسُفَ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''نصر بن عبدالکریم ابو سہل بلخی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ صیقل کے حوالے سے مشہور ہیں۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی مجلس میں بیٹھنے والے ہیں، یہ فقیہ تھے،ان کی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔ان کا انتقال ۱۹۹ ہجری میں حضرت ''امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے قریب بغداد میں ہوا۔

****

(802)نُعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ اَبُوْ الْمُنْذَرِ

یَرْوِیْ عَنْ اِبْنِ جُرَیْجٍ(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''نعمان بن عبدالسلام ابومنذر رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(803)نَصْرُ اللّٰهِ الْقَزَّازُ

ذَکَرَهُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ نَصْرُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُبَارِكِ الشَّیْبَانِیِّ اَبُوْ السَّعَادَاتِ ابْنِ اَبِیْ مَنْصُوْرِ بْنِ اَبِیْ غَالِبِ الْقَزَّازِ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ زُرَیْقٍ مِنْ اَهْلِ الْحَرِیْمِ الطَّاهِرِیِّ مِنْ اَوْلَادِ الْمُحَدِّثِیْنَ بَکَّرَ بِهٖ فِیْ سِمَاعِ الْحَدِیْثِ فَسَمِعَ مِنْ جَدِّهٖ اَبِیْ غَالِبٍ وَاَبِیْ سَعْدٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْکَرِیْمِ بْنِ خُنَیْسٍ وَاَبِیْ الْحُسَیْنِ الْمُبَارِکِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصَّیْرَفِیِّ مَوْلِدُهٗ سَنَةَ اِحْدٰی وَتِسْعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِیْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''نصراللہ قزاز رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے'حضرت ''نصراللہ بن عبد بن عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالواحد بن حسن بن مبارک شیبانی ابوسعادات بن ابومنصور بن ابوغالب قزاز رحمۃ اللہ علیہ''، یہ ''ابن زریق'' کے نام سے مشہور تھے۔یہ اہل حریم ہیں،ظاہری ہیں اور محدثین کی اولاد میں سے ہیں۔بہت چھوٹی عمر میں حدیث کے سماع کا آغاز کر دیا تھا،اپنے دادا حضرت ''ابوغالب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''ابوسعد محمد بن عبدالکریم بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالحسین مبارک بن عبدالجبار صیرفی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ان کی ولادت ۴۹۱ ہجری میں ہے ان کا انتقال ۵۸۳ ہجری میں ہے۔

(804)نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هَمَّامِ بْنِ سَلْمَةَ بْنِ مَالِكٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ

كَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ طَهْمَانَ حَدِيْثًا وَاحِداً وَسَمِعَ الْكَثِيْرَ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ وَسُفْيَانِ بْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى رَوٰى عَنْهُ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ وَاَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرِ الرَّمَادِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقِ الصِّغَانِيُّ وَمَاتَ فِيْ سِجْنِ السَّامِرا سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''نعیم بن حماد بن معاویہ بن حارث بن ہمام بن سلمہ بن مالک ابوعبداللہ خزاعی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے انہوں نے حضرت ''ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ'' سے ایک حدیث کا سماع کیا ہے۔ اور حضرت ''ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فضل بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' سے بہت ساری احادیث کا سماع کیا ہے۔ ان سے حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن منصور رمادی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق صغنانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔ ان کا انتقال ۲۲۸ ہجری کو سامرا کی قید میں ہوا۔

(805)نَصْرُ بْنُ مُغِيْرَةِ الْبُخَارِيُّ

ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ نَصْرُ بْنُ الْمَغِيْرَةِ اَبُو الْفَتْحِ الْبُخَارِيِ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَخَاتَمِ بْنِ وَرْدَانَ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارِكِ وَعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّوْرِيُّ وَسُئِلَ عَنْهُ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ فَقَالَ هُوَ ثِقَةٌ كَتَبْتُ عَنْهُ

حضرت ''نصر بن مغیرہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے حضرت ''نصر بن مغیرہ ابوالفتح بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے اور انہوں نے وہاں پر حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''خاتم بن وردان رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی۔ اور ان سے حضرت ''محمد بن عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عباس بن محمد دوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ ان کے بارے میں حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: وہ ثقہ ہیں، میں نے ان کے حوالے سے احادیث لکھی ہیں۔

(806)نَصْرُ بْنُ اَحْمَدَ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ نَصْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ سَوْرَةَ اَبُو اللَّيْثِ الْمَرْوَزِيُّ سَكَنَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِيِ وَرَوٰى عَنْهُ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّوْرِيُّ رَوٰى الْخَطِيْبُ بِاِسْنَادِهٖ عَنْهُ عَنِ الْمُقْرِيِ عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اُمِّ هَانِيْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

وَسَلَّمَ وَضَعَ لَامَتَهُ وَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِثَوْبٍ فَصَلّٰى فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحاً بِهِ

حضرت ''نصر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''نصر بن احمد بن ابوسورہ ابواللیث مروزی رحمۃ اللہ علیہ''۔ یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے اور انہوں نے وہاں پر حضرت ''ابوعبدالرحمٰن مقری رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے۔ اور ان سے حضرت ''عباس بن محمد دوری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ خطیب بغدادی نے اپنی اسناد کے ہمراہ، حضرت ''مقری رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے، حضرت ''حارث بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ام ہانی رضی اللہ عنہا'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خود اتارا، پانی منگوایا، وضو کیا، پھر کپڑا منگوایا اور ایک کپڑے کو لپیٹ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی۔

****

(807) نَصْرُ بْنُ اَحْمَدَ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ نَصْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْكِنْدِيّ الْمَعْرُوْفُ بِنَصْرِكَ كَانَ اَحَدُ اَمَاثِلِ اَهْلِ الْحَدِيْثِ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ بَكَّارٍ وَخَلْقاً كَثِيْرًا وَقَالَ كَانَ خَالِدُ بْنُ اَحْمَدَ الذُّهْلِيَّ اَمِيْرَ بُخَارى قَدْ حَمَلَهُ اِلَيْهِ فَاَقَامَ عِنْدَهُ وَوَضَعَ لَهُ الْمُسْنَدَ وَحَدَّثَ هُنَاكَ فَوَقَعَ حَدِيْثُهُ عِنْدَ الْبُخَارِيِّيْن وَرَوٰى عَنْهُ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ ابْنُ عُقْدَةَ مَوْلِدُهُ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَمَاتَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاُسْتَاذُ عَبْدُ اللّٰهِ اَبُوْ مُحَمَّدِ الْبُخَارِيّ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

حضرت ''نصر بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''نصر بن احمد بن نصر بن عبدالعزیز ابو محمد کندی رحمۃ اللہ علیہ''، یہ ''نصرک'' کے نام سے مشہور تھے۔ یہ اہل فضل محدثین میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عمر قواریری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن بکار رحمۃ اللہ علیہ'' اور خلق کثیر سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''خالد بن احمد ذہلی رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ بخاریٰ کے امیر تھے، ان کو ان کے پاس پہنچایا گیا اور انہوں نے ان کو اپنے پاس رکھا اور ان کے لئے مسند رکھی اور وہاں پر انہوں نے درسِ حدیث دیا تو ان کی حدیث بخاریین میں بھی پہنچ گئی اور اہل عراق نے ان سے روایت کی ہے۔ حضرت ''ابوالعباس احمد بن عقدہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' ان کی پیدائش ۲۲۳ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۲۹۳ ہجری میں ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''استاذ ابوعبداللہ ابو محمد بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے حدیث روایت کی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہ اعلم

****

بَابُ الْوَاوِ

(808)وَائِلُ بْنُ حُجُرٍ

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ فَقَالَ اِبْنُ حُجُرٍ الْحَضَرِمِيُّ الْكِنْدِيُّ لَهٗ صُحْبَةٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ''وائل بن حجر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے 'حضرت ''وائل بن حجر حضرمی کندی رضی اللہ عنہ''۔ ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے۔

---

(809)وَقِيَانُ بْنُ يَعْقُوْبَ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ وِقِيَانُ بْنُ يَعْقُوْبَ اَبُوْ يَعْقُوْبَ الْكِنْدِيُّ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى وَمُصْعَبَ بْنَ سَعِيْدٍ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''وقیان بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے 'حضرت ''وقیان بن یعقوب ابو یعقوب کندی رحمۃ اللہ علیہ''۔ انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن ابی اوفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مصعب بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(810)وَاصِلُ بْنُ حَيَّانٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَاصِلُ بْنُ حَيَّانَ الْاَسَدِيُّ الْكُوْفِيُّ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ وَمُجَاهِداً رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''واصل بن حیان ﷫''

حضرت ''امام بخاری ﷫'' نے کہا ہے' حضرت ''واصل بن حیان ﷫''، یہ اسدی ہیں، کوفی ہیں۔ حضرت ''ابونعیم ﷫'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۲۰ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ''ابو وائل ﷫'' اور حضرت ''مجاہد ﷫'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ثوری ﷫'' اور حضرت ''شعبہ ﷫'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(811) وَلَّادُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ الْمَدَنِيِّ

يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ولاد بن داؤد بن علی مدنی ﷫''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(812) وَلِيْدُ بْنُ سَرِيْعٍ

مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ولید بن سریع ﷫''

عمرو بن حریث کے آزاد کردہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

اس فصل میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ ﷫'' کے اصحاب کا ذکر ہے

(813) وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ بْنِ مَلِيْحِ بْنِ قَيْسِ بْنِ غَيْلَانَ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ اَبِىْ خَالِدٍ وَالثَّوْرِيَّ وَالْاَعْمَشَ وَابْنَ عَوْنٍ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارَكِ وَيَحْيٰى بْنُ آدَمَ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وُلِدَ وَكِيْعٌ سَنَةَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ الْخَطِيْبُ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ وُلِدَ سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ وَمَاتَ وَكِيْعٌ سَنَةَ سَبْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

يَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِنْ شُيُوْخِ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ وَشَيْخُ شُيُوْخِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَيَرْوِىْ عَنِ

الْإِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''وکیع بن جراح بن ملیح بن قیس بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''اسماعیل بن ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔اور ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے ۔حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' کی پیدائش ۱۲۹ ہجری میں ہوئی۔

خطیب بغدادی نے کہا ہے' ان سے حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے،ان کی پیدائش ۱۳۰ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۱۹۷ ہجری میں ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے :یہ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ میں سے ہیں اور حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ'' کے شیوخ کے شیوخ میں سے ہیں اور یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں درج ہیں۔

---

(814) وَلِیْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِیْدِ الْهَمْدَانِیُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ وَقَالَ یَرْوِیْ عَنْ اَبِیْهِ یُعَدُّ فِی الْكُوْفِیِّیْنَ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ولید بن قاسم بن ولید ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان کا شمار کوفیین میں ہوتا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

---

(815) وُهَیْبُ بْنُ الْوَرْدِ

وَ كُنْیَتُهُ اَبُوْ عُثْمَانَ وَهُوَ اَخُوْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْوَرْدِ وَیُقَالُ اَبُوْ اُمَیَّةِ الْمَكِّیُّ اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهِ وَقَالَ یُقَالُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الْمَكِّیُّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''وہیب بن ورد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی کنیت ''ابوعثمان'' ہے اور یہ حضرت ''عبدالجبار بن ورد رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں اور ایک قول کے مطابق یہ ''ابوامیہ مکی'' ہیں ۔حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا' کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت ''عبدالوہاب مکی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(816) وَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَبُوْ الْعَبَّاسِ الدِّمِشْقِیِّ مَوْلًی لِبَنِیْ اُمَیَّۃَ سَمِعَ الْاَوْزَاعِیَّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے کہ حضرت ''ولید بن مسلم ابوالعباس دمشقی رحمۃ اللہ علیہ''، یہ بنی امیہ کے آزادکردہ ہیں۔انہوں نے حضرت ''اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(817) وَسِیْمُ بْنُ جَمِیْلٍ

اَوْرَدَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ وَسِیْمُ بْنُ جَمِیْلِ بْنِ طَرِیْفِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰی حَجَّاجِ بْنِ یُوْسُفَ مَکِّیٌّ مَاتَ سَنَۃَ سِتٍّ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَۃٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''وسیم بن جمیل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ حضرت ''وسیم بن جمیل بن طریف بن عبداللہ ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ''، یہ حضرت ''حجاج بن یوسف مکی رحمۃ اللہ علیہ'' کے آزادکردہ ہیں۔ان کا انتقال ۱۸۰ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

---

(818) وَضَّاحُ بْنُ يَزِيْدَ التَّمِيْمِيُّ الْكُوْفِيُّ

يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''وضاح بن یزید تمیمی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

بَابُ الْهَاءِ

(819)هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَامِ اَبُو الْمُنْذَرِ الْاَسَدِيُّ الْمَدَنِيُّ

سَمِعَ اِبْنَ عُمَرَ وَابْنَ الزُّبَيْرِ وَرَاٰى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبَاهُ وَالزُّهْرِيَّ وَوَهْبَ بْنَ كَيْسَانِ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ مَاتَ بَعْدَ الْهَزِيْمَةِ وَكَانَتِ الْهَزِيْمَةُ سَنَةَ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہشام بن عروہ بن زبیر بن عوام ابومنذر اسدی مدنی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ''، حضرت ''ابن زبیر رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے اور حضرت ''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' اور اپنے والد، حضرت ''زہری رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''وہب بن کیسان رضی اللہ عنہ'' کی زیارت کی ہے۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔ اور کہا ہے' یہ ہزیمت کے بعد انتقال کر گئے تھے اور ہزیمت ۱۴۵ ہجری میں ہوئی تھی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

(820)هِشَامُ بْنُ عَائِذٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هِشَامُ بْنُ عَائِذِ الْاَسْلَمِيّ نَسَبَهُ عَلِيُّ ابْنُ الْمِسْهَرِ وَقَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ هِشَامُ بْنُ عَائِذِ بْنِ نَصِيْبِ الْاَسَدِيّ رَوٰى عَنْهُ وَكِيْعُ وَابْنُ الْمُبَارِكِ وَابْنُ مِسْهَرٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہشام بن عائذ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ہشام بن عائذ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ''، ان کا نسب حضرت ''علی بن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے۔ اور حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ہشام بن عائذ بن نصیب اسدی رحمۃ اللہ علیہ''۔ ان سے حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مسہر رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں۔

(821)هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِیْ وَقَاصِ الزُّهْرِیُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ نَسَبَهُ غِنَامٌ وَمَكِّیُّ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ یُعَدُّ فِیْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ سَمِعَ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ وَسِعِیْدَ ابْنَ الْمُسَیَّبِ مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّاَرْبَعِیْنَ وَمِائَةٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ عَنْ هَاشِمٍ غَیْرِ مُنْتَسِبٍ حَدِیْثَیْنِ (اَحَدُهُمَا) عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ یُقَبِّلُ نِسَاءَهٗ وَلاَ یُجَدِّدُ وُضُوْءًا (وَالثَّانِیْ) عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِیْ ثَمَنِ كَلْبِ صَیْدٍ وَقِیْلَ اِنَّهٗ هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِیْ وَقَاصٍ وَقِیْلَ غَیْرُهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت ''ہاشم بن ہاشم بن عتبہ بن ابو وقاص زہری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کا نسب ''غنام'' نے بیان کیا ہے۔ اور حضرت ''مکی بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں' ان کو اہل مدینہ میں شمار کیا جاتا تھا۔ انہوں نے حضرت ''عامر بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان کا انتقال ۱۴۴ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں جو کہ حضرت ''ہاشم رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ہیں اور وہ کسی کی جانب منسوب نہیں ہیں وہ دو حدیثیں ہیں۔

ایک حدیث حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت ''ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا'' سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواجِ مطہرات کا بوسہ لینے کے بعد نیا وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

دوسری حدیث حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار کے لئے کتے کی کمائی میں اجازت دی ہے۔ کہا گیا ہے کہ یہ حضرت ''ہاشم بن عتبہ ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ'' ہیں اور اس کے علاوہ بھی اقوال موجود ہیں۔

(822)هَیْثَمُ بْنُ حَبِیْبِ الصَّیْرَفِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ هَیْثَمُ بْنُ اَبِیْ هَیْثَمٍ یَرْوِیْ عَنْهُ الْمَسْعُوْدِیُّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْهَیْثَمِ بْنِ حَبِیْبِ الصَّیْرَفِیِّ الْاِمَامِ اَبُوْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''ہیثم ابن ابوہیثم رحمۃ اللہ علیہ'' سے حضرت ''مسعودی رحمۃ اللہ علیہ'' نے

روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت "ہیثم بن حبیب صیرفی رحمۃ اللہ علیہ" سے حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" نے روایت لی ہے اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(823) هَيْثَمُ بْنُ الْحَسَنِ اَبُوْ غَسَّانِ

يَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "ہیثم بن حسن ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ"

حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

فَصْلٌ فِىْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ الَّذِيْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے آپ کے اصحاب کا ذکر

(824) هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهِ هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ قَاضِى صَنْعَاءَ الْيَمَنِ مِنْ اَبْنَاءِ الْفَارِسِ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعَ مَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ وَابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ لَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثُمَّ رَجُلٌ يُمْنِىٌّ الْقَاضِىْ بِصَنْعَاءَ اِنْ حَدَّثَكُمْ فَصَدِّقُوْهُ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت "ہشام بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ"

حضرت "امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ" نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت "ہشام بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ" صنعاء یمن کے قاضی تھے، ابناء فارس میں تھے، ان کی کنیت "ابوعبدالرحمٰن" ہے۔ انہوں نے حضرت "معمر بن راشد رحمۃ اللہ علیہ" اور حضرت "ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ" سے سماع کیا ہے۔ حضرت "ابراہیم بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ" کہتے ہیں' ہمیں حضرت "عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ" نے بتایا ہے پھر ایک یمنی شخص ہے صنعاء کا قاضی ہے، اگر وہ تمہیں حدیث بیان کرے تو تم ان کی تصدیق کردو۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت "امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

---

(825)هُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيُّ الْوَاسِطِيُّ

سَمِعَ يُوْنُسَ بْنَ عُبَيْدٍ وَمَنْصُوْرَ بْنَ زَاذَانِ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ قَالَ عَلِيٌّ مَاتَ هُشَيْمٌ سَنَةَ ثَلاثٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وُلِدَ هُشَيْمٌ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہشیم بن بشیر ابومعاویہ سلمی واسطی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''یونس بن عبید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''منصور بن زاذان رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے: حضرت ''علی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: حضرت ''ہشیم رحمۃ اللہ علیہ'' کی وفات ۱۸۳ ہجری میں ہوئی۔ حضرت ''امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے: ہشیم کی پیدائش ۱۰۴ ہجری میں ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(826)هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامِ الْحَنْظَلِيُّ الْهَرَوِيُّ اَبُوْ خَالِدِ التَّمِيْمِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ عَوْفَ الْاَعْرَابِيَّ وَدَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ وَابْنَ عَوْنٍ وَابْنَ اَبِىْ خَالِدٍ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہیاج بن بسطام حنظلی ہروی ابوخالد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے: انہوں نے حضرت ''عوف اعرابی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''داؤد بن ابی ہند رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن عون رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(827)هَوْذَةُ بْنُ خَلِيْفَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةٍ اَبُوْ الْاَشْهَبِ الثَّقَفِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَكَنَ بَغْدَادَ مَاتَ سَنَةَ سِتَّ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ فِيْ رَمَضَانَ سَمِعَ عَوْفَ الْاَعْرَابِيَّ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہوذہ بن خلیفہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ ابوالاشہب ثقفی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے: یہ بغداد میں رہائش پذیر رہے۔ ان کا انتقال ماہِ رمضان

المبارک میں ۲۱۶ ہجری میں ہوا۔ انہوں نے حضرت ''عوف الاعرابی رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

....

(828) هَارُوْنُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هَارُوْنُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ بْنِ حُكَيْمٍ اَبُوْ حَمْزَةَ كَانَ بِالرَّيِّ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ اَبِيْ قَيْسٍ وَّسَعِيْدَ بْنَ سِنَانٍ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہارون بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے حضرت ''ہارون بن مغیرہ بن حکیم ابوحمزہ رحمۃ اللہ علیہ''، یہ ''رے'' میں رہتے تھے۔ انہوں نے حضرت ''عمرو بن ابی قیس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعدان بن سنان رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اوران سے حضرت ''محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(829) هَيْثَمُ بْنُ عَدِيِّ الطَّائِيُّ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَلْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيِّ الطَّائِيُّ سَكَتُوْا عَنْهُ قَالَ الْبُخَارِيُّ اَرَاهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ہیثم بن عدی طائی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں کہا ہے حضرت ''ہیثم بن عدی طائی رحمۃ اللہ علیہ''۔ ان کے بارے میں مؤرخین خاموش ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں میرا خیال یہ ہے کہ یہ حضرت ''ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

....

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ مَنْ بَعْدَھُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان سے بعد کے مشائخ کا تذکرہ ہے

(830)ھِبَةُ اللّٰہِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْفَضْلِ الشَّیْرَازِیُّ

ذَکَرَہُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِہٖ فَقَالَ ھِبَةُ اللّٰہِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُوْ سَعِیْدِ الْاَدِیْبِ الشَّیْرَازِیُّ وُلِدَ بِبَغْدَادَ وَنَشَاَ بِھَا وَسَمِعَ بِھَا الْحَدِیْثَ مِنْ اَبِیْ طَالِبٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ غَیْلَانِ الْبَزَّازِ وَاَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ الْجَوْھَرِیِّ وَغَیْرِھِمَا وَسَافَرَ اِلٰی بَغْدَادَ وَسَکَنَ شَیْرَازَ مُدَّةً طَوِیْلَةً ثُمَّ قَدِمَ اَصْفَھَانَ فَاسْتَوْطَنَھَا وَسَمِعَ بِھَا مِنْ اَھْلِھَا اَبِیْ نَصْرِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمِ الْبُوْرَمَانِیِّ وَاَبِیْ عَاصِمٍ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَیْنِ وَغَیْرِھِمَا وُلِدَ سَنَةَ اِحْدٰی وَثَلَاثِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ مَاتَ فِیْ صَفَرٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَّخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''ہبۃ اللہ بن علی بن فضل شیرازی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ہبۃ اللہ بن علی بن فضل بن محمد ابو سعید الادیب شیرازی رحمۃ اللہ علیہ'' بغداد میں پیدا ہوئے اور وہیں پر پرورش پائی، اور انہوں نے وہاں پر حضرت ''ابوطالب محمد بن محمد بن ابراہیم بن غیلان بزاز رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد الحسن بن محمد بن علی بن محمد جوہری رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا۔ پھر بغداد میں تشریف لے گئے اور طویل عرصہ شیراز کے اندر رہتے رہے پھر اصفہان چلے گئے اور اس کو اپنا وطن بنا لیا اور وہاں کے محدثین مثلاً حضرت ''ابونصر حسن بن محمد بن ابراہیم بورمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعاصم احمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین سے سماع کیا۔ ان کی پیدائش ۴۳۱ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۵۰۵ ہجری میں ماہِ صفر المظفر میں ہوا۔

---

(831)ھِبَةُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ یَرْوِیْ اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِیْ الْاَنْصَارِیُّ فِیْ مُسْنَدِہٖ عَنْ ھِبَةِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَھُمْ بِھٰذَا الْاِسْمِ جَمَاعَةٌ وَالظَّاھِرُ اَنَّہٗ ھِبَةُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَكِ بْنِ مُوْسٰی بْنِ عَلِیِّ بْنِ تَمِیْمِ بْنِ خَالِدِ السَّقَطِیِّ لِاَنَّہٗ یَرْوِیْ عَنْہُ اَقْرَانُ اَبِیْ بَکْرٍ مِثْلُ اَبِی الْقَاسِمِ بْنُ السَّمَرْقَنْدِیِّ وَاَبِی الْقَاسِمِ الْاَنْصَارِیِّ وَاَبِیْ طَاھِرِ السَّلَفِیِّ ھٰکَذَا ذَکَرَہُ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ مَوْلِدُہٗ فِیْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّخَمْسِ مِائَةٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت ''ہبۃ اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''ابوبکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر حضرت ''ہبۃ اللہ بن

مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے احادیث روایت کی ہیں اور اس نام کی ایک جماعت ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ حضرت ''ہبۃ اللہ بن مبارک بن موسیٰ بن علی بن تمیم بن خالد سقطی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں کیونکہ ان سے حضرت ''ابوبکر کے معاصرین رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے مثلاً حضرت ''ابو القاسم بن سمرقند رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو طاہر سلفی رحمۃ اللہ علیہ''۔ حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کی پیدائش ۴۴۵ ہجری میں ہے اور ان کا انتقال ۵۰۹ ہجری میں ہے۔

بَابُ الْيَاءِ

(832)يَحْيٰی بْنُ سَعِيْدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَمْرِو الْاَنْصَارِیُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَيْسُ بْنُ فَهْدٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ وَلَا يَصِحُّ قَالَ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَسَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَالْقَاسِمَ وَسَالِماً وَقَالَ يَحْيٰی الْقَطَّانُ مَاتَ يَحْيٰی بْنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِیُّ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ مَا خَلَفْتُ بِالْمَدِيْنَةِ اَفْقَهَ مِنْ يَحْيٰی بْنِ سَعِيْدٍ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ مُحَدِّثُوْ الْحِجَازِ ثَلَاثَةٌ اِبْنُ شِهَابٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَيَحْيٰی بْنُ سَعِيْدٍ وَقَالَ جَدُّهٗ كَانَ بَدَرِيّاً

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ يَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَام اَبُوْ حَنِيْفَةَ

حضرت ''یحیٰی بن سعید بن قیس بن عمرو انصاری رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور یہ بیان کیا ہے کہ بعض لوگوں کا کہنا ہے' حضرت ''قیس بن فہد رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' یہ صحیح نہیں ہے۔ آپ نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''انس بن مالک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن میسّب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''قاسم اور سالم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

حضرت ''یحیٰی قطان رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''یحیٰی بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۱۴۳ ہجری میں ہوا۔

حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے مدینہ کے اندر حضرت ''یحیٰی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' سے زیادہ فقیہ بندہ نہیں چھوڑا

حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حجاز کے محدثین تین ہیں۔ حضرت ''ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحیٰی بن سعید رحمۃ اللہ علیہ'' اور فرمایا: ان کے دادا بدری ہیں۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: یہ ان محدثین میں سے ہیں جن سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت لی ہے۔

****

(833)يَحْيٰی بْنُ اَبِیْ حَيَّةٍ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَحْيٰی بْنُ اَبِیْ حَيَّةَ اَبُوْ جَنَابِ الْكَلْبِیُّ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ مَاتَ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبِیْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن ابی حیہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ نے اندر ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''یحییٰ بن ابی حیہ ابو جناب الکلمی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ان کا انتقال ۱۵۰ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(834) يَحْيٰى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلْمَةَ الْهَمْدَانِيُّ

وَيُقَالُ الْكِنْدِيُّ الْكُوْفِيُّ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِيْ عَنْ اَبِيْهِ رَوٰى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَعَاصِمُ الْاَحْوَلِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن عمرو بن سلمہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق ان کو کندی بھی کہا جاتا ہے یہ کوفی ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان سے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عاصم الاحول رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(835) يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ وَهْبِ الْقَرَشِيُّ

يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن عبدالمجید بن وہب قرشی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(836) يَحْيٰى بْنُ عَامِرِ الْبَجَلِيُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ نَسَبَهُ هُشَيْمٌ يَرْوِيْ عَنْ اِسْمَاعِيْلِ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن عامر بجلی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کا نسب حضرت ''ہشیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بیان کیا ہے، یہ حضرت ''اسماعیل بن ابوخالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(837) يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبِ الْقَرَشِيُّ التَّيْمِيُّ

يَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن عبداللہ بن موہب القرشی التیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(838) يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ دَاوُدَ الْاَوْدِيُّ

سَمِعَ عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ رَوٰى عَنْهُ اِبْنَاهُ دَاوُدُ وَاِدْرِيْسُ الْكُوْفِيُّ جَدُّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيْسَ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یزید بن عبدالرحمٰن ابوداؤد اودی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''علی رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔ ان سے ان کے دو بیٹے حضرت ''داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ادریس الکوفی رحمۃ اللہ علیہ'' جو کہ حضرت ''عبداللہ بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ'' کے دادا ہیں، روایت کرتے ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(839) يَزِيْدُ بْنُ صُهَيْبٍ الْفَقِيْرُ

وَيَرْوِىْ عَنْ جَابِرٍ وَاَبِىْ سَعِيْدٍ وَيَرْوِىْ عَنْهُ سُوَيْدِ ابْنِ نَجِيْحٍ اَبُو قُطْنَةَ هٰكَذَا ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یزید بن صہیب الفقیر رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''جابر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''ابوسعید رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''سوید بن نجیح ابو قطنہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(840) يَزِيدُ الرَّشْكُ

وَهوَيَزِيدُ بْنُ اَبِیْ يَزِيدَ وَاِسْمُ اَبِیْ يَزِيدَ بيانُ بْنُ الْاَزْهرِ الضِّبْعِيّ مَوْلَاهُمُ الْقِسَامُ يُعَدُّ فِي الْبَصَرِيِّيْنَ يقالُ لَهٗ بِالْفَارِسِيَّةِ اَلرَّشْكُ كَانَ يَقْسِمُ الْجَوْرَ وَمَسَحَ مَكَّةَ قَبْلَ اَيَّامِ الْمَوْسَمِ فَبَلَغَ كَذَا وَمَسَحَ وَقْتَ الْمَوْسَمِ فَزَادَ كَذَا وَكَذَا سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَوٰى لَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَجَمَاعَةٌ وَرَوٰى عَنْهُ اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَجَمَاعَةٌ يُقَالُ اِنَّهٗ مَاتَ سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ بِالْبَصَرَةِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یزید الرشک رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''یزید بن ابی یزید رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں اور حضرت ''ابو یزید رحمۃ اللہ علیہ'' کا نام ''بیان بن ازہر ضبعی'' ہے، ان کو قسام نے آزاد کیا تھا ان کو بصریین میں شمار کیا جاتا ہے اور ان کو فارسی میں ''رشک'' کہا جاتا ہے یہ زیادتی کا تخمینہ لگایا کرتے تھے اور حج کا موسم آنے سے پہلے انہوں نے مکہ میں موزوں پر مسح کیا تھا، پھر حج کا موسم آیا تو حج کے موسم میں بھی مسح کیا اور اس کے اندر اضافہ کیا۔ انہوں نے حضرت ''مطرف بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان کے لئے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''اسماعیل بن علیہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور کہا جاتا ہے ان کا انتقال بصرہ کے اندر ۱۳۰ ہجری میں ہوا۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(841) يُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ فَرْوَةَ

هُوَ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةِ الشَّامِیُّ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِیْ تَارِيْخِهٖ سَمِعَ الرَّبِيْعَ بْنَ شِبْرِمَةَ وَرَوٰى عَنْهُ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یونس بن ابوفروہ رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''یونس بن عبداللہ بن ابوفروہ شامی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔ انہوں نے حضرت ''ربیع بن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''مروان بن معاویہ فزاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(842) يُوْنُسُ بْنُ زَهْرَانَ

يَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یونس بن زہران رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(843) يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ اَبُوْ كَامِلِ الرَّحْبِيُّ الدَّمِشْقِيُّ الصَّنْعَانِيُّ

صَنْعَاءَ دَمِشْقَ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ حَدِيْثُهٗ مَنَاكِيْرٌ (يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یزید بن ربیعہ ابوکامل رحبی دمشقی الصنانی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''ابواسماء رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ ان کی احادیث مناکیر ہیں۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

----

(844) يَحْيٰى بْنُ مُهَاجِرٍ

يَرْوِىْ عَنْهُ الْإِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ مہاجر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(845)یَحْیٰی بْنُ مَعْمَرٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ اِبْنُ سُلَیْمَانِ الْبَصَرِیُّ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اِبْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَاَبَا الْاَسْوَدِ الدُّؤْلِیَّ رَوٰی عَنْهُ اِبْنُ بُرَیْدَةَ وَقَالَ اِسْحَاقُ عَنْ شَرِیْكٍ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ یَحْیٰی بْنَ مَعْمَرٍ كَانَ قَاضِیْ مَرْوَ

حضرت ''یحیٰی بن معمر رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے، یہ حضرت ''ابن سلیمان بصری رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت '' ابن عباس رضی اللہ عنہما''، حضرت '' عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' اور حضرت ''ابوالاسود دؤلی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''اسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے شریک کے واسطے سے، حضرت '' قتادہ رضی اللہ عنہ'' کے ذریعے بیان کیا ہے کہ حضرت ''یحیٰی بن معمر رحمۃ اللہ علیہ'' مرو کے قاضی تھے۔

****

فَصْلٌ فِیْ ذِكْرِ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ الَّذِیْنَ رَوَوْا عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

اس فصل میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان اصحاب کا تذکرہ ہے جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں

(846)یَحْیٰی الْعَطَّارُ

هُوَ یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ اَبُوْ زَكَرِیَّا الْاُنْصَارِیّ الْعَطَّارِ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ الشَّامِیُّ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَوٰی عَنْهُ حَیْوَةِ ابْنِ شُرَیْحٍ (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَیَرْوِیْ عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یحیٰی عطار رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''یحیٰی بن سعید ابوزکریا انصاری عطار رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے، حضرت ''شامی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' انہوں نے حضرت ''محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''حیوہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(847) یَحْیٰی بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَۃٍ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا اَبِیْ زَائِدَۃٍ اَبُوْ سَعِیْدِ الْحَافِظُ الْھَمْدَانِیُّ الْکُوْفِیُّ سَمِعَ اَبَاہُ وَالْاَعْمَشَ وَقَالَ مَاتَ سَنَۃَ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِیْنَ وَمِائَۃٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''یحییٰ بن زکریا ابوزائدہ ابوسعید حافظ ہمدانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے والد حضرت ''اعمش رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور فرمایا ہے'ان کا انتقال ۱۸۳ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(848) یَحْیٰی بْنِ الْیَمَانِ اَبُوْ زَکَرِیَّا الْعَجَلِیُّ الْکُوْفِی

ھٰکَذَا ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ

وَقَالَ سَمِعَ الثَّوْرِیَّ وَاَشْعَثَ الْقُمِیَّ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یحییٰ بن الیمان ابوزکریا عجلی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے'انہوں نے حضرت ''ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''اشعث رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(849) یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدِ الْمَدَنِیُّ التَّمِیْمِیُّ

ھٰکَذَا ذَکَرَہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِہٖ وَقَالَ سَمِعَ اَبَا الزُّبَیْرِ وَالزُّھْرِیَّ وَھِشَامَ بْنَ عُرْوَۃَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَیَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ ھٰذِہِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یحییٰ بن سعید المدنی تمیمی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے'انہوں نے حضرت ''ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت

''زہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ'' سے سماع کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(850) يَحْيٰى بْنُ سُلَيْمِ الطَّائِفِيُّ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ يَحْيٰى بْنُ سُلَيْمِ الطَّائِفِيُّ الْخَرَّازُ الْقَرَشِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ وَيُقَالُ اَبُوْ زَكَرِيَّا سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ بُكَيْرٍ وَاِسْمَاعِيْلَ بْنَ اُمَيَّةَ وَابْنَ خُثَيْمٍ وَالثَّوْرِيَّ رَوٰى عَنْهُ اِبْنُ الْمُبَارِكِ وَوَكِيْعٌ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن سلیم طائفی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' یہ حضرت ''یحییٰ بن سلیم طائفی خراز قرشی رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے۔ اور ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابو زکریا'' ہے۔ انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن خثیم ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کی ان سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(851) يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ الْمِصْرِيُّ اَبُوْ الْعَبَّاسِ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ مَاتَ قَبْلَ اللَّيْثِ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ اَبِيْ حَبِيْبٍ وَعُقَيْلَ بْنَ خَالِدٍ رَوٰى عَنْهُ جَرِيْرُ ابْنُ حَازِمٍ وَابْنُ الْمُبَارِكِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ وَسَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِيْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن ایوب مصری ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' ان کا انتقال لیث سے پہلے ہوگیا تھا۔ انہوں نے حضرت ''یزید بن ابی حبیب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عقیل بن خالد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ اور ان سے حضرت ''جریر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سعید بن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں

موجود ہیں

****

(852)يَحْيٰى بْنُ حَاجِبٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ يَحْيٰى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَابْنِ سَلْمَةِ الْقَرَشِيُّ مِنْ اَهْلِ مَرْوَ نَزَلَ بَغْدَادَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْبَصْرَةِ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ عَاصِمِ الْاَحْوَلِ وَهَلَالِ بْنِ خَبَّابٍ وَحَيْوَةِ بْنِ شُرَيْحٍ وَوَرْقَاءِ بْنِ عَمْرٍو وَثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِيْ حَنِيْفَةِ الْفَقِيْهِ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِبْرِمَةَ رَوٰى عَنْهُ سَعِيْدُ الْجَوْهَرِيُّ وَرَجَاءُ اِبْنُ الْجَارُوْدِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْجَارُوْدِ وَالْقَطَّانُ مَاتَ يَحْيٰى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَمِائَتَيْنِ بِبَغْدَادَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن حاجب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''یحییٰ بن نصر بن حاجب بن عمر بن سلمہ قرشی رحمۃ اللہ علیہ''، یہ اہل مرو میں سے ہیں۔ یہ بغداد آئے تھے، پھر یہ بصرہ چلے گئے، وہاں پر انہوں نے حضرت ''عاصم الاحول رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہلال بن خباب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حیوہ بن شریح رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ورقاء بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ثور بن یزید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوحنیفہ فقیہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن شبرمہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔ ان سے حضرت ''سعید جوہری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''رجاء بن جارود رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن جارود رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قطان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ حضرت ''یحییٰ بن نصر رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال بغداد کے اندر ۲۱۵ ہجری کو ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

****

(853)يَحْيٰى بْنُ هَاشِمِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ قَيْسِ الْغَسَانِيُّ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَبُوْ زَكَرِيَّا السِّمْسَارُ حَدَّثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَاِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ وَسُلَيْمَانِ الْاَعْمَشِ وَيُوْنُسِ بْنِ اِسْحَاقَ وَابْنِ اَبِىْ لِيْلٰى وَسُفْيَانِ الثَّوْرِيِّ رَوٰى عَنْهُ الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یحییٰ بن ہاشم بن کثیر بن قیس غسانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''ابوزکریا سمسار رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، انہوں نے حضرت ''ہشام بن عروہ اسماعیل بن ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یونس بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ''

اورحضرت''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت''حارث بن ابی اسامہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''محمد بن خلف رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

(854)یَحْیٰی بْنُ عَنْبَسَةَ الْقَرَشِیُّ الْبَصَرِیُّ

هٰکَذَا ذَکَرَهُ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ حَدَّثَ عَنْ حُمَیْدِ الطَّوِیْلِ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَسُفْیَانِ الثَّوْرِیِّ وَاَبِیْ حَنِیْفَةِ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ رَوٰی عَنْهُ عَلِیُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَصْفَرِیُّ وَیُوْسُفُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَعَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَیَانَ (یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ مِمَّنْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت''یحیٰی بن عنبسہ قرشی بصری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت'' حمید الطّویل رحمۃ اللہ علیہ'' سے ،حضرت''مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔اور ان سے حضرت''علی بن اسحاق عصری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''یوسف بن سعید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت''علی بن حسن بن بیان رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔

اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

(855)یَحْیٰی بْنُ نُوْحٍ

وَهُوَ مِمَّنْ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت''یحیٰی بن نوح رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

(856)یُوْسُفُ بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقِ السَّبِیْعِیُّ

هٰکَذَا ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ وَقَالَ قَالَ اِبْنُ عُیَیْنَةَ لَمْ یَکُنْ فِیْ اَوْلَادِ اَبِیْ اِسْحَاقِ السَّبِیْعِیِّ اَحْفَظُ مِنْهُ یَقُوْلُ اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یوسف بن اسحاق بن ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' حضرت ''ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ'' کی اولاد میں ان سے زیادہ حافظے والا کوئی شخص تھا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

----

(857) يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ

اَوْرَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ شُعْبَةَ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یوسف بن یعقوب رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔

----

(858) يُوْسُفُ بْنُ خَالِدِ السَّمْتِيُّ

مِنْ اَصْحَابِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْوِىْ عَنْهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى مَاتَ عَبْدُ الْاَعْلٰى وَالسَّمِتِيُّ سَنَةَ سِتٍّ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''یوسف بن خالد سمتی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب میں سے ہیں۔ ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے' حضرت ''محمد بن مثنیٰ عبدالاعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''سمتی رحمۃ اللہ علیہ'' ان دونوں کا انتقال ۱۸۶ ہجری میں ہوا۔

----

(859) يُوْسُفُ بْنُ بُنْدَارٍ

مِمَّنْ يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یوسف بن بندار رحمۃ اللہ علیہ''

یہ ان محدثین میں سے ہیں جو حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود

ہیں۔

(860)یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنِ الْوَاسِطِیُّ

قَالَ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَبُوْ خَالِدِ السَّلَمِیُّ بَصَرِیُّ الْاَصْلِ سَمِعَ عَاصِمَ الْاَحْوَلِ وَدَاوُدَ بْنَ اَبِیْ هِنْدٍ وَالْجَرِیْرِیِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی مَاتَ سَنَةَ سِتٍّ وَّمِائَتَیْنِ وَقَالَ اَحْمَدُ وُلِدَ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَمِائَةٍ قَالَ الْخَطِیْبُ رَوٰی عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمَا

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ’’یزید بن ہارون واسطی رحمۃ اللہ علیہ‘‘

حضرت ’’امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے‘ حضرت ’’یزید بن ہارون ابوخالد سلمی رحمۃ اللہ علیہ‘‘، یہ بصری الاصل ہیں ۔انہوں نے حضرت ’’عاصم الاحول رحمۃ اللہ علیہ‘‘، حضرت ’’داؤد بن ابوہند رحمۃ اللہ علیہ‘‘ اور حضرت ’’جریری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے سماع کیا ہے۔

حضرت ’’محمد بن مثنیٰ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے کہا ہے‘ ان کا انتقال ۲۰۶ ہجری میں ہوا۔

حضرت ’’احمد رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے کہا ہے‘ ان کی پیدائش ۱۱۸ ہجری میں ہوئی اور حضرت ’’امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے ان سے روایت کی ہے۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(861)یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ اَبُوْ مُعَاوِیَةَ الْعَائِشِیُّ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ تَارِیْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اَیُّوْبَ بْنَ اَبِیْ عُرُوْبَةِ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَیْنِ وَثَمَانِیْنَ وَمِائَةٍ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ’’یزید بن زریع ابومعاویہ العائشی رحمۃ اللہ علیہ‘‘

حضرت ’’امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ‘‘ نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے‘ انہوں نے حضرت ’’ایوب بن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے سماع کیا ہے، ان کا انتقال ۱۸۲ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: ان کی حضرت ’’امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ‘‘ سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں

(862)يَزِيْدُبْنُ لَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ الْجَعْدِ

يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یزید بن لبیب بن ابوالجعد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(863)يَزِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یزید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(864)يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ اَبُوْ بَكْرِ الشَّيْبَانِىُّ الْكُوْفِىُّ

سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقِ وَهَاشِمَ ابْنَ عُرْوَةَ وَشُعْبَةَ سَمِعَ مِنْهُ عَلِىُّ بْنُ عَبْدٍ وَعُبَيْدُ بْنُ يَعِيْشَ هٰكَذَا ذَكَرَ هٰذِهِ الْجُمْلَةَالْبُخَارِىُّ فِىْ تَارِيْخِهٖ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَيَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ كَثِيْرًا فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یونس بن بکیر ابوبکر شیبانی کوفی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہاشم بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''شعبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''علی بن عبد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبید بن یعیش رحمۃ اللہ علیہ'' نے سماع کیا ہے۔ حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں اسی طرح ذکر کیا ہے۔

❁ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ ان کی کثیر احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

....

(865)يَعْقُوْبُ بْنُ يُوْسُفَ

يَرْوِىْ عَنِ الْاِمَامِ اَبِىْ حَنِيْفَةَ فِىْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''یعقوب بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''

ان کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

(866)اَبُوْ یُوْسُفَ

قَاضِیُ قُضَاةِ الْمُسْلِمِیْنَ اِسْمُہٗ یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ حَبِیْبِ بْنِ خُنَیْسِ بْنِ سَعْدٍ (بْنِ حَبْتَةَ) بْنِ مَعُوْنَةٍ وَاُمِّ سَعْدٍ حَبْتَةَ بِنْتِ مَالِكٍ مِنْ بَنِیْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْاَنْصَارِیِّ وَقَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ هُوَ کُوْفِیُّ الْاَصْلِ سَمِعَ اَبَا اِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیَّ وَسُلَیْمَانَ التَّیْمِیَّ وَیَحْیٰی بْنَ سَعِیْدٍ الْاَنْصَارِیَّ وَسُلَیْمَانَ الْاَعْمَشَ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ وَعُبَیْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ الْعُمَرِیَّ وَحَنْظَلَةَ بْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَعَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ وَمُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقِ بْنِ یَسَارٍ وَحَجَّاجَ بْنَ اَرْطَاةٍ وَالْحَسَنَ بْنَ دِیْنَارٍ وَلَیْثَ ابْنَ سَعْدٍ وَاَیُّوْبَ بْنَ عُتْبَةَ رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ النَّاقِدُ وَاَحْمَدُ بْنُ مُنِیْعٍ وَعَلِیُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوْسِیُّ وَعَبْدُوْسُ بْنُ بِشْرٍ وَالْحَسَنُ بْنُ شَبِیْبٍ فِیْ آخَرِیْنَ

(وَکَانَ) قَدْ سَکَنَ بَغْدَادَ وَوَلَّاهُ مُوْسَى الْهَادِیْ الْقَضَاءَ بِهَا ثُمَّ هَارُوْنُ الرَّشِیْدُ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ دُعِیَ قَاضِیَ الْقُضَاةِ فِی الْاِسْلَامِ قَالَ وَسَعْدٌ جَدُّ اَبِیْهِ وَهُوَ الَّذِیْ عُرِضَ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ مَعَ رَافِعِ بْنِ خُدَیْجٍ وَابْنِ عُمَرَ وَاسْتَصْغَرَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَحَبِیْبُ بْنُ سَعْدٍ جَدُّ اَبِیْ یُوْسُفَ یَرْوِیْ عَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ

(قَالَ) اَبُوْ کَامِلٍ الْقَاضِیْ اَبُوْ یُوْسُفَ هُوَ قَاضِیْ مُوْسَى الْهَادِیْ وَهَارُوْنَ الرَّشِیْدِ بِبَغْدَادَ لَمْ یَخْتَلِفْ یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِیُّ بْنُ الْمَدِیْنِیِّ فِیْ تَوْثِیْقِهٖ وَکَانَ اِسْتَخْلَفَ اِبْنَهٗ یُوْسُفُ عَلَى الْجَانِبِ الْغَرْبِیِّ فَاَقَرَّهُ الرَّشِیْدُ عَلٰی عَمَلِهٖ وَوَلَّاهُ قَضَاءَ الْقَضَاةَ بَعْدَ مَوْتِ اَبِیْهِ

(قَالَ) الْخَطِیْبُ قَالَ یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ وَقَدْ کَتَبْنَا عَنْهُ اَحَادِیْثَ قَالَ اَبُو الْفَضْلِ یَعْنِی الْعَبَّاسَ سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ یَقُوْلُ اَوَّلُ مَا طَلَبْتُ الْحَدِیْثَ ذَهَبْتُ اِلٰی اَبِیْ یُوْسُفَ الْقَاضِیَ ثُمَّ طَلَبْتُ بَعْدُ وَکَتَبْنَا عَنِ النَّاسِ

(قَالَ) الْخَطِیْبُ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰی اَبِیْ یُوْسُفَ الْقَاضِیْ قَالَ تُوُفِّیَ اَبِیْ اِبْرَاهِیْمَ وَتَرَکَنِیْ یَتِیْماً فِیْ حِجْرِ اُمِّیْ فَاَسْلَمَتْنِیْ اِلَی قِصَارٍ اَخْدِمُهٗ وَکُنْتُ اَتْرُکُهٗ وَاَمَرَ اِلٰی حَلَقَةِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَاَجْلِسُ فِیْهَا وَاَسْتَمِعُ وَکَانَتْ اُمِّیْ تَجِیْءُ خَلْفِیْ اِلَی الْحَلْقَةِ وَتَاْخُذُ بِیَدِیْ وَتُسَلِّمُنِیْ اِلَی الْقَصَّارِ فَلَمَّا طَالَ عَلَیْهَا ذٰلِكَ قَالَتْ لِاَبِیْ حَنِیْفَةَ مَا لِهٰذَا الصَّبِیِّ فَسَادَ غَیْرُكَ هٰذَا صَبِیٌّ یَتِیْمٌ لَا شَیْءَ لَهٗ وَاَنَا اُطْعِمُهٗ مِنْ مَغْزَلِیْ وَاُؤَمِّلُ اَنْ یَکْتَسِبَ دَانِقاً یُنْفِقُهٗ عَلٰی نَفْسِهٖ فَقَالَ لَهَا اَبُوْ حَنِیْفَةَ اِذْهَبِیْ یَا رَعْنَاءَ هٰذَا یَتَعَلَّمُ اَکْلَ الْفَالُوْذَجِ بِدُهْنِ الْفُسْتَقِ فَانْصَرَفَتْ عَنْهُ وَهِیَ تَقُوْلُ اَنْتَ شَیْخٌ قَدْ خَرِفْتَ وَذَهَبَ عَقْلُكَ ثُمَّ لَزِمْتُهٗ فَنَفَعَنِیَ اللّٰهُ بِالْعِلْمِ وَرَزَقَنِیْ حَتّٰی تَقَلَّدْتُ الْقَضَاءَ وَکُنْتُ اُجَالِسُ الرَّشِیْدَ وَآکُلُ مَعَهٗ عَلٰی مَائِدَتِهٖ فَلَمَّا کَانَ فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ قَدِمَ اِلَی الرَّشِیْدِ فَالُوْذَجَةِ فَقَالَ یَا یَعْقُوْبُ کُلْ فَمَا کُلَّ یَوْمٍ یَعْمَلُ لَنَا مِثْلَهَا فَقُلْتُ وَمَا هٰذِهٖ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَقَالَ هٰذِهٖ فَالُوْذَجَةُ بِدُهْنِ الْفُسْتَقِ فَضَحِکْتُ فَقَالَ مِمَّ تَضْحَكُ فَقُلْتُ خَیْرًا اَبْقَی اللّٰهُ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ قَالَ لِتُخْبِرُنِیْ فَاَلَحَّ عَلَیَّ فَاَخْبَرْتُهٗ بِالْقِصَّةِ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰی آخِرِهَا فَعَجِبَ مِنْ ذٰلِكَ وَقَالَ لَعُمْرِیْ اِنَّ الْعِلْمَ لَیَرْفَعُ وَیَنْفَعُ دِیْناً وَدُنْیَا وَتَرَحَّمَ

عَلٰی اَبِیْ حَنِیْفَةَ وَقَالَ كَانَ يَنْظُرُ بِعَيْنِ عَقْلِهٖ مَا لَا يَرَاهُ بِعَيْنِ رَاْسِهٖ

(قَالَ) الْخَطِيْبُ اَخْبَرَنَا الْخَلَالُ اَخْبَرَنَا الْجَرِيْرِيُّ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو اَنَّ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدِ النَّخْعِيَّ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا نُجَيْحُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كُنَّا يَوْماً عِنْدَ وَكِيْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ فَقَالَ رَجُلٌ اَخْطَاَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فَقَالَ وَكِيْعٌ وَكَيْفَ يَقْدِرُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ اَنْ يَّخْطَاَ وَمَعَهُ مِثْلُ اَبِيْ يُوْسُفَ وَزُفَرَ فِيْ قِيَاسِهِمَا وَمِثْلُ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ وَحِفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَحَبَّانُ وَمِنْدَلُ اِبْنَا عَلِيٍّ فِيْ حِفْظِهِمْ لِلْحَدِيْثِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ فِيْ مَعْرِفَتِهٖ بِاللُّغَةِ وَدَاوُدُ الطَّائِيِّ وَفُضَيْلُ بْنُ عَيَّاضٍ فِيْ زُهْدِهِمَا وَوَرْعِهِمَا وَكَانَ مَعَهُ مِنْ هٰؤُلَاءِ سِتَّةٌ وَّثَلَاثُوْنَ رَجُلاً مِنْهُمْ ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُوْنَ يَصْلُحُوْنَ لِلْقَضَاءِ وَاَصْحَابُ الْفَتْوٰى وَاَشَارَ اِلٰی اَبِیْ يُوْسُفَ وَزُفَرَ قَالَ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَهُوَ اِبْنُ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ سَنَةً وَوُلِدَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَةٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

(يَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ هُوَ صَاحِبُ الْمُسْنَدِ الْحَادِىْ عَشَرَ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ عَلٰى مَا ذَكَرْنَا فِيْ اَوَّلِ الْكِتَابِ

حضرت امام ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ''

مسلمانوں کے قاضی القضاۃ ہیں۔ان کا نام ''یعقوب بن حبیب بن خنیس بن سعد بن حبتہ بن معونہ رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔اور سعد کی والدہ حبتہ بنت مالک ہیں، ان کا تعلق بنی عمر بن عوف انصاری سے ہے۔خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' یہ کوفی الاصل ہیں، انہوں نے حضرت ''شیبانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان تیمی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبیداللہ بن عمر عمری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حنظلہ بن ابی سفیان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق بن یسار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حجاج بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن دینار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ایوب بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد ناقد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن منیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن مسلم طوسی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبدوس بن بشر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن شبیب رحمۃ اللہ علیہ'' نے آخرین میں روایت کیا ہے۔

آپ بغداد میں رہتے تھے، موسیٰ ہادی نے آپ کو وہاں کی مسند قضاء پر فائز کر دیا، پھر ان کے بعد ہارون الرشید نے اس مسند پر قائم رکھا، یہ وہ پہلے شخص ہیں جن کو اسلام کے اندر ''قاضی القضاۃ'' کے نام سے پکارا گیا۔

حضرت ''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان کے باپ کے دادا ہیں، یہ وہی شخص ہیں جن کو جنگ احد کے دن حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور حضرت ''ابن عمر رضی اللہ عنہ'' کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیش کیا گیا تھا لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کمسنی کے باعث ان کو واپس بھیج دیا تھا۔

حضرت ''حبیب بن سعد رحمۃ اللہ علیہ'' یہ حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کے دادا ہیں اور یہ امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ''ابوکامل القاضی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' حضرت ''ابوسف رحمۃ اللہ علیہ'' یہ موسیٰ الہادی اور ہارون الرشید کی جانب سے بغداد کے قاضی رہے، حضرت ''یحییٰ بن معین احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''علی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہ'' کے اندر ان کے ثقہ ہونے میں کوئی اختلاف نہیں ہے، انہوں نے حضرت امام ''ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ'' کو جانب غربی میں اپنا خلیفہ بنایا تھا اور ہارون رشید نے ان کو ان کے عہدے پر برقرار رکھا اور ان کے والد کے انتقال کے بعد قاضی القضاۃ کے منصب پر فائز کیا۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں: حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' ہم نے ان سے بہت احادیث لکھی ہیں، حضرت ''ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ'' یعنی حضرت ''عباس رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: سب سے پہلے جب مجھے طلب حدیث تھی تو میں حضرت ''ابویوسف القاضی رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس گیا اور پھر اس کے بعد مجھے مزید طلب ہوئی اور میں نے اور لوگوں سے بھی لکھا ہے۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''حسن بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی اسناد حضرت ''ابویوسف قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' تک پہنچا کر بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' میرے والد حضرت ''ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' فوت ہو گئے اور مجھے یتیم چھوڑ گئے' میں اپنی ماں کی پرورش میں تھا ،میری والدہ نے مجھے ایک دھوبی کے سپرد کر دیا، میں اس کی خدمت کیا کرتا تھا اور میں اس کو چھوڑ کر حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حلقہ میں جا بیٹھتا تھا اور وہاں سے فائدہ حاصل کیا کرتا تھا، میری والدہ میرے پیچھے حلقے میں آتی ، میرا ہاتھ تھام لیتی اور مجھے پکڑ کر پھر دھوبی کے پاس لے جاتی۔ ایک عرصے تک سلسلہ چلتا رہا۔ ایک دن میری والدہ نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے کہا: اس بچے کو آپ کے علاوہ اور کسی نے نہیں بگاڑا ہے، یہ یتیم بچہ ہے اس کے پاس کچھ نہیں ہے، میں چرخہ کات کر اس کا گزارا کراتی ہوں، اور میں امید رکھتی ہوں کہ یہ اپنے خرچے کے لئے تو تھوڑی بہت کمائی کر لے۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے فرمایا: اے رعناء (ناسمجھ خاتون) آپ چلی جاؤ! یہ علم حاصل کرتا رہے یہ (ایک دن) پستے والا فالودہ کھائے گا۔

وہ خاتون چلی گئی اور وہ یہ کہہ رہی تھی ''تو پاگل بوڑھا ہے، تیری تو عقل ہی ختم ہو گئی ہے'' پھر میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حلقے میں رہنے لگ گیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے علم سے نوازا اور مجھے رزق بھی عطا کیا یہاں تک کہ میں مسند قضاء تک پہنچا

میں ہارون رشید کے پاس بیٹھا کرتا تھا، میں اس کے ساتھ دستر خوان پر کھایا کرتا تھا، ایک دن ہارون الرشید کے پاس پستے والا فالودہ آیا، انہوں نے کہا: اے یعقوب! تم بھی اس کو کھالو اور روزانہ جو ہمارے لئے کام کرے گا اس کو یہی ملے گا۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: پستے والا فالودہ ہے، میں ہنس پڑا۔ انہوں نے میرے ہنسنے کی وجہ پوچھی، میں نے کہا: ایک بھلائی ہے، اللہ نے امیر المومنین پر ڈالی ہے۔ پھر انہوں نے کہا: تم مجھے بتاؤ۔ انہوں نے بہت اصرار کیا تو میں نے ان کو اول سے لے کر آخر تک پورا قصہ سنایا تو ان کو اس بات پر بہت تعجب ہوا اور فرمایا: میری عمر کی قسم! بے شک علم بلند ہوتا ہے اور دین اور دنیا دونوں کا نفع دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' پر رحم کرے اور فرمایا: وہ اپنی عقل کی آنکھ سے وہ کچھ دیکھ لیا کرتے تھے جو سر کی آنکھ سے نہیں دیکھا جا سکتا تھا۔

خطیب بغدادی نے کہا ہے' ہمیں خلال نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں حضرت ''جریری رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' ہمیں خبر دی ہے حضرت ''علی بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' نے، ان کو حضرت ''علی بن محمد نخعی رحمۃ اللہ علیہ'' نے خبر دی ہے، وہ کہتے ہیں' مجھے حضرت ''یحییٰ بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا ہے، وہ کہتے ہیں: ایک دن ہم حضرت ''وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ'' کے پاس تھے، ایک شخص نے کہا: ابوحنیفہ نے خطا کر لی ہے۔ حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا: ابوحنیفہ خطا کر کیسے سکتے ہیں؟ ان کے پاس حضرت ''ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے قیاس کے ماہر لوگ موجود ہیں، اور حضرت ''یحییٰ بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حبان بن علی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مندل بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے حافظ الحدیث لوگ موجود ہیں۔ حضرت ''قاسم بن معن رحمۃ اللہ علیہ'' لغت کے ماہران کے پاس موجود ہیں۔ حضرت ''داؤد الطائی رحمۃ اللہ علیہ'' حضرت ''فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ'' جیسے زاہد اور متقی لوگ ان کے پاس موجود ہیں، اور ان کے پاس اس طرح کے ۳۶ آدمی ہیں، ان میں سے ۲۸ آدمی مسند قضا کے قابل ہیں اور اصحاب فتویٰ ہیں اور انہوں نے حضرت ''ابوسف رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''زفر رحمۃ اللہ علیہ'' کی جانب اشارہ کیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں: ان کا انتقال ۱۸۲ ہجری میں ہوا اس وقت ان کی عمر ۹۹ برس تھی اور ان کی پیدائش ۱۰۴ ہجری میں ہوئی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: گیارہویں مسند انہیں کی مرتب کردہ ہے اس کا ذکر کتاب کے آغاز میں کر دیا گیا ہے۔

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْمَشَائِخِ

اس فصل میں ان کے بعد کے مشائخ کا ذکر ہے

(867) يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنِ بْنِ عَوْنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ بِسطَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

وَقِيْلَ يَحْيٰى ابْنُ مَعِيْنِ بْنِ غِيَاثِ بْنِ زِيَادِ بْنِ عَوْنِ بْنِ بِسْطَامٍ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْمُرِيُّ مُرَّةَ غَطْفَانَ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَهُشَيْماً وَعِيْسَى بْنَ يُوْنُسَ وَسُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ وَغُنْدَرًا وَمَعَاذَ بْنَ مَعَاذٍ وَيَحْيٰى بْنَ سَعِيْدِ الْقَطَّانِ وَوَكِيْعاً وَاَبَا مُعَاوِيَةَ فِيْ اَمْثَالِهِمْ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَاَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ ابْنُ سَعْدِ الْكَاتِبِ وَجَمَاعَةٌ قَالَ وُلِدتُّ فِيْ خِلَافَةِ اَبِيْ جَعْفَرَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّخَمْسِيْنَ وَمِائَةٍ فَقَالَ اِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْاَنْبَارِ مِنْ قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا نَفْسْتَا يُقَالُ اِنَّ فَرْعَوْنَ مِنْهَا كَانَ اَبُوْهُ عَلِيٌّ خِرَاجُ الرَّىْ فَتَرَكَ لِاِبْنِهٖ يَحْيٰى اَلْفَ اَلْفٍ وَخَمْسِيْنَ اَلْفِ دِرْهَمٍ فَاَنْفَقَ كُلَّ ذٰلِكَ فِي الْحَدِيْثِ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ لَهٗ نَعْلٌ يَلْبَسُهٗ قَالَ الْخَطِيْبُ قَالَ عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَلْفِ النَّسَفِيِّ سَاَلْتُ اَبَا عَلِيٍّ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدٍ مَنْ اَعْلَمُ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ اَمْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ فَقَالَ اَمَّا اَحْمَدُ فَاَعْلَمُ بِالْفِقْهِ وَاِخْتِلَافِ النَّاسِ وَاَمَّا يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ فَاَعْلَمُ بِالرِّجَالِ وَاِخْتِلَافِ الْكُنٰى مَاتَ بِمَدِيْنَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَسِنُّهٗ سَبْعٌ وَّسَبْعُوْنَ سَنَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''یحییٰ بن معین بن عون بن زیاد بن بسطام بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق یہ ''یحییٰ بن معین بن غیاث بن زیاد بن عون بن بسطام ابوزکریا مری'' ہیں یہ مروہ غطفان کے رہنے والے تھے۔

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''ہشیم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عیسیٰ بن یونس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''غندر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''معاذ بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سعید قطان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''وکیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومعاویہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین سے سماع کیا ہے۔ان سے حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوخیثمہ زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن سعد الکاتب رحمۃ اللہ علیہ'' اور ایک جماعت نے روایت کی ہے۔

آپ فرماتے ہیں' میں حضرت ''ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ'' کے دورِ حکومت میں ۱۵۸ ہجری میں پیدا ہوا، اور آپ فرماتے ہیں' یہ ''نفتا'' نامی بستی کے اہل انبار میں سے تھے اور کہا جاتا ہے کہ فرعون کا تعلق اسی بستی سے تھا۔ان کے والد ''رے'' کے ٹیکس کے اہلکار تھے، انہوں نے اپنے بیٹے حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے لئے دس لاکھ اور پچاس ہزار درہم چھوڑے، انہوں نے سب کے سب حدیث کی خدمت میں خرچ کر دیئے حتیٰ کہ ان کے پاس پہننے کے لئے ایک جوتا بھی نہیں بچا تھا۔

خطیب بغدادی بیان کرتے ہیں' حضرت ''عبدالمومن بن خلف نسفی رحمۃ اللہ علیہ'' نے کہا ہے' میں نے حضرت ''ابوعلی صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' سے پوچھا: ان دونوں میں زیادہ علم والا کون ہے؟ حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' یا حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ''؟ انہوں نے کہا: بہرحال حضرت ''احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' یہ فقہ اور لوگوں کے اختلاف کو زیادہ جانتے ہیں اور حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' یہ اسماء الرجال اور کنیتوں کے اختلاف کو بہتر جانتے ہیں۔ مدینہ منورہ کے اندر ۲۳۳ ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔ان کی عمر ۷۷ برس تھی۔

****

(868) يَحْيٰى بْنُ اَكْثَمِ الْقَاضِیْ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِیْ تَارِيْخِهٖ هُوَ يَحْيٰى بْنُ اَكْثَمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ قُطْنِ بْنِ سَمْعَانِ مِنْ وَلَدِ اَكْثَمِ بْنِ صَيْفِيّ التَّمِيْمِيّ يُكَنّٰى اَبَا مُحَمَّدٍ هُوَ مَرْوَزِيُّ الْاَصْلِ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارِكِ وَالْفَضْلَ بْنَ مُوْسٰى السِّيْنَانِیَّ وَيَحْيٰى بْنَ الضَّرِيْسِ وَمِهْرَانَ ابْنَ اَبِیْ عُمَرَ الرَّازِيِّيْنِ وَجَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الضَّبِّیَّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِدْرِيْسَ الْاَوْدِیَّ وَسُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ وَعَبْدَ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِیَّ رَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِیُّ وَاَبُوْ حَاتِمِ الرَّازِیُّ وَاِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِسْحَاقَ الْقَاضِیْ وَغَيْرُهُمْ وَكَانَ عَالِماً بِالْفِقْهِ وَعَارِفاً بِالْاَحْكَامِ وَلَاهُ الْمَاْمُوْنَ قَضَاءَ بَغْدَادَ وَاسْتَوْلٰى عَلٰى اُمُوْرِ الْمَمْلُكَةِ ثُمَّ مَاتَ فِیْ اَيَّامِ الْمُتَوَكِّلِ بَعْدَمَا عَزَلَ مُنْصَرِفاً مِنَ الْحَجِّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِخَمْسَ عَشَرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ ذِی الْحَجَّةِ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَلَهٗ مِنَ الْعُمُرِ ثَلَاثٌ وَّثَمَانُوْنَ سَنَةً وَدُفِنَ بِالرَّبْذَةِ وَقَبْرُهٗ فِيْهَا رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''یحییٰ بن اکثم قاضی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''یحییٰ بن اکثم بن محمد بن قطن بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ'' ہیں، یہ ''اکثم بن صیفی تمیمی'' کی اولاد میں سے ہیں، ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے، یہ مروزی الاصل ہیں۔انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن رکھبا رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''فضل بن موسیٰ سینانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن ضریس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''مہران بن ابوعمر رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''جریر بن عبدالحمید ضبی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عبداللہ بن ادریس اودی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''عبد العزیز دراوردی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسحٰق بن اسماعیل بن اسحاق قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' اور دیگر محدثین نے روایت کی ہے۔یہ فقہ کے عالم تھے،احکام کو پہچاننے والے تھے، مامون نے بغداد کی مسند قضاء پر فائز کیا تھا اور امور مملکت بھی ان کے سپرد کئے تھے، پھر متوکل کے دورِ حکومت میں ان کو جب معزول کر دیا گیا تو یہ جب حج سے واپس آ رہے تو جمعہ کا دن تھا اور ذی الحج کی ۱۵ تاریخ تھی ۲۴۲ ہجری میں ان کا انتقال ہو گیا اور ان کی عمر ۸۳ برس تھی ''ربذہ'' کے اندران کو دفن کیا گیا، ان کی مزار مبارک وہیں پر ہے۔

****

(869)یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ الْحِمَانِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ یُکَنّٰی بِاَبِیْ زَکَرِیَّا الْحِمَانِیُّ الْکُوْفِیُّ قَدِمَ بَغْدَادَ وَحَدَّثَ بِهَا عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَاِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ وَشُرَیْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِیْ عَوَانَةَ وَحَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ وَخَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَجَمَاعَةٍ وَثَّقَهٗ یَحْیٰی بْنُ مَعِیْنٍ وَجَمَاعَةٌ قَالَ الْخَطِیْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیِّ مَاتَ یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ الْحِمَانِیُّ فِیْ رَمَضَانَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے' حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابوزکریا'' ہے۔یہ حمانی ہیں،کوفی ہیں۔یہ بغداد میں آئے تھے اور وہاں پر انہوں نے حضرت ''سلیمان بن بلال رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''شریک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعوانہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''خالد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی پوری ایک جماعت کے حوالے سے حدیث بیان کی۔حضرت ''یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ'' اور محدثین کی ایک جماعت نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے۔

خطیب بغدادی نے حضرت ''محمد بن عبداللہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ حضرت ''یحییٰ بن عبدالحمید حمانی رحمۃ اللہ علیہ'' کا انتقال ۲۲۸ ہجری کو ماہِ رمضان المبارک میں ہوا۔

****

(870) یَحْیٰی بْنُ اَسْعَدَ بْنِ یُوْنُسَ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِهٖ یَحْیٰی بْنُ اَسْعَدَ ابْنِ یَحْیٰی بْنِ یُوْنُسِ التَّاجِرِ اَبُوْ الْقَاسِمِ الْخَبَّازُ مِنْ اَهْلِ بَابِ الْاَزْجِ سَمِعَ بِاِفَادَةِ خَالِهٖ عَلٰی اَبِیْ سَعِیْدِ الْخَبَّازِ الْکَبِیْرِ وَلَمْ یَکُنْ فِیْ اَقْرَانِهٖ اَکْثَرَ سِمَاعاً مِنْهُ وَعُمِّرَ حَتّٰی رَوٰی اَکْثَرَ مَسْمُوْعَاتِهٖ سَمِعَ اَبَا طَالِبٍ عَبْدَ الْقَادِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ یُوْسُفَ وَاَبَا سَعِیْدِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ الصَّیْرَفِیِّ وَاَبَا الْبَرَکَاتِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ ابْنِ الْبُخَارِیِّ وَاَبَا عَلِیِّ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقِ الْبَاقَرَحِیِّ وَاَبَا مَنْصُوْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیِّ بْنِ الْفَرَّاءِ وَاَبَا الْقَاسِمِ هِبَةَ اللّٰهِ بْنَ الْحُصَیْنِ وَاَبَا الْعِزِّ اَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ کَادِشٍ وَاَبَا الْبُقَاءِ هِبَةَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ الْبَیْضَاوِیِّ وَاَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ السَّمَرْقَنْدِیِّ وَاَخَاهُ اَبَا الْقَاسِمِ اِسْمَاعِیْلَ وَاَبَا الْبَرَکَاتِ اَحْمَدَ وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنَ بْنَ اَبِیْ مُحَمَّدِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الدَّبَّاسَ وَقَرَاتَکِیْنِ بْنَ الْاَسْعَدِ بْنِ الْمَذْکُوْرِ وَاَبَا بَکْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْبَاقِیْ الْاَنْصَارِیَّ وَاَبَا الْقَاسِمِ زَاهِرَ بْنَ طَاهِرِ الشَّحَامِیِّ وَخَلْقاً کَثِیْرًا غَیْرَهُمْ

وُتُوُفِّیَ اِبْنُ یُوْنُسَ فِیْ ذِی الْقَعْدَةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِیْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَمَوْلِدُهٗ سَنَةَ عَشَرٍ وَخَمْسِ مِائَةٍ

حضرت ''یحییٰ بن اسعد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت ''یحییٰ بن اسعد بن یحییٰ بن یونس تاجر رحمۃ اللہ علیہ خباز'' کی کنیت ''ابوالقاسم'' ہے۔ یہ باب الازج والوں میں سے ہیں۔ انہوں نے اپنے ماموں حضرت ''علی بن سعید خباز الکبیر رحمۃ اللہ علیہ'' کے افادات کا سماع کیا ہے اور ان کے معاصرین میں ان سے زیادہ سماع کرنے والا کوئی نہیں تھا اور انہوں نے لمبی عمر پائی ہے، اسی لئے انہوں نے اکثر مسموعات روایت کی ہیں۔ انہوں نے حضرت ''ابو طالب عبدالقادر بن محمد بن عبدالقادر بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوسعید احمد بن عبدالجبار بن احمد صیرفی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبرکات ہبۃ اللہ بن محمد بن علی بن بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعلی حسن بن محمد بن اسحاق باقرحی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومنصور محمد بن علی بن فراء رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن حصین رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالعزاحمد بن عبداللہ کادش رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبقاء ہبۃ اللہ بن محمد بن علی بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابومحمد عبداللہ بن احمد بن عمر سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ''، اور ان کے بھائی حضرت ''ابوالقاسم اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالبرکات احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوعبداللہ حسین بن ابومحمد عبدالوہاب الدباس رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''قراتکین بن اسعد بن مذکور رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو بکر محمد بن عبدالباقی انصاری رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوالقاسم زاہر بن طاہر شحامی رحمۃ اللہ علیہ''، اور ان کے علاوہ بہت سارے محدثین سے حدیث کا سماع کیا ہے۔

❁ ابن یونس کا انتقال ۵۹۳ ہجری ماہِ ذی القعدہ میں ہوا ان کی پیدائش ۵۱۰ ہجری کی ہے۔

(871) یُوْسُفُ ابْنُ الْجَوْزِیِ

قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ فِیْ تَارِیْخِہٖ یُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْجَوْزِیِّ اَبُوْ مُحَمَّدِ ابْنِ شَیْخِنَا اَبِیْ الْفَرَجِ الْوَاعِظِ حَفِظَ الْقُرْآنَ فِیْ صَبَاہُ وَقَرَاَہٗ بِالرِّوَایَاتِ الْعَشَرَۃَ ھُوَ وَوَالِدُہٗ عَلٰی اَبِیْ بَکْرِ الْبَاقَلَانِیِّ بِوَاسِطَ وَقَدْ جَاوَزَ الْعَشَرَ سِنِیْنَ مِنْ عُمُرِہٖ سَمِعَ الْحَدِیْثَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِیْ الْقَاسِمِ بْنِ بَیَانَ وَاَبِیْ عَلِیِّ بْنِ نَبْھَانَ وَاَبِیْ سَعْدِ ابْنِ الطُّیُوْرِیِّ وَاَبِیْ طَالِبِ بْنِ یُوْسُفَ وَاَبِیْ عَلِیِّ بْنِ الْمَھْدِیِّ وَاَبِیْ الْغَنَائِمِ بْنِ الْمَھْدِیِّ وَاَبِیْ الْقَاسِمِ بْنِ الْحُصَیْنِ وَتَفَقَّہَ عَلٰی اَبِیْہِ وَاَجْلَسَہٗ لِلْوَعْظِ غَیْرَ مَرَّۃٍ فِیْ مَنْزِلِہٖ

وَتُوُفِّیَ وَالِدُہٗ وَھُوَ فِی السَّنَۃِ السَّابِعَۃِ عَشَرَ مِنْ عُمُرِہٖ وَاَذِنَ لَہٗ فِی الْجُلُوْسِ فِی الْوَعْظِ عَلٰی قَاعِدَۃِ اَبِیْہِ فِیْ تُرْبَۃِ اُمِّ الْاِمَامِ النَّاصِرِ لِدِیْنِ اللّٰہِ فِیْ الْجَانِبِ الْغَرْبِیِّ وَخَلَعَ عَلَیْہِ الْقَمِیْصَ وَالْعِمَامَۃَ وَجَعَلَ عَلٰی رَاْسِہٖ طَرْحَۃً وَحَضَرَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فِیْ حَلْقَۃِ اَبِیْہِ بِجَامِعِ الْقَصْرِ وَحَضَرَ الْفُقَھَاءُ لِلْمُنَاظَرَۃِ وَنُوْدِیَ فِی الْجَامِعِ بِالْجُلُوْسِ فِیْ غَدٍ فَحَضَرَ الْخَلَائِقُ وَتَکَلَّمَ فَاَجَادَ وَسَاعَدَہُ الْجَدُّ وَالْاِقْبَالُ فَقَالَ مَا اَرَادَ وَلَازَمَ الْاِشْتِغَالَ بِالْمَذْھَبِ وَالْخِلَافِ وَالتَّفْسِیْرِ وَکَتَبَ الْوَعْظَ وَحَفِظَ الْعَرَبِیَّۃَ حَتّٰی صَارَ مُبْرَزاً عَالِماً ثُمَّ اَذِنَ لَہٗ بِالْجُلُوْسِ بِبَابِ بَدْرِ الشَّرِیْفِ فِیْ بَکْرَۃِ کُلِّ یَوْمِ الثَّلَاثَاءِ فَبَقِیَ عَلٰی ذٰلِکَ مُدَّۃً یُنْشِدُ کُلَّ مَجْلِسٍ قَصِیْدَۃً یَمْدَحُ بِھَا الْاِمَامُ وَیَطْرُبُ بِھَا الْعَوَامُ ثُمَّ شَھِدَ عِنْدَ قَاضِیْ الْقُضَاۃِ اَبِیْ الْقَاسِمِ ابْنِ الدَّامِغَانِیِّ سَنَۃَ اَرْبَعٍ وَّسِتِّ مِائَۃٍ فَقُبِلَ شَھَادَتُہٗ وَوَلَّاہُ الْحِسْبَۃُ وَالنَّظْرُ فِیْ الْاَوْقَافِ فَلَمْ یَزَلْ عَلٰی ذٰلِکَ اِلٰی اَنْ عَزَلَ مِنَ الْحِسْبَۃِ عَشِیَّۃَ یَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ سَادِسَ عَشَرَ رَجَبَ سَنَۃَ تِسْعٍ وَّسِتِّ مِائَۃٍ ثُمَّ عَزَلَ عَنِ النَّظْرِ فِیْ الْاَوْقَافِ وَمَنَعَ مِنَ الْجُلُوْسِ وَلَزِمَ بَیْتَہٗ اِلٰی اَنْ اُعِیْدَ اِلَی الْحِسْبَۃِ سَنَۃَ خَمْسَ عَشَرَۃَ وَسِتَّ مِائَۃٍ وَاَذِنَ لَہٗ فِی الدُّخُوْلِ عَلٰی الْاَمِیْنِ اَبِیْ نَصْرٍ وَلَدِ الْاِمَامِ النَّاصِرِ فَحَصَلَ لَہٗ اُنْسٌ بِہٖ وَسَمِعَ مِنْہُ مُسْنَدَ اَحْمَدَ فَلَمَّا تُوُفِّیَ الْاِمَامُ النَّاصِرُ اَمَرَ اِبْنَ الْجَوْزِیِّ بِغُسْلِہٖ ثُمَّ اَرْسَلَہُ الْاِمَامُ الظَّاھِرُ لِیُفِیْضَ الْخَلْعَ اِلٰی الْکَافَۃِ ثُمَّ عَادَ اِلٰی بَغْدَادَ وَقَدْ تُوُفِّیَ الْاِمَامُ الظَّاھِرُ وَتَوَلَّی الْاِمَامُ الْمُسْتَنْصَرُ فَاَرْسَلَہٗ مَرَّاتٍ اِلَی الشَّامِ وَالرُّوْمِ وَمِصْرَ وَشَیْرَازَ وَحَصَلَتْ لَہٗ نِعْمَۃٌ طَائِلَۃٌ فَلَمَّا فَرَغَتِ الْمَدْرَسَۃَ الْمُسْتَنْصِرِیَۃَ جَعَلَ مُدَرِّساً لِلطَّائِفَۃِ الْحَنْبَلِیَّۃِ وَتَرَکَ الْوَعْظَ فَلَمْ یَقْعُدْ مَجْلِساً بَعْدَ ذٰلِکَ وَاِسْتَنَابَ اِبْنَہٗ قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ النَّجَّارِ قَرَاْتُ بِخَطِّ شَیْخَنَا اَبِی الْفَرَجِ ابْنِ الْجَوْزِیِّ وُلِد اَبُوْ مُحَمَّدٍ یُوْسُفَ فِیْ لَیْلَۃِ ثَالِثِ عَشَرَ ذِیْ الْقَعْدَۃِ الْحَرَمِ سَنَۃَ ثَمَانٍ وَّخَمْسٍ مِائَۃٍ وَقْتَ السَّحْرِ

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰہِ وَقَدْ سَمِعْتُ عَلَیْہِ بَعْضَ مَسَانِیْدِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ عَلٰی مَا مَرَّ ذَکَرَہٗ لَکَ فِیْ اَوَّلِ الْکِتَابِ

حضرت ''یوسف ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ''۔

حضرت ''حافظ ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی تاریخ کے اندر ذکر کرتے ہوئے کہا ہے' حضرت ''یوسف بن عبدالرحمٰن بن علی بن محمد بن علی بن جوزی ابو محمد بن شیخنا ابوالفرج واعظ رحمۃ اللہ علیہ''۔

انہوں نے بچپن میں قرآن حفظ کرلیا تھا اور روایات عشرہ کے ساتھ اس کو پڑھا، انہوں نے اور ان کے والد نے حضرت ''ابوبکر باقلانی عِشیہ'' کے واپس واسط میں قرات عشرہ کے ساتھ قرآن پڑھا اور اس وقت ان کی عمر دس سال سے کچھ زائد تھی۔ انہوں نے حدیث پاک کا سماع حضرت ''ابوالقاسم بن بیان عِشیہ'' کے اصحاب سے اور حضرت ''ابوعلی بن نبہان عِشیہ''، حضرت ''ابوسعید بن طیوری عِشیہ''، حضرت ''ابوطالب بن یوسف عِشیہ''، حضرت ''ابوعلی بن مہدی عِشیہ''، حضرت ''ابوالغنائم بن مہدی ابوالقاسم بن حصین عِشیہ'' کے اصحاب سے کیا ہے اور اپنے والد سے فقہ حاصل کی ہے اور ان کے والد نے اپنے مقام پر کئی مرتبہ ان کو وعظ کے لئے بٹھایا۔ ان کے والد کا جب انتقال ہوا تو ان کی عمر ۱۷ برس تھی اور حضرت ''امام ناصرلدین اللہ عِشیہ'' کی والدہ کی قبر پر جانب غربی میں ان کو اپنے والد کے انداز میں وعظ کرنے کی اجازت مل گئی تھی۔ اور انہوں نے قمیص اور عمامہ اتار کر ان کے سر کے اوپر ڈالا۔

یہ جمعہ کے دن اپنے والد کے حلقہ میں جامع قصر کے اندر آئے اور فقہاء مناظرے کے لئے آگئے، جامع مسجد کے اندر اگلے دن بیٹھنے کا اعلان ہوگیا، بہت ساری مخلوق آگئی، انہوں نے کلام کیا اور بہت اچھا کلام کیا، ان کے نصیب نے ان کی مدد کی اور انہوں نے وہ مقام پالیا جو ان کا ارادہ تھا اور یہ مذہب میں، اختلاف میں، تفسیر میں، وعظ کی کتابوں میں، عربی کے حفظ میں، مشغول ہوگئے یہاں تک کہ بہت بڑے عالم دین بن گئے، پھر ان کو ہر منگل کے دن صبح کے وقت بدرالشریف کے دروازے پر بیٹھنے کی اجازت دی گئی اور ایک عرصے تک یہ اس منصب پر رہے اور ہر مجلس کے اندر یہ ایک قصیدہ پڑھتے جس میں وہ امام کی مدح کرتے اور لوگوں کو اس کے ساتھ خوش کرتے۔

پھر قاضی القضاۃ حضرت ''ابوالقاسم بن دامغانی عِشیہ'' کے پاس انہوں نے ۶۰۴ ہجری میں گواہی دی اور انہوں نے ان کی گواہی کو قبول کیا اور انہوں نے حسبہ کا ان کو گورنر بنا دیا اور اوقاف کا وزیر بنا دیا یہ اس مرتبے پر فائز رہے یہاں تک کہ ۶۰۹ ہجری ۱۶ رجب بدھ کے دن شام کے وقت حسبہ سے ان کو معزول کر دیا گیا۔ پھر ان کو اوقاف کی نگرانی سے بھی معزول کر دیا گیا اور وہاں پر بیٹھنے سے بھی روک دیا گیا، یہ اپنے گھر آگئے یہاں تک کہ ان کو دوبارہ حسبہ میں لوٹایا گیا، یہ ۶۱۵ ہجری کی بات ہے، ان کو امین ابونصر امام ناصر کی اولاد کے پاس جانے کی اجازت ملی ان کو وہاں پر انس ملا اور وہاں سے انہوں نے مسند احمد کا سماع کیا۔ جب امام الناصر کا انتقال ہوا تو ابن جوزی کو ان کے غسل کا حکم دیا گیا، پھر امام ظاہر نے ان چھوڑ دیا تاکہ وہ تمام مخلوق کو فائدہ پہنچائیں پھر یہ بغداد آگئے اور امام ظاہر کا انتقال ہوگیا اور امام مستنصر متولی بنے اور ان کو شام کی جانب کئی مرتبہ بھیجا، روم مصر اور شیراز کی جانب بھیجا اور ان کے لئے بہت نعمتیں ان کو حاصل ہوئیں، جب مدرسہ مستنصریہ تعمیر ہوگیا تو ان کو طائفہ حنبلیہ کا مدرس بنا دیا گیا، انہوں نے وعظ چھوڑ دیا، اس کے بعد وہ مجلس میں نہیں بیٹھے اور اپنے بیٹے کو اپنا نائب مقرر کر دیا۔

حضرت ''حافظ ابن نجار عِشیہ'' نے کہا ہے میں نے اپنے شیخ حضرت ''ابوالفرج ابن جوزی عِشیہ'' کی تحریر میں یہ پڑھا ہے کہ حضرت ''ابومحمد یوسف عِشیہ'' کی پیدائش ۵۰۸ ہجری ۱۳ ذی القعدہ کو ہفتے کی رات سحری کے وقت ہوئی۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: میں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ عِشیہ'' کی بعض مسانید ان سے سنی ہیں۔ جیسا کہ

آغاز میں ان کا ذکر گزر چکا ہے۔

---

(872)یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ الْمُقَابِرِیُّ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ اَبُوْ زَکَرِیَّا الْعَابِدُ الْمَعْرُوْفُ بِالْمَقَابِرِیِّ سَمِعَ شَرِیْکاً وَاِسْمَاعِیْلَ بْنَ جَعْفَرٍ وَسَعِیْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَسَّانَ بْنَ اِبْرَاهِیْمِ الْکِرْمَانِیّ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ وَهْبٍ رَوٰی عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَابْنُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ وَاَبُوْ زُرْعَةَ وَاَبُوْ حَاتِمِ الرَّازِیَانِ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقِ الصَّاغَانِیُّ مَاتَ فِیْ سَنَةِ اَرْبَعٍ وَّثَلاثِیْنَ وَمِائَتَیْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(یَقُوْلُ) اَضْعَفُ عِبَادِ اللّٰهِ وَهُوَ یَرْوِیْ عَنْ اَصْحَابِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ

حضرت ''یحییٰ بن ایوب مقابری رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''ابوزکریا عابد رحمۃ اللہ علیہ'' یہ ''مقابری'' کے نام سے مشہور ہیں۔انہوں نے حضرت ''شریک رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''اسماعیل جعفر رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سعید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت '' حسان بن ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت '' عبداللہ بن وہب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت '' احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان کے بیٹے حضرت '' عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو زرعہ رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن اسحاق صاغانی رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۲۳۴ ہجری میں ہوا۔

۞ اللہ کا سب سے کمزور بندہ کہتا ہے: انہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے اصحاب سے روایت کی ہے اور ان کی روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں۔

---

(873)یَحْیٰی بْنُ صَاعِدٍ

قَالَ الْخَطِیْبُ فِیْ تَارِیْخِهٖ یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدِ بْنِ کَاتِبٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَوْلٰی اَبِیْ جَعْفَرٍ الْمَنْصُوْرُ وَاَخِیْهِ حَافِظُ الْحَدِیْثِ سَمِعَ الْحَسَنَ بْنَ عِیْسٰی ابْنِ مَاسَرْجَسٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ سُلَیْمَانَ وَیَحْیٰی بْنَ سُلَیْمَانَ الْخُزَاعِیَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ یَزِیْدَ وَاَحْمَدَ بْنَ مُنِیْعٍ وَیَعْقُوْبَ وَاَحْمَدَ اِبْنَیْ اِبْرَاهِیْمَ الدَّوْرَقِیِّ وَمُحَمَّدَ بْنَ اِسْمَاعِیْلَ الْبُخَارِیَّ وَاَمْثَالَهٗ رَوٰی عَنْهُ اِبْنُ الْمُظَفَّرِ وَالدَّارُقُطْنِیُّ وَاَمْثَالُهُمَا مَاتَ سَنَةَ ثَمَانَ عَشَرَةَ وَثَلاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت ''یحییٰ بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر کہا ہے' حضرت ''یحییٰ بن محمد بن صاعد بن کاتب رحمۃ اللہ علیہ'' کی کنیت ''ابومحمد'' ہے، یہ ابو جعفر منصور اور ان کے بھائی کے آزاد کردہ ہیں۔حافظ الحدیث ہیں، انہوں نے حضرت ''حسن بن عیسیٰ بن ماسرجس رحمۃ اللہ علیہ''،

حضرت ''محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یحییٰ بن سلیمان خزاعی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''محمد بن یزید رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد بن منیع رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یعقوب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' (جو کہ حضرت ''ابراہیم دورقی رحمۃ اللہ علیہ'' کے بیٹے ہیں) اور حضرت ''محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ''، اور ان جیسے جلیل القدر محدثین سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابن مظفر رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ان جیسے محدثین نے روایت کیا ہے۔ان کا انتقال ۳۱۸ ہجری میں ہوا۔

(874)يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ

ذَكَرَ يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ وَالظَّاهِرُ اَنَّهُ يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْبَغْدَادِيُّ ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ اَبِيْ اُوَيْسٍ وَاَبَا بَكْرِ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبَا خَيْثَمَةَ زُهَيْرَ بْنَ حَرْبٍ رَوٰى عَنْهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ الْفَقِيْهُ ذَكَرَ اَنَّهُ سَمِعَ مِنْهُ بِطَبْرِيَّةِ

حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''یحییٰ بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر ان مسانید میں موجود ہے، اور ظاہر یہ ہے کہ یہ ''یحییٰ بن اسماعیل ابوزکریا بغدادی'' ہیں۔

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر ان کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے حضرت ''اسماعیل بن ابواویس رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابوخیثمہ زہیر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''ابوجعفر طحاوی فقیہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے اور یہ ذکر کیا ہے انہوں نے ان سے طبریقہ میں سماع کیا تھا۔

(875)يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُوْلِ بْنِ حَسَّانِ بْنِ سِنَانٍ اَبُوْ بَكْرِ الْاَزْرَقُ التَّنُوْخِيُّ الْكَاتِبُ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ جَدَّهُ اِسْحَاقَ بْنَ بَهْلُوْلٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَبْنِ حَيَّانٍ وَالزَّيْنَ بْنَ بَكَّارٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَرَفَةَ وَرَوٰى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ وَالدَّارُقُطْنِيْ وَابْنُ شَاهِيْنَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن بہلول بن حسان بن سنان ابوبکر ازرق تنوخی کاتب رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے انہوں نے اپنے دادا حضرت ''اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عمر بن حیان رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''زین بن بکار رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''حسن بن عرفہ رحمۃ اللہ علیہ''، سے سماع کیا ہے اور ان سے حضرت ''محمد بن مظفر حافظ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ''، اور حضرت ''ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے۔ان کا انتقال ۳۲۹ ہجری میں ہوا۔

(876) يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ اَخُوْ اَحْمَدَ وَيَحْيٰى وَكَانَ الْاَكْبَرُ سَمِعَ خَالِدَ بْنَ يَحْيٰى الْمَكِّيَّ وَسُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ وَاللَّيْثَ بْنَ دَاوُدَ مَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''یوسف بن محمد بن صاعد رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندران کا ذکر کیا ہے' یہ حضرت ''احمد رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں اور یہ بڑے ہیں۔انہوں نے حضرت ''خالد بن یحییٰ مکی رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''لیث بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔ان کا انتقال ۲۹۹ ہجری میں ہوا۔

....

(877) يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى الطَّبَّاعُ

اَخُ اِسْحَاقَ وَمُحَمَّدٍ وَكَانَ الْاَصْغَرَ رَوٰى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ

حضرت ''یوسف بن عیسیٰ طباع رحمۃ اللہ علیہ''

یہ حضرت ''اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد رحمۃ اللہ علیہ'' کے بھائی ہیں، یہ چھوٹے تھے۔انہوں نے حضرت ''محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہے۔خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے۔

....

(878) يَعْقُوْبُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ الصَّلْتِ بْنِ عَصْفُوْرَ اَبُوْ يُوْسُفِ السُّدُوْسِيُّ

مِنْ اَهْلِ الْبَصَرَةِ هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْخَطِيْبُ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَقَالَ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ عَاصِمٍ وَيَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَرَوْحَ بْنَ عُبَادَةَ وَعَفَّانَ بْنَ مُسْلِمٍ وَاَبَا نُعَيْمٍ صَنَّفَ مُسْنَداً مُعَلَّلاً وَلٰكِنْ لَمْ يُتِمَّهُ مَاتَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَسِتِّيْنَ وَمِائَتَيْنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ''یعقوب بن شیبہ بن صلت بن عصفور ابو یوسف سدوسی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ اہل بصرہ میں سے ہیں۔خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور کہا ہے' انہوں نے حضرت ''علی بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''روح بن عبادہ رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''عفان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ''، حضرت ''ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ'' سے سماع کیا ہے۔انہوں نے ایک مسند اور معلل لکھی ہے لیکن اس کو مکمل نہیں کر پائے۔ان کا انتقال ۲۶۲ ہجری میں ہوا۔

(879)يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقِ بْنِ بَهْلُوْلٍ

قَالَ الْخَطِيْبُ حَدَّثَ كَثِيْرًا عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الْمَشَائِخِ وُلِدَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَةٍ وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدٰى وَخَمْسِيْنَ وَمِائَتَيْنِ فِيْ حَيَاةِ اَبِيْهِ اِسْحَاقِ بْنِ بَهْلُوْلِ الْقَاضِيْ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

حضرت ''یعقوب بن اسحاق بن بہلول رحمۃ اللہ علیہ''

خطیب بغدادی نے کہا ہے' انہوں نے مشائخ کی ایک جماعت سے بہت ساری احادیث روایت کی ہیں۔

ان کی پیدائش ۱۸۷ ہجری میں ہے اور ۲۵۷ ہجری کو اپنے باپ حضرت ''اسحٰق بن بہلول قاضی رحمۃ اللہ علیہ'' کی حیات میں ہی ان کا انتقال ہو گیا تھا۔

فَصْلٌ فِيْ اَصْحَابِ الْكُنٰى مِنْ مَشَائِخِ الْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

اس فصل میں حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان مشائخ کا ذکر ہے جن کی پہچان ان کی کنیت ہے

(880)مِنْهُمْ اَبُوْ السَّوَارِ

هٰكَذَا ذَكَرَهُ الْحَافِظُ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِيْ مُسْنَدِهٖ وَالْاُسْتَاذُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْبُخَارِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْ مُسْنَدِهٖ اَيْضاً ثُمَّ قَالَ الْاُسْتَاذُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْبُخَارِيُّ الصَّوَابُ اَبُوْ السَّوْدَاء يَرْوِيْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ اَبِيْ حَاضِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اِحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

حضرت ''ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ''

حضرت ''حافظ طلحہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند کے اندر اسی طرح ذکر کیا ہے اور اس استاذ حضرت ''ابومحمد بخاری عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی مسند میں اسی طرح ذکر کیا ہے اور پھر کہا ہے' درست ''ابوسوداء'' ہے۔

ان سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''ابوحاضر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے، حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامہ کروایا جس وقت کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے اور احرام کی حالت میں تھے۔

(881)وَمِنْهُمْ اَبُوْ غَسَّانَ

لَمْ يُعْرَفْ لَهٗ اِسْمٌ يَرْوِيْ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَوٰى عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَلْاِمَارَةُ اَمَانَةٌ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسْرَةٌ وَنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّى الَّذِيْ عَلَيْهِ فِيْهَا وَمَنْ يَّقْدِرُ لِيْ ذٰلِكَ يَا اَبَا ذَرٍّ

حضرت ''ابوغسان رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا نام پتا نہیں چل سکا، یہ حضرت ''حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے حضرت ''حسن رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابوذر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امارت دنیا میں امانت ہے اور آخرت میں ذلت ہے، حسرت ہے اور ندامت ہے، سوائے اس شخص کے جو حق کے ساتھ اس کو لے اور جو اس کی ذمہ داریاں ہیں وہ پوری کرے۔ اور اے ابوذر! اس پر قادر کون ہے؟

****

(882)وَمِنْهُمْ اَبُو عَوْن

يَرْوِیْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ لِعَيْنِهَا قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

حضرت ''ابوعون رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن شداد بن الہاد رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے اور کہا ہے' شراب ذاتی طور پر حرام ہے چاہے تھوڑی ہو یا زیادہ اور باقی تمام مشروبات میں سے نشہ آور حرام ہے۔

****

(883)وَمِنْهُمْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

غَيْرُ مُسَمًّى بِاِسْمٍ يَرْوِیْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ يَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ كُنَّا نُصَلِّیَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِیْ مِقْدَارِ لَيْلَتَيْنِ مِنَ الْهِلَالِ

حضرت ''ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا بھی نام معلوم نہیں ہے۔ انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے ان کے واسطے سے، حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے' انہوں نے کہا: ہم عصر کی نماز اس وقت پڑھ لیا کرتے تھے جس وقت سورج نئے چاند کے طلوع ہونے کے مقام سے دو راتوں کی دوری کے فاصلے پر ہوتا تھا۔

****

(884)وَمِنْهُمْ اَبُوْ خَالِد

غَيْرُ مُسَمًّى بِاِسْمٍ يَرْوِیْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَيَرْوِیْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ سَوْدَاءُ شَوْهَاءُ وُلُوْدٌ اَحَبُّ اِلٰی مِنْ حَسْنَاءَ عَاقِرٍ

حضرت ''ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ''

ان کا بھی نام ذکر نہیں کیا گیا۔انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے،امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے ان مسانید میں ان کے واسطے سے ابن عباس سے روایت کی ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کالے رنگ کی بدشکل عورت جو بچے پیدا کرنے والی ہو وہ میری نگاہ میں خوبصورت بانجھ عورت سے بہتر ہے۔

(885)وَمِنْهُمْ اَبُوْ يَحْيٰى

وَقِيْلَ اَبُوْ جَبْلَةَ وَقِيْلَ اَبُوْ عُمَرَ يَرْوِىْ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا اَخَذَ بَعْضَ رَاْسِ مَالِهٖ وَبَعْضَ سَلْمِهٖ فَلَا بَاْسَ بِهٖ

حضرت ''ابو یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ''

ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابو جبلہ'' ہے اور ایک قول کے مطابق ''ابو عمر'' ہے۔انہوں نے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کی ہے اور ان سے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ'' کے واسطے سے حضرت ''ابن عباس رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ جب اپنے راس المال کا کچھ حصہ لے لیتا ہے اور بعض کچھ حصہ بیع سلم کا لے لیتا ہے تو کچھ حرج نہیں ہے۔

(886)وَمِنْهُمْ اَبُوْ بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الزُّهْرِىُّ الْكُوْفِىُّ غَيْرُ مُسَمًّى

يَرْوِىْ عَنِ الزُّهْرِىِّ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا دِيَةُ اَهْلِ الذِّمَّةِ مِثْلُ دِيَةِ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ

حضرت ''ابوبکر بن حفص بن عمر زہری رحمۃ اللہ علیہ''

یہ کوفی ہیں،ان کا بھی نام ذکر نہیں کیا گیا۔یہ حضرت ''امام زہری رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کرتے ہیں،حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے واسطے سے حضرت ''زہری رحمۃ اللہ علیہ'' کے ذریعے حضرت ''ابوبکر رضی اللہ عنہ'' اور حضرت ''عمر رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے ان دونوں نے فرمایا ہے'ذمیوں کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کی طرح ہے۔

(887)وَمِنْهُمْ اَبُوْ مُحَمَّدٍ

يَرْوِىْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَيَرْوِىْ عَنْهُ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ فِىْ اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ اَلْحَدِيْثَ

حضرت ''ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے۔حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کے واسطے سے حضرت ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا: جس نے تین دن سے کم میں قرآن پڑھا۔اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

(888)وَمِنْهُمْ اَبُوْ صَخْرَةِ المحارَبی

يروٰى عنْ زِيَادِ بنِ جرِيرٍ عنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضي اللهُ عنه رَوَىَ عنهُ الْإِمَامُ اَبوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسَانِيْدِ

حضرت ''ابوصخرہ المحاربی رحمۃ اللہ علیہ''

انہوں نے حضرت ''زیاد بن جریر رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ'' سے روایت کیا ہے اور حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان سے روایات لی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں۔

****

اَصۡحَابُ الۡكُنَى مِنۡ اَصۡحَابِ الۡاِمَامِ اَبِىۡ حَنِيۡفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُ

امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے وہ اصحاب جن کو کنیت سے ذکر کیا گیا ہے۔

(889)مِنۡهُمۡ اَبُوۡ زُهَيۡرٍ

مِنۡ اَصۡحَابِ اَبِىۡ حَنِيۡفَةَ الَّذِيۡنَ يَرۡوُوۡنَ عَنۡهُ فِىۡ هٰذِهِ الۡمَسَانِيۡدِ مِمَّنۡ لَا يُعۡرَفُ لَهٗ اِسۡمٌ

ابوزہیر

یہ حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان اصحاب میں سے ہیں جنہوں نے حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کی ہیں اور وہ روایات ان مسانید میں موجود ہیں اور ان کا نام معلوم نہیں۔

(890)اَبُوۡ حَمۡزَةَ السَّابُوۡنِيُّ

هُوَ مِنۡ اَصۡحَابِ الۡاِمَامِ اَبِىۡ حَنِيۡفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُ مِمَّنۡ يَرۡوِىۡ عَنۡهُ فِىۡ هٰذِهِ الۡمَسَانِيۡدِ وَلَا يُعۡرَفُ لَهٗ اِسۡمٌ وَكَذٰلِكَ

حضرت ''ابوحمزہ سابونی رحمۃ اللہ علیہ''

یہ بھی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے ان اصحاب میں سے ہیں جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں لیکن ان کے نام کا پتا نہیں ہے۔

(891)اَبُوۡ مَعَاذٍ

حضرت ''ابومعاذ رحمۃ اللہ علیہ''

(892)اَبُوۡ جُنَادَةَ

حضرت ''ابوجنادہ رحمۃ اللہ علیہ''

(893)اَبُوۡ حُذَيۡفَةِ الرَّائِيُّ

حضرت ''ابوحذیفہ الرائی رحمۃ اللہ علیہ''

(894)وَاَبُوْ حَاتِمٍ

حضرت ''ابوحاتم رحمۃ اللہ علیہ''

----

(895)وَاَبُوْ خُزَیْمَةَ

حضرت ''ابوخزیمہ رحمۃ اللہ علیہ''

فَهٰؤُلَاءِ یَرْوُوْنَ عَنِ الْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَسَانِیْدِ وَلَا یُعْرَفُ لَهُمْ اِسْمٌ۔

یہ سب وہ لوگ ہیں جن کی حضرت ''امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے روایت کردہ احادیث ان مسانید میں موجود ہیں لیکن ان کا نام معلوم نہیں ہے۔

وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ- وَاِلَیْهِ الْمَرْجِعُ وَالْمَآبُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ

(اِنْتَهٰی) اَلْجُزْءُ الثَّانِیْ مِنْ مَسَانِیْدِ الْاِمَامِ الْاَعْظَمِ وَالْمُجْتَهِدِ الْاَقْدَمِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ الْکُوْفِیِّ تَغَمَّدَهُ اللّٰهُ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ وَبِتَمَامِهٖ اِنْتَهٰی الْکِتَابُ فَقَطْ

امام اعظم مجتہد اقدم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کوفی رحمۃ اللہ علیہ، اللہ تعالیٰ رحمت ورضوان سے ان کو ڈھانپ دے ان کی مسانید میں دوسی جز مکمل ہوئی اور اس دوسرے جز کے تکمیل کے ساتھ ہی کتاب پایہ تکمیل کو پہنچی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے صدقے امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی مسانید کا ترجمہ مکمل ہوا، اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے، میرے لئے کفارہ سیئات کا ذریعہ بنائے، آخرت میں نجات کا سبب بنائے۔رب ذوالجلال حقیر کی اولادوں میں بھی دین کی خدمت کا عظیم جذبہ پیدا کرے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام: محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

مہتمم: جامعہ کنزالایمان، میاں چنوں، ضلع خانیوال، پاکستان

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145

شعبہ ناظرہ: 200

درسِ نظامی: 105

شعبہ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ

شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

باورچی: 2

خادم: 4

چوکیدار: 2

کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

f @markazuloloom

waseem ziyai

www.waseemziyai.com